نور اللغات

جلد سوم

ڈ ——————— ک

جدید ایڈیشن

مولفہ

مولوی نورالحسن نیر کاکوروی (مرحوم) بی اے ایل ایل بی

ناشر

جنرل پبلشنگ ہاؤس

بندر روڈ (مقابل مولوی مسافر خانہ) کراچی پاکستان
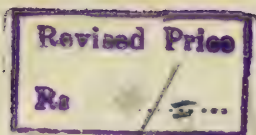
قیمت جلد سوم ——————— بیس روپے

چاروں جلدوں کی قیمت ——————— اسی روپے

مطبوعہ ——————— انٹرنیشنل پریس کراچی

نومبر ۱۹۵۹ء
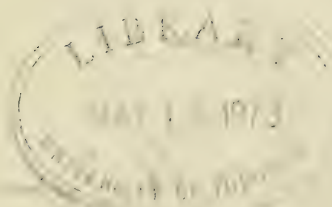
ناشر

جنرل پبلشنگ ہاؤس کراچی

فون نمبر ——————— ۳۵۴۲

ڈ

مذکر۔ اس کو دال ہندی بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف آخر کلمات ہندی میں مصدریت کے معنی دیتا ہے جیسے ٹھنڈ۔ بھڑ بھنڈ۔

ڈاب ۔ (س۔ ڈبھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس کا بان بٹا جاتا ہے ۲ پرتلا۔ چمڑے کا کمربند جس کے حلقے میں تلوار لٹکاتے ہیں۔ (تسلیم) ؎

کمر سے جو لپٹی ہوئی ڈاب تھی
پڑی اسمیں اک تیغِ خوش آب تھی

۳۔ مذکر۔ کچا ناریل۔

ڈابر ۔ (ھ) مونث۔ جھیل۔ چھوٹا تالاب۔ نشیب جہاں پانی اکھٹا ہوجاتا ہے ۲ (ہندو) ہاتھ دھونے کا برتن۔ سیلاپچی۔

ڈابک ۔ (ھ) مذکر۔ کنوئیں کا تازہ پانی۔

ڈابی ۔ (ھ) مذکر۔ دسواں حصہ فصل کا جو فصل کاٹنے والوں کو دیا جاتا ہے۔

ڈاٹ ۔ (ھ) مونث ۱ کاگ۔ وہ کاغذ یا لکڑی یا شیشہ کی چیز جس سے شیشے صراحی وغیرہ کا منھ بند کرتے ہیں ۲ وہ چیز جو بندوق میں بارود ڈالنے کے بعد ٹھوس دیتے ہیں تاکہ بارود نہ گرے ۳ محراب کے بیچ کا پتھر۔ محراب ۔ ۴ گھڑکی۔ اس معنی میں بیشتر نون غنہ کے ساتھ مستعمل ہے یعنی ڈانٹ

ڈاٹ لگانا ۔ روکنا ۔ بند کرنا ۔ محراب بنانا۔

ڈاٹنا ۔ (ھ) روکنا ۔ بند کرنا ۔ ڈاٹ بند کرنا ۔ (فقرہ) معمار کو ابھی اکدرا ڈاٹنا باقی ہے ۲ ٹھونسنا ۔ (فقرہ) خوب ڈاٹ ڈاٹ کے روٹی کھر دو ۳ (دہلی) زیب بدن کرنا۔ (ایامی) مزے سے اکھرا کرتا ڈاٹے ہوئے بیٹھے ہیں۔

ڈار ۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کا جھنڈ۔ پرندوں کا پرا (معروف) ؎

ڈار ہرنوں کی ہمارے آگے مجرائی ہوئی

ڈاڑھ ۔ (ھ) مونث۔ پچھلے دانت کو کہتے ہیں جس سے غذا چبائی جاتی ہے۔

ڈاڑھ جھڑ جانا ۔ ڈاڑھ گر پڑنا ۔ (رنگین) ؎

جھریاں ساری بدن میں پڑ گئیں
دانت کیا ڈاڑھیں بھی ساری جھڑ گئیں

ڈاڑھ گرم کرنا ۔ (کنایتہً) کچھ کھانا ۲ (مجازاً) رشوت لینا۔

ڈاڑھ گرم ہونا ۔ لازم۔

ڈاڑھ نہ لگانا ۔ بے چبائے نگل جانا۔

ڈاڑھیں مار کر رونا ۔ ڈاڑھیں مارنا ۔ بلند آواز سے رونا۔ (سحر) ؎

دوڑتے ہیں ہنس موتی چننے کو آواز پر
الفت دنداں میں جب روتا ہوں ڈاڑھیں مار کر

ڈاڑھا ۔ بڑی ڈاڑھی۔

ڈاڑھی ۔ (ھ) مونث ۱ ٹھوڑی اور رخساروں کے بال ۲ برگد کے ریشے ۳ بھٹے کے ریشے۔

ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی کو بڑھنے دینا۔

ڈاڑھی پر ہاتھ پھیرنا۔ اشارہ ہے مردوں کے مستعد ہو جانے کا کسی کارِ عظیم پر۔

ڈاڑھی پھڑکانا۔ ڈاڑھی کے بالوں کا ہاتھ سے جھٹکنا۔

ڈاڑھی پیٹ میں ہونا۔ دیکھو پیٹ میں ڈاڑھی۔

ڈاڑھی پیشاب سے منڈوانا۔ (کنایۃً) ذلیل اور قائل ہونے سے۔

ڈاڑھی چڑھانا۔ ڈاڑھی کے دونوں طرف کے بالوں کو کنگھی سے اونچا کرنا۔ (شاد) ؎

لیا جب نام شیطانِ خشن کا
چڑھا کر ریش شیخ زشت سنکا

ڈاڑھی چھوڑنا۔ ڈاڑھی بڑھانا۔

ڈاڑھی خدا کا نور ہے۔ مقولہ۔ ڈاڑھی کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (صبا) ؎

کون پوچھے گا اسے زلفِ بتاں کو چھوڑ کر
زاہدا بالفرض ڈاڑھی ہر خدا کا نور ہے

ڈاڑھی رکھنا۔ ڈاڑھی نہ منڈوانا۔ ڈاڑھی نہ کترانا۔

ڈاڑھی رنگنا۔ خضاب سے ڈاڑھی سیاہ کرنا۔ (بحر) ع

کبھی نہ بدلے گا رنگ پیری ہزار ڈاڑھی رنگا کریگے

ڈاڑھی سفید ہونا۔ (کنایۃً) ڈاڑھی کے بال سفید ہونا بڑھاپا آنا۔

ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا۔ (عو) (دہلی) عزت بگاڑنا۔ ڈاڑھی نوچنا۔

ڈاڑھی مُنڈا۔ صفت۔ مذکر۔ جس کی ڈاڑھی منڈی ہوئی ہو۔ (جانصاحب) ؎

ڈاڑھی منڈوں سے ہیں لیتے ڈاڑھی والے ہیں سوا
حق کو ناحق کہتے ہیں ناحق کو حق یہ برملا

ڈاڑھی مُنڈوانا۔ ڈاڑھی منڈانا۔ متعدی المتعدی (جانصاحب) ؎

اور کیا پھبتی کہوں بن آئے ہولنگور سے
ڈاڑھی منڈوا کے نہیں باز آتی خدا کے نور سے

ڈاڑھی مونڈنا۔ ڈاڑھی کا اُسترے سے صاف کرنا۔

ڈاک۔ (ہ) مونث۔ ۱ پوسٹ آفس۔ چِٹھی کا بکس۔ (فقرہ) یہ ڈاک میں ڈال دو۔ ۲ خط۔ پمفلٹ وغیرہ جو ڈاکخانہ کے ذریعہ سے تقسیم ہوتے ہیں۔ (فقرہ) صبح کی ڈاک میں تمہارا خط آیا ہے ۳ گھوڑوں کی چوکی۔ پالکی کی چوکی۔ جا بجا سواری کا انتظام سفر کے لئے گھوڑے یا پالکی وسلسلہ وار انتظام۔ (سحر) ؎

بہت جلد لئے جاتے ہیں کیوں میرے جنازے کو
مسافر ڈاک میں جاتا ہے کیا شہر خموشاں کا

۴ لگاتار آمد و رفت کا سلسلہ آدمیوں کی علی الاتصال اور پیہم آمد و رفت جو کسی کی خبر لے جانے یا خبر لے آنے کے واسطے ہو۔ (ناسخ) ؎

روح ہے ہر جسم میں مشتاق اخبارِ اجل
اس لئے یہ آمد و رفتِ نفس کی ڈاک ہے

۵ قے۔ جو پیہم بغیر قصد آتی ہو۔ (لگنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

کیا پیوں میں ہجر میں ساقی کہ لگجائیگی ڈاک
بس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائے گا

ڈاک آنا۔ خطوط آنا۔ (فقرہ) بڑے انتظار کے بعد ڈاک آئی خط ملا ۲ کسی چیز کا مسلسل آنا۔ (ظفر) ؎

مرے اشکوں کی ڈاک اے بیخبر بہتیری آتی ہے
تسلی ہو نہ ہو دل کی خبر بہتیری آتی ہے

ڈاک بٹھانا۔ (عو) (کنایۃً) قاصد پر قاصد روانہ کرنا۔ تقاضے پر تقاضا بھیجنا۔ پے در پے پیام بھیجنا۔ (فقرہ) کیا کہوں میں تو سُٹھہر جانی سعیدہ نے آدمیوں کی ڈاک بٹھادی ۲ چوکی بٹھانا۔

ڈاک بند کرنا۔ خبریں یا خطوط وغیرہ پہونچانے کا انتظام درہم برہم کرنا۔

ڈاک بنگلا۔ مذکر۔ سرکاری مسافر خانہ۔

ڈاک بولنا۔ نیلام میں بولی بولنا۔

ڈاک بیٹھنا۔ راستے میں سواری یا گھوڑے یا ہرکارے کا جا بجا موجود رہنا۔ (کسی شخص یا چیز کو بعجلت خاص جگہ پہونچانے

سے لیتے) ؎

آمد نے دیر کی ہے جو خدمت ہے جواب کی
بیٹھی ہوئی ہے ڈاک یہاں اضطراب کی

ڈاک چوکی ۔ مونث ۔ وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے ۲ وہ جگہ جہاں گھوڑوں کی بدلی ہو۔

ڈاک خانہ ۔ مذکر ۔ پوسٹ آفس

ڈاک کا گھوڑا ۱ ڈاک لے جانے والا گھوڑا ۲ (کنایتہً) تیز رفتار آدمی ۳ وہ گھوڑا جو بہت دوڑنے کی وجہ سے بے کار ہو گیا ہو۔

ڈاک کا ہرکارہ ۔ وہ شخص جس کا کام پیہم خبر لانا اور خبر پہونچانا ہو ۔ چٹھی رساں ۔

ڈاک گاڑی ۔ مونث ۔ میل ٹرین ۔

ڈاک لگانا ۔ ڈاک بٹھانا ۔ (راسخ) ؎

فیض ساقی نے مرے ڈاک لگا رکھی ہے
قاصدِ دَور چلا اب خط بغداد آیا

ڈاک لگنا ۔ خبر یا ہرکاروں کا لگاتار آنا جانا ۔ آدمی پر آدمی آنا ۲ متواتر تے ہونا ۳ بار بار پیاس معلوم ہونا ۴ راستہ میں گھوڑوں بگھیوں وغیرہ کا پہلی سواری بدلنے کے لئے کھڑا رہنا تاکہ صاحب سواری جلد اپنے مقام پر پہونچ جائے ۔

ڈاکیا ۔ چٹھی رساں ۔ ہرکارہ ۔

ڈاکا ۔ (ھ ۔ ڈاکا ۔ ڈانکا) مذکر ۔ ڈاکوؤں کا حملہ ۲ وہ لوگ جو غارتگری کے لئے کسی کے گھر میں کود پڑیں ۔ سحر نے ڈانکا کہا ہے ۔ لیکن اب بول چال میں ڈاکا ہی ہے ؎

جلا کر پھونک کر دل سے نقد دل مردوں سے لیتے ہیں
سحر شہر خموشاں میں بھی اب پڑنے لگا ڈانکا

خموشاں ۔ شہیداں ۔ قافیہ ۔ کا ردیف ۔

ڈاکا پڑنا ۔ ڈاکوؤں کا حملہ کرنا ۔

ڈاکا ڈالنا ۔ ڈاکا مارنا ۔ لوٹنا ۔ غارتگری کرنا

ڈاکا زنی ۔ مونث ۔ ڈاکا مارنا ۔

ڈاکو ۔ (ھ) لٹیرا ۔

ڈاکٹر ۔ (انگ) مذکر ۱ حکیم ۔ طبیب ۔ جرّاح ۲ فاضل ۔ علّامہ ۔

ڈاکن ۔ (دہلی) صفت ۔ مونث ۔ بہت کھانے والی ۔

ڈاکنا ۔ (عو) لکھنؤ استفراغ کرنا ۔

ڈال ۔ (ھ) مونث ۱ شاخ ۔ ٹہنی ۔ (شوق قدوائی) ؎

بدن کا تھا لرزہ کے مارے یہ حال
ہلے جیسے آندھی سے پھولوں کی ڈال

۲ آبپاشی کا ٹوکرا یا ڈول ۳ تلوار کا پھل (لکھنؤ) بے قبضہ کی تلوار ۴ دیکھو ایک ڈال ۵ جب نشیب کا پانی ٹوکری کے ذریعہ سے بلندی پر لے جاتے ہیں اُس کو ڈال کہتے ہیں ۶ ڈالنا سے امر کا صیغہ ۔

ڈالا ۔ (ھ) مذکر ۔ درخت کی بڑی اور موٹی شاخ

ڈال جانا ۔ پھینک جانا ۔ چھوڑ جانا ۔

ڈال دینا ۔ پھینک دینا ۔ گرا دینا ۔ (فقرہ) کتاب گاڑی سے ڈال دی ۲ (کنایتہً) مبتلا کر دینا ۔ جیسے بلا میں ڈال دینا ۳ بے پروائی سے رکھ دینا ۔ (فقرہ) تم نے کتاب تو زمین پر ڈال دی ۔ خراب ہو گئی ۔

ڈال ڈال پات پات ۔ دیکھو تم ڈال ڈال ۔

ڈال رکھنا ۔ رکھ چھوڑنا ۔ روک رکھنا ۔ (فقرہ) تم نے خط ڈال رکھا جواب نہیں دیا ۔

ڈال کا پکّا ۔ پھل جو درخت پر پک جائے ۔

ڈال کا ٹوٹا ۱ تازہ پھل جو شاخ سے ٹپک کر گرا ہو ۔ اوّل درجے کا پھل ۔ عمدہ پھل ۲ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ یا تم کے ساتھ مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں ۔ (فقرہ) تم تو ایسے ہی ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمھیں کو انعام ملے ۳ انوکھا ؎

باغ کا میوہ اُسے توڑ کے سب بھیج دیا
جانصاحب یہ بڑا ڈال کا آیا ٹوٹا

ڈال کا چوکا بندر یا اَلس کا چوکا نٹ ۔ مثل ۔ موقع پر چوکنے سے آدمی خطا پاتا ہے ۔

ڈالنا ۔ (ھ) ۱ گرانا ۔ پھینکنا ۲ رکھنا ۔ جیسے بنیاد ڈالنا ۔ ۳ اندر ڈالنا ۔ جیسے ڈول ڈالنا ۴ جمع کرنا (فقرہ) پانچ روپے ماہوار

ڈال دیتے جاؤ۔ ایک وقت بڑی رقم ہوجائے گی ۵ حیوانات کے لیے حمل گرانا ۶ قے کرنا ۷ اندر کرنا۔ داخل کرنا۔ جیسے جوتے میں پاؤں ڈالو ۸ شامل کرنا۔ (داغ) ؎

کیوں فکر اس قدر ہے رقیبوں کے باب میں
ان کے گنہ بھی ڈال دو میرے حساب میں

۹ پرونا۔ جیسے ڈورا ڈالنا ۱۰ اوڑھنا۔ پہننا۔ جیسے چادر ڈال لو ۱۱ مرغولہ بنانا ۱۲ انڈیلنا ۱۳ ڈھانا ۱۴ لگانا ۱۵ یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے فعل کے آخر میں لگا دیتے ہیں چکنا کی جگہ۔ جیسے چھانٹ ڈالنا۔ کھا ڈالنا ۱۶ دیکھو ہاتھ ڈالنا۔

ڈال والا۔ (ع) (کنایۃً) بندر۔

ڈالی۔ (ھ) مونث ۱ درخت کی چھوٹی شاخ ۲ وہ شاخوں کی ٹوکری جس میں پھول یا میوہ رکھ کر امیروں یا حکام کے نذر کرتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) (امیر) ؎

مدینے میں دل پر داغ اپنا لے کے جاتا ہوں
بڑی سرکار کے دربار کی ڈالی لگاتا ہوں

۳ وہ پھل جو پھلت کا خریدار علاوہ قیمت فصل کے باغ والے کو دیتا ہے۔

ڈالر۔ (انگ بفتح سوم) مذکر۔ امریکہ کا چاندی کا سکہ جس کی قیمت ڈھائی تین روپے کے برابر ہوتی ہے۔

ڈامچا۔ (ھ) مذکر۔ وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی کے واسطے بنائے جاتے ہیں۔

ڈانٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ دھمکی۔ جھڑکی۔ وہ آواز سخت جو کسی کو کسی کام سے باز رکھے۔

ڈانٹ بتانا۔ گھرکنا۔ (فقرہ) میں نے ایسی ڈانٹ بتائی کہ وہ دہل گیا ۲ بلند آواز سے کہنا۔ (ابن الوقت) مسلمان نعرۂ یا علی کہکر جو ایک ڈانٹ بتاتا ہے تو سارا محلہ چونک پڑتا ہے۔

ڈانٹ دینا۔ گھڑک دینا۔

ڈانٹ ڈپٹ۔ مونث۔ دھمکی۔ ڈراوا۔

ڈانٹنا۔ (ھ۔ نون غنہ) دھمکانا۔ ڈرانا۔ خفا ہونا۔ نعرہ مارنا۔ سخت آواز سے کسی کو کسی کام سے باز رکھنا۔ چشم نمائی کرنا۔

ڈانڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) ۱ تاوان (دینا لینا کے ساتھ) اس جگہ ڈنڈ بھی کہتے ہیں ۲ ناؤ کھینے کا بانس (لگانا۔ مارنا کے ساتھ) ۳ مونث۔ بغیر چھپڑے کا گدکا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

لٹو ہوتے ہیں ترے حسن پر اے شاہسوار
ڈانڈ نیزے کی عجب شان سے لٹکائی ہے

انیس نے مذکر کہا ہے ؎

جھنجھلا کے چوب نیزے کو لایا وہ فرق پر
قاسم کے ڈانڈ ڈانڈ پہ مارا اچپا کے سر

۴ ریڑھ کی ہڈی ۵ کھیت کی حد ۶ زمین خشک ۷ پیمانہ طولانی ۸ اونچا کھیت جس میں پانی نہ جا سکے۔ معانی نمبر ۱و۲ میں مذکر اور بقیہ معانی میں مونث۔

ڈانڈ بھرنا۔ تاوان ادا کرنا۔ جرمانہ دینا۔

ڈانڈا۔ (س۔ نون غنہ) مذکر۔ ملک کی حد۔ سرحد۔

ڈانڈا دبانا۔ سرحد پر قبضہ کرنا (شرف) ؎

چڑھائی ہو رہی ہے حسن عالمگیر کی مجھ پر
پریزادوں نے میرے دل کے ڈانڈے کو دبایا ہے

ڈانڈا ملانا۔ سرحد ملا دینا۔ قریب کر دینا۔

ڈانڈا ملنا۔ لازم۔ سرحد کا پاس پاس ہونا۔

ڈانڈا مینڈا ملا ہوا ہے۔ سرحد ملی ہوئی ہے۔ زمین سے زمین ملی ہوئی ہے۔

ڈانڈا مینڈی۔ مونث۔ دشمنی اور عداوت جو ہمسروں میں ہوتی ہے۔

ڈانڈے مینڈے کی تکرار سرحدی جھگڑا۔

ڈانڈنا۔ (ھ) عو۔ عوض لینا۔ بدلا لینا۔

ڈانڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ ملاح کھینے والا ۲ مونث ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوتی ہے۔

ڈانس۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا مچھر

ڈانک۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ سنہرا یا روپہلا ورق جو نگینہ کے نیچے چمک بڑھانے کے لیے رکھ دیتے ہیں۔ (ذاہیر)

ساقیا دُردِ مئے صاف نہیں بیٹھ گئی

ٹھہرتی ڈانک تھی یہ زیر نگیں بیٹھ گئی

آتش نے مذکر کہا ہے۔

اُڑایا پان کی تحریر نے اودا اُن کے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کندن کا

ترجیح تذکیر کو ہے

ڈانک جڑنا۔ ڈانک کا نگینہ میں رکھنا۔

لفظ رکھتے ہیں شاد شعروں میں
کہ نگینوں میں ڈانک جڑتے ہیں

ڈانگ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ پہاڑ کی اونچی چوٹی۔ سب سے اونچی پہاڑی۔

ڈانگر۔ (ھ۔ بروزن بانگر) صفت۔ ۱ دُبلا۔ لاغر۔ ضعیف ۲ مذکر (عم) چوپایہ مویشی۔

ڈانواں ڈول۔ (ھ۔ ہر دو نون غنہ) صفت۔ آوارہ۔ خراب خستہ۔ پریشان خاطر۔ جیسے پہلے تو مستعد تھے اب طبیعت ڈانواں ڈول ہوتی ہے۔ (امیر)

مجھے یہ فکر ہے اے چرخ کچھ تو منہ سے بول
کہ پھر رہا ہے زمانہ میں کیوں تو ڈانواں ڈول

۲ ڈگمگاتا ہوا۔ جیسے نیت ڈانواں ڈول ہو گئی۔

ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا

ڈانواں ڈولی۔ (ٹکھنو) مونث۔ سرگشتگی اور پریشانی

ڈاھ۔ (ھ۔ سنسکرت دھ۔ جلنا دل کی جلن) مونث۔ حسد رشک۔ دشمنی۔

ڈائجسٹ۔ (انگ) مذکر۔ خلاصہ۔ قانونی نظیروں کے خلاصہ کا مجموعہ۔

ڈائرکٹر۔ (انگ) مذکر منتظم۔ سربراہ کار۔ اعلیٰ حاکم محکمہ تعلیمات یا زراعت کا۔

ڈائری (انگ) مونث۔ روزنامچہ۔ یادداشت۔

ڈائل۔ (انگ) مذکر۔ گھڑی کا اگلا حصہ جس پر سوئیاں گھنٹے اور منٹ کی گھومتی اور ہندسے لکھے ہوتے ہیں۔

ڈائن۔ (ھ) مونث۔ ۱ جادوگرنی ۲ زن جگر خوار ۳ بدشکل عورت کو بھی کہتے ہیں ۴ بلا جو اپنے بچوں کو آپ کھا جائے۔

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کے کھاتی ہے۔ مثل ظالم کبھی پڑوسیوں کا لحاظ ہوتا ہے۔ ہر جگہ ظلم کرنے والی کی نسبت بولتے ہیں

ڈائن کو بچہ سونپنا۔ بچہ دشمن کے حوالے کرنا۔

ڈائن کھائے تو منہ لال نہ کھائے تو منہ لال
مثل۔ ظالم ظلم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں بدنام رہتا ہے

ڈائننگ ہال۔ (انگ) مذکر۔ کھانا کھانے کا کمرہ

ڈب۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ جیب۔ (فقرہ) دس روپے اپنی ڈب میں رکھے اور سیر کو نکل گئے ۲ گرون (فقرہ) ڈب پکڑ کے لے لوں گا ۳ مذکر کُپّے بنانے کا چمڑا ۴ مذکر۔ قابو۔ قبضہ (فقرہ) زید نے خالد کو اپنے ڈب میں لا کر نالش دائر کر دی۔

ڈبا۔ (ھ) مذکر چمڑے کا ظرف جس میں تیل رکھتے ہیں۔

ڈبّا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی ڈبیا ۲ پسلی کا عارضہ جو اکثر بچوں کو ہوتا ہے۔

ڈباؤ۔ (ھ۔ بروزن پلاؤ) مذکر۔ آدمی کے قد سے زیادہ گہرا پانی۔

ڈباؤ۔ (بروزن اُتارو) صفت۔ ڈبا دینے کے قابل جیسے ڈباؤ پانی۔

ڈبڈبانا۔ (ھ۔ بالفتح) آنکھ میں آنسو بھر آنا۔

ڈبرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ پانی جمع ہونے کی جگہ ۲ خون جمع ہونے کی جگہ۔ چھوٹا گڑھا جس میں پانی بھر جاتا ہے ۳ لہو کا تھکا۔ (رشک)

رُلواتا ہے غم قد شمشاد قامتاں
ڈبرے لہو کے کرتے ہیں تھالوں کے سامنے

ڈبکا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ تازہ پانی جو کنوئیں سے نکال کر ائی وقت پئیں ۲ خوف خطر۔ اندیشہ۔ (معروف)

سب راز ہو گیا وا آنکھیں جو ڈبڈبائیں
لو وہ ہی پیش آیا تھا دل میں جو کہ ڈبکا

معنی نمبر ۲ میں قلیل الاستعمال ہے۔

ڈبکی۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ غوطہ۔ (دینا۔ کھانا۔ مارنا۔

رگڑنا کے ساتھ۔

ڈبل - (انگ - بالفتح ہے - اردو میں بفتح اول و دوم) مذکر ۱ دُگنا - دوچند - دُہرا - فربہ - موٹا ۲ (اردو) پیسا - اس معنی میں عوام بتشدید حرف دوم بولتے ہیں۔

ڈبل ڈھیلا - (لکھنؤ) مذکر - آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ۔

ڈبل روٹی - مونث - نان پاؤ۔

ڈبل کوچ - مذکر - دُگنی منزلیں طے کرنا - جلد جلد جانا۔

ڈبو - (ھ) مذکر - لوہے کا بڑا چمچہ۔

ڈبونا - (ھ - بضم اول) ۱ غوطہ دینا - غرق کرنا - بھگونا - (فقرہ) پہلے رنگ میں ڈبویا پھر نچوڑ کر کلپ کر دیا ۲ (مجازاً) - بگاڑنا - خراب کرنا - خاک میں ملانا - (غالب)

نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

دیکھو پیسا ڈبویا۔

ڈبی - (ھ - بالکسر و تشدید دوم مکسور) ۱ چھوٹی ڈبیا ۲ چھوٹی کپی جس میں تیل ڈالتے اور چراغ کی طرح بتی لگا کر روشن کرنا۔

ڈبیا - (ھ - بالکسر) چھوٹا ڈبا۔

ڈپارٹمنٹ - (انگ - بکسر اول و سکون چارم و پنجم و فتح ششم) مذکر - محکمہ - سررشتہ۔

ڈپازٹ - (انگ - بکسر اول و چارم) مونث - امانت - جمع۔

ڈپٹ - (ھ - بفتح اول و دوم) مونث ۱ گھوڑے کی دوڑ - تیز رفتاری - حملہ ۲ جست و خیز ۳ دھمکی - ڈانٹ۔

ڈپٹانا - (ھ - بالفتح) گھوڑے کو تیز دوڑانا۔

ڈپٹنا - (ھ - بفتح اول و دوم) ۱ دوڑنا - تیز جانا ۲ دھمکانا - ملامت کرنا ۳ نعرہ مارنا ۴ کسی پر حملہ کرنا۔

ڈپٹی - (انگ میں ڈپوٹی ہے - اردو ڈپٹی بالکسر ہو گیا ہے) مذکر - نائب۔

ڈپلوما - (انگ میں بالکسر تھا اردو میں بالفتح ہے) مذکر - لیاقت کی سند - تمغہ۔

ڈپلومیسی - (انگ) مونث - جوڑ توڑ

ڈپلو - (ھ) صفت - بہت بڑا - بہت موٹا۔

ڈپو - (انگ میں دیپاٹ لکھا جاتا ہے اور ڈپو بکسر اول پڑھا جاتا ہے - مذکر - کارخانہ - کوٹھی - تجارت گاہ جیسے بک ڈپو یعنی کتابوں کے فروخت کی جگہ۔

ڈپوٹیشن - (انگ - واو غیر ملفوظ - وہ جماعت جو کسی خاص کام کے لئے بھیجی جائے - وفد ۲ وہ عہدہ دار جو کسی جگہ عارضیہ دیا جائے۔

ڈٹ جانا - ۱ جم کر بیٹھ جانا - (فقرہ) وہ جہاں ڈٹ جاتے ہیں - پھر نہیں اُٹھتے ۲ مقابلہ میں جم جانا - حریف کے روبرو جم کر کھڑا ہو جانا - (نکہت)

سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے
دل ڈٹ گیا ہے اُس صفِ مژگاں کے سامنے

ڈٹ کر کھانا - خوب سیر ہو کر کھانا۔

ڈٹنا - (ھ) ۱ جرأت اور دلاوری سے کسی جگہ ٹھہرنا رُکنا - مقابلہ کرنا - اڑا رہنا - دیر تک ٹھہرا رہنا - ایک جگہ کھڑا رہنا دیر تک ۲ ڈاٹ لگنا - بند ہونا - (فقرہ) دالان ڈٹنے کو باقی ہے۔

ڈٹے رہنا - جمے رہنا - جگہ سے نہ ہٹنا - (فقرہ) وہ ہر وقت پہلی کوٹھی میں ڈٹے رہتے ہیں۔

ڈٹکٹو پولس - (انگ) مذکر - وہ محکمہ پولس کا جس کا کام خفیہ سُراغ رسانی ہے۔

ڈٹھ بند - دیکھو ڈیٹھ بند۔

ڈٹھون - (ھ) مذکر - دیوالی کے بعد بارھواں دِن۔

ڈٹھیارا - (ھ) صفت مذکر - بینا۔

ڈٹھیاری - (ھ) (مذکر) صفت مونث ۱ وہ عورت جو آنکھیں رکھتی ہو یعنی بینا ہو ۲ مونث - ایک قسم کی پہیلی جو بہت جلد بوجھ لی جاتی ہے۔

ڈر - (ھ) مذکر - خوف - اندیشہ - خطرہ۔

ڈرا دینا - ڈر پیدا کر دینا - (فقرہ) تم نے بچے کو ڈرا دیا۔

ڈرانا ۔ (ھ) دھمکانا ۔ خوف دلانا ۔

ڈرائی ۔ (عو) (لکھنؤ) ڈراؤنی ۔ (رنگین) ؎

ایک ہی شکل ڈرائی ہے تری بیچا سی
تس پہ یاں پہاڑ کے دیدے سے مجھے مت گھورا

ڈراوا ۔ (ھ) (دہلی) مذکر ۔ خوف ۔ (مراۃ العروس) اُس کو آئندہ کے واسطے دلیری ہو جائے گی اور آئے دن نالش کا ڈراوا دکھایا کرے گا ۔

ڈراوا ۔ مذکر ۔ (دہلی) دھمکی ۔ خوف ۔ دہشت ۔ (توبۃ النصوح) کھانے کپڑے کا ڈراوا دکھا کر چاہتے ہیں کہ دین کا ٹوکرا زبردستی ہم لوگوں کے سر پر لاد دیں ۔

ڈراوا دکھانا ۔ دھمکی دینا ۔

ڈراؤنا ۔ (ھ واو غیر ملفوظ) صفت ۔ بھیانک ۔ خوفناک ۔ مونث کے لئے ڈراؤنی ۔

ڈراؤنی آواز ۔ وہ آواز جس کو سن کر خوف معلوم ہو ۔

ڈرپوک ۔ ڈرپوکنا ۔ (ھ) صفت ۔ بزدل ۔ بودا ۔ مونث کے لئے ڈرپوک ڈرپوکنی ۔

ڈرتے ڈرتے ۔ دہشت زدہ ہو کر ۔ خائف ہو کر ۔ (ناسخ) ؎

ڈرتے ڈرتے گر پڑے ہیں ایک قطرہ اشک سے
نوح کے طوفان کا طوفان جوڑا چاہئے

ڈر ٹوٹ جانا ۔ (عو) جھجک جاتی رہنا ۔ خوف مٹ جانا ۔

ڈر کھو دینا ۔ دل سے خوف نکال دینا ۔ (ناسخ) ؎

ناتوانی نے نکل جانے کا ڈر کھو دیا
یار کو اب اپنے مر جانے سے دھمکاتا ہوں میں

ڈر کے مارے ۔ خوف و خطر کے مارے ۔

ڈر لگنا ۔ خوف معلوم ہونا ۔ (فقرہ) نادر شاہ کے نام سے ڈر لگتا تھا ۔

ڈرنا ۔ (ھ) خوف کھانا ۔

ڈر نکل جانا ۔ خوف جاتا رہنا کسی کے دل سے (ناسخ) ؎

ڈر تھا اثر کا اُس کو سو وہ بھی نکل گیا
نادم ہوا ہوں منھ سے میں نالہ نکال کے

ڈرونا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ ڈراؤنا ۔ مونث کے لئے ڈرونی (انیس) ع

اُجڑے ہوئے جنگل کی ڈرونی وہ صدائیں

ڈرہی ۔ (عو) مونث ۔ (دہلی) خوف ۔ خطرہ ۔ اندیشہ ۔

ڈرافٹس مین ۔ (انگ ۔ ڈرافٹ ۔ نقشہ) مذکر ۔ نقشہ نویس ۔

ڈرائنگ ۔ (انگ) مونث ۔ نقشہ کشی ۔

ڈرائنگ روم ۔ ڈرائنگ ہال ۔ مذکر ۔ ملاقات کا کمرہ ۔

ڈرائیور ۔ (انگ) مذکر ۔ گاڑی چلانے والا جیسے انجن ڈرائیور ۔

ڈربا ۔ (دہلی) دیکھو ڈربا ۔

ڈرل ۔ (انگ) مونث ۔ ورزش ۔ مشق ۔

ڈریپ سے ۔ مذکر ۔ زور کا منھ ۔ (فقرہ) منھ کے ڈریپ سے پڑنے لگے ۔

ڈریس ۔ (انگ) مذکر ۔ لباس ۔ (فقرہ) تم نے آج فوجی ڈریس پہنا ہے ۔

ڈریسنگ روم ۔ (انگ) مذکر ۔ کپڑے پہننے کا کمرہ ۔

ڈڑھیری ۔ ڈڑھ پوا ۔ ڈیڑھ پاؤ کا باٹ ۔ (دلی) مونث (دہم مذکر)

ڈڑھیالا ۔ ڈڑھیل ۔ (ھ) بروزن پنیالا و بروزن کٹھل ۔ صفت ۔ مذکر ۔ بڑی ڈاڑھی والا ۔

ڈزائن ۔ (انگ) مذکر ۔ نقشہ ۔ خاکہ ۔

ڈس ۔ (ھ ۔ بالفتح) (دہلی) مونث ۔ ترازو کی ڈوری جس میں دونوں پلے باندھے جاتے ہیں ۔

ڈسپاٹک ۔ (انگ) صفت ۔ شخصی ۔ خود مختار ۔

ڈسپنسری ۔ (انگ ۔ ڈس پن سری) مونث ۔ دوا خانہ

ڈسٹرکٹ ۔ (انگ بالکسر دکسر موم وجا یلدم) مذکر ۔ ضلع

ڈسکاؤنٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ کمیشن ۔ کٹوتی ۔ بٹہ ۔

ڈسمس ۔ (انگ ۔ بالکسر دکسر موم) صفت ۔ خارج ۔ برطرف ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

ڈسنا ۔ (ھ) سانپ کا کاٹنا ۔ کہتے ہیں کہ بہت زہریلا سانپ

کاٹ کے الٹ جاتا ہے۔ (رند) ؎

مارِ سیاہ زلف سے اے دل پناہ مانگ
یہ سانپ تجھ کو ڈس کے نہ جائے کہیں الٹ

ڈف - (ھ) مذکر۔ دف۔

ڈفالچی، ڈفالی۔ ڈفلی بجانے والا۔ ایک قوم کا نام۔

ڈفلی۔ مونث۔ چھوٹا دف۔

ڈفینس۔ (انگ) مذکر۔ جواب کسی تحریری یا زبانی دعوی کا۔ حفاظت۔

ڈک - (ھ) مذکر۔ مکا۔ گھونسا۔

ڈکیانا۔ مکے مارنا۔ گھونسے لگانا۔

ڈکار۔ (ھ) مونث۔ معدے کی ہوا جو منھ سے نکلتی ہے۔ (آنا لینا کے ساتھ۔) (ذوق) ؎

پہونچی یہ تنقیح کی نوبت کہ نوبت خانہ میں
لیتی ہے جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرنا

ڈکار جانا۔ ہضم کر جانا۔ خیانت کر جانا۔ مار لینا۔ (فقرہ) سارا مال ڈکار گئے۔

ڈکار لینا۔ (کنایتہً) مال مار لینا۔ (فقرہ) زید نے نواب کی ساری دولت ڈکار لی۔

ڈکارنا۔ (ھ) ۱ شیر کا بولنا۔ ؎

مرد فقیر حق حق کرتے ہیں بوریئے پر
شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں

۲ معدے کی ہوا کو منھ سے نکالنا۔ (فقرہ) آج تم ڈکارتے بہت ہو۔ ۳ ہضم کر جانا۔ (فقرہ) سارا بکرا ڈکار گئے۔

ڈکار نہ لینا۔ (کنایتہً) خبر نہ ہونا۔ پتا نہ لگنے دینا۔ (فقرہ) وہ ایسا استاد ہے کہ مال مار کر ڈکار تو لیتا ہی نہیں۔

ڈکرا۔ (ھ) مذکر۔ بہت بوڑھا مرد۔

ڈکریا۔ (ھ) مونث۔ بہت بوڑھی عورت۔

ڈگری۔ (انگ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ حکم۔ فرمان۔ فیصلہ۔ حکم حاصل کرنے روپے زمین یا جائداد یا کسی اور حق کا۔ ۲ (کنایتہً) کامیابی۔ کامیابی کی سند۔ (منیر) ؎

عدالت سے ملی ہے چند روز دماغ کو ڈگری
ہوئی ہے ضبط ملکِ بلبل و لالہ میں بستانی

اردو میں زبانوں پر کاف فارسی سے ہے۔ (پانا۔ کرنا۔ ملنا۔ ہونا کے ساتھ)

ڈگری دار۔ صفت۔ وہ شخص جس کے حق میں ڈگری ہوئی ہو۔ عوام نے اس کا مونث ڈگریدارنیہ بنا لیا ہے۔

ڈکشنری۔ (انگ۔ بالکسر و فتح سوم و چہارم و کسر پنجم) مونث۔ کتاب لغت۔

ڈکوت - (ھ) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں۔

ڈکوسنا۔ (ھ) (عو) (تحقیر سے) پینا۔ نگلنا۔ (توبتہ النصوح) ماما نے البتہ انگریزی یونانی سب طرح کی دوائیں ڈکوسیں مگر اس کی عمر ہو چکی تھی۔

ڈکیت - (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ڈاکو۔ (مصحفی) ؎

کھائے کا اس ہیرا میں ہم نے مزا نہ پایا
بلکہ ڈکیت دیکھی کُتّا اُٹھائی گیرا

ڈکیتی۔ (ھ) مونث۔ رہزنی۔ قزاقی۔

ڈگ - (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ قدم۔ دو قدم کے بیچ کا فاصلہ جو چلنے میں ہوتا ہے۔ ۲ (بضم اول) بازاریوں کی زبان میں گھونسے کو کہتے ہیں۔ صحیح ڈک کاف عربی سے ہے۔

ڈگ رسید کرنا۔ ڈگ مارنا۔ (فقرہ) اس نے تھپڑ مارا تم نے ڈگ رسید کیا۔

ڈگا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ دبلے اور لانبے پاؤں کا گھوڑا۔

ڈگانا۔ (ھ) ڈگنا کا متعدی۔

ڈگڈگا کے پانی پینا۔ بڑے بڑے گھونٹوں سے پانی پینا۔ ایک دم میں بہت سا پانی پینا۔ (رشاد) ؎

بادہ کش وہ ہوں کہ جب تک ساغر مے آئے آئے
ڈگڈگا کر منھ لگاتے ہی گیا بوتل چڑھا۔

ڈگڈگی - (ھ) مونث۔ ۱ ایک خاص قسم کا چھوٹا سا باجا جس کو بندر نچانے والے اور شعبدہ گر بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ۔) ۲ (کنایتہً) ڈھنڈورا۔ (پٹنا کے ساتھ)۔

ڈگر۔ (ھ) عم۔ مونث۔ راستہ۔ سڑک۔ راہ۔

ڈگر ڈگر کرنا ۔ (ڈگر ۔ بفتح اول و دوم) کمزوری سے کانپنے لگنا ۔ دیکھو آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا ۔

ڈگرا ۔ (ھ) مذکر ۔ بانس کی ٹوکری ۔

ڈگری ۔ (انگ) مونث ۱ درجہ ۔ مرحلہ ۔ منزل ۲ دیکھو ڈگری ۔

ڈگمگ ۔ (ھ) صفت ۔ لرزاں ۔

ڈگمگانا ۔ (ھ ۔ بالفتح و نیز بالکسر) کانپنا ۔ ہلنا ۔ جنبش کرنا ۔ لڑکھڑانا ۔ ضعف ناتوانی سے طاقت کھڑے رہنے کی اور زمین پر قیام کرنے کی باقی نہ رہنا ۔ (فقرہ) دشمن کا نام سنتے ہی اس کے قدم ڈگمگائے ۔

ڈگمگاہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ ڈگمگانا ۔

ڈگن ۔ (ھ) مونث ۔ بانس کی پتلی اور لانبی چھڑ جس کے ایک سرے پر ایک سرا ڈور کا اور ڈور کے دوسرے سرے پر لوہے کا کانٹا باندھتے ہیں ۔ کانٹے سے کچھ ڈور ہٹ کر ڈور میں ایک چھوٹی سی نرکل کی (جس کو پیرکوا کہتے ہیں) باندھ دیتے ہیں جو پانی پر پیرتی رہتی ہے اور اس سے مچھلی کا شکار کھیلتے ہیں ۔ اس مجموعے کا نام ڈگن ہے ۔ جب مچھلی کانٹے کا چارہ منھ میں لے کر بھاگ جاتی ہے پیرکوا حرکت کرتا ہے اور پانی میں ڈوبتا ہے جس سے شکاری مچھلی کا آنا سمجھ جاتا اور جھٹکا دیتا ہے مچھلی کانٹے میں پھنس جاتی ہے ۔ (لگانا ۔ لگنا کے ساتھ) ۔ (رشک) ؎

صید عاشق کے لیے یوں ہے ترا رشتہ عشق
جس طرح لوگ لگاتے ہیں ڈگن دریا میں

(بحر) ؎

دل مردمان آب کے ہو جائیں گے شکار
جس دن ترے مژہ کی ڈگن دلربا لگی

ڈگنا ۔ (ھ ۔ ڈگ قدم ۔ بالکسر) جگہ سے بے جگہ ہونا ہلنا ۔ سرکنا ۔ ہٹنا ۔ لغزش کرنا ۔ جیسے چلنے میں پاؤں ڈگتے ہیں ۔

ڈگی ۔ (ھ) مونث ۱ (کنایۃً) ڈھنڈورا ۔ اعلان ۔ (پٹنا ۔ پیٹنا کے ساتھ) (رضا) ؎

کیوں نہ سب جان جائیں حال فراق
ڈگی پیٹی ہے نالۂ دل نے
بے منادی کا چھوٹا نقارہ

ڈل ۔ (ھ) بالفتح ۱ دستہ ۔ گروہ ۔ (نسیم) ؎

بودے ہیں ملک ان سے جوانس کے دل میں یا

۲ بہت روپیہ ۔ دولت ۳ کشمیر کی ایک مشہور نہر کا نام (انیس) ؎

آبرو قطرۂ شبنم جو گلستان کی بڑھ جائے
آئے فردوس سے تسنیم کشمیر سے ڈل

ڈلا ۔ (ھ) مذکر ۱ بڑا ٹکڑا ۔ جیسے سونے کا ڈلا ۲ ڈھیلا ۳ منجمد شے جو بڑا جسم رکھتی ہو ۔ نابڑی ڈلیا ۔

ڈلانا ۔ (ھ) ۱ (ہندو) جنبش دینا ۔ ہلانا ۔ جیسے پنکھا ڈلانا ۲ پھرانا ۔ حیران کرنا ۳ ہچکولے دینا ۔ (فقرہ) ہنڈولے کو نہ ڈلانا ۔

ڈلاو ۔ (ھ) مذکر ۔ میلا پھینکنے کی جگہ ۔

ڈلاؤ کی ڈگری ۔ وہ گاڑی جس میں کوڑا کرکٹ بھر کے شہر کے باہر پھینکتے ہیں ۔

ڈلک ۔ (ھ) مونث ۔ چمک ۔ دمک ۔ بیشتر سونے اور کندن کی چمک کے لیے مستعمل ہے (سودا) ؎

رنگ رخسار سے شرمندہ ہو کندن کی دمک
آ کے غیب کے خجالت زدہ سونے کی ڈلک

۲ ۔ ناہمواری جو صاف شفاف جوہر میں ہو ۔ (رشک) ؎

دُرِّ نجف میں بال ہے الماس میں ڈلک
تیرے صفائے ساعد و بازو کے سامنے

ڈلنا ۔ (ھ) (لازم) پڑنا ۔ (فقرہ) اب تک ہانڈی میں گوشت نہیں ڈلا ۔

ڈلوانا ۔ (ھ) ڈالنا کا متعدی المتعدی

ڈلی ۔ (ھ) مونث ۱ سپاری ۔ چھالیا ۔ (کترنا کے ساتھ) ۲ ۔ مصری کا ٹکڑا ۔ کسی مٹھائی کا ٹکڑا ۔ ہر چیز منجمد کا ایک ٹکڑا (آتش) ؎

ہونٹ چٹواتی ہے اس شیریں دہن کی گفتگو
سن لیا مصری کی ڈلیوں کا مزہ آنے لگا

ڈلیا ۔ (ھ) مونث چھوٹی ٹوکری ۔

ڈلیوری ۔ (انگ) مونث۔ تقسیم۔ تفویض۔ (انتوہ) ڈاک کی پہلی ڈلیوری چار بجے ہوتی ہے۔

ڈمرو ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ڈگڈگی

ڈنٹھل ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ہولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے ۲ ٹہنی۔

ڈنڈ ۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ ۱ بازو۔ (ناسخ) ؎

عبث تعویذ تونے ڈنڈ پر اے جان جاں باندھا

۲ ۔ ایک قسم کی ورزش (کرنا کے ساتھ) اس معنی میں ڈنڈ فصیح ہے۔ دیکھو ڈنڈ پیلنا ۳ تاوان۔ (بھرنا۔ دینا۔ لینا کے ساتھ) (رشک) ؎

اے قاتل اس کے ڈنڈ میں لے نقد جان زار
باز آ ترے دُکھے مری گردن کے واسطے

دیکھو ڈانڈ۔

ڈنڈ پر خاک چڑھانا ۔ پہلوان بازو پر خاک مل لیتے ہیں۔

ڈنڈ پیل ۔ صفت۔ ڈنڈ پیلنے والا۔

ڈنڈ پیلنا ۔ ڈنڈ کرنا۔ ڈنڈ نکالنا۔ ڈنڈ کی ورزش کرنا۔ (انشا) ع

شیروں نے بھی خوب ڈنڈ پیلے

ڈنڈ ڈالنا ۔ تاوان ڈالنا۔ تاوان عاید کرنا۔

ڈنڈ کھلا ۔ صفت۔ مذکر۔ (لکھنؤ) نیلا کبوتر جس کی دُم کے پر سفید ہوں۔

ڈنڈ لینا ۔ ڈانڈ لینا۔ تاوان میں لینا۔

ڈُنڈ ۔ (ھ) مذکر۔ درخت کا تنہ جس میں شاخیں نہ ہوں۔

ڈنڈا ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ سونٹا۔ ہاتھ میں رکھنے کا سونٹا ۲ زینے یا سیڑھی کی لکڑی ۳ گدکا ۴ جھنڈے کی لکڑی ۵ خیمہ کی چوب ۶ مسہری کی چوب ۷ ایک ہاتھ کے برابر گول لکڑی کا ٹکڑا جس پر دوسری لکڑی مار کر بجاتے ہیں ۸ وہ لکڑی جو حد مقرر کرنے یا احاطہ بنانے کے لئے لگا دیتے ہیں ۹ چھوٹی چھوٹی گول لکڑی جس پر روغن کیا ہوتا ہے۔ ایک قسم کے فقیر بازار میں کھڑے ہو کر بجاتے ہیں اور کچھ پڑھتے جاتے ہیں۔

ڈنڈا ڈولی کرنا ۔ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں باندھ کر ڈولی کے ڈنڈوں کی طرح باندھ کر اٹھانا۔

ڈنڈا کھینچنا ۔ دیوار کھینچنا۔ حد مقرر کرنا۔

ڈنڈے ۔ چھوٹی چھوٹی روغن دار گول لکڑیاں کھیلنے کی۔

ڈنڈے بجاتے پھرنا ۔ (کنایتہ) آوارہ پھرنا۔ اوقات ضایع کرنا۔ بیکار مارے مارے پھرنا۔

ڈنڈوت ۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ سجدہ۔ آداب تسلیم

ڈنڈوکا ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ٹوٹی ہوئی تلوار جس کا کوئی ٹکڑا قبضہ میں لگا رہ گیا ہو۔

ڈنڈی ۔ (ھ) مونث۔ ۱ دستہ۔ قبضہ۔ جیسے پنکھے کی ڈنڈی ۲ ترازو کی لکڑی جس میں دونوں پلے باندھے جاتے ہیں ۳ ڈال۔ ٹہنی ۴ ہرسنگھار کے پھول کا سرخی مائل زرد حصہ جس سے زرد رنگ کے کپڑے رنگتے ہیں ۵ (کنایتہ) انسان کا آلہ تناسل ۶ وہ ہندو فقیر جو برہمن کے سوا اور کسی سے کچھ نہیں لیتے۔ (کنایتہ) صفت۔ دغاباز۔ مفری ۸ پھول کا ڈنٹھل۔

ڈنڈی مار ۔ صفت۔ ڈنڈی مارنے والا۔ کم تولنے والا

ڈنڈی مارنا ۔ کم تولنا۔ چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا۔

ڈنڈیا ۔ (ھ) صفت۔ بازار کی آمدنی وصول کرنیوالا۔

ڈنر ۔ (انگ) مذکر۔ بڑا کھانا۔ رات کا کھانا۔ (دینا۔ ہونا کے ساتھ)

ڈنڑ ۔ (ھ) بروزن برط دیکھو ڈنڈ نمبر ۱، ۲۔ (بحر) ؎

ڈنڑ بھجول پہ نہ کرے کوئی بڑا طول گھمنڈ

ڈنڑ بھی گواہی دیتے ہیں ۔ طنز سے کہتے ہیں۔ یعنی تمھارے اعضا ایسے قوی نہیں جو یہ کام تم کر سکو۔

ڈنک ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ نیش۔ زہریلا کانٹا (لگانا۔ لگنا۔ چبھونا۔ مارنا کے ساتھ) ۲ نشان جو ڈنک کے کاٹنے سے پڑ جاتا ہے۔

ڈنک مارنا ۔ ۱ بھڑ یا بچھو وغیرہ کا کاٹنا ۲ (کنایتہ) کسی کو آزار پہونچانا۔

ڈنکا ۔ (ھ) مذکر۔ نقارہ جو امرا اور سلاطین کی سواری کے آگے

رہتا ہے۔ ۲ (مجازاً) شہرت۔ عروج
ڈنکا بجانا۔ ۱ نقارہ بجانا۔ ڈھول بجانا۔ ۲ حکومت کرنا۔
راج کرنا۔ رعب بٹھانا۔ ؎

بلند آواز سے کہتا ہوں جنوں کی گئی نوبت
محبت آج ملکِ عشق میں ڈنکا بجاتا ہے

۳۔ (کنایۃً) شہرت دینا۔ (شوق قدوائی) ؎

چھپاؤں عشق مگر کیا کروں کہ ہر دم شوق
جگر کا آبلہ ڈنکا بجائے جاتا ہے

ڈنکا بجنا۔ شہرت پانا۔ (انیس) ؎

ڈنکا بجے جہاں میں نہ کیوں دم بہ دم
ہے معرکے میں رستمِ دستاں قلم مرا

ڈنکا دینا۔ نقارہ بجانا۔ کسی بات یا کسی کام کا اعلان
کرنا۔ (وزیر) ؎

بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے
خار پا چوب ہیں اور آبلے نقارے ہیں

ڈنکا ڈالنا۔ (مرغ باز) مرغ سے مرغ لڑانا۔ مرغ
کی بافری بدنا۔ مرغ کا چونچ مارنا۔ (انشا) ؎

چاہیے یوں ہی ڈالنا ڈنکا
جس سے راون کی کانپ اٹھے لنکا

ڈنکا ہونا۔ (لکھنو) ڈنکے کا بجنا آگے آگے بادشاہوں
کی سواری کے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ہوتا ہوا آگے آگے ڈنکا
آوازہ وہ اس کی رعد آسا

ڈنکے بجے ہیں۔ عام شہرت ہے (جلال) ؎

مجنوں کے غل نہ شور وہ اب کوہکن کے ہیں
ڈنکے بجے ہوئے مرے دیوانہ پن کے ہیں

ڈنکے کی چوٹ۔ علی الاعلان۔ کھلم کھلا۔ (بحر) ع

ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شورِ فغاں گیا

ڈنکارنا۔ (لکھنو) (بروزن ڈکارنا) ہنکارنا۔ چیخنا۔
خفا ہونا۔ (فقرہ) میں نے کچھ نہیں کیا۔ تم پر ناحق ڈنکارتے

رہو۔

ڈنگنی۔ (ہ) مونث ایک قسم عورت کی۔ (دہلی) ڈائن نما۔
(کنایۃً) لڑاکا عورت۔

ڈنگیا (ہ) مونث۔ چھوٹا ڈونگا چھوٹی ناؤ۔

ڈوّا۔ (ہ) بضم اول و بفتح اول اردو میں بفتح اول وتشدید
دوم ہے (مذکر) لکڑی کا بڑا چمچا۔

ڈوب۔ (ہ) بروزن شوب، مذکر ۱ ایک بار قلم کو سیاہی میں
ڈبونا۔ غوطہ (فقرہ) ایک ڈوب لیا اور دو سطریں لکھیں۔ ۲ کپڑے
کو رنگ یا پانی میں ڈبونا۔ (فقرہ) رنگ میں پہلا ڈوب اچھا
رہا۔ ۳ لگاتار بدن سے پسینہ آنا۔ (شوق) ؎

پڑ گئے لالے پھر تو جینے کے
ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے

ڈوب دینا۔ ۱ قلم کو سیاہی میں ڈبونا۔ کپڑے
کو رنگ میں ۲ دو دو بخیہ کرنا۔

ڈوبا۔ (ہ) مذکر (ہندو) قلم کو روشنائی میں ڈبونا (ابھرا
لینا کے ساتھ)

ڈوبا۔ (ہ) مذکر (عم) نشیب کی زمین جو پانی میں
ڈوبی رہے۔

ڈوبا نام اچھالنا۔ گئی ہوئی آبرو کو از سر نو حاصل
کرنا۔ (آشنا) ؎

تمہیں سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف ہوگا ایسا ہی
یہ ڈوبا نام تم نے اس کا مدت میں اچھالا ہے

ڈوبا ہونا۔ نشہ میں بیخود ہونا۔ ؎

کچھ ہوش ہو تو داغ کو سمجھائیں ٹھیک وہ
ڈوبا ہوا ہے نشۂ جامِ شراب میں

۲ کسی خیال یا فکر میں محو ہونا۔

ڈوبتے اچھلتے۔ بمشکل۔ (عاشق) ؎

اب کیا ہے یہاں تلک تو بارے
آ پہنچے ہیں ڈوبتے اچھلتے

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے۔ مثل مصیبت
میں تھوڑی مدد بھی بہت ہے۔ اس وقت بولتے ہیں جب
کوئی شخص کسی آفت میں پھنس کر نجات سے ناامید ہو اور اس

حال میں اُس کو تھوڑی سی قوت کسی کی حمایت سے پہونچے

تنکے کا ڈوبتے کو سہارا بہت ہے شاد
رونے میں ناتواں جو لگا جی سنبھل گیا

ڈوبتی ہوئی ناؤ کو تیرا لینا ۔ (کنایۃً) (عو) بگڑی ہوئی حالت کو سنبھال لینا۔

ڈوب جانا ۱ غرق ہو جانا۔ (فقرہ) وہ دریا میں ڈوب گیا ۲ چھپ جانا۔ جیسے سورج ڈوب گیا ۳ روپیہ کا ضائع ہو جانا۔ (فقرہ) [illegible] مرگیا سارا روپیہ ڈوب گیا ۴ برباد ہونا۔ ناموری میں فرق آیا۔ جیسے آبرو ڈوب گئی ۵ کسی خیال یا فکر میں محو ہو جانا ۶ کھو جانا۔ (فقرہ) خدا جانے کہاں ڈوب گیا۔

ڈوب مرنا۔ پانی میں غرق ہو کر مر جانا ۲ غیرت و حیا سے یا زندگی سے تنگ آکر (فقرہ) غیرت ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب مرو (جان صاحب)

تم پانی پانی شرم سے ہو۔نے اچی فقط
میں ڈوب مرتی آتی نہی غیرت مگر مجھے

ڈوبنا۔ (ہ) غرق ہونا۔ دریا برد ہونا۔ جیسے جہاز ڈوب گیا ۲ چھپنا۔ غروب ہونا۔ جیسے سورج ڈوب گیا ۳ ضائع ہو جانا۔ نقصان ہونا۔ دیکھو ہیا ڈوبنا ۴ نیست نابود ہو جانا۔ (جرأت)

ہم اُلفت ہی الٰہی یہ کہیں جا سے ڈوب

۵ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ (مع)

ہم تو ڈوبے ہیں مگر یار کو لے ڈوبیں گے

۶ کسی چیز میں گھس جانا کامل طور سے (امیر ’تلوار‘)

سینے میں گئی قلب و جگر کاٹ کے نکلی
ڈوبی جو بغل میں تو کمر کاٹ کے نکلی

۷ کسی گروہ میں گھس کر چھپ جانا۔ (تعشق)

دیکھا جو کرشمہ نے تیر چلے ہیں کمان سے
فوج ستم میں ڈوب گئی تیغ میاں سے

۸ پسینے میں غرق کرنا۔ بھیگنا۔ (فقرہ) گرمی شدت کی تھی پسینے میں ڈوب گیا ۹ (عو) بُری جگہ یا بُرے خاندان سے پالا پڑنا ۱۰ کسی خیال میں محو ہونا۔ (بحر)

جب اُن کو دیکھئے یہ اپنی آرائش میں ڈوبے ہیں
بتانِ ہند کو آئینہ بھی گنگا کا تیرتھ ہے

۱۱ نشہ میں چور ہونا۔

ڈوبی ہوئی اسامی۔ مدیون جب ایسا نادار ہو جائے کہ اُس سے قرض وصول کرنے میں مایوسی ہو جائے۔ (غالب)

حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی
دل جوش گریہ میں ہے ڈوبی ہوئی آسامی

ڈوبے کٹورا اپنے گھڑیال۔ مثل خطا کوئی کرے سزا پائے کوئی۔

ڈوپٹا۔ دیکھو دوپٹا۔

ڈوڈا ۔ (ہ) مذکر ۱ وہ چھیر جس کے اندر پھل کے بیج ہوتے ہیں جیسے پوست کا ڈوڈا۔ روئی کا ڈوڈا ۲ مُسلّم کوکنار۔

ڈور ۔ (ہ) مونث ۱ سُوت کی باریک رسّی بتلی یہ بنا ہوا تاگا جس پر پتنگ اڑاتے ہیں (فقرہ) یہ ڈور چھ تار کی ہے اس پر اتنا بڑا پتنگ نہیں اُڑے گا ۲ بنا ہوا تاگا جس سے مچھلی کا شکار کرتے ہیں ۳ (لکھنؤ) (کنایۃً) غالب۔ زبر۔ فائق اور غالب ہونا۔ (بحر)

خود بخود دل کو پہونچتی ہے خبر محبوب کی
تار برقی پر بھی یہ الفت کا رشتہ ڈور ہے

۴ (لکھنؤ) طرّہ۔ نئی بات۔ انوکھی بات (سحر)

بہکیں آنکھیں اب اُس قاتل سے لڑتا ہے پتنگ
ڈور کی فرمائشیں ہیں یہ بھی سب پر ڈور ہے

ڈور برا لگانا۔ ڈھب پر لگانا۔ ہلانا۔ سدھانا۔

ڈور پر مانجھا دینا۔ ڈور کو مانجھا دینا۔ کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ پختہ چاولوں کی بوری میں ملا کر اور کسی قسم کا پسا ہوا رنگ شامل کر کے اُس سے ڈور کو سوتنا۔ (ناسخ)

دست اُسی کو کو لگا کر مانجھا تو اپنی ڈور کو
شیشۂ دل ہے کے پہلو میں جو چکنا چور ہے

ڈور سُلجھانا۔ اُلجھی ہوئی ڈور کی گرہیں اور پھندے

نکال ڈالنا۔ (ناسخ) ع

یار پر تُو دورا انگلیوں سے ڈورے سلجھاتا نہیں

ڈورے لگنا۔ لازم۔ لَو لگنا۔ خیال میں غرق ہونا۔ ۲ ڈورے ہونا۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا ۳ (لکھنؤ) غالب ہونا۔

ڈورا۔ (ھ) مذکر ۱ دھاگا۔ بٹا ہوا دھاگا ۲ خط۔ لکیر (فقرہ) ڈورا ڈال کر مکان تقسیم کر لو ۳ آنکھ کی رگیں ۴ آنکھوں کی رگوں کی سرخی جو حالت سرور یا خمار یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس معنی میں جمع مستعمل ہے۔ دیکھو آنکھوں کے ڈورے ۵ تلوار کی باڑھ۔ (رشک) ؎

تلوار ڈھال تم کو بتائیں جو گلعذار
ڈورے میں تیغ تیز کی گوندھوں جو پھول

۶ کٹورا جس میں ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ اور جس سے باورچی پانی نکالتے یا گھی ڈالتے ہیں ۷ (باورچیوں کی اصطلاح) گرم گھی کو پکتے ہوئے چاولوں میں دم لگنے کو بھی ڈورا کہتے ہیں۔ (فقرہ) چاول ڈورا دے کر اتار لو ۸ (کنایۃً) کسی کو بنظر محبت دیکھ کر اپنی طرف مائل کرنا۔ (برق) ؎

ثابت اے رشک قمر ڈورا تمھارا ہو گیا
رشتۂ شمع تجلی آشکارا ہو گیا

۹ (لکھنؤ) اسلم کو کنارہ۔ پوست۔ (بحر) ؎

عدن ہے پوستے کا کھیت افیونی کی آنکھوں ہیں
لآلی سیپیوں میں ہیں نہیں خشخاش ڈوروں میں

۱۰ (کنایۃً) وہ خط جو سرمہ آلودہ سلائی سے آنکھوں میں کھینچتے ہیں۔ (بحر) ؎

خدا کے واسطے بیمار ہوں میری طرف دیکھو
تمہارے سرمہ کا ڈورا مجھے گنڈا ہے افسوں کا

۱۱ گردن۔ بازو۔ ران اور کمر کی ناپ کا ڈورا۔ (آتش) ؎

یہ خوش اسلوب جسم اس نوجواں کا ہے جو ناپیں تو
برابر نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا

۱۲ (رقاصوں کی اصطلاح) رقص میں ناچنے والوں کی گردن کی جنبش کو ڈورا کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

ڈورا مرے صنم کی جو گردن میں دیکھ لیں
زُنّار رکھیں صاحب اسلام دوش پر

۱۳ کنایہ ہے معشوقوں کی نازک گردن کی جنبش سے (جرأت) ؎

تری گردن کے وہ ڈورے جو کہ دیکھے اے بت کافر
تو پہونچے کیوں نہ اُس کے زنّار گردن تک

۱۴ جال۔ دام۔ فریب ۱۵ وہ ڈورا جس سے کرڈاہی کے کبابوں یا کوفتوں کو باندھ دیتے ہیں۔

ڈورا بھانجنا۔ (دہلی) ڈورا مروڑنا۔ دیکھو بھانجنا۔ (داغ) ؎

شیخ ہیں پہروں وظیفے بھانجتے
کام آجاتا جو ڈورا بھانجتے

ڈورا ڈالنا ۱ ڈورا پرونا ۲ (کنایۃً) دام محبت میں پھنسانا رجھانا۔

ڈورے چھوٹنا۔ آنکھوں کی رگوں کا گلابی ہونا۔ یہ کیفیت خمار کے وقت یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ (جرأت) ؎

نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ
چھوٹے وہ تری چشم غضبناک کے ڈورے

ڈورے چھوڑنا ۱ تاگے ڈالنا ۲ کاجل یا سرمہ کی لکیر آنکھ کے کویے سے باہر تک کھینچنا۔

ڈورے ڈالنا ۱ تاگے ڈالنا رُوئی دار کپڑے میں تاکہ رُوئی اپنے مقام سے نہ ہٹے ۲ (کنایۃً) محبت آمیز باتیں یا اشارے کر کے اپنی طرف مائل کرنا۔ (بحر) ؎

کھُلا یہ راز ہم پر اُن لگاوٹ کی نگاہوں سے
کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈال رکھے ہیں کاجل سے

۳ چڑیا یا مینا کا پَے در پَے چہچہانا ۴ (عو) (کنایۃً) سر گوندھنا ۵ فریب کا جال بچھانا۔ (شوق) ؎

اور جا کر کہیں ڈورے ڈال
خوبرویوں کا کچھ نہیں ہے کال

ڈورے کترنا۔ (دہلی) ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا سروتے سے۔ اس جگہ لکھنؤ میں ڈورے کاٹنا ہے۔

ڈورو۔ (ھ) بالفتح و ضم سوم و سکون واو معروف) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ ڈگڈگی۔ بیشتر بھنگیوں کے باجے کو کہتے ہیں۔

ڈوری۔ (ھ) مونث۔ ۱ پتلی رسی۔ ۲ پانی بھرنے کی رسی۔ ۳ خیمہ کی رسی۔ طناب۔ ۴ وہ بٹا ہوا ڈورا یا فیتہ یا تکیے ڈول جو عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر ٹانکتی ہیں۔ ۵ وہ ریشمی یا سوتی ڈوری جسے پلنگ کے چاروں پاؤں میں چھوڑ کے اوپر باندھ دیتے ہیں تاکہ چادر میں شکنیں نہ پڑیں۔ کھینچنا۔ کھینچا کے ساتھ۔ ۶ زمین ناپنے کی رسی۔ ملائی اتارنے یا دودھ ڈالنے کا کٹورا۔ ۷ وہ فیتہ جس سے کاغذات باندھتے ہیں۔

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا۔ کسی کی طرف سے غافل ہو جانا۔ نگرانی چھوڑ دینا۔ دباؤ نہ رکھنا۔ (فقرہ) سمجھدار لڑکی کا غیر عورتوں کی صحبت میں آزادی سے جانا اچھا نہیں اتنی ڈھیلی ڈوری ہرگز نہیں چھوڑنی چاہئے۔

ڈوریا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا دھاری دار باریک کپڑا۔ ۲ شکاری کتوں کا محافظ یا سدھانے والا۔

ڈوک۔ (ھ) مونث۔ ۱ دیکھو آواز ڈوک میں آنا۔ ۲ ایک بیماری ہے جو بھیڑ [بکری] میں ہو جاتی ہے۔

ڈوکر۔ ڈوکرا۔ (ھ) مذکر۔ بہت بوڑھا۔

ڈوکری۔ مونث۔ بڑھیا۔

ڈوانا۔ (ھ) [رستے] کرنا۔ بیشتر کتوں کے واسطے بول چال میں ہے۔ ۲ چونسنا۔ بہت سا پینا۔

ڈول۔ (ھ) مذکر۔ کنوئیں سے پانی نکالنے کا چرمی یا آہنی ظرف۔

ڈول پھانسنا۔ ڈول ڈالنا۔ (منیر) ع

کنوئیں پہ دیکھے تو ستائے شوق ناہد ہی
نہ پھانسے چاہ زنخدان حور میں پھر ڈول

ڈولچی۔ مونث۔ چھوٹا ڈول۔

ڈول۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ڈھنگ۔ وضع۔ صورت۔ خصلت۔ لکھنؤ میں بیشتر آدمی کے انداز، طور کے لئے مستعمل ہے۔ ۲ ڈھانچا۔ ۳ طرح۔ (انشا) ع

کیجئے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہ ہو
یعنی آپس میں کبھی ڈول کی تکرار نہ ہو

اب اس معنی میں متروک ہے۔

ڈول پر لانا۔ راہ پر لانا۔ ڈھب پر لانا۔

ڈول ڈالنا۔ ۱ بنیاد قائم کرنا۔ انتظام کرنا۔ (امیر) ع

اٹھتی پلکوں سے گرے پڑتے ہیں آنکھوں آنسو
ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اب طوفان کا

۲ (کنایۃً) تعلق پیدا کرنا۔ (رفیق) ع

کچھ نہ کچھ تو ہے دال میں کالا
شاید اپنا بھی ڈول کچھ ڈالا

ڈولا۔ (ھ) کھیت کی مینڈ۔ خراج کا تخمینہ۔

ڈولا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی زنانی سواری جس پر بیشتر عورتوں کو رخصت کرتے ہیں۔

ڈولا اچھلنا۔ (ھ) (لکھنؤ) (کنایۃً) ۱ کسی عورت کا دوسری عورت کے شوہر سے آشنائی یا شادی کر لینا (جان صاحب) ع

آنکھیں لڑا لیں اس نے کہاں جا کے بانس کھلے
اس کا کبھی میرے چونڈے پہ ڈولا اچھل گیا

۲ (تحقیر سے) ڈولی پر چڑھ کر جانا۔

ڈولا جانا۔ لازم۔ (جان صاحب) ع

ڈولا گئی سرکار میں ہمشیر تمہاری

ڈولا دینا۔ متعدی۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) [اغنیا] کے واسطے امیر کو بیٹی دینا۔ بغیر عقد اور رسوم کتخدائی کے۔

ڈولا لینا۔ ڈولے کی رسم ادا کرکے کسی عورت کو زوجہ بنانا۔ (جان صاحب) ع

وہ جس کو ڈولا اب اسے نو بہار لیتے ہیں
اسی نگوڑی کی خاطر یہ ہار لیتے ہیں

ڈولا نکالنا۔ (لکھنؤ) دولہا کے گھر دلہن کا رخصت کرنا۔ (جان صاحب) ع

خالی میں تو کیا نکلے گا مہتاب کا ڈولا
جب عید ہی کے چاند کے اندر نہ نکالا

ڈولا نکلنا۔ لازم۔

ڈولنا۔ (ھ) (عو) چلنا۔ حرکت کرنا لینا۔ (فقرہ) جہاز ڈولتا ہے ۲ مارا مارا پھرنا۔

ڈولی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زنانی سواری جس کو دو کہار اٹھاتے ہیں۔ (جانا کے ساتھ)۔

ڈولی آنا۔ (کنایتہً) جب لڑکی والے لڑکی کو شوہر کے گھر لاکر شادی کرتے ہیں تو اس کو دیہات میں ڈولی آنا کہتے ہیں۔

ڈولی اترنا۔ ڈولی کی سواری اترنا۔

ڈولی الٹی پھیرنا۔ ڈولی کو مع سواری کے واپس کرنا (فقرہ) پھوپھی اور چچی نے تو ڈولی ہی الٹی پھیر دی البتہ خالہ اور نانی وہ بھی سگی نہیں رشتہ کی آ پہنچی تھیں شام کو وہ بھی چلی گئیں۔

ڈولی لگانا۔ ڈولی کو سواری کے لئے ڈیوڑھی میں رکھنا۔

ڈولی لگی ہے۔ ڈولی لگی کھڑی ہے۔ سواری کے لئے ڈولی ڈیوڑھی میں تیار ہے (فقرہ) بڑا خطرناک سفر ہے اور جانا ضرور دراہ کٹھن۔ منزل کڑی۔ سنگ نہ ساتھی۔ اکیلی جان اللہ نگہبان ڈولیاں لگی کھڑی ہیں اور جانے والیاں صبح و شام چلی جا رہی ہیں۔

ڈولی میں بیٹھ کر اپلے تھپنے گئے ہیں۔ مثل کوئی کام خلاف وضع و عادت کرنے کی جگہ بولی جاتی ہے۔

ڈولی نہ کہار بی بی بیٹھی ہیں تیار۔ مثل۔ سامان کچھ نہیں ارادے بڑے بڑے۔

ڈوم۔ (ھ) مذکر ۱ میراثی۔ گانے کا پیشہ کرنے والا مرد ۲ ایک قوم کا نام جو لبنا ہے اور ٹوکریاں بناتی ہے۔

ڈوم پنا۔ مذکر۔ ڈوم کا پیشہ۔ بیجا خوشامد۔

ڈوم کا تیر خدا جھوٹ کرے۔ مثل۔ کہتے ہیں کہ ایک ڈوم کی ران میں تیر لگا اور خون جاری ہوا تو بھی وہ یہی کہتا تھا کہ خدا جھوٹ کرے یعنی تیر لگنا جھوٹ ہو کسی امر بین کے اخفا کرنے ظاہری آفت اور مصیبت چھپانے کی جگہ

ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ مثل دونوں یکساں ہیں گلے میں سے ہر قسم کا نغمہ نکلتا ہے اور شیشہ میں سے ہر قسم کے شربت یا عرق نکلتے ہیں۔

ڈومنی۔ ڈوم نمبر ۱ کا مونث۔

ڈونڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ ایک سینگ کا بیل۔ وہ بیل جس کے سینگ ٹوٹے یا مڑے ہوں۔

ڈونڈا۔ (ھ) صفت۔ گائے یا بیل جس کا ایک سینگ ٹوٹا یا مڑا ہو۔

ڈونڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) (ہندو) ڈھنڈورا۔ منادی۔ پیٹنا پٹنا پھیرنا پھرنا کے ساتھ۔

ڈونگا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ کسی ظرف سے پانی نکالنے کا ڈنڈی دار برتن ۲ وہ برتن جس میں شوربا وغیرہ دسترخوان پر چنتے ہیں۔ ایک خاص قسم کی رکابی ۳ ایک قسم کی چھوٹی کشتی۔

ڈونگی۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی چھوٹی ناؤ جو بڑی کشتی یا جہاز کے ساتھ بندھی رہتی ہے ۲ چھوٹا ڈونگا۔

ڈونگیا۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ دیکھو ڈونگیا۔

ڈونگر۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ اونچی زمین۔ پہاڑ۔ پہاڑی ملک۔

ڈونگر پھل۔ (ھ) مذکر۔ ایک نہایت تلخ گھاس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔

ڈویژن۔ انگ۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم) مذکر ۱ قسمت۔ حصہ۔ علاقہ ۲ فوج کا حصہ۔

ڈھابا۔ (ھ) مذکر ۱ چال ۲ چھپر ۳ اوتی ۴ مرغوں کے بند کرنے کا ٹاپا۔

ڈھابلی۔ دیکھو ڈھابلی۔

ڈھا بیٹھنا۔ ڈھا ڈالنا۔ مسمار کر دینا۔ (بحر)

> اپنا ہو آپ قاتل ہٹی مرے بیٹے جی مل
> ۔ بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا

ڈھا دینا۔ منہدم کر دینا۔ (فقرہ) اس سال کی بارش نے مکانات ڈھا دیئے ۲ برپا کرنا۔ جیسے آفت ڈھا دینا۔ قیامت ڈھا دینا۔

ڈھاپنا ۔ (ھ) پوشیدہ کرنا کسی چیز سے ۔ پوشش ڈال دینا کسی چیز پر چھپانے کی نسبت سے (غالب) ؎

ڈھانپا کفن نے داغ عیوب برہنگی
میں ورنہ ہر لباس میں ننگ وجود تھا

دیکھو ڈھانپنا ۔

ڈھاٹا ۔ (ھ) مذکر ۔ کپڑے کی پٹی جسے منھ کے گرد اگر دباندھ کر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں ۲ وہ کپڑا جس سے مردے کا منھ باندھ دیتے ہیں ۔

ڈھاٹی ۔ (ھ) مونث ۔ ۱ کپڑا جو گھوڑے کے منھ میں لگام کی جگہ دیتے ہیں ۔ (چڑھانا ۔ لگانا ۔ دینا کے ساتھ)

ڈھارس ۔ (ھ ۔ بروزن سارس) مونث ۔ سہارا ہمت استقلال ۔ آسرا مدد کا ۔ (بندھنا ۔ ہونا ۔ دلانا ۔ دینا کے ساتھ)

ڈھاڑی ۔ (ھ) مذکر ۔ ڈوم ۔ میراثی ۔

ڈھاک ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک درخت کا نام ۔

ڈھاک کے تین پات ۔ مثل ۔ مفلس نادار کی نسبت بولتے ہیں ۲ اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو اپنی ضد اور ہٹ کا پورا ۔ اپنی بات پر اڑا رہے ۔ دلیلوں سے قائل نہ ہو ۔

ڈھاکا ۔ مشہور شہر کا نام ۔ یہاں کی ململ اور یامدانی مشہور ہے ۔

ڈھاکا پاٹن ۔ مونث ۔ ایک قسم کا ڈھاکے کا بنا ہوا کپڑا ۔

ڈھال ۔ (ھ) ۱ مونث ۔ سپر ۔ (اسیر) ؎

سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب
وہ چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال رکھتا ہے

۲ مذکر ۔ نشیب ۔ پستی ۔ (ضمیر) ؎

ڈھال کیا ہر طرف اس گھر کی انگنائی کا

۳ صفت ۔ ڈھالو (رشک) ؎

تیغ ضرر جو ہو تو سپر ہے فردتنی
پانی کا ڈر نہیں ہے جدھر صحن ڈھال ہو

ڈھال کا پھول ۔ دیکھو پھول ۔

ڈھال کا پھول سونگھنا ۔ (کنایۃً) مارا جانا ۔ (رجب الصاحب)

آرزومندی کی خالق سے اگر دن میری سوت
کھائے پھل تلوار کا اور پھول سونگھے ڈھال کا

ڈھالنا ۔ (ھ) ۱ دھات کو پگھلا کر سانچے میں ڈالنا ۔ سانچے میں بنانا ۲ (لکھنؤ) فروخت کرنا ۔ (رشاد) ؎

دنداں جو دیکھتے وہ دل بیچ ڈالتے ہیں
کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں

۲ کسی پر طنز کرنا ۔ (جرأت) ؎

وقت اظہار وفا محفل میں اس کی جس سے آنکھ
لڑ گئی تو بس وہ سب باتیں اسی پر ڈھالنا

۳ ۔ عاید کرنا ۔ (داغ) ؎

ہم نے ان پر ڈھال دی جب کے دنیا مجھ کو کہا
اک مزہ ہے اس محل پر بات دہرانے میں بھی

ڈھالواں ۔ (لکھنؤ) صفت ۔ ایک طرف کو نشیب اور نیچی رکھنے والا ۔

ڈھالو ۔ صفت ۔ ڈھالواں ۔

ڈھال ہونا ۔ پناہ ہونا ۔ (صبا) ؎

آسماں نے مجھے محروم شہادت رکھا
تیغ قاتل کے لئے بخت سیہ ڈھال ہوا

ڈھانا ۔ (ھ) ۱ گرانا ۔ منہدم کرنا ۔ برباد کرنا ۔ مٹانا ۔ جیسے غرور ڈھانا ۲ ۔ برپا کرنا ۔ جیسے آفت ڈھانا ۔ قیامت ڈھانا ۔ (رشک نے نفس اللغۃ میں لکھا ہے ۔)

ڈھاہنا ۔ ریزانیدن ۔ واطلاق ایں لغت بر دیوار و مکان کنند و بردن ہائے ہوز غلط ست ۔ ان کے شعر سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے ۔ ؎

ڈھاہیے اس کو وصل جب چاہیے
خاک محکم نہیں بنائے فراق

لیکن اب ڈھانا ہی مستعمل ہے ۔ (اوج) ؎

فوج کے بیچ میں پہونچی تو وہ کینہ گر نکلی
ڈھا کے دیوار صف لشکر مخود سر نکلی

ڈھانپنا ۔ (ھ) متعدی ۔ ڈھانکنا ۔ چھپانا ۔ غم کے محل پر ڈھانپنا

فصیح ہے۔ فرق کے لئے دیکھو ڈھانکنا۔

ڈھانچ۔ ڈھانچا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ بغیر بُنا پلنگ۔ بے بُنی کرسی ۲ خاکا۔ قالب۔

ڈھانڈا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر (گنوار) بوڑھا بیل۔

ڈھانڈنا۔ (لکھنو) مذکر۔ جوان کبوتر۔

ڈھانک دینا۔ چھپا دینا۔ بند کر دینا۔

ڈھانک لینا۔ بند کر لینا۔ جیسے آنچل سے منھ ڈھانک لو

ڈھانکنا۔ (ھ) متعدی کسی چیز کے بند کرنے کے لیے اُس پر کوئی دوسری چیز رکھ دینا۔ پوشش ڈالنا۔ (فقرہ) پتیلی پر سر پوش ڈھانکو ۲ اوڑھنا۔ جیسے سر ڈھانکو ۳ چھپانا۔ (فقرہ) اب حال کھل گیا عبث ڈھانکنے سے کیا فائدہ۔ ڈھانپنا جسم کے لئے مخصوص ہے اور ڈھانکنا چھپانے کے لئے۔

ڈھائی۔ (ھ۔ ہندی میں معنی نمبر ۲ میں دائی ہے) ۱ اڑھائی ۲ مونث۔ (لکھنو۔ بچوں کا کھیل) وہ جگہ جہاں کھیلنے والوں میں سے ایک بچہ آنکھیں بند کر کے کھڑا ہوتا ہے۔ اور لڑکے اس جگہ کو چھو کر بھاگتے ہیں اور جو آنکھیں بند کئے کھڑا ہوتا ہے وہ پکڑنے دوڑتا ہے اور جس کو پکڑ لیتا ہے وہ اسی طرح آنکھیں بند کر کے کھڑا ہوتا ہے۔

ڈھائی پیڑ بکائن کے میاں کے باغ میں مثل۔ ادنیٰ حالت پر بلند مرتبہ کی خواہش کرنا کی جگہ۔

ڈھائی چلّو لہو پی جاؤں۔ (عو) حالت غضب میں کہتی ہیں۔

ڈھائی چھو لینا۔ (عو) (کنایۃً) عجلت کے ساتھ نتیجہ پر پہنچ جانا۔ جلدی سے کوئی کام کرنا بے دلی کے ساتھ اُس جگہ ڈھیا تُھپی مستعمل ہے۔

ڈھائی دِن کی بادشاہت کرنا۔ ۱ نوشہ بننا ۲ چند روزہ حکومت کرنا۔

ڈھائی گھڑی کی موت آئے۔ (عو) بد دعا۔ اچانک موت آئے۔

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ (عو) جھٹ پٹ مر جانا کی جگہ۔

ڈھائی چھونا۔ (کنایۃً) آتے ہی چلا جانا۔ (فقرہ) تم کیا ڈھائی چھونے آئے تھے جو ذرا بھی نہیں ٹھہرے۔

ڈھائیں۔ (ھ) مونث (عم) چند لکڑیوں کا ٹھاٹھر جس پر بیل چڑھاتے ہیں۔

ڈھب۔ (ھ۔ بروزن سبب) مذکر۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ (روش)۔ اسلوب (فقرہ) تم کو حکومت کا ڈھب نہیں آتا ۲ لپکا عادت ۳ پسند۔ (امیر) ؎

ساقی نے مجھے آنکھ دکھا کر یہ کہی بات
دو جام مرے پاس ہیں یہ آپ کے ڈھب کے

ڈھب بننا۔ موقع ہاتھ آنا۔ (منیر) ؎

چپکے چپکے ہونٹوں کے بوسہ کا کوئی ڈھب بنے
مہر خاموشی کا نگ تب بسرا عقیق لب بنے

ڈھب پر چڑھانا۔ ڈھب پر لگانا۔ دم میں لانا۔ قابو میں لانا۔

ڈھب پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ (ذوق) ؏

عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا

ڈھب ڈالنا۔ ۱ عادت ڈالنا ۲ موقع نکالنا۔

ڈھب ڈھب قلیہ۔ ڈھب ڈھب شوربا صفت پتلا۔ رقیق۔ پتلا اور بہت سے شوربے کا بد مزہ سالن۔

ڈھب سے۔ مناسب طریقہ سے۔ (داغ) ؎

مے تو حلال ہے جو پیئے ڈھب سے بادہ نوش
میں توبہ کر کے اور پشیمان ہو گیا

ڈھب گڈھب۔ جا بیجا۔ پرانی زبان ہے۔ ؎

ڈھب گڈھب اس کو لگانی تیغ ہر دم مصحفی
اس میں سر مقتول کا تن سے جدا ہو یا نہو

ڈھب کی چیز۔ پسند کے قابل (آبحیات) بس یہ کہا کہ کوئی ڈھب کی چیز ہو تو لے لیں۔

ڈھب لگ جانا۔ (دہلی) موقع مل جانا (مراۃ العروس) اسی طرح کبھی نہ کبھی ڈھب لگ جائے گا۔

ڈھبڈبانا۔ (لکھنو) پیرنے میں ہاتھ پاؤں مارنا۔ (دیکھو ۱۹)

۔ پیرے کری خاک بحر غم میں
آخر میں ڈوبا ہیں ڈھبڈباکر

ڈھبری ۔ (ھ) بالکسر بروزن شبری (مونث) پیچ کے اوپر کا لپا، جسے لگاکر کس دیتے ہیں۔

ڈھبّس ۔ (لکھنؤ) صفت ۔ بدشبیہ جانور ۔ دیونا گری میں ۔ ڈھبوس ۔ موٹا ۔ بھدا ۔

ڈھبیل ۔ (لکھنؤ) مونث ۔ توپ کا سوراخ دار ٹکڑا جس عرض سے جڑ کے نیچے لگا دیتے ہیں کہ جڑ نہ بڑھے ۔

ڈھپ ۔ (ھ) مذکر ۔ دف ۔

ڈھپالی ۔ (ھ) بروزن ونالی، ڈفالی ۔

ڈھپڑ بانا ۔ ڈھول پر ہاتھ مارنا ۔

ڈھپنا ۔ (ھ) (عم) ۱ ڈھکنا ۔ چھپانا ۲ مذکر ڈھکن

ڈھپو ۔ (ھ) صفت بڑا اور موٹا ۔

ڈھٹ ۔ (ھ) بالفتح (عو) ۱ کڑا ۔ مضبوط ۲ (لکھنؤ) سنگین ۔۔۔لیہڑا ۔

ڈھٹائی ۔ (ھ) بروزن تپائی (مونث) بے شرمی ۔ بے حیائی ۔ شوخی ۔

ڈھٹ بندی ۔ مونث ۔ نظربندی ۔

ڈھٹینگڑا ڈھٹینگڑا ۔ (ھ) (عو) موٹا تازہ آدمی بنڈا ۔

ڈھچر ۔ (بروزن اثر) مذکر ۱ ڈھانچہ ۲ کسی چیز کی درستی کا سامان، پھیلانا ۔ ڈالنا کے ساتھ)

ڈھڈو ۔ (ھ) مونث ۱ بڑھیا عورت ۲ ایک قسم کی چڑیا ۳ بے شرم عورت ۔

ڈھڈھم ۔ (ھ) (مذکر) لکھنؤ ۔ جانوروں کے دُم کے پر نکلنے کی جگہ ۔

ڈہڈہا ۔ (ھ) صفت ۱ تروتازہ ۔ شاداب ۔ سرسبز ۔ (میرحسن) ؎
لگے ملنے اُس گلبدن کا بدن
ہوا ڈہڈہا آپ سے وہ چمن
۔ شوخ رنگ ۔

ڈہڈہانا ۔ (ھ) ہرا ہونا ۔ سرسبز ہونا ۔ بیشتر زرد منظر کے لئے ڈہڈہانا سبزہ زار کے لئے لہلہانا اور سُرخ کے لئے چہچہانا مستعمل

ڈھڑّی ۔ (ھ) مونث ۱ مقعد کے اوپر کی ہڈی ۲ (عم) ایک قسم کا چبوترہ ۔

ڈھر ۔ (ھ) بروزن سحر) مذکر ۱ برساتی پانی کا تالاب یا نشیبی زمین ۲ جہاز یا کشتی کا پیندا ۳ گشم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے بیشتر نکلتا ہے ۔

ڈھرا ۔ (ھ) بالفتح) مذکر ۔ کشتی میں وہ جگہ جہاں تختوں کی درزوں سے آکر پانی جمع ہو ۔

ڈھرّا ۔ (ھ) مذکر ۔ شارع عام ۔ مجازاً روش قدیم ۔ ڈھنگ (رضا) ؎
شب وعدہ وہ جب آتے ہیں دشمن ساتھ لاتے ہیں
ہمارے دل دکھانے کا نیا ڈھرّا نکالا ہے

ڈھرّا لگا ہونا ۔ عام راستہ بنا ہونا ۔ (رشاد) ؎
پوچھو نہ کوئے یار عدم کے مسافرو
ڈھرّا ہے سوئے گور غریباں لگا ہوا

ڈھرّے پر چلا جانا ۔ خاص روش پر چلا جانا ۔

ڈھرّے پر لگا لینا ۔ راہ پر لانا ۔ ٹھیک راستے پر لگا لینا ۔

ڈھرّٹ ۔ (ھ) مذکر ۔ کولا ۔ پٹھا ۔ (فقرہ) ڈھرٹ پر اُٹھا کر دے مارا ۔

ڈھسّی ۔ (لکھنؤ) (عم) صفت ۱ مہمل ۔ بیہودہ ۲ سفلہ شخص ۔

ڈھکا رہنا ۔ چھپا رہنا ۔

ڈھکا ہونا ۔ چھپا ہونا ۔

ڈہکانا ۔ (ھ) بالفتح) ترسانا ۔ کوئی چیز کسی کے سامنے کر کے ہٹانا ۔ دینے کا قصد ظاہر کر کے کسی کو کوئی چیز دکھانا پھر جب وہ لینے پر آمادہ ہو اس کو نہ دینا ۔ (شعور) ؎
پلائی گر نہ ساقی نے مجھے مے
دکھا کر جام ڈہکایا تو ہوتا

ڈھکنا ۔ (ھ) (دہلی) ۱ چھپانا ۔ دہلی میں ڈھک لینا اور لکھنؤ میں ڈھانک لینا ۲ مذکر ۔ سرپوش ۔

ڈھکنی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا سرپوش ۔

ڈھکوس - (ھ) مونث - (لکھنؤ) تشنگی -

ڈھکوسنا - (ھ) متعدی - بہت کھانا - (رضا) ؎

ہم سے کہتے ہیں غیر کیا کھائیں
غم تو سب آپ نے ڈھکوس لیا

ڈھکوسلا - (ھ) مذکر - بے قرینہ بات - جوچلا - مہمل بات - لغو کام - (رند) ؎

جب سنو اک ڈھکوسلا ہے نیا
ایسے غمزوں سے مجھ کو نفرت ہے

ڈھکی - مونث (لکھنؤ) شکار یا کبھی اور کام کے لئے مثمیدہ بیٹھنا تاکہ کوئی نہ دیکھے -

ڈھکی مارنا - اس طرح چھپ کر بیٹھنا کہ کوئی نہ دیکھے بیشتر دربند دہلی کے واسطے بول چال میں ہے -

ڈھکیل دینا - ڈھکیلنا - (ھ) (لکھنؤ) پیچھے سے ریلنا - دہلی والے دھکیلنا کہتے ہیں یا کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا - (ناسخ) ؎

میرے ساغر کو نہ سختی سے ڈھکیل اے مے فروش
شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس میں

۲ - دھکا دینا -

ڈھنگ - (ھ) بالکسر (عم) نزدیک - قریب -

ڈھگا - (ھ) دیکھو ڈگا -

ڈھلان - (ھ) (دہلی) مذکر - ڈھال - میلان خاطر لکھنؤ میں ڈھال ہے -

ڈھلاؤ کھنچاؤ - اُتار چڑھاؤ - دستار یا کمان کا -

ڈھلائی ڈھلوائی - (ھ) - بالفتح - ڈھلوانے کی اُجرت -

ڈھلت - (ھ) مونث - اُس چیز کی ساخت جس کو سانچے میں ڈھالا ہو -

ڈھلتی پھرتی چھاؤں - مونث - اُس حالت کی نسبت کہتے ہیں جو یکساں نہ رہے - یا ایک سے دوسرے کو منتقل ہوتی رہے جیسے دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے -

ڈھلتی چھاؤں - (کنایۃً) ہر لحظہ زائل ہونیوالی چیز بمثال چھپ لئے دیکھو چار دن کی چاندنی -

ڈھلانا - (ھ) عم - ڈھلوانا -

ڈھلائی - ڈھلوائی - مونث - ڈھلوانے کی اُجرت -

ڈھلا ہوا - اس مضمون لطیف یا شعر کی صفت میں کہتے ہیں جو بیساختہ ہوا اور اس میں آورد نہو (آتش) ؎

کمال شہرۂ حسن حبیب گنتا ہوں
ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہ ہو

۲- پلپلا - جیسے ڈھلا ہوا آم تلا سا نیچے ہیں ڈھلا ہوا

ڈھلیر - (ھ) بروزن کمر - صفت - ڈھیلا ڈھالا -

ڈھلکا - (ھ) مذکر آنکھوں سے پانی بہنے کی بیماری (شاد) ؎

لے چشم تر آپ یاں دیکھے اشک کا ڈھلکا
مرنے کے قریب بھی آنکھوں سے پانی جاری ٹھہرا

(رشک) ؎

مت کا ڈھلکا لگا مجھ کو وہ سمجھا گریہ تاک
آئینہ بردہ پر گمان ابرِ تر ہونے لگا

ڈھلکا لگنا - آنکھ سے پانی جاری بہنا -

ڈھلکانا - (ھ) بالفتح ۱ بہانا - (فقرہ) تھوڑے پانی ڈھلکا دیا ۲ (ھ) بالضم لڑھکانا - (فقرہ) پیسہ ڈھلکا کے لے آؤ -

ڈھل کھرا - (لکھنؤ) صفت - مذکر - نامرد - عنین -

ڈھلکنا - (ھ) بالفتح و فتح سوم ۱ بہنا - ٹپکنا - دیکھو آنسو ڈھلکنا ۲ نیچے سرک آنا - (رنگین) ؎

بھولی لپک کر کوندی لوگو دوڑیو
کرتی تھک جو بھر سے تر ڈھلکی ڈھپی

۳ (ھ) بالضم و فتح سوم گول چیز کا غلطاں ہونا - لڑھکنا - غلطاں ہونا - جھکنا - دہانا - مائل ہونا - (فقرہ) تمہارا کیا اعتبار ہے کبھی ادھر ڈھلکتے ہو کبھی اُدھر -

ڈھلکی - عم - دیکھو ڈھولکی -

ڈھلملانا - (ھ) لڑکھڑانا - جنبش کرنا - مذبذب ہونا -

ڈِھمُل یقین - (بالکسر و کسر سوم و نیز ضم سوم) صفت مذبذب یضعیف الاعتقاد۔ متلوّن المزاج ۔

دُھلنا - (ھ۔ بالضم) ا دھویا جانا۔ جیسے سب اسباب دھل گیا۔ اب کوئی چیز جانے کو باقی نہیں ہے ۲ مائل ہونا۔ کسی طرف جھکنا۔ (فقرہ) جج کی میری طرف ڈھلتی ہے۔ (شاد) ؎

جان کو موت نے دل جذبِ چمن نے کھینچا
عاقبت گردنِ بلبل گئی ڈھل بہرِ گل

گل۔ جل قافیہ ہیں ۳ (کنایۃً) کسی کا کسی کی طرف متوجہ ہو جانا (حالی) ؎

نہیں ہم کا تم کو انداز ہرگز
جدھر ڈھل گئے ہو رہے بس ادھر کے

ڈھلنا - (ھ۔ بالفتح) ا سانچے میں ڈھلنا۔ ؎

یہ اشک سبب کے ڈھانچے میں ابر ڈھل جاتے

۲۔ گزر جانا۔ جیسے دوپہر ڈھل گئی ۳ پلپلے ہونا۔ گل جانا۔ جیسے آم ڈھل گئے ۴ بہنا۔ زوال ہونا۔ (جلال) ؎

مدتوں ضبط سے اشک آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا

۵۔ گھٹنا۔ زوال ہونا۔ اترنا۔ (بحر) ع

جوبن سے ان کے چاند سے رخسار ڈھل چلے

(جلال) ؎

چمکا یا تم کو حسن نے ہم غم سے ڈھل گئے
تم بھی کچھ اور ہو گئے ہم بھی بدل گئے

(جرأت) ؎

ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں

۶ ایامِ جوانی یا حسن و جمال کا زوال پذیر ہونا۔ جیسے جوانی کا ڈھل جانا ۷ رنگ پڑنا۔ تنا ہوا نہ رہنا۔ جیسے جوبا تیاں ڈھلنا ۸ مضمون یا شعر کا بے ساختگی سے نظم ہو جانا۔ (آتش) ؎

لعل لب کے جب مضمون ڈھل گئے فکرا میں کی ہے
ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا

۹۔ شراب کا گلاس میں ڈالا جانا۔ شراب یا تاڑی کا پیا جانا (جلال) ؎

یہاں شک ڈھلتے رہے رات بھر
برانڈی وہاں روز ڈھلتی رہی

۱۰۔ نیچے کی طرف سرک جانا۔ (جلیل) ؎

ڈھل کے شانے سے دوپٹا جو ر کا سینے پر
بولے وہ مجھ سے گرتے کو سنبھلتے دیکھا

۱۱۔ ختم کے قریب آنا۔ زوال پہ آنا دن یا رات کا۔ دیکھو دن ڈھلنا رات ڈھلنا ۱۲ سن سے اتر جانا۔ (فقرہ) تم بہت جلد ڈھل گئے۔

ڈھلوان ۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ پھسلنے والا۔ سلامی۔ ترچھا۔

ڈھلوانا ۔ (ھ۔ بالفتح) سانچے میں بنوانا۔

ڈُھلوانا - (ھ۔ بالضم) اسباب اٹھوانا۔ بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لوا جانا۔

ڈِھلواسی - (ھ) (لکھنؤ) مونث۔ فلاخن۔

ڈھلیّا - (ھ) (عو) صفت۔ ڈھالنے والا۔

ڈھلَیت - (ھ۔ بفتح اول و سوم و سکون چہارم مجہول) مذکر ا ڈھال باندھنے والا۔ وہ شخص جو سلاح بند ہو ۲ سانچے میں ڈھالنے والا ۳ گاؤں کا چوکیدار۔

ڈھمڈھی - (لکھنؤ) مونث۔ خنجری۔ ڈفلی۔

ڈھمک - (لکھنؤ۔ بر وزن فلک) اگمک کے ساتھ اگمک ڈھمک۔ یعنی وغیرہ وغیرہ۔

ڈھمکا۔ فلانا۔ دیکھو امکا ڈھمکا۔

ڈھنا - ڈھ جانا۔ (ھ) ا منہدم ہو جانا (شاد) ؎

ہزاروں قصر تن ٹیلے ہوئے تکیوں میں ڈھ ڈھ کر

۲۔ غرور جاتا رہنا۔ دعوئی باطل ہو جانا۔ (شاد) ؎

تو آسماں نازِ قوت نہ کر
یہاں سام کا زور بل ڈھ گیا

(بحر) ؎

اک دن ڈھے جائیگا تیرا غرور اے باغباں
جڑ سے گل بوٹے اکھڑ جائینگے بے بنیاد ہیں

ڈھنڈار۔ ڈھنڈھار - (ھ) (عو) بہت بڑا اور ڈراونا

گھر۔ غیر آباد مکان۔

ڈھنڈنا۔ (ھ۔ بالضم) عمم۔ تلاش کرنا۔

ڈھنڈوانا۔ تلاش کرانا۔

ڈھنڈیا۔ (ھ) (عو) مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ (مچنا۔ پڑنا کے ساتھ) (محصنات) تکیوں کے غلاف اور پلنگ کی چادروں کی ڈھنڈیا پڑی۔

ڈھنڈورا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ ڈھول۔ منادی کا جو حسب حکم حاکم کسی امر کے اعلان کے واسطے بجاتے ہیں تاکہ ہر شخص اس امر سے آگاہ ہو جائے۔ (سحر) ؎

پاؤں سے راز کھلا بادیہ پیمائی کا
جو پھپھولا تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا

۲۔ منادی۔ اعلان۔ تشہیر۔

ڈھنڈورا پٹنا۔ ڈھنڈورا پیٹ جانا۔ لازم۔

ڈھنڈورا پیٹنا۔ ۱۔ منادی کا ڈھول بجانا۔ ۲۔ (کنایۃً) کسی امر کا اعلان کرنا۔ جابجا کہتے پھرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

ایسے کوئی یہ ہونٹ کیوں کر سئے
ڈھنڈورا نہ پیٹو خدا کے لئے

ڈھنڈورا پھرنا۔ منادی ہونا۔ (سحر) ؎

سلامی کی توپیں چلیں چار سُو
ڈھنڈورا پھرا شہر میں کو بکو

ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں۔ مثل۔ جب کوئی چیز پاس ہو اور دور ڈھونڈھیں۔ (بنات النعش) شاہ زمانی بیگم بولی اوئی بوا تمہاری بھی وہی کہاوت ہوئی ڈھنڈورا الخ خود تمہارے محلہ میں مولوی محمد فاضل کی چھوٹی بہو لاکھ استانیوں کی ایک استانی ہے۔

ڈھنڈورچی۔ ڈھنڈوریا۔ صفت۔ منادی کرنے والا۔

ڈھنکنا۔ (ھ۔ نون غنہ) بند ہونا۔ (فقرہ) سب برتن ڈھنکے ہیں۔

ڈھنگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ۱۔ روش۔ طریقہ ۲۔ چال۔ چلن۔ رویہ ۳۔ طرز۔ قطع۔ وضع۔ انداز ۴۔ سیرت۔ عادت ۵۔ ہنر۔ سلیقہ۔

ڈھنگ اڑانا۔ انداز کی نقل کرنا۔ سیکھنا۔ (جان صاحب) ؎

اڑائے تم نے ہیں کیوں شفتلو کے پیارے ڈھنگ

ڈھنگ ڈالنا۔ بنیاد ڈالنا۔ کسی کام کی ابتدا کرنا۔

ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کی روش اختیار کرنا۔

ڈھنگ نکالنا۔ طرز نکالنا۔ (ناسخ) ؎

تم چھپر کھٹ میں ہم جنازے پر
کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا

ڈھنگرا۔ (لکھنؤ۔ عو) صفت۔ جوان۔ قوی بازو۔

ڈھنّو۔ (ھ۔ بالضم۔ وسکون واو معروف) صفت۔ تنومند۔ قوی۔ (فقرہ) رستم بڑا ڈھنو جوان تھا ۲۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل جس کو کبڈی کہتے ہیں۔

ڈھوا۔ (ھ) لکھنؤ۔ دیکھو ڈھویا۔

ڈھوانا۔ (ھ۔ بفتح اول) ڈھانا کا متعدی المتعدی۔

ڈھوائی۔ (ھ) مونث۔ بضم اول۔ ڈھونے کی اجرت۔

ڈھوبرا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ ۱۔ مٹی کا پرانا برتن بھیگا ۲۔ (کنایۃً) پرانا کچا گھر۔

ڈھوڈا۔ (ھ) (عو) دہلی۔ ڈھانچ۔ قالب ۲۔ دکھاوا۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ (دریائے لطافت) نہیں معلوم کس وقت بلا آوے اور یہ سارا ڈھوڈا دھرا کا دھرا رہ جائے۔

ڈھوڈا بنائے رکھنا۔ اپنی قدیم حالت باعزت بنائے رکھنا۔

ڈھور۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (ہندی) مویشی۔

ڈھوسر۔ (ھ) مذکر۔ بنیوں کی ایک قوم۔

ڈھوکا۔ (ھ) مذکر۔ کنڈوں کی گنتی پانچ پانچ کر کے کرتے ہیں۔ ہر ایک پانچ کنڈوں کے مجموعے کو ڈھوکا کہتے ہیں۔

ڈھوکنا۔ (ھ) اس طرح چھپ کر شکار کرنا کہ شکار کا جانور نہ دیکھے۔

ڈھول۔ (ھ) مذکر۔ طبل۔ (برق) ؎

ایسے کبھی نہ ہوں گے فرشتے بھی نور کے
حور دل کے شور ڈھول سمجھتے ہیں دور کے

(بجانا کے ساتھ)۔

ڈھول بجانا۔ (کنایۃً) شہرت دینا۔

ڈھول ڈھمکا۔ مذکر۔ (دہلی) (۱) دھوم دھڑکا۔ باجا گاجا (ایامی)؛ نہ باجا نہ گاجا نہ ڈھول نہ ڈھمکا۔ (۲) (لکھنؤ۔ دوسرا دال فارسی ہے) بہت سامان۔ بہت اسباب۔ (۳) (بعض اطراف جنوب میں یہ دستور ہے کہ بسبب پانی دور ہونے کے جب ڈول کنوئیں سے باہر آتا ہے تو ڈھول بجاتے ہیں تاکہ ڈول کھینچنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اب ڈول کنوئیں سے باہر آگیا) پانی جو اس طرح کنوئیں سے نکلے۔

ڈھول کے اندر پول۔ مثل۔ ظاہری نمائش بہت اور اصلیت کچھ نہیں۔

ڈھولا۔ (ھ) مذکر۔ (۱) وہ نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد بتانے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ (۲) (لکھنؤ) قالب طاق اور گنبد کا۔ (۳) (لکھنؤ۔ عو) بے وقوف۔ احمق۔

ڈھولا بندی۔ مونث۔ (ھ) حد بندی۔

ڈھولک۔ ڈھولکی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ڈھول۔

ڈھولکیا۔ (واؤ غیر ملفوظ) صفت۔ ڈھولک بجانے والا۔

ڈھولنا۔ (ھ) مذکر۔ گول اور لمبا سونے چاندی کا زیور جس کی صورت ڈھول سے مشابہ ہوتی ہے۔ عورتیں ریشم کے تاروں میں گندھوا کر گلے میں پہنتی ہیں۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن بھی ڈھولنے میں رکھتے ہیں۔ (شوق) ؎

دیدے پھوٹیں گے ایسی باتوں پر
ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر

ڈھولی۔ (ھ) مونث۔ دو سو پانوں کا گٹھا۔

ڈھونا۔ (ھ) بوجھ اٹھانا۔ بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔ سر پر یا چوپایہ پر یا گاڑی ٹھیلے پر لاد کر یا دھو کر اٹھا لے جانا۔ چوری سے لے جانا۔

ڈھونچا۔ (ھ) مذکر۔ ساڑھے چار کا پہاڑا۔

ڈھونڈا۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ نون غنہ) صفت۔ خراب۔ خستہ۔ ضعیف۔ کمزور۔ جیسے بوڑھا ڈھونڈا۔ پرانے مکان کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

ڈھونڈ۔ (ھ۔ واؤ معروف۔ نون غنہ) مونث۔ تلاش۔

ڈھونڈ پھرنا۔ تلاش کرتے ناکام پھرنا۔ (ناسخ) ؎

چمن دہر کو ہم ڈھونڈ پھرے مثل نسیم
غیر جام مے گلگوں گل بے خار نہیں

ڈھونڈ ڈھانڈ۔ (ھ) مونث۔ سراغ۔ کھوج۔ تلاش۔

ڈھونڈ ڈھانڈ کے۔ تلاش کر کے۔ سراغ لگا کے۔ (انشا) ؎

محبوب اسے کہا تو مرقع سے ڈھونڈ ڈھانڈ
دی آپ نے مجھے میاں محبوب کی شبیہ

ڈھونڈ مارنا۔ بہت تلاش کرنا۔ (فقرہ) ساری کوٹھری ڈھونڈ ماری کہیں پتا نہ چلا۔

ڈھونڈنا۔ ڈھونڈھنا۔ (ھ) سراغ لگانا۔ تلاش کرنا۔ کھوج لگانا۔

ڈھونڈ نکالنا۔ سراغ لگا لینا۔ (فقرہ) آخر تمہارا شعر میں نے ڈھونڈ نکالا۔

ڈھونڈے سے نہ پانا۔ باوصف تلاش کرنے کے نہ پانا۔ (آتش) ؎

گم ہوں گے ایسے ڈھونڈے بھی پائے نہ جائیں گے
کھو دے گی ہم کو فکر تمہارے سراغ کی

ڈھونگ۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ نون غنہ۔ عو) مذکر۔ فریب۔ دغا۔ مصنوعی باتیں۔ (فقرہ) کیسا جن اور کیسا آسیب، مکاروں کے ڈھونگ ہیں۔

ڈھونگ باندھنا۔ (دہلی) ظاہری عزت یا ٹیپ ٹاپ بنانا۔

ڈھونیا۔ (ہندی میں ڈھوآ) مذکر۔ (عو) پھول یا ترکاری یا فصلی میوے کی ڈالی جو تقریب میں اہل حرفہ پیش کرتے ہیں۔

ڈھوئی۔ مونث۔ (لکھنؤ) اینٹوں کا بوجھ جو ایک بار پہنچا سکیں۔ بیشتر ان اینٹوں کے بوجھ کو کہتے ہیں جو گدھے پر پہنچاتے ہیں۔

ڈھوئی والا۔ وہ شخص جو اینٹیں گدھوں پر لاد کر کہیں پہنچایا

ڈھہنا۔ (ھ) (لکھنؤ) دیوار و مکان کا گرنا۔ نفس اللغہ میں رشک نے لکھا ہے کہ از بن فعل ثبوت ہائے دوم شدہ۔ دیکھو ڈھانا

ڈھئی۔ (ھ) مونث۔ ایک جگہ جم جانا۔ کسی جگہ بیٹھ کر پھر وہاں سے نہ اُٹھنا۔ بعض کے نزدیک اس لفظ میں ہمزہ کی جگہ ہائے ہوز ہے (فقرہ) یہاں ڈھئی نہ دو۔

ڈھئی دینا۔ (عو) جم کر بیٹھنا۔ اَڑ کر بیٹھ جانا۔ ٹلے نہ ٹلنا (آتش) ؎

گئی ہے دیر سے اب تک نہیں پھری شاید
درِ قبول پہ جا کر ڈھئی دعا نے دی۔

ڈھی (ھ) ۱۔ دریا کا اونچا کنارا ۲۔ ڈھیر جو پُرانے مکانات کے گرنے سے ہو جاتا ہے۔

ڈھیّا (ھ) مذکر ۱۔ اڑھائی سیر کا باٹ ۲۔ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل (دہلی میں مونث ہے) دیکھو ڈھائی۔

ڈھے پڑنا۔ گر پڑنا۔ زبردستی اُتر پڑنا۔ رہ پڑنا

ڈھے پڑو، (لکھنؤ) بیغیرتی سے رہ پڑنے والا۔ بیحیا۔ بیغیرت (سحر) ؎ تم کو نہیں ہے رنج تو ہم کو بھی غم نہیں
وہ ڈھے پڑو ہیں اور کوئی اُن سا ہم نہیں

ڈھے جانا۔ مُنہدم ہو جانا عمارت کا (آتش) ؎

رعشۂ پیری تھا تن کو گریۂ طفلی سے قہر
زلزلے سے ڈھے گیا بچ کر یہ گھر سیلاب سے

ڈھیٹ۔ ڈھینٹھ۔ (ھ۔ بر وزن بیٹ۔ و پنیٹھ) صفت ۱۔ بیباک۔ بے شرم۔ بیحیا۔ سرکش جو کسی کا کہنا نہ مانے۔ خیرہ۔

ڈھیر۔ (ھ) مذکر ۱۔ انبار۔ اٹالا۔ (ناسخ) ڈھیر جو ہے میری ٹوٹی ہوئی بجڑ د بکا
۲۔ (عو) صفت۔ بکثرت۔ بہ افراط ۳۔ (کنایۃً) قبر۔ فقیر کا مزار (ناسخ)

لعنتِ ابرو میں کھینچا ہے یہ ماتھے پہ لعت
ڈھیر بھی ہو مرد کے سایہ میں مجھ آزاد کا

ڈھیر سا۔ (دہلی) صفت۔ بہت سا

ڈھیر کرنا۔ جمع کرنا ۲۔ (کنایۃً) مار ڈالنا ۳۔ خاک کا تودہ بنانا

ڈھیر لگا دینا۔ انبار کرنا۔

ڈھیر ہو جانا۔ ۱۔ (کنایۃً) تھک جانا ۲۔ عمارت کا ٹوٹ پھوٹ کے گر پڑنا۔ ۳۔ مر جانا۔ ۴۔ انبار لگ جانا۔ (اوج) ؎

جب خرمنِ ہستی پہ گری برق چمک کر
ناری مع رہوار ہوا ڈھیر زمیں پر

ڈھیروں مال اُڑانا۔ بیشمار دولت لٹانا ۲۔ بے شمار مال کا غبن کرنا۔

ڈھیرا۔ (ھ) (لکھنؤ) صفت مذکر۔ جس کی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتا ہو۔

ڈھیرہ دیدہ۔ مذکر۔ (عو) ڈھیری آنکھ (جان صاحب) ؎

نرگس یہ ڈھیرا دیدہ نہ رو بیٹھیو کہیں
آنکھیں بگاڑ دیتا نگوڑا کحال ہے

ڈھیری۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا سا انبار کسی چیز کا۔ روپے غلے وغیرہ کے چھوٹے انبار کو کہتے ہیں ۲۔ صفت مونث۔ دیکھو ڈھیرا۔ (رشک) ؎

میرے خطِ عمل زشت اِس افراط سے ہیں
ڈھیریاں حشر میں ہوں تا بہ کمر کاغذ کی

ڈھیکلی (ھ) (لکھنؤ) ۱۔ دیکھو ڈھینکلی۔ نمبر ۱ ۲۔ وہ لوہا جس پر غلّہ کو کوٹتے ہیں۔ وہ پیچ جس سے سوئیاں بناتے ہیں۔

ڈھیل۔ (ھ) مونث ۱۔ دیر۔ وقفہ۔ (محشر) ؎

جاں منتظر ہے آنکھوں میں وقتِ رحیل ہے
جلدی پہنچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے

اب اِس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ۲۔ سستی۔ کاہلی۔ مہلت۔ فرصت (ناسخ) ؎

کھینچ رہا ہے وہ اگر کھینچ رہنے دو
اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے

۳۔ جھول ۴۔ پتنگ کی ڈور چھوڑنا تاکہ وہ زیادہ بڑھے (پتنگ لڑاتے میں ڈور چھوڑتے ہیں۔

ڈھیل دینا۔ کنکوے کو ڈور پلانا۔ بے پروائی کرنا۔

ڈھیل کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ وقت گزارنا (شاد) ؎

مثلِ ناقوس جو دل شق بھی ہو وہ نالاں ہوں
کہ کبھی نالہ کشی سے میں کروں ڈھیل نہیں

ڈھیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ڈھیلی

تنگ اَور چُست کا ضد ۲ نامرد۔ کم شہوت ۳ (کنایۃً) سست۔ کاہل آدمی۔

ڈھیلا بنانا۔ کڑاپن دور کرنا۔ سیدھا بنانا

ڈھیلا پائنچا۔ مذکر۔ بڑے عرض کا پائنچا۔

ڈھیلا پائجامہ۔ مذکر۔ غرارے دار پجامہ

ڈھیلا پڑجانا۔ ڈھیلا ہوجانا۔ ۱ چُست نہ رہنا ۲ نرم پڑجانا غُصّہ کم ہوجانا ۔ کڑاپن نہ رہنا ۳ سُست ہوجانا ۴ نامرد ہوجانا۔ شہوت نہ رہنا۔

ڈھیلاپن۔ مذکر۔ فراخی۔ کشادگی۔ سستی۔ کاہلی۔ نامردی

ڈھیلا پیچ۔ مذکر۔ ۱ سر کے بال ابرو کے اوپر گُندھے ہوئے۔ (انشا) ؎

چوٹی وہ بلا قہر کہ جو مانگ کے جی لے
اُسپر یہ غضب اور چھٹے پیچ ہیں ڈھیلے

۲ پگڑی کا پیچ جو بھوؤں پر پڑا ہو۔

ڈھیلا کھلکھلا۔ صفت مذکر۔ بہت ڈھیلا۔ جیسے ڈھیلا کھلکھلا کرتا۔

ڈھیلا ڈھالا۔ کشادہ۔ تنگ اَور چُست کا ضد۔

ڈھیلا کرنا۔ ۱ تنگی اور چستی دور کرنا۔ سست کرنا۔ مضمحل کرنا (روپے کے لیے) ادا کر دینا۔ (فقرہ) میاں جاؤ پندرہ روپے ڈھیلے کرو۔ نہیں ساری شیخی کرکری ہوجائے گی۔

ڈھیلی۔ صفت موئنث۔

ڈھیلی دینا۔ ڈھیلی ڈالنا۔ ڈھیلی چھوڑنا۔ (عم۔ عو) آزادی دینا۔ مہلت۔ توجّہ نہ کرنا۔ اِس جگہ ڈھیلی ڈوری چھوڑنا بھی مستعمل ہے۔

ڈھیلا (ھ) مذکر۔ ۱ مٹی کا بڑا ٹکڑا۔ (لگانا۔ لگنا۔ مارنا کے ساتھ) ۲ آنکھ کی ہیئت مجموعی۔ (محسن) ؎

صدقے ! طالع بیدار ترے سونے کے
ڈھیلے آنکھوں کے نہیں ڈھیلے ہیں سونے کے

۳ سونے چاندی یا گڑ وغیرہ کا ڈلا۔

ڈھیلا پھینکنا۔ ۱ خفیہ طور پر آنے کا اشارہ کرنا (جانصاحب) ؎

نہ ڈھیلا پھینکا نہ کھنکارے چپ چلے آئے
کسی کے گھر میں کوئی بیخبر نہیں آتا

۲ چور بھی آزمائش کے واسطے کہ کوئی جاگتا ہے یا نہیں ڈھیلا پھینکتے ہیں۔

ڈھیلے پتھرانا۔ آنکھوں کے دیدوں کا بےحس و حرکت ہوجانا۔ روشنی جاتی رہنا۔ (سحر) ؎

پتلیاں آنکھوں کی بن جائیں گی بُت اے حق ہیں
ایک دِن ڈھیلے نظر آئیں گے پتھرائے ہوئے

ڈھیلا چلانا (یا ڈھیلے چلانا)۔ ڈھیلوں سے مارنا

ڈھیلا چلنا۔ ڈھیلے چلنا۔ لازم۔ (بحر) ؎

باغِ عالم میں نہیں بے ثمروں کو کھٹکا
ڈھیلے چلتے ہیں اُنھیں پر جو پھلا کرتے ہیں

ڈھیلا لینا (ڈھیلے لینا)، استنجے کے لئے ڈھیلا لینا

ڈھیلے لگانا۔ ڈھیلے مارنا (آتش) ؎

سودائی جان کر تری چشمِ سیاہ کا
ڈھیلے مجھے لگاتے ہیں دیدے غزال کے

ڈھیلوں سے مُقدّر پھوڑنا۔ بدقسمتی کا کنایہ ہے (رشک) ؎

اب اُلفتِ بتانِ گِلی ہے خمیر میں
ڈھیلوں سے پھوڑنے کو مُقدّر بنا گئے

ڈھیم۔ (ھ۔ یائے مجہول) مذکر۔ بڑے بڑے ڈھیلوں کو اُردو میں ڈھیم کہتے ہیں۔

ڈھینا۔ (ھ) (دہلی)، ڈھہنا۔

ڈھینڈا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ (عم) توند۔ بڑا پیٹ ۲ (عو) عورتوں کا حمل

ڈھینڈا پھلانا۔ (عو) حمل رکھوانا۔ حاملہ ہونا (جانصاحب) ؎

ڈھینڈا جو آنکھ منڈی نے پھلایا حرام کا
ہے باندی بچّی بیٹا بھی ہوگا غلام کا

ڈھینڈا پھولنا۔ حمل رہنا۔ (راحت) ؎

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق ہار کا
گلزار پھول جلائے نہ ڈھینڈا بہار کا

ڈھینڈس۔ (ھ) بالکسر۔ یائے مجہول، مذکر ۱ ایک قسم کا کدو جو گول ہوتا ہے ۲ (مجازاً)، (عم) خصیہ۔ خایہ۔

ڈھینک۔ (ھ۔ بالکسر و سکون یائے مجہول و نون غنّہ) مذکر گز۔ سارس ۲ (کنایۃً) طویل القامتہ

ڈھینکا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ کولھو کی لکڑی ۲ سارس

ڈھینکا ڈھینکی (لکھنؤ) کسی کی ضد سے کوئی کام کرنا

ڈھینکلی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱ پانی نکالنے کی لکڑی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری طرف ڈول کی رسّی باندھی جاتی ہے ۲ اڑی سیون ۳ دھان کوٹنے کا آلہ ۴ قلابازی۔ دکھانا کے ساتھ۔

ڈھینکی۔ (ھ۔ نون غنّہ۔ یائے اوّل مجہول) مونث ۱ دھن کٹی ۲ آڑی سیوَن۔

ڈھینگر (ھ) صفت۔ ضعیف لاغر۔

ڈی ایس پی۔ (انگ) مذکر۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولس۔

ڈِیٹھ۔ (ھ) بالکسر و سکون یائے معروف) مونث۔ نظر نگاہ۔ مرکبات۔ ذیل میں مستعمل ہے۔

ڈیٹھ بند۔ مذکر۔ جادو گر۔ کچھ کا کچھ دکھلانے والا۔ اِس جگہ بیشتر ڈِیٹھ بند بول چال میں ہے۔

ڈِیٹھ بندی۔ مونث۔ جادوگری۔ نظر بندی۔ اِس جگہ بیشتر ڈِیٹھ بندی بول چال میں ہے

ڈیڈ لیٹر آفس (انگ۔ ڈ ڈ۔ بالکسر۔ لیٹر بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ ڈاک کا وہ دفتر جس میں لاوارثی چٹھیاں کھول کر کاتب کے پاس بھیج دی جاتی یا تلف کر دی جاتی ہیں۔

ڈیڈیکیٹ۔ (انگ) کسی کتاب کو کسی کے نام پر نامزد کرنا معنون کرنا۔

ڈَیڈی کیشن۔ (انگ) مذکر۔ کوئی تالیف کسی کے نامزد کرنا۔

ڈِیَر۔ (انگ) صفت۔ پیارا۔

ڈیر سَر۔ ایسے شخص کو بطور القاب لکھتے ہیں جس سے برابر کا برتاؤ ہو۔

ڈیرا۔ (ھ۔ بالکسر و سکون یائے مجہول) مذکر ۱ خیمہ۔ (کھڑا ہونا کے ساتھ) ۲ عارضی مکان۔ عارضی قیام گاہ ۳ مکان۔ وہ مختصر مکان جو بڑی حویلیوں میں علیحدہ بنا لیتے ہیں ۴ زمیندار کا مکان جو گاؤں میں ہوتا ہے ۵ ٹھہرنا۔ (شاد) ؎

دِل مرا وہ خانۂ ماتم ہے شاد
جس میں غم و درد نے ڈیرا کیا

ڈیرا ہونا۔ ٹھہرنا۔ قیام ہونا۔ (اوج) ؎

خزاں کا آ کے جو ڈیرا ہوا گلوں کے پڑوس

ڈیرے پڑنا۔ ڈیرے کھڑے ہونا ۲ ٹھہر جانا۔ قیام ہونا۔

ڈیرا کرنا۔ (ھ) اُترنا۔ ٹھہرنا۔ فروکش ہونا۔

ڈیرے دار۔ ڈیرے وال۔ صفت۔ خوشحال کسبی

ڈیرے ڈالنا۔ کسی جگہ قیام کرنا۔ ٹھہر جانا (رضا) ؎

مرنے جینے کی ہے جگہ اچھی
ڈیرے ڈالیں گے کوئے جاناں میں

ڈیڑھ۔ (ھ) مذکر۔ ایک اور آدھا۔

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا۔ الگ ہو جانا سب سے الگ رائے قائم کرنا۔ متفق الرائے نہ ہونا۔ سب لوگوں سے الگ ہو کر چھوٹا سا کام کر کے دل کی ہوس نکالنا

امیر دیر و حرم سے الگ جو جاتے ہیں
وہ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بناتے ہیں

ڈیڑھ اَکّھر۔ مجازاً جادو کے بول (داغ) ؎

حالِ غم کے لئے اُس کی بھی شہادت ہے ضرور
ڈیڑھ اکّھر دلِ مضطر کو پڑھا لوں تو کہوں

ڈیڑھ بکائن میاں باغ میں۔ مثل۔ تھوڑی سی پونجی پر اترانا۔

ڈیڑھ پا۔ ڈیڑھ پاو۔ ایک پاؤ اور آدھا پاؤ۔

ڈیڑھ پہر کی توپ چلنا۔ شاہی زمانے میں ڈیڑھ پہر کے بعد شب کو ایک توپ چلتی تھی (حافظ غلام رسول شوق) ؎ وعدہ کیا تھا شام کا مجھ سے شوق جنھوں نے کل ملکر

آج وہ آئے پاس مرے جب ڈیڑھ پہر کی توپ چلی

ڈیڑھ چلو۔ (عو) تھوڑا سا۔ (ذوق) ؎

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں
کیا ڈیڑھ چلو پانی میں ایمان بہ گیا

ڈیڑھ چلو لہو پینا۔ (عو) دیکھو ڈھائی چلو

ڈیڑھ حاشیہ کی جوتی۔ وہ جوتی جس کے پتے کا ڈیڑھ حاشیہ کا مدار ہوتا ہے۔

ڈیڑھ گرہ ۱۔ ۱½ گرہ ۲۔ وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے

ڈیڑھ گز کی زبان۔ کمال زبان درازی۔ زبان درازی کا کنایہ۔ (فقرہ) تربیت اچھی نہ ہونے سے لڑکی ہاتھ سے جاتی رہی ڈیڑھ گز کی زبان ساتویں آسمان پر مزاج لڑکی کیا فرعونِ بے سامان ہے۔

ڈلیسک۔ (انگ)۔ مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی الماری جو صندوقچہ نما ہوتی ہے۔

ڈِیک۔ (ھ۔ بیائے معروف) مذکر۔ آگ کا بڑا اونچا شعلہ

ڈیل (ھ) مذکر۔ (عو۔) ۱۔ جسم جُثّہ۔ کاٹھی۔ تمام قد۔ (جانصاحب)

یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا۔
تم کو خدا نے احمقوں کا بادشا کیا

۲۔ جسامت (اوج تلوار کی تعریف)

وہ اس کا باڑھ یہ قد اور وہ چھریرا ڈیل
وہ آب و تاب کہ قطعی جو ہے برش کی دلیل

۳۔ وہ سختی جو پاؤں کی انگلیوں میں جوتے کی رگڑ سے ہو جاتی ہے

ڈیل ڈول۔ (ھ) مذکر۔ جاندار کے قد و قامت کا انداز۔ (رضا) ؎

جس نے دیکھا ہو ڈیل ڈول اس کا
سرو شمشاد کو وہ کیا دیکھے

ڈیلی گیٹ۔ (انگ) مذکر۔ سفیر۔ ایلچی۔ مختار۔

ڈیلی وری (انگ) مونث ۱۔ تقسیم خطوط ۲۔ وضع حمل

ڈیمرج۔ (انگ) مذکر۔ ریل یا جہاز کے حدود کے اندر سے وقت مقررہ سے دیر میں مال لیجانے کا محصول

ڈیمڑا۔ (لکھنؤ) (عو) مذکر۔ اندرونی پھوڑا

ڈیم فول۔ (انگ) صفت۔ پاجی۔ گدھا۔ نالائق۔ احمق

ڈیمی آفشل۔ (انگ) صفت۔ نیم سرکاری۔

ڈینٹسٹ۔ (انگ) صفت۔ دانت بنانے والا۔

ڈینگ۔ (ھ۔ بالکسر و سکون یائے معروف۔ نون غنہ) مونث۔ شیخی۔ تعلّی۔ لاف و گزاف

ڈینگ کی اُڑانا۔ ڈینگ کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی بگھارنا

(قلق) تو ہیں کیوں اتنی ڈینگ کی لیتی
کچھ نہ کچھ تو بہانہ کر دیتی

(رضا) میرے گھر پر وہ اگر آنے لگیں
بھول جائیں غیر ڈینگیں مار کر

ڈینگیا۔ صفت۔ شیخی مارنے والا۔

ڈیوٹی۔ انگ۔ مونث۔ فرض منصبی۔ نوکری۔ کام خدمت۔ چنگی۔ محصول

ڈیوڑھا۔ مذکر۔ ۱۔ ایک اور آدھا ۲۔ ریل کا انٹر کلاس جس کو ڈیوڑھا درجہ بھی کہتے ہیں ۳۔ (لکھنؤ) ڈیڑھ حصہ زیادہ کی جگہ (فقرہ) تم زید سے ڈیوڑھے ہو ۴۔ ایک قسم کا سود جو پچاس فی صدی لیا جاتا ہے۔

ڈیوڑھا کرنا۔ حساب بند کرنا۔ دیکھو حساب ڈیوڑھا کرنا۔

ڈیوڑھی ۔(ھ) مونث ۱۔ پٹا ہوا دروازہ۔ دہلیز۔ آستانہ درگاہ۔ بدروٹھا۔ وہ حصہ مکان کا جو بیرونی دروازے سے ملحق ہو۔ (اوج) ؎

رکھے ہوئے شانے پہ علم ہاتھ میں تلوار
دی رعب سے ڈیوڑھی پہ یہ آواز کئی بار

۲۔ باریابی رئیسوں یا امیروں کے یہاں کی آمد و رفت۔ (معنی نمبر ۲ میں کھلنا۔ بند ہونا کے ساتھ) ۳۔ ڈیوڑھا نمبر ۱ کا مونث جیسے ڈیوڑھی تنخواہ۔

ڈیوڑھی دار۔ مذکر۔ دربان۔

ڈیوڑھی دارنی۔ مونث ڈیوڑھی دار کا۔ (جانصاحب) ؎

ماما بھی ان کی ہوگی روتی سی لے ندا
ہے ڈیوڑھی دارنی کا جو دربان آشنا

ڈیوک (انگ) مذکر۔ انگلستان میں سب سے بڑے درجے کا امیر۔

ڈیہہ (ھ) مذکر۔ بلند جگہ۔ جو مکانات منہدم ہو جانے سے ٹیلے کی صورت میں ہو گئی ہو۔

ذ

مذکر۔ اِس حرف کو ذال معجمہ اور ذالِ منقوطہ بھی کہتے ہیں بعض کہتے ذال معجمہ فارسی میں نہیں ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ قاعدہ اہلِ فارس کا یہ ہے کہ جب قبل اِس حرف کے صحیح ساکن ہو تو مہملہ ہے ورنہ معجمہ۔ چنانچہ اِس قاعدے کو خواجہ نصیرالدین محمد طوسی نے نظم کیا ہے۔ (رباعی)

آنانکہ بپارسی سخن میرانند　　در معرض دال ذال رابنشانند
ماقبل وے ار ساکن وجز وائے (حرف علت) بود　　دال ست وگرنہ ذال معجم خوانند

تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ ماوراء النہر میں ذال معجمہ نہیں ہے۔ دالِ مہملہ ہی ہے بحساب جمل اس کے عدد ۷۰۰ فرض کئے گئے ہیں۔

ذابح۔ (ع۔ مادّہ ذبح) صفت مذکر۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا۔

ذات۔ (ع۔ اصل میں ذا۔ اسم اشارہ تھا جس کے آخر میں ہائے وقف بڑھا کر ذاہ اور ہائے وقف کو ت سے بدل کر ذات کرلیا۔ ذات کے لفظی معنی مشارٌالیہ تھے اِس وجہ سے معنی خداوند و ہستی ہر چیز مستعمل ہوا) مونث ۱۔ کسی چیز کی حقیقت ماہیت ۲۔ (فقرے) سب خرچہ تمہاری ذات پر ہے۔ جائداد سے کچھ تعلق نہیں۔ اُن کی ذات سے کچھ اُمید نہ رکھو ۳۔ قوم۔ اِس معنے میں یہ لفظ ہندی جات بمعنے قوم سے بنایا گیا ہے ۴۔ حیثیت۔ وقعت۔ (رند) ؎

چار دن زیست کے جو چاہو کھولے رند
پیش ازیں خاک کے پتلے سے کوئی ذات نہ تھی

اب اِس معنے میں متروک ہے ۵۔ صفات کا مقابل ۶۔ عزت آبرو۔ جیسے مال بیچا ہے ذات نہیں بیچی۔

ذاتُ الجَنْب (ع) مذکر۔ پسلی کا درد۔

ذاتُ الرِّقاع۔ (ع۔ رِقاع بکسر اوّل، رُقعہ کی جمع) مذکر ایک قسم کا استخارہ۔ چھ یا نو پرزوں پر کاغذ کے جس پر اِفعل اور بعض پر لاتفعل لکھ کر جا نماز کے نیچے رکھدیتے ہیں اور بعد نماز اور وظیفہ کے اُن پرزوں میں سے ایک کو اُٹھاتے ہیں اگر افعل نکلتا ہے تو سمجھتے ہیں کہ استخارے سے اس کام کی اجازت ہے اگر لاتفعل نکلتا ہے تو ممانعت سمجھتے ہیں۔

(رشک)　خونِ جگر کے آنسو دل میں ہیں تو رقعے ہیں
دیکھو یہ استخارہ ذات الرقاع دل

ذاتُ الصَّدْر (ع) مذکر۔ سینہ کا درد۔ ورمِ سینہ

ذات باہر۔ صفت۔ ذات سے نکلا ہوا۔

ذات پات۔ (پات تابع مہمل ہے) ذات۔ قومیت دہلی میں اِس جگہ ذات جات مستعمل ہے۔

ذات پات نہ پوچھے کوئے
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے

مقولہ۔ (پات کی جگہ بھانت بھی بول چال میں ہے۔ جو شخص محنت اور ریاضت کرتا ہے مقبول ہوتا ہے اور اس کی ذات کوئی نہیں پوچھتا ہے یعنے مقبولیت شرافت پر منحصر نہیں ہے

ذات پر جانا۔ جب کسی کمینے سے کوئی بُرا فعل سرزد ہوتا ہے تو کہتے ہیں۔ کہ وہ ذات پر گیا یعنے کمینہ ہونے کے سبب سے

اُس سے یہ فعل سرزد ہُوا۔ (شعور) ؎

اس نے اُسے خراب کیا جس کے مُنھ لگی
بدذات تھی جو دختر رز ذات پر گئی

ذات رات۔ (عو) مونث۔ حسب و نسب۔ (رشک) ؎

گیسو کو مشکِ اذخر اگر کہیے کیا بعید
دونوں جدا نہیں سر مو ذات رات میں

ذاتِ شریف (کنایۃً) بڑا استاد۔ چالاک۔ مُفسِد (شوق) ؎

کی ہے جن کی کہ آپ نے تعریف
وہ کوئی اور ہوں گے ذاتِ شریف

ذات کی بیٹی ذات ہی میں جاتی ہے۔ مثل شریف کا پیوند شریف میں ہوتا ہے۔

ذات میں بٹا لگانا۔ ذات میں دھبا لگانا۔ متعدی (شعور) ؎ ذات میں دھبا لگئے گر بُرا پیوند ہو
جیسے کونڈے سے ہوا اُس غار کی مٹی خراب

ذات میں بٹا لگنا۔ نسل میں عیب لگنا۔

ذات میں ملانا۔ جماعت برادری میں شامل کرنا (شعور) ؎

ہے بعد مرگ حال شریف و رذیل ایک
مٹی نے کھا کے سب کو ملایا ہے ذات میں

ذات وَنتا۔ ذات وَنتی۔ (عو) پہلا مذکر دوسرا مونث اچھی ذات والا۔

ذاتو نیا۔ (عو) (لکھنو) صفت نجیب۔

ذاتی ۱ اصلی۔ حقیقی۔ جیسے ذاتی جوہر ۲ اپنا نج کا جیسے ذاتی کام۔ ذاتی تعلق۔

ذاتی جوہر۔ وہ خوبی جو کسی شخص کی ذات میں خود موجود ہو اور کسی رشتہ یا تعلق کی وجہ سے نہ ہو۔

ذاکر۔ (ع۔ مادہ ذِکر) صفت ۱ ذکر کرنے والا ۲ ذکر جلی یا خفی کرنے والا ۳ (اردو) وہ شخص جو منبر پر بیٹھ کر بیانِ مصائبِ اہلِ بیت اظہار کرتا ہے۔

ذال۔ (ع) مذکر۔ حرف ذ کا نام۔

ذائِقہ۔ (ع۔ ذائقت) مذکر ۱ ایک حس کا نام جو زبان سے معلوم ہوتی ہے چکھنے کی قوت ۲ (اردو) مزہ۔ لذت (لینا کے ساتھ) ۳ (اردو) چسکا۔ (پڑنا کے ساتھ)

ذائقہ چکھانا۔ مزہ چکھانا۔ (کنایۃً) سزا دینا۔

ذائقہ چکھنا۔ لازم (رفیق) ؎

ذائقہ چکھیں گے ایک مدت سے اپنا دانت ہے
ہم دہانِ زخم سے کھائیں گے پھل تلوار کا

ذائقہ دار۔ صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ

ذبح۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گلا کاٹنا۔ چھری پھیرنا۔ شرعی طور پر حلال کرنا۔

ذبیحہ۔ (ع۔ ذبیحت) مذکر۔ قربانی کا جانور۔ شرعی طور پر حلال کیا ہوا جانور

ذبیح۔ ذبیح اللہ (ع) مذکر۔ حضرت اسمٰعیل ع کا لقب

ذبیحین۔ (ع) ذبیح کا تثنیہ۔ حضرت عبداللہ والدِ آنحضرت صلعم۔ اور حضرت اسمٰعیل سے مراد ہوتی ہے (چراغِ کعبہ)

ذخار۔ (اس کا املا زخار صحیح ہے۔ عربی میں زخر۔ دریا کا پانی سے پُر ہونا) صفت موجیں مارنے والا جیسے دریائے خار بحر زخار

ذخیرہ۔ (ع۔ ذخیرۃ۔ جو کسی اور وقت کام آنے کے لیے رکھ چھوڑی جائے۔ ذخائر جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مرکز ۱ خزانہ ۲ گودام ۳ جمع۔ پونجی۔

ذرا۔ (عربی میں ذرۃ۔ بالفتح و تشدید دوم ۱ چھوٹی چیونٹی ۲ شعاعِ آفتاب کے چھوٹے چھوٹے اجزا جو روشندانوں میں لہراتے معلوم ہوتے ہیں ۳ وزن میں ایک جَو کا سوواں حصہ۔ ریت میں ابرک کے وہ ریزے جو چمکتے ہیں۔ فارسیوں نے ذرہ کر لیا اردو شعرا نے بھی ذرہ کہا ہے (امانت) ؎

ذرہ رہتی نہیں حرارت عشق
حُسن پر جب زوال آتا ہے

پھر تشدید اڑا کر ہ کی جگہ الف کر دیا) مذکر ۱ تھوڑا۔ بہت کم (فقرہ) تم نے سب کھا لیا اُس کے لئے ذرا بھی نہ رکھا۔ ۲ تھوڑا وقت۔ جیسے ذرا ٹھہر کر آنا ۳ کچھ۔ کسی قدر جیسے ذرا میری بھی سنو ۴ بالکل۔ اُس نے ذرا کام نہیں کیا ۵ تھوڑی دیر کے لیے جیسے ذرا اِدھر آنا۔

ذرا ذرا۔ تھوڑا تھوڑا۔ رتی رتی۔

ذرا ذرا کر کے۔ تھوڑا تھوڑا کر کے

ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ چھوٹا (آتش) ؎

قد کشی آج وہ سروں سے ہیں کرتے جاتے
کل کی ہے بات ہوئے تھے جو ذرا سے پیدا

ذرا سا منھ نکل آیا۔ چہرہ اُتر گیا خوف یا بیماری سے (داغ) ؎

مر گئے نامِ شفا سُن کے زہے خواہش مرگ
مُنھ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا

ذرا سی آبرو ہے۔ یہ جملہ وہاں بولا جاتا ہے۔ جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے، کہ تم اُن کے مقابل کے نہیں ہو تم کو ایسا نہ چاہیئے۔

ذرا سی بات ہے۔ آسان کام ہے۔ (داغ) ؎

وعدہ جھوٹا کر لیا چلیئے تسلی ہو گئی
ہے ذرا سی بات خوش کرنا دلِ ناشاد کا

ذرا سی جان۔ چھوٹا سا۔ (امیر) ؎

ذرا سی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو
کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے

ذرا سینک کر بجایئے گا۔ (کنایۃً) توقف سے سمجھ بوجھ کر کام کرنے کی جگہ (شوق) ؎

بولے چپ رہیے منھ کی کھایئے گا
اِک ذرا سینک کر بجایئے گا۔

ذرا ظہور۔ ذری ظہور۔ (ع و) تھوڑا بہت کیبقدر کچھ (راسخ) ؎

دہی ہے بہر میں ذرّہ میں ہے جو رنگ نمود
کسی میں تیز کسی میں ذرا ظہور آیا

ذرا عقل کے ناخن لو۔ بے وقوفی کی باتیں نہ کرو۔

ذرا کی ذرا۔ ذری کی ذری۔ تھوڑی دیر کے واسطے لمحہ بھر کے واسطے (فقرہ) ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ بات سن لو (ایامی) مجھ کو اپنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں ذری کی ذری ہمسائے میں جا کھڑی ہوتی ہوں دو تراہ تراہ مچ جاتی ہے۔

ذرا مُنہ دھو رکھو۔ دیکھو "اپنا منہ گڑھا ہیں"

ذرا منہ سنبھال کے۔ اُس شخص سے بطور دھمکی کے کہتے ہیں۔ جو سخت کلامی کرتا ہو۔

ذرا میں۔ ذرا سی دیر میں۔ ذرا سی بات میں۔ لمحہ بھر میں (فقرہ) متلون مزاج کی رائے ذرا میں کچھ ذرا میں کچھ،

ذرا ہوش میں آو۔ ذرا سمجھو ہوش کی باتیں کرو۔

ذری۔ بعض زباندانوں نے مونث کے لیے ذرا کی جگہ ذری کہا ہے۔ لیکن اب لکھنو میں اِس جگہ ذرا ہی مستعمل ہے۔ (شاد) ؎

سوکھ کر خار ہوئے سو جھے جو ذری آنکھوں سے
نرگس اے گل تجھے دیکھے ہے بری آنکھوں سے

ذرّہ۔ (ع۔ ذرۃ فارسیوں نے ذرہ کر لیا۔ ذرّات جمع مذکر مستعمل ہے)، مذکر مادہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روشندان میں دکھائی دیتے ہیں ۲۔ بالو کا ذرہ جو چمکتا ہے ۳۔ (اُردو) قلیل۔ تھوڑا۔ (صبا) ؎

ذرہ بھی نہیں ہے زر قاروں کی یہاں قدر
دنیا کو سمجھتے ہیں ترے در کے گدا خاک

اب اِس جگہ ذرّہ بھر مستعمل ہے ۴۔ (اُردو) وہ جز جو قابلِ تقسیم نہو ۵۔ (اُردو) ٹکڑا۔ ریزہ۔

ذرہ بھر۔ ذرا سا۔ (فقرہ) اِس میں ذرّہ بھر جھوٹ نہیں

ذرہ بے مقدار۔ صفت بے وقعت۔ (ایامی) جو آج باوقعت و با اعتبار ہے اور کل ذرّہ بے مقدار۔

ذرہ پرور۔ (ف) صفت ناچیز کی قدر کرنے والا آفتاب کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (آتش) ؎

حال پر اپنے توجہ کی نظر تھی جن زنوں
آفتاب ذرّہ پرور جلوۂ جانا نہ تھا

ذرّہ ذرّہ۔ تفصیل کے ساتھ (فقرہ) جو کچھ ہوا اور ہو رہا ہے اور آئندہ ہوگا خدا کو ذرّہ ذرہ معلوم ہے۔

ذرے بھر کی چیز۔ (فقرہ) انسان کے بدن میں ایک اور ذرّے بھر کی چیز آنکھ ہے۔

ذرّے کو آفتاب بنانا۔ ناچیز کو اعلیٰ مرتبہ پر پہونچانا۔

ذُرّیت۔ (ع۔ بالضم وکسر دوم مشدد و مکسور و تشدید سوم مفتوح۔

ذُرِیات۔ (جمع مذکر مستعمل ہے) مونث نسلِ آدمی اور جن کی۔ بال بچے۔ آل اولاد۔

ذَرِیعَہ۔ (ع۔ ذَرِیْعَۃ۔ وسیلہ۔ ذرائع جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔) مذکر ۱۔ وسیلہ ۲۔ طفیل

ذَقَن۔ (ع) مذکر۔ ٹھوڑی (وزیر) ؎

ہے صفائی کے سبب عکس سوں کا اس پر خط سے یہ سبز نہیں ہے ذقن سرخ ترا

ذکاوت۔ (ع) (املا ذال سے صحیح اور زے سے غلط) مونث۔ ذہن کی تیزی۔

ذکاء (ع۔ بفتح اوّل صحیح و بضم اوّل غلط) مونث۔ ذہانت تیزیٔ طبع۔ ذکاء و فہم کا فرق۔ فہم ایک عام قوت کا نام ہے جس میں صرف طبائع کے اعتبار سے خصوصیت اور عمومیت ہوتی ہے۔ لیکن ذکا کا درجہ فہم سے زیادہ ہے۔

ذِکر۔ (ع۔ بالکسر) آوازہ۔ ثنا۔ زبان سے یاد کرنا۔ بیان (کرنا کے ساتھ) ۲۔ چرچا تذکرہ۔ (آنا۔ چلنا۔ کرنا نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (بحر) ؎

جل گئے پروانے شمعیں پانی پانی ہو گئیں
میرا تیرا ذکر چل کر انجمن میں رہ گیا

۳۔ خدا کا نام لینا زبان دل سے (کرنا کے ساتھ) دیکھو کیا ذکر ۵۔ (عربی بفتح اوّل و دوم۔ ذکور (جمع) مذکر ۱۔ نر ۲۔ آلہ تناسل۔ ذِکرِ اَرّہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا صوفیوں کا ذکر جس سے قلب کی صفائی بہت جلد ہوتی ہے۔

ذِکرِ جمیل۔ (ف) مذکر۔ تذکرہ جو نیکی کے ساتھ کیا جائے۔

ذکر چھیڑنا۔ کسی بات کے بیان کی ابتدا کرنا۔ بات چیت شروع کرنا۔ (آتش) ؎

کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں نہ چھیڑیے
چپ رہیے بس نہ گور کے مردے اکھیڑیے

ذکر چھڑنا۔ لازم۔ بات شروع ہونا۔

ذکرِ خیر ۱۔ بھلائی کے ساتھ کسی کا تذکرہ یا یاد ۲۔ ذکر تذکرہ (فقرہ) کھانے کے بعد آپ کا ذِکرِ خیر چھڑا۔

ذکر مذکور۔ مذکر۔ تذکرہ بات چیت۔ گفتگو (مراۃ العروس) ابھی مجھ سے کچھ ذکر مذکور مت کرو۔

ذکر آنا۔ ذکر چلنا۔ ذکر نکلنا۔ ذکر ہونا۔ کسی کا تذکرہ ہونا

ذکر کرنا۔ تذکرہ کرنا ۲۔ (کنایتہً) یادِ الٰہی کرنا۔

ذِکرُ العیش نِصفُ العیش۔ (ع) مقولہ۔ عیش و عشرت کی بات چیت سے طبیعت خوش ہوتی ہے۔

ذکی۔ (ع۔ بروزن وَلی) صفت مذکر۔ ذہین۔ ہوشیار۔ تیز فہم۔

ذِلالت۔ (ع۔ بضم اوّل صحیح و بفتح اوّل غلط) مونث خوار کرنا۔ ذلیل کرنا۔ ذِلّت (ع) مونث۔ خواری۔ رسوائی ہتک۔ حقارت۔ توہین۔

ذلّت اُٹھانا۔ خوار ہونا۔ شرمندہ ہونا۔

ذلّت اُٹھنا۔ ذلت کی برداشت ہونا۔

ذلّت چھانا۔ نکبت برسنا۔

ذلّت دینا۔ شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔

ذلّت ہونا۔ رسوائی ہونا۔ حقارت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔

ذلیل۔ (معنی نمبر ا میں عربی) صفت۔ خوار ۲۔ کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی ۳۔ بے عزت ۴۔ رسوا۔ بدنام ۵۔ سبک۔ خفیف۔

ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔

ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رسوا ہونا۔

ذَم۔ (بالفتح۔ عربی میں بتشدید دوم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) مونث مذمت۔ برائی۔ ہجو۔

ذِمّہ۔ (ع۔ ذِمّۃ۔ بالکسر و تشدید میم مفتوح۔ عہد۔ امان) مذکر ۱۔ عہد۔ پیمان۔ ضمانت۔ کفالت۔ (داغ) ؎

لگاؤ تو ذرا اے حضرت ناصح کہیں دل کو
مرا ذمہ محبت سے نہ ڈرنا بے خطر رہنا

۲۔ ذات پر کی جگہ۔ (داغ) ؎

جو بے صبر مشہور کرتے ہو تم
مرے ذمہ بہتان دھرتے ہو تم

۲ امانت۔ سپردگی ۳ جواب دہی۔ مواخذہ۔

ذمّہ وار (دہلی) (عو) صفت۔ ذمہ دار کی جگہ واو سے مستعمل ہے۔

ذِمّی۔ (ع) صفت۔ وہ غیر مذہب کا آدمی جو اسلامی سلطنت کے ماتحت رہتا اور معیّن خراج ادا کرتا ہے

ذَمیمہ۔ (ع) صفت مونث۔ بُری۔ خراب۔ جیسے اخلاقِ ذمیمہ

ذَنب۔ (ع۔ ذنوب جمع) مذکر۔ گناہ

ذُو۔ (ع) خداوند۔ صاحب۔ مرکبات میں مستعمل ہے

ذو بحرین۔ (ع) صفت عبارت اُس نظم سے جو دو بحروں میں پڑھی جائے۔

ذوالاحترام۔ (ع) صفت۔ مرتبے والا۔ (تعشق) ؎

کہتے ہیں یہ بی بی سے امام ذوالاحترام۔

ذوالجناح۔ (ع) مذکر حضرت امام حسین کے گھوڑے کا نام

ذو اضعافِ اقل۔ (ع) مذکر (ریاضی) جو عدد کئی عددوں پر پورا پورا تقسیم ہو اور اُس سے چھوٹا کوئی عدد نہو کہ ان عددوں پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہو تو اس عدد کو ان عددوں کا ذو اضعاف اقل کہتے ہیں۔ جیسے بارہ جو ۴-۳-۲-۶ کا ذو اضعاف اقل ہے۔

ذو جہتین۔ دیکھو۔ ثابت

ذوالجلال۔ (ع) صاحب جلال۔ عزت والا دبدبے والا یہ نام اسمائے الٰہی میں سے ہے۔

ذوالجلال والاکرام۔ (ع) صفت۔ خدا تعالےٰ جو بزرگی اور عزت والا ہے۔

ذوالفقار۔ (ع۔ ذو۔ صاحب۔ فقار۔ بفتح اول پیٹھ کی ہڈیاں۔ اس تلوار کی پشت مُہرہائے پشت کی طرح سیدھی تھی) اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ خانِ آرزو نے خیابان میں لکھا ہے کہ بکسر فا غلط ہے) مونث یہ تلوار جنگ بدر میں رسول مقبول کے ہاتھ آئی اور آپ نے حضرت علیؓ کو عطا فرمائی۔ بعض لوگوں نے غلطی سے سمجھ رکھا ہے کہ اس تلوار کی دو زبانیں تھیں فارسی شعرا نے اسی خیال سے ذوالفقار کو دو سر لکھا ہے ۲ تلوار۔ (امیر) ؎

ذقن کے بدلے پڑا ہاتھ اُس کے ابرو پہ
بجائے سیب مرے ہاتھ ذوالفقار آئی

ذوالقرنین: (ع۔ قرنین تثنیہ قرن بمعنے گیسو و شاخ کا) مذکر۔ سکندر کا لقب جو مشرق سے مغرب تک گیا تھا۔ بعض کہتے ہیں اس کے سر پر دو گیسو تھے بعض کہتے ہیں کہ ذوالقرنین جس کا ذکر قرآن شریف میں ہے وہ اور تھا نہ یہ سکندر جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا۔ ذوالقرنین سدِ یاجوج و ماجوج کا بانی تھا۔

ذو معنی۔ (ع) صفت۔ بامعنی۔ مہمل کا

ذو معنیین۔ (تلفظ معنی یین (ع معنیین تثنیہ معنی کا) صاحب دو معانی کا۔ پہلو دار بات۔ (بحر) ؎

کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذو معنیین
بات چیت آپ کی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی

ذوالمن ذوالمنن۔ (ع۔ صاحب احسانات) صفت احسان اور بخشش کرنے والا۔ خدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل ہے۔ (انیس) ؎

(انیس) شہ نے کہا کہ اس میں نہیں جائے دم زدن
بیٹا یہی ہے مصلحت رب ذوالمنن

ذوالنورین۔ (ع۔ نور کا تثنیہ نورین ہے) مذکر۔ حضرت عثمانؓ کا لقب۔ اُن کے نکاح میں آنحضرتؐ کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے رہیں۔

ذوالنون۔ (ع۔ نون مچھلی) حضرت یونس کا لقب جو چالیس دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہے ہے۔

ذو فنون۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو کئی فن جانتا ہو

ذوالارحام۔ مذکر۔ وہ کل رشتہ دار جو ذوی الفرائض اور عصبہ نہوں۔ اُن کی چار قسمیں (۱) جو میت کی طرف

منسوب ہوں یعنے لڑکیوں کی اولاد۔ پوتیوں کی اولاد ۲ جن کی طرف میت منسوب ہو ۳ جو میت کے ماں باپ کی طرف منسوب ہوں۔ جیسے بھتیجا اور بہن کی اولاد ۴ جو دادا نانا یا دادی نانی کی طرف منسوب ہوں۔

ذَوِی الفَرائض۔ (ع) مذکر۔ وہ وارثان شرعی جن کے حصے قرآن شریف میں مقرر ہیں۔

ذَوِی القُربیٰ۔ (ع) مذکر۔ ایک خاندان کے ہم جدی لوگ۔

ذوجَسَدَین۔ (ع) مذکر۔ (مجازاً) ستارہ عطارد۔ کیوں کہ اس کا گھر جوڑا ہے جیسے جسدین اور دوپیکر کہتے ہیں۔

ذَوق۔ (ع) چکھنے کی قوت۔ چاشنی۔ فارسیوں نے مزہ نشاط۔ خوشی کے معنی میں استعمال کیا ہے) مذکر۔ لطف۔ حظ۔ شوق۔

ذوق افزا۔ ذوق فزا۔ (ف) صفت۔ ذوق بڑھانے والا۔

ذوق چش۔ (ف) صفت۔ حظ حاصل کرنے والا (جلال) ؎ کہیں تھا ذوق چش تلخائی فرہاد
کہیں تھا نازکش دلربائے شیریں

ذوق سے۔ شوق سے۔ مزے سے

ذوق میں شوق نفع میں لڑکا۔ ذوق میں شوق دستوری میں بچہ مثل مفت کی آمدنی کی نسبت کہتے ہیں۔

ذِہانت۔ مونث۔ ذہن کی تیزی۔

ذہب۔ (ع) مذکر۔ سونا

ذہن۔ (ع) مذکر ۱ زیرکی۔ دانائی ۲ سمجھ کی قوت۔ درک کی قوت۔

ذہن سے اُترنا۔ دھیان سے اترنا

ذہن کو کندی ہونا۔ (دہلی) ذہن کند ہونا — (مراۃ العروس) ان کی طبیعتوں کو انتہا اس ان کے ذہن کو کندی ہوتی ہے۔

ذہن کھلنا۔ عقل کا تیز ہو جانا۔

ذہن کند ہونا ۱ غبی ہونا ۲ اس جگہ کہتے ہیں جب کوئی موقع کی بات خیال میں آئے اور اس کو کہنا چاہیں (فقرہ) جناب اب ذہن کند ہوتا ہے۔ گستاخی معاف یہ وہی مثل ہے تیلی کا تیل جلے الخ

ذہن لڑانا۔ غور کرنا۔

ذہن لڑنا۔ خیال کی رسائی ہونا۔

ذہن میں بیٹھنا۔ کسی بات کا سمجھ میں آنا۔ (فقرہ) آپ کی بات اچھی طرح میرے ذہن میں نہیں بیٹھی۔

ذہن نشین کرنا۔ سمجھانا۔ تشفی کر دینا۔

ذہین۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جس کا ذہن تیز ہو۔

ذہول۔ (ع) مذکر۔ بھول جانا۔ غفلت۔

ذی۔ (ع) بالکسر۔ صاحب۔ خداوند

ذی آبرو۔ صفت۔ آبرو والا (شاد) ؎
نہ کر ہر زہ گرد جو ذی آبرو ہے
نکلتا نہیں آئنہ گھر سے باہر

ذی اختیار۔ صفت۔ صاحب حکومت۔ حکومت والا۔

ذی استعداد۔ صفت۔ لائق۔ قابل۔ مالدار

ذی الحجہ۔ (ع) ذی حجہ۔ حجہ بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ ایک بار حج کرنا۔ عربی میں ذی الحجہ تھا فارسیوں نے الف لام حذف کر کے ذی حجہ کر لیا۔) مذکر مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینہ جس میں مسلمان حج کرتے ہیں۔
(منیر) اسی ذی حجہ تک مطالب میرے دل کے عطا ہوں
(شعور) ؎ گلے کٹتے ہیں لاکھوں عید قرباں میں ادھر سے
دہم ذی الحجہ کی بھی عشرۂ ماہ محرم سے ہے

ذیجاہ۔ (ف) صفت۔ صاحب جاہ۔

ذی حرمت۔ صفت۔ عزت دار

ذی حق۔ صفت۔ حقدار۔ مستحق۔

ذی حس۔ صفت۔ جاندار جس کو حس باقی ہو۔

ذی حشم۔ صفت۔ صاحب حشمت۔

ذی حیات۔ (ع) صفت۔ جاندار (قدر) ؎

سیراب اُس کے فیض سے ہیں جملہ ذی حیات۔

ذی رتبہ۔ صفت۔ صاحب منصب۔ عہدہ دار رتبہ والا۔ (رشک) ؎

میرے مقابلوں میں ہے ذی رُتبہ کوہکن

ذی روح۔ صفت۔ جاندار۔

ذی عزّت۔ صفت۔ عزت دار۔ معزز۔

ذیقعد۔ (ع) ذی القعدہ قعد۔ بیٹھنا۔ چونکہ اہل عرب اس مہینہ میں لڑائی نہیں لڑتے تھے اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ فارسیوں نے الف لام اور آخر کی ت حذف کر کے ذی قعد کر لیا۔ مذکر۔ مسلمانوں کا گیارھواں قمری مہینہ۔

ذی کمال۔ صفت۔ صاحب کمال۔

ذی وجاہت۔ صفت۔ وجاہت والا۔

ذی وقار۔ صفت۔ معزّز۔ صاحب ثروت

ذی ہوش۔ صفت۔ ہوش دار۔ سمجھ دار

ذَیل۔ (ع۔ بالفتح۔ دامن اور ہر چیز کا نیچے کا حصہ) مذکر ۱ نیچے درج کیے گئے (فقرہ) یہ روپیہ بتفصیل ذیل تقسیم کرو ۲ علاقہ۔ حلقہ۔ (فقرہ) تمہارے ذیل کے سب پٹواری برخاست ہو گئے ۳ گروہ۔ زمرہ (فقرہ) زید کا شمار تمہارے ذیل میں ہے ۴ واسطہ۔ آڑ (فقرہ) تمہارے ذیل میں اور لوگ بھی جرم سے بری ہو گئے۔

ذیل دار۔ (دہلی) مذکر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں

ذیل میں۔ نیچے۔ تحت میں۔

ر

مونث۔ عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اُردو کا چودھواں حرف۔ اس کو رائے مہملہ۔ رائے غیر منقوطہ۔ رائے قرشت بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے دو سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ بعض کلمات ہندی میں یہ حرف مصدریت کے معنے دیتا ہے۔ جیسے بھگدڑ۔ پھیر پھار۔

را۔ (ف) اُردو میں اس کے مرکبات قضارا بمعنے اتفاقاً ناگہانی۔ خدارا بمعنے برائے خدا مستعمل ہیں۔

راب۔ پتلا گڑ

رابڑی۔ رَبڑی۔ (ہ) مونث۔ شکر ملا ہوا گاڑھا دودھ لکھنؤ میں رابڑی دہلی میں ربڑی ہے۔

رابطہ۔ (ع۔ رابطۃ۔ فارسیوں نے رابطہ کر لیا) ۱ مذکر میل ملاپ۔ تعلق۔ (رابیرا) ؎

زن و شو میں اخلاص باہم ہوا

اُس اُنسیت سے رابطہ کم ہوا

۲ قربت۔ رشتہ داری۔

رابع۔ (ع) صفت۔ چوتھا۔ رابعاً۔ چوتھی دفعہ۔ رابعہ (ع) صفت مونث چوتھی۔

رابعہ بصری۔ بصرہ کی ایک زاہدہ عورت کا نام جو پاکدامنی میں مشہور تھیں۔

راپٹر (ہ) صفت۔ بنجر۔

راپی۔ (ہ) مونث۔ چمڑا کاٹنے اور چھیل کر صاف کرنے کا اوزار۔

رات۔ (ہ) مونث۔ شب۔ رات۔ سحر۔ صبح کے بعد بعض فصحاء کو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں۔ (جلال)

کس رات یہ رات اُس نے نہ تلوار نکالی

سو مرتبہ کی زبان میں سو بار نکالی

رات آنکھوں میں کاٹنا۔ دیکھو آنکھوں میں رات آنا۔ رات بہت آنا۔ رات گزرنا۔

کھول کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب وصل
رات آئی ہے بہت آپ اب آرام کریں

راتا رات۔ (عو) رات بھر۔ (فقرہ) راتا رات چل کر منزل تمام کر دی۔

رات بس کر۔ شب کو قیام کر کے (منیر) ؎
رات بس کر نہیں آتی ہے زلف میں صبح
سیر امروز کی خاطر جو ہے فردا پہ کل

رات بسے کا رستہ۔ وہ رستہ جس کے طے کرنے میں ایک رات بیچ میں رہنا پڑے یعنی چار پہر بھر کا راستہ (انیس) ؎ رستہ ہے یاں سے رات بسے کا نجف کو جا

رات بولنا۔ رات کے سناٹے کو کہتے ہیں (عارف) ؎
کچھ شب وصل ہر گھڑی چین نہ پایا ہم نے
رات بولے ہے بڑی مرغ سحر کے بدلے

رات بڑی آنا۔ اس جگہ بڑی رات آنا صحیح ہے۔ دیکھو بڑی رات۔

رات بھاری ہونا۔ تکلیف اور مصیبت کی رات کا کاٹے نہ کٹنا۔

رات بھر۔ تمام شب۔ ساری رات

رات بھر ممیائی اور ایک بچہ بیائی۔ مثل (عو) اس جگہ بولتے ہیں جہاں محنت بہت اور فائدہ کم ہو۔

رات بھیگنا۔ رات کا سرد ہو جانا۔ ابتدائی حصۂ شب کا گزرنے کے بعد خنکی ہو جاتی ہے اس کو رات کا بھیگنا کہتے ہیں
(شاد) ؎ عرق آیا جو زلفوں پر شب وصل
کہا اس بُت نے اب بھیگی ذرا رات
(محسن) ؎ بھیگی ہوئی رات آبرو سے
داخل ہوئی کعبہ میں وضو سے

رات پڑی ہے۔ بہت رات باقی ہے۔ مثال کے لیے دیکھو پڑی ہے۔

رات پکڑنا۔ دیکھو پکڑنا۔

رات پہاڑ ہونا۔ رات بڑی ہو کر کاٹے نہ کٹے

رات تھوڑی سوانگ بہت۔ رات تھوڑی کہانی بڑی مثل۔ وقت تھوڑا ہے اور کام بہت (امیر) ؎
بن جو کچھ بن سکے جوانی میں
رات تھوڑی ہے بہت ہے سوانگ

رات تیر کرنا۔ (عو) رات بسر کرنا۔

رات تیر ہونا۔ (عو) رات بسر ہونا۔ دونوں محاورے اُس حالت میں مستعمل ہیں۔ جب تکلیف یا کلفت میں رات بسر ہو۔ (اوج) ؎
المختصر ان باتوں میں کچھ رات ہوئی تیر
اوّل سے سوا آخر شب نے کیا اندھیر

رات جانا۔ رات گزرنا

رات چلنا۔ رات رخصت ہونا۔ رات گزرنا۔ (داغ)
جب شب وصل اُن سے بات چلی
بات کی بات ہی میں رات چلی

رات دن۔ مذکر۔ آٹھوں پہر۔ شب و روز۔ (ناسخ)
(ناسخ) ؎ رات دن غافل بدوں سے بھی کیا کر نیکیاں۔

رات ڈھلنا۔ رات کا زوال پر آنا۔ آدھی رات کے بعد رات ڈھل جاتی ہے ؎
شب ہجر آخر ہوئی پر ہے اتنی
بنی خضر کی عمر یہ رات ڈھل کر

رات رہنا۔ رات باقی ہونا (فقرہ) دو گھڑی رات رہے وہ اُٹھ کھڑے ہوئے۔

رات رہے۔ رات رہتے سے۔ ایسے وقت جب تھوڑی رات باقی ہو۔ (فقرہ) رات رہے سے وہ اُٹھ کر چل دیا (دیکھو رات گئے)۔

رات زیادہ آنا۔ رات کا بڑا حصہ گزر جانا۔ (فقرہ) بس اب رات زیادہ آگئی سو رہو۔ بیشتر رات زیادہ آئی رات زیادہ آگئی زیادہ مستعمل ہیں۔

رات کاٹنا۔ رات بسر کرنا۔ (ذوق) ؎
دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو
جب سے تو یار نہیں وہ رہے گھر کاٹنے کو
یہ اور اس کے بعد کا محاورہ کلفت اور تکلیف سے رات بسر

کرنے کے مستعمل ہے

رات کٹنا۔ رات بسر ہونا۔

رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ (فقرہ) وہ رات کی رات رہا صبح کو چلا گیا۔

رات کی نیت حرام۔ رات کو کوئی تجویز کرنا عورتوں کے خیال میں منحوس ہے۔

رات گزرنا۔ رات گزر جانا۔ رات کٹنا۔ رات کٹ جانا (شعور) ؎ غصہ کو جانے دیجئے آرام کیجئے

حجّت میں رات تھی پھر تو گزر گئی

رات گئے۔ ایسے وقت جب زیادہ رات گزر چکی ہو (جلیل) ؎ ہم نے جانانہ شب وصل کا آنا جانا

آئے وہ رات گئے چل دیے کچھ رات رہے

رات گئی بات گئی۔ مثل۔ موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا ہے

رات ماں کا پیٹ۔ مثل۔ رات کے عیب سب مخفی رہتے ہیں۔ یا رات کو سب آرام پاتے ہیں۔

رات نہ پکڑنا۔ رات زندہ نہ رہنا (فقرہ) یہ تکلیف اس بیمار کو رات نہیں پکڑنے دے گی۔

رات والا۔ (ع) (کنایۃً) ۱ الو ۲ ہیضہ ۳ چاند

راتوں رات۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں۔ شبا شب

رات ہو جانا۔ دن ختم ہو کر رات کا وقت آجانا

راتب۔ (ع بثابت۔ ایک جگہ ٹھہرا ہوا) مذکر ۱ کتے بلی کی خوراک جو معمول مقرر کر کے دی جائے ۲ معمول کے علاوہ گھوڑے کا دانہ

راتب باندھنا۔ کسی بات کا معمول مقرر کر لینا۔ (ترجمۃ القرآن) اور تم نے اپنا راتب باندھ لیا ہے کہ جھٹلاتے ہی بھرو گے۔

راتب خور۔ (ع م) صفت۔ وظیفہ خوار۔

راتب لگانا۔ کتے بلی کا راتب مقرر کرنا۔

راٹھور۔ (ھ۔ مضبوط) مذکر ایک قسم کے راجپوت۔

راج۔ (ھ۔ عربی میں راز بمعنے سردار معمار آیا ہے)۔ مذکر ۱ ہندوؤں کی حکومت بادشاہت ۲ ریاست ۳ معمار ۴ حکومت دور دورہ (ناسخ) ؎

یک جہان ہے بندۂ زلف بتاں

پھر ہوا کالوں کا راج اچھا ہوا

راج بنس (ہندو) مذکر شاہی خاندان۔

راج بنسی۔ (ہندو) صفت ۱ شاہی خاندان کا آدمی ۲ (کنایۃً) مذکر سانپ ۳ ایک راجپوت قوم کا نام

راج بہا۔ رج بہا۔ (ھ) مذکر چھوٹی نہر جو بمبے سے نکالی جائے

راج بھنگ ہونا۔ (ہندو) سلطنت پر زوال آنا

راج پاٹ۔ (ھ) مذکر ۱ حکومت، سلطنت ۲ عورت کا سہاگ۔

راجپوت۔ (ھ) مذکر ۱ شاہزادہ ۲ چھتری مونث کے لئے راجپوتنی ہے۔

راج تلک (ھ) مونث۔ گدی نشینی کی رسم۔

راج دلارا (ھ) صفت۔ مذکر۔

راج دلاری۔ (ھ) صفت مونث۔ نازپروردہ نہایت پیاری۔

راج دھانی (ھ) مونث۔ (ہندو) دار السلطنت

راج رچانا۔ (عو) سُکھ دینا (منیر) ؎

وہی اک دن کما کے لائیں گے

راج تجھ کو وہی رچائیں گے

راج رچنا۔ (عو) حکومت کرنا۔ عیش سے امیرانہ زندگی بسر کرنا۔

راج روگ۔ (ھ) (ہندو) ۱ مہلک بیماری۔ کوڑھ ۲ (کنایۃً) طول طویل مقدمہ۔

راج سہاگ قائم رہے (عو) دعا۔ جوان اور شوہر دار عورت کو دعا دیتی ہے (منیر) ؎

تم سے بیاہا تو اس کے جاگے بھاگ

رہے قائم ہمیشہ راج سہاگ

راج کرنا۔ بادشاہی کرنا ۲ (کنایۃً) خوش ہونا عیش

سے زندگی بسر کرنا۔

راج کرے (عو) برباد ہو۔ تباہ ہو۔ بھاڑ میں جائے۔ ؎

کردیا تونے خفا مجھ سے مرے انشا کو
یہ تری راج کرے شوخ مزاجی باجی

راج گدی۔ مونث۔ شاہی تخت۔

راج گیری۔ مونث۔ معمار کا کام

راج لٹ جانا۔ (کنایۃً) شوہر کا مرجانا۔ (انیس) ؎

مرجاؤں گی ساتھ جو وارث کا چھٹ گیا
آگے قدم بڑھا کہ مرا راج لٹ گیا

راج مزدور۔ مذکر۔ معمار اور قلی

راج ہنس۔ (ہ) مذکر۔ قاز

راجا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ہندو بادشاہ۔ فرمانروا ۲ سخی۔ فیاض ۳ بھولا بھالا ۴ (کنایۃً) امیر۔ دولتمند۔ اس کی جمع راجے و راجاؤں ہے۔

راجا جوگی کس کے میت۔ مقولہ۔ بادشاہ اور بھکاری کسی کے دوست نہیں ہوتے۔

راجا راج پرجا سکھی۔ مقولہ۔ جہاں کا حاکم اچھا ہوگا وہاں کی رعایا آرام سے رہے گی۔

راجا رکھے رانی کھاوے۔ مثل۔ کماتا کوئی ہے اڑاتا کوئی ہے۔

راجا روٹھے گا اپنی نگری لے گا۔ مثل۔ یعنی آقا بہت کرے گا موقوف کردے گا۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ کسی کے روٹھ جانے کی پروا نہیں ہے۔

راجا روٹھے گا تو اپنی ریاست سے نکال دیگا اس کے سوا اور کیا کرے گا۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں۔ جہاں یہ کہنا ہو کہ ناراض ہوکر ہم کو کیا نقصان پہونچائے گا۔

راجا کا برچانا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے۔ مثل۔ بادشاہوں کی صحبت میں بڑا خطرہ ہے۔

راجہ کے گھر آئی رانی کہلائی (عو) مثل جب کسی غریب آدمی کی بیٹی کسی امیر کے گھر بیاہی جائے تو اس کی نسبت بولتے ہیں۔

راجا کے گھر موتیوں کا کال۔ جس لیاقت کا آدمی ہو اس کے پاس ویسا سامان نہو۔ افراط کی جگہ اس چیز کا میسر نہ آنا کی جگہ ؎

محروم وصل گوہر دنداں سے ہے منیر
راجا کے گھر میں موتیوں کا کال ہوگیا

راجا اندر کا اکھاڑا۔ مذکر (کنایۃً) خوبصورت عورتوں کا مجمع۔

راجح۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ فائق۔ غالب

راجع۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا۔ رجوع کرنے والا (محسن) ؎ میں کس سے مضاف یہ عجائب
راجع ہے کدھر ضمیر غائب۔

راجی۔ (ع) صفت۔ امیدوار

راچھ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ جلاہوں کی بنانے والی کنگھی جس سے ایک ایک تار کپڑے کا نکال لیتے ہیں ۲ بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار ۳ لکڑی یا شہتیر کے اندر کا پکا حصہ

راچھس۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے سرکش دیو کا نام

راحت۔ (ع۔ بفتح سوم) مونث۔ آسائش۔ آرام (صبا) ؎ اغل گو میں ملیتا بی دل کے ہاتھ دل
مرگئے پہ بھی ہمیں خاک نہ راحت ہوگی

راحت پرست۔ (ف) صفت۔ خوشی اور آرام چاہنے والا

راحت جاں۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ دل خوش کرنے والا۔ بیشتر بیوی اور اولاد اور معشوق کے لیے مستعمل ہے۔ (میر) ؎ (داسوخت)

اپنے نزدیک تو ایسا نہیں وہ راحت جاں
[illegible] آتا ہے کسی طرح یقین لیکن ہاں

راحت جان۔ (بعیر انسا نت) (دہلی) مذکر۔ زگمنزوں کو چھیل کر شکر ملاتے اور اس کو راحت جان کہتے تھے۔

راحت طلب۔ (ف) صفت۔ آرام طلب۔ آسائش پسند

راحت کدہ۔ راحت گاہ۔ اوّل مذکر دوم مونث۔ تعظیم یا محبت سے دوسرے کے گھر کو کہتے ہیں

راحتی۔ (ف) مونث وضو کا طشت۔

راحل۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ کوچ کرنے والا۔

راحلہ۔ (ع۔ راحلۃ۔ آخر کی ت مبالغہ کے لیے ہے) مذکر۔ سواری کا جانور نر ہو یا مادہ

راحم۔ (ع۔ بکسر سوم) رحم کرنے والا۔

رادھا۔ (ہ) مونث۔ کرشن جی کی ایک گوپی کا نام

رادھانگری۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو رادھا نگر میں بُنا جاتا ہے

رادھا کو یاد کرو۔ جاؤ۔ ہوا کھاؤ۔ دیکھو "اپنی رادھا کو یاد کرو"

راڑ (ہ) مونث ۱ جھگڑا فساد ۲ بچوں کا کسی چیز کے لئے ضد کرنا۔ مچلنا۔

راڑ بڑھانا۔ (دہلی ہند) قصہ بڑھانا

راڑیا۔ (لکھنؤ) صفت ۱ ضدی بچہ۔ ضدی فقیر

راز۔ (ف) مذکر۔ پوشیدہ بات۔ بھید۔ (کھلنا۔ کھولنا کے ساتھ)

رازدار۔ رازداں۔ (ف) صفت محرم راز

رازداری (ف) مونث۔ بھید چھپانا

راز روشن کرنا۔ راز فاش کرنا۔ (جلیل) ؎

ذکر کرتے ہیں روئے روشن کا
راز کر دیں نہ میرے لب روشن

راز سربستہ۔ (ف) مذکر ایسا راز جو ظاہر نہ ہو

(ذوق) ؎ کیا ہوا ولع محبت سے ہوا دل سرمہر
یہ نہیں ممکن کہ میرا راز دل سربستہ نہ ہو

راز فاش کرنا۔ پوشیدہ بات ظاہر کرنا۔

راز فاش ہونا۔ لازم (ذوق) ؎

کرتے یہ اشک و آہ ہیں تکلف آہوں عبث
ہو جاتا راز دل تو نگاہوں میں فاش ہے۔

راز و نیاز۔ مذکر۔ لطف و محبت کے رمز دکنائے

(انشا) ؎ اٹھ کہ وقت نماز جاتا ہے
وقت راز و نیاز جاتا ہے

(کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

رازق۔ (ع) صفت۔ رزق دینے والا۔ پروردگار روزی رساں۔

رازقہ۔ مذکر۔ رزق۔ روزی (فقرہ) ٹیکس کا قانون بناکر رازقہ بند کیا گیا۔

رأس۔ (ع) مذکر ۱ سر۔ سردار ۲ اصل

؎ راس مطلب ہے کہ سر کبر سے رکھنا خالی (اثک)
نہوں سرتاب وہ سوداے جہاں بھر دینا

(ایضاً) راس طاعت تھی عبادت حیدر کرار کی

۳ (اصطلاح جغرافیہ) مذکر۔ خشکی کا وہ قطعہ جو دور تک پانی میں چلا گیا ہو۔ جیسے راس کماری ۴ (اقلیدس) زاویہ کا سر۔ زاویہ کی نوک۔ ۱

راس الجدی۔ (ع) مذکر۔ وہ نقطہ جس پر سورج کے پہونچنے سے جاڑا شروع ہو جاتا ہے۔

رأس الرئیس۔ (ع) مذکر رئیسوں کا سردار۔

راس السرطان۔ (ع) مذکر۔ وہ نقطہ جس پر سورج کے پہونچنے سے گرمی شروع ہوتی ہے۔

راس المال۔ (ع) مذکر۔ سرمایہ تجارت ۱ اصل پونجی۔

راس۔ (ف) مذکر بوجھ اٹھانے اور دودھ دینے والے جانوروں کی تعداد ظاہر کرنے کو استعمال کرتے ہیں۔ جیسے یک راس گاؤ ۲ (اردو۔ فارسی راست سے) ٹھیک۔ موافق کا مخفف) صفت مبارک۔ سازگار۔ مثال کے لیے دیکھو دار و میں میر حسن کا شعر ۳ راست کا مخفف، دایاں (محسن) ؎

رحمت کے لباس ہیں چپ و راس
شیث و ادریس و خضر و الیاس

راس۔ (ہ) سنسکرت۔ رشی۔ انبار۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ہر ایک کو راس کہتے ہیں (مونث)

طالع۔ (گلزار نسیم) ؎

کیا تھی غرض کہ راس اُس کی
پوری نہ ہوئی یہ آس اُس کی

۲ باگ ڈور۔ بڑی لگام ۳ سب صاف کیے ہوئے اناج کا ڈھیر دا اٹھانا کے ساتھ ۴ کھیل۔ ناچ۔ تماشا جس کو راس لیلا بھی کہتے ہیں۔

راس آنا۔ سزاوار ہونا۔ موافق آنا۔ (داغ) ؎

دیا ہے زہر مرے چارہ گر نے تنگ آکر
دوا تو خوب ملی ہے جو آئے راس مجھے

راس بٹھانا۔ (لکھنؤ) گود لینا۔ متبنّٰی کرنا۔

راس دھاری۔ مذکر۔ وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کی کھیل کی نقل کرتے ہیں۔

راس لانا۔ مبارک کرنا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) خدا راس لائے۔

راس لیلا۔ مونث۔ کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل

راس ملنا۔ دو شخصوں کے طالع کا یکساں ہونا۔ موافقت ہونا۔

راس نشین۔ صفت (لکھنؤ) گود لیا ہوا لڑکا۔

راس نہ ہونا۔ سزاوار نہ ہونا۔ (یقین) ؎

جور و جفا میں یار بہت ہو گیا دلیر
کرنے کو کی یہ راس نہیں ہے وفا ہمیں

راس نہیں۔ موافق نہیں۔ نامبارک ہے (فقرہ) یہ دوا راس نہیں ہے۔

راست۔ (ف۔ بروزن کاشت) ۱ درست۔ ٹھیک۔ سازگار ۲ سیدھا۔ ٹیڑھا کا مقابل۔

راست آنا۔ (فارسی راست آمدن کا ترجمہ) سازگار ہونا۔ ٹھیک بننا۔ (محسن) ؎

مٹا ڈالیں بنا کر صورتیں آدم سے تا عیسیٰ
تب آیا راست نقشہ کلکِ قدرت سے ترے قد کا

راستباز۔ (صفت۔ صادق)۔ دیانتدار

راستبازی۔ (ف) مونث ۱ بے خطری۔ دیانتداری راستی سچائی۔

راست دروغ بر گردن راوی۔ (ف) کسی بیان سے اپنی ذمہ داری بر طرف کرنے کے لیے مستعمل ہے

راست کردار۔ صفت۔ سچ بولنے والا (باختر شاہ اودھ)

بولا ہنس کر وہ راست کردار
یہ جھوٹ نہیں ہے اے دل افگار

راست گو۔ (ف) صفت۔ صاف گو۔ سچا۔

راست گوئی۔ (ف) مونث۔ صداقت۔ حق پسندی

راست لانا۔ سازگار کرنا۔ مبارک کرنا۔ حسب منشا کرنا۔

راست مزاج (ف) صفت نیک مزاج۔

راست معاملہ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی معاملات صاف اور سچی ہو۔

راستی (ف) مونث۔ سچائی۔ دیانتداری ۲ کجی کا مقابل۔

راستی پر ہونا۔ سیدھا ہونا۔ موافق ہونا۔ (مہر) ؎

زلفِ پیچاں ہے کجی پر تو نظر ٹیڑھی ہے
راستی پر ہے مگر ہم سے قدِ یار بہت

راستی سے۔ (عو) نرمی سے۔

راستہ (ف) بروزن خاستہ۔ فرہنگ ناصری میں ہے کہ رستہ بدون الف بمعنے صف و قطار ہے۔ بہار عجم میں ہے کہ راستہ الف کی زیادتی سے بمعنے صف و قطار ہے۔ یہ لفظ فارسی میں معانی ذیل رکھتا ہے (بازار کی دُکانوں کی صف ۲ سیدھی اور ہموار ۳ وہ شخص جو سب کام داہنے ہاتھ سے کرے) مذکر ۱ راہ۔ سڑک ۲ رسم و قاعدہ ۳ طریقہ ڈھنگ۔ دیکھو [illegible] راستہ لو۔ اور دیکھو رستہ۔

راستہ بچانا۔ راستہ کترانا۔ (شعور) ؎

ہمارے گھر کی طرف بھول کے جو آ نکلے
وہ سر جھکا کے چلے راستہ بچا کے چلے

راستہ پر آنا۔ ٹھیک ہو جانا۔ درست ہو جانا۔ قابو میں

آنا ٹیک بن جانا (صفدر) ؎

مانگ سے نکلا بہت اچھا ہوا۔
اب مرا دل راستہ پر آگیا

راستہ دکھانا ۱۔ انتظار کرانا۔ (فقرہ) تم نے آج بہت راستہ دکھایا۔ کہاں بیٹھ رہے تھے ۲۔ راہ بتانا۔ (داغ)

ہم ایک سنہ گل کا اُس کی دکھلا کے دل کو ہوئے پشیماں
یہ حضرتِ خضر کو جتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا

راستہ بتانا۔ راہ بتانا ۲۔ ٹال دینا۔ حیلہ حوالے کرنا۔ (شاد) ؎

یہ حُسنِ خطا نے اُنھیں رہنما بنایا ہے
جنابِ خضر کو بھی راستہ بتاتے ہیں

راستہ دیکھنا (کنایتہً) انتظار کرنا۔ (آتش) ؎

نازِ معشوق سے غمزے میں بھی زیادہ نکلی
آنی جب راستہ برسوں ہی قضا کا دیکھا

راستہ سیدھا ہونا۔ راستہ میں پھیر نہ ہونا۔ (جان صاحب) ؎

خضرِ دل بھی ہے بھٹکتا آ کے میری مانگ میں
دیکھنے میں راستہ سیدھا یہ ہے ظلمات کا

راستہ لینا۔ کسی طرف روانہ ہونا (شاد) ؎

پامالِ قدِ بالا لیے جو ہوں اِرم کو
میں بڑھ کے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا

راستہ ناپنا۔ جب کوئی شخص تھوڑی دیر کے لیے آئے یا آکر فوراً ہی چلا جائے اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ کہ راستہ ناپنے آیا تھا۔

راستہ ناپو۔ جاؤ۔ چلے جاؤ۔

راستہ نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ تلاش کرنا۔ (رشک) ؎

مری تلاش کے ہرکارے ہیں یہاں ہما
تمھارے گھر کا یہی راستہ نکالیں گے

راسخ۔ (ع) بکسرِ سوم) صفت۔ مضبوط۔ پکا۔ پائدار۔

راشد۔ (ع) صفت۔ ہدایت پانے والا۔

راشن۔ (انگ۔ بفتح سوم) مذکر۔ فوجی خوراک۔ رسد۔

راشی۔ (ع۔ بکسرِ سوم) صفت۔ رشوت دینے والا۔ رشوت لینے والے کو راشی کہنا غلط ہے۔ اُس کے واسطے مرتشی صحیح ہے

راضی۔ (ع۔ بروزن قاضی ۱۔ خوش۔ شاد ۲۔ رضامند (کرنا ہونا کے ساتھ) ۳۔ (اردو) متوکل۔ شاکر۔ جیسے راضی برضا۔ ۴۔ متفق۔ مطمئن (فقرہ) دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی ۵۔ آمادہ۔ خواہشمند۔

راضی برضا۔ خدا کے حکم پر رضامند۔ (انیس) ؎

پر خیر سدھارو کہ میں راضی برضا ہوں

راضی بنانا۔ (عم) ٹھیک بنانا۔ مارنا پیٹنا۔ درست کرنا۔

راضی راضی۔ رضامندی سے خوشی سے۔

راضی نامہ۔ مذکر۔ باہمی فیصلہ کا نوشتہ۔

راعی۔ (ع) صفت۔ گلہ بان۔ چارپایوں کا چرانے والا (کنایتہً) بادشاہ

راغ۔ (ف) مذکر۔ سبزہ زار۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ (صبا) ؎ اے جنوں تیرے واسطے سب ہیں

باغ کس کا ہے راغ کس کا ہے

راغب۔ (ع۔ بکسرِ سوم) صفت۔ رغبت کرنے والا۔ خواہشمند۔ مائل۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

رافت (ع۔ بفتح سوم۔ رحمت کی شدت) مونث۔ مہربانی

رافضی۔ (ع۔ بکسرِ سوم۔ روافض جمع مذکر مستعمل ہے) صفت۔ رافضہ کی طرف منسوب۔ رافضہ اس گروہ کو کہتے ہیں جو اپنے سردار کو چھوڑ دے۔ شیعوں کے ایک فرقے کا نام۔ جس نے پہلے زید بن علی بن حسین کے ہاتھ پر بیعت کی اور پھر اُن کو چھوڑ دیا۔

رافع۔ (ع۔ بکسرِ سوم۔ خافض ضد ہے رفع کی خفض پست کرنا۔ رفع بلند کرنا۔ خدا کے خافض اور رافع ہونے کے یہ معنے ہیں کہ وہ اپنے فرمانبردار کو قرب کی دولت عطا کر کے اُنھیں بلند کرتا۔ اور نافرمانوں کو بارگاہِ عالی سے دور کر کے پستی میں ڈالتا ہے۔) صفت ۱۔ بلند کرنے والا حرف کو پیش دینے والا۔

راقم۔ (ع۔ بکسرِ سوم) صفت۔ لکھنے والا۔

راقم الحروف۔ صفت۔ اس تحریر کا لکھنے والا۔ اس مضمون

لکھنے والا۔

راکب۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ عرب۔ اونٹ کے سوار کو اور فارسی گھوڑے کے سوار کو کہتے ہیں۔

راکڑ۔ (ھ) مونث۔ سب زمینوں سے کم درجہ کی زمین جو خریف کے کام آتی ہے۔

راکع۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رکوع کرنے والا۔

راکھ۔ (ھ) مونث۔ مٹی۔ خاک۔ بھبوت۔ کسی جلی ہوئی چیز کی خاک (اختر شاہ اودھ) ؎

موتی کی وہ راکھ چہرے پر تھی
یا گرد بیٹھی گہر تھی

راکھ واکھ۔ (واکھ تابع مہمل ہے) مونث۔ راکھ وغیرہ کی جگہ مستعمل ہے۔

راکھ ہو جانا۔ جل کر خاکستر ہو جانا۔

راکھی۔ (ھ) مونث۔ رنگین ڈورا جو ہندو سلونو میں کلائی پر باندھتے ہیں۔ (محسن) ؎

راکھیاں لے کے سلونو کی برہمن نکلیں
تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل

راگ۔ (ھ) مذکر۔ گانے کا طریقہ۔ گیت۔ نغمہ وہ آواز جو کئی سروں سے مرکب ہو کر نکلتی ہے۔ ہندوستان میں چھ راگ ہیں ۱ بھیروں ۲ مالکوس ۳ سری راگ ۴ میگھ راگ ۵ ہنڈول راگ ۶ دیپک راگ۔

راگ پورنا۔ (دہلی) بڑی بڑی کہانی چھیڑنا۔

راگ دینا۔ جنوں اور آسیب کو راگ سنانا۔ جب راگ سنایا جاتا ہے آسیب زدہ کھیلنے لگتا ہے۔ (جرأت) ؎

نہ کیونکر شیخ کو پھر کہیے شیخ سدو آج
دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارہ لیا

راگ رنگ۔ مذکر۔ (کنایۃً) عیش و عشرت۔ کھیل تماشا (قدر) ؎

مچی ہے چاروں طرف ایک راگ رنگ کی دھوم
ہوا ہے سارا سماں بندھ کے باغ کی دیوار

راگ گانا۔ (گیت گانا) نغمہ شروع کرنا ۲ (کنایۃً) رام کہانی سنانا۔ قصہ باندھنا۔ بلند آواز سے رونا۔ بچوں کا زور زور (سے)

کرنا۔

راگ لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ فیل لانا۔ بگڑنا۔ لڑنے کو تیار ہونا بے موقع بے محل آزردہ ہونا۔ (رشک) ؎

لایا وہ منھ لگانے کے ساتھی ہزار راگ
جو بات کی صدا لے مزا میسر ہو گئی

راگ مالا۔ (ھ) مونث۔ وہ کتاب جس میں راگ کے اصول درج ہوں ۲ (مجازاً) طول طویل داستان۔ لوگوں کا مختلف حال جو کہی سے بیان کریں۔ (فقرہ) تم نے کہاں کی راگ مالا چھیڑ دی۔

راگنی۔ (ھ) مونث ہر راگ کے مختلف شعبے قرار دیے ہیں۔ ہر شعبہ کو راگنی کہتے ہیں۔ ہندوستان میں چھتیس راگنیاں قرار دی گئی ہیں ۔

راگنی کے آگے کھڑی ہونا۔ اچھا گانے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (شعور) ؎

حسن آواز گلو کے صدقے
راگنی آ کے کھڑی ہوتی ہے

رال۔ (ھ) مونث ۱ چیڑ کا گوند ۲ لعاب۔ تھوک۔

رال اڑانا۔ رال کو آگ کے ذریعہ سے مثل بارود اڑانا

رال بہنا۔ لعاب دہن کا منھ سے جاری ہونا۔

رال ٹپکنا۔ ۱ منھ سے رطوبت کا نکلنا ۲ (کنایۃً) منہ میں پانی بھر آنا۔ جی چاہنا۔ کمال راغب ہونا۔ کسی چیز پر فریفتہ ہونا۔ کمال خواہشمند ہونا (شوق قدوائی) ؎

اسی پر قضا کی ٹپکتی ہے رال
کہ کچھ ہڈیاں کچھ رگیں کچھ ہیں کھال

رال ٹپکی پڑتی ہے۔ کمال رغبت ہے۔ شوق کے مارے بیتاب ہے۔ (شوق) ؎

آنکھ اچھے سے سب کی لڑتی ہے
تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے۔

رال گرنا۔ رال ٹپکنا۔ (رشک) ؎

کیا شوق بوسۂ لب شیریں کروں بیاں
اس پہ تو میری رال ہی لے یار گر پڑی

رام (ف) صفت۔ مطیع۔ فرمانبردار ۲ (ھ) پرمیشر بزرگ ۳ (ھ) پرسرام۔ وشنو۔ اور رام چندر جی کا خطاب

رام بھجن۔ (ھ) مذکر۔ رام کی تعریف کے اشعار۔

رام پھل (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا شریفہ۔

رام تُرئی۔ (ھ) مونث ایک قسم کا کدو۔

رام جنی۔ صفت۔ ہندو قوم کی کسبی۔

رام دانہ۔ مذکر (ہندو) ایک بیج کا نام جس کا لڈو بناتے ہیں۔

رام دُہائی۔ (ہندو) خدا کی قسم۔ خدا کی پناہ۔

رام رام! ہندوؤں کا باہمی سلام ۲ صاحب سلامت جان پہچان۔ واقفیت۔ (داغ) ؎

یہ سُنا ہے کہ برہمن سے بھی
شیخ کی رام رام ہوتی ہے

۳ توبہ توبہ کی جگہ۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ مثل۔ یعنے ظاہر میں پارسا باطن میں خود غرض کی نسبت بولتے ہیں۔

رام رام کرنا۔ سلام کرنا۔ توبہ توبہ کرنا (جان صاحب) ؎

گر وہ جو ایسے محلے میں گائے ستبدگی
ابھی تو ہندو ہوئے اب یہ رام رام کریں

رام رس (ہندو) مذکر نمک

رام رنگی۔ شراب۔ یہ نام جہانگیر بادشاہ نے رکھا تھا۔

رام رَولا۔ (ہندو) مذکر۔ شوروغل۔

رام کرنا۔ مطیع کرنا۔ ؎

کافر عشق بھی بنا کمبخت
پھر نہ اُس کو جلال رام کیا

رام کلی۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

رام کہانی۔ (ھ) مونث۔ رام چندر جی کی بڑی اور طولانی داستان ۲ (کنایۃً) طولانی سرگزشت۔ مصیبت کا قصہ۔ مصیبت کا بیان (جرأت)

درد دل اُس بُت بے رحم سے کہئے تو کہے
جا کے یہ رام کہانی تو سُنا اور کہیں

رام لیلا۔ (ھ) مونث۔ دسہرے کا میلا۔ رامچندر جی کی فتح یابی کی نقل جو ہندو کنوار کے مہینہ میں کیا کرتے ہیں۔

رام نومی۔ (ھ) مونث۔ رامچندر جی کی پیدائش کا دن ہندوؤں کا ایک تیوہار جو ہمیشہ چیت کے پچھلے پاکھ کی نویں تاریخ کو منایا جاتا ہے۔

رام ہونا۔ مطیع ہونا (صبا) ؎

یقین ہے دل کو ہندوئے فلک بھی رام ہو جائے
جو ہو اُس زلف کا اک تار زنارِ برہمن میں

رامائن (ھ) مونث۔ وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو بالمیک نے سنسکرت میں اور تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندر جی کے حالات میں لکھی ہے۔

رامشگر (ف) بروزن دانشور۔ رامش۔ نغمہ ساز) صفت مطرب۔ گویا۔ ڈوم۔

ران (ف) مونث۔ جانگھ۔ زانو۔

ران اُکھڑنا۔ شہسوار کی ران کا گھوڑے کی پیٹھ پر اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

ران جمنا۔ ران کا مضبوط جمنا۔ (شاد) ؎

اُکھڑ گئے ران کسی شہسوار کی نہ جمی
منا نہ توسنِ عمرِ رواں جہاں بھڑکا

ران سے پھر جانا۔ گھوڑے کا ران کے اشارے سے پھر جانا۔ (قدر) ؎

جو بے لگام بھی پھیرو تو ران سے پھر جائے
غریب ایسا کہ بچہ بھی اُس پہ ہو لے سوار

ران سے ران باندھنا۔ (کنایۃً) دور نہ ہونے دینا۔

رانا۔ (ھ) مذکر، راجہ۔ راجپوت کا خطاب جو راجہ کے بیٹے کو ملتا ہے۔ اودے پور کے راجوں کا لقب۔

رانجھا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک شخص کا نام ہے جو ہیر پر عاشق تھا۔

راندنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) ۱ نکال دینا ۲ (چرخے کے پہیے) چلانا۔ اس معنے میں راندھنا بھی ہے۔

رانده۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ مردود۔ نکالا ہوا۔

رانداجانا۔ (ع) مردود ہونا۔ ذلیل کیا جانا (جلال)

دونوں آنکھیں تھیں گنہگار محبت دل نہ تھا۔
مفت میں راندا گیا ہے ایک بے تقصیر بھی

رانده درگاه (ف) صفت۔ وہ شخص جو درگاہ الٰہی یا دربار شاہی سے نکالا گیا ہو۔ مردود۔ (سحر)

ناصح ربا کرے نہیں دینے کے ہم جواب
کیا بات کیجئے رانده درگاه عشق سے

راندھنا۔ (ھ۔ اول نون غنہ) ۱ لپکانا۔ اُبالنا۔ اس جگہ بیشتر بول چال میں ہندھنا ہے ۲ (لکھنؤ) چلانا۔ چھیڑنا (فقرہ) تم اپنا چرخا راندھتے ہو کسی کی نہیں سنتے

رانڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ بیوہ ۲ کلمہ طنز۔

رانڈ کا سانڈ۔ صفت (کنایتہ) بے پروا۔ آزاد طبع۔

رانڈ کے چرخے کی طرح چلا ہی جاتا ہے۔ بڑا بکی ہے۔ چپ نہیں ہوتا ہے

رانڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بنجر زمین۔ افتادہ زمین ۲ وہ مرد جس کی عورت مرگئی ہو۔ (کنایتہً) بمبئی میں رنڈوا ہی مستعمل ہے۔

رانگ۔ (ھ۔ بروزن دانگ) مذکر ۱ (دہلی) رانگا ۲ (لکھنؤ) سبز پتے کا عرق۔ رانگ بھریا۔ (دہلی) صفت وہ شخص جو رانگ کا زیور اور کھلونے بنا کر بیچتا ہے بیشتر رنگ بھریا مستعمل ہے۔

رانگ ہوجانا (کنایتہً) نرم ہو جانا۔ پگھل جانا ۲ غصہ دور ہونا۔ راضی ہو جانا ۳ کم قیمت ہو جانا۔

رانگا۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) قلعی۔

رانگھڑ۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک نو مسلم قوم

رانگھڑی (ھ۔ نون غنہ) رانگھڑوں کی زبان

رانی (ھ) مونث ۱ ہندو عورتوں کا معزز خطاب، ۲ راجہ کی بیوی۔

رانی روٹھے گی اپنا سہاگ لے گی کیا کسی کا بھاگ لیگی۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ کسی کے روٹھ جانے کی کچھ پروا نہیں ہے۔ عورت کی نسبت مستعمل ہے۔

رانی کو راناپیارا کانی کو کانا پیارا۔ مثل۔ یعنی ہر شخص کو اپنا ہمجنس پیارا ہوتا ہے ہر ایک کو اپنا بچہ پیارا ہوتا ہے اگرچہ وہ بدصورت ہو۔

رانی گھن (ھ) مونث (عو) وہ خانگی لڑائی جو مدت تک گھر میں رہے (مچانا کے ساتھ) (منیر)

درِ دولت پہ آپ جاؤنگی
وہیں رانی گھن اب مچاؤں گی

راؤ۔ (ھ) مذکر ۱ راجہ کا بیٹا۔ ایک سرکاری خطاب۔

راؤ بہادر۔ رائے بہادر۔ ایک خطاب جو سرکار کی طرف سے ہنددں کو عطا ہوتا ہے۔

راؤ چاؤ۔ (ھ) مذکر اخلاص لاڈ و پیار۔ ناز نخرا۔ خوشی دل لگی۔ چاہ۔ (فقرہ) اپنے خاوند سے سب راؤ چاؤ کرتے ہیں۔

راوت: (ھ) مذکر ۱ بہادر۔ سورما۔ (آتش)

کمر میں رکھتے ہیں تلوار راوت بیشتر سیدھی

۲ بھنگیوں کی ایک قوم جو ایک دوسرے کا جھوٹا کھانا نہیں کھاتی۔

راوٹی۔ ھ مونث ۱ ایک قسم کا چھوٹا خیمہ۔ چھولداری ۲ چھپر پڑا ہوا مکان جو بالاخانے پر بناتے ہیں۔

راوٹی کھڑی کرنا۔ راوٹی نصب کرنا۔

راوٹی کھڑی ہونا۔ لازم

راول (ھ) مذکر ۱ سردار ۲ سپاہی ۳ (پنجاب) جوگی

راولیا۔ راول کی تصغیر۔

راولا۔ رولا۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا۔ بے اصل فساد۔ شور غوغا۔

راولا لانا۔ تازہ فساد کھڑا کرنا۔

راوَن - (ہ) مذکر - لنکا کے ایک راجہ کا نام جو سیتا کو اُٹھا لے گیا تھا۔

راوی - (ع - بکسر سوم) مذکر - روایت کرنے والا -

راہ - (ف) قاعدہ - قانون - پردۂ موسیقی کا مقام - نوبت مرتبہ) مونث ۱ روش - راستہ ۲ ڈھب - غرض - مطلب - سبیل - (اوج) ؎

اُس راہ سے ہے یہ دلِ محزوں کا تقاضا
ہاں گھر میں کہیں چھپ رہوں پہلے سے میں کہا

۳ سازش - ربط - رسائی - میل جول - دوستی - آشنائی - (شوق) ؎ دل کو چاہِ ذقن کی چاہ نہ تھی -
کسی یوسف لقا سے راہ نہ تھی

۴ خبر - آگاہی - واقفیت (امیر) ؎

یہ حکایت جو کہی ہم نے تو وہ غیرتِ ماہ
ایک ہشیار تھا سمجھا یہ کچھ اور ہے راہ

۵ طریقہ - ڈھنگ - (جلال) ؎

پیش آئیے کبھی تو محبت کی راہ سے
شکوے کرے نگاہ ہی دل کر نگاہ سے

۶ موقع - محل ۷ تدبیر - (جلال) ؎

دل میں گذر کرو مری آنکھوں میں گھر کرو
دو ایک راہیں اور بھی ہیں رسم و راہ کی

۸ راہِ راست ۹ (عو - دہلی) لے - جیسے محبت کی راہ
۱۰ (عو) (کنایتہً) حیلہ - بہانہ (رشک) ؎

دیکھ لیا تجھ کو اسی راہ سے
نامہ بروں کا تو بھلا ہو گیا

دیکھو خدا کی راہ -

راہ باریک ہونا - راہ تنگ ہونا - (شوق قدوائی) ؎

سر سے پاؤں تک نظر کیوں کمر سے بچ کے جائے
راہ ہے باریک آخر یہ کدھر سے بچ کے جائے

راہ بائب ہونا - دیکھو بائب

راہ بتانا - ۱ راستے کا پتہ دینا - (آتش) ؎

نکہتِ گل نے بتائی مجھے گلزار کی راہ

۲ ہدایت کرنا - رہنمائی کرنا - تدبیر بتانا - (اشرف) ؎

نجات کی ہیں راہیں بتا کے دم نکلا

۳ رخصت کرنا - ٹالنا - اپنے سامنے سے ہٹا دینا (صبا) ؎

کون سنتا ہے تری جوشِ جنوں میں ناصح -
خضر بھی آئیں تو ہم راہ بتا دیتے ہیں

۴ نکال دینا - موقوف کر دینا ۵ دھوکا دینا - فریب دینا (برق) ؎ تو نے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا
نوح کو راہ بتا کر لبِ دریا مارا

۶ ڈھنگ سکھانا کسی بات کا - (ذوق) ؎

قیس و فرہاد کو بتلاؤں گا کچھ عشق کی راہ
اب کی میں گر طرفِ دشت و جبل جاؤں گا

راہبری - (ف) مونث - رہنمائی

راہ بند کرنا - راستہ روکنا - راہ بند ہونا راستہ رکا ہونا -

راہ بھٹکنا - ایک راہ بھول کر دوسری راہ چلا جانا (آتش) ؎ راہ بھولے ہوئے حاجی ہے بھٹکتا ناحق
کعبۃ اللہ جو جانا تو سوئے دل جانا

راہ بھلانا - گمراہ کرنا - راہ بھولنا ۱ راہ گم کرنا - (فقرہ) تم راہ بھول کے کہاں سے کہاں پہونچے - ۲ (کنایتہً) اتفاقاً بہت دن کے بعد کہیں چلا جانا (آتش) ؎

کسی دن تو ہوا ہے یوسف لقا تازہ دماغ اپنا
کبھی تو راہ ادھر بھی تیری بوئے پیرہن بھولے

راہ پانا - گنجائش پانا - موقع پانا - (ناسخ) ؎

راہ پائے ترے کوچے میں جو وہ آنے کی
نہ رکھے بادِ صبا پاؤں گلستاں میں کبھی

راہ پر آنا - ۱ سیدھے رستہ پر آنا ۲ (کنایتہً) ٹھیک ہونا اصلاح قبول کرنا - نیک بننا ؎

آ ہی جاتا وہ راہ پر غالب
کوئی دن اور بھی جیے ہوتے

۳ (کنایتہً) راہ راست پر آنا - بد افعال کا نیک کردار ہو جانا (داغ) ؎ کہیں ایسے بگڑے سنورتے بھی دیکھے -

نہ آئیں گے وہ راہ پر دیکھ لینا

راہ پر لانا۔ راہ پر لے آنا۔ ڈھب پر لانا۔ قابو میں لانا (امیر) ؎

ہم خاک میں ملے تو ملے اے سپہر
اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا

۲ نیک بنانا۔ رہبری کرنا (ظفر) ؎

لائے خدا ہی اُس بُت ظالم کو راہ پر
چھائی ہوئی ہے بے اثری روئے آہ پر

۳ اپنے ڈھب کا بنانا۔ یار بنانا (معروف) ؎

تیرے کہنے سے سرِ راہ بھی جا بیٹھیں گے
ہمنشیں پہلے اُسے راہ پہ تو لا تو سہی

(مجروح) ؎ آخر کار اُس پری کو راہ پر لے آئیں گے
عشق اپنا خضر ہے کیا غم جو غول اغیار ہیں

راہ پر لگا لانا۔ اپنے موافق بنا لینا۔ (داغ) ؎

راہ پر اُن کو لگا لائے تو ہیں باتوں میں
اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں

راہ پر لگانا۔ (کنایۃً) موافق کرنا

راہ پر ہیں۔ دیکھو اپنی راہ پر ہیں۔

راہ پوچھنا۔ راستے کا پتا دریافت کرنا (آتش) ؎

پوچھتا پھرتا ہوں اِک ایک سے تاتار کی راہ

راہ پھرنا۔ راستہ کا مڑنا۔ (امیر) ؎

کرونگا بُت کی زیارت بھی اب تو حج کو چلوں
حرم سے دیر کی جانب بھی راہ پھرتی ہے

راہ پیدا کرنا۔ (کنایۃً) دوستی یا ملاقات بہم پہونچانا
ربط بڑھانا۔ کسی کام میں مہارت حاصل کرنا۔ (آتش) ؎

صدا یہ سجدہ گاہِ عشق میں آتی ہے برسوں سے
نشانہ تیر کا ہو راہ کر فتراک سے پیدا

راہ پیما (ف) صفت۔ راہرو

راہ تکنا۔ انتظار کرنا (ناسخ) ؎

آیا نہیں پھر کے آہ قاصد
تکتا ہوں کب سے راہ قاصد

راہ جاری ہونا۔ رستے پر آمد و رفت ہونا۔ (شعور)

اِس تو کمر کی یاد میں روئے ہم اس قدر
جاری ہمارے غم میں راہِ عدم نہیں

راہ جانا۔ راستہ جانا۔ (امیر) ؎

کوئے قاتل کو چلیں ہم تو ہر دم کو ہو پیدا
راہ جاتی ہے اُدھر ہو کے ہمارے گھر کو

راہ چلتا۔ صفت۔ راہگیر۔ راہرو۔ (کنایۃً) وہ شخص جس سے
کچھ شناسائی اور تعارف نہ ہو ؎

بس اپنا کچھ نہیں اے آہ چلتا
کہ دل کو لے گیا اِک راہ چلتا

(داغ) ؎ خدا جانے کہا کس کو ستمگر راہ چلتوں نے
خفا کیوں ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے

راہ چلتوں سے لڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے [illegible]
بے سبب لڑنا۔ دلی میں اس جگہ راہ چلتوں کا پلہ پڑتا ہے

راہ چلتے۔ راہ چلتے ہوئے۔ راہ میں وشوق زدوالی

کھلا راہ چلتے جو یہ گل ہنسیا
میں کمر کھا کے نیچے وہیں جم گیا

راہ چلنا۔ راستے پر چلنا۔ (آتش) ؎

پیار سے کہتے ہیں اُن کو جو ہیں عاشق
ناز سے چلتے نہیں خانۂ بیمار کی راہ

۲ ڈھنگ اختیار کرنا۔ (فقرہ) بڑا بیٹا بُری راہ چلا تباہ ہوا

راہ چھوڑ کر راہ چلنا۔ بے راہ چلنا۔ بُرے ڈھنگ پر چلنا۔

راہِ خدا۔ اللہ (داغ) ؎

بتوں کے دین میں ہے لوٹنا ثواب ایسا
کہ جیسے راہِ خدا مفلسوں کو مال دیا

۲ خدا کے پانے کا ذریعہ۔ (شعور) ؎

رہِ خدا ستم بے وفا کھلائے گا
ہجوم رنج فزا کربلا دکھائے گا۔

راہ خدا میں دینا۔ فی سبیل اللہ دینا

راہ خرچ۔ مذکر سفر خرچ۔

راہدار۔ (ف) صفت۔ راہ کا نگہبان۔ راستے کا محصول لینے والا ٭۔ (اردو۔ لکھنؤ) اُس کپڑے کو کہتے ہیں جس پر خطوط اور نشان ہوں۔

راہداری (ف) مونث۔ راہ کا محصول۔ راہداری کا پروانہ۔ مذکر۔ وہ تحریری اجازت جو کسی حاکم کی طرف سے راہ سے گزر جانے کے لیے لکھی جائے۔

راہ دکھانا۔ راستہ بتانا ٭ (کنایتہً) انتظار کرانا۔ (آتش) ؎ حشر کے روز بھی دکھلائی مجھے یار کی راہ

راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ (فقرہ) دو چار گھنٹے سے تمہاری راہ دیکھتا تھا۔

راہ دینا۔ (ف۔ راہ دادن کا ترجمہ) رہگزر کا راستہ چھوڑنا۔ جانے دینا۔ آنے دینا۔ (آتش) ؎

کیا اپنی انجمن میں صبا کو میں راہ دوں
کلیوں نے بوئے خلعت اُس نے عام کی

٭ (استخارے۔ فال کے لیے) اجازت دینا کسی فعل کی۔ دیکھو استخارہ

راہ ڈالنا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ عادت اختیار کرنا۔

راہِ راست۔ (ف) مونث۔ صحیح راہ۔

راہ۔ راہ۔ راستے راستے۔ (شوق قدوائی) ؎

ستو خیر جاتا تھا میں راہ راہ
پڑی اُٹھ کے زہرہ کے رُخ پر نگاہ

راہ راہ چلنا۔ سیدھے راستہ پر چلنا۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا۔

راہ راہ سے۔ واجبی طور سے ٹھیک ٹھیک معقول طریقے سے۔

راہ راہ کی۔ سیدھی سیدھی بات۔ ٹھیک ٹھیک بات۔ (قدر) ؎

راہِ وفا میں آپ میں ثابت قدم کہیں
اچھا حضور خود ہی کہیں راہ راہ کی

راہ راہ کی باتیں۔ معقول اور درست باتیں۔ مناسب باتیں۔

راہ رکھنا۔ رسم رکھنا۔ ربط رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ باہم معاملت رکھنا۔ راہرو۔ رہرو۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ راہ چلتا۔

راہ روش۔ مونث۔ چال چلن

راہ روکنا۔ راستہ بند کرنا۔ مزاحم ہونا۔

راہ ریت۔ مونث (عو) انداز (منیر) ؎

صورت اچھی تھی بات چیت اچھی
ملنے جلنے کی راہِ ریت اچھی

رسم و رواج۔ میل جول

راہزن۔ (ف) صفت قزاق۔ لٹیرا۔

راہزنی (ف) مونث۔ لوٹنا۔ گمراہ کرنا۔ ڈاکا

راہ سجھانا۔ تدبیر بتانا۔ راہ دکھانا۔ (رشک)

خود خطّ نے سجھائی ہے راہِ رہ پوچھی
نورِ حسن اُسے بے حجاب کھتا تھا

راہ سوجھنا۔ تدبیر سمجھ میں آنا۔ (راسخ) ؎

غفلت میں گزرتی ہے یہاں شام و پگاہ
کیا سوجھے اندھیرے میں ترقی کی راہ

راہ سے۔ رسم و رواج کے مطابق۔ سیدھی طرح قاعدے (صبا) ؎ ڈھونڈ اس کو لیکن اے دل راہ سے
بے طریقہ جستجو اچھی نہیں

راہ سے بے راہ ہونا۔ سیدھا راستہ چھوڑ کر ٹیڑھا راستہ اختیار کرنا۔ بدوضع ہو جانا۔ اوباش ہو جانا۔ حد سے بڑھ جانا۔

راہ سے جا لگنا۔ ٹھکانے سے جا لگنا۔

راہ سے چلنا۔ وضعداری کی زندگی بسر کرنا۔ نباہ کرنا۔

راہ سیدھی لگی ہے۔ سیدھا رستہ چلا گیا۔ (امیر) ؎

جانا اگر حرم کو ہے منظور اے امیر
تو میکدے سے راہ ہے سیدھی لگی ہوئی

راہ طے کرنا۔ راستہ پر چل کے مسافت طے کرنا۔ (امیر) ؎

کرتے ہیں اس طریق سے طے ہم رہِ سلوک

سر اُس کے آستان پہ قدم رہگزر میں ہے۔
راہ غلط کرنا۔ غلط راہ پر چلنا۔ (شعور) ؎
کی غلط راہ عدم کیا باعث
راہِ فرار لینا۔ بھاگ جانا۔ (اوج) ؎
قبائے تنگ بدن پر سنوار لی سب نے
قرار چھوڑ کے راہ فرار لی سب نے
راہ قطع کرنا۔ راہ طے کرنا۔ (امیر) ؎
قطع رہ کرتا ہے ذرہ باہیں صحرا کی طرح
راہ قطع ہونا۔ راہ طے ہونا
راہ کا پیچ۔ راہ کا پھیر۔ راہ کی کجی۔ (ناسخ) ؎
لٹنے گا پیچ میں ہے خواہش رغبت جس کو
ز تنے ہیں سخت اذیت رہ کہسار کے بیچ
راہ کاٹنا ۱۔ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلنا (اسیر) ؎
کوئے قاتل میں ملا جا وہ شمشیر مجھے
کاٹ کر راہ کدھر لے گئی تقدیر مجھے
۲۔ راہ چلنے میں مانع ہونا کسی شخص کا یا کسی جنس کا (آتش) ؎
زلف حائل ہے نگہ رخسار جاناں پر نہ ڈال
ہے شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو
۳۔ راہ چلنے کے آگے سے نکل جانا ۴۔ مسافت طے کرنا دیکھو کاٹنا نمبر ۱۲
راہ کترا کے نکل جانا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ سے نکل جانا۔ (ناسخ) ؎
میرے گھر کی راہ کترا کر نکلتا ہے وہ ماہ
رہتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی
راہ کٹنا۔ راہ کی مسافت طے ہونا۔
راہ کرنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا (اسیر) ؎
خدا کا سجدہ جو رکھا ہے سنگ پر جائز
بیا اہلِ شرع بتوں سے بھی راہ کرتے ہیں
۲۔ رسائی پیدا کرنا۔ (وزیر) ؎
اُٹھا اُٹھا کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں
ہمارے دل میں وہ در پردہ راہ کرتے ہیں

۳۔ ادائے قرض کی صورت نکالنا ۴۔ تدبیر کرنا۔ (شرف)
سنتے ہیں بند بھیڑ سی ہے بھیڑ ہر طرف
محشر میں اُس کے ڈھونڈنے کی راہ کیا کروں
راہ کڑی ہونا۔ راستہ دشوار گزار ہونا (امیر)
پہنچتے ہیں سب اس منزل پہ مر کر
عدم کی راہ بھی کتنی کڑی ہے۔
راہ کھلنا۔ بندش موقوف ہونا۔ پابندی موقوف ہونا (بحر) ؎ ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں
کھلی ہے راہِ ملاقات چاک در کی طرح
راہ کھوٹی کرنا ۱۔ چلنے میں دیر لگانا۔ راستے میں روکنا (جلال) ؎ راہ کھوٹی کئے عاشق کی چلے جاتے ہیں
سُن تو لیتے وہ عدم کے سفری کا شکوہ
۲۔ (عو۔ کنایتہً) ہوئے کام کو روکنا۔ خلل انداز ہونا (فقرہ)
پرائی بیٹی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو۔
راہ کھوٹی ہونا۔ منزل طے ہونے میں دیر لگنا۔ راہ چلنے اور سفر کرنے سے باز رہنا۔ (آتش) ؎
کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو
کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ
راہ کی بات۔ (کنایتہً) واجبی بات۔ سخن شایستہ
راہ کی روٹی۔ وہ کھانا جو مسافر ساتھ لیتا ہے
راہگیر۔ راہگرا۔ (ف) صفت۔ راہرو۔ اُردو میں رہگیر استعمل ہے
راہگزار اور رہگزر۔ (ف) مونث۔ راستہ۔ سڑک۔ رند نے مذکر کہا ہے ؎
رونق افزا بام پر وہ بیشتر ہونے لگا
بند مارے پھیر کے اب رہگزر ہونے لگا
اب بالاتفاق مونث ہے۔ (بحر)
جو کڑی بھولی غزالوں کو ہمارے دشت میں
غول ہر سو دوڑتے ہیں رہگزر ملتی نہیں
(امیر) ؎ گرم خرام ناز ہو تم یہ تو دیکھ لو
کس کا پڑا ہوا ہے سر رہگزار دل

راہ گیر۔ (ف) مذکر۔ مسافر۔ رستہ چلنے والے۔
راہ گلی میں۔ راستے میں (سحر) ؎
کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے
ملازمت کو نہ رکھئے مکان پر موقوف
راہ لگ۔ دیکھو اپنی۔ راہ لے۔
راہ لگانا۔ رہنمائی کرنا۔ ڈھنگ پر ڈالنا (ناسخ) ؎
دل نے جس راہ لگایا میں اُسی راہ چلا
وادیٔ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا
راہ لینا۔ ۱ روانہ ہونا۔ راستہ پکڑنا۔ (ناسخ) ؎
وادیٔ ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی
ساتھ اپنے توسنِ عمرِ رواں پیدا ہوا
۲ (اپنا کے ساتھ) اپنا کام کرنا۔ صرف امر کے صیغہ میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) چلو اپنی راہ لو تم کیوں اس معاملے میں دخل دیتے ہو۔ دیکھو اپنی اپنی راہ لو۔
راہ مار۔ صفت۔ راہزن۔
راہ مارنا۔ رہزنی کرنا۔ راستہ لوٹنا ۲ چلتے ہوئے کام میں رُکاوٹ پیدا کرنا ۳ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ) جاہل رکھ کر تم نے بچوں کی راہ ماردی
راہ ماری۔ (دہلی) مونث۔ غارت گری۔ لوٹ۔
راہِ مُلکِ عدم لینا۔ مرجانا (شعور) ؎
اے جنوں ہم تو رہِ مُلکِ عدم لیتے ہیں
سرِ تربت پہ نہ دستار ہماری رکھنا
راہ ملنا۔ منزلِ مقصود نظر آنا۔ (سوز) ؎
راہ ملتی ہی نہیں وحشت کے آواروں کو
راہ میں آنکھیں بچھانا۔ (کنایۃً) کمال تواضع کرنا۔ (داغ) ؎
آنکھیں بچھائیں ہم تو عدو کی بھی راہ میں
پر کیا کریں کہ تو ہے ہماری نگاہ میں
راہ میں بچھ جانا۔ (کنایۃً) کمالِ عاجزی و خاکساری کی جگہ۔ (امیر) ؎
کام آیا ضعف ہی کوئے بُتِ دلخواہ میں
سائے کے ہمراہ گر گر کر بچھ گیا میں راہ میں
راہ میں پھیر ہونا۔ راہ میں کجی ہونا۔
راہ میں رہ جانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (ناسخ) ؎
ساتھ تیرا چھوڑ دے گا راہ میں رہ جائے گا
اے مسافر جسم تیرا نقشِ پا سے کم نہیں
راہ میں قدم مارنا۔ راہ چلنا (شعور) ؎
مشکل وادی دشوار ہو آسان شعور [illegible] جو اس راہ میں تو مار قدم
راہ میں کانٹے بچھانا۔ (کنایۃً) راستہ دشوار گزار کر دینا کسی تدبیر سے۔ (ناسخ) ؎
جا سکے گا کیا کوئی قاتل کی جولانگاہ میں
سایۂ مژگاں بچھا دیتا ہے کانٹے راہ میں
راہ میں لینا۔ منزلِ مقصود پہ پہونچنے سے پہلے کسی سے مِل جانا۔ کسی سے ملاقات کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ (داغ) ؎
راہ میں لیتا ہے تیرے تیر کو میرا جگر
پیشوائی نام اس کا یہ استقبال ہے
راہ میں ہونا۔ آشنا و راہ میں ہونا (آتش) ؎
شباب تک نہیں پہونچا ہے عالمِ طفلی
ہنوز حسنِ جوانی یار راہ میں ہے
راہ ناپنا۔ (کنایۃً) کھڑے کھڑے آنا۔ جلد آکر چلے جانا کی جگہ۔
راہِ نجات۔ (ف) مونث۔ بخشش کا ذریعہ۔ نجات کا ذریعہ۔
راہ نکالنا۔ راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا ۲ وسیلہ پیدا کرنا۔ حصولِ مقصد کا ذریعہ پیدا کرنا۔ تجویز نکالنا۔ صورت نکالنا۔ (مومن) ؎
چلی ہے جان نہیں تو نکالو کوئی راہ
تم اپنے پاس تک اِس مبتلا کے آنے کی
۳ رسائی حاصل کرنا۔ ربط پیدا کرنا ؎
رہتے نہیں ہو بن گئے میرا اس گلی میں رات
کچھ راہ بھی نکالو سگِ درِ پاسباں سے تم
راہ نکلنا۔ لازم۔ راہنما

راہنما۔ رَہنما (ف) صفت۔ ہادی۔ رہبر۔
راہ نمائی۔ رَہ نمائی (ف) مونث۔ رہبری۔ دیکھو رَہ
راہ نَوَرْد۔ رہ نَوَرْد (ف) تیز رفتار گھوڑا۔ مطلق تیز چلنے والا۔ قاصد مسافر جو پیادہ چلے) صفت۔ تیز چلنے والا (اوج) ؎

سیاروں کی طرح سے ہیں قُطبین رہ نَوَرْد

راہ نہیں۔ چارہ نہیں۔ تدبیر نہیں۔ (اوج) ؎

کہا مناسب وقت اِس گھڑی طریقے ہیں کیا
کہا کہ راہ نہیں کوئی بھاگنے کے سوا

راہ وا ہونا۔ راہ کھلنا (غالب) ؎

چاکِ جگر سے جب رہِ پرسش نہ وا ہوئی
کیا فائدہ کہ جیب کو رسوا کرے کوئی

راہوار۔ رَہوار۔ (ف) مذکر۔ ۱ قدمباز گھوڑا ۲ (اردو) عموماً گھوڑے کو بھی کہتے ہیں۔
رہوار اُٹھانا۔ گھوڑے کو تیز چلانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

یہ جان لو جب اُٹھائیں راہوار
اِس پار سے فوج کے اُس پار

راہ و ربط۔ راہ و رسم (اوّل مذکر۔ دوسرا مونث) صاحب سلامت میل جول۔ ربط ضبط۔ (ذوق) ؎

کی جس نے رہ رسم محبت اُسے مارا
پیغام قضا ہے ترا پیغام محبّت

عورتوں کی زبان پر دونوں مذکر ہیں۔
راہ ہونا: محبّت ہونا۔ صلح ہونا۔ معاملت ہونا (نصیر) ؎

جاتا ہوں سوئے کعبہ میں پھر پھر کے دیر سے
اِس واسطے کہ شیخ و برہمن سے راہ ہو

راہی۔ (ف) صفت۔ راہ چلنے والا۔ مسافر۔ (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

رخصت ہوئے صبر و ہوش و طاقت
راہی ہوئے نام و ننگ و راحت

شمال کے لیے دیکھو داہنے ہاتھ چلنا۔
راہیں بتانا۔ تدبیروں سے آگاہ کرنا۔ (عاشق) ؎

راہیں وہ سب بتا گئے ہیں
پہلے ہی سکھا پڑھا گئے ہیں

راہِب۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر ۱ ترسایوں کا پادری ۲ تارکُ الدُّنیا۔
راہِن۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رہن کرنے والا۔
رائے۔ (ع۔ اعتقاد۔ بینائی دل۔ آرا جمع) مونث۔ عقل تدبیر۔ تجویز۔ قیاس۔ مشورہ۔ خیال۔ (مونس) ؎

جو رائے ہے بجا ہے شہ نامدار کی
بچے ہو قدر کیا تمھیں ماموں کے پیار کی

رائے زنی۔ (ف) مونث۔ کسی امر کی نسبت خیال ظاہر کرنا۔
رائے دینا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔
رائے لینا۔ صلاح لینا۔ مشورہ کرنا
رائے۔ (ھ) مذکر۔ ہندو راجہ۔ سردار ۲ خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے ہندوؤں کو دیا جاتا ہے۔ جیسے رائے بہادر ۳ قنوج کے بادشاہوں کا لقب۔
رائے بیل۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے چنبیلی کے پھول اور اُس کے درخت کا نام۔
رائے جامن۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی جامن پھلیندا
رائے ایاں۔ صوبے کے دیوان کا ماتحت افسر جس کی سپرد شاہی اراضی ہوتی ہے
رائے بینا کی چوڑیاں۔ (ھ) مونث (ع) ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں۔
رائی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سرسوں۔ رائی برابر۔ بہت تھوڑی مقدار ظاہر کرنے کے لیے۔ (محسن) ؎

نہ باقی رہا ایک بھی مبتلا
جو رائی برابر بھی ایمان تھا

رائی بھر۔ ذرا سا۔
رائی بھر ناتہ اور گاڑی بھر آشنائی۔ مثل تھوڑا رشتہ بھی بہت سی ملاقات پر فوق رکھتا ہے۔

رائی سے پربت ہو جانا۔ (پربت - پہاڑ) نہایت چھوٹے سے بہت بڑا ہو جانا۔

رائی کائی کرنا۔ رائی کائی کرنا۔ (عو) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ؎

رنگین کی طبیعت جو اِدھر کو آئی
تو کر دیا معروف کو رائی کائی

رائی کائی ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا (نکہت) ؎

لگتے ہی اس سنگدل سے رہ گیا دل ٹوٹ کر
رائی کائی ہو گیا پتھر پہ شیشہ چھوٹ کر

۲ تتر بتر ہو جانا۔ (فقرہ) ایک حملہ میں دشمن کی فوج رائی کائی ہو گئی

رائی لون چولھے میں ڈالنا۔ نظر بد کے دفع کے لیے عورتیں چولھے میں لائی لون ڈالتی ہیں (شعور) ؎

جو وصف کرتا ہوں محفل میں اُن کی سج دھج کا
تو رائی لون وہ چولھے میں ڈال دیتے ہیں

رائی نون تیرے دیدوں (آنکھوں) میں۔ (عو) جب کوئی شخص کسی کی تعریف کرتا ہے تو نظر بد سے بچانے کے لیے کہتی ہیں اس معنے میں رائی لون کرنا بھی مستعمل ہے۔

رایت۔ (ع۔ بفتح سوم) مذکر لشکر کا علم۔ رایات۔ جمع (غالب) ؎

مہر کانپا چرخ چکر کھا گیا
بادشہ کا رایتِ لشکر کھلا

رائتا۔ (ھ۔ بروزن رابطا، مذکر) ۱۔ ایک قسم کی خوراک کا نام جو دہی میں اُبالے ہوئے کدو یا لکڑی وغیرہ ڈال کر بناتے ہیں۔ ۲ (لکھنؤ) جس بورانی میں رائی ملائی گئی ہو وہ رائتا ہے۔ بنانا کرنا کے ساتھ)

رائتا بنانا رائتا کرنا (کنایۃً) بھرتا کرنا۔ مار کر پتلا حال کرنا۔

رائج (ع بکسر سوم۔ روپیہ جو ٹکسال میں بنایا گیا ہو) صفت رواں۔ جاری۔ عام۔ رسمی۔ دستور کے موافق

رائج الوقت (سکہ کی نسبت کہتے ہیں) جاری سکہ۔

رائج کرنا۔ رواج دینا۔ جاری کرنا۔

رائج ہونا۔ جاری ہونا۔ رواج پانا۔

رائحہ۔ (ع۔ رائحۃ۔ روائح۔ جمع) مذکر۔ عربی میں بمعنے مطلق بو ہے۔ اُردو میں بیشتر خوشبو کے لیے مستعمل ہے۔

رائگاں۔ (ف) اصل میں راہگاں تھا۔ گاں فائدہ معنے لیاقت کا دیتا ہے یعنی ایسی بے وقعت چیز جو اِس قابل ہے کہ سرِ راہ پڑی رہے۔ معانی مفت بے قیمت۔ صفت۔ ضائع لاحاصل (کرنا۔ جانا۔ ہونا کے ساتھ) ؎

کیا جانتا تھا میں کہ نہ دیگا وہ مصحفی
کیسا سوال بوسہ مرا رائگاں گیا

رائفل (انگ) ایک قسم کی انگریزی بندوق۔ دیکھو رَفَل

رائل۔ (انگ بکسر سوم) صفت۔ شاہی۔ بہت عمدہ۔

رائل فیملی۔ مونث شاہی خاندان۔

رب۔ (ع۔ پروردگار) مذکر۔ خدائے تعالے کا نام۔ صاحب آقا۔

رَبُّ العَالمین۔ (ع) مذکر۔ دُنیا کا پالنے والا کل عالم کا پالنے والا۔

رَبُّ النّوع۔ (ع) مذکر۔ مخلوقات کی پرورش اور حفاظت کے واسطے جو فرشتے مقرر ہیں اُن میں سے ہر ایک کو ربُّ النوع کہتے ہیں۔

ربُّ الارباب۔ (ع) مذکر۔ تمام پرورش کرنے والوں کا پروردگار۔

ربّانی۔ (ع۔ بتشدید یا) صفت۔ رب کی طرف منسوب

رَبِّ یَسِّر وَ تَمِّم بالخیر۔ (ع۔ اے رب آسان کر اور اور اچھی طرح کو ختم کو پہونچا) کتاب شروع کرتے وقت بچوں کو یہ دعا پڑھاتے ہیں ؎

ہر گام مری زبان پہ جاری انشا
رَبِّ یَسِّر ہے اور تَمِّم بالخیر

رُبّ۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ انار۔ بہی۔ انگور وغیرہ کا عرق پکا کر گاڑھا کر لیتے ہیں۔

ربوب۔ (ع) جمع رَب کی۔ مذکر مستعل ہے۔

رَبّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھکڑا

رُبا۔ (ف) ربودن کا امر مرکبات میں وصفی معنے پیدا کرتا ہے۔ جیسے دلربا۔ کہربا۔

رباء (ع۔ لغوی معنے بیشی، افزونی) مذکر۔ سود

رباء خوار۔ (ف) سود لینے والا۔

رباب (ع۔ بفتح اوّل) مذکر ایک قسم کی سارنگی

رُباط (ع۔ بفتح اوّل) مونث۔ مسافر خانہ۔

رُباعی۔ (ع۔ بضم اوّل) مونث (علم عروض) وہ چار مصرعوں کی نظم جس کے پہلے دوسرے چوتھے مصرعوں کا ہم قافیہ ہونا لازم ہے۔ رباعی بحر ہزج میں ہوتی ہے۔ اور اُس کے چوبیس اوزان ہیں۔

رباعیات جمع۔ مونث مستعمل ہے۔

رُبانا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی دَف جس کو قوالی بجاتے ہیں۔

رُبدَہ۔ (ہ) مذکر وہ کیچڑ جو پانی کے بہاؤ سے ہو جاتی ہے۔

رَبَڑ۔ (ہ) مونث ۱ مسافت بعیدہ کا بے فائدہ طے کرنا بے ثمرہ محنت۔ (انشا) ؎

چلے آہ اگلوں کے قافلے رہے اب جنوں کے ہم اپنے
پڑے اپنے پاؤں ہیں آبلے تو بھلا ہوا کہ ربڑ گئی

۲ انگریزی ربر کا بگاڑ ہوا) مذکر ایک درخت کا رس جس کو پکا کر جما لیتے ہیں۔ حروف مٹانے میں کام آتا ہے۔

ربڑ پڑنا۔ بیفائدہ تھکنا چکّر کھانا۔

ربڑ مارنا۔ (لکھنؤ) بے حصول مطلب کسی جگہ جا کر پھر آنا۔

رَبڑ (ہ) مذکر۔ قصاب۔

ربڑی۔ (دہلی) مونث۔ راب‌ڑی

رَبط (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ تعلق۔ بندش لگاؤ (چھوٹنا۔ چھٹنا کے ساتھ) ۲ اردو میل ملاپ۔ دوستی (بڑھانا کے ساتھ) (برق) ؎

میسر ہے وصال آٹھوں پہر محبوب دلبر کا
تعجب کی جگہ ہے ربط شہباز و کبوتر کا

(اُردو) مشق۔ مہارت۔ (بڑھانا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۳ تناسب نسبت۔

ربط ضبط۔ مذکر۔ آمد و رفت۔ میل ملاپ۔ راہ رسم۔ (داغ) ؎

ہاں ہاں ترے رقیب سے بیشک ہے ربط ضبط

ربط ہونا۔ تعلق ہونا۔ دوستی ہونا۔ عادت ہونا مشق ہونا۔

رُبع۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ چوتھائی ¼

رُبع مسکون۔ مذکر۔ چوتھائی حصہ دنیا کا جو آباد ہے۔ بقیہ حصّہ غیر آباد ہے۔ (بحر) ؎

بادشاہی یا گدائی جو بن آئی کر چلے
رُبع مسکوں چار دن اپنا بھی مسکن ہوگیا

رُبودگی۔ (ف) مونث۔ غفلت جو بیمار کو ہوتی ہے۔

رَبِیب۔ (ع بروزن کریم) سوتیلا بیٹا جو پہلے خاوند سے ہو

ربیبہ (ع) مونث۔ بیٹی جو پہلے خاوند سے ہو۔

ربیع۔ (ع۔ بروزن وسیع) مونث ۱ موسم بہار ۔ ہندوستان میں چیت اور بیساکھ دیگر ولایتوں میں بیساکھ اور جیٹھ موسم بہار ہے ۲ (اردو) خریف کا نقیض۔ وہ فصل جو اکتوبر نومبر میں بوئی اور مارچ اور اپریل اور مئی میں کاٹی جائے (فقرہ) اولے پڑنے سے ربیع خراب ہوگئی

ربیع اوّل۔ (ع) مذکر۔ ہجری سال کا تیسرا مہینہ۔

ربیع الآخر۔ (ع۔ بفتح خاء معجمہ۔ عربی میں ربیع الآخر مہینہ کے نام کے واسطے اور ربیع الثانی فصل کے واسطے مخصوص ہے استعمال ایک کا دوسری کی جگہ لغت عرب میں پایا نہیں جاتا) مذکر ہجری سال کا چوتھا مہینہ۔ ہندوستان میں اس مہینے کا دوسرا نام ربیع الثانی ہے۔ (منیر) ؎

اُس کے نالوں سے کسب نور ضیا
کرے ماہ ربیع ثانی اگر

رپ۔ (بالفتح مونث۔ تیز چلنے میں پاؤں کی رفتار کی آواز ۲ آواز جو قینچی سے کسی شے کے جلد جلد کاٹنے سے نکلتی ہے

رپ رپ۔ مونث ۱ چلنے میں پاؤں کی آواز ۲ وہ آواز جو مقراض سے کوئی چیز جلدی اور بار بار کاٹنے سے ہوتی ہے۔

رَپَٹ (ہ) مونث ۱ پھسلن ۲ رپٹ (انگریزی رپورٹ کا بگاڑا ہوا) واقعہ یا جرم کی خبر جو پولس میں دی جائے۔

رپٹ پڑے کی ہر گنگا۔ مثل۔ (ہندو)۔ ہر گنگا

ایک کلمہ ہے جو ہندو نہاتے وقت مکرّر سہ کرّر زبان پر لاتے ہیں
یہاں اُس شخص سے مراد ہے جس کا پیر پھسلجانے اور دریا میں گر پڑنے
کی وجہ سے خواہ مخواہ ہر گنگا کہے ۔ یہ مثل اتفاقی حصول مدعا کے
لیے بولتے ہیں۔

رپٹانا ۔ (ھ) ۱ پھسلانا ۲ دوڑانا۔

رپٹن (ھ) مونث ۔ پھسلن ۔

رپٹنا ۔ (ھ) پھسلنا ۔ (فقرہ) پاؤں کیچڑ میں رپٹ گیا دھم سے
گر پڑے۔

رپورٹ ۔ (انگ میں رپورٹ) مونث ۔ اطلاع ۔ خبر ۔ وہ تحریر
جس میں کارروائی درج ہو ۔ (پڑھنا ۔ کرنا ۔ لکھنا کے ساتھ) (بحر) ؎

مختار ہیں وہ لکھیں نہ لکھیں جواب خط
صاحب کو روز اپنا عریضہ رپوٹ ہے

(روٹ ۔ پوٹ قافیے)

رپورٹر ۔ (انگ ۔ رپورٹر) صفت ۔ اطلاع کرنے والا نامہ نگار

رُت ۔ (ھ) مونث ۔ موسم ۔ فصل ۔ ہر چیز کا زمانہ ۔ حکماء ہند نے
چھ فصلیں قرار دی ہیں ۔

۱ موسم بہار ۔ مارچ اپریل ۔ (چیت ۔ بیساکھ)
۲ گرمی ۔ مئی ۔ جون ۔ (جیٹھ ۔ اساڑھ)
۳ برسات ۔ جولائی ۔ اگست (ساون بھادوں)
۴ خزاں ۔ ستمبر ۔ اکتوبر ۔ (کنوار ۔ کاتک)
۵ جاڑا ۔ نومبر ۔ دسمبر ۔ (اگھن ۔ پوس)
کہرے کا موسم ۔ جنوری ۔ فروری ۔ (ماگھ ۔ پھاگن)

رُت آنا ۔ فصل آنا ۔ زمانہ آنا (صبا) ؎

جھولا جھلوائینگے لیجا کے چمن میں تجھ کو
رُت کہیں آئے تو اے حور لقا ساون کی

رُت بدلنا ۔ رُت پھرنا ۔ موسم کا تبدیل ہونا۔

رُت کڑی ہونا ۔ موسم کا مضرّت رساں ہونا ۔ ؎

رو بیٹھے سقفِ بام کو لے بحر مینھ کے ساتھ
اب کی یہ رُت کڑی تھی ہمارے مکان پر

رَت ۔ (ھ ۔ بالفتح) رات کا مخفف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے

رَتجگا ۔ (ھ) مذکر ۱ خورائی رات ۔ ایک قسم کی خوشی کے
موقع پر رات بھر گلگلے وغیرہ پکا کر دن کو حضرت فاطمہ کی نیاز
دلواتی اور مسجد کا طاق بھرتی ہیں ۲ شب بیداری (بحر) ؎

ہے شب وصل خوشی میں بسر آج کی رات
رتجگا کیجئے اے رشکِ قمر آج کی رات

رتجگا ماننا ۔ منت ماننا کہ مراد پوری ہونے پر رتجگا کریں گے

رُتا ۔ (ھ) مذکر ۔ کیڑا جو گیہوں اور جو کے پوروں کو لگ جاتا ہے۔

رُتالو ۔ (ھ) مذکر ۔ اَڑوی کے مانند ایک جڑ ۔

رِتائی ۔ (ھ ۔ بکسر اوّل) مونث ۔ رتینے کی اُجرت ۔ رتینا ۔

رُتبہ ۔ (ع) مذکر ۱ پایہ منزلت ۲ درجہ ۔ مرتبہ ۔ عہدہ ۔ عزت
حرمت (پانا ۔ بڑھانا ۔ گھٹانا کے ساتھ) (سالک) ؎

ہوں میں غلام لیے فلک بارگاہ کا
جس کے گدا کو رتبہ ملا بادشاہ کا

رَتن ۔ (ھ) مذکر ۔ جواہر ۔

رِتنا ۔ (ھ) بالکسر) ۱ سوہن سے رتیا جانا ۲ (سارنگی کے لیے)
بجنا ۔ (فقرہ) دن رات سارنگی رتتی ہے ۔

رتوانا ۔ (ھ) سوہن سے صاف کرانا

رَتوندھا ۔ (س ۔ نون غنہ) مذکر ۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام
جس سے رات کو نہیں دکھائی دیتا ۔

رَتوندھی (ھ) مونث ۔ (لکھنؤ) رتوندھا ۔ (آنا کے ساتھ)

رتوندھیا ۔ صفت ۔ جس کو رتوندھی آتی ہو ۔

رَتھ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۔ ایک قسم کی گاڑی جس کے اوپر برج
سی بنی ہوتی ہے ۔

رتھ بان ۔ رتھ وان ۔ صفت ۔ رتھ ہانکنے والا ۔

رَتی ۔ (ھ) مونث ۱ ماشہ کا آٹھواں حصہ ۲ گھنگچی ۔ (ایک
سُرخ ۔ مقدار قلیل ظاہر کرنے کے لیے استعمال میں ہے ۔
۳ (اس معنی میں سنسکرت میں رتی بغیر تشدید حرف دوم ہے
قسمت ۔ تقدیر ۔ (جان صاحب) ؎

ستارہ جان میری آج کل ہے زور پر رتی ۔

رتی بھر ۔ ذرا سا ۔ (فقرہ) اس بات میں رتی بھر سچ نہیں

رتی بھر نانہ گاڑی بھر آشنائی ۔ مثل ۔ قرابت
دور دراز کی بہت سی دوستی سے بہتر ہے

رتی جاگنا۔ (عو) نصیبا جاگنا۔ (رنگین) ؎
آپ سے آتی ہوں تیرے پاس میں بھاگی ہوئی
اِن دنوں رتی ڈگاتا ہے سری جاگی ہوئی
رتی چمکنا۔ (عو) نصیب جاگنا (اسیر) ؎
تشبیہ دی جو تم نے لب لعل یار سے
یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی
رتی رتی۔ ذرا ذرا۔ (فقرہ) بیٹی نے ماں سے رتی رتی حال کہدیا۔
رتی ریزہ۔ (عو) (کنایۃً) مفصل۔ جیسے اُس نے رتی ریزہ حال کہدیا
رتی سامنے آنا۔ (دہلی) (عو) اقبال سامنے آنا۔
رتیلا۔ (ھ۔ بکسر اوّل و دوم و سکون یائے معروف) صفت مذکر۔ ریت ملا ہوا۔ مونث کے رتیلی کہتے ہیں۔
رٹ۔ (ھ۔ بالفتح) کسی بات کا بار بار کہے جانا۔
رٹنا۔ (ھ) ۱ دُھرانا بار بار کہنا۔ (فقرہ) اُس نے سبق بہت رٹا پھر بھی یاد نہوا ۲ کسی ذکر کا بار بار کرنا کسی کا نام بار بار لینا ۳ مذکر۔ (عو) تکرار مسلسل طلب (فقرہ) تمھیں تو ایک نہ ایک چیز کا ورد رٹنا لگا رہتا ہے۔
رٹ رہنا۔ چلتے رہنا۔ (فقرہ) تم کو ہر وقت اُسی کی رٹ رہتی ہے۔
رٹ لگنا۔ بار بار کہے جانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
اُس نام کی لگ گئی رٹ اس کو
لے لیکے وہ نام روتی تھی وہ
(فقرہ) دن رات تمہارے نام کی رٹ لگی ہے۔
رٹ لگانا۔ جیا کرنا (فقرہ) تم ایک نام کی رٹ لگاتے ہو۔ پھر کسی کی نہیں سنتے۔
رج (س۔ رجس) مونث۔ (ہندو) ۱ دریا کا ریتا ۲ بالو۔ ریت ۳ حیض ایام ۴ دلدل ۵ پھولوں کا زیرہ۔
رج بہانہ دیکھو راج بہانہ
رجا۔ (عربی میں رجاء بفتح اوّل تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا اور بکسر اوّل بھی جائز کرلیا ہے) مونث ۱ امید ۲ خوف

رجابجا۔ (عو لکھنؤ) مذکر آباد۔ بھرا پرا۔
رجال۔ (بکسر اوّل رجل کی جمع مذکر) لوگ جیسے قحط الرجال۔
رجال الغیب (ع) مذکر۔ مردان غیب۔ جوگنی۔ وساوس
رجالا۔ (رذالا کا بگڑا ہوا) مذکر۔ کمینہ
رجب (ع) مذکر۔ سال ہجری کا ساتواں قمری مہینہ۔ رجب کا چاند دیکھ کر قرآن شریف دیکھتے ہیں۔ (ذوق) ؎
وصل میں گر مجھ کو ہوے رویت ماہ رجب
روئے جاناں ہی کو دیکھوں میں تو قرآن چھوڑ کر
رجحان (ع) مذکر۔ میلان۔ توجہ (فقرہ) گورنمنٹ کا رجحان تعلیم کی طرف زیادہ ہے۔
رجز (ع) بفتح اوّل و دوم) مونث ۱ لغوی معنے اضطراب اور سرعت ۲ وہ شعر جو عرب معرکہ جنگ میں قومی شرافت اور بہادری پر فخر کرنے کے لیے پڑھتے ہیں ۳ ایک بحر عروض کا نام
رجسٹر (انگ۔ بفتح اوّل و کسر دوم و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر یادداشت کی کتاب حاضری کی کتاب۔ دفتر کی کتاب
رجسٹرار (انگ) مذکر۔ درج رجسٹر کرنے والا۔ سررشتہ دار
رجسٹرڈ۔ (انگ۔ بفتح اوّل و کسر دوم و سکون و فتح چہارم مذکر۔ یادداشت کی کتاب۔ حاضری کی کتاب۔ دفتر کی کتاب۔
رجسٹرار۔ (انگ) مذکر۔ درج رجسٹر کرنے والا۔ رجسٹری کرنے والا سررشتہ دار۔
رجسٹرڈ (انگ) رجسٹری شدہ
رجسٹری۔ (انگ) مونث۔ داخلہ محکمہ ڈاک کے رجسٹر میں محصول دیکر درج کرانا۔ دستاویز کا قانون نافذ الوقت کی رو سے محکمہ رجسٹرار میں اندراج ہو کر مکمل ہونا۔ (کنایۃً) مکمل ہونا (کرنا۔ کرانا ہونا کے ساتھ)
رجسٹری شدہ ۱ وہ لفافہ یا خط یا پیکٹ جس کی رجسٹری کرائی گئی ہو ۲ (کنایۃً) مضبوط مستحکم۔
رجسٹریشن (انگ۔ مذکر۔ درج رجسٹر کرانا۔
رجعت۔ (ع) مونث ۱ لوٹنا ۲ عورت کو طلاق کے بعد زوجیت میں لانا ۳ چاند سورج کے سوا اور کسی سیارے کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا ۴ (اردو) جنون سودا۔ کسی

جلالی عمل کے شرائط میں غلطی ہو جانے سے پاگل ہو جانا۔ (ہونا کے ساتھ) ۵ (عو) فضول بکنا۔ بیہودہ بکنا۔ (فقرہ) تجھے تو ایک بات کی رجعت ہو گئی۔

رجعتِ قہقری۔ (مونث) اُلٹے قدموں پھرنا۔ اس طرح واپس ہونا کہ منہ تو اسی طرف رہے جدھر گئے تھے اور پیچھے سرکتے آئیں

قہقری۔ عربی میں اُلٹے پاؤں چلنا (مومن)

صبح دم آنے کو وہ تھا کہ گواہی دی ہے
رجعتِ قہقریِ چرخ و قمر آخر شب

رجلے بجلے۔ (لکھنؤ) (مذکر) کمینے مثال کے لئے دیکھو ٹما

رجماً بالغیب۔ (ع۔ رجم پتھر پھینکنا۔ غیب وہ چیز جو آدمی کی آنکھ سے اوجھل ہو) بغیر سوچے سمجھے۔ اٹکل سے۔

رجمنٹ۔ (انگ۔ بفتح اوّل وکسرِ دُوم وفتح سوم)۔ اردو میں بالفتح وفتح سوم ہے۔ مونث پلٹن۔ آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ۔

رجنا (ھ) (عو) سیر ہونا۔ (فقرہ) رج کے کھاؤ۔

رجواڑا۔ (س) ہندو راجاؤں کا مُلک۔ راجا کی عملداری۔

رُجوع۔ (ع۔ بضمِ اوّل ودوم وسکون سوم معروف) مونث لوٹنا۔ جھکنا۔ مائل ہونا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ناسخ نے مذکر کہا ہے

ایسا طبیب کون ہے اے گُل کہ بارہا
تجھ سے رجوع نرگسِ بیمار نے کیا

ترجیح تانیث کو ہے۔ (برق)

دل اُس صنم سے دمِ نزع پھر گیا تو کیا
رجوع اور سے کی جب مرض کو طول ہُوا

رُجوعِ قلب۔ دلی توجہ

کریمی اُس کی بھر دیتی شرف دامن مرادوں سے
رجوعِ قلب سے جو بندہ عاجز دعا کرتا

رُجوع کرنا۔ ۱ معالجہ کرنا کسی طبیب سے ۲ متی طلب ہونا کسی طرف۔ (فقرے) زوج نے اپنے مرجع کی طرف رجوع کی۔ اُنھوں نے اپنے پہلے عقیدے سے رجوع کی۔ ۳ دائر کرنا۔ پیش کرنا۔ عدالت میں لانا۔

رجوع ہونا۔ متوجہ ہونا گرویدہ ہونا

کیوں کر نہوں رجوع امیر و وزیر ادھر
رشکِ حزیں غلام ہے شاہِ حجاز کا

رجولت۔ رجولیّت (ع۔ بضم اول ودوم وسکونِ سوم معروف۔) مونث۔ مردمی۔ قوتِ باہ

رجُوم۔ (ع) مذکر۔ وہ ستارے جن سے شیطان بھگائے جاتے ہیں۔

رجھانا۔ (ھ۔ بکسر اوّل) خوش کرنا۔ لبھانا۔ فریفتہ کرنا۔

رجھنا۔ خوش ہونا۔ اس جگہ بشینِ ریجھنا استعمال ہیں ہے۔

رُچ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) خواہش۔ رغبت۔

رُچنا۔ (س) (لکھنؤ) ۱ خواہشمند ہونا، لذت پانا ۲ (دل کے ساتھ) مالوف ہونا

دل کسی سے نہیں رچتا رنگیں
خوے بد اپنی سے ناراض ہوں ہیں

۳ شادیانہ۔ انعام جو شادی کے گیت گانے پر ڈومنیوں کو ملتا ہے۔

رَچانا۔ (ھ) ۱ مقرر کرنا۔ پھیلانا جیسے ۲ مہندی سے رنگین کرنا خوشبودار کرنا جیسے مہندی رچانا۔

رچاوٹ۔ (ھ) مونث۔ رچنا۔

اس کا ظہور کیوں نہ تجھ سے میں کیا کیا رنگین
دست و پا تحفہ ہیں مہندی کی رچاوٹ خاصی

رُچتا پچتا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خوشگوار اور ہضم ہونے والی چیز۔ مونث کے لیے رچتی پچتی۔

رَچ کر کھانا۔ رغبت سے کھانا۔

رچنا۔ (س۔ بالفتح) ۱ کھانا ہضم ہونا ۲ ایک شے کی بو کا دوسری شے میں سرایت کر جانا۔ (ناسخ)

کوئی سہرا رکھ کے اس پر سو گیا تھا خواب میں اکدن
رچی ہے نکہت زلفِ معنبر میرے زانو میں

۳ کبوتر کا خانے میں جانا ۴ مہندی کا ہاتھ پاؤں میں رنگ لانا ۵ شادی کا پھیلنا۔ شادی بیاہ کا سامان مہیا ہونا ۶ جزو بدن

(عاشق) ؎

رچ گیا سودا بدن میں اب دوا بیکار ہے
روز محشر تک رہیں گے داغ میرے تن کے ساتھ

رچنی مہندی۔ وہ حنا جو اچھا رنگ دے

رح - رحمۃ اللہ علیہ کا مخفف

رحل (ع - بالفتح) مونث - وہ لکڑی کی چیز جس پر قرآن رکھ کر پڑھتے ہیں

رحلت - (ع) بالفتح) مونث - کوچ - موت - انتقال - (کرنا کے ساتھ) (صبا) ؎

ہوا رنج و غم کا عدم قافلہ
ہماری بھی دنیا سے رحلت ہوئی

رحم - (ع - بالفتح) مذکر ۱ مہربانی - ترس - ؎

دیکھنے کو رہے ترستے ہم
نہ کیا رحم تو نے پر نہ کیا

رحم کرنا کے ساتھ علامت مفعول (کو) مستعمل نہیں ہے - پر مستعمل ہے - جیسے خدا اُس پر رحم کرے ۲ (ع - بالکسر و بفتح اول و کسر دوم و نیز بفتح اول و سکون دوم) مذکر - بچہ دان (فقرہ) بیگم کے رحم سے کوئی اولاد نہیں ہوئی ۳ وہ چاولوں کا کچا حلوا جو اللہ کے واسطے عورتیں کسی خوشی کی تقریب میں بناتی ہیں - اور اُس کو لڈو کی شکل کا بھی بنا لیتی ہیں - (جان صاحب) ؎

دائی کر پیار رحم کروں بے نیاز کا
رہجائے پیٹ مجھ کو جو صدقہ رحیم کا

رحم آنا - ترس آنا - (ذوق) ؎

وہ عیادت کو مری آئے تو کیونکر آئے
مر بھی جاؤں تو ذرا رحم نہ آوے اُس کو

رحمدل - صفت - مہربان - رفیق القلب -

رحمدلی - مونث - مہربانی - دلسوزی

رحم کھانا - ترس کھانا - (تعشق) ؎

یا فاطمہ کہاں ہو غریبوں پہ رحم کھاؤ

رحمٰن - (ع - نہایت رحم والا - رحمت سے مشتق - رحمٰن و رحیم - دونوں مبالغے کے وزن ہیں - مگر رحمٰن دنیا اور آخرت دونوں کی رحمت کو شامل اور صرف خدا کی مقدس ذات کے ساتھ مخصوص ہے) صفت رحم کرنے والا - بڑا مہربان - بخشائندہ - اِس لفظ کا املا بدون الف صحیح ہے -

رحمت - (ع - بالفتح) مونث ۱ مہربانی - کرم - (مجاز) چونکہ بارش رحمت الٰہی ہے اس لئے اُس کو باران رحمت کہتے ہیں - (ذوق) ؎

جنت خورشید تپے اتنی ہی بارش ہو سوا
ہوئے کیونکر تپش عشق نہ رحمت کی دلیل

۲ درود - سلام ۳ کلمہ تحسین و آفریں - (فقرہ) تم کو صد رحمت تم نے ایسے بدزبان کے ساتھ چار سال تک بسر کی -

رحمت برسنا - کثرت سے رحمت کا نازل ہونا - (امیر) ؎

تری مسجد میں واعظ خاص ہیں اوقات رحمت کے
ہمارے میکدے میں رات دن رحمت برستی ہے

رحمت خدا کی - آفریں - شاباش - آپ کا کیا کہنا -

رحمۃ للعالمین - (ع - لفظی معنے رحمت واسطے جملہ عالموں کے) کنایۃً - رسول خدا ؎

غم گناہوں کا نہ کھا شادِ حزیں -
رحمۃ للعالمیں پر دھیان کر

رحیم - (ع) صفت) بہت مہربان - دیکھو رحمٰن -

رحیق - (ع) مونث - شراب خالص - (رشک) ؎

رحیق ساغر توحید کا ہے نام شراب

رحیل (ع) مذکر - کوچ کوچ کرنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا

رُخ - (ف) مذکر ۱ چہرہ (فقرہ) پورب کی طرف رُخ کر کے دیکھو فرق کے لیے دیکھو رخسار ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام ۳ عنقا کی طرح بڑا جانور ۴ (اُردو) طرف - جانب - سمت - (فقرہ) یہ آلہ ہوا کا رُخ بتاتا ہے ۵ (اُردو) میل - رجحان - توجہ ۶ سامنا (فقرہ) قبلہ رُخ کھڑے ہو جاؤ -

رُخ اُتارنا - دیکھو اُتارنا نمبر ۳۴

رُخ اُتر جانا - لازم - (امیر) ؎

تیوریاں ایسی چڑھیں اُترے رُخ شمس و قمر
بھنچی آنکھیں ہوئیں تیغیں تو اشارے خنجر

رُخ بدلنا - ۱ بے مروت ہو جانا - رُکھائی کرنا - (جلیل) ؎

پھری جو نزع میں آنکھیں وہ بدگمان بولا
کہ آپ ہم سے کہاں رُخ بدل کے جاتے ہیں

۲۔ اندازِ تقریر بدلنا۔ مُنھ پھیرنا۔ ؎

جدھر سے ہوتے تھے نظارہ ہائے یارِ ظفر
وہ رُخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا

رُخ پانا۔ متوجّہ پانا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ؎

سفارش ہم تری کرتے پر اے داغ
کچھ اُن کا تجھ سے رُخ اچھا نہ پایا

رُخ پھرنا ۱۔ کشیدہ ہونا۔ بے اعتنائی ہونا۔ (آتش) ؎

پھرا ہے رُخ اُس بادشاہِ خوباں کا
کچھ اعتماد نہیں ہے مزاج سلطاں کا

۲۔ سمت بدل جانا۔

رُخ چھوٹنا۔ ہمّت پست ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

بچپنا ہے مرے اشکوں سے جو رُخ چھوٹتے ہیں
دودھ کے دانت ابھی شبنم کے نہیں ٹوٹتے ہیں

رُخ دے کر بات نہ کرنا۔ (عو) توجّہ سے بات نہ کرنا۔
(عو) توجّہ سے بات نہ کرنا۔

رُخ دیکھنا۔ توجّہ دیکھنا (آتش) ؎

ذرّہ کی طرح ہم نے بھی لڑائی آنکھیں
رُخ پر نور جب اُس ماہِ لقا کا دیکھا

(فقرہ) میں نے اُس روز آپ کا رُخ اپنی طرف نہیں دیکھا اس لئے کوئی تذکرہ نہیں چھیڑا۔

رُخ کر جانا۔ خم کھا جانا۔ مثال کے لیے دیکھو آگ پر سیدھا کرنا۔

رُخ کرنا ۱۔ مُنھ کرنا۔ پھرنا ۲۔ توجّہ کرنا۔ (ناسخ) ؎

ہٹ گیا ہے یہ کسی گیسو و رخسار سے دل
کہ کبھی رُخ نہ کروں گبر و مسلماں کی طرف

بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۳۔ ارادہ کرنا (فقرہ) سال بھر سے اُس نے کلکتہ کا رُخ نہیں کیا ۴۔ کسی طرف جانا۔ کسی طرف متوجّہ ہونا (اوج) ؎

رُخ کرتی اِدھر تھا نہ یہ مُنھ فوج دغا کا
دشوار سوئے خیمہ گزرنا تھا ہوا کا

رَخت۔ (ف۔ بروزن سخت) مذکر۔ اسباب۔ اثاثہ۔ لباس (قلق) ؎

اک اور رزدِ کفن کا لیا کھٹکا ہمراہ
منزلِ گور میں یہ رختِ سفر کیا ہوگا

رُخسار۔ رخسارہ۔ (ف) مذکر۔ گال (نسیم) ؎

ظلمت میں مجھے نور کا پہلو نظر آیا
رخسار چراغِ شبِ گیسو نظر آیا

رُخ۔ رُخسارہ کا۔ فرق رخ کا اطلاق تمام چہرے پر ہوتا ہے برخلاف رُخسار جس کے معنے گال کے ہیں اور مجازاً بمعنے رُخ مستعمل ہے۔

رَخش۔ (ف۔ بالفتح۔ سپید اور سُرخ ملا ہوا رنگ۔ رستم کے گھوڑے کا رنگ ایسا ہی تھا اِس وجہ سے اس کو رخش کہتے تھے۔ پھر ہر گھوڑے کو رخش کہنے لگے) مذکر ۱۔ گھوڑا۔ (رند) ؎

پیدا ہو جس سے رَخش کسی شہسوار کا
آنکھوں کو انتظار رہا اُس غبار کا

۲۔ روشنی۔

رَخشان۔ (ف) بالضم۔ صفت۔ چمکنے والا

رَخشندگی (ف) مونث۔ چمک۔

رُخصت۔ (ع۔ بالضم وفتح دوم) اجازت) مونث ۱۔ چھٹی مہلت۔ (داغ) ؎

عدم سے سب آتے ہیں یاں چار دن کو
نہیں ہوتی منظور رخصت زیادہ

۲۔ اجازت۔ (اوج) ؎

بیٹوں کی طرح آپ نے پالا ہے یہ شفقت
آفت سے چھٹوں میں جو ملے مرنے کی رخصت

۳۔ روانہ ہونا ۴۔ برطرفی۔ وداع ۵۔ جاؤ۔ روانہ ہو کی جگہ (داغ) ؎

وہ تشریف لاتے ہی بولے کہ رخصت
نہیں ہم کو ملنے کی فرصت زیادہ

۶۔ خدا کی طرف سے بندے کو کسی کام میں تخفیف کی اجازت ہونا

رُخصت اتفاقی۔ وہ چھٹی جو کسی ناگہانی واقعہ یا ضرورت کے وقت مِل سکتی ہے اور تنخواہ نہیں وضع کی جاتی۔

رخصتانہ۔ مذکر۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو۔ انعامِ رخصت۔ خلعتِ رخصت۔

رخصت دینا۔ اجازت دینا۔ چھٹی دینا۔ (جلال) ؎

ہجر میں صبر و تحمل کا تقاضا ہے یہی
جلد رخصت ہمیں دو کام تم اپنا لیکر

رخصت رعایتی۔ وہ رخصت جو ہر ایک ملازم کو سال بھر میں ایک ماہ کی مل سکتی ہے۔

رخصت طلب۔ (ف) صفت۔ جانے کی اجازت چاہنے والا۔ (شعور) ؎

وہ رُخ پہ ہاتھ پھیر کے بولا بڑھا جو خط
رخصت طلب یہ خضر مسیحا سے ہوگیا

رخصت کرنا۔ [۱] مسافر کو روانہ کرنا [۲] لڑکی کو شوہر کے گھر بھیجنا [۳] برطرف کرنا۔ (بدزبانی کی وجہ سے میں نے اُس ملازم کو رخصت کر دیا) [۴] (کنایۃً) ٹالنا۔ (فقرہ) ساہوکار کو اس وقت کچھ تھوڑا سا دے کر رخصت کر دو۔

رخصت لینا۔ [۱] اجازت لینا۔ (آتش) ؎

درِ فردوس پر رضوان سے رخصت کون لیتا ہے
سمجھتا ہوں میں کھیل اک پھاندنا دیوارِ گلشن کا

[۲] چھٹی لینا۔

رخصت مانگنا۔ اجازت چاہنا۔ چھٹی مانگنا۔

رخصت ملنا۔ [۱] اجازت ملنا [۲] چھٹی ملنا [۳] موقوف ہونا

رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ (شعور) ؎

ہم سے رخصت ہو کے وہ خورشید رُو جس دم چلا
ظلمت شب ہوگئی بس صبح غم کی روشنی

(کنایۃً) مرجانا۔

رخصتی۔ مونث (لکھنؤ) [۱] دُلھن کی روانگی [۲] وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے۔ سلامی۔

رخنہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) [۱] سوراخ۔ روزن۔ (آتش) ؎

نہیں روزن جو قصرِ یار میں پروا نہیں ہم کو
نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہے دیوار آہن میں

[۲] (اُردو) مزاحمت۔ خلل۔ فساد۔ فتنہ۔ (صبا) ؎

اے صنم تیری نگہ کے تیر سے
شرع میں زاہد کی رخنہ ہوگیا

رخنہ انداز۔ (ف) صفت۔ خلل ڈالنے والا۔

رخنہ اندازی۔ مونث۔ خلل ڈالنا۔ بیا بجی مارنا

رخنہ بندی۔ (ف) مونث۔ سوراخ بند کرنا۔ فتنہ و فساد روکنا۔ (اجتہاد) پیغمبر صاحب نے سب کی اچھی طرح رخنہ بندی کر دی۔

رخنہ پڑنا۔ خلل پڑنا۔ (شاد) ؎

رخنے ہزار محفلِ زنداں میں پڑ گئے
زُہّاد و شیخ دو یہ جہاں مسخرے ہوئے

خلل انداز ہونا ؎

یہ کہہ کے رخنہ ڈالیے اُن کے نقاب میں
اچھے بُرے کا حال کھلے کیا حجاب میں

رخنہ کرنا۔ [۱] سوراخ کرنا [۲] فساد کرنا۔ السیٹھ لگانا (آتش) ؎

ہیری نگہ نے شک سے روزن کو جا نہ دی
رخنہ یہ قصرِ یار کی دیوار سے کیا

رخنہ کھلنا۔ سوراخ نکلنا (مصحفی) ؎

موجِ نسیمِ صحرا ہے آج عنبر فشاں
رخنہ نہ کھل گیا ہو دیوارِ بوستاں کا

رخنہ نکالنا۔ رخنے نکالنا۔ (کنایۃً عیب نکالنا) نکتہ چینی کرنا حیلہ حوالہ کرنا۔ عذر کرنا کسی کام میں

رخنہ نکلنا۔ نقص ظاہر ہونا۔ (جلیل) ؎

چنے جاتے ہیں دیوار دل۔ کہ روزن بدگمانی سے
ذرا سے وہم پر کیا کیا وہاں رخنے نکلتے ہیں

رد۔ (ع بالفتح و تشدید دوم۔ پلٹا دینا۔ (اُردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث دہلی میں مذکر ہے۔ نہ ماننا۔ پھیر دینا۔ واپس کرنا۔ (غالب) ؎

کیوں ردِّ قدح کرے ہے زاہد
مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے

[۲] تردید (فقرہ) اس کتاب کی رد لکھی گئی ہے [۳] جھٹلانا [۴] باطل وانیں) ؎

قتل پراُن کے ستمگار تو کد کرتے تھے
پر یہ کس خوبی سے ہر دار کو رد کرتے تھے

۲ (مجازاً) تے۔ (جملہ معانی میں کرنا کے ساتھ)

ردِّ خلق صفت۔ مردود۔ (صبا) ؎
وہ ردِّ خلق ہوں میں گر ڈوب کر مرونگا
مردہ مرا وبالِ دوشِ حباب ہوگا

ردِّ دعوت ۔ مونث۔ دعوت نامنظور کرنا۔ (رشک) ؎
تری ردِ دعوت کا شگون عبث ہے

ردِّ سلام ۔ سلام کا جواب دینا۔

رد کر دینا ۔ ہرا دینا۔ مات کر دینا۔ (شعور) ؎
رد کر دیا ترے لبِ رنگین نے لعل کو
ٹھنڈا چراغ دامنِ کہسار ہوگیا

ردّ و بدل ۔ (مونث۔ دہلی میں مذکر ہے) اُلٹ پلٹ پھیرنا بدلنا۔ واپس کرنا۔ دفع کرنا۔ (فقرہ) تاجر نے مال زنانے میں بھیجا۔ گھنٹوں ردّ و بدل ہوئی تب ایک چیز خریدی گئی ۲ تکرار حجت۔ (بحر) ؎

اس قدر چاہیے کیا ردّ و بدل عاشق سے
ایک تیوری کے بدلنے میں تو ہے کام تمام

۳ جنگ میں حملہ کرنا۔ اور توڑ کرنا۔ (انیس) ؎
ہاں بعد علیؑ کم ہوئی جنگ و جدل ایسی
غل تھا کبھی دیکھی نہیں ردّ و بدل ایسی

۴ تبدیلی۔ (اجتہاد) لیکن نصاریٰ و یہود نے اس میں ردّ و بدل کر دیا۔

ردّ و قدح ۔ (قدح۔ بالفتح طعنہ دینا۔ عیب چینی کرنا) مونث دو ٹیڑھی باتیں جو بحث اور تکرار میں ہوتی ہیں۔ بحث تکرار۔ حجت (اوج) ؎

پسند منکرِ ناداں سے ہے خطا یہ کیسے
ہے ردّ و قدح کی یاں عادتِ خراب کیسے

لطیفہ: جیال یہ رہے ردّ و قدح بفتح دال قدح ہے (انشا) ؎
مجھے کام تجھ سے ہے اے جنوں نہ کہوں کسی کو نہ کچھ سنوں
نہ کسی کی ردّ و قدح میں ہوں نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں

ردّ و کد ۔ مونث۔ حجت مباحثہ۔ (ذوق) ؎
دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہے آپ کی
رکھتے فقیر کام نہیں ردّ و کد سے ہیں

ردّ ہونا ۔ (غلط ثابت ہونا۔ منسوخ ہونا۔ ٹوٹنا ۲ دفع ہونا۔ باطل ہونا۔ (جلال) ؎
کہیں خیرات سے ہوتی ہے بلا عشق کی رد

۳ مقابلے میں پست ہوجانا (شعور) ؎
رنگِ چمن ہی رد نہ ہوا رعب یار سے
گویا گلی کبوتر اڑائے نگار نے

ردّا ۔ (فارسی میں ردہ بفتح اول و دوم مطلق صف۔ دیوار کی اینٹوں کی ایک قطار۔ اردو میں بروزن کدّا بتشدید دوم ہے) مذکر۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ یا مٹی کی ایک تہ پر دوسری تہ رکھنا جو تہ بہ تہ رکھی جاتی ہے۔ اس کو ردّا کہتے ہیں۔

ردّا جمانا ۔ الزام رکھنا (شوق قدوائی) ؎
جما آؤں تھانے میں ردّا کڑا
کہ بندھ جائے قاری پہ اُلٹا دھڑا

ردّا رکھنا ۱ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا۔ چنائی پر چنائی کرنا ۲ ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا ۳ (کنایۃً الزام رکھنا) (داغ) ؎

وہ کریں عذرِ وفا اچھی کہی
مجھ پہ ردّے رکھتے ہیں الزام کے

رِداء (ع۔ بکسر اول ہمزہ در آخر۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث۔ چادر۔ (بحر) ؎
ہوا ہے عاشقِ گریاں غریقِ رحمت آج
کفن کے واسطے بھیجے ردا سحاب اپنی

روائت ۔ (ع۔ بفتح اول و ہمزہ) مونث۔ فاسد ہونا۔ خراب ہونا۔

ردلا۔ کھنڈلا ۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ حقیر۔ نکمّا۔ خراب

ردّوے خدوے ۔ (ہندی میں ردوا کھدوا ہے) صفت خراب۔ سفلے۔ کمینے۔ (فقرہ) ایسے ویسے ردّوے خدوے مارے مارے پھرتے ہیں۔

ردی ۔ (ع۔ بروزن ولی بتشدید سوم جید۔ ردی) بروزن

بیر تباہ ۲ صفت بگڑا ہوا۔ ناقص۔ خراب۔ نکما۔ ناکارہ (محسن) ؎

ردی جب ہوا پرچۂ آفتاب
کھلا دفتر امتحانِ حساب

(فقرہ) اب بیمار کی حالت ردی ہو گئی ہے۔

رَدّی۔ (اردو) بتشدید دال مکسور ۱ مونث۔ ناقص کاغذ۔ ۲ صفت۔ نکما۔

رَدّی کر دینا۔ بیکار کر دینا۔

ردیف۔ (ع) بروزنِ امیر ۱ وہ شخص جو ایک گھوڑے یا اونٹ پر پیچھے بیٹھے ۲ مونث وہ لفظ جو غزل یا قصیدے یا ابیات کے آخر میں قافیہ کے پیچھے بار بار آئے ۳ پیچھے کی فوج۔ حروفِ تہجی کی ترتیب سے جب الفاظ یا اشعار کہے جائیں تو اُن کے واسطے بھی ردیف کا لفظ مستعمل ہے ؎

جلد اے جان کہیں جیم کی اب پ ردیف
حسن کا شعر ہیں اور عیب کا ہے دھیان (شفیق)

ردیف باندھنا۔ ردیف کا موقع سے استعمال کرنا۔

ردیف بندھنا۔ لازم ؎

اس زمیں کا فقط اتنا ہی تکلف ہے شعور
کہ ردیف غزل طرح نہ بیکار بندھی

ردیف چمکنا۔ ردیف کا لطف دینا۔ (شعور) ؎

باعثِ فروغِ حسن ٹھہرا کمال عشق
چمکے ردیف خوب جو دے رنگ قافیہ

ردیف وار۔ ابجد کے حساب سے رکھا ہوا۔ حروفِ تہجی کی ترتیب سے۔

رذالا۔ (ع) رذالت بضم اول و فتح چہارم۔ و نیز بفتح اول و زائے ہوز کسی لغت میں نہیں ہے۔ ہندوستان میں آخر ت۔ ہ یا الف سے بدل لی ہے) مذکر (مجازاً) ناقص۔ کمینہ کم ذات۔ رذالپن۔

رذالپن۔ مذکر۔ کمینہ پن۔ سفلہ پن۔

رذالے کا لٹھ۔ (کنایۃً) منہ پھٹ۔ بے شرم بیباک گستاخ۔ بیحیا۔

رذالے کی جورو کو سدا طلاق۔ مثل کم ظرف کی دوستی کا کبھی اعتبار نہیں کرنا چاہیئے۔ کمینہ اور سفلہ کو اپنے عہد کا کچھ پاس نہیں ہوتا۔

رذالے کے ناخن ہوئے۔ مثل یعنے کمینہ صاحب اختیار ہو گیا۔ رذیل۔ (ع) صفت۔ سفلہ۔ کمینہ۔ کم ذات

رذیل کی دو نہ اشراف کی سَو۔ کمینہ کی دو گالیاں بھی اشراف کی سو گالیوں سے بڑھ کر ہوتی ہیں۔

رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر۔ شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر۔ مثل۔ کمینوں کی بات کا بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔

رڑبانہ۔ (ہ) بالکسر، گڑگڑانا

رڑکنا۔ (ہ) کھٹکنا۔ چبھنا۔ (فقرہ) آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے۔

رز۔ (ف۔ بالفتح) رنگ کرنے والا جیسے رنگرز ۲ انگور۔ اردو میں دخترِ رز۔ دختر رز یعنے شراب انگوری و شراب مستعمل ہے

رزّاق۔ (ع) رازق کا مبالغہ ہے۔ یعنے خدائے تعالیٰ تمام مخلوق کو مناسب حال اور موافق روزی دیتا ہے) مذکر۔ رزق دینے والا۔ خدا تعالے کا نام۔

رزاقی۔ رزق رسانی۔

رزق۔ (ع۔ بالکسر۔ رزق کی دو قسمیں ہیں ایک محسوس جو جسموں کے واسطے ہے اور دوسرا معقول جو روحوں کے واسطے ہے) مذکر۔ روزی۔ خوراک۔ کھانا۔ پہونچانا۔ دینا کے ساتھ)

رزق اُتارنا۔ رزق پیدا کرنا۔

رزق اُترنا۔ از خود سامان رزق ہو جانا یا غیب سے ملنے کی جگہ۔ (اسیر) ؎

مثل طفلی کے جوانی میں بھی بھوکے نہ رہے
شیرِ مادر کی طرح رزق مقدر اُترا

رزق پہونچنا۔ کھانا ملنا قدرتِ الٰہی سے (آتش) ؎

رزق ہر صبح پہونچتا ہے مجھے بے منت
خونِ دل لختِ جگر کی ہے نہاری تیار

رزق کا کیڑا۔ اناج کھانے والا۔ (کنایۃً) انسان (جرات) ؎

جو رزق کا کیڑا ہو ملے کیوں نہ اُسے رزق
رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا

رزق نوش کرنا۔ رزق کھانا۔ (شعور) ؎

جہاں میں سب ہیں مہمانِ طفیلی
کیا کرتے ہیں رزقِ آسیہ نوش

رِزَرْوڈ (انگ) صفت۔ مخصوص جس کو اور لوگ استعمال میں نہ لا سکیں۔

رِزَلْٹ۔ (انگ) مذکر۔ نتیجۂ امتحان۔ نتیجہ

رَزْم۔ (ف۔ بالفتح) مونث۔ جنگ۔ معرکہ۔

رزمگاہ۔ (ف) مونث) میدانِ جنگ

رزمیہ۔ (ف) صفت۔ رزم سے نسبت رکھنے والا۔

رِزُولیوشن۔ (انگ۔ بکسرِ اوّل وضمِ دوم وسکونِ سوم بدل) مذکر۔ تجویز۔

رِزِیڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ ۱ باشندہ ۲ شاہی وکیل جو غیر ریاست میں رہے۔

رِزِیڈنسی (انگ) مونث۔ وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہے۔

رَس۔ (ھ۔ بالفتح مذکر۔ ۱ شیرہ۔ عرق۔ دودھ ۲ گنّے کا شیرہ ۳ جوہر۔ ست ۴ لوچ (شرف) ؎

پٹریاں میرے قفس کی شاخِ گل سے کم نہیں
لوچ یہ دیکھا نہ دیکھی ایسے رس کی تیلیاں

۵ دھات کے کُشتے کو بھی رَس کہتے ہیں ۶ (ہندو) منی۔ نُطفہ ۷ آواز کی نرمی۔ آواز کی شیرینی (فقرہ) اُس کی آواز میں ذرا رس نہیں ۸ نشیلا پن۔ دیکھو آنکھوں میں رَس ہونا۔

رس اُترنا۔ گھوڑے کے سُم سے مواد کا پانی نکلنا۔

رس بَتا۔ صفت۔ مونث۔ خمار آلودہ۔ نشیلی۔ آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے (جلیل) ؎

یہ کہتی ہیں مرے ساقی کی رس بھری آنکھیں
کہ کوئی جام یہاں خالی از شراب نہیں

۲ (انگ۔ راسب بیری کا بگاڑا ہوا) مونث۔ مکوہ کی قسم کا ایک پھل اور اُس کا درخت

رس بھری آواز۔ دیکھو رسیلی۔

رس پڑنا۔ اناج میں دودھ پیدا ہونا۔

رَس چوس لینا۔ جوہر نکال لینا۔ چوس لینا۔ (داغ) ؎

گلشن میں ترے لبوں نے گویا
رس چوس لیا کلی کلی کا

رَس کی باتیں۔ (ہندو) میٹھی میٹھی باتیں۔ لگاوٹ کی باتیں۔

رَس گھولنا۔ (کنایۃً) شیریں کلامی کرنا۔

رَس لینا۔ رس چوسنا۔ (راسخ) ؎

رس کس نے لیا تری مِسّی کا
علیم کا ہے رنگ پھیکا پھیکا

رَس میں بس ملا دیا۔ (ہندو) خوشی میں رنج پیدا کر دیا

رِس۔ (س۔ بالکسر۔ فارسی میں بالضم بمعنے حریص) مونث ہندو۔ غضب۔ غُصّہ۔ ہٹ۔ ضد۔

رِسانا۔ (ھ) ہندو) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

رَس۔ (ف) بالفتح۔ رسیدن کا امر۔ مرکبات میں بمعنے کسی چیز پر پہونچنے والا مستعمل ہے۔ جیسے فریادرس۔ دادرس

رَسا۔ (ف) ۱ کسی چیز تک پہونچنے والا۔ دور جانے والا۔ جیسے آہ رسا ۲ کامل داخل جیسے کامل رسا۔ زلفِ رسا (منیر) ؎

یوں تو خوش فکر ہیں اِس معرکہ میں جمع مُنیر
عرش رس دیکھئے اب فکرِ رسا کس کی ہے

رسائی۔ (ف۔ بفتح اول) مونث۔ پہونچ۔ باریابی دخل۔ جسارت۔

رسائی پانا۔ باریاب ہونا۔ (ناسخ) ؎

رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو

رسائی پیدا کرنا۔ رسوخ حاصل کرنا۔ (آتش)

ایسی رسائی کیجیے پیدا کہ کھینچ کر
خلوت سے انجمن میں ہمیں یار لے چلے

رسائی پیدا ہونا۔ لازم

رَسّا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی اور موٹی رسی۔

رسالت۔ (ع۔ بکسر اوّل وفتح چہارم) مونث۔ پیغمبری۔ پیغامبری۔ سفارت۔ (اسیر)

سوئے خلق قرآں ہے مکتوب خالق
ہوئی ختم سب پر رسالت تمہاری

رسالتمآب - پیغمبر صاحب سے مراد ہوتی ہے۔ ؎
اے داغ بخشوائیں گے امت کے گناہ
ہے آسرا جناب رسالتمآب کا

رسالدار - مذکر۔ صحیح رسالہ دار

رسالداری - مونث۔ صحیح رسالہ داری ہے۔

رسالہ - (ع۔ رسالۃ - کتاب۔ پیغام رسانی) مذکر ۱ چھوٹی کتاب پمفلٹ (صبا) ؎
روز ازل کھلا کتب خانۂ بہار
سوسن نے دس ورق کا رسالہ اٹھالیا
۲ کئی سو سواروں کا دستہ۔ (داغ) ؎
کہتی ہیں وہ آنکھیں صف مژگاں کو بڑھاکر
ہے کون جو روکش ہو رسالوں سے ہمارے

رسالہ دار - مذکر۔ رسالے کا افسر۔

رسالہ داری - رسالے داری کا عہدہ۔ رسالے کی افسری۔

رساں - (ف۔ بروزن کماں) صفت ۱ پہونچانے والا جیسے مژدہ رساں۔ چٹھی رساں ۲ مونث۔ دیکھو رسائن نمبر ۲

رساول (ہ) مونث گنے کے رس کی کھیر

رسائل - (ع) مذکر۔ رسالہ نمبر ۱ کی جمع

رسائن - (س) مونث ۱ وہ دوا جو کوئی دھات کشتہ کرکے بنائی جائے ۲ (عو) آہستگی۔ دلی میں اس جگہ رسان مستعمل ہے (فقرہ) رسان سے سمجھایا تمہاری سمجھ میں نہیں آتا ہے کیا۔

رسپانڈنٹ - (انگ) بالفتح۔ انگریزی میں بکسر رڈال ہے مذکر۔ اپیلانٹ کا فریق مخالف۔

رُستخیز - (ف) بالضم۔ حاصل مصدر رستن کا۔ معنی اُٹھنے اُگنا۔ اُٹھنا) مونث (کنایۃً) قیامت

رستگار - (ف بالفتح) صفت۔ نجات پانے والا۔ رہائی پانے والا۔

رستگاری - (ف) مونث۔ رہائی

رُستم (ف۔ بالضم) ایران کا مشہور پہلوان جو زال بن سام کا بیٹا۔ اور زابلستان کا حاکم تھا۔ زال کا لقب دستان یا داستان تھا اس وجہ سے رستم کو رستم دستاں کہتے ہیں۔ (جلال) ؎
یقین ہے رستم دستاں کا دم فنا ہو جائے
جو آپ دست بقبضہ ہوں آکے بر سر کیں
چاہ رستم رستم کے بھائی نے ایک کنواں کھودا تھا جس کو ہر قسم کے ہتھیار ڈال کر خس پوش کر دیا تھا۔ رستم اسی میں گر کر مر گیا (ذوق) ؎
دلبران محبت کو خلش سے اُس کی مژگاں کی
پس مردن لحد میں بھی ہے عالم چاہ رستم کا
۲ اردو میں بڑے بہادر۔ زبردست۔ شجاع کی جگہ مستعمل ہے
۳ دیکھو چھپا رستم۔

رستم خاں - رستم کا سا صفت۔ (طنزاً) بہادر۔ شیخی باز۔ اترانے والا۔

رستم کی دھاک - رستم کا رعب اور ہیبت۔ ؎
مردے سے بہتر ہے نام مرد ہیچ ہے یہ مثل
پہلوانی ہے سو ہے رستم کی اتش دھاک تک

رستم کی گور پر لات مارنا - (کنایۃً) بہادری کا جھوٹا دعویٰ کرنا۔ (شعور) ؎
لازم ہے اُس سے جنگ کرے جو مقابلہ
ناداں ہے لات مارے جو رستم کی گور پر

رستم ہونا (مجازاً) بڑا بہادر ہونا۔ (آتش) ؎
ثابت قدم فقیر کو ہے نفس کشی شرط
بے دیو کو مارے ہوئے رستم نہیں ہوتا

رُستمی (ف) مونث بہادری۔

رستمی دکھانا - بہادری دکھانا۔

رستہ - (ف) ۔ دیکھو راستہ (ذوق) ؎
احاطہ سے فلک کے ہم تو کب کے
نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا
یہ لفظ بمعنے تدبیر اور موقع مستعمل ہے۔

رستہ بتانا - راہ بتانا (ناسخ) ؎

تیری مسجد میں بھٹک کر آ رہے ہم مے پرست
زاہدا رستہ بتادے خانۂ خمار کا

۲ (کنایۃً) ٹالنا، رخصت کر دینا (امانت) ؎
لگا کے راہ پہ لایا ہے وہ رقیبوں کو
پہونچ کے گھر مجھے رستہ بتائے گا پھر کیا

رستہ بند ہونا۔ راہ بند ہونا۔ رک ہونا۔ (رشک) ؎
توڑ جوڑ اچھے نہیں ہیں صلح کا رستہ ہے بند
میرے اپنے جھگڑے کا اے شوخ پرفن توڑ کر

رستہ بہکانا۔ رستہ بھلانا۔ گمراہ کرنا۔

رستہ بھول کے نکل آنا۔ جو شخص اتفاقیہ آجائے اُس سے بطور شکوہ کہتے ہیں کہ کیا تم رستہ بھول کے اِدھر نکلے۔ (شوق قدوائی) ؎
کب ہے کو سمجھ بوجھ کے آتے مرے گھر تم
کیا بھول کے رستہ نکل آئے ہو ادھر تم

رستہ پانا۔ جانے کو راہ ملنا۔ (ذوق) ؎
فلک کے گنبد بے در سے ہم تو
نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا

۲ (کنایۃً) تدبیر ہاتھ آنا۔

رستہ پر لگا دینا۔ صحیح راہ پر کر دینا۔ (انیس) ؎
جس سمت چاہوں اُسی رستہ پہ لگا دے
کیا دور ہے خالق ہیں بچھڑوں سے ملا دے

رستہ پکڑو۔ راہ لو چلتے پھرتے نظر آؤ۔

رستہ پہاڑ ہو جانا۔ دیکھو پہاڑ ہو جانا۔

رستہ پھٹنا۔ ایک راستے سے دوسرا راستہ نکل آنا۔ راستہ بدلنا۔ راستہ پھرنا (معروف) ؎
اُدھر خود بخود جو کھنچا جائے ہے دل
الٰہی کدھر کو یہ رستہ پھٹے ہے

رستہ پھرنا۔ رستہ بدلنا۔ رستہ مُڑنا۔

رستہ چلتا۔ صفت۔ مذکر۔ مسافر۔ راہگیر۔

رستہ چلتے۔ راہ چلتے۔ (شوق قدوائی) ؎
آتے جاتے لوگوں سے پلکوں کے اشارے ہوتے ہیں
آپ تو رستہ چلتے میرے حق میں کانٹے بوتے ہیں

رستہ چلنا۔ راہ طے کرنا۔

رستہ دکھانا۔ راہ دکھانا۔ تدبیر سجھانا۔ (فقرہ) ابتدا میں دنیا کی شہرت اور ناموری اور تفریح طبع نے مجھے مختلف کمالوں کے رستے دکھلائے۔

رستہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ (بحر) ؎
انتظار یار کہتا ہے یہی
زندگی جب تک ہے رستہ دیکھئے

۲ تدبیر سوجھنا۔

رستہ روکنا۔ سدِّ راہ ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎
تو نہ ڈر آہ نہ پہونچے گی خدا تک ہرگز
راستہ عرش کا روکے ہیں دعائیں میری

رستہ سمجھ میں آنا۔ (ذوق) ؎
نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا
مگر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے

رستہ سوجھنا۔ تدبیر سوجھنا۔

رستہ نکال دینا۔ (کنایۃً) سختی کر کرکی کر دینا۔ کبھی ناک کے ساتھ اور کبھی مُنہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رشک) ؎
تم ناک رگڑواتے رہے پیر مغان سے
سب ناک کے رستے سے کرامات نکالی

رستہ کاٹ کے جانا۔ رستہ کاٹ کے چلنا۔ کترا کے جانا رستہ بچا کے چلنا۔ (داغ) ؎
وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اس لیے مجھ سے
کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں

(منیر) ؎
مانع نہیں بوسے کے لیے آپ کی زلفیں
یہ سانپ مرا رستہ کاٹا نہیں کرتے

رستہ کترانا۔ رستہ کاٹ کر جانا۔

رستہ کٹا ہونا۔ راستہ پھرا ہونا۔

رستہ کٹنا۔ ۱ راستہ طے ہونا ۲ ایک راہ سے دوسری راہ نکلنا۔

رستہ کھلنا۔ (کنایۃً) تدبیر ہاتھ آنا (فقرہ) بارے پوچھ گچھ کا راستہ تو کھلا۔

رستہ گھیر کر کھڑا ہونا۔ راہ روک کر کھڑا ہونا۔ (جرأت)

دیکھو مجھ کو اپنے در پریوں کہا منہ پھیر کے
یہ دیوانا کس لیے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے

رستہ گھیرنا۔ سدِّ راہ ہونا۔

رستہ لو۔ رستہ پکڑو ؎

بحر دربان بے مروت ہے
ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو

رستہ لینا۔ رستہ اختیار کرنا۔ کسی طرف جانا (امیر) ؎

مدینے کی طرف جائیں کہ ہم لیں کعبہ کا رستہ
نظر آتا ہے ان دونوں گھروں میں ایک ہی جلوہ

رستہ ناپنا۔ (کنایۃً) جلد واپس چلا جانا۔

رستہ نکالنا۔ (کنایۃً) تدبیر نکالنا۔ راہ نکالنا (رشک)

مری تلاش کے ہرکارہ ہیں جہاں پیما
تمہارے گھر کا یہی راستہ نکالیں گے

رستہ نکلنا۔ لازم

رستہ نہ ملنا۔ موقع نہ ملنا۔ جگہ نہ ملنا (امیر) ؎

آنے کا نکیرین کو رستہ نہیں ملتا
کیا حوروں کے جھرمٹ ہیں مزار شہدا میں

رستے پر آنا۔ راہِ راست پر آنا۔ سیدھی راہ پر آنا۔ گمراہ نہ ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ قابو میں آنا ۲ درست ہونا۔ نیک بننا۔

رستے سے کٹ جانا۔ کچھ راہ چل کر دوسری راہ جانا (بحر) ؎

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر
فرہاد ایک تیشہ میں رستے سے کٹ گیا

رستے لگانا۔ طریق بتانا۔ (داغ) ؎

ہے یہی راہِ منزلِ مقصود
خوب رستے سے لگا دیا تو نے

رستے میں۔ بیچ میں۔ (داغ) ؎

پھر پیام بر اپنا خراب رستے میں
دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں

رستے میں پڑا پانا۔ (کنایۃً) بے زحمت کے پانا۔ (منیر) ؎

مرغوب تھی محنت سفرِ عشق میں ایسی
رستے میں پڑا پاتے تو آرام میں رہتے

رستے میں ملنا۔ اثنائے راہ میں ملاقات ہونا

رُستنی۔ اُگنے والی چیز۔ سبزہ۔

رَسَد۔ (ف)۔ بفتح اوّل و دوم۔ معانی نمبر ا و ۴ میں فارسی ہے) مونث ۱۔ حصّہ قسمت۔ (فقرہ) آم حصّہ رَسَد سب کو مل گئے ۲ جنس۔ غلہ ۳ اُردو ذخیرہ اور آذوقہ جو قافلہ یا لشکر کے ہمراہ ہو۔ (انیس) ؎

توقف اُسی دن سے ہوئی تھی رَسَد آنی
لشکر میں ہوئی شاہ کے غلہ کی گرانی

۴ لایق۔ مناسب (فقرہ) حصّہ رسد سب کو بانٹ دو ۵ کاروانِ غلہ۔ سامانِ لشکر۔

رَسَد پہونچانا۔ سامانِ خوراک فوج یا لشکر میں پہونچانا

رَسَدی۔ صفت حصّے کے مطابق۔

رَسکوک۔ (بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم معروف) مذکر جوہریوں کی اصطلاح میں چھوٹا مروارید۔ مرجان۔

رُسُل۔ (ع) مذکر۔ رسول کی جمع۔

رَسم۔ (ع۔ بالفتح۔ آئین۔ نشان) مونث۔ بیگمات مذکر بولتی ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎

ایسے تو نہیں ہیں آپ ناداں
دنیا کا یہ رسم ہے مری جاں

۲ دستور۔ رواج۔ (جان صاحب) ؎

رسم یہ ہے نگوڑا مارنیا
اُلٹا دینا پڑا ہے خوں بہا

۳ میل جول۔ (مراسم جمع) ۴ روش۔ عادت۔ طور۔ طریق ۵ ایک کھیل کا نام جس میں ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے۔ کہ تم نے کیا کھایا۔ وہ جواب میں کسی ایسے طعام یا شیرینی

یامیوے کا نام لیتا ہے کہ اُس میں یا تو رسم کے تینوں حرف ہوں یا کوئی حرف نہ ہو دونوں میں سے جو شخص ایسا لفظ نہیں بنا سکتا ہے ہار جاتا ہے۔ (بحر) ؎

دلبروں میں بیوفائی کی اگر ہوتی نہ رسم
بیٹھ کر اغیار میں کیوں رسم دلبر بولتے

رسم اُٹھانا۔ عادت اور رواج کے خلاف کرنا۔ (فقرہ) ہم نے اپنے یہاں سے یہ رسم اُٹھادی۔

رسم اُٹھنا۔ لازم۔

رسمُ الخط۔ (ع) مذکر۔ املا۔

رسمُ المُہر۔ (ہندوستان کی دفتری اصطلاح تھی) مونث وہ رقم جو مُہر کرتے وقت دفتر شاہی میں رعایا سے لی جاتی تھی۔

رسم و رواج۔ مذکر۔ دستور۔ قاعدہ۔

رسم و راہ۔ مونث ڈھنگ۔ دستور۔ ربط وضبط۔ میل جول۔ برتاؤ۔ (اُٹھ جانا۔ پڑ جانا۔ ہونا کے ساتھ) (ظفر) ؎

ہم اُن سے مانگتے بوسہ بھی نقد دل دے کر
جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی

(آتش) ؎

دنیا سے رسم و راہ محبت کی اُٹھ گئی

رسم و راہ پڑ جانا۔ دہلی کا محاورہ ہے۔ لکھنؤ میں رسم و راہ ہو جاتا ہے۔

رسمی۔ صفت۔ عام۔ معمولی۔ مُتوسّط درجے کا۔ رواجی جس کا رواج ہو۔ جیسے علوم رسمی۔

رسمیات۔ مونث۔ رسمیں (فقرہ) عوام اگر اہل تہذیب کی رسمیات سے بیخبر ہوں تو مقام تعجب نہیں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔

رَسمَسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ تر کسی قسم کے پانی سے ہو یا پسینہ سے۔

رَسمَسانا۔ معشوق کا ناز سے بستر پر اینڈنا۔ جوانی کے رس میں ڈوبا ہوا، کن کنانا۔ (ھ) تر ہونا۔

رسمی۔ صفت مونث۔

رَسَن۔ (ف۔ یہ لفظ فارسی اور عربی میں مشترک ہے) مونث رسّی۔ (اسیر) ؎

یوسف کو زنخداں سے نکالے کی وہ زلف
اس کنویں سے یہ کٹی ہاتھ رسن بڑھتی ہے

رَسَن باز۔ (ف) صفت۔ نٹ جو رسیوں پر تماشا دکھاتا ہے۔ (رشک) ؎

رشتۂ عشق سے تا عرش رسائی پائی
کچھ رسن باز سے ہم لوگ ہوا کھیل گئے

رِسنا۔ (ھ۔ بالکسر) [1] ٹپکنا چونا۔ (فقرہ) گھڑا رستا ہے [2] (ہندو) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

رَسنا بَسنا۔ (عو) رہنا سہنا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ فارغ البالی سے گزرنا۔ (فقرہ) نیا مکان خریدنا۔ مبارک ہو خدا کرے خوب رِسو بسو۔

رُسوا۔ (ھ) بفتح اوّل و دوم و نیز بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک تلخ دوا کا نام۔

رُسوخ۔ (ع۔ استوار، مضبوطی۔ تالاب کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا) مذکر [1] رسائی۔ ربط ضبط [2] اعتماد۔ اعتبار۔ (فقرہ) کلکٹر کے یہاں پیشکار کا بڑا رسوخ ہے۔

رسُول۔ (ع۔ بفتح اوّل وضم دوم و سکون سوم معروف۔ رُسُل۔ جمع) مذکر [1] خدا کی طرف سے بھیجا ہوا۔ وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لائے [2] قاصد۔ نامہ بر۔

رسول۔ نبی کا فرق۔ رسول صاحب کتاب ہوتا ہے اور اُس کو مستقل کتاب دی جاتی ہے۔ نبی۔ عام ہے اس میں وہ پیغمبر بھی شامل ہیں جن کو کتاب اور شریعت ملی اور جن کو نہیں ملی۔

رسُولُ اللہ (ع۔ مذکر۔ خدا کا رسول)

رسول زادی۔ مونث۔ رسول کی بیٹی۔

رسول شاہی۔ مذکر ایک قسم کے آزاد فقیر۔

رسولی ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جو رسول شاہی فقیر رکھتے ہیں۔ اس ڈاڑھی میں صرف ٹھوڑی کے نیچے بال ہوتے ہیں۔ اس لیے ہر ایسی ڈاڑھی کو رسولی ڈاڑھی کہتے ہیں۔

رَسولی۔ (ھ۔ بفتح اوّل و دوم و کسر سوم) مونث۔ (دہلی)

ایک قسم کی تیوڑی۔

رُسُوم۔ (ع) ۱ مذکر رسم نمبر ۱ کی جمع ۱ شادی بیاہ کی رسمیں ۲ (ونٹ ڈاؤن) سرکاری خرچہ۔ سرکاری حق۔ کورٹ فیس کا خرچہ اسٹامپ کی فیس۔ چندہ یا محصول جو کسی حصہ زمینداری سے موافق رواج کے واجب الوصول ہو ؎

دے نقد جاں اسیر کہ قصہ تمام ہے
جلاد کی کچہری میں داخل رسوم کی

معنی نمبر ۱ میں بطور مفرد مستعمل ہے ۳ مذکر قاعدے دستور طریقے (انیس) ؎

جاری تھے وہ جوان کی عبادت کے تھے رسوم

رَسُوئی ۔ (ھ) (ہندو) مونث ۱ کھانا۔ (پکانا کے ساتھ) ۲ کھانا کھلانے اور پکانے کی جگہ۔

رسوئیا۔ (ھ) صفت۔ کھانا پکانے والا۔

رسی ۔ (ھ) مونث ۱ موٹی ڈوری ۲ (عو) (کنایۃً) سانپ عورتیں شب کو سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اور رسی کہتی ہیں۔ (ڈسنا کے ساتھ) (رنگین) ؎

رات کو لیتی ہو رسی کا نام
تم کچھ اناجی بنتی سی ہو

(جان صاحب) ؎

یاد ہے رسی کے ڈسنے کا نہیں منتر مجھے

۳ سو فٹ کا لمبا پیمانہ ۴ (کنایۃً) عمر۔ زندگی۔

رسی بٹنا ۔ رسی کو بل دینا۔ (کنایۃً) حیلہ بہانہ بنانا۔ (داغ) ؎

دل کو پھنسا کے بل بھی ہیں دیتے کہ چھوٹ نہ جائے
رسی بٹی ہے آپ نے زلفِ دراز کی

رسی تڑانا۔ اس سرعت سے دوڑنے کے لیے مستعمل ہے کہ کوئی چیز روک اور آڑ نہ ہو سکے (ترجمۃ القرآن) اگر کہیں پناہ پائیں تو رسی تڑا کر اُس کی طرف دوڑ پڑیں۔

رسی جل گئی بل نہیں کھلا ۔ رسی جل گئی اینٹھن نہیں گئی۔ رسی جل گئی بل نہیں گیا۔ مثل دولت اور عزت جاتی رہی غرور اور سرکشی نہ گئی۔ (جان صاحب) ؎

رسی جل جاتی ہے رسی کا نہیں بل جاتا۔
بات بد کرتے ہیں ہر وقت ہیں بد نام پسند

(شوق قدوائی) ؎

بعد فنا بھی پھیر لیا ہے لحد میں منہ
رسی تو جل گئی مگر اینٹھن نہیں گئی

رسی دراز کرنا۔ (کنایۃً) مہلت دینا۔ اغماض کرنا۔ عمر زیادہ کرنا۔ (رند) ؎

خلق خدا کو ہوتی ہیں اس سے اذیتیں
ظالم کی رسی کر نہ تو اے آسماں دراز

رسی دراز ہونا ۱ رسی کا طویل ہونا۔ لانبا ہونا۔ (مجازاً) مہلت ملنا۔ ڈھیل ہونا۔ عمر زیادہ ہونا۔ زندگی بڑھ جانا۔ (ذوق) ؎

پہونچا ہے شب کمند لگا کر وہاں رقیب
سچ ہے حرامزادے کی رسی دراز ہے

۲ (مجازاً) انتہا ہونا۔ (اسیر) ؎

تجھ کو نہیں زوال زمانے کو ہے زوال
رسی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز

رسی ڈھیلی چھوڑنا۔ آزادی دینا۔ نگرانی کم کرنا۔

رسی کا سانپ بنانا۔ بے اصل بات کو بڑا کر کے دکھانا۔ (رضا) ؎

خود ذکر زلف چھیڑ کے برہم کیا انھیں
رسی کا سانپ ہم نے بنایا غضب کیا

رسی کوتاہ ہونا۔ (عو) (کنایۃً) عمر کم ہونا (جان صاحب)۔

رسی دراز عمر کی کوتاہ ہو چکی
در گور لمد دراز کا کس کا خیال ہے

رسیاں تڑانا۔ (کنایۃً) آزادی کا خواہشمند ہونا (بحر) ؎

گو رسیاں تڑاوں رہائی محال ہے
دُہری کمند ہو کے وہ زلفِ دوتا لگی

۲ کمال بیزاری ظاہر کرنے کے لیے۔ (فقرہ) اب بیوی کا یہ حال ہے کہ سسرال کے نام سے رسیاں تڑاتی ہیں

رَسِیا ۔ (ھ) صفت۔ شوقین۔ رنگیلا۔ طرح دار

رسیانا ۔ (راہ پر لگانا)

رَسید ۔ مونث ۱ پہونچنا آدمی ۔ خط یا کسی چیز کا ۔ (فقرہ) آگرے پہونچ کر اپنی رسید سے مطلع کرنا ۲ نوشتہ جس میں کسی چیز کے وصول ہونے کا مضمون ہو ۳ گنجفہ کی بازی میں کسی کو سر ہونچنا (داغ) ؎

تیرے بدخواہ تہیدست ازل ایسے ہیں
گنجفے میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز ہو رسید

رسید کرنا ۔ (کنایۃً) لگانا ۔ مارنا (جلیل) ؎

حسرت نے بڑھ کے سینہ پہ برچھی رسید کی
ناوک نکل گیا جو ہمارے قریب سے

رسید ہونا ۔ گنجفہ کی بازی میں سر آنا ۔ (فقرہ) رسید ہونے کے بعد جتنے اکلو ہوں سب کو کھیل جانا پڑتا ہے ۔

رسیدہ ۔ (ف) صفت ۱ (میوے اور پھل کے لیے) پختگی کی حد پہونچا ہوا ۲ کمال پر پہونچا ہوا ۔ جیسے عمر رسیدہ ۳ مبتلا جیسے اجل رسیدہ ۔ آفت رسیدہ ۵ کامل (قدر) ؎

کعبۂ مقصود رسیدہ فقیر
بیٹھ گیا آ کے قریب امیر

رسیدہ بود بلائے و لے بخیر گزشت ۔ (ف) مقولہ اُس وقت کہتے ہیں ۔ جب کوئی انسان مصیبت ناگہانی سے بچ جائے ۔

رَسیلا ۔ (ہ) صفت مذکر ۱ عرق دار ۔ رس دار ۔ شاداب ۲ بانکا ۔ خوش وضع ۔ خوش طبع (امیر) ؎

نکیلے تم ہو سجیلے تم ہو رسیلے تم
بھرا اور دل کو میں رکھ چھوڑوں کس جوان کیلیے

رسیلا پن (ہ) مذکر رسیلا ہونا ۔

رسیلی ۔ (ہ) صفت مونث

رسیلی آنکھ ۔ مونث ۔ پیار کی آنکھ ۔ مخمور آنکھ ۔ لگاوٹ بھری آنکھ (مہر) ؎

نشہ کی چتون رسیلی آنکھ ہے
شب کی بدمستی چھپانا کیا ضرور

رسیلی آواز ۔ مونث دلوں میں تاثیر کرنے والی آواز ۔ بچوں اور عورتوں کی آواز اکثر سُریلی اور رسیلی ہوتی ہے اور بعض گویوں کی آواز میں مشق سے رسیلا پن آ جاتا ہے ۔ (امیر) ؎

عجب عالم ہے اُس کا وضع سادی شکل بھولی ہے
کھبی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے

رَسیور ۔ (انگ ۔ بکسر اول و دوم وسکون سوم و فتح چہارم) وہ شخص جس کے سپرد بحکم عدالت دیہات کی تحصیل وصول کرنا اور حساب داخل کرنا ہو

رِشتہ ۔ (ف ۔ بالکسر) مذکر ۱ تاگا ۲ قرابت ۔ اس معنے میں مستند فارسیوں کے کلام میں نہیں پایا گیا ؎

تار ایک ہی ہے سبحہ و زنار کا امیر
اسلام و کفر میں بھی ہے رشتہ قریب کا

۳ ایک مرض کا نام جس میں ڈورے کی طرح کا ایک مادہ جسم انسان سے نکلتا ہے ۴ (اردو) لڑی ۔ نظم ۔

رشتۂ آواز ۔ (ف) مذکر آواز کا رشتہ سے استعارہ کرتے ہیں مراد مُسلسل آواز سے ہوتی ہے ۔ (امیر) ؎

وہ میکش ہوں برس جو عمر کا میری گزرتا ہے
گرہ دیتا ہے ساقی رشتۂ آواز قلقل میں

رشتہ بر پا ۔ (ف) صفت ۔ پاؤں میں ڈورا بندھا ہوا (امیر) ؎

رشتہ برپا مجھے صیاد نے آزاد کیا
تا الجھ کر کسی کانٹے سے بیاباں میں ہوں

رشتۂ تاک (ف) مذکر ۔ انگور کی رگیں ۔

رشتۂ جاں (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) سانس چلنے کا سلسلہ (رشک) ؎

آدمی دیکھا نہیں اس شکل وحشتناک کا
رشتۂ جاں تک نہیں تیرے گریباں چاک کا

رشتہ جوڑنا ۔ (ع) نکاح کرنا ۔ شادی کرنا ۔ نسب کا سلسلہ ملانا ۔

رشتہ دار (ف) صفت قرابتی ناتہ دار ۔ بھائی بند ۔

رشتہ داری ۔ (ف) مونث ۔ قرابت ۔ ناتہ ۔

رشتۂ شمع ۔ (ف) مذکر ۔ وہ ڈورا جو شمع کے اندر ہوتا ہے اور جلایا جاتا ہے ۔

رشتہ کرنا۔ رشتہ کرنا۔ نسبت کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ بیاہ کرنا

رشتہ ناتہ۔ مذکر۔ قرابت۔ میل جول۔

رشحہ (ع۔ رشحتہ۔ بالفتح و بفتح سوم۔ فارسیوں نے ت کو ہ سے بدل دیا۔) مذکر۔ ٹپکنا۔ پانی جو کسی جگہ سے ٹپکے۔

رشد۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ ۱ ہوش سنبھالنا۔ (فقرہ) وہ سن رشد پر پہونچ کر بے تمیز ہو گیا ۲ ہدایت پانا۔ (امیر) ؎

دربار سیدالشہدا میں جگہ ملی۔
پہونچا حد کمال کو رشد اس رشید کا

رشک۔ (ف بالفتح) مذکر ۱ غیرت۔ جیسے رشک حور۔ رشک یوسف۔ رشک پری۔ یعنے ایسا خوبصورت جس کے حسن و جمال پر حور۔ یوسف۔ پری کو بھی رشک آئے ۲ حسد۔ ڈاہ

رشک آنا۔ کسی عروج ترقی۔ خوش نصیبی دیکھ کر کسی کو ملال ہونا (ناسخ) ؎

رشک آتا ہے جو ناسخ بخت بلبل پر مجھے
جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہو گیا

رشک سے جلنا۔ کسی کا رسوخ یا اعزاز دیکھ کر رنج کرنا۔ (فقرہ) مجھ سے اُن سے کچھ مطلب نہیں لیکن وہ رشک سے جلتے ہیں۔

رشک کھانا۔ رشک کرنا۔ (شعور) ؎

جب سے دیکھی پشت لب پر سبزۂ خط کی بہار
کہربا نے رشک کھایا دانہ عناب پر

رشوت۔ (ع۔ مونث۔ ناجائز نذرانہ۔ (دینا۔ لینا۔ کھانا کے ساتھ)

رشوت خور۔ رشوت خور (ف) صفت۔ رشوت لینے والا۔

رشوت ستانی (مونث) (ف) رشوت لینا۔

رشی۔ (س) صفت۔ خداپرست۔ عابد۔

رشید۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت ۱ ہدایت یافتہ ۲ تعلیم یافتہ تربیت یافتہ۔ جیسے شاگرد رشید ۳ خداتعالےٰ کا نام

رصاص۔ (ع) مذکر۔ رانگ۔

رصدگاہ۔ (ف۔ عربی میں رصد بالفتح و بفتح اوّل و دوم ۱ گھات ۲ آنکھ لڑا کر دیکھنا ۳ دیکھنے والے) تاروں کے دیکھنے کا مینار۔

رضؓ۔ رضی اللہ عنہ کا مخفف۔

رضا۔ (ع۔ رضاء بکسر اوّل۔ خوشنودی۔ و بفتح اوّل خوشنود ہونا فارسیوں نے بمعنے اجازت بھی استعمال کیا) مونث ۱ خوشنودی ۲ اجازت رضامندی ۳ رخصت۔ فرق کے لیے دیکھو تسلیم

رضا پانا۔ (ع) اجازت پانا۔ (اوج) ؎

خدا کے فضل سے ہر ایک اُمید بر آئی
علم نہ پایا تو میدان کی رضا پائی

رضا کار۔ (اُردو) صفت مذکر۔ والنٹیر۔ وہ شخص جو رفاہ عام کے لیے کوئی خدمت اپنے ذمے لے

رضامند (ف) صفت خوشنود۔ راضی

رضامندی (ف) مونث۔ منظوری۔ خوشنودی

رضا و رغبت سے۔ آپ سے۔ اپنی خواہش سے

رضاعت (ع۔ بفتح اوّل و نیز بکسر اوّل) مونث دودھ پلانا بچوں کو

رضاعی بھائی۔ مذکر۔ برادر رضاعی۔

رضاعی بہن۔ مونث۔ وہ بہن جس کی شرکت میں ماں یا دایہ کا دودھ پیا ہو۔

رضائی۔ مونث۔ رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دولائی جو ہندوستان میں جاڑے کے فصل میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ لفظ ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔ ہندوستان کے فارسی شعرا نے بھی اشعار میں باندھا ہے ؎

ز تشریف حکمت نہ کردیم عریاں
چو بیدل بود پوشش ما رضائی

ظاہراً ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ چیز پہلے پہل رضا نے بنائی اور اُسی کے نام سے اس کا نام رکھا گیا۔ (رند) ؎

روا تھی ردائے شکیب و توکل
رضائے خدا تھی رضائی علی کی

رضوان۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱ بہشت کے داروغہ کا نام ۲ رضامندی۔ خوشنودی جیسے رضوان اللہ علیہ۔ معنے ۲

میں عربی ہے۔

رضوان اللہ علیہ۔ دیکھو رضی اللہ عنہ

رَضَوی۔ رَضَوِیّہ (ع) صفت۔ امام علی موسیٰ رضا سے منسوب

رضی۔ (ع۔ بروزن غنی) صفت۔ خوشنود۔ رَضِیَ اللہ عنہ (ع۔ خدا اس مرد سے راضی ہو۔ پیغمبر صاحب کے اہل بیت اماموں اور اصحاب کے ناموں کے بعد تعظیماً کہتے ہیں۔ مرد کے لیے عنہ اور عورت کے لئے عنہ کی جگہ عنہا مستعمل ہے۔

رضیع (ع) صفت۔ ۱ رضاعی بھائی ۲ طفل شیرخوار

رَضِینا بالقضا۔ (ع) ہم حکم خدا پر راضی ہوئے (بحر) ؎

ہر ستم ہے یہی قول رضینا بالقضا
حیف ہے شکوہ کرے چاہنے والا ہو کر

رُطَب (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ خشک کا ضد ۲ (ع بضم اوّل و فتح دوم) مذکر۔ تر خرما ؎

لیتے ہی بوسہ میوۂ لب کا ہوا ہیں بحر
شاید کہ ہلدیے کی گرہ تھی رطب تھا

رَطب و یابس۔ (ع) صفت۔ تر و خشک۔ برا بھلا۔ نیک و بد (قدر) ؎

رطب و یابس رنج جھیلا گردش افلاک کا
یا بھنور پانی کا ہوں میں یا بگولا خاک کا

رَطبُ اللسان۔ (ع) صفت۔ تر زبان۔ مدّاح۔ (رشک) ؎

لَ کے مسی سوسنستان کسی دن مسکرا
ہر گل سوسن ترا رطب اللسان ہو جائیگا

رطل۔ (ع۔ بالکسر و بالفتح پرتگالی زبان میں ارِی ٹل ہے) مذکر۔ ۱ اٹھائیس تولے ساڑھے چار ماشے کا وزن۔ ایک رطل کا وزن چھتیس روپے کے برابر ہوتا ہے ۲ شراب کا پیمانہ جام شراب۔

رَطلِ گراں۔ (ف) مذکر بڑا پیمانہ (ظفر) ؎

ساقی ہے نشہ آنکھوں میں معمول سے ہلکا
نظروں میں ہے اب رطل گراں پھول سے ہلکا

رطوبت۔ (ع۔ بضم اوّل و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث۔ تری۔

رطوبتِ اصلیہ۔ مونث۔ وہ تری جو خلقی طور پر عضوِ بدن میں ہوتی ہے۔

رعایا۔ (ع۔ بفتح اول) مونث رعیت کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد و بکسر اوّل مستعمل ہے (فقرہ) آپ کی رعایا بڑی سرکش ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

قبضہ ہے سب کا مملکتِ نظم بیت پر
بافیض بس رہی ہے رعایا جہان کی

رعایت۔ (ع۔ بکسر اوّل و فتح چہارم، کسی چیز کی نگہداشت کرنا) مونث۔ ۱ لحاظ۔ خیال۔ (فقرہ) آپ نے اسی رعایت سے آج کا قصد سفر ملتوی کر دیا ۲ مناسبت۔ (فقرہ) آپ شراب کی رعایت سے آفتاب کا لفظ شعر میں لائے ۳ مہربانی توجہ۔ طرفداری۔ (فقرہ) انصاف میں کسی کی رعایت نہیں ہونا چاہیے۔

رعایتی۔ وہ جس کی طرفداری کی جائے۔

رعایتی رخصت۔ مونث۔ وہ چھٹی جس میں تنخواہ نہ وضع کی جائے۔

رُعب۔ (ع۔ بالضم۔ خوف) مذکر۔ خوف و دبدبہ۔ شان شوکت دھاک۔ (بٹھانا۔ بیٹھنا۔ جمانا۔ چھانا کے ساتھ)

رعب باندھنا۔ رعب بٹھانا۔ دھاک بٹھانا۔ (بحر) ؎

تمہارے فتنۂ قامت نے ایسا رعب باندھا ہے
قدم بھر بھی قدم آگے نہیں بڑھتا قیامت کا

رُعب داب۔ مذکر۔ دھاک۔ ہیبت۔

رعب دار۔ صفت۔ خوفناک۔ ڈراونا۔

رعب ماننا۔ خوف میں آجانا۔ دہشت میں آجانا۔ (ناسخ) ؎

قیس کوئی مانتا ہے رعب آواز جرس
سننے والا ہے مری زنجیر کی جھنکار کا

رعد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ ابر کے دوسرے ابر سے ٹکر کھانے کی آواز۔ بادلوں کے چلانے والے فرشتے کی آواز۔ (کڑکو گڑگرانا کے ساتھ) (جادۂ تسخیر) بجلی کوندتی ہے۔ رعد گڑگڑاتا ہے)

رَعشَہ - (ع - رَعشَۃ - بالفتح) مذکر - تھرتھراہٹ - کپکپی - ایک بیماری کا نام جس میں ہاتھ پاؤں خود بخود کانپنے لگتے ہیں - (پڑنا - ہونا کے ساتھ)

رعشہ اندام (ف) صفت - وہ شخص جس کے بدن پر رعشہ پڑا ہو مثال کے لیے دیکھو کلیجہ ہل جانا -

رعشہ دار (ف) صفت - کانپنے والا (مصحفی) ؎

بیمار کا ترے جو بدن رعشہ دار تھا -
دیکھا تو بعد مرگ کفن رعشہ دار تھا

رعشہ دار آواز - مونث - وہ آواز جو تھرتھرا کر منہ سے نکلے

رعشہ دار آواز ہیں لے تحریر پڑھنا شعر کا
فعل بد ایسا ہے جیسا ہے غنا تحریر میں

رَعنا - (ع - رعناء) بناؤ سنگار کرنے والی عورت - فارسیوں نے رعنا بمعنے زیبا - خوشنما - چالاک متکبر استعمال کیا - اور نیز ایک پھول کا نام جو باہر زرد اور اندر سرخ ہوتا ہے) صفت - زیبا - خوشنما -

رعنائی - (ف) مونث - ۱ خود آرائی - ۲ زیبائی

رعنا زیبا (لکھنؤ) مذکر ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام

رُعونت - (ع - اپنا سنگار کرنا - فارسیوں نے بمعنے تکبر و غرور استعمال کیا) مونث - تکبر - غرور (جانصاحب) ؎

نوج ہو مجھ کو محبت اُس کی
زہر لگتی ہے رعونت اُس کی

رعیّت - (ع - بفتح اوّل و کسر دوم و تشدید سوم مفتوح - بفتح عین غلط ہے - اصلی معنے وہ چیز جس کی نگہبانی چرواہا کرے - رعایا - جمع) مونث - ۱ وہ جو کسی حاکم کا ماتحت ہو ۲ آسامی کاشتکار - وہ شخص جو بعوض کرایہ کے کسی کے مکان میں رہتا ہو -

رَغبت - (ع) مونث - خواہش - میل - رجحان -

رغبت آنا - رجحان ہونا - میلان ہونا (راسخ) ؎

خلد ہے باغ کہن حور ہیں معشوق کہن
ہائے واعظ تجھے کس چیز پہ رغبت آئی

رغبت کی آنکھ سے دیکھنا - پسند کرنا - (آتش) ؎

طاقت ہے کس کی دیکھے جو رغبت کی آنکھ سے
اس فتنہ و فساد کی بنیاد کی طرف

رفاقت - (ع - بفتح اوّل و چہارم بکسر اوّل غلط ہے) ہمراہی کرنا) مونث - ۱ ہمراہی ۲ میل جول - اتحاد - وفاداری - خیرخواہی (فقرہ) مرتے دم تک رفاقت نہ چھوڑی -

رفارمر - (انگ) صفت - اصلاح کرنے والا -

رفاہ - (ع) مونث - آرام - تن آسانی - نیکی - بھلائی - بہبودی (اسیر) ؎

رہے گا خلق میں جاری اگر نہ آپ کا فیض
شکستہ حال ہے خلقت رفاہ کیا ہوگی

رفاہِ عام - رفاہ خلائق - مونث لوگوں کی بہبودی -

رفاہیت - (ع - بفتح اوّل و کسر سوم و فتح چہارم) مونث رفاہ - ظہوری نے بتشدید چہارم مفتوح کہا ہے (ع) کہ دارد رفاہیتش گوچہ بند

رُفت رُوب - (ف - بروزن جستجو) مونث - جھاڑو دینا - (رشک) ؎

صاف کرتے کرتے ہم کھو دیا دل کا نشان
مل گیا مٹی میں گھر افراط رفت و روب سے

رفتار - (ف) بالفتح) مونث - ۱ چال ۲ روش جیسے رفتارِ زمانہ - رفتار اُڑانا - چال کی نقل کرنا - وضع کی نقل کرنا - (شعور) ؎

کیوں گرا اُڑائے کبک کی رفتار چاندنی

رفتار و گفتار - مونث - طور طریق چال چلن -

رفت و آمد - (ف) مونث - آمد و رفت -

رفت و گزشت - صفت - گیا گزرا (ہونا کے ساتھ) (شرف) ؎

رفت و گزشت بھی ہوا وحشت کا ولولہ
سوزن برائے چاک و گریباں خرید لے

رُفتگی - مونث - بیخودی - (رشک) ؎

چمن میں حیرانی ہے کبک مجنوں دشت وحشت میں
ہماری رفتگی سے مہوشوں کی خوش خرامی سے

رفتہ - رفتہ صفت - بیخود - عاشق (جلال) ؎

وہ چلیں کیونکر مری میت کے ساتھ
جلتے ہیں رفتۂ رفتار کا

رفتہ رفتہ۔ (آہستہ آہستہ۔ بتدریج) (جلال) ؎
رفتہ رفتہ قیدئ زلف دوتا آزاد ہوں
چھوڑیے دو چار دل دو چار رہنے دیجئے

رفتگان (ف) (جمع رفتہ کی) گزرے ہوئے۔ مرے ہوئے۔ (تعشق) ؎
اس واسطے کہ تم سے کریں ذکر رفتگاں

رَفرَف۔ (ع) مذکر۔ وہ سواری جس پر پیغمبر صاحب معراج میں سوار ہوئے تھے۔ (دبیر) ؎
رفرف بھی اس انداز سے فرفر نہیں جاتا
یوں تخت سلیمانؑ بھی ہوا پر نہیں جاتا

رَفض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سردار کو چھوڑنا۔ رافضی ہونا۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے۔

رفع۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بلند کرنا۔ نکالنا۔ دور کرنا۔ جیسے رفع حاجت کرنا۔ پیشاب پاخانے جانا۔

رفع دفع کرنا۔ یہ اور اس کے بعد کے محاورے میں رفع دفع بفتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے) دور کرنا ہٹانا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ جھگڑا مٹانا۔

رفع دفع ہونا۔ لازم (رضاؔ) ؎
بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو
کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہو جائیں

رفع شر۔ رفع فساد۔ مذکر۔ شر دور کرنا۔ فساد دور کرنا۔

رفع یدین (ع) مذکر۔ نماز میں تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا۔

رفعت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم بالفتح غلط ہے) مونث بلندی۔ اونچائی۔ مرتبہ کی بلندی (صبا) ؎
عاشق نہ ہوں پس مرگ یہ رفعت ہوگی
ساق پا عرش کی شمع سر تربت ہوگی

رفق۔ (ع بالکسر) مونث۔ نرمی

رُفقا۔ (ع۔ رفقاء) مذکر۔ رفیق کی جمع)

رَفل۔ (انگ) رائفل کا بگاڑا ہوا، تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ۱ ایک قسم کی بندوق (سحر) ؎
موج ہوا کے ہاتھوں میں کرچیں اڑی ہوئی
غنچوں کی رفلیں لیکیں پڑاتے چڑھے ہوئے
(اختر شاہ اودھ) ؎
بیٹی تھی وہ اک رفل دونالا
منھ اس کا ہے جیسا پاٹا نالہ
۲ مونث۔ ایک قسم کی باریک تن زیب۔

رفل پڑنا۔ (کنایتہً) اچانک صدمہ ہونا (صبا) ؎
بغیر یار میں گلگشت میں ہلاک ہوا
رفل پڑی جو کوئی غنچہ باغ میں چٹکا

رفل چلنا۔ رفل کا چھوٹنا۔ سر ہونا (منیر) ؎
چمن لالۂ حمرا ہے میں چٹکتا ہے گلاب
لال کرتی میں قواعد ہوئی چلتے ہیں رفل

رَفو۔ (رفوء۔ بالفتح اور آخر میں ہمزہ بشکل واؤ تھا۔ فارسیوں نے بفتح اول و ضم دوم و سکون واؤ معروف و بحذف ہمزہ استعمال کیا۔ اردو میں بھی اسی طرح ہے) مذکر۔ پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھرنا۔ ایک قسم کی سلائی۔ تاگوں سے پیوند کرنا (کرنا ہونا کے ساتھ) (ناسخ) ؎
چاک اگر مجھ سوختہ کا ہے گریباں ناصحا
کشتنئ شمع سوزاں سے رفو ہو جائے گا

رفو چکر میں آجانا۔ ۱ حیران ہو جانا۔ ششدر ہو جانا۔ ۲ مصیبت میں پھنس جانا۔ پرانی زبان ہے۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات۔

رفو چکر ہونا۔ چل دینا۔ بھاگ جانا۔ (عالم) ؎
جس طرف دیکھتی تھی بھر کے نظر
ہوش ہو جاتے تھے رفو چکر
۲ سر گرداں ہونا۔

رفو کاری۔ مونث رفو کرنا۔ پھٹے ہوئے کو سینا

رفو کھلنا۔ رفو کے تاگے کا ٹوٹ جانا۔

رفوگری۔ مونث۔ رفوگرنے کا پیشہ۔ رفو کا کام

رفیدہ - (ف - بروزنِ کشیدہ) مذکر۔ ۱ بھوسہ بھری ہوئی گول گدی جس پر روٹی رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں ۲ (اردو) گول اور بدوضع پگڑی۔

رفیع - (ع بروزنِ وسیع) صفت۔ بلند

رفیع الشان۔ صفت بڑے مرتبہ والا۔

رفیق - (ع بروزن کریم) ہمسفر۔ ہمراہی۔

رفقاء - جمع) صفت ۱ ساتھی۔ ہمسفر ۲ مددگار۔ دوست ۳ خیرخواہ۔ مصاحب۔ ہم نشین

رقابت - رِقابت - (ع۔ بفتح اوّل و چہارم اور بکسر اول غلط ہے۔ انتظار کرنا۔ نگہبانی) مونث۔ ایک معشوق کا دوسرا یار ہونا ۲ چشمک۔ دشمنی جو بوجہ کسی معاملت کی شرکت کے ہو۔

رقابت کی آگ - مونث جلن جو رقابت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ (جلیل) ؎

سچ تو یہ ہے آگ ہوتی ہے رقابت کی بری
تجھ کو موسیٰ نے جو دیکھا طور جل کر رہ گیا

رَقّاص - (ع - بروزن شداد - زمین پر پاؤں مارنے والا۔ بادگیر) مذکر۔ رقص کرنے والا

رَقّاصہ - (ع۔ رقاصت۔ عرب کا ایک کھیل۔) مونث) رقص کرنے والی۔ یہ لفظ اس معنے میں عربی یا فارسی نہیں ہے۔

رقاصِ فلک - (ف) کنایۃً۔ زہرہ سے مراد ہوتی ہے

رقبہ - (ف) زمین متعلق (بہ) مذکر۔ زمین کے عرض اور طول کے ضرب دینے سے جو حاصل ہو رقبہ ہوا۔

رقت - (ع - بالکسر و تشدید دوم مفتوح پتلا ہونا۔ مہربان ہونا۔ رسیوں نے بمعنی نرمی و مجازاً بمعنے گریہ استعمال کیا) مونث ۱ پتلا ہونا منی کا پتلا ہونا۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ گریہ۔ (آنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ گریہ (آنا۔ ہونا کے ساتھ) (بحر)

نکل آتے ہیں آنسو اُس کو رقت آہی جاتی ہے

رقص - (ع - بالفتح) مذکر۔ ناچ۔ اصول موسیقی کے موافق تھرکنا۔ (امیر) ؎

میخانے میں دو دِستے گلہ رنگ نہیں ہے
اندر کے اکھاڑے میں ہے یہ رقص پری کا

رقصِ بسمل - (ف) مذکر۔ (کنایۃً) تڑپنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ ذبح کیے ہوے جانور کا پھڑکنا۔ (بحر) ؎

رقص بسمل کا دکھاتا ہے تماشا اضطراب

رقصِ درختاں - (ف) مذکر۔ ہوا کے زور سے درختوں کی ٹہنیوں اور پتیوں کا ہلنا۔

رقصِ صنوبر: (ف) مذکر۔ ہلنا اور جنبش کرنا صنوبر کا۔

رقصِ طاؤس (ف) مذکر ۱ مور کا مست ہو کر ناچنا ۲ ایک قسم کا ناچ جس میں پشواز کے دامن پھیلا کر مور کی طرح ناچتے ہیں۔ (آتش) ؎

موسم گل کی ہوا ہنوا کے مے رکھتی ہے مست
رقص دکھلا دیتا ہے ابر کرم طاؤس کا

رقص کرنا ۱ ناچنا ۲ (کنایۃً) خوشی منانا۔ (صبا)

اللہ رے ترے کشتۂ بیداد کا رتبہ
جنت میں ہمیں دیکھ کے حوروں نے کیا رقص۔

رقص و سرود (ف) مذکر۔ ناچ رنگ۔ گانا بجانا۔

رقص و غنا۔ ناچ گانا۔ (امیر) ؎

روز تجویز ہوئی رقص و غنا کی محفل
نام اِس بزم کا رکھا گیا عشرت منزل

رقصاں - (ف) صفت۔ رقص کرنے والا۔

رَقطاء (ع - بالفتح) مونث۔ ایک صفت کا نام که نثر یا نظم میں ایک حرف منقوط اور دوسرا غیر منقوط ہو جیسے (ع)

غمزۂ شوخ آں صنم بکشد

رُقعہ - (ع) رُقعت - بالضم و فتح سوم۔ کپڑے کا ٹکڑا کاغذ کا ٹکڑا جس پر کچھ لکھیں) مذکر ۱ چھوٹا خط۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ٹھہرا کے یہ دل میں اس نے تدبیر
رقعے کیے سب کو اُس نے تحریر

۲ وہ کاغذ جو پیام نسبت کے واسطے حسب و نسب لکھ کر اُس لڑکی کے گھر بھیجتے ہیں۔ جس سے نسبت کرنا ہوتی ہے۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) ۳ کسی تقریب یا شادی

میں بلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ۔ (آنا کے ساتھ) ۲ پیوند۔ تھگلی۔ (منیر) ؎

مضمون خط میں رقعۂ دلق گدا کے ہیں

بول چال میں بیشتر بتشدید قاف و حذف عین یعنی رُقّعہ ہے۔

رُقعات۔ (ع) مذکر۔ خطوط کا مجموعہ

رَقَم۔ (ع بفتح اوّل و دوم خط و نوشتہ۔ رقوم جمع بالفتح لکھنا۔ مذکر مستعمل ہے۔ ایران میں بادشاہوں کے نوشتہ کو رقم کہتے ہیں) مونث ۱ روپے کے وہ نشان یا ہندسے جو الفاظ کا اختصار کرکے بنائے گئے ہیں۔

لفظ جس کا اختصار کیا گیا۔	صورت جو قرار دی گئی
عدد	عصر /
عددان	عدھک /
ثلاثۃ	سے /
اربعۃ	للعہ /
خمسہ	عہ صمہ /
ستۃ	سے /
سبعۃ	عہ /
ثمانیۃ	مے /
تسعۃ	لعہ /
عشر	عہ /

۲ ہندسہ (داغ) ؎

میری قسمت سے پڑے کچھ غلطی روز حساب

سب کہیں کاتب اعمال رقم بھول گئے

۳ (اصطلاح بادشاہان ہند) جواہر مرصع ۴ کل تعداد۔ (فقرہ) ہزار روپے کی رقم ماری گئی ۵ قسم جنس۔ ڈھنگ۔ طور طریق ۶ مال دولت۔ قیمتی چیز (داغ)

سے کے دل آپ جگر چھوڑ گئے سینے میں

اک رقم یاد رہی ایک رقم بھول گئے

تمھیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل

یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا

۷ لکھنا۔ تذکیر و تانیث مفعول کی رعایت سے ہوتی ہے جیسے اُس نے حال رقم کیا۔ کیفیت رقم کی۔

رقم زن۔ رقم سنج۔ رقم طراز (ف) صفت۔ لکھنے والا محرر۔

رقم سائر۔ رقم سوائے۔ مونث۔ ابواب وہ آمدنی جو علاوہ مالگذاری کے زمیندار کو وصول ہوتی ہے۔

رقم کرنا۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔

رقم وار۔ تفصیل وار

رقم ہونا۔ لکھا جانا (امیر) ؎

رقم ہو نام میرا دفتر خاصان داور میں۔

رقیب۔ (ع۔ بروزن امیر محافظ۔ نگہباں۔) مذکر دو شخص ایک معشوق رکھتے ہیں۔ تو ہر ایک کو دوسرے کا رقیب کہتے ہیں۔ حریف ہم پیشہ۔ دشمن۔ (غالب) ؎

شوق ہر رنگ رقیب سر و ساماں نکلا

قیس تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا

رقیق (ع) بروزن امیر) صفت ۱ پتلا ۲ نرم۔ ملائم جیسے رقیق القلب۔

رقیمہ۔ (ع۔ رقیم۔ نوشتہ۔ رقیمت۔ زن عاقلہ جو پارسا اور صاحب عفت ہو) مذکر۔ خط۔ رقعہ۔

رقیمۂ نیاز۔ رقیمۂ وداد۔ اُردو خطوں میں اپنے نام سے پہلے بجائے نیاز مند یہ الفاظ لکھ دیا کرتے ہیں۔

رکاب۔ (ع۔ بکسر اول معنے نمبر ۱ میں عربی ہے فارسیوں نے معنے نمبر ۲ و ۳ میں بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کی زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے۔ سوار اُس پر پاؤں رکھ کر گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ (ہجر) ؎ سمند عشق جنازہ رواں سواری ہے

دہان گور سمجھتے ہیں ہم رکاب اپنی

۲ بادشاہوں کی سواری کا گھوڑا ۳ لمبا سا ہشت پہل پیالہ ۴ اُس لفظ کو کہتے ہیں جو ورق کے دوسرے صفحہ کے نیچے اور صفحہ اوّل کے ابتدا میں لکھا جاتا ہے تاکہ ترتیب مل جائے

رکاب پر پاؤں رکھے ہونا۔ سفر پر آمادہ ہونا۔ رخصت پر آمادہ ہونا۔

رکاب تھامنا۔ کوئی شخص گھوڑے پر سوار ہونے لگتا ہے تو اُس کا خادم رکاب تھامے رہتا ہے۔ (منیر) ؎

راکب اُس کا جب کرے قصدِ سواری روزِ جنگ
باگ قنبر پکڑے جبریل امین تھامے رکاب

رکاب دار۔ (ف) بیشتر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ہر قسم کے حلوے اور مربّے بناتا ہے) مذکر۔ ۱ اعلےٰ درجے کا کھانا پکانے والا باورچی ۲ رکاب پکڑ کر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر۔ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لے کر چلنے والا ملازم۔

رکاب دُوال۔ مونث۔ وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکتی رہتی ہے۔

رکابِ سعادت مونث۔ بادشاہ یا رئیس کے گھوڑے کے ہمراہ۔ (شعور) ؎

غرض رکابِ سعادت میں جو کوئی دوڑے
دکھائے لطف ہوائے بہشت بے تاخیر

رکاب میں۔ ہمراہ۔ (انیس) ؎

حیدر نے دی صدا کہ ادھر دل حزیں بھی ہے
زہرا بھی ہے رکاب میں روح الامیں بھی ہے

رکاب میں پاؤں رکھنا۔ (کنایۃً) سوار ہونا گھوڑے پر۔

رکابی۔ (ف۔ بکسر اول) مونث۔ تھالی۔ تشتری۔ چوڑا لمبا طبق

رکابی سا۔ منہ۔ چوڑا چکلا منہ بدہیئت گول منہ۔

رکابی مذہب۔ صفت۔ وہ شخص جو طمع سے کبھی ادھر کبھی اُدھر ہو جائے۔ مذبذب۔ متزلزل یقین۔

رکاکت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) مونث۔ سستی۔ ضعیفی بے غیرتی سفلہ پن (فقرہ) ان کی ہر بات میں رکاکت ہوتی ہے

رکاو۔ مذکر۔ ۱ رُوک۔ توقف (ذوق) ؎

رُکاو خوب نہیں طبع کی روانی میں
کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں

۲ تعریض۔ مزاحمت ۳ رنجش آزردگی۔ ان معانی میں رُکاوٹ فصیح ہے۔

رُکاوٹ۔ (ہ) مونث۔ دیکھو رکاو۔

رکشا بندھن (ہ) مونث۔ ۱ راکھی باندھنے کی رسم ۲ وہ تہوار جس میں ہندو اپنے ہاتھوں میں کلاوہ راکھی بندھواتے ہیں۔

رکعت۔ (ع) بروزن وقعت۔ رکعات جمع مونث مستعمل ہے) مونث نماز کا اس قدر حصہ جس میں رکوع بھی آجائے۔ نماز میں دو یا تین یا چار رکعتیں ہوتی ہیں۔

رُکن۔ (بالضم) کسی چیز کا جزوِ اعظم۔ مکان کی چھوت کی دوار جس پر مکان کی بنیاد رکھتے ہیں۔ (ارکان جمع) مذکر۔ ۱ ستون ۲ سر براہ کار۔ کارندہ ۳ ضروری جزو جیسے نماز کا رکن ۴ (اصطلاح عروض) کم سے کم دو اجزا لئے ہوئے اور زیادہ سے زیادہ تین کے مرکب ہونے سے جو لفظ بنے اُس کا نام رُکن ہے۔ ارکان دس ہیں ۱ فعولن ۲ فاعلن ۳ مفاعیلن ۴ مستفعلن ۵ فاعلاتن ۶ فاع لاتن ۷ مفعولات ۸ مس تفع لن ۹ مفاعلتن ۱۰ متفاعلن۔
ان کو اصول افاعیل بھی کہتے ہیں۔ (امیر) ؎

کہتے ہیں جس کو بیم و پیچ و تاب غم
یہ چار رُکن مصرعۂ زلفِ دوتا کے ہیں

رُکن رکین۔ (ف) صفت۔ مضبوط رُکن۔ بڑا رُکن

رُکن یمانی۔ (ف) مذکر۔ کعبہ شریف کے رکنوں میں سے ایک رُکن کا نام ہے۔

رُکنا۔ (ہ) لازم ۱ ٹھہرنا۔ دم لینا۔ جیسے گھوڑا چلتے چلتے رُک گیا ۲ کسی امر سے باز رہنا۔ (فقرہ) زید برابر مار رہا تھا پولس کو دیکھ کر رُک گیا ۳ کشیدہ ہونا۔ کھنچنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے کیوں رُکے ہو ۴ کسی چیز کا آہستہ آہستہ کسی چیز سے نکلنا۔ (فقرہ) لوٹے سے رُک رُک کر پانی نکلتا ہے ۵ پس و پیش کرنا ۶ بند ہونا۔ مسدود ہونا ۷ ادھورا رہنا۔ ناتمام رہنا۔ (غالب) ؎

زخم گر تھم گیا لہو نہ تھما
کام گر رُک گیا روا نہ ہوا

رُکوانا۔ (ہ) رکنا کا متعدی المتعدی۔ دیکھو رُکنا

رُکُوع - (ع) مذکر۔ (مسلمان) عاجزی سے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر نماز میں جُھکنا۔ (شفاعت و نجات) ؎

کہ سیپارۂ دل کا ہر اِک رکوع
گرا سجدہ میں باکمالِ خشوع

رکھا رکھایا۔ صفت۔ ۱ باسی ۲ رکھا ہوا (فقرہ) تر بتر پر لٹھے بیٹوں کے واسطے اور بچا کھچا رکھا رکھایا اِن بیچاروں کے واسطے۔

رکھا رہنا۔ کسی مقام سے رکھی ہوئی چیز کا نہ اُٹھایا جانا (فقرہ) میز پا ہر رکھا رہا کسی نے نہ اُٹھایا ۲ بیکار جانا۔ بے اثر ہونا۔ کچھ کام نہ آنا۔ فاعل مونث ہو تو رکھی رہنا مستعمل ہے (رشک) ؎

حُسن اُس بُت کا جو دیکھو عشق کی نیت ہے تم
زاہد و رکھی رہے یہ حسنِ نیت کی نماز

(عاشق) ؎

کچھ کام نہ آئی خود پسندی
رکھی ہی رہی وہ عقل مندی

رکھانا۔ (ھ)۔ (عم) رکھوانا

رُکھانی۔ (ھ) مونث۔ بڑھئی کا ایک آلہ

رُکھائی (ھ) مونث۔ بے التفاتی۔ بے پروائی۔ بے مُروتی

رکھائی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ بد مزاجی ظاہر کرنا۔

رکھائی کی لینا۔ (لکھنؤ) بد مزاجی ظاہر کرنا۔ بے پروائی کرنا

رکھت۔ (ھ۔ بکسر اوّل و فتح دوم) مذکر ایک سُر کا نام

رکھ پت رکھا پت۔ یعنے جو اوروں کی عزت کرتا ہے لوگ اُس کی عزت کرتے ہیں۔ عزت کرو عزت پاؤ۔

رکھ چھوڑنا۔ جمع رکھنا۔ (فقرہ) میرا مال اپنے پاس رکھ چھوڑو۔

رکھ دینا۔ متعدی۔ ہار مان کر ہتھیار ڈال دینا۔

رکھ رکھاؤ۔ (ھ) مذکر ۱ دیکھ بھال خاطر داری کا برتاؤ (رضا) ؎

اب نکلتے نہیں وہ سیر کو بھی
ہے یہ سب رکھ رکھاؤ دشمن کا

۲ خبر گیری نگہداشت۔ (فقرہ) بچوں کا رکھ رکھاؤ مشکل ہے

رکھ کے کہنا۔ (پر کے ساتھ) کسی پر ڈھال کر کوئی بات کہنا۔ (منیر) ؎

دل بول اُٹھا جو اُس نے کہا رکھ کے غیر پر
غائب ضمیر پر بھی ہیں حاضر جواب تھا

رکھ لینا۔ ۱ لے لینا (فقرہ) سفر میں کچھ کھانا ساتھ رکھ لو ۲ (پر کے ساتھ) زد پر رکھنا۔ متواتر وار کرنا۔ (داغ) ؎

یوں برس پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر
رکھ لیا تو نے تو عشاق کو تلواروں پر

رکھنا۔ (ھ) (اِس کا ماضی رکھا بتشدید کاف فصیح ہے بغیر تشدید عورتوں کی زبانوں پر ہے۔ (اوج) ؎

میں ہوں وہ عبد خاص خدا اہل فضل و جود
حیدر رکھا ہے ماں نے مرا نام او یہود

۱ دھرنا۔ ٹکانا ۲ بچانا۔ خبرداری کرنا۔ جیسے خدا رکھے تو کون چکھے ۳ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ پاس رکھنا (ناسخ) ؎

بھا گئی کون سی وہ بات دل کی ورنہ
نہ کمر رکھتے ہیں کافر نہ دہاں رکھتے ہیں

۴ عاید کرنا جیسے الزام رکھنا ۵ (پر کے ساتھ) چھوڑنا۔ ملتوی کرنا۔ موقوف رکھنا۔ (فقرہ) یہ کام کل پر رکھو (مجر) ؎

تو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا
بُرا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا

۶ دفن کرنا۔ قبر میں اُتارنا ۷ رہن رکھنا ؎

جن کو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سوائے ظفر
میکدہ کی کیچ تک عمامہ رکھ کر پی گئے

۸ لگا دینا۔ جیسے زخم پر پھایا رکھ دو ۹ لانا پیش کرنا۔ جیسے کتاب آگے رکھو ۱۰ ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ صحبت کرنا (جان صاحب) ؎

مفت رکھا نہ ایک کوڑی دی

۱۱ دبا لینا۔ قابض ہو جانا ۱۲ روکنا۔ ٹھہرانا (فقرہ) زید نے چار روز گھر پر رکھا ۱۳ قیمت مقرر کرنا ۱۴ تعزیہ رکھنا ۱۵

ملازم رکھنا بھرتی کرنا ١٦ بچے نکالنے کے لیے انڈوں کو قاعدے سے رکھنا ١٧ بھینٹ چڑھانا نذر کرنا ١٨ ٹالنا ١٩ سپرد کرنا ٢٠ شرط پر لگانا ٢١ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا ٢٢ پرورش کرنا۔ پالنا۔ جیسے جانور رکھنا۔ کبوتر رکھنا ٢٣ قبول کرنا (فقرہ) اُس نے میرا تحفہ رکھ لیا ٢٤ کرنا۔ جیسے آرزو رکھنا۔ ضد رکھنا ٢٥ (کنایۃً) تصرف میں لانا۔ (درد)

اگرچہ دختر رز کی ہے محتسب در پے
جو نوسو ہو پہ اُسے اب تو یار رکھتے ہیں

٢٦ چُرانا۔ خیانت کرنا ٢٧ (کنایۃً) ترک کرنا۔ (صبا)

وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر
مغرب سے ہاں نمایاں جب آفتاب ہو گا

رَکھوالا۔ (ھ) مذکر (عو)۔ محافظ۔ نگہبان۔ کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔

رکھوالی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ١ محافظت ٢ محافظت کی اُجرت۔

رکھوالی کرنا۔ محافظت کرنا (فقرہ) تم تو پھینک پھانک بھی ہو اور میں بیٹھی رکھوالی کروں۔

رکھوا لینا۔ رکھوانا۔ (ہ) رکھنا کا متعدی المتعدی چھین لینا۔) فقرہ) پچاس روپے اسی وقت رکھوا لیے۔ دیکھو رکھنا ٢ واپس لینا۔ (حالی)

نبھ سکیں لیکن نہ آخر تک یہ خاطر داریاں
جو دیا تو نے وہ آخر ہم سے سب رکھوا لیا

رُکھ پہ چڑھنا۔ دیکھو روکھ۔

رِکھوبچا۔ مذکر۔ مونگ یا ماش کی دھوئی ہوئی دال پیس کر ابال لیتے اور ٹکڑے کرکے پکا کر کھاتے ہیں۔

رکھی ہے۔ (طنزاً) موجود ہے۔ اُس جگہ کہتے ہیں۔ جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ اب نہیں ہے۔

رَکیک۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت ناچیز۔ گھٹیل۔ ادنے درجہ کا۔

رَکین۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ استوار محکم جیسے رُکن رکین۔

رگ۔ (ف) بالفتح۔ معنے نمبر ١ میں فارسی ہے) مونث ١ جسم کی وہ نلی جس میں خون رہتا ہے ٢ پٹھا ٣ پھول یا پتے کا ریشہ ٤ آنکھ کا ڈورا ٥ اصل۔ ذات۔ نسل ٦ تار۔ تاگا ٧ (کنایۃً) (دودھ) پلانے والی گائے کا اثر

رگ ابر (ف) مونث۔ بادل کی سیاہ دھاری۔

رگ اُترنا۔ ١ ضد دور ہونا۔ غصہ فرو ہونا۔ دیکھو رگ چڑھی ہونا ٢ آنت کا فوطے میں اُتر آنا۔

رگ پٹھے سے واقف ہونا۔ اصل نسل اور عادات سے واقف ہونا۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا۔

رگ پھڑکنا۔ رگ میں حرکت ہونا۔ (بحر)

جذب وحشت نے دکھایا اثر مقناطیس
رگ پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصاد آیا

٢ (کنایۃً) ہونے والی بات سے آگاہ ہو جانا۔ (منیر)

حسرت جو بڑھی دل و جگر کی
رگ پھڑکی ہر ایک نیشتر کی

رگ پھولنا۔ جوش خون سے ایسا ہوتا ہے۔

رگ جاں۔ (ف) مونث۔ وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں خون پہونچتا ہے (بحر)

مرگ کو زیست ہمارا دل ناداں سمجھا
تیغ جلاد کے ڈورے کو رگ جاں سمجھا

رگ چڑھنا۔ ١ کسی رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (امیر)

ناتوانی میں جو تڑپا رنگ گریہ جم گیا
چڑھ گئی جو رگ رگ ابر بہاری ہو گئی

رگ چڑھی ہونا۔ برہم ہونا (شوق قدوائی)

آپ میں آئے تو وہ لطف ملاقات بھی ہو۔
رگ چڑھی ہے جو اُتر جائے تو کچھ بات بھی ہو

رگ دبنا۔ (کنایۃً) قابو ہونا۔ دباؤ ہونا۔ (فقرہ) خالد سے زید کی رگ دبتی ہے۔ وہ مقابلہ کیا کرے گا۔

رگ رگ سے واقف ہونا۔ ہر ایک جُز سے واقف ہونا۔

رگ رگ میں کوٹ کے بھرنا۔ کسی صفت کا کامل طور پر کسی میں ہونا ؎

ہیں حرفیتیں بھری تری رگ رگ میں کوٹ کے
تیری طرح سے رنگین رنگیلی نہیں ہوں میں

رگ زن۔ (صفت۔ فصد کھولنے والا۔

رگ طنبور۔ (ف) مونث۔ طنبور کے تار۔

رگ کا منھ کھل جانا۔ فصد کھلوانے میں خون زیادہ آتا ہے تو کہتے ہیں کہ رگ کا منھ کھل گیا ہے۔ (شاد) ؎

شوق مژگاں یہ ہے جب ہم فصد کھلوانے لگے
نوک نشتر دیکھتے ہی منھ رگوں کا کھل گیا

رگ کھڑی ہونا۔ رگ پر ورم آجانا۔

رگ کھلنا۔ جب نشتر رگ پر لگ جاتا ہے۔ بہت خون نکلتا ہے۔ (رشک) ؎

رگ جلا دعوی نشتر وحشت سے کھلی
رہم دخول موجزن آنکھوں سے دم چند رہا

رگ گردن۔ (فارسی میں بمعنے غرور و سرکشی)۔ مونث رگ جان۔

رگ غیرت۔ مونث (کنایۃً) حمیت کا جوش۔ غیرت کا جوش۔ **رگ ملنا۔** فصد کھولنے کے لیے فصاد رگ ڈھونڈھتا ہے جب رگ مل جاتی ہے اُس سے قریب نشتر دیتا ہے۔ (شعور) ؎

عشق میں موئے کمر کے مجھ کو سودا ہو گیا
کیا تعجب ہے جو رگ ملتی نہیں فصاد کو

رگ وپے۔ (ف۔ پٹے پٹھا) (امیر) ؎

جوش ادصاف نبی کا ہو رگ وپے میں اثر

رگ وپے سے واقف ہونا۔ رگ رگ سے واقف ہونا۔ اصلیت سے واقف ہونا (راسخ) ؎

بال کی کھال نکالیں کے تمہارے بیکاں
یہ تو واقف ہیں رگ وپے سے ایسے

رگ وپے میں دوڑ جانا۔ ہر ہر رگ میں اثر کر جانا۔ سرایت کر جانا۔ (دبیر)

یہ آب دم تیغ نہ ٹھہرا کسی شے میں
نشے کی طرح دوڑ گیا ہر رگ وپے میں

رگ وریشہ۔ ا رگ وپٹھا۔ اصل نسل۔ خو بو۔ (فقرہ) شرارت زید کے رگ وریشہ میں پڑی ہوئی ہے ۲ (کنایۃً) حسب ونسب۔

رگوں میں دوڑنا۔ رگوں میں جلد جلد پہونچنا۔ (شاد) ؎

ضیق النفس نہ کیوں ہو کثرت ہے حسرتوں کی
کیوں کر رگوں میں دوڑے دم بند ہے لہو کا

رگی ۔ رگیلا۔ (یائے معروف) صفت مذکر ا ضدی۔ ہٹیلا۔ سرکش۔ غضبند ۲ وہ کپڑا جس کے تار اوپر ابھر آئے ہوں ۳ موٹی رگوں کا پان ۴ گوشت کو کہتے ہیں جو صاف نہو ۵ بدذات۔ شریر۔ معانی نمبر ۴، ۲ میں بیشتر رگیلا ہی مستعمل ہے۔

رگیلی۔ صفت مونث۔ (ع) بدذات عورت۔

رگیں مرنا۔ رگوں کی قوت جاتی رہنا۔

رگیں نکل آنا۔ (کنایۃً) بہت دبلا ہونا

رگڑ۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) مونث ا خفیف زخم وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا رگڑنے سے ہو جاتا ہے۔ (امیر) ؎

کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد آئی
کب روح سوئے کوچہ جلاد نہ گئی

خنجر یا چھری کا مذبوح کے گلے پر رگڑنا۔

رگڑ دینا۔ ا گھس دینا جیسے صندل رگڑ دو۔

رگڑ کھانا۔ رگڑ لگنا۔ گھسّا لگنا ٹکرانا۔

رگڑا۔ (ہ) مذکر ا خراش۔ کسی چیز سے کسی چیز کا چھل کر گھس جانا۔ (رشک) ؎

رگڑے خنجر کے ہیں البتہ علاج عشاق

۲ بھنگ گھوٹنا ۲ (لکھنؤ) ایک پتنگ کی ڈور سے دوسرے پتنگ کے ڈور پر رگڑے پڑنے سے کٹنے کا نشان ہو جاتا

ہے اس کو بھی رگڑا کہتے ہیں (بحر) ؎

پتنگ لڑتے ہیں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے
جگر پہ دیتی ہے رگڑے نگاہ کی گردش

۲ پسنا (کنایۃً) (لکھنؤ) سخت گہری نزاع۔

رگڑا بتانا۔ زمین پر گرا کر گھسا دینا۔ (فقرہ) ایسا رگڑا بتایا کہ عمر بھر نہ بھولیں گے۔

رگڑا جھگڑا۔ مذکر۔ فساد۔ نزاع۔ بحث۔ تکرار۔ لڑائی بھڑائی (آتش) ؎

مجھ میں اور آپ میں رہتے ہیں جو رگڑے جھگڑے
آپ ہی اُن کو نبیڑیں تو نبٹ سکتے ہیں

رگڑا دینا۔ کسی چیز کو دوسری چیز پر رگڑنا۔ (شرف) ؎

بے کینہ ہوں میں تو گردن میری کٹنے کی نہیں
لاکھ رگڑے دو کبھی جو حط پڑے تلوار کا

رگڑنا۔ (ھ) ۱ گھسنا۔ (فقرہ) وہ زہر مہرہ رگڑتا ہے ۲ صاف کرنا۔ مانجنا چھیلنا۔ رندہ کرنا ۳ گھوٹنا جیسے بھنگ رگڑنا ۴ حیران کرنا۔ ستانا ۵ آہستہ آہستہ ملنا کسی چیز کا کسی چیز پر گھسنا۔ دیکھو ایڑیاں رگڑنا۔

رگمید رگا دگر گھیر گھار کر۔ مار پیٹ کر

رگیدنا۔ (ھ) متعدی۔ گھیر کر بھگانا۔ پیچھا کرنا۔ (فقرہ) کتے نے ہرن کو رگیدا۔

رگیل۔ (بالفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول) (لکھنؤ)۔ ۱ وہ خانگی کبوتر جو صحرا کو دانہ کھانے کے لیے جاتے ہیں اور واپس آتے ہیں ۲ ہرجائی مرد ۳ مہمل چیز۔

رگیلا۔ دیکھو رگ

رُلا مِلا۔ (ھ) صفت مذکر (دہلی) مِلا جُلا

رُل مِل جانا۔ مخلوط ہو جانا۔ کمال اتحاد ہو جانا

رُلانا۔ (ھ) ۱ رونا کا متعدی (فقرہ) تم نے بچے کو رلا دیا ۲ کسی کو کوئی صدمہ روحانی یا جسمانی اس طرح پہونچانا کہ وہ رو دے۔ (ذوق) ؎

آنا تو خفا آنا جانا تو رُلا جانا
آنا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا

رُلنا۔ (ھ) رُولنا کا لازم۔ خاک میں رُل جانا۔ خوار ہونا۔ (شاد) ؎

وہ صید ہوں جس کو کتوں نے بھی نہ پوچھا
رُلتی پھریں مرے پر گلیوں میں ہڈیاں

رُلنا گھلنا۔ (عو) رُلنا۔ (کنایۃً) قریب مرگ ہونا (فقرہ) دانت نکلنے کے زمانے میں تو موت ہی کا سامنا تھا رُلنے گھلنے کا وقت آگیا تھا۔

رُلوانا (ھ) ۱ رُلانا۔ (انیس) ؎

فرمایا کہ رُلواؤ نہ مجھ سوختہ جاں کو

۲ تلوار درست کرنا۔

رَم۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ وحشت اور گریز۔ نفرت (کرنا کے ساتھ) (اسیر) ؎

کیا کروں مدح ترے اسپ کی اے شاہسوار
شبہ کی آنکھ ہے رم آہوئے صحرائی کا

رم بھول جانا۔ چوکڑی بھول جانا۔

رم خوردہ۔ رم زدہ۔ رم کردہ۔ رم دیدہ (ف) صفت۔ بھاگا ہوا۔ وحشت زدہ۔

رَم۔ (انگ۔ بالفتح مونث۔ گنے کی شراب۔ ٹھرا

رِم۔ (انگ۔ ریم۔ بالکسر وسکون یائے معروف) مذکر۔ کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل۔

رمّال۔ (ع) مذکر۔ علم رمل کا جاننے والا۔ جوتشی۔ نجومی۔

رُمّان۔ (ع) مذکر۔ انار۔

رُمّانی۔ (ع) صفت۔ رمان سے منسوب۔ انار کے رنگ کا۔

رمانا۔ (ھ) ۱ سما دینا۔ (فقرہ) خدا نے تمہاری محبت میرے دل میں رمائی ۲ اختیار کرنا۔ جیسے اس نے جوگ رمایا ۳ دیکھو دھونی رمانا ۴ (عم) گھمانا۔ پھرانا گم کرنا۔

رُمال۔ دیکھو رومال۔

رمبھانا۔ (ھ) (ہندو) گائے بھینس کا بولنا

رمتا۔ صفت۔ گھومنے والا۔

رمتا جوگی۔ رمتا فقیر۔ وہ ہندو فقیر جو مارا مارا پھرتا ہے اور کہیں ٹھیرتا نہیں۔

رِم جِھم (ھ۔ ہر دو لفظ بالکسر) مونث۔ (عو) بارش کی خفیف آواز۔

رِم جھم مینھ برسنا۔ زور سے مینھ کا برسنا۔

رَم جھول۔ رَم جھولا۔ (ھ (ہندو) مذکر پازیب۔

رمچیرا۔ (ھ) مذکر (ہندو) غلام۔ مونث کے لیے رمچیری ہے۔

رَمَد۔ (ع) مذکر۔ آنکھ کی بیماری کا نام جس سے آنکھیں سُرخ رہتی ہیں۔

رمز۔ (ع۔ بالفتح۔ رموز جمع۔ معنے نمبر ایک عربی ہے) مونث ۱؎ اشارہ۔ لب۔ آنکھ۔ ابرو۔ منھ سے ہو یا کسی اور طرح ۲؎ ایما۔ اشارہ۔ کنایہ ۳؎ پیچدار بات (صبا) ؎

غوطے کھلواتی ہیں کیا رمزیں تری اے بحرِ حسن
تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں

۴؎ راز ۵؎ نکتہ۔ باریکی ۶؎ نوک۔ جھوک ۷؎ طعنے ۸؎ علامت۔ نشان۔ جیسے لغات کے رموز ۹؎ مخفی بات پوشیدہ بات۔ (میر حسن) ؎

یہ آپس میں رمزوں کی باتیں ہوئیں
اشاروں کی باہم جو گھاتیں ہوئیں

۱۰؎ معاملہ۔ بات ۱۱؎ پہلو دار بات ۱۲؎ مغز سخن۔ مراد منشا۔

رمز پہچان جانا۔ اصلی منشا سمجھ جانا۔ (جان صاحب)

میں یہ رمز آپ کی پہچان گئی
(جان صاحب) تم بھی کہتے ہو کہ مردوں میں طرحدار ہوں میں

رمز پھینکنا۔ طعنہ دینا۔ اشارۃً کسی کو بُرا کہنا۔

رمز چلنا۔ اشارہ کنایہ ہونا۔ آوازے کسے جانا

رمز شناس (ف) صفت۔ اشارہ پہچاننے والا

رمز کی باتیں۔ بھید کی باتیں۔ طعنے۔ باریک باتیں

رمز مارنا۔ رمز پھینکنا۔

رموز۔ (ع۔ رمز کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث

رموز پھینکنا۔ آوازہ کسنا۔ پردے پردے میں طعن کرنا۔ (شاد) ؎

رموز پھینک تو اس طرح دیکھ بھال کے پھینک
جو پھینک غیر پہ آوازہ مجھ پہ ڈھال کے پھینک

رموز تموز۔ آوازے توازے

رموزیں چھانٹنا۔ (عو) نوک جھونک کی باتیں کرنا۔ (جان صاحب) ؎

شیخانی کی یہ پوتیاں آکر ہمارے پاس
چھانٹیں رموزیں بیٹھ کے دلبر ہمارے پاس

رمضان۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ رَمَض۔ جلانا۔ زمین کی تپش سے پاؤں کا جلنا۔ یہ مہینہ مسلمانوں کے عقائد میں گناہوں کو جلا کر نیست و نابود کر دیتا ہے۔ یا اس مہینہ میں تشنگی کی شدت بہت تکلیف دیتی ہے۔ یا اس وجہ سے یہ نام رکھنے کے وقت یہ مہینہ شدت گرما میں واقع ہوا تھا۔ رمضان نام رکھا گیا) مذکر نواں قمری مہینہ جس میں مسلمان روزہ رکھتے ہیں۔ (سالک) ؎

دکان مے فروش پہ سالک پڑا رہا
اچھا گذر گیا رمضان بادہ خوار کا

عوام بسکون دوم و اظہار نون بولتے ہیں۔ لیکن اس کے مرکبات یعنے رمضانی اور رمضان خاں فصحا کی زبان پر بھی بسکون دوم ہے۔

رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو چند دنوں کوئی فعل بطور نمائش کرے۔

رَمَق (ع۔ بفتح اول و دوم۔ بقیہ جان) مونث۔ (مجازاً) ہر ایک تھوڑی سی چیز۔ بہت کم۔ ذرا سا۔

رمقے۔ صفت۔ تھوڑی سی (ظفر) ؎

اپنے بیمار کی آئے وہ عیادت کے لیے
جب یہ جانا کہ ہو جان اس میں تو شاید رمقے

رمل - (ع، بالفتح) ۱ مذکر - ایک علم کا نام جس میں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعہ سے غیب کی بات دریافت کرتے ہیں - نجوم - جوتش ۲ (ع - بفتح اول و دوم - لفظی معنے بوریا بسترا - مونث - علم عروض کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام جس کا وزن آٹھ دفعہ فاعلاتن ہے - اس بحر میں ہر ایک وتد درمیان دو سبب کے اور دو سبب درمیان دو وتد کے ہیں گویا اسباب اور اوتاد باہم ایک طرح سے بٹے ہوتے ہیں -

رملا - (ہ) صفت مذکر - میلا کچیلا - مونث کے لیے رملی

رمنا - (ہ) سنسکرت رم - گشت لگانا) لازم ۱ پھرنا - گھومنا سیر کرنا ۲ بسنا - سمانا ۳ کہیں کا کہیں چلا جانا - بھٹک جانا ۴ رہ پڑنا - چھاونی چھانا - (فقرہ) وہ ایسے رم گئے کہ اٹھنے کا نام نہیں لیتے (شاد) ؎

رم لیا دنیا سے جاکر خلد میں
رم کیا اس جا سے اس جا رم رہا

۵ مذکر - چراگاہ - وہ چراگاہ - وہ جگہ جہاں جانوروں کی بہت آمد و رفت رہے - شکارگاہ - وہ جگہ جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو سیر و شکار کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ۶ مذکر - وہ جگہ جہاں کسی کی آمد و رفت روز مرہ اور ہمیشہ رہتی ہے - (جلیل) ؎

شوخ چشموں کا ہے رمنا سبزہ زار دل مرا
رمنے دو دو چار آہو ادھر آنے لگے

رمی جمار - (ع - جمار، بکسر اول جمرہ کی جمع - چھوٹی کنکریاں) مونث - حاجی منا میں پہونچ کر ایک مقام پر کنکریاں مارتے ہیں - اس کو رمی جمار کہتے ہیں - (محسن) ؎

گرتے ہوئے لوٹ کر سنا دے
ہیں رمی جمار کے اشارے

رمیدگی - (ف) مونث - وحشت - تنفر

رمیدہ (ف) صفت - رم کیے ہوئے - بھاگا ہوا - وحشی - (شاد) ؎

وہ رمیدہ ہوں کہ جس کے چھوٹ گئی میری ہوا
تیز تر برگ خزانی سے وہ پتا ہوگیا

رمیم - (ع - بروزن کریم) صفت - گلی ہوئی بوسیدہ کہنہ -

رن - (ہ - بالفتح) مذکر ۱ جنگ عظیم ۲ میدان جنگ - مقتل ۳ (عم) جنگل - ویرانہ -

رن باس - (س) مذکر - (ہندو) راجا کا زنان خانہ

رن بن - (ہندو) مذکر جنگل بیابان -

رن بولنا - میدان جنگ سے آواز نکلنا - (انیس) ؎

رونے کی چار سو تھی صدا بولتا تھا رن
غل تھا کہ ذبح پیاسوں کے لاشے ہیں بے کفن

رن پر چڑھنا - جنگ میں شریک ہونا - جنگ کرنا - (انیس) ؎

وہ جو زنہ تھا ٹاپوں سے جو توسن پہ چڑھا تھا
اسوار تو اسوار فرس رن پہ چڑھا تھا

رن پڑنا - جنگ عظیم ہونا - بہت سے آدمیوں کا مارا جانا - (اسیر) ؎

گلستان میں جو ترا غلغل بدن پڑتا ہے
بلبل آپس میں یہ لڑتے ہیں کہ رن پڑتا ہے

رن جیت - (ہ) (املا اردو میں رنجیت) - صفت (ہندو) فاتح

رن کھن - (ہ) مذکر قتل عام - (شرف) ؎

ارادہ بھی کبھی ہرگز نہ قتل عام کا کرنا
رہو تم نازنینوں میں تمھیں رن کھن سے کیا مطلب

رن ہلا دینا - متعدی

رن ہلنا - میدان جنگ میں لرزہ پڑ جانا (ناسخ) ؎

پکار اٹھا دل دشمن کی طرح رن ہلنے
وہ زور شور سے دو آندھیاں اٹھیں ہلنے

رن - (انگ، بالفتح) مذکر - دوڑ جھپٹ

رنج - (ف) بالفتح - بیماری - آزردگی - قہر - محنت) مذکر

۱- دُکھ - درد - ملال - ۲- سوگ - ۳- آزردگی - ۴- افسوس - پچھتاوا۔

رنج آنا - ملال ہونا - (ذوق) ؎

اور تیری خاطرِ اقدس پہ کبھی آئے نہ رنج

رنج اُٹھانا - صدمہ برداشت کرنا - (ناسخ) ؎

اُٹھائے کس قدر یوسف نے رنج کنعاں چھوڑ کر

رنج بھولنا - صدمہ و ملال اور تکلیف کا دل سے محو ہونا۔

رنج پالنا - رنج مول لینا - ؎

دل میں جگہ جو دی ہے غمِ ہجر کو شرف
لختِ جگر کھلا اسے اور جان پال رنج

رنج پہونچانا - اذیّت دینا - ملول کرنا۔

رنج پہونچنا - صدمہ ہونا - ملال ہونا۔

رنج دیکھنا - تکلیف برداشت کرنا - رنج سہنا۔ (جان صاحب) ؎

جو جوان رنڈی سے ہیں دل لگاتے
تو وہ رنج دہی بیشتر دیکھتے ہیں

رنج دینا - آزردہ کرنا - ستانا - بیزار کرنا۔

رنج سہنا - رنج برداشت کرنا۔

رنج کرنا - افسوس کرنا - کڑھنا - غم کرنا

رنج کھانا - (کنایۃً) - رنج برداشت کرنا - (سحر) ؎

بانکل تپِ فرقت میں غذا چھوٹ گئی ہے
کھانا تو کہاں رنج بھی کھایا نہیں جاتا

رنج کھینچنا - (عو) (لکھنؤ) رنج برداشت کرنا۔

رنج کھینچنا - صدمہ برداشت کرنا (بحر) ؎

کوچہ گردی کی طرف رنج نے ایسا کھینچا
رنج کھینچے کبھی تلوے سے نہ کانٹا کھینچا

رنج لینا - تکلیف برداشت کرنا - (ناسخ) ؎

لیتے ہیں رنج مرشد کامل فقیر کا
مہتاب میں ہے داغ جلن آفتاب میں

رنج مٹنا - تکلیف دور ہونا۔

رنج مول لینا - خدا واسطے اپنے سر کوئی دکھ لینا - (داغ) ؎

اپنے حق میں یہ زہر گھول لیا
طعنے دیدے کے رنج مول لیا

رنج و مِحَن - (ف) مذکر - دُکھ - مصیبت - (امانت) ؎

چہچہے بھول گئے رنج و محن یاد آیا
رو دیا میں نے قفس میں جو چمن یاد آیا

رنج ہلکا ہو جانا - رنج میں تخفیف ہو جانا۔

رنج ہونا - ۱- غم ہونا - افسوس ہونا - آزردگی ہونا۔ ۲- اَن بن ہونا - (صبا) ؎

مانگئے بوسہ تو کہتا ہے وہ ترک بد مزاج
منہ سنبھالو رنج ہو جائے گا اس تقریر میں

رنجش - (ف) آزردگی - رنج و اندوہ - مونث - اَن بن - بگاڑ - ناخوشی - (داغ) ؎

اس شکایت نے یہ قباحت کی
کہ بڑھیں رنجشیں قیامت کی

رنجور - (ف) - اصل میں رنج وَر تھا - جیم کو ضمہ دے کر واو ساکن کر دیا - صفت - بیمار - افسردہ۔

رنجیدگی - (ف) مونث - غم۔

رنجش - **رنجیدہ** (ف) صفت - غمگین - خفا - اداس - بیزار - ناخوش۔

رنجیدہ خاطر (ف) ناراض - ناخوش۔

رُنجک - (س) مونث - ۱- بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ دینے کے واسطے رکھی جاتی ہے - فقرہ - بندوق نہ چلی رنجک اُڑ گئی۔

رنجک اُڑانا - بندوق یا توپ کے پیالے کی بارود میں آگ لگانا - (شعور) ؎

لازم ہے کثرت آہ کی بندوق نالہ کو
رنجک کا بیشتر ہی سے اُڑانا ضرور تھا

رنجک اُڑنا - لازم - رنجک پلانا - رنجک رکھنا - رنجک ڈالنا۔

رنجک چاٹ جانا - بارود جب آگ پکڑتی اور

بندوق یا توپ نہیں چلتی ہے تو کہتے ہیں کہ رنجک چاٹ کے رہ گئی ۔

رنجک دان ۔ مذکر ۔ رنجک رکھنے کا ظرف ۔

رِند ۔ (ف ۔ بالکسر) مذکر ۔ آزاد بے قید

رندانہ ۔ (ف) صفت ۔ رند کی طرح کا ۔

رند بے مذہب ۔ رند مشرب (ف) صفت ۔ آزاد وضع ۔ بدوضع ۔

رندی (ف) مونث ۔ رندوں کا کام ۔ لا مذہبی ۔ شہدپن ۔ بدکاری ۔

رَند ۔ (بالفتح س میں رندہ ۔ سوراخ) مذکر ۔ وہ سوراخ جو قلعے کی دیوار میں اس غرض سے رکھتے ہیں کہ غنیم پر اندر سے بندوق کا فیر کریں (رشک) ؎

جھانکا اس نے مجھے اس ڈھب سے کہ گولی ماری
آنکھ بندوق بنی رند بنا روزن اس کا

رُندنا ۔ (ھ) لازم ۱ پامال ہونا ۔ روندا جانا ۔ کچلا جانا ۔

رندنا ۔ (بالفتح) صاف کیا جانا ۔ رندہ کیا جانا ۔

رَندہ ۔ (ف ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۔ بڑھئی کا اوزار لکڑی صاف اور ہموار کرنے کا ۔ (پھیرنا ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تختول پر رندہ ہو گیا ۔

رُندھنا ۔ (ھ) ۱ پامال ہونا ۔ پسنا ۔ (صبا) ؎

تری رفتار سے دل کا عجب احوال تھا
رندھ گیا پس گیا مٹی ہوا پامال ہوا

۲ غمگین ہونا ۔ (انیس) ؎

کیا ہے کہ رندھی جاتی ہوں گھٹتا ہے مرا جی

۳ گھرآنا ۔ جیسے بادل رندھنا ۔

رَندھیر ۔ (ھ) ہندو) صفت ۔ بہادر ۔ شجاع ۔ دلیر

رُنڈ ۔ (س) ۱ ارنڈ کا درخت ۲ (س ۔ بالضم) جسم بے سر ۳ (ھ ۔ بالفتح) رانڈ کا مخفف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔

رنڈاپا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ زمانہ جو عورت پر بیوہ ہونے کے بعد گزرے ۔

رنڈاپا کاٹنا ۔ بیوگی کا زمانہ بسر کرنا ۔

رنڈاپا کٹنا ۔ لازم ۔

رنڈسالا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ لباس جو عورت کو بیوہ ہونے پر شوہر کے ماتم میں پہناتے ہیں ۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تمام کنبے کی عورتیں جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتی ہیں اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتی ہیں (پہنانا ۔ پہننا کے ساتھ)

رُنڈوا ۔ (س) مذکر ۔ وہ مرد جس کی بیوی مر گئی ہو ۔

رُنڈ منڈ ۔ (ھ) (ہندو) صفت ۱ چار ابرو کا صفایا کیے ہوئے ۲ وہ درخت جس کی شاخیں اور پتے نہوں صرف تنہ رہ گیا ہو ۔

رنڈی ۔ (س) مونث ۱ عورت ۔ اس معنے میں عورتوں کی زبان پر ہے ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

بولی ہنس کر وہ غیرت حور
کچھ خیر ہے رنڈی چل مجھے دور

۲ کسبی ۔ زن بازاری ۳ ناچنے کا پیشہ کرنے والی عورت ۔

رنڈی باز ۔ صفت ۔ تماش بین ۔ عیاش

رنڈی بازی ۔ مونث ۱ تماش بینی ۲ زنا کاری ۔ عیاشی ۔

رنڈی رکھنا ۔ زنا کرنا

رنڈی کرنا (عو) رنڈی رکھنا ۔ (جان صاحب)

تم نے رنڈی نہیں کی دل کیا میرا پامال

رنڈیا ۔ (ھ) بیوہ عورت (جان صاحب)

تھی سہاگن ہو گئی اب ساس رنڈیا بد نصیب

رُنکھار ۔ رنکھی ۔ رنگٹا ۔ رُنگی ۔ (دہلی) صفت ۔ روانسا روانسی (داغ) ؎

پھول ہنستے ہیں ہماری قبر پر
کیوں رنگی شمع تربت ہو گئی

رَنگ ۔ (انگ) مذکر ۱ چھاپ ۲ حلقہ ۔

رَنگ (ف) ۱ سبز۔ سُرخ۔ زرد۔ سیاہ وغیرہ ۲ مکر و حیلہ ۳ عیب ۴ روش۔ آئین ۵ خوشی و تندرستی ۶ رونق ۷ قمار و حاصلِ قمار۔ ہندی میں بمعنی نمبر ا مستعمل ہے (۱) مذکر۔ ۱ رنگت رُوپ (فقرہ) زید کا رنگ کالا ہے ۲ طرز روش۔ انداز۔ (داغ) ؎

اس چمن میں گو برنگِ سبزہ بیگانہ ہوں
گل ہے رنگیں ہوں میں اپنے رنگ کا دیوانہ ہوں

(جلیل) ؎

کوئی الیسا نہ ملا ہم کو حسین جس میں ہو
تیری رفتار کا جادو تری گفتار کا رنگ

۳ ناچ۔ راگ گانا۔ کھیل کود۔ جیسے ناچ رنگ ۴ وہ چیز جس سے رنگتے ہیں ۵ حال۔ احوال۔ کیفیت (فقرہ) تمہاری طبیعت کا رنگ نہیں کھلا ۶ بہار۔ رونق خوبصورتی۔ (امانت) ؎

سرمہ کھٹک رہا ہے نزاکت سے آنکھ میں
تیغ نگاہِ یار میں بھی آج رنگ ہے

۷ سماں۔ (امانت) ؎

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبح دم
صحنِ چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے

۸ مانند۔ نظیر۔ (امانت) ؎

مہندی لگا کے خلق کو تم نے کیا ہلاک
پامال کون کون برنگِ حنا نہیں

۹ روغن۔ وارنش ۱۰ خوشی۔ خوشحالی۔ لطف۔ مزہ۔ (شوق قدوائی)

کہتے ہیں چمن کے پھول بوٹے
ہو رنگ جو توبہ آج ٹوٹے

۱۱ دستور۔ رسم۔ قاعدہ ۱۲ قسم۔ جیسے گھوڑے کا رنگ کبوتر کا رنگ۔ (رشک) ؎

بہار کے لیے بلبل کا حوصلہ دیکھو
ہزار رنگ کے گل کھلائے پیار دل کے لیے

(جان صاحب) ؎

نگوڑی سر کھلی آندھی پہ کیوں ٹھہری ہے تو
ہزار رنگ کی ہوتی ہے اس غبار میں روح

۱۳ تماشا۔ سیر۔ (ع)

عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی

۱۴ ہنسی مذاق۔ چہل ۱۵ گنجفہ کی آٹھوں بازیوں کا نام۔ چوسر کی آٹھوں نردوں کا نام (بحر) ؎

مقدر کا پانسا بدلتا نہیں
فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں

۱۶ ہمسر۔ جوڑ ۱۷ لطف۔ مزہ۔ شغل۔ (امانت) ؎

چھیڑتے ہیں مجھے در پردہ شب وصل رقیب
راگ کے رنگ میں سب بات گنوا دیتے ہیں

۱۸ خمار۔ نشہ۔ قوت۔ (فقرہ) اب اس معاملے نے رنگ پکڑا ہے ۱۹ مکر و حیلہ۔ جیسے رنگ کا گانٹھنا ۲۰ برتاؤ (داغ)

ایک ہی رنگ ہے سب میں یہ تماشا کیسا
کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا

رنگ آبدار ہونا۔ چمکیلا ہونا۔

رنگ آمیزی (ف فارسی میں رنگ آمیز۔ نقاش) مونث۔ نقاشی۔ مصوری۔ عبارت آرائی۔

رنگ آنا۔ رنگ چڑھنا۔ رونق آنا۔ پھیکا پن جاتا رہنا۔ (فقرہ) رنگریز کیا کرے میلے کپڑے پر کہیں اچھا رنگ آتا ہے۔

رنگ اُترنا۔ رنگ جاتا رہنا۔ روغن جاتا رہنا۔ چہرے کا متغیر ہو جانا۔

رنگ اُٹھانا۔ رنگ قبول کرنا کی جگہ (صبا) ؎

خونباریِ فراق سے گل پوش ہو گئے
کپڑوں نے رنگ خونِ جگر کا اُٹھا لیا

رنگ اُٹھنا۔ چوسر کی گوٹ کا سب خانے طے کرنے کے بعد کامیابی سے اُٹھنا۔ (شعور) ؎

پانسے کی برائی ہے تو ہر جائے گی بازی
بدرنگ تو کیا رنگ بھی جاناں نہ اُٹھیگا

رنگ اُچھالنا۔ رنگ پھینکنا۔ رنگ ڈالنا (فقرہ)

لوگ ہولی میں خوب رنگ اُچھالتے ہیں۔

رنگ اُچھلنا - لازم (جلال) ؎

خونفشاں آنکھوں کو وہ لوکے جو تم دیکھتے سیر
خوب اِن دونوں میں ہم رنگ اُچھلنے دیتے

رنگ اُداس ہونا - رنگ کا آبدار نہ ہونا۔ رنگ کا پھیکا ہونا۔ (ناسخ) ؎

رنگ گُل اِس قدر اُداس نہیں

رنگ اُڑانا - رنگ زائل کرنا۔ اپنی فروغ یا شوخی سے دوسرے کو بے رنگ کرنا۔ (ناسخ) ؎

تیری بہار نے یہ اڑائے گلوں کے رنگ
دن رات جوش بلغ میں ہے ماہتاب کا

۲ طرز اڑانا - طرز سیکھ لینا - انداز اڑانا۔ (فقرہ) شاد نے میر کا رنگ اڑایا۔

رنگ اڑجانا - رنگ اڑنا - رنگ جاتا رہنا - رنگ پھیکا پڑجانا ۲ (کنایۃً) چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ (بحر) ؎

اڑتا ہے عاشقوں کا تری اردلی میں رنگ
ہولی کا جیسے کھیلتے ہیں ہر گلی میں رنگ

رنگا رنگ - رنگ برنگ مختلف رنگوں کا - طرح طرح کا - (ناسخ) ؎

دیکھا اِس گلشن میں گورے سانولے کالے سفید
خوب نظارہ کیا گلہائے رنگا رنگ کا

رنگا رنگ ہونا - رنگین ہونا۔

رنگا کے آنا - (عو) کوئی خصوصیت رکھنا کی جگہ بولتی ہیں۔

رنگا ہوا - رنگ کیا ہوا ۲ (کنایۃً) عارف کامل -

رنگا ہوا سیار (کنایۃً) وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔

رنگائی - مونث - رنگنے کی اُجرت -

رنگ اکھڑنا - بیرونق ہونا - بیرونق ہو جانا حال خراب ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

اُف رے اُف رے تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے
اللہ اللہ رے تلون کہ جما رنگ اُکھڑ جائے

۲ اتر جانا رہنا ۳ کنایہ ہے کسی کی بے رنگی اور بے رونقی سے کسی انجمن یا محفل میں۔

رنگ اور ہونا - دوسرا انداز ہونا (مصحفی) ؎

بلبل کے ترانوں سے ہو رنگ اور چمن کا
انداز اُڑائے وہ اگر میرے سخن کا

رنگ باندھنا - سماں باندھنا - (منیر) ؎

ترانہ سنج بلبل نے رنگ باندھا ہے
عروس باغ کو ہے وجد جھومتی ہے نسیم

رنگ بدل جانا ۱ متغیر ہونا - کسی چیز کے رنگ کا ۲ روش تبدیل ہو جانا - وضع بدل جانا ۳ انقلاب ہونا۔

رنگ بدلنا - ایک رنگ سے دوسرا رنگ تبدیل کرنا ۲ طرز بدلنا - تبدیل وضع کرنا (بحر) ؎

نقشہ کھینچے نہ دیا یار نے بدلے سو رنگ -
پھر گیا گھر کو مجل ہو کے جو بہزاد آیا

۳ انقلاب ہونا ایک رنگ سے دوسرا رنگ ہو جانا ۴ حالت بدلنا۔ (حالی) ؎

ہر اک سانچے میں ڈھل جاتے ہیں وہ
جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں وہ

رنگ برنگ کا - (فارسی میں رنگ برنگ) طرح طرح کا مختلف رنگوں کا۔

رنگ بگڑنا ۱ رنگ کا خراب ہونا - بے رونقی ہونا - بدرنگ ہونا ۲ حالت متغیر ہونا - پتلا حال ہونا (صبا) ؎

نیرنگ آسماں سے جمیگا قضا کا رنگ
بگڑے گا خاک و آتش و آب و ہوا کا رنگ

رنگ بنانا - دھج بنانا۔ ؎

اے مصحفی گریباں سارا لہو سے تر ہے
یہ رنگ اپنا ظالم تو نے کہاں بنایا

رنگ بندھنا - کسی جگہ رونق پکڑنا - زیبا ہونا - (بحر) ؎

ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دیتے
بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ پورتن کا رنگ

۲ سماں چھانا (امیر) ؎

چلمنوں تک تو کسی کی ہے رسائی معلوم
رفتہ رفتہ یہ بندھے رنگ کہ چمکے مقسوم

رنگ بھرا - صفت مذکر - وہ شخص جو رانگ کا زیور بناتا ہے

رنگ بھرنا - نقشے یا تصویر میں موقع موقع سے رنگ آمیزی کرنا -

رنگ بھریا (ھ) مذکر جبت کے کھلونے بنانے والا -

رنگ بھنگ کرنا - لطف بگاڑنا -

رنگ بھنگ ہونا - لازم -

رنگ بیرنگ ہونا - کسی عالم یا حالت کا خراب ہوجانا - (آتش) ؎

دل بہت تنگ رہا کرتا ہے
رنگ بے رنگ رہا کرتا ہے

رنگ پاشی - مونث - رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز ہوتی ہے - اور اس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں -

رنگ پتلا ہونا - حال بے حال ہونا - (آتش) ؎

تم جو مے خانے میں نہیں آتے
مے گلرنگ کا ہے پتلا رنگ

رنگ پختہ ہونا - رنگ کا ایسا پکا ہونا کہ دھونے سے نہ چھوٹے -

رنگ پر آنا - رونق پر آنا - بہار پر آنا - (امیر) ؎

نشۂ بادہ ہوا غازۂ رُخ گلگوں کا
رنگ پر اور ترا باغ جوانی آیا

۲ زوروں پر ہونا - تیز ہونا - رونق پکڑنا (امیر) ؎

مضموں نئے بندھتے گل رخسار یار کے
آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر

رنگ پر ہونا - بہار پر ہونا - رونق پر ہونا -

رنگ پکا ہونا - رنگ کا پختہ اور مستقل ہونا -

رنگ پکڑنا - رنگین ہونا - رنگ چڑھنا - (کنایۃً) رونق پکڑنا - بارونق ہونا (آتش) ؎

ترے شہیدوں کے آگے نہ رنگ پکڑے گا
ہزار رنگ سے ہو لالۂ گلستاں سُرخ

رنگ پھر جانا - رنگ کا لگایا جانا کسی چیز پر -

رنگ پھوٹنا - رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف ظاہر ہونا - (برق) ؎

دم سے کتنی پھوٹ نکلا یہ رنگ
صُراحی تمہارا گلا ہو گیا

رنگ پھیرنا - رنگین کرنا - وارنش کرنا -

رنگ پھیکا پڑنا - رنگ مدھم ہونا - رونق کم ہونا

رنگ اُداس ہونا - بے لطف ہونا - (ناسخ) ؎

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اس میں
کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا

رنگ پیدا کرنا - رنگینی طبیعت یا رنگینی مزاج کے اعتبار سے کوئی ڈھنگ اختیار کرنا ؎

فکر رنگیں نے تیری اے آتش
کیسے کیسے کیے ہیں پیدا رنگ

رنگترا - ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی - یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے

رنگ ٹپکنا - رنگ کا تراوش کرنا کسی خاص حالت میں - خاص حالت ظاہر ہونا - (آتش) ؎

مثل شفق چرخ وہ بُت آئے لب بام
رنگ اثر اس نالۂ شب گیر سے ٹپکے

رنگ ٹھہرنا - رنگ کا پائدار ہونا - نہ اُڑنا -

رنگ جل جانا - رنگ کا سیاہ ہوجانا - تابش آفتاب غم و غصہ یا خون کے سیاہ ہو جانے سے چہرے پر تیرگی چھا جانا - (ناسخ) ؎

تو ہے وہ آفتاب جو بر تو پڑے ترا
جل جائے لالہ زار کا ئے گلعذار رنگ

رنگ جمانا - بنیاد ڈالنا - اثر ڈالنا - (رند) ؎

پان اُس شوخ کو کھلاتے ہیں
اپنا رنگ اِس طرح جماتے ہیں

۲ رونق دینا۔ (آتش) ؎

مستیٔ عشق کیفِ مے لالہ گوں نہیں
اس رنگ پر جما نہیں سکتا خمار رنگ

۳ رسوخ پیدا کرنا۔ (رند) ؎

ہم نے جو رنگ جمایا تھا کسی سے نہ مٹا
غیر نے جوڑ توڑ مارے تھے وہ بیکار پٹے

رنگ جمنا۔ رنگ آنا۔ رنگ قائم ہونا ۲ اعتبار پیدا ہونا۔ کسی کا کسی جگہ کچھ فروغ ہونا (امانت) ؎

یار کی مسی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں
کالا منہ نیلم کرے اُبجا کے روپیل ہیں

۳ نظروں میں بھلا معلوم ہونا (امانت) ؎

رنگ جمتا نہیں لانے کا پھر اے غیرتِ گل
وا چمن میں جو ترے بند قبا ہوتے ہیں ؎

۴ بنیاد پڑنا۔ رسائی پیدا ہونا۔ (امیر) ؎

جیسے تار تار اس در پر سنگ دربان کا جگ ٹوٹے
کئی انداز کی چوٹ پڑ چکا یا جا ہیے سے پہلے

رنگ چڑھانا۔ رنگ نکالنے کے واسطے کسوم کو بھگو کر چوانا ۲ رنگنا۔ رنگین کرنا ۳ وارنش کرنا۔ روغن کرنا۔ رونق دار بنانا ۴ مخمور کرنا ۵ سماں باندھنا ۶ اپنا سا بنانا۔ ۷ معرفت یا خدا شناسی کا مزہ ڈالنا۔

رنگ چڑھنا۔ لازم ۱ رنگ دار ہونا ۲ بارونق ہونا۔ چمکدار ہونا۔

رنگ چمکانا۔ رنگ کی رونق اور آب و تاب بڑھانا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ (ذوق) ؎

حسنِ گل مہتاب نے جوشِ گل سیراب نے
کیسا باغ میں چمکا دیا نورِ سحر رنگِ شفق

رنگ چمکنا۔ نکھرنا۔ رنگ کی آب و تاب بڑھ جانا ۲ شہرت زیادہ ہونا۔ عزت زیادہ ہونا (آتش) ؎

رنگ چمکا اس قدر اس قاتلِ احباب کا
بند آخر کو نکلنا ہو گیا مہتاب کا

رنگ چوکھا آنا۔ گہرا رنگ آنا۔

رنگ چونا۔ رنگ ٹپکنا۔

رنگ چھا جانا۔ رنگ کا کسی مقام پر محیط ہو جانا (ذوق) ؎

گلشن میں گویا چھا گیا نورِ سحر رنگِ شفق

رنگ چہچہا ہونا۔ رنگ شوخ ہونا (آتش) ؎

ہزار بخیۂ مرجاں کا چہچہا ہو رنگ
نہ دل لبھائی دستِ حنائی شکل ہے

رنگ چھڑکنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا۔

رنگ دار۔ (ف) صفت۔ رنگین۔

رنگ دکھانا ۱ کیفیت دکھانا۔ لطف دکھانا۔ حالت دکھانا۔ (ناسخ) ؎

دکھلاتی ہے چمن میں جو فصلِ بہار رنگ
وحشت یہ مجھ سے کہتی ہے صحرا کے خار رنگ

۲ طرز دکھانا۔ (آتش) ؎

اک بیٹے سے قد کا ہے زمیں نقش جو بیٹھا
دل رنگ دکھاتا ہے عقیق شجری کا

۳ اثر ظاہر کرنا۔ (ہجر)

دورۂ آخر میں کیفیت نہیں
رنگ کیا دکھلائے تلچھٹ دیکھئے

رنگ دگرگوں کرنا۔ خراب کیفیت پیدا کرنا۔

رنگ دگرگوں ہونا۔ خراب حالت ہونا۔ بری کیفیت ہونا (شعور)

شاید پیام آیا گلزار میں خزاں کا
کچھ رنگ ہے دگرگوں گل چین و باغباں کا

رنگ دیکھنا ۱ کیفیت یا حالت کا مشاہدہ کرنا۔ (ذوق) ؎

کیا کیا دکھا نہ رنگ ہم نے لے ذوق
یوں بھی دیکھا جہاں کو یوں بھی دیکھا

۴ سیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا ۵ نتیجے پر نظر ڈالنا ۶ ہوا دیکھنا رُخ دیکھنا۔ (فقرہ) جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر ڈھل گئے ۷ حال، احوال یا اثر دیکھنا۔ جیسے دوا کا رنگ دیکھنا۔

رنگ دینا ۱ رنگینی ظاہر کرنا۔ (ناسخ) ؎

تیرے آگے ابر میں پنجہ چھپائے آفتاب
اے پری کیا رنگ دیتی ہے حنا برسات کی

۲ لطف دینا۔ مزہ دینا (اسیر) ؎

جب تلک اُس گل عارض کے نہ باندھے مضموں
رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا

۳ بات بنا دینا۔ جلا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے جو کہا تھا اُسی کو رنگ دے کر میں نے کہہ دیا۔

رنگ ڈالنا۔ پانی میں گھولا ہوا رنگ کسی پر ڈالنا۔

رنگ ڈھنگ۔ مذکر۔ ۱ چال چلن۔ برتاؤ۔ عادت (فقرہ) پہلے رنگ ڈھنگ لڑکے کا دیکھ لو پھر نسبت کرنا ۲ حالت۔ کیفیت۔ (شیفتہ) ؎

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا
کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا

رنگ ڈھنگ ملنا۔ انداز اور وضع کا مشابہ ہونا کسی سے۔ (داغ) ؎

ملتے ہیں کچھ کچھ اُس بت کمسن کے رنگ ڈھنگ
آتا ہے پیار اِس دل ناکردہ کار پر

رنگ رچانا ۱ شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا کرنا ۲ رنگین بنانا۔

رنگ رچنا۔ رنگ کا خوبی سے اتر کر جانا۔ رنگت بیٹھنا (سودا) ؎

ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید
یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے

رنگ رسیا (ھ) صفت۔ رنگیلا۔ عیاش۔

رنگ رلیاں۔ مؤنث۔ ہنسی۔ چُہل۔ عیش و نشاط۔ مزہ۔ لُطف۔ (ظفر) ؎

خون سے پھر اُن کے رنگیں ہم نے گلیاں دیکھیاں (دیکھیں)
رنگ محلوں میں جنھوں نے رنگ رلیاں دیکھیاں (دیکھیں)

رنگ رنگ کا۔ طرح طرح کا۔ مختلف رنگ کا۔ مختلف وضع کا۔ (منیر) ؎

محفل میں شمع کان میں موتی چمن میں پھول
جلوہ دکھا رہا ہے وہ بت رنگ رنگ کا

رنگ رنگنا۔ کسی رنگ میں کپڑ رنگین کرنا۔ مثال کے لیے دیکھو رنگریز۔

رنگ روپ۔ رنگ روغن۔ مذکر۔ ۱ چمک دمک (بحر) ؎

خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ روغن ہے
بدن پر آنچ کو ہوتے جو دل پھسل جلے

(شرف) ؎

گلشنوں میں یہ رنگ و روپ کہاں
لاجواب اے نگار کیا کہنا

۲ چہرا مہرا۔

رنگ و روپ پانا۔ صورت دار ہونا۔ خوش وضع ہونا (فقرہ) تم نے خوب رنگ روپ پایا ہے

رنگ روپ نکالنا۔ بہار پر آنا۔ چمک دمک باہم پہنچانا۔

رنگ روپ نکلنا۔ رنگ روغن نکلنا۔ لازم

رنگریز (بروزن پرہیز) کپڑے رنگنے والا (آتش) ؎

مضموں بندھے ہیں بوقلموں روے یار کے
رنگریز بن کے فکر نے رنگے ہزار رنگ

اہل ایران اِس جگہ رنگ رز بغیر تحتانی بولتے ہیں۔ یہ رز رزیدن کا اسم فاعل سماعی ہے۔ جس کے معنے رنگنا۔ رنگریز کو فارسی سمجھنا غلط ہے۔ کیونکہ ریختن کے معانی پھینکنا گرانا ہیں رنگنا نہیں ہیں۔ (تحفۃ الاحرار جامی) ؎

رنگرز باغ توئی باغ ما
کارگر صنعت صباغ ما

رنگ زرد ہونا۔ رنگ پیلا پڑ جانا۔ بیماری خوف یا

شرم سے یہ حالت ہوتی ہے (ناسخ) ؎

تیرے دانتوں کو جو دیکھا ہوگئے ہیرے سفید
زرد اے کانِ ملاحت رنگ ہے پکھراج کا

رنگ ساز۔ (ف۔ مُصَوِّر۔ نقاش) مذکر۔ میز۔ کواڑ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔

رنگ سُرخ و سفید ہونا۔ چہرے کا رنگ گلاب کی طرح سرخی اور سفیدی مائل ہونا۔ (ناسخ) ؎

ہونٹ اودے سبز خط آنکھیں سیاہ
چہرے کا سرخ و سفید اے یار رنگ

رنگ سُرخ ہونا۔ گلابی رنگ ہونا۔ (آتش) ؎

لکھا جو ہے جواب خطِ شوق یار نے
قاصد کا مثلِ رقعۂ شادی ہے رنگ سرخ

غصہ یا خوشی کی حالت میں چہرے کا رنگ سُرخ ہو جاتا ہے۔

رنگ سفید پڑنا۔ چہرے کی سرخی جاتی رہنا۔ فکر سے ہو یا خوف یا تھکاوٹ سے یا کسی صدمہ اور تکلیف سے (امانت) ؎

دو قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا
رنگ ہو جاتا ہے اُس کا دمِ رفتار سفید

رنگ سفید کرنا۔ رنگ کاٹ دینا۔ (ناسخ) ؎

ہوئے رونق سے مرے دیدۂ بیدار سفید
بلکہ اشکوں نے کیا رنگ شبِ تار سفید

رنگ سفید ہونا۔ چہرے کی سرخی جاتی رہنا۔

رنگ شکستہ۔ (ف) اُڑا ہوا رنگ۔ منھ پر جب ہوائیاں اُڑنے لگتی ہیں۔ اُس سے رنگ شکستہ مراد لیتے ہیں۔ رنگ شوخ ہونا۔ رنگ کا گہرا اور چمکدار ہونا۔

رنگ فق ہونا۔ کسی صدمہ یا خوف یا حیرت یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا۔ (رشک) ؎

دیکھیے اگر یہ رنگ سخن فق ہو رنگ گل
بلبل اگر سنے مرے اشعار چپ رہے

پیشتر اس جگہ "رنگ فق سے ہونا" بھی تھا۔ اب عوام کی زبان سے ہے (انیس) ؎

رنگ رُخ کفار ہو گیا فق سے۔
اک ضرب میں باطل کو جدا کر دیا حق سے

رنگ کاٹنا۔ کھار یا ترشی سے رنگ اُڑانا۔

رنگ کٹنا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ زائل ہونا۔ ترشی سے رنگین کپڑے کی رنگت زائل ہونا۔ (بحر) ؎

سلاخ باندھ کے اتنا نہ رش نہ ہو دیکھو
کٹے کہیں نہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ

۲۔ شرم یا خجالت سے رنگ کا متغیر ہونا۔ (ناسخ) ؎

ہوتے ہیں تیرے آگے گُل سُرخ یاسمن
کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ

۳۔ (چوسر بازوں کی اصطلاح) گوٹ کا مارا جانا۔ (ناسخ) ؎

رنگ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر
تیغ سی ہے چال اس محبوب چوسر باز کی

رنگ کچا ہونا۔ رنگ کا ناپائدار ہونا۔ رنگ کا اُڑ جانا (برق) ؎

مہرِ تاباں ماہِ تاباں ہو گیا تیرے حضور
رنگ کچا دھوپ سے لے مہرِ انور ہو گیا

رنگ کرنا۔ رنگ چڑھانا۔ رنگ بھرنا۔ رنگنا ۲۔ خوش رنگنا۔

رنگ کندن ہو جانا۔ رنگ سُنہرا ہو جانا۔ (بحر) ؎

دھوپ میں جب یار نکلا رنگ کندن ہو گیا
جب عرق آیا اُسے روغن کھنچا اکسیر کا

رنگ کھُلنا۔ کسی چیز پر یا چہرے پر رنگ کا موزوں اور نمایاں ہونا۔ رنگ کا زیب دینا۔ (صبا) ؎

کہتے ہیں لوگ غنچۂ نرگس کی پھبتیاں
کھلتا دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ

۲۔ سیاہی مائل رنگ کا سفیدی مائل ہونا۔ ضعف یا نزاکت یا کسی دوا کے استعمال سے یا جوشِ جوانی سے (غالب) ؎

ہو کے عاشق وہ پری رُخ اور نازک بن گیا
رنگ کھُلتا جائے ہے جتنا کہ اڑتا جائے ہے۔

رنگ کھیلنا - آپس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالنا (سحر) ؎

رندو چلو اُبھار کے زاہد کو لے چلیں
نوروز میں وہ کھیل رہے ہیں گلی میں رنگ

رنگ لانا - ۱ رنگ پکڑنا - رنگین ہونا - اچھا دکھائی دینا (ناسخ) ؎

جس دن سے ہے گلال اُڑانے کا تجھ کو شوق
تیرے شہیدِ ناز کا لایا غبار رنگ

۲ نئیں لانا - جھگڑا کرنا - تکرار کرنا - (ظفر) ؎

لگاوٹ سے لگاتا ہے حنا غیر اُن کے ہاتھوں میں
وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگالا

۳ بدی کرنا - بُرائی کرنا - (داغ) ؎

اسیری دلِ آشفتہ رنگ لائے رہی
تمام طرۂ طرار تار تار کیا

۴ تماشا دکھانا - اثر دکھانا - مزہ دکھانا - (غالب) ؎

مُفت کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

۵ مختلف وضع سے اپنے تئیں ظاہر کرنا - (امیر) ؎

دیکھو صحرا میں سماں لالۂ صحرائی کا
رنگ لایا ہے لہو یہ ترے سودائی کا

۶ خباثتِ باطن ظاہر کرنا - شورش برپا کرنا - فساد پر آمادہ ہونا - (میر) ؎

اشک پر سُرخی ابھی سے ہے تو آگے ہمنشیں
رنگ لاوے گا کیسے کیسے دیدۂ تر دیکھتے

۷ مکر پھیلانا - فریب کرنا - (شوق) ؎

اب یہاں کوئی چال پھیلاؤ
رنگ کچھ اس سے اور بھی لاؤ

رنگ لینا - رنگنا - ۲ کسی کو اپنے ڈھنگ پر بنا لینا -

رنگ مارنا - نرد مارنا - جیتنا - بازی لے مارنا - (آبرو) ؎

کھیلی تھی رات چوسر گویا ہوا تھا پیارا
ہارے رقیب سارے ہم نے ہی رنگ مارا

رنگ ماند ہونا - رنگ پھیکا ہونا -

رنگ مٹانا - روپ کھونا - (بحر) ؎

ملا ہوا ہے تعصب کا چہروں پر روغن
مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ

رنگ مٹنا - ۱ کسی چیز کے رنگ کا بےرونق ہو جانا - ۲ کنایۃً، اثر جاتا رہنا - وقعت جاتی رہنا -

رنگ مٹی ہونا - آب و تاب نہ رہنا -

رنگ محل - مذکر - وہ مکان جس میں بادشاہ یا اُمرا عیش مناتے ہیں - (سحر) ؎

وہ رند ہوں میں دخترِ رز گھر میں پڑی ہے
دل شیش محل ہے تو اسی رنگ محل کا

رنگ نما طرز ملنا - رنگت کا مشابہ ہونا -

رنگ میں بھنگ : خوشی میں بے لطفی -

رنگ میں ڈوبنا - ۱ رنگ میں شرابور ہونا - عیش و نشاط کا جوش ہونا ۲ کسی کے طرز پر ہونا - (سحر) ؎

مرشد کامل ہے فنِ عشق میں سب سے بے نظیر
جو ہے اُس کے رنگ میں ڈوبا ہے قیصر باغ میں

رنگنا - (ف) - بروزن فَعلن و فاعِلن - جب اُس کے مشتقات میں کاف ساکن ہو تو دونوں طرح بولنا اور نظم کرنا درست ہے (ناسخ) ؎

میرے تنِ زار سے ہو زنار
رنگ لے جو وہ طفلِ برہمن زرد

اور کاف متحرک ہو تو بروزن فَعلن ہی بولنا چاہیے یعنے نون کا محاورہ رکھنا واجب ہے) ۱ رنگ چڑھانا - رنگین کرنا کسی چیز کو ۲ بجا لانا - اپنانا - جیسے تم بات خوب رنگتے ہو (آتش) ؎

رنگریز بن کے قدرت نے رنگے ہزار رنگ

اس میں رنگے کا لفظ بسبب اظہارِ نون کے خلاف محاورہ سمجھا جاتا ہے -

رنگ نکالنا - خوش نما ہو جانا - خوش نما ہو جانا - خوبصورت

ہو جانا۔ جوانی پر خوب رنگ نکالا (ناسخ) ؎

تمھارے چہرۂ تاباں نے یہ نکالا رنگ
کہ آفتاب ہے زرد اور ماہتاب سفید

۲ طرز نکالنا ۳ کسی دوسری چیز سے رنگ پیدا کرنا۔ (آتش) ؎

کالی ہوئی شوخی سے ترے ہاتھ کی مہندی
یہ رنگ نیا پنجۂ مرجاں سے نکالا

رنگ نکلنا۔ ۱ کسی چیز میں رنگ جھلکنا۔ نمایاں ہونا ۲ نکھرنا (شرف) ؎

یارب وہ برق طور بھلا دے کلیم کو
ایسا جگر جگر کرے اُس کا بجلی کے رنگ

رنگ نکھرنا۔ رنگ کا صاف ہونا۔ (منیر) ؎

رنگ نکھرا جو بن اُمگا فتنے برپا ہو چلے
قابل تعظیم ہے اُٹھتی جوانی آپ کی۔

رنگوانا۔ رنگنا کا متعدی المتعدی۔ (ناسخ) ؎

تری تیغ ادا سے گل ہوئے قتل
کپڑے رنگوائیں باغبان سیاہ

رنگوائی۔ مونث۔ رنگائی

رنگ و بو۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) کروفر۔ شان وشوکت رونق (امیر) ؎

پھول اے بلبل نہ پھولوں پہ دو روزہ ہے بہار
ایک جھونکے میں ہوا سب رنگ و بو ہو جائے گا

رنگ و روغن۔ مذکر۔ رنگینی اور چمک کسی ایسی شے کی جس میں دہنیت ہو (آتش) ؎

حقیقت ہم سے پوچھے کوئی اِس عشق مجازی کی
بہت دیکھا ہے تصویر گلی کے رنگ و روغن کو۔

رنگ ہونا۔ انداز ہونا۔ طرز ہونا (صبا) ؎

یہ رنگ ہوگا حشر کو مشتاق یار کا
جیسے کہ عید کو رُخ روزہ دار سُرخ

رنگ ہے۔ کیا کہنا کی جگہ تعریف کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ (جادۂ تسخیر) نوشاہ کے جوڑا پہنتے ہی رنگین مزاج پکارے رنگ ہے نوروز کی عید ہے۔

رنگت۔ مونث ۱ چہرے کا رنگ۔ کپڑے کے اوپر کا رنگ ۲ روپ ۳ حالت۔ کیفیت (ناسخ) ؎

ہے یہی رنگت حنائے پائے جاناں کی اگر
پنجۂ مرجاں ہر اک نقش قدم ہو جائے گا۔

رنگت اُتارنا۔ رنگت کی نقل کرنا۔ (رشک) ؎

مُردم دیدۂ عاشق میں عجب صورت گر
نظر آئی تری صورت کہ اُتاری رنگت

رنگت آنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگ چڑھنا۔

رنگت اُڑجانا۔ رنگ اُڑجانا

رنگت بدلنا۔ رنگ بدلنا۔ رنگت پھوٹ نکلنا۔ رنگ پھوٹ نکلنا۔ (ناسخ)

پھوٹ نکلی ہے سویدا کی جو رنگت اے صنم
صاف آتا ہے نظر بایاں ترا پہلو سیاہ

رنگت چھوٹنا۔ رنگ اُڑنا (منیر) ؎

سیکڑوں شوب پڑیں تب بھی نہ چھوٹے رنگت

رنگت سفید ہونا۔ ۱ رنگ سفید ہونا ۲ چہرے کا رنگ سفید ہونا پریشانی اور اضطراب سے۔ (رشک) ؎

کوہکن سن لے ترا رونا تو ہو رنگت سفید
نوح کا طوفاں ابھی آجائے جوئے شیر میں

رنگت شوخ ہونا۔ رنگ شوخ ہونا۔

رنگت غیر ہونا۔ شرم یا ندامت سے چہرے کا رنگ بدل جانا ؎

یار تیری زلف کی تعریف سن کر بحر سے
غیر رنگت ہو گئی کافور عنبر ہو گیا

رنگت کھلنا۔ چہرے کے رنگ کا بارونق ہو جانا۔ (داغ)

مہتاب بدگمان ہوا آفتاب کا
رنگت جو تیری نشے میں اے مہ لقا کھلی

رنگت لانا۔ رنگ ظاہر کرنا (رشک) ؎

اے گل تازہ اگر ڈالے تو کانٹوں کا اچار
شیشۂ گل سے ابھی للئے اچاری رنگت

رنگت نکالنا۔ متعدی۔ رنگت نکلنا۔ چہرے کا رنگ نمایاں ہونا۔ (داغ) ؎

خوشی میں ہم نے یہ شوخی کہیں نہیں دیکھی
دمِ عتاب جو رنگت تری نکلتی ہے

رنگروٹ۔ (انگ۔ ری کروٹ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و ضم سوم و چہارم و سکون پنجم معروف) مذکر۔ نیا سپاہی نیا بھرتی کیا ہوا۔

رنگن۔ (ھ) مذکر۔ سبز پتے کا عرق

رنگیلا۔ (بروزن سجیلا) صفت مذکر۔ بانکا۔ چھیل چھبیلا۔

رنگیلی۔ صفت موئث۔

رنگین۔ (ف۔ رنگ کیا ہوا۔ خوب۔ خوش آئند) صفت ۱ رنگ دار ۲ رنگیلا ۳ خوش طبع۔ زندہ دل۔ جیسے رنگین مزاج ۴ آراستہ ۵ رنگ برنگ گوناگوں ۶ سجا ہوا۔ سرخ ۷ دل پسند خوش آئند۔ جیسے رنگین غزل۔ رنگین عبارت

رنگین ادا۔ (ف) صفت۔ طرح دار۔

رنگیں زباں۔ (ف) صفت۔ شوخ زبان۔

رنگین سخنی۔ (ف) مونث خوش بیانی۔

رنگین مزاج۔ (ف) صفت۔ خوش طبع۔ ہنس مکھ۔ زندہ دل

رنگینی۔ (ف) مونث۔ رنگین ہونا۔ کلام میں شوخی ہونا

رنگینی سخن۔ مونث۔ کلام کا رنگین ہونا۔

رنگینیت۔ (عم) مونث۔ یہ لفظ غلط ہے صحیح رنگینی ہے۔

رُو۔ رونا سے امر کا صیغہ۔

رُوانسا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ (فقرہ) تم ہنسی مذاق میں رو پڑتے ہو روانسے ہو جاتے ہو۔

رو بیٹھنا۔ ناامید ہونا۔ بیٹھنا۔ ناامید ہونا۔ کھو بیٹھنا۔ ضائع کر دینا۔ (مومن) ؎

کہیں دل کو بھی تو نہ کھو بیٹھے
کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے

رو پڑنا۔ رونے لگنا۔ (فقرہ) میں نے حال پوچھا تو منھ سے کچھ نہ کہا اور رو پڑا۔

رو پیٹ کر بیٹھ جانا۔ صبر کر لینا (انشا) ؎

کہاں صبر و تحمل آہ ننگ و نام کیا شے ہے
میاں رو پیٹ کر ان سب کو ہم اک بار بیٹھے ہیں

روتی پیشانی۔ روتی صورت (رضا) ؎

ہر گھڑی روئیں کیوں نہ قسمت کو
پائی ہے ہم نے روتی پیشانی

روتی صورت۔ (کنایۃً) وہ شخص جو ہر وقت اندوہگیں اور ملول رہتا ہو۔ (ناسخ) ؎

دیکھ لیتا ہوں میں اپنی روتی صورت دشت میں
جا بجا اشکوں کا تھالا ہے سفر میں آئینہ

روتی صورت بنانا۔ ایسی صورت بنانا جس سے یہ ثابت ہو کہ عنقریب رویا چاہتا ہے۔

روتے پھرنا۔ فریاد کرنا۔ کہتے پھرنا (رضا)

روتے پھرتے ہیں سب سے میرا دکھ
غیر بھی کتنے بے حمیت ہیں

روتے روتے آنکھیں لال ہونا۔ زیادہ رونے سے آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں ؎

نہ کیوں کر روتے روتے لال ہو جائیں مری آنکھیں
شب فرقت میں اے ناسخ خیال روئے گلگوں ہے

روتے کیوں ہو کہا صورت ہی ایسی ہے۔ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ہر وقت روتی صورت بنائے رہے۔ (ذوق) ؎

دکھانے کو نہیں ہم مضطرب حالت ہی ایسی ہے
مثل ہے رو رہے ہو کیوں کہا صورت ہی ایسی ہے

روتے ہی جنم گزرا۔ تمام عمر روتے گزری۔ (شوق قدوائی)

گل ہو کے میں کیا ہنستا ایسا نہ تھا غم میرا
شبنم کی طرح گزرا ہے روتے ہی جنم میرا

رو دینا۔ رونا۔ عاجز ہونا۔ دب جانا۔ ہمت ہار جانا اپنی دفعہ بگڑنے لگنا۔ خفا ہونے لگنا۔ ہار ماننا۔ برداشت نہ کر سکنا۔

احوال گریہ سُن کے مرے یار نے کہا
اے لو ابھی سے عشق میں اُس نے تو رو دیا

روڈالنا۔ آنسو بہا دینا۔

رو رو کے۔ نہایت دقت سے۔ بمشکل

رو رو کے کاٹنا۔ مصیبت کے ساتھ گزارنا۔ بمشکل اوقات بسر کرنا (فقرہ) قید کا زمانہ رو رو کر کاٹا۔

رو کے دل خالی کرنا۔ رو کر دل کی بھڑاس نکالنا۔ (امیر)

کثرت رنج سے رو رو کے نہ کر دل خالی
یہ بھرا گھر نہ اُجاڑ اس کو بسا رہنے دے

رو کر اُٹھنا۔ رو کے اُٹھنا۔ نہایت رنج و یاس میں رو دینا اور اٹھ کھڑے ہونا۔ (ناسخ) ؎

طرفہ گل اس باغ میں ہے اور شبنم ہے عجیب
ہنس کے جو بیٹھا تری محفل میں وہ رو کر اُٹھا

(آتش) ؎

حالت نزع میں صورت کوئی بچنے کی نہیں
اُٹھ گیا رو کے جو آیا ترے بیمار کے پاس

رونا دھونا۔ رُونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

(فقرہ)
ماں باپ دُلھن کے آخر کار
بیٹھے رو دُھو کے چار و ناچار

(فقرہ) نسیمہ رو دھو چکی تو آ کر پھوپھی کے قدموں پر گر پڑی

رَو۔ (ف۔ بالفتح) ۱ راہ۔ روش ۲ (مرکبات میں) رَوندہ۔ (چلنے والا) جیسے راہرو۔ گرم رَو۔ تیز رَو۔ سبک رَو (۳) مونث ۱ پانی کا بہاؤ۔ دھارا۔ (ظفر) ؎

لاکھ تم منع کرو جب کہ یہ بھر آئے گا دل
ناصحو آنسوؤں کی چشم میں رَو ہووے گی

۲ جوش۔ ولولہ (فقرہ) آپ اپنی رَو میں کسی کی نہیں سنتے ۳ بھیڑ۔ انبوہ۔ جیسے آدمیوں کی رَو ۴ دُھن۔ خیال۔ راہ چلنے کا خیال ہو یا کسی مضمون کا خیال ۔

رُو۔ روئے۔ (ف) مذکر ۱ منھ (برق) ؎

خار خار غم سے روئے شادمانی پھر گیا
تو جو مجھ سے اے بہارِ زندگانی پھر گیا

(مجازاً) بمعنے رُخسار۔ جیسے ماہرو ۲ مونث۔ سبب۔ وجہ باعث۔ بنیاد۔ (فقرہ) اس دستاویز کی رُو سے تمہارا بیان غلط ہے ۳ ابرہ۔ آگا۔ اس کپڑے کی رُو پشت یکساں ہے ۴ (کنایۃً) سطح۔ بساط۔ تختہ۔ جیسے روئے زمیں ۵ توجہ۔ میلان (رشک) ؎

جو تری زلف کو ہے روئے عداوت مجھ سے
کوئی کافر نہیں کرتا یہ مسلمان کے ساتھ

رُو براہ (ف۔ آمادہ) صفت۔ اصلاح کیا ہوا۔ درست

رُو برُو۔ (ف) مقابل۔ سامنے۔ آگے۔ (آنا۔ کرنا۔ لانا۔ ہونا کے ساتھ)

رُو بصحت۔ (ف) صفت۔ صحت کی طرف مائل۔ (بحر) ؎

رو بصحت ابھی ہو جاؤں جو وہ منھ دکھلائے
دل میں فرقت کی ہے دھڑکن خفقان کچھ بھی نہیں

رُو بقفا۔ (ف) صفت۔ سر جھکائے ہوئے (اشرف) ؎

اس قدر تجھ سے ہے محجوب گنہگار ترا
عذر خواہی کے لیے رو بقفا حاضر ہے

رُو بہوا۔ ہوا کی طرف۔ ہوا کی سمت

رُو پاک۔ (ف) مذکر۔ رومال۔

رُو پوش (ف) منھ چھپائے ہوئے۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

رُو پوشی۔ (ف) مونث۔ منھ چھپانا۔ غائب رہنا۔

رُوداد۔ رُو بداد (ف) مونث ۱ ماجرا۔ احوال۔ کیفیت۔ سرگزشت۔ (اشرف) ؎

سر پھوڑنے کو ہم تھے جو فرہاد نے پھوڑا
روداد ہماری ہوئی روداد کسی کی

۲ (اردو) عدالت کی کارروائی

رُودار۔ صفت۔ وجیہ۔ شکیل۔

رُوداری۔ (ف) کسی کی موجودگی کی شرم، مونث وجاہت لحاظ۔ پاس

(محسن اللہ) ؎

اُس کی روداداری سے اللہ نے بخشا ہم کو

ہے شفاعت کی سند خطِ شفیعاہم کو

رُو در رو۔ (دہلی) مُنھ پر۔ علانیہ کسی کے روبرو۔

رُو رعایت۔ مونث۔ طرف داری۔ لحاظ۔ (فقرہ) اِنصاف کرنے میں رو رعایت نہیں کی جاتی ہے۔

رُو سفید۔ (ف) صفت۔ گورے چہرے کا۔ (قدر) ؎

ظاہر میں رُو سفید ہوں باطن میں تیرہ دل
باہر تمام دن ہے تو اندر تمام رات

رو سیاہ۔ رو سیہ۔ (ف) صفت کالے مُنھ کا۔ (کنایۃً) گنہگار۔ ذلیل۔ کمبخت۔ (جلال) ؎

احسان خوفِ پُرسشِ روزِ جزا کے ہیں
رنگت سفید ہوگئی مجھ رُو سیاہ کی

۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میرؔ) ؎

آبلے جیسے ستارے ہیں مرے دل کے بیچ
بس نہ اِس چرخ سیہ رو سے رہا ہوں میں جل

۳ آفتاب کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میرؔ) ؎

شامِ شبِ وصال ہوئی یاں کہ اُس طرف
ہونے لگا طلوع ہی خورشید رو سیاہ

روسیاہی۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) ذلت رسوائی۔ بدنامی۔ (ناسخ) ؎

غم نہیں گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے
سُرخ رو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے

رُوشناس۔ (ف) صفت جان پہچان۔ واقف کار۔ (تعشق) ؎

شادی ہے آگیا جو کبھی کوئی روشناس
دن کٹ گیا تو شب کو بڑھا اور بھی ہراس

روشناسی۔ (ف) مونث۔ واقف کاری۔ صاحب سلامت۔

رُوکار۔ مونث۔ اگلا حصّہ۔ سامنے کا۔ حصّہ (فقرہ) کوٹھی کی روکار بہت اچھی ہے۔

رُوکش (ف) صفت۔ مُقابل حریف۔ (داغ) ؎

رُوکش اُس کا کیا گلِ فردوس
وہ نزاکت وہ رنگ وہ بو ہی نہیں

رُوگرداں۔ (ف۔ اعراض کرنے والا) مذکر ۱ بے دماغ ۲ کپڑا جس کا رُو اور پُشت یکساں ہو ۳ مُنھ پھیرنے والا ناراض۔ ناخوش۔ منحرف۔ (شرف) ؎

رُعبِ روئے آتشیں سے جب یہ رُوگرداں ہوا
نور تیرا ہوگیا پشت و پناہ آفتاب

روگرداں کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ نیچے کا رُخ اُوپر کرنا۔ اُلٹ دینا پلٹ دینا۔

رُوگردانی۔ (ف) مونث۔ مُنھ پھیرنا۔ انحراف کرنا۔

روئے زمین۔ زمین کی سطح (ذوق) ؎

وہ ہول میں گیسوئے موجِ محیطِ اعظم وحشت
کہ ہے گھیرے ہوئے روئے زمیں کو پیچ و خم میرا

روئے سخن۔ (ف) مذکر۔ خطاب۔ اشارہ۔ (غالبؔ) ؎

روئے سخن کسی کی طرف ہو تو روسیاہ
کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے

روئے کتابی۔ (ف) مذکر۔ کسی قدر لانبا چہرہ۔ (شعور)

خال و خط نے کر دیا روئے کتابی کو صحیح۔
شک نہیں رہتا ہے باقی نقطہ اعراب سے

رُومال۔ (ف میں دستمال، رُوپاک) مذکر ۱ منھ پونچھنے کا کپڑا ۲ وہ شالی اونی یا سوتی کپڑا جو تکونا اوڑھا جاتا ہے۔ (صبا) ؎

دولت فقر ہوئے منعم اور کملی ہو۔
فخر کیسا ہے جو دوشالہ ہوا رُومال ہوا

۳ دیکھو تلوار کا رومال۔

رُومال اوڑھنا۔ شالی رومال کا کاندھے یا سر پر ڈالنا (منیر) ؎

جلالت قدر کی حاصل ہوئی رومال جب اوڑھا
نہیں ہے اُس کی جالی نقش ہے اس میں جلالی کا

رومال پہ رومال بھگونا۔ (کنایۃً) اس قدر رونا کہ رُومال تر ہو جائیں۔

رُومال جھلنا۔ کھیاں اُڑانے یا ہوا دینے کے لیے رومال

ہلانا۔ (بحر) ؎
سرِ محفل ارشاد ہوتا ہے مجھ کو
تو بیٹھا ہے رومال جھلتا نہیں ہے
رُومال سے رومال بدل جانا۔ بھائی چارہ کرتے ہیں تو رومال بدل لیتے ہیں۔ (کنایۃً) گاڑھی دوستی ہو جانا۔ (رشک) ؎
درویشوں سے نفرت نہ کر اوڑھ کے رومال
ایسا نہ ہو رُومال سے رومال بدل جائے
رُومال ہونا۔ (کنایۃً) خلعت میں رومال عطا ہونا۔ (آتش)
جب قتل کیا ہے کسی عاشق کو تو واں
جلّاد کی تلوار کو رومال ہوا ہے
رومالی۔ مونث۔ اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا ۲ میانی کا کپڑا ۳ وہ تین گوشوں کا کپڑا۔ جو پہلوان ورزش کرتے وقت باندھ لیتے ہیں ۴ گلوبند ۵ وہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں ۶ ایک قسم کا کبوتر ۷ مگدر کی ایک قسم کی ورزش۔
رومالی سوئیاں۔ جو بہت باریک ہوتی ہیں۔
رُونمائی۔ (ف۔ میں رونما ہے) (اُردو) مونث ۱ وہ نقدی جو خاوند کے رشتہ دار دلہن کا مُنھ دیکھ کر دیتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) (شعور) ؎
ہو تری شادی میں جس دم آرسی مصحف رسم کی
رُونمائی دے تجھے تصویرِ پُشتِ آئینہ
۲ نذر۔ مُنھ دکھائی (جلال) ؎
وہ تم کو وصل میں کیا رُونمائی میں دیتا
کہ جس کے دل سے اِک ارمان تک نکل نہ سکا
رُونمائی لینا۔ مُنھ دِکھائی لینا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
اللہ رے حسن کی صفائی
لی مہر سے اُس نے رُونمائی
رُوئش ببیں وحال مپرس۔ (ف) صورت سے حال ظاہر ہے "صورت سوال" کی جگہ مستعمل ہے۔ (رشک)
رُوئش ببیں وحال مپرس اپنی ہے مثل
ہوتا ہے آدمی دم فرطِ محن سفید

رواء (ھ۔ بروزنِ صَفا) مذکر ۱ سوجی ۲ بارود کا دانہ ۳ سونے یا چاندی کا ذرہ ۴ ریت کا ذرہ ۵ مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ ۶ چھرا جو پازیب میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں۔
رَوے دار۔ صفت دانہ دار خستہ۔
رَوا۔ (ف۔ بروزن ہوا) ۱ جائز۔ مُباح۔ (جاننا۔ سمجھنا۔ رکھنا کرنا کے ساتھ) ۲ (مرکبات میں) پُورا کرنے والا۔ جیسے حاجت روا ۳ جاری کرنے والا۔ نافذ کرنے والا جیسے فرماں روا۔
روادار۔ (ف) صفت۔ کسی فعل کا مباح اور جائز رکھنے والا
رواداری۔ مونث۔ کسی فعل کا رعایت سے جائز رکھنا۔
روا ہونا۔ کام چلنا۔ کام کا درست ہونا۔ مثال کے لیے۔ دیکھو رکنا میں غالب کا شعر۔
روائی (ف۔ بروزنِ ہوائی۔ مرکبات میں مستعمل ہے) پُورا کرنا۔ جیسے حاجت روائی۔
رواج۔ (ع۔ بفتح اوّل۔ فارسی بکسر اوّل بولتے ہیں) مذکر۔ عام دستور۔ معمول۔ (پانا۔ پڑنا۔ دینا کے ساتھ) (سحر) ؎
سانپ سے اژدہا بنی چوٹی
پایا مُوباف نے رواج اچھا
رواجی۔ صفت۔ رسمی۔ معمولی۔
روا روی۔ (فارسی میں رَوارَو۔ تیز جانا ہلچل) مونث۔ جلدی۔ بھاگا بھاگ (شاد) ؎
روا روی پہ ہے ہر موج بحرِ عالم میں
جو دم بھر آئے حباب تو ذرا ٹھہر جانا
۲ سرسری۔
رُواسا۔ رُوانسا۔ (نونِ غُنّہ) صفت مذکر۔ رونے پر آمادہ۔ ناراض۔ رنجیدہ۔
رواق۔ (ع۔ بکسر اوّل وضم اوّل) مذکر۔ مکان کا چھجا سائبان۔ محل۔ ایوان۔
روآں۔ (ھ) (ع) مذکر ۱ رونگٹا۔ باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں ۲ چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشمینے میں ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ؎
شکلِ صاف کے قریں سے ہے کمر

یا ہے نخل پہ رواں مخمل کا

۳ ترکاری یا پھل کے اوپر کا باریک خار ۴ باریک بال جو طیور کے بچوں کے پروں سے پیشتر ظاہر ہوتے ہیں۔

رواں بدلنا جانور کا پرانے بال جھاڑ کر نئے بال نکالنا۔

رواں رواں۔ ہر ایک رونگٹا۔

رواں رواں کانپنا۔ نہایت خوف سے جسم کے ہر بال کا کانپنا۔ دیکھو رویاں

رواں۔ (ف۔ بفتح اوّل و دوم۔ جاری۔ بہتا ہوا۔ نفسِ ناطقہ۔ جان۔ روح۔ یہ لفظ بضم اوّل بمعنے روح غلط ہے) صفت ۱ جاری۔ چلنے والا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) جیسے آب رواں یا خنجر کا حلق پر رواں ہونا ۲ تیز جیسے تیغ رواں ۳ منجا ہوا۔ مشق پر چڑھا ہوا۔ (داغ)

انکار رقیب سے بھی ہو گا
یہ فقرہ تمھیں رواں بہت ہے

۴ معنے کے بغیر کسی کتاب کا سبق۔ پڑھنا۔ بغیر ہجے لگائے پڑھنا ۵ موجودہ فی الحال۔ جیسے سال رواں

رواں پڑھنا۔ بغیر ہجے لگائے پڑھنا۔ بغیر معانی عبارت پڑھنا۔

رواں دواں۔ صفت دوڑ کر۔ خراب خستہ۔ (رشک)

اس کے گھر کا پتہ نہیں لگتا
ہو رہے ہیں رواں دواں قاصد

رواں دواں پھرنا۔ (عو) مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔

رواں کرنا ۱ جاری کرنا ۲ صاف کرنا۔ مشق کرنا ۳ تیز کرنا۔ باڑ رکھنا ۴ چلانا۔ پھیرنا (فقرہ) گردن پہ خنجر رواں کیا۔

رواں ہونا۔ لازم۔ روانسا۔ دیکھو رواسا

روانگی ۔ مونث۔ بھیجنا۔ روانہ ہونا۔ ارسال۔ چالان

روانہ (ف رواں۔ جلد) جانے والا۔

روانہ کرنا۔ بھیجنا۔ رخصت کرنا۔ روانہ ہو چلنا۔ مر جانا انتقال کرنا (فقرہ) سنجیدہ نے آکر دیکھا تو بھائی کبھی کا رخصت ہو چکا تھا چیخ مار کر گر پڑی۔ روانہ ہونا۔ لازم۔ جانا۔

روانی۔ (ف۔ اصولِ موسیقی کی ایک قسم) مونث بہاؤ۔ تیزی۔ ظفر ؎

ظفر میں کیا کہوں عالم طبیعت کی روانی کا

(امیر) ؎

روانی سے چلتا نہیں حلق پر
تری چال خنجر بھی چلنے لگا

روایات ۔ روایت کی جمع۔ لکھنو میں مذکر۔ دہلی میں مونث

روایت (ع۔ بکسر اوّل و فتح چہارم) مونث کسی کی بات نقل کرنا۔ سرگزشت۔ (امیر) ؎

کہیں تم کو ہم حور یا روح سمجھیں
بہت مختلف ہے روایت تمھاری

روباہ۔ روبہ۔ (ف) مونث۔ لومڑی ۲ (کنایۃً) بزدل (انیس) ؎

روباہ طرح دینے سے کیا شیر ہوئے ہیں

روباہ بازی۔ (ف) مونث مکاری۔ فریب دہی۔ فطرت (بحر) ؎

مر گیا میں عاشقِ چشم آہوداں کو دیکھ کر
مجھ سے کی روباہ بازی دشتِ وحشتناک نے

روبکار۔ (ف) سامنا) مذکر تحریری حکم پروانہ

روبکاری۔ مونث۔ مقدمہ کی پیشی۔ مقدمہ کی سماعت (غالب) ؎

دل و مژگاں کا جو مقدمہ تھا
آج پھر اُس کی روبکاری ہے

رُوبل۔ مذکر۔ روس کا ایک سکہ جو امریکہ کے ڈالر کے برابر ہوتا ہے۔

رُوپ۔ (ہ) مذکر ۱ صورت۔ شکل بھیس۔ وضع۔ ڈھنگ ۲ حسن۔ آب و تاب۔ رونق ۳ جلوہ۔ تجلی ۴ وہ شخص جو مرغوب اور پسندیدہ ہو ۵ تصویر ۶ سوانگ ۷ چاندی۔ روپا کا مخفف ۸ ایک بات سے دوسری بات

کی طرف پلٹا کھانا ۹ طرز (صبا) ؎

پیری میں جوانی کے لیے ہاتھ ملے گا
اک روپ پہ غافل نہیں رہنے کی سدا کس

روپ بدلنا۔ بھیس بدلنا۔ صورت بدلنا۔ (شاد) ؎

فلک ہر روز لاتا ہے نیا روپ
بدلتا ہے یہ کیا بہروپیا روپ

روپ بگاڑنا۔ بدصورت کرنا۔ بے رونق کرنا۔

روپ بنانا۔ روپ بھرنا۔ اپنی اصلی صورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا۔ صورت اور وضع کا بدلنا (شاد) ؎

پتنگوں کو لگی بھڑکی جو دل کی
ستی کا شمع محفل نے بھرا روپ

روپ پانا۔ صورت نظر آنا۔ مشاہدہ میں آنا وضع اور صورت کا۔

روپ پر ہونا۔ رونق پر ہونا۔ (صبا) ؎

روپ پر ہے یار کا باغ جوانی دیکھیے

روپ چھانا۔ حسن پر ہونا۔ آب و تاب ہونا۔ (شاد)

حسینوں کے جوبن پہ چھایا ہے روپ
نہ ایسا سنا ہے نہ دیکھا سوانگ

روپ دکھانا۔ صورت دکھانا۔

روپ رس۔ مذکر۔ (ہندو) چاندی کا کشتہ

روپ رکھنا۔ آب و تاب رکھنا۔

روپ لانا۔ مختلف وضع میں ظاہر ہونا۔

روپ نکالنا۔ نکھرنا۔ چمکنا۔ آب و تاب ظاہر کرنا۔ (بحر) ؎

باہر نکل کے روپ نکالا ہے آپ نے
پردے میں تو کچھ اور تھے عالم پہ حجب تھا

روپ نکلنا۔ رنگ و روغن آب و تاب چمک دمک ظاہر ہونا۔ (میر حسن) ؎۔

نہانے سے نکلا عجب اس کا روپ
نکل آتی ہے جیسے بدلی سے دھوپ

روپا۔ (ھ) (عو) مونث ۱ چھچھوندر ۲ چاندی

روتلّی۔ (واؤ غیر ملفوظ) (عو) مونث تحقیر سے روپے کو کہتے ہیں۔ (ع)

ارے تو جاں صاحب بک گیا کیا نو روتلّی پر

روپہلا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) صفت مذکر۔ چاندی کے رنگ کا۔ جیسے روپہلا مزباف۔

روپہلی۔ (ھ) صفت مونث

روپے۔ (ھ۔ واؤ لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) امالہ اور جمع روپیہ کی (قدر) ؎

گھوڑوں کے بکنے سے وہ پانا روپے
بازکا پھنسنا وہ اڑانا روپے

روپے کو روپیہ نہ سمجھنا۔ روپے کی قدر نہ کرنا۔ روپے کی حقیقت نہ جاننا۔

روپے کے چار آنے۔ کسی خرید و فروخت وغیرہ کے معاملے میں ایسا گھاٹا ہونا ہے کہ اصل رقم بھی چہارم رہ جائے۔ (آتش) ؎

لے کے دل کو چار بوسوں پر دیا اک یار نے
ہم نے سمجھا اک روپے کے ہاتھ چار آنے لگے

روپے گاڑنا۔ روپیہ جمع کرنا۔ (رشک) ؎

اہل دغان وآہ روپے گاڑتے نہیں
بندوق کا کہاں ہے خزانہ زمین میں

روپے گز: ایک روپیہ کا ایک گز۔ (جان صاحب) ؎

گاڑھا نہ سمجھو کچھ روپے گز لائی ہے ماما
یہ کچی ہے کہ پکی ہے ذرا دیکھوں گوں دھونا

روپے والا۔ صفت۔ مالدار۔ دولت مند

روپیہ۔ روپیا۔ (ھ۔ واؤ غیر مخلوط) مذکر چاندی کا سکہ اس کی جمع روپوں بھی ہے۔ (قدر) ؎

مال کا آنا وہ روپوں کا شمار
خلق میں ہر بات کا وہ اعتبار

روپیہ اتار دینا۔ روپیہ کسی کے ذمہ کر دینا۔ (مثر) تم سے نہیں ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اتار دو

ہیں اُس سے وصول کرلوں گا۔

روپیہ اُٹھانا۔ دولت خرچ کرنا۔ (فقرہ) بیجا روپیہ اُٹھانے کا یہی نتیجہ ہے۔

روپیہ اُٹھنا۔ دولت صرف ہونا۔ لازم۔
(فقرہ) تقریب میں بہت روپیہ اُٹھا۔

روپیہ اُڑانا۔ دولت ضائع کرنا۔ اسراف کرنا۔

روپیہ اُڑنا۔ لازم۔

روپیہ بھُنانا۔ روپیہ تڑوانا۔ روپیہ خردہ کرنا۔ روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا

روپیہ بھُننا۔ لازم (داغ) ؎

لگ گئی آگ ایسی دولت کو
کہ روپے بھنتے ہیں۔ چنوں کی طرح

روپیہ پڑنا۔ روپیہ دیا جانا۔ (فقرہ) چار طرف سے روپیہ پڑ رہا ہے۔

روپیہ پیسا۔ مذکر۔ دھن دولت۔

روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے۔ مثل۔ دیکھو روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ (فسانۂ عجائب) روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے اُس پر جو میل کرتے ہو کتنے دن کھاؤ گے۔

روپیہ ٹھیکری کرنا۔ روپیہ کنکری کردینا۔ روپے کو ٹھیکری کے برابر سمجھ کر بے پروائی سے اُڑانا بے دریغ روپیہ صرف کرنا۔

روپیہ جوڑنا۔ دولت جمع کرنا۔

روپیہ کو روپیہ نہ سمجھنا؛ (ع) روپیہ کی حقیقت نہ جاننا

روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ روپیہ قابلِ قدر چیز نہیں

رونق پیشانی۔ رونق صورت۔ دیکھو رو۔

روٹا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی روٹی۔ موٹی روٹی جو ہاتھی کے لیے پکاتے ہیں۔

روٹ اوبٹ؛ مذکر۔ بڑی روٹی اور پکے ہوئے گوشت کے ٹکڑے رکھ کر نیاز دلاتے ہیں۔

روٹر۔ (انگ) انگلستان میں اخبارات کو تار کی خبریں دینے کی ایجنسی کا نام ہے۔

روٹھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خفا۔ ناراض۔

روٹھا راٹھی۔ (ھ) مونث۔ خفگی۔ رنجیدگی۔ شکررنجی

روٹھنا۔ (ھ) ۱ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا ۲ (لکھنؤ) چھوٹے کا بڑے سے آزردہ ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیا مجھ سے خفا ہو مری جان
کس بات پہ روٹھی ہو میں قربان

روٹھے پیچھے۔ (دہلی) روٹھنے پر۔ روٹھنے کے بعد۔

روٹی۔ (ھ) مونث ۱ نان ۲ (مسلمان) مردے کے چہلم کا کھانا ۳ غذا۔ رزق (انیس) ؎

اب قید کی تکلیف اُٹھائی نہیں جاتی
روٹی بھی کئی روز سے کھائی نہیں جاتی

(منیر) ؎

تو دیکھ کس نے کس کا ٹالا ہے
روٹی اللہ دینے والا ہے

روٹی اُڑ جانا۔ رزق ناپید ہونا (جان صاحب) ؎

اُڑ گئی روٹی نصیبوں نے اُڑائی ہے یہ خاک
ہُن کے اب بدلے برستے اجی انگارے ہیں

روٹی بنانا۔ (ہندو) روٹی پکانا۔ رسوئی کرنا۔

روٹی پہ بوٹی رکھ کے کھانا۔ (کنایۃً) بے تکلف ہونا (جان صاحب) ؎

سو تمھارے کسی سے میں نے نہ رکھ کے روٹی پہ بوٹی کھائی
اگر نہ مانو تو اُٹھا لوں تیسوں کلام صاحب ابھی منگا کر

روٹی پر روٹی رکھ کر کھانا۔ (ع) (کنایۃً) اطمینان سے زندگی بسر کرنا۔ فارغ البالی سے زندگی بسر کرنا۔

روٹی چپڑنا۔ روٹی پر روغن لگانا۔

روٹی دال۔ (ع) (کنایۃً) نان نفقہ (جان صاحب) ؎

ایسا کھٹو پلے سے میرے بندھا ہوا
الٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا

۲ معمولی غذا۔

(منیر) ؎

اگر اشیا میسر ہیں تو خود محتاج ہیں قیدی
بڑی قسمت جو روٹی دال مل جائے بآسانی

روٹی دال سے خوش۔ (کنایۃً) صفت آسودہ (فقرہ) ایک بھائی روٹی دال سے خوش دوسرا ایک ایک ٹکڑے کو محتاج۔

روٹی دینا۔ (عو) ۱ برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا ۲ کھانا کھلانا۔ پرورش کرنا۔ (جان صاحب) ؎

میں جا بیٹھوں گی میکے میں کروں کیوں روز کے فاقے
ابھی نامِ خدا دینے کو روٹی سارا کنبہ ہے

روٹی ڈالنا۔ (عو) روٹی پکانا۔

روٹی سے لگنا۔ کہیں سے کسی کا رزق روزمرہ مقرر ہو جانا۔

روٹی کا مارا۔ صفت مذکر۔ بھوکا۔ کنگال۔ فاقہ زدہ

روٹی کپڑا۔ نان ونفقہ۔ کھانے اور کپڑے کا خرچ۔ (جان صاحب) ؎

روٹی کپڑا مجھ کو لکھ دیں عمر بھر کے واسطے

روٹی کپڑے کی خبر لینا۔ خوراک اور پوشاک کی خبر گیری کرنا۔

روٹی کرنا۔ (ہندو) ۱ روٹی پکانا ۲ (عم) روٹی دینا نمبر ۱

روٹی کمانا۔ رزق حاصل کرنا۔ (فقرہ) ان کو کس نوکری نہیں کرنی۔ روٹی نہیں کمانی۔

روٹی کو رونا۔ رزق نہ ملنے کا افسوس ہونا۔ رزق کی تلاش میں پھرنا۔

روٹی والا۔ صفت نانبائی روٹی پکانے والا۔ بیچنے والا۔

روٹی وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ جس قدر جلد ممکن ہو سکے چلے آؤ۔ بیشتر ہندوستانی غذا کے بیچ میں پانی پیتے ہیں

روٹیاں توڑنا۔ (کنایۃً) مفت کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے کے سر کھانا۔

روٹیاں لگنا۔ ۱ تنور میں روٹیاں پکنا ۲ (کنایۃً) شامت آنا ادبار آنا۔ (شوق قدوائی) ؎

لگی ہیں موے کو بہت روٹیاں
میں کتوں سے نچواؤں گی بوٹیاں

روٹیوں پر پڑنا۔ دوسرے کی روٹیوں پر گزر کرنا۔

روٹیوں کا مارا۔ صفت مذکر۔ بھوکا۔ کنگال۔ قحط زدہ

روج (ھ) مذکر (عو) بیل گائے

روجی۔ روجیاں۔ مونث۔ وہ کیڑے جو پرندوں کے پروں میں پیدا ہو جاتے ہیں۔

روح۔ (ع) مونث ۱ جان ۲ (علم طب) وہ لطیف بھاپ جو دل سے پیدا ہو کر انسان کی زندگی اور حس و حرکت کا باعث ہوتی ہے ۳ (اردو) ست۔ جوہر۔ (داغ) ؎

کدورت سے بری ہے جو محبت پاک ہوتی ہے
یہی وہ عطر ہے جو روح ٹھہرا ہے زمیں بن کر

۴ (اردو) دل۔ اندرونی خواہش۔ بیت۔

روح آنا۔ روح پڑ جانا۔ (آتش) ؎

پری شیشے میں اتری کیا قالب میں روح آئی
عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنین آیا

روح اٹکنا۔ دم اٹکنا۔

روح افزا۔ روح پرور (ف) صفت۔ فرحت بخشنے والا تازگی بخشنے والا (محسن) ؎

ریحانِ بہشت روح پرور
خُلقِ حسن شگفتہ منظر

روح القدس۔ (ع۔ قدس بضم اول و دوم و نیز بالضم) مذکر۔ جبرئیل۔ (غالب) ؎

پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی
روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں

روح الامین (ع) مذکر۔ جبرئیل کا لقب۔

روح اللہ۔ (ع) مذکر۔ لقب حضرت عیسیٰؑ

روحانی۔ (ع) یا بتشدید ششم بمعنے صاحب روح ہے فرشتوں اور جنات پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اردو اور فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت روح سے نسبت رکھنے والا۔ غیر جسمانی پاک صاف۔ مقدس۔ جیسے روحانی تعلیم

روحانیت۔ مونث۔ روحی قوت۔

روح بھاگنا۔ متنفر ہونا (امیر) ؎

کہ ہم سے تنفر روح بھاگے جام مینا سے

روح بھٹکنا۔ روح کا مشتاق ہونا۔ کسی سے ملنے یا کسی چیز کے دیکھنے کو بہت جی چاہنا۔ ۲ جان کا جسم سے نکلنے کے بعد گمراہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

بعد مرنے کے جہاں روح پھری بھٹکی
اے جنوں تونے دکھایا وہ بیاباں مجھ کو

روح پرواز کرنا۔ جان نکلنا۔

روح پڑنا۔ جسم میں جان پڑنا۔

روح پھڑکانا۔ متعدی۔

روح پھڑکنا۔ روح کا بیتاب ہونا۔ کمال تفریح ہونا۔ (محسن) ؎

زندہ ہوئیں صورتیں رقم کی
اور روح پھڑک گئی قلم کی

روح پگھل جانا۔ روح تحلیل ہو جانا۔ قوت جاتی رہنا (جان صاحب) ؎

پگھل گئی تری دو روز کے بخار میں روح

(شعور) ؎

خاک تک ہو جو نہ بے برگ و نوا کے گھر میں
روح تحلیل ہو فاقوں سے غذا کے گھر میں

روح پھونکنا۔ جان ڈالنا۔ (جلیل) ؎

پھول ہیں تازہ دم ایسے کہ ہنسے دیتے ہیں
روح پھونکی ہے صبا نے دمِ عیسیٰ بن کر

روح تازہ کرنا۔ خوش کر دینا۔ (جلال) ؎

قبر پر رکھ کے مری روح کو تازہ کر دے
جان صدقے ترے مرجھائے ہوئے ہاروں پر

روح تازہ ہونا۔ لازم

روح تحلیل کرنا۔ قوت سلب کرنا۔ (شرف) ؎

روح کو تحلیل کرتی ہے جدائی آپ کی

روح تحلیل ہونا۔ لازم۔

رُوح ترسنا۔ روح کا خواہشمند ہونا۔ کسی چیز کے لیے کمال بیتابی ظاہر کرنے کو مستعمل ہے۔ (امیر) ؎

وطن کے دیکھنے کو روح مدت سے ترستی ہے۔

رُوح تڑپنا۔ روح کا بیقرار ہونا (شرف) ؎

اسیر گور ہو کر کیسی کیسی روح تڑپی ہے
میت پر قیامت گزری ہے مہماں سے کیا کیا

روح تھرانا۔ خوف یا رعب سے جان کانپ جانا ؎

بد بلا ہے کہتے ہیں تپ و لرزہ ...
جسم تو ایک طرف چاہیے تھرائے روح

روح خوش ہونا۔ میت کی روح کا محظوظ ہونا۔ زندوں کی نذر نیاز اور کار خیر سے (ناسخ) ؎

روح میری خوش نہ ہوگی اور نہ پھولوں سے کبھی
کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل

روح دوڑنا (کنایۃً) کسی چیز کا طلبگار ہونا۔ خواہشمند ہونا (آتش) ؎

داغ کھانے نے مزہ ایسا دیا ہے عشق میں
دوڑتی ہے روح اس پر جس ثمر میں داغ ہے

روح ڈالنا۔ جان ڈالنا (شرف) ؎

قدرت نے روح ڈالی ہے اک مشت خاک میں

روح رخصت ہونا۔ بدن سے جان نکل جانا۔ (ناسخ)

میری قسمت میں نہ تھا داغ جدائی دیکھنا
روح رخصت ہو گئی پہلے وداعِ یار سے

روح رواں۔ مونث جانے والی روح (شرف)

آغوش میں جو آئے تو آرام جاں ہوئے
جس دم ہوئے روانہ تو روح رواں ہوئے

۲ اصل چیز۔ وہ شخص جس کی ذات پر دار و مدار کسی امر کا ہو۔ (فقرہ) سکریٹری کلب کی روح رواں ہے۔

روح قبض کرنا۔ موت کے فرشتے کا انسان کے جسم سے روح نکالنا

روح قبض ہونا۔ (کنایۃً) بہت خوف ہونا۔ (فقرہ) سفر کا نام سن کر تمہاری روح قبض ہوتی ہے۔

روح کانپنا۔ جان کا لرزنا خوف سے (آتش) ؎

چشم تر سے کانپتی ہے قالبِ خاکی میں روح
کس طرح کشتی نشیں کو ڈر نہ ہو گرداب کا

روح کو گھر سے نکالنا۔ جاہلوں کی ایک رسم۔ میت کے دفن کرنے کے بعد عوام یہ خیال کر کے کہ ابھی روح مکان میں موجود ہے۔ اس کو گھر سے نکالتے ہیں۔ (شاد) ؎

جب جیتے جی نہ پوچھا پوچھیں گے کیا مرے پر
مُردے کی روح کو بھی گھر سے نکالتے ہیں

روح کھینچنا۔ لازم (داغ) ؎

ہمارا درد دیکھا جائے کس سے
ہمیشہ روح کھنچتی ہے دوا کی

۲ جان نکلنا۔

روح کھینچنا۔ ست نکالنا۔

روح گھبرانا۔ کمال گھبراہٹ کے لیے مستعمل ہے (شعور) ؎

ہجر کی رات مرے حق میں بلائے جاں ہے۔
دن کے ڈھلتے ہی نہ کس طرح گھبرائے روح

روح لگی ہونا۔ روح لگی رہنا۔ روح کا مشتاق ہونا۔ (جان صاحب) ؎

نوج مرے دشمنوں کی یاد میں روح

روح للچانا۔ کمال خواہشمندی کے لیے مستعمل ہے۔ (شعور) ؎

روح سے بھی ہے ترا اندام خدا جسمِ لطیف
کیوں نہ انساں کی ترے حسن پہ للچائے روح

روح ملنا۔ دلی محبت ہونا ؎

منافقوں کی طرح جو نہ ہے دل معروف
نہیں ہے ایسے مسلمان سے اپنی ملتی روح

روح نکالنا۔ ست نکالنا۔ جوہر نکالنا ۲ مار ڈالنا۔ روح قبض کرنا۔

روح نکلنا۔ دیکھو روح پرواز کرنا۔

روح ہوا ہونا۔ (کنایتہً) خوف زدہ ہونا۔ (جلیل)

قبر عاشق کی اداسی بھی بلا ہوتی ہے
شمع کہتی ہے مری روح ہوا ہوتی ہے

رُوحی فداک۔ (ع۔ میری روح تجھ پر فدا ہو) عرب کا قاعدہ ہے کسی سے خوش ہوتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔

رُود۔ (ف) مذکر۔ ندی۔ نہر۔ نالا۔ (میر) ؎

رونے کا جوش ایسا آنکھوں کو ہے بعینہ
جیسے ہو رود کوئی برسات میں ابلتا

رُودبار (ف) وہ مقام جہاں بہت سی نہریں جاری ہوں۔ بڑی نہر

رودہ (ف) مذکر۔ آنت۔ انتڑی۔

روڈ (انگ) مونث۔ سڑک

روڑا۔ (ھ) مذکر ۱ اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا ۲ قدیم باشندہ (فقرہ) بندہ بھی دہلی کا روڑہ ہے ۳ پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات

روڑا اٹکانا۔ روک پیدا کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔

روڑی (ھ) مونث۔ کنکر پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو پکی سڑکوں میں کنکروں کے نیچے بچھائے جاتے یا عمارتوں کی بنیاد کے نیچے کوٹے جاتے ہیں (کوٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)

روڑھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر کھردرا۔ وہ چیز جو نرماہٹ اور لوچ نہ رکھتی ہو۔ وہ بچہ جس کی صورت پر آثار بھولے پن کے نہ پائے جاتے ہوں۔

روڑھاپن (ھ) مذکر کھردراپن۔

روڑھی باتیں۔ خشک باتیں جن میں شوخی نہو۔ (رند)

روڑھی روڑھی نہ کیجیے باتیں
ابھی تو بھولی بھولی صورت ہے

روز۔ (ف) مذکر ۱ دن۔ وقت۔ زمانہ ۲ (اردو) ہر روز۔ آئے دن۔ ہمیشہ (فقرہ) تم روز بازار جاتے ہو ۳ (اردو) روزینہ۔ دیکھو روز بتنا۔

روز آخر ہونا۔ دن کا ختم ہونا۔

روز افزوں۔ (ف) صفت۔ جو چیز روز بڑھے جیسے حسن روز افزوں۔ (امیر) ؎

خدا کا فضل روزِ مُزدوں ہے جس پر کہ لگی اُس کو

روزِ اُمید و بیم (ف) مذکر۔ روزِ محشر

روزانہ (ف) جو چیز کسی کو ہر روز دی جائے۔ ہر روز ہمیشہ ۲ روزینہ

روزِ بازار۔ (ف) مذکر (کنایۃً) رونق۔ گرم بازاری۔ (راسخ)

سارے محشر میں تمھیں تم نکلے۔
روزِ بازار تھا دیبائی کا

روزِ بَد۔ (ف) مذکر۔ روزِ سیاہ۔

روزِ بد دکھانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں ڈالنا۔ (اوج)

دکھلایا اہلِ شام کو چرخِ خم نے روزِ بد

روزِ بٹنا۔ مزدوری تقسیم ہونا۔ روزینہ تقسیم ہونا۔ (ہجر)

تنخواہ گالیوں کی نہ چڑھ کر ملی کبھی
جب سو کے اُٹھے نوکروں میں روز بٹ گیا

روز بروز۔ (ف) مسلسل۔ پے در پے

روزِ پسین۔ (ف) مذکر۔ عمر کا آخری دن۔ قیامت کا دن

روزِ جزا۔ (ف) مذکر۔ اعمال کے بدلا ملنے کا دن۔

روزِ قیامت۔ روزِ حساب۔ روزِ حشر۔ (ف) مذکر۔ روزِ قیامت۔

روز روز۔ ہر روز۔

روزِ روشن۔ (ف) مذکر صبح۔

روزِ سیاہ۔ روزِ سیہ (ف) مذکر۔ مصیبت کا دن۔ ادبار اور بداقبالی کا زمانہ (دکھانا۔ دیکھنا کے ساتھ)۔ (سحر) ؎

چشمِ نرگس کو نہ دکھلائے خدا روزِ سیاہ

روزِ سیہ لانا۔ آفت میں ڈالنا۔ مصیبت میں مبتلا کرنا (رند) ؎

دل کو پھر کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم
سر پہ پھر روزِ سیہ لاتے ہیں ہم

روزِ شمار (ف) مذکر۔ روزِ قیامت **روزِ قیام**۔ روزِ قیامت (ف) مذکر۔ قیامت کا دن۔ (محسن) ؎

ہوئے دلفگارانِ روزِ قیام
قدم بوس آدم علیہ السلام

روز کا۔ ہر روز کا۔ ہر وقت کا۔ (داغ) ؎

چھیڑ معشوق سے بہجے تو ذرا تھم تھم کر
روز کے نامہ و پیغام بُرے ہوتے ہیں

روز کا قصّہ۔ ہر گھڑی کا جھگڑا۔ (داغ) ؎

میرے مرنے کی خبر سُن کے کہا خوب ہوا
روز کا قصّہ گیا روز کی تکرار گئی

روز کنواں کھودنا روز پانی پینا۔ (کنایۃً) روز کمانا روز کھانا۔

روزگار۔ (ف) جہاں۔ دنیا۔ زمانہ۔ مُدّت۔ شغل) مذکر ۱ زمانہ۔ جیسے تبہ روزگار۔ (مومن) ؎

اے چرخ چاہنے سے رہے روزگار کو
کیا جانئیں روزگار تمنا نہیں رہا

(اُردو) نوکری۔ چاکری۔ پیشہ۔ شغل۔ (داغ) ؎

کب میسر ہو روزگار ایسا
اور آقائے نامدار ایسا

روزگار اور دُشمن بار بار نہیں ملتے۔ مثل موقع کو غنیمت جاننا چاہیئے۔

روزگار پیشہ۔ صفت۔ نوکری پیشہ

روزگار چمکنا۔ قسمت کا یاور ہونا ؎

کس رَوِش پھولے نہ اپنے پیرہن میں اے نسیم
ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگارِ لالہ ہے

روزگار چھوٹنا۔ نوکری چھوٹنا۔

روزگار کرنا۔ کوئی پیشہ یا تجارت کرنا۔ نوکری کرنا

روزگار لگنا۔ نوکر ہونا۔

روزِ محشر۔ (ف) مذکر۔ روزِ قیامت

روز مرّہ۔ (یہ لفظ فارسی الاصل نہیں ہے۔ مرّہ عربی بار۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ہے ۱ وجہ معاش ۲ محاورات و الفاظ جو اہلِ زبان کے زبان پر ہوں) ۱ صفت۔ ہر روز۔ بلاناغہ ۲ مذکر۔ دیکھو بول چال کا فٹ نوٹ۔ (سحر) ؎

یہ عاشق کو دیتا ہے بھرے نئے
یہ سنواتا ہے روز مرے سنئے

روزِ میدان - (ف) مذکر - روزِ جنگ - (امیر) ؎
سپاہی روز میداں جیسے لڑتا ہے سپاہی سے

روزنامہ - روزنامچہ - (ف) مذکر - وہ کاغذ جس میں ہر روز کا حال یا ہر روز کا حساب لکھا جائے - (محسن) ؎
جنازے ہیں حسرت کا کاندھا دیے
ہر اک مردے کا روزنامہ سیے

۲- وہ کاغذ جس میں پٹواری ہر روز کام لکھتا ہے ۳- پولس کی روزانہ کارروائی اور تحقیقات کی رپورٹ - معنی ۲ میں روزنامچہ ہی مستعمل ہے۔

روزِ نخست (ف) مذکر مخلوقات کی پیدائش کا پہلا دن (داغ) ؎
روزِ نخست لیں مری آہوں نے چٹکیاں
رنگ اس لیے فلک کا ازل سے کبود ہے

روز و شب - (ف) مذکر رات دن - ہمیشہ

روزینہ - (ف) ہر روز کا خرچ جو روز بروز ملتا ہے روز مرہ کا خرچ - یومیہ - وظیفہ - پنشن - تنخواہ - جو رقم کسی کو ہر روز مزدوری یا اُجرت میں دی جائے (آتش)
شام کو ملتا ہے روزینہ ہر اک مزدور کا
(شعور) ؎
روزینہ بند کرنہ وضیع و شریف کا
اس ظلم سے نہ گردن پہ خاص و عام کا

روزینہ دار - (ف) صفت - پنشن خوار - تنخواہ دار

روزن - (ف بالضم و فتح سوم) مذکر ۱- روشندان ۲- سوراخ - چھید - شگاف - (مومن) ؎
زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر
بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہوگیا

روزہ - (ف - بالضم و فتح سوم) مذکر ۱- صبح صادق سے لے کر شام تک کھانے پینے اور جماع سے پرہیز کرنا ۲- (امیر) ؎

تیس دن مے پلائی ساقی نے
ایک روزہ مرا قضا نہ ہوا

۲- (اردو) فاقہ - جیسے آج تو روزی نہیں تو روزہ

روزہ اُچھلنا - (عو) (دہلی) روزے میں کوئی جھنجلا کر باتیں کرتا ہے - تو کہتی ہیں کہ روزہ اُچھلا ہے - لکھنؤ میں اس جگہ روزہ چڑھنا ہے۔

روزہ افطار کرنا - روزہ کھولنا (منیر) ؎
دیتا نہیں ابر رحمت ایک جرعۂ آب
افطار کرے زمین کیوں کر روزہ

روزہ بہلنا - لازم

روزہ پر روزہ رکھنا فلسفے پر فاقہ کرنا۔

روزہ تڑوانا - متعدی

روزہ توڑنا - کوئی ایسا فعل کر لینا جس سے روزہ فاسد ہوجائے - (ناسخ) ؎
شیشۂ مے نے یونہیں روزہ ہمارا توڑا

روزہ ٹوٹنا - لازم -

روزہ چڑھنا - (لکھنؤ) روزہ اُچھلنا - روزہ چکنا - روزہ اُچھلنا - (فقرہ) کہیں روزہ چکتا ہے یہاں عید چک رہی ہے خدا خیر کرے۔

روزے چھڑانے گئے نماز گلے پڑی - مثل - جب ایک آفت سے بچنے کی فکر میں دوسری آفت سر پڑے - اُس وقت بولتے ہیں (قدر) ؎
گئے تھے روزے چھڑانے گلے پڑی ہے نماز
گھرے ہیں مسجدوں میں بادہ خوار عید کے دن

روزہ خوار - (ف) صفت روزہ نہ رکھنے والا۔

روزہ خور - صفت روزہ خوار

روزہ دار (ف) صفت روزہ رکھنے والا۔

روزہ رکھنا - (فارسی میں روزہ داشتن) صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا (کنایۃً) مسلسل فاقے کرنا۔
(غالب) ؎

افطار صوم کی جسے کچھ دست گاہ ہو
لازم ہے اُس بشر کو روزے رکھا کرے
جس پاس روزہ کھول کے کھانے کچھ نہ ہو
روزے کو وہ نہ کھلائے تو ناچار کیا کرے

روزہ سے ہونا۔ روزہ دار ہونا (رشک) ؎
عید ہر روز مناتے نہ بگڑتا جو فلک
ایکی روزے سے ہیں ماہ رمضاں ہیں ہم تم

روزہ کشائی۔ (دہلی) مونث ۱ افطاری (داغ) ؎
قسمت ہی میں زاہد کے ہیں دن رات کے فاقے
کیا پیر مغاں روزہ کشائی نہیں دیتا

۲ روزہ کھلوانے کی تقریب (بحر) ؎
زاہد و دعوت رنداں ہے شراب کباب
کبھی میخانے میں بھی روزہ کشائی ہو جائے

روزہ کھانا۔ ماہِ صیام میں کوئی روزہ چھوڑ دینا۔ دیکھو روزہ رکھنا۔

روزہ کھل جانا۔ روزہ افطار ہو جانا۔

روزہ کھولنا۔ روزہ افطار کرنا۔ (کنایۃً) عہد توڑنا۔ (فقرہ) آپ نے بڑی بڑی رقموں پر آنکھ نہیں ڈالی چار پیسے پر روزہ کھولا۔

روزہ کھلوانا۔ روزہ کھولنا کا متعدی۔

روزۂ مریم۔ (ف) وہ روزہ جو حضرت مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ کے پیدایش کے روز رکھا تھا۔ اور زبان سے کلام نہیں کرتی تھیں۔ (کنایۃً) خاموشی

روزے خور۔ رمضان میں روزے نہ رکھنے والا۔

روزی۔ (ف۔ بالضم) مونث ۱ رزق۔ حصہ۔ نصیب ۲ (اردو) روزگار۔ ملازمت۔ (فقرہ) خدا سب کی روزی لگی رکھے۔

روزی پر گردش آنا۔ ملازمت چھوٹ جانا۔

روزی جاری رکھنا۔ رزق کا سلسلہ قائم رکھنا۔ (رشک) ؎
وہ مُوحّد ہوں کہ دن رات ہے رازق سے دعا
ایک سرکار سے روزی مری جاری رکھنا

روزی دینا۔ رزق بہم پہونچانا۔ روزی رساں

روزی رساں۔ (ف) صفت۔ رزق دینے والا۔ پروردگار

روزی کا ٹھیکرا۔ مذکر رزق کا ذریعہ (منیر) ؎
کاسۂ دل گم ہوا کیوں کر پیئیں یارب شراب
آج روزی کا ہماری ٹھیکرا ملتا نہیں

روزی کرنا۔ (ع) لکھنؤ۔ دینا۔ نصیب کرنا (فقرہ) خدا اس سے زیادہ روزی کرے۔

روزی کھلنا۔ ذریعۂ رزق پیدا ہونا (جان صاحب)
اپنے اللہ سے ہر دم ہے یہ بندی کی دعا۔
روزی مُردوں کی کھلے پھر کہیں تلوار بندھے

روزی کی مار۔ رزق کی تکلیف۔

رُوسا۔ (ہ) مذکر۔ ایک صحرائی جڑی۔ بوٹی۔

رُؤساء (ع) بالضم اول وفتح ہمزہ کہ بصورت واؤ لکھا جاتا ہے۔ بروزنِ شرفاء) مذکر رئیس کی جمع۔ سردار۔ عمائد

روستائی۔ (ف) مذکر۔ باشندۂ دیہہ۔ دہقان۔ جیسے سلام روستائی بے غرض نیست۔

رَوسیلی۔ (ہ) صفت۔ [illegible]لی اور کم فصلی زمین

رَوِش (ف۔ بفتح اول وکسر دوم) مونث ۱ طور۔ طریق۔ تراش۔ فراش۔ ڈھنگ۔ (امیر) ؎
اس روش سے وہ چلے گلشن میں
کچھ گئے پھول صبا لوٹ گئی

۲ باغ کی پٹری۔

روش بگڑنا۔ وضع بگڑنا۔ انداز بگڑنا۔ (داغ) ؎
ہر اک سے ٹیڑھ کی چلتے ہیں بڑی ہے روش اپنی
تمہاری چال سے ملتا چلا ہے کچھ چلن اپنا

روشن۔ (ف) بالضم وفتح سوم تاباں۔ عربی میں روشن بالفتح بمعنے روزن ہے ۱ صفت چمکتا ہوا۔ صاف ۲ کشادہ جیسے روشن مکان ۳ ظاہر عیاں واضح۔ (منیر) ؎
کلیم کے ید بیضا سے ہو گیا روشن
چراغ لے کے جو ڈھونڈو خدا کی راہ ملے

روشن تاب - (ف) صفت - بہت چمکنے والا -

روشن جبیں - (ف) کنایۃً - خوبصورت (محسن) ؎

جلو میں غلامانِ روشن جبیں

روشن چوکی - مونث - ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی

روشندان (ف - وہ روزن جو روشنی آنے کے واسطے مکان بناتے ہیں) مذکر - دھواں نکلنے یا روشنی آنے کا روزن

روشن دل - (ف) صفت - عقلمند - زود فہم - عارف

روشن دماغ - (ف) صفت ۱ عالی دماغ ۲ (اردو) مذکر - ناس - ہلاس -

روشن سواد - (ف) صفت - خوشنویس -

روشن ضمیر - (ف) صفت - روشن دل -

روشن ضمیری - (ف) مونث - عقلمندی -

روشن کرنا ۱ جلانا - جیسے چراغ روشن کرنا ۲ چمکانا ۳ ظاہر کرنا -

روشن گہر - (ف) صفت - نیک طینت

روشن نگاہ - بادشاہوں کے سامنے کوئی شخص حاضر ہوتا تو نقیب یہ کلمہ کہتے تھے - (شعور) ؎

نقیب کہتے ہیں روشن نگاہ جن کے حضور

خدا نخواستہ ان کی نظر ادھر سے پھرے

روشن نہاد - (ف) صفت - نیک اصل - نیک طینت

روشن ہونا - ظاہر ہو جانا - کھل جانا - نتیجہ نکل آنا (شعور)

روشن بہ خوبی ورزیگاسے ہو گیا

قطرہ بزرگ قدر میں دریا سے ہو گیا

دیکھو راز - نام - منھ - مشعل - صبح -

روشنائی - (ف - روشنی) مونث لکھنے کی سیاہی - (محسن)

روشنائی تھی یہی مہر نبوت کے لیے

روشنائی اٹھانا - روشنائی جذب کرنا - (فقرہ) کیا خراب جاذب ہے روشنائی نہیں اٹھاتا -

روشنی - (ف - تاب - فروغ - ضیا) مونث ۱ نور - چمک - دمک (پھیلنا - جاتی رہنا - وغیرہ کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) رونق آبادی - (فقرہ) تمہارے دم کی روشنی ہے

۳ نور چشم - (فقرہ) آنکھ کی روشنی جاتی رہی اب کچھ سوجھتا نہیں -

روشنی اداس ہونا - دیکھو اداس -

روشنی پڑنا - چمک پڑنا - کسی چھپی بات کا ظاہر ہو جانا

روشنی دکھانا - شمع دکھانا - (مشرف) ؎

تمہاری بزم کے پروانوں کے جو پائے چراغ

جلو میں ساتھ رہے روشنی دکھائے چراغ

روشنی ڈالنا - چمک ڈالنا - کسی مخفی امر کو واضح کرنا

روشنی طبع - (ف) مونث ذہانت - طباعی (رشک) ؎

سچ یہ ہے روشنی طبع بلا ہوتی ہے

چاند کا حسن جو ہوا نقص بھی درکار ہوا

روشنی گل ہونا - چراغ یا شمع کا گل ہونا -

رَوْضَہ - عربی میں روضہ بالفتح و فتح سوم - باغ - باغیچہ سبزہ زار -

روض و ریاض - جمع) مذکر - باغ جیسے روضۂ رضواں ۲ مقبرہ جس پر گنبد بنا ہوتا ہے ؎

گرچہ ہوں ہند میں لیکن مجھے ناسخ ہر دم

روضہ حیدر کرار نظر آتا ہے

۳ لکڑی کا بنا ہوا بکس جس کو عورتیں لیے پھرتی ہیں - اور حضرت بی بی کا روضہ کہتی ہیں -

روضہ خواں (ف) وہ شخص جو منبر پر بیٹھ کر وہ کتاب پڑھے جس میں معرکہ کربلا اور مصائب اہل بیت اطہار کا ذکر ہو - پیشتر صرف کتاب روضۃ الشہدا پڑھی جاتی تھی - اس وجہ سے روضہ خواں کہنے لگے -

روضہ خوانی - مونث - مصائب اہل بیت پڑھنا

نہال گل پہ عنادل کے چہچہے تھے قدر

کہ روضہ خواں سے منبر پہ روضہ خوانی کی

روضۂ رضواں - (ف) مذکر - (کنایۃً) بہشت

روضہ کی جالی - اکثر روضوں کے تین جانب یا دو جانب دروازے کی جگہ روزن دار دیوار بناتے ہیں اس قدر حصے کو جس میں روزن ہوتے ہیں جالی کہتے

ہیں۔ (ناسخ) ؎

اپنے روضہ کی جو جالی ہم نے دیکھی بعد مرگ
یاد اس دم آگئے روزن تری دیوار کے

روغن (ف۔ بالفتح۔ بروزن گودن۔ چکنائی) مذکر۔ ۱ تیل۔ گھی۔ (کھینچنا) کھنچوانا۔ نکلنا۔ نکالنا کے ساتھ) (وزیر) ؎

نظر سے میری گر بیمار اُن کی ہوگئیں آنکھیں
تصدق کے لیے کھنچواؤں روغن آنکھ کے تل کا

۲ (اردو) وارنش۔ لُک۔ (گویا) ؎

تیرے عکس رُخ سے ہے خوشبو مسی کے پھول ہیں
روغن گُل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا

۳ چمک دمک۔ آب و تاب۔ جیسے رنگ و روغن۔

روغن اُڑ جانا۔ پالش جاتی رہنا۔ جو چمک روغن سے پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کا جاتا رہنا (رند) ؎

کیا رہے گی یونہیں تصویر کے چہرے پہ چمک
ہم بھی دیکھیں گے اُڑے گا نہ یہ روغن کب تک

۲ چہرے پر جو چمک شباب کی ہوتی ہے اس کا جاتا رہنا۔

روغن پانی میں ڈالنا۔ پانی میں تیل ڈالنا۔ ایک قسم کا ٹوٹکا ہے منہ کی جھڑی لگتی ہے تو پانی میں تیل ڈالتے ہیں۔ تاکہ بارش بند ہوجائے۔ (ذوق) ؎

وعدہ ہے آنے کا اُس کے ابر کھل جائے تو آئے
ڈالتا ہوں دم بدم اُٹھ اُٹھ کے روغن آب میں

روغن پھرنا۔ لازم۔

روغن پھیرنا۔ متعدی پالش کرنا چمکانا۔

روغن تلخ۔ (اردو) مذکر۔ کڑوا تیل۔

روغن چڑھانا۔ چمک دار کرنا۔ جلا دینا۔ ظاہری حالت اُجلی کر دینا۔

روغن دار۔ صفت۔ روغن چڑھا ہوا ظرف

روغن داغ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کرچھا جس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں (فقرہ) ضرورت کے وقت روغن داغ پاکر چھانہ ملا۔

روغن زرد (اردو) مذکر۔ گھی گائے کے دودھ کا۔

روغن سیاہ۔ (اردو) مذکر۔ چراغ کا کڑوا تیل۔

روغن فروش۔ (ف) صفت۔ تیلی۔

روغن قاز ملنا۔ (فارسی روغن قاز مالیدن کا ترجمہ۔ روغن قاز۔ راج ہنس کی چربی جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے) (کنایۃً) چکنی چپڑی باتیں بنا کر دم دینا۔ (امیر)

نہ جاتا تھا اُس تک کبوتر دل کر
روانہ کیا روغن قاز مل کر

روغن کھنچنا۔ لازم

روغن کھینچنا۔ تیل نکالنا۔ (راسخ) ؎

اشک خوں شرم گناہاں سے نکال
دیدۂ تر روغن اکسیر کھینچ

روغن گر (ف) صفت۔ تیلی۔

روغن گندہ بیروزہ اگرچہ بانان خوردن گندہ است لیکن ایجاد بندہ است۔ (ف) اس وقت بولتے ہیں۔ جب کوئی اپنی جدید بات پر جو بیہودہ ہو ناز کرے۔

روغنی۔ (ف) صفت ۱ وہ روٹی جس کے خمیر میں روغن ملا ہو۔ یا جس پر روغن چڑھا ہو ۲ (اردو) وارنش کیا ہوا پالش کیا ہوا۔ (مُنیر) ؎

شب کو چمکتی ہے تری تصویر روغنی

۳ (لکھنؤ) مذکر۔ لڑائی کا مرغ۔

روغنی روٹی۔ مونث۔ وہ روٹی جس کا خمیر روغن ڈال کر بناتے ہیں۔

رُوک (ھ) مونث۔ آڑ۔ احاطہ بندی۔ بند۔ ممانعت مناہی۔ مزاحمت اٹک۔ اٹکاؤ۔ (داغ) ؎

مرا خیال تو آنے دیا نہ تم نے مگر
ہوئی نہ روک دلِ مبتلا کے آنے کی

روک تھام۔ مونث انسداد۔ ایسی تدبیر جس سے کوئی معاملہ نہ بڑھے۔ بیماری نہ بڑھنے کی تدبیر ۲ روک ٹوک ؎

پہلے اے داغ کچھ نہ ہوش آیا
دل کی اب روک تھام ہوتی ہے

روک ٹوک۔ مونث۔ ممانعت۔ مزاحمت۔ پوچھ گچھ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مونس) ؎

پھر تو نہ وہ سناں تھی نہ وہ روک ٹوک تھی
سب مٹ گئی سپاہگری کی جو نوک تھی

روک رکھنا۔ ٹھہرا لینا۔ باز رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ کسی چیز کا دینا یا بیچنا ملتوی رکھنا۔

روک روک کے۔ ٹھہرا ٹھہرا کے۔ احتیاط سے۔

روکنا۔ (ھ) باز رکھنا کسی فعل سے منع کرنا (فقرہ) تم مجھے نہ روکتے تو میں ضرور مارتا ۲ کسی خیال سے باز رکھنا ۳ راستہ بند کرنا ۴ رکانا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) گاڑی روکو تو ایک بات کہوں ۵ منع کرنا۔ بات کاٹنا ۶ پردہ کرنا احاطہ کرنا ۷ نہ دینا ۸ بچاؤ کرنا۔ وار بچانا ۹ قبضہ کرنا ۱۰ دیر میں دینا ۱۱ راستہ بند کرنا ۱۲ پھنسانا۔ الجھانا ۱۳ بچانا حفاظت کرنا۔ جیسے بری صحبت سے روکنا ۱۴ چھیڑنا۔ ہنسی کرنا ۱۵ ساکن کرنا۔ حرکت نہ کرنے دینا ۱۶ بات کے ساتھ مقرر کرنا۔ نسبت کرنا ۱۷ معاملہ قابو سے نہ جانے دینا ۱۸ سنبھالنا۔ (فقرہ) شہتیر گرا تھا تم نے روک لیا ۱۹ گھیر لینا۔ جیسے ساری جگہ تم نے روک لی۔ میں اپنا اسباب کہاں رکھوں ۲۰ پردہ ڈالنا۔ چھپانا ۲۱ حریف کی ضرب کو کسی چیز پر لینا۔

روکڑ (ھ بضم اول وفتح سوم) مونث ۱ روپیہ پیسہ۔ نقد دھن دولت ۲ تحویل۔ نقد روپیہ جو کسی تحویل میں ہو۔ اس قیمتی چیز کو بھی کہتے ہیں جو نقد روپیہ کی طرح استعمال ہو سکے

روکڑ بکری۔ مونث۔ وہ فروخت جو نقدی ہوئی ہو۔

روکڑ بہی۔ (ھ) مونث وہ کتاب جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو۔

روکڑیا۔ مذکر۔ (ہندو) خزانچی۔ تحویل دار

رُوکَن۔ رُوکھَن۔ (ھ۔ بالضم وفتح سوم) مونث۔ گھاتا اوپر۔ علاوہ کسی چیز کی وہ مقدار جو اُس کے خریدنے کے بعد بلا قیمت اوپر سے لے لیں۔

روکنا۔ دیکھو روک

رُوکھ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) درخت۔

روکھ چڑھا (ع) مذکر۔ بندر۔ بوزنہ۔ عورتیں صبح کو بندر کا نام نہیں لیتی ہیں رُکھ چڑھا کہتی ہیں۔ زبانوں پر بغیر واؤ ہے۔

رُوکھا۔ (ھ۔ بالضم) صفت مذکر ۱ خشک۔ سوکھا۔ چرب زبان کا ضد ۲ سادہ ۳ بے لطف۔ بےمزہ ۴ پھیکا۔ دال سالن یا نمک کے بغیر ۵ اکھڑ۔ ترش رو۔ ناخوش (مصحفی)

ہو کے روکھا وہ یوں لگا کہنے
کیا کرے گا ابھی جا نہیں ملتا

۶ بدخلق۔ کج خلق ۷ بے گھی کا (منیر)

لذت کی زبان سے جدائی ٹھہری
روکھے کھانے سے آشنائی ٹھہری
گھی کی صورت نظر نہیں آتی منیر
شیر کنجشک کی ملائی ٹھہری

۸ اس چیز کے واسطے بھی کہتے ہیں جو بغیر کسی چیز کے تنہا کھائی جائے۔

روکھا پھیکا۔ صفت مذکر۔ (کنایتہً) آزردہ۔ بدمزہ۔ (رنگین)

محفل میں ہو گئے تم ایک دن میں روکھے پھیکے
رُکنا کچھ اس طرح سے لازم نہیں ہنسی میں

مونث کے لیے روکھی پھیکی۔

روکھا جواب۔ صاف جواب۔ کسی کام سے صاف انکار (دینا کے ساتھ)

روکھا سوکھا۔ صفت۔ خراب۔ بے سالن کا۔

روکھا سوکھا کھا کر گزارہ کرنا۔ تنگدستی کی حالت میں بسر کرنا۔

روکھا کھانا۔ صرف روٹی کھانا۔

روکھا ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ کج خلق ہونا۔ اکھڑنا۔ بے رُخ ہونا خفا ہونا

شیخی جو بگھاری ہیں نے بھولے سے منیر
روکھی ہوتے لگیں ابالی دال

روکھی (ھ) صفت مونث

روکھی روٹی۔ روٹی جس کے ساتھ کھانے کو کوئی اور چیز

نہو۔

رُوکھی روکھی باتیں۔ وہ باتیں جن سے رنجش ظاہر ہو ؎

پڑتی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں
اب سنتے ہیں تجھ سے روکھی روکھی باتیں
کہتا ہے منہ اے لب ناں یہ بتا
کیا ہو گئیں تیری چکنی چپڑی باتیں

رُوکھی سوکھی۔ صفت مونث۔ بری اور خراب غذا (میر) ؎

رُوکھی سُوکھی جو پائی کھاتے ہیں
جو مصیبت پڑی اٹھاتے ہیں

رُوکھے سوکھے ٹکڑے۔ مفلسی کی غذا (بحر) ؎

نعمتِ دُنیا سے سیری بینوا پیدا کرے
اپنے رُوکھے سوکھے ٹکڑوں میں مزا پیدا کرے

رُوگ (ھ) مذکر۔ ۱ دُکھ درد۔ بیماری ۲ (کنایۃً) وبال جنجال خلاف طبع چیز ۳ جھگڑا ۔ فتنہ۔ فساد ۴ مشکل ۵ دِقت تکلیف ۶ عیب۔ نقص۔ (فقرہ) اس لڑکے میں یہ بڑا روگ ہے کہ کسی کا کہا نہیں مانتا ۷ عذاب جان ۔ موبالِ روح

روگ آنا۔ جانوروں میں بیماری پھیلنا

روگ بسانا (عو) ۱ اپنے پیچھے جھگڑا لگا لینا ۲ دشمن بنا لینا ۳ بُری عادت ڈال لینا۔ روگ پالنا۔ روگ بسانا ۴ کوئی مرض پیچھے لگا لینا۔ (کنایۃً) جھگڑا پیچھے لگا لینا ؎

علاج کرتے ہو اب دردِ عشق کا اے داغ
کہا تھا کس نے کہ یہ روگ پالتے جاؤ

روگ پیدا ہونا۔ آزار پیدا ہونا۔

روگ۔ پیدا ہونا۔ آزار پیدا ہونا

رُوگ دھوگ۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا۔ مصیبتیں (شرف)

رونا چھٹے خدا کرے عشق شفا کرے
سب روگ دھوگ ہوں ترے بیمار الگ

روگ راج (ھ) مذکر (مجازاً) تپ دِق

روگ کاٹنا۔ جھگڑا چکانا۔ قضیہ پاک کرنا۔ دُکھ دینے والی چیز کو دفع کرنا

روگ کا گھر۔ روگ کی جڑ۔ بیماری کا سبب

روگ لانا۔ فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ (صبا) ؎

بدمزاجی دلِ بیمار کی لاحول ولا
روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہوگا

روگ لگانا۔ ۱ کوئی مرض پیچھے لگا لینا ۲ کوئی ناپسندیدہ امر اختیار کرنا۔ ؎

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرات
ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمھارے دن

روگ لگنا۔ کسی بیماری کا سر ہو جانا ۲ جھگڑا پیچھے پڑنا۔ ۳ لت پڑنا۔ عادت ہونا۔

روگ ہے۔ جھگڑا ہے۔ مصیبت ہے۔ (صبا) ؎

قیدِ مذہب واقعی اک روگ ہے
آدمی کو چاہیے آزاد ہو

رُوگی۔ رُوگیلا۔ (ھ) صفت ۱ دائِمُ المَرَض ۲ جھگڑالو ۳ کوڑھی۔ دوسرا لفظ داخلِ ملفوظ ہے بول چال میں ہے

رُول (انگ) مذکر۔ وہ فہرست جس میں ترتیب وار نام لکھے ہوتے ہیں۔

رُوْل (انگ) مذکر ۱ قاعدہ۔ ضابطہ۔ دستور ۲ (انگریزی رولر کا بگاڑا ہوا) لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا۔ (فقرہ) رول ترچھا ہے لکیریں ترچھی بنتی ہیں ۳ (انگ۔ رولنگ) سطروں کا نشان۔ (کرنا کے ساتھ)

رُول۔ (ھ) مونث ۔ کتری ہوئی چھالیا جو ناقص ہو۔

رَوْلا (ھ)۔ بالفتح، مذکر (ہندو) ۱ غل شور جھگڑا بکھیڑا بغاوت ۔ (ڈالنا۔ کرنا۔ مچانا کے ساتھ) ۲ آدمیوں کا مجمع جو بہ ارادۂ فساد کہیں جمع ہو۔

رُوْلَن - (ھ) مونث۔ (عو) وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے۔ چھٹن بولنا۔ (ھ) پھٹکنا۔ جُدا کرنا۔ چھانٹنا۔ (نفیس) ؎

اُس صف سے گئی بیچ میں اُس غول کے آئی
ہٹ کر نہ بڑھے پھر وہ جنھیں رول کے آئی

۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ گوہر اور جواہر کو خاک سے اٹھانا۔ (بحر) ؎

رُولتا موتی جو کرتا گشتکاری خیر کی

ہُن برستا ہیں اگر باران رحمت مانگتا
۲ کمانا فائدہ حاصل کرنا۔ (فقرہ) آج کل وہ خوب روپیہ رول رہا ہے ۳ صاف کرنا۔ ہموار کرنا۔ زندہ کرنا ۵ چن لینا۔

رولی (ھ) مونث۔ ایک سرخ مرکب چیز جس سے ہندو تلک لگاتے ہیں۔

رُوَمال۔ دیکھو رُو۔

رُومٹا۔ (عو)۔ دہلی۔ مذکر۔ رونگٹا بدن کا۔

رُومَن۔ رُومَن کیرَکٹر (انگ) پہلا مونث۔ دوسرا مذکر۔ انگریزی حروف میں اُردو یا ہندی کا لکھنا۔

رُومن کیتھلک۔ (انگ) مذکر۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ جو مسیحؑ اور مریم کے بُت یا تصویر کی پرستش کرتا ہے۔

رَوَنّا (ھ) مذکر ۱ (عو) وہ ملازم جو عورتوں کا کام کاج کرنے کو دروازے پر رہتا ہے۔ (رنگین) ؎

خبر کو زناخی کے بھیجا تھا میں نے
گیا اور کے گھر دِوانا رَوَنّا

۲ وہ کاغذ جس پر مال کی تعداد۔ لانے والے کا نام۔ چیز کا نام۔ محصول درج ہو ۳ پروانۂ راہ داری۔

رُونا۔ (ھ)، مذکر ۱ گھنگرو یا جھانجھ کے اندر دانے جن کی حرکت سے آواز نکلتی ہے ۲ (ہندو) گونے کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا۔ بیاہ کے بعد تیسری مرتبہ جورو کو گھر میں لانا۔

رُونا۔ (ھ) ۱ آنسو بہانا ۲ شکایت کرنا۔ گلہ کرنا۔ جھینکنا (جرأت) ؎

ترستے آستانِ یار پر جبہہ سائی کو
کہاں تک روئیں ہم طالع کی اپنے نارسائی کو

سوگ کرنا (غالبؔ) ؎

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

۴ واویلا کرنا۔ فریاد و فغاں کرنا (میر) ؎

راہِ دورِ عشق میں روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

۵ افسوس کرنا۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا۔ (بحر) ؎

ضبط و بُکا محال ہے یعقوبؑ کے لیے
آنکھوں کو روئیے جو مُقدّر دکھائے رنج

۶ ذکر پھیلنا۔ افواہ ہونا (جرأت) ؎

بہایا جب مری آنکھوں سے دریا
تو اس رونے کا کیا رونا نہوگا۔

۷ پچھتانا ۸ صدمہ اُٹھانا ۹ دُکھ بیان کرنا۔ جیسے دکھڑا رونا ۱۰ رونے کی شکل بنانا ۱۱ (کنایۃً) بُری طرح پڑھنا۔ بد آوازی سے بولنا۔ کلام کو بگاڑ کر پڑھنا ۱۲ مذکر شکوہ گلہ۔ صدمہ ؎

خشک آنکھیں روتے روتے خوفِ عصیاں سے ہوئیں
پھر بھی رونا ہے جلالؔ اس کا کہ دامن تر رہا۔

۱۳ مذکر۔ گریہ وزاری۔ ماتم نوحہ۔ افسوس۔ رنج شکوہ۔ (مومن) ؎

وہ ہنسے حسن کے نالہ بلبل کا
مجھ کو رونا ہے خندۂ گل کا

۱۴ مذکر۔ صدمہ ۱۵ صفت مذکر۔ ہر بات پر رونے والا۔ وہ بچہ جو بہت روتا ہو۔ مونث کے لیے رونی ہے۔ دیکھو آنکھوں کا رونا۔

رونا آنا۔ دل بھر آنا۔ افسوس ہونا (امانت) ؎

رونا آتا ہے مجھے دیکھ کے صورت تیری

رونا بند کرنا۔ اشکباری موقوف کرنا (ناسخ) ؎

دلا ہر چند ساحر منھ کو اکثر بند کرتے ہیں
مرا رونا بھلا دیکھوں تو کیوں کر بند کرتے ہیں

رونا پڑنا۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ (فقرہ) ان کے گھر میں کل سے رونا پڑا ہے۔

رونا پیٹنا۔ مذکر ۱ گریہ وزاری۔ ماتم۔ کہرام ۲ ماتم کرنا

رونا چلا آنا۔ رونا آنا۔ (انیس) ؎

منھ دیکھ کے صُغرا کا چلا آتا ہے رونا

رونا دُھونا۔ مذکر۔ بہت رونا ؎

صبر کر اپنے مُقدّر کے لکھے پر اے بجر

روتے دھونے سے بھلا ہوگی یہ تحریر سفید

رونا رُلانا۔ رونا دُھونا۔ خود رونا اور دوسرے کو رُلانا (داغ) ؎

کہاں ندیم شب ہجر ہیں رفیق کہاں
سدھارے اپنے گھروں کو وہ رُلا کے مجھے

رونا رونا۔ دکھڑا بیان کرنا۔ شکوہ کرنا۔ (سودا) ؎

تیرے واسوخت سے خالی نہیں پایا کوئی
شمع بھی آگے مرے اپنا ہی رونا روئی

رونے پر آنا۔ رونے پر آمادہ ہونا۔ (رشک) ؎

میں وہ گریاں ہوں کہ برسوں ابر کی حالت ہو
رونے پر آؤں مہینہ بھر جو ساون کی طرح

رونی صورت۔ رونی شکل۔ غمگین صورت (سحر) ؎

نکالو غیروں کو دور شراب سے باہر
یہ رونی صورتیں بزم سرور کے لائق

رونے کا تار باندھنا۔ برابر روے جانا۔ (ذوق) ؎

ترا ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا
تو میں نے تار رونے کا بے ہچکیاں باندھا

رونے کا تار توڑنا۔ رونا موقوف کرنا۔ (ناسخ) ؎

برسوں دہان زخم سے ہنستے رہے ہیں ہم
اک عمر رونے کا بھی نہ اب تار توڑیے

رونے کی جگہ۔ رونے کا مقام۔ افسوس کرنے کا مقام (انیس) ؎

میری غربت پہ ہے اس وقت جگہ رونے کی

(امیر) ؎

پھولوں سے کہہ صبا یہ خوشی کی جگہ نہیں
رونے کا ہے مقام ہنسی کی جگہ نہیں

روئے دینا۔ رو کر اظہار غم یا خوشی کا کرنا (جلیل) ؎

دم نظارہ ہم مارے خوشی کے روئے دیتے ہیں
نہیں آنسو بھرا ہے شربت دیدار آنکھوں میں

رَونْد۔ (بالفتح و سکون نون غنہ۔ انگریزی راؤنڈ کا بگاڑا ہوا) مونث۔ طلایہ۔ رات کا گشت۔ گشت۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا گشت ۲ وہ لوگ جو حاکم کی طرف سے اہل شہر کی نگہبانی کے لیے رات کے وقت چہار طرف گشت کرتے ہیں (پھرنا کے ساتھ) سحر ؎

وہ روندوں کا پھرنا وہ میلے کی دھوم
تماشائیوں کا سڑک پر ہجوم

رَونْد ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا۔

رَونْدَن۔ (ھ۔ بروزن کُوْدَن) مونث۔ پامالی ۔ تلووں کے نیچے کچلا جانا۔

روندن میں آنا۔ پامال ہونا۔ روندا جانا۔

روندنا۔ (ھ) پامال کرنا۔ پاؤں سے کچلنا

روندی ہوئی زمین۔ پامال زمین۔ دیکھو زمین۔

رُوں۔ روں۔ مونث ۱ سارنگی کی آواز ۲ بچے کے رونے کی آواز۔

رُوں رُوں ریں ریں (ع و) مونث ۱ بچوں کے رونے دھونے کی آواز ۲ سارنگی کی آواز

رونق (ع) ۔ کسی چیز کی خوبی۔ تلوار یا چھری کی آب) مونث ۱ چمک ۔ زیبائش۔ خوبی ۲ تازگی۔ طراوت (فقرہ) مریض کا اضمحلال جاتا رہا۔ منھ پر رونق آگئی ۳ آبادی ۔ چہل پہل۔ بہار۔ لطف۔ کیفیت (مومن) ؎

وہ کوچہ ہے اشک خوں سے گلزار
رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی

رونق آجانا۔ آب و تاب پیدا ہو جانا۔ (غالب)

ان کے دیکھے سے جو آجاتی ہے رونق منھ پر
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

رونق افروز۔ (ف) صفت۔ رونق بڑھانے والا۔

رونق افروز ہونا۔ مجازاً۔ تشریف لانا۔ کسی بڑے آدمی کا آنا ؎

قبر پر شاید وہ ہوں گے رونق افروز اے جلال
آج کچھ کل کی سی اُداسی شمع محفل میں نہیں

رونق افزا۔ رونق فزا (ف) صفت۔ رونق بڑھانے والا۔

رونق بازار۔ (ف) صفت (کنایۃً) مشہور (مصحفی) ؎
یوسف سے اپنے عہد میں کچھ کم نہیں ہے تو
تیرا بھی حسن رونق بازار ہو گیا

رونق دار۔ (ف) صفت۔ پُر لطف۔ پُر بہار۔ آراستہ
آبدار۔

رونقِ محفل۔ (دہلی) مذکر (کنایۃً) حقّہ

رُونگٹا۔ (ہندی میں واو معروف سے اُردو میں واؤ مجہول سے) مذکر۔ باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشمینے میں ہوتے ہیں۔ ڈاڑھی مونچھ کے وہ بال جو ابتدا میں بہت باریک نمایاں ہوتے ہیں

رونگٹا رونگٹا دعا دیتا ہے۔ شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں۔ (قدر) ؎
اپنے آقا کو نہ میں جاگتے سوتے بھولا
رونگٹا رونگٹا دیتا ہے دعا آٹھ پہر

رونگٹا میلا ہونا۔ صدمہ پہونچنا۔ (شاد) ؎
یہ نازکی ہے بنائے جو گل وہ گل تکیہ
نہ رونگٹا بھی ہو میلا روئی کے گالوں کا

رونگٹے کھڑے ہونا۔ ۱ بدن کے روئیں کھڑے ہونا خوف یا دانتوں کے نیچے خاک یا ریت آنے سے۔ ۲ (کنایۃً) ڈرنا۔ کانپنا۔ (منیر) ؎
سردی کا خوف دیکھو عُریانی میں
کمل کے بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں

رونگٹے نکلنا۔ روئیں نمودار ہونا (بحر) ؎
نکلے جو رونگٹے گئی رخسار کی بہار

روہٹ۔ (ھ۔ بضم اوّل و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث۔ نرمی۔ تازگی۔ چہرے کی رونق ؎
مُنھ سے مُنھ کس کے ملا تو نے جو روہٹ آئی۔
پھر دیکھ آئینہ صورت کبھی ایسی تو نہ تھی

روہٹ پھر جانا۔ چہرے یا جسم پر نرمی اور تازگی و رونق آجانا۔

روہانسا۔ (ع) صفت مذکر۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانے والا۔ مونث کے لیے روہانسی

روہٹا (ھ۔ واو غیر ملفوظ) روئی کا بازار

روہڑ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ موٹا۔ دھاگا۔ ۲ (کنایۃً) صفت۔ بدصورت آدمی بھدّا

روہو۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی مچھلی (مہر) ؎
بہت نالے کھولے نکھالے گئے
بحیروں سے روہو نکالے گئے

روئی۔ (ھ) بروزن بُری و نیز بروزن پوری) مونث ۱ پنبہ صاف کی ہوئی کپاس، صفت۔ ملائم۔ نرم۔ (جان صاحب) ؎
گدگدا روئی سا وہ پیٹ ملائم شفاف

روئی تومنا۔ روئی کو تار تار کرنا انگلیوں سے۔

روئی دار۔ صفت وہ کپڑا جس کے اندر روئی پڑی ہو

روئی دوئی۔ دو آدمیوں کے ساتھ لیٹنے کی گرمی اور روئی کی گرمی سے موسمی سردی میں تسکین ہوتی ہے (بحر) ؎
یاد آتے ہیں مزے روئی دوئی کے مجھ کو
پھر بغل گرم ہو پھر موسم سرما آئے

روئی دُھننا۔ روئی دھنکنا۔ روئی کو تانت سے صاف کرنا۔ روئیں روئیں جُدا جدا کرنا

روئی کا پہل۔ دُھنکی ہوئی روئی کا کسی قدر حصہ جو ہاتھ سے جوڑا کیا گیا ہو۔ (آتش) ؎
آتش قدم وہ ہوں مری ٹھوکر جو کھائے کوہ
پتھر ہوں نرم ہو کے روئی کے پہل تمام

روئی کا کبوتر۔ لڑکے کھیل میں روئی کے ٹکڑے اڑاتے ہیں اور اُس کو روئی کا کبوتر کہتے ہیں (رند) ؎
پڑی جان اُڑنے لگا میرے جیتے
جو روئی کا تو نے کبوتر بنایا

روئی کا گالا۔ ۱ دُھنکی ہوئی روئی کا مقدار جو جمع کی گئی ہو ؎
اُڑتے پھرتے ہیں تحر روئی کے گالوں کی طرح
آہ وارفتہ رفتار غضب ہوتی ہے

نہایت سفید اور ملائم چیز سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (جان صاحب)

سفید ہوگیا سر جیسے روئی کا گالا
کہیں شباب کا کوئی نشاں نہیں باقی

۲ نہایت ہلکی اور سُبک چیز کے واسطے کہتے ہیں۔ (ناسخ)

پارہائے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوئے

روئی کی طرح توم ڈالنا۔ (عو) ایک ایک عیب ظاہر کرنا۔ دھجیاں اُڑا دینا۔ (شوق)

دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی
روئی کی طرح توم ڈالوں گی

روئی کی طرح دُھنا (کنایۃً) پرزے پرزے اُڑانا خوب مارنا۔ خوب پیٹنا۔

رؤیا۔ (ع۔ بضم اول وسکون واو معروف۔ یہ واؤ درحقیقت ہمزہ ہے۔ فارسی اور اُردو میں بحذف ہمزہ آخر مستعمل ہے) مذکر۔ جو کچھ خواب میں دیکھا جائے جیسے عالمِ رؤیا

رؤیائے صادقہ۔ مذکر سچا خواب

رَوِی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ شعرائے عجم نے بہ تخفیف استعمال کیا ہے) مذکر۔ وہ حرف جو سب سے پیچھے قافیہ میں مکرر آئے۔ جیسے تنزیل اور تبدیل کے لیے لام

رویا کرنا۔ اکثر رونا۔ شکوہ کرنا۔

روٗیاں۔ (لکھنؤ) مذکر۔ دیکھو رواں (امیر)

بدے پانی کے اگر خاک چھٹے بدلی سے
ایک رُویاں نہو میلا مری بارانی کا

(رشک)

رو یئں کا کہیں نام نہیں تیرے بدن میں

رویاں میلا ہونا۔ صدمہ پہونچنا۔ رنج ہونا۔ ملال ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (امیر)

کیا خوب ہے آندھی کی طرح آئے جو دولت
رویاں بھی نہ میلا ہو گلیم فقرا کا

روئیں۔ مذکر۔

روئیاں۔ رواں کی جمع۔

روئیں دار۔ صفت۔ وہ چیز جس میں روئیں ہوں

روئیں کھڑے ہونا۔ رونگٹے کھڑے ہونا (جلال)

اللہ رے خوفِ پرسشِ اعمال بعد مرگ
لرزاں ہے گور روئیں کھڑے سب کفن کے ہیں

رؤیت (ع۔ رُؤیَت۔ بضم اوّل وسکون ہمزہ و فتح سوم۔ دیکھنا۔ جاننا) مونث۔ دیدار۔ صورت نظر آنا نظارہ

رویتِ ہلال۔ (مف) مونث۔ چاند نظر آنا۔ (امیر)

ابرو پہ اُس کے آگئی اڑ کر ہوا سے زلف
کیا رویت ہلال سیاہی میں آگئی

روئیدگی (ف) مونث۔ نمو۔ نباتات۔

روئیں تن۔ (ف) روئیں۔ دھات کا۔ مِس قلعی میں ملا ہوا۔ مذکر۔ اسفندیار پسر گشتاسپ کا لقب۔ کہتے ہیں۔ اس کے جسم پر تیغ و تبر کارگر نہیں ہوتے تھے۔ ۲ صفت وہ جس کے جسم پر تیغ و تبر کارگر نہو۔ (اوج)

عنقا شکوہ کوہ تواں سربسر ہے یہ
روئیں تن و قوی دل و سنداں جگر ہے یہ

ریویو۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ تقریظ، رائے زنی۔ نظرِ ثانی۔ تجویز ثانی۔

رَوِیَّہ۔ (ع۔ بروزن صَبِیّہ۔ عربی میں فکر و اندیشہ فارسی میں رویہ۔ رَو۔ رفتن سے امر کا صیغہ۔ یہ امر کے آخر میں حاصلِ مصدر بنانے کی غرض سے) مذکر طریقہ۔ دستور وضع۔ چال چلن (فقرہ) اس گھر کا رَوِیَّہ اچھا نہیں ہے۔

رَہ۔ (ف) مونث راہ کا مخفف۔ (ظفر)

زخم سینہ کی مرے پٹی اگر کھل جائے گی
بند ہے جو وہ رہِ خونِ جگر کھل جائے گی

رہگزری۔ صفت۔ راہ پر گزرنے والا۔ (شعور)

وہ غیرتِ خورشید جو آتا ہے لبِ بام
دہشت سے اُٹھا سکتے نہیں رہگزری آنکھ

رہنمول۔ (ف) صفت۔ ہادی۔ راہ دکھلانے والا۔
رہنمونی۔ (ف) مونث۔ ہدایت۔
رہ نورد۔ دیکھو راہ نورد
رہوار۔ دیکھو راہوار
رہا۔ (ف۔ صحیح بفتح اوّل زبانوں پر بکسر اوّل ہے) صفت ۱۔ چھوٹا ہوا۔ نجات پائے ہوئے ۲۔ (قانون) وہ ملزم جو بوجہ کافی ثبوت بہم نہ ہونے کے چھوڑ دیا جائے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) رہائی۔ (ف) مونث۔ خلاصی۔ نجات۔ فراغت۔ معافی۔ (پانا۔ دینا۔ وغیرہ کے ساتھ)
رہا جانا۔ برداشت ہونا۔ (فقرہ) یہ کہے بغیر نہیں رہا جاتا کہ آپ نے بڑا ظلم کیا ؎

مصحفی اس گھڑی میں حیراں ہوں
تجھ سے کیوں کر رہا گیا ہوگا

۲۔ چھوٹا جانا۔ (فقرہ) اصلی بات لکھنے سے رہی جاتی ہے۔
رہا سہا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے رہی سہی ۱۔ بچا کھچا۔ (داغ) ؎

جنوں کے ہاتھ سے تارِ نفس بچائے خدا
رہا سہا یہی دے کے تار باقی ہے

(فقرہ) ہواخوری نے رہی سہی پردہ کی بھی پردہ دری کی ۲۔ رشتہ ناتہ کا حامی۔ مددگار۔
رہانا۔ (ھ۔ بفتح اوّل) چکی یا سل میں خوب پسنے کے واسطے دانت تیز کرانا۔
رہاؤ (ھ) (عم) مذکر۔ وقفہ
رہاؤ۔ (ھ۔ بروزن رنالو) صفت۔ (عم) پائدار
رہائش۔ (عم) مونث۔ قیام۔ بود باش۔ سکونت گنجائش ۔۲۔ ضبط۔ برداشت۔
رُہبان۔ (ھ۔ بالضم راہب کی جمع۔ صاحبِ برہان نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد و جمع دونوں طرح مستعمل ہے) مذکر۔ قوم نصاریٰ کا زاہد۔

رہبانیت۔ (ع۔ بالفتح و کسر نون و تشدید یائے تحتانی) مونث۔ نصاریٰ کے عابدوں کا ترک لذات کے ساتھ پرہیزگاری کرنا۔ ترک دینا۔
رہ پڑنا۔ قیام پذیر ہونا۔ (جلیل) ؎

دل میں آئے تھے سیر کرنے کو
رہ پڑے وہ سمجھ کے گھر اپنا

دیکھو رہ جانا۔
رہٹ۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۱۔ وہ چرخ جس کے ذریعے سے کنوئیں کے اندر سے پانی نکالتے ہیں ۲۔ ہنڈولا
رہٹا۔ (بھاکھا) مذکر۔ چرخہ۔
رہٹی۔ (ھ) مونث چھوٹا رہٹ ۲۔ کچھ معمول باندھنا۔
رہٹی باندھنا۔ (ہندو۔ عو) معمول مقرر کرنا۔ (رنگین) ؎

طبیعت جب کہ بندی کی ڈگانا جان پر بیٹھی
تب اُس کمبخت نے اُس بات کی اک باندھ لی رہٹی

رہٹی چلانا ۱۔ قسط پر دینا۔ ایک رقم بدفعات ادا کرنا ۲۔ چرخی چلانا۔
رَہجانا۔ (تلفظ کے لیے دیکھو سیہ کے تحت میں داغ کا شعر) ۱۔ ٹھہر جانا۔ رہ پڑنا۔ (آتش) ؎

شب ہوئی جس کوچے میں بستر لگا کر رہ گیا

۲۔ رُک جانا۔ تامل کرنا۔ (ناسخ) ؎

نہ کر پرواز ابھی اے طائر جاں اک دم رہ جا
وہ باہر آنے پر ہی کبوتر بند کرتے ہیں

۳۔ کسی چیز کا چھوٹ جانا ۴۔ باقی رہنا بچ رہنا۔ (ناسخ)

عمر بھر وحشت میں گر صحرانوردی کی تو کیا
سیر کے قابل جو تھا دل کا بیاباں رہ گیا

۵۔ باز رہنا کسی کام سے (ع) ؎

ہاتھ قاتل کا مرے خنجر تک آ کر رہ گیا

۶۔ ناتمام رہنا ۷۔ ناکامیاب ہونا۔ (فقرہ) زید اس سال امتحان میں رہ گیا۔ (جلیل) ؎

رہ گئے تم آنکھوں ہی آنکھوں میں زاہد نے اُڑا
دخترِ رز کی دیکھو اچھی نگہبانی ہوئی

کسی ایک مقام سے دوسرے مقام کو نہ جاسکنا۔ (فقرہ) وہ
سرا میں رہ گئے تم آگے چلے آئے ۱۰ نہ اُٹھایا جانا کسی چیز کا
اُس جگہ سے جہاں وہ پڑی ہو۔ (ناسخ) ؎

قافلہ منزل میں جا اُترا جرس یاں رہ گیا

۱۱ چوکنا۔ خطا کرنا۔ کسی کام میں کمی کرنا۔ (برق) ؎

جس طرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو۔
نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ رہ جائے

۱۲ ہار جانا۔ (رند) ؎

اُنڈا پھر آج دیدۂ گریاں کے سامنے
کس دن میں تجھ سے ابرِ گہربار رہ گیا

۱۳ عاجز ہونا (غالب) ؎

تھک تھک کے ہر مقام پہ دو چار رہ گئے

۱۴ ہاتھ پاؤں یا دھڑ شل ہوجانا ۱۵ اقرار پانا رحم میں ٹھہرنا
جیسے پیٹ رہ جانا ۱۶ عالمِ حیرت میں اپنے مقام پر بےخود
ہوجانا۔ (ناسخ) ؎

شب جو اُلٹی اُس نے روئے حیرت افزا سے نقاب
چاندنی مثلِ سفیدی رہ گئی دیوار پر

رہ تو سہی۔ کھڑا رہ۔ صبر کر۔ تھم جا۔ دھمکی دینے کو کہتے
ہیں۔ (رنگین) ؎

بڑبڑاتی ہے تو کیا صبح کو کل رہ تو سہی
ہڈی ہڈی تری کرواتی ہوں میں چور دوا

رہتی دنیا تک۔ (ع) تاقیام دُنیا (جادۂ تسخیر) ؎

بلائیں لے کر کہا کہ بچے تو رہتی دنیا تک سلامت رہے

رہ رہ کر۔ ٹھہر ٹھہر کے۔ بار۔ بار۔ گھڑی۔ گھڑی۔ جیسے
رہ رہ کے اُس کی یاد آتی ہے۔ رہ رہ کے درد اُٹھتا
ہے۔

رَہچولا۔ (ھ) مذکر۔ خوشامد

رَہڑو۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھکڑا۔ بہل ۲ بچوں کو
کو کھڑا ہوکر چلنا۔ سکھانے کی گاڑی

رَہَس (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا ناچ۔ کرشن
جی اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ۔ اُردو میں بالفتح مستعمل ہے

(سحر) ؎

وہ کوٹھیوں میں محل بیگمات کمروں میں
وہ جم کے رہس کی پریوں کا تخت پر آنا

رَہکلا۔ (ھ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ چھوٹی توپ۔ توپ
رکھنے کی گاڑی ۲ ایک قسم کی بہل۔

رَہن۔ (ع۔ اُردو میں زبانوں پر بالکسر ہے) مذکر۔ گرو
مال۔ یا زمین کا گرو رکھنا۔ (رکھنا۔ چھڑانا کے ساتھ)

رہن در رہن۔ مُرتہن کا مال مرہونہ کو دوسرے کے پاس
رہن کر دینا۔

رہن نامہ۔ مذکر۔ رہن کی دستاویز

رَہین۔ (ع) صفت۔ گرو رکھی ہوئی شے ۲ مرہون۔ (رشک)

رہینِ منتِ برق بلا ہوں۔
کہ یہ شمعِ مزارِ بیکساں ہے

رہنا۔ (ھ۔ بالفتح۔ لازم ۱ ٹھہرنا۔ بسنا۔ قیام کرنا (فقرہ)
تم کس مکان میں رہتے ہو ۲ چھوٹنا۔ باقی بچنا (داغ) ؎

اب کیا رہا ہے جس پہ رقیبوں کا ڈر کریں
ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے

۳ پائدار ہونا۔ دیرپا ہونا۔ (فقرہ) یہ کمبل بہت دنوں
رہے گا ۴ برقرار رہنا۔ یکساں زندگی بسر کرنا (بحر) ؎

جن سے بے اُن سے رہے یہ بات چیت
مجھ سے ایسی گفتگو اچھی نہیں

۵ کھڑا رہنا۔ قایم رہنا۔ جیسے مینار رہ گئے گنبد گر پڑا۔
۶ بےحس و حرکت ہوجانا۔ جیسے ہاتھ رہ گئے ۷ سے کے
ساتھ) باز رہنا (رشک) ؎

دل ہی دل میں بخدا یادِ بُتاں رہتی ہے۔
حرکت سے جو زباں اپنی یہاں رہتی ہے

۸ بسر ہونا۔ گذر ہونا۔ (فقرہ) کہو اچھی طرح رہے ۹ گنا
جانا۔ حساب میں آنا۔ (فقرہ) تم سے الگ ہوکر ہم کہیں کے
نہ رہے ۱۰ ملتوی ہونا (ناسخ) ؎

ملاقات باہم رہے حشر پہ
کہاں میں کہاں تو کہاں لکھنؤ

۱۱ باقی رہنا ۔ ادا نہونا ۔ (فقرہ) تمھارے چار روپے رہ گئے ہیں ۱۲ عورت کا مرد کے پاس رہنا (جان صاحب) ؎

رہی اٹھارہ مردوں سے جو اک ان اشرفی خانم

۱۳ ٹلے پانا ۔ (رشک) ؎

وار قاتل کا خطا ہو یہ غلط ہے اے تیغ
سخت جانی کے سبب میں ہی خطاوار رہا

۱۴ تھمنا ۔ صبر کرنا ۔ (داغ) ؎

گزاری میں نے ساری رات یہ کہہ کر وہ اب آئے
ذرا اے چشم تر تھمنا ذرا اے دل جگر رہنا

۱۵ کوئی کام لازمی طور پر کرنا کی جگہ ۔ (داغ) ؎

ہماری سخت جانی بس نہ ٹھہری کھیل ہی ٹھہرا
قسم ہے تم کو گردن پر چھری تم پھیر کر رہنا

۱۶ (ہیں کے ساتھ میں) مبتلا رہنا (داغ) ؎

اٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری
کہیں تو اس بھلا دے میں نہ اے بیداد گر رہنا

۱۷ رک رہنا ۔ ٹھہر جانا ۔ (داغ) ؎

ان سے شہرت نہ تھمی مجھ سے طبیعت نہ رکی
جانے والے نہ کبھی اے دل ناشاد رہے

۱۸ نصیب نہونا ۔ (شرف) ؎

لن ترانی کی صدا آنے لگی پردے سے
کیا قیامت یہ ہوئی آج بھی دیدار رہا

رہنا سہنا ۔ گزر بسر کرنا ۔

رہنے بھی دو ۔ بات بنانے کی ضرورت نہیں ۔ باتیں نہ بناؤ (داغ) ؎

رہنے بھی دے یقین ہے مجھ کو
تو نے قاصد ادا پیام کیا

رہنے دینا ۱ رکھ چھوڑنا ۔ جیسے کتاب اپنے پاس رہنے دو ۲ پیچھا چھوڑنا ۳ ہاتھ نہ لگانا ۴ جانے دینا ۔ بس رہنے دو زیادہ باتیں نہ بناؤ ۔ اس معنے میں رہنے دو ۔ رہنے دیجیے بھی مستعمل ہے ۔

رہے نام اللہ کا ۔ خدا کے سوا سب فانی ہیں ۔ یہ مقولہ کسی کے مرنے یا کسی چیز یا رتبہ کے زوال کے وقت بولتے ہیں ۔ (میر) ؎

گیا حسن خوبان دل خواہ کا
ہمیشہ رہے نام اللہ کا

رہی یہ بات ۔ یہ بات باقی رہی ۔

رہیں جھونپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا ۔ مثل مفلسی میں تونگری کی امنگ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں ۔ (فقرے) بیوی ۔ اے دیکھنا ننھی کے ابا ملکہ جو مر گئیں ۔ ان کی جگہ تخت پر کون بیٹھا ۔ میاں ۔ خیر تو ہے ۔ رہیں جھونپڑے میں الخ ۔ اس سے ہم کو تم کو مطلب ۔ قاضی کیوں دبلے شہر کے اندیشے سے ۔

رؤف (ع ۔ بہت شفقت کرنے والا ۔ رافت سے مبالغہ کا صیغہ ہے ۔) مذکر ۔ خدائے تعالیٰ کا نام ۔

رئی (ھ بر وزن کئی) مونث ۱ دودھ متھنے کا اوزار ۔ (پھیرنا ۔ چلانا کے ساتھ) ۲ گرد و غبار جو آسمان پر ہو ۔ (چھانا کے ساتھ)

رئیس ۔ (ع ۔ بر وزن قمیص) مذکر ۔ سردار فرماں روا

رئیس البدن (ع) مذکر ۔ تمام جسم کا سردار (شعور) ؎

خالق نے رئیس البدن اعضا کا کیا ہے
کیوں کر نہ کرے سجدۂ شکرانہ ادا سر

رئیس با اختیار ۔ وہ رئیس جس کو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوں

رئیس خود مختار ۔ وہ رئیس جو ملکی انتظامات میں کسی کا ماتحت نہو ۔

رئیس زادہ ۔ مذکر ۔ رئیس کا بیٹا ۔

رئیس زادی ۔ مونث رئیس کی بیٹی ۔

رئیسہ ۔ مونث

رے ۔ حرف ندا ۔ تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ اللہ رے ۔ اف رے کی ۔ ترکیب سے مستعمل ہے

رے واو زبر رو ہونا ۔ دفع ہونا ۔ روانہ ہونا ۔ (انشا) ؎

ہو وے رے واو زبر رُدَ جو رکاوٹ رکھے
کیوں وہ دنیا میں رہے جس سے تجھے پیار نہو

ری پبلک ۔ (انگ) مونث ۔ جمہوری سلطنت ۔
رِیا ۔ (عربی میں ریاء تھا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث (دورنگی ۔ ظاہرداری ۔ دنیا سازی (رشک) ؎
طاعت میں ریا جو تجھ سے ناشی ہوگی
پرسش میں غضب کی جاں خراشی ہوگی

ریا ۔ نفاق کا فرق ۔ ریا کہتے ہیں کسی چیز کی اظہار خوبی کے قصد کرنے کو باوجودیکہ اس کا باطن قبیح وبد ہو۔ اظہارِ طاعت جس کے پردے میں شیخی اور غرور کی معصیت ہو ریا ہے ۔ اور اظہارِ ایمان جس میں دو پردہ کفر ہو۔ نفاق ہے ۔
ریاکار ۔ (ف) صفت ۔ منافق ۔ مکار ۔ زمانہ ساز
ریاکاری ۔ (ف) مونث ۔ مکاری ۔ فریب ۔
ریائی ۔ (ف) صفت ۔ ریاکار
رِیاح ۔ (ع) مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ ریح کی جمع ۔
رَیاحین ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر چہارم وسکون یائے معروف ۔ بکسر اوّل غلط ہے) مذکر ۔ ریحان (بالفتح) کی جمع ۔ مذکر ۔ خوشبودار پھول ۔ مجازاً مطلق پھولوں کے واسطے مستعمل ہے ۔
ریاست ۔ (ع) مونث ۱۔ سرداری ۔ افسری ۲۔ اردو راج ۔ عملداری ۔
ریاست بے سیاست نہیں ہوتی ۔ مقولہ حکومت کے لیے انتظام اور رعب ہونا ضروری ہے ۔
ریاض ۔ (عربی میں روضتہ کی جمع ۔ فارسی بمعنے مفرد استعمال کرتے ہیں ۔ مذکر ۱۔ باغ ۔ (امیر) ؎
دل اپنا زیر سایہ اُمید و بیم تھا
جس دن جحیم تھا نہ ریاضِ نعیم تھا
۲ (اردو) محنت ۔ مشقت ۔ (فقرہ) میں نے بڑا ریاض کرکے بچے کو تعلیم دی ہے (انیس) ؎
کچھ تو ملے مجھے بھی ثمر اس نہال کا
صدقے گئی ریاض ہے اٹھارہ سال کا

ریاضت ۔ (ع ۔ ریخ اٹھانا) مونث ۱۔ زہد ۔ نفس کشی ۲۔ محنت مشقت ۔ (جان صاحب) ؎
بال بچے جو بہن کے ہوئے باغی میرے
مل گئی خاک میں بیکار ریاضت ٹھہری
۳۔ مشق ۔ مہارت ۴۔ ورزش ۵۔ مزدوری ۔ پیشہ وری ۔ دیدہ ریزی ۔ معانی نمبر ۳ - ۴ میں اردو ہے ۔
ریاضی ۔ (ع) مونث ایک علم کا نام جس میں علم ہندسہ ۔ علم حساب ۔ علم نجوم ۔ علم موسیقی ۔ علم جبر ومقابلہ ۔ علم جرّ اثقال شامل ہیں ۲۔ ریاضت کرنے والا (شرف) ؎
نوخیز ہی مرتا ہے تعشق کا ریاضی
کامل نہیں ہوتا ہے یہ مشکل ہے فن ایسا

ریاضی داں ۔ (ف) صفت ۔ علم ریاضی جاننے والا ۔
رَیب ۔ (ع) مذکر ۔ شک وشبہ جیسے ۔ لاریب ۔
ریت ۔ (س ۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول) مونث ۔ بالو ۔ ریگ ۔
ریت آنا ۔ پیشاب میں ریت نکلنا ۔
ریت کے ذرّے گننا ۔ (عو) (کنایتہً) فضول کام کرنا
ریت کی موجیں ۔ ریت کے تودے جو تیز ہوا چلنے سے ہو جاتے ہیں ۔
ریتل ۔ (س) (تیلی) صفت ۔ وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو ۔
ریتا ۔ (س) مذکر ۔ ریت کی زمین ۔ وہ ریگ جو دور سے مانند پانی کے نظر آتی ہے ۔
رتیلا ۔ (ھ) صفت ۔ بھوڑکا ۔ کرکرا ۔
ریت ۔ (س ۔ بکسر اوّل وسکونِ دوم معروف) مونث رسم ورواج ۔ دستور ۔
ریت ۔ رسم ۔ بہ ہیئت رسوم ۔ (عو) مذکر ۔ وہ خاص رسمیں جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دولھا دولھن کے

ساتھ برتی جاتی ہیں۔ (جان صاحب) ؎

ہوچکے جب کہ سارے ریت رسوم
پھر ہوئی چوسنے والیوں کی دھوم

ریتنا - (ھ) ۱ ریتی سے گھسنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ۲ صاف کرنا رندہ کرنا ۳ ریگ مال کرنا ۴ رگڑنا۔ گھسے لگانا ۵ سارنگی کے لیے) بجانا۔

ریتی - (ھ - بکسر اوّل و سکون دوم مجہول و کسر سوم) مونث ۱ سوہن۔ ریتنے کا اوزار ۲ ریتلی زمین۔ ریگ (انیس)

وہ دھوپ وہ لو اور وہ جلتی ہوئی ریتی

ریٹ (انگ - یائے مجہول) مذکر۔ نرخ۔

ریٹھا - (ھ) مذکر - ایک قسم کے درخت اور اس کے پھل کا نام جس سے اونی ریشمی کپڑے اور ریال وغیرہ صاف ہوتے ہیں۔

ریجھ - (ھ) مونث۔ طبیعت کی پسندیدگی۔

ریجھ بوجھ - (ھ) مونث - (عو) ریجھ

ریجھنا - (ھ) بکسر اول و سکون دوم معروف و سکون سوم و چہارم) لازم - مائل ہونا - راغب ہونا - لٹو ہونا نہایت پسند کرنا - خوش ہونا - (فقرہ) وہ یہ گھڑی دیکھتے ہی ریجھ گئے۔

ریجھیں گے تو پتھر ماریں گے - مثل - یعنی تکلیف دینے کو ہی محبت جانتے - اکھڑ مزاج کی نسبت بولتے ہیں

ریچھ - (ھ - بکسر اوّل و سکون دوم معروف و سکون سوم و چہارم - مذکر بھالو۔

ریچھ کا بال بہت ہے - مقولہ ریچھ کا بال دفع نظر بد کے لیے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

ریح - (ع - بکسر اول و سکون دوم معروف) مونث ۱ ہوا - باد ۲ پاد - معنے نمبر ۲ میں ریاح جمع اور معنے نمبر ۱ میں ارواح جمع ہے - اور دونوں جمعیں مذکر مستعمل ہیں۔

ریحی - (ع) صفت - ریح سے منسوب۔

ریحاں - (ع - بالفتح) مذکر ۱ ایک خوشبودار پودے کا نام نازبو اُس کے بیج کو بھی ریحاں کہتے ہیں ۲ سبزہ - ہر ایک خوشبودار گھاس - گل سرخ کے سوا سب پھول ۳ (مجازاً) شراب - اس معنے میں مونث ہے ۴ ایک قسم کے خط کا نام - معنے نمبر ۴ میں فارسی ہے - تخم ریحاں بالو پر تانیث کے ساتھ ہے

ریخ - (س - ریکھا - لکیر) مونث ۱ لکیر - مسّی منجن یا پانوں کے رنگ کا نشان جو دانتوں میں پڑ جاتا ہے - (جمنا کے ساتھ) ۲ (ف - بروزن بیخ) - چول - بنیاد - جڑ - طاقت توانائی -

ریخیں - مونث - مسّی - منجن اور پان کے رنگ کی سیاہ دھاریاں جو دانتوں کی جڑوں میں یا دانتوں کے بیچ میں پڑ جاتی ہیں - (ظفر) ؎

عجب آیا نظر عالم ہمیں اللہ اللہ
دیکھیں ان دانتوں میں ریخیں جو مسی کے باعث

ریخیں ڈھیلی ہو جانا - دہشت اور خوف کے باعث بے طاقت اور بے حواس ہو جانا

ریختہ - (ف - بکسر اوّل و سکون دوم مجہول و سکون سوم و فتح چہارم ۱ وہ شے جو قالب میں ڈال کر بنائی جائے ۲ دو یا زیادہ زبانوں سے مخلوط کلام وہ معنے جو بے تکلف سمجھ میں آجائیں۔) مذکر ۱ زبان اردو کے اشعار - اب اس معنے میں متروک ہے - (جرأت) ؎

طبع کہہ اور غزل ہو جو نظیری کا جواب
ریختہ یہ جو پڑھا قابل اظہار نہ تھا

پہلے شعرا اردو کو ریختہ کہتے تھے - کیوں کہ مختلف زبانوں نے اُسے ریختہ کیا ہے - جیسے دیوار کو اینٹ مٹی چونا سفیدی وغیرہ سے پختہ کرتے ہیں - یا یہ کہ ریختہ کے معنے ہیں گری پڑی پریشان چیز - چوں کہ اس زبان میں عربی فارسی ترکی وغیرہ کئی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں - اس لیے ریختہ نام رکھا ۳ استرکاری کا مسالہ - پختہ عمارت (ناسخ) ؎

سب زمینیں ہیں نئی بندشیں ہیں اے یار نئی
روز یاں ریختے کی اٹھتی ہے دیوار نئی

ریختی - مونث - وہ نظم جو عورتوں کی بولی میں کہی جائے

ریداس (ھ) مذکر - چماروں کے فرقے کا موجد جو بڑا گیانی مشہور تھا۔

ریڈیکل - (انگ) صفت مذکر - انگلستان کے مدبروں کا ایک پولیٹکل فرقہ ہے جو نہایت آزاد ہے۔

ریڑھ (ھ) مونث کمر کی درمیانی ہڈی -

ریڑھ پیٹنا - (عو) (دہلی) پرانی وضع اختیار کرنا لکیر پیٹنا۔

ریڑھیں لٹکنا - (لکھنؤ) غریبوں کے جسم پر لباس کا ٹکڑے ٹکڑے ہوکر لٹکنا۔

ریز - (ف ۱ ریختن کا امر ۲ ٹکڑا کسی چیز کا - مونث ۱ مرکبات ہیں اس کے پہلے اور اسما آتے ہیں تو معنے فاعلیت کے دیتا ہے - جیسے اشک ریز - آنسو بہانے والا - خوں ریز خون بہانے والا ۲ پرند کا چہکنا۔

ریز کرنا - توتے یا مینا کے بچوں کا پڑھنے سے پیشتر چیں چیں کرنا - پرندوں کا چہچہانا - (بحر) ؎

اے غیرت گل اب تو ذرا غنچہ دل کھول
آخر ہوئی شب مرغ سحر کرنے لگے ریز

ریزش - (ف - بکسر اول و سکون دوم مجہول وکسر سوم کنایۃً - انعام - بخشش) مونث - ناک سے پانی بہنے کا مرض زکام - نزلہ ۲ گرنا - جھڑنا - (امیر) ؎

ہیں وہ مرغ بے پر و بال ہوں جو ہے اپنی ریزش پر خوش

ریزگاری - مونث خوردہ روپے کے حصے -

ریزگی - مونث ۱ ریزگاری ۲ چھیچھن - کترن - کھرچن -

ریزگی لڑکے - (دہلی) ننھے لڑکے

ریزہ - (ف - مونث ۱ وہ چیز جو بہت چھوٹی ہو ۲ کوڈک - بچہ ۳ وہ چیز جو دوسری چیز سے ٹوٹ کر گرے) مذکر ۱ پرزہ - پارچہ ۲ ریشمی کپڑے کا تھان ۳ نوچی نوعمر ۴ عمدہ اور سڈول صندوق ۵ ٹکڑا (فقرہ) کنکر کا ریزہ آنکھ میں پڑ گیا۔

ریزۂ قلم - (ف) مذکر - قلم کا تراشہ

ریزہ ریزہ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

ریزہ ریزہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا

ریس - (ھ - بر وزن فیس) (دہلی) مونث (عو) برابری - رشک حرص - ہوس - (حالی) ؎

خلق کرتی تھی ہماری ریس رسم وراہ میں
کر دیا تھا علم نے سب کے لیے ہم کو مثال

تم اس کی کیا ریس کر سکتے ہو وہ تم سے ہر طرح اچھا ہے۔

ریسماں (ف) بکسر اوّل و سکون دوم مجہول) مونث - رسی ڈوری -

ریش - (ف) بکسر اوّل و سکون دوم معروف) مونث ڈاڑھی ۲ (ف - بالکسر و یائے مجہول بمعنے زخم و جراحت و زخمی و مجروح) اردو میں صرف مرکبات میں مستعمل ہے - جیسے دلریش

ریشائیل (ف) صفت بڑی اور لمبی ڈاڑھی والا

ریش بابا - (ف) مذکر - انگور کی ایک قسم

ریش بچہ (ف) مذکر ٹھوڑی کے اوپر بال۔

ریشخند - (ف) مذکر - (کنایۃً تمسخر کرنا - ہنسی جو براہ تمسخر ہو (فقرہ) بے غیرتی کو دخل نہ دو جس میں ریشخند کی نوبت آئے

ریش قاضی - (ف) مونث - شراب چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منھ پر لگا رہتا ہے - شراب کی صافی - (ناسخ) ؎

نہ پائی ریش قاضی تو لیا عمامۂ مفتی
مزاج ان مے فروشوں کا کیا ہی لاابالی ہے

ریش مرسل (ف) مونث - لٹکنے والی ڈاڑھی (محسن)

ریش مرسل کو نبوت کا رسالہ کہیئے

ریشم - مذکر - ابریشم کا مخفف ۱ وہ تار جو ریشم کے کیڑے کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے ۲ نخ

ریشم کی گانٹھ - ریشم کی گرہ جو بڑی دشواری سے کھلتی ہے - (جرأت) ؎

اب کھلے کیا رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل الجھانا مرا

ریشمی - صفت - ریشم کا بنا ہوا -

ریشہ - (ف - بروزنِ پیشہ) مذکر ۱ رگیں درختوں کی ۲ پھونسڑا - سوت کا تار ۳ آم کے پھل میں جو تار ہوتے ہیں - ان کو بھی ریشہ کہتے ہیں -

ریشہ دار - وہ چیز جس میں پھونسڑے ہوں -

ریشہ دوانی - (ف) مونث شرارتیں کرنا - فساد ڈالنا (قدر) ؎

مجنوں کے سوز غم نے ریشہ دوانیاں کی
دو لکڑیاں رگڑ کر لگتی ہے آگ بن میں

ریشہ خطمی - صفت (کنایۃً) خوش - بہت ہنسنے والا - (فقرہ) کتا بڑی دور سے کتیا کو نر سمجھ کر جھلپٹا اور جب نزدیک پہونچا ریشہ خطمی ہوگیا -

ریغیل - (بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وفتح سوم) صفت دبلا - پتلا -

ریفرشمنٹ (انگ) مذکر وہ شے جو تفریح طبع کے لیے پی جائے یا کھائی جائے -

ریفیوزڈ - (انگ) صفت - انکاری ،

ریکھا - (ھ) مونث - (ہندو) ۱ لکیر - تحریر - نشانِ خط - ۲ قسمت کا لکھا - تقدیر - نصیب

ریگ - (ف) مونث ۱ ریت - بالو ۲ وہ ریگ جو گردہ میں پیدا ہو جاتی ہے -

ریگ دان - (ف) مذکر - ریگ رکھنے کا ظرف

ریگستان - (ف) مذکر رتیلا میدان -

ریگِ گردہ - (ف) مونث - وہ ریگ جو گردہ سے آتی ہے -

ریگ مال - مذکر - وہ چیز جس سے دھات کو صاف کرتے ہیں - ایک قسم کا شیشے کا کاغذ

ریگ ماہی - (ف) مونث - سقنقور -

ریگِ رَواں - (ف) مونث چمکتی ہوئی ریت جو پانی کی طرح بہتی ہوئی نظر آتی ہے - (مصحفی) ؎

گرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے
آوارگی نے ہم کو ریگ رواں بنایا

ریگولیشن - (انگ) مذکر - قاعدہ ضابطہ

رِیل - (انگ - بروزن نیل) مونث - پھرکی - جس پر سوت یا تاگے لپٹے ہوں - پھرک

ریل - (انگ - بروزن تیل) ۱ مذکر - لوہے کی پٹری جس پر ریل گاڑی چلتی ہے ۲ (اردو) ریل گاڑی ۳ (ھ) مونث - افراط - انبوہ - (قدر) ؎

طایروں کی ریل کی ریل اک طرف
اور چرندوں کی کلیل اک طرف

۴ (انگ) مونث - لوہے کی شلاخ -

ریلوے - (انگ) ریل کی سڑک - ریل کا محکمہ

ریلوے ریگولیٹر - (انگ) مونث - ریلوے کا وقت صحیح دینے والی گھڑی

ریلوے گائڈ - (انگ) مونث - ریلوے کے اوقات و کرایہ وغیرہ بتلانے والی کتاب

ریلا - (ھ) مذکر ۱ رَو - سیلاب ۲ دھکا ۳ دھار ۴ مجمع - جیسے میلے میں بڑا ریلا تھا - (قلق) ؎

شہر والوں کا ساتھ ریلا تھا
لبِ دریا بس ایک میلا تھا

ریل پیل - (ھ) مونث - ۱ دھکم دھکا ۲ بہتات - کثرت جیسے آج کل آموں کی ریل پیل ہے - (شاد) ؎

دلِ حزیں پہ مقرر ہے فوجِ غم اُمڈی
سپاہِ اشک کی خالی یہ ریل پیل نہیں

ریلم ریلا - باہم ایک دوسرے کو دھکیلنا - کسی چیز کا افراط سے آنا -

ریلنا - (ھ - بکسر اوّل ویاے مجہول) ریلا دینا - دھکا دینا پیچھے سے ہٹانا -

ریم - (ف بروزن بیم) مونث - پیپ

ریمارک - (انگ) کسی چیز پر رائے یا خیال ظاہر کرنا

ریمائنڈر - (انگ) مذکر - یادداشت یاد دہانی -

ریمیا - (ف) بروزن کیمیا) مونث - ایک علم ہے جس کے عمل سے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے -

رینٹ - (ھ بکسرِ اوّل وسکون دوم مجہول وسکون سوم غنہ) مذکر۔ گاڑھا پانی جو ناک سے نکلتا ہے

رینڈھا پھیلانا - (عو) جھگڑا برپا کرنا۔ (جادہ تسخیر) ہے ہے یہ رینڈھا پھیلا کر کیسے غٹر غٹر سُن رہے ہو۔

رینڈھنا - (ھ) پکانا۔ اُبالنا۔ کھانا تیار کرنا۔

رینڈی - (لکھنؤ) مونث ۱ بیجوں کا مجموعہ جو خربزے کے تراشنے سے نکلتا ہے ۲ خراب اور چھوٹا خربوزہ۔

رینڈی - (ھ۔ بروزن تیزی) مونث۔ ارنڈ کا بیج

ریں ریں - مونث ۱ بچوں کے رونے کی آواز ۲ مسلسل آواز ۳ سارنگی کی آواز

رینکنا - (ھ۔ بروزن سینکنا) لازم۔ گدھے کا بولنا

رینگ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا

رینگٹا - (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ گدھے کا بچہ ۲ (کنایتہً) جانوروں کا دُبلا پتلا چھوٹا بچہ۔

رینگنا - (ھ۔ بروزن سینکنا) لازم ۱ آہستہ آہستہ چلنا۔ جوں کی چال چلنا۔ (فقرہ) خدا خدا کر کے ریل رینگی ۲ کیڑے۔ جوں۔ چیونٹی وغیرہ کے چلنے کے لیے مستعمل ہے۔

رَینی - (بالفتح۔ رَین۔ (رات) سے بنایا ہے) صفت (لکھنو) وہ سدھا ہوا پرند جو راتوں کو بولے جیسے رینی بلبل

رَینی بُلبُل - وہ بُلبُل جو رات کو بولے

رینی - (ھ۔ بکسرِ اوّل وسکون دوم مجہول وکسر سوم) مونث ۱ کسم کو کپڑے میں رکھ کر پانی کے ذریعے سے رنگ چوانے کو رینی کہتے ہیں ۲ چھوٹی دیوار جو قلعہ کے گرداگرد بناتے اور اُس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ رکھتے ہیں۔

رینی ٹپکانا - متعدی۔

رینی ٹپکنا - لازم۔ کسوم سے رنگ ٹپکنا۔

رینی چڑھانا - بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کے لیے کپڑے میں رکھ کر لٹکانا۔

رینی۔ چڑھنا - لازم

ریوڑ - (ھ۔ بکسرِ اوّل وسکون دوم مجہول وفتح سوم) مذکر۔ بھیڑوں اور بکریوں کا غول۔

ریوڑی - (ھ۔ بکسرِ اوّل وسکونِ دوم مجہول وضم ہمزہ جو بشکل واؤ ہے وکسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گڑ کی تل پر جما کر بناتے ہیں۔

ریوڑی کے پھیر میں آجانا - (عو) ۱ کسی لالچ یا طمع کے سبب سے مصیبت میں گرفتار ہونا (جان صاحب)

ریوڑی کے پڑی پھیر میں گنتا سی مری جان
حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا

۲ (دہلی) چند دوست ایک جگہ اکٹھا ہوتے ہیں تو باہم ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تم کتنی ریوڑیاں کھاؤ گے اس طرح کہ پہلے ایک پھر ایک کا دُگنا پھر اس سبب سے کوئی نہ کوئی اس میں سے بول اُٹھتا ہے کہ ہم اس طرح دس دفعہ کھا سکتے ہیں ریوڑیاں کھانے کی نوبت آتی ہے تو کھاتے کھاتے مُنھ دُکھنے لگتا ہے اور یار لوگ قہقہہ لگاتے اور چڑاتے جاتے ہیں کہ اب ریوڑی کے پھیر میں آگئے ۳ (لکھنو) حیرت میں آجانا۔

ریوڑیاں سی بَٹ جانا - (کنایتہً) فوراً خرچ ہو جانا (فقرہ) مہینہ بھر تک قرض کا پھیر رہا تنخواہ آئی اور ریوڑیاں سی بٹ گئی پھر وہی بنیے کی منت اور خوشامد

ریول - (ھ) مذکر۔ خانگی کبوتروں کا صحرا میں جا کر چرنا

ریولیا - (ھ) صفت کبوتر خانگی جو صحرا میں جا کر دانہ کھا کر واپس آئے۔

ریہ - (بکسرِ اول وسکون دوم وسوم۔ فارسی میں یائے معروف سے ہندی میں یائے مجہول سے) ایک قسم کی کھاری مٹی۔ اُردو میں یائے مجہول سے بول چال میں ہے۔

ریہڑ - (ھ) مذکر۔ بنجر اراضی جس میں ریہ ہو۔

ریہو - (ھ) مونث۔ (عو) روہو۔

ز

مونث۔ حساب جمل میں اس کے سات عدد ہیں

زا۔ (ف) زائیدن مصدر کا امر۔ الفاظ کے آخر میں مل کر کبھی فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے فتنہ زا۔ فتنہ پیدا کرنے والا۔ کبھی مفعول کے معنے دیتا ہے۔ جیسے ہندوستان زا۔ ولایت زا۔ ہندوستان میں پیدا ہوا۔ ولایت میں پیدا شدہ۔

زاج۔ (ف) مونث۔ سجّی

زاجِ سفید۔ (ف) مونث۔ پھٹکڑی۔

زاجر (ع) صفت مذکر۔ جھڑکنے والا۔

زاد۔ (ف) صفت ۱ زائیدہ جیسے آدمی زاد ۲ (ع) مذکر۔ اس لفظ کے مرکبات میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے اعتبار سے ہوتی ہے ۳ راہ کا توشہ (رشک) ؎

ہم سے عملِ نیک جو دو چار بھی ہوتے
ہنگامِ سفر زادِ سفر خوب نکلتا

زادِ بوم۔ (ف) اضافت مقلوب) مونث۔ جائے پیدائش۔ وطن۔

زادِ راہ (ف) مونث۔ توشۂ راہ۔ راہ کا خرچ۔ بیشتر بغیر اضافت بول چال میں ہے۔ (تسلیم) ؎

دی دُعا یار نے جو وقت سفر
میں یہ سمجھا کہ زادِ راہ ملی

(امیر) ؎

دمِ اخیر تو ظالم ذرا نگاہ سے
کچھ اِس غریب مسافر کو زادِ راہ ملے

زادِ سفر۔ (ف) مذکر۔ دیکھو زادِ راہ۔

زادِ عقبیٰ۔ مذکر۔ وہ عملِ نیک جو آخرت میں کام آئے۔ (اوج) ؎

خدا تو ہر طرح سے بخشیے گا رونے والوں کو
کہ ہرگز زادِ عُقبیٰ کچھ مُہیّا ہو نہیں سکتا

زادہ۔ (ف) صفت۔ جنا ہوا۔ زائیدہ۔ جیسے حرامزادہ۔ زادی۔ صفت مونث۔ جنی ہوئی۔ جیسے شہزادی

زار۔ (انگ) مذکر۔ شہنشاہِ روس کا لقب۔

زارینہ۔ (انگ) مونث۔ روس کی ملکہ کا خطاب۔

زار۔ (ف) صفت ۱ ضعیف۔ جیسے تنِ زار ۲ کال جیسے عاشق زار ۳ کسی شے کی کثرت کے واسطے بھی اِس

لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لالہ زار۔ زعفران زار ۲ بمعنے رنج وغم ۳ (کنایۃً) فریفتہ (قلق) ؎

رشتے کی طرح دُرِ دنداں کا ترے زار
ساکن ہے کوچۂ گہرِ آبدار کا

زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ بہت رونا۔ اس طرح رونا کہ آنسوؤں کی قطار بندھ جائے۔ ؎

غالبِ خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
روئیے زار زار کیا کیجیے ہائے ہائے کیوں

زار و نزار۔ (ف) صفت۔ دُبلا پتلا۔ ضعیف۔ ناتواں۔

زار و نزار رونا۔ دیکھو زار زار رونا۔ (جان صاحب) ؎

اور کے کر چلے ہاں سے کہار
روتی جاتی تھی میں تو زار و نزار

زار نالی۔ (ف) فریاد۔ (رند) ؎

بیشک ہوتے وہ راضی ناحق تھی زار نالی
کیوں بولے حضرتِ دل کیا تم مری زباں تھے

زاری۔ (ف) مونث ۱ گریہ۔ رونا پیٹنا ۲ الحاح اظہارِ عاجزی و بیکسی کے واسطے مستعمل ہے۔

زاغ۔ (ف) مذکر۔ کوا۔ زاغِ کماں (ف) مذکر۔ کماں کے گوشہ کی نوک۔ (ذوق) ؎

کہے مرغِ دل نے کاش میں زاغِ کماں ہوتا
کہ تا شاخِ کماں پر اُس کی میرا آشیاں ہوتا

زال۔ (ف) صفت ۱ بوڑھا۔ سفید بالوں والا۔ بیشتر عورت کے واسطے بولتے ہیں جیسے پیر زال ۲ رستم کے باپ کا نام۔ اس کو زال زر بھی کہتے ہیں۔ (قدر) ؎

کہیں رستم کی لڑائی کہیں سہراب کی رزم
سام کا حال کہیں واقعۂ زالِ زر

زالِ دنیا۔ مونث۔ (کنایۃً) دُنیا جس کی ہیچ عمر کسی کو نہیں معلوم۔ (قلق) ؎

زالِ دنیا دے رہی ہے نوجوانوں کو فریب۔
حیلہ سازی پہ ہے کیا دل شیر اس روباہ کا۔

زانو۔ (ف) مذکر۔ جانگھ۔ گھٹنا۔ ران۔ پہلو

زانو بدلنا۔ نشست میں زانو کا بدلنا۔

زانو بہ زانو۔ زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا۔ (شرف) ؎

لاکھ معشوقوں کے ہے زانو بہ زانو کا مزا
ڈھونڈتا تھا اس لیے پہلو تری دیوار کا

زانو پوش۔ وہ کپڑا جو کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں۔

زانو پر سر جھکانا۔ کنایہ ہے فکر اور غور میں مبتلا ہونے سے۔

زانو پر سر جھکنا۔ لازم (ناسخ) ؎

نام روشن ہے زمانے میں مرا اشعار سے
سر جھکا جب فکر میں زانو پہ میں خاتم ہوا

زانو پر سر رکھنا۔ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ متفکر ہونا۔ (شعور) ؎

ہیں منفعل جو عشق کی بازی کو ہار کے
زانو پہ سر کو رکھتے ہیں ہم چال چوک کے

زانو پر سر ہونا۔ (کنایۃً) فکرمند ہونا۔ (ناسخ) ؎

فکر سے ہم نہیں خالی غمِ جاناں میں کبھی
کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی

زانو پر ہاتھ مارنا۔ (کنایۃً) تعجب کرنا کی جگہ (سودا) ؎

دیو اسنے بن ہمارے کا گر ذکر چل پڑے
زانو پہ ہاتھ مار کے مجنوں اُچھل پڑے

زانو پیٹنا۔ افسوس یا حالتِ رنج و الم کا ظاہر کرنا۔

زانو تہ کرنا۔ (فارسی زانو تہ کردن کا ترجمہ) با ادب بیٹھنا مؤدب بیٹھنا۔

زانو جمانا۔ پڑی جانا۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا۔

زانو توڑنا۔ (دہلی) ادب سے بیٹھنا۔

زانو تولنا۔ (دہلی) زانو بدلنا۔

زانو ٹیک کے نذر دینا۔ دربارِ شاہِ دکن میں یہ طریقہ

ہے کہ جب بادشاہ کرسی پر رونق افروز ہوتا ہے اہلِ دربار جو قواعد سے واقف ہیں سیدھا زانو زمین پر ٹیک کر نذر پیش کرتے ہیں۔

زانو دبا کے (کنایۃً) پاس بھڑ کے۔ بہت قریب۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

جا بیٹھی میری دبا کے زانو۔
اک سوتھی غزالہ گرم پہلو

زانو سے سر اٹھانا۔ فکر سے فراغت پانا ؎

کیا سخن سنجی سے حاصل جو سخنداں ہی نہیں
زانوئے فکر سے اے ناسخ بس اپنا سر اٹھا

زانو کے تلے دابنا۔ کسی کی چھاتی پر زانو رکھ کر سارے بدن کا زور دینا تاکہ جنبش نہ کرے (ذوق) ؎

میں نہ تڑپا جو دمِ ذبح تو باعث یہ تھا۔
کہ رہا مدِ نظر عشق کا آداب مجھے
ورنہ وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہو سوا
لیوے اس طرح سے زانو کے تلے داب مجھے

زانی۔ (ع) صفت مذکر۔ زناکار مرد

زانیہ۔ صفت مونث۔ زناکار عورت

زاویہ۔ مذکر ۱ کونا۔ گوشہ ۲ (اقلیدس) دو خط مستقیم کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونا پیدا ہو اُسے زاویہ کہتے ہیں۔

زاہد۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو رغبت دُنیا اور مال و جاہ نہ رکھے۔

زُہّاد۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔

زاہدِ خشک۔ (ف) مذکر وہ عابد جو عشق آلہی کی دولت سے بے بہرہ ہو۔ (مُنیر) ؎

کوڑی بھی نہ خرچ کی سبنے زاہد خشک
کیا مفت میں ہم تارکِ لذات ہوئے

زائچہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جو نجومی بچہ کی پیدائش کے وقت بناتے ہیں ۲ رمل کی شکلیں جو رمال قرعہ ڈال کر لکھتے ہیں (بنانا۔ کھینچنا کے ساتھ۔ (داغ) ؎

کھینچ یوں رمّال میرا زائچہ
شکل کی جا یار کی تصویر کھینچ

زائد۔ (ع) صفت۔ زیادہ۔ فضول۔ بڑھا ہوا۔ بچا ہوا۔

زائر۔ (ع) صفت۔ زیارت کرنے والا۔ زیارت کو جانے والا۔

زائل (ع) صفت۔ دُور ہونے والا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

زائیدہ (ف) صفت۔ پیدا کیا ہوا۔ جنا ہوا۔

زَبان۔ (ف۔ بفتح اول ونیز بضم دوم۔ پہلوی میں زفان تھا۔) مونث ۱ جیبھ۔ بول چال۔ روزمرہ (اوج) ؎

شہرت ہر ایک شہر میں اس گفتگو کی ہے
دلی کا ہے مذاق زباں لکھنؤ کی ہے

۲ وہ بولی جس کے ذریعہ سے انسان اپنے دل کی بات ظاہر کر سکے ۳ بد زبانی (سحر) ؎

کہیں مُنھ کی کھاوا ئے گی یہ زباں

۴ اقرار۔ وعدہ۔ دیکھو زبان دینا ۵ کبھی استعارہ کر کے زبانِ تیغ اور زبانِ خنجر سے تیغ اور خنجر مراد لیتے ہیں ۶ بیان کرنے کا انداز (امیر) ؎

شمع کی آتش زبانی پر نہ جا
اور ہوتی ہے زباں گفتار کی

قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں۔

زبان آبِ کوثر سے دھوئی ہونا۔ (کنایۃً) زبان کا پاکیزہ ہونا۔ (شرف) ؎

ہوئے لاریب اپنے وقت کے آتش بھی فردوسی
خدا بخشے زبان دھوئی ہوئی تھی آبِ کوثر سے

اس محاورہ میں دھوئی ہوئی کی جگہ دُھلی ہوئی کہنا ٹکسال باہر ہے۔

زبان آشنا ہونا۔ زبان کا خوگر ہونا کسی بات کا۔ (ذوق) ؎

کب وہ گزرتے ہیں ہر لاف و گزاف سے۔
جن کی کہ آشنا ہے زبان لام کاف سے

زبان آلودہ ہونا۔ (ف۔ زبان آلودن بہ چیزے۔ کنایۃً بات کرنا) زبان پر کسی بات کا آنا۔ (محسن) ؎

سُنا سے دوسرے کی ہو نہ آلودہ زباں میری

زباں آنا۔ بولی آنا۔ اندازِ بیان سیکھنا۔ (امیر) ؎

ہزار طوطی و بُلبل نے مشق پیدا کی
نہ اس کو آئی نہ اُس کو مری زباں آئی

زباں آور۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر۔ فصیح خوش بیاں (رشک) ؎

بات مُنھ سے پھر نکلنے کی نہیں
مجھ کو ہر دم اے زباں آور نہ چھیڑ

زباں اُلٹنا۔ زبان کا مقصود کے موافق گردش کرنا۔ بولنے پر قادر ہونا۔ (بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل) ؎

بیانِ حالتِ دل پیشِ یار ہو نہ سکی
زباں کبھی نہ دمِ عرضِ مدعا اُلٹی

۲ زبان بدلنا۔ کہے سے مکر جانا۔

زبان اُلجھنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ ادائے مطلب پر زبان کا قادر نہ ہونا۔ (غافل) ؎

گفتگو زلف کی اُس کی جو کبھی آتی ہے
بات کرنے میں زباں میری اُلجھ جاتی ہے

زباں اُدلا ہونا۔ زبان اکٹھ جانا۔ (سودا) ؎

آگے جاتا نہیں ہے اب بولا
ہو گئی ہے زبان بھی اودلا

زبان بدلنا۔ زبان بٹنا۔ زبان پھیرنا۔ مکرنا۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ کوئی بات کہکے اُس بات کا انکار کرنا۔ (اشک) ؎

اُن کا مزاج غیر جو آکر بدل گئے
کچھ کہہ کے وہ زبان برابر بدل گئے

زبان بڑھنا۔ بدزبانی بڑھنا۔ (فقرہ) مرض ہوا لاحق دوا کی نہیں بس وہ کھلتا گیا زبان بڑھتی گئی۔

زبان بگاڑنا۔ (کنایۃً) زبان خراب کرنا۔ بیہودہ الفاظ زبان پر لانا۔

زبان بگڑنا۔ زبان خراب ہونا (کنایۃً) گالی گلوچ کی عادت ہونا۔ (آتش) ؎

لگے مُنھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا

زباں بند۔ (ف) صفت۔ وہ تعویذ جو دشمنوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے۔

زباں بند رہنا۔ کچھ نہ بولنا۔ (شعور) ؎

محال ہے کہ رہے بند شاعروں کی زباں
فرشتوں کو بھی جواب سوال دیتے ہیں

زباں بند کرنا۔ ۱ بات نہ کرنے دینا۔ خاموش کر دینا۔ (ناسخ) ؎

زباں یوں میری دزدانِ سخن نے بند کر دی ہے
کہ رستے بند ہو جاتے ہیں۔ جیسے خوفِ رہزن ہے

۲ جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان نہ چلنے دینا ۳ خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) زبان بند کرو فضول نہ بکو۔

زبان بند کرو۔ چپ رہو۔ بیہودہ نہ بکو۔

زبان بند ہونا۔ بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا۔ خاموش ہونا۔ (ناسخ) ؎

شبِ فرقت میں ہم پھرتے ہیں نالاں
زباں ہوتی نہیں مثلِ جرس بند

۲ زبان کا یاری نہ دینا۔ قوتِ گویائی کا سلب ہو جانا۔ زبان اینٹھ جانا ۳ جادو یا تعویذ کے زور سے کسی کے خلاف نہ کہہ سکنا۔

زباں بندی۔ (ف) مونث۔ (قانون) ۱ اظہار اور بیانِ گواہاں کا قلم بند کرنا۔ حلف ۲ خاموشی۔ سکوت۔ خاموش کرنا (کرنا کے ساتھ)

زبان پر۔ اقرار پر۔ وعدے پر (جلیل) ؎

کس کو خبر یہ تھی کہ نہ پوچھو گے بات بھی
ہم نے تو دل دیا تھا تمھاری زبان پر

زبان پر آسکنا۔ بیان ہو سکنا۔ زبان پر آنا۔ بات کہی جانا۔

(ناسخ) ؎

غیر حق آتی نہیں ہرگز زباں پر کوئی بات

ــ بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا (داغ) ؎

سُنتا ہے کون ان کی بھلا شوقِ وصل ہیں

آنا۔ ہے جو زبان پہ فرمائے جاتے ہیں

زباں پر آئی ہوئی بات کاٹ دینا۔ ناتمام بات کو کاٹ دینا (اوج) ؎

وہاں زخم کو جو ہر سے داب دیتی تھی

زباں پہ آئی ہوئی بات کاٹ دیتی تھی

زبان پر انگارا رکھ دینا۔ بدزبانی اور بیہودگی کی سزا (بحر) ؎

میں نے کبھی جو داغِ جگر کا کیا ہے ذکر

انگار رکھ دیا ہے کسی نے زبان پر

زبان پر جاری ہونا۔ بولا جانا۔ (ناسخ) ؎

جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر

زبان پر چڑھنا۔ حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ وردِ زبان ہونا۔ بولنے کی مشق ہونا (آبحیات) رنگین استعارات اور مبالغہ کے خیالات گویا مثل تکیہ کلام کے زبانوں پر چڑھ گئے ہیں۔

زبان پر چھالے پڑنا۔ زبان پر آبلے پڑنا۔ (ناسخ) ؎

بندھ گیا مضمون جو اُس کے روئے آتشناک کا

پڑ گئے چھالے زبانِ کلکِ گوہر بار پر

زبان پر چھٹی کا دودھ آنا۔ (کنایۃً) پچھتانا۔ (شرف) ؎

مرجائے گا زبان پر دودھ آئے گا چھٹی کا

تو جوئے شیر لاکر فرہاد کیا کرے گا

دیکھو چھٹی کا دودھ یاد آنا۔

زبان پر حرف نہ لانا۔ زبان سے شکوہ نہ کرنا (امیر) ؎

کوئی سختی ہو کوئی ہو تجھ پہ بلا کبھی حرف گلہ زباں پہ نہ لا

نہیں راست طریق سوائے رضا نہ قضا سے بگڑ نہ قضا سے بگڑ

زبان پر دھرا ہونا۔ زبان پر موجود ہونا کسی بات کا بغیر فکر و تامل کے یاد ہونا ؎

معروف اِس طرح سے کہی تو نے یہ غزل

تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زبان

زبان پر دھرنا۔ زبان پر رکھنا۔ مزہ چکھنا۔

زبان پر زبان بدلنا۔ ایک بات پر قائم نہ رہنا۔ (معروف) ؎

خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا

قاتل نے کیا زبان کو بدلا زبان پر

زبان پر سر دیتے ہیں۔ عہد کے پورا کرنے میں دریغ نہیں کرتے (عظیم) ؎

پاسِ سخن نہیں ہے یہاں اُس کی شان پر

مانندِ خامہ دے جو سر اپنا زبان پر

زبان پر فیصلہ ہونا۔ دیکھو فیصلہ۔

زبان پر کانٹے پڑنا۔ زبان خشک ہو جانا (ذوق) ؎

تپِ محبت میں سخت جانی کا یہ اثر ہے دلِ تپاں پر

کہ شکلِ سوہان پڑ گئے ہیں ہزاروں کانٹے مری زبان پر

زبان پر لانا۔ مُنھ سے کہنا۔ بیان کرنا (عارف) ؎

لاؤں زباں پہ مطلبِ دل کیا مجال ہے

میں کیا کہوں فقیروں کی صورت سوال ہے

زبان پر مُہر ہونا۔ زبان بند ہونا۔ کچھ نہ بولنا۔ جیسے زبان پر مُہر لگی ہے۔ بول چال میں ہے۔

زبان پر نام آنا۔ کہ اُس کا نام زبان پر آجائے۔ (امیر) ؎

ہو کوسنے سے اُن کے جو صدمہ ہو جان پر

خوش ہوں کہ میرا نام تو آیا زبان پر

زبان پر ہونا۔ ازبر ہونا۔ خوب یاد ہونا۔ (شعور) ؎

دل میں مری جگہ زباں پر مرا کلام

شاعر کہیں مقیم ہیں نظمِ سخن کہیں۔

زبان پکڑنا۔ بات کہتے سے روکنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بول پڑنا۔ (صبا) ؎

کیوں کر نکالوں مُنھ سے میں حرفِ وصالِ یار

جو دانت ہے زبان پکڑتا ہے ہجر میں۔

بات کی گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (ناسخ) ؎

تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زبان

شمع ہے لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہیں

زباں پلٹنا۔ دیکھو زبان بدلنا۔ (فقرہ) صریحاً تم نے کہا لیکن اب زبان پلٹتے ہو۔

زبان پھوٹنا۔ (کنایۃً) بولنا۔ (قدر) ؎

کیا تعجب ہے کہ شیشہ کی بھی پھوٹے جو زباں
باتیں کرنے لگے توتے کی طرح ہر بوتل

زبان پھرنا۔ زبان کا حرکت کرنا (داغ) ؎

اُس کے آگے زبان مشکل سے
دہن نامہ بر میں پھرتی ہے۔

اس جگہ بیشتر زبان کُھلنا مستعمل ہے۔

زبان پھیرنا۔ دیکھو زبان بدلنا۔

زبان پیدا کرنا۔ زبان حاصل کرنا (جان صاحب) ؎

پہاڑی دیسی مُوئے کوّے قاؤں قاؤں کریں
نہ منھ دکھاؤں جو پیدا کریں زباں میری

زبان تالو سے لگانا۔ دیکھو تالو سے

زبان تتلانا۔ زبان کا لکنت کرنا۔ دیکھو تتلانا۔

زبان تراشنا۔ (لکھنؤ) کسی زبان کو آراستہ کرنا۔ (سحر) ؎

نہ قصہ ہے کوئی نہ کچھ داستان
تراشی ہے کیا لکھنؤ کی زبان

زبان تر ہونا۔ زبان کا بیان کرنے پر قادر ہونا۔ (صبا) ؎

خدا کے واسطے کلمہ بتوں کا پڑھ واعظ
زباں تر ہے ابھی اختیار باقی ہے

زبان تڑاق پڑاق چلانا۔ زبان تڑ تڑ چلانا متعدی۔

زبان تڑاق پڑاق چلنا۔ زبان تڑ تڑ چلنا۔ جلد جلد بولنا طرّاری اور بیباکی سے کچھ کہے جانا۔ مثال کے لیے دیکھو تڑاق پڑاق

زبان تک آنا۔ کہا جانا (ناسخ) ؎

اُس زُلف کے اوصاف زباں تک نہیں آتے

زبان تک لانا۔ کچھ کہنا۔ (آتش) ؎

سرگزشت اپنی زباں تک اپنی لا کر رہ گیا۔

زبان تلے زبان ہونا۔ زبان کے نیچے زبان ہونا۔ (۲) ایک بات پر قائم نہ ہونا۔ (نکہت) ؎

نہیں سخن کا ترے مجھ کو اعتبار اے گل
بہ رنگِ غنچہ زباں ہے زبان کے نیچے

زبان تھامو۔ چپ رہو۔ بات نہ کرو (معروف) ؎

کرو مجھ سے نہ اتنی بدزبانی بس زباں تھامو
وگرنہ میں بھی گویا ہوں نہیں کچھ بے زباں گونگا

زبان تھکنا۔ (کنایۃً) زیادہ باتیں کرکے چپ ہوجانا (داغ) ؎

آخر تھکی زبان گِھسیں اپنی انگلیاں
اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں

زبان تیز ہونا۔ زبان کے جلد جلد چلنے کی تعریف میں کہتے ہیں (میر) ؎

موزباں دہر بھی مدح اُس موذی کی کرے ہیں
وصف گیسوئے سیہ میں ہے زبانِ مار تیز

زبانِ تیغ سے جواب دینا۔ تلوار مارنا (قدر) ؎

بوسہ ابرو کا جو مانگا چپ ہوا کھینچی تیغ
کاش مجھ کو وہ زبانِ تیغ سے دیتا جواب

زبان ٹوٹنا۔ بچے کی زبان کا صاف ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا۔ (شعور) ؎

جو چاہا کرے وعدۂ وصل ناداں
نہ اُس کی زباں وقتِ تقریر ٹوٹی

زبان ٹیڑھی۔ دیکھو ٹیڑھی زبان۔

زبان ٹوٹنا۔ بچے کی زبان کا صاف ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا (شعور) ؎

جو چاہا کرے وعدۂ وصل ناداں
نہ اُس کی زباں وقتِ تقریر ٹوٹی

زبان ٹیڑھی۔ دیکھو ٹیڑھی زبان۔

زبان جلانا۔ گرم گرم چیز کھا لینا۔ جس کو زبان نہ سہہ سکے اُس وقت طنزاً کہتے ہیں جب زبان پر کلمۂ سخت آتا ہے یا بے تاثیر بات کہی جاتی ہے یعنے ایسی زبان جلا دینا چاہیے۔ (آتش) ؎

اپنی زبان کو بلبلِ اندوہگیں جلا
یا برقِ نالہ سے قفسِ آہنیں جلا

زبان جل جائے۔ بددعا ہے ؎

زباں جل جائے گر لب سے تمھارا کچھ گلہ نکلے
مگر یہ تو کہوں گا تم کو کیا سمجھا تھا کیا نکلے

زبان جلنا۔ گرم گرم چیز کا کھایا جانا (ناسخ) ؎
سوزِ غم سے اِس قدر جلتا ہوں میں ہنگامِ قتل
پڑ گئے چھالے جلی خوں سے زبان شمشیر کی

زبان جھڑ پڑے۔ (عو) کوسنا۔

زبان چاٹنا۔ مزیدار چیز کھا کر دیر تک مزا لیتے رہنا (امیر)
زبانِ تیغ نہ چاٹے دہانِ زخم کو کیوں
ٹپک رہا ہے مزا خون سے شہید کے

زبان چار ہاتھ کی ہونا۔ دیکھو چار ہاتھ کی زبان

زبان چرب ہونا۔ زبان تیز ہونا۔ (جان صاحب)
ہُوا ولایتِ شیراز کی ہو تم بلبل
میں طوطیِ ہند کی پر چرب ہے زباں میری

زبان چلانا۔ زبان کو حرکت دینا۔ (کنایۃً) بد زبانی کرنا۔ بد تمیزی کے کلمات کہنا۔

زبان چلنا۔ زبان کا جلد جلد حرکت کرنا۔ جلد جلد باتیں کرنا (ذوق) ؎
کیا زباں چلتی ہے اُس بزم میں بدگویوں کی
مُنھ میں اُن کے یہ زباں ہے کہ الٰہی مقراض

۲ کھانا نوش کرنا۔ اِس معنے میں صرف یہ مقولہ سُنا گیا ہے۔ زبان چلے ستر بلا ٹلے ۳ بیہودہ گوئی کرنا۔ گالیاں بکنا۔ (امانت) ؎
اب چٹکیاں جو لوگے تو ہم دیں گے گالیاں
پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے

۴ سلب کے ساتھ۔ بولنا۔ بات کرنا۔ (ظفر) ؎
حال دل کیوں کر کریں اپنا بیاں اچھی طرح
روبرو اُن کے نہیں چلتی زباں اچھی طرح

زبانِ حال سے کہنا۔ حالت موجودہ سے ظاہر کرنا۔ حالت سے بے کہے ظاہر کرنا۔ (ناسخ) ؎
کہہ رہا ہے باغ میں ہر گل زبان حال سے
مبتلائے خارِ غم رہتا ہے جو زردار ہے

زبانِ خامہ (ف) مونث۔ قلم کا وہ حصہ جس میں شگاف دیتے ہیں۔ (محسن) ؎
اسرار نہ یاں کے لکھنے میں آئیں
گو دونوں زبانِ خامہ مل جائیں

زبان خراب کرنا۔ زبان سے بیہودہ الفاظ نکالنا

زبان خراب ہونا۔ بد زبان ہونا۔ (جان صاحب)
کرے گی اُجڑی چٹوری خصم کا گھر کیونکر
ابھی سے کلموہی سوسن کی ہے زبان خراب

زبان خشک ہونا۔ شدت تشنگی کی علامت ہے ۲ (کنایۃً) بہت باتیں کرنے یا کچھ کہنے کا کنایہ ہے۔ (داغ) ؎
خشک ہوتی ہے زبان زاہد کی استغفار سے
منھ میں بھر آتا ہے پانی دامنِ تر دیکھ کر

زبانِ خلق نقارۂ خدا۔ (ف) مثل۔ جو بات خلقت کی زبان پہ جاری ہوتی ہے وہ اکثر سچ نکلتی ہے۔ (ذوق) ؎
بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو
زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

زبان دابنا۔ بولنے بات کرنے سے روکنا منع کرنا ۲ کہتے کہتے رُک جانا

زبان داب کے کہنا۔ زبان دبا کے کہنا۔ چُپکے سے کہنا۔ دبی زبان سے کہنا۔ آہستگی سے کہنا۔

زبان خنجر کی طرح چلنا۔ دیکھو زبان قینچی کی طرح چلنا (امیر) ؎
وقت انکار زباں چلتی ہے خنجر کی طرح
خون اقرار کا کرتے ہیں مُکرنے والے

زبان دان۔ (ف) صفت کسی زبان کا ماہر۔

زبان دانی۔ (ف) علم زبان۔ کسی زبان کی بخوبی واقفیت اور اُس کے کمال تک رسائی (فقرہ) اہل زبان ہونا اور چیز ہے اور زباندانی شئے دیگر۔

زبان دانتوں تلے دابنا۔ زباں دانتوں میں دابنا۔ (کنایۃً) حیرت کرنا۔ افسوس کرنا ۲ افسوس کرنا ۳ کچھ کہہ

کے پہچانا۔ (ناسخ) ؎

زباں دانتوں تلے دابی اُس نے یہ نظر آیا
کہ ہے اک پارۂ یاقوت بھی اس سلک گوہر میں

(قدر) ؎

سُنے گا باغ میں میری اگر فغاں صیاد
دبا کے دانتوں میں رہ جائے گا زباں صیاد

زباں دانتوں سے کاٹنا۔ کنایہ ہے انتہائی دیوانگی کا (آتش) ؎

قصدوں سے تو سودا نہ گیا حُسنِ بُتاں کا
دانتوں سے مگر کاٹنا باقی ہے زباں کا

زبان دبا جانا۔ کہتے کہتے رُک جانا۔ (شوق قدوائی) ؎

یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم
کہتے کہتے کچھ زباں کو جو دبا جاتے ہو تم

زبان دراز (ف) نون غنہ۔ صفت۔ گستاخ۔ منھ پھٹ

زباں دراز کرنا۔ زبان کھولنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ (اسیر) ؎

گلشن میں کیا کروں میں زبانِ فغاں دراز
غنچہ دہن بریدہ ہے سوسن زبان دراز

زبان دراز ہونا۔ لازم (رشک) ؎

کب تک زبانِ شکوہ نہ ہوگی زباں دراز
اپنی زبان دیکھ ذرا او زباں دراز

زباں درازی (ف۔ نون غنہ) گستاخی۔ بدزبانی (کرنا کے ساتھ)

زبان درست ہونا۔ صحیح زبان بولنا۔ مہذب بول چال ہونا۔ (داغ) ؎

اس کو درستیِ دلِ عاشق سے کیا غرض
جس بدزباں کی نہیں اب تک زباں درست

زبان دے کے پلٹنا۔ اقرار کرکے بعد کو انکار کر جانا۔ (امیر) ؎

تھا ابھی وصل کا اقرار ابھی ہے انکار
بارک اللہ زباں دے کے پلٹنے والے

زبان دیکھنا۔ بدزبانی دیکھنا۔ مثال کے لیے دیکھو زباں دراز ہونا۔

زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ کرنا (سحر) ؎

یہ مال مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے
زبان دے چکے اب قول تم سے ہارے ہیں

زبان رکھنا۔ بدزبان ہونا۔ بولنے اور جواب دینے کی حالت رکھنا۔ (صبا) ؎

گالیاں چُپکا سُنوں کیوں سائلِ وصلت نہوں
تم زبان رکھتے ہو کیا بندہ زباں رکھتا نہیں

زباں رنگین ہونا۔ دیکھو رنگین زباں۔

زبان روکنا۔ ۱ متعدی۔ بُرا کہنے سے منع کرنا ۲ لازم۔ کہتے کہتے رُک جانا۔ بُرا بھلا کہنے سے باز رہنا۔

زباں زد۔ (ف۔ نون غنہ۔ روزمرہ۔ محاورہ) صفت۔ مشہور۔ معروف۔ (میر) ؎

ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں زبان زد

زبان سادی ہونا۔ دیکھو سادی زبان

زبان سمجھنا۔ بولی سمجھنا۔

زبان سنبھالو۔ بیہودہ نہ بکو۔ بدزبانی نہ کرو۔ اُس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بدزبانی کرنے پر آمادہ ہو۔

زباں سنبھالنا۔ ۱ خاموش رہنا زبان کو قابو میں رکھنا۔ ؎

چہچہے بند کرے گا تو یہ ہو جائے گا بند
کہہ دے گلچیں کہ زباں اپنی سنبھالے بلبل

۲ بیہودہ گفتگو سے باز رہنا۔ (امانت) ؎

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ
کچھ میں بھی اب کہوں گا زباں کو سنبھالیے

زباں سنسی سے کھینچ لینا۔ دیکھو سنسی سے زبان کھینچ لینا۔

زبان سوکھنا۔ ۱ پیاس سے زبان کا خشک ہو جانا ۲ زبان

کا عاجز ہو جانا (فقرہ) شیخ صاحب کی تعریف کرتے ہوئے زبان سوکھتی ہے۔

زبان سے اقرار دینا۔ قول کرنا۔ عہد کرنا (صبا) ؎

عجیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں دیتے
دیا تھا وصل کا اقرار کس زبان سے ہیں

زبان سے بیٹا بیٹی پرائے ہوتے ہیں۔ (مثل) انسان کو زبان کا بڑا پاس رکھنا چاہیے۔

زبان سے پھول جھڑنا۔ (عو) طنزاً۔ غیر مناسب کلام یا فحش کے کلموں کے واسطے مستعمل ہے۔

زبان سے خندق پار۔ مثل۔ شیخی ہی شیخی ہے کر کچھ نہیں سکتے۔

زبان سے زبان لڑنا۔ ایک قسم کی مساس ہے جو آشنا مباشرت میں کرتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

جب لڑیں باہم زبانیں وصل میں بولا صنم
ناتواں ہے تو مگر تیری زباں میں زور ہے

زبان سے نکالنا۔ بیان کرنا۔ کہنا۔ تلفظ کرنا۔

زبان سے نکلنا۔ کہا جانا۔ کہنے میں آنا۔ (فقرہ) بات زبان سے نکلی پرائی ہوئی۔ ۲ بلا ارادہ منھ سے کوئی بات نکل جانا یا تلفظ ادا ہونا۔

زبان سیکھنا۔ بولی سیکھنا۔ (امیر) ؎

حوریں کیوں کر تری زباں سیکھیں
لب و لہجہ کہیں بدلتا ہے

زبان سینا۔ منھ سے نہ بولنا۔ چپ رہنا۔

زبانِ شمع۔ (ف) مذکر۔ شمع کا گل۔ (رشک) ؎

زبانِ شمع کٹوائی مگر سرفرازی نے

زبان شیریں۔ (ف) میٹھی بولی

زبان شیریں ملک گیری۔ زبان ٹیڑھی ملک بانکا۔ مثل۔ دراصل میں مُلک بالضم ہے۔ لیکن اس مثل میں زبانوں پر مُلک بضم اول و فتح دوم ہے، شیریں زبانی سے دنیا مطیع و مسخر ہو جاتی ہے۔ اور بدزبانی سے سب بیزار ہو جاتے ہیں۔ ؎

مثل شاہد ہے یہ اے شاد ہم کج مج زبانوں کی
زباں شیریں ملک گیری زباں ٹیڑھی ملک بانکا

زبانِ شیشہ۔ (ف) مونث۔ شیشہ کے منھ سے عرق یا شربت نکلتے وقت جو دھار بندھتی ہے اُسے فارسی میں زبان شیشہ کہتے ہیں (ذوق) ؎

شیشہ ہے کی یہ دراز زبان
اُس پہ ہے یہ ستم کہ پنبہ دہان

زبان فر فر چلنا۔ جلد جلد زبان کا چلنا۔ (عالم) ؎

صاف چلنے لگی زباں فر فر
کر دیا اک جہاں کو زیر و زبر

زبان قاصر ہونا۔ زبان کا عاجز ہونا۔ (سحر) ؎

ارسطو اگر دیکھتا اُس کی شان
تو کہتا کہ قاصر ہے میری زبان

زبان قلم ہونا۔ زبان کٹ جانا (ذوق) ؎

سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم
اک حرف ہو نہ مثل زبان قلم نصیب

زبان قینچی سی چلنا۔ زبان قینچی کی طرح چلنا۔ (کنایۃً) تیزی سے گفتگو کرنا۔ فر فر زبان چلنا۔ لگاتار بولے جانا۔ (رشک) ؎

سب پر تری زبان تو قینچی سی چل چکی
چاقو نکال کر سر اہل قلم تراش

(معروف) ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف

زبان کا پلٹے کھانا۔ مکرنا۔ (داغ) ؎

وہ جب اوپری دل سے کرتے ہیں وعدہ
تو کھاتی ہے پلٹے زباں کیسے کیسے

زبان کا پھوہڑ۔ (دہلی) صفت زبان دراز ؎

زبان کا ٹانکا ٹوٹ جانا۔ (عو) کنایۃً بدزبان ہو جانا۔ (فقرہ) جوتیاں مارنے کی کیا بات ہے ہاتھ بچا ہے ذات نہیں بچی غم زبان کا ٹانکا ہی ٹوٹ گیا۔

زبان کا چٹکا۔ زبان کا چسکا - زبان کا مزہ۔ چھوڑ دیں

مزیدار چیزیں کھانے کی عادت (آتش) ؎
علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا
چھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چسکا

زبان کا چٹورا۔ زبان کی چٹوری۔ وہ شخص جو لذیذ کھانوں کا عادی ہو۔ (رنگین) ؎
مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن
یہ البتہ چٹوری ہوں زباں کی

زبان کاٹ کے پھینک دینا۔ (محاورہ) بدعہدی نہ کرنا کی جگہ مستعمل ہے (امیر) ؎
آئے جو زباں پہ شکوۂ یار
ہم کاٹ کے پھینک دیں زباں کو

زبان کاٹنا۔ ایک قسم کی سزا جواب متروک ہے ۲ جو کچھ زبان سے نکل گیا ہے اُس پر پچھتانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (جلیل) ؎
ہیں سوزِ دل چھپانے میں کم شمع سے نہیں
کاٹو زبان آہ جو آئے زبان پر

زبان کا گل افشانی کرنا۔ (کنایۃً) شیریں سخنی کرنا۔ (شاد) ؎
کر رہی ہے زباں گل افشانی
بات کہنے پہ پھول جھڑتے ہیں

زبان کا میٹھا۔ صفت۔ شیریں کلام۔ منافق کھوٹا

زبان کاٹیے۔ بولنے کی سزا دینا کی جگہ پر بولتے ہیں (بحر) ؎
وہ اور ہیں جو تمہارے ستم سے نالاں ہیں
زبان کاٹیے آئے جو تا زباں فریاد

زبان کٹ جائے۔ ایک طریقہ کی قسم ہے ؎
کٹ جائے زباں نام محبت جو لیا ہو
تحقیق تو فرمائیں جب ارشاد کریں آپ

زبان کٹ گرے۔ (عو) بددعا۔ (شوق قدوائی) ؎
یہ منھ اور یہ باتیں یہ تو اور یہ دھیان
سڑے منھ گرے کٹ کے تیری زبان

زباں کٹنا۔ لازم۔ دیکھو زبان کاٹنا۔ (غالب) ؎
بات پر واں زبان کٹتی ہے
وہ کہیں اور سنا کرے کوئی

زبان کتر لینا۔ زبان کاٹ لینا۔ ؎
بوسہ کے بہانے سے زبان اس نے کتر لی
کیا تم نے شرف منھ سے نکالا سخن ایسا

زبان کرنا۔ (فارسی زبان کردن کا ترجمہ) سخت کلامی کرنا بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) ؎
تعریف غیر سُن کے جو میں نے دیا جواب
اس بات پر خفا ہیں کہ ہم سے زبان کی

زبان کُند ہوئی جاتی ہے۔ اُس وقت کہتے ہیں جب انسان کو کچھ کہنے کا موقع نہ ملے۔

زبان کو کوے لے گئی۔ (عو) جو شخص بات کا جواب نہ دے اُس کی نسبت کہتے ہیں یعنے گونگا ہو گیا۔ (کُو کُو۔ کوّا)

زبان کو بس میں رکھنا۔ زبان کو روکے رہنا۔

زبان کھلنا۔ ۱ زبان سے الفاظ کا نکلنا۔ گویائی آنا۔ بچے کا بولنے لگنا۔ (رند) ؎
کھلی ہے کنجِ قفس میں مری زباں صیاد
ہیں ماجرائے چمن کیا کروں بیاں صیاد
۲ بدزبانی پر آجانا۔ (شوق) ؎
کیا کھُلی ہے زبان جم جم سے
صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے
۳ منھ سے بات نکلنا۔ (جرأت) ؎
شور و فغاں ہی پہ بس اپنی زباں کھلتی ہے
آنکھ کمبخت یہ سوتے میں کہاں کھلتی ہے
۴ لسانی طاقت کا پیدا ہو جانا۔

زبان کھلوانا۔ متعدی المتعدی۔ بدزبانی میں دلیر کرنا چھپی ہوئی بات ظاہر کرانا۔

زبان کھولنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (رشک) ؎
رکھوں زبان بند کہاں تک جواب میں
اتنی نہ کھول اے بُتِ بیداد گر زباں

۲ کچھ کہنا۔ (قدر) ؎

سُن کے مرغابیوں نے صورتِ کبک دری

مار کر اک قہقہہ اِس رنگ سے کھولی زباں

۳ گویائی عطا کرنا۔ (ناسخ) ؎

کھول دیتا ہے زباں وہ گنگ مادر زاد کی

۴ گویائی کی قوت حاصل ہونا۔ (آتش) ؎

برنگِ شمع ہم دل سوختوں نے بزم عالی میں

زبان کھولی نہ لیکن بات کرنے کا محل پایا

۵ عیب نکالنا۔ زبان درازی کرنا ؎

زباں کھولیں گے مجھ پر بدزباں کیا بدشعاری سے

کہ میں نے خاک بھر دی اُن کے منہ میں خاکساری سے

۶ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ اُف کرنا۔ (امانت) ؎

توڑنے پر پھول ہم کو دیں ہزاروں گالیاں

دُور ہے نیرا لوئی کب کھول سکتا ہے زباں

۷ کلام کو طول دینا

زبان کھینچنا۔ (فارسی زبان از قفا بدر کردن) گدی کے پیچھے سے زبان نکالنا۔ (شعور) ؎

زبانیں کھینچی جائیں گی گلے بھی ریتے جائیں گے

قلمدان سے جو اُن کے گنج کے چاقو نکلتے ہیں

زبان کے آگے خندق نہیں۔ کوئی کسی کی زبان نہیں بند کر سکتا۔

زبان کے آگے کھائی خندق برابر ہے۔ (مثل) جو مُنھ میں آیا سو بک دیا۔

زبان کی بات۔ کسی خاص شخص کی کہی ہوئی بات۔ (داغ) پیغامبر کی بات پر آپس میں رنج گیا۔

میری زباں کی ہے نہ تمھاری زباں کی ہے

زبان کے چٹخارے لینا۔ خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹکارنا۔

زبان کی لوچ۔ لب و لہجہ۔ عوام اس جگہ زبان کی لچک کہتے ہیں۔

زبان کے نیچے زبان۔ دیکھو زبان تلے۔

زبان کیلنا۔ افسوں یا منتر سے کسی کا مُنھ بند کرنا (آتش) ؎

زبان کیلنے کا نقش مُنھ بھرائی ہے

دہانِ غنچہ کو رکھتی ہے مُنتِ زرِ خاموش

دیکھو کیلنا۔

زبان گُدّی سے کھینچنا۔ پُرانے زمانے کی سزا (رشک) ؎

گُدّی سے کھینچتا ہے وہ بیدادگر زباں

زبان گھِس جانا۔ کچھ کہتے کہتے زبان کا تھک جانا۔ (برق) ؎

زبان گھِس گئی اپنی خدا خدا کرتے

زبان گیر (ف۔ نون غنہ۔ جاسوس وہ شخص غنیم کی طرف کا جس سے لشکر کی کیفیت معلوم کریں) صفت۔ اعتراض کرنے والا۔

زبان گیری (ف۔ نون غُنّہ۔ جاسوس کا کام) مونث گرفت کرنا۔ اعتراض کرنا (رشک) ؎

بارے قصہ نہیں آپس میں زبانگیری کا

یہ غنیمت ہے کہ ہیں اہلِ زباں ہیں ہم تم

زبان لال ہونا۔ (کنایۃً) زیادہ کہنے سے عاجز ہونا کی جگہ ؎

زبانِ ناطقہ ہے لال غنچہ و گل کی

کہاں سے شکوۂ بلبل ہزار بار کریں

زبان لڑانا۔ (کنایۃً) زبان کرنا۔ (جلیل) ؎

ستم ہے غیر کی چاہت کا ہونا ہے بیاں ہم سے

جو کچھ کہئے تو کہتے ہیں لڑاتے ہو زباں ہم سے

۲ زبان سے زبان لڑانا۔

زبان لڑنا۔ لازم (قدر) ؎

بے زبانوں سے جب زبان لڑے

سُر نخی سے میرا دھیان لڑے

زبان لڑکھڑاتا۔ زبان کا لغزش کرنا یا لکنت کرنا۔

زبان لینا۔ اقرار لینا۔ عہد لینا۔ (داغ) ؎

پھر نہ آنا اگر کوئی بھیجے

نامہ بر سے زبان لیتے ہیں

زبان مروڑنا۔ (دہلی) زبان ملنا۔

زبان مقال (ف) مونث۔ زبان کی گفتگو۔

زبان ملانا۔ گستاخی سے بات چیت کرنا (رشک) ؎

اے رشک گل سیاہ زبانوں سے کر حذر
سوسن سے بار بار ملایا نہ کر زبان

زبان ملنا۔ بولی کا مشابہ ہونا۔ انداز بیان کا مشابہ ہونا۔ (جلیل) ؎

حصہ میں اپنے کیوں نہ ہو مضموں فراق کا
ملتی بھی ہے کسی سے ہماری زباں کہیں

زبان منھ سے باہر نکالنا۔ متعدی

زبان منھ سے باہر نکلنا۔ پیاس کی شدت میں ایسا ہوتا ہے۔ (امیر) ؎

پی کے آب دم شمشیر ہے اب تک ہی پیاس
منھ سے باہر ترے کشتہ کی زباں نکلی ہے

زبان منھ میں رکھنا۔ گویائی کی قدرت رکھنا۔ (فقرہ) کچھ کہو گے تو آخر ہم بھی زبان منھ میں رکھتے ہیں کچھ نہ کچھ ضرور جواب دیں گے۔

زبان منھ میں نہ رکھنا۔ کچھ نہ کہنا۔ (صبا) ؎

پاس رسوائی سے منھ میں زباں رکھتا نہیں
چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغاں رکھتا نہیں

زبان منھ میں نہ ہونا۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو سخت بات کا جواب نہ دے اور سکوت کرے۔ (ذوق) ؎

ہمارا پی کے لہو تیرے تیر کا سوفار
یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زباں منھ میں

زبان موٹی پڑجانا۔ زبان موٹی ہو جاتی ہے تو گفتگو کرنے میں تکلف ہوتا ہے۔

زبان میں بھدرک نہ ہونا۔ (عو) کبھی کچھ کہنا کبھی کچھ کہنا۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا۔

زبان میں روانی ہونا۔ (شعور)

وہ روانی زبان تیغ میں ہے
دہن زخم لاجواب ہوئے

زبان میں سانپ کاٹے۔ (عو) کوسنا۔

زبان میں فرق ہونا۔ قول و قرار پر قایم نہ رہنا (ناسخ) ؎

راست گو کون ہے ایسا کہ زباں میں ہو نہ فرق
شمع کی طرح مرا سر ہو جو ہر بار جدا

زبان میں قفل لگانا۔ (کنایۃً) کچھ نہ کہنا۔ خاموشی اختیار کرنا ؎

آتش سخن کی قدر زمانے سے اُٹھ گئی
مقدور ہو تو قفل لگائیں زباں میں ہم

زبان میں کانٹے پڑنا۔ پیاس کی زیادتی سے زبان کا خشک ہو کر کھردرا ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

مثل ماہی پڑ گئے کانٹے زباں میں پیاس سے
پر نہ ہمت نے کیا منت کش دریا مجھے

زبان میں کھجلی ہونا۔ (عو) تکرار کرنے کو جی چاہنا۔ کچھ کہنے کو جی چاہنا۔

زبان میں کیڑے پڑ جائیں۔ (عو) بد دعا۔ (داغ) ؎

کیڑے پڑ جائیں زباں میں یا خدا
ناصح بدمغز بھیجا کھا گیا

زبان میں لکنت آنا۔ زبان تتلانا۔ (ناسخ) ؎

آ گئی لکنت زباں میں سنتے ہی تقریر کو

زبان میں لگام نہیں۔ جب کوئی شخص بدتمیزی کی باتیں کرتا۔ اور بغیر پاس ادب جو منھ میں آئے کہہ جاتا ہے تو کہتے ہیں اُس کی زبان میں لگام نہیں (شوخ) ؎

نہ بیہودہ بک اس طرح کے کلام
زباں میں نہیں تیری مطلق لگام

زبان میں لوچ ہونا۔ (عو) بولنے میں چھوٹے بڑے کا لحاظ ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے

زبان ناطقہ (ف) مونث۔ بولنے والی زبان۔ مثال کے لیے دیکھو زبان لال ہے۔

زبان نکالنا۔ دیکھو زبان کھینچنا۔ زبان منہ سے باہر کرنا

۳ (ع) زبان درازی کرنا بیہودہ باتیں منھ سے نکالنا۔ (محشر)

دم میں جھڑکی ہے دم میں گالی ہے
تو نے یہ کیا زبان نکالی ہے

زبان نکل پڑنا۔ زبان کا منھ سے باہر نکل آنا۔

زبان نکلنا۔ زبان کا منھ سے باہر آجانا۔ زیادہ پیاس سے اکثر ایسا ہوتا ہے۔

زبان نکلوانا۔ زبان نکالنا کا متعدی المتعدی (رشک) ؎

چڑ سے تھے تیرے ہونٹھ نکلوا مری زباں

زباں نہیں رہتی ہے۔ کہے جاتا ہے بے کہے نہیں مانتا ؎

آہ و فغاں ہی کرتا رہا تو تو مصحفی
تیری زباں نہ ایک دم اے نوحہ گر رہی

زباں نہ کھلنا۔ منھ سے بات نہ نکلنا۔ ؎

کہاں تلک نہ پہونچتی دعا اجابت کو
امیر ہائے ہماری زبان ہی نہ کھلی

زباں ہارنا۔ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا ؎

نہ منھ موڑینگے راہِ عشق میں سر دینے سے ہرگز
صنم ہم روزِ اول ہی زباں کو تجھ سے ہارے ہیں

زبان ہکلانا۔ زبان کا بولنے میں لکنت کرنا۔

زبان ہلانا۔ ۱ کہنا۔ بولنا۔ بات کرنا (امانت) ؎

خاموش ہجر یار میں جلتا ہوں رات دن
میں شمع ساں زبان ہلاؤں مجال کیا

۲ اشارہ کرنا حکم کرنا۔ مانگنا۔ (جرأت) ؎

اِک دم میں نالۂ دلِ ہفت آسماں ہلادے
فرمائشِ فغاں پر گروہ زباں ہلادے

(نظیر) ؎

اے دل کہیں تو جا کے نہ اپنی زباں ہلا
مانگ اُس سے جس کے ہاتھ سے تو پیٹ بھر گیا

زباں ہلانے سے کام نکلتا ہے۔ بے گفتگو صرف اشارہ کرنے سے مقصد حاصل ہوتا ہے۔ (مصحفی) ؎

کبھی تو ہنس کے لیا کر تو نام عاشق کا
زباں ہلانے سے نکلے ہے کام عاشق کا

زبان ہلنا۔ زبان کا حرکت کرنا۔ (بحر) ؎

مجال کیا جو کہے گُل سے حالِ دل بلبل
ہلی زباں کہ چلاّیا باغباں خاموش

زبانی۔ صفت۔ منھ کی کہی ہوئی جیسے پیغام ۲ سُنی سنائی ۳ ظاہری۔ منھ دیکھے کی بناوٹ کی۔ (داغ) ؎

کہو تو ابھی چیر کر دل دکھائیں
محبّت ہماری زبانی نہیں ہے

۴ حفظ۔ ازبر (فقرہ) پوری کتاب زبانی سناؤ (قدر) ؎

قصہ ہمارے سوز کا ہے یاد شمع کو
تم کو سنائے گی وہ زبانی تمام رات

زبانی امتحان۔ مذکر وہ امتحان جو تقریر کرا کے لیا جائے. اور تحریری نہ ہو۔

زبانی باتیں۔ وہ باتیں جو زباں سے کہی جائیں اور اُس پر عمل نہ کیا جائے۔

زبانی پڑھنا۔ حفظ پڑھنا۔ بے دیکھے پڑھنا۔

زبانی تنکے۔ ادپری باتیں زبانی جمع خرچ

زبانی جمع خرچ۔ خیالی پلاؤ۔ خالی باتیں بنانا۔ کچھ کر کے دکھانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) داغ نے زبانی خرچ بھی کہا ہے (داغ) ؎

کھُلا کب مدّعا اس کے بیاں سے
زبانی خرچ تھا خالی زباں سے

زبانی کہنا۔ بذریعہ تقریر مکالمہ کرنا۔ (ذوق) ؎

خط دیکے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے
پر اُس نے رکھ دیا دہنِ نامہ بر پہ ہاتھ

زبانی وعدہ۔ وہ وعدہ جو زبان سے کیا جائے۔

زبانہ۔ (ف) مذکر۔ شعلہ۔ لو۔ آگ کی لپٹ۔ (رشک) ؎

زبانہ ہے زباں اپنی لگی ہے آگ نالوں میں

۲ (اردو) وہ چھوٹا سا زبان کی شکل کا حصہ جو کپلے کے بیچ میں ہوتا ہے۔

زبانہ کش۔ (ف) صفت شعلہ نکالنے والی۔ شعلہ پیدا

کرنے والی (مومن) ؎

میں آہ زبانہ کش جو کھینچوں
باندھے ہے ابھی حصار آتش

زبدہ - (ع - زبدۃ - بالضم و فتح سوم مسکہ - خلاصہ) صفت - چیدہ - برگزیدہ - منتخب -

زبر - (ف) بفتح اوّل و دوم ۱ اوپر ۲ بالا ۳ فتحہ) مذکر فتح پیش ۲ صفت طاقتور - زور آور - بوجھل - گراں

زبر ہونا - غالب ہونا - طاقت یا وزن میں زیادہ ہونا

زبردست (ف) صفت - غالب - طاقت ور - قوی - جابر - ظالم -

زبردستی - مونث - جبر ظلم - زیادتی - (کرنا کے ساتھ) ۲ بالجبر ۳ ناحق -

زبردست کا ٹھینگا سر پر - مثل - غالب سے زور نہیں چلتا اُس کی ماننا پڑتی ہے (شوق قدوائی) ؎

روز وہ چڑھ کے برس جاتے ہیں
میرے گھر پر ہے مثل سچ کہ زبردست کا ٹھینگا سر پر

زبردست کے بیسوں بسوے - مثل - قوی ہمیشہ غالب رہتا ہے -

زبردست مارے اور رونے نہ دے - مثل - اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص زیادتی کرکے شکوہ نہ کرنے دے -

زبرجد - (ع) مذکر - ایک قسم کا زمرد - پنّا -

زبس - بہت - (آتش) ؎

اک بوٹے سے قد کا ہے زبس نقش جو بیٹھا
دل رنگ دکھاتا ہے عقیق شجری کا

دیکھو ازبس -

زبور - (ع - بفتح اوّل - اصلی معنے لکھا ہوا - نوشتہ) مونث - آسمانی کتاب جو حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی -

زبوں - (ف - عاجز - ضعیف - خوار) صفت ۱ خراب تباہ ۲ (عو) نحس - منحوس ۳ (لکھنؤ) مادہ کبوتر جو بدرنگ اور لاغر ہو ۴ وہ عورت جو ضعیف اور بدقطع ہو -

زٹل - مونث لغو اور بیہودہ بات - بمعنی بات - بڑ جھک بے اصل مبالغہ - (مارنا - ہانکنا کے ساتھ)

زٹل قافیے - بے تکی باتیں - بے اصل باتیں - (اُڑانا کے ساتھ) (صفدر) باتیں واعظ بہت بناتا ہے - کیا زٹل قافیے اڑاتا ہے) -

زٹلی - صفت - گپ ہانکنے والا ؎

کیا وعظ کو واعظ کے کریں گوش ہم اے شاد
بیفائدہ سننا ہے زٹلی کی زٹل کا

جعفر زٹلی جو مشہور مسخرہ تھا -

زٹلیا - (لکھنؤ) پوچ باتیں کرنے والا - بے معنی طول طویل قصے بیان کرنے والا -

زجاج - (ع) مذکر - کانچ - آبگینہ

زجر - (ع - باز رکھنا) مونث - سرزنش - جھڑکی - دھمکی

زجر و توبیخ - مونث - ڈانٹ ڈپٹ

زچ - (بالکسر) صفت ۱ عاجز - تنگ - دق - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۲ مونث شطرنج کے بادشاہ کو بغیر شہ کے کوئی گھر نہ رہے - اور کوئی مہرہ بھی نہ چل سکتا ہو - اُس وقت کہتے ہیں کہ بازی زچ ہو گئی - بادشاہ زچ ہو گیا

زچہ - (ف - بفتح اوّل و دوم - اُردو میں زچہ بتشدید دوم مفتوح بھی ہے) مونث - وہ عورت جس نے بچہ جنا ہو چالیس دن تک زچہ کہلاتی ہے - اس کی جمع زچاؤں زچائیں ہیں ؎

زچہ کی جان کا رہتا ہے ڈر اے جان جننے میں
خدا ہی کام ہے رنڈی کے آتا ایسی مشکل ہیں

زچہ خانہ - وہ مقام جہاں بچہ پیدا ہوتا ہے - (ناسخ) ؎

نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی
جو زچہ خانہ ہے وہ ایک روز ماتم خانہ ہے

زچہ گیریاں - مونث - زچہ خانہ کے گیت

زحاف (ع - گرجانا - زحافات - جمع - مذکر مستعمل ہے) مذکر - (اصطلاح - عروض) وہ تغیر جو اصول میں ہو گیا ہو - خواہ کمی سے یا زیادتی سے -

زُحَل (ع) مذکر ایک ستارے کا نام جو نحس سمجھا جاتا ہے۔ سنیچر۔ (دبیر) ؎

اتنا بلند پہ تو تیغ اجل ہوا
مریخ آتشی ہوا آبی زحل ہوا

زَحمَت (ع ۔ رنج ۔ انبوہ) مونث ۔ کلفت ۔ تکلیف ۔ محنت مشقت (اُٹھانا کے ساتھ)

زَحِیر ۔ (ع ۔ بروزن امیر) مونث پیچش کا مرض

زَخّار ۔ (ع ۔ بہت بھرا ہوا پانی سے ۔ فارسی میں بہت شور کرنے والا) ۔ صفت ۔ موجیں مارتا ہوا ۔ لہریں لیتا ہوا سمندر دریا وغیرہ کے لیے مستعمل ہے دیکھو ذخار ۔

زخم ۔ (ف) مذکر ۔ گھاؤ ۔ (پڑنا ۔ پکنا کے ساتھ) ۲ (کنایتہً) نقصان خسارہ ۔

زخم آلا ہونا ۔ دیکھو آلا نمبر ۲ ۔

زخم اُٹھانا ۔ زخم کی تکلیف برداشت کرنا ۔ (اسیر) ؎

ہزار زخم جگر پر اٹھائے بلبل نے
دیا ہزار دہن سے جواب خندۂ گل

زخم اچھا ہونا ۔ زخم کا انگور بندھ کر کھرنڈ اکھڑ جانا اور درد تکلیف کچھ باقی نہ رہنا ۔

زخم باندھنا ۔ زخم کو کپڑے کی پٹی سے باندھنا ۔ (ناسخ)

نہ نکلی بات منھ سے کھا کے اک تلوار قاتل کی
دہان زخم نے گویا مرا زخم دہاں باندھا

زخم بولنا ۔ زخم کے ٹانکے ٹوٹنا ۔ (قدر) ؎

ٹانکے ٹوٹیں گے تو آئے گی صدائے الفراق
زخم بولے گا شور الاماں ہو جائے گا

زخم بھر چلنا ۔ زخم کے کھرنڈ بندھنے کا آغاز ہونا ۔ (ناسخ)

مرحمت سے کی نظر قاتل نے جو غصہ کے بعد
زخم جتنے تھے ہمارے خود بخود وہ بھر چلے

زخم بھرنا ۔ گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا ۔ (ناسخ) ؎

زخم دل کے بھر گئے ابروئے قاتل دیکھ کر
بخت نے میرے لیے خنجر کو مرہم کر دیا

زخم پر مُشک چھڑکنا ۔ مشک چھڑکنے سے زخم تازہ ہو جاتا ہے ۔ (کنایتہً) ایذا دینا ۔ (ناسخ) ؎

چھڑک کر مرے زخم پر مشک بولا
گل زخم ہیں واہ کیا رنگ و بو ہے

زخم پر نمک چھڑکنا ۔ (کنایتہً) دُکھ میں دکھ دینا ۔ ستائے ہوئے کو ستانا ۔ رنج زیادہ کرنا ۔ (آتش) ؎

شب فرقت میں اس کان ملاحت کے تصور نے
نمک چھڑکا ہے زخم دیدۂ بیدار پر کیا کیا

زخم پڑ جانا ۔ زخم پیدا ہو جانا ۔

زخم پکنا ۔ زخم میں پیپ پڑ جانا ۔

زخم تازہ ہونا ۔ نیا صدمہ ہونا ۔ نیا زخم لگنا ۔ (ذوق)

روز آفتیں نئی ہیں دل پر محن کے ساتھ
جب دیکھو زخم تازہ ہے زخم کہن کے ساتھ

زخم جھیلنا ۔ زخم کھانا ۔ پرانا محاورہ ہے (میر) ؎

زخم جھیلے داغ بھی کھائے بہت
دل لگا کر ہم تو پچھتائے بہت

زخم چرّانا ۔ زخم میں خشکی کے سبب سے درد ہونا ۔ (شرف)

اے دل یہ تیغ ناز کے چرّا رہے ہیں زخم
راحت کی اصل کیا ہے اس ایذا کے ساتھ

زخم خشک ہونا ۔ زخم کا کھرنڈ بندھنے پر ہونا ۔ (آتش) ؎

خوں ہوا جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو
روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو

زخم خفیف ۔ (ف) مذکر ۔ ہلکا زخم

زخم خنداں ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایتہً) کھلا ہوا زخم جو سیا نہ گیا ہو ۔ (شاد)

یہ دنیا وہ بیت الحزن ہے جہاں
ہر اک زخم خنداں لہو رو گیا

زخم دار (ف) صفت ۔ مجروح ۔

زخم دامن دار ۔ مذکر بڑا زخم ۔ (قدر) ؎

بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سایل کا منھ
کیا رفو آسان ہے اس زخم دامن دار کا

زخم دھونا ۔ زخم کا مواد پانی سے صاف کرنا ۔

زخم دینا۔ گھائل کرنا۔ صدمہ پہونچانا۔ ضرر پہونچانا۔ آزار دینا (جلیل) ؎

زخم پر جو زخم قاتل نے دیا مرہم ہوا

زخمِ زبان (ف) بدزبانی کا اثر (جلیل) ؎

بھر جاتے ہیں سب زخم سنان و تبر و تیر
اک زخم زباں ہے جسے بھرنا نہیں آتا

زخم سینا۔ زخم کو ٹانکے دینا۔

زخم کا انگور۔ دیکھو انگور

زخم کا پانی۔ رطوبت جو زخم میں ہوتی ہے۔ (شاد) ؎

شہید تیغ دزدیدہ نگہ ہوں
نہ کیوں کر زخم دل پانی چرائے

زخم کا چور۔ زخم کا باہر سے خشک ہونا اور اندر سے خراب ہونا۔ (آتش) ؎

جنبش مژگاں لبوں پر کھینچ لائی جاں کو
زخم دل کے چور کو نشتر سے پیدا کر دیا

زخم کا رونا۔ (کنایۃً) زخم سے پانی نکلنا۔

زخم کاری۔ (ف) مہلک زخم (ناسخ) ؎

کوئی اے سفاک ایسا ناتواں ہوتا نہیں
زخم کاری ہے لہو اپنا رواں ہوتا نہیں

زخم کا مسکرانا۔ زخم کا ہنسنا۔ (کنایۃً) زخم کے ٹانکے ٹوٹ جانے سے زخم کا بڑھ جانا۔ ؎

گھڑیوں روے ہیں ہم اے میر لہو
زخم کوئی جو مسکرایا ہے

(ذوق) ؎

سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں
ہنستے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں

زخم کا منھ۔ دہان زخم (آتش) ؎

زخموں کے منھ کھلے نہیں جنت کے در کھلے

زخم کا ہوا دینا۔ زخم بہت بڑھ جاتا ہے تو ہوا دینے لگتا ہے۔ (انیس) ؎

جس وقت ہوا دینے لگا زخم جگر کا
سینے میں رُکا آکے دم اُس رشک قمر کا

زخم کو ٹانکے لگانا۔ زخم سینا۔ (ناسخ) ؎

میرے زخموں کو اگر ٹانکے لگانا ہے تجھے
پہلے لا جرّاح ڈورا یار کی تلوار کا

زخم کھانا۔ مجروح ہونا۔ (برق) ؎

تیغ ابرو کے سامنے جا کر
زخم منھ پر جوان کھاتے ہیں

۲ صدمہ اُٹھانا۔ (غالب)

عشرت پارۂ دل زخم تمنا کھانا
لذت ریش جگر غرق نمکداں ہونا

زخم کھلنا۔ زخم کا پھٹ جانا۔ (آتش) ؎

پھل ملا ہے یہ تری تیغ سے ہم کو اے ترک
پھوٹ کی طرح سے ہر زخم ہے کھل کھل جاتا

زخم کے ٹانکے۔ زخم کا بخیہ۔ (ناسخ) ؎

میرے زخموں کے اگر ٹانکے تجھے منظور ہیں
اے بُت خونریز اپنے پیرہن کے تار کھینچ

زخم کے ٹانکے کاٹنا۔ زخم مندمل ہونے کے بعد جرّاح زخم کے ٹانکے کاٹ ڈالتے ہیں۔ (داغ) ؎

جرّاح میرے زخم کے ٹانکے نہ کاٹ ڈال
رہ رہ کے کچھ ادھیڑ کہ ایذا ابھی کم رہے

زخم لگانا۔ متعدی۔

زخم لگنا۔ لازم۔ تیغ تبر۔ برچھی وغیرہ کسی حربے سے مجروح ہونا۔

زخم میں صوف بھرنا۔ اندمال کے واسطے زخم میں کپڑا یا روئی رکھ دیتے ہیں۔

زخم میں نمک بھرنا۔ زخم میں نمک بھرنے سے زیادہ ایذا ہوتی ہے۔ (امیر) ؎

مزہ ملا یہ مجھے دل کی بیقراری میں
کہ بھر رہا ہوں نمک اپنے زخم کاری میں

زخم ہرا کرنا۔ گھاؤ کو تازہ کرنا۔ صدمہ پہونچانا۔ گزشتہ رنج یاد دلانا۔ (وزیر) ؎

مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ
میرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں

زخم ہرا ہو جانا۔ (قدر) ؎
زخم گل باغ میں یک لخت ہرے ہو جائیں

زخموں کی بدھی۔ زخموں کا نشان (آتش) ؎
جوش وحشت میں کیا میں نے گریباں چاک چاک
بدھیاں زخموں کی پہنائیں گلے کے ہار کو

زخمی۔ (ف) صفت ۱ خستہ۔ مجروح۔ چوٹ کھایا ہوا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ شعرا بمعنے عاشق استعمال کرتے ہیں۔ ضمائر کے ساتھ۔ (شرف) ؎
قیامت آئی ہے مرغ تھراتا ہے
تمہارے زخمی نے کیا جانے کیا خدا کہا

زخود رفتگی۔ آپے سے باہر ہونا (جلال) ؎
کھو دیتی ہے دنیا سے زخود رفتگی عشق
اس راہ میں گم ہو کے پھر انسان نہیں ملتا

زخود رفتہ۔ دیکھو از خود رفتہ۔

زخود فراموش (صحیح از خود فراموش ہے) صفت۔ آپے سے باہر جو اپنے حواس میں نہ ہو (اختر شاہ اودھ) ؎
بیخود ہوئے کتنے کتنے بیہوش
کتنے ان میں زخود فراموش

زخمہ۔ (ف) مذکر۔ ہر وہ چیز جس سے ساز بجاتے ہیں۔ مضراب۔ نقارہ کی چوب۔

زد۔ (ف ۱ مارا ۲ چوٹ) مونث ۱ نشانہ۔ ضرب ۲ چوٹ صدمہ ۳ نشانے کا سامنا ۴ نقصان۔ ضرر (فقرہ) مفت میں سو روپے کی زد پڑی۔

زد پر چڑھنا۔ نشانہ پر ہونا۔ (ناظم) ؎
دل سے اے جان کے دشمن نہ اتارا ہوتا
چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا

زد پر ہونا۔ ٹھیک نشانہ پر ہونا۔

زد پڑنا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔

زد و کوب۔ (ف) مونث۔ مار پیٹ۔

زدہ۔ (ف) ۱ مارا ہوا۔ ضرب رسیدہ ۲ اصطلاح علم لغت وہ حرف جو ساکن ہو۔

زر۔ (ف) مذکر ۱ سونا۔ طلا۔ روپیہ۔ پیسا۔ دولت ۲ پھول کے اندر کا زرد زیرہ۔

زر اصل۔ سرمایہ۔ وہ رقم جو اول سے کام میں لگائی جائے یعنی جس میں سود اور منافع شامل نہ ہو۔

زر افشاں۔ زر فشاں۔ (ف) بخشش۔ عطا۔ سخاوت۔ زر نثار کرنا) صفت ۱ اس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر سونے کے ورق ریزہ ریزہ کر کے چھڑکے ہوتے ہیں اور جو تقریبات کے خطوط میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ۲ چمک دار (قدر) ؎
زر افشاں تاج ہے خورشید کے سر پہ جب تک
جب تلک تیغ ہلالی ہے گلے میں ہیکل
۳ روپیہ عطا کرنا۔

زر افشانی۔ مونث روپیہ عطا کرنا۔

زر احمر (ف) سونے کی اکسیر (رشک) ؎
اللہ رے آپ کی نظر کیمیا اثر
تانبے کو بارہا زر احمر بنا دیا

زر اندود (ف) صفت سونے کی ملمع کی ہوئی۔ جیسے سقف زر اندود۔

زرباف۔ (ف) صفت۔ زربفت بنانے والا ۲ (اردو) مذکر۔ تاروں کا بنا ہوا کمخواب۔

زربافی (ف) صفت سنہرا بنا ہوا۔

زربافت۔ زربافتہ۔ ف) مذکر۔ زربفت زری کا کپڑا

زر بالائی۔ مذکر۔ وہ رقم جو علاوہ تنخواہ کے ملے۔

زر بر سر فولاد۔ (پولاد) نہی نرم شود۔ (ف) مثل۔ یعنی روپیہ دینے سے سنگ دل بھی مہربان ہو جاتا ہے۔

زربفت۔ (ف۔ زربافت کا مخفف۔ مونث۔ وہ کپڑا جو بادلہ اور ریشم سے تیار کیا جاتا ہے۔ (منیر) ؎
دھوکا چمک کا نالۂ اغیار پر نہ کھاؤ
زربفت جھوٹی بیچتے ہیں برق آہ کی

زربل نہ زوربل۔ مقولہ نہ روپیہ ہے نہ بدن میں طاقت

زر بیعانہ - مذکر - وہ روپیہ جو بطور بیعانہ دیا جائے -
زر پاک عیار (ف) مذکر - زر خالص -
زر پرست - صفت - لالچی بخیل -
زر تار - (ف) صفت) وہ چیز جو سونے کے تاروں سے بنائی گئی ہو جیسے طرۂ زرتار
زر توفیر - (ف) مذکر - بہت روپیہ فاضل روپیہ -
زر جعفری - (ف) مذکر - خالص سونا - جعفر برمکی وزیر ہارون رشید کی طرف منسوب ہے - جس نے صاف سونے کا استعمال کیا تھا - زر چھنکنا - (لکھنؤ) روپیہ کا چھن چھن بولنا - (منیر)

کیسۂ تن میں چھنکتا ہے زر داغ جنوں
مال بولا اضطراب دل جو افزوں ہوگیا

زر خالص (ف) مذکر - خالص سونا -
زر خرید - (ف - خریدا ہوا غلام یا لونڈی) صفت - روپیہ دے کر خریدا ہوا -
زر خیز (ف) (بکسر خا) صفت وہ زمین جو منافع دینے والی ہو شادابِ پیر آب -
زردار - (ف) صفت مالدار -
زر دوز - (ف) صفت ۱ وہ شخص جو زری کا کام کرے ۲ وہ چیز جس پر زری کا کام ہو جیسے کفش زردوز
زر دوزی - (ف) صفت - مونث - سلمے - ستارے اور کلابتوں سے کام کرنا - سلمے ستارے کا کام -
زر دوست - (ف) صفت - بخیل - لالچی -
زر ڈگری - مذکر - ڈگری کا روپیہ -
زر رہن - مذکر - وہ روپیہ جس کے عوض جائداد مکفول ہو
زر ریز - (ف) صفت زرخیز -
زر سرخ - (ف) مذکر - اشرفی - طلا -
زر سفید - (ف) مذکر - روپیہ - چاندی -
زر سے تول کر لینا - کسی چیز کے ہم وزن سونا چاندی دے کر اس چیز کو لے لینا - (آتش) ؎

دوست رکھتے ہیں جوان مرد اہل جوہر یار کو
تول کر زر سے سپاہی لیتے ہیں تلوار کو

زر ثمن - مذکر - وہ روپیہ جو قیمت میں ملے -
زر ضمانتی - مذکر - ضمانت کا روپیہ -

زر طلا - (ف) مذکر زر خالص -
زر عیار (ف) مذکر - زر طلا -
زر قلب - (ف) مذکر - کھوٹا - سونا - کھوٹا روپیہ (منیر) ؎

سنگ در پر نہیں رکھتے ہیں رقیب اپنا سر
اس کسوٹی سے زر قلب کسا کرتے ہیں -

زر کا جوتا - رشوت جو کسی کو دے کر کام نکالا جائے
زر کامل عیار (ف) مذکر - زر خالص -
زر کٹتا ہے - روپیہ برستا ہے - (نکہت) ؎

سیمبر کیوں مرے ملنے سے مگر کٹتا ہے
زردی رنگ رخ زرد سے زر کٹتا ہے

زرکش - (ف) صفت - وہ شخص جو سونے چاندی کے تاروں سے کلابتون بناتا ہے ۲ وہ کپڑا جس کو تار ہائے نقرہ سے بنا ہو -
زرکوب - سونے چاندی کے ورق بنانے والا ۲ (اردو) وہ چیز جس پر سونے کے پتر لگائے گئے ہوں (رشک) ؎

جوہر خونخوار آرائش سے بڑھ سکتے نہیں
کاٹ ہو تلوار میں کیا قبضہ زرکوب سے

زرکوبی (ف) مونث - چاندی سونے کے ورق بنانا -
زرگر - (ف) مذکر سنار
زرگری - (ف) مونث ۱ سنار کا پیشہ ۲ (اردو) وہ ساختہ زبان جس میں ایک حرف یا دو حرفوں کے بعد بیچ میں زے لاکر بولتے ہیں - (نکہت) ؎

حرف زر سخن سے ہے حاصل تونگری
کرتا نہیں کلام کوئی غیر زرگری

۳ (جنگ کے ساتھ) نمائشی جھوٹ موٹھ کی لڑائی
زرگل - (ف) مذکر - پھول کے اندر کا زیرہ -
زر لٹنا - دولت لٹنا
زر مالگزاری - مذکر - سرکاری خراج کا روپیہ -
زر مطالبہ - مذکر - مطالبہ کا روپیہ -
زر نقد - مذکر - نقد روپیہ - روکڑ
زر ناب (ف) مذکر ۱ خالص سونا ۲ (کنایۃً) آفتاب

زرنگار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس پر سنہرا کام کیا ہو۔
زر نیست عشق ٹیں ٹیں۔ مثل۔ مفلسی میں کوئی نمود کا کام نہیں ہو سکتا۔
زری۔ مونث۔ سونے کے تار چاندی کے تار جس پر سنہرا ملمع کیا ہو۔ کلابتوں کا بنا ہوا کپڑا۔ گوٹا۔ کناری وغیرہ۔
زری باف۔ صفت سونے کے تار بنانے والا۔ سنہری لیس بنانے والا۔
زری کونا۔ مونث۔ کہنہ زری۔ پرانی زری۔
زریافتنی۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو کسی کو پانا ہو۔
زریں۔ (ف۔ بتخفیف و تشدید را) صفت ۱ وہ چیز جس پر سلمے ستارے کا کام ہو۔ سنہرا۔ (کنایتہً) بیش قیمت ؎

بارِ خاطر ہے سبک وضعوں سے رسم اختلاط
رشک کو اقرار ہے رائے زریں یار کا

زریں کلاہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کے سر پر سنہری ٹوپی ہو ۲ (مجازاً) آفتاب۔
زرا۔ دیکھو ذرا
زراعت۔ (عربی زرع۔ بالفتح کھیتی کرنا۔ فارسیوں نے زراعت بفتح اول و چہارم بنالیا ہے) مونث۔ کھیتی۔ کھیتی کرنا۔ کاشتکاری۔ (کرنا کے ساتھ)
زراعت پیشہ۔ صفت وہ جس کا پیشہ کاشتکاری ہو۔
زرد۔ (ف) صفت ۱ پیلا۔ سنہرا ۲ آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے۔ (رشک) ؎

شاید گیا فلک تک اثر تیرے عشق کا
ہے جرمِ آفتاب جو اے رشکِ ماہ زرد

زرد آلو۔ (ف) مذکر۔ خوبانی
زرد آندھی۔ مونث۔ ایک قسم کی آندھی جس کے گرد و غبار میں زردی محسوس ہوتی ہے (آنا کے ساتھ)
زرداب۔ (ف) بروزن غرقاب) مذکر ۱ ایک خلط کا نام جس کو صفرا کہتے ہیں ۲ پیپ
زرد پڑجانا۔ پیلا پڑجانا۔
زرد چوب (ف) مونث۔ ہلدی۔
زرد رو۔ صفت ۱ ہراساں ترساں۔ (بحر) ؎

اشرفی کے پیڑ کی جڑ ہے بشر کی احتیاج
زرد رو انسان کو کرتی ہے زر کی احتیاج

۲ شرمندہ (رشک) ؎

ہر کلی چنپا کی بوئے تیز سے ہے زرد رو
بوئے تن کے بارے چنپا کلی میں لطف ہے

۳ (اردو) بے حیا۔ شامتی۔
زرد روئی۔ (ف) شرمندگی۔ خجالت
زردہ۔ (ف) مذکر ۱ زرد رنگ کا گھوڑا ۲ میٹھے چاول زرد رنگ کے مزعفر ۳ (دہلی) پان کے ساتھ کھانے کا تماکو دیکھو تماکو ۴ زردہ کوڑی ۵ کبوتر جس کی آنکھیں زرد ہوتی ہیں۔
زردہ پھسکنا۔ (دہلی) دمبدم خشک تماکو کھانا۔ (رنگین) ؎

گلوری کو ترستی ہیں ہوں تم زردہ پھسکتی ہو
دوگانہ کس بھیانک پن سے تم میرے کھٹکتی ہو

زردہ لگانا۔ دیکھو پردہ میں زردہ لگانا
زرد ہو جانا۔ پیلا پڑجانا۔ طول مرض سے ہو یا کسی صدمہ سے یا شرم اور خوف سے ؎

ہو گیا کیوں زرد نارنج کیا کہوں
ہے زمانہ کا عجب لے یار رنگ

زردی۔ مونث ۱ پیلا پن۔ پیلا رنگ۔ (چھانا کے ساتھ) (محسن) ؎

زردی چھائی ہوئی رخساروں پر
سرسوں پھولی ہوئی انگاروں پر

۲ انڈے کی زردی ۳ پھول کے اندر کا زیرہ ۴ (ع) اشرفی۔
زرتشت۔ زردشت۔ (ف۔ بروزن انگشت) مذکر۔ فیثا غورث کا شاگرد۔ منوچہر کی نسل سے شاہ گشتاسپ کے زمانہ میں ایک حکیم تھا جس نے نبوت کا دعویٰ کیا اور دین آتش پرستی نکالا۔ مجوس اس کو پیغمبر

جانتے ہیں اور اُس کی کتاب ژند کو الہامی کتاب خیال کرتے ہیں۔

زرغل (بالکسر وفتح سوم) صفت لاغر۔ حقیر۔ ناکارہ چیز

زرق برق۔ (ف زرق وبرق۔ (کنایۃً) طمطراق - کروفر) صفت ۱ شان وشوکت (امیر) ؎

زرق برق آپ کی بے وجہ نہیں
درد دل کو مرے چمکائیے گا

۲ بھڑکیلا۔ چمک دار۔ (فقرہ) دولھا زرق برق کپڑے پہن کر آیا۔

زرنیخ - (ف - بالکسر وکسر سوم وسکون یائے معروف) مذکر۔ ہڑتال۔

زرہ - (ف - بکسر اوّل ودوم واعلان ہائے ہوز) (فیضی) ؎

در معرکہ کہ جلوہ دہ شد
جوشن زخدنگ اوزرہ شد

مونث - فولاد کا حلقہ دار کُرتا جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ (برق) ؎

رہتی ہیں آنکھیں لگی دل چسپے ایسا بدن
یار کے بر میں زرہ ہے دیدہ ہائے حور کی

زرہ پوش (ف) وہ شخص جو زرہ بکتر پہنے ہو۔

زڑ۔ (ھ- بالکسر) مونث ۱ دیوانوں کی سی باتیں واہی تباہی باتیں - (مارنا ہانکنا کے ساتھ) ۲ زٹ (عاشق) ؎

کچھ کہیئے وہی بس ایک زڑ ہے
نفرت ہے مجھے یہ میری چڑ ہے

زڑی - صفت - بیہودہ گو۔ بکواسی۔

زشت۔ (ف - بالکسر) صفت - بُرا۔ بدشکل - بدنما۔

زشت خو۔ (ف) صفت - بدخصلت (اوج) ؎

عرب میں دھوم تھی ایسا تھا جنگ جو بے باک
مبارح مشو نتو منہ زشت خو بے باک

زشت خوئی۔ (ف) مونث۔ خصلت کا خراب ہونا۔

زشت رو (ف) صفت بدصورت

زشت روئی (ف) مونث۔ صورت خراب ہونا۔

زعفران۔ (ع بالفتح وفتح سوم)۔ اٹالین - زعفرانو۔ انگریزی (سَفرَن) مونث۔ ایک قسم کا نہایت خوش بُو دار زرد رنگ کا پھول۔ جس کے کھیت کی نسبت لوگوں کا خیال ہے کہ اس میں جاکر آدمی بغیر ہنسے نہیں رہتا (آتش) ؎

زردی نے میرے رنگ کے مجھ کو رلا دیا
ہنسوائے جو کسی کو یہ وہ زعفران نہ تھی

زعفران زار۔ (ف) صفت وہ مقام جہاں زعفران کثرت سے ہو۔ وہ مقام جہاں زرد رنگ کثرت سے ہو (محسن) ؎

رُخ حور میں زردی نمودار ہو
زمیں حشر کی زعفران زار ہو

زعفرانی - صفت۔ زعفران کے رنگ کا زرد۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

جوڑے تھے گلوں کے زعفرانی
اپنا بھی لباس ارغوانی

زعفران کا کھیت - کہتے ہیں زعفران کا کھیت دیکھ کر بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔ (کنایۃً) ایسا مقام جہاں خود بخود جوش مسرت سے ہنسی آئے (فقرہ) آج تو بات بات پر ہنسی چلی آتی ہے۔ کیا زعفران کا کھیت دیکھ آئے ہو یا قہقہہ دیوار۔

زعم۔ (ع۔ بالضم ونیز بالفتح) مذکر ۱ گمان۔ ظن۔ (برق) ؎

رہتا ہے اب خیال جو پہلوے یار کا
بازو پہ اپنے زعم ہے بازوے یار کا

۲ (اردو) غرور (رنگین) ؎

ہے جسے زعم نوجوانی کا

اس کو کیا غم ہے ناتوانی کا۔

زغال ۔ (ف) مذکر۔ سیاہ کولا آگ کا جو روشن نہو۔

زغن ۔ (ف) مذکر۔ بروزن چمن) مونث چیل۔ (میر) ؎

زغن ان بنوں میں نہ پائی گئی
نہ مقتول کی لاش اُٹھائی گئی

۲ زغند کا مخفف (شاد) ؎

ہوں وہ سرگرداں نہ گردش سے کبھی فرصت ملی
سر لگا پھرنے اگر پاؤں زغن میں رہ گیا

زغند۔ (ف۔ بروزن سمند) مونث۔ چوکڑی۔ کود۔ پھاند۔ بھرنا کے ساتھ) (اوج) ؎

اُترا زغند بھر کے یہاں اور وہاں اُڑا
کیسی زمین رنگ رُخِ آسماں اُڑا

زفاف ۔ (ع۔ بکسر اوّل) مذکر۔ عروس و داماد کو ہم بستر کرنا۔ جیسے شب زفاف۔

زفیل ۔ (بروزن کفیل۔ عربی میں زفیر۔ اوپر کا دم کھینچ کر منھ سے زور کے ساتھ آواز نکالنا) مونث۔ سیٹی۔ وہ آواز جو کبوتر باز منھ میں اُنگلی رکھ کر نکالتے ہیں۔ (بحر) ؎

موذن کو زفیل اپنی جو وہ صیاد دکھلائے
کہے تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ بسمل ہو

زفیل دینا۔ سیٹی بجانا۔ سیٹی دینا (انشا) ؎

اپنے کوٹھے پہ کچھ اس ڈھب سے زفیلا کہ مری
لے گیا جان اڑا ایک کبوتر والا

زقند۔ (زغند سے بگڑا ہوا ہے) مونث جست۔

زقوم ۔ (ع۔ بروزن تنور۔ فارسی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے) مذکر۔ تھوہڑ۔

زک ۔ (بروزن شک۔ عربی میں بالفتح و تشدید کاف ناتوانی آہستہ آہستہ قدم رکھنا۔) مونث

۱ ہتکی۔ خفت۔ ذلت۔ شرمندگی ۲ ہار ہزیمت شکست ۳ نقصان۔ خسارہ

زک اُٹھانا۔ زک پانا۔ زک کھانا۔ خفت اُٹھانا۔ ہار ماننا۔ نقصان اُٹھانا۔ (صابر) ؎

اب دل کو لگتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر
دو چار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں

(نصیر) ؎

چمن میں اُس کی کمر نے یہ کل لچک کھائی
کہ شاخِ گل نے سر ہمسری سے زک کھائی

زک دینا۔ ہرانا۔ شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ نقصان پہونچانا۔

زکاوت۔ دیکھو ذکاوت

زکاء (ع۔ بفتح اوّل) مونث۔ بڑھنا۔ افزوں ہونا۔

زکام۔ (ع) مذکر۔ بیماری جس میں ناک سے پانی بہتا ہے (ہونا کے ساتھ)

زکام بگڑنا۔ نزلہ بند ہوجانا۔

زکریا۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آرہ سے چیر ڈالے گئے۔

زکوٰۃ۔ (ع۔ تلفظ زکات۔ اس لفظ کا الف واو کی صورت میں اور ت گول لکھی جاتی ہے) مونث ۱ کسی شخص کے پاس کوئی مال بڑھنے والا ضرورت اصلیہ سے فاضل سال بھر تک رہے تو اُس کو چالیسواں حصہ مال کا راہِ خدا میں دینا چاہیئے۔ اور اس چالیسویں حصے کے راہِ خدا میں دینے کا نام زکوٰۃ ہے ۲ اردو عاملوں کی اصطلاح) کسی اسم یا دُعا کا معیّنہ تعداد میں اُن قیود کے ساتھ پڑھنا جو عاملوں نے مقرر کئے ہیں نقش کی بھی زکوٰۃ دیتے ہیں۔ (بحر) ؎

تسخیر وہ پری ہو یہی آرزو رہی
اس نقشِ حُب نے جان مری لی زکوٰۃ میں

۳ صدقہ۔ خیرات۔

زکی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ بروزن غنی) صفت۔ فسادات سے

پاک - نیک -
زلال - (ع - زلال - ایک کیڑا ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے - اُس جگہ کا پانی صاف ہوتا ہے عرب اُس برف کو نچوڑ کر صاف ٹھنڈا پانی پیتے ہیں - مجازاً - آب سرد و شیریں و صاف) مذکر - صاف پانی - شیریں پانی سرد پانی - نتھرا ہوا صاف پانی - دیکھو آب زلال -
زلال نوش (ف) صفت صاف صاف پانی پینے والا - (صبا)

شراب صاف مبارک زلال نوشوں کو
فقیر مست ہوں میں مستحق ہوں تلچھٹ کا

زلزلہ - (ع) زلزلۃ - بالفتح و فتح سوم و چہارم) مذکر - زمین کا کانپنا -
زلزلہ آنا - بھونچال آنا - (آتش)

زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری سے

زلزلہ برپا ہونا - ہلچل ہونا - (شعور)

نالوں سے مرے گھر میں جو برپا ہے زلزلہ
کیا ڈر کے ہیل پائے ہیں کم پائے پیل سے

زلزلہ پڑجانا - ہلچل پڑجانا - کھلبلی پڑجانا -
زلزلہ چڑھنا - زلزلہ آجانا - (ذوق)

دیوانہ ترا قید سے ہستی کے جو چھوٹا
چڑھ جائے گا اک زلزلہ صحرائے عدم کو

زُلف - (ف) بالضم عربی میں زُلُف بضم اوّل و دوم رات کا حصّہ) مونث - کاکل - گیسو، گندھے ہوئے سر کے بال - (بننا - بنانا - سنوارنا - سنورنا وغیرہ کے ساتھ) (آتش)

آئینہ نہیں دیکھتے زلفیں نہیں بنتیں
کمسن ہے وہ عالم ہے ابھی بے خبری کا

زلف لہرانا - زلف کے بالوں کا ہوا میں لہرانا (امیر)

جھجک جاتے ہیں وہ سایہ سے اپنے روز روشن میں
اندھیری رات میں زلفوں کے لہرانے سے ڈرتے ہیں

زُلفین - عربی داں فارسیوں نے زلف کا تثنیہ بنالیا ہے (خواجہ نظامی)

گرا و یختے از زر برآرد بدوش
دو لخت ست زُلفین ہیں گرد گوش

اُردو میں زلف کی جمع نون غنہ سے ہے -
زُلفیں چھوڑنا - ایسی زلفیں بڑھانا کہ لٹکتی رہیں - (صبا)

زُلفوں کو نہ چھوڑ تو بڑھا کر
نازک ہے گرے گا جھونک کھا کر

زلفیں رکھنا - دراز کرنے کی نیت سے زلفوں کا نہ کٹوانا -
زلفیں لٹکنا - زلفوں کا دراز ہو کر پاؤں کی طرف آویزاں ہونا -
زَلّہ (ع - زلۃ بالفتح) مذکر - آگے کا - بچا ہوا کھانا جس کو کمینے اُٹھا لیتے ہیں - بالضم غلط ہے -
زلّہ رُبا (ف) صفت - (کنایتہً) خوشہ چین - فائدہ اُٹھانے والا - فیض حاصل کرنے والا
زلّہ ربائی (ف) مونث خوشہ چینی -
زُلیخا - (ع - بروزن سُوَیدا بضم اوّل و فتح لام صحیح و بفتح اوّل و کسر دوم بروزن چلیپا غلط) مونث - عزیز مصر کی بیوی جو حضرت یوسفؑ پر عاشق ہوگئی تھی -
زمام - (ع - بکسر اوّل - مہار شتر خصوصاً و عنان اسپ عموماً) مونث - باگ نکیل -
زماں - (ف - ع - بروزن اماں ازمنہ - جمع) مذکر - روزگار - وقت - جیسے رستم زماں -
زمانہ - (ف) روزگار - زماں میں ہ زیادہ ہے) مذکر - روزگار - وقت - (فقرہ) اب بے فکری کا زمانہ نہیں رہا تم کو چونکنا چاہیئے ۲ عرصہ - مدت میعاد - (بحر)

وہ بندوبست ہمارا اب ان کے گھر میں نہیں
زمانہ تھا کبھی اپنا اسے زمانہ ہوا

۳ رت - موسم - فصل - (فقرہ) دیکھیئے جاڑے کا زمانہ کس طرح بسر ہو؟ ۴ عہد - راج - حکومت - (فقرہ) سکندر کے زمانہ میں ایسی ناانصافی حیرت انگیز ہے۔ ۵ دَور - دَورہ - (داغ) ؎

کیا سکھلائے گا زمانہ کو فلک طرز جفا
اب تمھارا ہے زمانہ کوئی تم سے سیکھ جائے

۶ جگ - قرن ۷ دَور - گردش ۸ دُنیا - عالم - (فقرہ) سارا زمانہ ان کو مانتا ہے ۹ خلائق - مخلوق - دنیا کے لوگ (اسیر) ؎

دیکھا ہمیشہ مور و مگس کو شکر کے گرد
دولت ہے جس کے پاس اُسی کا زمانہ ہے

زمانہ آنکھوں سے گزر چکا ہے - بہت تجربہ ہو چکا ہے۔

زمانہ اُلٹ پلٹ ہونا - زمانہ زیر و زبر ہونا۔ (شاد) ؎

بدلے جو وہ مُتلوّن مزاج تو
ہو منقلب جہان زمانہ اُلٹ پلٹ

زمانہ اُلٹ جانا - انقلابِ عظیم ہو جانا - (انیس) ؎

آساں نہیں کچھ مُنھ پہ جواں مردوں کے آنا
تلوار جو کھینچیں تو اُلٹ جائے زمانہ

زمانہ اُمڈنا - مخلوق کا کسی جگہ جمع ہونا (اختر شاہ اودھ)

دروازہ پہ شور شادیانہ
اُمڈا ہوا سیر کو زمانہ

زمانہ ایک رنگ پر نہیں رہتا - کسی کی حالت یکساں نہیں رہتی - (شعور) ؎

رہتا نہیں زمانہ کبھی ایک رنگ پر
معزول جانیے جسے منصوب دیکھیے

زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز - (ف) مقولہ اُس وقت بولتے ہیں جب کسی کو اپنی وضع یا مرتبے کے خلاف اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیئے کسی شخص کی خوشامد درآمد یا کسی ادنی شخص سے معاملت کرنا پڑے

زمانہ بدلنا - انقلاب ہونے کی جگہ (داغ) ؎

آسماں دوست ہو گیا تیرا
اب زمانہ بدل نہیں سکتا

زمانہ برتا ہے - (کنایتہً) تجربہ کار ہونا کی جگہ - (داغ) ؎

زمانہ ہم نے دیکھا ہے زمانہ ہم نے برتا ہے
ہمیں دیتے ہیں وہ دُھوکے ہمیں بالا بتاتے ہیں

زمانہ بسر ہونا - وقت گزرنا - (رشک) ؎

خاک سر پہ ڈالتا ہوں عشق زلفِ یار میں
یوں زمانہ زندگی کا اب بسر ہونے لگا

زمانہ بھر - تمام دُنیا۔

زمانہ بھر کا دشمن - تمام دنیا کا دشمن - سب سے بڑا دشمن - (امیر) ؎

لگا کر تجھ سے دل حاصل ہوا یہ لے وفا دشمن
زمانہ بھر کا ہیں دشمن زمانہ بھر مرا دشمن

زمانہ بھرے کی - کل زمانے کی - ساری دنیا کی - (شاد) ؎

پس فنا بھی مکدر دلی نہ دور ہوئی
جنوں میں خاک زمانہ بھرے کی چھان ہو

زمانہ پلٹنا - انقلاب ہونا - (داغ) ؎

زمانہ کو پلٹتے دیر کیا لگتی ہے یہ سمجھو
بھروسا ہم کریں تم پر جو دُنیا کا بھروسہ ہو

زمانہ پھر جانا - لوگوں کا مخالف ہو جانا (انیس) ؎

پھر جائے زمانہ نہ وہ حضرت سے پھریں گے

زمانہ تہ و بالا ہونا - دیکھو زمانہ زیر و زبر ہونا۔

زمانۂ جاہلیت - مذکر - شروع اسلام سے پیشتر کا وقت زمانہ جاہلیت کہلاتا ہے - اِن دنوں میں عرب کے لوگ دین و مذہب کچھ نہیں جانتے تھے۔

زمانہ چرے ہونا - (کنایتہً) تجربہ کار ہونا - (شاد) ؎

طوطی خط دکھا کے ہمیں کیا چرائیں گے

مثل خضر ہیں ہم بھی زمانہ چرے ہوئے

زمانہ چھاننا - کمال جستجو کرنا - (شاد) ؎

اے دُرِ یکتا جناب خضر نے
اِک مجھے پایا زمانہ چھان کر

زمانہ دیکھ ڈالا - بہت تجربہ کار ہے -
(داغ) ؎

کہوں کیوں کر کہ دنیا میں تمھیں بے مثل و یکتا ہو
زمانہ دیکھ ڈالا ہے مری آنکھوں نے تم کیا ہو

زمانہ دیکھنا - (کنایتہً) تجربہ کار ہونا -
(امیر) ؎

کنایے جانتے ہیں آپ کی گھاتیں سمجھتے ہیں
زمانہ ہم نے دیکھا ہے یہ سب باتیں سمجھتے ہیں

زمانہ دیکھے بیٹھے ہیں - بہت تجربہ ہے -
(داغ) ؎

دوست دشمن کو وہ کیا جانے ابھی کمسن ہیں
ہم سے پوچھے کوئی بیٹھے ہیں زمانہ دیکھے

زمانہ زیروزبر ہونا - زمانہ تہ و بالا ہونا - (کنایتہً)
انقلاب عظیم ہونا (شرف) ؎

دُنیا تمام ہوگی قیامت وہ ڈھائیں گے
ہوگا زمانہ زیروزبر دو گھڑی کے بعد

(صبا) ؎

دیکھ پچھتائے گا تو کیوں مجھے تڑپاتا ہے
آفت آئے گی زمانہ تہ و بالا ہوگا

زمانہ ساز - (ف) صفت - خودغرض - ظاہرداری
برتنے والا -

زمانہ سازی - (ف) مونث - خوشامد - ظاہرداری
بناوٹ - مکاری (کرنا کے ساتھ)
(اختر شاہ اودھ) ؎

کہتا نہیں ہیں زمانہ سازی کی
آپ نے کمتریں نوازی کی

زمانہ سے اُٹھنا - ناپید ہو جانا - نیست و
نابود ہو جانا ؎

باقی نہ مصحفی کا رہا خاک بھی نشان
نقش قدم کی طرح زمانہ سے اُٹھ گیا

زمانہ سے اُڑ جانا - ناپید ہو جانا -
(داغ) ؎

اُڑ گئی یوں وفا زمانے سے
کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں

زمانے سے برکت اُٹھ جانا - دیکھو
برکت اُٹھ جانا -

زمانہ کی گردش - انقلاب زمانہ (نسیم) ؎

نسیم اپنے ہی اعمالوں سے گردش ہے زمانہ کی
رواں کشتی پہ آتا ہے نظر ہر نخل ساحل کا

زمانہ کا گر پڑنا - زمانہ کا متوجہ ہو جانا - راغب ہونا
(امیر) ؎

ٹوٹ کر کس کان سے موتی کا دانہ گر پڑا
ڈھونڈھنے آنکھوں سے جو سارا زمانہ گر پڑا

زمانہ گزرنا - عرصہ ہونا (جلیل) ؎

کیا قیامت تھا وہ جلوہ کہ زمانہ گزرا
وہی ہنگامہ سر راہ گزر ہے کہ جو تھا

زمانہ موافق ہونا - طالع یاور ہونا - اقبال سازگار
ہونا (انیس) ؎

باندھے ہیں کمر ظلم و تعدی پہ منافق
نے دوست ہے دنیا نہ زمانہ ہے موافق

زمانہ نازک ہے - ایسا زمانہ آیا ہے کہ عزت آبرو
سنبھالنا دشوار ہے ؎

میر صاحب زمانہ نازک ہے
دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار

زمانہ نظر میں اندھیر ہونا - پریشانی میں کچھ نہ سوجھنا
(انیس) ؎

اندھیر زمانہ ہوا بانو کی نظر میں

زمانہ ہوا - عرصہ ہوا - مدت ہوئی -

(امیر) ؎

نہ چونکا مرا بخت خفتہ امیر
پُھنکا صُورِ محشر زمانہ ہُوا

زمانے سے کھونا۔ نکما کر دینا۔ بیکار کر دینا۔
(شرف) ؎

رسائی شاہِ خوباں تک نہ ہونے دی نہ ہونے دی
زمانے سے ہمیں کھویا خدا سمجھے مقدر سے

زمانے کا پلٹے کھانا۔ زمانے کا رنگ بدلنا۔ زمانے کا کروٹ بدلنا۔ دِگرگوں ہونا زمانے کی حالت کا۔
(ناسخ) ؎

رنگ بدلا ہے زمانے نے عجب کیا ہے اگر
مُشک ہو جائے سفید اور کافور سیاہ

(جلیل) ؎

دِن جو دشمن کے پھرے میرے بھی پھرنا چاہیئے
کیا زمانہ ایک ہی کروٹ بدل کر رہ گیا

(آبحیات) ایک زبان کو دوسری زبان سے ایسا بے معلوم جوڑ لگایا ہے کہ آج تک زمانے نے کئی پلٹے کھائے ہیں۔ مگر پیوند میں جنبش نہیں آئی۔

زمانے کا حال دیکھنا۔ زمانے کا رنگ دیکھنا۔
(رشک) ؎

ہر حال میں ضروری ہے اے رشک شکر حق
اپنا مزاج دیکھو زمانے کا حال دیکھو

زمانے کا رُخ دیکھنا۔ زمانے کا میلان دیکھنا۔ (فقرہ) میں نہیں چاہتی کہ لڑکیاں پُرانی لکیر کی فقیر بنی رہیں زمانہ کا رُخ دیکھ کر کام کرو۔

زمانے کا رونا۔ ہر شخص کا غم کرنا۔
(رشک) ؎

حال ایسا ہے کہ روئے گا زمانہ مجھ پر
مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائے گا

زمانے کا زمانہ۔ کُل لوگ۔ سب لوگ
(رشک) ؎

ایک میں ہوں تو زمانے میں ہوں ضربِ مثل
تجھ کو دل دے کے زمانے کا زمانہ چوکا

زمانے کا فرصت دینا۔ مکروہات سے نجات پانا کی جگہ (غالب) ؎

دکھاؤں گا تماشا دی اگر فرصت زمانے نے
مرا ہر داغ دل اک تخم ہے سروِ چراغاں کا

زمانے کا کروٹ لینا۔ انقلابِ زمانہ ہونا۔
(قلق) ؎

ہمارے ساتھ کسی شب وہ بے کہے سوتا
کبھی زمانے نے ایسی کوئی نہ لی کروٹ

زمانے کا لہو سفید ہونا۔ آپس میں محبت نہ رہنا۔

زمانے کا ورق اُلٹ جانا۔ زمانہ بدل جانا زمانہ کا درہم و برہم ہونا (فقرہ) مجھے کیا معلوم تھا کہ اِس طرح یکایک زمانے کا ورق اُلٹ جائے گا۔

زمانے کی آب و ہوا بدل جانا۔ اِنقلاب زمانہ سے مراد ہے۔ (ناسخ) ؎

آب و ہوا۔ زمانے کی کیسی بدل گئی
جب سے ہوا ظہورِ مُعلےٰ جناب کا

زمانے کی راہ۔ زمانے کا دستور۔ زمانے کا چلن
(شعور) ؎

وہ اختیار کر جو زمانے کی راہ ہو۔
ٹکڑی سے ہو جُدا تو کبوتر تباہ ہو

زمانے کے موافق۔ موجودہ زمانے کی وضع کے مطابق۔

زمانے کی ہَوا برخلاف ہونا۔ زمانے کا ناموافق ہونا (آتش) ؎

اس قدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف
کیا عجب ہوئے حنا ڈالے بدن میں آبلے

زمانے کی ہوا پھر جانا۔ زمانے کا ناموافق ہونا

زمانے کی ہَوَا دیکھنا۔ لوگوں کا رجحان طبعی دیکھنا
(مصحفی) ؎

ہنستا ہے پریشانی عاشق پہ جو ہر دم
اُس گل نے زمانہ کی ہوا کو نہیں دیکھا

زمانے کی ہَوَا کھانا۔ (کنایۃً) زندہ رہنا۔
(شعور) ؎

نعش عاشق جو اُٹھائے کوئی وہ کہتے ہیں
اور کھالے یہ زمانے کی ہوا رہنے دے

زمانیاں۔ (ف) زمانے کے لوگ۔
(اوج) ؎

گریہ جوشِ دل و رجاں فشانیاں کب تک
یہ شکوہ ہائے زماں و زمانیاں کب تک

زمرد۔ (ف۔ بضم اوّل و دوم و سکون رائے مشدّد مفتوح اُردو میں بفتح اوّل و ضم دوم و تشدید سوم مفتوح مستعمل ہے) مذکر۔ ایک سبز رنگ قیمتی پتھر کا نام ہے کہتے ہیں زمرد کو دیکھ کر سانپ اندھا ہو جاتا ہے۔ دیکھو آب زمرد۔
(محسن) ؎

عیاں ہے کہکشاں یا نقشِ محراب منقش ہے
فلک ہے یا کلس رکھا ہے چھوٹا سا زمرد کا

قد۔ مقصد۔ وغیرہ قافیے میں۔

زمردیں۔ (ف) فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا ہے۔
(خاقانی) ؎

کامروز نگین خاتم ماست
ایں خاتم زمردیں کہ بالاست

صفت۔ سبز۔ ہرا۔

زُمْرَہ۔ (ع۔ زُمْرَۃ) مذکر۔ آدمیوں کی جماعت۔ گروہ (فقرہ) یہ بھی تو یاغیوں کے زمرے میں تھے۔

زَمْزَم (ع) مذکر ۱ بیت اللہ کے کنویں کا نام ۲ (اُردو) اُس کنویں کے پانی کو بھی زمزم کہتے ہیں (ع)

سلام لکھتا ہوں میں حَرَم میں قلم سے زمزم ٹپک رہا ہے

زمزمی۔ مونث ۱ آب زمزم رکھنے کا ظرف ۲ مذکر۔ وہ شخص جو حاجیوں کو آبِ زمزم دیتا ہے۔

زَمْزَمہ۔ (ع میں زمزمۃ۔ جو آواز دور سے آئے فارسیوں نے بمعنے نغمہ و سرود استعمال کیا ہے) مذکر۔ نغمہ۔ (مومن) ؎

ہوگیا سن کر نوید وصل شادی مرگ میں
لب تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہوگیا

زمزمہ پرداز۔ زمزمہ پیرا۔ زمزمہ خواں۔ زمزمہ سنج۔ (ف) صفت راگ گانے والا۔

زمزمہ پردازی۔ زمزمہ پیرائی۔ زمزمہ خوانی۔ زمزمہ سنجی۔ (ف) مونث۔ راگ گانا۔
(اوج) ؎

وہ اُن کی زمزمہ پردازیاں وہ چہکاریں
زمیں پہ کیوں نہ عنادل سر اپنا دے ماریں

زمزمہ کا لچھا۔ (موسیقی) پیچ دار آواز جو گویے نغمہ میں نکالتے ہیں۔
(منیر) ؎

وہ گٹکری کی چمک زمزمہ کا وہ لچھا
اُڑاتے ہیں شب مہ میں کتر کتر کے کرن

زمستاں۔ (ف) بفتح اوّل و کسر دوم۔ زم سردی۔ ستاں۔ کثرت اور ظرفیت کے معنے دیتا ہے۔ مذکر۔ موسم سرما۔

زَمَن۔ (ع۔ بہ وزنِ چمن۔ (ازمان جمع) روزگار۔ وقت۔

زَمْہَرِیر۔ (ع۔ زم۔ سرمائے۔ سخت۔ ہریر۔

کرنے والا) مذکر۔ کرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے۔

زمی - (ف) مونث - زمین -

(اوج) ؎

چاہا کہ ذرہ مہر ہو اور آسماں زمی
اسلام کے جبیدے میں پڑ جائے برہمی

زمیں - (ف - زَم - سردی - ین - نسبت کا۔ کرۂ خاک کا نام رکھا) مونث ۱ وہ خاکی کرہ جس پر ہم لوگ رہتے ہیں ۲ غزل کی ردیف قافیہ اور وزن -

(امیر) ؎

گلشن کسی نے مول لیا ہے کسی نے گھر
ہم نے زمین شعر جہاں میں خرید لی

۳ (اردو) سطح زمین ۴ (اردو) خاک - مٹی دھول ۵ (اردو) ہر عطر کا مادّہ جیسے صندل کی زمین -

(سحر) ؎

صحن گلزار ہے پھولوں سے معطر ایسا
شرم سے عطر میں ڈوبی ہے زمیں صندل کی

۶ کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح - (فقرہ) اس چھینٹ کی زمین سرخ ہے اور سفید بوٹیاں بنی ہوئی ہیں ۷ زمین کا ٹکڑا - ؎

اے جان آسمان پہ بندی کا ہو دماغ
خالق حسین آباد میں گر دے زمیں مجھے

زمین آسمان ایک کرنا - (کنایتاً) چھان مارنا - کمال کوشش کرنا -

(قدر) ؎

میں کیا ہوں طائر سدرہ کو پھانس لائے گا
کرے گا ایک زمیں اور آسماں صیاد

زمین آسماں پر ٹھکانا نہونا - (بات کی نسبت) بے تکی بات کہنا کی نسبت استعمال میں ہے -

(ذوق) ؎

لگا کے باتوں میں ان کو لائیں جو حرف مطلب کا کچھ زبان پر
تو ایسی کہہ دیں ٹھکانا جس کا لگے زمین پر نہ آسمان پر

زمین آسمان جھکانا - در بدر پھرانا ۲ (کنایتہً) دیوانہ بنانا - (فقرہ) حسینوں کا جھول جھول کر گانا پینگوں کا گھٹانا بڑھانا عاشقوں کو زمین آسمان جھکاتا تھا۔

زمین و آسمان چھاننا - کمال تلاش کرنا

(قدر) ؎

نہ تم سا ذرہ پرور ہے نہ تم سا مہر پرور ہے
بہت چھانے ہیں ہم نے بھی زمین و آسماں برسوں

زمین آسمان کا فرق - بہت بڑا فرق

(مہر) ؎

خوبی کو اس کے چہرے کے کیا پہونچے آفتاب
ہے اس میں اس میں فرق زمین آسمان کا

زمین آسمان کے قلابے ملانا - نہایت مبالغہ کرنا - لاف زنی کرنا -

(ذوق) ؎

قلابے آسمان و زمیں کے ملا نہ تو
اس مہروش کے ملنے کی ناصح بتا صلاح

زمین آسمان ملانا - کمال مبالغہ کرنا

(داغ) ؎

نشیب و فراز ان کو سمجھائے کیا کیا
ملائے زمیں آسماں کیسے کیسے

زمین آسمان میں پتا نہیں - کہیں پتا نہیں

(امیر) ؎

راحت کو ڈھونڈھتا ہے عبث تو جہان میں
اس کا زمیں میں ہے نہ پتا آسمان میں

زمین اٹھانا - کاشت کے لیے اراضی دینا اراضی کا لگان پر دینا

زمین اُٹھنا۔ آراضی کا ٹھیکہ یا کرائے پر دیا جانا ۲ زمین کا بُویا جوتا جانا۔
(آتش) ؎
آسماں سے کسے اُمید ہے سرسبزی کی
ہوں وہ اُفتادہ زمیں جو نہ اُٹھی دہقاں سے

زمین اُفتادہ۔ (ف) گری پڑی زمین۔ بن بوئی زمین۔

زمین بُلند ہونا۔ غزل کی بحر کا سخت ہونا۔ دشوار ہونا۔

زمیں بوس۔ (ف) (کنایۃً) حاضر ہو کر آداب بجا لانا ۲ صفت وہ شخص جو زمین چومے (ہونا کے ساتھ)

زمین بیٹھنا۔ زمین کا دھس جانا۔

زمین پامال ہے۔ جس ردیف بحر اور قافیہ میں کثرت سے غزلیں ہوتی ہیں تو کہتے ہیں کہ زمین پامال ہے۔

زمین پاؤں سے لگ رہی ہے۔ بسبب آمد و رفت کے راہ دور دراز نزدیک معلوم ہوتی ہے۔
(جرأت) ؎
لگ رہی تھی اپنے پاؤں سے زمیں جس در کی آہ
سر پہ سایہ کو نہیں پاتے ہیں اب اُس در کے ہم

زمین پاؤں کے نیچے سے نکلی جاتی ہے

زمین پاؤں کے نیچے نہیں تھمتی۔ زمین پاؤں کے نیچے نہیں ٹھہرتی بُرا وقت ہے۔ بُرا زمانہ ہے کوئی ساتھی نہیں ہے۔
(محسن) ؎
یہ سوچ کہ کچھ فکر جمتی نہیں
زمیں پاؤں کے نیچے تھمتی نہیں
(اشرف) ؎
معاذ اللہ جس دم وہ پری رو حشر ڈھلئے گا
زمیں اُس وقت ٹھہرے گی نہ دم بھر پاؤں کے نیچے

زمیں پر پاؤں رکھ کے نہ چلنا۔ (کنایۃً) غرور کرنا۔ نازاں ہونا۔
(آتش) ؎
اب پاؤں رکھ کے وہ نہیں چلتے زمین پر
اک اک کڑے کے ساتھ دو دو چھڑے ہوے

زمین پر پاؤں رکھنا۔ کھڑا ہونا۔ پیادہ پا چلنے کا ارادہ کرنا۔
(ناسخ) ؎
زمیں پر پاؤں کس انداز سے رکھتا ہے اے ظالم
رواں ہے ساتھ ہر نقشِ قدم تک بیقراری سے

زمیں پر پاؤں نہ رکھنا۔ دیکھو پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔

زمین پر چڑھنا۔ دیکھو زمین چڑھنا۔

زمین پر ڈھیر ہو جانا۔ زمین پر گر پڑنا۔

زمین پر قدم نہ رکھنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا
(اسیر) ؎
کس توقع پر زیرِ خاک گڑیں
وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے

زمین پست ہونا۔ غزل میں بحر ردیف قافیہ کا مبتذل ہونا۔ (سحر) ؎
پست ہو کیسی زمیں عالی طبیعت چاہیئے
شاعر اچھا ہو نکل ہی آتے اشعار خوب

زمین پکڑنا۔ مستقل ہو کر کوئی جگہ اختیار کرنا۔ جم کر بیٹھنا
(نصیر) ؎
اُٹھاؤں خاک تجھے طفلِ اشک آنکھوں سے
کہ تو نے دیدہ و دانستہ اب زمیں پکڑی

زمیں پھٹ جائے اور میں سما جاؤں۔ (عو) نہایت شرمندگی اور زندگی سے بیزار ہو جانے کی جگہ بولتے ہیں۔ ناگہانی موت آجائے۔ (سودا) ؎
دیکھے ہے منھ ترا تو یہ کہتا ہے رشک سے

یارب زمیں پھٹے تو سما جائے آفتاب

بن کی جگہ وہ بھی مستعمل ہے۔

زمین پھٹنا۔ شق ہونا زمین کا۔

زمین تلے اوپر ہونا۔ ہلچل پڑنا۔ فتنۂ عظیم برپا ہونا

زمین ٹل جائے اور یہ نہ ٹلے۔ (کنایتہً) ایسی مصیبت کے وقت کہتے ہیں جو کسی طرح نہ رُکے ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنی جگہ سے جنبش نہ کرے ۳ اس حکم کی نسبت کہتے ہیں جس کی تعمیل لازمی ہو۔

زمین ٹھنڈی ہونا۔ ردیف قافیہ کا چست نہ ہونا (آزاد) پھر فرمایا ہم بھی غزل لکھ دیں بھلا یاد تو رہے کہ یوں نشست دیتے ہیں۔ زمین ٹھنڈی ہے تو ہو کلام بے اُصول تو نہ ہو۔

زمیں جھکانا۔ آوارہ پھرانا۔ (صبا) ؎

گردشِ غم نے زمیں جھکائی

چھوڑا مجھے خاک میں ملا کر

زمیں چڑھا ہوا۔ گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو چلنے میں مشاق ہو۔ (قسمہ) ؎

زمیں چڑھا ہوا گھوڑا اُسی کو کہتے ہیں

فلک کی طرح زمیں گرد ہے اُسی کا غبار

زمیں چڑھنا۔ گھوڑے کا مسافت طے کرنے میں مشاق ہونا۔ گھوڑے کا مسافت زمین کی اس طرح طے کرنا کہ مثلاً روز اول ایک کوس دوسرے روز دو کوس جائے اور اسی طرح آہستہ آہستہ اور بتدریج مشق اُس کی رہروی کی بڑھتی جائے اور مسافتِ بعیدہ کا طے کرنا سیکھے۔

(جلال) ؎

بچپن ہے اسپ ناز و ادا تازہ مشق ہیں

اے چرخ ابھی زمیں پہ گھوڑے چڑھے نہیں

زمیندار۔ (ف۔ نون۔ غنّہ حاکم۔ سردار) مذکر مالک اراضی۔

زمیندارہ۔ مذکر ۱ دیہات ۲ حق زمینداری۔

زمیندارنی۔ مونث۔ زمیندار کی عورت۔

زمینداری۔ مونث۔ جاگیرداری۔ پٹی داری۔

زمینداری دوب کی جڑ ہے۔ مثل زمینداری بہت پایدار ہوتی ہے۔

زمین دکھانا ۱ پٹکنا۔ گرا دینا۔ دے مارنا۔ (اسیر) ؎

کیا عجب مجھ کو جو اسپ عمر دکھلائے زمیں

یہ بہت مُنھ زور ہے میں شہ سواروں میں نہیں

۲ نیچا دکھانا۔ پچھاڑنا

زمیں دوز۔ (ف۔ نون غنّہ) ۱ ایک قسم کا خیمہ ۲ محکم۔ مضبوط) صفت۔ زمین میں دھنسا ہوا۔ زمین میں چھپا ہوا۔ جیسے زمیں دوز قلعہ۔

زمین دیکھنا۔ (کنایتہً) (عو) قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔

(ناسخ) ؎

کثیف چاند ہے دیکھو نہ آسماں کی طرف

مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہیں زمیں دیکھو

۲ نیچا دیکھنا۔ شرمندگی اُٹھانا۔

(اسیر) ؎

اسیر ایسی ہے ابلق ایام میں شوخی

زمیں دیکھیں گے وہ دعوے ہے جن کو شہسواری کا

۳ (کنایتہً) زمیں میں دفن ہونا۔

(ذوق) ؎

خوش خوش وہ مقبروں کی جا کر زمین دیکھے

۴ کسی مقام کی زمیں کا نظارہ کرنا۔

زمیں سخت آسماں دور۔ (ف) مثل۔ بے بسی کے مقام پر بولتے ہیں

(میرحسن) ؎

جدائی تری کس کو منظور ہے
زمیں سخت ہے آسماں دور ہے

زمیں سر پر اُٹھا لینا - بہت شور و غل کرنا۔ (محسن) ؎

سر کے بل جاؤں جو نقشِ قدم سرور پر
سارے محشر کی زمیں صاف اُٹھالوں سر پر

زمین شُست ہونا - ردیف۔ قافیہ۔ اور وزن کا شگفتہ نہ ہونا۔ ؎

ہے زمین شُست میں برباد کاوش اے امیر
جیسے ریگستان میں چاہ اکثر بنے اور ٹوٹ جائے

زمین سہل ہونا - ردیف قافیہ کا آسان ہونا (امیر) ؎

ہو زمیں لاکھ سہل لیکن امیر
ہوتے ہیں اچھے شعر مشکل سے

زمیں سے آنکھ لگنا - (کنایۃً) راہ تکنا (نصیر) ؎

جوں نقشِ پا زمیں سے آنکھ اپنی لگ رہی ہے
شاید سُراغ پاؤں یارانِ رفتگاں کا

زمیں سے پیٹھ لگنا - (کنایۃً) قرار پانا بیقراری دفع ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ذوق) ؎

لگی بھی گر زمیں سے پیٹھ تیرے تفتہ جانوں کی
تو مثلِ برق اُٹھ بھاگیں گے پھر وہ بیقراری سے

زمین شعر - (ف) مونث۔ ردیف۔ بحر۔ قافیہ غزل کا۔

زمین شگفتہ ہونا - ردیف۔ بحر اور قافیہ کا ایسا موزوں و مناسب ہونا کہ اچھے شعر نکلیں یا کہے جائیں۔

زمین طرح کرنا - ردیف۔ بحر اور قافیہ کا معین کرنا۔

زمین طرح ہونا - لازم۔

زمین غیر مزروعہ - مونث۔ اُفتادہ زمین وہ زمین جس میں کاشت نہ کی جائے۔

زمین قند - مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

زمین کا پاؤں پکڑنا - کسی مقام سے جانے نہ پانا۔ قصداً یا اتفاقاً قیام ہو جانا۔ (آتش) ؎

پاؤں پکڑے ہیں زمیں نے یہ ترے کوچے کے
رہ صد سالہ سمجھتے ہیں اب اس کام کو ہم

زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا - **زمین کا پاؤں تلے سے نکل جانا** - ۱ کسی حادثے یا صدمہ کی خبر دفعۃً سن کر حواس ٹھکانے نہ رہنا ۲ کنایہ ہے کسی کے ساتھ نہ دینے سے وقت بد پر۔ (بحر) ؎

میدانِ عشق میں نہ کوئی ساتھ دے سکا
طبقہ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا

اس جگہ زمین کا پاؤں کے نیچے ٹھہرنا بھی کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

سرو دیکھیں گے جو اس سروِ خراماں کا خرام
پھر نہ ٹھہرے گی زمین صحنِ گلشن زیرِ پا

زمین کا پیوند کرنا - فنا کر دینا۔ دفنانا۔

زمین کا پیوند ہو - (عو) ناپید ہو۔ زمین میں گڑ جائے۔

زمین کا پیوند ہونا - ۱ نیست و نابود ہو جانا ۲ مر جانا دفن ہونا ؎

پیوند ہو زمین کا جس روز کہ یہ جاں
مٹی تم اپنے ہاتھ سے یا بوتراب دو

زمین کا تختہ اُلٹ جانا - **زمین کا طبق اُلٹ جانا** - (کنایۃً) انقلاب عظیم ہو جانا۔ (بحر) ؎

خدا کرے مغفرت ہماری لحد میں بھی تین دن ہیں بھاری
غضب ہے اس دل کی بیقراری الٹ نہ جائے طبق زمیں کا

زمین کا کھا جانا- زمین کا بوسیدہ کر دینا کسی چیز کو جو اس میں دفن ہو- نیست و نابود کر دینا- (امیر) ؎

ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے
زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

زمین کا کھا لینا- کوئی چیز زمین کے اندر رہنے سے بوسیدہ ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں زمین نے کھالیا (ناسخ) ؎

کھا لیتی ہے زمیں بھی مری پشتِ استخواں
کیا شکایت آسمانِ تفرقہ پرداز کی

زمین کا گز- (کنایۃً) صفت مارا مارا پھرنے والا- ہمیشہ سیر و سیاحت میں رہنے والا-

زمین کا گز بننا- زمیں کا گز ہو جانا- (کنایۃً) مارا مارا پھرنا- خوب سیاحی کرنا- (اسیر) ؎

ناپی یہ حسینوں نے تری راہِ محبت
گز بن گیا ہے غیرتِ شمشاد زمیں کا

زمین کا مالک- زمیندار-

زمین کا نہ آسمان کا- نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا نہ دین کا نہ دنیا کا- (نصیر) ؎

یعنے نہ وہ زمین کی ہے نہ ہے آسماں کی بات
سمجھے ہے قیس گوز شتر ساربان کی بات

زمین کو آسماں کر دینا- پست زمیں کو بلند کر دینا- (شعور) ؎

دکھا شعور بر شتہ بلند پروازی
زمینِ شعر کو کر آسمان مرغِ کباب

زمین کھا گئی کہ آسمان- کوئی چیز دفعۃً غائب ہو جاتی ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں- (نکہت) ؎

تُو نشانِ دل ناتواں نہیں معلوم
زمین کھا گئی یا آسماں نہیں معلوم

زمین کے برابر ہو جانا- خاک ہو جانا خاکساری کی راہ سے اپنے آپ کو زمین کی طرح پست اور بےوقعت سمجھنا- (آتش) ؎

گوش عارف میں یہ گورستاں سے آتی ہے صدا
آسماں ہے وہ زمیں کے جو برابر ہو گیا

زمین کی پوچھنا آسماں کی کہنا- سوال کچھ جواب کچھ (وزیر) ؎

اگر زمین کی پوچھی فلک کی اُس نے کہی
یہ اُن کا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا

زمین کی طنابیں کھنچ جانا- مسافت کم ہو جانا کی جگہ-

زمین کی طنابیں کھینچ دینا- بُعد مسافت کم کر دینا (امیر) ؎

طنابیں کھینچ دے یارب زمینِ کوے جاناں کی
کہ میں ہوں ناتواں اور دن ہے آخر دور منزل ہے

زمین کی کہنا- آسماں کی کہنا- (کنایۃً) بے تکی بات کہنا- (شوق قدوائی) ؎

وہ آئے تو آخر کہاں کی کہی
زمیں کی کہی آسماں کی کہی

زمیں کے نیچے بھی اس قدر ہے جتنا زمیں پر ہے- بڑا عیار چالاک فتنہ گر ہے- (شاد) ؎

جہاں ہو زبر و زیر نہ کیوں کر فلک وہ گردش میں فتنہ گر ہے
زمیں کے نیچے بھی اس قدر ہے کہ جتنا اونچا زمیں پر ہے

زمین گرم ہونا- بحر ردیف قافیہ کا چست ہونا-

(آزاد)

ہم نے کہا زمیں تو گرم ہے مگر تا قبر ٹھنڈی ہے

زمین گھس جانا۔ زمین کو خفیف نقصان پہونچ جانا کی جگہ۔ طنز سے کہتے ہیں یعنے چلنے یا کھڑے رہنے سے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔

(شعور) ؎

اتنی نفرت ہے عبث اپنے تماشائی سے
گھس نہ جائے گی زمیں مجھ کو کھڑا رہنے دے

زمین گیر۔ (ف) صفت (کنایۃً) وہ چیز جو اپنی جگہ سے جنبش نہ کر سکے۔

(اوج) ؎

اُن موجوں سے پابستۂ زنجیر ہیں دونوں
کس طرح خراماں ہوں زمیں گیر ہیں دونوں

زمین مزروعہ۔ مونث۔ بوئی ہوئی زمین۔

زمین میں ٹھکانا نہ آسماں میں۔ کہیں ٹھکانا نہیں ہے۔ خانماں برباد ہے۔

(شاد) ؎

ہوا کی طرح معلّق ہوں خانماں برباد
زمیں میں ہے ٹھکانا نہ آسماں میں ہے

زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔

زمین میں گڑ جانا۔ زمین میں دھنس جانا۔ زمین میں دفن ہونا۔

(امیر)

ہوا ہے بے روح جب سے پیکر نہیں ہے پیر جہانگیر
زمیں میں گڑ کر گئے فلک پر چڑھاوا اپنا اُتار ہی ہے

۲ (مجازاً) نہایت شرمندہ ہونا۔

(جرأت) ؎

بعد مرگ اعمال سے اپنے جو کھینچا انفعال
آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑ گئے

زمین ناپنا۔ راہ نوردی کرنا۔

(بحر) ؎

ہفت کشور کی زمیں نلپتے پھرتے ہیں ہم
پاؤں گز بن گئے بادیہ پیما ہو کر

زمین نکالنا۔ غزل کے لیے ردیف۔ قافیہ وزن تلاش کرنا (رشک) ؎

اے رشک یہ زمیں نکالی ہے برق نے
تب تو چمک دمک سے قوافی بلا کے ہیں

زمین و زماں۔ تمام زمانہ۔

(اوج) ؎

بہ رونق آج زمین و زماں سے اٹھتی ہے
ترے نبی کی زیارت جہاں سے اُٹھتی ہے

زَن۔ (ف) مونث ۱ عورت

(جان صاحب) ؎

مکّار زنوں سے بُوا اللہ بچائے

۲ زوجہ جیسے زن مرید ۳ مرکبات ہیں۔ (الف) مارنے والا۔ کرنے والا۔ جیسے بر ہمزن
(ب) وہ چیز جس پر ضرب پہونچائی جائے۔ جیسے قط زن۔

زن۔ زر۔ زمین۔ مشہور ہے کہ یہ زے کے تین لفظ فتنہ انگیز اور شرارت خیز ہیں۔

(معروف) ؎

ہر جگہ ان تین زکا ہو جہاں ہیں سب فساد۔
یعنی یہ ہیں تین چیزیں فتنہ زن۔ زر۔ زمین

زن مدخولہ۔ مونث۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت

زن مرید۔ (مذکر۔ جورو کا مطیع۔

زن منکوحہ۔ مونث۔ وہ عورت جس کے ساتھ نکاح ہوا ہو۔

زن زن۔ تیزی سے چلنے کے واسطے۔ (فقرہ) گاڑی زن زن نکل گئی۔

زن سے۔ تیزی سے (نفیس۔ تلوار کی صفت) ع۔

زن سے کبھی اُس سمت کبھی سَن سے اُدھر تھی

زنا۔ (ع) مذکر۔ حرام۔ بدکاری۔

زنا بالجبر۔ مذکر۔ زبردستی حرام کرنا۔
زناکار۔ (ف) صفت۔ زنا کرنے والا۔ بدکار
زناکاری مونث۔ زنا۔ بدکاری
زنّاٹا۔ (ھ) مذکر ۱ سنناہٹ۔ سائیں سائیں۔ کسی منجمد چیز کے زور سے پھینکنے کی آواز ۲ بہت تیزی ظاہر کرنے کے لیے۔ (فقرہ) اُس طالب علم نے زنّاٹے سے سبق سُنایا ہے
(شوق قدوائی) ؎

زنّاٹے سے جا رہے تھے رہگیر
جس طرح کڑی کمان کے تیر

زناخ ۱ مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخ ہوتی ہے۔
زناخ توڑنا۔ (بیگمات قلعہ) سینۂ مرغ کو باہم مل کر توڑنا ۲ (کنایۃً) سہیلی بنانا۔ ہمراز بنانا۔
(رنگین) ؎

شاید کہ اُس نے اور سے توڑی کہیں زناخ
دریافت ہوگیا مجھے اُس نازنین کا بھید

زناخی۔ مونث۔ (عو) اوباش عورتوں کی اصطلاح ہیں اُس عورت کو کہتے ہیں جو دوسری عورت کے ساتھ زناخ توڑ کر اُس کی ہمدم و ہمراز بنے سہیلی۔ گوئیاں۔
(رنگین) ؎

ہے زناخی مری وہ لال پری
ہو جسے دیکھ کر نڈھال پری

۲ (عو) نگوڑی۔
(جان صاحب) ؎

کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں بیگیا
رتی زناخی جل گئی بین نہ بن گیا

زُنّار۔ (ع) دھاگا جو مجوس اور ترسا گلے میں ڈالتے ہیں یہ لفظ یونانی زبان میں بھی اسی معنے میں ہے) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ وہ تاگا جو ہندو گلے میں ڈالے رہتے ہیں ؎

کافر ہوا ہوں پی کے مے عشق اے وزیر
زنّار مجھ کو چاہیئے موج شراب کا

(رشک) ؎

بیخود یہ تیری راہ میں تھے شیخ و برہمن
تسبیح گر پڑی کہیں زنّار گر پڑی

مولف کی رائے میں تانیث کو ترجیح ہے۔
زُنّار بند۔ زُنّار دار۔ (ف) صفت۔ برہمن جو زُنّار باندھے۔
زنا زن۔ تیزی سے۔ (فقرہ) تنغیں زنا زن کھنچ گئیں۔
زناشوئی۔ (ف) مونث۔ مباشرت۔ زن و شو کے تعلقات
زنانہ۔ مذکر ۱ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے زنخا۔ ہیجڑا ۲ پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان (فقرہ) مردانہ مکان تیار ہوگیا زنانہ باقی ہے ۳ پردہ دار عورتیں جیسے یہاں زنانہ ہے کوئی غیر مرد نہ آئے ۴ پردہ ۵ صفت۔ نامرد۔ ڈھیلا۔
زنانہ کرانا۔ پردہ کرانا۔
زنانہ کرنا۔ مردوں کو ہٹا دینا
(شوق) ؎

ہٹ گئے سب زنانہ کروا دیا
باغ میں اُن کو لا اُترو ادیا

۲ عضو تناسل کٹوا کر ہجڑا بنا دینا
زنانہ مدرسہ۔ مذکر۔ لڑکیوں کا مدرسہ
زنانہ مکان۔ عورتوں کے رہنے کا مکان۔
زنانِ مُشتری۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کریں
زنانی ۱ عورت۔ جیسے زنانی سواریاں اُتری ہیں ۲ زن سے منسوب۔ جیسے زنانی پوشاک
زنانی بولی۔ مونث۔ عورتوں کی زبان
زنانی پوشاک۔ مونث۔ عورتوں کی پوشاک۔

زنبق - (ع - تلفّظ زَنبَق بروزنِ ابلق ، مذکر ! ایک قسم کا سفید پھول ۲ ایک قسم کا مرہم -

زنبور - زتلفظ زَنبُور - فارسی میں بالفتح - عربی میں بالضم - شہد کی مکھی) مذکر ! بھڑ - شہد کی مکھی

(انشا) ؎

بس کہ زنبوروں جوہیں کے موے
زرد شالی لحاف سارے ہوئے

۲ سنسی کی طرح کا ایک آلہ جس کا مُنھ آگے سے گول ہوتا ہے ۳ (فارسی میں زنبورہ - زنبورک) چھوٹی توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوتی اور بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹتی جاتی ہے -

زنبورچی - صفت - زنبور چلانے والا - توپچی

زنبورک - (ف) مونث - دیکھو زنبور نمبر ۳ -

زنبور کا چھتّا - وہ چھتا جو زنبور بناتی ہے -

زنبورہ - (ف) مذکر دیکھو زنبور نمبر ۳ ۲ ایک قسم کا باجا -

زنبیل - (ف - تلفظ - زنبیل - بروزن قندیل) مونث - ٹوکری - جھولی - کاسہ گدائی -

زنجبیل - (ع) مونث - سونٹھ ۲ بہشت کی ایک نہر کا نام -

زنجیر - (ف بروزن قندیل) مونث ! کنڈی (کھٹ کھٹانا - کھڑکھڑانا کے ساتھ) ۲ بیڑی - (ڈالنا کے ساتھ) ۳ لڑی - سلسلہ (لوہے کا (ڈالنا کے ساتھ)

(شعور) ؎

وہاں چاند سورج ترے سر کا ٹوٹا
جو یاں میرے اشکوں کی زنجیر ٹوٹی

۴ گلے کی زنجیر ۵ مُھنال کی زنجیر ۶ چنبر کی زنجیر و بٹنوں کی زنجیر ۸ فیل کے ساتھ تعداد کے واسطے مخصوص ہے ۹ (اُڑدو) گھڑی کی زنجیر

زنجیر تڑانا - (کنایۃً) آزادی یا رہائی کی خواہش میں بیتاب ہونا -

(شعور) ؎

میانِ ابر سیہ ہے یہ حالِ برقِ تپاں
کہ پیلِ مست تڑاتا ہے جس طرح زنجیر

۲ کمال جوش میں بھرا ہونا - کمال غصہ میں بھرا ہونا

زنجیر توڑنا - دیوانگی کو جوش یہاں تک بڑھ جانا کہ زنجیر اپنی توڑ ڈالنے میں بھی کوئی تکلیف نہو

(آتش) ؎

توڑے زنجیر ہستی مثلِ تارِ عنکبوت
آج کل جوشِ جنوں کا اپنا لوہا تیز ہے

زنجیر دینا - کنڈی چڑھانا -

(شعور) ؎

دستِ نازک سے جو کھلنے میں ہوئی اب تاخیر
دی ہے یہ کس نے دریار کی زنجیر اُلٹی

زنجیر ڈال دینا - زنجیر پہنانا - دیوانے کے ہاتھ پاؤں میں -

(ناسخ) ؎

ڈال دی معبود نے زنجیر بہرِ انتقام
جب ہمارا ہاتھ سوئے زلفِ پیچاں بڑھ گیا

زنجیر سے باندھنا - زیادہ مضبوطی کے خیال سے رسی کی جگہ زنجیر کی بندش کرنا -

(ناسخ) ؎

بندھ سکے مضموں نہ میری وحشتِ سر زور کا
مثلِ سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے

زنجیر عرش کھڑکانا - (کنایۃً) دعا کی قبولیت حاصل کرنا - مراد حاصل کرنا خدا تعالیٰ سے

(شرف) ؎

خیالِ زلف میں زنجیرِ عرش کھڑکا دی
ترے کرم سے یہ قسمت ہوئی رسا میری

زندگی موت ہے مرے صیاد کے ہاتھ

زندگی میں - حیات میں - جیتے جی

زندگی وبال ہونا - جینا دوبھر ہونا۔

(امیر) ؎

نمود خطِ رُخ یار سے ہے خوف امیر
کہ خضر کو بھی کہیں زندگی وبال نہو

زندہ - (ف - بالکسر) صفت ۱ جیتا - ذی جس (فقرہ) نائی نے زندہ ناخون کاٹ لیا ۲ (آگ کے لیئے) مشتعل سلگنے والی ۳ تروتازہ سرسبز - شاداب

زندہ باد - (ف) دعا۔

(جلال) ؎

چلا جو مرحلۂ شوق کو میں طے کرنے
پکارتا خضر شوق زندہ باد آیا

زندہ باش - (ف) دعا - سلامت رہو ۲ شاباش مرحبا کی جگہ بھی کہتے ہیں -

زندہ پیر - مذکر - وہ شخص جو زندگی میں تعظیم و تکریم کا مستحق ہو -

(شرف) ؎

لکھی جاتی ہے طاعت جو اطاعت ان کی کرتے ہیں
وہ زندہ پیر ہو جاتے ہیں جو لوگ اُن پہ مرتے ہیں

زندہ درگور (ف) صفت - کمال ایذا اور تکلیف میں مبتلا -

(اختر شاہ اودھ) ؎

نہ خانے میں ہوں زندہ درگور
باقی نہیں ایک روزن مور

زندہ دل - (ف) صفت - خوش طبع - خوش مزاج ظریف -

(امیر) ؎

یہ آرزو ہے کہ اُن کے شہید کہلائیں
وہ زندہ دل ہیں کہ مرتے ہیں اعتبار پہ ہم

زندہ دلی (ف) مونث - خوش طبعی - ظرافت

؎

زندگی زندہ دلی کا ہے نام
مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں

زندہ کرنا - زندگی بخشنا - فرحت دینا۔

(شرف) ؎

بیدم تھے درد مند انھیں زندہ کرلیا

زندہ نہ چھوڑنا - مار ڈالنا۔

زندہ ہونا - کسی دھات کے کشتے کا اپنی اصلی حالت پر آجانا -

(ذوق) ؎

ذکر دُنیا نفس مردہ کو ہوا آب حیات
مر کے یہ سیماب پھر زندہ دوبارہ ہوگیا

زندے - مذکر - زندہ لوگ

(رشک) ؎

زندے آتے ہیں یہاں مُردے ہیں مرد دوجہاں
سمجھے گھر باغ جناں دعوے بیجا ہے یہی

زندیق - (بالکسر - زندی کا معرب - زند - نام زردشت کی کتاب کا - ی نسبت کی (زنادقہ جمع) - صفت بے دین - کافر - وہ شخص جو خدا کی وحدت کا قائل نہو

زنگ - (ف - بروزن ننگ) مذکر ۱ لوہے کا میل (فقرہ) چاقو میں زنگ لگ گیا ہے (بیٹھنا کے ساتھ)

(ذوق) ؎

صفائی دل کی یہی ہے کہ دل میں آنے نہ دے کدورت
کہ بیٹھ جائے گی بالضرورت اس آئینہ میں زنگ ہو کر

۲ گھنٹی

(ناسخ) ؎

میری لیلی کو یاں اگر سے آئے
باندھوں نلتے میں زنگ سونے کا

۳ افریقہ کے ایک ملک کا نام ۴ کدورت

زنگ آلود - زنگ آلودہ - زنگ خوردہ

(ف) صفت۔ مورچہ لگا ہونا۔

زنگ آنا = زنگ لگنا

زنگ کا کھا جانا۔ مورچہ سے لوہے کا بوسیدہ اور ناکارہ ہو جانا۔

(ناسخ) ؎

زنگ کھا جائے نہ چکنائیں اگر تلوار کو

زنگ لگنا۔ مورچہ لگنا۔

زنگ نکلنا۔ مورچہ دُور ہونا

(آتش) ؎

زنگ شمشیر نہ نکلے جو جگر تک پہونچے

زنگی۔ (ف) صفت۔ مُلک زنگ کا باشندہ۔ حبشی۔

زنگی ہڑ۔ مونث۔ کالی ہڑ۔ چھوٹی ہڑ

زنگار خوردہ۔ (ف) صفت۔ زنگ خوردہ

زنگار کا پھاہا۔ اِس پھاہے سے زخم کی آلائش کٹ کٹ کر نکل جاتی ہے۔

(شرف) ؎

لخت دل بہنے لگے کٹ کٹ کے پھوڑے کی طرح

داغِ ہجر آخر کو پھاہا ہو گیا زنگار کا

زنگاری۔ (ف) صفت۔ زنگار کے رنگ کا سبز۔ ہرا ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے

(آتش) ؎

وہی نشو و نمائے سبز ہے گور غریباں پر

ہوائے چرخ زنگاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے

زنگولہ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ جرس۔ گھنٹا

(قلق) ؎

انسان کا دمِ نزع نہیں بولتا گھنگرو

زنگولہ یہی ہے کمر پیک اجل کا

زنہار۔ زینہار (ف۔ امان۔ پناہ) کلمہ تاکید اور تنبیہ کا۔ ہرگز ۱ نفی کی تاکید کے لیے آتا ہے۔

(دبیر) ؎

صغرا نے کہا کوئی کسی کا نہیں زنہار

۲ کبھی اثبات کی تاکید کے لیے بھی آتا ہے۔

(غالب) ؎

اے تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل

زنہار اگر تمھیں ہوسِ نائے و نوش ہے

زُوّار۔ (ع بالضم بروزن کُفّار) صفت۔ زائر کی جمع۔ زیارت کرنے والے

زوال۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ اُتار۔ تنزل جیسے ہر کمال کو زوال ہے ۲ ترقی اور عُروج کا جاتا رہنا۔

زوال کا وقت۔ وہ وقت جب آفتاب خطِ نصفُ النہار سے ہٹے۔ دوپہر کے بعد کا وقت۔

زوال پذیر۔ (ف) صفت فنا ہونے والا۔ تغیر پذیر

زوائد (ع زائدہ کی جمع) مذکر۔ فضول۔ خارج از بحث۔ باتیں۔

زَوْج۔ (ع۔ بالفتح۔ ازواج جمع) مذکر جفت۔ جوڑا عورت اور مرد کے جوڑے سے ہر ایک کو زوج کہتے ہیں۔ اہل لغت کی رائے ہیں جو لوگ شوہر کو زوج اور بیوی کو زوجہ کہتے ہیں۔ خطا کرتے ہیں۔ کیونکہ عربی میں دونوں کے واسطے فرداً فرداً زوج مستعمل ہے۔ لیکن اُردو میں زبانوں پر زوج بمعنے شوہر اور زوجہ بمعنی بیوی ہے ۲ وہ عدد جس کی تنصیف بغیر کسی کسر کے ہو سکے جیسے چار کا عدد۔

زوجہ۔ مونث، جورو۔ بیوی۔

زوجہ مطلقہ۔ مونث۔ طلاق دی ہوئی عورت

زوجہ منکوحہ۔ مونث بیاہی ہوئی عورت

زوجیت۔ مونث۔ زوج سے مصدر بنالیا ہے۔ جورو بننا۔ شوہر بننا۔

زوجیت میں لانا۔ عقد کرنا نکاح کرنا۔

زوجین۔ (زوج کا تثنیہ) مذکر۔ زن و شوہر

زود۔ (ف) صفت۔ شتاب جلد

زود آشنا (ف) صفت۔ بہت جلد گھل مل جانے والا جلد یار بن جانے والا

زود پشیمان۔ (ف) صفت جلد پچھتانے والا۔

زُوْد رَس - زُوْد فہم (ف) صفت - تیز فہم
زُوْد رنج (ف) صفت - جلد خفا ہو جانے والا -
(امیر) ؎
جھکنے میں سر کے دیر نہ تیغ کیں نہو
وہ شوخ زود رنج ہے چیں بر جبیں نہو
زُود رنجی (ف) (مونث) ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا -
(شعور) ؎
زود رنجی اس قدر بیجا ہے اے آئینہ رُو
کیوں مُکدّر ہے سوال بوسہ کچھ گالی نہیں
زُوْد فربہ - زُوْد لاغر - مثل وہ شخص جو اپنی رائے جلد جلد بدل دے - اور ایک رائے پر قائم نہ رہے -
(شعور) ؎
زُود فربہ نہیں کوئی ہم سا
مست تعبیر عیش خواب ہوئے
زُوْد فہمی - (ف) مونث - تیز فہمی -
زُوْد نویس - (ف) صفت - جلد لکھنے والا -
زُور - (ع - بروزن نُور) مذکر - دغا - فریب - مکر -
(نظیر) ؎
شیطاں بھی آدمی جو کرتا ہے مکر و زور
اور ہادی رہ نُما ہے سو ہے وہ بھی آدمی
زور - (ف - بروزن گوُر) مذکر - ۱ قوت - توانائی ۲ قابو اختیار بس -
(غالب) ؎
عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالب
کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بجھے
(آتش) ؎
یہ زور آتش رنگ حنائے گرمی کی
تری ہتھیلی کا تِل صورت سپند ہوا
۳ بیڈھب عجیب و غریب - انوکھا -
(ناسخ) ؎
غیر کو نامہ ہے سرنامہ ہے میرے نام کا
مہرباں زور تم نے ستم ایجاد کیا
(ناسخ) ؎
میکشی مجھ سے چھڑاتا ہے بزور
ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے
۴ خوب - اچھا - عمدہ
(جرأت) ؎
یار کا آستان پایا ہے
زور دل نے مکان پایا ہے
۵ زبردستی (فقرہ) یہاں زور نہیں ظلم نہیں انصاف کی عدالت ہے ۷ کوشش - سعی - جد و جہد - (فقرہ) اس جگہ کے لیے آپ نے بڑا زور لگایا ۹ (شطرنج) وہ سہارا جو ایک مُہرے یا پیادے کو دوسرے مُہرے یا پیادے سے ہوتا ہے -
(صبا)
دُنیا تمام بازی شطرنج باز ہے
مُہروں کی طرح ایک کے ہے ایک زور پر
۱۰ سہارا - حمایت
(قلق)
بے ابر رند پیتے نہیں واعظو شراب
کرتے ہیں یہ گناہ بھی رحمت کے زور پر
نمبر ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ میں اُردو اور نمبران ۳ - لغایتہ ۵ میں متروک ہے -
زور آزمانا - طاقت دکھانا - زور دکھانا -
(ذوق) ؎
یہ ایسا کونسا انداز گفتگو ہے ذوق
کہ جس پہ زور طبیعت تم آزماتے ہو
زور آزمائی (ف) مونث - طاقت آزمانا - قوت دکھانا (فقرہ) مجھ سے ناتواں سے کیا زور آزمائی کرتے ہو کسی پہلوان زور آور سے لڑو تو جانیں -
زور آنا طاقت آنا - توانا ہونا -
زور آور - (ف) صفت - قوی -

زورآوری - (ف) مونث - طاقت - توانائی ۲ زبردستی -
(امیر) ؎

نگہِ شوق کی زورآوریوں کو دیکھا
آنچل آیا ہے کہاں ڈھلکے ترے شانے سے

زورازوری - (ع) مونث - زبردستی
زورِ بازو (ف) مذکر - اپنی ذاتی قوت ؎

کبھی شیریں نہ دل سے کوہکن نے کوہ کو کاٹا
محبت یہ نہیں ہے زورِ بازو اس کو کہتے ہیں

زور باندھنا - (دہلی) قوت پکڑنا -
(ظفر) ؎

اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور
پہلے تو نوک اُن کی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

زورِ بل - (ع) مذکر - قوت - مثال کے لیے دیکھو زور ڈھ جانا -
زور پر - کمال پر - انتہا پر - ترقی پر ۲ دیکھو زور نمبر ۹ -
زور پڑنا ۱ بوجھ پڑنا - دباؤ پڑنا ۲ طاقت صرف ہونا - ۳ زیادہ محنت پڑنا ۴ مجبور کیا جانا - دبایا جانا
زور پکڑنا قوت حاصل کرنا -
زور پہونچنا - مدد پہونچنا -
(ذوق) ؎

پہونچا کمکِ لشکرِ یاراں سے ہے یہ زور
ہر نالے کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی

زور پیدا کرنا - طاقت بڑھانا -
(آتش) ؎

اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنین ہے اے صنم
نعل اُٹھا اب زور پیدا کر کے یا مگدر اُٹھا

زور توڑنا - زور مٹانا - گھمنڈ مٹانا - قوت زائل کرنا
(انیس) ؎

زور اُن کے ہر اک ضرب میں اللہ نے توڑے
ٹوٹیں جو صفیں بت اسد اللہ نے توڑے

زور جتانا - حکومت دکھانا - دباؤ ڈالنا - طاقت ظاہر کرنا -
(آتش) ؎

فراق یار کو اے صبر زور تو نہ جتا
پچھاڑتا ہے جس کو ہے پہلواں سُنتا

زور چلانا - زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا -
زور چلنا - بس چلنا - قابو چلنا -
(مومن) ؎

جو پھر جائے اس بیوفا سے تو جانوں
کہ دل پر نہیں زور چلتا کسی کا

زور دار (ف) صفت ۱ قوی ۲ جوش میں بھرا ہوا جیسے زوردار تقریر ۳ وہ پتنگ جس کے اڑنے میں ڈور خوب تنی رہے اور جھول نہ پڑے
زور دکھانا - غلبہ دکھانا -
(رشک) ؎

زنجیر اُسے چاہیے جو زور دکھائے
کافی ہے ترے زار کو زنجیر کی تصویر

زور دینا ۱ شطرنج کے پیادے یا مُہرے کو کسی دُوسرے مہرے یا پیادے کا سہارا دینا - زور بڑھانا -
(ذوق) ؎

نالوں کو جو دے زور حمایت تیری

۳ کسی لفظ کے تلفظ کو خاص لہجہ سے ادا کرنا جس سے یہ ظاہر ہو کہ یہ لفظ قابل توجہ ہے
زور ڈالنا ۱ دبانا - مجبور کرنا - تنگ کرنا - دباؤ ڈالنا کسی طرف زیادہ طاقت دکھانا - جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا -
زور ڈھ جانا - غرور جاتا رہنا -
(شاد) ؎

تو آسماں نازِ قوت نہ کر
یہاں سام کا زورِ بل ڈھ گیا

(کہہ گیا سہہ گیا۔ ردیف قافیہ)

زور زور۔ زور سے۔ زور زور سے ۔ ۱ طاقت سے۔ تیزی سے۔ جیسے مینہ زور سے برسا ۲ سختی سے۔ جیسے زور سے تھپڑ مارا۔ (فقرہ) زور زور سے پاؤں ڈالو۔

زور شور۔ تیزی و تُندی چڑھاؤ۔ شدّت۔ جوش و خروش۔ جیسے دریا کا زور آج کل بڑھا ہوا ہے۔

(شرف) ؎

در کی طرف نگاہ ہے آنکھوں میں روح ہے
کس زور شور پر ہے ترا انتظار آج

زور شور سے ۱ بڑی طاقت سے۔ جوش و خروش سے ۲ شان و شوکت سے۔

زور شور کا۔ بھاری جوش و خروش کا۔ نہایت شدت کا۔

(اسیر) ؎

مشتاق صدائے قُلقل مینا کا وقت ہے
اُٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا

زور ضابطہ۔ (عو) مذکر۔ جبر۔ زبردستی۔ اس ترکیب میں ضابطہ کی ب ساکن ہی بول چال میں ہے۔

زور طبع۔ زور طبیعت۔ (ف) مذکر۔ مضمون پیدا کرنے کی قوت۔

(رشک) ؎

ناتوانی میں مرا زورِ طبیعت دیکھ کر
تیری آنکھوں کی قسم عیسے کی نبضیں چھٹ گئیں

زور ظلم۔ (عو) مذکر۔ سختی۔ زیادتی

زور قلم۔ مذکر۔ تحریر کا زور۔

(داغ)

قاصد مگر اغیار کا لکھا ہے جواں حال
پاتا ہوں وہاں زورِ قلم اور زیادہ

زور کا صفت۔ ۱ پُرجوش ۲ بلند۔ جیسے زور کی آواز۔

زور کرنا۔ طاقت آزمانا ۲ کوشش کرنا ۳ دو پہلوانوں کا باہم لڑنا ۴ بڑھنا ترقی پر ہونا

(اختر شاہ اودھ) ؎

کی درد جگر نے مہربانی
کرنے لگی زور ناتوانی

زور گھٹانا۔ طاقت کم کرنا۔

زور گھٹنا۔ طاقت کم ہونا۔

زور لگانا۔ طاقت صرف کرنا ۲ ڈھکیلنا۔ ٹھیلنا آگے بڑھانا۔ ہاتھ لگانا ۳ مدد کرنا ۴ سعی کرنا۔ کوشش کرنا

(رضا) ؎

نبضِ مریض ڈوب کے اُبھری نہ شامِ غم
اُمید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا

۵ ہمت کرنا۔

زور مارنا۔ کمال کوشش کرکے اپنی ساری قوت صرف کر دینا

(ذوق) ؎

نہوا پر نہوا میسر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا

زور مند۔ (ف) صفت۔ طاقت ور۔

زور میں آنا۔ زور میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا کمال قوت پر ہونا۔

زور نکال دینا۔ قوت گھٹا دینا۔ کمزور کر دینا غرور مٹا دینا۔

زور نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا

(اوج) ؎

کی عرض ہاں اسی کی تو ہے فکر میں غلام
چلتا نہیں ہے زور مُقدّر سے یا امام

زوروں پر چڑھنا ۱ نہایت زور آور اور تیار ہونا طاقت میں بھرنا۔

(ذوق) ؎

دکھا نہ جوش وخروش اپنا زور پر چڑھ کر
گئے جہاں میں دریا بہت اُتر چڑھ کر

۲ طغیانی پر آنا۔ جوش وخروش ہونا جیسے پانی زوروں پر چڑھا ہے ۳ حدِ کمال کو پہونچنا ہے

سانس بھی سینہ میں اب کھٹکے ہے میری سانس سے
کیا ہی زوروں پر چڑھی ہے ناتوانی اِن دنوں

۴ جوانی میں بھرنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ توانا اور قوی ہونا
(ناسخ) ہے

وہ سہی قد کے ورزش خوب زوروں پر چڑھا
کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اُکھاڑا چاہئے

۵ گھمنڈ میں ہونا۔ اترانا۔
(اختر شاہ اودھ) ہے

زوروں پہ چڑھے ہوئے تھے وہ سور
دستم سے بڑھے ہوئے تھے وہ سور

زوروں پر ہونا۔ ترقی پر ہونا۔ جوش میں ہونا
(جلیل) ہے

ہے شام سے زوروں پہ یہاں پنجۂ وحشت
اے چرخ خبردار گریبان سحر سے

زَوْرَق (ف) مونث ۱ چھوٹی کشتی
(ناظم) ہے

آہ طوفاں پہ اُٹھا زورقِ دیں بیٹھ گئی

۲ کشتی نما ٹوپی۔ اِس معنے میں زورقی بھی مستعمل ہے۔

زُوف ۔ تُف۔ لعنت۔ یہ کلمہ لعن طعن کے لیے مستعمل ہے۔
(رشک) ہے

یاد بھولے سے نہ آئی دین کی
زوف اے حرصِ دُنیا زوف ہے

زُوف زاف کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔
(نکہت) ہے

جو ہم نظارۂ رخسار صاف کرتے ہیں
تو آئینہ کو بہت زوف زاف کرتے ہیں

زِہ۔ (ف۔ بالکسر) ۱ جننا۔ جیسے دردِ زہ ۲ ڈوری فیتہ جو دامنِ آستین اور گریبان کے کنارے ٹانکتے ہیں۔
(رشک) ہے

حشر میں ہاتھ ہمارا ہے گریباں اُس کا
ہم کو مارا ہے دکھا کر زہ داماں جس نے

۳ مونث۔ کمان کا چلّہ
(انیس) ہے

ترکش کٹا کمان کیانی سے زہ گری
سَر اُڑ گیا وہ خود اُڑا یہ زرہ گری

زِہگیر۔ (ف۔ بروزنِ دل گیر) مذکر۔ سینگ یا ہڈی کی بنی ہوئی انگوٹھی کی مثل ایک شے ہوتی ہے جس کو انگوٹھے میں پہنتے اور کمان کی زہ کو پکڑ کھینچتے ہیں۔
(مونس) ہے

زندہ کوئی سرکش تہ شمشیر نہ چھوٹا
ثابت کوئی ترکش کوئی زہگیر نہ چھوٹا

زِہار۔ (ف۔ بروزنِ ازار) مونث۔ شرمگاہ جیسے موئے زہار

زُہد۔ (ع) مذکر۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ دنیاوی چیزوں سے بے رغبت ہونا۔
(انیس) ہے

اب روئیں مُحبانِ خوش اقبال علی کے
ہونا ہے بیاں زہد کا احوال علی کے

زَہر۔ (ف۔ بروزنِ قہر۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں فارسی ہے) مذکر ۱ سَم ۲ (کنایۃً) خشم۔ غضب۔ صفت۔ (مجازاً) تلخ۔ کڑوا ۳ صفت۔ ناگوار۔ بُرا۔ (فقرہ) اُس کا بولنا مجھ کو زہر معلوم ہوتا ہے۔
(ناسخ) ہے

فراقِ یار میں سبزِ چمن ہے زہر مجھے
کھلائے گی ابھی افیون کو کنار کی شاخ

۴ صفت۔ مُہلک۔ قاتل۔ مضر۔ (فقرہ) بیمار کے حق میں گھی زہر ہے ۵ آزار رساں۔

(ناسخ) ؎

ہیں جو صاحب درد اُن کو زہر ہے سامانِ عیش
موت کا سامان زخمی گنتے ہیں مہتاب کو

زہر آلود - زہر آلودہ - (ف) صفت۔ زہریلا۔ زہر کا بجھا ہوا۔

زہراب (ف - وہ پانی جس میں ڈال کر شوربت اور تلخی رفع کی گئی ہو ۲ کنایۃً) غم و غصہ ۳ کنایۃً) پیشاب مذکر۔ ۱ زہر آلود پانی

(ظفر) ؎

ترے بھیگے ہوئے گیسو سے یہ بوندیں نہیں جھڑتیں
دہانِ مار سے زہراب جا بجا ٹپکتا ہے

(کنایۃً) غم و غصہ

(غالب) ؎

جوہر تیغ بسر چشمۂ دیگر معلوم
ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہے مجھے

زہر اُتارنا - زہر کا اثر دفع کرنا

زہر اُترنا - زہر کا اثر دفع ہونا

(انیس) ؎

زہر اُس کا جب چڑھا تو اُترتا نہیں کبھی

زہر اُگلنا - (کنایۃً) ۱ فتنہ انگیز باتیں کہنا - جلی کٹی کرنا - اظہار قہر و غضب کرنا۔

(آتش) ؎

خط یادگار چھوڑ چلے گیسواں یار
یہ سانپ چلتے چلتے بلا زہر اُگل چلے

(ظفر) ؎

کیا کیا غضب سے زہر اُگلتے ہو تم ولے
اک حرف منھ سے کہتا نہیں یہ غلام تلخ

(زہر منھ سے نکالنا۔

(اسیر) ؎

گماں خط سبز کا ہے بیجا تمام ہے سبز جلد عارض
بنگ افعی نصفے گیسو بلا کا کچھ زہر اگل رہے ہیں

دشمنی نکالنا - بدلہ لینا ۲ لگائی بجھائی کرنا۔

(داغ) ؎

دیکھیے کیا ہو الٰہی مرے نامہ کا جواب
پاس اُن کے ہیں بہت زہر اگلنے والے

زہر باتیں - بیجا باتیں۔

(رشک) ؎

کیا مزہ ہے جو محبت میں حلاوت نہ رہے
زہر باتیں نہ سُنا ہو کے ترش رو ہم کو

زہر باد (ف - خناق) مذکر - ایک مرض کا نام - بیشتر گھوڑے اور ہاتھیوں کے خصیوں میں ورم ہو جاتا ہے اُس کو زہر باد کہتے ہیں۔

زہر بونا - (کنایۃً) بُرائی کرنا - برائی یا فساد کی بنیاد ڈالنا -

(قدر) ؎

ہندیوں کا یہ زہر بویا ہے
اس میں اک تہ کی بات گویا ہے

زہر بھرانا - دیکھو دل میں زہر بھرا ہونا۔

زہر بھری آنکھ - شوخ آنکھ - غصہ بھری ہوئی نظر۔

(ذوق) ؎

دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری
عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے

زہر بھری باتیں - فتنہ و فساد کی باتیں -

زہر پھیلنا - زہر چھٹکنا - زہر کا اثر جسم میں پھیل جانا سرایت کر جانا۔

(ہجر) ؎

پھر یاد آگئی ہے مجھے ناگن سی زلف یار
پھر زہر عشق سارے بدن میں چھٹک گیا

(ناسخ) ؎

سانپ لہراتے ہیں نہیں آثار موت
کف نہیں دریا میں پھیلا یہ زہر مار موج

زہر نیلیا - مذکر - سم قاتل۔

زہر چڑھنا۔ زہر کا اثر ہو جانا۔ مثال کے لیے دیکھو زہر اُترنا۔

زہر خند۔ (ف) مذکر۔ وہ ہنسی جو غصے ناگواری اور شرمندگی سے ہو۔

زہر دار۔ صفت۔ زہریلا۔

زہر دینا۔ زہر کھلانا پلانا۔ زہر سے مارنا۔

زہر قاتل۔ (ف) مُہلک زہر

زہر کا پتلا۔ صفت مذکر۔ سراپا زہر۔ بڑا مُفسِد شریر۔

(رشک) ؎

گو ہوا شیریں سخن پر زہر کا پُتلا ہے تو
زندہ سیرت جان کر ہوں مردہ صورت دیکھکر

زہر کر دینا۔ زہر کرنا۔ (حق کے ساتھ) بُرا کرنا۔

(شوق) ؎

اسے لو افیون کھائی قہر کیا
اور یہ اپنے حق میں زہر کیا

۲ ناگوار کر دینا۔ بدمزہ کر دینا۔ ہضم نہ ہونے دینا۔ تلخ کرنا۔ دال میں نمک زہر کر دیا ۳ (عو)۔ (غصہ اور نفرت سے) کھالینا کی جگہ۔

زہر کھانا۔ ۱ بس کھانا۔ مرنا ۲ (کنایۃً) رشک کرنا حسد سے جلنا۔

(نصیر) ؎

یہ عالم اُس کے خطِ سبز نے دکھایا ہے
کہ جس کو دیکھ کے عالم نے زہر کھایا ہے

۳ دشمنی کرنا۔ بغض نکالنا۔ ؎

سبھوں کو مے ہمیں خونابِ دل پلاتا تھا
فلک ہمیں پہ تجھے کیا زہر کھانا تھا

۴ (پر کے ساتھ) دانت رکھنا۔

(محسن) ؎

بیٹھے کہ آنکھیں چھپائے ہوئے
اسی دن پہ تھے زہر کھائے ہوئے

زہر کی پڑیا۔ (کنایۃً) مُفسِد۔ شریر۔ فتنہ انگیز۔

(شعور) ؎

چشمِ مخمور نے دیکھا جب جی سے کھویا
بند ہونے پہ بھی یہ زہر کی پڑیا نکلی

زہر کی چھری۔ صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز۔

زہر کی گانٹھ۔ صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز

(ذوق) ؎

عدوئے نیش زن ہر دم ہے میرے درپئے ایذا
یہ موذی زہر کی ہے گانٹھ سمجھو اس کو کہتے ہیں

زہر کے گھونٹ۔ بہت ناگوار۔ تلخ۔

(امانت) ؎

سخت جانی سے غمِ ہجر میں تنگ آیا ہوں
زہر کے گھونٹ مجھے آبِ بقا ہوتے ہیں

زہر کے گھونٹ پینا۔ زہر کے گھونٹ نگلنا۔ مجبور ہو کر غصہ ضبط کرنا۔ دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانا۔

(ذوق) ؎

عوض کس بادہ نوشی کے مجھے آج
پڑے یہ زہر کے سے گھونٹ پینے

(رشک) ؎

نگلنا زہر کے گھونٹ اُلفتِ ابرو سے بہتر تھا
جو اُنگلی پڑتی ایسی آپ کی تلوار پہلے سے

زہر گھولنا۔ زہر پلانا۔ بدزبانی یا فتنہ و فساد کی باتوں سے۔

(رشک) ؎

شیریں زبانیوں میں ہیں تلخ گوئیاں
وہ زہر گھول دیتے ہیں باتوں میں قند کے

زہر گیا۔ (ف) ایک قسم کی گھاس جو زہریلی ہے

زہر لگنا۔ بُرا لگنا۔ بیحد ناگوار گزرنا۔

(صبا) ؎

زہر لگتی ہے فضا برسات کی ساقی کے بغیر

زہر مار۔ صفت زہر کا اثر دور کرنے والی چیز۔

زہر مار کرنا۔ (فارسی میں زہر مار کردن ۔ غیر مرغوب چیز کھانا) مجبوراً کھانا۔ کسی چیز کے کھانے یا پینے کی نسبت (اپنے حق میں یا غیر کے حق میں حقارت یا آزردگی سے) کرنے کے لیے مستعمل ہے

(امانت) ؎

ڈستی ہے سانپ بن کے مرے دل کو وہ غذا
کرتا ہوں عشق زلف میں گر زہر مار کچھ

(فقرہ) دو چار نوالے زہر مار کر کے کھڑا ہو گیا۔

زہر معلوم ہونا۔ ناگوار ہونا۔ (فقرہ) مگر خدا معلوم مجھ کو تمھارا یہ چھپنا کا زہر معلوم ہوتا ہے

زہر ملا دینا۔ زہر گھول دینا۔ فتنہ و فساد کی باتوں سے کسی بات کو ناگوار کر دینا۔

زہر مل جانا۔ لازم (کنایۃً) برائی ہو جانا۔

(داغ) ؎

جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں منھ
مل گیا کیا زہر میرے نام میں

زہر مُہرہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پتھر کا نام جو زہر جذب کر لیتا ہے۔

زہر مُہرہ خطائی۔ (ف) مذکر۔ شہر خطا کا زہر مُہرہ جو نہایت عمدہ اور خوشرنگ ہوتا ہے۔

زہر میں بجھانا۔ تلوار یا چھری کی دھار کو زہر آلود پانی میں خاص ترکیب سے بجھاتے ہیں۔ زہر بجھے ہوئے ہتھیار کا زخم اچھا نہیں ہوتا۔

(نصیر) ؎

تو نے کیا زہر میں قاتل یہ بجھائی ہے تیغ
ہر گُل زخم شہیداں جو ہرا لگتا ہے

زہر میں بجھا ہوا۔ صفت۔ مذکر۔ جلد اثر کرنے والا زہر کی آب دیا ہوا۔

زہر میں بجھنا۔ لازم

زہر نوش۔ (ف) صفت۔ بلانوش۔

(ذوق) ؎

کوئی زہر نوش مجھ سا نہیں جو ہو بجا ذوق ورنہ
شجر زقوم دوزخ میں بھی خشک دودھ ہوتا

زہر ہلاہل۔ (ف)۔ مذکر۔ قاتل زہر۔ مہلک زہر۔

زہریلا۔ صفت مذکر۔ زہردار۔ فتنہ انگیز۔

زہریلی۔ صفت مونث۔

زہرہ۔ (ف بالفتح و فتح سوم) مذکر
۱۔ پتّا ایک اندرونی عضو کا نام
۲۔ (کنایۃً) دلیری شجاعت
۳۔ لقب حضرت فاطمہؓ کا

زہرہ آب ہونا۔ زہرہ پانی ہونا (کنایۃً) خوف زدہ ہونا۔ حوصلہ پست ہونا۔

(غالب)

گھر سے بازار سے نکلتے ہوئے
زہرہ ہوتا ہے آب پانی کا

(رشک) ؎

وہ مغنی فصل بارش ہیں جہاں گایا ملار
پانی پانی زہرۂ گردوں کا زہرہ ہو گیا

زہرہ پھٹنا۔ (کنایۃً) جی دھڑکنا۔ حسد سے جلنا۔

زُہَرہ۔ (ع۔ زہرۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ سپیدی ۲۔ خوبی ۳۔ ستارۂ ناہید) مونث
۱۔ ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے۔

(صبا) ؎

دم رقص اس نے جو کی زلف وا
تو زہرہ اسیر سلاسل ہوئی

زُہرہ جبیں۔ (ف) صفت معشوقوں کی صفت میں کہتے ہیں۔ ماہ پیکر۔

زہے۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ کلمۂ

تحسین و آفریں -
(جلیل) ؎
اے زہے قسمت کہ لیلیٰ ملنے آئی قیس سے
کس کو یہ یہ اُمید تھی کہ صحرا چمن ہو جائے گا
زہے نصیب - خوش اقبالی - اچھّے نصیب کے لیے کہتے ہیں -
(داغ) ؎
یہ اور کوُئے یار کا چکّر زہے نصیب
لیتے ہیں اپنے پاؤں کی اکثر بلائیں ہم
زیاد - (ف - بکسر اوّل) زیادہ کا مخفف -
(تعشق) ؎
وہ بولے عین یہ مرے دل کی مراد ہے
جینا ہے شاق مرگ کی حسرت زیاد ہے
زیادت - (ع) مونث
۱ (اصطلاح) کلمہ میں ایک یا زیادہ حرفوں کا زیادہ کرنا - جیسے بھیڑ چال سے بھیڑ یا چال -
۲ زیادتی بڑھانا - اضافہ کرنا
زیادتی - (ف - زیادت کا مزید علیہ) مونث ۱ کثرت - افراط ۲ (اردو) جبر ظلم - زبردستی - (کرنا کے ساتھ)
زیادہ - (فارسیوں نے عربی زیادۃ سے بنایا ہے) صفت - افزوں - فاضل
زیادہ تر - بہت زیادہ - بیشتر -
زیادہ بریں نیست - (ف) اس سے زیادہ کیا ہوگا -
زیادہ حدِّ آداب - یہ فقرہ عرضی یا عریضہ کے آخرین لکھتے ہیں یعنے زیادہ لکھنے سے ادب مانع ہے -
(منیر) ؎
ہو چکا ختم اب تو ہر مطلب
اے قلم لکھ زیادہ حدِّ ادب -
زیادہ ستانی - (ف) مونث - اپنے حق سے زیادہ لینا -
زیادہ سے زیادہ - حد درجے کا -
زیادہ طلبی - مونث معمول سے زیادہ کسی چیز کا چاہنا -
زیادہ کرنا - ۱ بڑھانا - پیشتر کی حالت سے زیادہ کرنا
۲ (کنایتاً) دسترخواں بڑھانا
زیادہ گو - (ف) صفت - بات بڑھا کر کہنے والا - یادہ گو
زیادہ گوئی - (ف) مونث - مبالغہ - فضول باتیں - (کرنا کے ساتھ)
زیادہ ہونا ۱ فاضل ہونا - بڑھنا
۲ باقی بچنا
۳ ختم ہونا تمام ہونا - اُٹھا یا جانا -
(فقرہ) دسترخوان زیادہ ہو گیا تب آپ آئے -
زیادہ ہے - (عو) برکت ہے - نہیں ہے - کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے - تو رد سوال کے واسطے یہ فقرہ کہتی ہیں -
زیارت - (ع - بکسر اوّل و فتح چہارم) مونث - کسی متبرک مقام یا چیز یا آدمی کا دیکھنا -
(اوج) ؎
یہ رونق آج زمین و زماں سے اٹھتی ہے
ترے نبی کی زیارت جہاں سے اُٹھتی ہے
(کرنا کے ساتھ)
۲ (اُردو) کسی بزرگ کا مقبرہ
۳ (اُردو) سلام - (پڑھنا کے

ساتھ)

(سحر) ؎

بعد مرنے کے خط آیا طلب کا میری
قبر پر پڑھتے ہیں سب جائے زیارت نامہ

زیارت گاہ ۔ مونث ۔ درگاہ ۔ آستانہ
متبرک مقام

زیاں ۔ (ف) مذکر ۔ نقصان ۔ خسارہ ۔

(غالب) ؎

فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد
دوستی ناداں کی ہے جی کا زیاں ہو جائے گا

زیب ۔ (ف ۔ بروزن سیب) مونث ۔ زینت ۔ آرائش
خوش نمائی ۔ رونق

(اسیر) ؎

تجھ سے اے رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہے
سرو کی طرح ہر اک شاخ ثمن بڑھتی ہے

زیب تن کرنا ۔ کسی چیز کو پہننا ۔ جسم پر لگانا ۔ جیسے تمغہ زیب تن کرنا ۔ پوشاک زیب تن کرنا ۔

زیب دینا ۔ موزوں ہونا ۔ خوش نما ہونا
رونق کا باعث ہونا ۔

(غالب) ؎

ہے جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہے اُسے جس قدر اچھا کہئے

زیب گوش کرنا ۔ کوئی بات سُنانا ۔

زیب و زینت ۔ مونث آراستگی ۔
بناؤ سنگار

زیب و زیں ۔ (ف) مونث آراستگی

زیبا ۔ (ف) بالکسر و یائے مجہول) صفت
۱ زیب دینے والا ۔ موزوں ۔ خوش نما ۔
(فقرہ) تم کو ایسی کج ادائی زیبا نہیں

زیبائش ۔ (ف) مونث ۔ آرائش ۔ زینت
خوش نمائی ۔

زیبائی ۔ (ف) خوبی ۔ خوش نمائی ۔

زیبق ۔ (ع ۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم
مذکر ۔ سیماب ۔ پارہ ۔

زیتون ۔ (ع ۔ بروزن میمون) مذکر ۔ ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں ۔

زیٹ ۔ (ع ۔ (بروزن بیٹ) مونث بادہ گوئی ۔ (اڑانا کے ساتھ)

زیٹک ۔ (بروزن دیپک) لکھنؤ ۔ صفت
۱ بے حمیت ۔
۲ کوتاہ قد

زید ۔ عربی نام ہے ۔ عمرو ۔ بکر کی طرح فلاں شخص کی جگہ مستعمل ہے ۔ مثال کے لیے دیکھو عمرو

زیر ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے معروف) مونث
مدھم آواز ۔ دھیمی آواز ۔ نیچا سُر ۔

زیر و بم ۔ (ف) ۔ مذکر ۔ نیچا اونچا سر ۔

زیر ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے مجہول) مذکر ۔
۱ کسرہ
۲ صفت ۔ نیچے
۳ ۔ صفت کمزور ۔ کم طاقت ۔

زیر انداز ۔ (ف) مذکر ۔ وہ کپڑا یا چمڑا جو حقے کے نیچے حفاظت کے واسطے بچھا دیتے ہیں ۔

زیر بار ۔ (اردو) صفت ۔ بوجھ میں دبا ہوا ۔ مقروض ۔ مدیون ۔ (ہونا کے ساتھ)

زیر بار کرنا ۔ کسی قسم کا بار کسی ذات پر عاید کرنا ۔ یہ بار زر نقد صرف کرانے سے ہو یا اپنے

احسان اٹھوانے سے۔
(غالب) ؎

پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں
سر زیر بارِ منتِ درباں کئے ہوئے

زیر باری ۔ مونث۔
۱ قرضے میں مبتلا ہونا
۲ پریشانی جو زیادہ مصارف کی وجہ سے ہو۔

زیر بند ۔ (ف) مذکر۔ گھوڑے کا تنگ ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹھ کے نیچے باندھا جاتا ہے۔

زیر پائی ۔ (اُردو) مونث۔ (لکھنو) ایک قسم کی زنانی جوتی ۔ سلیپر۔
(ناسخ) ؎

یہ ترقی پر ہے ہر دم حُسن اُس محبوب کا
ماہ کامل زیر پائی کا ستارہ ہوگیا

زیر تجویز ۔ (اُردو) صفت ۔ تجویز کے دوران میں ہونا ۔ کسی معاملے میں غور ہونا۔
(فقرہ) مقدمہ میں بحث ہو چکی ہے ۔ اب زیر تجویز ہے۔

زیر جامہ ۔ (ف ۔ پاجامہ) مذکر۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کی پیٹھ پر ڈالتے اور اُس پر چار جامہ رکھتے ہیں۔

زیر حراست ۔ صفت ۔ جو حوالات میں ہو۔

زیر حکومت ۔ ماتحت ۔ زیر فرمان

زیر دست ۔ (ف) صفت ۔ ماتحت عاجز ۔ مغلوب ۔ کمزور ۔ کم طاقت ۔

زیر ران ۔ صفت ۔ قابو میں ہو جانا جانور کا۔

زیر سایہ (ف) حمایت میں
۱ پناہ میں ۔ ہمسایہ میں
۲ قریب میں ۔ پاس
(غالب) ؎

مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیے
بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیے

زیر کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔ فتح کرنا ۔ پچھاڑنا
(شوق) ؎

مجھ سے دبتا نہیں کمبخت نہ مغرور ہے شوق
اسے لحد تو ہی جو چاہے تو اُسے زیر کرے

زیر لب ۔ (ف) (کنایتہً) آہستہ۔ پوشیدہ تبسّم ۔ جیسے سخن زیر لب و تبسم زیر لب ۔
(شوق قدوائی) ؎

وصل ممکن ہے کہ اُمید وفا کہتی ہے کچھ
زیر لب اُس کے تبسم کی ادا کہتی ہے کچھ

زیر لب کہنا ۔ (فارسی زیر لب گفتن کا ترجمہ) آہستہ کہنا۔

زیر مشق ۔ (ف) مذکر۔
۱ وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں۔
۲ صفت ۔ (اُردو) ہاتھ پر چڑھا ہوا رواں ۔ مثال کے لیے دیکھو زیر نظر رکھنا

زیر نظر رکھنا ۱ حراست میں رکھنا
۲ نگاہ کے نیچے رکھنا ۔ بار بار دیکھتے رہنا ۔
(آزاد) تم دیکھتے ہو کہ میں ہمیشہ اپنے کلام کو زیر نظر رکھتا ہوں۔
(امیر) ؎

کہتے ہیں سنگ در پہ مرے سجدے تا کجا

کچھ زیرِ مشق یہ پے خطِ جبیں نہیں

زیرِ نگیں - (ف) تصرف میں - حکومت میں - مُطیع و مُسخر - اس کا اِطلاق مُلک یا کشور کے لیے ہوتا ہے -

زیر و بالا - (ف) مذکر - نیچے اوپر

زیر و زبر - (ف) ۱ کسرہ و فتحہ - ۲ صفت - تہ و بالا - اُلٹ پلٹ تباہ - درہم برہم (کرنا ہونا کے ساتھ)

(آتش) ؎

آفت ہے کوئی ذکرِ فقیرانہ ہمارا
اک نعرۂ ہو میں دو جہاں زیر و زبر ہے

زیروں سے شیر ہوتے ہیں - مثل - بچوں ہی سے بڑے ہوتے ہیں - ادنی سے اعلیٰ ہوتے ہیں -

زیریں - (ف) صفت - نیچے کا - پائیں -

زیرک - (ف - بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) صفت - دانا - دانش مند - (اجتہاد) پیغمبر صاحب جیسا زیرک آدمی جس نے حقانیت کے بل پر صرف باتوں سے ایک عالم کو اپنا ہم خیال بنا لیا -

زیرکی - (ف) مونث - عقل مندی - دانائی -

زِیْرَہ - (ف) بروزن کھیرا) مذکر - ۱ ایک خوش بو دار باریک بیج کا نام - ۲ (ارند) زرِ گل

(بحر) ؎

بحر و بر میں سب کو تری ذات سے اُمید ہے
دُرِ صدف میں قطرہ زیرہ غنچہ میں زر ہو گیا

زیست - (ف - بالکسر و یائے معروف و سکون سوم و چہارم) مونث - زندگی - حیات -

زیست بھاری ہونا - زندگی تلخ ہونا -

(منیر) ؎

سخت جانی ہو گئی نازک مزاجی کو مضر
شیشۂ دل پس گیا جب زیست بھاری ہو گئی

زیست بھر - زندگی بھر - عمر بھر -

(اختر شاہ اودھ) ؎

ساتھ آپ کا کیا میں چھوڑوں گی
ہمراہ میں زیست بھر رہوں گی

زیست حرام ہونا - زندگی حرام ہونا - زندگی ناگوار ہونا

(غالب) ؎

مے ہی پھر کیوں نہ میں پیے جاؤں
غم سے جب ہو گئی ہو زیست حرام

زیست سے خفا - **زیست سے بیزار** - صفت - وہ جس کو زندگی دوبھر ہو -

(قلق) ؎

بے خطا کون دل آزار خفا تھا تجھ سے
عمر بھر تو جو قلق زیست سے بیزار رہا

(شعور) ؎

اخلاص یہ نیا ہے کہ طوقِ گُلو ہیں ہاتھ
ہم زیست سے خفا ہیں منانے ہم کو کیا

زیست کے دن بھرنا - زندگی کے دن پورے کرنا - موت کا زمانہ قریب ہونے کی جگہ -

(اوج) ؎

اِک غُل ہے کہ دِن زیست کے بھرتا ہے یہ گھوڑا

زیادہ گو۔ (ف) صفت۔ بات کو بڑھا کر کہنے والا۔ یادہ گو۔

زیادہ گوئی۔ (ف) مونث۔ مبالغہ۔ فضول باتیں۔ (کرنا کے ساتھ)

زیادہ ہونا۔ فاضل ہونا۔ باقی بچنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ اٹھایا جانا (فقرہ) دسترخوان زیادہ ہوگیا تب آپ آئے۔

زیادہ ہے۔ (عو) برکت ہے۔ نہیں ہے۔ کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے تو ردِ سوال کے واسطے یہ فقرہ کہتی ہیں۔

زیارت۔ (ع) بکسر اول و فتح چہارم، مونث۔ کسی متبرک مقام یا چیز یا آدمی کا دیکھنا۔ (اوج) ؎

یہ رونق آج زمین و زماں سے اٹھتی ہے
ترے نبی کی زیارت جہاں سے اٹھتی ہے

(کرنا کے ساتھ) ۲ (اردو) کسی بزرگ کا مقبرہ ۳ (اردو) سلام (پڑھنا کے ساتھ) (سحر) ؎

بعد مرنے کے خط آیا ہے طلب کا میری
قبر پر پڑھتے ہیں سب جائے زیارت نامہ

زیارت گاہ۔ (ف) مونث۔ درگاہ۔ آستانہ۔ متبرک مقام

زیاں (ف) مذکر۔ نقصان۔ خسارہ (غالب) ؎
فائدہ کیا سوچ۔

دوستی ناداں کی ہے جی کا زیاں ہو جائیگا

زیب۔ (ف)۔ بروزن سیب، مونث۔ زینت۔ آرائش۔ خوشنمائی رونق (امیر) ؎

تجھ سے لے رشکِ چمن زیبِ چمن بڑھتی ہے
سرو کی طرح ہر اک شاخِ سمن بڑھتی ہے

زیب تن کرنا۔ کسی چیز کو پہننا۔ جسم پر لگانا۔ جیسے خلعہ زیب تن کرنا۔ پوشاک زیب تن کرنا۔

زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ خوشنما ہونا۔ رونق کا باعث ہونا (غالب)

ہے جو صاحب کے کفِ دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہے اسے جس قدر اچھا کہیے

زیبِ گوش کرنا۔ کوئی بات سنانا۔

زیب و زینت۔ مونث۔ آرائش گی۔ بناؤ۔ سنگار۔

زیب و زین (ف) مونث۔ آراستگی۔

زیبا۔ (ف) بالکسر و یائے مجہول، صفت ۱ زیب دینے والا۔ موزوں۔ خوشنما۔ (فقرہ) تمکو ایسی کج ادائی زیبا نہیں۔

زیبائش۔ (ف) مونث۔ آرائش۔ زینت۔ خوشنمائی

زیبائی۔ (ف) خوبی۔ خوشنمائی۔

زیبق۔ (ع)۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم، مذکر۔ سیماب

زیتون۔ (ع)۔ بروزن میمون، مذکر۔ ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں۔

زیٹ۔ (بروزن بیٹ) مونث یادہ گوئی۔ (اڑانا کے ساتھ)

زیٹک۔ (بروزن دیپک) لکھنؤ صفت۔ بے حمیت ۲ کوتاہ قد

زید۔ عربی نام ہے۔ عمرو بکر کی طرح فلاں شخص کی جگہ مستعمل ہے مثال کے لئے دیکھو عمرو۔

زیر۔ (ف)۔ بالکسر و یائے معروف، مونث ۱ زمم آواز ۲ دھیمی آواز نیچا سُر۔ زیر و بم۔ (ف) مذکر۔ نیچا اور اونچا سُر۔

زیر (ف)۔ بالکسر و یائے مجہول، مذکر ۱ کسرہ ۲ صفت۔ نیچے ۳ صفت کمزور۔ کم طاقت۔

زیر انداز۔ (ف) مذکر۔ وہ کپڑا یا چمڑا جو حقہ کے نیچے حفاظت کے واسطے بچھا دیتے ہیں۔

زیر بار۔ (اردو) صفت۔ بوجھ میں دبا ہوا۔ مقروض۔ مدیون۔ (ہونا کے ساتھ)

زیر بار کرنا۔ کسی قسم کا بار کسی کی ذات پر عاید کرنا۔ یہ بار زرِ نقد صرف کرنے سے ہو یا اپنے احسان اٹھوانے سے۔ (غالب) ؎

پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں
سر زیر بارِ منتِ درباں کئے ہوئے

زیر باری۔ مونث ۱ قرضے میں مبتلا ہونا ۲ پریشانی جو زیادہ مصارف کی وجہ سے ہو۔

زیر بند (ف) مذکر گھوڑے کا تنگ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹھ کے نیچے باندھا جاتا ہے۔

زیر پائی۔ (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی زنانی جوتی۔ سلیپر (ناسخ) ؎

یہ تمنّا پر ہے ہر دم حسن اس محبوب کا
ماہِ کامل زیر پائی کا ستارہ ہو گیا

زیر تجویز۔ (اردو) صفت۔ تجویز کے دوران میں کرنا۔ کسی معاملے کا غور میں ہونا۔ (فقرہ) مقدمہ میں بحث ہو چکی ہے اب زیر تجویز ہے۔

زیر جامہ ۔ (ف ۔ پاجامہ) مذکر ۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کی پیٹھ پر ڈالتے ہیں ۔ اور
اس پر چار جامہ رکھتے ہیں ۔

زیر حراست ۔ صفت ۔ جو حوالات میں ہو ۔

زیر حکومت ۔ ماتحت ۔ زیر فرمان

زیر دست ۔ (ف) صفت ۔ ماتحت ۔ عاجز ۔ مغلوب ۔ کمزور ۔ کم قوت

زیر ران ۔ صفت ۔ قابو میں ہو جانا جانور کا ۔

زیر سایہ (لفظا حمایت میں ، پناہ میں ہمسایہ میں ؛ قریب ۔ پاس
(غالب) ؎ مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیئے
بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیئے

زیر کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔ فتح کرنا ۔ پچھاڑنا ؎
مجھ سے دبتا نہیں کمبخت کہ مغرور ہے شوق
اے محمد تو ہی جو چاہے تو اسے زیر کرے

زیر لب ۔ (ف) (کنایۃ) آہستہ ۔ پوشیدہ تبسم ۔ جیسے سخن زیر لب
تبسم زیر لب ۔ (شوق قدوائی) ؎
وصل ممکن ہے کہ امید دنا کہتی ہے مجھے
زیر لب اس کے تبسم کی ادا کہتی ہے مجھے

زیر لب کہنا ۔ (فارسی زیر لب گفتن کا ترجمہ) آہستہ کہنا ۔

زیر مشق ۔ (ف) مذکر ! وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت
کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں ؛ صفت وارد ۔ ہاتھوں پر چڑھا ہوا ۔ رواں ۔
مثال کے لئے دیکھو زیر نظر رکھنا ۔

زیر نظر رکھنا ۔ حمایت میں رکھنا ؛ نگاہ کے نیچے رکھنا ۔ بار بار دیکھتے
رہنا (آزاد) تم دیکھتے ہو کہ میں ہمیشہ اپنے کلام کو زیر نظر رکھتا ہوں (امیر)
کہتے ہیں سنگ در پہ مرے سجدے تا بجا
گویا زیر مشق یہ سیاہ خط جبیں نہیں

زیر نگیں (ف) تصرف میں ۔ حکومت میں ۔ مطیع و مسخر ۔ اس کا اطلاق
ملک یا کشور کے لئے ہوتا ہے ۔

زیر و بالا ۔ (ف) مذکر ۔ نیچے اوپر ۔

زیر و زبر (ف) (بکسرہ و فتحہ) صفت ۔ تہ و بالا ۔ الٹ پلٹ ۔
تباہ ۔ درہم برہم ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۔ (آتش) ؎
آتے نہیں کوئی ذکر فقیرانہ ہمارا
اک نعرہ ہوئیں دو جہاں زیر و زبر ہے

(زیر دل سے مشہور ہوتے ہیں ۔ مثل ۔ بچوں ہی سے بڑے ہوتے ہیں
ادنیٰ سے اعلیٰ ہوتے ہیں ۔

زیریں ۔ (ف) صفت ۔ نیچے کا ۔ پائیں ۔

زیرک (ف ۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) صفت ۔ دانا
دانشمند ۔ (مذ اجتہاد) پیغمبر صاحب جیسا زیرک آدمی جس نے حقانیت
کے بل پر صرف باتوں سے ایک عالم کو اپنا ہم خیال بنا لیا

زیرکی (ف) مونث ۔ عقلمندی ۔ دانائی ۔

زیرہ (ف ۔ بروزن کیرا) مذکر ! ایک خوشبودار باریک بیج کا نام ؛
اردو زرگل ۔ (بحر) ؎
بحر و بر ہیں سب کو تیری ذات سے امید ہے
ذرہ صفت میں قطرہ زیرہ غنچہ میں زر ہو گیا

زیست ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے معروف و سکون سوم و چہارم)
مونث ۔ زندگی ۔ حیات ۔

زیست بھاری ہونا ۔ زندگی تلخ ہونا ۔ (منیر) ؎
سخت جانی ہو گئی نازک مزاجی کو مضر
شیشۂ دل پس گیا جب زیست بھاری ہو گئی

زیست بھر ۔ زندگی بھر ۔ عمر بھر ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
ساتھ آپ کا کیسا میں چھوڑ دوں گی
ہمراہ ہیں زیست بھر رہوں گی

زیست حرام ہونا ۔ زندگی حرام ہونا ۔ زندگی دشوار ہونا ۔ (طالب)
مے ہی پھر کیوں نہ میں پیے جاؤں
غم سے جب ہو گئی ہو زیست حرام

زیست سے خفا ۔ زیست سے بیزار ۔ صفت ۔ وہ جس کو زندگی
دوبھر ہو ؎
بے خطا کون دل آزار خفا تھا مجھ سے
عمر بھر تو جو متعلق زیست سے بیزار رہا
(شعور) ؎ اخلاص یہ نیا ہے کہ طوق گلو ہیں ہاتھ
ہم زیست سے خفا ہیں مناتے ہو تم کو کیا

زیست کے دن بھرنا ۔ زندگی کے دن پورے کرنا ۔ موت کا زمانہ
قریب ہونے کی جگہ (اوج) ؎
اک غل ہے کہ دن زیست کے بھرتا ہے یہ گویا

پانی کی طرف رخ نہیں کرتا ہے یہ گھوڑا

زیل - ہر وزن چیل - فارسی - زیر کا بگڑا ہوا، مونث - وہ آواز جو لڑکوں کی آواز سے مشابہ ہو - چیخنی آواز - (رشک) ؎

گھنگرو کا خدا وصف کیونکر جو ہے اڑا

خالی پہ دل میں کم نہیں آواز زیل سے

زین - (ف) - بالکسر و یائے معروف، مذکر - چار جامہ - در کھنا - کسنا کے ساتھ - (ع) - بالفتح، مونث - آراستہ کرنا - دیکھو زیب و زین - زین پوش - (ف) مذکر - زین کے اوپر ڈالنے کا کپڑا -

زین ساز - صفت - چار جامہ بنانے والا -

زین سواری - گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونا -

زین کسنا - زین کھینچنا - گھوڑے کی پیٹھ پر چار جامہ کسنا

زین ہونا - کسا جانا زین کا گھوڑے کی پیٹھ پر - (آتش) ؎

دم بھی اس مہماں سرائے دہر میں لینے نہ پائے

آتے ہی یاں توسن عمر رواں پر زین ہوا

زینت - (ع) - بالکسر و یائے معروف و فتح سوم، مونث - زیب

زیب زینت کا فرق - زینت کا اطلاق بیشتر ان چیزوں پر ہوتا ہے جن سے آدمی اپنی آراستگی کرتا ہے - جیسے لباس فاخرہ یا زیور وغیرہ -

زین خاں - مذکر - عورتوں کا ایک فرضی جن - (انشا) ؎

کیا ترے سر آچڑھے چاروں کے چاروں الاماں

شاہ دریا - شاہ سِدّو - زین خاں - ننھیاں

زین زُپٹ - مونث - (کنایتہً) یاوہ گوئی -

زینہ - (ف) مذکر - سیڑھی -

زینے کے ڈنڈے - وہ ڈنڈے جن پر قدم رکھ کر سیڑھی پر چڑھتے ہیں -

زینہ لگانا - سیڑھی لگانا - (شعور) ؎

مل گئی عشق مجازی سے حقیقت کی راہ

چڑھ گئے بام پہ ہم زینہ لگا کے گھر میں

زینہار - (ف) دیکھو زنہار -

زیور - (ف) بالکسر و یائے مجہول و فتح سوم مرکب ہے زیب + ور - کلمہ نسبت سے، مذکر - گہنا - پاتا - پہننا - پہنانا کے ساتھ - ۲ پھولوں کا زیور - ۳ (کنایتہً) زیب و زینت

زیور بڑھانا - زیور اتارنا (طلنا رہجر) ع

بڑھاؤ زیور گل آ کے میرے پھولوں میں

زیورات - مذکر - زیور کی جمع -

زیور توڑنا - عورتیں شوہر کی لاش پر زیور توڑ ڈالتی ہیں - (صبا) ؎

یار نے آ کے مری لاش پہ زیور توڑا

باندھا تار آنسوؤں کا رشتۂ گوہر توڑا

زیور میں لدا رہنا - بہت سا زیور پہنے رہنا - (آتش) ع

عروس فکر ان رندوں لدی رہتی ہے زیوروں میں

ژ

(ف) - مونث - اس کو زائے فارسی اور زائے عجمی کہتے ہیں - ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں ہے - حساب جمل میں اس کے سات عدد فرض کئے گئے ہیں -

ژاژ - (ف) صفت - بیہودہ گو - ژاژ خائی - (ف) مونث - بیہودہ گوئی

ژالہ - (ف) مذکر - اولا ۲ کہرا -

ژالہ باری - (ف) مونث - اولے پڑنا -

ژالہ زدگی (اردو) ژالہ باری -

ژرف (ف) صفت - گہرا اور عمیق -

ژند (ف) - بر وزن چند، ۱ بہت پرانی فارسی - زرتشت کے زمانے کی زبان ۲ زرتشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں -

ژولیدہ - (ف) صفت - درہم برہم پریشان -

ژولیدہ مو (ف) بکھرے ہوئے بال -

س

مذکر - عربی کا بارھواں - فارسی کا پندرھواں - اردو کا اٹھارھواں حرف اس کو سین مہملہ اور سین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں - حساب جمل میں اس کے ساٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں - یہ حرف ہندی الفاظ کے اول میں خوب اور نیک کے معنے دیتا ہے اور ہمیشہ مضموم ہوتا ہے - جیسے سُڈول - سُگند - اور آخر میں معنے مصدری دیتا ہے جیسے مٹھاس - کھٹاس -

سا - (ف) حرف تشبیہ - ساں اور آسا کا مخفف - جیسے مثل مانند ۲ سائیدن کا امر، حرف تشبیہ، مثل، مانند - جیسے تم سا ناسخ ع

دیکھکر خورشید سا چہرہ جو ہم غش ہو گئے

۲. افراط اور کثرت ظاہر کرنے کے لئے (ناسخ) ع

فرقتِ محبوب میں اندھیر سا اندھیر ہے

۳. گویا (فقرہ) نالہ سا ایک سوے بیاباں بہہ گیا ۴. سا ئیدن کا امر جیسے

مشک سا ۵. زاید حسن کلام کے لئے (محسن) ؎

چھنٹا سا فرس فرشتہ ہیکل،

کمیت اس کا بہشت خلد جنگل۔

۶. (ھ) مذکر۔ اُس آواز کا نام جو پہلے سر سے نکلتی ہے۔ ساتوں سروں کی

آوازوں کے نام یہ ہیں۔ ا سا ۲ رے ۳ گا ۴ ما ۵ پا ۶ دھا ۷ نی۔

سابُر (ھ۔ بفتح سوم) مذکر ۱. بارہ سنگا ۲. وہ سفید یا زرد رنگ

چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے ۳. نقب زنی کا آلہ۔

سابِع (ع) صفت مذکر۔ ساتواں۔ ساتواں حصہ ۔ مونث کے

لئے سابعہ۔

سابق (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ اگلا۔ پہلا۔ سبقت لیجانیوالا۔

سابق الذکر۔ (ع) صفت متذکرہ بالا۔ مذکورۂ بالا۔ جس کا ذکر پہلے

ہوچکا۔ سابقاً۔ (ع) پہلے۔ اول دفعہ۔ قبل ازیں۔

سابق دستور۔ قدیم دستور کے مطابق۔

سابق میں۔ زمانہ گزشتہ میں۔

سابقہ۔ (ع) سابقۃ۔ سابق کا مونث۔ فارسی میں سابقہ بمعنے پیشی

ہے۔ سوابق جمع (مذکر) ۱. واسطہ۔ معاملہ ۲. جان پہچان (ڈالنا کے ساتھ) (مونس)

تربت میں نکیرین سے کیا بنتی ہے دیکھیں

جلسہ ہے نیا سابقہ ہے پہلے پہل کا

بڑا ہے سابقہ کس کوچہ گرد سے کیوں زند

میں دیکھتا ہوں تمہیں دربدر کئی دن سے

(فقرہ) خدا ان سے سابقہ نہ ڈالے

سابقہ پڑنا۔ معاملہ پڑنا۔ کام پڑنا۔ واقفیت ہونا۔

سابقین۔ (ع) مذکر۔ اگلے زمانے کے لوگ۔ پرانے آدمی۔

سابودانہ۔ مذکر۔ ساگودانہ۔ ایک قسم کی خوراک

سات (ھ) صفت۔ ۷۔ سہ۔ ساتا (ڈھن۔ (س۔ سپت) ہفت)

مونث۔ (کنایۃً) چند شریر آدمی جو کسی کی آزار دہی کے واسطے متفق ہو جائیں

(فقرہ) سب کی سب اُسی باورچی خانہ میں اکٹھا تھیں میرا ذکر نکالا اور بُرا

بھلا کہنا شروع کیا۔ نواب صاحب میرے ساتا رو ہن میں پھنسنے کی کیفیت

سنا گئے۔ سات اقلیم۔ ہفت اقلیم۔ (غالب) ؎

سات اقلیم کا حاصل جو فراہم کیجئے

تو وہ لشکر کا ترے نعل بہا ہوتا ہے

سات بھائی۔ ایک قسم کی چھوٹی چڑیاں جو اکثر ساتھ ساتھ رہتی ہیں۔

سات پارچے کا خلعت۔ بادشاہوں کی طرف سے دیا جاتا ہے (محسن)

قلم ادریس کا مدحت نگار خلعت قدسی

کہ ساتوں پارچے ٹھیک آئے اسکے جسم اطہر میں

دیکھو خلعت۔

سات پانچ۔ مونث۔ (کنایۃً) چالاکی۔ حیلہ بہانہ۔ مکر و فریب۔ (فقرہ)

سیدھے آدمی ہیں اُن کو سات پانچ نہیں آتی۔ (صبا) ؎

رندوں کو کچھ غرض نہیں اس سات پانچ سے

زاہد رہیں شمار میں روز حساب کے ؛

سات پانچ کرنا ۱. جھگڑا نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا (داغ) ؎

روزِ حساب کیا نہیں کرنے کا سات پانچ

عیاریوں میں وہ بُت پُرفن تو پانچ ہے

۲. عذر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ (احسان) ؎

آٹھ نو اشعار پھر کہہ سات پانچ احسان نہ کر

اس سے بہتر سن چکا ہوں شعر تر دو چار کے

سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ (عو) مثل۔ کئی آدمیوں کی مدد سے

کام پورا ہو جاتا ہے۔

سات پانچ لانا۔ الجھنا۔ حجّت کرنا۔

سات پانچ مل کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مثل۔ صلاح و مشورہ

سے کام کرنے میں خفت نہیں اٹھانا پڑتی ہے

سات پانچ نہ جاننا۔ (کنایۃً) سیدھا ہونا۔

سات پردے۔ آنکھوں میں سات پردے ہوتے ہیں (رشک) ؎

سات پردوں میں بھی کرتیں نہ تجھے رسوائے جہاں

آٹھواں پردہ نہ پاتیں جو حیا کا آنکھیں،

۲. سات آسمان ۳. ساز کے سات پردے۔

سات پردے لگنا۔ (عو) طنزاً۔ اس عورت کی نسبت کہتے ہیں

جو بے پردہ پھرا کرتی ہو۔ اور مقدور والی ہو جائے۔ تو پردہ کرنے لگے۔

سات پردوں (یا سات قفلوں) میں رکھنا۔ کمال حفاظت کرنا۔ بہت احتیاط سے رکھنا۔ ؎

سات پردوں میں رکھوں اُس کو چھپا
آئے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر

سات پردوں میں چھپکر بیٹھنا۔ ایسی جگہ چھپ کر بیٹھنا کہ پتہ چلنا دشوار ہو۔ (صبا) ؎

سات پردوں میں نہ جب تک کہ وہ چھپ کر بیٹھے
آنکھ پھیرے ہوئے خورشید سے ذرات رہے

سات پُشت۔ مونث۔ سات پیڑھی۔ (کنایۃً) تمام خاندان۔ تمام نسل (منیر) ؎

جنس شباب کا یہ کبھی قدرداں نہ تھا
گردوں کی سات پشت میں اک نوجواں نہ تھا

سات پُشت کی ناک کٹنا۔ خاندان کی آبرو جانا۔ (منیر) ؎

ایسے تن پیٹ کے مزے پر جنا کہ
جس سے کٹ جائے سات پُشت کی ناک

سات پھیرے۔ مذکر۔ (ہندو) سات طواف جو آگ کے گرد کئے جاتے ہیں وہ سات چکر جو دولہا دولھن بوقت شادی کرتے ہیں اور اس سے عقد کا بندھنا مُراد ہوتا ہے۔

سات پیڑھی۔ مونث۔ سات پُشت۔ (جان صاحب) ؎

یہ سات پیڑھیوں کے ہوا بعد اتفاق،
کنبہ میں بیگما کے دو ہاجو، نظر پڑا

سات تووں سے منہ کالا کرنا۔ سات توے کی سیاہی سے منہ کالا کرنا (عو) نہایت نفرت کے موقع پر بولتی ہیں۔ کمال ذلیل کرنا (فقرہ) اب وہ یہاں آنے کا نام لے تو سات تووں سے منہ کالا کر کے نکال دوں۔

سات تووں کی کالک منہ کو لگ جانا۔ کمال رسوائی ہونا (جان صاحب)، ؎

موئے کے منہ کو لگی سات تووں کی کالک
میرے چولھے میں اُسی نے تو انگارا تھا

سات جہنم۔ جہنم کے سات طبقے ہیں۔ (منیر) ؎

نہ سمجھو بے حقیقت گرمیِ عشق مجازی کو،
یہی ہے وہ شرر ساتوں جہنم جس سے جلتے ہیں

سات خط۔ (فارسی میں ہفت خط) کنایہ ساتوں اقلیموں اور اُن ساتوں خطوط سے جو جام جمشید میں تھے۔ مذکر۔ خوشنویسوں کے سات خط مشہور ہیں۔ اس معنی میں فارسی میں ہفت قلم ہے۔ مراد حسب ذیل خطوط ہیں: ۱ ثلث ۲ محقق ۳ توقیع ۴ ریحان ۵ رقاع ۶ نسخ ۷ تعلیق۔ (امیر) ؎ ہے رونے کنابی پر کیا خوب تمہارا خط
کچھ سات خطوں سے بھی ہے بڑھ کے یہ پیارا خط

سات دریا۔ یعنے بحر اخضر۔ بحر عمان۔ بحر قلزم۔ بحر بربر۔ بحر ظلمات۔ بحر روم۔ بحر اسود۔ (تاریخ) ؎

یہ جوش پر یاں ہے اشک کا بحر،
کہ ساتوں دریا ہیں قطرے سے کم

سات دریا دریبان۔ (عو) نوج۔ خدا نہ کرے کی جگہ (منیر) ؎

میرے رونے کی خبر کیونکر نہ پہنچے نوح سے
سات دریا درمیاں وہ بھی طوفاں میں نہ تھا

سات دفعہ صدقے اتارنا۔ بیشتر صدقہ اتارنے وقت صدقے کی چیز سات دفعہ سر کے گرد پھراتے ہیں۔

سات دھار ہو کر نکلنا۔ (عو) غذا کا ہضم نہ ہونا۔ اور دستوں کے ذریعہ سے نکل جانا (راحت) ؎

لگ گئی تیری نظر وہ ہو کے نکلا سات دھار
اے نصیرن کل مرے بچے کا سب کھایا ہوا

سات دھار ہو کر نکلے (عو) بددعا۔ کوسنا۔ سات سُر۔ مذکر۔ علم موسیقی کے ساتوں سُر یعنے۔ کھرج۔ رکھب۔ گندھار۔ مدھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد۔

سات سکھی کا پانی۔ ایک نر چڑیا کا نام جس کے ساتھ سات مادہ رہتی ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو سات سہیلیاں۔

سات سمندر۔ مذکر۔ (مجازاً) ۱ دنیا کے کُل بحرِ اعظم ۲ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔

سات سمندر پار۔ بہت دور۔ (شوق قدوائی) سات سمندر پار ہے کعبہ سوچ لے اے مسجد والوں۔ آؤ چلیں بھی چار قدم ہے دروازہ بتخانے کا

سات سنگار۔ مذکر۔ عورتوں کی سات آرائشیں ۱ مہندی ملنا ۲ سُرمہ لگانا ۳ پان کھانا ۴ مسی کی دھڑی جمانا ۵ سر گوندھنا ۶ چوڑی پہننا ۷ افشاں چُننا، زیور پہننا لیکن ہندوؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں۔

سات سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ مثل۔ کثرت سے گناہ کر کے

توبہ پر آمادہ ہونے کی جگہ۔

سات سہاگنوں کا ہاتھ لگوانا۔ سات سہاگنوں کو کھلانا (عو) سات زندہ خاوند والیوں سے شگون نیک کی غرض سے بیاہ کا جوڑا سلوانا یا انھیں منت کا کھانا کھلانا۔

سات سہیلیاں۔ سات مادہ چڑیاں جو ایک نر کے ساتھ رہتی ہیں (شاد)

ہم نے تو عاشقوں کو مہساں نواز پایا،
چھوڑیں نہ ساتھ پی کا ساتوں سہیلیاں تک

سات سہیلیوں کا جھمکا۔ مذکر۔ پروین۔ عقد ثریا۔

سات قرآن درمیان۔ (عو) نوج۔ خدا نہ کرے۔ (فقرہ) میں کم نصیب انھیں کے خاندان کی بدنام کرنے والی ہوں جن سے آپ سے سات قرآن درمیان بہت ملاقات تھی۔

سات گھر بھیک مانگنا۔ (کنایۃً) در در بھیک مانگنا (داغ) ؎

ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہے
سات گھر بھیک یہ مانند گدا مانگتی ہے

سات ماموؤں کا بھانجا۔ (کنایۃً) کنبے کا لاڈلا۔

سات ماموؤں کا بھانجا بھوک بھوک پکارے۔ مثل: ۱ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود بہت سے رشتہ دار ہونے کے بیکس رہے۔ ۲ اس کی نسبت بھی بولتے ہیں جو باوجود خوش حالی کے ناشکر گزار ہو۔

ساتواں۔ صفت۔ ہفتم۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ساتواں گھوڑا۔

ساتواں۔ پورے سات۔

ساتویں۔ صفت۔ ساتویں تاریخ۔

ساتویں آسمان پر مزاج ہونا۔ (عو) (کنایۃً) بہت اترانا۔ بڑا گھمنڈ کرنا۔

ساتر۔ (ع) صفت مذکر۔ چھپانے والا۔

ساتگین۔ (ف) مذکر۔ (مجازاً) شراب کا پیالہ۔

ساتھ۔ (ھ) مذکر ۱ ہمراہ ۲ ہمراہی۔ رفاقت۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل ملاپ ۳ (لکھنؤ) کبوتروں کی ٹکڑی (برق) ؎

اسی صورت سے ہم ہر دم جو خط شوق بھیجیں گے
اڑنے کا ساتھ دروازے پر اس گل کے کبوتر کا

ساتھ اس کے۔ مزید براں۔ علاوہ اس کے۔

ساتھ چھوٹنا۔ ہمراہی اور رفاقت سے کسی کا جدا ہونا۔ (ناسخ) ؎

دم بھر میں چھوٹ جاتے ہیں سو سو برس کے ساتھ

ساتھ چھوڑنا۔ متعدی۔ (امیر) ؎

ساتھ والوں نے ساتھ چھوڑ دیا
دور نے چلے مجھ کو منزل سے

ساتھ دینا ۱ رفاقت کرنا۔ نباہنا۔ حمایت کرنا۔ شریک رنج و راحت رہنا (فقرہ) مصیبت میں کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔ (قدر) ؎

ساتھ دیتا ہے شب تار جدائی میں کون
یہ وہ ہے وقت کہ سایہ بھی جدا ہوتا ہے

۲ ہمراہی کرنا۔ (جر) ؎

وحشت میں ساتھ پیک صبا بھی نہ دے سکا
سو بار بڑھ گیا میں وہ سو بار رہ گیا

ساتھ رکھنا۔ رفاقت میں رکھنا۔ (طالب) ع

مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

ساتھ رہنا ۱ ایک جگہ رہنا ۲ ہمراہ رہنا ۳ عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا۔ ہم صحبت رہنا۔

ساتھ ساتھ۔ ہمراہ۔ (آتش) ع

پھرتے ہیں اس بہار میں مستوں کے ساتھ ساتھ

ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ پاس پاس چلنا۔

ساتھ ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ ساتھ سلانا۔ ہمبستر کرنا (شعور) ع

ان کو تصویر خیال سے حیا آتی ہے
طالب وصل کو پھر ساتھ سلانا کیسا

ساتھ کا کھیلا۔ صفت مذکر۔ بچپن کا دوست۔ مونث کے لئے ساتھ کی کھیلی۔ (رشاد) ؎

ہاتھ پاؤں کا دم نکلتا ہے
ساتھ کھیلے ہوئے بچھڑتے ہیں

ساتھ کے لئے سہانت چھوڑا جاتا ہے۔ مثل۔ اچھے رفیق کے لئے اپنے نفع کی پروا نہیں کی جاتی۔

ساتھ گھسیٹنا۔ جبراً ساتھ لینا۔ شریک کرنا۔ (جلیل) ؎

مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف
دل کو سمجھاؤ یہ کیسا سوجھی ہے دیوانے کو

ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہو لینا۔ شریک ہو جانا۔

ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ (منیر) ؎

شگفتہ طبع و شگفتہ دل و شگفتہ مزاج
ہر اک کے ساتھ لگی پھرتی ہے بہارِ چمن

ساتھ لگا کے لانا۔ ہمراہ لانا۔ (سحر) ؎

باغِ جہاں میں لایا کہاں سے لگا کے ساتھ

ساتھ لے کر ڈوبنا۔ (کنایۃً) کسی کو تباہی میں اپنے ساتھ شریک کرنا۔ (داغ) ؎

غیر کو ساتھ لے کے ہم ڈوبے
آپ نے ضد دلا کے دیکھ لیا

ساتھ لینا۔ ہمراہ لینا۔

ساتھ نبھنا۔ نباہ ہونا۔

ساتھ والا۔ ہمراہی۔ ۲ سازندہ۔

ساتھ والی۔ کسبی کی سانجی۔

ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو لینا۔ شریک ہو جانا

ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔ ہمراہی ہونا۔ شریک ہونا۔

ساتھ ہی ساتھ۔ ایک ساتھ۔ ایک ہی سلسلے میں ساتھ کے ساتھ۔

ساتھی۔ ہمراہی۔ مددگار۔ رفیق۔ (جلال) ؎

امید صبر و تحمل سے دل کو بیجا تھی
نہ ساتھ دے سکے فرقت میں چل دیے ساتھی

مونث کے لئے ساتھن ہے ۲ ایک ساتھ۔ (رشک) ؎

دن رات نہ رکھو گالوں پہ اے غیرتِ زلف
ساتھی نہیں آتے مہ و خورشید گہن میں

ساتھی سنگتی۔ مذکر۔ (ع و) ہمراہی۔ رفیق۔ (فقرہ) شاید اب ان کے ساتھی سنگتی اور کچھ رنگ لائیں۔

ساٹا (ہ و) مذکر۔ (ہندو) ۱ عوض۔ معاوضہ ۲ ہنڈی کا باہمی لین دین

ساٹن۔ (انگ میں بکسر سوم ہے۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ اطلس۔

ساٹھ۔ (ہ و) صفت۔ ۶۰۔ سو ر۔

ساٹھا۔ (ہ و) مذکر۔ ساٹھ برس کا آدمی

ساٹھا پاٹھا۔ (پاٹھا۔ جوان ہاتھی) وہ شخص جس کے ساٹھ برس کی عمر میں قویٰ اچھے رہیں۔ ساٹھا پاٹھا ہی کھیسی۔ مقولہ۔ ساٹھ برس تک مرد جوان رہتا ہے اور بیس سال کی عورت عمر سے ڈھل جاتی ہے

ساٹھی۔ (ہ و لکھنو) ایک قسم کا موٹا چاول جو ساٹھ دن میں تیار ہوتا ہے۔ دہلی میں سٹھی ہے

ساج (معرب سال کا) مذکر۔ ۱ ایک مشہور لکڑی جس کی کشتیاں بنتی ہیں ۲ ایک قسم کا پتھر جس سے تلواروں کو صیقل کرتے ہیں۔

ساجد (ع) صفت مذکر۔ سر جھکانے والا۔ سجدہ کرنے والا۔

ساجنا (ہ) (ہندو) سجنا۔ سجانا۔

ساجھا۔ (ہ و) مذکر۔ کسی کام میں شریک ہونا۔ شرکت۔

ساجھا ٹوٹ جانا۔ شرکت نہ رہنا۔

ساجھا کرنا۔ شرکت کرنا۔

ساجھا لڑنا۔ (دہلی) ڈھب ہو جانا۔ کوئی تدبیر ہاتھ آجانا۔

ساجھا لگانا۔ حصہ لگانا۔ شرکت کرنا۔

ساجھی (ہ و) صفت۔ شریک۔ حصہ دار۔

ساجھے کا کام برا۔ مقولہ۔ شرکت کے کام میں اکثر فساد ہو جاتا ہے۔ (مؤلف) ؎

چوں کی سوت بری ساجھے کا ہے کام برا
اس کا آغاز برا اس کا ہے انجام برا

ساجھے کی ہانڈی چوراہے پر پھوٹتی ہے۔ مثل۔ حصہ داری کے کاموں میں نزاع ضرور ہوتی ہے۔ جب ساجھے کی بابت باہم تکرار ہو اس وقت بولتے ہیں۔

ساچق۔ (ت۔ بکسر سوم۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے) مونث۔ بری۔ رسم حنابندی۔ شادی سے ایک دن پہلے کچھ ٹھلیاں اور شیرینی اور دلہن کا لباس و نقل دولہا کے گھر سے دلہن کے گھر لے جاتے ہیں۔ اس کو ساچق کہتے ہیں۔ ساچق میں اشیا کے ذیل ہوتی ہیں چھ گھڑے آرائش کے تخت۔ مٹکے جس میں گنگا جمنی سات مچھلیاں ناڑے سے بندھی ہوتی ہیں۔ صندوقچہ۔ سہاگ پڑا۔ گیارہ کشتیوں میں ربت کا جوڑا۔ چوتھی کا جوڑا۔ ریشمی کپڑوں کے تھان۔ کاغذی کشتیوں میں کیوڑا گلاب۔ چوبا چندن۔ تیل پھلیل۔

ساحر (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ جادوگر۔

ساحرہ۔ (ع) مونث۔ جادوگرنی۔

ساحری۔ مونث۔ جادوگری

ساحل۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ دریا کا کنارہ۔

ساخت۔ (ف۔ دال۔ گھونٹے کا زین و زیور) مونث (۱) بناوٹ۔ ترکیب۔ (فقرہ) اس عکس کی ساخت اچھی ہے (۲) بنائی ہوئی بات (فریب)

ساختگی (ف) بناوٹ۔ بیشتر مرکب مستعمل ہے جیسے ساختگی۔

ساختہ۔ (ف) آراستہ۔ آمادہ۔ مستعد۔ صفت۔ مصنوعی۔ جھوٹا۔ نقلی۔ بنایا ہوا۔

ساختہ پرداختہ۔ صفت۔ بنایا ہوا سنوارا ہوا۔ (سحر) وقت پر دشمن ہیں اپنے ساختہ پرداختہ۔

سادات۔ (ع) سادۃ یعنے سید کی جمع سادۃ۔ سادات کی جمع سادات یعنے سادات جمع الجمع سائد کی ہے۔ سید کی جمع الجمع نہیں ہے (۱) مذکر (۲) سید کی قوم۔ وہ قوم جو حضرت علیؑ کی اولاد بطن حضرت فاطمہ رضؓ سے ہو۔

سادس۔ (ع) صفت مذکر۔ چھٹا۔ ششم۔ مونث کے لئے سادسہ۔

سادگی (ف) مونث (۱) صفائی۔ سادہ روئی (۲) بے تکلفی۔ راست بازی۔ صاف دلی (۳) وہ حالت جو بغیر نمائش اور تکلف ہو (۴) سادہ لوحی۔ بھولاپن۔ بے ہنری۔

سادہ۔ (ف) بے نقش و نگار۔ صاف۔ بے گیاہ۔ بے ریش نادان (صفت مذکر) (۱) بے ریش (۲) صاف۔ بغیر لکھا ہوا (۳) وہ چیز جس میں آرائش زیبائش نہو (۴) بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ بھولا بھالا (۵) خالص۔ بے میل (۶) صاف دل۔ بے تکلف (۷) بغیر ترکاری کا گوشت (۸) وہ جس میں نقش و نگار نہ ہوں۔ وہ جس میں گوٹے کناری کا کام نہ ہو (۹) بے وقوف ؎

ترک کرتا ہے عشق سادہ رو ناسخ
زاہد بے دیں بھی کتنا سادہ ہے

(۱۰) خالی (برق) ؎

چھپ رہے خوف شب فرقت سے کیا شمع و چراغ
مثل اطلس ہر فلک تاروں سے سادہ ہو گیا

سادہ پُرکار۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) شوخ۔ عیار معشوق۔

سادہ پن۔ سادہ پنا۔ مذکر۔ سادگی۔ بھولاپن۔

سادہ دل۔ (ف) صفت۔ صاف دل۔ بھولا (داغ) ؎

وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت واپسیں مجھکو
جمی ہوئی ہے بُت بے وفا کے آنے کی

سادہ دلی۔ (ف) مونث۔ بھولاپن۔ بے وقوفی۔ صاف دلی۔

سادہ رخ۔ سادہ رو۔ سادہ عذار۔ (ف) صفت (کنایتہً) جوان بے ریش بیشتر معشوق کے لئے مستعمل ہے۔ (شاد) ؎

کس طرح سادہ رو نہ کہیں منہ پہ صاف صاف
دنیا میں عیب پوش کوئی آستیں نہیں

سادہ سالن۔ وہ سادہ گوشت جو گھی میں بگھار کر پکائیں اور اس میں ہلدی ہو نہ ترکاری اسی کو قصبات میں قورمہ کہتے ہیں۔

سادہ طور۔ (ف) صفت (کنایتہً) بے تکلف آدمی

سادہ کار۔ صفت۔ وہ سنار جو سونے چاندی پر عمدہ اور نفیس کام بنائے

سادہ کاری۔ مونث۔ سادہ کار کا کام۔

سادہ کاغذ۔ مذکر (۱) کاغذ جس پر کچھ لکھا نہ ہو۔ (محسن) ع

سادہ کاغذ ورق مہر درخشاں ہے آج

(۲) وہ کاغذ جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو۔

سادہ لوح (ف) صفت بے وقوف۔ بھولا بھالا۔

سادہ لوحی۔ (ف) مونث بے وقوفی۔ بھولاپن ؎

ہماری سادہ لوحی کام آئی
حساب روز محشر پاک نکلا

سادہ مزاج۔ صفت۔ وہ جس کے مزاج میں تکلف اور بناوٹ نہ ہو

سادہ مزاجی۔ مونث۔ صاف دلی۔ سادگی

سادہ وضع۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی وضع میں تکلف نہ ہو (۲) سادہ طور۔

سادہ وضعی۔ مونث۔ سادگی۔

سادی۔ مونث (۱) وہ پتنگ کی ڈور جس پر مانجھا نہ ہو (۲) صفت۔ مونث۔ بھولی بھالی (۳) بے تکلف۔ نادان۔ گوری۔ صاف جس پر نقش و نگار نہ بنے ہوں یا جس میں تکلف اور بناوٹ نہ ہو۔

سادی جگہ۔ وہ جگہ کاغذ کی جہاں کچھ لکھا نہ ہو۔ (ناسخ) ع

دیوان میں سادی ہی جگہ چھوڑ دی میں نے

سادی خو۔ (کنایتہً) معمولی عادت (مومن) ؎

جو دے انھیں دل اسے بلا میں ڈالیں
ان سادہ رخوں کی یہ تو سادہ خو ہے

سادی زبان۔ بے بناوٹ کی زبان۔ (جان صاحب) ؎

خصم ہے آپ کا سعدی تو اپنا رنگین ہے
تمہاری سادی ہے رنگین ہے زبان میری

سادی وضع۔ ایسی وضع جس میں تکلف نہ ہو۔

سادے دن۔ وہ زمانہ جب برسات نہ ہو۔ وہ زمانہ جب کوئی تہوار یا تقریب نہ ہو۔ (فقرہ) صبح ہی بھائی اقبال کو ٹال پر بھیجا تھا کہ ایندھن اکٹھا پڑ جائے، وہاں تو سادے ہی دنوں میں ان کی عادت ہمیشہ یہی رہی اور پھر آج کل تو سر پر برسات آ رہی ہے۔

سادے کپڑے۔ وہ کپڑے جس میں گوٹا کناری نہ ٹنکا ہو اور جن کی رنگت میں شوخی نہ ہو۔ (منیر) ؎

چمک بڑھ جاتی ہے بیتے ہی پہنے سادے کپڑوں کی
تری زردی نے پائی ہے عجب تنویر چٹکی ہیں

سادھ (ہ) صفت مذکر۔ پارسا۔ پرہیزگار۔

سادھنی۔ (ہ) مونث ۱ سادھو۔ کا مونث ۲ وہ آلہ جو معماروں اور نجاروں کے پاس رہتا ہے۔ گنیا۔

سادھنا۔ (ہ) ۱ سنبھالنا۔ روکنا۔ تھامنا (فقرہ) میں رومال پھینکتا ہوں تم سادھ لینا ۲ اختیار کرنا۔ جیسے چپ سادھنا ۳ مشق کرنا۔ مزاولت کرنا۔ جیسے یہ منتر تم نے سادھ لیا ہے ۴ ہلانا۔ مانوس کرنا ۵ ایسا روکنا کہ ادھر ادھر جھکے نہیں۔ جیسے بائیسکل پر جسم سادھنا ضروری ہے

سادھنی (ہ) دیکھو سادھو

سادھو۔ (ہ) ۱ صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ صاف دل ۲ مذکر جوگی بیراگی

سادھو بچہ۔ (ہ) کنایتہً۔ مکار۔ فریبی۔

سار (ف) ۱ اونٹ۔ جیسے ساربان ۲ سر جیسے نگونسار۔ سر جھکائے ہوئے ۳ مثل۔ مانند۔ جیسے خاکسار ۴ جگہ۔ جیسے نمکسار ۵ کثرت کے معنی میں جیسے کوہسار۔ شاخسار ۶ صاحب خداوند۔ جیسے شرمسار۔

ساربان (ف) مذکر شتربان۔

سار۔ (ہ) (ہندی) ۱ وزن۔ قیمت۔ گن۔

سار جاننا۔ (ہندی) گن جاننا۔ قدر پہچاننا۔

سارا۔ (ف) خالص۔ یہ لفظ زر، عنبر اور مشک کے صفات میں آتا ہے ۱ صفت۔ خالص ۲ (ہ) آدھے کا ضد۔ پورا ۳ (ہ) کل۔ تمام۔ سب۔ میاں میر مرحوم اس معنے میں استعمال نہیں کرتے تھے (عالم) ؎

حکم کی دیر تھی دو سال ایک بار
سارا سامان ہو گیا تیار

۴ (گنوار) سالا کے معنے میں بھی بولتے ہیں۔ مونث کے لئے ساری

سارا پیرا (ع) کل۔ (فقرہ) ان کا بس نہ تھا کہ تراب ملے کو سارا پیرا نگل جائیں۔

سارا جہان سر پر اٹھا لینا۔ بہت شور و غل کرنے کی جگہ۔ بہت خفا ہونا۔

سارا دھن جاتا دیکھئے تو آدھا دیجئے بانٹ (مثل) جب کل اسباب کا نقصان ہوتا دیکھئے تو کل کا خیال چھوڑ کر جتنا ہاتھ لگے اسی پر قناعت کرنے کے محل پر بولتے ہیں

سارا زمانہ۔ سب لوگ۔ (مصحفی) ؎

ملنا جو مرا چھوڑ دیا تو نے تو مجھ سے،
خاطر سے تری سارا زمانہ نہیں ملتا

سارا کھیل تقدیر کا ہے۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے۔

سارا گاؤں جل گیا کانے منگھیر پانی دے۔ (مثل) سب کچھ برباد ہو گیا۔ اقبال کی تمنا باقی ہے۔

سارا گھر سر پر اٹھا لینا۔ کمال شور و غل مچانا۔

ساری خدائی۔ کل مخلوقات۔ (جرأت) ؎

خدا نا کردہ جو اس بت سے اور مجھ سے لڑائی ہو
نہ ہووے صلح پھر گر درمیاں ساری خدائی ہو

ساری خدائی ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف۔ یہ مثل زن مریدوں کی نسبت بولی جاتی ہے۔

ساری خدائی کا جھوٹا۔ بہت جھوٹ بولنے والا۔ (ذوق) ؎

برا کسی سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا
وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا

ساری خدائی کا دماغ ٹھس رہا۔ کمال مغرور ہونا کی جگہ (داغ) ؎

کروں بستار کیا اپنی ڈگانا کی رکھائی کا
دماغ آ کر انہیں میں ٹھس رہا ساری خدائی کا

ساری خدائی کا کام۔ کام کی کثرت کے لئے مستعمل ہے (جان صاحب) ؎

رسول خاں ہی کو بھیجو امی جان کے گھر
تمہیں تو ساری خدائی کا کام رہتا ہے

ساری خدائی کی باتیں آنا۔ سب باتوں میں سلیقہ ہونا (تحر) ؎

بتوں کو آتی ہیں ساری خدائی کی باتیں۔
یہ راہ و رسم محبت مگر نہیں معلوم

ساری دیگ میں ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں۔ مثل۔ جزو سے کل کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔

ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی۔ دیکھو رات بھر ممیائی

ساری زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم ہوا کہ زلیخا عورت تھی یا مرد۔ مثل۔ سن کر مطلب نہ سمجھنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ عورت تھی یا مرد کی جگہ زن بود یا مرد بھی مستعمل ہے۔

ساری عمر بھاڑ ہی جھونکا۔ ساری عمر ایسے کاموں میں ضائع کی جن سے کچھ فائدہ نہیں ہوا

سارے۔ کل۔ تمام۔ (رشک) سے
سارے امراض ہوں اے شافی مطلق اچھے

سارے جہان کا تھوکنا۔ سب لوگوں کا برا بھلا کہنا

سارے جہان کا چھٹا ہوا۔ صفت۔ مذکر۔ بڑا چالاک۔ عیار سے
ہرچند داغ ایک ہی عیار ہے مگر
دشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں
مونث کے لئے سارے جہان کی چھٹی ہوئی۔

سارے دن اوٹی اوٹی رات کو چرخا پونی۔ مثل (عو) اس شخص کی نسبت بولتی ہیں جو وقت پر کام نہ کرے اور بے وقت کام کرے

سارے دھڑ کی سوئی نکالے تو کوئی نہیں آنکھ کی سوئی نکالے تو سب کوئی۔ دیکھو آنکھوں کی سوئیاں نکالنی رہ گئی ہیں۔

سارے زمانہ کی بلا سر لینا۔ سب جھگڑے اپنے ذمے لینا (بحر) سے
جو طلبگار رہیں دینے کے بڑے ان کے دماغ
اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے ہیں

سارے شہر میں اونٹ بدنام۔ مثل۔ جو شخص بدنام ہو جاتا ہے سب الزام اسی کے سر آتے ہیں۔

سارٹیفکیٹ۔ (انگ۔ سرٹیفکٹ) مذکر۔ سند۔ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی۔

سارجنٹ۔ (انگ۔) جمعدار۔ داروغہ فوج کا

سارس (ھ) (بفتح سوم) مذکر۔ کہتے ہیں کہ یہ پرندہ ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے۔ ایک مر جائے تو دوسرا بھی جان دے دیتا ہے۔

سارس کی سی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔ مثل۔ یعنی دونوں نکمے ہیں۔

سارسری۔ مونث۔ ایک زیور کا نام۔

سارق (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ چور

سارنگ (ھ) مذکر (۱) پپیہے کی ایک راگنی کا نام (۲) لکھنؤ۔ شہد کی بڑی مکھی۔

سارنگ کا چھتا چھیڑنا۔ (کنایتہً) کسی کو چھیڑ کر اپنے سر بلا لینا۔ جو شخص چھتے کو چھیڑتا ہے یہ مکھیاں اُس کے چپٹ جاتی ہیں اور ڈنک مار کر ایذا پہنچاتی ہیں۔ (بحر) سے
دل اس کی زلف میں الجھا ہے میرے سر بکھیڑا ہے
الٰہی الاماں سارنگ کے چھتے کو چھیڑا ہے

سارنگی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے باجے کا نام۔ سارنگی کا لہرا۔ سارنگی کی ایک گت۔ (بحر) سے
جان قالب میں نہ ٹھہری رقص جاناں دیکھ کر
مجھ کو گھنگرو اس کی سارنگی کا لہرا ہو گیا

سارنگی کے بول۔ دیکھو بول۔

سارنگیا۔ صفت۔ سارنگی بجانے والا۔

ساری۔ (ع) صفت۔ سرایت کرنے والا۔ اثر کرنے والا۔ (رشک) سے سارے امراض ہوں اے شافی اچھے
مرض عشق دلوں میں یونہیں ساری رکھنا
۲ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندو عورتیں آدھی باندھتی آدھی اوڑھتی ہیں۔ فارسی میں سارھی ہے ۳ سارا کا مونث

سارٹھو۔ (ھ) مذکر۔ سالی کا خاوند۔ ہم زلف۔

ساڑھی۔ (ھ) ساڑھی کا مخفف (۲) فصل ربیع جس میں گیہوں چنا۔ مٹر۔ مسور۔ السی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں۔

ساڑھے (ھ) نصف۔ آدھا۔ جیسے ساڑھے تین۔ ایک کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے۔ ڈیڑھ کہتے ہیں اور دو کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے ڈھائی کہتے ہیں۔ دیگر تمام اعداد کے ساتھ ساڑھے کہتے ہیں جیسے ساڑھے تین۔ ساڑھے چار۔

ساڑی۔ (دہلی) دیکھو ساری نمبر ۲

ساز۔ (ف) مذکر۔ ۱ سامان۔ اسباب۔ (رِنْد)، ؎

زینت سے حسن ناز و ادا اور بڑھ گیا
زیور نہیں یہ ساز ہے تیری کمند کا

۲ مزامیر۔ جو مطرب سرود کے وقت بجاتے ہیں۔ یعنی سارنگی طبلہ ڈھولک وغیرہ (سحر) ؎

فرقت میں مغنی نے چھیڑا دل نالاں کو
ناساز ہوا ہمکو محفل میں جو ساز آیا

۳ جنگ کے ہتھیار۔ سامان جنگ ۴ امر کا صیغہ۔ الفاظ کے ساتھ مرکب ہو کر کبھی فاعل کے معنی دیتا ہے

جیسے کارساز۔ کام بنانے والا۔

زنجیرساز۔ زنجیر بنانے والا۔ کبھی مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے خداساز یعنے خدا کا بنایا ہوا۔

دست ساز۔ ہاتھ کا بنایا ہوا ۵ میل جول۔ سازش۔ ربط ضبط۔ وہ میل جول جو کسی کی مخالفت میں ہو (ذوق)، ؎

ناساز ہے جو ہم سے اسی سے یہ ساز ہے
کیا خبط دل ہے واہ ہمیں جس پہ ناز ہے

۶ درستی۔ سرانجام (نسیم) ؎

مرسوم تھے جس طرح کے انداز
شادی کا خوشی خوشی کیا ساز

اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے۔ صفت۔ سازگار۔ موافق۔ جیسے طبیعت ناساز ہے ۸ مثل۔ مانند۔ تناسب۔ تال میل ۹ (اردو) موافقت۔ میل ملاپ۔ (داغ) ؎

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں
ناز والے نیاز کیا جانیں

۱۰ (اردو) ناچنے کا سامان جیسے پیشواز وغیرہ ۱۱ (اردو) صدری کے اوپر کا فیتہ۔ گھنڈیاں وغیرہ ۱۲ (اردو) بندوق کا سامان (رشک) ؎

دل کو لگتے ہیں باروت گولی کی طرح
ساز کیا بندوق کا رکھتے ہو اپنے ساز میں

۱۳ (اردو) گھوڑے کا ساز یعنے لگام۔ زین۔ زیربند۔ کاٹھی وغیرہ لگانا کے ساتھ، ۱۴ (اردو) گاڑی اور تانگے کا ساز یعنے وہ چیزیں جن کی ضرورت گھوڑا جوتنے میں ہوتی ہے ۱۵ وہ زیور جس سے کوتل گھوڑے کو آراستہ کرتے ہیں۔

سازباز: مذکر۔ سازش۔ میل ملاپ۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ (فقرہ) دونوں میں سازباز ہو کر یہ چال چلی گئی ہے۔

ساز چھیڑنا۔ ساز بجانا شروع کرنا۔ (آتش) ؎

چھیڑے جواب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑیئے

سازسفر۔ (ف) مذکر۔ سامان سفر ؎

بے سروساماں روانہ ہو گئے کیا بتلاؤ رِنْد
کوچ ہے اور فرصت ساز سفر ملتی نہیں

سازش۔ (ف) مونث۔ کسی کے خلاف میل جول۔ لگاؤ۔ (فقرہ) دربان کی سازش سے چوری ہوئی۔

سازش کرنا۔ میل کرنا۔

سازشی۔ صفت۔ میل کرنے والا۔ فریبی۔

ساز کا پردہ۔ ساز کی ترکیب مجموعی کا کوئی جز جو معین آواز دیتا ہے۔ (ناسخ) ؎

گر کوئی پڑھنے لگے بزم غنا میں میری نظم
کان کا پردہ وہیں بن جائے پردہ ساز کا

ساز کرنا۔ میل کرنا۔ سازش کرنا (مصحفی) ؎

آساں نہیں ہے تنہا در اس کا باز کرنا
لازم ہے پاسباں سے اب ہم کو ساز کرنا

سازگار۔ (ف) صفت۔ مبارک۔ موافق۔ لائق۔ یہ گھوڑا اس کو سازگار نہیں۔

سازگاری۔ (ف) مونث۔ موافقت۔ نباہ۔

ساز ملانا۔ ساز چھیڑنا۔ ساز کا راگنی یا راگ کے مطابق کرنا ؎ پڑھ چکے ہیں دعائے توبہ سحر
ساز مطرب اٹھا یہاں نہ ملا،

ساز ملنا۔ لازم

سازندہ۔ (ف۔ موافق) مذکر۔ سازنگیا۔ طبلچی۔

سازوار (ف) صفت۔ سازگار۔ مبارک۔ مسعود۔ (جان صاحب) ؎

بنی ہے جان پہ میری تو دل لگاتے ہیں
یہ عشق لوگو کسے سازوار ہوتا ہے،

سازواری۔ (ف) مونث۔ سازگاری۔

سازوبرگ (ف - کنایۃً) اسباب و ساماں (بحر) ؎

سازوبرگ آخرِ کار اپنی گرانباری ہے
دیکھ لو گل کہ رشاخ کو پشتارے ہیں

سازوساماں - (ف) مذکر - درستی - ترتیب - لوازم - تیاری مستعدی - (شاد) ؎

سازوسامان طرب کچھ نہ اگر ہاتھ آیا
جھانجھ ہو کر کفِ افسوس ہی مل جاؤنگا

سازہونا - سازش ہونا - میل ہونا - (رند) ؎

گو گھلادے یا جلادے مثل شمع
سوز سے بے یار مجھکو ساز ہے

ساس - (ہنگ) مذکر (۱) شوربا - چٹنی (۲) (ہ) مونث - جورو یا خاوند کی ماں -

ساس پان - (انگ) مذکر - ایک قسم کی دیگچی -

ساس کے آگے بہو کی برائی - مثل - کسی کی تعریف اس کے دشمن کے سامنے کوئی قدر نہیں رکھتی - دوست کی برائی دوست کے آگے بیجا ہے -

ساسانی - (ف) مذکر - شاہانِ ایران کا ایک خاندان ہے جو ساسان بن بہمن کی اولاد ہے -

سا سر لیٹ - ساسن لیٹ - (انگ - سارس نٹ کا بگاڑ ہے) مونث ایک قسم کا عمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے

ساسنا (ہ) - سنسکرت - شاسنا (ہندی) جرمانہ کرنا - دھمکی دینا -

ساطع (ع) صفت - بلند - سواطع - جمع -

ساطور (ع - بروزن کافور) مذکر - بڑی چھری - خنجر

ساعت (ع - بفتح سوم - ساعات - جمع - مذکر مستعمل ہے) مونث - گھنٹہ - ڈھائی گھڑی - لحظہ - لمحہ - پل (منیر) ؎

تجھکو بلا رہی ہے شبِ قدر زلف یار
جا جلد اے دعا یہی ساعت اثر کی ہے

(۲) گھڑی - جو وقت بتاتی ہے ؎

ناتوانی سے جو ہر پھر کے وہیں آتا ہوں
پاؤں نے سوزنِ ساعت کی ہے پائی گردش

(۳) معین وقت - ساعت ٹلنا - وقت مقررہ کا ٹلنا موت کے وقت کا ٹلنا ؎

اے قدر عبث موت تجھے کھلتی ہے
ساعت بھی حساب سے کہیں ٹلتی ہے

ساعت ٹھہرانا - وقت متعین کرنا - تقریب یا سفر یا کسی اور امر کا -

ساعت دیکھنا - کوئی کام کرنے کے لئے اچھا برا وقت دیکھنا سعد ونحس دیکھنا - (منیر) ؎

ہر گھڑی آتی ہے کانوں میں یہ آوازِ جرس
کون دنیا سے سفر کرتا ہے ساعت دیکھ کر

ساعت نیک پوچھنا - کسی کام کے لئے اچھی ساعت دریافت کرنا (شور) ؎

بدگمانی سے ہوا طفل برہمن کیوں گرم
ساعت نیک جو پوچھی تو قیامت آئی

ساعد - (ع - بکسر سوم - انسان اور مرغ کا بازو - فارسیوں نے کلائی معنی میں استعمال کیا ہے تذکیر و تانیث مختلف فیہ - ہاتھ کی کلائی - ہاتھ کے پہنچے سے کہنی تک کا حصہ - (سالک) ؎

صبح واعظ نے بیاں کی روشنی شمع طور
خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا

(امیر) ؎

جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح
اگرچہ ساعد معشوق آستیں میں ہے

ترجیح تانیث کو ہے -

ساعی - (ع) صفت - کوشش کرنے والا - دوڑ دھوپ کرنے والا

ساغر (ف) - بروزن لاغر) مذکر - شراب کا پیالہ -

ساغر جم - (ف) دیکھو جام جم -

ساغر چڑھانا - پیالہ پی جانا - (رشک) ع

حاجت غازہ تجھے کیا ساغر صہبا چڑھا

ساغر چلنا - شراب کا دور چلنا - (درد) ؎

ساقیا گو لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے

ساغر چھلکنا - ساغر کا لبریز ہو کر چھلکنا - (کنایۃً) ختم ہو جانا (منیر)

ڈر یہی ہے نہ چھلکے ساغر عمر
ہے مئے ناب کا قترا یہ پیٹ

ساغر کش - (ف) صفت - شراب خوار -

ساغری۔ (لکھنؤ) گھوڑے کی مقعد۔ (ناسخ) ؎

پیتا ہوں ساغرے ساقی جو میں پیہا پے
صد چاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے

سافل (ع) صفت مذکر۔ نیچے والا۔ زیر۔
سافلین۔ جمع جیسے اسفل السافلین۔

ساق۔ (ع) مونث۔ اپنڈلی۔ (ناسخ) ؎

زانو کی طرح صاف ہیں اس حور کی ساقیں
آئینہ کی رانیں ہیں تو بلور کی ساقیں

۲ درخت کا تنہ۔ ڈنڈی۔ ساگ پات کا ڈنٹھل
ساق بلوریں۔ (ف) مونث۔ بلور جیسی پنڈلی۔ گوری پنڈلی۔
ساق عرش۔ (ف) مونث۔ عرش کا پایہ۔

ساقط (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ گرنے والا۔ گرا ہوا۔ متروک
ساقط کرنا۔ (حمل کے لیے) گرانا۔ نکالنا: بحر یا وزن سے گرانا۔ ۳ نامنظور کر دینا۔
ساقط ہونا۔ لازم ۱ اسقاط ہونا: بحر یا وزن سے گر جانا ۲ گم ہو جانا جاتا رہنا۔ جیسے مطلب ساقط ہو گیا ۳ زائل ہو جانا۔ جیسے حق ساقط ہو جانا۔

ساقن (بفتح سوم) وہ بازاری عورت جو حقہ اور بھنگ پلاتی ہے۔

ساقول۔ دیکھو ساہول

ساقی۔ (ع) مذکر ۱ پانی پلانے والا۔ شراب پلانے والا ۲ (اردو) حقہ پلانے والا ۳ (اردو) کنایتہ۔ معشوق۔ (گویا) ؎

مے بھی ہے مینا بھی ہے ساغر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانہ کو ہم

ساقی ازل۔ (ف) کنایتہ۔ خدائے تعالیٰ (قدر) ؎

وہ رند ہوں مے مانگوں جو ساقی ازل سے
خود شکل ہو کشتی کی عیاں دست دعا سے

ساقی کوثر۔ (ف) مذکر۔ حضرت رسالت پناہ صلعم سے مراد ہوتی ہے۔ اور اہل تشیع حضرت علیؓ سے مراد لیتے ہیں ؎

روز رو دیا کر شہید کربلا کی پیاس پر
جانا ہے اے رشک جو کہیں ساقی کوثر کے پاس

سافیا۔ اے ساقی۔

ساکت۔ (ع) صفت۔ خاموش۔ چپ۔ بے حس و حرکت۔

ساکن۔ (ع) بکسر سوم سکان جمع۔ بمعنے باشندگان ۱ وہ حرف جس پر جزم ہو ۲ غیر متحرک ۳ باشندہ۔

ساکہ وہ داستانیں مراد ہیں جو کچھ ہندو ایک جگہ بیٹھ کر اپنے نامور بہادروں کے متعلق دل بہلانے کے لیے گا گا کر بیان کرتے ہیں مثلاً آلا اودل کی لڑائی۔

ساکھ۔ (ھ) مونث۔ بھرم۔ اعتبار۔ عزت۔ آبرو۔ نیکنامی ۲ آن بان (اردو) ؎

گو تین دن کی پیاس ہیں نو لاکھ سے لڑے
لیکن خدا گواہ بڑی ساکھ سے لڑے

ساکھ جانا۔ عزت جانا۔ اعتبار جانا۔ (جان صاحب) ؎

ساکھ جس کی کبھی نہ جائے گی
اس مہاجن نے یہ سکارا لوٹ لیا

ساکھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دل ہونا اور متفق ہونا چند آدمیوں کا کسی کام پر یکدلی۔ اتفاق ۲ لڑائی ۳ ساکھ (قدر) ؎

خلق میں ساکھا بھی بڑھا اس قدر
لاکھوں روپے آنے لگے نام پر

ساکھا ڈالنا۔ (ھندو) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد برپا کرنا۔

ساکھو (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے۔

ساگ (ھ) مذکر۔ سبزی۔ ساگ پات۔ مونث بقولات (فقرہ) ہندو عموماً کسی طرح کا گوشت نہیں کھاتے اور ساگ پات پر قناعت کئے ہوئے ہیں۔

ساگر۔ (س۔ بفتح سوم) مذکر۔ سمندر

ساگو (انگ) ایک درخت کا نام۔
ساگو دانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا دانہ جو ساگو سے بناتے ہیں۔

ساگون۔ (ھ) بضم سوم و سکون چہارم معروف و نیز بفتح سوم و سکون چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مضبوط لکڑی۔

سال (ھ) مذکر۔ (دہلی) ایک درخت کا نام۔ لکھنؤ میں ساکھو کہتے ہیں ۲ تختے کا چھید۔ سوراخ ۳ کانٹا ۴ ایک قسم کی مچھلی ۵ گیدڑ۔ بسیار معنی نمبر ۲ میں مونث ہے۔

سال ۔ (ف) مذکر۔ برس۔

سالِ آئندہ ۔ آنے والا سال۔

سالِ الٰہی ۔ یہ سال اکبر بادشاہ کے جلوس کی یادگار میں تاریخ جلوس یعنے ۲ ربیع الثانی ۹۶۳ھ سے شروع ہوا۔ ۱۳۴۳ھ مطابق ۳۷۲ سنہ الٰہی کے ہے۔

سالانہ ۔ (ف) ہر سال۔ سال بسال کا۔ (اردو) وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر کی آمدنی جو سال تمام پر ملے۔

سالانہ رپورٹ ۔ برس دن کے تمام احوال اور کارگزاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم اپنے افسر اعلےٰ کے پاس بھیجتا ہے۔

سال بسال ۔ (ف) ہر سال۔ سالانہ

سال بھاری ہونا ۔ (اہل نجوم کی اصطلاح) سال کا منحوس ہونا۔ سال کا تکلیف سے بسر ہونا کی جگہ (اختر شاہ اودھ) سہ

رمالوں نے سچ کہا تھا واری
ہے چودھواں سال تم پہ بھاری

سال بھر ۔ تمام سال

سال بھر میں سخی سوم برابر ہوجاتے ہیں۔ سخی کا مال بجا اور سوم کا مال بیجا خرچ ہوجانے سے دونوں سال بھر برابر ہوجاتے ہیں۔

سال پلٹنا ۔ سال پورا ہونا۔ دوسرا سال شروع ہونا (فقرہ) لیکن سال نہ پلٹنے پایا تھا کہ گل کھلا اور راز کھلا۔

سال پیوستہ ۔ پیوستہ سال

سال تمام ۔ اخیر سال۔

سال جلالی ۔ (ف) سال شمسی جو جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کی طرف منسوب ہے۔ ۳۶۵ ¼ دن کا ہوتا ہے۔ اس میں ہر مہینے کے تیس دن شمار کرتے اسفندار کے آخر میں پانچ دن بڑھا دیتے اور چوتھے برس چھ دن زیادہ کرتے ہیں۔ دیکھو جلالی۔ اسی کو فارسی یزدجردی بھی کہتے ہیں۔ ۱۹۲۵ء مطابق ۸۵۱ سنہ جلالی کے ہے۔

سالِ حال ۔ اس سال۔

سالخوردہ ۔ (ف) صفت پرانا۔ کہنہ۔ تجربہ کار۔

سال رومی ۔ یہ سال سکندر کے عہد سے شروع ہوا۔ ۱۹۲۵ء میں سال رومی ۲۲۴ سنہ تھا۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ تشرین اول تشرین آخر۔ کانون اول۔ کانون آخر۔ شباط۔ اذار۔ نیسان۔ ایار۔ تموز۔ آب۔ ایلول۔

سال شمسی ۔ مذکر۔ وہ سال جس کا حساب سورج کی چال پر کیا جاتا ہے۔ اس کا حساب حضرت عیسےٰ کی پیدائش سے شروع ہوتا ہے۔ تین سو پینسٹھ دن۔ پانچ گھنٹے۔ اٹھائیس منٹ۔ ساڑھے سینتالیس سکینڈ کا ہوتا ہے۔ عموماً تین سو پینسٹھ دن کا سال شمار کیا جاتا ہے۔ جو سن چار پر تقسیم ہوجائے۔ اس میں ایک دن بڑھا کر فروری کو انتیس دن کا شمار کرتے ہیں۔ مہینے حسب ذیل ہیں جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔

سال عیسوی ۔ سال شمسی۔

سال فصلی (ع) مذکر۔ وہ سال جو فصلوں کے اعتبار سے حساب کیا جاتا ہے۔ ۲۰ اگست ۱۹۲۵ء مطابق پہلی بھادوں ۱۳۳۳ سنہ ہے۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ اساڑھ۔ ساون۔ بھادوں۔ کنوار۔ کاتک۔ اگہن۔ پوس۔ ماگھ۔ پھاگن۔

سال قمری ۔ مذکر۔ وہ سال جو چاند کی چال پر شمار کیا جاتا ہے۔ یہ سال تین سو چون دن آٹھ گھنٹے پینتالیس منٹ کا ہوتا ہے۔ یہ سال پیغمبر صاحب کے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کرنے کی تاریخ سے شروع ہوا۔ اسی وجہ سے اس کو سال ہجری بھی کہتے ہیں مہینوں کے نام حسب ذیل ہیں۔ محرم۔ صفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الآخر۔ جمادی الاولیٰ۔ جمادی الآخرے (یا جمادی الثانی) رجب شعبان رمضان۔ شوال۔ ذیقعد۔ ذی الحج۔

سال کبیسہ ۔ مذکر۔ وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے لوند کا سال کہتے ہیں۔

سال ساکا ۔ جب راجہ سالباہن نے راجہ بکرماجیت پر فتح پائی اپنا سال جاری کیا ۱۹۲۵ء مطابق ۱۸۵۱ ساکا کے ہے

سال سمبت بکرمی ۔ یہ سال راجہ بکرماجیت سے منسوب ہے، ۱۹۲۵ء مطابق ۱۹۸۲ سمبت کے ہے۔

سالگرہ ۔ (ف) مونث۔ عمر طبعی کے ہر نئے سال شروع ہونے کی تاریخ۔ سلاطین و امرا اس دن جشن کیا کرتے ہیں۔ ہندوستان

میں سالگرہ کے دن ہر سال ایک کلاوے میں بچے کی عمر یاد رکھنے کے لئے گرہ لگادیتے ہیں اور نذر و نیاز و فاتحہ کے بعد شیرینی تقسیم کرتے ہیں۔ (دبیر) ؎

تیر سے زخمی یہ ہوگا تری ماں روئے گی
اس کی دنیا میں یہی سالگرہ ہوئے گی

سال گزشتہ۔ پچھلا سال۔ گزرا ہوا سال۔

سال ہجری۔ دیکھو سال قمری۔

سالہ (ف) صفت۔ سال سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے دو سالہ۔ سہ سالہ۔ سالہا سال۔ برسوں۔ مدتوں۔ سالہا سال۔ فارسی سالانہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو سالانہ نمبر ۲ (بحر) ؎

ہمیشہ ملک جنوں اپنے پائے نام رہا
خراج عمر ہوا سالیانۂ زنجیر

سالینہ۔ سالانہ کا بگڑا ہوا۔ (رجم) (وہ رقم جو سالانہ کسی کو ملے) وظیفہ

سالیکہ نکوست از بہارش پیداست۔ (ف) مثل۔ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کسی لڑکے سے فعل سرزد ہوتا ہے یا جب کسی کام کے اچھے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔

سالا۔ (ھ) مذکر (۱) جورو کا بھائی ۲ بطور گالی استعمال میں ہے۔

سالار (ف) مذکر۔ سردار۔ افسر۔

سالار بیت الحرام۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے مراد ہے۔

سالار جنگ۔ فوجی افسروں کا خطاب

سالک۔ (ع) (۱) راہ چلنے والا ۲ (اصطلاح صوفیہ) وہ شخص جو تقرب خدائے تعالیٰ کا طالب ہو اور عقل معاش بھی رکھتا ہو۔

سالگ رام۔ (ھ) مذکر (۱) ایک کالے رنگ کا پتھر جو دریائے گنڈک سے ملتا ہے ۲ ایک مورتی جو ہندو پوجتے ہیں۔

سالم (ع) آفت اور عیب سے نجات دلانے والا۔ (صفت) ۱ صحیح سلامت۔ تندرست ۲ محفوظ ۳ (اردو) کامل۔ ثابت۔ پورا ۴ (اصطلاح عروض) رکن اور بحر کا نام۔ اس لئے کہ زیادت و نقصان اور زحافات اور تغیرات سے ان کو چھٹکارا ہے۔

سالماً و غانماً۔ (ع)۔ آؤ صحیح و سالم اور مال غنیمت لئے ہوئے، خوشی اور تعظیم کے اظہار کے واسطے مسافر یا مہمان کے گھر میں داخل ہونے کے وقت استعمال میں ہے۔

سالن۔ (ھ)۔ بفتح سوم (مذکر) پکا ہوا گوشت ۲ روٹی کے ساتھ کھانے کی نمکین ترکاری۔

سالنا (ھ)۔ بسکون سوم (۱) لکڑی میں چھید کرنا۔ کانٹا چبھونا۔ کھودنا۔ ۲ (ہنود) (کنایتہ) تکلیف دینا۔

سالو۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ کپڑا۔

سالواہن ایک مشہور راجہ کا نام جو حضرت مسیح سے سات سو برس پہلے ہوا اور دکن میں اس کا سمبت اب تک جاری ہے۔

سالوتری۔ (س)۔ بفتح پنجم (مذکر)۔ چوپایوں کا علاج معالجہ کرنے والا۔

سالوس۔ (ف)۔ بروزن ناموس ۱ صفت۔ وہ شخص جو اپنی ظاہری وضع سے لوگوں کو دھوکا دے۔ مکر و فریب۔ دھوکا۔

سالی۔ (ھ) مونث جورو کی بہن۔

سالی آدھی بیاہی سیدھی پوری جورو۔ (مثل) (جورو کی بہن سے بے تکلفی ہوجاتی ہے)

سام (ع) (مذکر) ۱ نام نوح علیہ السلام کے بڑے بیٹے کا ۲ نام رستم پہلوان کے دادا کا ۳ ورم جو بدن پر ہوجاتا ہے جیسے سرسام۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

سامان۔ (ف) (مذکر) اسباب۔ چیزبست۔ (فقرہ) بنگلہ سے میرا سامان لے آؤ ۲ (اردو) ہتھیار۔ اوزار۔ مسالا۔ جیسے جنگ کا سامان فارسی میں تلوار وغیرہ اوزار کے تیز کرنے کا آلہ ۳ (اردو) بندوبست درستی۔ (اصلاح) (فقرہ) آج آپ روانگی کے کام میں مصروف ہیں ۴ (دہلی) ہوش ۵ آثار۔ علامت (شعور) ؎

گر کبھی وصل کا ساماں نظر آیا ہم کو
خواب میں یار نے ٹھوکر سے جگایا ہم کو

سامان بندھنا۔ بندوبست ہونا۔ تیاری ہونا۔ کسی چیز کے مہیا ہونے کے آثار ظاہر ہونا۔ (جرأت) ؎

بس توانائی و طاقت کی دلیری گئی کھل
عشق اور حسن میں جب جنگ کا سامان بندھا

سامان بننا۔ سامان ہونا۔ بندوبست ہونا۔ (رشک) ؎

ہجر میں جس دم بنے سامان آہ و گریہ کا
آبرو نے ابر اڑے بگڑے ہوا برسات کی

سامان کرنا۔ کسی چیز کی درستی کے اسباب مہیا کرنا۔ تیاری کرنا۔ (ناسخ) ؎

وحشتِ دل حشر کا کرتی ہے ساماں ہر برس
صبح محشر چاک کرتی ہے گریباں ہر برس

سامان میں آنا۔ (دہلی) آپے میں آنا۔ ہوش میں آنا۔ غصہ فرو ہونا۔ قیفہ میں آنا۔

سامدرک۔ (س) بضم سوم و سکون چہارم و کسر پنجم۔ مونث۔ وہ علم جس کے ذریعے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھ کر انسان کے برے بھلے طالع کا حال دریافت کرتے ہیں۔

سامری۔ (ع) میں بتشدید تھا۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ مذکر۔ اس شخص کا نام جس نے حضرت موسےٰ کے زمانے میں بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل سے اس کی پرستش کرائی۔

سامری فن۔ مذکر۔ (کنایۃً) جادوگر (ذوق) ؎

مے ملا کر ساقیان سامری فن آب میں،
کرتے ہیں جادو سے اپنے آگ روشن آب میں

سامع۔ (ع) بکسر سوم۔ صفت۔ سننے والا۔

سامعہ۔ (ع) سامعت۔ مونث۔ سننے کی قوت۔

سامعین۔ (ع) مذکر۔ سننے والے

سامنا (ھ) مذکر۔ مقابلہ۔ لڑائی۔ جنگ۔ (بحر) ؎

آب ہے آئینۂ سنگین کبھی جس کے روبرو
سامنا ہے آج میرے دل کو اس رغا کا

۲ آگا۔ روبرو۔ روبرو و پیش ہونا کی جگہ۔ (امیر) ؎

آج تو ہے اس کی فرقت میں بلا کا سامنا
آگیا قاتل تو کل ہوگا خدا کا سامنا

۳ ملاقات۔ برابری۔ گستاخی۔

سامنا بندھنا۔ خیال جمنا۔ خیال میں سامنا ہونا (رشک) ؎

سامنا محراب ابرو کا بندھا میخانہ میں
عمر بھر میں آج پڑھنے بیٹھے باطہارت کی نماز

سامنا پڑنا۔ مقابلہ ہو جانا۔ روبرو آجا۔ (آتش) ؎

سامنا جو پڑ گیا ہوش اڑ گئے بیخود ہوا
جام چشم یار بیہوشی کا ساغر ہو گیا

سامنا روکنا۔ سامنے آکر کھڑے ہو جانا۔ بیچ میں آجانا (آتش)

سامنا رخ کا نہ وہ زلف پریشاں روکے

سامنا کرانا۔ کسی امر کی تصدیق کے لئے ایک کا دوسرے کے سامنے پیش کرنا۔

سامنا کرنا۔ ۱ کسی کے روبرو ہونا۔ ۲ (کنایۃً) مقابلہ کرنا۔ مقابلے پر آنا۔ لڑنا۔ (بحر) ؎

اژدر نہ آسکا کبھی چوٹی کی چوٹ پر
افعی نے سامنا نہ کیا ایک بال کا

۲ تکرار کرنا۔ مباحثہ کرنا۔ (داغ) ؎

دل اگر چاہے کہ روکوں کب رکے طفل سرشک
آج کل کرتے ہیں لڑکے سامنا استاد کا

سامنا ہونا۔ ۱ چار آنکھیں ہونا۔ ملاقات ہونا۔ (شعور) ؎

اے پری رو نہ منھ چھپا مجھ سے
ہو گیا اب تو سامنا میرا

۲ مقابلہ ہونا (ناسخ) ؎

کیا فروغ حسن ہے ہوتا ہے دھوکا صبح کا
سامنا جس روز ہوتا ہے تمہارا شام کو

۳ بے پردگی ہونا۔ (فقرہ) کوٹھے سے ان کے مکان کا سامنا ہوتا ہے (راسخ) ؎

روز محشر ہو گیا ہے سامنا
دیکھیے وہ ہو کے برہم کیا کریں

سامنے۔ ۱ روبرو۔ مقابل (فقرہ) کوٹھی کے سامنے باغ ہے۔ ۲ ہوتے ہوئے۔ موجودگی میں۔ (فقرہ) باپ کے سامنے تمہاری بات کوئی نہیں پوچھتا۔ ۳ سیدھ میں۔ (فقرہ) راہ کیا پوچھتے ہو سامنے چلے جاؤ۔ ۴ بالمواجہ (فقرہ) ان کے سامنے سب حال کہہ دیا۔ دیکھو آمنے سامنے

سامنے آنا۔ مقابل ہونا۔ (فقرہ) لڑکوں سے کیا بولتے ہو برابر والے کے سامنے آؤ۔ (امیر) ؎

اس چشم مست کا ہے اشارہ ہر ایک سے
آئے تو سامنے کوئی ہشیار ہی سہی

۲ روبرو ہونا ۔ منھ دکھانا ۔ (فقرہ) کہا درج آج پہلی مرتبہ میرے سامنے آئیں ۔ ۳ پیش آنا ۔ کئے کا عوض ملنا ۔ (فقرہ) تمہارا کیا سامنے آیا اس جگہ بیشتر آگے آنا بولتے ہیں ؎

انتظار نامۂ دلبر میں رآنخ کیا کہوں
سامنے آیا میرے مقدر کا جواب ؛

سامنے پڑنا ۔ اتفاقیہ سامنے آجانا ۔ مزاحم ہونا ۔ روکنے کھڑا ہو جانا ۔ سامنے ٹھہرنا ۔ مقابل ہونا ۔ مقابلہ کی برداشت کرنا (شرف)

ٹھہرا نہ کوئی تیرے تلون کے سامنے
جب سامنا گیا مری تقدیر نے کیا

سامنے جانا ۔ روبرو جانا ۔ (امیر) ؎

مدتوں کھینچا ہے تشقہ ان بتوں کے عشق میں
شرم آتی ہے خدا کے سامنے جاتے ہوئے

سامنے دھر لینا ۔ آگے دھر لینا ۔ سامنے سے اُٹھ جانا ۔ روبرو نہ رہنا ۔ ۲ (مجازاً) مرجانا کسی کی زندگی میں ۔ (آتش) ؎

سامنے سے اُٹھ گئی ہیں کیسی کیسی صورتیں
روئیے کس کے لئے کس کس کا ماتم کیجیے

سامنے سے ٹلنا ۔ سامنے سے ہٹنا ۔ روبرو نہ رہنا (ذوق) ؎

سامنے سے مرے ٹلتا نہیں ناصح جب تک
مغز کھاتا مرا دو چار گھڑی خوب نہیں

سامنے سے سرکانا ۔ متعدی ۔ سامنے سے سرک جانا ۔ سامنے سے ہٹ جانا (شعور) ؎

یار آئے نہ کسی باغ میں اور آئے گھٹا
سامنے سے مرے اس وقت سرک جائے گھٹا

سامنے کا ۔ آگے کا ۔ موجودگی کا ۔ جیسے زید کی عمر ہی کیا ہے ۔ وہ مرے سامنے کا بچہ ہے ۔

سامنے کرنا ۔ روبرو کرنا ۔ پیش کرنا ۔ دکھانا ۔ ۲ مقابل کرنا ۔

سامنے کی آنکھیں پھوٹیں ۔ دیکھو آنکھیں پھوٹیں ۔ (مومن) ؎

سب قہر خدا اسی پر ٹوٹیں
آنکھیں میرے سامنے کی پھوٹیں

سامنے کی بات ۔ روبرو کا ذکر ۔ موجودگی کا حال جیتے جی کی بات (داغ) ؎

بات کرنی کبھی نہ آتی تھی تمہیں
یہ ہمارے سامنے کی بات ہے

سامنے کی چوٹ ۔ آگے کی چوٹ ۔ کھلی ہوئی چوٹ وہ طعن و طنز جو کھلم کھلا ہو (داغ) ؎

مزہ تو جب ہے کہ ہوں سامنے کی چوٹیں ہوں
نہ ہو حجاب میں دلبر نہ ہو حجاب میں دل

سامنے نکلنا ۔ سامنے آنا ۔ ؎

رہا سالہا سال جنگل میں آتش
مرے سامنے بید مجنوں نہ نکلا ؛

سامنے وار ۔ (ع) روبرو ۔ مقابل ۔ آمنے سامنے مسند پر مولوی صاحب بیٹھے ادھان کے برابر نانا جان سامنے وار ابا جان ۔

سامنے ہونا ۔ روبرو ہونا ۔ مستورات کا کسی سے پردہ نہ کرنا ۔ (شرف) ؎

مجھے تو جھانک لیا میرے سامنے نہ ہوئے
حجاب اُٹھ کے بھی پردہ نہ جان جاں اٹھا

۲ گستاخی سے پیش آنا ۔ ۳ دعوت جنگ دینا ۔ لڑنے کو تیار ہونا (فقرہ) اس کے حریف بہت ہیں مگر کوئی سامنے نہ ہو سکا ۔

سامی (ع) صفت ۔ بلند ۔ عالی ۔ (رشک) ؎

کہاں آزاد ہو کر جائیے سرکار سامی سے

۲ (ھ) مونث ۔ زرخیز اور قابل زراعت زمین ۔

سان ۔ (ف) مخفف فسان کا ۔ ۲ مانند ۔ مثل ۔ طرز ۔ روش (مونث) ۱ باڑھ رکھنے کا پتھر ۔ (ناسخ) ؎

اس بت کی آفتاب پرستی بجا ہے
تیغ نگہ کو چاہیے سان آفتاب کی

۲ مانند ۔ مثل ۔ اس معنی میں نون غنہ ہے ۔ (ناسخ) ؎

ہوں وہ سودائی اگر قتل مجھے کر کے چلے
سایہ ساں خون بہ بھی چلے جلاد کے ساتھ

اساس معنے میں اردو میں قلیل الاستعمال ہے ۳ دھار ۔ باڑھ ۴ جنگلی بط کی ایک قسم ۵ ذبح کئے ہوئے جانور کے وہ اعضا جن سے کباب بناتے ہیں ۶ (ع) مذکر ۔ (دہلی) سناٹا ۔ (فقرہ) سارے شہر میں سان ہو گیا ۷ صفت ۔ تیز کرنے والا ۔ زنگ دور کرنے والا (ناسخ)

اتصاف پہ رنگ شرار تھا
اس کے لئے سان ہے وزارت

سان پر چڑھانا۔ دھار تیز کرنا سان کے ذریعہ سے (رشک) ؎
تو نے رکھی سان پر تلوار گر
شہر گو من لیجیو سنسان ہے

سان پر لگنا۔ سان پر چڑھنا ؎
تھی مجھی پر لسّت انگلیوں کی صفائی منظور
سان پر لگ کے نہ پھر تیغ صفاہاں آئی

سان چڑھانا۔ باڑھ دینا۔ (کنایۃً) تیز کرنا۔

سان چڑھنا۔ لازم۔ (لکھنؤ) سان پر چڑھنا (بحر) ؎
سان چڑھ کر بھی چلے گی نہ وہ ابرو کی طرح
تیغ رہ جائے گی ٹوٹے ہوئے بازو کی طرح

سانبھر (ھ) (نون غنہ) مذکر ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل سے نکلتا ہے۔

سانپ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ مار۔ ناگ۔ سانپ کے پانچ دانت ہوتے ہیں۔ (بحر) ؎
پنجۂ دندان تری کنگھی نے توڑا سانپ کا

سانپ اتارنا۔ سانپ کا زہر دفع کرنا۔ (فقرہ) تم سانپ اتارنا جانتے ہو۔

سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتے ہیں۔ مقولہ یعنی دونوں مایوسی کی حالت میں حملہ کرتے ہیں۔ (ذوق) ؎
زیر دستی پر بھی ہے موذی سے لازم احتراز
جب دبے گا سانپ کاٹے گا مقرر زیر پا

سانپ بچھو سمجھنا۔ (کنایۃً) موذی سمجھنا۔ باعث ایذا سمجھنا۔ (جان صاحب) ؎
سانپ بچھو سمجھو اس کو بھید دھا نب مجھے
سپرے سیکے کا تمہارے گھر میں جو اسباب ہو

سانپ چھاتی پر پھرنا۔ دیکھو چھاتی پر سانپ

سانپ ڈسے۔ بددعا (شوق قدوائی) ؎
ڈھنائی تو دیکھو کہ آئی نہ لاج
ڈسیں سانپ اسکو گرے اس پہ گاج

سانپ سا لوٹنا۔ کمال بیتابی ظاہر کرنے کے لئے (داغ) ؎
سانپ سا لوٹ رہا ہوں شب ہجراں کیا کیا
لہریں لیتا ہے خیال خم گیسو دل میں

سانپ سا لہرانا۔ سانپ کی طرح جنبش کرنا۔ ۲ (کنایۃً) صدمہ ہونا۔ رشک ہونا۔ اضطراب ہونا۔

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے اپنی بانبی میں سیدھا چلتا ہے (مثل) اس کی نسبت بولتے ہیں جو اپنوں سے برا سلوک کرے۔ (جان صاحب) ؎
لاکھ ٹیڑھا ابھی گو سانپ ہے باہر چلتا
ہے مثل سیدھا وہ ہے بانبی کے اندر چلتا

سانپ سے کھیلنا۔ سپیرے سانپ سے کھیل کر تماشا دکھاتے ہیں جو خطرے سے خالی نہیں۔ (کنایۃً) خطرناک انسان سے ربط ضبط پیدا کرنا (رشک) ؎
زلف کی مدحت میں کیوں برہم کروں کالا جاں
سانپ سے کھیلا کروں دن رات سودائی نہیں

سانپ کا بچہ سنپولیا۔ کم عمر بہت خطرناک ہے۔

سانپ کا پاؤں دیکھنا۔ جب کوئی شخص ناممکن باتیں کرتا ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ کیا تم نے سانپ کا پاؤں دیکھا ہے۔

سانپ کا پٹارا۔ وہ پٹارا جس میں سانپ والے سانپ رکھتے ہیں۔ (شعور) ؎
جو حباب اس میں آتش کا تھا
واقعی سانپ کا پٹارا تھا

سانپ کا پھپھولا۔ سانپ کا چھالا۔ سانپ کے منہ کا آبلہ جس میں زہر ہوتا ہے ؎
خوش ہوا اے ناسخ پھپھولا میں نے توڑا سانپ کا

سانپ کا پھوڑا۔ ایک قسم کا دنبل جو کفیہ ہار کی صورت کا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں یہ دنبل ضحاک بادشاہ ملک ایران کے دونوں شانوں پر ہوا تھا۔ (ناسخ) ؎
قبر کے سے منتو کہ مجھ کو ہے سودائے زلف
مثل ضحاک اپنے شانوں میں ہو پھوڑا سانپ کا

سانپ کا تماشا۔ جو سپیرے کرتے ہیں۔

سانپ کا راستہ کاٹنا۔ شگون بد ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

بد ہے شگون خیر نہیں عشق زلف میں
اک ناگن آج کاٹ کے رستہ نکل گئی

سانپ کا سونگھ جانا۔ (عو) سانپ کا ڈس جانا (ناسخ) ؎

شمیم کاکل پیچاں سے میں جو اونگھ گیا
تو آپ کہنے لگے اس کو سانپ سونگھ گیا

۲ (کنایۃ) دم بخود ہو جانا۔ خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) یہ حال سنتے ہی اسے سانپ سونگھ گیا۔

سانپ کا کاٹا۔ سانپ کا ڈسا ہوا (نصیر) ؎

چھیڑ مت زلف کے مارے کو کہ دریا میں صنم
سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تیسرے دن

سانپ کا کاٹا پانی نہیں مانگتا ہے۔ سانپ کا کاٹا بہت جلد مر جاتا ہے۔

سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ مثل۔ سخت مصیبت زدہ اسی قسم کی ادنیٰ تکلیف سے بھی ڈرتا ہے (جرأت) ؎

چمن میں دیکھوں گیا سنبل کو ہے اس زلف کا مارا
مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے

سانپ کا کھیلنا۔ سانپ کا کاٹا ہوا منتر کے زور سے باتیں کرتا ہے اس کو سانپ کا کھیلنا کہتے ہیں (محسن) ؎

سروں پہ ہمارے ہمارے گناہ
لگے کھیلنے مثل مار سیاہ

سانپ کا لہرانا۔ سانپ کا خمیدہ ہو کر رینگنا۔ (آتش) ؎

گیسوے مشکیں رخ محبوب تک آنے لگے
چشمۂ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے

سانپ کا من۔ سانپ کا دل۔ عوام کا خیال ہے کہ رات کو من اگلتا ہے۔ جو چاند کی مانند چمکتا ہے۔ اور جس کے ہاتھ آتا ہے اس کو بادشاہ بنا دیتا ہے۔ اور تمام آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔ (اگلنا کے ساتھ) (نصیر) ؎

تمہارا خال رخ زلفوں میں جب اے سیمتن چمکا
تعجب ہے کہ دو مار سیہ میں ایک من چمکا

(رشاد) ؎ زلف شبگوں میں چاہیئے دُر گوش
رات کو سانپ من اگلتے ہیں

سانپ کا منتر۔ وہ منتر جو مار گزیدہ پر دم کرتے ہیں (ناسخ) ؎

پڑھوں اس زلف کا مضمون جو میں سحر بیاں
ہے یقیں شعر ہیں سانپ کا منتر ہو جائے

سانپ کھلانا۔ سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا کسی کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح بلوانا۔ ؎

زلف کو شانہ صفت ہاتھ لگا مت معروف
سانپ کا لب ہے یہ ہاں اس کو نہ بیر کھلا

۲ (کنایۃ) خطرناک کام کرنا۔ ایسے شخص سے میل جول کرنا جس سے ہر وقت خطرہ نقصان کا ہو۔

سانپ کی چھتری۔ مونث۔ کُکرمُتّا۔

سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں۔ مثل۔ بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی۔

سانپ کی سی کیچلی سی جھاڑنا۔ نکھرنا۔ صاف اور ستھرا بننا۔ بیماری سے صحت پانا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) ؎

کھل گیا مو بانت تو عاشق چلے دل وارنے
سانپ کی سی کیچلی جھاڑی ہے زلف یار نے

سانپ کی طرح پھن مار کر رہ جانا۔ (سانپ اپنے من کے لئے پھن مارتا ہے اور پھر حاصل نہیں کر سکتا۔) (کنایۃ) کوشش کر کے ناامید رہ جانا۔ قابو نہ چلنا

سانپ کی طرح زمین پکڑنا۔ سانپ زمین پکڑ لیتا ہے تو پھر جنبش نہیں کرتا۔ (شوق قدوائی) ؎

نہ ظالم ہلا لاکھ میں نے کہا
زمیں سانپ کی شکل پکڑے رہا

سانپ کی کاٹے کی لہر۔ مار گزیدہ کبھی کبھی جنبش میں آتا ہے اس کو لہر کہتے ہیں ؎

فرقت ساقی میں یہ موج شراب
سانپ کے کاٹے کی ناسخ لہر ہے

سانپ کی لکیر۔ سانپ کے چلنے کا نشان جو زمین پر پڑتا ہے۔ (ناسخ) (ع) ملنگ سب کہتے ہیں جس کو سانپ کی ہے وہ لکیر

سانپ کیلنا، بہ زور افسوں سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا۔

(آتش) ؎

چھوا جو گیسوئے عنبریں کو تو سانپ گویا فسوں سے کیلا
لیا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا

سانپ کے منہ میں۔ (کنایۃً) معرض ہلاکت میں، خطرناک جگہ میں (داغ) ؎

باندھ کر مشکیں خیال زلف دلبر لے چلا
سانپ کے منھ میں مرا مجھ کو مقدر لے چلا

سانپ کے منہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اگلے تو کوڑھی۔ مثل (ع۔) ایسا فعل جس کو کر کے چھوڑنا دشوار ہو (فقرہ) امیر کو انگلینڈ کا سفر گڑ بھرا ہنسیا ہے یا سانپ کے منہ کی چھچھوندر (رائج)

سانپ کے بچے کا بچہ۔ (کنایۃً) موذی۔ ظالم۔ (ناسخ) ؎

سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں
سانپ کے بچے کا بچہ زیر ابرو خال ہے

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ (مثل) دفع شر بھی ہو جائے اور کوئی نقصان بھی نہ پہونچے۔ حکمت اور چالاکی سے کام نکالنے کی جگہ بولتے ہیں (فقرہ) سمجھ دار وہی ہے جو اس کام کو خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام کو پہنچائے سانپ مرے نہ لاٹھی۔ الخ۔

سانپن۔ (ھ) مونث (۱) ناگن (۲) ایک لانبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت پر اور گھوڑے کی بال کے نیچے ہوتی ہے یہ منحوس سمجھی جاتی ہے۔ (شعور) ؎

البتہ چرخ کی بھونری نہیں رکھتی ہے جواب
کہکشاں عیب میں سانپن سے بھی بالا نکلی

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کر۔ (مثل) کسی بات کا علاج برمحل کرنے میں غفلت کرنے اور جب وقت گزر جائے اس کی تدبیر میں فضول سعی کرنے کے محل پر بولتے ہیں یعنے مطلب ہاتھ سے جاتا رہا اب افسوس سے کیا فائدہ ؎

خیال زلف دوتا میں نصیر پیٹا کر
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

سانپ نے نہیں کاٹا۔ (کنایۃً) نشہ نہیں ہے (شعور) ؎

بھولا ہوں یاد زلف کو رخ کے خیال میں
دن کاٹتا ہوں سانپ نے کاٹا نہیں مجھے

سانپ والا۔ مذکر۔ سپیرا۔

سانپا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) سوگ۔ ماتم۔

سانٹ۔ سانٹھ۔ (ھ) نون غنہ) مونث۔ (ہندو) رسی جس میں گرہ پڑی ہوئی ہو۔ گرہ۔ گتھی (۲) سازش۔

سانٹ گانٹھ۔ مونث۔ سازش۔ دہلی میں اس جگہ آنٹ سانٹ مستعمل ہے۔

سانٹ لینا۔ کسی شخص کو اپنی طرف کر لینا۔ مخالف کے آدمی کو توڑ لینا۔

سانٹھ مار۔ صفت۔ ہاتھی لڑانے والا۔

سانٹھ ملانا۔ سازش کرنا۔ (انجم) ؎

ماں جو اس حور کی تھی نس کی گانٹھ
گھر میں سب ملا رہی تھی سانٹھ

سانٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ چابک۔ چمڑے کی تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہانکتے ہیں (۲) آنکس۔

سانٹنا۔ (ھ۔ نون غنہ) (۱) دھاگے میں جوڑ لگانا (۲) موافق کر لینا (فقرہ) کسی اہل کار کو سانٹھو تو کام چلے

سانجھ (ھ۔ نون غنہ) (ہندو) مونث سورج ڈوبنے کا وقت

سانجھی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث (ہندو) دسہرے کے دنوں میں مندروں میں زمین پر نقش و نگار بنانے اور اس کو سانجھی کہتے ہیں۔

سانچ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر (ہندو) سچ۔ صحیح۔

سانچ کو آنچ نہیں۔ سانچ کو آنچ کیا۔ مثل۔ سچ بولنے میں ضرر نہیں (مصحفی) ؎

جلنے سے شوق دل کے سبب بچ گیا خلیل
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ

سانچی بات سعد اللہ کہے سب کے من سے اتر ا رہے۔ مثل (ع) سچی بات کہنے والے سے سب ناخوش ہوتے ہیں۔

سانچا (ھ۔ بر وزن بانکا) مذکر (۱) قالب (۲) ڈھانچا (۳) وہ ڈھانچہ جس میں گولی وغیرہ ڈھالتے ہیں۔

سانچے میں ڈھالنا۔ قالب میں ڈھال کر بنانا۔ کسی چیز کے قوام یا مادّے کو قالب میں ڈھال کر منجمد کرنا۔ بعدہٗ قالب

دور کرنے سے جو پیکر تیار ہو اُسے سانچے میں ڈھالا ہوا کہتے ہیں۔ ۲۔ (کنایتہً) سڈول اور خوبصورت بنانا۔ (داغ) ؎

تمہیں کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب
ہمارے عشق نے سانچے میں تمکو ڈھال دیا

سانچے میں ڈھلا ہونا۔ سانچے میں ڈھلنا۔ لازم۔ (ناسخ) ؎

شعلے عارض دو، زلفیں قد ہیں سانچے میں ڈھلے
کیا تفاوت ہے میان دلبران شنگ و شوخ

سانچے میں ڈھل جانا۔ (کنایتہً) ہر وضع کے مطابق ہو جانا۔ (حالی) ؎

ہر اک سانچے میں جا کے ڈھل جاتے ہیں
جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں وہ

سانحہ۔ (ع۔ سانحۃ۔ بکسر سوم۔ فتح چہارم) مذکر۔ ظاہر ہونے والا پیش آنے والا۔ حادثہ۔ واقعہ۔ اردو میں بری بات کی نسبت مخصوص ہے۔ (میر) ؎

مصائب اور تھے پر دل کا جانا
عجب ایک سانحہ سا ہو گیا ہے

سانداا (ہ) مذکر۔ وہ رسی جو گائے اور بھینس دوہنے کے وقت لاتوں میں باندھ دیتے ہیں تاکہ دولتی نہ مارے۔

سانڈ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر (۱) بیل یا گھوڑا جو گابھن کرنے کے لئے رکھا جائے۔ ۲۔ وہ بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں۔ اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے۔ ۳۔ خصی کی ضد۔ خصیہ دار۔ ۴۔ صفت۔ موٹا تازہ۔ ۵۔ (کنایتہً) عیاش۔

سانڈا (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ گوہ کی قسم کا ایک جانور اس کی چربی گٹھیا کے مرض میں مالش کرتے ہیں اور بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔

سانڈے کی اولاد۔ (عو) اس کی نسبت کہتی ہیں جو بہت کم خوراک ہے۔ (فقرہ) ان کی اماں دلی ہیں کچھ کھاتی پیتی تھوڑی ہیں۔ ہوا پھانک کر جیتی ہیں۔ سانڈے کی اولاد ہیں

سانڈے کا تیل بیچتے ہیں۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسی باتیں کرے جن سے قوت حیوانیہ کا اشتعال ہو۔

سانڈنی۔ (ہ۔ نون اول غنہ) مونث سواری کی اونٹنی جو تیز رفتار ہوتی ہے۔

سانڈنی سوار۔ صفت۔ ناقہ سوار

سانڈیا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر (۱) ادغ کا بچہ ۲۔ گوٹا بننے کا بیلن۔

سانس۔ (ہ۔ بر وزن بانس) مونث۔ اہل دہلی مذکر بھی بولتے ہیں۔ نفس۔ پھونک۔ وہ ہوا جو جاندار کے منہ سے نکلتی ہے (امیر) ؎

بڑھا ہجر میں اس قدر ضعف دل
مجھے سانس لینی بھی مشکل ہوئی

(ظفر) ؎ ٹھنڈی ٹھنڈی جو کوئی سانس ہے آتی جاتی
دل میں ہے آگ مرے اور لگاتی جاتی

(داغ) ؎ دیکھ سینے کو ترے سانس لگا رکھا ہے
ورنہ بیمار غم ہجر میں کیا رکھا ہے

۲۔ چھانپے۔ ۳۔ ہوا نکلنے کی جگہ۔ شگاف (فقرہ) حقہ کی نے میں سانس پڑ گئی ہے۔

سانس اڑنا۔ دم رکنا۔ دم اٹکنا۔ سانس رک رک کر نکلنا ؎

کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد
سینے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد

سانس اکھڑنا۔ سانس کی آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا۔ یہ حالت ہانپنے سے اور نزع کی حالت میں ہوتی ہے۔ (دبیر) ؎

زین العبا کے پاؤں میں زنجیر پڑ گئی
بیدل جو چند گام ہی چلے سانس اکھڑ گئی

(انیس) ؎ سانس اکھڑے گی جس وقت تو فریاد کروں گی
میں ہچکیاں لے لے کے تمہیں یاد کروں گی

سانس اوپر کو چڑھنا۔ سانس کا اوپر کی طرف کھنچنا۔ (کنایتہً) نزع کا عالم ہونا (مصحفی) ؎

سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے
وقت آیا ہے مگر آنچ برابر اپنا ؎

سانس بھرنا۔ ۱۔ اوپر کا دم لینا ۲۔ ہانپنا۔ اس جگہ سانس بھر جانا استعمال میں ہے۔

سانس پانا۔ (کنایتہً) موقع پانا۔ آسرا پانا۔

سانس پھولنا۔ ہانپنے لگنا۔ جلدی جلدی چلنے اوپر چڑھنے خواہ بوجھ اٹھانے سے۔

سانس ٹوٹنا۔ سانس کے چلنے میں فرق آنا۔

سانس ٹھہرانا۔ سانس روکنا ؎

سنبھالو دل کو ذرا اپنی سانس ٹھہراؤ
شرف وہ آتے نہ ہوویں ابھی فسانہ کرو

سانس چڑھنا۔ سانس پھولنا۔

سانس چلنا۔ سانس کا آنا جانا۔ ؎

سانس چلتی نہیں سینہ میں شعور
جس طرح بند گھڑی ہوتی ہے

سانس چرانا۔ سانس کھینچ کر روک لینا۔ مردہ بنجانا۔

سانس دیکھنا۔ بیمار کی حالت ردی ہوتی ہے تو اس کی سانس دیکھتے ہیں کہ مسلسل جاری ہے یا اکھڑ گئی یا نہیں آتی (شرف) ؎

منہ ڈھانکتا تھا کوئی کوئی دیکھتا تھا سانس
شب بھر یہ حال سن کے مری داستاں رہا

سانس ڈکار نہ لینا۔ مال ہضم کر جانے کے آثار ظاہر نہ ہونے دینا۔ (فقرہ) وہ دن دہاڑے کسی کا مال کے لوٹ لیں اور سانس ڈکار لینا چہ معنی دارد۔

سانس رکنا۔ دم بند ہونا۔ سانس لینے میں سانس کا تنگی کرنا۔

سانس روکنا۔ متعدی۔ دم روکنا۔

سانس سینہ میں اڑنا۔ (کنایۃً) جانکنی ہونا۔ دیکھو سانس اڑنا۔

سانس کا روگ۔ دمہ

سانس کا شمار ہونا۔ نزع کا وہ وقت جب سانسیں گنی جاتی ہیں۔ (اوج) ؎

ہے سانس کا شمار بس اب وقت ہے اخیر
گر شدت عطش سے ہوا جاں بحق صغیر

سانس کھینچنا۔ زور سے سانس لینا۔ عذر کرنا۔ شکوہ کرنا۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ مستعمل ہے (رند) ؎

سر نہ سر کا تو جو دم بھرتا ہے جانبازی کا
سانس بھی بلکہ تہ خنجر خونخوار نہ کھینچ

سانس گننا۔ دم شماری کرنا۔ نزع کے وقت سانس کی آمد و رفت دیکھنا (راسخ) ؎

میں سانس گن رہا ہوں عدو بوسہائے یار
واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے

سانس لینا۔ سانس اوپر کی طرف کھینچنا اور چھوڑنا (جرات) ؎

درد دل سے جو دم لگا رکنے
سانس لینا مجھے محال ہوا

سانس لینے کی فرصت۔ (کنایۃً) تھوڑی سی فرصت۔ ؎

آدمی درد محبت سے کبھی بچتا نہیں
سانس لینے کی بھی فرصت بشیر ملتی نہیں

سانس نہ لینا۔ (کنایۃً) اف نہ کرنا۔ خاموش رہنا۔ (شوق قدوائی)

شام سے تا صبح وہ سوئیں تو آہیں کھینچ لوں
سانس بھی میں صبح سے تا شام لے سکتا نہیں

۲ (کنایۃً) جلد مر جانا ۳ دم نہ لینا۔ نہ ٹھہرنا (راسخ) ؎

سانس تک لیں گے نہ باہر کہیں مینخانے سے
عہد اس رشتے سے اب باندھیں گے پیمانے سے

سانس نہ نکلنا۔ (دہلی) سانس نہ لینا ۲ مُبرا ات نہ کرنا برداشت کرنا (دیکھو الٹی سانس۔ ٹھنڈی سانس)

سانسا۔ (ھ۔ نون غنہ۔ بروزن بانسا) مذکر۔ (عو) ۱ فکر۔ اندیشہ۔ خوف۔ خطرہ (میر) ؎

مر گئے دم کب تلک رکتے رہیں
بارے جی کے ساتھ سب سانسے گئے

۲ سوچ بچار۔ (فقرہ) ذرا سی بات پر گرفت۔ کبھی دانتا کلکل کبھی سانسا کبھی چھیڑ چھاڑ۔

سانسا چڑھنا۔ (دہلی) فکر دامنگیر ہونا (فقرہ) جہاں بیٹی جوان ہوئی ماں باپ کو سانسا چڑھا۔

سانسی (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ مشہور خانہ بدوش قوم جو جرائم پیشہ ہے۔

سانک (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ برچھی۔ نیزہ۔ بھالا۔ انکس۔

سانکر۔ سانکری۔ (س۔ نون غنہ) ہندی۔ مونث ۱ زنجیر ۲ ایک قسم کا عورتوں کا زیور ۳ صفت۔ مضبوط۔ چست۔

سانگ (س۔ شتراکو۔ نون غنہ) مذکر ۱ ایک نوکدار آلہ جس سے کنواں کھودتے ہیں ۲ ہاتھی کا آنکس۔

سانگ۔ (ھ) مذکر ۱ بھیس۔ کسی کی نقل بنانا۔ بھیس بدلنا ۲ کھیل تماشا۔ راس لیلا ۳ مضحکہ۔ تمسخر۔ مزاح۔ (حالی) ؎

گودین کی صورت ہے یہ سیرت نہیں اس کی
یہ دین ہے یا دین کا ہے سانگ بتاؤ

۲۔ کرتب۔ (صبا) ؎
جائے میلے میں وہ مہ اد کون کے ساتھ
سانگ دیکھو گردش افلاک کے

۳۔ فریب۔ شعبدہ (ہجر) ؎
معشوق کیا بنے گا بناوٹ سے خشک مغز
اک سوانگ ہے جو کاٹھ کی پتلی سنور گئی۔

بیشتر معانی نمبر ۱-۲-۵ میں سوانگ اور بقیہ معانی میں سانگ مستعمل ہے۔ سانگ بنانا۔ ۱۔ روپ بھرنا۔ نقل کرنا۔ ۲۔ تمسخر کرنا۔ ہنسی اڑانا۔

سانگ بننا۔ روپ بھرنا۔ نقل کرنا۔ تماشا بننا۔ کوئی روپ بھر جانا۔ بھیس بدل کر کوئی تماشا دکھانا۔

سانگ بھرنا۔ روپ بھرنا۔ نقل بنانا۔ بھگل گانٹھنا۔ دھوکا دینا

سانگ کرنا۔ ۱۔ تماشا کرنا۔ کھیل کرنا۔ ۲۔ روپ بھرنا (شعور) ؎
زور تقدیر سے نہیں چلتا
سانگ ہم لاکھ لاکھ کرتے ہیں
۳۔ مسخرا پن کرنا۔ راگ لانا۔ ۴۔ بھگل گانٹھنا۔

سانگ لانا۔ فیلسوفی کرنا۔ فیل کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ (جرأت)
در تک آوے وہ کسی صورت تماشا دیکھنے
اپنی خاطر جلے کے کیا کیا سانگ واں لاتا ہوں میں
۲۔ روپ بھرنا (آتش) ؎
گہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سناں
لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے

سانگ مچانا۔ کھیل تماشا کرنا۔ مسخرا پن پھیلانا۔

سانگی (ھ) ۱۔ مذکر۔ سوانگ بھرنے والا۔ ۲۔ مونث۔ بیل گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھ کر جالی سی بن دیتے ہیں تاکہ اسباب نہ گرنے پائے۔ گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ۔ گاڑی کا جوا۔

سان گمان۔ (ف) (ع) مذکر۔ وہم و خیال
سان نہ گمان: ناگاہ۔ دفعتہ۔ یکایک (فقرہ) ان کے آنے کا سان

گمان نہ تھا آج کیونکر آگئے۔ (رشاد) ؎
یونہی - اشک کی ہے جھڑی لگی مری چشم تر سے ہر آن ہے
یہ عجیب لطف ہے ابر کا کہیں سان ہے نہ گمان ہے

ساننا۔ (ھ) ۱۔ گوندھنا۔ مسلنا۔ ملنا جیسے آٹا ساننا۔ گارا ساننا ۲۔ بھر لینا۔ آلودہ کر لینا۔ (فقرہ) تم نے بے فائدہ مٹی میں ہاتھ سان لئے ۳۔ شریک کر لینا۔ پھانسنا۔ شریک حال کرنا۔ شریک جرم کرنا۔ (امیر) ؎
ساتھ مستوں کے مفت ہیں قاضی
دختر رز کو سان لیتے ہیں ،
اس معنی میں سان لینا فصیح ہے۔

سانوالی۔ (نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا چاول۔

سانولا۔ (ھ) ۔نون غنہ۔ واو لکھا جاتا ہے اور ہمزہ مضموم کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ صفت مذکر ۱۔ سیاہی مائل رنگ نمکین ۲۔ سبزہ رنگ آدمی۔ مونث کے لئے سانولی۔

سانولا سلونا۔ (کنایتہ) سلونا۔

سانولا ہو جانا۔ رنگ کالا پڑ جانا۔

سانولی صورت۔ نمکیں صورت (راسخ) ؎
ضبیت حسن لیلے کو یہ کی تھی عشق مجنوں نے
یہ قسمت ہمیشہ سانولی صورت پہ مرتے ہیں

سانی۔ (ھ) مونث۔ کھلی ملا ہوا بھس۔ (اودھ) کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنے والا کاشتکار۔

ساورن۔ (انگ) مذکر۔ گنی۔ اشرفی۔

ساونڈی۔ (ھ) مونث۔ غلے کی مٹھی جو کھلیان میں سے فقیروں، جوگیوں اور برہمنوں کو دیتے ہیں۔

ساون۔ (ھ) مذکر۔ ہندی قمری چوتھا مہینہ (اختر شاہ اودھ) ؎
اس وقت عجیب اک مزہ تھا
ساون کیا رنگ دے رہا تھا

ساون بھادوں۔ مذکر ۱۔ وہ مکان جس میں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اس میں نظر ٹکرانے سے بارش کی سی کیفیت نظر پڑے۔ (صبا) ؎
دونوں آنکھیں مری رونے میں ہیں ساون بھادوں

ایک بھادوں کی گھٹا ایک گھٹا ساون کی

۲ ایک قسم کی آتشبازی۔ (دہلی) دھوپ چھاؤں

ساون بھادوں ملنا۔ ساون سے بھادوں ملنا۔ ساون کے مہینہ کا تمام ہوکر بھادوں کا شروع ہونا۔ اس روز بیشتر بارش ہوتی ہے۔ مجازاً بہت بارش ہونا۔ (جلال) ؎

ہوئیں اشک بار آنکھ لگتے ہی آنکھیں

لگے ملنے ساون سے بھادوں ابھی سے

ساون کی جھڑی۔ وہ شدت کی بارش۔ جو ساون میں ہوتی ہے۔ (داغ) ؎

داغ فرقت سے مرے دل میں جلن پڑتی ہے

جوش گریہ ہے کہ ساون کی جھڑی پڑتی ہے

ساون کے اندھے کو ہرا ہرا سوجھے۔ مثل۔ ہر شخص اپنے حال کے موافق سب کی حالت خیال کرتا ہے۔ (قلق) ؎

جو کہ ہوتا ہے اندھا ساون کا

سوجھتا ہے اسے ہرا ہی ہرا

ساون کی جھڑی۔ ماہ ساون کی بارش کا علی الاتصال ہونا۔ (رشک) ؎ بے آتش مے بزم ہے اے یار خدا سرد

ساون کی جھڑی لگ گئی چلتی ہے ہوا سرد

ساون کے جھالے۔ دیکھو جھالا (شوق قدوائی) ؎

یہ ساون کے جھالے یہ کالی گھٹا

جوان سے ہٹا تو کدھر دل بٹا

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا حال ہمیشہ یکساں رہتا ہو۔

ساونی۔ (ہ) مونث۔ ۱ فصل خریف ۲ ایک قسم کا پھول جو ساون کے مہینہ میں کھلتا ہے۔ (بحر) ؎

جب دوپٹا سرخ رنگوا تا ہے ساون میں وہ شوخ

ساونی پر اوس پڑ جاتی ہے۔ ہر برسات میں

۳ وہ مٹھائی۔ آم۔ ترکاری، میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینہ میں جوڑے کے سامان کے ساتھ دولھا کے گھر سے دولھن کے گھر بھیجا جاتا ہے (رشک) ؎

تیرے اپنوں کو مبارک ساونی کا بھیجنا

لذت دنیا تو پائے اپنے ساون کی طرح

۴ (ہندو) ساون کی پورن ماشی ۵ ساون کے گیت۔ (امیر) ؎

جب چمن میں آگیا مستوں کو ساون کا خیال

ساونی گاتی ہوئی آئی گھٹا برسات کی

ساونت۔ (ہ) مذکر۔ دلیر۔ بہادر۔ شجاع۔ (انیس) ع

ساونتوں کو پسپا کیا جراروں کو مارا

ساؤنٹا۔ ساونٹا۔ (ہ) نون غنہ۔ واو لکھا جاتا ہے اور ہمزہ مضموم کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ صفت۔ مستعد۔ آمادہ۔ ایک جگہ پر جمع۔ (ترجمۃ القرآن) ستر آدمی مسلمانوں پر چھاپہ مارنے کے ارادے سے جبل تنعیم کی راہ اتر آئے مسلمان ساؤنٹے تو تھے ہی انھوں نے ان کو گرفتار کر لیا۔

ساہ۔ (ہ) مذکر ۱ تاجر۔ مہاجن۔ ساہوکار ۲ دکاندار ۳ صراف ۴ مالدار ۵ عزت دار ۶ بھلا مانس۔ شریف ۷ عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنوں اور بنیوں کو دیا جاتا ہے ۸ صفت۔ کھرا۔ دیانت دار۔

ساہ جوگ۔ ہنڈی۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ حامل کو مل جائے

ساہا (ہ) مذکر۔ (ہندو) دہلی۔ ہندوؤں کے شادی کے دن ۲ سہالگ۔ لگن ۳ وقت۔ سماں ۴ کھیتی کاٹنے کا وقت۔

ساہا چمکنا۔ (ہندو) بہت سے بیاہ شادی ہونا۔

ساہل۔ ساہول۔ (ہ) ترکی میں ساقول۔ ساقل) مذکر۔ پنسال جس سے معمار جگہ کی کجی معلوم کرتے ہیں۔

ساہو۔ (ہ) صفت۔ خیر خواہ دوست۔ وہ جو چور نہ ہو۔ ساہو کتا۔ وہ کتا جس کی پیٹھ پر بال نہیں ہوتے۔

ساہوکار۔ (ہ) مذکر ۱ دیکھو ساہ ۲ روپے کا قرض دینے والا۔ ۳ صفت۔ ایماندار۔ (فقرہ) چوری کر کے ساہوکار بنتے ہو۔

ساہوکارا۔ (ہ) مذکر۔ لین دین کی جگہ صرافہ

ساہوکاری۔ (ہ) مونث۔ سوداگری۔ لین دین۔ دیانت داری صرافی۔ کھرا پن۔

ساہول۔ دیکھو ساہل۔

ساہی۔ (ہ) بروزن ماہی) مونث۔ ایک جانور کا نام جس کے تمام جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔ (امیر) ؎

وادی وحشت میں وحشی آنکھوں کے بل چلتے ہیں

خار مژگاں ہیں اسی جنگل کے ساہی کے لیے

(تباہی۔ راہی قافیہ) عورتوں کا خیال ہے جس گھر میں ساہی کا کانٹا ہوتا ہے وہاں خانہ جنگی ہوتی رہتی ہے۔ (شاد) ؎

بار داغیار میں ہر وقت لڑائی ہی رہی
بدن زار مرا ساہی کا کانٹا ٹھہرا

دیکھو سیہ۔ عورتوں کے خیال میں جو شخص ساہی کا کانٹا گھر کر آتا ہے وہ بھی لڑا کرتا ہے۔ (شاد) ؎

بچا کر ہم نحیفوں کو رقیبوں سے بگڑتے ہیں
کہیں ساہی کا کانٹا گھر کر آئے ہیں لڑتے ہیں

سائی (ہ) مونث۔ ۱ بیعانہ۔ وہ نقدی جو کسی معاملہ کے طے ہونے کے بعد اصل قیمت سے پیشتر دی جائے۔ وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے بنوانے کے لئے پیشگی دے دیں۔ ۲ وہ روپیہ جو ناچنے گانے سے پہلے طوائفوں کو بطور پیشگی دیا جائے۔ (ف) سائیدن گھسنا سے بنا ہوا۔ گھسنا۔ گھسانا جیسے جبیں سائی۔

سائبان (ف) مذکر۔ ۱ چیز جو چھپر کے مشابہ مکان خیمہ وغیرہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینھ کی بوچھار سے بچنے کے واسطے ڈال لیتے ہیں۔ ۲ مکان کے آگے جو کپڑے یا بانات کا تنگیر اکھڑا کرتے ہیں۔ اس کو بھی سائبان کہتے ہیں (ذوق) ؎

وہ سیمگوں ایواں تراوہ سائباں رنگین کھنچا
لیں وام اب جس سے مفارد ئے سحر رنگ شفق

سائر (ع) ۱ باقی۔ تمام۔ سیر کرنے والا۔ ۲ صفت پھرنے والا۔ گردش کرنے والا۔ (فقرہ) جب دیکھئے میر صاحب ارباب نشاط میں دائر سائر ہیں۔ ۳ تمام۔ کل۔ (فقرہ) سائر مخلوقات آپ کی مطیع ہے۔ ۳ (اردو۔ املا ہمزہ کی جگہ ی سے ہے) مونث چنگی

سائر خرچ۔ مذکر۔ متفرقات خرچ۔ عارضی اور غیر معمولی خرچ۔ دفتر کا متفرق خرچ۔

سائر و دائر۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا اور گردش کرنے والا۔ مجازاً جاری و مشہور

سائیس۔ سیئس بروزن رئیس (ع)۔ سائس بروزن باعث۔ سیاست کرنے والا گھوڑے کا نگہبان۔ مذکر۔ گھوڑے کی خدمت کرنے والا۔

سائیسی۔ مونث۔ گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ۔

سائیسی علم دریا ئے۔ مثل (اس مثل میں علم کا عین و لام بکسر ہی زبانوں پر ہیں)، ہر علم و ہنر میں خاص راز ہیں۔

سائیکل (انگ) مونث۔ وہ دو پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھتے ہیں اور جس کو پاؤں کی حرکت سے چلاتے ہیں۔

سائل۔ (ع)۔ بکسر سوم۔ معانی نمبر ۱ لغایۃ ۳ میں عربی ہے ۱ پوچھنے والا۔ سوال کرنے والا ۲ چاہنے والا۔ (فقرہ) میں آپ کی امداد کا سائل نہیں ہوں۔ ۳ جاری ہونے والا۔ جیسے خونِ سائل ۴ فقیر بھکاری (فقرہ) سائل دیر سے کھڑا ہے۔ تم کچھ نہیں دیتے۔ ۵ امیدوار آسرا کرنے والا ۶ عرضی دینے والا۔ درخواست کرنے والا۔

سائیں (ہ) سنسکرت سوامی۔ ہندی میں تلفظ ساں ایں) مذکر ۱ درویش۔ خداشناس ۲ گدا۔ بھکاری ۳ درویش اس کلمے سے دوسروں کی طرف خطاب کرتے ہیں ۴ ہندی میں خدا۔ مالک۔ آقا۔ شوہر کے معانی میں مستعمل ہے ۵ (مسلمان) ایک قسم کے کمل پوش فقیر کو کہتے ہیں (ناسخ) ؎

کیا ہلیں تکیہ سے سائیں گونڈی سوتنا چھوڑ کر
پاس ہے اکسیر کی بوٹی نہیں پروائے زر

سائن بورڈ (انگ)۔ بکسر سوم مذکر۔ وہ تختہ جس پر نام لکھتے یا اشتہارات چسپاں کرتے ہیں۔ وہ تختہ جس پر اسکول میں طالب علموں کو تعلیم دیتے ہیں۔

سائنس۔ (انگ) مونث۔ علم و فن۔

سائیں سائیں۔ (ہ)۔ یائے مجہول۔ تلفظ میں سا کے بعد نون غنہ کی آواز ہے) مونث۔ ہوا چلنے کی آواز۔ (فقرہ) آج تو سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے۔

سائیں سائیں کرنا ۱ جسم میں سنسنا ہٹ ہونا ضعف سے جسم کا گرا پڑنا۔ (میر) ع

مرا جی ہے کرنے لگا سائیں سائیں

۲ جنگل میں جب ہوا چلتی ہے۔ پتوں کی حرکت سے آواز نکلتی ہے اس کو سائیں سائیں کرنا کہتے ہیں۔ (انیس) ع

وہ دشت ہولناک جو کرتا تھا سائیں سائیں

۳ عموماً ویرانی برسنا۔ وحشت برسنا کی جگہ استعمال ہوتا ہے (انجم) ع

اب مکاں سائیں سائیں کرتا ہے

سایا (پرتگالی) مذکر۔ میموں کی گھیردار پوشاک۔

سایہ (ف۔ معانی نمبر ا۔۳ میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ چھاؤں۔ پرچھائیں۔ پرتو۔ ۲ (مجازاً) حمایت۔ مدد۔ ۳ جن بھوت پریت۔ (جانصاحب) ؎

بخار سایہ کا ہے تم کو اے پری خانم
کبھو ہے آتا کبھی بیشتر نہیں آتا

۴ صحبت کا اثر۔ ظل عاطفت (انیس) ع

وہ دونوں پسر ماموں کے سایہ میں جواں ہوں

۵ وہ تیرگی۔ اور سیاہی جو تصویر میں مصور جا بجا بنا دیتے ہیں یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے۔ (بحر) ؎

بجز از رنگ جہاں کا نہ تماشائی ہو
حسن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویریں ہیں

۶ (مہوسوں کی اصطلاح) وہ ہلکی سیاہی جو سفید کئے ہوئے تانبے میں نقص رہ جانے کی وجہ سے ترشی یا سیل یا تیزاب پہونچنے یا امتداد زمانہ سے آجائے۔ سایہ آتارنا۔ آسیب دفع کرنا (رشک) ؎

نگاہ قہر کے آسیب نے وحشی کیا مجھ کو
مرا سایہ اُتارو دامنِ چشم ترحم سے

سایہ اترنا۔ (کنایۃً) جن پری کا اثر زائل ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو سر سے سایہ اترنا۔ سایہ کا اوپر سے نیچے آنا۔ (ناسخ) ؎

دوپہر سے ترے کوچہ میں ہم آکر بیٹھے
ہوگئی شام نہ دیوار کا سایہ اترا

سایہ اٹھنا۔ مربی سرپرست کا مرجانا (انیس) ع

میں دھوپ میں ہوں جب سے اٹھا آپکا سایہ

سایہ افگن (ف) صفت۔ سایہ ڈالنے والا۔

سایۂ بال ہما۔ (ف) مذکر۔ کہتے ہیں جس شخص پر سایہ ہما کا پڑجاتا ہے وہ بادشاہ ہوجاتا ہے ؎

سایۂ بال ہما کیا ڈھونڈھتا ہے اے امیر
بیٹھ زیر سایۂ دیوار قیصر باغ میں

سایہ بن کر ساتھ رہنا۔ (کنایۃً) کبھی جدا نہ ہونا۔ (جلیل) ؎

عشق کا کل سے نہ چھوٹے گی کبھی جان جلیل
عمر بھر ساتھ رہے گا ترے سایہ بن کر

سایہ پروردہ۔ (فارسی میں سایہ پرور۔ سایہ پرورد) صفت

لاڈلا۔ خانہ زاد غلام۔

سایہ پڑنا۔ کسی چیز کا سایہ زمین وغیرہ پر پڑنا۔ ۲ (کنایۃً) پرچھاواں پڑنا۔ صحبت کا اثر ہونا۔ کسی کی خو بو حاصل کرنے کے لئے مستعمل ہے (ناسخ) ؎

سرو پر سایہ پڑا تیرا جو موزوں ہوگیا
بیرے سایہ کے اثر سے بید مجنوں ہوگیا

سایہ پسا جاتا ہے۔ کنایہ ہے کمال مجمع اور بھیڑ بھڑ بیکا (شاد) ؎

پسا جاتا ہے سایہ ہے یہ مجمع کوئے قاتل میں
سروں پر پھرتی ہے تلوار کی ہو گو کہ چلتے ہیں

سایہ پھٹکا رہنا۔ دور دور رہنا کی جگہ (صبا) ؎

کسی نے معرکۂ عشق میں نہ ساتھ دیا
ہمارا سایہ رہا ہم سے تیر بھر پھٹکا

سایہ تیغ میں نیند آنا۔ خطرہ کی حالت میں نیند آنا (امیر) ؎

کتنے آرام طلب ہیں ہم بھی
سایہ تیغ میں نیند آتی ہے

سایہ چڑھنا۔ سایہ کا بلند چیزوں پر پہونچ جانا (قدر) ؎

کچھ میں سایہ ہوں کہ چڑھ جاؤں گا
زیر دیوار مکاں آنے دو

سایۂ خدا۔ (ف) (کنایۃً) بادشاہ۔

سایہ دار۔ (ف) صفت۔ اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس کا سایہ پڑے۔ جیسے درخت سایہ دار۔ ۲ وہ شخص جس کو آسیب ہو۔

سایہ ڈالنا۔ (کنایۃً) اثر ڈالنا فیض صحبت سے مستفید کرنا۔ (داغ) ؎

ناتوانی سے رسائی میں ہو کیا لیلیٰ تک
دیکھو ہے سایہ اگر ڈال دے محمل اپنا

سایہ ڈھلنا۔ جھٹپٹے کا وقت ہونا۔ ۲ سایہ اُتر جانا۔ زوال کے وقت سایہ ڈھلتا ہے (ناسخ) ؎

ترے پاسباں نے جو روکا مجھے کھینچ کے خنجر
ترے در کا سایہ ڈھل کر رہے حق میں ڈھال تھا

سایہ رہنا۔ چھاؤں رہنا ۲ سر پر کسی بزرگ کا قائم رہنا۔

سایہ زدہ (ف) صفت۔ آسیب زدہ۔

سایہ کرنا۔ چھاؤں کرنا۔

سایہ گستر۔ (ف) صفت۔ التفات کرنیوالا۔ متوجہ مہربان۔

سایہ نہ ہونا۔ (کنایۃً) کسی شے کا مطلق نشان نہ ہونا۔ (ذوق) ؎

لکھ چکا پھر کہیں سایہ نہ تھا
عقل یہ کہتی تھی کہ آیا نہ تھا،

سایہ ہونا: ۱صحبت کا اثر ہونا ۲حمایت ہونا۔ مہربانی ہونا ۳آسیب زدہ ہونا (رند) ؎

گزرتی ہے اثر لی سے تمہاری
پری کو بھی سایہ ہوا چاہتا ہے

سایہ تلے آنا۔ کسی کی حمایت میں آنا۔ حفاظت میں ہونا۔

سایہ سے بچ کر چلنا۔ کمال احتراز کرنا (جرأت) ؎

میاں ہیے تمہارے بچ کے چلئے
دیوانہ بنانے کو بلا ہو "

سایہ سے بھاگنا۔ سایہ سے بھڑکنا۔ کسی چیز سے انتہا کی وحشت ہونا۔ ڈر ہونا۔ (آتش) ؎

جو دیوانہ ہے صحرا میں وہ بھاگے مرے سایے سے
سوارِ شیر میں مجنوں ہوں افعی تازیانہ ہے

سایہ سے جلنا۔ نفرت کرنا۔ (داغ) ؎

ملے محشر میں گر مجھ کو یہ کافی ہے سزا اس کو
کہ یارب وہ بتِ کافر مرے سایہ سے جلتا ہے

سایہ سے دور دور رہنا۔ کسی کی صحبت سے متنفر رہنا کی جگہ۔ (راسخ) ؎ ہوئی یہ میرے جنوں کی ڈراؤنی صورت
کہ سایہ ساتھ بھی آیا تو دور دور رہا

سایہ سے وحشت ہونا۔ سایہ دیکھ کر بھڑکنا (ناسخ) ؎

وہ جنوں تھا جو برنگ سایہ تیرے ساتھ تھے
اے پری اب تو ترے سائے سے ہے وحشت ہمیں

سایہ کی طرح ساتھ پھرنا۔ سایہ کی طرح ساتھ ساتھ پھرنا۔ ہر وقت ساتھ پھرنا۔ (آتش) ؎

سائے کی طرح سے مرے پھرتا ہے ساتھ ساتھ
عشق اُس پری جمال کا ہمزاد ہو گیا

(صبا) ؎ زلفِ جاناں سے کہ جو سودے سے ہوا سرگشتہ
سائے کی طرح مرے ساتھ شبِ تار پھری

سائے کی طرح ہونا۔ ہر وقت جدا نہ ہونا (ذوق) ؎

ساتھ ان کے ہیں ہم سائے کے مانند ولیکن
اس پر بھی جدا ہیں کہ لپٹنا نہیں آتا

سائے میں آجانا۔ آسیب کا خلل ہو جانا۔

سائے میں بیٹھنا۔ چھاؤں میں بیٹھنا۔ (کنایۃً) حمایت میں آنا۔

سب (ھ) ۱سارا۔ کل۔ تمام ۲ہر ایک۔ ہر طرح۔ ہر قسم کا۔ ۳پورا۔ کامل۔ ۴عام۔ مشترک۔ ۵بالکل۔ سراسر ۶عام لوگ۔

سب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ دیکھو ایک آدے کے برتن

سب جگہ۔ ہر جگہ۔

سب جھوٹ بالکل غلط ہے۔ (داغ) ؎

ناتوانی کی گلوگیر قضا ہو سب جھوٹ
ہم نے جب تار نکالا تو گریباں نکلا

سب چیز کی لہر بہر ہے (عو) کسی چیز کی کمی نہیں۔ سب چیزیں موجود ہیں۔

سب دن چنگے تہوار کے ان ننگے۔ (عو) مثل جو شخص وقت پہ عمدہ پوشاک اور زیور نہ ہونے سے شرمندگی اٹھائے۔

سب دن خدا کے ہیں۔ اس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصو ہو کہ سعادت و نحوست کسی دن پر موقوف نہیں۔ خدا کی مرضی پر موقوف ہے۔ (ذوق) ؎

نیک و بد سب دن خدا کے ہیں لکھی جس دن کی ہو
کچھ کر و لیکن فراموش کیا قضا وہ دن کرے

سب دھان بائیس پسیری (مثل) سب سے یکساں برتاؤ ہونا کی جگہ جہاں برے بھلے چھوٹے بڑے کی تمیز نہ کی جائے۔

سب سمیت۔ سب کے ساتھ۔ کل ملا کر۔

سب سے بھلی چپ (مثل) خاموشی خوب چیز ہے۔

سب سے ٹوٹ کر کسی کے ہو رہنا۔ سب سے جدا ہو کر بس خدا ہی کے بن جانا کی جگہ۔

سب طرح سے حاضر ہونا۔ سب طرح سے موجود ہونا۔

سب طرح سے تیار۔ سب طرح سے موجود۔ لڑنے مرنے پر تیار (اختر شاہ اودھ) ؎

گر قصہ فساد وہ کریں گے

موجود ہوں سب طرح سے میں کبھی

(ایضاً) ؎ جب تم نے نہ کی ہماری خاطر

پھر میں بھی ہوں سب طرح سے حاضر

۲ جان و مال سے مدد کرنے کو تیار۔

سب کا۔ عام لوگوں کا ہر ایک کا سب کا بھلا ہو۔ دعا ؎

شکر ہے داغ کامیاب ہوا

حق تعالےٰ بھلا کرے سب کا

سب کا سب۔ کل تمام۔ سرتاپا (فقرہ) وہ سب کا سب نگل گیا۔ (ناسخ) ع

دوست دشمن سب کے سب ہیں رفتنی مثل نسیم

سب کچھ۔ سب چیز۔ ہر ایک چیز۔ سب۔ (ذوق) ؎

ہم تو تمہاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے

۲ کل حال (فقرہ) سب کچھ کہا مگر ایک بات کہنا بھول گیا۔

سب کچھ کیا میاں کی بخ بخ نہ گئی (مثل) کنگال ہو گئے پھر بھی غصہ اور شیخی نہ گئی۔

سب کچھ ہو ہوا کر۔ سب معاملہ طے ہو کر۔ کارروائی ختم ہونے کے بعد۔

سب کو ایک آنکھ دیکھنا۔ سب کو ایک نظر دیکھنا۔ سب کو یکساں سمجھنا۔ کسی کے ساتھ خصوصیت یا طرفداری نہ کرنا (ذوق) ؎

خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ

روشن ضمیر ملتے ہر ایک نیک و بد سے ہیں

سب کو ایک لاٹھی ہانکنا۔ ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا بغیر تمیز درجے اور مرتبے یا حیثیت کے۔

سب کوئی۔ ہر شخص۔ ہر ایک۔ اب قلیل الاستعمال ہے ؎

میر تھے زندگی میں سب کوئی

قبر پر کیوں نہ آئے اب کوئی

سب کہنے کی باتیں ہیں۔ بناوٹ کی باتیں ہیں۔ اصلیت کچھ نہیں ہے (جلیل) ؎

سنا کرتے ہیں معشوقوں پہ آنا حضرتِ دل کا

نہ آتے ہیں نہ جاتے ہیں یہ سب کہنے کی باتیں ہیں

سب کہیں۔ ہر جگہ۔ سب کے داتا رام (مثل) (ہنود) خدا سب کا رازق ہے۔

سب گنون پورا۔ صفت لائق۔ ہوشیار (فقرہ) لڑکا اللہ رکھے سب گنون پورا ہے۔ انگریزی فارسی سب پڑھا ہوا ہے۔

سب گنون پوری کوئی نہ کہو لنڈورری (مثل) چالاک اور عیار عورت کی نسبت بولتے ہیں (فقرہ) الٹی اور منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہوئی سیدھی ہوئی سب گنون پوری الخ اتنا کچھ اللہ نے دیا تھا۔ مگر شیخی کہاں جاتی وہ تو بغل ہی میں تھی۔

سب ہاتھ لئے بیٹھے ہیں (عو۔ دہلی) تمہارے بغیر کسی نے کھانے میں ہاتھ نہیں ڈالا۔ سب انتظار کر رہے ہیں۔

سبھوں۔ سب۔ اب متروک ہے۔

سبھی۔ سب ہی کا مخفف (داغ) ؎

کہوں حال دل تو کہیں اس سے حاصل

سبھی کو خبر ہے سبھی جانتے ہیں

سبھی کچھ۔ سب کچھ۔ (اکبر) ؎

تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے

سَو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

سب۔ انگ بالفتح۔ نائب۔ پیشکار۔ ماتحت۔ مرکبات میں مستعمل ہے

سب آفس۔ (انگ) مذکر۔ دفتر ماتحت۔ مفصلات کا ڈاک خانہ

سب انجنیر (انگ) مذکر۔ میر عمارت کا نائب۔

سب آرڈنیٹ جج۔ سب جج۔ مذکر۔ وہ حاکم دیوانی جو جج کا ماتحت ہوتا ہے۔

سب انسپکٹر (انگ) مذکر۔ انسپکٹر کا نائب۔ تھانہ دار۔ کوتوال

سب اوورسیر (انگ) اوورسیر کا نائب۔

سب پوسٹ ماسٹر (انگ) مذکر۔ وہ افسر جس کے تحت میں محکمۂ ڈاک کا سب آفس ہے۔

سب ڈویزن۔ (انگ) مذکر۔ ضلع کا ایک حصہ۔

سب رجسٹرار (انگ) مذکر۔ رجسٹرار کا نائب۔

سَبّ (ع) مذکر گالی۔ اردو میں سب و شتم کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

سب و شتم۔ (ع) سبّ گالی برا کہنا شتم۔ گالی۔ مذکر گالی

دینا۔ برا بھلا کہنا۔

سبا۔ بلقیس کے شہر کا نام جس کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے مع تخت طلب کیا۔ اور اس کو اپنے نکاح میں لیا۔ یہ شہر یمن کے ملک میں ہے۔

سَبَّابَہ (ع) ۔ سَبَّابت (مونث) کلمہ کی انگلی۔ وہ انگلی جو انگوٹھے کے پاس ہے۔

سُباس (س۔ سواس) (ہندی) مونث۔ خوشبو۔

سِباق۔ (ع) ۱ دوڑنے میں سبقت لے جانا۔ فارسی اُردو میں سیاق کا مترادف ہے۔ مذکر۔ علم و حساب کی مہارت (فقرہ) ابکی صاحبزادے صاحب سیاق و سباق سے واقف نہیں سرکاری ملازمت کیونکر کریں گے (دیکھو سیاق۔

سبب (ع) ۔ بفتح اول و دوم رسّی وہ چیز جو رسّی سے پیوستہ ہو۔ پیوند خویشی اسباب جمع) مذکر! (اصطلاح علم عروض) کلمہ دو حرفی اگر دوسرا حرف ساکن ہو تو سبب خفیف اور اگر متحرک ہو تو سبب ثقیل ہے! (اصطلاح حکما) وسیلہ۔ وہ چیز جس سے دوسری چیز کا وجود حاصل ہو ۳ (اردو) ! باعث۔ وجہ (فقرہ) اسی سبب سے آج ڈاک نہیں آئی۔ (امیر) ؎

دل تو میں نذر کر چکا اے جان
اب سبب کیا ہے مہربانی کا !!

۵ حجت۔ دلیل ۳ ذریعہ۔ وسیلہ۔ واسطہ۔ (فقرہ) تمہارے سبب سے نوکری لی۔ فرق کے لئے دیکھو دلیل۔

سَبْت (ع) بالفتح، مذکر۔ سنیچر کا دن

سُبحان۔ ع۔ سبحان اللہ (ع) ۔ سبحان مصدر ہے مشتق سبح سے۔ خدا کی پاکی سے یاد کرنا۔ پاک۔ سبحان اللہ منصوب ہے فعل محذوف کی وجہ سے۔ پاک ہے اللہ۔ پاکی سے یاد کرتا ہوں میں خدا کو ۲ تعجب کا کلمہ۔ (فقرہ) سبحان اللہ باغ ہستی کی عجیب بہار ہے ۳ تحسین و آفرین کا کلمہ (الف) کوئی خوشنما چیز یا پاکیزہ شکل دیکھ کر یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (ذوق) ؎

وہ کہے صلِّ علیٰ یہ کہے سبحان اللہ
دیکھیں مکھڑے پہ جو تیرے سہ اختر سہرا

(ب) اچھا شعر سن کر داد دینے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ طنز سے بھی مستعمل ہے (امیر) ؎

یہ تقضا ہے کہ ادا آپ کی سبحان اللہ
صف الٹتی ہے جو مسجد میں جناب آتے ہیں

(فقرہ) آپ نے مطلب خوب سمجھا۔ سبحان اللہ ۴ فرط لذت یا خوشی میں بھی یہ کلمہ زبان پر آتا ہے۔ (فقرہ) سبحان اللہ باغ کیا ہے بہشت ہے تعجب دو طرح ہوتا ہے ایک اچھی جگہ ایک بری جگہ۔ عرب دونوں جگہ سبحان اللہ بولتے ہیں۔ اردو میں تعجب کے مقام پر اچھی جگہ سبحان اللہ۔ اور بری جگہ حاشا و کلا مستعمل ہے۔

سبحان تیری قدرت ! کالے تیتر کی بولی (نظیر)

سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قدرت
تیتر پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت،

۵ مقام تعجب اور تضحیک پر بھی بولتے ہیں (سحر) ؎

سبحان تیری قدرت ہر بات میں ہے صنعت
معشوق بے دہن کو کیا خوش بیاں بنایا

سبحانی۔ صفت خدائے تعالیٰ سے منسوب ہے۔ جیسے ظلِ سبحانی۔

سُبْحَہ (ع) ۔ سبحت۔ بالضم و فتح سوم (مونث) تسبیح کے دانے تسبیح (ناسخ) ؎

فصلِ گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دور دور
سبحہ زاہد نے بنائی دانہ انگور کی،

امیر نے مذکر کہا ہے۔

سبحہ میرے ہاتھ میں ہے دانہ انگور کا

تذکیر کو ترجیح ہے

سبحہ سنج۔ سبحہ گرداں (ف) صفت تسبیح پڑھنے والا۔

سبد (ف) ۔ بفتح اول و دوم (مونث) : ٹوکرا۔ ٹوکری ۲ ڈالی نذر کی۔

سبز (ف) ۔ بالفتح (صفت) ہرا۔ کچا۔ تازہ۔ شاداب خشک کے خلاف۔ دیکھو خط سبز۔ حسن سبز

سبزانِ چمن۔ ف۔ مذکر۔ باغ کے درخت۔

سبز باغ دکھانا (کنایۃً) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ (رند) ؎

ہم کو یوں سبز باغ دکھلا کر

اپنے شہ سے ہو سرخ رو جا کر

سبز بخت (ف) صفت۔ (کنایۃً) خوش نصیب۔ نیک بخت

سبز بختی (ف) مونث۔ خوش اقبالی۔ (بحر) ؎

جب تک تھا دور اپنا ساغر سے لب بہ لب تھے
جب تک تھی سبز بختی رہتے تھے ہم چمن میں

سبز پا۔ (ف) صفت۔ بدبخت۔

سبز پری۔ ایک پری کا نام ۲ (کنایۃً) شراب ۳ ہر خوبصورت سبز چیز۔

سبز پوش۔ (ف) صفت۔ سبز لباس والا۔ (کنایۃً) زاہد۔ ماتمی۔

سبز پھوڑا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جس کے سبز پروں کے بیچ میں سفید پر ہوتے ہیں۔

سبز پیشانی۔ صفت جو بظاہر اچھا معلوم ہو۔

سبز شیرازی (لکھنو) مذکر۔ ایک قسم کا شیرازی کبوتر

سبز فام (ف) صفت۔ سبز رنگ۔ (کنایۃً) معشوق (رشک) ؎

خزاں میں بھی نہیں اڑتا جو مرغ حسن بہار
اسیر دام خط سبز فام ہوتا ہے

سبز قدم۔ (ف) صفت۔ بدبخت۔ منحوس۔ وہ شخص جس کا کہیں آنا جانا منحوس ہو (رنگین) ؎

آ کے وہ پھر بھی گئے دیکھیو ابتک نہ پھری
یہنے بازار جو کہ سبز قدم پان گئی ۱۱

سبز قدمی۔ (ف) مونث نحوست۔ بدبختی۔ آنے کی نحوست (شاد) ؎ جہاں بستے ہیں شل ہو ہماری سبز قدمی سے
بہار آنے نہیں پاتی کہ وہ گلشن اجڑتے ہیں

سبز گھوڑا۔ مذکر۔ (کنایۃً) بھنگ۔

سبز مکھی۔ مونث۔ ایک طرح کی سبز رنگ کی مکھی۔

سبز مکھی۔ سبز رنگ کا مکھی کبوتر۔ دیکھو مکھی۔

سبز وار۔ مونث۔ مرغی کی قسم جس کے سر پر چوٹی ہوتی ہے اور دو مغز ہوتے ہیں۔

سبز ہونا۔ ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ پھلنا پھولنا (میر) ؎

سبز ہوتی ہی نہیں یہ سرزمین

تخم خواہش دل میں تو بوتا ہے کیوں

سبزہ۔ (ف) معانی نمبر ۱۔ ۳ میں فارسی ہے، مذکر ۱ روئیدگی نباتات ۲ نیل کنٹھ ۳ زمرد ۔ پنا ۴ ایک قسم کا آم۔ ایک قسم کا خربوزہ ۵ کان کا ایک تیز رنگ کا زیور (مصحفی) ؎

اشک جو آنکھوں سے نکلا دانہ انگور تھا
یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزہ مجھے

(کنایۃً) پلکوں کے لئے بھی مستعمل ہے۔ (سحر) ؎

تراوٹ آتی ہے آنکھوں میں دیکھ کر یاران
ہرا ہرا نظر آتا ہے سبزۂ مژگان

۶ وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بسیاہی ہو۔ (بحر) ؎

پہن لیا کبھی جھالا تو اڑ چلا جوبن،
جمال یار کے سبزہ کو تازیانہ ہوا۔

۷ (اردو) وہ سبزی جو ڈاڑھی مونچھوں کے نئے بال نکلنے سے چہرہ پر نمایاں ہوتی ہے (قدر) ؎

بوند پانی کی نہیں چاہ ذقن میں موجود
سبزہ کیونکر ترے عارض پہ ہرا ہوتا ہے

سبزہ آغاز (ف) صفت۔ نوخیز۔ نوجوان۔ (جان صاحب) ؎

اٹھتی کونپل ہے جوانی کا نیا ہے انداز
ہونٹھ پتلے ہیں مسیں بھیگتی سبزہ آغاز

سبزہ آنا۔ سبزہ آغاز ہونا (بحر) ؎

کس کے گلبرگ لب شیریں پہ سبزہ آگیا
چیونٹیوں نے پر نکالے ہیں بسان عندلیب

سبزہ اگنا۔ گھاس جمنا۔ سبزہ کا پیدا ہونا۔ نکلنا۔

سبزۂ بیگانہ (ف) مذکر۔ خودرو سبزہ۔ وہ سبزہ جو بے موقع اگتا ہے۔

سبزہ چمکانا۔ گھوڑے کو تیز دوڑانا۔ (محسن) ؎

چرخ پر بجلی کی ہیل پھرے نظر آتا ہے
سبزہ چمکائے ہلاتا ہوا ابر چھا بادل

سبزۂ خط (ف) مذکر۔ رخساروں پر بالوں کے اگنے سے جو سبزی نمودار ہوتی ہے اس کو سبزۂ خط کہتے ہیں (محسن) ؎

سبزۂ خط سے ہوا ہونے لگی سرخیٔ لب

چمن حسن سے لال اُڑ گئے بن کر ہریل

سبزۂ خط نکلنا۔ خط نکلنے کا آغاز ہونا رخساروں پر (ناسخ) ؎

مانندِ دانۂ خال پہ ہم خاک میں ملے
نکلا اسی کا سبزۂ خط کمیت اب رہے

سبزۂ خوابیدہ۔ (ف) مذکر۔ وہ سبزہ جو کسی قدر نکل کر خمیدہ ہو جائے (شعور) ؎

دُم گلگشت قیامت ہے صدائے خلخال
باغ میں سبزۂ خوابیدہ کو بیدار نہ کر

سبزہ رنگ (ف) صفت۔ گندمی رنگ (کنایۃً) معشوق۔
(امیر) ؎ طوطا چشمی سبز رنگوں پر ہے ختم
بے مروت بے وفا یہ ذات ہے

سبزہ روندنا (دہلی) سبز گھاس پر پھرنا۔ نباتات کو پامال کرنا۔
(فقرہ) آخری چار شنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے۔

سبزہ زار (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں سبزہ کثرت سے ہو۔

سبزۂ شمشیر۔ (ف) مذکر۔ وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے (بحر) ؎

خضر کو بھی ہو تمنا گلِ جراحت کی
جو اس کے سبزۂ شمشیر کی لہک دیکھیں

سبزہ لگنا۔ سبزہ اگنا۔ سبزہ پیدا ہونا۔

سبزہ لہکنا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا۔ (شاد) ؎

سدا رنگ یہ چمکتا رہا
ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا

سبزہ لہلہانا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا دیکھو لہلہانا (قدر) ؎

لہلہاتا ہے وہ سبزہ کہ ٹھہرتی نہیں آنکھ
مخمل سبز پہ جس طرح ہو خوابِ مخمل

سبزۂ نوخیز۔ (ف) مذکر۔ وہ سبزہ جو نیا اگا ہو (قدر) ؎

چرخِ اول ہے ستاروں سے زمینِ گلشن
ہے زمیں سبزۂ نوخیز سے چرخِ اول

سبزے کا آغاز۔ خط نکلنے کا آغاز رخساروں پر۔

سبزی (ف) مؤنث (۱) سبز سے منسوب۔ سبز رنگت (۲) ساگ پات ترکاریاں (۳) (اردو) بھنگ (پینا۔ گھوٹنا۔ گھٹوانا کے ساتھ)

(صبا) ؎ فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی طرّہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا

(امیر) ؎ مست تیرے پی کے سبزی سیر کو نکلے اگر
کیوں نظر آئے نہ پھر بازار کا بازار سبز

(۴) وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے (بحر) ؎

کمر باندھے ہوں مرنے پر تمنائے شہادت ہے
حسامِ یار کی سبزی سے گل پھولے تو جنت ہے

سبزی چھاننا۔ متعدی (امیر) ؎

قاضی سے جاکے دارِ قضا میں کوئی کہے
سبزی قلندروں کی ذرا چھان جایئے

سبزی چھننا۔ (کنایۃً) بھنگ پینا۔ بھنگ کا پینے کے واسطے چھانا جانا ؎

جو ہے سبز رنگ ساقی کریں مدح اس کے خط کی
چھنے قدر آج سبزی یہ ہمیں چڑھی ہوئی ہے

سبزی فروش۔ (ف) صفت۔ ترکاری بیچنے والا (۲) (اردو) بھنگ بیچنے والا۔ ساگ پات بیچنے والا۔

سبزی منڈی۔ مؤنث۔ وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے بکتے ہیں۔

سبط (ع۔ بالکسر) اولاد بیٹے یا بیٹی کی۔

سبطین (ع۔ سبط کا تثنیہ) حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ سے مراد لیتے ہیں۔

سبطِ اکبر۔ امام حسنؑ سے مراد ہوتی ہے۔

سبطِ اصغر۔ امام حسینؑ سے مراد ہوتی ہے۔

سبع (ع۔ بالفتح) صفت۔ سات۔

سبع سیارہ۔ سبعہ سیارہ (ع) مذکر۔ سات سہیلیوں کا جھمکا۔ سات سیارے یعنی گردش کرنے والے ستارے حسب ذیل ہیں۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔ شمس۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل۔ (رشک) ؎

ہے یہ روشن سبعہ سیارہ تک گردش میں ہیں
اور شکوہ کیا کروں چرخِ ستم ایجاد کا

سبع المثانی۔ سبع مثانی (مثانی۔ جمع مُثنیٰ۔ بالفتح و فتح سوم کی مثنیٰ معدول اثنان کا ہے) مؤنث (کنایۃً) سورۂ فاتحہ جس میں

مع بسم اللہ سات آیتیں ہیں۔ اس سورت کو سبع مثانی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ ہر دوگانہ میں دو بار پڑھی جاتی ہیں۔ یا اس وجہ سے کہ دو بار نازل ہوئی ایک مرتبہ مکہ میں اور دوسری مرتبہ مدینہ میں۔

سبق (ع)، بالفتح اول و دوم۔ گھوڑدوڑ میں اور تیر اندازی میں شرط وغیرہ بدنا۔ اسباق جمع۔ فارسیوں نے معنی نمبر ا میں بالفتح (بفتح) (۲) و دوم استعمال کیا ہے۔ اردو میں بفتح اول و دوم زبانوں پر ہے (۱) مذکر۔ کتاب کا وہ حصہ جو ہر روز آگے پڑھایا جائے۔ (برق) ؎

دی جان جب کہ عشق میں استاد ہو گیا
چھٹی ملی سبق جو مجھے یاد ہو گیا ؎

(۲) پڑھنا پڑھانا کے ساتھ (۲) (اردو) پند۔ نصیحت۔ سزا (دینا لینا کے ساتھ) (جلیل) ؎

تمہاری بے وفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے
دیا ہے وہ سبق تم نے کہ اب تک یاد کرتے ہیں

(غالب) ؎ لیتا ہوں مکتب غم دل میں سبق ہنوز

سبق برزبان ہونا۔ دیکھو برزبان۔

سبق بھول جانا۔ سبق فراموش ہو جانا۔ ؎

تو اگر قیس کا استاد ہے وحشت میں شعور
بھول جائیں سبق نالہ تو ایک بار بتا

سبق پڑھانا (۱) تعلیم دینا۔ درس دینا۔ (داغ) ؎

طرارے کھیر کے بہ سر عشق کے ہوش اڑاتے ہیں
ٹھہر کے عمر رواں کو سبق پڑھاتے ہیں

(۲) (کنایۃً) پٹی پڑھانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ (فقرہ) کسی نے اس کو سبق پڑھا دیا ہے۔ میری ایک بات نہیں مانتا۔

سبق پڑھنا۔ (کنایۃً) کسی سے کچھ سیکھنا۔ (امیر) ؎

وفا منظور اس کو بھی نہیں ہے اسکی فرقت میں
سبق پڑھنے چلی ہے عمر اس سے بیوفائی کا

سبق پڑے نہیں۔ قطعاً ناواقف ہونے کی جگہ (شور) ؎

معجز بیان بھی ہو تو نہ گردن ہلائیں وہ
تحسین آفرین کا سبق جو پڑے نہیں

سبق دیکھنا۔ مطالعہ کرنا۔

سبق رواں ہونا۔ سبق ایسا یاد ہونا کہ بے تکلف سنا دیں (نیر)

اس بحر حسن نے جو کیا آج امتحاں
اطفال اشک کو سبق اپنا رواں نہ تھا

سبق لینا (۱) سبق پڑھنا۔ (ذوق) ؎

کتاب محبت میں اے حضرت دل
بتاؤ کہ تم کتنا لیتے سبق ہو
کہ جب آن کر تم کو دیکھا تو وہی
لئے دست افسوس کے دو ورق ہو

(۲) کچھ سیکھنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ (فقرہ) آپ کو اس کارروائی سے سبق لینا چاہیئے۔

سبق ہونا۔ عبرت ہونا۔ پڑھایا جانا۔

سبقت (ع)۔ بفتح اول و دوم۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا۔ مؤنث۔ کسی سے آگے بڑھنا۔ بڑائی۔ بزرگی۔ ترجیح (امیر) ؎

یہ روئے وصل میں منہ رکھ کے روئے یار پہ ہم
کہ لے گئے سبقت ابر نوبہار پہ ہم

برتری۔ پیش قدمی۔ فوقیت۔ (مومن) ؎

جلدی وغا میں شیوۂ آل نبی نہیں
سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں

سبقت کرنا۔ پہل کرنا۔ ابتدا کرنا۔ (آتش) ؎

بھلا دیکھیں تو گو بازی میں سبقت کون کرتا ہے
ادھر ہم بھی ہیں توسن پر ادھر وہ بھی ہیں توسن پر

سبقت لے جانا۔ آگے بڑھ جانا۔ شرف حاصل کرنا۔ فوقیت لے جانا۔ غالب آ جانا۔ (ناسخ) ؎

جگر ہوتا ہے ٹکڑے مہکنی سے تیری فرقت میں
مرے گلرنگ سبقت لے گئی ہے آب آہن پر

سبک (ف) (۱) اہل ایران بفتح اول و ضم دوم اور عوام بالضم اول و دوم بولتے ہیں۔ صفت۔ ہلکا۔ خفیف (۲) نازک (۳) تیز۔ چست چالاک جیسے سبکدست (۴) (کنایۃً) بے عزت (غالب) ؎

بے اعتدالیوں سے سبک سب میں ہم ہوئے

(۵) بے تعلق۔

سبکبار۔ (ف) صفت۔ ہلکے بوجھ والا۔ (کنایۃً) فارغ البال۔ مجرد۔ اکیلا۔ ہلکا پھلکا۔

سبکبال۔ (ف) سبکبار (محسن براق کی نسبت) ؎

اس تیزی سے آئے وہ سبکبال
پیچھے رہیں کاتبانِ اعمال

سبک جاں۔ (ف) دہلی۔ صفت۔ سبکبار (نسیم دہلوی) ؎

لو فراغت ہو گئی کیسا سبک جاں ہو گیا
چاک دامن ہو گیا ٹکڑے گریباں ہو گیا

سبک خیز۔ (ف) صفت۔ چست و چالاک۔ تیز رفتار۔

سبک دست۔ (ف) صفت۔ ہاتھ کے کاموں میں جلدی۔ کرنے والا۔ تیز دست۔

سبک دستی۔ (ف) مونث۔ ہاتھ کی پھرتی۔

سبکدوش۔ (ف) صفت۔ جس کے پاس کچھ بوجھ نہ ہو۔ آزاد مجرد۔ بے تعلق۔ فارغ۔ بری الذمہ۔ فرصت پانے والا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎

کاندھا ابھی جنازے کو دینا ہے جانِ من
کیا کاٹ کر سر آپ سبکدوش ہو گئے

(توبۃ النصوح) خیر خدا نے ان سے تجھے سبکدوش کیا۔

سبکدوشی (ف) مونث۔ آزادی بے تعلقی

سبک رو۔ سبک رفتار (ف) صفت۔ تیز رفتار۔

سبک روح (ف) وہ شخص جس کا جسم لطافت میں مثل روح کے ہو۔

سبک روحی۔ (ف) مونث۔ طبیعت کی لطافت (محسن) ؎

سبک روحی یاروں کو دکھلاؤں میں
کہ بو ہو کے غنچے سے اڑ جاؤں میں

سبک روی۔ (ف) مونث۔ رفتار کی تیزی۔

سبک سار (ف) صفت۔ بے وقار۔ کم قیمت۔

سبک ساری (ف) مونث۔ ہلکا پن۔ چھچھور اپن۔ ذلت خفت۔

سبک سر۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ احمق (غالب) ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو

سبک سری۔ (ف) مونث۔ کمینہ پن۔ حماقت

سبک سیر۔ (ف) صفت۔ تیز رفتار۔

سبک عنان۔ (ف) صفت۔ تیز جانے والا۔ ہرکارہ یا گھوڑا۔

سبک کرنا۔ ہلکا کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (رشک) ؎

بے نشاں مجھ کو سمجھتے ہیں نشانِ پائے مور
اب سبک کرنے لگا میرا تنِ لاغر مجھے

سبک گام (ف) صفت۔ تیز رفتار۔

لی باگ تو اشہبِ سبک گام
تھا صبح بہارِ کشورِ شام

سبک گزرنا۔ عمر کا آرام کے ساتھ گزرنا۔ (قدر) ؎

کیا سبک عالم میں گزری جب تلک زندہ رہا
سچ جو پوچھو ہڈیوں میں اک ہوا تھی میں نہ تھا

سبک مزاج۔ (ف) صفت۔ متلون المزاج۔

سبک وضع۔ (ف) صفت۔ بد وضع۔ اوچھا۔ مثال کے لئے دیکھو زریں۔

سبک ہونا (۱) ہلکا ہونا۔ فارغ ہونا۔ بری الذمہ ہونا (۲) بے وقعت ہونا۔ ناقص ہونا۔ (شعور) ؎

موزونیٔ کلام میں ہیں لاکھ حسن و قبح
مضموں سبک ہو بندشِ لفظِ ثقیل سے

خفت ہونا۔ حقیر ہونا۔ (ناسخ) ؎

سُرمہ کو بھی جگہ نہ ملی جس کی آنکھ میں
اغیار سرگراں ہیں کہ اس پر گراں نہیں

سبکی حالت بفتحِ اول ضم و دوم صحیح۔ اردو میں بہ سکون دوم مستعمل ہے (مونث) ہلکا پن (ناسخ) ؎

سبکی سے آسماں پہ گیا پلۂ ہلال
زیبِ زمیں ہے پلہ ابروئے بے مثال

(۲) خفت۔ ذلت۔ رسوائی۔

سُبکنا۔ (ہ) دہلی۔ سسکی بھرنا۔

سُبکی۔ (ہ) بالضم (۱) دہلی (مونث) ہچکی۔ روتے وقت اوپر کی سانس جھٹکے کے ساتھ لیتے ہیں اس کو بھی سسکی کہتے ہیں

سبکیاں لینا۔ رونے کے بعد ہچکیاں لینا
سبکیاں بھرنا۔ ہچکیاں لینا

سَبَل (ع) بفتح اول و دوم، مذکر۔ موتیابند (محسن) ؎

نور کی پتلی ہوئی پردۂ ظلمت میں نہاں
چشم خورشید جہاں بیں میں ہیں آثار سبل

سُبُل (ع) مذکر۔ سبیل کی جمع۔ روشن راہیں۔

سَبَّل (ہ) مذکر۔ (دہلی) آلۂ نقب زنی۔

سبو (ف) بفتح اول و تیز بضم اول، مذکر۔ گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا (اسیر) ؎

گوارا شرب مے کب زاہد ناقص کو ہو ساقی
بھریں پانی تو مٹی میں سبوئے جام ملتا ہے

سبوچہ (ف) مذکر چھوٹا گھڑا۔
سبودان۔ مذکر۔ وہ ظرف جس پر ٹھلیا یا صراحی رکھتے ہیں۔

سبورا۔ (اردو۔ عربی صابورہ کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ وہ چرمی آلہ جس سے عورتیں اپنی چیل مٹاتی ہیں۔

سبوس (ف) بفتح اول و ضم دوم) مونث۔ بھوسی۔ چوکر

سبھ (س) شبھ) صفت۔ (ہندو) مبارک۔ مسعود۔
سبھ گھڑی (ہ) مونث۔ نیک ساعت۔
سبھ لگن۔ (ہ) مونث (ذ) نیک ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔

سبھا۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ جلسہ۔ انجمن۔ جماعت (ناظم)

جب کیا رقص کا اس نے آہنگ
راجہ اندر کی سبھا لوٹ گئی

سبھا بگاڑ۔ (س) صفت۔ ساری محفل کے خلاف بولنے والا

سبھاگی۔ (س) صفت۔ خوش قسمت۔ بھاگوان۔

سبھاؤ۔ (ہ) سنسکرت۔ سوبھاو۔ عادت) مذکر۔ عادت خو۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔

سُبھیتا (ہ) مذکر (۱) فرصت ۲۔ چھٹی ۳۔ اطمینان۔ دیکھو اپنا سُبھیتا کرنا

سبیل (ع) بروزن امیر۔ راہ۔ راہ روشن (فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱۔ راستہ۔ طریقہ۔ وسیلہ۔ سبب، تدبیر۔ نکالنا۔ کرنا کے ساتھ ؎

کچھ نکال اپنے لئے ذوق نکلنے کی سبیل

۲۔ وقف ہر چیز کا اور خصوصاً پانی دودھ اور شربت کا۔ اردو میں اُس جگہ کو بھی کہتے ہیں جہاں پانی یا دودھ یا شربت تقسیم کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔ ۳۔ پلانا۔ رکھنا۔ لگانا کے ساتھ (ناسخ) ع

بھر کے مشکیں آبوں کا اب پلائیے سبیل

(محسن) ؎ میدانِ حشر میں پئے رندان تشنہ کام
پیر مغاں سبیل لگا دے شراب کی

(داغ) ؎ کیا بھیڑ میکدے کے ہے در پر لگی ہوئی
پیاسوں سبیل ہے سرکوثر لگی ہوئی

سبیل پکارنا۔ سبیل رکھنے والے صدا دیتے ہیں کہ سبیل پی لو۔ سبیل کا اعلان کرنا۔
سبیل پلانا۔ پانی یا شربت کسی کے نام پر پلانا۔ بیشتر حضرت امام حسینؑ کے نام پر سبیل پلاتے ہیں۔
سبیل رکھنا۔ کسی جگہ پانی اور آبخورے وغیرہ اس لئے رکھنا کہ مسافر پانی پئیں

سپا (ہ) مذکر۔ ٹپس۔ دھب۔ ڈھنگ۔
سپا لڑانا۔ متعدی۔ ٹپس جمانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔
سپا لڑنا۔ لازم۔ موقع ملنا۔ رسائی ہونا۔
سپا لگانا۔ سپا مارنا۔ (دہلی) پھندا لگانا۔ جال ڈالنا۔ نشانہ لگانا۔

سپاٹ (ہ) صفت ۱۔ برابر۔ ہموار۔ وہ چیز جو گھس کر یکساں ہو جائے۔ ۲۔ صاف۔ سادہ۔

سپاٹا (ہ) مذکر۔ دوڑ۔ جھپٹ (شوق) ع

گیا اک سپاٹے میں کوسوں نکل

۲۔ سیر تماشہ۔

سپاٹا بھرنا ۱۔ چھلانگ مارنا۔ اُڑ جانا۔ جلد جلد بڑھنا۔
سپاٹا لگانا۔ سپاٹا مانگنا۔ دوڑ لگانا دور تک۔ دھاوا مارنا۔ ۲۔ پرندے کا اڑ جانا۔

سپارش (ف) مونث۔ سفارش۔

سپارہ (ف) سیپارہ کا مخفف۔

سپاری۔ سپیاری (ھ) مونث۔ ڈلی۔ چھالیا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں قلیل الاستعمال ہے! میر ذکر اس معنی میں لکھنؤ میں بیارا ہے۔

سپاس۔ (ف) مذکر۔ تعریف۔ شکر گزاری

سپاس گزاری۔ (ف) مونث۔ اظہار احسان مندی کرنا۔ شکریہ ادا کرنا۔

سپاس نامہ (ف) مذکر۔ اڈریس۔ تحریری شکریہ۔

سپاہ (ف) مونث۔ فوج۔ لشکر۔ (امیر) ؎

پڑے ہیں کشتے تری تیغ آبدار کے گرد
کنارے نہر کے جیسے سپاہ پڑتی ہے

سپاہگری۔ (ف) مونث۔ سپاہی کا کام یا پیشہ۔

سپاہی۔ (ف)۔ لشکری۔ مذکر۔ فوجی آدمی۔ پیادہ۔ چپراسی۔

سپر۔ بکسر اول و فتح دوم (ف) مونث ۱ ڈھال۔ پھری (صبا) ؎

تیغ حسن یار کی کب تاب لائے آفتاب
منہ پہ لینے کے لئے کس دن سپر ملتی نہیں

۲ (اردو) (مجازاً) آڑ۔ پناہ۔ حفاظت۔ روک۔ (امانت) ؎

قتل بھی ہونے نہ دیں گے رشک سے اغیار کو
تیغ کھینچو گے ان پر ہم سپر ہو جائیں گے

سپر انداختہ۔ (ف) (کنایتہً) عاجز۔ (انیس) ع

گردوں سپر انداختہ تھا سامنے اس کے

سپر اندازی (ف) مونث۔ ہتھیار ڈال دینا۔

سپر پھینکنا۔ سپر ڈال دینا۔ (فارسی۔ سپر افگندن و سپر انداختن کا ترجمہ) ہتھیار ڈالنا۔ خوف سے یا ہار مان کر (کنایتہً) عاجز ہونا مغلوب ہونا۔

سپُرد (ف) بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم (صفت۔ کسی کے قبضہ میں دیا ہوا۔ سونپا۔

سپرد کرنا ۱ سونپنا۔ حفاظت میں دینا۔ (فقرہ) جاؤ بیٹا خدا کے سپرد کیا ۲ قبضہ میں دینا۔ امانت رکھنا۔ حوالے کرنا (فقرہ) کل مال تمہارے سپرد کیا ۳ حراست میں دینا۔ (فقرہ) مجرم کو پولس کے سپرد کر دیا۔

سپردگی۔ (ف) مونث تحویل۔ تفویض۔ حوالات۔ حراست

سپردگی میں لینا۔ حراست میں لینا۔ قبضہ میں لینا۔

سپردم بہ تو مایۂ خویش را تو دانی حساب کم و بیش را۔ (ف) مقولہ دوسرے کو سیاہ سفید کا مالک کر دینے کی جگہ مستعمل ہے۔

سپرد نامہ (ف) سپردگی کی تحریر۔

سپردا۔ سپردائی۔ (س) بفتح اول و دوم (ناچنے والی کے ساتھ والے جو طبلہ سارنگی بجاتے ہیں۔ لکھنؤ میں رائے ہندی سے بولتے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ (انگ۔ سپرنٹنڈنٹ)۔ مذکر۔ ناظر۔ داروغہ۔ مہتمم سربراہکار۔

سپروائزر۔ (انگ) صفت۔ داروغہ۔ مہتمم۔ نگراں

سپریم کورٹ (انگ) مونث۔ صدر عدالت۔ شاہی عدالت جس میں مقدمات کا فیصلہ قانون انگلستان کے موافق ہوتا ہے

سپڑ سپڑ۔ مونث۔ بے تمیزی کے کھانے کی آواز۔ کتے کے کھانے کی آواز۔ جوتیاں چٹخاتے ہوئے چلنے کی آواز

سپڑ سپڑ کر کے کھانا۔ کتے کی طرح کھانا۔

سپڑنا (ھ) (عم) تمام ہو جانا۔

سپستان۔ (ف) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم نیز بکسر اول، اصل میں سگ پستان تھا کیونکہ کتیا کے تھنوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ مذکر۔ لہسوڑا۔

سپلی (ھ) مونث۔ چھوٹا سوپ

سپنا (ھ) یہ لفظ صحیح بالضم ہے۔ مذکر (ہندو) خواب۔

سپند۔ مذکر۔ دیکھو اسپند۔ (امیر) ؎

جہاں کسی کا دکھا دل میں دردمند ہوا
جلا میں آگ پہ نالاں اگر سپند ہوا

سپنڈا مذکر۔ ہندوؤں میں سات پشت تک کا رشتہ دار۔

سپوت (ھ) مذکر۔ سعادت مند بیٹا ۲ (طنزاً) نالائق بیٹا۔

سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت (مثل) بروں کی نیک اور نیکوں کی بد اولاد ہوتی ہے۔

سپولا۔ سپولیا۔ (ھ) مذکر۔ سانپ کا تازہ نکلا ہوا بچہ۔ (شاد) ؎

نہیں دو رنگی کا کل میں دخل کالوں کا
سپولیا ہے ہر ایک بال کوڑیالوں کا

دہلی میں سپولیا۔ لکھنؤ میں سپولا مستعمل ہے۔

سپہ ۔ (ف) سپاہ کا مخفف

سپہ دار ۔ (ف) لشکر کا سردار (اختر شاہ اودھ) ؎

دہنے تو پیادہ اور بائیں اسوار
آگے وہ سجے ہوئے سپہ دار

(سپہ سالار (ف) مذکر۔ فوج کا بڑا افسر۔

سپہگری۔ دیکھو سپاہ گری۔

سپہر ۔ (ف) بکسر اول و دوم) مذکر۔ آسمان۔ (اسیر) ؎

سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا
یہ فیل بے جگر کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا

سپہر برین (ف) مذکر۔ کنایۃً نواں آسمان جو سب آسمانوں کے اوپر ہے۔

سپیاری۔ دیکھو سپاری۔

سپید ۔ (ف) بکسر اول و دوم یائے مجہول اردو میں بفتح اول وکسر دوم زبانوں پر ہے۔ لکھنؤ میں بیشتر سفید مستعمل ہے۔ صفت (۱) گورا۔ (۲) (اردو) کورا۔ سادہ۔ بے لکھا جیسے سفید کاغذ۔ (۳) (اردو) خوف زدہ جس کا خوف یا ضعف سے رنگ اڑ گیا ہو۔ (اسیر) ؎

رستم پہ زال کا ہے گماں سب جہان کو
ایسا ہے تیرے رعب سے اے جنگجو سفید

سپید پڑ جانا۔ چہرہ کا رنگ اڑ جانا خوف یا غم سے خون خشک ہو جانا۔

سپید پلکا۔ مذکر۔ وہ کبوتر جس کا رنگ سفید پوٹا کالا دم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں۔

سپید کرنا۔ اجلا کرنا۔ (۲) تانبے کو سنکھیا کی مدد سے جوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔

سپید و سیاہ عالم۔ (ف) کنایۃً برائی بھلائی۔ نشیب و فراز ترقی و تنزل (ہجر) ؎

کہاں نجات سپید و سیاہ عالم سے
نہ چین دیگی یہ شام و پگاہ کی گردش

سپید و سیاہ کا اختیار۔ کامل اختیار۔ بنانے بگاڑنے کا اختیار (شعور) ؎ حاصل ہے اختیار سپید و سیاہ کا
کیا دل نے چشم یار کو مختار کر دیا

سپید و سیاہ کرنا۔ مختار کل ہونا کی جگہ (معروف) ؎

ہیں اپنے کشور دل کا تمہیں کیا مختار
تم اب سپید کرو آ کے یا سیاہ کرو

سپیدہ۔ (ف) مذکر۔ صبح صادق کی روشنی (اسیر) ؎

مصور ہوں میں عاشق قامت رعنائے دلبر کا
مرے نقشہ کو لازم ہے سپیدہ صبح محشر کا

(۲) ایک قسم کی دوا وہ سفوف جو چہرے پر ملتے اور بچوں کی آنکھیں آشوب ہوتی ہیں تو آنکھ میں لگاتے ہیں اور اس کو سفیدہ بھرنا کہتے ہیں (۳) تصویروں میں بھی سپیدہ بھرتے ہیں (شعور) ؎

شعاع مہر تاباں کا قلم ہو دست مانی میں
بھرے تصویر جاناں میں سپیدہ روز روشن کا

سپیدہ صبح۔ (ف) مذکر۔ کنایۃً۔ سپیدی جو قبل طلوع آفتاب کے نمودار ہوتی ہے۔

سپیدی (ف) مونث (۱) بیاض۔ صباحت (۲) روشنی۔ نور۔ صبح کی روشنی (۳) (اردو) قلعی۔ پتھر کا پھکا ہوا چونا۔ سنگ مرمر کا چونا (ناسخ) ؎ شب جو الٹی اس نے روئے حیرت افزا سے نقاب
چاندنی بن کر سفیدی رہ گئی دیوار پر

معانی نمبر ۳۔ ۴ میں بیشتر زبانوں پر سفیدی ہے۔ ۴۔ (اردو) بیضۂ مرغ کے اندر کا سپید حصہ۔

سپیدی آنا۔ بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا (منیر) ؎

آئی سپیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے

سپیدی بھرنا۔ لازم ؎

آمد آمد ہے آج کس کی داغ
یہ سفیدی جو گھر میں بھرتی ہے

سپیدی پھیرنا۔ سپیدی کرنا۔ متعدی دیوار یا مکان وغیرہ پر چونا پھیرنا ؎

کہتی پھرتی ہے یہ آنکھوں میں کسی کی تصویر
کر سپیدی کہ آ سیہ خانہ میں مہماں کے لئے

سپیرا (ہ) مذکر۔ سانپ پالنے والا۔ سانپ کھلانے والا۔

ست ۔ (ہ) بالفتح، مذکر (۱) زور۔ بل۔ طاقت (۲) دوا کا جوہر۔

(دوج جیسے لوبان کا ست (نکالنا نکلنا کے ساتھ) سات کا مخفف
۳ (ہندو) ایمان ۔ دھرم ۔ سچ ۴ لُب لُباب۔

ست بچن (مذکر) ہندو ۔ سچا قول ۔ سچی بات

ست بچن کا نوکر (ہندو) خوشامدی ۔ ہاں میں ہاں ملانے والا

ست بجھڑا (ھ) مذکر ا ملاجلا ۔ دوغلہ ۔ مخلوط النسل ۔ وہ سالن جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں۔

ست پُھتی (عو) مونث ۔ سات بیٹوں کی ماں کثیر الاولاد عورت

ست پر رہنا ۔ (ہندو) سچ پر قائم رہنا ۔ قول نہ ہارنا عصمت قائم رکھنا۔

ست جگ ۔ (ھ) مذکر ۔ دنیا کے وجود کے چار مقررہ قرنوں میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور ایمانداری کے سوا دوسری بات نہ تھی ۲ اوپر کی ساتویں دنیا ملاء اعلےٰ ۔

ست چڑھنا ۔ ستی ہونے کو جی چاہنا ۔ مرنے پر مستعد ہونا ۲ ولولہ پیدا ہونا ۔ (فقرہ) اُن کو اس بلا کا ست چڑھا کہ بے تحاشہ نئی پرانی تہذیب چھوڑ کر کبیر کبیر پکارنے لگے۔

ست چھوڑ دینا ۔ ہمت ہار دینا۔

ست خصمی ۔ مونث (عو) وہ عورت جو بہت سے خصم کر چکی ہو۔ (کنایتہً) وہ جایداد جو کسی کی ملکیت نہ ہو اور اُس پر ہر شخص کو اختیار ہو۔

ست کھنڈا ۔ (ھ) صفت سات منزل کا مکان (رشاد) ؎

الہی جیسے گئے اس نے قصر تن مٹی
فلک کا خاک میں یونہی یہ ستکھنڈا مل جائے

۲ مذکر ۔ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل ۔

ست گت ۔ مونث ۔ بری گت ۔

ست لڑا (ھ) مذکر ۔ سات لڑی کا رسا ۲ ایک زیور کا نام جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں۔

ست ماسا ۔ ست واسا ۔ (عو ۔ نون غنہ) صفت وہ بچہ جو ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو ۲ ایک رسم کا نام جو پہلے حمل کے ساتویں مہینے برتی جاتی ہے ۔ دیکھو گود بھرنا۔

ست منزلا ۔ صفت ۔ سات درجوں کا اونچا مکان۔

ستمی (ھ) ہندو ۔ مونث ۔ چاند کی ساتویں تاریخ۔

ست نجا ۔ (عو ۔ فارسی میں ست رنج (دہلی میں ستر نج ہے ۔ مذکر ۔ سات قسم کا بھنا ہوا غلہ ۔ سات قسم کا ملا ہوا اناج ۔ وہ غلہ جو سات اناج ملا کر پکایا جائے ۲ صفت (مجازاً) ملاجلا ۔ گڈ مڈ دوغلہ ۔ مخلوط النسل۔

ست نکل جانا ۔ طاقت جاتی رہنا ۲ کنگال ہو جانا ۔ اصل جوہر نکل جانا۔

ست ہی ست پر جان ہونا ۔ (عو) کمال کمزور ہونا۔

ستونتی (ھ) صفت مونث ۔ پاکدامن ۔

ستار (ھ) مذکر ۔ گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر سات نقطے خواہ علامتیں ہوں ۲ پچیسی کی سات کوڑیاں جو چت گریں ۔

ستار (ع) صفت ۔ مذکر (خدائے تعالےٰ کا نام ۲ پردہ پوش ۔ عیب ڈھانکنے والا۔

ستار ۔ (ف) اصل میں سہ تار (مذکر ۔ ایک باجے کا نام (بجنا ۔ بجانا چھیڑنا کے ساتھ) (رند) ؎

چھیڑ در پردہ جان عاشق سے
اس پری کا ستار کرتا ہے

ستار اتارنا ۔ ستار کا کھینچ کر کم کر دینا۔

ستار باز (ف) صفت ستار بجانے والا۔

ستار بازی (ف) مونث ۔ چھوٹا ستار ۔ ستار بجانا۔

ستاری ۔ (اردو) مونث ۔ چھوٹا ستار۔

ستاری بولنا ۔ ستاری کا بجنا ۔ (جان صاحب) ؎

اجی کھولے الغوجواری دوگانا
نہ کیوں بولے اپنی ستاری دوگانا

ستاری کے بول ۔ مذکر ۔ وہ بول جو ستاری سے نکلتے ہیں ۔ (حجر) ؎

تیری باتوں سے کب اچھے ہیں ستاری کے بول
تیرے ہونٹوں سے منجیرے بھی خوش آواز نہیں

ستاریا ۔ صفت ۔ ستار باز۔

ستارہ (ف ۔ بروزن شرارہ (معانی نمبر ا ۲ میں فارسی ہے اردو میں بکسر اول ہی زبانوں پر ہے ۔ مذکر ۔ تارا ۔ ۲ ۔ طالع ۔ قسمت ۔ تقدیر ۔ اقبال (میر) ؎

آستاں کی کسی کی خاک ہوا
آسماں کا بھی کیا ستارہ تھا

۲۔ سفید نشان جو گھوڑوں کی پیشانی پر ہوتا ہے۔ ۳۔ وہ گول گول سنہرے روپہلے ٹکڑے جو ٹوپیوں، جوتیوں، چوڑیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں۔ دھڑنا۔ گرنا کے ساتھ (داغ) ؎

تھا فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیارے ہیں
تیری جوتی کے جو کل چمکے ستارے رات کو

(جان صاحب) ؎ دمبدم ٹوٹ کے ہیں اس سے ستارے جھڑتے
اسے بی مہتاب بنی گویا ہوائی انگیا

۴۔ ایک قسم کی آتشبازی (رند) ؎

اڑتے ہر آہ میں شرارے ہیں
چھوٹتے گنج کے ستارے ہیں

۵۔ (اردو) بندوق کی ٹوپی کا وہ حصہ جو گول اور سفید ہوتا ہے ۶۔ افشاں میں جو گول گول چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں ان کو بھی ستارے کہتے ہیں (امیر)

گرتے افشاں سے جو ستارے دیکھے
چاندنی رات میں جھڑتے ہوئے تارے دیکھے

۷۔ زنجیر جو گلے کا ایک زیور ہے اس میں جو گول گول چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں ان کو بھی ستارے کہتے ہیں (جان صاحب) ؎

سچ کہا مہرن نے یہ روشن ہے تاروں سے سوا
ہر ستارا چاندنی خانم میری زنجیر کا

ستارہ ابھرنا۔ ستارہ کا نمودار ہونا۔ (امیر) ؎

یہ اپنے داغ ہیں دن رات حسن کا ایک عالم ہے
ستارے ڈوبتے ہیں دن کو راتوں کو ابھرتے ہیں

ستارہ اچھا ہونا۔ مقدر اچھا ہونا۔ اقبال کا زمانہ۔

ستارہ اوج پر ہونا۔ اقبال مند ہونا۔ بلند طالع ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎ وہ زہرہ جبیں نصیب در ہے
طالع کا ستارہ اوج پر ہے

ستارہ اور ہونا۔ (کنایۃ) عروج ہونا۔ اقبال کا زمانہ ہونا۔

وہ جنوں میں گذرتی ہے جلیل
آج کل اپنے ستارے اور ہیں

ستارہ برگشتہ ہونا۔ طالع کا خلاف ہونا۔ بداقبالی کا زمانہ ہونا (شاد) ؎

غیر سے چھپ کر ملا وہ ماہ پارہ کھل گیا
میری قسمت کا برگشتہ ستارہ کھل گیا

ستارہ بلند ہونا۔ ستارہ کا اونچا ہونا۔ طالع یاور ہونا۔ (وزیر) ؎ تجھے جو بام پر اے ماہ رو کھڑے دیکھا
فلک سے آج ستارہ مرا بلند ہوا

ستارہ بھاری ہونا۔ نجوم کی رو سے منحوس ہونا کسی ستارے کا کسی کی نسبت۔ (آتش) ؎

ہمرہ غیر گیا چاندنی کی سیر کو یار
ہو گیا مجھکو ستارہ یہ کامل بھاری

ستارہ پیشانی۔ (ت) صفت۔ وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر اتنی سفیدی ہو جو سر انگشت سے چھپ جائے۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔

ستارہ ٹوٹنا (کنایۃ) بندوق کی ٹوپی کا گھوڑے کی زد سے ٹوٹ جانا اور بندوق کا چل جانا۔ (منیر) ؎

مثل ابلیس جلا غیر نشانہ سے نرے
آج بندوق کی ٹوپی کا ستارہ ٹوٹا

تارے کا ٹوٹنا۔ (شاد) ؎

جوانی کی گئی شب صبح پیری ہے حسینوں کی
ستارے ٹوٹتے ہیں یا مرے دنداں اکھڑتے ہیں

ستارہ جبیں۔ دیکھو ستارہ پیشانی (اوج) ؎

رخش فلک ستارہ جبیں اور یہ مہ جبیں
وہ کوزہ پشت اور یہ جواں بخت و نازنیں

ستارہ جھلملانا۔ جب رات ختم ہونے لگتی ہے ستارے جھلملاتے ہیں یعنی تاروں میں خفیف سی جنبش نظر آتی ہے (شاد) ؎

جوانی کی شب آخر ہو گئی دنداں میں جنبش ہے
رمیدہ صبح پیری ہے ستارے جھلملاتے ہیں

ستارہ چمکنا۔ ستارہ کا روشن ہونا۔ اقبال یاور ہونا (ذوق)

صبح اقبال و سعادت کا ستارہ چمکا

ستارہ چھپنا۔ ستارہ کا غائب ہونا۔

ستارہ داں (ف) صفت۔ ستارہ شناس۔

ستارہ دمدار۔ ستارہ دُنبالہ دار (ف) وہ ستارہ جس کے دم ہوتی ہے۔

ستارہ ڈوبنا۔ ستارہ کا غروب ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو ستارہ ابھرنا۔

ستارہ سازگار ہونا۔ اقبال کا یاور ہونا۔ (راسخ) ؎

ستارہ ہمارا گر سازگار

وہ بے پردہ چھوڑیں ستاری اکی

ستارہ سنبلہ میں ہونا۔ (کنایتہً) بدقسمتی کا زمانہ ہونا۔ (ذند) ؎

منہ چھپایا ہے اس نے زلفوں میں

سنبلہ میں مرا ستارہ ہے

ستارہ شناس (ف) صفت۔ نجومی۔

ستارہ صبح (ف) زہرہ

ستارہ کی گردش۔ طالع کی گردش۔

ستارہ کی نظر سیدھی ہونا۔ (کنایتہً) اقبال یاور ہونا۔ (بحر) ؎

یار اگر اپنے ستارے کی نظر سیدھی ہے

روبرو آئے گا تو آنکھ کا تارا ہو کر

ستارہ گردش میں آنا۔ (کنایتہً) بُرے دن آنا

ستارہ گردش میں ہونا طالع کا برگشتہ ہونا۔ بدبختی اور گردش ایام ہونا ؎

ستارہ اپنا گردش میں ہے آتش اس کی گردش سے

فلک کی تنگ دستی سے ہماری تنگدستی ہے

ستارہ ملنا۔ مداس ملنا۔ مزاج اور طبیعت موافق ہونا (عشق) ؎

جاتا ہے آسماں پہ کس اشتیاق سے

اس کا ملا ہوا ہے ستارہ براق سے

ستارہ نکلنا۔ ستارہ کا نمودار ہونا (ذوق) (ع)

ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیا

ستارہ نیک ہونا (ع) طالع کا اچھا ہونا (اختر شاہ اودھ) ؎

خوش وقت ہے ہو کہ ماہ پارا

طالع کا نیک ہے ستارہ

ستاری۔ ستالی۔ (ہ) س۔ ستا۔ دھاگا۔ آری۔ سوجا (مونث) چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں۔

ستاسی۔ (ہ) بتخفیف ونیز بتشدید دوم) صفت معہ ۸۷

ستاں (ف) بر وزن نشاں، مرکبات میں مستعمل ہے ۱ لینے والا۔ جیسے جانستاں ۲ وہ جگہ جہاں کسی چیز کا بہت انبوہ ہو۔ جیسے گلستاں

ستانا۔ (ہ) متعدی ۱ تکلیف دینا۔ رنج دینا ۲ حیران کرنا پیچھے پڑنا۔

ستانوے۔ (ہ) بتشدید ونیز بتخفیف دوم) صفت معہ ۹۷

سُتاؤ (ہ) مذکر۔ انچھے کا سوتنا۔

ستاور۔ (ہ) مونث۔ ایک دوا کا نام

ستاون (ہ) صفت ۵۷۔ معہ/

ستائیس (ہ) صفت ۲۷۔ معہ/

ستائش (ف) مونث۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ حمد وثنا (انیس) ؎

کس حسن سے لب پر ہے ستائش اب وجد کی

اعدا کو دکھاتے ہیں دغا بدر واحد کی

ستائشگر۔ (ف) سراہنے والا۔

ستائشگری (ف) مونث تعریف۔

ستتر (ہ) صفت ۷۷ سو معہ/

ستا جانا (ع) دبلا ہو جانا۔

ستد (ف) مونث۔ لینا۔ اردو میں داد و ستد کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

سَتر (ع) بالفتح۔ چھپانا۔ بالکسر پردہ۔ پوشش۔ جمع استار وستور اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر ۱ چھپانا۔ جیسے ستر عورت ۲ عورت خواہ مرد کا وہ مقام جس کا پردہ واجب اور اس کے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے جیسے ستر دکھانا ۳ پردہ، حجاب جیسے ستر کرنا۔

ستر پوش۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس سے ستر چھپاتے ہیں

ستر پوشی۔ (ف) مونث۔ ستر چھپانا۔

ستر دکھانا۔ شرمگاہ دکھانا۔

ستر عورت۔ (ع) عورت۔ آدمی کے بدن کا وہ حصہ

جس کا کھولنا موجب شرم ہے، مذکر۔ چھپانا۔ اُس حصہ کا جس کا دکھانا شرم کا باعث ہے۔ مقام مخصوص۔

ستّر (ہ) صفت (۱) ستّ، (۲) کثرت ظاہر کرنے کے لیے بہتیرے سیکڑوں (فقرہ)، ایک نہیں ستّر بلا ٹالے (امیر) ؎

ملکِ عدم کی آمد و شد کا ہے کیا شمار
ستّر جہاں میں آئے بہتّر چلے گئے

ستّر اور دو بہتّر۔ بیشتر بہتّر کا عدد کثرت ظاہر کرنے کے لئے اس طرح بتاتے ہیں۔ (ابن الوقت) یوں تو سنتے تھے کہ مسلمانوں میں ستّر اور دو بہتّر فرقے ہیں۔

ستّر چوہے کھاکے بلی حج کو چلی (مثل)، اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو عمر بھر اخلاقی جرم میں بسر کرکے تائب بنے۔

ستّر سنانا۔ کثرت سے برا بھلا کہنا۔ کثرت سے گالیاں دینا۔ (جان صاحب) ؎

گن گن کے ان کے نھنے بڑوں کو بلماؤں گی
مجکو کہیں گے ایک تو ستّر سناؤں گی

ستّر داں۔ صفت۔ مذکر۔ ستّر حصّوں کا ایک حصہ۔ مونث کے لئے ستّرویں۔

ستّر ہزار۔ کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (امیر) ؎

عشاق کی کمی نہیں معشوق چاہیئے
ہوں کا قدرداں تو ستّر ہزار دل

ستّرا بہتّرا۔ صفت۔ مذکر (کنایۃً) بہت بوڑھا۔ ستّر بہتّر سال کی عمر کا آدمی جس کی عقل زائل ہوگئی ہو۔ تخفیف حرف دوم زبانوں پر ہے۔ مونث کے لئے ستّری بہتّری ہے۔

ستّری بہتّری باتیں۔ بد حواسی کی باتیں جو بڑھاپے کے سبب سے ہوں۔

ستُرگ ۔ (ف) ۔ بروزن بزرگ، صفت عظیم۔ بزرگ اہم کام۔

سُترہ ۔ (ع)، مذکر وہ لکڑی۔ یا کوئی اور چیز کم سے کم ایک انگلی کے برابر موٹی ایک گز یا اس سے زیادہ اونچی جو بعض صورتوں میں نماز پڑھنے والا اپنے سامنے رکھ لیتا ہے (مسجد میں اور ایسی جگہ جہاں لوگوں کا نماز کے سامنے سے گذر نہ ہوتا ہو۔ سترہ کی ضرورت نہیں۔

ستّرہ (ہ) صفت ۱۰ + ۷ = ۱۷ (دہلی میں تلفظ بغیر تشدید دوم ہے۔

ستّرھواں۔ صفت۔ مذکر۔ سترہ سے نسبت رکھنے والا۔ دہلی ستّرھواں ہے۔

ستّرھویں۔ صفت۔ مونث۔ (۱) تاریخ (۲) وہ جس کا نمبر سترہ ہو (۳) (ہندو) میت کی وہ رسم جو سترہ روز بعد کی جاتی ہے (۴) حضرت نظام الدین اولیا کا عرس جو سترہ شوال کو ہوتا ہے (۵) حضرت امیر خسرو کا عرس جو سترہ ربیع الآخر کو ہوتا ہے۔

ستّری ۔ (ہ) مونث۔ صرافوں کی اصطلاح میں دو روپے کو کہتے ہیں۔

ستلی ۔ (ہ) مونث (۱) سن کی باریک ڈوری (۲) صرافوں کی اصطلاح میں بیس روپیہ کو کہتے ہیں۔

ستم (ف)، بروزن شکم، مذکر (۱) ظلم۔ بے انصافی (مصحفی)،

کوئی ہمیشہ گرفتار غم نہیں ہوتا
ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا

(۲) غضب۔ قیامت (۳) بُرا۔ (غافل) ؎

نالاں تھا یوں ہی ایک جہاں جس کے ہاتھ سے
باندھی جفا پہ اس نے کمر اب ستم ہوا

(۴) (اردو) اندھیر۔ بیجا (امیر) ؎

سامنا کیا دل شکستہ سے ہو چرخ پیر کا
ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا

ستم اٹھنا۔ ظلم برداشت ہونا۔ (ذوق) ؎

لکھئے اسے خط میں کہ ستم اُٹھ نہیں سکتا
پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اُٹھ نہیں سکتا

ستم ایجاد۔ صفت۔ ایسا ظلم جس کی ذات سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو۔ بڑا ظالم (کنایۃً) معشوق۔

ستم برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ آفت ڈھانا۔

ستم پرور۔ (ف) صفت۔ ظالم بے انصاف۔

ستم توڑنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ فتنہ اٹھانا۔ ظلم کرنا۔ کمال سختی کرنا۔ بہت خفا ہونا (لاند) ؎

ستم کیسا کیا شب فرقت میں تونے مجھ پہ توڑا ہے
سزا ہے تیری اور دل تجھ پہ جو کچھ ہو سو تھوڑا ہے

ستم ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ کمال مصیبت پڑنا (بحر) ؎
جب اکبرؑ معصوم کا دم ٹوٹتا ہے
سب کہتے تھے سرورؑ پہ ستم ٹوٹتا ہے

ستم ٹوٹے (عو) دعائے بد۔ آفت آئے۔ مصیبت میں گرفتار ہو (شوق) ؎
جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے
شاہ عباسؑ کا علم ٹوٹے

ستم جوتنا۔ (عو) ستم برپا کرنا۔ (جان صاحب) ؎
ان خواصوں کے دو دادھگڑوں نے پھر جوتا ستم
پھر اسی صورت سے ڈھیلے رات بھر آنے لگے

ستم جھیلنا (عو) جور و جفا کی برداشت کرنا۔ (جان صاحب) ؎
مری پتھر کی چھاتی تھی ستم میں نے جو یہ جھیلا

ستم دیدہ۔ ستم رسیدہ۔ ستم زدہ۔ ستم کش (ف) صفت۔ مظلوم (جلیل) ؎
تیری بنیاد جب نہ تھی اے چرخ
ہم ستم کش تھے وہ ستمگر تھا

ستم ڈھانا۔ ظلم کرنا۔ نہایت تشدد کرنا۔ (جلیل) ؎
نہال شمع میں کیا خوشنما اک پھول آیا تھا
ستم ڈھایا نسیم صبح نے بادِ خزاں ہو کر

۲۔ غضب کرنا۔ کوئی عجیب کام کرنا۔ (جلیل) ؎
ادھر صبا نے یہ گل کھلایا چمن میں کلیوں کو گدگدا کر
ادھر ہنسی نے ستم یہ ڈھایا کہ منہ لیا چوم اس حسیں کا

ستم شعار۔ (ف) صفت۔ وہ جس کو ظلم کرنے کی عادت پڑ گئی ہو۔ ۲۔ (ضمائر اور اشارے کے ساتھ) معشوق (داغ) ؎
کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے
تجھ سے دغا کرے تو خدا سے دغا کرے

ستم ظریف (ف) صفت۔ ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ وہ ظریف جس کی ظرافت کے ساتھ شوخی اور شرارت بھی ملی ہو۔ (غالب) ؎
میں نے کہا کہ بزم ناز چاہیے غیر سے تہی
سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ یوں

ستم ظریفی (ف) مؤنث۔ پردہ ظرافت میں ستمگری۔

ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ برا کرنا۔ افسوس کے قابل کوئی کام کرنا۔ ۲۔ کوئی نئی بات کرنا۔ تعجب کا فعل کرنا۔ (جلیل) ؎
اس ترک سے ہوں ترکِ جفا کا متوقع
واللہ ستم کرتی ہے امید وفا بھی

ستم کش (ف) صفت۔ مظلوم۔

ستم گستر۔ (ف) صفت۔ بڑا ظالم

ستم کیش۔ ستمگار۔ ستمگر۔ (ف) صفت۔ ظالم۔ مردم آزار دیکھو ستم دیدہ۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) ؎
کج ایسی نہ تھی آگے مرے یار کی رفتار
سیکھا ہے مگر چرخ ستمگار کی رفتار

(امیر) ؎ گلبدن خاک میں کیا کیا ہی ملائے تونے
عقل پر تیری پڑیں چرخ ستمگر پتھر

ستم ہونا۔ ظلم ہونا۔ تشدد ہونا۔ سختی ہونا۔ غضب ہونا۔ برا ہونا۔ ۲۔ آفت نازل ہونا۔ (دبیر) ؎
کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہو گیا
قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو گیا

۳۔ افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ (جرأت) ؎
ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا
وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں

۴۔ انوکھا آدمی ہونا۔ نہایت چالاک ہونا۔ کسی فن میں یکتا ہونا۔ ۵۔ کسی فن یا چالاکی میں یکتائے روزگار ہونا۔

ستمبر (انگ۔ سپ ٹمبر) مذکر۔ انگریزی نواں مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس مہینہ کی ۲۳ تاریخ سے ابتدا موسم سرما کی ہوتی ہے۔

ستنا (ہ) لازم۔ صاف ہونا۔ کھنچنا۔ سمٹنا۔ (کنایۃً) ۲۔ پتلا ہونا۔ دبلا ہو جانا۔ جیسے پیٹ ست گیا۔ گال ست گئے۔ ۳۔ نوچا جانا۔ (دفترہ) جیسے سب پتے ست گئے۔

ستو۔ (ہ) بھنے ہوئے اناج کا آٹا۔ بیشتر بھنے ہوئے جو کے آٹے

کے واسطے مستعمل ہے۔ فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) ستو گھلے۔

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں دل لگا کے مسلسل محنت کرنا۔ پوری تیاری سے کسی کام کے درپے ہونا۔ سر ہو جانا۔ (اودھ پنچ) ہاں میاں بخار صاحب البتہ ستو باندھ کر پیچھے پڑے ہیں۔ ہر ہفتہ سینکڑوں کو عدم آباد پہونچاتے ہیں۔

ستو گھولنا۔ ستو میں پانی ملانا۔ (عم) بے فائدہ اور فضول گفتگو کرنا۔

ستواں (ہ) صفت۔ بنی ہوئی۔ پتلی۔ نازک۔ جیسے ستواں ناک۔

ستوانا۔ (ہ) متعدی ۱۔ صاف کرانا۔ جیسے دری ستوانا۔ ۲۔ ملوانا جیسے پیٹ ستوانا۔ ۳۔ بچوانا۔ جیسے پتے ستوانا۔

ستودہ۔ (ف) بکسر اول۔ بروزن فرسودہ، صفت۔ سراہا ہوا۔ تعریف کیا گیا۔ نیک جیسے ستودہ صفات۔

ستودہ کار (ف) صفت۔ نیک۔ نیک خصلت (لاذح)

تبلایا سب نے نام مبیدب کا ایک بار
یعنی یہ ہے امیر ہمارا ستودہ کار

ستور (ف) بروزن حضور بکسر اول و فتح دوم غلطیست، مذکر۔ چارپایہ خصوصاً گھوڑا، خچر، بیل۔

ستون (ف) بضم اول و دوم، مذکر۔ پیلپایہ۔ رکن۔ منارہ (منیر)

سر پر اٹھا لیا فلکِ بے ثبات کو
قدِ بشر ستون ہے قصرِ حباب کا

ستہ (ع)، مذکر۔ حساب کا ایک عمل

ستھرا (ہ)، (ف)، صفت۔ مذکر۔ پاک۔ صاف۔ نفیس

ستھری۔ صفت۔ مونث۔

ستھری آواز۔ صاف آواز۔

ستھری زبان۔ صاف زبان۔ پاک زبان (جانصاحب)

ستھری زبان نظم ہیں کر دیتے اُس کی ہم
عیاشی مردانہ رہا پر ہمارے پاس

ستھرا شاہی۔ مذکر۔ ستھرا شاہ فقیر کا پیرو گروہ۔

ستھرائی۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) صفائی۔ نفاست۔ خوش سلیقگی (طبیعت کی صفائی۔ (عو) جھاڑو دینے کے ساتھ (نکہت)

فلک کرتا ہے سنگِ آستاں پر جبہہ فرسائی
فلک تارِ خطوطِ مہر سے کرتا ہے ستھرائی

ستھرائی پھیرنا۔ (عو) ۱۔ جھاڑو دینا۔ ۲۔ (کنایۃً) برباد کرنا لوٹ کر لے جانا۔

ستھراؤ (ہ) مذکر۔ مقتولوں کا ڈھیر۔ قتلِ عام (رند)

ستھراؤ تیغ ابروئے خونخوار نے کیا
میدان صاف یار کی تلوار نے کیا

بہت سے مکانوں اور عمارتوں کا گر پڑنا۔

ستھراؤ پڑنا۔ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ کھیت پڑنا (ظفر)

انداز سے جدھر وہ قدم پاؤں پڑ گیا
کوسوں اُدھر دلوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا

ستھراؤ کرنا۔ مُردوں کا ڈھیر لگا دینا۔ (امیر)

ابروہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کئے ہیں
مارا نہیں اس نے کوئی تلوار سے اب تک

۲۔ منہدم کرنا۔

ستھراؤ ہو جانا۔ لازم ۱۔ کشتوں کا ڈھیر لگ جانا۔ ۲۔ بہت سی عمارتوں کا ڈھے جانا۔

ستہ۔ (ع) مذکر۔ چھ۔

ستہ متناسبہ (ع) مذکر۔ حساب کا ایک عمل

ستھنا (ہ) مذکر (ہندو) پاجامہ ۲۔ (عو) گوشت کے ساتھ شکر قند پکاتی اور اس کو ستھنا کہتی ہیں۔

سنتھیا۔ ستیا۔ (ہ) مذکر۔ آنکھوں کا حکیم۔ کحال۔

ستی (ہ) ۱۔ صفت۔ وہ عورت جو کمال محبت کے ساتھ اپنے خاوند کے ہمراہ جل مرے۔ ۲۔ بکسر اول و تشدید دوم مکسور بروزن حبشی۔

ستی ہونا۔ عورت کا اپنے شوہر کے فراق میں جل کر مر جانا۔

ستیاناس (ہ) ستیا۔ ایمان۔ سچ۔ طاقت زور، مذکر (عو) ناس۔ تباہی۔ (شوق)

دھیان اک اک سے بدگمانی کا
ستیاناس ہو جوانی کا !!

ستیاناس جانا۔ ستیاناس ہونا (عو) لُٹنا پھوٹنا۔

خراب ہوجانا۔

ستیاناس جائے۔ (ع) کو سنا۔ تباہ برباد ہو (فقرہ) موئے تیرا ستیاناس جائے۔ یہاں سے اجڑ۔

ستیاناس کرنا۔ ستیاناس کھونا۔ (ع) خراب کرنا۔ برباد کرنا۔

ستیاناسی (ہ) مونث: ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے ہیں۔ ۲ صفت۔ اجاڑ کہنے والا۔ برباد کرنے والا۔

ستیز۔ ستیزہ۔ (ف) مذکر۔ لڑائی جھگڑا۔

ستیزہ کار۔ (ف) صفت۔ لڑنے والا۔ جنگی آدمی۔

سُٹ (ہ) فوراً جلدی سے اردو میں سے کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) تلوار الوار چھوڑو۔ بندوق لے جاؤ آڑ میں بیٹھ کر سُٹ سے مار دو۔

سرٹ (انگ) مذکر: مجموعہ ۲ دانتوں کی بتیسی ۳ بٹن کا مجموعہ چار کی چھ پیالیوں کا مجموعہ۔

سَٹ۔ (ہ) دہلی۔ (مونث) ۱ سازش ۲ تدبیر۔ ڈھب۔

سٹ لڑانا۔ ربط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ لکھنؤ میں تدبیر لڑانا ہے۔

سٹا (ہ) مذکر۔ جوار کا خوشہ۔ بھٹا۔

سٹا (ہ) ۱ اقرار نامہ جو زراعت کے متعلق لکھا جائے جس کی رو سے پیداوار میں شرکت ہوتی ہے ۲ دوستی۔ محبت

سٹا بٹا (ہ) مذکر ۱ سازش۔ مکر۔ فریب۔

سٹے بٹے لڑانا۔ سازشی کارروائی کرنا۔ سازش کرنا۔

سٹا بہی۔ وہ بہی جس میں سٹے لکھے جاتے ہیں۔

سَٹاسٹ (ہ) مونث۔ لگاتار کوڑے یا قمچی مارنے کی آواز (میر حسن) ؎

گلے میں پہننا وہ ہنس ہنس کے ہار
سٹاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار

سٹاک (ہ) مونث۔ چھڑی سے مارنے کی آواز۔

کا۔ (ہ) مذکر۔ آواز جو چھڑی مارنے سے نکلتی ہے۔ یہ دونوں لفظ لچک دار چھڑی کی آواز کے لئے مستعمل ہے

سٹانا۔ (ہ) عم۔ ملانا۔ بھڑانا۔ جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔

سٹاؤ۔ مذکر۔ عم۔ چسپیدگی۔

سٹپٹا جانا۔ سٹپٹانا (ہ) حیران ہونا۔ کسی امر میں گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ اوسان جاتے رہنا۔ (ظفر) ؎

دیکھتے ہی عشق کو گئی عقل سٹ پٹا
دل کو میرے آفریں یہ جو ڈٹا سو ڈٹا

۲ جواب نہ بن پڑنا۔

سٹر پٹر (ہ) مونث۔ خفیف کام۔ چھوٹا موٹا کام۔ متفرق کام ۲ واہی تباہی (فقرے) اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہو جاتا ہے۔

سٹر پٹر کرنا۔ (ع) چھوٹا موٹا کام کرنا۔ بیکار پھرنا۔

سٹ سٹ۔ مونث سٹاسٹ۔ جلد جلد۔

سٹک۔ (ہ) مونث ۱ پتلی لچک چھڑی۔ جو ایک طرف موٹی دوسری طرف پتلی ہوتی ہے۔ پتلا سانپ۔ ۳ چھوٹا پیچوان (رشک)

اے مغنی لطف سے خالی نہیں نلیاں کشی
تیرے ہونٹوں تک جو پہنچے گی سٹک ہو جائیگی

سٹکانا۔ (ہ) متعدی۔ چھپا کر غائب کر دینا۔ (دکن) پیٹنا۔ مارنا (فقرہ) اس نے چار کوڑے سٹکائے۔

سٹک جانا۔ سٹکنا (ہ) کھسک جانا۔ بھاگ جانا۔ چپکے سے چلا جانا۔ روپوش ہو جانا۔ (فقرہ) وہ اس خبر کی سن گن پاتے ہی اندھیرے میں چپکے سے سٹک گئے۔

سٹکنی (ہ) چٹکنی۔ مونث۔ دروازے کی بلی۔

سٹکا (ہ) مذکر۔ چھوٹی بندوق جو گلے میں لٹکاتے ہیں۔

سٹلا۔ سٹلی۔ (ہ) بیہودہ بک بک، پہلا مذکر۔ دوسرا مونث صفت۔ بیہودہ۔ کم حیثیت۔

سٹلو (ہ) مونث۔ بیہودہ۔ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔

سٹنا۔ (ہ) لازم ہندو۔ گھٹنا۔ سازش کرنا ۲ مل جانا چپکنا۔ جڑنا۔

سٹھ۔ (ہ) صفت۔ ساٹھ کا مخفف۔ ۲۔ صفت (ہندو) جاہل۔ بے وقوف۔

سٹھ جانا (دہلی) سٹھیا جانا۔

سٹھیا جانا۔ سٹھیانا۔ (دہلی میں اس جگہ سٹھیا جانا ہے) ساٹھ برس کے اوپر کا ہو جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ جب آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے اور حواس بجا نہیں رہتے تو کہتے ہیں۔ سٹھیا گیا ہے (راحت) ؎

کچھ خیر ہے بڑھے میاں سٹھیا گئے ہو کیا
لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گیڑیاں چلے

سیٹھانی (ہ) مونث۔ سیٹھ کی عورت۔

سٹھہٹی (ہ) مونث۔ بازار۔ آدمیوں کا مجمع (جان صاحب) ؎

جہاں پڑھتی ہوں مردوں کی سٹھہٹی سی ہے لگ جاتی
یہ مجھ بڑھیا کا کاتا ہے جوانوں کا تماشا ہے

سٹھنی (ہ۔ پنجابی۔ سٹھیا۔ کیلا) مونث۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنوں کو دی جاتی ہیں۔ (انشا) ؎

سٹھنی کے عوض تو نے جو تیار کی گالی
گالی ہے وہ کچھ اور ہی اسرار کی گالی

سٹھورا (ہ) مذکر۔ پنجیری جو زچہ کو کھلاتے ہیں اس میں سونٹھ ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا

سٹھی (ہ) (دہلی) مونث۔ دیکھو ساٹھی۔

سٹی (ہ) مونث۔ حواس۔ اوسان۔

سٹی بھولنا۔ سٹی گم ہونا۔ اوسان جاتے رہنا۔ سٹپٹا جانا (رند)

سن آئے خوش الحانیاں کسی غنچہ دہن کی
سٹی ہے جو بھولی ہوئی مرغانِ چمن کی

رسٹی۔ (انگ) مذکر۔ شہر

سج۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ آرائش۔ انداز (انیس) ؎

لاکھوں ہیں پر اس سج کا جواں ہم میں نہیں ہے

سج دھج۔ مونث۔ بناؤ سنگار آراستگی۔ انداز (ظفر) ؎

کٹ جائے ابھی آرہ غیرت سے چمن میں
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری

(داغ) ؎ دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو کہے یہ
سج دھج ہی اور ہے یہ سراپا ہی اور ہے

سَجادَہ (ع۔ سجادۃ۔ جائے نماز پیشانی پر سجدہ کا نشان (مصلےٰ ۲ (اردو) درویشوں یا بزرگانِ دین کی مسند۔

سجادہ نشیں۔ (ف) صفت۔ کسی بزرگ کی گدی پر بیٹھنے والا۔ کسی بزرگ کا خلیفہ۔

سجا سجایا۔ سجی سجائی۔ پہلا مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے صفت۔ آراستہ۔ مہیا۔

سُجانا۔ (ہ) پھلانا۔ آماس کر دینا۔ (فقرہ) یہ دوا زیادہ سجاتی ہے

سجانا۔ (ہ) (دہلی) ۱ ترتیب سے لگانا ۲ آراستہ کرنا۔ لکھنؤ میں سجنا ہے۔

سجاوٹ۔ (ہ) مونث۔ آراستگی۔ بناؤ۔ زیبائش۔ (رنگین) ؎

ہے اجی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی
چمپئی رنگ غضب تس پہ کھچاوٹ خاصی

سِجدَہ (ع۔ سجدۃ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ زمین پر سر رکھنا خدا کے سامنے سر جھکانا۔

سجدۂ سہو۔ (ف) مذکر۔ اہل اسلام کے نزدیک نماز میں بعض ارکان کی کمی یا زیادتی سے نماز کے بعد دو سجدے کئے جاتے ہیں جن سے نماز پوری ہو جاتی ہے۔

سجدۂ شکر۔ (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا (کرنا کے ساتھ)

سجدۂ شکرانہ۔ شکرانہ کا سجدہ (رشک) ؎

سر جو کاٹا تو مصلائے زمیں پر پھینکو
سجدۂ شکرانہ قضا ہوتا ہے

سجدۂ شکر بجا لانا۔ سجدۂ شکر ادا کرنا۔ خدا کے لئے شکر گزاری کا اظہار کرنا۔

سجدہ گاہ۔ (ف) مونث۔ سجدہ کرنے کی جگہ (اردو) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی گول ٹکیا جس پر اہل تشیع نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں (وزیر) ؎

نہیں اٹھتا ہے سر سجدہ سے میرا
مگر ہے سجدہ گہ اُس خاکِ پا کی

سجدہ گزار (ف) صفت۔ سجدہ کرنے والا۔

سجع۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ (لغوی معنی) کبوتر اور قمری کی آواز ۲ (اصطلاح علم بدیع) وہ عبارت جس کے فقروں کے آخری کلمات قافیہ رکھتے ہوں یا بصورت قافیہ واقع ہوں ۳ وہ فقرہ نظم یا نثر کا جس میں کسی انسان کا نام کچھ معانی ظاہر کرے۔ (آبحیات) ایک شخص نے آکر کہا کہ میرے دوست کا نام غلام علی ہے اور باپ کا نام غلام محمد آپ سجع کہہ دیجئے۔ ذوق نے یہ سجع کہا۔ بدر غلام محمد پسر غلام علی۔

سجع گو (ف) صفت ۔ نثر میں ہموزن اور ہم قافیہ کلمے بولنے والا۔

سجل (سنسکرت ۔ سجت ۔ اچھا ۔ ہندی میں بکسر اول وفتح دوم ہے) فصحا کی زبانوں پر اردو میں بکسر دوم ہے ۔ صفت ۔ عمدہ نفیس ۔ درست (صبا) ؎

نکلی جو روح خانۂ تن ہو گیا خراب
ممکن نہیں مکان سجل بے مکیں رہے

۲ بکسر اول و دوم و تشدید سوم ۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے ۔ مونث ۔ مہر کیا ہوا کاغذ یا سند ۔ دستاویز ۔

سجنا ۔ (ھ) ۱ لازم زیب دینا ۔ موزوں ہونا ۔ آراستہ ہونا ۔ مرتب ہونا ۲ متعدی موزوں کرنا ۔ زیب تن کرنا ۔ آراستہ کرنا (ناسخ) ؎

کیا آمد محتسب ہے ساقی
منبر پہ جو شیشے نے سجی ہے

(لائق) ؎ پوشاک پہن شہ نے سجے جنگ کے ہتھیار
سر کھولے ہوئے گرد تھے سب غیرت گلزار

سجوانا ۔ (ھ) متعدی ۔ درست کرانا ۔ آراستہ کرانا ۔ (تعشق)

قصر یاقوت ترے واسطے سجوائے ہیں

سجی سجائی ۔ صفت ۔ مونث ۔ آراستہ پیراستہ

سجنجل (رومی زبان کا لفظ ہے) مذکر ۔ آئینہ ۔ منتہی الارب میں سجنجل بر وزن سفرجل معانی ذیل میں لکھا ہے ۔ آئینہ ۲ پگھلا ہوا سونا چاندی ۳ زعفران ۔

سجود (ع) بضم اول و دوم ۔ مصدر بمعنی عاجزی کرنا ۔ بہار عجم میں بکسر اول و بفتح اول لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ بعض ایرانی بضم اول بولتے ہیں ۔ مذکر سجدہ کرنا ۔ سجدہ ۔ (انجمن) ؎

کیا شوق دل سے وہ پیارا سجود
کہ تھا ورد سبحان ربی درود

سجھانا ۔ (ھ) متعدی ۔ آگاہ کرنا ۔ جتانا ۔ کھولنا ۔ ظاہر کرنا ۔ دکھانا ۔ (رند) ؎ خاکساری نے یہ ترکیب سجھائی ہے مجھے
چوم لے نقش قدم اس کے کف پا ہو کر

سجھائی دینا ۔ متعدی ۔ نظر آنا ۔ ثابت ہونا ۔ خیال میں گزرنا ۔

سجی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کے کھار کا نام جس سے کپڑے دھوتے ہیں ۔

سجیلا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ آراستہ پیراستہ ۔ بنا ٹھنا ۔ بانکا ۔ مونث کے واسطے سجیلی ہے ۔ مثال کے لئے دیکھو رسیلا ۔

سچ ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۱ راست ۔ حق ۔ درست ۔ ۲ مذکر راستی ۔ صدق ۳ (تابع فعل) بجا ۔ درست ۔ البتہ ۔ واقعی (کلمۂ تصدیق) ہاں ۔

سچ بولنا ۔ سچ کہنا ۔ واقعی بات کہنا ۔ جھوٹ نہ بولنا ۔

سچ پوچھو ۔ سچ پوچھئے ۔ واقعی بات یہ ہے (رشک) ؎

سچ پوچھئے تو لفظ انا الحق تو کبر ہے
منصور ہے وہی جو سر دار چپ رہے

سچ ٹھہرانا ۔ سچ قرار دینا ۔

سچ سچ بولو ۔ ٹھیک کہو جھوٹ نہ بولو ۔ صحیح بات کہو ۔

سچ کا زمانہ نہیں ۔ صداقت کی قدر نہیں ہے ۔ (مصحفی)

کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہہ کے رسوا
سچ کہئے تو زمانہ یارو نہیں ہے سچ کا

سچ کہئے ۔ ٹھیک ٹھیک کہئے ۔ (شعور) ؎

توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہئے
توڑا کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا

طنزاً بھی مستعمل ہے ۔

سچ ماننا ۔ صحیح باور کرنا ۔

سچ مچ (فی الحقیقت ۔ واقعی ۔ (محسن) ؎

کہانی تھیں دنیا کی پھلواریاں
یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں

۲ ہو بہو ۔ (میر حسن) ؎

وہ جوگن جو سچ مچ کی تھی زہرہ جبیں
سو مجلس میں آئی لئے ہاتھ بیں

سچ ہے ۔ بجا ہے ۔ درست ہے ۔ بیشک ۔ (ذوق) ؎

سچا یہ سچ ہے حرامزادے کی رسی دراز ہے

سچا (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ راست گو ۔ صادق ۲ وفادار جیسے سچا دوست ۳ بے میل ۔ کھرا جیسے سچا گوٹا ۴ ہر معدنی

جوہر کو جو اصلی ہو سچا کہتے ہیں۔ جیسے سچا موتی ۵ نہایت مضبوط جو خراب نہ ہو جائے۔ جیسے سچا بیچ سچا قفل ۶ کھرا۔ بے کھوٹ خالص ۷ ایماندار جیسے سچا فقیر ۸ مخلص۔ بے کپٹ بے ریا۔

سچا بیوہار۔ سچا کاروبار۔ ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ کھرا کھرا حساب۔

سچا پن۔ مذکر۔ راست بازی۔ دیانت داری۔ وفاداری راست گوئی۔

سچا جوڑ چلنا۔ چال چلنا۔ با اثر چال چلنا۔ (نیر) ؎

خون لاکھوں کا کرتی ہیں ہر جھٹکا سے
خوب سچا جوڑ چلتی ہیں تمہاری چوڑیاں

سچا جوڑا۔ ۱ کھرا کا مدار جوتا ۲ چوڑیوں کا جوڑا جس میں سچے تار ستارے مقیش وغیرہ ہو۔ (جانصاحب) ؎

نیلا پیلا کیسا شاہانہ دولھن کو چاہیئے
سچا جوڑا چوڑیوں کا لائے لے منہیار سرخ

سچا گانا۔ اصول موسیقی کے مطابق گانا گانا۔ (جانصاحب)

سے کا خیال سُر کا نہ ہے تان کا اسے
میں سچا گا رہی ہوں یہ دیتا ہے سم غلط

سچا موتی۔ اصلی موتی جو مصنوعی نہ ہو۔

سچائی (ھ) مونث۔ راستی صداقت۔ دیانت۔ اصلی ہونا جیسے موتی کی سچائی۔ سچی (دہی) میں بغیر تشدید دوم کی ہے) صفت۔ مونث۔ ۱ راستباز۔ ۲ راست جیسے سچی بات ۳ کھری۔ خالص۔ بے میل۔

سچی تول۔ (ہندو) مونث۔ پوری تول

سچی چوڑیاں۔ دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲۔

سچی تاب سچی چینی کی رکابی۔ جو زہر ملی ہوئی چیز رکھنے سے شق ہو جاتی ہے (جانصاحب) ؎

زہر شیریں ہی نے کھانے میں ملا یا دیکھ لو
چینی خانہ سے منگا کے باجی سچی تاب اب

سچی ہانک بولنا۔ برجستہ سچی بات کہنا۔ جو بے موقع ہو۔ (شاد) ؎

جو رہائی پنی چاہے وہ ریا گفتار ہو
ہنستے ہیں طوطی قفس میں ہانک سچی بول کے

(فقرہ) ایک امیر کبیر کے آگے اس کی ذاتیات کے متعلق جرأت کے ساتھ سچی ہانک بول اٹھنا۔ سچ تو یہ ہے اپنی آپ شامت لانا ہے۔

سچے مر گئے جھوٹوں کو تپ بھی نہیں آئی۔ جھوٹ بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ یعنی جھوٹے کو کوئی نقصان نہیں پہونچتا۔

سچیت (س) صفت (دہلی) ہوشیار۔

سچیتی۔ (س) مونث (دہلی) ہوشیاری۔

سحاب (ع) مذکر۔ ابر (صبا) ؎

عروج اہلِ کرم کے لئے ہے دنیا میں
کس آبرو سے ہوا پر سحاب ہوتا ہے

سحبان (ع) عرب کا مشہور فصیح و بلیغ شاعر۔ جس کے باپ کا نام وائل تھا۔ اس کو سحبان وائل بھی کہتے ہیں۔

سِحر (ع) بالکسر۔ مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ طلسم۔

سحر آمیز (ف) صفت۔ مرغوب۔

سحر باز۔ (ف) صفت افسونگر۔

سحر بیاں (ف) صفت۔ فصیح و بلیغ۔ خوش تقریر۔

سحر بیانی (ف) مونث۔ خوش بیانی۔

سحر چلنا۔ دیکھو جادو چلنا۔

سحر حلال۔ (ف) مذکر (کنایۃً) کلام فصیح و موزوں۔

سحر ساز (ف) صفت جادوگر۔

سحر سامری۔ (ف) مذکر وہ جادو جو سامری کو معلوم تھا۔ اور جس کے وسیلے سے اس نے گوسالہ بنایا تھا جو بولتا تھا ؎

کون سحر سامری کا نام لیتا ہے جلیل
چل رہا ہے ان دنوں جادو نگاہ یار کا

سحر کر دینا۔ جادو کر دینا۔ (کنایۃً) مطیع کر لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

لیکن وہ غمزہ الا پر فرا ہے
سحر اس نے کچھ ایسا کر دیا ہے

سَحر (ع) بفتح اول و دوم۔ وہ وقت جب چھٹا حصہ رات کا باقی ہو۔ طلوع فجر سے پہلے وقت کو سحر اور اس وقت کے کھانے کو سحور کہتے ہیں۔ مونث۔ صبح (تسلیم) ؎

پچھلے پہر جو ملنے گیا شوق سے کبھی
گھر چھوڑ کر وہ پہلے سحر سے نکل گیا

۲۔ سحر گہی ۔

رکھا ہے صبوحی پہ ہم نے واعظ کو
سحر کو روزوں میں ہر روزہ سحر کی تلاش

سحر کے بعد بعض فصحا کو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں ۔ (داغ) ؎

رات کی رات کا مہماں ہے مریض ہجراں
صبح آئے تو کیا آئے سحر کچھ بھی نہیں

سحر آنا ۔ سحر کا نمودار ہونا ۔ (داغ) ؎

جا شب ہجر وہ سحر آئی
تو ہی جانے گی پھر اگر آئی

سحر پکڑنا ۔ (دہلی) صبح کرنا ۔ صبح تک صحیح و سالم زندہ رہنا ۔

سحر خند ۔ (ف) صفت ۔ صبح کی طرح ہنستا ہوا ۔ خوش ۔

سحر خیز ۔ (ف) صفت ۔ صبح سویرے سو کر اٹھنے والا ۔

(محسن) ؎ پروانہ ہے عابد سحر خیز
ہر ذرۂ خاک شمس تبریز

سحر خیزیا ۔ (اردو) چور ۔ اچکا جو صبح کی پڑی پڑائی چیزیں اٹھا کر لے جائے ۔

سحر دم ۔ علی الصباح (شاد) ؎

شب وصلت جو وہ زلفوں پہ افشاں چن کے آتے ہیں
سحر دم منہ اندھیرے چھانوں میں تاروں کی جاتے ہیں

سحر کس کا منہ دیکھنا ۔ لوگوں کا اعتقاد ہے اگر صبح کو سو اٹھکر نیک بخت یا خوش نصیب کا منہ دیکھے تو تمام کام سنور جائیں اور بخیل یا بد بخت کا منہ دیکھے تو تمام کام بگڑ جائیں ؎

شعور حزیں دن جو روتے ہی گزرا
سحر کس کا منہ اٹھ کے لے یار دیکھا

سحر گاہ ۔ (ف) علی الصباح ۔

سحر گہی ۔ (ف) مونث ۔ رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کو پچھلے پہر کھاتے ہیں ۔ (سحر) ؎

سحر گہی میں صبوحی ڈھلا کی ہر روزہ
صیام میں بھی نہ یہ رند بے شراب رہا

عورتوں کی زبانوں پر سرگہی ہے ۔

سحور ۔ (ع) مونث ۔ سحری ۔ سحر گہی ۔

سحر ہو جانا ۔ (کنایۃً) خاتمہ ہو جانا ۔ (ذوق) ؎

مقابل اس رخ روشن کے شمع گر ہو جائے
صبا وہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے

اب اس جگہ لکھنؤ میں صبح ہو جانا اور دہلی میں تڑکا ہو جانا مستعمل ہے اور سحر ہو جانا متروک ہے ۔

سحری ۔ مونث ۔ سحر گہی ۔ زبانوں پر بیشتر بالفتح ہے (رنگین)

اٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری
شوق سے رکھیو تو کل میں ترے واری روزہ

سحق ۔ (ع) ۔ بالفتح ۔ مذکر ۔ پیسنا ۔ کھرل میں گھسنا ۔ کوٹنا ریزہ ریزہ کرنا ۔

سخا سخاوت ۔ (ع) ۔ سخا ۔ جوانمردی ۔ مونث ۔ سخی ہونا ۔ فیاضی ۔ بخشش ؎

ہم تو اس شاہ کے مداح ہیں اختر جس میں
شان جمشید کی ہے اور سخا حاتم کی

(انیس) ؎ ہمت اسی نے دی یہ سخاوت اسی نے دی
ناتوں میں مجھ کو صبر کی طاقت اسی نے دی

سخت ۔ (ف) ۔ بالفتح ۔ سست کا مقابل ۔ ۲ بخیل ۔ ۳ بسیار ۔ ۴ مشکل ۔ ۵ محکم ۔ ۶ بہت چمٹنے والا ۔ ۷ کڑا جو نرم نہ ہو ۔ صفت ۔ ۱ کڑا ۔ نا ملائم (فقرہ) یہ زمین سخت ہے ۔ ۲ مشکل ۔ کڑی ۔ جیسے یہ کام سخت ہے ۔ یہ منزل سخت ۔ ۳ مضبوط ۔ بے رحم ۔ ان کا مزاج سخت ہے ۔ ۴ بہت برا ؎

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر
مذہب عشق اختیار کیا

۵ تنگی کرنے والا ۔ (فقرہ) وہ نمبر دینے میں بہت سخت ہے ۔ ۶ بہت ۔ بسیار ۔ (فقرہ) تمہارے دفعتہً چلے جانے سے سخت تعجب ہوا ۔ سنگ دل ۔ کڑا ۔ جیسے اس کا دل سخت ہے ۔ منحوس ۔ جیسے سخت دن ۔ ۹ تیزی ۔ (توبۃ النصوح) دھوپ بھی نہایت سخت تھی ۔

سخت بات ۔ کڑی بات ۔ ناگوار بات ۔ (صبا) ؎

سخت باتوں کا نری کیا دیں جواب

بخت ہوئی دو بدو اتنی نہیں

سخت بے انصافی۔ کمال۔ بڑا اندھیر۔

سخت بے ایمانی۔ بڑی دغا۔ بڑا فریب

سخت بے چین ہونا۔ کمال بے چینی ہونا (جرأت) ؎

کیوں نہ لرزاں ہو سراپا تنِ لاغر میرا
سخت بیچین ہے برسوں دلِ لاغر میرا

سخت جاں۔ (ف) سنگدل بیرحم (صفت) جس کی جان مشکل سے نکلے (کنایۃً) (بے حیائی سے زندہ رہنے والا) نہیں،

دنیا میں مجھ سا کوئی نہ ہوئیگا سخت جاں
مجکو اجل بھی بھول گئی یا شہ زماں

۲ کمال جفاکش۔

سخت جانی۔ (ف) بیمہری۔ سنگدلی۔ مونث جفاکشی (داغ) ؎ دوسرا پورا پڑا قاتل کا ہاتھ
سخت جانی کا مزہ جاتا رہا

سخت جواب۔ کڑا اور نا ملائم جواب۔ (فقرہ) کئی دفعہ ہم ایسے سخت جواب دیئے کہ وہ میرا منھ دیکھ کر چپ ہو گئے

سخت دل۔ (ف) صفت (کنایۃً) بیمہر۔ سنگدل۔

سخت دلی۔ (اردو) مونث۔ بیرحمی۔ سنگدلی۔

سخت دن۔ مذکر۔ مصیبت کے دن۔ فعل جمع میں آتا ہے۔

سخت دن آنا۔ مصیبت اور بداقبالی کا زمانہ آنا۔

سخت زمین۔ اکڑی زمین۔ مضبوط۔ محکم زمین۔ ۲ شعرا جب غزل کے ردیف اور قافیے مشکل ہوتے ہیں تو کہتے ہیں زمین سخت ہے۔

سخت سست کہنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جھڑکنا۔ لعنت ملامت کرنا۔

سخت کلامی۔ مونث۔ بدزبانی۔ گستاخی۔

سخت گوئی۔ مونث۔ بدزبانی۔

سخت گھڑی۔ منحوس وقت۔ مشکل کا وقت۔ (ذوق) ؎

کیوں ہم نے دیا دل تجھے او سنگدل اپنا
کمبخت ہم اس سخت گھڑی کو نہیں پاتے

سخت گیر۔ (ف) صفت۔ ظالم۔

سخت گیری۔ سختی کرنا۔ (توبۃ النصوح) سخت گیری تو ہماری عادت نہیں ہے۔

سخت لگام۔ (ف) صفت (کنایۃً) سرکش گھوڑا۔

سخت مشکل۔ صفت۔ نہایت دشوار۔ (ناسخ) ؎

نکل جانا بدن سے جان کا آسان ہے مجھکو
نکلنا کوچۂ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے

۲ مونث۔ بڑی دشواری۔ کمال وقت (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)

سختی (ف) مونث (نرمی کی ضد۔ کڑاپن (فقرہ) اُس کے پیٹ میں سختی ہے ۲ مضبوطی ۳ استقلال۔ ۴ دشواری وقت ۴ بے رحمی۔ سنگدلی ۵ بدمزاجی۔ اکھڑپن ۶ ظلم۔ زیادتی۔ سخت گیری ۷ کمال ۸ تاکید (فقرہ) حاکم نے مسل کی طلبی میں سختی کی ۹ تندی۔ تیزی ۱۰ تنبیہ۔ ڈانٹ ۱۱ عسرت۔ تنگی۔ افلاس (فقرہ) اس نے سختی میں یہ دن بسر کئے ۱۲ مصیبت

سختی اٹھانا۔ ظلم کی برداشت کرنا۔ مصیبت جھیلنا۔ (امیر) ؎

عجب کیا گر اٹھا کر سختی فرقت ہوا ٹکڑے
کوئی لوہا نہیں پتھر نہیں انسان کا دل ہے

سختی ایام۔ مونث دنوں کی گردش (امیر) ؎

محفوظ کوئی گردشِ ایام سے نہیں
عشاق سخت جان ہیں تو معشوق سنگدل

سختی سے۔ ۱ بمشکل۔ دشواری سے ۲ تندی اور بدمزاجی سے (فقرہ) حاکم کی سختی سے سب تنگ آ گئے ۳ درشتی سے۔ بیرحمی سے۔

دیکھو سختی سے پیش آنا۔ بیرحمی کا برتاؤ کرنا (فقرہ) اُستاد کو اپنے شاگردوں کے ساتھ ایسی سختی سے پیش آنا زیبا نہیں۔

سختی سے دن گزرنا۔ تکلیف سے بسر ہونا (قدر) ؎ مجھ پہ سختی سے دن گذرتے ہیں تو اور وہ لوگ چین کرتے ہیں۔

سختی کرنا۔ درشتی کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ تاکید کرنا۔

سختی کی گرہ آنا۔ مصیبت کا زمانہ آنا (داغ) ؎

میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی
زلف بڑھی کیا ہے سختی کی گرہ آئی ہوئی

سختیاں کھینچنا۔ سختی برداشت کرنا۔ سختیاں جھیلنا۔ (صبا)
سختیاں کچھ روز مرنے کی ہوس میں کھینچ لیں
اور آہیں آمد و رفتِ نفس میں کھینچ لیں۔

سخن (ف) بضم اول و دوم و نیز بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی) مذکر (۱) کلام۔ بات چیت (شعور) ؎
بے دماغی سے ہے یہ اُس شہ خوبی کا سخن
ہو فرشتہ بھی تو آئے نہ یہاں دور رہے
۲ (اردو) قول۔ عہد۔ (رند)
بات سے اپنی پھریں قول یہ مردوں کا نہیں
ہو سو ہو اب تو ہم اس سے سخن ہارے ہیں
۳ اعتراض جیسے سخن دریں است ۴ شعر نظم ۵ مقولہ (فقرہ) ہمیں ان کا سخن یاد ہے۔

سخن آرا۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ؎
یہ شعور سخن آرا تو نہیں طالب زر
نہ گروییے مصاحب کو جدا رہنے دو

سخن آفریں (ف) (کنایۃً) شاعر کامل ؎
شعور کیوں نہ کریں آفریں سخن تحسین
کہ اس زمین میں یہ غزلیں انتخاب کہیں

سخن پرداز (ف) صفت (کنایۃً) شاعر۔

سخن پرور۔ (ف) عمدہ گفتگو کرنے والا (۲) اپنی بات کی پچ کرنے والا۔

سخن پروری۔ (ف) بات کی پچ (کرنا کے ساتھ) (داغ) ؎ اسے دیکھ کر دل ہیں قائل ہے ناصح
مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے

سخن تکیہ۔ ذکر۔ لکھنوی تکیہ کلام (ناسخ) ؎
ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے
تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے

سخن تلخ۔ ف۔ مذکر۔ ناگوار کلام

سخن چیں (ف) مذکر۔ ادہر کی ادہر کہنے والا (۲) لترا۔ عیب نکالنے والا۔

سخن چینی (ف) مونث۔ عیب نکالنا چغلی۔

سخن داں۔ سخن سرا۔ سخن سنج۔ سخن ور۔ (ف) مذکر۔ شاعر فصیح۔

سخن دانی۔ سخن سرائی۔ سخن سنجی۔ سخنوری۔ (ف) مونث۔ شاعری۔ خوش بیانی۔

سخن درمیان میں لانا۔ گفتگو کے بیچ میں کچھ کہنا (اختر شاہ اودھ) ؎ شکووں کا سخن نہ درمیاں میں لاؤ
کہنا مانو ہمارا باز آؤ

سخن دریں ست (ف) اس میں کلام ہے۔ اس میں شبہ ہے۔

سخن دینا۔ قول دینا۔ اقرار کرنا۔

سخن رس (ف) بات کی تہ کو پہونچنے والا (کنایۃً) شاعر۔

سخن زن۔ (ف) صفت۔ شاعر صاحب فہم۔ مثال کے لئے دیکھو دختر عنب۔

سخن ساز (ف) صفت۔ چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔

سخن سازی۔ (ف) مونث۔ چرب زبانی۔ جوڑ توڑ باتوں کی چالاکی۔

سخن سرسبز ہونا۔ گفتگو میں غلبہ پانا۔ (شعور) ؎
خدا کے فضل سے ہوں خضر وادیِ مضمون
نہ ہو حریفِ سخن کا کبھی سخن سرسبز

سخن شناس (ف) صفت۔ بات کی تہ کو پہونچنے والا۔ قدردان سخن۔

سخن شنو (ف) صفت۔ نصیحت ماننے والا (ہجر) ؎
سخن شنو ہیں مرے کان اثر پذیر ہے دل
ہزار شکر ممیز ہوں خود پسند نہیں

سخن طراز (ف) صفت (کنایۃً) شاعر

سخن طرازی (ف) مونث۔ شاعری۔

سخن فہم (ف) صفت۔ دانا۔ عاقل (کنایۃً) شاعر

سخن فہمی (ف) مونث شعر کا سمجھنا۔

سخن کا پورا (ف) صفت۔ بات کا پکا۔ قول کا سچا۔

سخن کرنا۔ بات کرنا۔ نصیحت کرنا (شعور) ؎

ملاح علی ہوں جو میانِ چمن آنکھیں
ہوں گل کے کٹورے کان کریں وہ سخن آنکھیں

سخن کوتاہ (ف) القصہ۔ قصہ کوتاہ۔ (حالی) ؎

سخن کوتاہ دار العلم پہ ہو قوم کے نازاں
جو اگر اس کا ایک اک دَر مکنوں مِن دُن دیکھے

سخن گرم۔ (ف) مذکر۔ رنگین بات (رشک) ؎

جب سے سب گرمیِ بازارِ سخن سرد ہوئی
سخن گرم تمام اہلِ سخن بھول گئے

سخن گستر (ف) صفت (کنایۃً) شاعر۔
سخن گستری (ف) مونث۔ شعر کہنا۔
سخن گو (ف) صفت۔ شاعر۔ خوش بیان
سخن گوئی (ف) مونث۔ شاعری۔
سخن گوئی مشکل نہیں سخن فہمی مشکل ہے (مقولہ) شعر کہنا آسان ہے شعر سمجھنا مشکل ہے۔
سخن لب پر لانا۔ کچھ کہنا (انیس) ع

جو دل میں ہے وہ لب پہ سخن لا نہیں سکتے

سخنِ مرداں جاں دارد۔ (ف) مقولہ۔ مردوں کا قول پکا ہوتا ہے۔
سخی (ع۔ بتشدید یا۔ جوانمرد) صفت فیاض۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید یا ہے۔
سخی داتا۔ صفت۔ بڑا فیاض (امیر) ؎

زاہدوں کو چھپ کے دے آتے ہو پیر مغاں
اور ہی کچھ اب تمہارا اے سخی داتا ہے رنگ

سخی بن جانا۔ (توبۃ النصوح) لوگوں کا دستور بھی ہے کہ دوسرے کی آمدنی چاہنے میں سخی بن جاتے ہیں۔
سخی سوم۔ سال بھر میں برابر ہو جاتے ہیں (مثل) سخی اور سوم کا حساب کتاب سال بھر میں یکساں ہو جاتا ہے یعنی سخی کا مال بیجا صرف ہوتا ہے اور سوم کا بے جا۔
سخی سے سوم بھلا جو ترت دے جواب۔ مثل انتظار میں رکھنے سے انکار بہتر ہے۔

سخی کا بیڑہ پار ہے۔ مقولہ۔ سخی کی مشکل آسان ہے۔
سخی کا سر بلند ہے۔ سخاوت سے بڑی عزت ہے۔
سخی کے مال پر پڑے اور سوم کی جان پر۔ مثل یعنی سخی کی بلا مال سے ٹل جاتی ہے اور سوم کی بلا جان پر بنا دیتی ہے۔
سخیف (ع) صفت۔ بے ہودہ۔ (فقرہ) تم خواہ مخواہ سخیف تاویلیں کرتے ہو۔
سد (ع) بالفتح و تشدید دوم۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا ہے۔ مذکر۔ روکنا۔ (برق) ؎

یہ عہد دولتِ ساقی میں سدِّ باب رہا
کہ محتسب بھی یہاں بر سرِ حساب رہا

۲۔ مونث۔ دیوار۔ (محسن) ؎

چھپے تم مجھ سے کیوں سب ہنستے ہیں تنائیں نکلتی ہیں
تمہارے پردے میں عالم ہے ذوالقرنین کی سد کا

(ناظم) ؎ میرے شیون سے فقط قصرِ فریدوں نہ گرا
سدِّ اسکندر اور رنگ نشیں بیٹھ گئی۔

سدِّ باب (ف) مذکر کسی بات کی قطعی روک ٹوک کرنا ہونا کے ساتھ (جلال) ؎

یہاں جو قصدِ دعا وقتِ اضطراب ہوا
درِ قبول پکارا کہ سدِّ باب ہوا۔

سدِّ راہ (ف) صفت۔ مزاحم
سدِّ راہ ہونا مزاحم ہونا۔ روک ہونا (مصحفی) سدِّ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار آنے جانے سے بھی اس کوچہ کے معذور ہوئے
سدِّ رمق (ف) صفت۔ (کنایۃً) تھوڑی سی چیز۔ تھوڑی (داغ) ؎ نزع میں آؤ تو اس کو بھی تصدق کر دیں
جان اک سدِّ رمق ہم نے بچا رکھی ہے
سدِّ روئیں۔ سدِّ سکندر۔ سدِّ یاجوج۔ (ف) مونث۔ کانسے کی دیوار جو سکندر نے شمالی وحشیوں کے روکنے کے واسطے علاقہ ترکستان یعنے تاتار اور چین کے بیچ میں بنائی تھی۔ (کنایۃً) کمال مضبوط اور پائدار (نصیر) ؎

یہ کسی صورت سے دریا برد ہو سکتی نہیں
سدِّ اسکندر ہے یاں تعمیر پشتِ آئینہ

(رشک) صف کھڑی رہتی ہے ایسی ترے حیرانوں کی
کہ یعنیہ بنی ہے سد سکندر باصر
۳ حائل (شعور) ؎
وصل کی شب ہمیں دیدار میسر نہ ہوا
آئینہ بیچ ہیں کب سد سکندر نہ ہوا
سدا (ہ) (ع) ہمیشہ۔ ؎
سدا دیدہ بازی میں اسے شاد گزری
تماشا ان آنکھوں نے کیا کیا نہ دیکھا
سدا برت۔ (ہ) برت بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و دوم مذکر لنگر۔ دائمی خیرات۔
سدابہار۔ صفت۔ ہمیشہ سرسبز رہنے والا۔ (داغ) ؎
ایسی سدابہار حسینوں کی ہے بہار
کس باغ کے نہاں ہیں یہ کس چمن کے پھول
۲ ایک گھاس کا نام جو ہمیشہ سبز رہتی ہے ۳ صفت۔ پھول جو کسی فصل سے مخصوص نہ ہو اور ہر فصل میں پھولے
سدا پھل۔ (ہ) صفت۔ وہ درخت جس میں ہمیشہ پھل پائیں۔ وہ درخت جس میں ہر سال پھل آئیں۔
سدا رہے نام اللہ کا۔ اس عالم کی سب چیزیں فانی ہیں
سدا سہاگ (ہ) ایک قسم کا فقیر جو شوہردار عورتوں کی طرح رنگین لباس اور چوڑیاں پہنتے ہیں اور مسی ملتے ہیں۔ ایک قسم کا پھول۔
سدا سہاگن۔ مونث ایک قسم کی چڑیا کا نام ۲ (کنایۃً) کسبی قحبہ ۳ دلہن۔ سدا سہاگ کنبرا۔
سدا کا روگی۔ صفت۔ وہ ہمیشہ بیمار رہے
سدا کسی کی نہیں رہی۔ (مثل) ہمیشہ کسی کا زمانہ موافق نہیں رہا۔
سدا گلاب۔ مذکر۔ ایک قسم کا سرخ گلاب جو بارہ مہینے پھولا کرتا ہے۔ (جر) ؎
بہار حسن خداداد کو زوال نہیں
سدا گلاب کے دو پھول ہیں یہ گال نہیں
سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں (مثل) فریب ہمیشہ نہیں چلتا۔

سدبد۔ دیکھو سدھ بدھ۔
سدرۃ المنتہیٰ (ع) سدرۃ۔ بیری کا درخت منتہیٰ انتہائی) مذکر ساتویں آسمان پر بیری کا بہت بلند درخت ہے جبرئیل کا وہی مقام ہے پیغمبر صاحب کے سوا اور کوئی انسان اس سے اوپر نہیں گیا۔
سُدس (ع) مذکر۔ چھٹا حصہ ۱/۶۔
سدہ (ع سدۃ) وہ مواد غلیظ جو سخت پڑ کر آنتوں میں گرہ کی شکل کا ہو جاتا ہے
سدھ۔ (ہ) (ہندو) صفت۔ ٹھیک۔ بجا۔ مکمل
سدھ کرنا۔ (ہ) منتر یا جادو میں کمال حاصل کرنا۔ پورا کرنا ۲ پاک کرنا ۳ بنیاد ڈالنا۔ کامیابی حاصل کرنا۔
سدھ ہونا۔ لازم۔ مراد حاصل کرنا
سُدھ (ہ) مونث (ہندو) یاد داشت ۲ خبر۔ آگاہی ہوش (داغ) ؎
ادھر کی سدھ بھی ذرا اے پیامبر لینا
خدا کے واسطے جلدی مری خبر لینا
علم و اتفیت۔ دھیان ۴ ہوشیاری۔ چوکسی ۵ توجہ۔ غور۔ التفات ۶ فکر تدبیر۔
سدھ بدھ۔ (ہ) مونث۔ عقل و شعور۔ تمیز ہوش ؎
ہم دونوں کو کچھ اس بن سدھ بدھ نہیں جرأت
دل ہم سے باخبر ہے ہم دل سے بے خبر ہیں
سدھ بدھ لینا خبرگیری کرنا
سدھ بدھ نہ رہنا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔
سدھ بدھ بھولنا۔ بدحواس ہو جانا۔
سدھ بدھ رکھنا۔ خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ نگرانی رکھنا۔
سدھ لینا (ہندو) خبر لینا۔ خبرگیری رکھنا۔ (شعور)
کیا غم جو میری سدھ بت نازک کمر نہ لے
غفلت یہ ہے کہ نان کی اپنے خبر نہ لے
سدھ نہ ہونا۔ خیال نہ ہونا۔ دھیان نہ ہونا۔
سدھا۔ مذکر۔ صفت۔ مانوس کیا گیا
سدھا۔ سدھایا۔ صفت۔ مذکر۔ سدھا۔ (راسخ) ؎

شب دنبال موذن ہو یا ہو مرغ سحر
سب سدھائے ہیں یہ جانور اذاں کے لئے

سدھارنا (ھ) (ہندو) سنوارنا۔ درست کرنا۔ ٹھیک بنانا۔ سزا دینا۔ آراستہ بنانا (فقرہ) مولوی صاحب نے شاگرد کو خوب سدھارا۔

سدھارنا (ھ) (عو) رخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ محبت اور تعظیم کے موقع پر جانا کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

وہ سدھارے اپنے گھر مجھکو رہی یہ کشمکش
ضبط نے کھینچا ادھر دل سوئے دلبر لے چلا۔

۲ (کنایۃً) دنیا سے رخصت ہونا۔ مر جانا۔ (میر) ؎

جو رہے یوں ہی غم کے مارے ہم
تو یہی آج کل سدھارے ہم

سدھارو (عو) چلو۔ رخصت ہو (انشا) ؎

کہا اب خیر سے گھر کو سدھارو
کسی کا مفت ہیں تم جی نہ مارو

سدھانا۔ (ھ) (جانوروں کے لئے) سکھانا۔ تعلیم کرنا مانوس کرنا۔ ہلانا۔ گھوڑے کو قدم باز بنانا (نظیر) ؎

مدت میں اب اس بچے کو ہے ہم نے سدھایا
لڑنے کے سوا ناچ بھی ہے اس کو سکھایا

سدھرنا۔ (ھ) (ہندو) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا راستی پر آنا۔ مرتب ہونا۔ تیار ہونا۔ (فقرہ) یہ کام مجھ سے نہیں سدھرتا۔

سدھنا (ھ) سادھنا کا لازم۔ مانوس ہونا۔ شائستہ ہونا (فقرہ) مجھے ایک سدھا ہوا کتا درکار ہے۔

سدھوانا۔ سادھنا کا متعدی۔ درست کرانا۔ بنوانا۔ نکلوانا جانور کو درست کرانا۔

سدھنا۔ (ھ) لازم۔ (ہندو) صاف ہونا میل دور ہونا۔ (سونے چاندی وغیرہ دھات کے لئے)

سدھوانا۔ (ھ) متعدی

سدھوری (ہندی میں سدھور اور سادھ اس معنی میں ہیں) قصبات۔ لکھنؤ۔ مونث۔ وہ سات طرح کا پکوان جو ستو انسے میں دلھن کے میکے سے میوے اور چند قسم کی ترکاریوں کے ساتھ آتا ہے دلھن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے ؟ حمل کے ساتویں مہینے حاملہ کا میکے سے سسرال آنا۔ لکھنؤ میں اس معنی میں بیگمات کی زبانوں پر سدھوڑ اور دہلی میں سدھوڑ سدھوڑا ہیں۔

سدی۔ (س) مونث۔ ہندی مہینے کا دوسرا پاکھ اترتے چاند کا وقت۔

سدسے۔ تعزیے کا علم۔ دیکھو شدہ

سدیا (ھ) مونث۔ لال کی مادہ

سُدیش (س) مذکر۔ ملک۔ وطن

سُدیشی۔ (ھ) صفت۔ ملک کا وطن کا۔

سڈول (ھ) سُو۔ اچھا۔ ڈھال۔ صورت شکل) صفت خوش وضع۔ زیبا۔

سڈھال (ھ) (دہلی) سڈول

سَر (انگ) خطاب کرنے کا کلمہ۔ حضور۔ جناب کی جگہ ۲ ایک معزز انگریزی خطاب۔

سُر (ھ) مذکر۔ ۱ بڑی مکھی ۲ (ہندو) حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں ۳ وہ آواز جو ناک سے سانس نکلنے میں ہوتی ہے۔ (دہلی) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں ۵ آواز۔ تال۔ موسیقی والوں نے آواز کی بلندی پستی کے سات درجے مقرر کئے ہیں ہر ایک کو سر کہتے ہیں۔ (درد) ؎

بلند اور پست سب ہموار ہیں اپنی نظروں میں
برابر ساز میں ہوتا ہے جوں سُر زیر اور بم کا

سُر جمانا (دہلی) سُر ملانا۔

سُر گھٹنا بڑھنا۔ سُر کی آواز گھٹنا بڑھنا۔ (شعور) ؎

آہنگ ساز جب سے کیا سوزِ عشق بھی
ہم بھی سُروں کی طرح گھٹے اور بڑھے نہیں

سُر ملانا۔ (لکھنؤ) آواز ملانا۔ ساز کا سر کے موافق کرنا۔ دہلی میں سُر جمانا ہے۔

سُر ملنا۔ آواز ملنا۔ تال ملنا تال میل ہونا۔

سُریلا۔ دیکھو سُریلا۔

سِر (ع) سر۔ اسرار جمع فارسی اور اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے (مذکر) بھید۔ راز۔ (رشک) ؎

پڑا ہیں جا کے کہ سے یار میں
سر کیسے سمجھاؤں اس اُفتاد کا

سِرِ الست (ف) دیکھو الست (داغ) ؎

صوفی کہاں سے واقفِ سرِ الست ہیں
ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں

سِرِ خفی۔ پوشیدہ راز (ذوق) ؎

معلوم نہیں اس کے دہن ہے کہ نہیں ہے
لے ذوق ہم اس سرِ خفی کو نہیں پلتے

سِر و علن (ف) صفت۔ پوشیدہ اور کھلم کھلا (رشک) ؎

گفتگوئے عشق بے سرِ و علن درکار ہے
بے زبانی بہرِ نفت پردۂ سخن درکار ہے

سر۔ (ف) بالفتح۔ سنسکرت میں شر۔ بالکسر سر پڑنا گلے کا ہار ہونا۔ فارسی معانی اور فارسی ترکیبوں میں سر بالفتح ہے۔ اُردو محاورات میں بالکسر ہی فصیح ہے۔ دیکھو سر ہونا بمعنی لکھنؤ میں بھی بیگمات کی زبانوں پر بالکسر ہے (انیس) ؎

بالائے زین تیغ سے کٹ کٹ کے گرے سر
اک چشم زدن میں صفِ اول ہوئی آخر

دیکھو سر گرنا، مذکر ۱ کھوپری جیسے سر منڈانا: گردن تک سر کا حصہ۔ جیسے سر کاٹ ڈالا ۲ فی کس۔ (فقرہ) سرِ اسم ہر ایک کو انعام دیا ۳ کسی چیز کا بالائی حصہ۔ چوٹی۔ جیسے سر کوہ۔ سرِ دیوار ۴ عنوان۔ پیشانی۔ (محسن) ؎

سرِ فرمان خدا کا خطِ طغرا کہیے
کلکِ تقدیر کا یا خطِ تشفیعا کہیے

۵ کسی چیز کی جانب۔ جیسے سرِ آغاز۔ سرِ انجام ۶ میل۔ خواہش جیسے سرِ دکار ۷ اول۔ شروع۔ ابتدا۔ جیسے از سرتاپا ۸ مراد ف سامان کا۔ جیسے سر و سامان ۹ (اردو) ذمہ۔ جیسے مکان کی مرمت کرانا میرے سر رہا۔ (جلیل) ؎

فلک کے سر کبھی الزام تھا خونِ شہیداں کا
تمہاری جان سے دور اب تمہارا نام لیتے ہیں

۱۰ (اردو) بالفتح تاش یا گنجفہ کا پتا جو اس غرض سے کھیلا جاتا ہے کہ اپنا دوسرا پتا کھیل سکیں ۱۱ (اردو) مرتبہ میں بڑھ کا پتا۔ جیسے اکہ بادشاہ بیا ۱۲ کسی چیز کا کنارہ جیسے سرِ بازار۔ سرِ دربار (امیر) ؎

گرمِ خرام ناز ہو تم یہ تو دیکھو لو
کس کا پڑا ہوا ہے سرِ رہگزار دل

۱۳ مذکر۔ خیال۔ دُھن (ذوق) ؎

جھلکتی آنکھ شب جوں حلقۂ زنجیر کیا میری
طلسمِ خواب بندی تھا سرِ زلف الم میرا

۱۴ (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) دیکھو پائٹ ۱۵ دیکھو اپنا سر (اپنا مال کا وغیرہ کے ساتھ) (جان صاحب) ؎

ہیں دن کو چاندنی خانم کا سر اوڑھوں کیا غارت
زناخی رات بھر ہیں میری شبنم کو دُولائی کو

۱۶ (سوزخوانوں کی اصطلاح) صاحب بستہ۔ وہ شخص جو سوزخوانوں کا سردار ہو ۱۷ سودا۔ دھن۔ عشق۔ (صبا) ؎

زاہد کو سرِ زلف سیہ فام نہیں ہے
مومن کی توجہ طرفِ شام نہیں ہے

۱۸ دماغ۔ (این الوقت) ایسے خیالات اور خیر خواہی دو چیزیں ایک سر میں کیونکر جمع ہو سکتی ہیں ۱۹ سردار۔ جیسے سرِ تیغ۔

سر آبنا۔ الزام ذمہ آنا۔ سر پر مصیبت آنا۔ آفت آنا۔ (شوق) ؎ جو عزت کے سر آبنے تو کہو
اجی یالے مارو یا مر رہو،

سرِ آدمی (ف) فی کس۔

سر آغاز۔ (ف) سرانجام کا مقابل، مذکر۔ عنوان۔ پیشانی جو جلی قلم سے لکھی جاتی ہے۔

سر آمد۔ (ف) صفت۔ سردار۔ برگزیدہ (رشک) ؎

پایا گیا جب تجھے شمشاد قدوں کا سردار
وہ مجھے راست نگاہوں کا سر آمد سمجھا

سر آنا۔ لازم۔ بھوت پریت کا اثر سر پر ظاہر ہونا۔ سر کٹ کے آنا۔ ؎

خدا سے قدر یہ ٹھہرا ہوا ہے وہ نشانِ مل
یہ حکم ہے کہ سر آئے اگر ادھر لے

۳۔(عو) سر پر وار کرنا۔ سر کی چوٹ چلنا۔

سر آنکھوں پر۔ بسر و چشم منظور۔ شوق سے۔ (داغ) ؎

بزمِ اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر
مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر

سر آنکھوں پر بٹھانا۔ کمال عزت اور قدر دانی کرنا۔ (بحس) ؎

کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر
ہمارے اٹھ گئے دنیا سے قدر داں کیا کیا

سر آنکھوں پر بیٹھنا۔ کمال محبت سے کسی کے متعلق کہتے ہیں یعنی میری عین خوشی ہے (رشاد) ؎

میری سر آنکھوں پہ بیٹھیں حضرت ناصح جو آئیں
پر جو میں سمجھوں نہ وہ پھر مجھکو سمجھائیں گے کیا

سر آنکھوں پر رکھنا۔ کمال تعظیم کرنا کی جگہ۔ (ابن الوقت) چیف صاحب کا حکم میں نے سر آنکھوں پر رکھا

سر آنکھوں سے۔ بسر و چشم۔ برضا و رغبت۔ کسی کام کی بجاآوری منظور ہونے کی جگہ۔ (گلزار نسیم) ؎

خیر اب بھی جو رفع شر کو چاہو
سر آنکھوں سے چل کے جبہ سا ہو

سر اتارنا۔ سر کاٹنا (برق) ؎

ہاتھ قاتل کا اٹھا جس پہ قدم پر گر پڑا
سر اتارا یار نے جس کا وہ ممنوں ہو گیا

سر اتروانا۔ سر کٹوانا (جرأت) ؎

بام پر چڑھ کر نہ ہر ایک سے لڑاؤ آنکھ جی
تن سے منظور ہیں اب سر اتروانے کئی

سر اٹھا کر چلنا (کنایۃً) غرور کرنا۔ اترانا (ناسخ) ؎

سر اٹھا کر جو چلا اس دشتِ وحشت خیز میں
پا زلفوں سے زہیں خار مغیلاں ہو گیا

سر اٹھانا (۱) جھکی ہوئی گردن اٹھانا۔ گردن سیدھی کرنے یا اوپر کی کوئی شے دیکھنے کی غرض سے (اسیر) ؎

سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا دلئے نصیب
سر اٹھاتے ہی میں اس باغ میں پامال ہوا

(۲) دھوم مچانا۔ شور و غل کرنا (فقرہ) آج لڑکوں نے ایسا سر اٹھایا ہے کہ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی (۳) سر کو ہٹانا۔ گردن سرکانا (فقرہ) ذرا آنکھ سے سر اٹھاؤ (۴) (کنایۃً) فتنہ برپا کرنا۔ شور و شر کرنا (امانت) ؎ سر اٹھایا ہے جنوں نے عشقِ زلفِ یار میں
پاؤں میں در کار ہے زنجیر بھاری ان دنوں

(۵) سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ (ذوق) ؎

کبھی جو سر اٹھایا ہے تو جوں اشک سر مژگاں
زمیں کو جائے گا سر جھک کے اپنا شرمساری سے

(۶) اترانا۔ غرور کرنا۔ (بحر) ؎

سر اٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا
خاک ہو خاک کے پتلے کو سزاوار گھمنڈ

(۷) مقابل ہونا۔ منہ سامنے کرنا۔ (اسیر) ؎

زخم جس سے تری تلوار کا کھایا نہ گیا
سر کبھی اُس سے شہیدوں میں اٹھایا نہ گیا

سر اٹھانے کی فرصت نہیں۔ ذرا بھی فرصت نہیں۔ (شوق قدوائی) ؎

کیا کبھی زینت مری کعبہ کے جا کی نہیں،
لیکن اس کے در سے فرصت سر اٹھانے کی نہیں

سر اٹھانے نہیں دیتا۔ ایک دم کی فرصت نہیں دیتا (مصحفی) ؎

دمبدم سینے میں نالہ ہے دم سرد ہے آہ
سر اٹھانے کی نہیں دیتا ہے یہ کیا درد ہے آہ

سر اٹھنا۔ سر کا جنبش کرنا۔ (شعور) ؎

زانوئے تفکر سے کبھی سر نہیں اٹھتا
شل ہو گئی کیا عاشق دلگیر کی گردن

سر اجلاس۔ بھری کچہری میں۔ حاکم کے روبرو۔

سر اڑانا۔ سر کاٹ ڈالنا (برق) ؎

سر اڑانا جو ترے پاؤں سے چھو جائے سر
ہاتھ لگ جائے اگر ہاتھ لگانا مجھ کو

سر اڑ جانا۔ سر اڑنا۔ سر کٹ جانا۔ (بحر) ؎

فرقتِ ساقی میں موجِ نشہ خنجر ہو گئی
شیشۂ گردن سے اپنا کاسۂ سر اُڑ گیا

سر اسم (ف) اسم دار۔ (سحر) ؎

آ گئے بہ طور نہ تھا اب جو غضب ہوتا ہے

کنڑاک ایک سرِ اسم طلب ہوتا ہے۔

سرافراز (ف) مذکر۔ سربلند۔ متکبر (شاد) ؎

سرافراز کو ڈر نہیں عیب جو کا
اسی پر پڑا جس نے گردوں پہ تھوکا

سرافرازی۔ (ف) مونث۔ سربلندی۔ تکبر

سرافگندہ (ف) صفت۔ سر نیچے ڈالے ہوئے۔ (کنایۃً) خجل سراسیمہ۔ پریشان۔

سر اکسانا۔ (دہلی) سر اٹھانا۔ سر ہلانا۔ سرکشی کرنا (آبحیات) زمانہ جس کی حکومت سے کوئی سر نہیں اکسا سکتا۔ اس کا قانون بالکل اس کے بخلاف ہے۔

سر الانا (دہلی) سر اونچا کرنا۔

سر الگ کر دینا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر ڈالنا (توبۃ النصوح) گھر میں گھس تلوار میان سے نکال چاہتا تھا کہ بیٹے کا سر الگ کر دے

سرانجام۔ (ف۔ سر زانہ ہے) مذکر۔ انجامِ کار۔ تکمیل۔ انتظام۔ بندوبست (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (انیس) ؎

وہ دشت نوردی وہ غم و صدمۂ آلام
منزل پہ بھی ممکن نہیں راحت کا سرانجام

سرانداز۔ (ف) صفت۔ ناز۔ نخوت سے چلنے والا۔ سر نیچے کر کے چلنے والا۔ (تعشق) ؎

کب طور برق تیغ سرانداز میں نہیں
کیونکر یہ بے نیاز سراک ناز میں نہیں

مونث۔ اوڑھنی۔ گھونگھٹ۔

سراندازی۔ (ف) مونث۔ ناز اور غرور سے چلنا۔

سرِ انصاف (دہلی) بر سرِ انصاف (نسیم دہلوی) ؎

ہٹ ہو چکی بس اب سرِ انصاف آئیے
انکار پھر رہے گا مری جاں تمام رات

سرانگشت۔ (ف) بغیر اضافت بھی فارسی میں مستعمل ہے، مذکر۔ انگلی کے اوپر کا حصہ (جلال) ؎

ملتے ہیں حسین اور بھی مہندی مگر اے شوخ
جو بن سرانگشتِ حنائی نہیں دیتا

سر اونچا کرنا۔ عزت بخشنا۔ سرخرو کرنا۔ (غافل) ؎

دار کو کیونکر نہ جانے پایۂ معراج وہ
لاکھ میں اونچا کیا اُس نے سرِ منصور کو

سر اوندھانا۔ سر نیچا کرنا۔

سرباز۔ (ف) صفت۔ جان پر کھیلنے والا۔ بہادر۔ (داغ) ؎

دیکھیں تری طاقت تری تلوار کی بُرِش
دو چار اگر اور ہوں سرباز ہمیں سے

سربازی (ف) مونث۔ بے خوف ہو کر بہادری کا کام کرنا (راسخ) ؎

سربازیاں شباب کی پیری میں ہو چکیں
بوتھا کبھی ہتھیلی پہ وہ سر بغل میں ہے

سربازار۔ (ف) (کنایۃً) علی الاعلان۔ مجمع میں (ناہید) ؎

فی الحقیقت یہ بھی کم گلزارِ جنت سے نہیں
حوریں پھرتی ہیں سربازار قیصر باغ میں

سربازار بیچ لینا۔ کنایہ ہے کسی کے کمال مطیع ہونے اور دوسرے کے مختارِ کامل ہونے کا۔ (قدر) ؎

حسن کے بندے ہوئے ہیں آزما لوائے بتو
بیچ لو چاہو ہمیں چل کر سربازارِ عشق

سربالیں۔ (ف) مذکر۔ سرہانے

سربام (ف) مذکر۔ لبِ بام۔

سر باندھنا۔ (پٹے بازوں کی اصطلاح) سرکا نشانہ باندھنا (۲) سر گوندھنا (۳) گھوڑے کی باگ اس طرح ہاتھ میں لینا کہ گھوڑے کا سر چلتے وقت سیدھا رہے۔ دائیں بائیں مائل نہ ہو۔

سَرّ بُر (ف) بروزن۔ وزبر۔

سربار بمعنی بارِ سر کا مخفف صفت۔ غالب فوقیت رکھنے والا (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

گر تم سے ہوا وہ عازمِ شر
بتلاؤ تم اس سے ہوگے سربر

سربرآوردہ۔ صفت۔ افسر۔ سردار۔

سربراہ (ف) صفت۔ منتظم۔ مہتمم۔

سربراہکار۔ مذکر۔ منتظم۔ مہتمم۔

سربراہی (ف) مونث۔ اہتمام۔ انتظام۔

سر برہنہ (ف) دیکھو برہنہ سر۔

سر بڑا سردار کا، پیر بڑا گنوار کا۔ علم قیافہ کا قاعدہ ہے۔

سر بزانو (فارسی میں سر بزانو نشستن)۔ بیٹھ جھکا کر بیٹھنا۔ ۲ مراقبہ میں سر جھکا کر بیٹھنا۔ ۳ کنایۃً غم یا فکر کی حالت میں سر جھکا کر بیٹھنا، زانو پر سر رکھ کے (کنایۃً) نادم۔ متفکر۔ (شعور) ؎

ہے پری پیکر کو خود بینی سے نفرت آج کل

سر بزانو کیوں نہ ہو تصویر پشت آئینہ

سر بزیں (ف) صفت۔ سر جھکائے ہوئے (محسن) ؎

وصف پیشانی میں ہوتا ہے قلم سر بزمیں

سر بستہ۔ (ف) صفت۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ (سخن مضمون۔ معنی نکتہ کے لئے) مغلق۔ دشوار۔ (نامہ کے لئے) ملفوف۔ پیچیدہ۔ (خم کوزہ۔ شیشہ خانہ کے لئے) ناکشادہ۔ (حال نامہ کے لئے) مخفی۔ پوشیدہ۔

سر بسر (ف) برابر۔ مساوی۔ یکساں (کنایۃً) تمام (راسخ) ؎

ہمہ تن بخت بد کا چکر ہوں

سر بسر گردش مقدر ہوں

سر بصحرا۔ (ف) صفت۔ دیوانہ وار۔

سر بک بک کے کھا جانا۔ دیکھو بکتے بکتے سر کھا جانا ؎

جب کہ رنگین کے یہاں آنے کی سنتی ہے خبر

اپنا سر بک بک کے کھا جاتی ہے اُردا بیگنی

سر بکف۔ (ف) صفت جان دینے پر تیار۔ مثال کے لئے دیکھو سر گزار۔

سر بگریباں (ف) صفت فکر اور اندیشے میں مبتلا۔ نادم، شرمندہ (غالب) ع

ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیئے

سر بلند (ف) صفت۔ معزز۔ ممتاز۔ عالی مرتبہ (کرنا ہونا کے ساتھ)

سر بلندی (ف) مونث۔ عزت۔ فخر۔

سر بند۔ (ف) ا۔ کوچہ بند۔ ۲ بازار کی واقفیت۔ ۳ پٹی جو عورتیں سر پر باندھتی ہیں۔ صفت سر بمہر۔ (ابن الوقت) ہزار کا توڑا نوبل صاحب کا دیا ہوا سر بند رکھا ہوا تھا۔

سر بمہر۔ (ف) صفت۔ مہر کیا ہوا۔ بند۔ (بحر) ؎

کھلے گا یار کا جوڑا لٹے گی جنس جنوں

نہ سر بمہر رہے گا خزانۂ زنجیر

سر بھاری ہونا۔ سر کا نزلے یا زکام کے باعث بھاری معلوم ہونا۔

سر بیچنا۔ (کنایۃً) جان خطرے میں ڈالنا۔ (دانش) ؎

وہ سودا ہے تری زلفوں کا جس کو

سپاہی بیچتے ہیں سر بیچکر مول

۲۔ کنایۃً۔ فوجی نوکری کرنا۔

سر بیگار ہونا۔ کسی کے ذمے کوئی ایسا کام ہونا جو اس کو ناگوار ہو۔ (جلیل) ؎

یہ کہہ کر جسم کا پشتارہ پھینکا روح نے آخر

مرے سر مفت کی آٹھوں پہر بیگار کیسی ہے

سر پاؤں۔ ابتدا۔ انتہا۔ ٹھکانا۔ آغاز و انجام کسی امر کا (معروف) ؎

آج بھی اس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں

اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں

دیکھو سر پیر۔

سر پاؤں پر دھرنا۔ دیکھو پاؤں پہ سر رکھنا۔ (جرأت) ؎

ہاتھ سینے پر دھرے پھرتے نہ یوں بے سر و پا

تک جو سر کو بھی ترے پاؤں پہ دھر چلتے ہم

سر پاؤں نہ ہونا۔ ٹھور ٹھکانا نہ ہونا۔ مہمل ہونا۔ ابتر ہونا (معروف) ؎

آج بھی اس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں

اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں

سر پٹخنا۔ سر پٹکنا۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔ (سر دے دے مارنا۔ تلملانا۔ (امیر) ؎

کر کے گلگشت گیا کون گل اپنے گھر کو

سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے

۲ واپس کرنا۔ اُلٹا پھیرنا (امیر) ؎

شام فراق لے گئی تھی جنس جاں قضا

دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی

بے سود کوشش کرنا۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ (امانت)

عدم میں خاک اڑائی کہاں کہاں بھٹکا

بندھا مگر کا نہ مضموں ہزار سر پٹکا

۲۔ منت سماجت کرنا۔ (مومن) ؎

چارہ گر زنداں میں اس کے آستاں سے لے گئے

ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا

۳۔ افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا (جرأت) ؎

تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے

غمزدے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے

۴۔ جھنجھلانا۔ خفا ہونا۔ (توبۃ النصوح) اس نے آکر دیکھا تو بہتیرا سر پٹکا مگر کیا ہونا تھا۔

سرپر۔ بہت قریب (فقرہ)، امتحان سر پر ہے اور تم نے اب تک ایک کتاب بھی نہیں پڑھی! ذمے (فقرہ) میرے سر پر بار قرض کا ہے۔ سر پر آپڑنا۔ ذمے پڑنا۔ (داغ) ؎

منظور کس کو ہے جو اٹھائے بلائے عشق

جب سر پہ آپڑے تو کہو کوئی کیا کرے

سر پر آپہونچنا۔ نہایت قریب آجانا۔ نزدیک آجانا ؎

اب تلک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی

اور آپہونچی تلق فصل زمستاں سر پر

سر پر آچڑھنا۔ چھاتی پر آموجود ہونا۔ پیچھے پڑجانا (عارف)

شامت ہے کس کی منہ جو نہ نے نا مواجر ہے

جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آچڑھے

سر پر آرے چلنا۔ دیکھو آرا چلنا۔

سر پر آنا۔ قریب آنا نزدیک آنا (شعور) ؎

کوئی ساعت میں گزر جائے گا بانسوں پانی

سر پر آئی ہے یہ برسات کہ رقت آئی

سر پر آفت۔ دیکھو آفت۔

سر پر آنکھیں نہ ہونا۔ (عو) کنایتہً بے عقل ہونا۔ (فقرہ) سچ پوچھتے ہو تو بے چاری ماما کا کیا قصور سر پر آنکھیں ہی نہیں تو کیا کرے۔

سر پر اٹھانا۔ سر پر اٹھالینا۔ جب کوئی بہت شور وغل کرتا ہے تو کہتے ہیں تم نے مکان سر پر اٹھالیا۔ گھر۔ بیابان۔ زمین وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ (جرأت) ؎

ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے غل سے میرے

اس نے تو سارا محلہ سر پر اٹھالیا ہے

(مرآۃ العروس) غرض حسن آرا سارے گھر کو سر پر اٹھائے رہتی ہے

سر پہ اٹھالے جانا۔ سر پر رکھ کر لے جانا۔ مرکر ساتھ لے جانا (ناسخ)

اس عمارت کو نہ تو سر پر اٹھالے جائے گا

دیکھ اے غافل ذرا مسکن ہے تیرا زیر پا

سر پر اجل یا موت کا ہنسنا۔ (موت کے آثار نمایاں ہونا) (شعور) ؎ وجہ رونے کی نہ ہم سے پوچھو

سر پہ ہنستی ہے اجل کیا کہئے

سر پر اجل کھیلنا۔ (اجل کی جگہ قضا یا موت بھی کہتے ہیں)۔ موت سر پر سوار ہونا۔ شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ (جرأت) ؎

گئے جب اس کے گھر تو چاہیے کیا قتل ہونے کو

اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی ہے

(شوق قدوائی) ؎ خدا کی قسم ہے بلا کا ڈر آج

قضا کھیلتی ہے مرے سر پر آج

سر پر احسان دھرنا۔ کسی کو احسان مند بنانا۔ سر پر احسان کرنا (داغ) ؎

شب وعدہ آجاؤ ورنہ قضا

مرے سر پہ احسان دھر جائے گی

سر پر احسان رہ جانا۔ احسان کا بدلہ نہ ہو سکنا ؎

حسرت پابوس قاتل دل سے نکلی وقت قتل

تیغ کا ناسخ سر ہے سر پہ احساں رہ گیا

سر پر احسان کرنا۔ کسی کو احسان مند بنانا۔ (نثار) ؎

روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ ملتا تھا

احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے

سر پہ احسان ہونا۔ لازم (رند) ؎

لطف فرمایا قدم رنجہ کیا شاد کیا

مہرباں آپ کا احسان ہمارے سر پر

سر پر اللہ کا کلام لینا ۔ قرآن کی قسم کھانا (رند) ؎

بات تم نے نہیں کی غیر سے کل
سر پر اللہ کا کلام تو لو ،،

سر پر بار لینا ۔ ذمہ داری لینا ۔ (رشک) ؎

فرشتے جس سے دب جائیں فلک ہو پشت خم جس سے
وہ بار عشق سر پر حضرت انسان لیتے ہیں

سر پر بال ہونا ۔ (کنایۃً) مجال ہونا ۔ سہنے کی طاقت ہونا (فقرہ) کس کے سر پر اتنے بال تھے کہ الف سے بے کرتا ۔

سر پر بٹھانا ۔ کمال تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا ۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا (داغ) ؎

مرید اے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھالیں گے
بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کم میخوار پہلو میں

سر پر بلا آنا ۔ سر پر مصیبت آنا ۔

سر پر بلا لانا ۔ متعدی (شعور) ؎

سر عاشق پہ بلا لائے جو دستار بندھے
باندھو یونہی نئے رنگ سے اے یار بندھے

سر پر بلا نازل ہونا ۔ سر پر مصیبت نازل ہونا ۔ سر پر مصیبت آنا (امیر) ؎

بولا فلک کا مہر جو زلف اس کی وا ہوئی
نازل ہمارے سر پہ یہ کالی بلا ہوئی

سر پر بننا ۔ مصیبت میں پھنسنا (نصیر) ؎

جاناں خط پشت لب شیریں کو ترے دیکھ
کیا بن گئی طوطی شکر خوار کے سر پر

سر پر بوجھ پڑنا ۔ کسی کا ممنون ہونا ۔ فکر مند ہونا ۔ ذمہ داری پڑنا ۔ بار پڑنا ۔

سر پر بوجھ لینا ۔ ذمہ داری لینا ۔ بار لینا ۔ (بحر) ؎

کون دنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد و دکھ
کون سر پر بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا

سر پر بولنا ۔ منتر کے زور سے سانپ کے کاٹے ہوئے کا باتیں کرنا (بحر) ؎

بولتا تھا گشتہ گیسو کا حال اے عالمو
ڈس گئے تھے اس کو جو کالے وہ سر پر بولتے

سر پر بھوت سوار ہونا ۔ (کنایۃً) کمال غصہ ہونا پاگل ہونا بدحواس ہونا ۔ (شوق قدوائی) ؎

نہ لینا نہ دینا فقط چل پکار
سڑی ہے کہ ہے بھوت سر پر سوار

سر پر بیٹھنا ۔ کنایۃً ۔ کمال عزت و تعظیم کا برتاؤ کیا جانا کی جگہ ۔ (جلال) ؎

آپ محفل میں قدم رنجہ تو فرماتے کبھی
دیکھیں کون آنکھیں بچھاتا کس کے سر پر بیٹھیے

سر پر پاؤں رکھ کر اڑ جانا ۔ سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جانا ۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا (ظفر) ؎

دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پہ پاؤں تھے
جوں بگولا بھاگے ہم سر پہ رکھ کر پاؤں تھے

(مومن) ؎

بیخودی میں نہ بات کا سر پاؤں
اڑ گئے ہوش رکھ کے سر پر پاؤں

سر پر پاؤں رکھنا ۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا ۔

سر پر پاؤں کا جوتا ٹوٹنا ۔ خوب پیٹا جانا ۔ اتنا پیٹا جانا کہ مارتے مارتے جوتیاں ٹوٹ جائیں ۔ (جان صاحب) ؎

کھا گئی بوٹ چرا کر تو بہانک مارا
سر پہ باندی کے مرے پاؤں کا جوتا ٹوٹا

سر پر پتھر ڈھونا ۔ (کنایۃً) کمال زحمت برداشت کرنا بڑی تکلیف سے زندگی بسر کرنا ۔ (بحر)

سر کی پگڑی کو سمجھتے تھے جو بار سنگین
ہم نے دیکھا انھیں ڈھوتے ہوئے سر پر پتھر

سر پر پڑنا ۔ (دہلی) ذمے ہونا ۔ (فقرہ) یہ نقصان بھی ہمارے سر پر پڑے گا ۔ اس جگہ لکھنؤ میں سر پڑنا بولتے ہیں ۔ گزرنا بیتنا ۔ (فقرہ) جس کے سر پر پڑتی ہے وہی جانتا ہے ۔ مصیبت آنا ۔ بلا نازل ہونا ۔

سر پر پہاڑ گرانا ۔ دفعۃً مصیبت ڈالنا ۔ (ناسخ) ؎

سر پر پہاڑ ان کے نہ اے آسماں گرا
جو برگ گل کو سمجھے کہ سنگ گراں گرا

سر پر پہاڑ گرنا۔ لازم۔ سر پر پیچ پڑنا۔ سر پر مصیبت آنا (برق) ؎

پڑے عشق گیسو میں سر پر یہ پیچ
کہ بل کھانے میں سلسلا ہو گیا

سر پر تھالی پھرنا۔ (کنایۃً) بڑا مجمع ہونا۔ بھیڑ بھاڑ ہونا (داغ) ؎

ذرا دیکھو تو مشتاقوں کا مجمع روزن در سے
ہوئی ہے بھیڑ بھاڑ ایسی کہ پھرتی سر پہ تھالی ہے

سر پر ٹوٹنا۔ سر پر مار کو توڑا جانا۔ (ناسخ) ؎

جام ٹوٹے ترے سر پر تو بلا سے واعظ
میکدے سے تری توبہ تو سلامت آئی

سر پر ٹیکا ہونا۔ کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔ عزت پانا۔ کسی کا کام کسی شخص پر منحصر ہونا۔

سر پر جن چڑھنا۔ بھوت پریت کا سر پر آنا۔ (کنایۃً) سر پر غصہ سوار ہونا۔ ضد یا ہٹ پر قائم ہونا۔ (کنایۃً) خبط ہونا (آتش) ؎

موسم گل ہے جنوں ہے شور و شر پریاں ملوں
جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر پر ان دنوں

سر پر جن سوار ہونا۔ (کنایۃً) سر پر جن چڑھنا (محصنات) بتلا کے سر ان دنوں ایسا جن سوار تھا کہ اس کی عقل ہی ٹھکانے نہ تھی۔

سر پر جن کھیلنا۔ آسیب کا سر پر کھیلنا۔ (شعور) ؎

ہوتا ہے اس پری کو گمان شہید ناز
جن کھیلتا ہے سر پہ اگر حاضرات میں

سر پر جنون چڑھنا۔ سر پر جنون سوار ہونا (کنایۃً) مجنون ہونا دیوانہ ہونا (آتش) ؎

پیادہ پا ہوں پری کی تلاش میں پھرتا
جنوں کو رکھتی ہے سر پر مرے سوار بہار

۲؎ کمال غصہ ہونا

سر پر جہان بھر کا بکھیڑا اٹھا لینا۔ بڑا جھگڑا مول لینا (رشک) ؎

خالی بھی جس نے پیار کیا تیری زلف کو
سر پہ جہان بھر کا بکھیڑا اٹھا لیا

سر پر چڑھا رہنا۔ مسلط رہنا۔ غالب رہنا۔ (انیس) ؎

ہر معرکہ میں دین کے آگے بڑھی رہے
مرکب کی طرح کفر کے سر پر چڑھی رہے

سر پر چڑھا رکھنا۔ سر پر اٹھانا۔ سر پر عزت کے ساتھ رکھنا کمال عزت کرنا (قدر) ؎

مانند زلف کیوں نہ پریشاں رہا کروں
سر پر چڑھا کے تو نے گرایا ہزار حیف

منہ لگانا۔ یار بنانا۔ (امانت) ؎

چڑھانا ضعف سے مانی کا کب سر پر گوارا ہو
تپ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اتارا ہے

۳؎ گستاخ بنا لینا۔ بے ادب بنانا (جرات) ؎

ہنستا دل صد چاک پہ کیوں دستۂ گل آہ
آتا نہ وہ گلرو جو اسے سر پہ چڑھاتا

سر پر چڑھنا۔ منہ لگنا۔ (امانت) ؎

بل لیا کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پر
چڑھ گئی ہے بہت اب زلف پریشاں سر پر

گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ (صبا) ؎

نہ منہ لگائیں گے وہ خط کی طرح دشمن کو
مثال زلف چڑھا سر پہ رفو لاعبث

۳؎ اور پر چڑھنا۔ سوار ہونا۔ مسلط ہونا۔ (امانت) ؎

شیشے میں اس پری کو اتار لے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان بھیجئے

اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ (غالب) ؎

سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے پر اے طرف کلاہ
مجکو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا لمبر سہرا

سر پر چکیاں چلنا۔ سرہانے کرخت آواز کا شور بلند ہونا (آتش) ؎

تا صبح نیند آئی نہ دم بھر تمام رات
نو چکیاں چلیں مرے سر پر تمام رات

سر پر چلانا۔ پاس آ کر شور کرنا (جان صاحب) ؎

سر پہ باندی جو مرے آ کے نو چلاتی ہے
میں نے جانا اری چندیا تری کھجلاتی ہے

سر پر چھپر رکھنا۔ (کنایۃً) بار گراں سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ ڈالنا۔ ذمے ڈالنا۔ (معروف) ؎

عکس مژگاں کا پڑا ایسی تو اے نازک بدن
ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپر رکھ دیا

۲: سر ہونا۔ منت بنانا ۳: الزام لگانا۔ (منیر) ؎
دم نہ مارا تیروں کی بوچھار میں میں نے مگر
میرے سر پر اُس نے بے صبری کا چھپر رکھ دیا

سر پر چھت اٹھا لینا۔ (کنایۃً) بہت شور و غل کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (جان صاحب) ؎
چھت اٹھا لی سر پہ ٹھٹھے مار کے
مردوے ہیں قہقہہ دیوار کے

سر پر خاک اُڑانا۔ سر پر خاک ڈالنا۔ (کنایۃً) ماتم کرنا نوحہ کرنا (میر) ؎
کوئی سر پہ ڈالے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک

(معروف) ؎ یاد کر صحنِ چمن میں نفسِ سرد مری
سر پہ خاک اپنے اڑاتی ہے صبا میرے بعد

خاک کی جگہ مٹی بھی مستعمل ہے۔

سر پر خون چڑھنا۔ سر پر خون سوار ہونا۔ کبھی قاتل کے چہرے سے آثار خون کرنے کے ظاہر ہونے لگتے ہیں اور کبھی قاتل سے ایسے افعال سرزد ہوتے ہیں جن سے اُس پر شبہ ہونے لگتا ہے اور کبھی وہ خود لوگوں سے قتل کا حال کہتا پھرتا ہے۔ ان سب صورتوں میں کہتے ہیں کہ سر پر خون چڑھا ہے یا سر پر خون سوار ہے (اسیر) ؎
دستارِ سُرخ کیوں سرِ صیاد پر نہ ہو
بلبل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج

دیکھو خون سر پر چڑھنا۔

سر پر خون لینا۔ دیکھو خون۔

سر پر خون ہونا۔ گناہ قتل ذمے پڑنا (ناسخ) ؎
خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہیں
اے بتِ سفاک تو کچھ کم نہیں تیمور سے

سر پر دستِ شفقت رکھنا۔ (کنایۃً) پناہ میں لینا (شرف) ؎
مفت برباد ہوا چاہ کے معشوقوں کو
دستِ شفقت نہ کسی نے مرے سر پر رکھا

سر پر دھرنا۔ ذمے ڈالنا ؎
حاسدوں نے ظفر مرے سر پر
پوچھو بہتان دھر کے کیا پایا

سر پر دھمال ہونا۔ سر پر شور و غل ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ کسی پر بہت سا بوجھ پڑنا۔ بہت دقتیں سر پر ہونا۔ (نگہت) ؎
انقلابِ دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے
گردشِ گردوں سے سر پر روز شب دھمال ہے

دیکھو دھمال۔

سر پر ڈھول بجانا۔ (کنایۃً) شور و غل کرنا (توبۃ النصوح) اب نصوح کے سر پر ڈھول بجاؤ کچھ خبر نہیں۔

سر پر رکھ لینا۔ دیکھو سر پر اٹھانا۔ (ذوق) ؎
دل شوریدہ سر نے خاک اڑا کر
بیاباں رکھ لیا سر پر اٹھا کر

سر پر رکھنا۔ سر پر اٹھانا۔ تعظیماً کوئی چیز اٹھا کر سر پر رکھ لینا (کنایۃً) کمال تعظیم کرنا ؎
ہاتھ جرأت کے جو کل سنگِ درِ یار لگا
کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا

۲: ذمہ ڈالنا۔

سر پر روز سیہ لانا۔ (کنایۃً) کمبختی لانا۔ شامت لانا (رند) ؎
سر پہ عشاق کے کیا روزِ سیہ لاؤ گے
بال کھولے جو چلے آتے ہو اکثر بام پر

سر پر رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ نگراں رہنا۔ (راسخ) ؎
مرے سر پہ رہتی ہے تیغِ اجل بھی
پہل کر کہیں تیغِ قاتل پہل کر

سر پر رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ نگراں رہنا۔ (راسخ) ؎
مرے سر پہ رہتی ہے تیغِ اجل بھی
پہل کر کہیں تیغِ قاتل پہل کر

سر پر زمین اٹھا لینا۔ دیکھو زمین سر پر اٹھا لینا۔

سر پر سایہ رکھنا۔ سر پرست کا صحیح و سلامت رکھنا۔ (نفیس)

عباسؑ پکارے شہِ کونین میں آیا
اللہ مرے سر پہ رکھے آپ کا سایہ

سر پر سایہ رہنا۔ لازم (محسن) ؎
سایہ نہ تھا جس کے تنِ اطہر کے لئے
میرے سر پر ہے اسی کا سایہ

سر پر سایہ ہونا۔ (کنایۃً) والی وارث کا زندہ ہونا۔ کسی سرپرست کا زندہ ہونا۔ کسی بزرگ کا زندہ ہونا۔

سرپرست (ف)۔ مہماندار۔ خادم۔ بیماردار (صفت) مربی مددگار۔

سرپرستی (ف)۔ مہمانداری۔ بیمارداری (مؤنث)۔ ولایت نگرانی۔

سر پر سفیدی آجانا۔ بڑھاپے سے بالوں کا سفید ہو جانا (جبر) ؎
سر پر سفیدی آگئی ساقی معاف رکھ
اس صبح کی بہار نہ کھو شام میں مجھے

سر پر سنیچر سوار ہونا۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ دیکھو سنیچر۔

سر پر سوار رہنا۔ مسلط رہنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ (صبا) ؎
سودا جو تھا دماغ میں گیسوئے یار کا
کالی بلا رہی مرے سر پر سوار روز۔

سر پر سوار کرنا۔ مسلط کرنا (داغ) ؎
زبانِ یار سے نکلی صدائے بسم اللہ
جنوں کو جب سرِ شوریدہ پر سوار کیا

سر پر سوار ہونا۔ لازم ۱ سایہ ہونا کسی آسیب کا۔ کسی بات کی دھن ہونا (آتش) ؎
سودائے زلف میں ہے جو کچھ حال کیا کہوں
رہتا ہے رات دن مرے سر پر سوار سانپ
۲ جنون کا غلبہ ہونا ۳ مسلط ہونا (فقرہ) کوتوال ہر وقت سر پر سوار ہے۔

سر پر سودا چڑھنا۔ کسی چیز کی دھن ہونا۔ خبط (جلال صاحب) ؎
دیوانی ہو گئی پری خانم ہے آج کل
سر پر چڑھا ہے رنڈی کے سودا شراب کا

سر پر سہنا۔ برداشت کرنا۔

سر پر سے صدقے اتارنا۔ سر پر سے وارنا۔ دیکھو صدقہ اتارنا۔ (انیس) ؎
صدقے ترے سر سے اتارے مجھے کوئی
بل کھائی ہوئی زلفوں پہ وارے مجھے کوئی
اب اس جگہ سر سے صدقے اتارنا۔ سر سے وارنا بیشتر مستعمل ہے۔

سر پر سے نکلنا۔ سرہانے سے نکلنا۔ (کنایۃً) بہت قریب سے نکلنا (داغ) ؎
محفل میں بٹھایا انھیں پھر کھینچ کے دامن
وہ چھپ کے چلے تھے مرے سر پر سے نکل کر

سر پر شیطان چڑھنا۔ سر پر شیطان سوار ہونا۔ (کنایۃً) غصہ چڑھنا بہت ہونا (ذوق) ؎
نشہ دولت کا بداطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا
برے کام کی طرف رغبت ہونا۔ ۲ کمال شرارت پر آمادہ ہونا (شوق قدوائی) ؎
جو چلتا نہیں وہ تو کیا اختیار
کہ شیطان ہے اس کے سر پر سوار

سر پر عذاب لینا۔ دیکھو سر عذاب لینا۔

سر پر غل مچانا۔ دیکھو سر پر چلانا۔

سر پر قدم۔ تواضع و تکریم سے مہمان کے ہاتھوں ہاتھ لینا کی جگہ۔ (آتش) ؎
مرے دل میں خیال یار اگر تشریف فرما ہو
قدم آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہماں کا

سر پر قدم لینا۔ (کنایۃً) کمال تعظیم کرنا۔ (راسخ) ؎
وہ چلے ناز سے محشر نے لئے سر پہ قدم
پاؤں پڑنے کو سرِ راہ قیامت آئی

سر پر قرآن اٹھانا۔ قرآن کی قسم کھانا (ناسخ) ؎
مصحفِ رخ کا جو بوسہ ... میں منکر ہوا
مجھ سے کہتا ہے کہ اب قرآن تو سر پر اٹھا

سر پر قرآن رکھنا۔ قرآن کی قسم دینا۔ (نصیر) ؎
بوسہ نہیں سوتے میں ترے رخ کا لیا ہے
قرآن نہ رکھ عاشقِ دلگیر کے سر پر

سر پر قیامت آنا۔ سر پر قیامت ٹوٹنا۔ سر پر آفت آنا مصیبت آنا۔ (قدر) ؎

بیٹھے بٹھلائے ہوئی الفت ... مت کیسی
سر پہ ٹوٹی مرے اللہ قیامت کیسی

(مصحفی) ؎ کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اس فتنہ زماں کا

سر پر قیامت برپا کرنا۔ سر پر آفت لانا۔ سر پہ ہنگامہ برپا کرنا (ذوق)۔

مقتلِ عشاق کو قاتل لے ذوق
سر پہ برپا کہیں کشتوں کے قیامت نہ کرے

سر پر قیامت ہونا۔ سرہانے ہنگامہ و شور کرنا۔ کمال ظلم ہونا۔ (غالب) ؎

اُس فتنہ خو کے دَر سے اب اٹھتے نہیں اسد
اس میں ہمارے سر پہ قیامت ہی کیوں نہ ہو

سر پر کالی ہانڈی رکھنا۔ (ہندو۔ عو) (کنایۃً) رسوا ہونا شرمندہ ہونا۔

سر پہ کفن باندھنا (کنایۃً) ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا۔

(میر) ؎ مشتاقِ مرگ کون ہے مجھ سا جہاں میں
باندھے ہوئے میں سر پہ ہمیشہ کفن رہا

سر پر کوئی نہیں ہے۔ کوئی مددگار اور مربی نہیں ہے (یاس) ؎

ان میں سے ہر اک گلشن جنت کا مکیں ہے
مظلوم ہوں اب سر پہ مرے کوئی نہیں ہے

سر پر کھڑا ہونا۔ سامنے موجود ہونا نہایت قریب آجانا۔ بہت پاس ہونا (جلال) ؎

کیوں دردِ نہاں جیسے سے کیوں کر
اجل ہٹتی نہیں سر پر کھڑی ہے

سر پر کھیلنا۔ سر پر آنا۔ قریب آنا۔ (بحر) ؎

کیوں کر بساطِ عشق میں جی ہار بیٹھیے
سر پر ہمارے کھیل رہی ہے بلائے رنج

۲ جان پر کھیلنا (داغ) ؎

بحث میں اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل
وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائے گی

پریوں یا بھوت۔ جن کا سر پر آکر باتیں کرنا۔ (نیر) ؎

دیکھ لیں صورت اگر اس طفل بازی کوش کی
جان کیسی اپنے سر پر کھیلیں پریاں تو سہی

دیکھو سانپ کا کھیلنا۔

سر پہ گٹھری رکھنا۔ سر پر بوجھ رکھنا (منیر) ؎

سر پہ نہ رکھئے شرم کی گٹھری کو رات بھر
رختِ حیا اٹھائیے گردن اٹھائیے

سر پر لاد کے جانا۔ مرتے وقت سر پر گناہ کا بار لے جانا (محصنات) لاکھوں مظلمے جن کو بندگانِ خدا مرتے وقت اپنے سر پر لادے جاتے ہیں۔

سر پہ لادنا۔ کسی کے ذمے ڈالنا۔ (توبۃ النصوح) وہ چاہتے ہیں کہ دین کا ٹوکرا زبردستی ہم لوگوں کے سر پر لاد دیں۔

سر پر لگانا۔ (کنایۃً) سر پر دھول یا جوتی مارنا (اکبر) ؎

واعظ کے سر پہ ایک لگائی تڑاق سے
پھر ہاتھ مل رہے ہیں کہ اچھی پڑی نہیں

سر پر لئے پھرنا۔ سر پر رکھ کر گشت کرنا۔ (ذوق) ؎

ہم تبرک ہیں بس اب کر لے زیارت مجنوں
سر پہ پھرتا ہے لئے آبلۂ پا ہم کو

سر پہ لے جا کر کھڑا کر دینا۔ سامنے کھڑا کر دینا۔ روبرو کھڑا کر دینا (ابن الوقت) جان نثار نے سب کو نوبل صاحب کے سر پہ لے جا کر کھڑا کر دیا۔

سر پر لے جانا۔ کوئی بار اپنے ساتھ لے جانا (رند) ؎

سر پہ لیجانا نہیں ہم کو اٹھا کر زیر خاک
جمع کر کے مال کو کیا مثلِ قاروں کیجیے

۲ کسی کے قریب لے جانا۔ سرہانے لے جانا۔

سر پر لینا۔ سر پر اٹھانا۔ اپنے ذمہ لینا (جرأت) ؎

کیا سنا قصۂ فرہاد نہ غافل اے کمبخت
ایسی آفت بھی کوئی سر پہ بستر لیتا ہے

سر پر موت کا کھیلنا۔ دیکھو سر پہ اجل (شاد) ؎

سخت جانی کی حقیقت کیا تیغ رواں

کھیلتی گر موت سر پر پھیر تو کیا تھا کچھ نہ تھا

سرپر محشر بپا رہنا۔ سر پر غل شور ہونا رہنا (صبا) ؎

سونے دیا نہ قامتِ جاناں کی یاد نے
محشر بپا رہا مرے سر پر تمام رات

سر پر نہ رہنا۔ (کنایۃً) کسی مربی یا بڑے بوڑھے کا نہ رہنا۔ کسی مددگار کا نہ رہنا۔ (جانصاحب) ؎

کھلتی ہے جبھی ٹھوکریں کھانے کی حقیقت
سر پر جو کوئی چاہنے والا نہیں رہتا

سامنے موجود نہ رہنا۔ (فقرہ) جب تک سر پر نہ رہو کیا مقدور جو راج مزدور کام کریں۔

سر پر نقارہ بجنا۔ شور و غل ہونا۔ ہنگامہ برپا کرنا (نکہت) ؎

سر پر نقارہ بجے گو فتنۂ محشر اٹھے
تکیۂ زانوئے دلبر سے نہ اپنا سر اٹھے

سر پر وارنا۔ سر پر سے وارنا۔ نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقہ کرنا

سر پر وبال لینا۔ اپنے ذمے عذاب لینا۔

سر پر ہاتھ پھیرنا۔ (کنایۃً) دلاسا دینا۔ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا۔ (نصیر) ؎

مجنوں کے نہ کیوں چاٹتا تلوے سگِ لیلےٰ
پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ چمکار کے سر پر

۲۔ (کنایۃً) لوٹنا (فقرہ) اُس ظالم نے اس کے سر پر خوب ہی ہاتھ پھیرا۔

سر پر ہاتھ دھر کے (رکھ کے) رونا۔ کمال پشیمانی۔ اور افسوس کے ساتھ گریہ و بکا کرنا۔ پچھتانا ؎

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

سر پر ہاتھ دھرنا۔ رکھنا۔ سرپرست بننا۔ اپنی حمایت میں لینا (محسن) ؎

درماندہ ہوں خستہ حال ہوں بیکس ہوں
سر پر مرے ہاتھ رکھ کے مجھے برپا کر،

۲۔ (کنایۃً) کسی کے سر کی قسم کھانا۔ (جلال) ؎

کل نہ تھا شکوہ تمہارا جنت کے شاکی تھے ہم
اب تو باور آئے گا لو ہاتھ سر پر رکھ دیا

۳۔ کسی کی دلجوئی کرنا۔ ۴۔ (کنایۃً) سلام کرنا۔

سر پر ہونا۔ ۱۔ ذمّے پڑنا سر ہونا۔ ۲۔ حامی اور مددگار ہونا مربی ہونا (امیر) ؎

اس تلملے میں خلق کا حاجت روا تو ہے
اچھا جو کوئی سر پہ نہ ہوگا خدا تو ہے

۳۔ قریب ہونا۔

سر پڑنا۔ ذمہ پڑنا۔ (داغ) ؎

وہ روٹھیں غیر سے تو ہم منائیں
پرائی آفت اپنے سر پڑی ہے

۲۔ حصے میں آنا۔ ۳۔ پیچھے پڑنا۔ (رویائے صادقہ) ہم جیسے لوگ جن کو انگریزی نہیں آتی بڑے عہدوں پر ہیں تو ایسے سر پڑ کر نوکری کرنی کیا ضرور۔

سر پڑے کا سودا۔ مجبوری کا سودا۔ ذمے پڑے کا معاملہ۔

بلائی دیدہ و دانستہ اے شوق اپنے سر کس نے
ہے سودا سر پڑے کا یہ محبت زلفِ پیچاں کی

سر پکڑ کر بیٹھنا۔ مغموم اور سوگوار بن کے بیٹھنا۔ رنج والم کی صورت ظاہر کرنا۔ (راسخ) ؎

بیٹھے رہیں خمار میں سر پکڑے کب تلک
ساقی ہمارے ہاتھ میں دستِ سبو نہیں

سر پکڑ کے رونا۔ سر پر ہاتھ دھر کے رونا۔ (نیر) ؎

پڑے ہیں ٹھوکروں میں کاسۂ سر بادشاہوں کے
الٰہی روئے کس کا سر پکڑ کر تاج سلطانی

سر پکڑ کے رہ جانا۔ کمال افسوس کرنے اور تعجب کرنے کی جگہ

سر پکڑنا (دہلی) تسلی دینا۔ مدد دینا۔ ۲۔ (عو) سر کو بوجھل بنانا۔

سر کو جکڑ لینا (فقرہ) دوا نے حلق سے اترتے ہی سر پکڑ لیا۔

سرپنچ۔ مذکر۔ پنچوں کا سردار۔

سرپوش (ف) مذکر۔ ڈھکنا۔ ڈھکن۔ ۲۔ وہ کپڑا جو خوان پر ڈالتے ہیں۔ (ذوق) ؎

جب اٹھے گا جوش سے بن جائے گا وہ آفتاب
جب اٹھے گا غم سرپوش آسماں ہو جائے گا

سر پوش کھل گیا۔ (کنایۃً) رازِ پوشیدہ ظاہر ہو گیا۔ (نکہت) ؎

اے کاوشِ خیالِ مژہ جوش کھل گیا
ٹوٹا جو دل کا آبلہ سر پوش کھل گیا

سر پھٹ جانا۔ سر پھوٹنا۔

سر پھٹا پڑتا ہے۔ سر پھٹا جاتا ہے۔ سر اور آنکھوں میں شدت سے درد ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔

سر پھٹول۔ مونث (سر پھوڑنا (شاد) ؎

کرنے کو سر پھٹول جس کوہ کے درے میں
جب میں پکارتا ہوں فرہاد بولتا ہے

۱ (کنایۃً) لڑائی بھڑائی۔ ۲ دعو، صاحب سلامت کی جگہ مستعمل ہے۔

سر پھرانا۔ زیادہ بکواس سے اپنے سر میں اور سننے والے کے سر میں دوران پیدا کرنا (آتش) ؎

پھرتا ہے عبث واعظ سر اپنا بک کے زندوں سے
تکلف برطرف یاں لااُبالی کارخانہ ہے

۲ (کنایۃً) سمجھانے کی کوشش کرنا۔

سر پھرا ہے۔ خبط ہوا ہے۔ جنون ہوا ہے۔ (مومن) ؎

کون سی بات ہے جس بات پہ جائیگا کوئی
سر پھرا ہے کہ ترے پاس پھر آئے گا کوئی

سر پھر جانا۔ دوران سر شروع ہو جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا (جرأت) ؎

کہوں میں پتے جو برگشتہ طالعوں کی بدی
تو سامعوں کا نہ پھر کیونکہ سر بھلا پھر جائے

سر پھرنا۔ دوران سر ہونا (اختر شاہ اودھ)

کچھ مجھکو مرض نہیں ہوا ہے
سر جھولے پر مرا پھر گیا ہے

۲ دماغ میں فتور آنا۔ عقل نہ رہنا کی جگہ۔ دیکھو سر پھرا ہے

سر پھوٹنا۔ سر کا زخمی ہو جانا۔ پتھر یا اینٹ یا لکڑی وغیرہ کی چوٹ سے (رشک) ؎

سر پھوٹیں تیری راہ میں یا ٹوٹیں ہاتھ پاؤں
رکھتے نہیں خیال سر و پا و دست مست

۳ (کنایۃً) مار کٹائی ہونا۔ مارپیٹ ہونا۔

سر پھوڑنا۔ ۱ سر دے مارنا۔ (مصحفی) ؎

اسیر مر گئے لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر
کہا جو آکے کسی نے بہار آئی ہے

۲ پتھر یا اینٹ یا اور کسی سخت چیز پر اس طرح سر مارنا کہ زخمی ہو جائے۔ ؎

سر پھوڑنا وہ غالبِ شوریدہ حال کا
یاد آ گیا مجھے تری دیوار دیکھکر

۳ (کنایۃً) رشک یا غم کے باعث اپنے آپ کو ہلاک کرنا (امانت)، ؎

پھوڑتا ہے کوئی سر دیکھ کے پیشانیِ یار
تیغِ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار

جوتی بیزار کرنا۔ لڑنا جھگڑنا ۵ (کنایۃً) فریاد کرنا۔ (امیر) ؎

وہ تو سنتا نہیں میں دادخواہی کیا کروں
کس کے آگے جا کے سر پھوڑوں الٰہی کیا کروں

سر پھوڑے ڈالنا۔ سر پھوڑنے میں عجلت اور مستعدی کرنا (ناسخ)، ؎

آپ میں دیوانہ پھوڑے ڈالتا ہوں اپنا سر
دستِ نازک سے نہ مجھ پر اے صنم پتھر اٹھا

سر پھیرنا۔ سرکشی کرنا۔ کہا نہ ماننا۔

سر پیٹ کے رونا۔ روتے وقت کمال اضطراب سے سر پیٹتے جاتے ہیں۔ (رند)، ؎

فرق آئے گا جو مجھ رندوں کے سامانوں میں
مغبچے روئیں گے سر پیٹ کے میخانوں میں

سر پٹیا۔ اپنے ہاتھ سے اپنے سر پر ضرب مارنا۔ غم و غصہ سے ہو یا رنج اور افسوس سے یا جنون کی حالت میں۔ (رنگین)، ؎

یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں
یہ غصہ دلاتی ہے دائی کی بات

خیال زلف میں اے نصیر پیٹا کر
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

(غالب) ؎ بیکاری جنون کو ہے سر پیٹنے کا شغل

جب ہاتھ ٹوٹ جائیں تو پھر کیا کرے کوئی

۲ (کنایۃً) ماتم کرنا۔ کسی میت کے غم میں۔ (آتش) ؎

پٹنا سر اپنے ماتم میں عزیز دیار کا
قلعۂ کنج لحد کی فتح کا نقارہ تھا

سر پیٹو۔ دیکھو اپنا سر پیٹو۔

سرپیچ (ف) مذکر۔ پگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا۔ ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں۔ (میرحسن) ؎

سروں پر وہ سرپیچ معمول کے
خوشی سے ہوئے گال گل پھول کے

سر پیر نہ ہونا۔ مہمل ہونا۔ ابتدا اور انتہا نہ ہونا (عاشق) ؎

اور یوں تو ہر طرح کی ہے سیر
کچھ اصل نہ جس کی ہے نہ سر پیر

سر پیر ہونا۔ ابتدا انتہا ہونا۔ ؎

صفت میر سراپا نہیں کہتا اشعار
پر مری بندشِ اشعار کا سر پیر تو ہے

سرتاب (ف) صفت۔ سرکش۔ نافرمان۔

سرتابی۔ (ف) مؤنث۔ نافرمانی۔

سرتابقدم۔ سر سے پاؤں تک۔ بالکل۔ (جلیل) ؎

اپنے دل سوختہ کو تم نے دیکھا ہو گا۔
داغ ہی داغ وہ سرتابقدم ہے کہ نہیں

سرتاپا (ف) سر سے پاؤں تک۔ اول سے آخر تک۔ بالکل۔ (قدر) ؎

ذکر کس کا کیجئے سراک ہے حرف نادرست
کیا پڑھوں میں صفحۂ عالم ہے سرتاپا غلط

سرتاج۔ (ف) مذکر (مقنع ؟ (اردو) تاج سر۔ آقا۔ مالک۔

سرتاج بنانا۔ سردار بنانا۔ فخر خاندان یا باعث عزت تصور کرنا۔

سرتاسر (ف) سربسر۔ بالکل۔ تمام۔

سرتراش (ف) مذکر۔ حجام۔

سرتراشنا۔ سر کاٹنا۔ (شعور) ؎

کسی پہ خون کی چھینٹیں پڑیں نہ لے قاتل
سر ذبیح نہ تو بے خبر تراش کے پھینک

سرتراشی (ف) مؤنث۔ بال منڈوانا۔ جس کو ہندوستان میں حجامت کرانا کہتے ہیں۔

سر تسلیم جھکانا۔ سر تسلیم خم کرنا۔ فرماں برداری کرنا۔ راضی برضا ہونا۔ (ذوق) ؎

جھکائے ہے سر تسلیم ماہ نو پروہ
غرور حسن سے کس کا سلام لیتے ہیں

سر تسلیم خم ہے۔ راضی برضا ہونے کی جگہ۔ (آتش) ؎

اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا
سر تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے۔

سر تن سے اتارنا۔ سر کاٹنا۔ (انیس) ؎

چھوڑو نہ اب اک ایک کا سر تن سے اتارو

سر توڑ کر (کنایۃً) بالجبر۔ زبردستی (جانصاحب) ؎

جمشید کا ہیں توڑ کے سروں گی دیکھنا
غایب جہاں نما پہ مرا جام ہو گیا

سر توڑ کر لینا۔ زبردستی وصول کر لینا۔ جبراً لینا۔

سر توڑنا۔ سر کو زخمی کر ڈالنا۔ مار پیٹ سے (ناسخ) ؎

دیکھ کر چوٹی کو ایڑی تک جو بل کھانے لگا
سنگ پائے یار سے میں نے توڑا سانپ کا

۲ (کنایۃً) زور توڑ دینا۔

سر تھام کے بیٹھ جانا۔ سر پکڑ کے بیٹھ جانا (انیس) ؎

ابر ذنگ اتر کر جو اٹھی ظلم کی شمشیر
سر تھام کے بس بیٹھ گئے خاک پہ شبیر

سر تھام لینا۔ کمال بے چینی اور اضطراب و فکر کی حالت میں سر پکڑ لیتے ہیں۔ (شوق قدوائی) ؎

کبھی دل کبھی تو جگر تھام لے
کبھی دونوں ہاتھوں سے سر تھام لے

سر تھپ جانا۔ لازم۔ کسی کے ذمے الزام آجانا۔ کسی کے ذمے پڑنا (فقرہ) تمہارا خون تو میرے سر تھپ جائے گا۔

سر ٹھکانا۔ (کنایۃً) خوب سمجھانا۔

سر تھوپ لینا۔ اپنے ذمے لینا۔ (فقرہ) اس دن کا الزام بھی پورا نہیں تو آدھا پاؤ اپنے ہی سر تھوپ لیا۔

سر تھوپنا۔ کسی کے ذمے کرنا۔

سرتیز۔ (ف) بروزن پرہیز۔ صفت۔ ۱تند۔ تیز (ہر نوک دار شے کے لئے) (انیس) ؎

ابرو ہیں کہ سرتیز سروہی کلہ ہے مالا

۲(کنایۃً) معشوق کی مژگاں ۳ مذکر۔ نیزہ۔

سر ٹکرا کے مرجانا۔ (کنایۃً) پُر حسرت مرجانا۔ (بحر)

نوبت سنی نہ صبحِ شبِ وصلِ یار کی
ٹکرا کے سر میں مرگیا پہلی ٹکور میں

سر ٹکرانا ۱سر میں ٹکریں لگانا۔ کسی سخت چیز پر سر کو پٹک کر (آتش) ؎

اٹھ کے دیوارِ لحد سے مردے ٹکراتے ہیں سر
اک قیامت ہے صنم عالم تری رفتار کا

۲ بکمال جستجو کرنا۔ (فقرہ) تم نے نوکری کے واسطے ہر ضلع میں سر ٹکرایا لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ (بحر) ؎

راحت نصیب ہم کو بے زحمت اے کریم
ٹکرا کے سر بہشت میں داخل ہوئے تو کیا

سر ٹوٹنا۔ سر کا پارہ پارہ ہونا۔ سر کا زخمی ہونا۔

سر ٹیکا ہونا۔ کسی کام کا کسی پر موقوف ہونا۔

سر جانا۔ سر کٹنا (داغ) ؎

مرا سر گیا ایک ہی وار میں
ہوس تجھ کو اے جنگجو رہ گئی

گنجفہ کی بازی میں سر کرنا۔ ۳کسی کے ذمے پڑنا۔ (شوق قدوائی) ؎

ہم بھی کچھ سمجھے جو وہ کھول کے زلفیں آیا
کس کے سر جاتی ہیں دیکھیں یہ بلائیں تیری

معنے نمبر ۲ میں سر بالفتح ہے۔

سر جائے بات میں فرق نہ آئے۔ مقولہ۔ قول پورا کرنا چاہیئے اگرچہ جان پر بن جائے (اختر شاداودھ)

جیتے جی نہ تم پہ آنچ آئے
سر جائے مگر نہ بات جائے

سر جوڑ کے بیٹھنا۔ صلاح مشورہ کے لئے پاس پاس بیٹھنا۔

سر جوڑنا ۱سر ملانا ۲(کنایۃً) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ اتفاق ہونا۔ ایکا ہونا۔ (حالی) ؎

دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اس کام میں سب زور لگاؤ

۳باہم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا۔

سرجوش (ف) شوربا جو اول جوش کھا چکا ہو۔ مجازاً (خلاصہ) صفت۔ منتخب۔ عمدہ۔ جیسے مے سرجوش بادۂ سرجوش۔ (اختر شاہ اودھ)

تھی بسکہ شراب عشق سرجوش
یہ کہتے ہی ہوگئی وہ بے ہوش

سر جھاڑ منہ پہاڑ۔ صفت۔ دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ (نکہت)

شام شبِ فراق ہے یا دودِ آہ ہے
سر جھاڑ منہ پہاڑ بلائے سیاہ ہے

سر جھاڑنا۔ (عم۔ کنایۃً) کنگھی کرنا۔

سر جھکانا۔ ۱سر نیچا کرنا۔ سجدہ کرنا۔ انکسار کرنا ؎

پوچھو جنابِ داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے

سر جھکاتا ہی نہیں ناسخ خدا کے سامنے
ہے یہی اس کی سزا سجدہ کرے اصنام کو

شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا (وزیر) ؎

سر جھکائے رہا سدا گردوں
کیا کیا تھا جو شرمسار رہا

۲۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ پشیمان ہونا۔

سر جھکنا ۱سر نیچا ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی یا عجز سے۔ (امیر) ؎

جھکے کیونکر نہ خفت سے مرا سر اہل محشر میں
مرا اعمال بد سے پلۂ میزان سلامی ہے

(ناسخ) ؎ عاشق کی سعادت ہے جو سر اس کا جھکا ہے
قاتل تری تلوار نہیں بالِ ہما ہے

کنایہ ہے کسی کے کچھ ممنون ہونے سے بھی۔

سرِ جیب خجالت سے نکالنا۔ متعدی۔ سرِ جیب خجالت سے نکلنا۔ شرمندگی اور انفعال دور ہونا۔ (داغ) ؎

نہ کبھی جیب خجالت سے یہاں سر نکلا
قیس دیوانہ تھا جامہ سے جو باہر نکلا

سر چپکنا (دہلی) سر منڈھنا۔ ذمے ڈالنا۔ (اجتہاد) اگر یہ شیمہ زبردستی کوئی بات ہمارے سر چپکتا تو ہم نے اس کی گردن اڑا دی ہوتی۔

سر چڑھا۔ صفت۔ مذکر۔ منہ لگا۔ گستاخ۔ مغرور۔ مونث کے لئے سر چڑھی۔

سر چڑھا کر پٹکنا۔ عزت دینے کے بعد ذلیل کرنا (بحر)، ع

خدا کرے کہ ہمیشہ یہ رو سیاہ ہیں،
چڑھا کے سر ہمیں زلفوں نے خاک پر پٹکا

سر چڑھانا۔ دیکھو سر پر چڑھانا۔ سر پر عزت کے ساتھ رکھنا (امیر)، ع

رکھو مت سر چڑھائے دلبرو نگے گوندھے بالوں کو
کھلانا کھیلنا مشکل بہت ہے ایسے کالوں کو

۲ مصاحب بنانا منہ لگانا۔ یار بنانا۔ (وزیر)، ع

ترا گیسو بہت بل کھا رہا ہے
بگاڑا تو نے ظالم سر چڑھا کر

۳ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا (امیر)، ع

منہ لگایا تمہیں ہم نے یہ اسی کی ہے سزا
سر چڑھایا تمہیں ہم نے یہ ہماری ہے خطا

۴ سر قربان کرنا۔ سر نذر کرنا (امیر)، ع

طوف مشہد کو میں جو آؤں گا
تیغ قاتل کو سر چڑھاؤں گا

سر چڑھ کر۔ سر چڑھ کے۔ سر پر آ کر۔ سر ہو کر۔ نڈر ہو کے۔ بیباک ہو کے۔ بغیر کسی اشتعال کے۔ خود چھیڑ خانی کر کے۔

سر چڑھ کے بولنا۔ بھوت پریت کی شکل میں نمایاں ہونا۔ آپ سے آپ ظاہر ہو جانا۔ چھپائے نہ چھپنا۔ (نسیم)، ع

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے
جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

(شوق قدوائی) تلووں سے تو لاکھ ملے یہ خون ہے بولے سر چڑھ کے
آنچ نکلے پڑ جائے لیکن رنگ کسی دن لائے گا

سر چڑھ کر لڑنا۔ خواہ مخواہ چھیڑ خانی کر کے لڑنا۔ (تنبیہ النصوح) جناب کی قسم ہرگز میں نے پہل نہیں کی وہ سر چڑھ کر مجھ سے لڑا۔

سر چڑھنا۔ دیکھو سر پر چڑھنا۔ مصاحب بننا۔ یار بننا۔ منہ لگنا (مصحفی)، ع

شیریں بہت چڑھی تھی سر اس کے سو آخرش
کھا آپ زخم تیشہ ہوا کوہکن تمام

۲ گستاخ ہونا۔ نڈر ہونا۔ (امیر)، ع

گرد اڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجھلا کر کہا
واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی ٹھکرائی ہوئی

۳ بھڑنا۔ مقابلہ کرنا (بحر)، ع

سر نہ چڑھنا لڑکوں کے نہ کہیں صور پھنکے
سب نکل جائے گا اے چرخ ستمگار گھمنڈ

۴ سر کے اوپر رکھا جانا۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ (نکہت)، ع

دیکھ مت جو آب فوارہ ترانے پر اچھل
جو کہ سر چڑھتا ہے گرتا ہے وہ منہ سر کے بل

۵ قرضے کا زیادہ ہوتا جانا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ (فقرہ) اتنا بچوں کو منہ نہ لگاؤ کہ بات بات پر سر چڑھیں۔ سوار ہونا۔ اوپر چڑھنا

۶ سر میں اثر کرنا۔ جیسے تمباکو یا تیز زردہ سر کو چڑھ گیا۔

سر چشمہ (ف) بدون اضافت، مذکر وہ مقام جہاں سے چشمہ نکلتا ہے۔ پانی نکلنے کی جگہ۔

سر چکٹانا۔ متعدی۔ (جان صاحب) ع

مجھے سودا ہے کیا جو تیل مل کر سر کو چکٹاؤں
نہائی ہوں ابھی تو سر کے بالوں کو نچوڑا ہے

سر چکٹنا۔ سر کے بالوں کا چکٹ جانا۔

سر چکرانا۔ سر کا گھومنا۔ (فقرہ) ترکاری بیچتی جا رہی تھی کہ سر چکرانے لگا۔

سر چلا جاتا ہے (ع) درد کے مارے سر گرا پڑتا ہے سر قابو میں نہیں ہے۔

سر چنگ (ف) مونث۔ ہاتھ کی ضرب جو قوت کے ساتھ کسی کے سر پر ماری جائے۔ (جڑنا۔ مارنا۔ کھانا کے ساتھ) (ناسخ)، ع

سلطنت کی نہ طمع چرخ زبردست کے رکھ
کوئی سر چنگ نہ جڑ دے کہیں افسر کے عوض

سرچنگ اجل کھانا (کنایۃ) موت کا صدمہ اٹھانا۔ (شعور) ؎

رخ کرے ہستی فانی کی طرف پھر کیونکر
ایک بار جو سرچنگ اجل کھائے روح

سرچوٹ (ع) صفت۔ ۱ نہایت بار خاطر۔ چیز۔ (رنگین) ؎

سادی ہیکل مرے سرچوٹ ہے اب جی میں یہ ہے
کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل

۲ چوٹ۔ لاگ۔ (ناظم) ؎

رگ جاں رہتی ہے مشتاق اسی نشتر کی
شیشۂ دل کو ہے سرچوٹ اسی پتھر کی

سرچیرنا۔ (دہلی) سر پھوڑنا۔ زبردستی کرنا۔ سر ہونا (صابر دہلوی) ؎

کوہکن سر چیرنے سے کام بننے کا نہیں
دیکھ تو چین جبیں موج جوئے شیر کو

لڑنا جھگڑنا۔ جوتی پیزار کرنا۔ اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔

سر حاضر ہے۔ جان دینے میں عذر نہیں ہے۔ (ذوق) ؎

گر جھکے تیغ تری سر بھی حاضر ہے کہ ہم
ایسے مرتے ہیں کہ تعظیم تو لے دشمن سے

سرحد (ف۔ حد، بتشدید دال ہے لیکن فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا ہے) مونث۔ حد فاصل۔ کنارہ۔ انتہا (امیر) ؎ زمانہ بھر کی ایذاؤں سے چھٹی مر کے ملتی ہے

لحد کہتے ہیں جس کو ہے وہ سرحد کشور غم کی

سرحشر۔ سر محشر۔ عین محشر میں۔ (راسخ) ؎

سر حشر چھپتے پھروگے کہاں
دل زار تم پر مچل جائے گا

(راسخ) ؎ مرے چاک گریباں سے سر محشر وہ کہتے ہیں
ہمیں ہم ہیں جو یہ منہ پھٹ نہ ہو تیرے گواہوں میں

سرحلقہ (ف) مذکر۔ رئیس اور جماعت کا سردار۔

سر خالی کرنا۔ بک بک کے یا غل شور سے دماغ خالی کرنا۔ (شعور) ؎ تنگ کر رکھا ہے خود طوق گلو نے مجھ کو
نالہ سلسلۂ پا نہ کرے سر خالی

سرخط (ف) مذکر۔ قبالہ۔ کرایہ نامہ۔ وہ کاغذ جس پر نوکری کی تاریخ کی یادداشت لکھتے ہیں۔ (مومن) ؎

نیا ڈھب اور سوجھا امتحان کا
کہ سرخط ہے ضمیر نکتہ داں کا

۲ (اردو) ملکیت کی سند۔

سرخوش (ف) صفت۔ شراب سے مست خوشحال۔ (مصحفی) ؎

سیراب آ بجھے تدرح اور قدح سے ہم
سرخوش گلوں کی بو سے تدرح اور قدح سے ہم

سرخوشی۔ (ف) مونث۔ نشہ۔ شراب کا سرور

سرخیل۔ (ف) مذکر۔ سرگروہ۔ سرغنہ۔

سردرختی۔ مونث۔ ایک قسم کا ٹکس جو درختوں پر لگایا جاتا ہے۔

سردر گریبان۔ دیکھو سر بہ گریباں۔ (ذوق) ؎

حلقۂ گیسو میں دیکھی کس کے رخسار کی تاب
شب مہ ہالہ نشیں سردر گریباں ہی رہا

سردست۔ (ف) ۱ اس وقت۔ ابھی۔ (فقرہ) سردست اسی قدر فہمائش کافی ہے آئندہ اگر ضرورت ہوئی اور کارروائی کی جائے گی۔ (رشک) ؎

نہ ہوگی دیر قدم بوسی یار ہونے میں
کہ ہم تو آج سردست پا گئے موقع

۲۔ فوراً۔

سردفتر۔ (ف) مذکر۔ میر منشی۔ دفتر کا افسر (اوج) ؎

نامی تھا نامیوں میں وہ سردفتر عناد
کہتے تھے سب یزید سے بانی فساد

سر دکھانا۔ (ع) جوئیں دکھانا۔

سر دکھانا۔ سر پھرانا۔ دردسر پیدا کرنا۔

سر دکھنا۔ دردسر ہونا۔

سردوال۔ (ف) مونث وہ چمڑے کی چیز جو گھوڑے کے منہ پر اس غرض سے چڑھاتے ہیں کہ لگام اٹکی رہے۔

سردھوا۔ (ف) مذکر۔ مربی۔ بڑا بوڑھا۔ سرگروہ

سردھرنا۔ کسی کے ذمہ لگانا۔ (داغ) ؎

مفت الزام میرے سر دھرنا
یے خطابے تصور سے مرنا

سر دھننا۔ (کنایۃً) بہت افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ تلملانا۔ ماتم کرنا (اسیر) ؎

نہ روندا ے ابلق ایام مجھ کو میں وہ بیکس ہوں
کہ ساتوں چرخ سر دھنتے ہیں میری پائمالی پر

۲ سر ہلانا قہر و غضب میں یا حسرت و افسوس میں (اسیر) ؎

سر کو دھننے نہ دیا ہاتھوں کو ملنے نہ دیا
ضعف نے ایک بھی ارمان نکلنے نہ دیا

۳ (کنایۃً) کمال فکر کرنا (قدر) ؎

شام غربت کسے اُس زلف نے دکھلائی ہے
اپنا سر دھنتے ہیں یاران وطن کیا باعث

سر دھونا۔ سر کے بالوں کو کھلی یا مٹی وغیرہ ڈال کر پانی سے دھونا تاکہ صاف ہو جائیں اور رہنیت اور میل نہ رہے۔ عورتیں اپنے نہلانے کو سر دھونا کہا کرتی ہیں۔ (توبۃ النصوح) اب بھی اتنا تھا کہ جس دن سر دھویا دو چار وقت کی نماز ضرور پڑھ لیا کرتی تھی۔

سر دے مارنا۔ سر دے دے مارنا۔ سر ٹپکنا (رشک) ؎

شانہ ساں صد چاک ہم نے استخوان سر کئے
اپنا سر راتوں کو بہر زلف دے دے مار کر

سر دینا۔ (فارسی میں سر دادن) ۱ سر قربان کرنا۔ جان پر کھیلنا (اختر شاہ اودھ) ؎

کام آئے گی کب یہ فوج آخر
سر دینے کو سب کے سب حاضر ہیں

۲ سر اندر رکھنا۔ (مثل) او کھلی میں سر دیا تو دھمکوں کا کیا ڈر۔ ۳ تاش یا گنجفہ کی بازی میں پتا چلنا۔ معنی نمبر ۱۔ ۲ میں بالکسر اور معنی نمبر ۳ میں بالفتح ہے۔

سر دیواروں سے ٹکرانا۔ گھبراہٹ ظاہر کرنے کے واسطے (رند) ؎

جب تری فرقت میں گھبراتے ہیں ہم
سر کو دیواروں سے ٹکراتے ہیں ہم

سر ڈالنا۔ ذمے ڈالنا (فقرہ) دکان کا انتظام دوسروں کے سر ڈال کر میں تماشا دیکھا کیا۔

سر ڈوب۔ صفت۔ از سر تا پا غرق۔ شرابور۔ (میر) ؎

تلوا کس کے خون میں سر ڈوب ہے ترا
یہ کس اجل رسیدہ کے سر پہ ستم ہوا

۲ سرے او نچا پانی: وہ شخص جو کسی کیفیت میں محو ہو۔ وہ چیز جو کسی رنگ میں ڈوبی ہو۔

سر ڈھانکنا: کوئی کپڑا اسر پر ڈالنا: (عو) ازالہ بکر کرنا (شاد) ؎

چھپاؤں واعظو کیا مے پڑی ہے میری گھٹی میں
وہ میخوار ازل ہوں درخت رز کا جس نے سر ڈھانکا

سر ڈھلکنا۔ لازم (جان صاحب) ؎

سیروں مرے بدن سے لہو ہاں نکل گیا
سر کیا ڈھلکا کہ زردی جنیاں نکل گیا

سر ڈھکی۔ (ملکنیۃ)۔ (عو) مونث۔ شب زفاف (کنایۃً) بیاہ (انشار) ؎

بن سر ڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہیئے بھلا
لوٹا ہے قد پہ اس بڑے آنچل کی اوڑھنی

سر راہ (ف) راہ کے سرے پر۔ راستے میں۔

سر رشتہ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) مقصود۔ اردو میں زبانوں پر سر رشتہ ہے: مذکر: دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ دستور۔ رواج معمول۔ تدبیر۔ چارہ۔ (رند) ؎

کس طرح کاٹیں تاسف سے نہ ہم پشت دست
ہاتھ سے کھو بیٹھے ہیں سر رشتۂ تدبیر ہم

سر رشتۂ آواز۔ (ف) مذکر۔ آواز کا رشتہ سے استعارہ کرتے ہیں ؎

آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرنی تھی اسیر
مفت سر رشتۂ آواز عنادل توڑا

سر رشتہ دار۔ مذکر سر دفتر۔

سر رشتہ داری۔ مونث۔ سر دفتر کا عہدہ۔ سر دفتر کا کام

سر رگنا۔ سر لال کرنا (عم) سر کو لہولہان کرنا۔

سرزد۔ (فارسی میں سر از دے بر زدن شنا گوئے)۔

مونث۔ ایک رگ کا نام جس کی فصد لینے سے سر اور چہرہ کا خون آتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو سرارو۔

سر رہنا: سر سلامت رہنا۔ جان سلامت رہنا (درد)

جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا
سر رہے یا نہ رہے مجھکو ادھر دیکھنا

۔بڑی کوشش کرنا پیچھے پڑ جانا۔ ۳ ذمہ رہنا۔ (نیر) ؎

تلخ یا قوت کے مشتاق ہیں شیریں پرویز
کس کے سر دیکھئے خون سر فرہاد رہا

سرزانو پہ جھکانا۔ دیکھو زانو۔

سر زدنی صفت۔ جان سے مار ڈالنے کے لائق۔

سرزمین۔ (ف) مونث۔ ملک۔ ولایت۔ اقلیم۔

سر زندگانی۔ زندگی کی ہوس (راسخ) ؎

دنائے جوانی عبث ہے عبث
سر زندگانی عبث ہے عبث

سر زنش۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ برا بھلا کہنا (انشا) ؎

یہی پاؤں جاتیں ہیں اے دشت غربت
کواں ساتھ خاروں نے کیا سرزنش کی

سرزنی۔ مونث۔ کوشش۔ سعی۔

سرزور۔ (ف) صفت۔ سرکش۔ نافرمان۔ مگرا۔

سرزوری۔ (ف) مونث۔ سرکشی۔ مگرا پن۔ دھینگا دھینگی

سبز (ف) کنایۃً۔ زندہ۔ تر و تازہ۔ عیش میں بسر (ف)۔ مالدار۔ کامیاب (صفت)۔ لہلہاتا۔ ہرا بھرا ۲ کامیاب (فقرہ) چیف کورٹ سے آپ کا مقدمہ سرسبز ہوا۔ ۳ خوش و خرم۔ بھرا پرا۔ آباد۔ (منیر) ؎

دوست سرسبز رہیں آپ کے دشمن پامال
ذکر مجرے سے سوا رنج و غم و محنت کا

۴ غالب (راسخ) ؎

حضور دھول رہے برگ۔ شجر ہوں کیا سرسبز
بھلا ہو سنگ کی کیا یا قدرا دو پر دے شراب

سرسبزی (ف) مونث۔ تازگی۔ طراوت۔ ۲ (اردو) کامیابی (رشک) ؎

کشتی دشمن سر سبزی ہے
سر دتن تنکے بگڑ جاتا ہے

۳ فارغ البالی۔ خوش حالی۔

سر سفید ہونا۔ سر کے بالوں کا پک جانا۔ بوڑھا ہونا (بحر)

لحد میں گرے جب ہوا سر سفید
پڑی دھوپ ایسی کہ تیورا گئے

سر سکھانا۔ بالوں کی نمی دور کرنا۔

سر سلامت رہے۔ (کنایۃً) زندہ رہے۔ صحیح و سالم رہے سر سلامت ہے۔ زندہ ہے صحیح و سالم ہے (تلق) ؎

نہیں پروا ہمارے قتل سے گر تم کو نفرت ہے
بہت مل جائیں گے قاتل یہ اپنا سر سلامت ہے

سر سہرا رہنا۔ باعزت ہونا۔ سرداری حاصل ہونا (داغ)

تبالس دن تن مجنوں میں یہ رشتہ رگ جاں کا
جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا تار گریباں کا

سر سہرا ہونا۔ کسی کام کی درستی اور سرانجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا۔ کسی پر کسی کا دارومدار ہونا (ذوق) ؎

اے جواں بخت مبارک تجھے سر پہ سہرا
آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا

کسی کے سر سہرا ہونا دارومدار ہونا کے معنوں میں اس وجہ سے ہے کہ دولہا کے سر پر سہرا ہوتا ہے۔ اور برات کا دارومدار دولہا ہی پر ہے۔

سر سہلانا۔ سر پر ہاتھ پھیرنا (مصنات) امام کا عمامہ اتار دس بیس ترا تر رسید کئے امام سر سہلاتا ہوا بھاگا۔ پیار یا خوشامد سے بھی سر سہلاتے ہیں۔ ٹکو پتو کرنا۔ تعریف کرنا۔ خوشامد کرنا۔

سر سہلائے بھیجا کھائے۔ مثل دوست بن کر نقصان پہونچانا۔ دوستی کے پردے میں دشمنی کرنا۔ اس مقام پر بولتے ہیں۔ جب کوئی بظاہر کسی پر شفقت کرے اور بباطن کچھ ضرر پہونچائے (قدر) ؎

گلے مل کے ہے اس کے عدو کی دشمن جانی

کہ سر سہلائے بھیجا کھائے وہ تیغ ملفا ہانی
بعض اساتذہ نے اس مثل میں تھوڑا سا تصرف بھی کیا ہے (مصحفی)، ؎

وہ گرچہ عاشقوں کا ہے کلیجی
پہ سر سہلا ہی کے کھاتا ہے بھیجی

سر سے (کنایۃً) کمال تعظیم سے (رشاد)، ؎

پاؤں کیا وہ کشتنی ہوں جادۂ مقتل سر میں
طے کروں جو سر سے یہ میداں کیا ہے کچھ نہیں

سر سے آسیب اتارنا۔ (کنایۃً) خوف و وہم دور کرنا۔ غصہ دور کرنا۔

سر سے آسیب اترنا۔ (لازم)، (منیر)، ؎

سر سے آسیب ان کے اترا خوف روزِ حشر کا
نقش پائے یار جو چالاک دھو کر پی گئے

سر سے اتارنا۔ سر سے وارنا۔ (بحر)، ؎

تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھیں وہ رات کو
چاندی کا اپنے سر سے مری جاں اتار چاند

جن پری یا بھوت کا اثر سر سے دفع کرنا۔

سر سے اتروانا۔ متعدی ؎

پریاں بھی ہیں نے سر سے اتروائیں بارہا
اترانہ سر سے زلف کا سایہ کسی طرح

سر سے بلا ٹلنا۔ دیکھو بلا سر سے۔

سر سے بوجھ اتارنا۔ سر سے بوجھ ٹالنا (کسی بار اور ذمہ داری سے سبکدوشی حاصل کرنا۔ دفع الوقتی کرنا

لایا رنگین کو ساتھ اپنے کہ آیا بیغام
سر سے اک بوجھ سا یہ تو نے ا

سر سے بوجھ اترنا۔ لازم۔

سر سے بوجھ باندھنا۔ (دہلی) ناحق کا خرچ اپنے ذمہ لینا۔

سر سے بیگار ٹالنا۔ (کنایۃً) بیدلی سے کام کرنا۔

سر سے بیگار ٹلنا۔ سر سے عذاب ٹلنا۔

سر سے پانی۔ دیکھو پانی سر سے۔

سر سے پاؤں تک۔ ابتدا سے انتہا تک۔ بالکل۔ تمام (فقرہ)، یہ مضمون سر سے پاؤں تک غلط ہے۔ (امیر)، ؎

غم نے ترے مجھ ترتیب سر سے پاؤں تک
رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر سے کیا کہیں

سر سے پاؤں تک آگ لگنا۔ سر سے پاؤں تک لگنا۔ ہمہ تن غصہ سے بھر جانا۔

سر سے پاؤں تک بلائیں لینا۔ تمام جسم کی بلائیں لینا۔ (ذوق)، ؎

جو کھل کر ان کی زلفیں بال آئیں سر کو پاؤں تک
بلائیں آکے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک

سر سے پٹک جانا۔ زبردستی کسی کے ذمے ڈالنا۔ حوالہ کر دینا (بحر)، ؎

دل ملا کے پھر مرے سر سے پٹک گیا
کیا کہہ دیا رقیب نے کیا جی میں ٹھٹک گیا

سر سے پہاڑ ٹالنا۔ (کنایۃً) سر سے مصیبت ٹالنا (منیر)، ؎

آداب بزم یار کا اٹھتا نہیں ہے بوجھ
سر سے پہاڑ ٹالئے گردن اٹھا دیئے

سر سے پھرنا۔ سر پر نثار ہونا۔ سر کے گرد پھرنا۔ (شعور)، ؎

ہمائے حق میں بھی یہ حکم شاہ حسن کا ہے
بشکل چتر فلک دور دور سر سے پھرے

سر سے پیدا ہونا۔ سر کی طرف سے بچہ کا پیدا ہونا

تار ہیں سجدۂ معبود میں ناسخ مصروف
سر سے اس واسطے ہوتے ہیں سب انساں پیدا

سر سے تنکا اتارنا (کنایۃً) خفیف احسان کرنا (شعور)،

بار احساں سے سبکدوش ہوئے ہوں گے نہ ہم
سر سے تنکا بھی کسی نے جو اتارا ہوگا

سر سے تنکا اتارنے کا احسان ماننا۔ تھوڑے سے احسان کا شکر گزار ہونا۔ (ذوق)، ؎

آتا رہا تو نے تو سرتن سے اس شامت کے مارے کا
لے احسان مانوں سر سے میں تنکا اتارے کا

سر سے توڑنا۔ سر پر مار کے توڑنا (صبا)، ؎

لائے اگر فراق میں اسس آفتاب کے
ساقی کے سر سے توڑیئے شیشے شراب کے

سر سے ٹالنا۔ متعدی۔
سر سے ٹلنا۔ پیچھا چھوڑنا۔ دفع ہونا (شاد) ؎

فرہاد سے پوچھے کوئی الفت کی بلا کو)
جب بھینٹ میں لی جان ہر تب سر سے ٹلی ہر

سر سے جانا۔ کمال تعظیم سے جانا۔ سر کے بل جانا ؎

یارب وہ دن دکھا کہ یہ چرچا ہو شہر میں
سر سے منیر روضۂ شبیر تک گیا

سر سے جن اُتارنا۔ (کنایتہً) وحشت دور کرنا غصہ دھیما کرنا (جر) ؎

ہم اپنے سر سے یہ وحشت کا جن اتارینگے
کسی کے سر کا اگر ہاتھ آگیا تعویذ

سر سے چلنا۔ (کنایتہً) کمال اشتیاق سے چلنا، تعظیم کے لئے۔ (ناسخ) ؎

نقش پائے یار پر رکھئے بھلا کیونکر قدم
سر سے کوئے یار میں چلنے کی ہے عادت ہمیں

سر سے حاضر۔ مودّب و بخوشی کسی جگہ جانے کے واسطے مستعمل ہے۔ (ہونا کے ساتھ) آتش ؎

سر سے حاضر منقبت میں بے تامل ہو گیا
مدح حیدر سے کمیت خامہ دُلدُل ہو گیا

سر سے سایہ اترنا۔ جن و پری و بھوت کا اثر دور ہونا مثال کے لئے دیکھو سر سے اُتروانا۔

سر سے سایہ اٹھنا۔ کسی بزرگ یا مددگار کا فوت ہو جانا (فقرہ) کچھ میرے ہی سر سے باپ کا سایہ نہیں اُٹھا دنیا جہان میں یہی ہوتا آیا ہے۔

سر سے سر جوڑنا۔ سر سے سر ملانا۔

سر سے سروا ہلے ہے۔ (عو) سر کے ساتھ پگڑی ہے۔ سروار کے ساتھ فوج ہے۔

سر سے صدقے اتارنا۔ دیکھو سر پر سے ؎

بعد کشتن نعش رآسخ کی اگر پامال ہو
سر سے صدقے لے بُتِ سفاک تار ہاتھ پاؤں

سر سے قدم تک بلائیں لینا۔ (عو) کل بدن کی بلائیں لینا (آہیں) ؎

رو رو کے جو ہم پاؤں پہ سر ان کے جھکائیں
کیا پیار سے لیں سر سے قدم تک وہ بلائیں

سر سے کفن باندھنا۔ دیکھو کفن سر سے باندھنا۔
سر سے کنارہ کرنا۔ جان دینا۔ (شاد) ؎

عشق ابرو میں کیا سر سے کنارہ ہم نے
تیغ کے گھاٹ اتارا نہ ہوا تھا سو ہوا

سر سے کنواں کھودنا۔ (عو) (دہلی) نہایت مشقت سے کام کرنا، ناممکن کام کرنا۔ (فقرہ) میں کیسی ہی جان ماروں سر سے کنواں کھودوں تمہارے بھاویں ہی نہیں۔

سر سے کھیل جانا۔ زیست سے دست بردار ہو جانا۔ مرنے پر کمربستہ ہو جانا۔ (شوکت) ؎

میں ہاتھ اس مار کاکل کو تباں کے کب لگاتا ہوں
نہ جب تک ہمدمو میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں۔

سر سے کھیلنا۔ جن و پری یا بھوت کے اثر سے سر کو جنبش دینا۔ آسیب زدہ کا سر ہلا ہلا کر کچھ کہنا۔ (ذوق) ؎

ڈسا ہے کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے

سر سے گزرنا۔ جان سے گزرنا۔ ہلاک ہو جانا۔ زندگی سے دست بردار ہونا (نصیر) ؎

شمع کے زیر قدم ہے منزل اقلیم عشق
سر سے جو گزرے اُسے کیا ہے سفر یہ دور کا

(۲) سر سے اوپر ہو جانا۔ ڈبا ڈبانی ہو جانا۔ (داغ) ؎

حشر میں سر سے گزر جائے گا طوفاں جس کا
وہ ہماری ہی خجالت کا پسینا ہوگا

۳ (کنایتہً) کسی معاملہ کا انتہا پر پہونچ جانا۔

سر سے لگانا۔ تعظیم اور محبت سے پیار کرنا (فقرہ) میں نے ٹوکا تو چاہیے کہ بی خالہ سب کاموں کو چھوڑ چھاڑ سر سے لگاتیں آنکھوں پر رکھتیں تو بے پروائی نہ کی۔

سر سے لگنا۔ سر سے لگی ہونا۔ کمال برافروختگی ہونا۔ بیحد ناگوار گزرنا (میر) ؎

سر سے ایسی لگی ہے اب کہ چلے جاتے ہیں
متصل شمع سے روتے ہیں گلے جاتے ہیں

سر سے مارنا۔ ناخوش ہو کر کوئی چیز کسی کو واپس کرنا (انشا) ؎

بی بی معنلانی جو سی لائی تھیں آئی نہ پسند
بیگماتی نے وہ سر ان کے سے ماری انگیا

۲ سر پر مارنا۔ اٹھا کر پھینک دینا۔ (معروف) ؎

میں گنجفہ ماروں گا ابھی غیر کے سر سے
پھر زرد ادھر پھینکی اگر آنکھ بچا کر

۳ کراہت کے ساتھ سپرد کرنا بے دلی سے کوئی چیز دینا بے فائدہ ذمے ڈالنا۔ (امانت) ؎

پریشان تھا جو رکھنا پیچ سے منظور دنیا میں
تری زلفوں کو مانع نے ہمارے سر سے مارا ہے

۴ سر سے لگانا۔ سر سے ٹکرانا (میر) ؎

کہاں تک اسے سر سے مارا کروں میں
نہ پہونچا مرا ہاتھ اس کی کمر تک

سر سینگ ہونا۔ سر میں سینگ ہونا۔ کوئی خاص بات ہونا۔ (فقرہ) بے وقوف کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں۔ (بنات النعش) محتاج کے سر میں کیا سینگ ہوتے ہیں۔

سر سے وارنا۔ سر پر سے نثار کرنا (رشک) ؎

تھے تشنگانِ زخم اتارا چھری سے سر
پانی ہمارے سر سے ہمیں وار کر دیا

سر سے وبال اترنا۔ کسی جھگڑے سے سبکدوشی ہونا۔ (امیر) ؎ کرم سے سبیل ایسی کوئی نکال
کہ یہ مشکل ہو سر سے اترے وبال

سر سے ہوش جانا۔ عقل نہ رہنا (راسخ) ؎

ہوئی مذمت مے رشک سے پیئے ناصح
کہ سر سے ہوش گئے عقل میں فتور آیا

سرشار (ف) وہ چیز جو سر سے چھلکے۔ (کنایۃً) بہت جیسے خندۂ سرشار۔ نشۂ سرشار) صفت۔ لبریز۔ لبالب۔ نشہ میں چور۔ مست۔ بےخود۔ اس معنے میں شعرائے عجم کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ (صائب) ؎

مخمور رانگاہِ تو سرشار میکند
بدمست را عتابِ تو ہشیار میکند

(شہیدی) ؎ میکشو سرخ ہیں آنکھیں جو تمہاری شاید
شب تمہیں ساقی سرشار نے سونے نہ دیا

سرِشام (فارسی میں سرِ شب معنے اوّل شب) شام کی ابتدا میں۔ (رشک) ؎

کب زلف کے غم میں سینہ کوبی
نوبت سرِ شام کی نہیں ہے

سرِ شام سے (ع) شام کی ابتدا سے (منیر) ؎

زلفوں کو ہٹا کر رخِ انور سے شبِ وصل
کہتے ہیں سرِ شام سے اب رات نہیں ہے

سر صدقے۔ (ع) بلا سے۔ کچھ پروا نہیں کی جگہ خوشامد سے کہتی ہیں۔ (معروف) ؎

جو گم ہوا ہے مرا تم سے دل تو سر صدقے
نہ کیجئے ذکر سے آپ اس کے بار بار خفیف

سر عذاب لینا۔ ذمے جھگڑا لینا۔ کسی مشکل کام یا ایسے امر کو اپنے ذمے لے لینا۔ جس کے انجام میں مصیبت اور خرابی ہو۔ (اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) (امیر) ؎

پروانوں کے جلانے کا انجام ہے بُرا
لیتی ہے اپنے سر پہ عبث یہ عذاب شمع

سرِ غزل (ف) مذکر۔ غزل کا مطلع۔ ۲ وہ غزل جو دیوان میں عمدہ اور اعلیٰ ہو۔

سرغنہ۔ (ف) عظیم۔ بزرگ۔ مذکر۔ سرگروہ۔

سر فدا کرنا۔ جان دینا۔ کسی کی حمایت میں جان دینا۔ (دبیر) ؎ کیا رحیمی ہے کہ غصہ نہیں آتا ہے ذرا
کیا کریمی ہے کہ سر کرتے ہیں امت پہ فدا

سرفراز (ف) صفت۔ سربلند۔ ممتاز۔

سرفراز کرنا۔ سرفراز فرمانا۔ عزت دینا۔ درجہ بڑھانا

ترقی دینا: کسی کے مکان پر کسی معزز کا جانا۔ تشریف لانا کی جگہ۔ (آتش) ؎

فرش گل کو بھی قدم سے اپنے کیجیے سرفراز
گل کبھی سبزے کی طرح پامال ہو رفتار سے

۳ ازالہ بکر کرنا۔

سرفرازنا۔ (لکھنؤ) عزت دینا۔ رونق دینا (شرف) ؎

کریں گے دفعتہً تصویر خانہ اپنی رحمت کا
وہ جس دم سرفراز ہیں گے گنہگاروں کی محفل کو

سرفرازی۔ (ف) مونث (۱) کی بلندی۔ مرتبہ کی بلندی۔ (ع) ازالہ بکر (جان صاحب) ؎

خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں ہیں جانتی
ہارے والی سرفرازی کے لئے بیتاب ہو

سرفروشی۔ (ف) مونث (کنایۃً) جانبازی۔ دلیری شجاعت۔

سرقفلی۔ (ف) مونث۔ وہ رقم جو کرایہ دار سے علاوہ کرایہ کے لیتے ہیں اور وہ گویا قفل کھولنے کی اجرت ہوتی ہے داخل کرایہ نہیں ہے۔ (مراۃ العروس) ایک مکان خالی تھا ایک روپیہ ماہوار کرایہ پر اس کو ٹھہرا لیا بلکہ سرقفلی دے کر سرخط لکھدیا۔

سرقلم کرنا۔ سر کاٹنا۔ سر جدا کرنا۔

سرقلم ہونا۔ لازم۔ (رند) ؎

زیادہ تر ہو فروغ انجمن میں مردوں کو
مثال شمع جو سر ہو ہزار بار قلم

سرقلیان (ف) مونث۔ چلم۔

سر کا بوجھ اتارنا۔ (کنایۃً) بری الذمہ ہونا۔ کسی کام کا بے پروائی سے کرنا (امیر) ؎

گرتے ہیں گور کے بھینک آئے اقربا مجھکو
سلوک خاک کیا سر کا بوجھ اتار آئے

سر کا بوجھ اترنا۔ کسی امر سے فارغ ہونا۔ سبکدوش ہونا۔ (کنایۃً) کسی کے تقاضے سے سبکبار ہونا (علاوہ ایضاً کر کے سبکبار ہونا (ناسخ) ؎

ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا تونے قتل
تن سے اترا جو نہ سر بوجھ تو سر کا اترا

سر کا بوجھ ٹالنا۔ سر کا بوجھ ڈالنا۔ بے دلی سے کوئی کام کرنا (میر) ؎

شیخ کی تو نماز پر مت جا
بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے

اب سر کا بوجھ ٹالنا زیادہ استعمال میں ہے۔

سر کا پسینہ پاؤں کو آنا۔ سر کا پسینہ پاؤں پر آنا۔ دیکھو پاؤں کو سر کا پسینا آنا (شاد) ؎

وہ مجرم ہوں جو مثل شمع شرم آتی ہے رہ رہ کر
مرے سر کا پسینا پاؤں پر آتا ہے بہہ بہہ کر

سر کاٹنا۔ سر قلم کرنا۔

سر کا چھدا اتارنا۔ (ع) دیکھو چھدا اتارنا۔ (ابن الوقت) مرت متھا پٹول وہ کبھی اپنے سر کا چھدا اتارنے کے لئے۔

سر کانہ پاؤں کا۔ صفت۔ بے سر وپا۔

سر کا دبال۔ (کنایۃً) (دوبھر۔ رشک) ؎

کیا جانتا تھا قارون زر بخل کی بدولت
سر کا دبال ہوگا جی کا عذاب ہوگا

سرکٹ (ڈسٹرکٹ) ۔ چکلہ۔ (دور) مذکر۔ تبدیلی کی رضامندی۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے۔ (ملنا۔ ملانا کے ساتھ) ۳ دفتر جہاں ملازموں کے چہرے لکھے جاتے ہیں اور جہاں ان کی دادفریاد سنی جاتی تھی (رشک) ؎

میرا بھی کاٹ سر نہیں سرکٹ بیا جاؤں گا
فریاد قتل غیر مرے سر کے ساتھ ہے

سرکٹ ملانا۔ جب کوئی سرکاری ملازم کسی دوسرے مقام کے سرکاری ملازم سے تبادلہ کرنا چاہتا ہے تو اول کو دوسرے کی رضامندی حاصل کرنا پڑتی ہے۔ اس کو سرکٹ ملانا کہتے ہیں۔

سرکٹا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جس کا سر کٹا ہو۔ مونث کے لئے سرکٹی ہے۔

سرکٹانا۔ اس جگہ سر کٹوانا فصیح ہے۔ دیکھو سر کٹوانا۔
سرکٹنا۔ ۱ سر میں زخم آجانا۔ ۲ سر قلم کرنا۔ ہلاک ہونا
سرکٹوانا۔ مقتول ہونا (آتش) ؎

کٹواتی ہے سر شمع جو ثابت قدمی سے
آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے ٹپکے

سرکچلنا۔ ۱ سر کسی چیز سے مل ڈالنا۔ ۲ (کنایۃً) اصلی قوت زائل کر دینا۔
سَرگَردِگی۔ (ف) مونث۔ سرداری۔
سرکردہ۔ (ف) صفت یسرگردہ۔ افسر۔ منتخب۔ (سلک) ؎

مجھکو سرکردۂ عشاق کیا الفت میں
یا رہی کوئی حسینوں کا سرآمد ملجائے

سرکرنا۔ (فارسی میں سرکردن) شروع کرنا۔ توپ بندوق چھوڑنا۔ انجام کو پہونچانا۔ ۱ فتح کرنا (منیر) ؎

سر کرے گی سپہ شوق اگر ملکِ وصال
مزے لوٹے گی زبانوں کی لڑائی کیا کیا

۲ شروع کرنا (غالب) ؎

جب کہ میں کرتا ہوں اپنا شکوۂ ضعف دماغ
سر کرے ہے وہ حدیثِ زلف عنبر یار دوست

۳ چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا جیسے بندوق یا توپ سر کرنا ۴ زبردست یا زبردست کو گنجفہ کا ورق پہونچانا کہ بازی کا سلسلہ قائم رہے کیونکہ جب تک ایک دوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا تینوں کھلاڑیوں میں سے ایک کا پہلے پتا ڈالنا جس پر دو سر ا پھر تیسرا اپنا پتا ڈالتا ہے (نکہت) ؎

پاگیا میں قتل کا ایما بُتِ بے پیر کا
سر کیا جو گنجفہ میں بازی شمشیر کا

۵ سر اندر گھسیڑنا۔ جیسے دیوار میں سر کر دوں گا۔ ۶ (دہلی) گلے منڈھنا۔ زبردستی دینا۔ (دہلی) ذمے کرنا۔ ذمہ دار بنانا جیسے آج بھی دو بازیاں اُن کے سر کیں۔ ۷ بھڑانا۔ لڑوا دینا (فقرہ) تم نے اسے ناحق مرے سر کر دیا۔ ۸ (ہندو۔ عو) چوٹی گوندھنا۔
سَرکَش۔ (ف) رانگ۔ اکھاڑہ۔ دائرہ، مذکر۔ وہ تماشا جس میں زورآزمائی کے مختلف طریقے دکھائے جاتے ہیں
سَرکُش۔ (ف) صفت۔ باغی۔ نافرمان۔ کُرّا۔ جو کسی سے نہ دبے۔
سرکشی۔ (ف) مونث۔ بغاوت۔ نافرمانی۔
سر کو آنا (دہلی) پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔
سَرکُوب۔ (ف) بمعنے سرچنگ، صفت۔ گوشمالی کرنے والا۔
سر کو بتانا۔ (پٹے بازوں کی اصطلاح) سر کی طرف اشارہ کرنا۔ (اوج) ؎

پرکار صفت رخش کو کاوے پہ لگا کر
اک وار سرِ شانہ کیا سر کو بتا کر

سرکوبی۔ (اردو) مونث۔ سرکچلنا۔ تادیب گوشمالی۔

سر کورے استرے سے منڈوانا۔ متعدی المتعدی۔
سر کورے استرے سے مونڈنا۔ زبانوں پر کورے استرے سے سر مونڈنا ہے۔ دیکھو کورا۔
سر کہاں پھوڑوں (کنایۃً) کہاں تلاش کروں کس سے فریاد کروں۔ (ہجر) ؎

خاک پا اس کی بہ از صندل ہے پر ملتی نہیں
سر کہاں پھوڑوں دوائے دردِ سر ملتی نہیں

سر کھانا۔ (کنایۃً) غل مچانا۔ ستانا۔ بک بک کے۔ (جلیل) ؎

مے تو جائز نہیں یہ جائز ہے
روز کھاتا ہے میرا سر واعظ

سر کھاؤ۔ (عو) دیکھو اپنا سر کھاؤ۔ اس معنے میں غائب کے لئے "سر کھائے" ہے۔
سرکھپ (صفت) (کنایۃً) ہمہ تن کسی کام میں مصروف۔ (انشا) ؎

ہے ہم سے یہی ہو سکتا جو کچھ نہ کیا ہوگا
مجنوں سے جفاکش نے فرہاد سے سرکھپنے

سر کھپانا۔ سر کھپی کرنا۔ کسی کام میں بہت فکر کرنا۔ (غالب) ؎ فکرِ دنیا میں سر کھپاتا ہوں

میں کہاں اور یہ وبال کہاں

۲ بک بک کرنا (توبۃ النصوح)، اتنا اصرار کر رہی ہوں اور اپنی دیسے تمہارے پیچھے سرکھپا رہی ہوں

سرکھپی۔ مونث۔ کمال فکر و کوشش (رشاد) ؎

چھٹا غم سے سر پھوڑ کر کوہکن

بڑی سرکھپی سے کڑی سہہ گیا

سرکھجانا۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ مارنے کو جی چاہنا۔ (جرأت) ؎

بزم رنداں میں شیخ آیا ہے

اب تو اس کا بھی سر کھجایا ہے

سرکھجانے کی مہلت نہیں۔ (عو) مطلق مہلت نہیں (فقرہ) تم دیکھتے ہو کہ چار پہر مجھے سرکھجانے کی مہلت نہیں ملتی۔

سرکھلا۔ صفت مذکر۔ برہنہ سر۔ مونث کے لئے سرکھلی (غالب) ؎ صبح آیا جانب مشرق نظر

اک نگار آتشیں رخ سرکھلا

سرکھولنا ۱ سر ننگا کرنا۔ (توبۃ النصوح) لڑکی سر کھولے ہوئے بیٹھی ہے تم کو ایسی کیا جلدی ہے۔ ۲ چوٹی کھولنا۔ سر کے بال پھیلانا۔

سرکھینچنا۔ سرکشی کرنا۔ طول پکڑنا (درد) ؎

محبت نے تمہارے دل میں کبھی اتنا تو سر کھینچا

قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے

سر کی آفت ٹلنا۔ اپنی مصیبت دور ہونا۔ (جر) ؎

ٹل گئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت

میرے آڑے بخدا میری دعائیں آئیں

سر کی ٹلی جان پر آئی۔ کسی کی آفت دوسرے کی جان پر آنا کی جگہ (جر) ؎

مجھ پہ بخار نکلا ہوئے غیر پہ وہ گرم

آئی کسی کے سر کی ٹلی میری جان پر

سر کی سوں۔ (عو) سر کی قسم۔ اب متروک ہے۔

سر کی قسم۔ مونث۔ (دینا۔ کھانا کے ساتھ مستعمل ہے) ان کے۔ تمہارے۔ میرے۔ تیرے کے ساتھ۔ دیکھو تمہارے سر کی قسم۔ (رشک) ؎

لفظ غائب سے قسم کھاؤں تو مصحف کی قسم

اب سخن تکیہ ترے سر کی قسم ہو جائے گا

سر کی کھانا۔ سر کی مار کھانا (رشاد) ؎

غم نہیں خسرو کی صورت جان پر کھیلے ہیں ہم

کوہکن نے لی جو تیشہ کی تو سر کی کھائے گا

سر کے بل۔ سر کے سہارے۔ (فقرہ) وہ سر کے بل گرے۔ ۲ ادب اور تعظیم کے ساتھ۔ (جانا چلنا وغیرہ کے ساتھ) (محسن) ؎ سر کے بل جاؤں جو نقش قدم سرور پر

سارے محشر کی زمیں رکھ لوں اٹھا کے سر پر

(رشک) ؎ کوئے جاناں میں اگر پاؤں دھرے ہوں تھک جائیں

سر کے بل راہ چلا آنکھوں کے بل بیٹھ گیا

سر کے ساتھ ہے۔ دم سے وابستہ ہے (معروف) ؎

میرے سر کے ساتھ ہے یہ درد سر جب تک ہے سر

سر جو کوئی کاٹ ڈالے تب یہ درد سر مٹے

سر گالا منہ بالا۔ مثل (سر سفید ہو گیا مگر منہ پر جوانی برستی ہے) بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص کرنے والے کے واسطے بولتے ہیں

سرگراں (ف) صفت ۱ خفا۔ غصہ ور۔ ۲ متکبر۔ ۳ مست مخمور۔

سرگرانا۔ سر تن سے جدا کرنا۔ (اوج) ؎

چمک کے تاپوں سے راہ عام دکھاتی تھی

اٹھا کے قہر کا طوفان سرگراتی تھی

سرگرانی (ف) مونث ۱ خمار۔ سر کا بھاری ہونا۔ (برق) ؎

پاؤں پر رنگ تو جمایا ہے

سرگرانی کہیں حنا نہ کرے

۲ کشیدگی۔ خفگی ۳ (مجازاً) افسوس افسردگی۔

سرگرداں۔ (ف) صفت ۱ سراسیمہ حیران۔ پریشان ۲ قربان۔ صدقے ۳ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (مومن) ؎ آز بے مرتبہ میں افلاک ہیں کیوں سرگرداں

کب ہوا ایسے شریروں کو تری بزم میں بار

سرگردانی (ف) مونث ۔ پریشانی ۔ حیرانی ۔ تشویش ۔ فکر ۔ کھبگڑا ۔

سرگرم (ف) صفت ۔ چالاک ۔ محنتی (ہونا کے ساتھ)۔ (توبۃ النصوح) ہر شخص اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے میں سرگرم تھا۔

سرگرمی ۔ (ف) مونث ۔ تیزی ۔ گرم جوشی ۔ مستعدی چالاکی ۔ کوشش بلیغ ۔

سرگرنا ۔ سر کا زمین کی طرف جھکنا ۔ ؎

پہلے کیوں لے داغ اتنی پی گئے فرمایئے

سر پکڑ کر اب جو ہے فریاد میرا سر گرا

زلفیں بچھر یں شب بھر ہیں ،

سرگروہ ۔ (ف) مذکر ۔ سردار رئیس جماعت

سرگریباں میں ڈالنا (کنایۃً) متفکر ہونا ۔ شرمندہ ہونا (ریاض) ؎ جو بن لٹا رقیبوں میں جب آئی کچھ نہ شرم

بیٹھے ہیں آج سر وہ گریباں میں ڈال کے

اب گریباں میں منہ ڈالنا بیشتر استعمال میں ہے ۔

سرگریباں میں ہونا ۔ (کنایۃً) متفکر ہونا (ناسخ) ؎

فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی

کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی

سرگزار ۔ (ف) صفت ۔ جانباز ۔ (اوج) ؎

جو سر گزار ہو میدان میں سر بکف آئے

سنبھل کے خیمۂ شبیر کی طرف آئے

سرگزشت ۔ (ف) مونث ۔ گزرا ہوا حال ۔ واقعہ ۔ حادثہ ماجرا ۔ (مومن) ؎

کہا جو میں نے کہ مت پوچھو سرگزشت میری

جب آپ جانیں کہ ہوتی ہے کیسی دل کی لگی

سرگشتگی (ف) مونث ۔ حیرانی ۔ پریشانی ۔ آوارگی ۔ ۲ (اردو) آفت ۔ مصیبت ۔ نحوست ۔

سرگشتہ ۔ (ف) صفت ۔ حیران بھٹکا ہوا ۔

سرگنجا کرنا ۔ اس قدر مارنا کہ سر پر بال نہ رہیں (کنایۃً) مفلس کرنا ۔

سرگوشی ۔ (ف) مونث ۔ کانا پھوسی ۔ کان میں آہستہ آہستہ بات کہنا (کنایۃً) غیبت ۔ چغلی ۔ بدی (مصحفی) ؎

عاشق سے بے دماغی اس گل کا ہے وتیرہ

سرگوشی صبا پھر ہونے لگی پذیرا

(کرنا کے ساتھ)

سرگوندھنا ۔ عورتوں کے سر کے بالوں کو گوندھنا ۔ چوٹی کرنا ۔

سرگھٹنیوں میں دینا ۔ (ع) (کنایۃً) رنجیدہ ہونا ۔ فکرمند ہونا شرمندہ ہونا ۔

سرلڑانا ۔ سر سے سر کو ٹکرانا ۔

سرلڑنا ۔ سر سے سر کا ٹکرا جانا (اوج) ؎

محیط فوج میں ڈوبے کبھی ابھر کے لڑے

صفیں الٹ گئیں باہم سر اہل شر کے لڑے

سرلشکر ۔ (ف) صفت ۔ فوج کا سردار ۔

سرلگانا ۔ کسی کے ذمے کرنا (شرف) ؎

مجھ سے لگاوٹ آپ کی شمشیر کرتی ہے

مرتا ہوں اپنے اس کو مرے سر لگایئے

سرقریب لے جانا ۔ سر بھڑا دینا ۔ (شرف) ؎

برسوں سے بیقرار ہے تسکین کیلئے

جھکئے ذرا جگر سے مرے سر لگایئے

سرلگنا ۔ الزام آنا ۔

سرلوح ۔ (ف) مذکر ۔ کتاب کے پہلے صفحہ پر جو بسم اللہ کی جگہ جو نقش و نگار کرتے ہیں ان کو سرلوح کہتے ہیں ۔

سرلینا ۔ ذمہ لینا ۔ (اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) دیکھو اپنے سر لینا ۔

سرمارتے پھرنا ۔ سر ٹکراتے پھرنا ۔ سرگرداں رہنا

سرمارنا ۔ ۱ سر مغزن کرنا ۔ سمجھانا (فقرہ) استاد سر مار کر تھک گیا تمہاری سمجھ میں کچھ نہیں آیا ۔ ۲ چیخنا ۔ چلانا ۔ دق کرنا ۔ حیران کرنا ۔ (مصحفی) ؎

وا نہیں ہوتا کسی کے منہ پہ ہرگز در ترا

یاں جو آتے ہیں چلے جاتے ہیں وہ سر مار کے

۲سر دے مارنا۔ (کنایۃً) کمال کوشش کرنا (ذوق) ؎

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا

۳خفگی کے سے واپس کرنا۔ (امیر) ؎

کوئے قاتل میں اگر جاتا نہیں
پھیر دے قاتل مرے سر مار خط

۴کسی کام میں بہت سی تدبیریں کرنا۔ کمال کوشش کرنا۔ جان لڑانا۔ (زینتؔ) ؎

مارا پتھر پہ سر اور سینے پہ پتھر مارا
پر ترا دل نہ ملا ہم نے بہت سر مارا

۵ذمے ڈالنا۔ (داغؔ) ؎

اے محبت دل آشفتہ کا سودا دیکھا
اس کی زلفوں سے لیا اور مرے سر مارا

سَرمایہ (ف)۔ مذکر۔ پونجی۔ (امیر) ؎

کیا ہے آنسوؤں نے نعمت دنیا سے مستغنی
سمجھتا ہوں میں ان دانوں کو سرمایہ توکل کا

سرمایہ دار۔ (ف) صفت۔ صاحب ثروت۔ مال دار

سر مٹکانا۔ طعن و طنز سے سر ہلانا۔

سر مڑھنا۔ زبردستی کسی کے ذمے لگا دینا۔ (فقرہ) انھوں نے یہ خراب دوشالہ میرے سر مڑھا۔

سرمست۔ (ف) صفت۔ متوالا۔ وہ جو نشہ میں چور ہو۔

سَرمشق۔ (ف) بغیر اضافت۔ مذکر۔ استاد کا لکھا ہوا قطعہ ہو یا کوئی اور عبارت یا حروف جس کو رو برو رکھ کر مشق کرتے ہیں۔

سَرمعرکہ۔ عین معرکہ میں۔ (شعور) ع

توپ چلتی ہے سر معرکہ کمتر خالی

سَرمغزن۔ (لکھنؤ) مونث (ع) بے فائدہ بک بک۔ (فقرہ) دن بھر کی سر مغزن میں ذاکر کی آواز بیٹھ گئی۔

سر مغزن کرنا۔ (لکھنؤ) فکر اور تردد کرنا کسی کام میں

سَرمکھ سنانا۔ رو برو برا بھلا کہنا۔ (جانصاحب) ؎

گھن آئی گتے کو دل کو جن گالیوں سے جی
سرمکھ سنائیں سوت وہ بن کر ہمارے پاس

سَرمکھ ہونا۔ (لکھنؤ) مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ رو برو ہونا (بحر) ؎

اس کی ابرو سے جو سر مکھ ہو ہلال
پھینک دے تلوار وہ ہاں مان کر

ہندی میں سنمکھ ہے۔

سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کام کے شروع ہوتے ہی خرابی واقع ہو۔ (انشار) ؎

سر منڈاتے ہی پڑے یہ اولے
کہ کلاہ نمدی بکنے لگی شال کے مول

سر منڈانا۔ (نون اول غنہ) ۱سر کے بال منڈوانا ۲(فقرا اور جوگی سر منڈاتے ہیں) جوگی بننا۔ فقیر بننا۔ (طپش)

نہیں ممکن رہائی قید سے اس زلف مشکیں کی
قلندر ہو کے بھی اس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں

۳دھوکہ میں آ کر لٹ جانا۔

سر منڈوا دینا۔ مرتے بیوہ عورت کا سر منڈوا دیتے ہیں ۲ایک قسم کی سزا۔ (جانصاحب) ؎

ناک کٹوا کے میں منڈواؤنگی بی سوت کا سر
دشمنوں کا مری ٹیڑھا اگر اک بال ہوا

سَرمُو۔ (ف) صفت۔ بال کی نوک کے برابر۔ رتی بھر حبہ بھر (فقرہ) دونوں خطوں میں سر مو فرق نہیں ہے (امیر) ؎

آنکھ چلمن کی طرف سے نہ ہٹی پر سر مو
خوب دیکھا تو ہوئی نخل تمنا کی نمو

سر مونڈا۔ (دال غیر ملفوظ) (ع) مذکر۔ نگوڑا ۲وہ شخص جس کے سر کے بال منڈے ہوئے ہوں۔

سر مونڈا جانا۔ ایک قسم کی تعدیر ہے۔ (رشک) ؎

کوئے جاناں میں نہ پہونچے کیوں نہ مونڈا جائے سر
حاجیو تم پر طواف کعبہ کی تقصیر ہے

سر مونڈنا۔ سر کے بال اتارنا۔ ۲(کنایۃً) ٹھگنا

لوٹنا۔

سرمونڈی۔ مونث (عو) نگوڑی۔

سرِ میدان۔ مقابلہ میں۔ معرکہ میں (رمیا)، ؎

پاؤں پڑتا ہوں ذرا کھینچ لے خنجر قاتل
امتحاں غیر کا میرا سرِ میداں ہو جائے

سربیلا ہونا۔ (عو) حیض سے ہونا۔

سر میں آگ لگی تلوؤں میں بجھی۔ کمال طیش آنا کی جگہ (منذر)، ؎ سر میں آگ اپنے لگی جا کے بجھی تلوؤں میں
جسم و جاں شمع صفت تا بہ سحر کچھ بھی نہیں

سر میں بال ہونا (عو)، مار کھانے کی طاقت ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (فقرہ)، کس کے سر میں اتنے بال ہیں جو موٹر کا خرچ برداشت کرے۔

سر میں تیل پڑنا۔ سنگار کے لیے سر میں تیل ڈالتے ہیں (داغ)،

شب وعدہ گزر چکی آدھی
اب سنا ہے کہ سر میں تیل پڑا

سر میں خاک ڈالنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔

سر میں خناس سمانا۔ کنایہ ہے کمال غرور سے (اجتہاد) بعض کے سر میں ایسا خناس سمایا کہ خدائی کا دعوے کرنے لگے۔

سر میں درد اٹھنا۔ دیکھو درد اٹھنا۔

سر میں دھمک ہونا۔ دیکھو دھمک (داغ)، ؎

اس نزاکت پہ سنے کیا وہ ہماری فریاد
غنچہ چٹکے تو کہے سر میں دھمک ہوتی ہے

سر میں سفیدی آنا۔ (کنایۃً) بال سفید ہو جانا۔ (ذوق)

صبح صادق کہے ہے گو سر میں سفیدی آگئی
لیکن اس پیری میں کاذب ہے ایسی اشتہا

سر میں سودا ہونا۔ کسی بات کی دھن بندھنا۔ خبط ہونا۔ (قدر)، ؎ ہے خانہ داری جنون کا ل جہاں کا رنگ دیکھ لے دل
چمن میں تنکے چنیں عنادل جو سر میں سودا ہو آشیاں کا

سر میں ہوا بھرنا۔ دھن سمانا (امیر)، ؎

شریعت کا تابع فدائے رسول
بھری سر میں اسکے ہوائے رسول

سرنام۔ صفت مشہور۔ نامی۔ ممتاز۔

سرنام کرنا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔

سرنامہ۔ (ف) مذکر۔ مکتوب الیہ کا وہ پتا اور نشان جو خط کے لفافے پر یا چٹھی کے شروع میں لکھتے ہیں (جلال)، ؎

قاصد مرے نامہ کا جواب اور وہ لکھتے
خط میرا ہی بھیجا مجھے سرنامہ بدل کر

سرنائے (ف) مونث۔ نفیری۔ بگل۔

سر نکالنا۔ (کنایۃً) نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ (انیس)، ؎ تھا نہ شور تا لبعالم بالا زمین سے
دیکھو سر آسماں نے نکالا زمین سے

سرنگوں (ف) صفت۔ اوندھے منھ۔ سر کے بل۔ شرمندہ خجل۔

سر ننگا کرنا۔ سر برہنہ کرنا۔

سر ننگے۔ برہنہ سر۔ (ناسخ)، ؎

سر ننگے بے سبب نہیں دشت جنوں میں ہم
باندھی ہے پھاڑ پھاڑ کے دستار پاؤں میں

سرِ نو۔ (ف) نئے سرے سے۔ (رشک)، ؎

سرِ نو یار نے گھر غیر کی آنکھوں میں کیا
منظرِ چشم ہمارا یہ پرانا ٹھہرا

سر نوانا۔ سر جھکانا۔ عاجزی کرنا۔ سر تسلیم خم کرنا۔

سرِ نوشت (ف) مونث۔ خط پیشانی۔ تقدیر۔ حکم ازلی۔

سرنوشت میں لکھا ہونا۔ نوشتہ تقدیر ہونا (رند)، ؎

پھرتا نہ کس طرح سے محبت میں در بدر
یہ ٹھوکریں لکھی تھیں مری سرنوشت میں

سر نہ اٹھانے دینا۔ دم بھر کی مہلت نہ دینا (مصحفی)، ؎

دمبدم سینے میں نالہ ہر دم سرد ہے آہ
سر اٹھانے نہیں دیتا ہی یہ کچھ درد ہر آہ

۲ سرکشی کا موقع نہ دینا۔ ابھرنے نہ دینا۔ ۳ بولنے بات کرنے کی فرصت نہ دینا۔

سر نہ پاؤں ۔ سر نہ پیر ۔ آغاز نہ انجام بے ترتیب ۔

سر نہوڑانا ۔ سر نیچا کرنا ۔ حجاب یا شرمندگی سے ۔ دہلی میں اس جگہ سر نوانا ۔ (شاد) ؎

لے جواں تن کر نہ چل جس دم بڑھاپا آئیگا
ہر کس و ناکس کے آگے جھک کے سر نہوڑائیگا

سر نہیں اٹھ سکتا ۔ (کنایۃً) بار احسان سے سبکدوشی نہیں ہو سکتی آنکھیں چار نہیں ہو سکتیں ۔ (ذوق) ؎

اتنا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ احسان
سر میرا ترے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا

سر نہیں یا سر ہی نہیں ۔ حتے الوسع اپنے حق کو ضائع نہ ہونے دیں گے ۔

سَرنے ۔ (ن) مونث ۔ مہناں ۔ سر نیچا کرنا ۔[۱] شرمندہ کرنا ۔[۲] (کنایۃً) اداس ہونا ۔[۳] سر خم کرنا ۔ بھولے پن سے یا ندامت یا شرمندگی یا حجاب سے (جلیل) ؎

یہ جو سر نیچا کئے بیٹھے ہیں
جان کتنوں کی لئے بیٹھے ہیں

سر نیچا ہونا ۔[۱] شرمندہ ہونا ۔[۲] مغلوب ہونا ۔ غرور ڈھا جانا ۔

سر وبالِ دوش ہونا ۔ سر دینے پر آمادہ ہونا ۔ سر کا جسم پر رکھنا ناگوار ہونا کی جگہ ۔ (ذوق) ؎

وبالِ دوش ہے اس ناتواں کو سر لیکن
لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کے لئے

سر و پا ۔ (ف) مذکر ۔ پاؤں سے سر تک ۔

سر و پا کی خبر نہیں ۔ بالکل بے ہوش اور بد حواس ہے (قدر) ؎

کچھ سر و پا کی خبر مجھکو نہیں مانند قیس
آشیاں سر پر بنالیں طائران کوئے دوست

سر و تن کی خبر ہونا ۔ خبردار ہونا ؎

سر بارِ تن زار ہے تن عار سرائے رنجشک
البتہ مجھے اتنی خبر ہے سر و تن کی

سر و چشم پر ۔ کمال فرمانبرداری سے منظور ہے کی جگہ (توبۃ النصوح) حضور کا عتاب غلاموں کے سر و چشم پر ۔

سر ورق ۔ (ف) مذکر ۔ کتاب کا پہلا ورق ۔

سر و ساماں ۔ (ف) مذکر ۔ اسباب ۔ سامان ؎

بے سیاہی نہ چلا کام قلم کا اے ذوق
رو سیاہی سر و ساماں ہے سیہ کاروں کا

سر و کار ۔ (ف ۔ سر ۔ مبل ۔ کار ۔ کام) مذکر ۔ علاقہ ۔ لگاؤ ۔ غرض ۔ مطلب ۔ (امیر) ؎

صاف دو ہاتھ سر ہی کے اگر چل جاتے
پھر مجھے تم سے تمہیں مجھ سے سر و کار نہ تھا

سر و کار رکھنا ۔ واسطہ رکھنا (شور) ؎

رکھیں نہ بعد مرگ سر و کار آشنا
کب ہو سر بریدہ سے دستار آشنا

سر ہاتھ پر رکھنا ۔ سر ہتھیلی پر دھرنا ۔ سر ہتھیلی پر رکھنا ۔ قتل ہونے پر آمادہ ہونے کا کنایہ ہے ؎

سر فروشوں نے جو نذرانے شاد دی
ہاتھ پر رکھے ہوئے ہیں سر گیا

(شاد) ؎　قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں
سر ہتھیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں

(سحر) ؎　سر شمع کی مانند ہتھیلی پہ دھرا ہے
کب رحم مرے حال پہ جلاد کرینگے

سر ہتھیلی پر رہنا ۔ لازم ۔ (شرف) ؎

معشوق کہتے ہیں مجھے جانباز و سر فروش
لازم ہے مجھکو بھی کہ ہتھیلی پہ سر رہے

سر ہتھیلی پر لئے بیٹھنا ۔ سر ہتھیلی پہ لئے پھرنا ۔ جان دینے پر آمادہ ہونا ۔ (جلیل) ؎

اسی توقع پہ کہ ہیں وہ تلوار
سر ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہیں

(امیر) ؎　ہائے قاتل نہیں ملتا کہیں شمشیر بکف
سر ہتھیلی پہ لئے پھرتے ہیں مرنے والے

سر ہتھیلی پر لینا ۔ جان دینے پر تیار ہونا ۔ (شاد) ؎

دوست بھی ہوں تو ہتھیلی پہ لئے ہوں سر کو

امتحاں کھینچ کے شمشیر نگہ کر دیکھیں
سر ہتھیلی پہ ہونا۔ جان دینے پر تیار ہونا۔ جان سے بے پروا ہونا۔ (رازیخ) ؎

سر بازیاں شباب کی پیری میں ہو چکیں
تھا جو کبھی ہتھیلی پہ وہ سر بغل میں ہے

سر ہلانا۔ متعدی۔ سر کو جنبش دینا۔ انکار کی غرض سے ہو یا تعریف کے لئے۔ یا بھوت پریت سر پر آنے سے۔

سر ہلنا۔ لازم۔ سر کا جنبش کرنا۔ پیرانہ سری سے ہو یا کسی کی تعریف کرنے کے لئے یا کسی امر کے انکار کے واسطے ہو۔

سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ درپے ہونا۔ (داغ) ؎
دیکھتے ہی شکل راز دل سے ماہر ہو گئے
پھر نہ وہ ٹلے ٹلے جس بات کے سر ہو گئے
۲ چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ (داغ) ؎
شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب
میں نے کی تعریف وہ الٹے مرے سر ہو گئے
۳ نہایت مصروف ہونا۔ جیسے کسی کام کے سر ہو جانا۔ ۴ ذمے پڑ جانا۔ ٹھینا۔ گلے پڑنا۔ ۵ حجت کرنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ ۶ تہمت لگنا۔ الزام لگنا۔ ۷ مہم کے لئے فتح ہونا۔ اس معنے سر بالفتح ہے۔ ۸ کھلنا۔ بل کھلنا۔ (غالب) ؎

کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک
آہ کو چاہیئے اک عمر اثر ہونے تک

اب اس معنے میں متروک ہے۔ ۹ شروع ہونا۔ جیسے نالہ سر ہونا۔ گریہ سر ہونا۔ اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے۔ ۱۰ ایک بار دوسرے کی گردن پر پڑنا۔ ۱۱ بندوق۔ توپ گولے وغیرہ کا چھوٹنا۔ ۱۲ گنجفہ کا پتا سر ہونا۔

سروں پر تھالی پھرنا (کنایۃً) بڑا مجمع ہونا۔ بھیڑ ہونا۔
(شاد) ؎ پسا جاتا ہے سایہ ہے یہ مجمع کوئے قاتل میں
سروں پر پھرتی ہے تھالی کھوے لوگوں کے چھلتے ہیں

سری۔ دیکھو بعد سری کے۔

سرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام جو بہت اونچا ہوتا ہے۔

سرا۔ (ف) سرا۔ سرائے ۱ سرائیدن کا امر۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے نغمہ سرا۔ ۲ خانہ۔ جیسے مہمانسرائے، مونث۔ مسافر خانہ (امیر) ؎
دل سوزاں میں ہمارے نہ قدم رکھوائے غم
کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے
عوام سرائے بولتے ہیں۔

سراپردہ۔ (ف) سرا۔ خانہ، مذکر۔ بارگاہ شاہی۔ ۲ وہ اونچی قنات جو خیمہ کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔ خیمہ، شاہی خیمہ۔ (امیر) ؎
گردباد اٹھکے سراپردۂ درگس کا ہے
اے جنوں خانہ بدوشی میں یہ گھر کس کا ہے

سراچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا خیمہ۔ چھوٹا مکان۔ محلسرا۔ قنات (انیس) ع
خیمے کیسے استادہ سراچے بھی لگائے

سرارودی۔ (ف) بروزن ثناگوئی، مونث۔ ایک رگ کا نام جس کی فصد امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ اردو میں مُسر رو ہے (رشک) ؎
خود مرض کرتا رہا اس بے سر و پا کا علاج
آپ سے دوا رگ زن فصد سرارو ہو گیا

سرکا کُتا۔ (کنایۃً) بڑا حریص۔ (شعور) ؎
لے بھاگیں لقمہ دست امیر و غریب سے
یہ بے ادب حریص بھی کتے سرا کے ہیں

سرا کا کتا ہر مسافر کا یار۔ مثل۔ مطلبی لوگ ہر ایک کے ساتھ لگ جاتے ہیں۔

سِرا۔ (ھ) مذکر۔ کنارہ۔ ابتدا۔ آغاز۔ انتہا۔ اول آخر۔

سرے پر کنارے پر
سرے سے۔ کنارے سے

سرے سے دہرانا۔ ابتدا سے۔ سب باتیں مکرر کہنا (ہجر) ؎ بس اب جانے دو جو گزری سو گزری بحث سے حاصل

جو دُہراؤں سرے سے پھر لڑائی کا سرا نکلے

سرے کا۔ شروع کا۔ کنارے کا۔

سرے والا۔ آخری

سَراب۔ (ف)۔ بروزن شراب۔ بضم اول غلط ہے۔ صاحب بہار عجم کہتا ہے کہ یہ لغت عربی ہے) تذکیر تانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے۔ ۱ ریتلی زمین جو چاند سورج کی چمک سے پانی کا دھوکہ دیتی ہے۔ ۲ دھوکہ ہی دھوکہ۔ (منیر) ؎

دھوکا ہے سارے خشک و ترِ روزگار میں

دریا اگر حباب ہے۔ صحرا سراب ہے

سَراپ (س)، مذکر۔ (ہندو) لعنت۔ بددعا دینا کے ساتھ

سراپا۔ (ف)، مذکر۔ اُس نظم کو کہتے ہیں جس میں سر سے پاؤں تک ہر عضو کی تعریف ہوتی ہے۔ ۲ صفت۔ از سرتاپا تمام۔ سب۔ بالکل (رشک) ؎

تیری وصّاف ہے سوسن تری بینا نرگس

وہ سراپا ہے زباں یہ ہے سراپا آنکھیں

(جانصاحب) صدر میں پہونچی ہیں جھنڈے چڑھی اتری عزت

آپ کے ہاتھوں سراپا مری توقیر ہوئی

۳ مذکر۔ پورا خلعت۔

سَرّاٹا۔ (ہ) مذکر۔ تیز ہوا کی آواز

سِراج۔ (ع)، مذکر۔ چراغ۔ آفتاب۔

سَرّاج (ع)۔ عربی میں پیشہ کے تعلق سے جو لقب پیشہ وروں کو دیئے جاتے ہیں وہ اکثر اسم مبالغہ کے وزن پر آتے ہیں)، مذکر۔ زین ساز (حالی) ؎

حکومت ملی اُن کو صفّار تھے جو

امامت کو پہونچے وہ قصّار تھے جو

وہ قطب زماں ٹھہرے نعل آیے تھے جو

بنے مرجع خلق نجّار تھے جو

ابوالفضل یاں اُٹھے سرّاج کتنے

ابوالوقت ہو گزرے حلّاج کتنے

سرادھ۔ (ہ)۔ سنسکرت میں شرادھ)، مذکر۔ (ہندو) مرے ہوئے بزرگوں کی یاد میں کھانا دینے کی رسم

سَراسَر۔ (ف)، صفت۔ اِس سرے سے اُس سرے تک تمام۔ بالکل (فقرہ) تمہارا بیان سراسر غلط ہے۔

سراسری۔ سرسری۔ صفت۔ روا روی۔ کوئی کام بے توجہی سے کرنا۔ روا روی میں کوئی کام کرنا۔ لکھنؤ میں سراسری دہلی میں سرسری ہے۔ (امانت) ؎

پڑے وہ پیچ نہ مجھ پر کہ اک بلا میں پھنسوں

تمہاری زلف کا سودا سراسری ہو جائے

دیکھو سرسری۔

سراسری (اردو) مونث۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں پیشانی پر پہنتی ہیں۔

سراسیمگی (ف)، مونث۔ پریشانی۔ اضطراب۔

سَراسیمہ۔ (ف)۔ سر + آسیمہ۔ پریشان، صفت حیران پریشان۔ مضطرب۔ گھبرایا ہوا۔

سُراغ (ت۔ پاؤں کا نشان)، مذکر کھوج۔ نشان۔ ٹھکانا۔ (پانا۔ لگانا۔ لینا۔ ملنا کے ساتھ) (داغ) ؎

چرا کے دل کوئی چلتا ہوا ہے اے ہمدم

سُراغ چور کا ہر اک مقام پر لینا

(صبا) ؎ عرش اعلےٰ پہ فکر عالی ہے

ہم نے پایا سراغ کس کا ہے

سُراغ چلنا۔ کھوج ملنا۔ پتا ملنا۔

سراغرساں، مذکر۔ پتا لگانے والا۔ تلاش کرنے والا

سراغرسانی۔ مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ پتا معلوم کرنا

سُراغی۔ مذکر۔ جاسوس۔ مخبر۔

سرافیل۔ دیکھو اسرافیل۔

سُراگائے۔ (ہ۔ س۔ سُر بھی گئو) مونث ایک قسم کی گائے جو بیشتر تبت۔ تاتار۔ کوہ ہمالیہ میں پائی جاتی ہے۔ جس کی دم کے چنور بنائے جاتے ہیں۔

سِرانا۔ (ہ۔ لکھنؤ)، متبرک چیزوں کو دریا میں بہانا یا دفن کرنا۔ نغمہ بہ۔ ضریح۔ قرآن شریف اور نذر و نیاز کی چیزوں کے واسطے مستعمل ہے اس جگہ دہلی

میں ٹھنڈا کرنا ہے۔

سَراَوُن (ھ) مذکر۔ وہ آلہ چوبی جس سے کھیت کے لئے زمین کی مٹی ہموار کرتے ہیں۔

سراَوگی (ھ) مذکر۔ جین مت کا پیرو

سَراہنا (ھ) تعریف کرنا۔ (رند) ؎

ستم شعار جفا پیشہ بے مروت ہے
سراہیے جگر ان کے جو تجھ کو پیار کریں

سِرایَت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ گھسنا پیٹھنا۔ رچنا۔ تاثیر کرنا۔ جذب ہونا۔ نفوذ۔ (کرنا کے ساتھ) (ذوق) ؎ سرایت کچھ جو خون کو ہکن کر جائے پتھر میں
نکلے لعل ہی پتھر کی جا کہسار دامن سے

سُرب۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ سیسہ

سَربھنگی۔ (ھ) مذکر۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو حلال و حرام اور ذات پات میں تمیز نہیں کرتا۔

سَرپَت۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی گھاس۔ پتاور (جلال)۔

جیسے سرکی لگائی کھیل میں نیزہ اسے مارا
سردہی بن گئی جب ہاتھ میں قاتل نے سرپت لی

سرپتا۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) سرپت

سَرپَٹ۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کی ایک قسم کی تیز دوڑ۔ سرکنا بیتہ، تیز پڑھنا۔ تیز لکھنا۔ (پھینکنا۔ دوڑانا۔ دوڑنا کے ساتھ) (منیر) ؎

خاک اڑنے کو مری جان ہوا ہوتی ہے
پھینکتا ہے کبھی گھوڑے کو جو سرپٹ کوئی

(ایامی) قرآن پڑھنے والا پڑا رینگ رہا ہے اور اردو خواں سرپٹ چلا جاتا ہے۔

سرپھوکا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس جو مصفی خون ہے۔

سُرت۔ (ھ) مونث۔ خبر۔ خیال۔ یاد۔ ہوش۔ (فقرہ) بیٹی ذات اور ایسی بد تمیز کسی چیز کی سرت ہی نہیں۔

سُرتا (ھ) لفظ۔ مذکر (ہندو)۔ ہوشیار چالاک۔ عقلمند۔ چوکنا۔ (نصیر) ؎

جیسے سرتا کسی صیدی کا کبوتر تہ پر
لاگ سے دانے کی سو بار اٹھے اور بیٹھے

۲ ذہین ۳ مذکر وہ گول پتھر جس پر ہندو صندل گھسکر لگاتے ہیں۔

سرتا برتا (ھ) (عو) مذکر۔ سرانجام دینا کسی کام کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سُرتی۔ (ھ) (ہندو) صفت مونث۔ دیکھو سرتا ۲ مونث۔ تماکو کا برادہ ۳ مونث۔ دانائی۔ ذہانت ۴ مونث دید۔

سَرجَری۔ (انگ) مونث۔ جراحی۔

سَرجَن۔ (انگ) مذکر وہ ڈاکٹر جو جراحی بھی کرے

سُرخ (ف۔ معنی نمبر ا میں فارسی ہے) صفت۔ لال۔ ۲ چھپا ۲ مونث۔ گھنگچی۔ رتی۔ ماشہ کا آٹھواں حصہ ۳ (بقالوں کی اصطلاح) تیز گراں (فقرہ) آجکل نیل کا بھاؤ سرخ ہے ۴ مونث۔ گنجفہ کی ایک بازی کا نام مثال کے لئے دیکھو سفید۔

سُرخ بادہ (فارسی میں سرخ باد) مذکر۔ ایک مرض کا نام۔

سُرخ بتی باندھنا۔ سرخ رنگ کی باریک دستار باندھنا۔ سپاہیوں اور بانکوں کا۔ (آتش) ؎

میل آرائش چراغ حسن کو دیگا فروغ
سرخ بتی باندھے گا وہ دل ستاں بالائے سر

سُرخرو۔ (ف) صفت۔ ۱ لال چہرے والا ۲ کامیاب خوش۔ عزت۔ آبرو حاصل کرنے والا ۳ با آبرو (نوبۃ النصوح) خدا تم کو دنیا اور دین دونوں میں سرخرو رکھے۔

سرخرو کرنا۔ عزت دینا۔ (شرف)

سرخرو ہم نے کیا حشر میں بھی قاتل کو
خون بھرا جا کے خدا کو نہ کفن دکھلایا

سرخرو ہونا۔ کسی کے یہاں عزت پانا۔ (ناسخ) ؎

غم نہیں گر رو سیاہی ہو خدا کے سامنے

سرخرو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے

سُرخروئی۔ (ف) مونث۔ عزت۔ آبرو۔ حرمت۔ اعتبار۔ کامیابی۔

سُرخ و سفید۔ ۱ (کنایتہ) سونا چاندی (قدر) ؎

لوٹ ہو دیکھ کر نہ سُرخ و سفید
ارے بچوں کا یہ گھروندا ہے

۲ (کنایتہ) وہ چہرے کی رنگت جس میں سفیدی کے ساتھ سرخی ملی ہوئی ہے (آتش) ؎

سرخ و سفید رنگ سے ہوتا ہے آشکار
وہ جسم نازنیں ہے عبیر اور گلال کا

سرخ و سفید ہونا۔ گوری رنگت پر سُرخی نمایاں ہونا۔ تندرستی اور جوانی کی علامت ہے۔

سُرخا۔ مذکر۔ ۱ ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ ۲ ایک قسم کا کبوتر ۳ (عم) شراب۔ (فقرہ) آج تو سرخے پر سوار ہو ۴ ایک قسم کا آم جس کا چھلکا سرخ ہوتا ہے۔

سرخ ہونا۔ ۱ لال ہونا ۲ میوے کا پک جانا ۳ غصے میں لال ہونا۔ (صفدر) ؎

سرخ ہوتے تو ہو لیکن رہے آنچل رخ پر
سینکتا ہو نہ کوئی طالبِ دیدار آنکھیں

سُرخی۔ (ف بمعنی نمبر ۱) مونث۔ ۱ لال رنگت ۲ سرخ روشنائی ۳ کٹی ہوئی اینٹیں۔ نیم پختہ اینٹ کی راکھ (محسن) ؎

سرخی کُٹا کے خونِ شہیدانِ عشق کی
اے آسماں زمین کی مٹی خراب کی

(کُٹانا۔ کوٹنا۔ کٹنا۔ کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

سُرخی روشوں پہ وہ کٹی تھی
گویا جگر و دل پچی ہوئی تھی

۴ قلمی کتابوں پر وہ عبارت جو جلی قلم یا سرخ روشنائی سے ہر باب یا فصل پر لکھ دیتے ہیں۔ (کنایتہ) عنوان (محسن) ؎

یا ایہا النبی علیٰ وجہک السلام
سُرخی کتابِ دیں میں ہے ہر ایک باب کی

سرخی قائم کرنا۔ عنوان قائم کرنا۔

سُرخاب۔ (ف) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو رات بھر اپنی مادہ سے جدا رہتا ہے اور ایک دوسرے کو پکارتا اور نہایت بےچین رہتا ہے۔ اس کی محبت مشہور ہے جب نر مادہ سے کوئی بچھڑتا یا مرجاتا ہے تو پھر جوڑا نہیں لگتا۔ (ناسخ) ؎

شام سے تا صبح دیتے ہو مجھے رنجِ فراق
کیا رہا اب آدمی میں فرق اور سرخاب میں

(بحر) ؎ آئی خزاں ہزار کا دل آب ہو گیا
روزِ وصالِ گل شبِ سرخاب ہو گیا

سُرخاب کا پَر لگا ہے۔ کسی شخص میں کوئی نئی یا انوکھی بات ہونے کے متعلق کہتے ہیں۔

سرخاب کا پر ہونا۔ انوکھی بات ہونا۔ خاص جوہر ہونا۔ فوقیت ہونا۔ ترجیح ہونا۔ بیشتر سبب کے ساتھ یا سوال کے طور پر استعمال میں ہے۔ (محسن) ؎

کوئی شاخ آہوؤں کی جلوہ گری میں تو نہیں
کوئی سُرخاب کا پر گیسو دری میں تو نہیں

(عاشق) ؎ ایسا سرخاب کا پَر آپ میں کیا ہے بلبل
گُل تو کانٹوں میں تمہیں خار ہو کیا باعث

سرد۔ (ف) بالفتح، صفت۔ ۱ ٹھنڈا ۲ بے جان۔ ناخوش۔ بے مزہ ۳ بے رونق۔ جیسے بازار سرد ہونا ۴ (کلام کے لئے) پھیکا ؎

غزل کا ہر شعر گرم تر ہے کلام رشکِ آتش و شرر ہے
یہ صحبتِ مہر کا اثر ہے کہ سرد اس کا سخن نہ دیکھا

۵ (کنایتہ) ٹھنڈی آہ کے لئے بھی مستعمل ہے۔ (آتش) ؎

رفعِ حجابِ یار کیا آہِ سرد نے
کھولے نسیمِ صبح نے بندِ قبائے گل

سردانا۔ سدا روگی۔ (دہلی) ۱ ٹھنڈا پڑنا ۲ سست ہو جانا۔

سرد بازاری۔ مونث۔ بازار سرد ہونا۔ کسی چیز کی مانگ نہ رہنا۔ کسی چیز کی پرسش نہ ہونا۔ (راسخ) ؎

بنایا جنّتی کو دم کے دم میں پھر نے ناری
دعائے بے اثر کی جب ہوئی کچھ سرد بازاری

سردگرم۔ مذکر۔ نشیب و فراز۔ اونچ نیچ۔ (فقرہ) شیخ صاحب بڑے تجربہ کار سردگرم دیکھے ہوئے ہیں۔

سردگرم جھیلنا۔ انقلاب زمانہ کا تجربہ کرنا۔ (شعور) ؎

سرد و گرم زمانہ جھیل کے ہم
طالع ماہ و آفتاب ہوئے

سردمہر۔ (ف) صفت۔ بے رحم۔ بے مروت۔

سردمہری۔ (ف) مونث۔ بے رحمی۔ بے مروتی (داغ) ؎

سردمہری سے زمانہ کی ہوا ہے دل سرد
رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی

سرد ہو جانا۔ ۱ ٹھنڈا ہو جانا۔ گرمی دفع ہو جانا ۲ مر جانا۔ (داغ) ؎ جب یار ہوا گرم تڑپ کر ہیں ہوا سرد ۳ دم بخود ہو جانا۔ متحیر ہو جانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سن کر سرد ہو گئی۔

سردی۔ (ف) ۔ مقابل گرمی کا ۔ بے مہری ۔ بے رحمی ۔ مونث ۱ ٹھنڈ خنکی۔ (لگنا کے ساتھ) ۲ جاڑے کا موسم ۳ (دہلی) زکام ۴ (لکھنؤ) جو سردی کی تپ۔ وہ تپ جو لرزے کے ساتھ ہو۔

سردیانا۔ (لکھنؤ) سردی کھا جانا۔ (فقرہ) پڑے پڑے سردیا گئے ۲ ڈگنا ہونا۔ سست پڑنا۔ مضمحل ہو جانا۔ (فقرہ) اب معاملہ سردیا گیا۔ دیکھو سردانا۔

سردی پڑنا۔ جاڑا پڑنا۔ ٹھنڈا ہونا۔

سردی پہونچنا۔ سردی کا اثر ہونا (ذوق) ؎

سردی پہونچے ہے عاشق کے جگر تک
معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دست حنائی

سردی چڑھنا۔ جوڑی چڑھنا۔

سردی دینا۔ ٹھنڈک پہونچانا۔ (انیس) ؎

دھوتا تھا دل کے داغ چمن لالہ زار کا
سردی جگر کو دیتا تھا سبزہ کچھار کا

سردی کا موسم۔ جاڑے کا موسم۔

سردی کھانا۔ جاڑے کا اثر ہونا۔ جاڑے کی تکلیف برداشت کرنا۔

سردی گرمی سے بچانا۔ گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا۔

سردی ہونا۔ زکام ہونا۔ ہوا زدگی ہونا۔

سرداب سردابہ۔ سرداد (ف) ۔ اس کا معرب سرداب بالکسر ہے۔ مذکر ۱ تہ خانہ ۲ (اردو) قبر جو پیشتر سے کھود کر خالی پاٹ دیتے ہیں۔

سردار۔ (ف) مذکر۔ سرغنہ۔ افسر ۲ (اردو) بیڑا

سردارن۔ سرداری۔ (ع) مونث۔ سردار کی عورت۔ گھر کے مالک کی عورت۔ خانساماں کی عورت۔

سرداری۔ (ف) افسری۔ حکومت

سردل (ع) بالفتح و فتح سوم) مذکر چوکھٹ کے اوپر کا پٹا ۔ چوکھٹ کے اوپر کی لکڑی جس میں کواڑ کی بالائی چول رہتی ہے۔

سردوال۔ دیکھو سرد۔

سَردہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت شیریں خربزہ جس کا مغز سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

سَردئی (اردو) صفت۔ نہایت گہرا سبز رنگ۔

سرو۔ دیکھو سر۔

سرزد ہونا۔ واقع ہونا ظہور میں آنا۔ بیشتر خطا یا کسی ناپسند یا فعل کے وقوع پر مستعمل ہے جیسے گناہ سرزد ہوا۔ جرم سرزد ہوا۔

سرزدہ۔ (ف) صفت۔ بے خبر۔

سرس۔ سرسا۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔ (ذوق) ؎

ہے دوا اِس شجر کے واسطے تازہ خزاں
پتے جھکر رہ گئیں خالی سرس کی پھلیاں

سرسام (ف) بالفتح سر + سام۔ یونانی زبان میں ورم۔ آماس۔ مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے انسان کے دماغ میں ورم ہو جاتا ہے۔ (ذوق) ؎

ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب
نکلا مرا بخار اسے سرسام ہو گیا

سرسامی۔ (ف) صفت وہ جو سرسام میں مبتلا ہو۔

سُرسُتی۔ (ہ۔ س۔ سُرسوتی) مونث ۱ ایک دریا کا نام ۲ زبان۔ راگ۔ علم و ہنر کی دیبی کا نام ۳ ایک راگنی کا نام۔

سرسبز۔ دیکھو سر۔

سُرسُر۔ (ہ) مونث۔ سائیں سائیں کی آواز ۲ صفت۔ تیز چلتی ہوئی چیز کے واسطے مستعمل ہے (بنات النعش) دیکھتی کیا ہوں کہ سرسر زمین پاؤں کے نیچے سے نکلتی جاتی ہے۔

سُرسُرانا۔ (ہ) بالفتح ۱ جوں یا چیونٹی وغیرہ کا بدن پر آہستہ آہستہ چلتے معلوم ہونا ۲ ہوا کا لہرانا۔ ہوا کا سائیں سائیں کرنا ۳ کسی رقیق چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا آواز دینا سیکنے کی آواز دینا۔ (فقرہ) اب دال میں پانی سرسرانے لگا ۴ لیو دوں یا درختوں میں جان پڑنا۔ رونق آنا۔ روپ آنا ۵ ہلکی ہلکی ہوا آنا۔ ہلکی ہلکی سانس آنا۔ (فقرہ) رات کو حبس رہا ہوا بند رہی صبح ہوتے کچھ سرسرائی ۶ ہوا کی وجہ سے درخت کے پتوں کا رگڑ کھا کے آواز دینا۔

سرسراہٹ (ہ) مونث۔ سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز۔ رسی کے گھسٹنے کی آواز ۲ پکتے میں پانی بولنے کی آواز ۳ پتوں کے رگڑ کھانے کی آواز ۴ جنبش۔ خیزش۔ (نعوظ (عو۔ لکھنؤ) وہ رطوبت جو گوشت یا کھچڑی پکنے میں مقدار سے زیادہ رہ جائے۔

سُرسرانا۔ (ہ) سردی سے کانپنا۔

سَرسَری (ف) کمینہ۔ بے سوچے سمجھے کام کرنا۔ (دیکھو سرابری) مجمل طور پر۔ جلدی سے۔ بے سوچے سمجھے۔ بے پروائی سے۔ بے تفکر و تامل۔ جیسے سرسری تحقیقات۔ (برق) ؎

رقم جو وصفِ رخِ یار سرسری ہو جائے
ضیا سے مطلعِ خورشید خاوری ہو جائے

۲ مونث۔ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے ۳ عدالت خفیفہ ۴ (اردو۔ عو) عورتیں اس غرض سے کہ دوسرا شخص ان کی باہمی بات چیت نہ سمجھے عبارت کی ہر لفظ کے اول حرف کی جگہ سین بولتی ہیں اور اس کو سرسری کہتی ہیں۔

سرسری اختیارات۔ مذکر۔ اختیارات حکم نافذ کرنے کے بغیر کامل تحقیقات کے۔

سرسری بات۔ آسان کام۔ (توبۃ النصوح) میرا آنا اور چلا جانا ایک سرسری بات ہے۔

سرسری سا کام۔ آسان کام۔ غیر ضروری کام۔

سرسری طور پر۔ آسان طریقہ پر (توبۃ النصوح) اور عزیز و اقارب جن سے وہ ایسے سرسری طور پر جدا ہوتا ہے جیتے جی ان کو نہ دیکھ سکے گا۔

سرسری نالش۔ وہ نالش جو عدالت خفیفہ میں ہو۔

سرسری نظر کرنا۔ کسی چیز کو مجملاً دیکھنا۔

سُرسُری (ہ) مونث۔ ایک قسم کا سرخ کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے ۲ ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے جلن پیدا ہوتی ہے ۳ آتشبازی کی چھچھوندر ۴ معمولی خیزش۔ نعوظ

سُرسنگا (ہ) مذکر۔ ایک باجے کا نام۔ (منیر) ؎

ہر ایک گھر میں ہے بزم نشاط و محفل عیش
کہیں رباب کہیں ہیں سرسنگا ارگن

سرسوتی۔ دیکھو سرستی۔

سرسوں۔ (ہ۔ ف سرشف) مونث۔ رائی کی قسم کے ایک تخم کا نام۔ دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔

سرسوں پھولنا۔ (کنایۃً) زردی کا عالم نظر آنا۔ (محسن) ؎

زردی چھائی ہوئی رخساروں پر
سرسوں پھولی ہوئی انگاروں پر

سرشت (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم) مونث۔ خمیر۔ طبیعت۔ خو۔ مزاج۔

سر رشتہ (صحیح سررشتہ ہے) مذکر ۱ دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ جیسے عدالت مال کا سررشتہ ۲ دستور۔ رواج۔ طریقہ۔ (فقرہ) یہاں کا سررشتہ اور ہی کچھ ہے ۳ اہلکار۔ (فقرہ) سب سررشتہ خراب ہو رہا ہے۔

سررشتہ دار۔ صفت۔ سردفتر۔ میر منشی۔ (منیر) ؎

کم نہیں ہے طلائے زردی رخ
مانگے رشوت سے سررشتہ دار اگر

شتہ داری۔ مونث۔ سرشتہ دار کا عہدہ۔

سرشک۔ (ف) بکسر اول و دوم و نیز بفتح اول۔ اصل میں سرِ اشک بمعنی آنسو کا قطرہ تھا، مذکر۔ قطرہ۔ آنسو۔ (نسیم) ع

سرشک دیدہ استقبال کو تا آستیں آیا

سرشک باراں (ف) مینھ کے قطرے۔

سرطان۔ (ع) بفتح اول و دوم و سوم۔ فارسی اور اردو میں بسکون دوم بھی ہے، مذکر ۱۔ ایک آبی کیڑے کا نام جو بینڈک سے چھوٹا مکڑی یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہے ۲۔ آسمان کے چوتھے برج کا نام۔ (محسن) ؎

اڑ جائے نہ سطحِ ارض الٰہی

سرطاں پہ گرے نہ چوٹ ماہی

۳۔ ایک پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا ہے اور اس میں سرخ اور سبز رگیں سرطان کے مانند نظر آتی ہیں۔

سُرعت۔ (ع) بالضم، مونث۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی (مونس) ؎

سرعت تو اس سمند کی ہے جا بجا بندھی

یاں تازہ رنگ سے صفتِ باد پا بندھی

سرعت، عجلت کا فرق۔ سرعت۔ کسی کام کا جلد کرنا۔ تھوڑے وقت میں۔ جو محمود ہے۔ عجلت۔ کسی کام کا جلد کرنا۔ قبل از وقت۔ جو مذموم ہے۔

سَرَف۔ (ع) بالفتح، مذکر۔ بیہودہ خرچ۔ فضول خرچ۔ زاید خرچ۔

سُرفہ۔ (ف) بالضم و فتح سوم، مذکر۔ کھانسی۔

سَرِقہ۔ (ع) سرقۃ بالفتح (بفتح اول و کسر دوم)، مذکر ۱۔ چوری ۲۔ دوسرے کے مضمون یا شعر کو اپنے کلام میں شامل کر لینا۔

سرقہ بالجبر۔ مذکر۔ جبر سے مال لے لینا۔

سرکار۔ (ف) کارخانہ۔ بادشاہی کچہری۔ گورنمنٹ۔ مجازاً حاکم۔ ہندوستان کے اہل دفتر کی اصطلاح میں وہ آبادی جس میں کئی پرگنے شامل ہوں، مونث۔ اور بادشاہی عدالت ۲۔ وہ محکمہ جہاں چند آدمی بر سرِ کار رہیں ۳۔ (کنایۃً) کسی رئیس کی ریاست۔ سردار۔ آقا۔ (ناسخ) ؎

خوش رہو تم کو اگر قدر پرد انوں کی نہیں

ڈھونڈ لیں گے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی

۴۔ حکومت۔ سلطنت۔ گورنمنٹ (داغ) ؎

بھیجے دیتا ہے انہیں عشق متاعِ دل و جاں

ایک سرکار لٹی جاتی ہے سوغاتوں میں

اب برٹش گورنمنٹ کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۵۔ حضور۔ جنابِ عالی۔ معشوق کو بھی کنایۃً سرکار کہتے ہیں۔ (وزیر) ؎

باغ کو جائیے گا ابر سیہ مست اٹھا

پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج

۶۔ صوبہ کا ایک حصہ (بنگال) ۷۔ کسی کام کا اہتمام کرنے والا۔ سربراہ کار ۸۔ (کنایۃً) تعظیم سے۔ گھر۔ گھر کا مالک (مراۃ العروس) حلوائی نے کہا مجھ سے تو تم نے کسی گھر کا نام نہیں لیا۔ اس سرکار کے نام سے لائی ہو۔

سرکار چمکنا۔ دربار کا پر رونق ہونا (بحر) ؎

چمکی ہوئی ہے آج وہ سرکار تمہاری

پریوں نے کیا ترک سلیمان کا دربار

سرکار دربار۔ بادشاہ کی کچہری

سرکار دربار چڑھنا۔ سرکار دربار کرنا۔ کچہری میں نالش کرنا دعویدار ہونا۔

سرکار دکھانا۔ عدالت دکھانا (کنایۃً)، نالش دائر کرنا (جان صاحب) ؎

کس دن کے لئے رکھی ہوس دل کی نکالو

جھنڈے پہ چڑھاؤ مجھے سرکار دکھاؤ

سرکاری۔ (ف) داروغگی۔ سربراہی۔ مختاری، صفت ۱۔ سرکار سے منسوب۔ سرکار کا منصبی۔ جیسے سرکاری کام ۲۔ شاہی حاکمانہ۔ جیسے سرکاری حکم ہے ۳۔ آقا کا۔

سرکاری آمدنی۔ مونث۔ گورنمنٹ کا خراج۔

سرکاری اہل کار۔ سرکاری ملازم۔ مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم۔

سرکاری عملداری۔ مونث۔ گورنمنٹ برطانیہ کی حکومت

سرکاری کاغذ۔ مذکر۔ اسٹامپ کا کاغذ۔ پرامسری

نوٹ۔

سرکاری کام۔ مذکر۔ آفس کا کام۔ دفتر کا کام۔

سرکاری مال۔ مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔

سرکاری وظیفہ۔ مذکر۔ وہ وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔

سَرکانا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ کِھسکانا ۲ کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا ۳ غائب کردینا۔ چھپا دینا۔ (فقرہ) پٹھیس کی آڑ میں کر مال سرکا دیا۔ ۴ اڑا دینا۔ چپکے سے دوسرے کا مال کسی کو دے دینا ۵ (عم) رشوت میں دینا۔ (فقرہ) دو روپے سرکا دیئے اور کام بن گیا

سَرکل (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ دایرہ

سرکلر۔ (انگ۔ بالفتح و ضم سوم و فتح چہارم) مذکر۔ گشتی پروانہ

سرکنا۔ سرک جانا۔ (ھ) لازم۔ دیکھو سرکانا نمبر ۱ و ۴۔ پیچھے ہٹنا۔ ایک طرف ہوجانا۔

سرکوانا۔ (ھ) سرکنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) ؎

ہم ایسے باثروت ہیں نہ اس کو کبھی سرکوائیں
کوئی دشمن بھی رکھوائے جو نشتر پاؤں کے نیچے

سُرکنڈا۔ (ھ) مذکر۔ سینٹھا

سرکنگبین۔ (ف۔ بالکسر و فتح سوم سکون چہارم و پنجم و کسر ششم و سکون ہفتم۔ سرکہ و انگبین یعنی شہد) اس کا معرب سکنجبیں ہے، مونث۔ سرکے کا شربت (ظفر)

میری دوا تو شربت دیدار یار ہے
نسخے میں کیوں طبیب نے سرکنگبیں لکھی

سِرکہ۔ سرکا۔ (ف) مذکر۔ گنے یا انگور کا شیرہ جسے سڑا کر خمیر اٹھا لیتے ہیں سرکہ کہلاتا ہے اس کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے۔ (اٹھنا اٹھانا کے ساتھ، دیکھو اٹھنا۔ اٹھانا (منیر) ؎

رہزن شب وصال ہوئی شورش سرشک
سرکہ مخل صحبت شیر و شکر ہوا

سرکہ پیشانی۔ سرکہ جبیں۔ (ف) صفت (کنایۃً) بے دماغ۔ ترشرو۔ تیوری چڑھائے ہوئے (شعور) ؎

تمہاری سرکہ پیشانی سے دانت اپنے ہوئے کھٹے
نہ جرأت پائی کچھ کہنے کی جب چین جبیں دیکھی

(منیر) ؎ سرکہ جبیں شراب کے پینے سے ہوتے ہیں
جاری کیا ہے خوب طریقہ جواز کا

سِرکی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ ایک قسم کی گھاس کی لکڑی جس سے سوپ۔ چک اور پال بناتے ہیں

سُرگباشی۔ (ھ۔ س۔ سُرگ۔ بہشت) صفت (متہذ) جنت میں رہنے والا۔ مرحوم۔ مغفور۔ یہ لفظ ہندو مردے کے واسطے مستعمل ہے۔

سُرگم۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ راگ کے ساتوں سروں کا مجموعہ

سرگہی۔ (عو) دیکھو سحرگہی۔

سرگین۔ (ف۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ گوبر۔

سرما۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ جاڑا۔ سردی کا موسم۔

سرمائی۔ مونث ۱ جاڑا دل ۲ صفت۔ جاڑے کا۔

سرمہ (ف۔ بالضم) مذکر ۱ انجن۔ (دینا۔ کھینچنا۔ گھلانا۔ لگانا کے ساتھ) شان اور معنی کے لئے دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔ سرمہ کھانے سے انسان گونگا ہوجاتا ہے ۲ صفت نہایت باریک۔

سرمہ آلود۔ (ف) صفت۔ سرمہ لگی ہوئی۔ وہ آنکھیں جن میں سرمہ لگا ہو۔

سرمۂ آواز۔ (ف) سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے صفت (کنایۃً) آواز بند کردینے والا (شعور) ؎

مہر خاموشی ہے لب پر بند ہیں آنکھیں مری
کس کے کاجل کا تصور سرمۂ آواز ہے

سرمہ بنانا۔ سرمہ تیار کرنا (کنایۃً) بہت باریک کرنا (ناسخ) ؎

فکر ہے بیتابی عاشق کی چشم دوست کو
پھر موسے برق نے سرمہ بنایا طور کا

سرمہ بھری آنکھیں۔ آنکھیں جن میں سرمہ خوب گھلا ہوا ہو۔ (امیر) ؎

وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو ہیں
کتنوں کو لگا رکھا کتنوں کو سلا رکھا

سرمہ پھیلنا۔ لگے ہوئے سرمہ کا رطوبت کی وجہ سے اپنی جگہ سے بڑھ جانا۔ (راسخ) ؎

مضمون ہے نیا نرہی ــــ زلفوں کا اے پری
پھیلا ہوا ہے گالوں پہ سرمہ شباب کا

سرمۂ چشم (ف، کنایۃً) پیارا۔ عزیز۔

سرمۂ چشم عزیزاں نہ بنا ہیں اے چرخ
کیا بنا خاک غبار دل احباب بنا

سرمہ دانی۔ (فارسی میں سرمہ داں تھا) مونث۔ سرمہ رکھنے کا ظرف۔

سرمہ در گلو (ف) سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے، صفت۔ خاموش۔ چپ۔ (درد)

ہوں روبرو سے چشم تو میں سرمہ در گلو
پھر کیوں نہ لف ہے نہ پریشان کر مجھے

سرمہ دلوانا۔ سرمہ دینے کا متعدی المتعدی (صبا) ؎

سرمہ آنکھوں میں رقیبوں سے ڈلوانے لگے
پیس ڈال اے گردش لیل و نہار اب کے برس

سرمۂ دنبالہ دار۔ (ف) مذکر۔ اس سرمہ کو کہتے ہیں جس کا خط آنکھ کے کوئے سے کنپٹی کی طرف بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

سرمہ دینا۔ دیکھو آنکھوں میں سرمہ
سرمہ ڈالنا (ہند) سرمہ لگانا۔
سرمہ ڈھلکنا۔ سرمہ بہنا۔
سرمہ پھیلنا۔ سرمہ بہہ کر پھیل جانا۔

سرمہ سا (ف)۔ سا مخفف۔ آسا بمعنی مانند) صفت سرمہ کے مانند باریک۔ ۲ آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے یعنی وہ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔ (راسخ) ؎

وہ چشم سرمہ سا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں
خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں

سرمۂ سلیمانی۔ وہ سرمہ جسے آنکھوں میں ڈالنے سے دنیا کی مخفی چیزیں نظر آنے لگیں۔

سرمہ کرنا۔ نہایت باریک کرنا۔ (جلیل) ؎

دل سرمہ کرتی ہے گردش اس آنکھ کی
اور دل ہے اس پہ لوٹ کہ مد نظر ہوں میں

سرمہ کھانا (سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) کنایۃً خاموشی اختیار کرنا۔ ؎

دیکھ کر آنکھوں کو اس کی مصحفی
ان دنوں سرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم

سرمہ کھلانا۔ (کنایۃً) خاموش کر دینا۔ (امیر) ؎

سرمہ اے گرد گنہ تو ہی کھلا دے اس کو
صور نے شور قیامت کا مچا رکھا ہے

سرمگیں۔ (ف۔ اردو میں املا سرمگیں ہے) صفت۔ سرمہ آلود۔ (امیر) ؎

سرمگیں آنکھ دکھا کر وہ جلا دیتے ہیں
سحر کے پردہ میں اعجاز مسیحائی ہے

سرمہ گھالنا۔ (ہند) سرمہ ڈالنا۔

سرمہ ہونا۔ نہایت باریک ہونا۔

سرمہ کا ڈورا۔ سرمہ کی تحریر۔ سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کے اندر کھینچتے ہیں۔ (داغ) ؎

تیرہ بختوں کا خط تقدیر دیکھ
آنکھ میں اس سرمہ کی تحریر کھینچ

دیکھو ڈورا میں بحر کا شعر۔

سرمہ کا قلم۔ مذکر۔ پنسل۔ (ذوق) ؎

اس نے جو خط قلم سرمہ سے لکھا ہم کو
لکھا ایمائے خموشی ہے یہ گویا ہم کو

سرمئی۔ سرمہ کے رنگ کا۔

سُرن (س) ہندو۔ مونث۔ پناہ۔

سُرنا (ف) مخفف سورنائے کا، مونث۔ نفیری۔

سُرنگ۔ (عو) مونث۔ نقب۔ زمین دوز راستہ۔ وہ زمین کے اندر کی نالی جس میں بارود بھر کر دشمنوں کو یا پہاڑ کو اڑاتے ہیں (لگانا۔ لگنا۔ کھودنا کے ساتھ) (امیر)

نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی
کہ باغ خلد میں اس جا سے ہے سرنگ لگی

۲ صفت۔ لال۔ سرخ ۳ مذکر لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ

کا گھوڑا۔ (پھینکنا کے ساتھ مثال کے لیے دیکھو پھینکنا) فارسی میں کرنگ سرخ رنگ کا گھوڑا۔ اکبر بادشاہ نے کرنگ کی جگہ سرنگ نام رکھا۔ کیونکہ ہندی میں کُہ بدی کی علامت ہے اور سُ اچھائی کی)۔ صفت۔ اچھے رنگ کا۔ خوش رنگ۔

سرنگ اڑانا۔ کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں بارود بھر کر اڑانا۔ سرنگ گھوڑا تیز دوڑانا۔

سرنگ لگانا۔ سوراخ کرنا۔ نقب لگانا۔ (کنایۃً) خبر لگانا۔ اندر ہی اندر کھوج لگانا۔ (کنایۃً) جڑ کھودنا۔ بنیاد کھوکھلی کرنا۔ بیخ کنی کرنا۔

سُرنگی۔ سُرنگیا۔ صفت۔ سرنگ لگانے والا۔ سراغ رساں۔

سرو۔ (ف) بالفتح۔ مذکر۔ ایک مشہور درخت کا نام قد کی تشبیہ بھی دیتے ہیں۔ شعرا قمری کو سرو کا عاشق باندھتے ہیں۔ (امیر) ؎

عشق قمری کو ہوئے سروِ گلستاں کیونکر
ابر پیدا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر

سروِ آزاد (ف) سرو کی ایک قسم جو سیدھا اور اونچا چلا جاتا ہے۔ اس میں پھل نہیں آتا اور کجی بھی نہیں آتی اس وجہ سے آزاد کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

سرو آزاد سے ہیں شرمندہ
سرنگوں ہیں جو باردار درخت

سروِ بالا (ف) سرو قامت (کنایۃً) محبوب (امیر) ؎

صفات اس سروِ بالا کے بہت بڑھ کر بیاں کیجیے
بلند ایسے بند میں مضموں زمیں کو آسماں کیجیے

سروِ چمن۔ سروِ خراماں۔ سروِ رواں۔ سروِ سمن اندام سرو قامت۔ سرو گل اندام۔ (ف) کنایۃً۔ محبوب معشوق۔ (صبا) ؎

صبحدم گلگشت کو آیا ہے وہ سروِ رواں
سبزۂ خوابیدہ ہو بیدار قیصر باغ میں

سروِ رعنا (ف) سرو خوش نما۔ آراستہ (کنایۃً) معشوق۔

سروِ چراغاں (فارسی میں صد چراغ و چل چراغ ہے یہ لفظ فارسی دانانِ ہند کی ایجاد ہے)۔ مذکر لکڑی کے ٹکڑوں سے سرو کی شکل بناتے ہیں اور اس کی شاخوں پر چراغ روشن کرتے ہیں۔ (آتش) ؎

کیا بیاں عالم زوالِ حسن خوباں کا کروں
رونق جاتی رہی سروِ چراغاں رہ گیا

سروِ سہی۔ (ف) سہی۔ بکسر اول و دوم۔ سیدھا، وہ سرو جس کی دونوں شاخیں سیدھی اوپر کو چلی گئی ہوں۔ مجازاً محبوب۔

سرو قد۔ (ف) جب کوئی شخص سیدھا کھڑا ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ سرو قد اٹھا۔ (منیر) ؎

مدد فصل سے دیوار کی حاجت نہ رہی
سرو قد سایہ کھڑا ہونے لگا اپنے بھل

۲۔ (کنایۃً) معشوق (صبا) ؎

سرو قدوں سے اگر پالا پڑے
خوب سیدھا باغ میں شمشاد ہو

سرو قد اٹھنا۔ تعظیم کے لئے کھڑا ہو جانا (شرف) ؎

قفس میں دیکھی یہ تاثیر آہ بلبل کی
کہ سرو قد پئے تعظیم باغباں اٹھا

سرو قد تعظیم دینا۔ سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا (رند)

ہے یہ قدر و منزلت دیوانے کی تیرے پری
سرو قد تعظیم دیتا ہے سلیماں دیکھ کر

سروِ مینا۔ (ف) سرو کا شیشۂ شراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (منیر) ؎

میکدہ کو شانِ عالی سایۂ قد سے ملی
سروِ مینا آج بڑھتے بڑھتے طوبےٰ ہو گیا

سروِ ناز (ف) مذکر وہ سرو جس کی شاخیں ہر طرف مائل ہوں (کنایۃً) محبوب۔

سِروا (ھ) دیکھو سیروا، مذکر۔ سرہانے اور پائنتی کی پٹیوں کو کہتے ہیں جو پلنگ میں ہوتی ہیں۔

سردا۔ (ہ) مذکر ۱ (ہندو) پیالہ ۲ (عم) سالا ۳ (لکھنو۔عو) طرفداری۔ (کرنا کے ساتھ) ۴ (ہ) بالضم) مذکر۔ (ہندو) پوجا کے لئے آگ میں گھی ڈالنے کا چمچہ۔

سُردابا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ سردسال ۲ وارث

سرُوپ۔ (ہ) مذکر۔ روپ۔ شکل وشباہت۔ خوبصورتی۔

سَرُوتا (ہ) مذکر۔ چھالیا کترنے کا اوزار۔ گنڈیریاں کاٹنے کا اوزار

سروتی۔ چھوٹا سروتا۔

سرود۔ (ف) بضم اول و دوم وسکون واو مجہول) مذکر۔ ۱ گیت۔ نغمہ۔ راگ۔ ۲ (بفتح اول) ایک قسم کا باجہ

سرود بمستاں یاد دادن۔ سرود بمستاں دہانیدن۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی ایسے امر کو بھول جائے جس میں پہلے مصروف ہو اور کوئی دوسرا شخص کسی تقریب سے اس کو یاد دلا کر باعث تحریک اور ترغیب ہو۔

سَرْوَر۔ (ف) بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ سردار۔ افسر

سرور کائنات (لفظی معنی سردار عالم) مذکر۔ آنحضرت صلعم سے مراد ہوتی ہے۔

سروری۔ (ف) مونث سرداری

سُرور۔ (ع) مذکر ۱ خوشی۔ فرحت ۲ (اردو) خفیف سا نشہ (داغ) ؎

عدو کو دیکھ کے آنکھوں میں اپنی خون اترا
وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا

سرور جمنا۔ سرور گھٹنا۔ سرور ہونا۔ خمار چڑھنا۔ آنکھوں میں سرخی جھلکنا۔

سروس۔ (انگ۔ بالفتح وکسر سوم) مونث۔ ملازمت نوکری۔

سروس بک (انگ) مونث۔ وہ کتاب جس میں عمال اور افسروں کے چال چلن اور مدت ملازمت وغیرہ لکھی جاتی ہے۔

سروش (ف۔ بفتح اول) مذکر۔ فرشتہ۔ جبرئیل فرشتہ غیب کی آواز۔ الہام۔ عموماً وہ فرشتہ جو پیام لائے خصوصاً حضرت جبرئیل

سروش غیب (ف) مذکر۔ ہاتف غیب۔ آسمانی آواز۔

سرولا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی شیرینی۔

سروہی (ہ۔ بفتح اول وضم دوم وکسر چہارم) ایک مشہور قصبہ کا نام جو مارواڑ میں کوہ آبو کے متصل ہے اس مقام کی تلوار مشہور ہے) مونث۔ ایک قسم کا خنجر ایک قسم کی دودھاری تلوار۔

سرہانا (ہ) مذکر۔ سر رکھنے کی جگہ۔ وہ رخ جس طرف تکیہ رکھ لیتے ہیں۔ (آتش) ؎

عشق ہے آنکھوں کو تلوؤں سے مجھے ملنے کا
پائنتی یار کے ہو میرا سرہانا شب وصل

سرہج سلہج۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ سالے کی جورو۔

سرہنگ۔ (ف۔ بروزن فرہنگ۔ سر+ ہنگ۔ سپاہ۔ پہلوان) مذکر۔ فوج کا سردار۔ پہلوان۔ سپاہی ۲ (اردو) دل چلا

سِتری (عم) صفت۔ پاگل۔ دیوانہ۔

سُری (ف) مونث ۱ سرداری ۲ (سنسکرت) تیر کے گز کو کہتے ہیں جو پیکان تیر کے آہنی خول میں دستہ کی طرح پیوست ہوتا ہے (رند) ؎

او کماندار مرے سینہ سے سب تیر نکال
دل میں جو ڈوب گئی ہو وہ سری رہنے دے

سِری۔ (ہ) مونث ۱ مذبوح جانور کا سر ۲ (سند) لچھمی کا نام۔ دولت اور اقبال کی دیبی ۳ (ہندو) ایک عزت کا خطاب۔ حضور جیسے سری مہاراج ۴ چھ مشہور راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام ۵ (دہلی) (کنایۃً) انداز وضع قطع۔ مزاج۔ طبیعت (ابن الوقت) غدر کے دنوں میں ہندوستانیوں کے ہاتھ سے طرح طرح کی ایذائیں

ان لوگوں کو ہوچکی ہیں اس سے دلوں میں غصہ بھرا ہوا ہے اور سری نہ ہوتا تو ملک میں گدھوں کا ہل پھروا کر بھی بس نہ کرتا۔

سری باسنم۔ سری داستو۔ کا لیستھوں کی ایک قسم۔

سری پائے۔ مذکر کلّہ پائے۔

سری پھل۔ مذکر ناریل۔

سری ٹیک (ہ) ۱ عجز و انکسار کا کنایہ ہے (رند) ؎

شیخ بھی مثل برہمن کے سری ٹیک کرے
بُت وہ ہے جس کو کریں کافر و دیندار پسند

۲ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں زمین پر سر رکھ کر الٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

سری ٹیک کرنا۔ (کنایۃً) تعظیم کرنا۔ (فقرہ) سلامتی سے ہمارا شہر بھی کسی سے کم نہیں بڑے بڑے سری ٹیک کرتے ہیں۔

سری راگ (ہ) مذکر۔ راگ کی ایک قسم۔

سری صاف۔ (ف) بفتح اول، مونث۔ ایک قسم کی تنزیب۔ نہایت باریک ململ۔

سری کرنا۔ (ہند) ۱ لکشمی کے نام سے ابتدا کرنا ۲ کسی دستاویز پر گواہی دینا۔

سری کشن۔ سری کرشن (ہ) مذکر۔ کنھیا جی کا لقب۔ (محسن) ؎

دیکھئے ہوگا سری کشن کا کیونکر درشن
سینۂ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل

سِرے۔ (علم۔ عوا) پیچھے فی کس۔ (فقرہ) آدمی سرے دو پیالے دو ۲ پہلے ہی۔ اول ۳ انتہائی حد پر۔ دیکھو سرا۔

سُرّیت۔ (بضم اول و فتح دوم و سکون سوم۔ عربی میں سُرِّیّۃ۔ بالضم و تشدید دوم و سوم۔ لونڈی جس کے واسطے گھر بنائیں۔ سنسکرت میں سُریت ماخوذ۔) مونث وہ لونڈی جسے اپنے تصرف میں لائیں۔

سَرِیر۔ (ہ) مذکر۔ (ہند) بدن۔

سَرِیر۔ (ع۔ بروزن حریر) مذکر تخت۔ مسند۔ شاہی گدی۔

سریر آرا۔ (ف) صفت تخت آراستہ کرنے والا۔ تخت نشیں۔

سریس۔ سریش۔ (ف) بکسر اول و دوم۔ اردو میں پانوں پر بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول ہے۔ مذکر ایک قسم کی چپکنے والی چیز۔

سریع۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت ۱ جلدی کرنے والا۔ تیز ۲ مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ اسباب خفیفہ او تاد سے مقدم آنے کے سبب وزن اور ترنم میں سرعت آجاتی ہے۔ اس لئے بحر کا یہ نام رکھا۔

سریعُ الاِلتِہاب۔ (ع) صفت۔ جلد آگ پکڑ لینے والا۔

سریعُ التّاثیر۔ (ع) صفت۔ زود اثر۔

سریعُ الزّوال۔ (ع) صفت۔ جلد زائل ہونے والا۔

سریعُ السیر (ع) صفت تیز چلنے والا۔ مثال کے لئے دیکھو قطب

سریعُ الفہم۔ (ع) صفت ۔ زود فہم

سریعُ الہَضم۔ (ع)۔ صفت۔ جلد ہضم ہونیوالا

سُریلا۔ (ہ) بضم اول و کسر دوم و سکون سوم معروف) صفت۔ مذکر۔ خوش گلو۔ خوش آواز۔ لے والا۔

سریلا گلا۔ مذکر۔ وہ گلا جو نغمہ سرائی سے مناسبت رکھتا ہو۔ اور جس سے سب سُر ٹھیک ٹھیک ادا ہوتے ہوں۔

سُریلی۔ (ہ) صفت۔ مونث

سُریلی آواز۔ وہ آواز جس میں سب سُر ٹھیک ٹھیک پورے پورے ادا ہوتے ہوں اور قابو میں ہوں کہیں بہکتے نہیں۔

سُرین۔ (ف) مذکر۔ چوتڑ۔ پٹھا۔

سِڑ (ہ)۔ بالکسر، مونث۔ جنون۔ دیوانگی۔ باؤلاپن۔

سِڑبِلا۔ سِڑبلا (ہ) صفت۔ مذکر مونث کے لئے

سڑبلی۔ (لکھنؤ میں سڑبلاہی زبانوں پر ہے۔) اول علیول۔

سڑپن۔ سڑپنا (ھ) مذکر دیوانگی خبط۔

سڑ چھوٹنا۔ سڑ لگنا (دہلی) سودا اچھلنا۔ خبط ہونا۔

سڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ دیوانہ پاگل۔ احمق۔

سڑا بولا۔ یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں۔ اور دیوانے اور مجنوں کے معنے میں مستعمل ہے۔

سڑان (ھ) مذکر۔ دیوانہ۔ مجنوں۔

سڑا ہوا۔ (عو) صفت ادنیٰ۔ بے حقیقت (فقرہ) جس کی دادی گھر بیٹھے آدھے رسول آباد پر حکومت کرتی تھیں اور سارے حسین آباد پر راج تھا۔ آج اسی دادی کی پوتی موے سڑے ہوئے ٹوپی والے کے آگے آدھی آدھی پر ہاتھ پھیلاتی ہے۔ خدا جانتا ہے۔ میرے تو آنسو نکل پڑے۔

سڑن۔ (ھ) مونث۔ دیوانی۔ عورت۔ بے وقوف عورت۔

سڑی۔ صفت۔ پاگل۔ احمق۔ دیوانہ۔ مرد عورت دونوں کے لئے مستعمل ہے۔

سڑی سلطان۔ دیوانہ اور مجنوں (جانصاحب) ؎

زرد جوڑا تم جو پہنو گی ہنسی گی زعفران،
دم کریگی ناک میں ندی سڑی سلطان روز

سڑی سودائی۔ صفت۔ دیوانہ۔ مجنوں۔

سڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گلا ہوا بوسیدہ۔

سڑا گلا۔ صفت۔ مذکر جس میں بو پیدا ہو گئی ہو۔ مونث کے لئے سڑی گلی۔

سڑانا (ھ) خمیر اٹھانا۔ گلانا۔ بوسیدہ کرنا ۲ ڈال رکھنا رکھ چھوڑنا۔

سڑاند۔ سڑاہند۔ (ھ) مونث۔ بدبو۔ تعفن (آنا۔ اٹھنا کے ساتھ) اول دہلی میں۔ دوم لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

سڑاندا۔ سڑاہندہ۔ (ھ) صفت ۱ بدبودار۔ سڑا ہوا ۲ (کنایتہً) خراب نکما۔ (نکہت) ؎

اے صبا کہدے عروسان چمن کے روبرو
ہے سڑاندا غنچۂ گل اس دہن کے روبرو

سڑنا۔ (ھ) بالفتح ۱ بدبودار ہونا۔ گل جانا۔ خمیر اٹھنا ۲ (کنایتہً) مدت تک پڑا رہنا (فقرہ) بدمعاش سال بھر جیل خانہ میں سڑا کیا ۳ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ کام کا نہ رہنا ۴ (چوسر بازوں کی اصطلاح) جانبین میں سے کسی کا بازی نہ جیتنا۔

سڑی بساندی باتیں (عو) نکمی باتیں۔ ناگوار باتیں

سڑی سڑی باتیں۔ بے ہودہ فحش گالیاں۔ (فقرہ) وہ سڑی سڑی باتیں سنائیں گے کہ تم کو ان باتوں سے مرجانا بمراتب بہتر معلوم ہوگا۔

سڑی کیچڑ۔ مونث۔ بدبودار۔ کیچڑ جو سڑ کر سیاہ ہو جاتی ہے۔

سڑ اسٹر۔ (ھ) برابر لگاتار۔ سٹاسٹ۔ کوڑے یا قمچی کے متواتر مارنے کی آواز۔ کسی لچکدار چیز کے مارنے کی آواز۔

سڑاک۔ (ھ) مونث ۱ جلد۔ فوراً۔ تیزی سے ۲ قمچی یا چابک مارنے کی آواز۔

سڑاک سے۔ جلدی سے آواز کے ساتھ (فقرہ) سڑاک سے ایک قمچی ماری۔

سڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) دوڑنے میں تیزی کرنا کی جگہ مستعمل ہے۔

سڑپ سڑپ۔ (ھ) بفتح اول و دوم (نیز بضم اول و دوم) مونث۔ کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز۔

سڑپا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ہی دفعہ میں پی جانے کی آواز (لگانا۔ مارنا کے ساتھ)

سڑپنا۔ (ھ) بفتح اول (نیز بضم اول) کش کھینچنا۔ چوسنا۔ پینا۔

سڑ سڑ۔ سڑ سڑ سڑ سڑ۔ (ھ) مونث۔ حقہ پینے کی آواز حقہ کی آواز۔ سڑ سڑ (ھ) مونث۔ دیکھو سڑا سڑ۔

سڑ سڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک چھوٹا سا مٹی کا حقہ پینے وقت اس میں سے سڑ سڑ کی آواز نکلتی ہے۔

سڑسے ۔ جلدی سے ۔ (مضمات) اگر کوئی چیز مانع نہ ہو تو کمانی سڑسے دم کی دم میں ڈھیلی پڑ جائے ۔

سڑک ۔ (ع) میں شرک بفتح اول و دوم ۔ شارع عام ۔ سنسکرت میں سُرک (رائے عربی ہے) مونث ۔ شارع عام شاہراہ ۔ (ظفر) ؎

زلف کے کوچہ سے بہتر ہے دلا مانگ کی راہ
اس میں سو خم ہیں یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے

سڑک آہنی ۔ (علم) لوہے کی سڑک ۔ ریل کی سڑک ۔

سڑک بندھنا ۔ کسی چیز سے سڑک بننا (شعور) ؎

تازگی رخصت گلگشت لے دیرے شاید
برگ گل سے جو سڑک باغ میں ہموار بندھے

سڑک چھڑکنا ۔ گرد بیٹھنے کے واسطے سڑک پر پانی چھڑکنا ۔ (بحر) ؎

ہم بھی چھڑکیں گے سرہی کی سڑک او قاتل
سر تو ہے گو کہ سبو اپنے سر دوش نہیں

سڑک نکالنا ۔ نئی سڑک بنانا ۔ راستہ جاری کرنا ۔

سڑک نکلنا ۔ لازم ۔

سُڑکنا ۔ (ہ) نگل جانا ۔ ہپ کر جانا ۔ ناک کی غلاظت اوپر کی طرف کھینچ کر نگل جانے کے لئے مستعمل ہے ۔ ناس لینا ۔ ناک میں پانی یا دوا یا ناس پوہنچانا ۔ تلوار میان سے سونتنا ۔ (کنایۃً) پانی کی طرح پی جانا ۔

سڑکی ۔ (ہ) مونث ۔ کنکوے کے ڈورے کا دفعتہً چھوڑ کر ڈھیل دینا ۔

ہٹرن ۔ (ہ) مونث ۔ دیکھو ہٹر ۔

سزا ۔ (ف) مونث ۔ لائق ۔ سزاوار ۔ موافق ۔ عوض ۔ بدلا ۔ جزا ۔ اردو میں برائی کے بدلے کے لئے مستعمل ہے (اردو) تاوان ۔ جرمانہ ۔

سزا پانا ۔ بدی کا عوض پانا ۔ دکھ پانا ۔ جرمانہ یا قید بھگتنا ۔

سزا دلوانا ۔ قید کرانا ۔ جرمانہ کرانا ۔ بدی کا عوض دلوانا ۔

سزا دینا ۔ سیاست کرنا ۔ مارنا پیٹنا ۔ گوشمالی کرنا ۔ کیفر کردار کو پہونچانا ۔

سزا کا مزہ چکھنا ۔ سزا کی تکلیف سہنا ۔ سزا کو پہونچنا ۔ کیے کی سزا پانا (شوق قدوائی) ؎

کیا ہے حسن نے قید آئینے کی گھر میں انہیں
سزا کو خوب وہ پہونچے ہیں خود نما ہو کر

سزا ملنا ۔ پاداش ملنا ۔

سزاوار ۔ (ف) صفت ۔ لائق ۔ مناسب ۔ مستحق ۔ قابل ۔ زیبا ۔ مبارک ۔ مسعود ۔

سزاوار ہونا ۔ موافق ہونا ۔ مبارک ہونا ۔ مسعود ہونا ۔ (معروف) ؎

جس طرح کہ مجھکو نہ بھلا چاہ کا کرنا
ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی

سزایاب ۔ (ف) صفت ۔ سزا پانے کے لائق ۔ سزا پانے والا ۔

سزایافتہ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو سزا پا چکا ہو ۔

سَزاوُل ۔ (ت) مذکر ۔ سرکاری روپیہ وصول کرنے والا ۔ داروغہ ۔

سزاولی ۔ مونث ۔ سزاول کا کام ۔

ساند ۔ سساند ۔ (ہ) سساند ۔ نون غنہ ۔ مونث مچھلی کی سی بدبو ۔

سست ۔ (ف) چست کا مقابل ۔ ناتواں ۔ کمزور ۔ کاہل ۔ مجہول (اردو) کم شہوت (اردو) اداس آزردہ ۔ افسردہ (اردو) دھیما (اردو) مضمحل ۔ نڈھال (اردو) کند ذہن ۔

سست اعتقاد ۔ ضعیف الاعتقاد ۔

سست پیماں ۔ (ف) صفت ۔ عہد شکن ۔ وعدے کا کچا ۔ سست رائے ۔ بے عقل ۔ بے وقوف ۔ نادان

سست زمین ۔ دیکھو زمین سست ۔

سست قدم ۔ صفت ۔ ڈھیلا چلنے والا ۔

سست کرنا۔ ۱. طاقت کم کرنا۔ زور گھٹانا۔ ۲. کاہل ۳. نا مجہول بنانا۔

سست ہونا۔ ۱. کاہل ہونا۔ مجہول ہونا۔ ۲. اداس ہونا۔ غمگین ہونا۔ کم شہوت ہونا۔ کم رفتار ہونا

سستی۔ (ف) مونث ۱. کاہلی۔ ڈھیلا پن۔ الکسی۔ کسل۔ چستی کا نقیض۔ ۲. نامرادی۔

سستی اتارنا۔ سستی توڑنا (کنایۃً) انگڑائی لینا۔

سستی کرنا۔ دیر کرنا۔ کاہلی کرنا۔

سستا (ہ) صفت مذکر۔ ارزاں۔ کم قیمت۔

سستا چکنا۔ کم قیمت پر طے ہونا (محصنات) ماشاء اللہ قسمت تمہاری بڑی زبردست ہے کہ ایہ بالکل سستا چک گیا۔

سستا چھوٹنا۔ کم قیمت پر بکنا۔ (ظہیر) ؎

دل نہ بازار میں منگا ہی نہ سستا چھوٹے
کھوی جائے کہیں کمبخت کہ جھگڑا چھوٹے

سستا سماں۔ سستا سماں۔ مذکر ارزانی کا وقت۔ (راسخ) ؎

دل ایک بوسے پر بھی گراں ہے تو پھیر دو
کچھ ایسی ویسی شے نہیں سستا سماں نہیں

سستا لگا دینا۔ کم قیمت پر فروخت کرنا۔ سستا بیچنا۔

سستا مال۔ ارزاں مال۔

سست مولا۔ (ع) صفت مذکر ۱. گھٹیا۔ کم قدر۔ سستا کم قیمت۔ ۲. کم قیمت پر بیچنے والا۔ مونث کے لئے سست مولی ہے۔

سستے چھوٹے۔ کم خرچ میں کام چل گیا۔ تھوڑے مواخذہ یا خفیف زحمت میں رہائی پائی۔ آسانی سے بلا دفع ہوئی (امیر) ؎

صبح شب وصال وہ بولے کہ واہ وا
کیا سستے چھوٹے ہمکے کہ میرا قصور تھا

سستے میں۔ ارزانی کے موسم میں۔ ؎

یاد آئے عیش وصل سے ایذائے روز ہجر
سستے میں بھولتا ہے گرانی کا سال کب

سستی (ہ) صفت۔ مونث۔

سستی دکان۔ وہ دکان جس پر چیز ارزاں ملے۔

سستانا۔ سستا لینا (ہ) بالفتح ۱. آرام لینا۔ دم لینا۔ تازہ دم ہونا۔

سسر۔ سسرا (ہ) فارسی میں خسر۔ سنسکرت میں شُسر۔ مذکر۔ ۱. بیوی کا باپ۔ خاوند کا باپ۔ (انیس) ؎ سسرا وہ کہ جس شیر کے قبضہ میں خدائی

کی جس نے رسولوں کی سدا عقدہ کشائی

(مراۃ العروس) بوا اصغری تم کو میرے سر کی قسم جب تمہارے سسرے آئیں اور یہ سب معاملہ مقدمہ پیش ہو۔ مجھکو ضرور بلوا لینا۔ (حالی) ؎

بدلے نہ شوہر کی نظر سسرے کا دل میلا نہو
آنکھوں میں ساس اور نند کی کھٹکو نہ مثل خار تم

۲. ایک قسم کی گالی ہے۔ لکھنؤ میں سسر ادونوں معنی میں مستعمل ہے۔ قصبات اودھ میں بیشتر معنی نمبر ۱ میں سسر معنی نمبر ۲ میں سسرا بول چال میں ہے۔

سسرال۔ (ہ) مونث ۱. ساس یا سسرے کا گھر۔ خاوند یا جورو کی طرف کا کنبہ۔ ۲. (عم) قیدخانہ۔

سسرال کا کتا۔ صفت (کنایۃً) وہ داماد جو خسر کی روٹیوں پر پڑا ہے۔ (جانصاحب) ؎

بری خانم بھونک کر خالی نہ کر اپنا دماغ
بے ادب لڑکا تھا کتا بن گیا سسرال کا

سسر الیا (ہ) سسرال کا۔

سسری (ہ) مونث ۱. ساس ۲. ایک قسم کی گالی۔

سسکارنا۔ (ہ) ۱. (ع) بچے کو منہ کی آواز سے پیشاب کرانا۔ بچے کو پیشاب کرانا (فقرہ) بچے کو سسکار رو کپڑے نہ بگاڑ دے ۲. کتے کو کسی پر دوڑانا۔ اس معنی میں بالکسر ہے۔

سسکاری (ہ) ۔ بالکسر، مونث ۱ سسکی ۲ کتے کو چھپٹانے یا لپکانے کی آواز۔ اس معنی میں بالعموم بھی ہے

سسکاری بھرنا۔ سسکی بھرنا۔ سسکا کرنا (عو۔ لکھنؤ) کنجوسی کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک ایک پیسہ کے لئے سسکا کرتا ہے۔

سسکانا۔ (کنایۃً) تھوڑی تھوڑی چیز دینے کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) ماں سسکا سسکا کر چیز دیتی ہے۔

سسکائے مارنا۔ (عو۔ لکھنؤ) (کنایۃً) ستانا۔ دق کرنا۔ (فقرہ) اس نے کیا کیا ہے جو تم بے فائدہ سسکائے مارتے ہو۔

سسکتی ۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ روتی ۔ بسورتی۔ منہ بناتی۔

سسکتی ہنکتی ۔ (ہ) مونث۔ (عو) کنجوس عورت۔ مونث۔ (عو) مقدار قلیل۔ بہت کم کی جگہ استعمال میں ہے۔ (فقرہ) بیگم ایسی سسکتی ہنکتی چیز لے کر کیا کریں گی

سسک سسک کر دم نکلنا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے بڑی ایذا کے ساتھ دم نکلنا۔ (غافلؔ) ؎

کیوں نہ نکلے سسک سسک کر دم
بسمل خنجر ادا ہیں ہم

سسکنا (ہ) ذرا ذرا سانس لینا۔ مرنے کے قریب ہونا (فقرہ) بچہ سسک رہا ہے کوئی دم کا مہمان ہے۔

سسکی (ہ) ۔ بالکسر، مونث۔ آہِ سرد۔ کسی درد یا تکلیف کے باعث زبان بھیچکر آواز نکالتے اور اس کو سسکی کہتے ہیں ۲ پیہم سانس لے کر لڑکوں اور دردمندوں کے رونے پر بھی یہ لفظ بولتے ہیں۔

سسکی بھرنا۔ سسکی لینا۔ سسکیاں بھرنا۔ چپکے چپکے آہ آہ کرنا عورتوں کا۔ پیہم سانس لے کر رونا لڑکوں اور دردمندوں کا (رنگین) ؎

دیکھو جسٹکی تھی مری ایسی کہا بس کی بھری
جیسے گوئیاں نے جیا اتنی بڑی سسکی بھری

سسیاہند۔ دیکھو سساند

سشن ۔ (انگ۔ سیشن) مذکر ۱ نشست ۔ اجلاس ۲ عدالت ۔ فوجداری ۳ عدالت فوجداری کے اجلاس کا زمانہ۔

سشن جج (انگ۔ سیشنس جج) مذکر وہ جج جو اسیسر یا جوری کے ذریعہ سے سنگین مقدمات فوجداری کا فیصلہ کرتا ہو۔

سطح ۔ (ع) ۔ بالفتح ۱ چھت ۲ ہر چیز کا بالائی حصہ ۳ زمین پر بچھانا۔ (وزیر نے مذکر کہا ہے) ؎

یہ روؤں میں فلک سے ملے سطح آب کا
پونہچاؤں آسماں پہ ستارہ حباب کا

لیکن بالاتفاق مونث ہے ۔ ہر چیز کا بالائی حصہ (محسن) ؎

سطح افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی
روپ بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل

۴ (علم ہندسہ کی اصطلاح) وہ چیز جس میں عرض و طول ہو مگر عمق مطلقاً نہ ہو۔

سطح آب ۔ (ف) مونث۔ پانی کا بالائی حصہ۔ پانی کی چادر۔

سطح زمین ۔ (ف) مونث۔ روئے زمین۔

سطح مستوی۔ (علم ہندسہ کی اصطلاح) ۔ مونث۔ ہموار سطح۔

سطحہ۔ مذکر۔ سطح۔ طبقہ۔ (امیر) ؎

اگر ترک تعلق ہو سکے آساں ہے ہر مشکل
نہیں کشتی سے کم مہرے کو سطحِ آب جیحوں کا

سطر (ع) ۔ بالفتح ۱ خط کھینچنا۔ لکھنا ۲ کسی چیز کی صف ۔ قطار ۳ کتاب کی سطر۔ سطور (جمع) مونث ۴ لکیر۔ حرفوں اور لفظوں کی قطار جو ایک صف میں ہو۔ (برق) ؎

ماجرائے گریۂ فرقت اگر لکھنے لگوں
موج دریا سطرِ خط اے دلربا ہو جائے گی

سطر بندی ۔ (ف) مونث۔ اس طرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دائرے یا مرکز ناکشش وغیرہ نہ کٹیں۔

سطوت ۔ (ع) ۔ بالفتح و فتح سوم ۔ قہر۔ سخت پکڑنا۔

مونث۔ دبدبہ۔ قہر۔

سَعَادَت۔ (ع) مونث۔ خوش قسمتی۔ اقبال مندی۔ نیکی بھلائی۔ شقاوت کے خلاف۔ (ذریہ) ؎

وہ مشتِ استخواں ہوں لئے سگِ یار
اگر کھائے سعادت ہے ہما کی

سعادت مند۔ سعادت ور (ف) صفت۔ نیک بخت۔ مطیع۔ وفادار۔ خدمت گزار

سعادت مندی (ف) مونث۔ نیک بختی۔ اطاعت۔

سَعْد (ع) بالفتح۔ صفت۔ نیک۔ مبارک۔ نحس کا نقیض۔ ۲ چاند کی بائیسوں منزل کا نام ہے۔

سعدِ اکبر۔ (ع) مذکر۔ ستارۂ مشتری۔

سَعْدَین۔ (ع) بفتح اول و سوم۔ سعد کا تثنیہ۔ مذکر۔ زہرہ و مشتری۔ (چراغ کعبہ) ؎

وہ واسطۂ تقدیم و حادث
سعدین فلک نشیں کا ثالث

سعی۔ (ع) بالفتح۔ بحرکت حرف دوم غلط ہے۔ مونث ۱ صفا مروہ کے پہاڑوں کے درمیان دوڑنا۔ (چراغ کعبہ) ؎

کیا سعی صفا سے رنگ فق ہے۔
سر سے پا تک عرق عرق ہے

۲ کوشش۔ دوڑ دھوپ۔ ۳ (اردو) سفارش۔

سعی اٹھانا۔ سعی اٹھوانا۔ کسی کی سفارش لانا۔ (منیر) ؎

خونِ شہید ناز کی اٹھوا رہے ہیں سعی
شاید ہوئے ہیں رنگ حنا سے نقو بپاؤں

سعی سفارش۔ مونث۔ کوشش۔ کہنا سننا۔

سعی کرنا۔ سفارش کرنا۔ کوشش کرنا۔ (مصحفی) ؎

اک بسمل نے آگے مری سعی نہ کی قاتل سے
کیا کوئی دوست مرا گبر و مسلماں میں تھا

سعی لاحاصل۔ سعی نامشکور۔ (ف) مونث۔ بے نتیجہ کوشش۔

سَعِید۔ (ع) صفت۔ نیک۔ نیک بخت۔ مبارک جیسے روزِ سعید۔ ساعتِ سعید۔

سَعِیر۔ (ع) مذکر۔ دوزخ کا بھڑکتا ہوا طبقہ۔

سِفَارَت۔ (ع) مونث۔ ایلچی گری۔ پیغامبری۔ ۲ (اردو) وہ گروہ جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلے کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری سلطنت کی طرف بھیجا جاوے۔

سِفَارِش۔ (ف) مونث۔ بھلائی کا کلمہ کہنا۔ (منیر) ؎

وسائلت دی ہے جام بادہ کو چشم مروت نے
لگاوٹ نے سفارش دختر رز کی اٹھائی ہے

سفارش نامہ۔ (ف) مذکر۔ سفارشی خط۔

سفارشی۔ صفت۔ وہ شخص جس کی سفارش کی گئی ہو۔

سفارشی ٹٹو۔ مذکر۔ وہ شخص جو لیاقت نہ رکھتا ہو۔ مگر سعی سفارش سے نوکر ہو گیا ہو۔ (نفتسرہ) نہ لیاقت دیکھی نہ وجاہت سفارشی ٹٹوؤں کو آنکھیں بند کر کے بھرتی کر لیا۔

سفارشی چھٹی۔ سفارشی خط۔ پہلا مونث۔ دوسرا مذکر۔ وہ خط جو کسی سفارش کے لئے لکھا جائے۔

سَفَّاک۔ (ع) صفت۔ خونریز۔ بے راہ۔

سَفَّاکی۔ مونث۔ خونریزی۔ بے راہ۔

سَفَال۔ (ع)۔ پتی۔ فارسی میں کوزۂ شکستہ۔ ٹھیکری عربی میں بضم اول ہے۔ سراج میں لکھا ہے۔ کہ بضم اول وکسر اول دونوں طرح صحیح ہے۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے۔ مذکر مٹی کا برتن ٹھیکری۔

سِفَالہ۔ (عربی میں سُفَالَت۔ بضم اول بستی۔ فارسیوں نے سفالہ بروزن پیالہ بمعنے کوزہ شکستہ۔ ٹھیکری استعمال کیا۔ مذکر مٹی کا برتن۔

سفالی۔ سفالیں۔ (ف) صفت۔ گلی۔ (صبا) ؎

قتل فرقت میں میں رند لاابالی ہو گیا
منہ سراہی کا لب جاں میں سفالی ہو گیا

سَفَاہَت۔ (ع) مونث۔ کمینہ پن۔ بے وقوفی۔

سِفْت۔ (ف)۔ بالکسر۔ صفت۔ غلیظ۔ گاڑھا کپڑا۔ موٹا کپڑا۔

سفت بھی ہو۔ رفت بھی ہو بڑے پنے کا بھی ہو مثل۔

مال مفت کی نسبت بولتے ہیں۔

سفر۔ (ع۔ بفتح و دوم) مذکر۔ مسافرت۔ شہر سے باہر جانا۔ روانگی۔ کوچ۔

سفر آخرت (ف) مذکر۔ مرجانا۔ (ع)

شعور کچھ سفر آخرت میں کام نہ آئے
دعائے خیر جو ممکن ہو یار لیتا جا

سفر اندر وطن۔ (ف) اصطلاح تصوف۔ دیکھو غربت اندر وطن۔ (جلیل) ؎

گر چلے ہے آپ سے باہر مجھے اس کی تلاش
یہ سفر اپنا سفر اندر وطن ہو جائے گا

سَفَر اور سَقَر میں ایک نقطہ کا فرق ہے۔ مدون پر اگر ایک نقطہ دیا جائے تو قاف ہو جائے گا۔ مثل یعنے سفر میں بڑی تکلیف ہوتی ہے۔

سفر خرچ۔ مذکر۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کا خرچ۔

سفر کردہ۔ صفت۔ سیاح۔ تجربہ کار۔

سفر کرنا۔ سیاحت کرنا۔ روانہ ہونا۔ کوچ کرنا (ذوق) ؎

آخر چمن سے نکہتِ گل کر گئی سفر
خانہ بدوش کو نہیں الفت وطن کیساتھ

مرنا۔ رحلت کرنا (میر) ؎

کیا جانوں بزم عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ
میں صحبت شراب سے آگے سفر کیا

سفر نامہ (ف) مذکر۔ سفر کے حالات اور سرگزشت۔

سفر وسیلۂ ظفر۔ مقولہ۔ سفر کرنے سے فلاح حاصل ہوتی ہے۔ (انیس) (ع)

یہ سفر مجھکو وسیلہ ہے ظفر کا۔

سَفَری۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ (بحر) ؎

روغن اعمال سیہ راہ عدم میں ہونگے
سفری ساز شب تار لئے جاتا ہے

(اردو) سفر سے منسوب جیسے سفری کپڑے۔

سفر دائی۔ دیکھو سپر دائی۔

سفرمینا۔ (انگریزی سیپرس اینڈ مائنرس کا بگاڑ ہوا۔ سیپرس سرنگ لگانے والے۔ اینڈ۔ اور۔ مائنرس سرنگ کھودنے والے) مونث۔ سرنگ لگانے اور کھودنے کا کام کرنے والی پلٹن کا نام۔

سفرہ۔ (ع۔ سفرۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ دسترخوان۔ چونکہ سفرہ بالضم فارسی میں بمعنی مقعد تھا اس لئے دسترخوان کے معنی میں سفرہ بالفتح و فتح سوم کر لیا) مذکر۔ دسترخوان۔ توشہ دان۔

سُفرہ بندی۔ (لکھنؤ۔ عو) مونث۔ مالدار کے چالیسویں میں دو تھیلیاں ایک میں نُقل دوسری میں میوہ ایک بکرے یا بکری کے ساتھ بھیجتی اور اس کو سفرہ بندی کہتی ہیں۔ یہ جمعرات و شنبہ یا جمعہ کو بھیجا جاتا ہے۔

سفری۔ مونث۔ (عم) امرود۔

سفل۔ (ع۔ بالضم و بالکسر پستی) مذکر۔ تھوک۔ فضلہ اردو میں بالضم و بضم اول و دوم زیادہ نون پر ہے۔ سُفلدان مذکر۔ وہ ظرف جو امیروں کے دسترخوان پر اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا تھوک اس میں ڈالتے جائیں۔

سِفلہ۔ (عربی میں سِفلت بکسر اول و سکون دوم بمعنے جمع ہے۔ پیچھے کمینے۔ فارسیوں نے بمعنے مفرد استعمال کیا۔ سفلگان جمع) صفت۔ کمینہ۔ ناکس۔

سفلہ پرور۔ صفت۔ کمینوں کو منہ لگانے والا۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (اسیر) ؎

کبھی راحت نہ پائی دور چرخ سفلہ پرور میں
نکل کر شیر کے منہ سے گرا میں کام اژدر میں

سفلہ پن۔ مذکر۔ کمینگی۔ نالائقی۔

سفلہ نوازی۔ کمینہ پر مہربانی کرنا (منیر) ؎

نکلی ہے آتش حسن اندلوں سفلہ نوازی پر
تمہیں لے سورہ ڈھوبے اغنی خاشاک نانھا

سِفلی۔ (ع) صفت۔ پستی سے منسوب۔ نیچے کا حصہ۔ (اردو) وہ منتر یا جادو جس میں شیطان یا روحانیات راضی ہے

استعانت کی جائے۔ اس کو سفلی عمل کہتے ہیں۔

سِفنا (ع بس سفن تھا، مذکر۔ مچھلی یا نہنگ کی کھال پر جو سخت ٹکڑے گول گول ہوتے ہیں ان میں سے ہر ایک کو سفنا کہتے ہیں۔

سفوف (ع۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف)، مذکر پسی کٹی ہوئی چیز۔ پھنکی۔

سفید (ف بفتح اول وکسر دوم صحیح اور بضم اول غلط ہے) صفت دیکھو سپید۔ سپیدہ۔ سپیدی۔ مونث۔ گنجفہ کی آٹھ بازیوں میں سے ایک کا نام (رشک) ؎

جو کھیل میں لب و دنداں دکھائے گنجفہ کے
سفید و سرخ کی بازی کو بھی غلام کرے

سفید پڑ جانا۔ چہرے کا رنگ زرد پڑ جانا۔ خوف یا غم یا بیماری سے۔ خون خشک ہو جانا۔

سفید پدکا۔ مذکر۔ وہ کبوتر جس کا رنگ سفید ہو ٹا کالا۔ دم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوں۔

سفید پوش۔ صفت۔ سفید کپڑے پہننے والا۔ بھلا مانس۔

سفید داغ۔ مذکر۔ وہ سفید دھبا جو جسم انسان پر خون کی خرابی سے ہو جاتا ہے۔

سفید کاغذ۔ مذکر وہ کاغذ جس پر کچھ لکھا نہ ہو۔

سفید کرنا۔ اجلا کرنا۔ تانبے کو سنکھیا کی مدد سے جوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔

سفید مٹی۔ مونث۔ کھریا مٹی۔

سفید و سیاہ۔ کل اختیارات کا اختیار۔ تصرف اور برطرفی کا اختیار (آزاد) سفید و سیاہ جو تو نی بحالی سب ایک توجہ کی زبان پر تھی۔

سفید و سیاہ دہر۔ (ف) مذکر۔ زمانے کا نشیب و فراز

سفید و سیاہ عالم۔ (کنایۃً) برائی بھلائی (جگر) ؎

کہاں پلٹ سفید و سیاہ عالم سے
نہ چین دیگی یہ شام و پگاہ کی گردش

سفید و سیاہ کا اختیار ہونا۔ (کنایۃً) مختار کل ہونا (شعور) ؎

حاصل ہے اختیار سفید و سیاہ کا
کہاں نے چشم یار کو مختار کر دیا

سفید و سیاہ کرنا۔ مختار کل ہونا کی جگہ۔ (معروف) ؎

یہ ہم نے اپنے کشور دل کا تمہیں کیا مختار
تم اب سفید کرو آ کے یا سیاہ کرو

سفید ہونا یا گوارا ہونا۔ (کنایۃً) خوف یا غم سے چہرے کی رنگت سفید ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

گلعذاروں کی جو محفل میں گیا وہ گل تر
ہو گئے رہ جو دو چار تو دو چار سفید

۲۔ بالوں کا سفید ہونا۔ بڑھاپا آ جانا ؎

سفید ہو کے نہ پیری میں بے خبر ہوتے
کہاں کی نیند مجھے پھٹ پڑی سحر ہوتے

سُفیدہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا خربزہ۔ ایک قسم کا آم۔

سفیدی۔ دیکھو سپیدی۔

سَفیر (ع۔ بر وزن۔ امیر۔ سُفرا جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر ایلچی۔ قاصد۔

سَفِینہ (ع۔ سفینۃ۔ سفائن جمع مذکر مستعمل ہے)۔ مذکر۔ کشتی (امیر) ؎

دیدۂ تر سے جو دامن میں گرا دل ٹھہرا
بہتے بہتے یہ سفینہ لب ساحل ٹھہرا

۲۔ وہ بیاض جو طولانی ہو۔ یادداشت کی بیاض (فقرہ) علم در سینہ باید نہ در سفینہ ۳۔ (اردو)۔ (انگریزی)۔

سَبِ پینا۔ (حکم طلب) کا بگاڑا ہوا۔ سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے۔ اطلاع نامہ (فقرہ) میرے نام اب تک کوئی سمن سفینہ نہیں آیا۔

سَفِیہ (ع۔ سُفہا۔ جمع مذکر مستعمل ہے) صفت۔ کم عقل۔ بے وقوف۔

سَقّا (ع۔ سقّاء اردو والوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا) مذکر پانی پلانے کا پیشہ کرنے والا۔

سقائی کرنا۔ (کنایۃً) پانی دینا۔ سقے کا پیشہ کرنا (رند) ؎ گور پر کون تھا پانی کا چھڑکنے والا

ابر رحمت نے مری خاک پہ سقّائی کی

سقّے کی بادشاہی۔ (کنایۃً) تھوڑے دن کی حکومت (نظام سقے نے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبتے دیکھ کر نکالا اور صلہ میں ڈھائی دن کی بادشاہی پا کر چمڑے کا سکہ جاری کیا تھا۔

سَقایہ۔ سقاوہ۔ (عربی میں سقایۃ بکسر اول و فتح چہارم) مذکر۔ خزانۂ آب۔ پانی رہنے کا مقام۔ پانی کا چھوٹا سا حوض

سَقَر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ دوزخ۔

سقراط (بر وزن جُغرات۔ یونانی ہے اس کا معرب سقراطیس ہے) مذکر ایک مشہور حکیم کا نام۔ جو حضرت مسیح سے ۴۷۰ سال پیشتر یونان میں پیدا ہوا۔

سقط۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ چوپایہ کی موت

سَقط ہونا۔ چوپایہ کا مر جانا۔

سقطی نامہ۔ مذکر۔ وہ سرکاری فہرست یا رجسٹر جس میں رسالے کے مرے ہوئے گھوڑے درج کیے جاتے ہیں۔

سقف۔ (ع۔ بالفتح۔ سقوف۔ جمع) مونث۔ مکان کی چھت (ناسخ) ؎

اثر درکار ہے تو جا پہونچ عرشِ معلّےٰ تک
نہیں سقفِ فلک اے نالۂ شبگیر لوہے کی

سقفِ کج مدار۔ (ف) مونث کنایۃً۔ آسمان (صبا) ؎

اس سقفِ کج مدار کا کیا اعتبار ہے
یارب نکل کے جائیں کہاں آسماں سے ہم

سقفِ لاجورد۔ سقفِ مینا۔ (ف) مونث۔ کنایۃً۔ آسماں۔

سقم۔ (ع۔ بالضم و بضم اول و دوم۔ بیماری) مذکر۔ عیب، نقص، خرابی۔ (ناسخ) ؎

نہ رہے شائبہ معائب کا
نہ رہے سقم سہو کاتب کا

سقم نکالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔

سقیم۔ (ع) صفت۔ بیمار۔ (اردو) خراب۔

سقیم الحال۔ (ع) صفت۔ ناتواں۔ کمزور۔ مریض۔ (توبۃ النصوح) رعیت کو بھی ایسا سقیم الحال کر دیا کہ اب ان کے پنپنے کی امید نہیں۔

سقمونیا۔ (یونانی۔ بالضم و ضم سوم و سکون چہارم معروف و کسر پنجم) مونث۔ ایک قسم کا گوند۔

سَقّن۔ سِقنی۔ مونث پانی بھرنے والی عورت۔

سقنقور (رومی۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و ضم چہارم و سکون پنجم معروف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ ریگ ماہی۔

سُقوط (ع) مذکر (۱) گر پڑنا (۲) خطا کرنا (۳) کسی حرف کا وزن یا بحر کے خلاف ہونا (۴) بھوک جاتی رہنا۔ جیسے سقوط اشتہا۔

سقیفہ بندی۔ (سقیفہ۔ بفتح اول و کسر دوم۔ سقیفہ ایک پوشیدہ مکان تھا جس میں عرب کے لوگ بیہودہ مشوروں کے واسطے جمع ہوتے تھے (کنایۃً) بیہودہ بات نکمی بات۔ فارسی میں سقیفہ بستن بمعنے بہتان باندھنا ہے) مونث۔ بیہودہ مشورہ۔ بہتان۔ (رشک) ؎

حکم خدا ہے حق ہے اُدھر ہے جدھر علی
کیا غم سقیفہ بندیِ جمّ غفیر کا

سقیم۔ دیکھو سُقم۔

سَکا (ھ) مذکر کشتی کے نیچے چوب۔

سَکار (س) (ہندی) مذکر (۱) صبح تڑکا (۲) بل کا وصول ہونا۔

سکارا۔ (ھ) مذکر۔ وہ فیس جو ہنڈی سکارنے پر لیتے ہیں۔

سکارنا (ھ) ہنڈی کا روپیہ ادا کرنا۔

سُکّان۔ (ع) مذکر۔ ساکن کی جمع (۱) باشندے (۲) کشتی کا دنبالہ۔

سُکّانِ سموات (ف) مذکر فرشتے۔

سَکَت (ھ) بفتح اول و دوم) مونث۔ (۱) دم۔ طاقت قوت (رشک) ؎

انگشت آرزو سے دوا آج گنگ ہوئی
بیمار دردِ چشم کو اتنی سکت ہوئی

سِکتّر (انگریزی سکریٹری کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر۔

میر منشی جس کو کوئی کام سپرد کیا جائے۔

سَکتَہ (عربی سَکتَتہ) مذکر ۱۔ ایک بیماری کا نام جس میں حس و حرکت آدمی کی زائل ہو جاتی ہے۔ اور بیہوشی طاری ہو جاتی ہے ۲۔ (ف) وہ ہائے ہوز جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے آخر میں واقع ہو۔ جیسے آمدہ رفتہ۔ خردہ کی ہائے ہوز ۳۔ (ف) شعرا کی اصطلاح میں، وزن کا پورا نہ ہونا۔ شعر کا ناموزوں ہونا (بحر) ؎

جب لکھا حالِ کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے
جب کیا وصفِ دہن عقدہ سخن میں پڑ گیا

سکتہ پڑنا۔ شعر کے وزن میں فرق آنا کسی لفظ کا بحر سے جدا ہونا۔

سکتہ ڈالنا۔ متعدی (راسخ) ؎

چڑھا کے تیوری سکتے نہ ڈالئے صاحب
کہ لاجواب ہے مطلع تمہارے ابرو کا

سکتہ ہونا: ۱۔ سکتہ کی بے ہوشی ہونا ۲۔ شعر کا کسی لفظ کی کمی بیشی سے ناموزوں ہونا ۳۔ حیرت ہونا۔ (فقرہ) اس عجیب واقعے کو سن کر سب کو سکتہ ہو گیا۔

سکتے کا عالم۔ حیرت۔ حیرت کا مقام۔ خاموشی کا عالم۔ (توبۃ النصوح) نصوح اس ساز و سامان کو تھوڑی دیر ایک سکتے کے عالم میں دیکھتا رہا۔

سُکڑا۔ (ہ) صفت، مذکر۔ خشک۔ سکڑا ہوا۔ مونث کے لئے سُکڑی۔

سکر۔ (ع) مذکر۔ نشہ۔ مستی اور شراب کا

سکر (ہ)۔ بالضم (ہندو)، مذکر ۱۔ زہرہ۔ ایک تارے کا نام ۲۔ جمعہ

سگڑ (ہ) لفظی معنے دور کا۔ یہ لفظ سگڑ دادا سگڑ نانا وغیرہ کی ترتیب سے اردو میں مستعمل ہے۔

سگڑ دادا۔ مذکر، دادا کا دادا۔ مونث کے لئے سگڑ دادی۔

سگڑ نانا۔ نانا کا دادا۔ مونث کیلئے سگڑ نانی

سُکَرات۔ (ع)۔ سکرۃ۔ (بالفتح و فتح سوم بمعنے بے ہوشی نزع کی تکلیف) کی جمع بفتح اول و دوم ہے)۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے، مونث۔ جانکنی کی تکلیف۔ (فقرہ) زید کو کئی روز سکرات رہی۔ (ہجر) ؎

دیکھ لی مر کے سختیٔ سکرات
صدمۂ ہجر سے شدید نہیں

سکریٹری (انگ) صفت۔ میر منشی

سکریٹری آف سٹیٹ۔ مذکر۔ ہندوستان کے معاملات کا منشی۔

سُکُر سُکُڑ کرنا۔ خرچ کرنے میں بخل کرنا۔

سکڑنا۔ (ہ) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) سمٹنا بھچنا۔ کھٹرنا۔ اینٹھنا۔ (فقرہ) زید جاڑے سے سکڑا جاتا ہے ۲۔ شکن پڑنا جھنتے پڑنا۔

سکسینہ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے کایستھ

سِک مَان (انگ۔ سِک مین ربیمار کو بگاڑا ہوا) صفت ردگی بیمار۔

سُکُن۔ (ع) ساکن کی جمع۔

سکنی۔ مونث۔ مکانات کی جائداد۔

سکنا۔ (ہ) فعل ناقص مرکبات میں مستعمل ہے) لائق ہونا۔ قابل ہونا۔ ممکن ہونا۔ جیسے آسکنا۔ کھاسکنا۔

سکنات۔ (ع)۔ بفتح اول و دوم و سوم۔

سکنۃ۔ (بالفتح و فتح سوم بمعنے سکون و استقامت کی جمع) مذکر۔ سکون ٹھہرنا۔ (فقرہ) آپ کے حرکات و سکنات سے سب حال ظاہر ہو گیا۔

سکنجبین۔ دیکھو سرکنگبین۔

سکندر ۱۔ یونان کے بادشاہ کا نام جو فیلقوس کا بیٹا تھا۔ اسے یونان سے ہندوستان بلکہ چین تک کے ممالک فتح کر لئے تھے ۳۲۳ سال قبل مسیح کے فوت ہوا۔ بعض اسی کو سکندر ذو القرنین بھی کہتے ہیں۔ لیکن محققین کی رائے ہے کہ سکندر ذو القرنین اور ہے ۲۔ (کنایۃً) خوش نصیب ۳۔ (سِگنَل کا بگڑا ہوا) دیکھو سِگنَل۔

سکندری (ف)، مونث۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھا کر سر کے

بل گرنا۔

سکندری کھانا۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا (انیس)، ؎

طاقت یہ کس میں ہے۔ جو لکھے زورِ حیدری
دوڑے کمیت خامہ تو کھائے سکندری

سکنڈ۔ رانگ، دیکھو سیکنڈ۔

سکنہ (ع)۔ سُکّنہ۔ بفتح اول و دوم و سوم، مذکر۔ ساکن کی جمع۔

سکنیٰ (ع)۔ بروزن طغرا)

سکنہ۔ بفتح اول و دوم و سوم) سکونت کی جگہ۔ گھر۔

سکوانا۔ دیکھو سنکوانا۔

سکوت۔ (ع) مذکر۔ خاموشی۔ چپ رہنا (فقرہ) ہر شخص سکوت کے عالم میں دم بخود بیٹھا تھا۔

سکوت کرنا۔ ٹھہرنا۔ خاموش ہو جانا (تسلیم)، ؎

آپ مجھ کو کہا کیے کیا کیا
میں نے ہر بات پر سکوت کیا

سکورہ۔ (ف)۔ بضم اول و دوم و فتح سوم۔ اردو میں بکسر اول زبانوں پر ہے، مذکر مٹی کا پیالہ۔

سکوری (اردو) مونث۔ مٹی کی پیالی۔

سکوڑ (ھ) مونث۔ سمٹ کو یکجا ہونا۔ جسم کی کھال کا یا کپڑے وغیرہ کا۔ کنایتہً ہے کسی سے کسی کی علیحدگی کا دیکھو سکیڑ۔

سکوڑنا۔ (ھ) ہاتھ یا پاؤں سمیٹ لینا۔ اس جگہ سکیڑنا فصیح ہے۔

سکون۔ (ع) مذکر ۱ آرام۔ قیام۔ ٹھہراؤ۔ (فقرہ) اب کسی قدر سکون ہے۔ پہلی سی بے چینی نہیں ہے ۲ جزم۔ حرف ساکن کی مقررہ علامت۔

سکونت۔ (یہ لفظ ہندوستان میں سکون سے بنا لیا ہے)، مونث۔ بود و باش۔ قیام۔

سکونت پزیر ہونا۔ بود و باش اختیار کرنا۔ رہ پڑنا۔

سکھ۔ (ھ) مذکر۔ گرو نانک کا مرید۔

سکہ۔ (ف) مذکر ۱ ٹھپّا۔ وہ منقش لوہا جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مہر کرتے ہیں۔ ۲ ڈھلا ہوا۔ زر جو ملک میں چلے ۳ طرز۔ روش۔ قاعدہ۔ دستور العمل ۴ مُہرِ شاہی ۵ (اردو) حکم۔ حکومت۔ تحکّم۔ رعب داب (ذکر)، ؎

ہمارے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں
گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا

سکہ بٹھانا یا سکے بٹھلانا (متعدی) حکومت جمانا۔ رعب داب قائم کرنا (صبا)، ؎

سکہ بٹھلائیں گے بازارِ قیامت میں ضرور
درہم داغِ محبت کے بھنانے والے

(ذکر)، ؎ ہم سا نکلا نہ کوئی کوئے وفاداری میں
سکے بٹھلا دیئے ہیں نقش کفِ پا ہو کر

سکہ بنانا (متعدی) ۱ سکہ ڈھالنا ۲ چوری سے کھوٹا سکہ تیار کرنا۔

سکہ بیٹھنا۔ لازم۔ رعب بیٹھنا۔ حکومت قائم ہونا (داغ)

اس دل کا کوئی نقش وفا میں نہیں جواب
بیٹھا ہوا ہے سکہ ترے زر خرید کا

سکہ پڑنا ۱ سکہ پر نام کھودا جانا (کنایتہً) ۲ رعب بیٹھنا۔ (قدر)، ؎

سلطان عاشقی کا سکہ اگر نہ پڑتا
دینار داغ غم کا اتنا چلن نہ ہوتا

سکہ جاری ہونا۔ کسی والی ملک کا روپیہ ملک میں رائج ہونا۔ (آتش)، ؎

دل جگر داغوں سے دونوں ہیں دوکان صراف کی
کشوروں میں ہے جاری سکہ سلطان عشق

۲ رعب داب بیٹھنا (راسخ)، ؎

بھولوں کو نہ تاڑو کہ کمسن ہو تم
نہ ہو سکہ تیغ جاری ابھی

سکہ چلانا۔ سکہ جاری کرنا۔ سکے کا رواج دینا۔

سکہ چلنا۔ لازم (محسن)، ؎

قلم رو میں محشر کی نام خدا
چلے گا تو سکہ اسی نام کا

سکہ حالی۔ (دکن) مذکر ریاست نظام کا سکہ ۲ سکہ

رائج الوقت۔ (شعور) ؎

وہ نہی قسمت ہوں میں نقش نگیں کی طرح سے
سکۂ حالی مری ہیٹی میں خالی ہو گیا

سکہ رائج الوقت۔ مذکر۔ وہ سکہ جو حال میں چلتا ہو۔

سکہ رائج کرنا۔ سکہ جاری کرنا۔ ؎

سکۂ اشعار اپنے سب ہوئے رائج نہ شاد
جو ہوا ٹکسال باہر وہ چلن میں رہ گیا

سکہ رواں ہونا۔ سکہ چلنا۔ (منیر) ؎

رائج دیار عشق میں تھا حکم چشم مست
سکہ تمہاری پتلیوں کا کب رواں نہ تھا

سکہ زن (ف) صفت۔ سکہ ڈھالنے والا۔

سکہ زنی۔ (ف) مونث۔ سکہ ڈھالنا۔

سکۂ قلب۔ (ف) مذکر مصنوعی سکہ۔ جھوٹا سکہ۔

سکہ لگانا۔ متعدی۔

سکہ لگنا۔ چاندی یا سونے یا تانبے کی مقررہ وزن کے قرصوں پر بادشاہ وقت کا نام نقش کیا جانا (آتش) ؎

بے کمال عشق ہو دل پر دنقش روئے دوست
سکہ لگنا غیر ممکن ہے طلائے خام کا

سکے پڑے ہونا۔ رعب ہونا۔ حکومت ہونا (صبا) ؎

بازار سرد ہے مہ کنعاں کا ان دنوں
سکے پڑے ہوئے ہیں مرے آفتاب کے

سُکھ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ راحت۔ آرام چین۔ تندرستی۔ (شوق) ؎

ہے یہی لطف زندگانی کا
دیکھ سکھ اپنی نوجوانی کا

سُکھپال (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی جنہیں امیروں کی عورتیں سوار ہوتی ہیں۔

سکھ پانا۔ (ع) آرام پانا۔

سکھ تلا (ھ) (سنسکرت) مذکر چمڑے کا وہ ٹکڑا جو جوتی کے اندر رکھتے ہیں۔

سکھ درشن۔ (ھ) مونث۔ ایک بوٹی کا نام۔

سکھ دکھ۔ آرام تکلیف۔

سکھ دیکھنا۔ آرام پانا۔ (شرف) ؎

کروں میں ترک دنیا یا جوانی کا میں سکھ دیکھوں
خدائی کا مزہ بھی دل کو ہے خوف خدا بھی ہے

سکھ فرمانا۔ سکھ کرنا (ع) آرام کرنا۔ امیروں کے سونے کے واسطے مستعمل ہے۔

سکھ نیند۔ آرام کی نیند۔ وہ نیند جس میں انسان غافل ہو جائے (راسخ) ؎

چین کا گھر کوئی آرام کا کونا نہ ملا
ہائے سکھ نیند ہمیں قبر میں سونا نہ ملا

سکھی۔ (ھ) صفت (ہند ۱) دکھی کا ضد۔ آسودہ۔

سِکھا شاہی۔ مونث۔ سکھوں کی عملداری جو بے انصافی اور ظلم غارت کا زمانہ تھا۔

سُکھانا۔ سُکھلانا (ھ۔ بضم اول) خشک کرنا۔ تری دور کرنا۔ رطوبت جذب کرنا (صبا) ؎

یار کیسی اوس برج سنبلہ پر پڑ گئی
چڑھ گئے کوٹھے پہ تم جو بال سکھلاتے ہوئے

۲ (کنایۃً) کسی کو دیر تک بٹھائے رکھنا۔ سکھلانا کی جگہ سکھانا فصیح ہے (رشک) ؎

چمن میں سنبل تر کا مزہ ہے اے گل تر
نہا کے بال سکھانے کو کون کہتا ہے

سِکھانا۔ سِکھلانا۔ (ھ) تعلیم دینا۔ پڑھانا۔ (انجم) ؎

کبھی غیروں کے پنجوں میں مرے آڑے نہ آیا وہ
چھالی لاکھ سکھلاتی رہی۔ سیکھ سپر ہونا

سدھانا۔ ڈھب پر لگا دینا۔ ہلانا۔ سکھانا فصیح ہے۔

سکھانا پڑھانا۔ تعلیم اور تربیت دینا۔ (ع) ۲ ورغلانا۔ بہکانا (فقرہ) دشمنوں نے سکھا پڑھا کر بچے کو بدراہ کر دیا۔

سکھائے پوت دربار نہیں جاتے۔ (مثل) ایک زیر ایک روز کسمندری مزاج کا بہانہ کر کے خود دربار نہیں گیا۔ مگر صاحبزادے کو بھیج دیا چلتے وقت امور ذیل بطور ہدایت نامہ پڑھا دیئے۔ پہلے بادشاہ پھر ولی عہد کو نہایت ادب اور محبت سے سلام کرنا کیونکہ وہ بڑے خواجہ اور یہ چھوٹے

خواجہ ہیں ؛ تم وزیر کے بیٹے ہو کسی ایسے ویسے مقام پر نہ بیٹھ جانا جب بادشاہ اشارہ کریں تو کسی اونچی جگہ پر بیٹھنا۔ اگر کوئی بات بادشاہ پوچھے تو نہایت نرم اور میٹھی باتیں کرنا۔ صاحبزادے جانے کے ساتھ ہی پکارے بڑے کھجنیا تو ہو کا (تجھکو) سلام چھوٹے کھجنیا تو ہو کا (تجھکو) سلام (بڑے خواجہ تمکو سلام اور چھوٹے خواجہ تمکو بھی سلام) بیٹھنے کا اشارہ پاتے ہی آپ لگے بلند مقام ڈھونڈھنے آخر ایک گوشہ میں سامان روشنی کے واسطے کوئی چیز ڈیوٹ کی قطع کی رکھی ہوئی تھی آپ اُچک کر اس پر بیٹھ گئے۔ بادشاہ نے محض اپنے لائق وزیر کی قدر افزائی کی وجہ سے مزاج پوچھا۔ جواب ملا روئی ریشم (یعنے سمور قاقم) دریافت کیا کیا مشغلہ رہتا ہے۔ ارشاد ہوا یہی لڈو پیڑا برنی۔ اب تو بادشاہ سے نہ رہا گیا حکم دیا اس مردود مجنوں کو دربار سے نکال دو۔ گھر پونچکر والد بزرگوار نے پوچھا کہیئے کیسی گزری تو آپ فرماتے ہیں ابی بھی جائیے ابا آپ نے کس دیوانے کے پاس مجھے بھیجا تھا جو آپ نے سکھایا تھا سب بکمال احتیاط سے عمل کیا مگر بادشاہ ہیں کہ کسی طرح خوش نہیں ہوتے پہلے ہم نے دونوں کو سلام کیا آپ نے خواجہ کہا تھا۔ ہم نے مارے محبت کے کھجنیا کہا۔ بیٹھنے کی کوئی جگہ اونچی نہ تھی ایک کونے میں ڈیوٹ سب سے بلند رکھی تھی میں اس پر اُچک کر بیٹھ گیا۔ مزاج پوچھا' میں نے کہا روئی ریشم سمور قاقم ان سے بڑھکر کون چیز نرم ہوگی وہی میں نے بتایا۔ مشغلہ پوچھا۔ لڈو۔ پیڑا۔ برنی کہا اس پر بادشاہ بہت خفا ہوئے آپ ہی فرمایئے اس سے میٹھی کون شئے ہو سکتی ہے۔ وزیر نے سر پیٹ لیا اور کہا واقعی "سکھلائے پوت" الخ ۲۔ دوسرے کے بھروسے کوئی کام کرنا اعتبار کے لائق نہیں ہے۔

سکھائے میں آنا۔ کسی کے کہنے میں آنا۔

سکھایا پڑھایا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے سکھائی پڑھائی ۱۔ تعلیم اور تربیت دیا ہوا ۲۔ بہکایا ہوا۔ (شرف) ؎

ملائکہ میں کہاں مادہ تھا پرسش کا

یہ سب سکھائی پڑھائی ہے گفتگو تیری

سِکھَر۔ (س) مذکر۔ وہ جالی یا لٹکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں

سِکھَرن (س) بالکسر و فتح چہارم، مذکر۔ شکر ملا ہوا دہی۔

سِکھی۔ (ھ) مونث ۱۔ سہیلی ۲۔ سدا سہاگ فقیروں کا گروہ جو زنانہ لباس پہنتا ہے ۳۔ ایک قسم کی پہیلی جس میں ایک بات کہکر بکر جاتے ہیں۔ کہہ مکری مثلاً سِگری رین چھتین پر راکھا (تمام رات سینے پر رکھا) رنگ رس سب وا کا چاکھا (اس کا رنگ روپ لے لیا) بھور بھئی جب دیا اتار۔ (صبح کو اتار ڈالا) اے سکھی ساجن نا سکھی ہار۔ اس کے موجد امیر خسرو ہیں۔

سُکھیڑ۔ (ھ) مونث۔ سُکڑ جانا۔ وہ حالت جو کسی چیز کے سُکڑ جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

سُکیڑنا۔ (ھ) بضم اول، و کسر دوم و سکون سوم مجہول چُست کرنا۔ بھینچنا ۲۔ سمیٹنا۔ (ذوق) ؎

یہ تنگنائے دہر نہیں منزل فراغ

غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سمیٹ تو

سَکیلا۔ (ھ) مذکور۔ فولاد بے جوہر جس سے تلوار بناتے ہیں ۲۔ ایک قسم کی تلوار

سِکّین۔ (ع) مونث۔ چھری۔

سَگ ۱ (ف) مذکر ۱۔ کُتا ۲۔ (ھ) ساگ کا مخفف۔

سگِ اصحاب کہف مذکر۔ دیکھو اصحاب کہف (امیر) ؎

سگِ اصحاب کہف انسان کے زمرے میں داخل ہے

بُرا بھی ہے تو اچھا ہے اگر اچھوں میں شامل ہے

سگ باش برادر خورد مباش۔ (ف) چھوٹے کو بڑے کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا چاہیئے۔

سگ بان (ف) مذکر۔ کتّوں کی خبر گیری کرنے والا

سگ بھتّا۔ (ھ) مذکر۔ ساگ کے ساتھ پکی ہوئی دال۔

سگِ تازی (ف) مذکر۔ شکاری کتا۔ جو عربی نسل سے ہو۔

سگِ دُنیا۔ (ف) مذکر (کنایتہً) دنیا کا طالب

لالچی (ذوق) ؎

جس انساں کو سگِ دنیا نہ پایا
فرشتہ اس کا ہم پایا نہ پایا

سگِ دیوانہ (ف) مذکر۔ باؤلا کتا۔ (کنایۃً) بدمزاج آدمی

سگِ زرد برادرِ شغال (ف) مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خرابی میں دوسروں کی مثل ہو۔

سگ نشیند بجائے پیپائی (ف) مثل (رگیپائی پلاؤ بیچنے والا) کمینہ کے اعلےٰ درجہ پر پہنچ جانے کی جگہ مستعمل ہے۔

سگِ حضور بہ از برادرِ دور۔ (ف) مثل۔ جو شخص روبرو رہتا ہو وہ کیسا ہی ادنیٰ کیوں نہ ہو اس کی رعایت کرنا پڑتی ہے۔

سگا۔ (ہ) صفت مذکر (۱) حقیقی۔ ایک ماں باپ کا۔ (۲) خویش و برادر و قریب کی جگہ مستعمل ہے۔

سگا بھائی۔ حقیقی بھائی۔

سگی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔

سِگار۔ (انگ) مذکر۔ چُرٹ۔

سِگاریٹ۔ (انگ) مذکر۔ ہلکا چُرٹ۔

سِگال (ف) بروزن خیال بمعنے اندیشہ۔ فکر۔ گفت گو۔ (سگالیدن بمعنے اندیشہ کرنا۔ دشمنی کرنا۔ بڑا چیتنا سے بنایا ہے) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بدسگال۔

سگائی۔ (ہ) مونث (ہندو) منگنی۔ نسبت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سِگڑ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی۔

سگندھ (ہ بسگندھ) صفت (ہندو) خوشبو۔ مہک۔

سِگنل۔ (انگ) مذکر (۱) وہ نشان جس سے ریل گاڑی آنے کا پتہ ملتا ہے۔ (گرانا۔ گرنا کے ساتھ) (۲) اشارہ (دینا کے ساتھ)

سگوتر۔ سگوترا (ہ) صفت مذکر (ہندو) قریبی رشتہ دار۔ یک جدی۔ مونث کے لئے سگوتری۔

سُگھڑ (ہ) صفت۔ خوش سلیقہ۔ ہنرمند۔ اس کا املا سوگھڑ۔ واؤ غیر ملفوظ سے بھی ہے۔ مذکر و مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔

سگھڑاپا۔ سگھڑائی۔ (ہ) مذکر۔ سلیقہ۔ (رنگین) ؎

لائی اگیا جو مرے واسطے سی مغلائی
اپنے سگھڑاپے پہ اتراکے ہنسی مغلائی

سُگھڑ بھلائی (ہ) مونث (عو) (۱) دانشمندانہ خیر خواہی دلسوزی (۲) (طنزاً) مفت کی بھلائی۔ خوشامد۔ چاپلوسی

سگھڑپن۔ (ہ) مذکر۔ ہنرمندی۔ ہوشیاری۔

سِل (ع) بالکسر پھیپھڑے کا زخم (مونث) ایک بیماری کا نام جس میں منہ سے خون آنے لگتا ہے۔ (رند) ؎

طبیعت پھر اُس بت پہ مائل ہوئی
دبی دق ہوئی پھر وہی سل ہوئی

سِل (ہ) بالکسر (مونث) مسالا پیسنے کا پتھر۔ (امیر) ؎

گئے یہ دار تھکے دست و بازوئے قاتل
ٹلی نہ سل مری جانب سے سخت جانی کی

سل بٹا۔ مذکر۔ سل کا باٹ۔

سِلا۔ (ہ) (عم) مذکر۔ وہ اناج کی بالیں جو از خود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانے کے بعد پڑی رہ جاتی ہیں۔ (بینا۔ چگنے کے ساتھ) اردو میں بیشتر سیلا زبانوں پر ہے۔ دیکھو سیلا نمبر ۳

سلاجیت۔ (ہ) سنسکرت شلاجیتو۔ بکسر اول۔ شلا۔ پتھر۔ جیتو۔ (روس) مذکر۔ ایک سیاہ رنگ رقیق مادے کا نام جو پتھر سے نکلتا ہے

سِلاح۔ (ع) بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ہے اسلحہ۔ جمع۔ مذکر ہتھیار۔ اوزار۔ آلاتِ جنگ۔ (ناسخ) ؎

دیجئے اُن کو سلاح بہر شکار
کہ ہے اُن کی صلاح بہر شکار

سلاح بند۔ صفت۔ مُسلح۔

سلاح خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جہاں ہتھیار جمع رہیں۔

سلاح ساز۔ صفت۔ ہتھیار بنانے والا۔

سلاح شور۔ سلاح دار۔ (ف) بہادر سپاہی۔ ہتھیار بند۔ میگزین کا داروغہ۔

سلاخ ۔ (سنسکرت میں شلاک ۔ سلائی ۔ تیر ۔ قلم ۔ فارسی میں سلاک بر وزن ہلاک ۔ پگھلا ہوا سونا چاندی جو لوہے کے ظرف میں ڈالا جائے) مونث ۱ لوہے ۔ چاندی ۔ سونے کا پتلا گول ٹکڑا ۔ (ظفر) ؎

بھری ہے آہ کی خونِ دل و جگر میں سلاخ
کہ لال کی ہے کوئی آتشِ سفر میں سلاخ

۲ لکیر ۔ خط ۔ دھار ۔ جو سرکہ شراب یا کسی تیز چیز کے کھانے سے پڑ جاتی ہے ۔ معنی نمبر ۲ میں ۔ پڑنا ۔ ڈالنا کے ساتھ مستعمل ہے

سلاخ رکھنا ۔ (کنایۃً) مار ڈالنا ۔ مثال کے لئے دیکھو سرمہ بھری آنکھیں ۔

سلاست (ع) ۔ نرم ہونا ۔ ہموار ہونا (مونث) ۱ روانی ۔ ہمواری ۔ نرمی ۔ ملائمت ۲ کلام کا ثقیل لفظوں سے پاک ہونا ۔ آسانی سے پڑھا جانا ۔ سادگی ۔ صفائی ۔

سلاستِ زباں ۔ (ف) مونث ۔ نرم کلامی ۔ شیریں گفتاری ۔

سلاسِل (ع) ۔ سلسلہ کی جمع ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث ۔ زنجیر ۔ بیڑی (اسیر) ؎

بڑھ کے آئی ہے ادھر کاکل لیلے شاید
پائے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی

سَلاطین (ع) مذکر (سلطان کی جمع ۔ ۲ (اردو) شہزادے پہلے بادشاہوں کی اولاد ۔ شاہی خاندان کے بھائی بند ۔

سلام (ع) ۱ فرمانبرداری ۲ گردن جھکانا ۳ بے عیب ہونا ۴ بے آزار ہونا ۵ دعا ۶ خدائے تعالیٰ کا نام ۷ سلامتی ۔ (اصل میں مصدر ہے بمعنے سلامت لیکن خدائے تعالیٰ کے نام میں بمعنے سالم ہے ۔ یعنے وہ جس کی ذات ہر طرح کے عیب اور نقصان سے سالم اور محفوظ ہے) مذکر ۱ تسلیم ۔ بندگی ۔ کورنش ۔ (کہنا ۔ کرنا کے ساتھ) ۲ رخصت ۔ خدا حافظ کی جگہ ۔ (داغ) ؎

اے عشق رخصت اے ہوس و آرزو سلام
اپنا مقام آج سے دار الیقیں ہوا

۳ معاف رکھئے ۔ باز آیا کی جگہ ۔ (جان صاحب) ؎

ہوں ہی تو چیز فقط گنتی گنانے کے لئے
اپنے تورے کو سلام آئے ہیں خوان عبث

۴ خاتمہ نماز کا سلام (صبا) ؎

منہ موڑنا بتانِ حسیں سے حرام ہے
موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر

۵ نا امیدواری اور مایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے ۔ (مصحفی) ؎

در بار ہو یا نہ ہو غرض کیا
اپنا تو سلام ہو چکا اب

۶ ایک قسم کی مذہبی نظم جو غزل کے انداز پر ہوتی ہے ۔ اور جس میں معرکہ کربلا کا ذکر ہوتا ہے (کہنا کے ساتھ) (مومن) ؎

زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومن
تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا

(کنایۃً) الزام دینے کے لئے بھی سلام کہتے ہیں (مومن) ؎

بندگی کام آ گئی آخر
میں نہ کہتا تھا کیوں سلام مرا

۸ پٹے کا سلام (رشک) ؎

سلام لیتا ہے اس ٹھاٹھ سے وہ قاتل خلق
پٹے کا بانک کا جب جب سلام ہوتا ہے

سلام پہنچنا ۔ سلام کا پیغام پہنچنا ۔ (داغ) ؎

دیار غیروں کو تم نے پیام نام بنام
مری طرف سے کبھی پہنچے سلام نام بنام

سلام پھیرنا ۔ نماز ختم کرنا ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ کے نماز ختم کرتے ہیں (میر) ؎

پڑھیئے سلام پھیر کے تسبیح فاطمہ
سبحہ نظر میں حلقہ ثریا ہے نز ۔ کا

سلام پیام ۔ سلام پیغام (ع و) مذکر ۔ گفت و شنید ۔ بات چیت ۔ منگنی کی نسبت ذکر اذکار ۔

سلام جھک کر کرنا ۔ دیکھو جھک جھک کر ۔

سلام دینا ۱ رخصت کرنا ۔ دور کرنا ۔ (آزردہ) ؎

ہے روز عید رنجش خاطر کو دو سلام
آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں

اب اس معنی میں متروک ہے۔ ۲. انگریزی داں کی تقلید میں بعض انگریزی وضع کے لوگ جب کسی کو ملاقات کے لئے اندر بلاتے ہیں تو کہتے ہیں سلام دو۔ اور کبھی کسی چیز کے پہونچ جانے کا شکریہ ادا کرنے کے لئے سلام در کہتے ہیں۔

سلام روستائی بے طمع نیست۔ سلام روستائی بے غرض نیست۔ (ف)۔ روستائی۔ دیہاتی۔ مثل اس کی نسبت بولتے ہیں جو کسی غرض سے بار بار آئے۔

سلامٌ علیک (ع)۔ تجھکو سلام، تو سلامت رہے۔ مونث ۱. بندگی۔ تسلیم۔ کورنش ۲. صاحب سلامت۔ شناسائی۔ (فقرہ) میری ان کی دور کی سلام علیک ہے۔

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ۔ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ (ع)۔ تم پر سلامتی ہو۔ تم سلامت رہو (جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا ہے یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جواب میں دوسرا وعلیکم السلام کہتا ہے۔

سلام قبول ہونا۔ سلام منظور ہونا۔ حاضری کی اجازت ہونا (مترد) ؎

مزاج پوچھا جو کرتے تھے صبح و شام ہمارا
قبول ہوتا نہیں اب وہاں سلام ہمارا

سلام کرائی۔ مونث۔ وہ نقدی یا زیور جو دلھن کی طرف کے رشتہ دار دولہا کو رخصتی کے وقت دیتے ہیں۔

سلام کرنا ۱. آداب بجا لانا ۲. (کنایۃً) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (داغ) ؎ تھی نہ تاب ستم تو حضرتِ دل
عاشقی کو سلام کرنا تھا

۳. استادی۔ بڑائی۔ چالاکی یا ہنرمندی کا قائل ہو جانا۔ (امیر) ؎ پردہ اٹھا کے جب وہ دیدار عام کرتے
ایوبؑ صبر کرتے تو ہم سلام کرتے

۴. رخصت ہونا۔ خیر باد کرنا (داغ) ؎

صبر ٹھہرائے کب ٹھہرتا ہے
سب سے پہلے سلام کرتا ہے

۵. (طنزے) الزام دینے کے لئے سلام کرتے ہیں (جلیل)
پیام ان کا جو آیا کہ ہم نہیں آتے
تو اٹھ کے درد جگر نے مجھے سلام کیا

سلام کرنے والا۔ امیدوار (غالب) ؎

ہم گرچہ بنے سلام کرنے والے
کرتے ہیں درنگ کام کرنے والے

سلام کہنا۔ بندگی عرض کرنا کسی متوسط کے ذریعہ سے (غالب) تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم
میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے

دیکھو سلام نمبر ۶۔

سلام لینا ۱. سلام کا جواب دینا اشارے یا زبان سے (نصیر) ؎

خدا کو کرتے رعونت سے جو نہیں سجدہ
ہمارا وہ بت کافر سلام لیتے ہیں

۲. (کنایۃً) ملاقات ترک کرنا کی جگہ۔ رخصت ہونا کی جگہ۔ (ہجر) ؎ وہ غیر سے ملیں تو ہمارا سلام لیں
ایسوں پہ ہوں نثار اب ایسے بھی ہم نہیں

سلام نیاز۔ عاجزی کا سلام۔ (رشک) ؎

جھکتا نہیں کسی سے سر اس سرو ناز کا
دیتا نہیں جواب سلامِ نیاز کا

سلام ہونا۔ (کنایۃً) ملاقات ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا سلام ہولے تو پھر آپ کی باری آئے۔

سلام ہے۔ باز آئے۔ چھوڑا۔ معاف کیجئے۔ (ذوق) ؎

جاتے ہیں اب تو کوئے بتِ لالہ فام کو
اپنا تو بس سلام ہے دار السلام کو

۲. خدا محفوظ رکھے۔ خدا کام نہ ڈالے۔ (شوق) ؎

میں تو مفت خدا ہوئی بدنام
اس محبت کو آپ کی ہے سلام

سلامی۔ (ف)۔ (معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مونث ۱. روپیہ جو دولھا اور دلھن کو سلام کرنے کی بابت دیتے ہیں ہندوستان میں زیور بھی سلامی میں دیا جاتا ہے (دینا کے ساتھ)۔ ۲. ہتھیاروں کو اٹھا کر سلام کرنا (فقرہ) بادشاہ کی سلامی کے لئے فوج کھڑی ہے۔ ۳. بادشاہوں یا امرار

کی تنظیم کے لئے چند بار توپوں کا چھوٹنا ۔ (دینا ۔ لینا ۔ ہونا کے ساتھ)

(منیر) ؎ سن کر صدائے خندۂ گل باغ میں کہا
بس بس نہ کوئی توپ سلامی کی فیر ہو

(سحر) ؎ سلامی توپ کی اہل فرنگ بیتے ہیں
بہادری و شجاعت کا ہے یہ آوازہ

۵ نذرانہ ۔ ڈھال ۔ ڈھلوان ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) کارنس کو سلامی کردو ۔ ۶ مجرائی ۔ سلام کہنے والا ۔ (داغ) ؎

اُس شاہ انبیا کے در کا ہوں میں سلامی
آیا سلام جس کو پہونچا پیام تیرا

۷ جھکنے والا ۔ (نفیس) ؎

ہیں آپ دور ابھی یہ سلامی ہیں سب نشاں
نیزے ہیں خم جھکے ہوئے ہیں با ادب نشاں

سلامی اُتارنا ۔ متعدی ۔ کسی بادشاہ یا رئیس با اختیار یا حاکم اعلےٰ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعے سے اظہار تعظیم کرنا ۔ (فقرہ) سپاہیوں نے سلامی اتاری امیر اُمرا جھروکوں کے نیچے آ کھڑے ہوئے ۔

سلامی اُترنا ۔ لازم ۔ دیکھو ترم کی سلامی ۔

سَلامَت ۔ (ع) ۔ ۱ گزند نہ ہونا ۔ بے عیب ہونا ۔ رہائی پانا ۔ فارسی میں یہ مصدر بمعنے مفعول یعنے مسلّم مستعمل ہے ۔ ۲ محفوظ ۔ آفت اور صدمات سے محفوظ ۔ صحیح ۔ تندرست ۔ زندہ ۳ پورا ۔ کامل ۔ ثابت ۔ صحیح سالم ۔ (فقرہ) شیشوں کا پارسل بحفاظت یہاں سے روانہ کیا گیا ہے ۔ خدا کرے تمہارے پاس سلامت پہونچے ۴ بخیر و عافیت ۔ تندرستی کے ساتھ (فقرہ) ہم جہاز پر صحیح سلامت کنارے پہونچے ۵ مبارک کی جگہ (فقرہ) ناک کٹی مبارک سر تنندا سلامت ۔ ہر طرف سے مبارک سلامت ہونے لگی ۔ اس معنے میں مبارک کے ساتھ مستعمل ہے

سلامت رو ۔ (ف) ، صفت ۔ (کنایۃً) اعتدال کے ساتھ انتظام کرنے والا ۔ کفایت شعار ۔

سلامت روی ۔ (ف) ، مونث ۔ میانہ روی ۔ کفایت سے گزارہ کرنا ۔

سلامت روی اختیار کرنا ۔ کفایت سے بسر کرنا ۔ میانہ چال چلنا ۔

سلامت رہنا ۔ ۱ صحیح سالم رہنا (غالب) ؎

تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

۲ برقرار رہنا ۔ ثابت رہنا ۔ کمی یا نقصان نہ ہونا ۔ محفوظ رہنا (ناسخ) ؎

نہ ہوگی گرم صحبت بیکشوں کی خاکساروں سے
سلامت رہ نہیں سکتی ہے دم بھر آگ پانی میں

سلامتی ۔ (مزیل الاغلاط میں ہے کہ سلامتی صحیح نہیں ہے ۔ سلامت خود مصدر ہے ۔ اس میں یائے مصدری اضافہ کرنا بے ضرورت ہے ۔ بہار عجم اور غیاث میں ہے کہ فارسی والے بعض کلمات میں جامد ہوں یا مشتق عربی ہوں خواہ فارسی یائے زائدہ استعمال کرتے ہیں ۔ جیسے خلاص ۔ خلاصی ۔ فضول ۔ فضولی ۔ سلامت ۔ سلامتی) ، مونث ۔ ۱ حفاظت بچاؤ اس معنے میں فارسی میں مستعمل ہے ۔ (ملا شانی تکلو) ؎

چہ فراغ یابی آنرا کہ تو سردہی زبندش
چہ سلامتی کسے را کہ تو شنوی سلامش

۲ خیریت ۔ عافیت ۳ صحت ۔ تندرستی ۔ آرام ۴ (عو) زندگی حیات ۔ موجودگی ۔ (فقرہ) تمہاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا ۔

سلامتی پڑھنا ۔ (عو) وہ کلمات دُعا پڑھنا جن میں خدا کے ازل سے ابد تک ہونے کا اقرار ہو ۔ (فقرہ) اللہ کی سلامتی پڑھکر نیاز دو ۔

سلامتی سے ۔ (عو) ۱ خدا کے فضل سے (اختر شاہ اودھ)

تم عقل میں کم نہیں کسی سے
ہوشیار ہو اب سلامتی سے

عورتوں کا قاعدہ ہے جب کوئی اچھی بات کہتی ہیں تو پہلے لفظ شگون نیک خیال کر کے زبان پر لاتی ہیں (فقرے) سلامتی سے کہاں گئے تھے ۔ اس کے تو سلامتی سے چار بچے ہیں ۲ (طنزاً) ماشاء اللہ کی جگہ (فقرہ) سلامتی سے ابھی تک آپ کو خط لکھنا نہیں آتا ۔ (منیر) ؎

عادت انہوں کی ابھی سے ہے
پھر مدک بھی سلامتی سے ہے

سلامتی کا جام پینا۔ جام صحت پینا۔

سلامتی میں۔ (عو) صدقے میں۔ موجودگی میں۔ طفیل میں (جلال) ؎

دنیا ہو تم ہو حضرت دل اور وصل دوست
اک ہم سلامتی میں تمہاری نہیں نہیں

سلانا۔ سلا دینا۔ (ھ) ۱سونا کا متعدی۔ نیند میں ڈالنا ۲ بچے کو تھپک تھپک کر سلانا ۳ زہر کھلا کر مار ڈالنا۔ گلا گھونٹ دینا۔ اس معنے میں بیشتر سلا دینا ہی مستعمل ہے (فقرہ) زید نے رستم کو ہمیشہ کے لئے سلا دیا ۴ (عو) (دہلی) دفن کرنا۔ (فقرہ) اس کا دل نہ دھڑکے تو کس کا دھڑکے بیچاری کئی بچے تو اسی مرض میں سلا چکی۔

سِلانا۔ (س) سینا کا متعدی۔ بعض فصحائے متاخرین اس جگہ سلوانا ہی بولتے ہیں ۱سلوانا۔ دوخت کرانا۔ (شاد) ؎

نہیں محتاج رفو سینہ فگاری میری
زخم دل چاک قفس تھا جو سلایا نہ گیا

۲ (ہندو) ٹھنڈا کرانا ۳ (ہندو) پوجا کے پانی کو گھر کے دروازے کے دونوں کونوں پر ڈالنا ۴ تعزیہ دفن کرنا۔ اس معنی میں بیشتر سرانا مستعمل ہے۔

سلائی۔ (ھ) مونث ۱سینے کی اجرت۔ سینے کا کام ۲ ٹانکا بیون ۳ ایک کیڑے کا نام جو اکثر ایکھ۔ مکئی یا جوار میں پیدا ہوتا ہے۔

سلائی۔ (ھ) بفتح اول بس۔ شلاکا) مونث ۱ سُرمہ لگانے کی گول پتلی سلاخ ۲ ایک جراحی آلہ کا نام جس کے ذریعے سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا پہونچاتے ہیں۔ ۳ پنسل سلاخ۔ گوٹا بننے کا کانٹا۔ گگری کے اندر رکھنے کی پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے ۴ موٹا سوا۔ ٹاٹ سینے کا سوا ۵ دیا سلائی ۶ وہ آلہ جس سے مشاطہ زلف بناتی ہے

سلائی پھرنا۔ لازم۔

سلائی پھیرنا۔ متعدی (پہلے دستور تھا جب کسی مجرم کو اندھا کرنا منظور ہوتا سونے کی سلائی تندے پر خوب رگڑتے جب وہ گرم ہو کر جلنے لگتی فوراً آنکھوں میں پھیر دیتے جس سے بصارت زائل ہو جاتی تھی) گرم سلائی کے ذریعے سے اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (نکہت) ؎

کیا نظر اس سے دم چشم نمائی پھیری
شارخ نے دیدۂ نرگس میں سلائی پھیری

۲ کسی زخم میں سلائی گھمانا ۳ آنکھ میں سلائی گھمانا۔ سرمہ لگانا۔

سلب (ع) بالفتح لیجانا معدوم کرنا نفی) مذکر ۱ دور کرنا۔ جذب کرنا جیسے سلب مرض کرنا۔ طاقت سلب کرنا ۲ چھین لینا جیسے سلب اختیارات ۳ نفی کرنا۔

سلبی۔ صفت۔ سلب سے نسبت رکھنے والا۔

سِلَیٹ (ھ) بالکسر و فتح سوم) صفت ۱ صاف۔ ہموار ۲ وہ جس کے نقوش مٹ گئے ہوں۔ (امیر) ؎

دو قصیدے جو سُنے مصحفی و انشا کے
واقعی سکۂ رائج ہیں ولیکن سلیپٹ

۳ بے نور۔ اندھا ۴ (انگریزی سلیٹ کا بگاڑا ہوا) مونث سے ایڑی کی جوتی ۵ (انگریزی سلیپر کا بگاڑا ہوا) مذکر (عم) وہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں۔ معانی نمبر ۴۔ ۵ میں بیشتر سلی پٹ زبانوں پر ہے۔

سلجھانا۔ (ھ) بالضم الجھانا کا ضد ۱کھولنا۔ وا کرنا۔ جدا کرنا ۲ باریک اور پیچیدہ معاملات کا فیصل کرنا۔ تصریح کرنا۔

سلجھاؤ۔ سلجھاوا۔ (ھ) مذکر۔ فیصلہ۔ عقدہ کشائی۔ توضیح وفصاحت۔

سُلجھنا۔ (ھ) لازم ۱ اُلجھی ہوئی ڈور تاگے یا بالوں کا کھل جانا ۲ رکنا ۳ جھگڑے کا فیصل ہونا۔ (توبۃ النصوح) آپ کے بعد ترکہ و میراث کے ایسے جھگڑے پڑ گئے کہ آج تک نہیں سلجھے ۴ حل ہونا۔ گول بات کی تصریح ہونا۔ (فقرہ) یہ گتھی سلجھنا مشکل ہے۔

سلجھی ہوئی تقریر۔ صاف تقریر۔

سلح (ع) بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ آلۂ حرب اوزار۔

سلح پوش (اردو) صفت۔ ہتھیار بند۔ مسلح۔
سلح خانہ۔ (ف) مذکر۔ سلاح خانہ
سلح شور۔ دیکھو سلاح شور (ذوق) ؎

پھر ایک سلح شور بڑھا مائل پیکار
بدکیش وجفا کار وستم پیشہ و مکار

سَلخ (ع) بلغوی معنے پوست اتارنا۔ کھال کھینچنا۔ وہ روز جس کی شام کو چاند نظر پڑے۔ قمری مہینے کا آخری دن، مونث، چاند رات۔

سَلسَبِیل (ع) بروزن زنجبیل، مونث۔ بہشت کی ایک نہر کا نام۔

سلسلہ (ھ) صفت مذکر (عو) (جب گوشت پلاؤ وغیرہ یا لسی اور پکی ہوئی چیزیں پکنے کے بعد پانی رہجاتا ہے تو اس کو سلسلہ کہتی ہیں۔ مونث۔ کہیے "سلسلی" جب بدن پر تھوڑا پسینہ آجاتا ہے تو کہتی ہیں بدن سلسلا ہوگیا

سلسلانا۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم (۱) خفیف کھجل ہونا۔ جیسے ہتھیلی کا سلسلانا۔ بھوڑے کا سلسلانا۔ (۲) رینگنا۔ کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا۔ (۳) خفیف پسینا آنا (۴) پکتی ہوئی چیز میں رطوبت نمایاں ہونا۔ سلسلاہٹ۔ (ھ) مونث (۱) خارش کھجلی (۲) تھوڑا پسینا نکلنا۔ زخم سے رطوبت نکلنا (۳) پکے ہوئے گوشت یا ترکاری وغیرہ کی رطوبت۔

سَلَسُ البَول (ع) بفتح اول وکسر دوم و ضم سوم و سکون پنجم و فتح ششم سَلِس۔ بفتح اول وکسر دوم۔ نرم۔ اردو میں بالفتح و ضم سوم زبانوں پر ہے، مذکر۔ ایک قسم کی مثانہ کی بیماری جس میں پیشاب قطرہ قطرہ نکلتا ہے۔

سِلسِلہ (ع) سلسلہ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی۔ معانی نمبر ۲۔ ۳۔ ۴ میں فارسی سَلاسِل۔ جمع، مذکر (۱) زنجیر۔ بیڑی (۲) قطار۔ لڑی جیسے پہاڑ کا سلسلہ (۳) خاندان۔ نسل۔ پیران طریقت کا شجرہ کرسی نامہ (۴) ترتیب۔ درستی۔ (فقرہ) اب سلسلہ فہرست کا ٹھیک ہوگیا (۵) تعلق، واسطہ، ملازمت کا تعلق رملنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) دو مہینے سے میرا سلسلہ ایک ریاست میں ہوگیا ہے،

سلسلہ بندی۔ مونث۔ صف بندی۔ قطار بندی۔ ترتیب۔
سلسلہ بندی کی تقریر۔ وہ تقریر جو مسلسل ہو (شور) ؎

آتی ہے سلسلہ بندی کی یہ تقریر کسے
نہ کیا تم نے جو بستۂ زنجیر کسے

سلسلہ توڑ دینا۔ ترک تعلق کرلینا (داغ) ؎

ہم عزیزوں کو چھوڑ دیں کیونکر
سلسلہ اُن سے توڑ دیں کیونکر

سلسلہ ٹوٹنا۔ جو کام مسلسل ہو رہا ہو۔ اس میں فرق پڑنا۔ (آتش) ؎

اُڑ چکے پرزے جو اُڑتے تھے گریباں کے بھی
بس نہ اب سلسلہ جنبشِ دامن ٹوٹے

سلسلہ جاری کرنا۔ کوئی کام چھیڑنا۔
سلسلہ جاری ہونا۔ کسی کام کا لگاتار ہونا۔
سلسلہ جنباں۔ (ف) صفت۔ تحریک کرنے والا
سلسلہ جنبانی۔ (ف) مونث۔ تحریک
سلسلہ چلنا۔ نسل چلنا (نسیم) ؎

اگر نہ ہوتی مسلسل وہ زلف عمر دراز
جنوں کے ناموروں کا نہ سلسلہ چلتا

(۲) کسی بات کا مسلسل ہوتے رہنا۔
سلسلہ دار۔ جو شخص کسی سے ملازمت وغیرہ کا تعلق رکھتا ہے۔
سلسلۂ سخن۔ (ف) مذکر۔ بیان کا سلسلہ (توبۃ النصوح) پادری صاحب کا سلسلہ سخن منقطع ہو تو کتاب مانگوں۔
سلسلہ کوہ۔ (ف) مذکر۔ پہاڑوں کا سلسلہ
سلسلہ ملنا۔ تعلق ظاہر ہونا۔ واسطہ ظاہر ہونا (شعور) ؎

توڑ کر تلواریں بنوالی ہیں وہ زنجیر و طوق
سلسلہ ملتا ہے یعنی موج کا گرداب سے

خاندانی تعلق ہونا۔ بیعت کا شجرہ ملنا۔
سلسلہ منقطع ہونا۔ سلسلہ ٹوٹنا
سلسلہ نکالنا۔ تعلق پیدا کرنا کسی سے (آتش) ؎

لٹکایا ہے زلفوں کو انھوں نے تری طرح

پریوں نے بھی ہے سلسلہ انساں سے نکالا

سلسلہ نکلنا۔ آغاز ہونا۔ راہ نکلنا۔ (سحر) ؏

ذکر گیسو پہ یار سے بگڑی
یہ لڑائی کا سلسلہ نکلا

سلسلہ وار۔ صفت۔ ترتیب دار۔ مرتبے کے مطابق۔ درجے کے موافق **مسلسل**

سلسلہ ہونا۔ تعلق ہونا (زند) ؎

دیوانہ عشق زلف گرہ گیر سے ہوا
سلسلہ زنجیر سے ہوا

سلطان (ع) ۔ بالضم۔ والی۔ حُجّت۔ قدرت (مذکر)۔ بادشاہ۔

سلطان جی۔ سلطان نظام الدین اولیا سے مراد لیتے ہیں

سلطانہ۔ مونث۔ ملکہ۔ شہزادی۔

سلطانی۔ صفت۔ شاہی۔

سلطانی بانات۔ مونث۔ ایک قسم کی رومی نہایت عمدہ دبیز بانات۔

سلطانی بُلبُل۔ ایک خاص رنگ کی بلبل جس کی چوٹی سیاہ اور پر سرخی مائل ہوتے ہیں۔

سَلْطَنَت (عربی میں سَلْطَنَت۔ تَسَلُّط۔ سلط۔ زبان دراز مرد۔ سَلاطَت۔ دراز دستی۔ زبان درازی۔ اسی سے سلطان بمعنے قہرمان بنا۔ فارسیوں نے سلطنت۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم۔ بمعنے دراز دستی۔ زبان درازی۔ قہر و غلبہ استعمال کیا) مونث۔ بادشاہت۔ حکومت دور دورہ۔ عملداری۔

سلطنت بیٹھنا۔ عملداری ہونا (بنات النعش) تم لوگ اپنی جائیں لے کر نکل جاؤ جب سلطنت بیٹھے گی۔ دیکھا جائے گا۔

سلطنت جمہوری۔ دیکھو جمہوری سلطنت۔

سلطنت متحدہ۔ مونث۔ امریکہ کے وہ صوبے جن میں جنگل کٹ کٹ کر آباد ہونے پر نیا صوبہ بن کر شامل ہو جاتا ہے۔

سلف۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ اسلاف۔ جمع) صفت گذشتہ۔ اگلا۔ پہلے کا۔ (اوج) ؎

جن دملک میں صبر حسینی کی دھوم ہو
مقتل میں انبیائے سلف کا ہجوم ہے

۲۔ اگلے زمانے والے۔ آبا و اجداد (ع) ؏

سلف اُن کے وہ تھے خلف اُنکے یہ ہیں

سلف سے۔ ابتدا سے۔ اول زمانے سے۔ سابق سے۔ سلف سے ہوتی آئی ہے۔ سابق سے ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ ؎

تمہیں نے داغ نرالے نہیں اٹھائے ستم
یونہیں سلف سے مرے یار ہوتی آئی ہے

سُلَف۔ (بضم اول و دوم۔ عربی میں سَلَف۔ بفتح اول و دوم) ایک قسم کی بیع جس میں پیشگی قیمت دیتے ہیں۔

سُلفتہ۔ بالضم و فتح سوم۔ ناشتہ (سودا۔ اسباب اردو میں یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں۔ سودا کے ساتھ بولتے ہیں (فقرہ) بازار میں کچھ سودا سُلف لینا تھا۔

سلفا (سُلفۃ عربی میں وہ پوست جو ٹھوس ٹھوس کر موزے کے استر میں بھرتے ہیں۔ فارسی میں سُلفہ بمعنے کھانسی ہے) مذکر ۱۔ پینے کا تمباکو جس کو ریزہ ریزہ کر کے چلم میں رکھتے اور اس پر آگ رکھ کر حقہ پیتے ہیں۔ (بھرنا کے ساتھ) ایسے بھرے ہوئے حقہ کو بھی سُلفا کہتے ہیں۔ (شعور) ؎

امیدوار ہیں ہم اٹھ گئے وہ دم دے کر
نہ گڑگڑی ہے نہ سلفا نہ پیچواں حقہ

۲۔ (عم) چرس۔

سُلفا اڑانا۔ ۱۔ سُلفا بھر کے پینا۔ دم لگانا۔ کش لگانا ۲۔ (عم) خاک سیاہ کر دینا۔ برباد کر دینا ۳۔ چرس پینا۔ چرس کا دم لگانا۔

سلفا کرنا۔ سلفا کر ڈالنا۔ جلا کر راکھ کر دینا۔ (عم) صرف کر ڈالنا۔ اُڑا دینا۔

سلفا ہونا۔ جل کر خاک ہونا (عم) برباد ہونا۔

سِلفچی مونث۔ چلمچی طشت۔

سِلک (ع) بالکسر۔ رشتہ۔ دھاگا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے لڑی استعمال کیا ؎

گوہر نظم دلآرائے ترا ت آنی
راستی گرچہ بہ سلک گہر آمیختہ اند

مونث۔ ۱ ہار۔ موتیوں کی لڑی۔ (ناسخ) ؎

خجلت دندان جاناں سے گہر ہیں آب آب
رشتہ سلک اپنی مژگاں کی طرح تر ہو گیا

۲ رشتہ۔ دھاگا۔ رشتہ مروارید ۳ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا۔ نظم۔ سلسلہ۔ قطار (رند) ؎

عشق دنداں نے پھرایا جوہری بازار میں
آبدار ایسی کوئی سلک گہر ملتی نہیں

شعور سخنداں دم فکر دنداں
نہیں لطف گر سلک تقریر ٹوٹے

سلک لآلی۔ (ف) مونث۔ مروارید کی لڑی۔ (کنایتہً) دانتوں کی لڑی

سَلَگ (ہ) صفت۔ (عو، دہلی) ۱ لگاتار۔ برابر۔ اس سرے سے اس سرے تک (فقرہ) ایک سلگ دھجی اتار دو ۲ پورا کامل۔ سالم۔

سُلگانا۔ (ہ) متعدی ۱ آگ روشن کرنا۔ جلانا۔ آگ پھونکنا آگ بھڑکانا (کنایتہً) ترغیب دینا۔ فساد کی بنیاد ڈالنا ۳ (کنایتہً) رنج دینا ۴ (حقہ کے لئے) اس قابل کرنا کہ پی سکیں (فقرہ) حقہ جلدی سلگاؤ۔

سُلگنا۔ (ہ) لازم۔ جلنا۔ دھواں نکلنا ۲ (کنایتہً) رشک وحسد سے جلنا۔

سَلَم (ع) بفتح اول و دوم، مونث۔ کسی چیز کی قیمت پیشگی دے دینا۔ اردو میں بیع سلم کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

سَلمَا۔ (ہ) بالفتح، مذکر۔ چاندی سونے کے تار جن کو بٹ کر اور بل دے کر لباس اور پاپوش وغیرہ میں لگاتے ہیں

سلمے ستارے والا ۱ وہ شخص جو سلمہ ستارے فروخت کرے۔

سَلَّمنا۔ (ع) ہم نے تسلیم کیا ہم نے مان لیا۔

ہم پیرو عشق و عشق اپنا ہادی
جو عشق کہے ذوق کہو سلّمنا

سِلنا (ہ) لازم۔ سیا جانا۔ لکھنؤ میں یہ لفظ متروک ہے۔ اور اس جگہ مشتقات میں بھی سیا جانا اور اس کے مشتقات مستعمل ہیں۔

سَلنا (ہ) لازم سالنا کا۔

سِلو۔ (انگ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول) صفت۔ سست معمولی رفتار سے کم چلنے والا (فقرہ) یہ گھڑی آج سلو ہو گئی ہے۔

سَلو (ہ) مذکر۔ کٹا ہوا چمڑا۔ جو ڈور کی جگہ جوتی اور موزے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سلو کی سلائی۔ چمڑے کی سلائی۔

سَلّو (ہ۔ سلّو کا مخفف) صفت مونث (ہندو) پھوہڑ۔ بے سلیقہ عورت

سِلوانا (ہ۔ بالکسر) متعدی ۱ دوخت کرانا۔ سالانا ۲ (بالفتح) چھید کرانا سوراخ کرانا۔

سلوائی۔ (ہ) بالکسر، مونث ۱ سلوانے کی اجرت ۲ (ہ) بالفتح، سوراخ کرانے کی اجرت۔

سَلویٰ (ع) مذکر۔ بٹیر کی ایک قسم

سَلوتری (ہ) مذکر۔ گھوڑوں کا ڈاکٹر۔

سِلوٹ۔ (ہ) مونث۔ شکن۔ بل۔ کپڑے کی شکن۔ جھری (پڑنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ع

دل نیفے کی سلوٹوں پہ ہو غش

سُلوک۔ (ع)۔ راستہ چلنا۔ اچھا برتاؤ کرنا، مذکر ۱ (اصطلاح تصوف) حق تعالیٰ کا قرب چاہنا ۲ تلاش حق۔ ۲ برتاؤ۔ عمل۔ رویہ ۳ بھلائی۔ نیکی۔ خیر خواہی۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اس وقت آپ نے ڈگری کا روپیہ ادا کرا کے قرقی سے مال چھوڑا دیا۔ بڑا سلوک کیا ۴ خبر گیری روپے پیسے سے۔

سلوک سے پیش آنا۔ (دہلی) مل کر رہنا۔ ملاپ رکھنا۔

سلوک کرنا۔ بھلائی کا برتاؤ کرنا۔ نیکی کرنا۔ روپے پیسے سے خبر گیری کرنا ۲ (دہلی) ملنا ملاپ کرنا۔ صلح کرنا۔

سَلُونا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ ۱؎ نمکین۔ نمک آلودہ۔ لاسیر؎

نمک چہرے کا کیا ہے کس کو کہتے ہیں لب شیریں
نہ ہیں آگاہ بیٹھے ہے نہ ہم واقف سلونے سے

۲؎ خوش رنگ۔ سانولا۔ گندمی رنگ۔

سلونی (ہ) صفت۔ مونث۔

سلونو (ہ)۔ دونوں واؤ مجہول ہے اور زیر واؤ اول معروف اور واؤ دوم مجہول ہے، مونث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساون میں ہوتا ہے اور اس میں راکھی باندھتے ہیں۔ (دیکھو راکھی)

سلہٹ۔ (بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کی نارنگی مشہور ہے۔ مونث۔ ایک قسم کی نارنگی

سلہج۔ دیکھو سرہج

سِلّی۔ (ہ۔ س۔ شلا) مونث ۱؎ پتھر کا چھوٹا ٹکڑا جس پر استرا چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں ۲؎ درخت کے تنے کا تختہ۔ موٹا تختہ ۳؎ بھوسا ملا ہوا اناج۔ اس معنے میں بغیر تشدید لام ہے ۴؎ مرغابی۔ ایک آبی پرند۔

سلیٹ۔ دیکھو سلیٹ

سلیپر۔ (انگ۔ سلیپر۔ کا بگاڑا ہوا) مونث ۱؎ آرام پائی۔ بے ایڑی کی جوتی ۲؎ (انگ۔ سلی پر) مذکر وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر لوہے کی پٹری جڑنے کے واسطے یا مکان کی چھتوں پر کڑیوں کے نیچے بچھاتے ہیں۔

سلیٹ۔ (انگ) مونث۔ پتھر کی تختی۔

سَلِیس (ع۔ بروزن انیس) آسان۔ رواں۔ ہموار۔ وہ عبارت جس میں ثقیل الفاظ نہ ہوں اور آسانی پڑھی جائے۔

سلیس اُردو۔ مونث۔ وہ اردو جس میں عام فہم الفاظ ہوں۔

سلیس گوئی۔ (ف) مونث۔ ایسے شعر کہنا جن میں مشکل الفاظ نہ ہوں۔ ؎

مجھے پسند ہے شوکت کی وضع گرچہ شعور
سلیس گوئی میں واقف سے کم نہیں اتقف

سَلِیقہ۔ (ع۔ سلیقۃ۔ بروزن طریقۃ۔ سرشت۔ طبیعت) مذکر ۱؎ تمیز۔ شعور۔ ہر ایک چیز کو اپنے اپنے اندازے اور جگہ پر رکھنے کی عقل۔ ہنر۔ دستکاری۔ جوہر۔ لیاقت ۲؎ سنجیدگی۔ تہذیب۔

سلیقہ بتانا۔ تمیز سکھانا۔ (راسخ) ؎

سلیقہ ہم نے بتایا ستمگری کا تمہیں
تمیز ہم نے سکھائی شعور ہم سے ہوا

سلیقہ دار۔ سلیقہ شعار۔ سلیقہ مند۔ (ف) صفت تمیز دار۔ نیک سرشت۔

سلیقہ کی گفتگو۔ محبت کی گفتگو۔ اخلاق کی گفتگو

سلیقہ مجلس۔ مذکر۔ نشست و برخاست کا طریقہ۔ لوگوں کے ساتھ برتاؤ کی قابلیت۔ (مصنف) اس کا سلیقہ مجلس بھی بہت ہی دلکش تھا۔

سَلِیم۔ (ع۔ بروزن کریم۔ سادہ۔ درست) صفت ۱؎ حلیم، بردبار ۲؎ صحیح درست جیسے عقل سلیم۔

سلیم الطبع۔ (ع) صفت۔ نرم دل۔ دانش مند۔ دور اندیش

سلیم شاہی۔ ایک قسم کی دلّی والی خوبصورت اور کمزور جوتیاں (فقرہ) دلّی کی سلیم شاہی پندرہ بیس دن کی پہنی اور سیدھا پاؤں الگ الٹا الگ تم ہی نے آج انوکھی نہیں پہنی۔

سُلَیمان (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ حضرت داؤدؑ کے بیٹے اور قوم بنی اسرائیل کے بادشاہ تھے تمام جن و انس ان کے تابع تھے۔ یہ بھی روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے ان کی اور ان کے تمام لشکر کی دعوت کی تھی (مشہور) ؎

سلیمان زماں کو بھی جو سمجھے مور سے کمتر
مسخر وہ پری ہو کس طرح زور و تحکم سے

سلیمانی (حضرت سلیمان کی طرف منسوب۔ مذکر ۱؎ ایک قسم کے دو رنگے پتھر کا نام ۲؎ ایک قسم کا چورن جس کو سلیمانی نمک کہتے ہیں ۳؎ ایک قسم کا سفید خرما۔

سَم۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ آواز۔ تال۔ سُر۔ موسیقی میں ضرب بائیں ٹھیکہ پر آواز کے موزوں ہونے کو تال اور آخر ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سم کہتے ہیں (دیکھو

سانو، (شاد) ؎

نلچے میں بھی یہ ہے لبس کی گرہ
زہر دینے کو یہ دیتا سُم رہا

سم ہو کے رہ جانا۔ (آخر عرب کو تال سے ظاہر نہیں کرتے ہیں)، (کنایتہً) کچھ نہ بولنا۔ گم صم ہو جانا۔ (داغ) ؎

نکلی بیامبر کی زباں سے نہ کوئی بات
کمبخت اس کے سامنے سُم ہو کے رہ گیا

سُم (ف) مذکر۔ گھوڑے یا چوپائے کا کھُر۔ (دبیر) ؎

کچلے کہیں بدن کہیں پامال سر کئے
کشتوں کو روند روند کے سُم خوں میں تر کئے

سُم لینا۔ گھوڑے کا ٹھوکر لینا ؎

وہ اوگھٹ راہ ہے اے مصحفی دشت محبت کی
کہ سم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کی

سَم (ع) بالفتح وتشدید دوم فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید اور مرکبات میں بتشدید مستعمل ہے، مذکر۔ زہر قاتل۔ (آتش) ؎

دنیا میں نیک سے ہے فزوں بد کا امتیاز
کیا کیا گراں نہ شہد سے قیمت میں سم ہو

سَمُّ الفار۔ (ع) سم۔ زہر۔ فار۔ چوہا۔ مونث سنکھیا۔

سمِ قاتل (ف) مذکر۔ زہر قاتل۔

سمّی۔ سم سے منسوب۔ زہریلا۔

سمیات۔ مذکر۔ زہر کی چیزیں۔ زہریلی چیزیں۔

سمیّت۔ (اردو) مونث۔ زہریلا پن۔ زہر کا اثر۔

سَما (ع) سماء۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر ہمزہ مستعمل ہے۔

سماوات۔ جمع، مذکر آسماں۔

سمائے تا بہ سمک۔ اوپر کے طبقہ سے نیچے کے طبقہ تک۔ (برق) ؎

فراق میں جو کبھی مائل فغاں ہوتا
سمائے تا بہ سمک شور الاماں ہوتا

دیکھو سمک۔

سماوی (ع) یائے مشدد سے فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے، صفت ۱ آسمان کی طرف منسوب ۲۔ بالائی۔ اوپر کی۔ غیبی جیسے آفت ارضی و سماوی۔

سما۔ سماں (ھ) س سمے، دہلی میں سما۔ لکھنؤ میں سماں ہے۔ مذکر ۱ وقت۔ زمانہ۔ دور۔ (میر حسن) ؎

عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں
کرے دو گھڑی آ کے مجرا یہاں

۲۔ موقع محل۔ (میر) ؎

نہ میرے باعث اب شور و فغاں ہو
ابھی کیا جانیے یاں کیا سماں ہو

اب اس معنی میں متروک ہے۔ ۲ رت۔ موسم۔ فصل۔ برسات جیسے سستا سماں۔ مہنگا سماں ۳ سال۔ برس سمبت ۵ کیفیت عالم۔ حالت۔ بہار رونق۔ آرائش۔ زیبائش۔ (امیر) ؎

خط میں کیا ہے سماں پسینے پر
موتی گویا جڑے ہیں سینے پر

۶ تماشا۔ نظارہ۔ سیر۔ (بحر) ؎

جب تمہارے کان کی بجلی چمک کر رہ گئی
میری آنکھوں نے سماں دکھلا دیا برسات کا

۷ راگ رنگ کا مزہ۔

سماں باندھنا۔ متعدی۔ رنگ جمانا۔ لطف پیدا کرنا پورا پورا نقشہ کھینچ دینا ؎

لب جو کس نے اے رشک پری ایسا سماں باندھا
کہ تونے دو ترانے گائے اور آب رواں باندھا

سماں بدل جانا۔ کیفیت بدل جانا۔ (ناسخ) ؎

کیا عجب ہے سماں بدل جائے
تجھ سے میں مجھ سے تو بہل جائے

سماں بندھنا۔ راگ یا ناچ کی کیفیت سے اہل محفل کا محو ہو جانا۔ رنگ جمنا۔ دیکھو آنکھوں میں سماں بندھنا۔

سماں چھانا۔ کسی کیفیت کا طاری ہونا (میر حسن) ؎

سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا
مزہ دل میں سارا سمایا ہوا

سماں دکھانا۔ عالم دکھانا۔ (بحر) ؎

نہلا کے اپنے بالوں کو جب نچوڑ لے ہے
دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالوں

سماج (س) مونث۔ سبھا۔ انجمن۔

سماجت (ع) دشتی۔ عیب دار ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی خوشامد استعمال کیا، مونث۔ خوشامد۔

سمادھ (س) مونث۔ ہندو سنیاسی جوگی کی قبر۔ مزار۔ راجاؤں کا مقبرہ۔

سماع (ع) سننا۔ ہر آواز جس کا سننا اچھا معلوم ہو، مذکر راگ سننا، جیسے محفل سماع۔

سماعت۔ (ع) بفتح اول وچہارم، مونث سننا۔ سننے کی قوت (فقرہ) اُنکی سماعت میں فرق آگیا ہے۔

سماعت کرنا۔ سُننا۔ توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔ (شرف)، ؎

کسی جگہ بھی نہ بے رحم نے سماعت کی
کہاں کہاں مری فریاد لے پکار آئی

۲ حاکم کا کسی مقدمہ میں کارروائی کرنا۔

سماعت قابل۔ جب کوئی مقدمہ کسی حاکم کے اختیار سماعت میں ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ مقدمہ اس حاکم کے سماعت کے قابل ہے۔

سماعت میں فرق آنا۔ سماعت میں فرق ہونا۔ کم سنائی دینا (سحر)، ؎

بیکار ناے صورت بلبل کئے تو کیا
کس سے کہیں گلوں کی سماعت میں فرق ہے

سماعت یکطرفہ۔ ایک فریق کی حاضری پر مقدمہ کی سماعت۔ یکطرفہ ڈگری۔

سماعی۔ (ع) بتشدید یا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے۔ ۱ صفت۔ سُنا ہوا۔ جو سننے پر موقوف ہو۔ ۲ (اصطلاح علم صرف) وہ لفظ جو کسی قاعدے کے بموجب نہ بنا ہو۔ اہل زبان اُس کو بولتے ہوں اور اُن سے سُنا گیا ہو۔

سماق۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو سفید اور نرم ہوتا ہے۔

سمان۔ دیکھو سما۔

سمانا (ہ) ۱ گنجائش پانا کسی کا یا کسی چیز کا کسی چیز میں پورا آنا۔ ٹھیک آنا (فقرہ) لفافے میں خط نہیں سماتا ۲ اندر بیٹھنا۔ (فقرہ) تیر ہڈی میں سما گیا ۳ گھر کرنا۔ بسنا گھُسنا۔ مدنظر ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے تمہارے دل میں آج کیا سمائی جو ادھر آ نکلے ۴ رچنا۔ بسنا۔ جیسے بُو سمانا ۵ (نظر نگاہ۔ آنکھ کے ساتھ) پسند آنا۔ (جرأت)، ؎

شام خوبی کی نہ خوبی رہی کچھ پیش نگاہ
ایسی کافر تری نظروں میں سمائی مستی

سماور۔ سماوار (ر) مذکر۔ وہ آہنی یا برنجی یا مسی چولھا جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔

سماوی۔ دیکھو سما۔

سمائی۔ (ہ) مونث۔ ۱ گنجائش۔ وسعت۔ (رشک)، ؎

تنگی سے سمائی نہیں جو حرف وسخن کی
چپ سنتے ہیں تعریف لبِ کام و دہن کی

۲ حوصلہ۔ طاقت۔ برداشت۔ تحمل۔ (داغ)، ؎

کیا غیر چھپائے گا ترا راز محبت
اوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا

۳ کھپت۔ (برق)، ؎

دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہ ہوئی

۴ رسائی پہونچ۔ داخلہ۔ شرکت (جان صاحب)، ؎

سیتا کھل کھیلے ہیں بوا کائنات میں
لیکن سمائی سب کی ہے شیخوں کی ذات میں

سمبت (ہ) مذکر۔ ہندی سال۔ راجہ بکرماجیت کا جاری کیا ہوا۔ سال جو سنہ عیسوی سے ستاون سال بیشتر قائم ہوا تھا۔ یہ سال چیت سے شروع ہوکر پھاگن میں ختم ہوتا ہے ۲ ساکا جو راجہ شالباہن نے اس وقت جاری کیا جب اس نے بکرماجیت کو شکست دی۔ ساکا ہندی میں لڑائی کو کہتے ہیں۔ یہ سال بھی چیت سے شروع ہوتا ہے یہ سنہ عیسوی سے ستتر برس بعد قائم ہوا۔

سمپٹ۔ (س) بالفتح وفتح سوم۔ دولت۔ و بالفتح وضم سوم صندوق جس کا ڈھکنا بند ہو۔ اردو میں بالفتح وفتح سوم زبانوں پر ہے ۱ وہ ظرف جس میں دوائیں رکھ کر اور منھ بند کرکے مبوس نرم نرم آنچ پر رکھتے ہیں (بحر)، ؎

وہ مُہتَرِس ہوں جو نکلے روح بھی سمجھوں یہی
میرے پیٹ سے کوئی پارے کا جوہر اُڑ گیا

سَمپُٹی (ہ) مونث ۔ تانبے کی کٹوری جس میں ہندو پوجا کے لئے چندن رکھتے ہیں ۔

سَمْت ۔ (ع) ۔ بالفتح ۔ راہ راست ۔ فارسیوں نے بمعنے جانب طرف بھی استعمال کیا) مونث ۔ طرف ۔ جانب ۔ کسی مکان یا شہر وغیرہ کی ۔ اردو میں بالکسر ہی زبانوں پر ہے (محسن) ؎

سمت کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل

فصحا عام طور پر طرف کے معنے میں استعمال نہیں کرتے ۔ یعنے یہ نہیں کہیں گے کہ میری سمت سے سلام کہدینا ۔

سَمْتُ الرَّاس ۔ (ع) ۔ جانبِ سر ، مذکر ۔ وہ طرف جو سر کے اوپر ہے ۔

سِمَٹ ۔ **سِمْٹَن** ۔ (ہ) مونث ۔ شکن ۔

سمٹ آنا ۔ اکٹھا ہوجانا ۔ یکجا ہوجانا ۔ سکڑ جانا ۔ سمٹانا (ہ) متعدی غیر فصیح ہے ۔ اس جگہ سمیٹنا فصیح ہے ۔

سِمٹنا ۔ (ہ) ۱ سکڑنا ۔ (فقرہ) فرش سمٹ گیا ہے ۔ برابر کردو ۲ کام کا گٹھ جانا ۔ ترتیب میں آجانا ٹھیک ہوجانا ۔ (فقرہ) اتنے دنوں کی محنت میں کام سمٹ گیا ۳ اکٹھا ہوجانا بکھرنا کا نقیض ۔ (فقرہ) فوج نے سمٹ کر دوسری طرف سے حملہ کردیا ۴ چند چیزوں یا چند آدمیوں کا یکجا ہونا ۵ سرکسا جانا سکڑ کر ۔ (شوق قدوائی) ؎

دامن جو چھوا سمٹ گئی وہ
آنکھیں دکھلاکے ہٹ گئی وہ

سِمٹی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی بناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے (رشک) ؎

جہاں وہ جاتے ہیں پوشاک بہنو تولنے کو
جیالیے ہوئے سمٹی کے تھان جاتی ہے

سَمجھ (ہ) مونث ۔ عقل ۔ رائے ۔ دانست ۔

سمجھ آنا ۔ لازم ۱ ہوشیار ہونا ۔ سیانا ہونا ۲ عقل آنا آنکھیں کھلنا (فقرہ) ساری جائداد اڑا کر سمجھ آئی تو کیا ۔

سمجھ اڑجانا ۔ عقل جاتی رہنا (شوق قدوائی) ؎

سمجھ اڑ گئی میری مت کھو گئی
میں اس گھر میں آکر سڑن ہو گئی

سمجھ الٹی ہونا ۔ دیکھو الٹی سمجھ

سمجھ اوندھی ہونا ۔ الٹی سمجھ ہونا ۔ (ابن الوقت) اس معاملہ میں اس کی سمجھ بھی اوندھی تھی ۔

سمجھ بوجھ ۔ (ہ) مونث ۔ فہم و فراست ۔

سمجھ بوجھکر ۱ دیدہ و دانستہ (فقرہ) تم نے سمجھ بوجھکر میرے نقصان کے لئے یہ فعل کیا ۲ سوچ سمجھ کر (فقرہ) اس معاملے میں سمجھ بوجھ کر ہاتھ ڈالنا ۔

سمجھ بوجھ لینا ۔ (کنایۃً) حساب کتاب کرلینا ۔ کمی بیشی پوری کرلینا ۔ (مراۃ العروس) عظمت نے نیچی نگاہیں کرکے کہا میرے پاس بیٹی کا زیور ہے ۔ اسی میں یہ لوگ اپنا اپنا سمجھ بوجھ لیں ۔

سمجھ پر پتھر پڑنا ۔ عقل خبط ہوجانا ۔ جب کوئی بے وقوفی کا کام کرتا یا ناسمجھی کی بات کہتا یا مطلب نہیں سمجھتا ہے اس سے یا اس کی نسبت کہتے ہیں ۔ تمہاری سمجھ پر پتھر پڑے ہیں اس کی سمجھ پر پتھر پڑے ہیں ۔ تمہاری سمجھ پر پتھر پڑیں اُس کی سمجھ پر پتھر پڑیں ۔ (ذوق) ؎

تجھے اے سنگدل آرام جان مبتلا سمجھے
پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے

سمجھدار ۱ صفت ۱ سیانا ۔ ہوشیار ۲ عقلمند ۔ تجربہ کار

سمجھ کا پھیر ۔ ناسمجھی (بنات النعش) یہ آپ کی سمجھ کا پھیر ہے ۔

سمجھ کر ۔ دیکھو سمجھ بوجھ کر ۔

سمجھ میں آنا ۔ خیال میں آنا ۔ ذہن نشین ہونا (ذوق) ؎

نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا
گیا ہے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے

سمجھا اور پھر ہوا ۔ اُس ضدی کی نسبت بولچال میں ہے جو اپنی بات پر اڑا رہے ۔

سمجھا بجھاکر ۔ فہمائش کرکے (توبۃ النصوح) اس کو بلا بھیجو کہ وہ سمجھا بجھا کرلے آئے گی ۔

سمجھانا۔ (ھ) متعدی ۱۔ ذہن نشین کرنا۔ (فقرہ) تم نے خوب مطلب سمجھایا ۲۔ مُطّلع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ ۳۔ فہمائش کرنا۔ نصیحت کرنا۔ (غالب) ؎

حضرت ناصح جو آئیں دیدہ و دل فرش راہ
کوئی مجھکو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھائیں گے کیا

۴۔ شرح کرنا۔ تصریح کرنا۔ حل کرنا۔ ۵۔ حساب کتاب دکھانا۔ حساب دینا۔ ۶۔ خبر لینا۔ ٹھیک بنانا۔ (فقرہ) یہ لڑکا شریر ہے جوتیوں سے سمجھاؤ گے تو سمجھے گا۔ (ریاض) ؎

نہ سمجھایا کریں رندوں کو ناصح
ملیں موقع سے سمجھا دیئے جائیں

۷۔ منوانا۔ تسلیم کرانا۔ ۸۔ کان کھولنا۔ تنبیہہ کرنا۔ دھمکانے ڈرانے کے محل پر مستعمل ہے۔ (فقرہ) ذرا اُن کو سمجھا دینا دشمن ان کی تاک میں ہیں۔

سمجھانا بجھانا۔ نشیب و فراز سمجھانا۔ فہمائش کرنا۔ (عالم) ؎ خوب سمجھا بجھا کے آخر کار
لے اڑیں اُس کو دونوں وہ طرار

سمجھ کر۔ سمجھکے۔ ۱۔ دیدہ و دانستہ۔ جان بوجھکے۔ ۲۔ غور و تامل سے (نصیر) ؎

کیا لال جڑے ہیں لب نوشیں میں تمہارے
قیمت کہو بوسہ کی مری جان سمجھکر

۳۔ ہوشیاری کے ساتھ۔ (فقرہ) اس معاملے میں ذرا سمجھکر قدم رکھنا۔ (بحر) ؎

اُس پری کی راہ میں لے دل سمجھکر پاؤں رکھ
دیدۂ عفریت ہر نقش قدم ہو جائے گا

سمجھنا۔ (ھ)۔ اس کے بعض مشتقات میں نے علامت فاعل لانا درست ہے (آتش) ؎

عشق اُس چاہ زنخداں کا ہوا جس دم سے
میں نے سمجھا کہ لحد میں دل بیتاب اترا

لیکن بحذف نے فصیح ہے ؎

ہوں وہ خلش بجھ گیا جوں گل آندھی سے اسیر
میں یہ سمجھا باغ میں فرشِ مُشجّر ہو گیا)

۱۔ لازم۔ جاننا۔ واقف ہونا۔ عقل میں آنا۔ (فقرہ) میں تمہاری باتیں خوب سمجھتا ہوں ۲۔ لازم۔ سیکھنا۔ حاصل کرنا۔ معلوم کرنا (فقرہ) مطلب اشارے سے سمجھو ۳۔ متعدی۔ خیال کرنا۔ کوئی بات ذہن میں لانا (داغ) ؎

غم کو میں عشق میں غمخوار دل و جاں سمجھا
رنج کو راحت اور آزار کو درماں سمجھا

(ناسخ) ؎ میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار
اے ناصحو بے فائدہ سمجھاتے ہو مجھ کو

۴۔ متعدی۔ دل میں ٹھہرانا۔ ٹھاننا۔ قرار دینا۔ (امیر) ؎

بخشا ہے مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہکر
جرم اس نے کئے ہیں مجھے غفار سمجھ کر

۵۔ متعدی۔ بھگتنا۔ لینا۔ (فقرہ) اس کے دام میرے بھائی سے سمجھ لینا۔ ۶۔ عوض لینا۔ بدلہ لینا۔ (سے کے ساتھ) ؎

سمجھیں گے اُس بت ناآشنا سے داغ
گر ایکبار اور خدا نے ملا دیا

۷۔ لازم۔ ذہن نشین ہونا۔ ذہن پر چڑھنا۔ ۸۔ متعدی۔ مارنا۔ پیٹنا۔ سزا دینا۔ باز پرس کرنا۔ (فقرہ) اس کو آنے دو میں ایسا سمجھوں گا کہ عمر بھر یاد کرے گا۔ (ذوق) ؎

ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے
کہیں ایسا نہ ہو وے ہم سے وہ کافر ادب سمجھے

۹۔ لازم۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ (فقرہ) ہم سب سمجھا کر تھک گئے وہ کسی طرح نہیں سمجھتا (داغ) ؎

کچھ تو تھی بات کہ ناصح کی نہ مانی کچھ بات
کچھ تو سمجھا جو نہ کچھ یہ دل ناداں سمجھا

۱۰۔ لازم۔ ہوشیار رہنا۔ مستعد ہونا۔ (جرأت) ؎

سمجھکے گھر سے نکلیو تو لے بت گمراہ
کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے داد خواہ تری

۱۱۔ لازم۔ سوچنا۔ فکر کرنا۔ (امیر) ؎

خبر مرگ بیابان محبت میں نہیں کچھ
رکھنا قدم اے خضر خبردار سمجھ کر

۱۲۔ معنی سمجھنا۔ مطلب سمجھنا۔ ؎

نازکسب ہے فن شعر شعور سخن آرا
کہنے سے سمجھنا مجھے مشکل نظر آیا

سمجھنا بوجھنا۔ سمجھنا۔

سمجھنے والا۔ صفت۔ دانش مند۔ عقلمند۔

سمجھنے والے کی موت ہے۔ (مقولہ) دانشمند کو بڑی دقتوں کا سامنا ہوتا ہے۔

سمجھوتا۔ آپس میں سمجھکر کوئی فیصلہ کرنا۔

سمجھے۔؟ خیال میں آیا۔ دیکھا۔ ہوش آیا۔

سمجھے تو قصہ کا ہو جائے (عو) اس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو نہایت ناسمجھ ہو۔

سمدھن (ھ۔ بروزن دُزجُن۔ س۔ سَمبُندھن۔ تعلق۔ رشتہ) مونث دولھا اور دلھن کی ماں آپس میں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں۔

سمدھی۔ (ھ) مذکر۔ دولھا یا دلھن کا باپ

سمدھیانہ۔ (ھ) مذکر۔ بیٹے یا بیٹی کی سسرال۔

سمرن۔ (ھ۔ بروزن گلشن) مونث۔ (کنایۃً) ورد۔ وظیفہ۔ یاد۔ ۲ مالا وہ بلور کانچ وغیرہ کے دانے جو بطور تسبیح ہندو استعمال کرتے ہیں۔ جس میں ۳۳ دانے ہوتے ہیں۔ (دبیر حسن)، ؎

زمرد کی سمرن کو ہاتھوں میں ڈال
اور اک بین کاندھے پہ اپنے سنبھال

۳ ایک قسم کا بازو کا زیور۔

سمرن جپنا۔ مالا پھیرنا۔ بار بار کسی کا نام رٹنا (راسخ)، ؎

چشم دانا میں نہیں سہرے کی کلیاں ہرگز
بلکہ جپتا ہے ترے حسن کا سمرن سہرا

سمرنی (ھ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و کسر چہارم) مونث۔ چھوٹی سی مالا۔ جس کو بعض ہاتھ میں رکھتے ہیں اور بعض خوبصورتی کے واسطے ہاتھوں میں پہنتے ہیں۔ رند نے بالضم و فتح سوم کہا ہے ؎

نہ دلا یاد او تسلسل اشک
سمرنی یار کی کلائی کا،

سمع۔ (ع۔ بالفتح۔ سننا۔ سننے کی قوت۔ کان) مونث۔ کان۔ سماعت (دہلی میں مذکر ہے۔

سمع خراشی۔ مونث۔ بک بک کے دماغ پر نشان کرنا (فقرہ) آپ کی بہت سمع خراشی ہوئی معاف کیجیے۔

سمع مبارک۔ مونث۔ (فقرہ) یہ بات سمع مبارک تک کس نے پہونچائی۔

سَمَک۔ (ع۔ مچھلی۔ فارسی میں وہ مچھلی جو زیر زمیں ہے پہلے یہ خیال تھا کہ زمین ایک گائے کی پشت پر ہے اور گائے ایک مچھلی کی پشت پر ہے۔)

مونث۔ وہ مچھلی جو زیر زمیں ہے (کنایۃً) سب سے نیچا طبقہ۔ دیکھو سما عربی (راسخ)، ؎

جہاں میں آگ لگی تھی سمک سے تا بہ سما
جلا ہوا نظر آتا تھا دامن صحرا

سمن (ع۔ بروزن چمن) مونث۔ چنبیلی۔

سمن اندام۔ سمن بر۔ سمن رو۔ سمن سیما۔ سمن عذار۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) معشوق کے صفات میں مستعمل ہیں۔

سمن سائے (ف۔ سائیدن۔ پیسنا۔ زلف کی صفت میں مستعمل ہے جو عارض پر رہتی ہے۔

سَمَن (انگ۔ سُمَنس کا بگاڑا ہوا) اطلاعنامہ۔ طلبی کا پروانہ

سمن جاری کرنا۔ اطلاعنامہ مطابق قانون کے بھیجنا۔

سمن کی تعمیل۔ سمن کا اس شخص کے پاس پہونچ جانا جس کی طلبی ہو۔

سمند (ف۔ بروزن کمند) مذکر۔ ۱ وہ بادامی رنگ کا گھوڑا جس کی ایال اور دم اور زانو سیاہ ہوں۔ زانو اور ہاتھ پاؤں کے بال سیاہ ہوں تو بھی سمند ہی ہے۔ ۲ گھوڑا۔ ؎

کھلا نتنے میں جو بگڑی کا تپ اس کے تیر
سمند ناز پہ ایک اور تازیانہ ہوا

سمند اٹھانا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ (دبیر) ؎

بیٹھی ہوئی سر ساحل جو اٹھاتے وہ سمند
ذائقہ پوچھتی موجوں سے لب آب اپنا

سمند الف ہونا۔ دیکھو الف ہونا۔

سمند بگڑنا۔ گھوڑے کا شوخی کرنا۔ (شعور) ؎

ما یک سوار عرصۂ حسن و جمال ہیں
بگڑا سمند ناز تو ہم نے بنا دیا

سمند جولان کرنا۔ سمند کو جولانی دینا۔ گھوڑا تیز کرنا (قدر) ؎

وہ جب میدان بارغ دراغ بالکل چھان ماریگا
سمند فکر کو جب دے چکیگا خوب جولانی

سمند چمکانا۔ دیکھو چمکانا۔

سمند پھیرنا۔ ایڑ دینا۔ گھوڑا تیز کرنے کے لئے۔ (صبا) ؎

چھیڑتا ہے کیوں سمند عمر کو
عرصۂ ہستی نہایت تنگ ہے

سمند ناز کو اک اور تازیانہ ہوا۔ مثل۔ شوخی اور شرارت کے لئے حیلہ ہاتھ آگیا۔

سمندر ۔ (ف)۔ بر وزن قلندر۔ قاموس میں سمندر کو عربی قرار دے کر یہ معنے حیوان لکھا ہے جس کو آگ نہیں جلاتی، چوہے کی شکل کا ایک جانور جو آتش کدے میں پیدا ہوتا ہے اگر آگ سے باہر نکلے فوراً مر جائے۔ (نصیر) ؎

رزق دو نوں کو ہی پونہچاتا ہے وہ رزق رساں
آب میں رہتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں

سُمُندَر ۔ (ہ)۔ سنسکرت میں سُمُدر، مذکر۔ بحر۔ دریائے اعظم

سمندر بلونا۔ (ہندو) بڑے دریا کو چھان مارنا۔ نہایت تلاش کرنا۔ (میر) ؎

پایا نہ دل بہایا ہوا سیلِ اشک سے
میں پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا

سمندر پار اتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔

سمندر پھل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھل۔

سمندر پھین۔ سمندر جھاگ۔ مذکر وہ کف جو دریائے اعظم سے کناروں پر جم کر خشک ہو جاتا ہے۔

سمندر سوکھ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام جو صوفیت بہت پیدا کرنے والا۔

سمندر سوکھ گو دریا گیا۔ (مثل)، بڑے مال مارنے والے کو تھوڑے نفع کی پروا نہیں ہوتی۔

سمندر کھار۔ مذکر۔ سنکھیا۔ ہڑتال۔

سمندر کے پار۔ (کنایۃً) بہت دور۔ (شوق قدوائی) ؎

آنسو بھرے ہیں دور رہی آنکھوں کو دیکھنا
بیٹھے ہوئے ہیں شوق سمندر کے پار وہ

سمندری۔ (ہ) جری۔ بحری۔ سمندر سے منسوب۔ جیسے سمندری سفر۔ سمندری لڑائی۔

سُمَنگ (ہ)۔ بالفتح وفتح سوم) مونث گیہوں کا اندرونی حصہ جو ابال کر نکالا جاتا ہے۔

سموچا ۔ (ہ)۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف) صفت (عو) پورا۔ کامل۔ سارا۔ (محصنات)، افیون کا گولا سموچے کا سموچا نکل کر الگ جا پڑا۔

سمور (ع)۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف، بحر الجواہر میں بالفتح وتشدید دوم لکھا ہے) مذکر۔ ایک نہایت باریک پشم والے جانور کا نام جس کی کھال سرخی مائل بہ سیاہی ہوتی ہے اس کی کھال کو جوڑ کر پوستین بناتے اور کھال کو بھی سمور کہتے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

ہم گریں آپ کو اس روز بس جھک کر سلام
آئیں گے محشر میں جب یہ اوڑھ کر سمور آپ

بیشتر زبانوں پر بغیر تشدید ہے۔

سَمُوسا ۔ (ف)۔ سنبوسہ۔ مثلث کی شکل کی ہر ایک شے۔ ایک قسم کی خوراک کا نام جو مثلث بنائی جاتی ہے۔ (مذکر) تکونی شکل کا پکوان جس میں قیمہ ترکاری وغیرہ بھر کر تلتے ہیں دوہرا کیا ہوا کپڑا جس میں تین گوشے پیدا ہوتے ہیں یہ چوکھونٹے رومال کو آڑا کرکے کندھوں پر ڈالنے کو بھی سموسا کہتے ہیں۔

سَمُوم (ع) بفتح اول وضم دوم، مونث۔ گرم ہوا جو قاتل ہو۔ (سالک) ؎

نسیم خلد سے بہتر سموم تھی یاس کی
یہ وہ چمن ہے کہ دنیا میں دھوم تھی یاں کی

(بضم اول ودوم)، مذکر سم کی جمع۔ زہر۔

سَمُونا (ہ)۔ س۔ بشمن، ملانا۔ ٹھنڈے اور گرم پانی کو ملا کر معتدل کرنا (مصحفی) ؎

حمام کی طرف جو گیا بہر غسل تو
یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا

۲: دو مختلف چیزوں کو ملا کر اعتدال پر لانا۔ (درد) ؎

آیا نہ اعتدال پر ہرگز مزاج دہر
میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا

سمویا ہوا۔ صفت ۱: نیم گرم۔ شیر گرم ۲: دوغلا۔ مخلوط النسل

سَمِّی۔ (ع) صفت۔ ہمنام۔ مثل۔

سَمیت۔ (ھ) (ع) ساتھ ہمراہ۔ اکٹھا۔ ؎

انتہا عشق حقیقی کی یہی ہے اے رشک
تم جہاں آئے ہو دیکھا ہے تمہیں یار سمیت

سَمینٹ۔ (ھ) بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول، مونث۔ (ع) ایک دوا کا نام جو فسرج کی کشادگی تنگ کرتی ہے۔

سمیٹ لینا ۱: سمیٹنا ۲: الزام میں شریک کر لینا۔ الزام لگانا (رایا) ان کو یہ شبہ ہوگا کہ تم سے محنت نہیں ہو سکتی بلکہ تمہارے ساتھ مجھ کو بھی سمیٹ لیں تو تعجب نہیں۔

سمیٹنا۔ (ھ) ۱: فراہم کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ اس جگہ سمٹانا غیر فصیح ہے ۲: تنگ کرنا۔ سکیڑنا۔ سنبھالنا۔ جیسے دامن سمیٹنا ۳: انجام کو پہونچانا (فقرہ) سارا کام سمیٹ دیا۔ ۴: الزام لگانا۔

سُمِیع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بہت سننے والا۔ خدا تعالےٰ کا نام۔

سَن۔ (ع) مذکر۔ سال۔ اس کا املا سنہ ہے۔ (بحر) ؎

سبق میں نے پڑھا استاد سے جس روز ابجد کا
کھلا میم محمد سے سن مبعوث احمد کا

دیکھو سنہ۔

سِن (ع) بسِنّ۔ بالکسر و تشدید نون۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے، مذکر۔ عمر۔ عمر کی مقدار (جلال) ؎

خوبرویوں میں کیا ہم نے بسر سن اپنا
رات اپنی تھی کبھی اور کبھی دن اپنا

سِنِ بلوغ۔ سِنِ تمیز۔ سِنِ شعور۔ مذکر۔ سمجھ کی عمر۔ جوانی کی عمر۔

سِنِ تمیز کو پہونچنا۔ بالغ ہونا۔ سیانا ہونا (توبۃ النصوح) افسوس سِنِ تمیز کو پہونچنے سے پہلے یہ یتیم کیوں نہیں ہو گئے۔

سن رسیدہ۔ (ف) صفت۔ بوڑھا۔ (توبۃ النصوح) طرہ یہ ہے کہ جس قدر حضرت سن رسیدہ ہوتے جاتے ہیں۔ مزاج جوان ہوتا جاتا ہے۔

سِنِ رُشد۔ (ف) مذکر۔ سِنِ تمیز۔

سن ڈھل جانا۔ سن سے اتر جانا۔ شباب کے زمانے کا زوال پر آجانا (فقرہ) یہ گھوڑا سن سے اترا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

سَن۔ (ھ) بالفتح۔ س۔ شَرُ، مونث ۱: ایک چھال جس کی رسی بناتے ہیں ۲: کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ (فقرہ) سَن سے گولی نکل گئی۔

سن سن۔ (ھ) مونث ۱: ہوا کی آواز۔ سنساہٹ (سحر) ؎

لٹے کیا ابر ہے کیا باغ ہے کیا سبزہ ہے
بوندیاں پڑتی ہیں چلتی ہیں ہوائیں سن سن

۲: تلوار چلنے کی آواز۔ (نفیس) (تلوار کی تعریف) مع

سُن ہو گئے چلتی ہوئی سن سن جدھر آئی

سن سے۔ جلدی سے۔ زنانے سے (شرف) ؎

اُڑ گئی اے قدر انداز مری سہم کے روح
سن سے آئی جو ترے تیر کے پر کی آواز

سَن سے جی ہو جانا۔ سَن سے طبیعت ہو جانا (عو) ناگہانی بات سے صدمہ رہی پہونچنا کی جگہ۔ (قدر) ؎

ہوتی ہے سَن سے طبیعت جو حسیں جھوٹتے ہیں
خیر سے کاٹ دے یہ فصل خدا ساون کی

سن سے نکل جانا۔ جلدی سے نکل جانا۔ زنکٹے سے جانا۔ آواز کے ساتھ نکلنا۔ (ناسخ) ؎

دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا
جھونکا نسیم کا جو یہیں سن سے نکل گیا

سُن۔ (ھ) صفت ۱: بے حس و حرکت عضو۔ (فقرہ) بیٹھے بیٹھے پاؤں سُن ہو گئے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲: خاموش۔ چپ۔

چاپ۔ حیران (راسخ) ؎

سُن پڑے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم
ہیں شب گور کے مانند ہماری راتیں

۲ حرف تنبیہ ہے جو دھمکانے اور خبردار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں اس غرض سے۔ سن۔ سنو۔ سنو جی۔ سنو تو سہی مستعمل ہے۔

سُن پانا۔ سُن لینا۔ واقف ہو جانا (نظیر) ؎

بیٹا ہو اکسی کے جو سن پا دیں ہیجڑے
سنتے ہی اُس کے گھر میں پھر آجادیں ہیجڑے

۲ ناگاہ سننا کسی بات کا۔ (آتش) ؎

عاشقوں سے جو مسیحا اُسے سن پاتا ہے
چومنے آتے ہیں ہر صبح کو بیمار قدم

سُن پڑنا۔ سُنائی دینا۔ (قدر) ؎

کو کتے ہیں مُوذ سن پڑتا نہیں
کان اڑے جاتے ہیں بھونروں کے مگر

سُن رکھنا۔ خبردار ہو جانا (جلال) ؎

ہم مر کے بھی اٹھنے کے نہیں اس کی گلی سے
سُن رکھے ذرا شور قیامت یہ ابھی سے

سُن سُنا چکنا۔ سن چکنا۔ (بنات النعش) ایک محلہ کا واسطہ تھا میں بہت کچھ پہلے ہی سُن سنا چکی تھی۔

سن کے پی جانا۔ بُرائی بھلائی سُن کے جواب نہ دینا (شوق قدوائی) ؎ تو کیا اب نہ باہر کبھی جاؤں میں
تو کیا جاؤں اور سُن کے پی جاؤں میں

سُن گُن۔ (مع) مونث۔ خفیہ خبر۔ بھید۔ اُڑتی خبر۔ ناقابل اعتبار خبر۔ در پردہ کسی کا راز سننا۔ راز کی بات چھپ کر سننا۔ (میر) ؎

ہماری جان لبوں پر ہے سُنے گوش آئی
کہ اُسکے آنے کی سُن گُن کچھ اب یہاں پائی

(پانا لینا کے ساتھ)

سن لینا۔ ۱ کان میں آواز پڑنا (فقرہ) میں نے یہ خبر سُن لی تھی۔ قبول کرنا (فقرہ) خدا نے میری فریاد سُن لی۔

دیکھو سننا

سنا بیٹھنا۔ بُرا بھلا کہہ بیٹھنا۔ (راسخ) ؎

وہ جو چاہتے ہیں سنا بیٹھتے ہیں
یونہیں آئینگی گالیاں آتے آتے

سنا جاتا ہے۔ کہتے ہیں۔

دینا ۱ کہہ دینا۔ (فقرہ) حاکم نے آج حکم سُنا دیا ۲ مطلع کر دینا۔ (فقرہ) میں نے پہلے ہی سنا دیا تھا کہ تم کو ایسا کرنا ہو گا۔

سُنا سنایا صفت۔ سماعی۔ دوسروں سے سنا ہوا (اجتہاد) ان ہی دو شہروں کا حال سُنا سنایا مجھے کسی قدر معلوم ہے۔

سنا نہیں جاتا۔ سننے کی تاب نہیں ہے ؎

سنا جاتا نہیں اے داغ تیرا سوز دل ہم سے
تری آتش بیانی نے نوائے آتش زباں پھونکا

سُنتی سناتی خاک نہیں۔ کچھ بھی نہیں سنتی۔ مطلق نہیں سنتی۔

سنو۔ سنو جی۔ سنو تو سہی! ٹھہرو۔ صبر کرو۔ (مومن) ؎

نہ رو کو ہم کو یہ کہکر کہ ہاں سنو تو سہی
وصال میں ہے ستم یہ ادا سنو تو سہی

۲ ذرا دھیان کرو۔ کان تو لگاؤ ۳ کہنا مانو۔

سُنی ان سُنی کرنا۔ دعوٰی سنکر ٹال دینا۔

سُنی سنائی۔ سنی ہوئی بات۔ یاد ہوئی بات (داغ) ؎

سُنی سنائی پہ ہرگز کبھی عمل نہ کرو
ہمارے حال کے اخبار دیکھتے جاؤ

سُنی سنائی بات۔ سماعی بات ناقابل اعتبار بات! افواہ (راسخ) ؎ تیری محشر خرامیاں دیکھیں
حشر ہے اک سنی سُنائی بات

سنیئے ۱ سنو تعظیم کے لئے ؎

سنیئے پھر افسانۂ زلف دراز
نیند کے جھونکے بلا سے آئیں گے

۲ کہا مانو (میر) ؎

سنیئے مری نہ دیکھئے بوسہ رقیب کو

الیا نہ ہو گئے کہیں سیب ذقن میں داغ

دیکھو سنانا سُننا۔

سنا۔ (ع)۔ سنا۔ بفتح اول، مونث۔ ایک پودے کا نام جس کی پتی جلاب میں استعمال ہوتی ہے۔

سناتن (ہ)۔ بفتح اول وچہارم۔ س۔ سُنا۔ قدیم (صفت) قدیمی۔

سناتن۔ دھرم سبھا، مونث۔ قدیم ہندو مذہب والوں کی مجلس۔

سنّاٹا (ہ)، مذکر (۱) دریا کے چڑھاؤ کا شور (۲) زور کی ہوا چلنے کا شور (۳) پرند وغیرہ کے زور سے اڑنے کی آواز (نصیر) ؎ جو پر تیر کا سنتا ہے ترے سناٹا
سہم کر جان نکل جاتی ہے اس کے تن کر

(۴) باد و باراں کا شور غل۔ (انشا) ؎

کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات
آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی منھ کی لگی

(۵) وہ صدائے وحشت ناک جس کے سننے سے انسان ڈر جاتا ہے (۶) حیرت۔ سکتے کا عالم (شرف) ؎

سناٹے مجھے آتے ہیں پھٹتا ہے کلیجہ
ای قید یو للہ نہ زنداں میں گرا ہو

(۷) ہُو کا عالم۔ ہر طرف خموشی چھائی ہوئی۔ (محسن) ؎

سناٹے کا دم انیس و ہمدم
انفاس ہوا رفیق و محرم

(۸) مکان کا آدمیوں سے خالی ہونا۔ کسی جگہ سے کسی جاندار کی آواز نہ آنا (جلال) ؎

کیا ہوا کیوں کوئی نالاں کسی کوچہ میں نہیں
اب تو سناٹا ہی دن رات وہاں رہتا ہے

سناٹا آنا۔ غشی طاری ہونا۔ ڈر جانا۔ سہم جانا۔ مثال کے لئے دیکھو سناٹا نمبر ۶۔

سناٹا بیتنا (عو۔ عم)۔ بالکل خاموش ہو جانا۔

سناٹا پڑنا۔ خاموش ہونا۔ ویرانہ پن ہونا۔ غل شور نہ ہونا۔ (عاشق) ؎

مر گیا کل قید میں جو تھا ہوادار آپ کا
آج سناٹا پڑا ہے خانۂ زنجیر میں

سناٹا گزرنا۔ حیرت ہونا۔ دہشت سے چپ ہو جانا۔ (داغ) ؎ خو گر رنج دبلا ہوں مجھکو کچھ پروا نہیں
تم کو سناٹا گزر جائیگا محشر دیکھ کر

سناٹے کا مینہ۔ زور شور کی بارش۔

سناٹے کی ہوا۔ زور کی ہوا۔ (انشا) ع

کیا ہی سناٹے ہی کی ہوا آئی

سناٹے میں آنا۔ حیرت میں ہو جانا۔ ڈر جانا۔ (شاد) ؎

شہر خاموشاں میں جو ہو کا مکاں پاتے ہیں ہم
سوچ کر انجام سناٹے میں آجاتے ہیں ہم

سناٹے میں رہ جانا۔ حیرت میں ہو جانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں یہ حال سُن کر سناٹے میں رہ گئی۔

سَناڈھ۔ (ہ) مذکر برہمنوں کی ایک قسم۔

سُنار (ہ۔ س)۔ زیبائش۔ نار۔ عورت، مذکر۔ گہنا بنانے والا

سنار کی کٹھالی اور درزی کے بند۔ مثل (سنار زیور کی تیاری میں کٹھالی کا عذر کرتا ہے۔ اور درزی یہ عذر کرتا ہے کہ ابھی بند نہیں ٹکے ہیں) ٹالنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

سُنارہٹا۔ (ہ)، مذکر۔ وہ مقام جہاں بہت سے سنار رہتے ہوں۔

سُناری۔ (ہ) مونث۔ پیشۂ زرگری (۲) سُنار کی جورو۔ اس معنے میں سنارن بھی مستعمل ہے۔

سنّاسی (س۔ سنیّاسی)، صفت۔ تارک الدنیا۔ ہندو فقیروں کا ایک پنتھ۔

سِنان (ف)۔ بکسر اول، مونث۔ تیر کی نوک۔ بھالا۔ نیزے کے اوپر کا حصہ۔ (صبا) ؎

اے یار حال الفت ۔۔۔ ہے دیدنی
کیسی جگہ ہیں تیر گئی یہ سنان دیکھ

سُنانا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا (فقرہ) اس نے سبق سنایا (۲) آگاہ کرنا۔ جتانا ؎

کسی کا ہے دل جانتا جب پر آیا

یہ در پردہ کس کو سناتی ہے رنڈی

۲۔ گالیاں دینا۔ برا بھلا کہنا۔ (داغ) ؎

کوئی یار ساجب الجھتا ہے کچھ
سناتا ہے پیر مغاں صاف صاف

۳۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ دینا۔ (نظیر) ؎

جاتے ہیں طوائف کے تو لگتے ہیں سنانے
کیا آئے ہو حضرت ہمیں قرآن پڑھانے

۴۔ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا ۵۔ کسی کے روبرو دوگانا کسی کے روبرو پڑھنا۔

سنّاٹا۔ (ہ) عم۔ بے فکر ہو کر سونا۔ سائیں سائیں کی آواز دینا۔

سُنائی۔ سناؤنی (ہ) مونث۔ پردیس میں موت کی خبر آنا۔ (آنا جانا کے ساتھ) (جرأت) ؎

ہر اپنے نوشتہ سے یہ خطرہ ہے کہ واں سے
تیری نہ سنائی کہیں اے نامہ بر آئے

(رنگین) ؎ خواہش ہے میری تو مر جائے آ تو
سنائی تری تیرے گھر جائے آ تو

ہند بیشتر سناؤنی بولتے ہیں۔

سنائی۔ (ہ) مونث ۱۔ فریاد رسی۔ سماعت۔ باریابی۔ رسائی ۲۔ دیکھو بری سنائی ہے۔ موقع بات کہنے کی جگہ (ذوق)

آتے ہی تونے گھر کے پھر جانے کی سنائی
رہ جاؤں سن نہ کیونکر یہ تو بری سنائی

سنائی پڑنا۔ سنائی دینا۔ (رشک) ؎

آنکھیں جو دم نزع ہوئیں بند کھلے کان
آواز سنائی پڑی یاران وطن کی

سنائی دینا۔ سن پڑنا۔ سنا جانا (داغ) ؎

کس طرح سنو عذر ستم اس کی زباں سے
کچھ شور قیامت میں سنائی نہیں دیتا

سُنبل (ف) بروزن بلبل، مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام۔ بالچھڑ۔ اس کو سنبل الطیب بھی کہتے ہیں شعرا معشوقوں کے گیسو اور زلف سے تشبیہ دیتے ہیں (اسیر) ؎

اٹھاتے ہو عبث تم دُرّہ طُغرۂ سنبل پر
کبھی بل کی حضور طرّہ پُر خم نہیں لیتا

سنبلستان۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں کثرت سے سنبل لگے ہوں۔

سنبلہ۔ (ع) سنبلت۔ بالضم و ضم سوم و فتح چہارم۔ اس میں ت وحدت کی ہے معنی۔ ایک خوشہ گیہوں یا جو کا، مذکر ۱۔ گیہوں یا جو کی بال ۲۔ آسمان کے چھٹے برج کا نام جو خوشہ کی شکل کا ہے۔ دیکھو ستارہ سنبلہ میں ہونا۔

سنبوسہ (ف) دیکھو سموسا۔

سُنبہ (ف، سنبیدن سوراخ کرنا) مذکر ۱۔ برما۔ سوراخ کرنے کا اوزار ۲۔ (اردو) توپ میں بارود یا گولہ ڈال کر دبا کر ٹھوکنے کا چوبی گز۔

سنبھالا۔ (ہ) مذکر وہ افاقہ جو اکثر مریض کو موت سے بیشتر ہو جاتا ہے۔

سنبھالا لینا۔ مرتے آدمی کا کسی قدر ہوش میں آجانا۔ بعض دفعہ بیمار قریب مرگ ہوتا ہے تو مرنے سے کچھ پہلے ایسا سنبھل جاتا ہے۔ گویا اچھا ہو گیا سب کو صحت کی امید ہو جاتی ہے پھر دفعتہً حالت بگڑ کر کام تمام ہو جاتا ہے۔ اس وقت کہتے ہیں کہ جو صحت معلوم ہوئی تھی وہ سنبھالا لیا تھا۔ (ذوق) ؎

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا
لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا

سنبھالنا۔ (ہ) ۱۔ تھامنا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ سہارا دینا۔ دستگیری کرنا (فقرے) ٹوپی سنبھال لو نہیں تو گر پڑے گی۔ میں نے دیگچی سنبھالی اس نے رکابی۔ وہ ڈوب چکا تھا تم نے عین وقت پر سنبھال لیا ۲۔ نادرست چیز کو درست کرنا۔ (فقرہ) بس کر طبیعت کو سنبھالو جی کو مضبوط رکھو ۳۔ گرنے نہ دینا ۴۔ باز رکھنا۔ قابو میں رکھنا۔ (فقرہ) زبان سنبھال کر بولو ۵۔ اٹھنا۔ سمیٹنا۔ جیسے دامن سنبھالنا ۶۔ مرض بڑھنے نہ دینا۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے سنبھالے رکھا ۷۔ تولنا۔ وار کرنے کو اٹھانا جیسے تلوار سنبھالنا لٹھ سنبھالنا ۸۔ اٹھانا۔ ہاتھ میں اٹھانا (فقرہ) زید لکڑی سنبھال کر چلتا ہوا (قدر) ؎

لاکھ پتوں نے سنبھالیں چھتریاں
پر ہوا رخصت نہال باغ تر

۵ گننا۔ شمار کرنا۔ (فقرہ) یہ روپیہ سنبھال لو۔ ۶ اہتمام کرنا (فقرہ)، جیسے گھر سنبھالنا۔ سنبھل سنبھل کر۔ بن بن کر۔ تکلف سے۔ ٹھیر ٹھیر کے دم لیکے۔ (داغ) ؎

سنبھل سنبھل کے گرا تاہے کچھ دل بیتاب
الٰہی آج یہ صدمہ ہے جان پر کیسا

سنبھل کر۔ ۱ ہوشیار ہو کر۔ ہوشیاری سے۔ خبردار ہو کر (چراغ کعبہ) ؎

سنبھل کر ذرا خامۂ تیز دم
ادب سے ٹھہرتے ہوئے ہر قدم

۲ اصلاح قبول کرکے درست ہو کر۔ (فقرہ) طبیعت سنبھل کر پھر بگڑ گئی۔

سنبھلنا۔ (ھ) لازم ۱ تھمنا۔ رُکنا گرنے سے بچنا۔ ٹھہرنا ٹکنا۔ ۲ خبردار ہونا۔ چوکس ہونا۔ ۳ افاقہ ہونا۔ آرام ہونا (داغ) ؎

سنبھالا ہے یہ ایسا آپ کا بیمار محبت
سب کہتے ہیں مُردے کو جلایا ہے خدا نے

۴ پنپنا۔ تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا (فقرہ) بیماری سے زید بہت ضعیف ہو گیا تھا حکیم صاحب کے علاج سے سنبھلا ۵ درست ہونا۔ بگڑنے خراب ہونے سے بچنا ۶ چلن درست ہونا ۷ پھسلنے سے بچنا۔ گرنے سے بچنا۔ خراب حالت سے افاقہ ہونا ۸ دم لینا۔ ستانا ہونا۔ ہوش میں آنا ۹ اصلاح قبول کرنا جیسے گھر سنبھلنا ۱۰ بگڑی ہوئی حالت یا چیز کا درست ہو جانا ۱۱ برداشت ہونا۔ اٹھنا جیسے بوجھ سنبھلنا ۱۲ ہوشیار ہونا مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ دیکھو سنبھل کر ۱۳ عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا (ذوق) ؎

اتنا نہ اپنے جامہ سے باہر نکل کے چل
دنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل

۱۴ بچنا محفوظ ہونا۔

سنبھلنے نہ دینا۔ فرصت نہ دینا۔ مہلت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔

سنبھالو۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام

سُنبُولا۔ سنپولیا۔ (ھ۔ نون غنہ) دیکھو سپولا۔ سپولیا۔

سنپیڑا۔ دیکھو سپیڑا۔

سُنَّت۔ (ع) بالضم و تشدید دوم مفتوح۔ لغوی معنے۔ طور۔ طریق ۱ اصطلاح محدثین، قول فعل تقریر پیغمبر صاحب کی یا اُن کے اصحاب اور تابعین کی، مونث ۲ راہ۔ روش۔ دستور۔ جیسے سنتِ آبائی ۳ (فقہ) وہ طریقہ جس پر پیغمبر اسلام اور صحابہ کرام نے عمل کیا ہو ۴ (اردو) ختنہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

مبارک ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی
ہوئی ہے آج بدر الدین رشک ماہ کی شادی

۵ وہ نماز کی رکعتیں جو فرض نہیں ہیں اور جن کو پیغمبر صاحب نے اکثر پڑھا ہے۔ (فقرہ)، فرض تو پڑھ لئے ہیں سنتیں باقی ہیں۔

سُنْتا۔ (ھ) مذکر۔ ایک گیڑی جو گیڑی کھیلنے والے کو سب گیڑیاں ہار جانے کے بعد جیتنے والا دیتا ہے تاکہ پھر کھیل شروع ہو۔

سنترا۔ مذکر۔ دیکھو سنگترا

سَنْتَری۔ (انگ۔ سین ٹی ن کا بگڑا ہوا)، مذکر۔ پہرا دینے والا سپاہی۔ پاسبان۔ چوکیدار (سحر) ؎

لے سہی بالا چمن میں دل کو ہے قید فرنگ
سرو گلشن سنتری کا مجھ کو پہرہ ہو گیا

سنتوکھ (ھ) (ہندو) مذکر۔ صبر تسلی

سنتوکھی۔ صفت۔ صابر۔ قانع۔ خوشحال۔ دولتمند۔

سِنْٹر۔ (انگ) مذکر۔ مرکز۔

سنٹرل (انگ) صفت۔ مرکزی۔ درمیانی۔ متوسط۔

سَنْٹی۔ (ھ) بالفتح و کسر سوم، مونث۔ (عو) پتلی شاخ۔ قمچی۔ چھڑی۔ (مارنا کے ساتھ)۔

سَنج (ف) بالفتح۔ سنجیدن کا امر، مرکبات میں وزن کرنے والا کے معنی ہو جاتے ہیں۔ جیسے سخن سنج۔ قافیہ سنج۔

سنجاب (ف) بالفتح، مذکر۔ ایک جانور کا نام۔ جو چوہے سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کی کھال کی پوستین بناتے ہیں۔

سنجاف (بالفتح ۔ فارسی میں سنجاف بکسر اول ۔ حاشیہ، گوٹ ۔ جو کپڑوں کے کنارے زیبائش کے لئے لگاتے ہیں)، مونث ۔ چوڑی اور آڑی گوٹ ۔ حاشیہ ۔ ایک قسم کا کم عرض کپڑا جس کی گوٹ لگاتے ہیں ۔ (لگنا کے ساتھ) (معروف)

سبزہ رنگ اس تیرے خط کھنے سے ناوانی کھلی
پستئی چادر پہ کب سنجاف ہے دھانی کھلی

سنجافی ۔ صفت ۔ کنارے دار ۔ حاشیہ دار وہ کپڑا جس کے گرداگرد چوڑی گوٹ لگی ہو ۔

سنجوگ ۔ (ھ ۔ بالفتح وضم سوم وسکون چہارم مجہول) مذکر ۔ ۱ دوستی ۔ ملاقات ۔ میل ملاپ (رنگین) ؎

لوگوں نے بہت چاہا کہ ہیں تو نہ ملیں پھر
ہونا تھا یہ میرا ترا سنجوگ زناخی

۲ قران السعدین ۔ دو آدمیوں کی ملاقات (جان صاحب) ؎

وہ اگر ہے پانچ تو میں بھی ہوں چھٹیسی بوا
کیا ملا سنجوگ ہے مکار کا مکار سے

سنجھا (ھ) (ہندو) مونث ۔ شام ۔

سنجھا بتی کرنا ۔ (ہندو) شام کا چراغ جلانا ۔

سنجھا پھولنا (ہندو) شفق پھولنا ۔

سنجھلا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ منجھلے سے چھوٹا ۔ تیسرا بیٹا ۔ مونث کے لئے سنجھلی ۔ (جان صاحب) ؎

چھوٹی مری کھائیگی ہرے پان کا بیڑا
منجھلی کا نہ سنجھلی کا نہ ہے بیاہ بڑی کا

سنجیدگی (ف) مونث ۔ وقعت ۔ متانت وزن دار ہونا ۔ باوقعت ہونا ۔

سنجیدہ (ف) صفت ۱ موزوں جچا ہوا ۔ تلا ہوا ۔ جیسے سخن سنجیدہ ۲ فہمیدہ ۔ متین ۔ مہذب ۳ جانچ کر نشانہ لگانے والا ۔ قادر انداز (داغ) ؎

تیر جب بیٹھا مرے دل میں تراز و ہوگیا
اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے

(کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

سنجیدہ گفتار (ف) صفت ۔ جس کی باتیں خوش اور شیریں کلام ہوں ۔

سنجھالی ۔ (ھ ۔ بروزن دہائی) مونث ۱ سینچنا ۲ سینچنے کی اُجرت ۔

سَنَد ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم ۱ تکیہ گاہ ۔ اسناد ۔ جمع مذکر مستعمل ہے ۔ مونث ۱ ثبوت ۔ نظیر ۔ دلیل ۔ تمثیل ۔ (دینا لانا مانگنا کے ساتھ) ۲ کارگزاری کا پروانہ ۔ سرٹیفکٹ ۔ جیسے کارگزاری کی سند ۔ وکالت کی سند ۳ وثوق ۔ اعتبار (رو دیائے صادقہ) اس وقت سند ہے اقرار کر لینے کی سند نہیں ۔ داغ ؎

یہ کیا کہا کہ غیر کو تجھ سے حسد نہیں
بن جاؤ تم گواہ تو اس کی سند نہیں

۴ تمسک ۔ قبالہ ۔ ۵ اجازت نامہ ۔ (انس) ؎

سیریں کریں گے گلشن عنبر سرشت کی
یہ مرثیہ نہیں ہے سند ہے بہشت کی

۶ قابل اعتماد ۔ معتمد ۔ معتبر ۔ ؎

سند ہے جو کہ ہم کہدیویں صاحب
زبان ریختہ اپنی زباں ہے

سند پکڑنا ۔ دلیل میں پیش کرنا (ابن الوقت) علماء نے قرآن کی آیتوں سے حدیثوں سے سند پکڑ پکڑ بالاجماع ابن الوقت کے کفر کے فتوے لکھدیئے ۔

سند جاننا ۔ صحیح جاننا ۔ قابل اعتماد جاننا ۔

سند دینا ۔ ثبوت دینا ۔ نظیر دینا ۔

سند کارگذاری ۔ (اردو) کارگزاری کا سرٹیفکٹ ۔

سند گرداننا ۔ بھروسا کرنا ۔ نظیر میں پیش کرنا (توبۃ النصوح) چھوٹے بڑے سب انکو سند گردانیں گے ۔

سند لانا ۔ مثال لانا ۔ ثبوت میں پیش کرنا دوسرے کا قول یا فعل تائید میں پیش کرنا ۔

سند مانگنا ۔ ثبوت چاہنا ۔ نظیر طلب کرنا ۔

سند یافتہ ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکٹ ہو ۔

سنداً ۔ سند کی بنا پر ۔ تمثیل کی غرض سے

سِندان ۔ (ف ۔ بروزن ۔ زندان) وہ آہنی مربع بنا

جس پر ہتھوڑے سے لوہا کوٹتے ہیں۔

سُندر۔ (ہ)۔ بالضم و فتح سوم (ہندی) صفت ۔ خوبصورت، حسین

سندرس۔ (بضم اول و سکون دوم و سوم و فتح چہارم۔ فارسی، سندروس، بالفتح و فتح سوم و ضم چہارم و سکون، پنجم مجہول سے بگاڑا ہے)، مذکر ایک قسم کا گوند۔

سندری (ہ)، مونث ۱ سنار کا ایک پرزہ جس سے سر ملاتے اور تار چڑھا کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی لکڑی جس کے جہاز بنتے ہیں۔

سُنْدُس۔ (ع)، مذکر ایک قسم کی بیش قیمت دیبا۔

سندور (ہ)، دیکھو سیندور، بیشتر زبانوں پر سیندور ہی ہے۔

سندریا۔ (ہ)، مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ آم۔

سُندُلا۔ (ہ)، مذکر، ایک قسم کہگل کی جو پختہ عمارت پر کرتے ہیں۔ (پھیرنا کرنا کے ساتھ)

سِندھ (ہ)، مذکر، (ہندی)، سمندر، دریا ۲ ہندوستان کے ایک صوبے کا نام ۳ بھیروں راگ کی ایک راگنی کا نام ۴ دریائے انڈس یہ (سندو) ہاتھی کا مد۔

سَندیسا ۔ (ہ) (ہندی)، مذکر۔ پیغام خبر (داغ)، ؎

سُن کے وہ حال مرا غیر سے فرماتے ہیں
آئے ہیں آپ محبت کا سندیسا لے کر

سَندکھ (ہ) مذکر، (ہندی)، شک، گھبراہٹ۔ غم۔

سَنڈ (ہ)۔ بالفتح، سانڈ کا مخفف۔ صفت۔ فربہ۔ موٹا۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ سنڈ مسنڈ بولتے ہیں۔

سنڈ مسنڈ۔ سنڈا مُسنڈا۔ (ہ) اول صفت۔ مذکر و مونث، دوسرا صفت مذکر، بہت موٹا۔ موٹا تازہ۔

سنڈا۔ صفت۔ مذکر۔ قوی ہیکل زور آور۔ (انشا)، ؎

چاہیے گر چرخ سے تو وہ سنڈا
توڑ ڈالے سپہر کا انڈا،

سنڈی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔

سنڈاس۔ (ہ)۔ بالفتح، مذکر۔ وہ پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اس کا بول و براز نیچے آ کر گرے اور بہتر مکان کے باہر سے کمائے۔ وہ پیخانہ جس کے صاف کرنے کا دہانہ گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو۔

سنڈاسی۔ (ہ)، مونث آگ کے اوپر سے گرم ظرف اتارنے کا دستپنا۔ گرم لوہا پکڑنے کا آلہ

سنڈی کیٹ۔ (انگ بالکسر و کسر سوم و سکون پنجم مجہول)، مذکر منتظمان مدارس کی جماعت ۔

سنڑی (ہ)۔ نون غنہ۔ بروزن سنگڑی، دیکھو سنتی۔

سنسار۔ (ہ) (ہندی)، مذکر۔ عالم۔

سنسان۔ (ہ)، صفت۔ ویران۔ اُجاڑ۔ ویرانہ۔ غیر آباد جگہ۔ (داغ)، ؎

یہ خانۂ دل جیسا سنسان نظر آیا
بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے

۲ مہیب۔ خوفناک۔ بھیانک (انشا)، ؎

یہ گھر سنسان یوں اُس بن لگے ہے
کسی کو جس طرح سے جن لگے ہے

۳ وہ جگہ جہاں اداسی چھائی ہوئی ہو اور کہیں کوئی بولتا چالتا نہ ہو۔ ؎

سنسان ہے کیا ہجر میں کاشانۂ ناسخ
بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز

سنسکرت۔ (س)۔ بالفتح و سکون دوم و سوم و کسر چہارم و پنجم۔ سنس۔ مقدس۔ کرت۔ زبان۔ بولی، مونث۔ آریا لوگوں کی اصلی زبان۔

سنسنانا (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم، جھنجھنانا۔ ضعف اور سستی کی کیفیت کا انسان کے ہاتھ پاؤں میں پیدا ہو جانا (آتش)، ؎

کبھی سو جاتے ہیں گہہ سنسناتے گاہ تھرّاتے
ترے کوچہ میں پائے رہرواں کیا کیا نسرتے ہیں

۲ (کنایۃً)، خوف زدہ ہونا۔ سنّاٹے میں آ جانا (شوق قدوائی)، ؎

سمجھانے جو آئیں سمجھیں مطلب
سُن ہو گئیں سنسنا گئیں سب۔

۲ کسی چیز کا زناٹے سے جانا۔ ۳ وہ آواز نکلنا جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے یا پانی کے کھولنے سے ہوتی ہے۔

سنساہٹ۔ (ھ) مونث ۱ سرسراہٹ۔ وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے۔ خواہ پانی کھولنے میں ہوتی ہے ۲ ضعف اور سستی کی کیفیت جو ہاتھ پاؤں میں پیدا ہوتی ہے۔ (ببر) ؎

بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ
انھیں سناہٹوں میں جی چلا تھا

۳ آواز جو ہوا کے تیز چلنے سے پیدا ہوتی ہے۔

سننی (ھ) بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم ۱ مونث دیکھو سنسناہٹ نمبر ۳۔

سننی چھوٹنا۔ ضعف کی کیفیت طاری ہونا۔ بدن میں سنسناہٹ ہونا۔

سنسی (ھ) بالفتح وکسر سوم ۱ مونث۔ ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سنار گرم چیز پکڑ کر آگ کے باہر لاتے اور اس سے تمام کر جوڑ لگاتے ہیں۔

سنسی سے زبان کھینچ لینا۔ ایک ظالمانہ سزا۔ (صبا) ؎

ایک کانٹا سا نکل جائے ہمارے دل سے
سنسیوں سے کوئی کھینچے جو زبان واعظ

سنک (ھ) لکھنؤ۔ مونث۔ خبط۔ جنون ۲ خفیف ہوا چلنا (شرف) ؎ سانس تھی میری سنک باد بہاری کی نہ تھی
تھا مرا لخت جگر لالہ گلستاں میں نہ تھا

دیکھو سنکنا۔

سنک آنا۔ جنون اچھلنا۔

سنک لینا۔ کوئی جنون کا کام اختیار کرنا (شاد) ؎

وہ مجنوں ہوں جو لیتا ہوں سنک صحرا نوردی کی
قدم لیتا ہے ہر کانٹا پھپھولے پاؤں پڑتے ہیں

سنکا (ھ) مذکر ریٹ۔ ناک کی غلاظت۔

سنکار دینا۔ سنکارنا (ھ) بالفتح۔ ۱ آنکھ مارنا اشارہ کرنا (امانت) ؎

شاید چمن میں آ کے ہے ہنستا ہوا وہ گل
سنکارتی ہے غنچوں کو باد بہار کچھ

۲ اکسانا۔ پیچھے لگا دینا۔ (دبیر) ؎

مت آنکھ ہمیں دیکھ کے یوں مار دیا کر
غمزے ہیں بلا ان کو نہ سنکار دیا کر

سنکانا (ھ) سنکارنا۔ (قدر) ؎

نرگسوں نے باد کو پھر آنکھ دی
باد نے بادل کو سنکایا ادھر

سنگر۔ (ھ)۔ بالفتح وفتح سوم (ہند و ، دلکھنی) مذکر۔ میوہ فروش۔

سنگرن۔ (ھ) سنگر کی جورو۔

سنکرانت۔ (ھ)۔ بالفتح۔ دوسرا نون غنہ ہے ۱ مونث۔ ۱ سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جاتے کا دن۔ پہلی تاریخ ۲ ہندوؤں کا وہ تہوار جو ماگھ بیساکھ، ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ہوتا ہے۔

سنکلپ (س) بالفتح وفتح سوم وسکون چہارم، مذکر خیر خیرات۔ وقف۔

سنکنا (ھ) بفتح اول و دوم وسکون سوم) لازم۔ ہوا کا سرسرانا خفیف ہوا چلنا۔ (فقرہ) اب تو ہوا سنکی ہے۔

سنکنا، (ھ) بکسر اول ، ناک صاف کرنا۔ ناک سے ریٹ نکالنا۔

سنکنا۔ (ھ)۔ نون اول غنہ۔ بروزن بکنا، سینکنا کا لازم

سنکوانا (ھ) سینکنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) ؎

درد دل روئی سے نہ سنکوانا
آگ ہے اس طرف کے پہلو میں

سنکونا۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی کونین۔

سنکھ (ھ) بالفتح، مذکر ۱ ناقوس۔ بڑی کوڑی جسے ہندو اکثر دیوتاؤں کے آگے بجاتے ہیں (بجانا کے ساتھ) ۲ سو کروڑ۔

سنکھ پھلنا۔ لازم۔

سنکھ پھونکنا۔ سنکھ بجانا۔

سَنکھِنی (ہ) مونث ۔ وہ عورت جس کا قد اور بال لمبے اور جسم اوسط درجہ کا ہو۔ دیکھو پدمنی ۔

سنکھیا ۔ (ہ) مونث ! سُمُ الفار ۔ (کنایۃً) ہر وہ چیز جو قاتل ہو۔

سَنگ ۔ (ف) ۔ بالفتح پتھر۔ (مجازاً) تمکین ۔ وقار ۔ وزن ۔ گرانی ، مذکر ۔ پتھر ۔ (وزیر) ؎

طوقِ آہن خون سے سلکِ حلقۂ زرہ ہو گیا
سنگِ طفلاں مجھ کو پارس کے برابر ہو گیا

سنگِ آستاں ۔ سنگ آستانہ (ف) مذکر ۔ گھر کی دہلیز ۔ ایران میں عموماً دہلیز پتھر کی ہوتی ہے ۔ (غالب) ؎

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھیرا
تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو

سنگ آمد و سخت آمد ۔ (ف) لفظی معنی ، تقدیر سے پتھر بھی گرا تو کمبخت بھاری بوجھل کہ اٹھائے نہ اٹھے ۔ مثل اس وقت بولتے ہیں جب کوئی کام چار و ناچار کرنا ہی پڑے (دبیر) ؎

سینہ پہ کیوں روکوں میں سنگ فلاخن کو
ہاں اے پسر دہقاں سنگ آمد و سخت آمد

سنگِ آہن رُبا ۔ (ف) ۔ یہی سنگ آہن کش ہے ، مذکر مقناطیس۔

سنگِ اَسوَد ۔ (ف) ، مذکر ۔ وہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں نصب ہے اور جس کو مسلمان مقدس سمجھکر چومتے ہیں ۔ (عارف) ؎

در جاناں کا کیا پتھر ہے سنگ اَسوَد اے زاہد
جو ہم بھی چوم کر اس کو لگاتے اپنی آنکھوں سے

سنگ بصری ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا سفید پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا ہے ۔

سنگ بے نون ۔ صفت (کنایۃً) سنگ

سنگ پشت ۔ (ف) مذکر کچھوا

سنگ ترازو ۔ (ف) ، مذکر ترازو کا بانٹ ۔

سنگ تراش ۔ (ف) ، مذکر ۔ پتھر کاٹنے والا ۔ پتھر کا کام بنانے والا۔

سنگ تراشی ۔ (ف) ، مونث ، پتھر کا کام بنانے کا پیشہ ۔ بت سازی۔

سنگِ تُربَت ۔ (ف) ، مذکر ۔ وہ پتھر جو قبر پر لگایا گیا ہو۔

سنگِ جراحت (ف) بکسرِ جیم و فتح حاے حطی ۔ اردو میں بغیر اضافت اور بفتح جیم ہے ، مونث ۔ ایک قسم کا پتھر جس کو پیس کر زخم پر چھڑکنے سے خون بند ہو جاتا ہے ۔

سنگ چٹانا ۔ پتھر پر رگڑنا دھار تیز کرنے کو (صبا) ؎

وہ سخت جاں ہوں کہیں کر کری نہ ہو اے ترک
چٹائے سنگ ذرا باڑھ در دری ہو جائے

سنگِ حوادث ۔ (ف) ، حادثہ کا سنگ سے استعارہ کرتے ہیں (رشک) ؎

وصلِ بُت سنگ حوادث سے کہیں بہتر تھا
شیشۂ دل مرا ٹوٹا بھی تو بے جا ٹوٹا

سنگ خارا ۔ سنگ خارہ (ف) ایک قسم کا سخت پتھر جو نیلگوں ہوتا ہے۔

سنگدانہ (ف) مذکر ۔ پرند کا معدہ جس میں اکثر کنکر بھی نکلا کرتے ہیں ۔

سنگدل ۔ (ف) صفت کنایۃً بے رحم ۔ جفا کار ۔

سنگِ راہ (ف) مذکر ۔ وہ پتھر جو راستے میں پڑا ہو اور آنے جانے والوں کو اس کی وجہ سے تکلیف ہو ۔ ۲ (کنایتہً) صفت ۔ سدِ راہ ۔ مانع مزاحم (دبیر) ؎

بے لطف تیرے کیونکر تجھ تک پہنچ سکیں ہم
ہیں سنگ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک

سنگریزہ (ف) مذکر ۔ کنکر ۔ (رند) ؎

یاوری طالع کرے تو کیمیا کیا مال ہے
سنگریزہ ہاتھ میں لونگا تو زر ہو جائے گا

سنگسار ۔ (ف) مذکر پتھراؤ کرنا ۔ پتھر مار کر مار ڈالنا ۔ ایک قسم کی شرعی سزا تھی جس میں آدمی کو کمر تک زمین میں گاڑ کر پتھر مارتے اور اسی طرح اس کا کام تمام کر دیتے تھے ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

سنگساری (ف) مونث۔ وہ سزا جو آدمی کو کمر تک زمین میں دبا کر پتھراؤ سے دیجاتی تھی۔

سنگساز۔ مذکر وہ شخص جو چھاپے کے پتھر کو درست کرتا اور اس کی غلطیاں بناتا ہے۔ مُصلحِ سنگ۔

سنگِ ستارہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جس میں چھوٹے چھوٹے تارے چمکتے ہیں۔ (رشک) ؎

گناہ الفت افشاں کی ہے سزا تو یہ ہے
کہ ہمکو سنگِ ستارہ سے سنگسار کریں

سنگِ سرخ (ف) مذکر ایک قسم کا پتھر جو نرم ہوتا ہے۔
سنگِ سُرمہ (ف) مذکر وہ پتھر جس کا سرمہ بنالیتے ہیں
سنگِ سلیمانی۔ مذکر۔ سلیمانی نگ جو اکثر دو رنگا زنار دار ہوتا ہے۔ سیاہ و سفید پتھر جس کی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔

سنگِ شجری (ف)۔ فارسی لغات میں لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کا مرجان ہے جو دریا سے نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہو جاتا ہے (۲) مذکر۔ عقیق شجری جس میں درختوں کے نقش بنے ہوتے ہیں۔

سنگِ طفلاں (ف)۔ مذکر۔ پتھر جو اطفال دیوانوں پر مارتے ہیں۔

سنگِ فساں (ف) مذکر (۱) وہ پتھر جس پر تلوار چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں (۲) سان۔ اس معنے میں عوام بولتے ہیں۔

سنگِ فلاخن۔ (ف) وہ پتھر جو فلاخن میں رکھ کے ہوا میں چھوڑتے ہیں۔

سنگلاخ۔ (ف) لاخ۔ وہ جگہ جہاں کوئی چیز کثرت سے پائی جائے۔ سخت پتھر) مونث (۱) پہاڑی زمین (۲) (اردو) صفت مشکل دشوار ؎

زمین شعر ہو ہر چند سنگلاخ شعور
قدم جو رکھتے ہیں مشاق چل نکلتے ہیں

سنگِ لرزاں۔ (ف) مذکر ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اس طرح لرزتا ہے۔ جیسے کوئی لچک دار چیز۔

سنگِ لوح۔ مذکر۔ وہ پتھر جو مزار کے سرہانے مُردے کا حال یا کوئی مُتبرک عبارت خواہ تاریخ وفات لکھ کر لگاتے ہیں۔ بعض لوگ قبر کے تعویذ کو بھی سنگِ لوح کہتے ہیں۔ (رند) ؎

لرزا یہ اضطراب سے میرے مرا مزار
جو سنگِ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا

سنگِ ماہی (ف)، مذکر۔ وہ سخت اور سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا ہے۔

سنگِ مثانہ۔ مذکر پتھری جو آدمی کی پیشاب گاہ میں ہوتی ہے۔

سنگِ مرمر (عربی میں مرمر ہے)، مذکر۔ ایک قسم کا سفید پتھر۔

سنگِ مزار (ف)، مذکر۔ سنگِ لوح۔ سنگِ مقصود۔ ایک قسم کا پتھر۔ (شعور) ؎

چوٹ کھائی مری قسمت نے بے کھانا کیسا
سنگِ مقصود ہے روزی مری دانا کیسا

(محسن) ؎ مے انگوری الفقر فخری کی جلاں اس نے
لڑا ہے جام جم تو سنگِ مقصود اسکے مقصد کا

سنگِ موسےٰ۔ (ف)، مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ پتھر۔
سنگِ نشاں (ف)، وہ پتھر جو راستوں پر منزل کا فاصلہ سمجھنے کے لئے نصب کرتے ہیں (صبا) ؎

راہ حق میں ہر قدم پر کعبۂ مقصود ہے
سنگِ اسود رتبۂ سنگِ نشاں رکھتا نہیں

سنگِ یشب۔ (ف)، مذکر ایک قسم کے سبزی مائل قیمتی پتھر کا نام جسے گھسگر اکثر ہول دل کے واسطے پیتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں۔

سنگین (ف)، صفت (۱) پتھر کا بنا ہوا۔ پتھر کی عمارت (۲) بھاری۔ مضبوط۔ سخت۔ دیرپا۔ جیسے سنگین کام۔ سنگین سزا۔ سنگین توبہ (۳) (اردو) مونث۔ ایک قسم کا ہتھیار جو اکثر بندوق پر چڑھایا جاتا ہے۔ (ترکی زبان میں سنگو۔ برچھی۔ نیزہ) (۴) (اردو) صفت دبیز جیسے سنگین کپڑا۔

سنگین جرم۔ مذکر۔ وہ جرم جو سخت سزا کے قابل ہو۔ (توبۃ النصوح)، اچھا اب بات کو کیا ہو سکتا ہے جرم سنگین ہے۔

ان کو حوالات میں رکھو۔

سنگین دل ۔ (ف) صفت سنگدل۔

سنگین دلی ۔ مونث ۔ سنگدلی ۔ بے رحمی (رشک) ؎

سخت جانی مجھ میں ہے سنگین دلی ہے یار میں

صحبت ایسی ہے کہ پتھر جیسے ہو پتھر کے پاس

سنگینی ۔ مونث مضبوطی ۔ سختی ۔ گرانی ۔ ٹھوس پن ۔ گاڑھاپن

سنگ (ھ) ۔ بالفتح (ہندی) ساتھ ۔ رفاقت ۔ ۲ ہمراہ ۔

سنگ ساتھ ۔ (ہندی) رفاقت ۔ صحبت ۔ (فقرہ) اگر اب بھی یہ سنگ ساتھ رہا تو تعلیم و تربیت کا اثر ہونا ضروری ہے ۔

سنگاتی (ھ) صفت ۔ رفیق ۔ ساتھی ۔

سنگار (ھ) ۔ بروزن نگار) مذکر ۔ آرائش ۔ جو زیور لباس کنگھی چوٹی سے ہو ۔ زیب و زینت آراستگی ۔ (بحر) ؎

کھٹک ہے آنکھوں میں میری اب تک دل اس کا ہو رہا ہے دھک دھک

نہ دید مجھکو ہوئی مبارک نہ راس اس کو سنگار آیا

سنگاردان ۔ مذکر ۔ وہ ظرف جس میں عورتیں سامان آرائش رکھتی ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎

آتے ہی سنگاردان مانگا

نکھری کیا کیا وہ شوخ زیبا

سنگار میز ۔ مونث ۔ انگریزوں کی وہ میز جس پر سامان آرائش رہتا ہے ۔

سنگار کرنا ۔ بننا ۔ سنورنا ۔ کنگھی چوٹی کرنا ۔

سنگاسن ۔ دیکھو سنگھاسن ۔

سنگت (ھ) ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث ۱ رنڈی کے ساتھ کے لوگ ۔ سازندے ۔ (دبیر حسن) ؎

ادھر اور ادھر رکھ کے کاندھے پہ ہاتھ

چلی ناچتی گاتی سنگت کے ساتھ

۲ مرثیہ خواں اور گویئے کے ساتھ آواز ملانے والا ۔ ۳ گویئے کے سازندے ۴ ہم صحبت ۔ ہم جلیس ۔ جیسے اچھی سنگت بری سنگت ۔

سنگت ہونا ۔ میل جول ہونا ۔ (گلزار نسیم) ؎

جوڑی جو ملی بنے بنی کی

سنگت ہوئی راگ راگنی کی

سنگتی ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندی) رفیق ۔ ساتھی ۔

سنگترا ۔ (پرتگالی لفظ ہے ۔ بالفتح و فتح چہارم ، مذکر) ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی ۔ محمد شاہ نے خوشرنگ ہونے کی وجہ سے اس کا نام رنگترا رکھدیا تھا ۔

سنگتیا ۔ (ھ) مذکر ۔ سنگت ۔ رنڈیوں کا ساتھی ۔

سنگر ۔ (ف ۔ بروزن لنگر) مذکر ۔ دیوار جو لڑائی کے موقع پر بنا لیتے ہیں ۔ کانٹوں کی باڑھ جو باغ یا کھیت وغیرہ کے گرد حفاظت کے لیے بنا لیتے ہیں ۔ دمدمہ ۔ مورچہ ۔ کھائی ۔ خندق (بحر) ؎ خط جو نکلا تو اٹھی آئینہ رخ سے نقاب

زنگیوں نے حلبی فوج کا سنگر توڑا

سنگرہنی ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندی) بدہضمی ۔ دستوں کا آنا ۔

سنگل ۔ (انگ ۔ سگنل کا بگڑا ہوا) دیکھو سگنل ۔

سن گن ۔ دیکھو سن ۔

سنگم (ف ۔ بروزن ہمدم ۔ ہمراہ ۔ رفیق ۔ دو چیزوں یا دو آدمیوں کا میل ۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھی اسی طرح مستعمل ہے) مذکر وہ جگہ جہاں دو مختلف درخت یا دریا ملیں ۔

سنگوٹی ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۱ وہ غلاف یا پیتیں وغیرہ کانٹوں جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھاتے ہیں ۔ چھوٹا سا سینگ گائے یا ہرن کا (فقرہ) اس بیل کی چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں ۳ ہرن کے سینگوں کا بنا ہتھیار جس سے اکثر پٹے باز کھیلتے ہیں ۴ حیوانات کے فروخت کرنے کا محصول ۔

سنگوڑی (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔ وہ شام جو سینگ پر چڑھاتے ہیں ۔

سنکھ ۔ (ھ بالکسر ۔ شیر ۔ آسمان کا پانچواں برج) مذکر سکھوں چھتریوں ۔ راجپوتوں کا عام خطاب ۔

سنگھاڑا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۱ ایک کانٹے دار پھل جو سموسے کی طرح لپٹا ہوا ہوتا ہے ۲ (مہاجنوں کی اصطلاح) تین روپے ۳ مثلث کی شکل جو عورتیں ریشم یا دھاگے سے بطور نقش

رنگا رہنا کاتی ہیں۔

سنگھاڑا مچھلی۔ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی

سِنگھاسَن۔ (ہ) سنگھ بہادر۔ آسن۔ گدی۔ مذکر۔ (ہندو) شاہی تخت۔

سنگھانا۔ (ہ) سونگھنا کا متعدی المتعدی۔

سنگی (ہ) بالفتح، مونث ۱۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ جس میں سوت ملا ہوتا ہے۔ ۲۔ بالکسر (ہ) دیکھو سینگی

سنمکھ (ہ) بالفتح وضم سوم، متقدمین سنمکھ کہتے تھے اب اس جگہ سمکھ ہے۔ صفت روبرو۔ مقابل (درد)

کل اگر سنمکھ ہوئے بھید کچھ کہہ گئے
بلبلو کہتے ہی غنچے راز دل تہ کر گئے

سُنَن (ع) مذکر۔ سنت کی جمع۔

سُننا۔ (ہ) متعدی ۱۔ کانوں سے آواز معلوم کرنا ۲۔ توجہ کرنا۔ غور کرنا۔ فریاد کو پہونچنا۔ (امیر)

خواب آرام میرے ہمسائے ہیں کوچے سنسان
کون سنتا ہے پکار دل شیدا کس کو

۳۔ بُرا بھلا سننا۔ (فقرہ) ایک گھڑی ٹھہرو سنو گے ۴۔ مقدمہ کی سماعت کرنا ۵۔ کسی گانا سننا۔ (اختر شاہ اودھ)

شاگرد ہوئے ہیں ہم بھی اس کے
کچھ ہم کو کچھ اس کو چل کے سنئے

۶۔ ماننا۔ (امیر)

واعظو وعظ کی مجلس میں تو نقاطیں پدمست
کچھ اگر ہوش میں ہوتا تو تمہاری سنتا

سننے کے ساتھ۔ سنتے ہی۔ فوراً

خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ
کوئی ناسخ کا جو مجھکو شعر تر آتا ہے یاد

سننے میں آنا۔ گوش گزار ہونا۔ (ناسخ)

شور ایسا ہو لبِ گور کا کہ سننے میں نہ آئے
ساقیا اب نالۂ مرغ سحر کا وقت ہے

دیکھو سن۔ سنانا۔

سُنکنا (ہ) سنانا کا لازم۔ آلودہ ہونا۔ دھبا لگنا (فقرہ)

تمہارے ہاتھ بھی سنے۔

سنوات۔ مذکر۔ دیکھو سنہ

سُنوار۔ (ہ) بروزن گنوار، مونث ۱۔ بگاڑ کی نقیض۔ سجاوٹ ۲۔ درستی۔ اصلاح۔ (توبۃ النصوح) ماں باپ کی مار مار نہیں سنوار ہے ۳۔ (عو) پھٹکار۔ لعنت۔ (رنگین)

میری چھوڑ چھوڑ کہ ہے علی کی سنوار
تھر ہے وہ اس سے نبی کی بسار

سنوارنا۔ (ہ) ۱۔ درست کرنا۔ اصلاح کرنا ۲۔ ترتیب سے لگانا۔ سلیقہ سے لگانا ۳۔ آراستہ کرنا ۴۔ مہذب بنانا۔ راہ پر لانا

سنورنا۔ (ہ) لازم بجنا۔ درست ہونا۔

سنوانا۔ (ہ) سنانا کا متعدی المتعدی۔ (داغ)

الٰہی اس بت منکر و سے یہ سنوا دے
نیاز مند ہوا میں نیاز مند ہوا

سنون (ع) بالفتح اول وضم دوم، مذکر۔ دانتوں پر ملنے کی منجن۔

سنہ (ع)۔ اصل میں سَنَۃٌ بفتح اول و دوم وسوم یا سَنَوَۃ بفتح اول و دوم وسوم تھا۔ سَنَۃ بمعنی سال۔ سنوات۔ بفتح اول و دوم جمع) مذکر۔ سال۔ دیکھو سال۔

سنہ جلوس۔ مذکر کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا سال

سنہ رواں۔ مذکر موجودہ سال۔

سُنہرا۔ (ہ) بضم اول وفتح دوم و سکون سوم، صفت مذکر۔ سونے کے رنگ کا۔ زریں۔

سنہری۔ (ہ) صفت۔ مونث ۱۔ وہ چیز جو سونے کی رنگ کی ہو ۲۔ نام ایک رنگ کا جسے طلائی بھی کہتے ہیں (ناسخ)

وصف جیب میں نے کئے تیرے سنہرے رنگ کے
خود بخود ہر صفحۂ دیوان سنہری ہو گیا

جلال نے سرمایۂ زبان اردو میں لکھا ہے: یہاں لفظ سنہری کو یائے مجہول کے ساتھ یعنی امالہ سنہرا پڑھنا خطا ہے۔ اس واسطے کہ سنہری نام ایک رنگ کا ہے بس اس رنگ کی طرف خواہ شے مونث منسوب ہو خواہ شے مذکر بہر طور اس کو یائے معروف کے ساتھ پڑھیں، گر یہاں پر رنگ اگر کی لبستو۔

چینی، دھانی وغیرہ کے۔

سنہری رنگت ۔ سونے کی سی رنگت۔

سنی (ہ) مونث ۔ ایک قسم کا باریک اور ملائم سن جسے اکثر گدوں میں بھر دیتے ہیں۔

سُنّی (ع یائے مشدد ۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر اہل سنت والجماعت۔

سنی اَن سنی کرنا ۔ (ع و) سنکر ٹال دینا

سنی سنائی ۔ سنی ہوئی بات ۔ بادہوائی بات (داغ) ؎

سنی سنائی پہ ہرگز کبھی عمل نہ کرو
ہمارے حال کے اخبار دیکھتے جاؤ

سنیئے یا سنو ۔ تعظیم کے لئے ؎

سنیئے پھر افسانہ زلف دراز
نیند کے جھونکے چلے آئینگے

یہ کہا انو (میر) ؎

سنیئے مری نہ دیجئے بوسہ رقیب کو
ایسا نہ ہو لگے کہیں سیب ذقن میں داغ

سنیاسی (س) ۔ سنیاس ۔ جوگ ۔ فقیری ۔ مذکر ۔ تارک الدنیا ہندو فقیروں کا ایک گروہ۔

سنیچر (ہ، س شنیش ۔ بست ۔ چر ۔ رفتار) مذکر ۔ ایک نہایت سست رفتار منحوس سیارے کا نام ۔ زحل ۔ شنبہ ۔ ہفتہ ۔ (کنایۃً) نحوست ۔ ادبار ۔ بدنصیبی (محسن) ؎

ڈوبنے جاتے ہیں گنگا میں بنارس والے
نوجوانوں کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل

سنیچر آنا ۔ (بر کے ساتھ) نحوست آنا ۔ ادبار آنا ۔ زحل ستارے کا طالع میں آنا ؎

غیر ہفتہ کے دن آیا جو سفر سے معروف
میں نے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا

سنیچر اترنا ۔ (کنایۃً) نحوست دور کرنا ۔ (شعور)

میری وادی میں پری زاد کا لشکر اترا
اب تو جنگل میں بھی منگل ہے سنیچر اترا

دیکھو پاؤں میں سنیچر سوار ہونا۔

سِنِین ۔ (ع) سَنَہ ۔ بفتح اول و دوم کی جمع سنین بفتح اول وکسر دوم ونیز بکسر اول و دوم دونوں طرح صحیح ہے) مذکر ۔ سال۔

سُنَین ۔ (ف ۔ تصغیر سنان کی) مونث نیزہ کے اوپر کا حصہ (اوج) ؎

پھر کیا نخادار چلنے لگے جا نہیں سے
آخر مقابلہ ہوا تبسرو سنین سے

سو (ف) مونث ۔ سمت ۔ طرف ۔ جانب (امیر) ؎

تیز یوں دل ترے کوچے کی طرف جاتا ہے
جس طرح تیر کوئی سوئے ہدف جاتا ہے

(امیر) ؎

کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد نہ آئی
کب روح سوئے کوچہ جلاد نہ آئی

سو ۔ (ہ) کبھی اسم اشارہ کبھی ضمیر کبھی خبر کے واسطے اس کو، وہ کی جگہ ۔ (انشا) ؎

جو کچھ کہ عرض کی ہے دکھاؤں گا میں
واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا

(امیر) ؎

سنگ دہانے کیا ہے کرم تو عذب ہے کیا
جلی بھنی ہوئی ہیں ہڈیاں سو حاضر ہیں

۲ حرف علت اس لئے کیونکہ (درد) ؎

ہم یہ کہتے تھے کہ ناداں ہیں جو دل دیتے ہیں
دیکھیں تو چھین لے دل ہم سے وہ کون ایسا ہے
سو اب اک سبق کے ہے زیر قدم سراپا
سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے

۳ کبھی کلام مابعد کو کلام ماسبق سے مسلسل اور مربوط کرنے کے لئے بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے۔ ۴ جو کی جزا میں استعمال ہوتا ہے (داغ) ؎

ہم اپنے دل کے ہاتھوں مورد صد رنج وراحت ہیں
یہ سب حضرت کی خوبی ہے جو یہ کچھ ہیں سو حضرت ہیں

۵ سونا سے امر کا صیغہ۔

سو اٹھ کے منہ دیکھنا ۔ پہلے پہل صبح اٹھ کر سخی کا منہ دیکھنا مبارک اور کنجوس کا منہ دیکھنا منحوس خیال کیا جاتا ہے (جان صاحب)

کٹا ہی صبح سے رو رو کے یہ دن شام تک شبنم
اٹھے جو سو کے منہ دیکھا عجب کمبخت راحت کا

سو اٹھنا ۔ جاگ پڑنا۔

سُو الگ ۔ مزید براں۔

سو رہنا ۔ سونا۔

سَو (ھ) ۱ پانچ بیسی ۔ قبل اس لفظ کے جب کوئی اور عدد لاتے ہیں تو کبھی کبھی واؤ کو ی سے بدل دیتے ہیں (میر حسن) ؎

سخاوت یہ ادنیٰ سی اُس شہ کی ہے
کہ اک دن ودشا لے دیئے سات سے

۲ کثرت کے معنے دیتا ہے (بحر) ؎

دشمن کو بھی نہ ہو یہ بڑا روگ ہجر کا
سو دن سے ہم علیل ہوئے ایک رات میں

دیکھو دیباچہ نوراللغات نمبر ۱۴ سو باتیں ۔ بہت باتیں۔ (محسن) ؎

سو کہیں ایک نہ مانی آخر
مٹ گئی تیری جوانی آخر

سو بات کی ایک بات ۔ عمدہ بات ۔ قول فیصل (گلزار) ؎

کاوش تری بے ثبات ہے یہ
سو بات کی ایک بات ہے یہ

سو باتیں سنانا ۔ (کنایۃً) لعنت ملامت کرنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ کثرت سے لعنت ملامت کرنا ؎

پھر تو نے امیر اُس سے کی بات
سو باتیں ابھی سنا چکا ہے،

سُو بِسوے ۔ غالباً ۔ یقیناً (عاشق) ؎

فرقت کے الم سے کیا ہوا ہو
سو بسوے یقین ہے یہ مجھ کو

سو پچاس ۔ متعدد کی جگہ (راسخ) ؎

آئینہ خانہ ہے دل عشاق بے ہنر
تم سے دکھائیں آ تمہیں سو پچاس ہم

سو جان سے ۔ کمال رغبت سے ۔ جیسے سو جان سے عاشق سو جان سے قربان ۔ سو جان سے فدا ۔ سو جان سے نثار ۔ (رشک) ؎

ہزار بار ہو سو جاں سے فدا بلبل
جو دیکھ لے گل رخسار یار کی صورت

(امیر) ؎ جو لوگ مصطفےٰ پہ ہیں سو جان سے نثار
پیارے نبی کے وہ نہیں کرتے ہیں ہم بھی پیار

سو حیلے ہزار بہانے ۔ (کنایۃً) تدبیریں بہت ہیں۔ (ابن الوقت) تم کو اگر اپنی جان دو بھر ہے تو مرنے کے سو حیلے ہزار بہانے ہم غریبوں کو زبردستی اپنی اینچ میں کیوں ڈھکیلتے ہو۔

سو دُرّے ۔ زیادتی یا ظلم کی جگہ استعمال ملتا ہے ۔ (امیر) ؎

زلف مجھ زار کو دکھائی واہ
اُس پہ سو دُرّے جس میں جان نہ ہو

سو دن چور کے ایک دن شاہ کا ۔ مثل ۔ چور اگر سو دن چوری کرے سلامت رہے تاہم ایک نہ ایک دن پکڑا جائے گا ۔ جھوٹے کا جھوٹ ۔ غریب کا ضرب اور چور کی چوری پکڑے جانے کے موقع پر بولتے ہیں (مراۃ العروس) اماں ایسی لوٹ تو مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایک شاہ کا بھلا نہ ہو کسی دن پکڑی جاؤ۔

سو دو سو میں ۔ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے ۔ (داغ) ؎

سخت جانی سے بنے گیا آ داغ دیکھا چاہیے
آج لائے ہیں وہ سو دو سو میں خنجر دیکھ کر

سو رستے ہیں ۔ سو راہیں ہیں ۔ سو تدبیریں ہیں کثرت سے موقع اور تدبیریں ہونے کی جگہ ۔ (ذوق) ؎

نکہت گل کے نکل جانے کے سو رستے ہیں

سو سنار کی ایک لہار کی ۔ سو دن سنار کی ایک دن لوہار کی ۔ مثل زیردست کی کوشش زبردست کے آگے محض بے فائدہ ہے یعنے کمزور کی سو ضربیں زبردست کی ایک ضرب کے برابر ہوتی ہے ۔ (نصیر) ؎

نہ کر دل کے دو ٹکڑے لگا کے ضرب یہاں تیغ آبدار کی ایک
تو گیا کہوں کہ وہ بولا نہیں یہ مثل کہ سو سنار کی ہوتی ہے اور لہار کی ایک

سو سنانا ۔ کثرت سے برا بھلا کہنا (راسخ) ؎

بے وفائی یہ بھی عشاق کو تم
سو سنانے ہو غضب کرتے ہو

سو سننا ۔ بہت سی گالیاں سننا ۔ بہت برا بھلا سننا

(فقرہ) تم ایک کہوگے سو سنوگے۔

بہت بہت۔ کثرت سے۔ جیسے سو سو کوس بھاگنا

سو سو گھڑوں پانی پڑنا۔

سو سو طرح۔ مختلف طریقہ سے۔ (فقرہ) سو سو طرح سمجھایا مگر کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔

سو سو طرح کا۔ مختلف طریقہ کا۔

سو سو نام دھرنا۔ (عو) بہت برا بھلا کہنا۔ نکتہ چینی کرنا (معروف)، ؎

کیا غرورِ حسن ہے سو سو دھرے ہے روز نام
وہ شبیہہ شاہدِ کنعاں کو دھر کے سامنے

سو طرح کا۔ مختلف انداز کا۔ (امیر) ؎

اسم اعظم پہ سلیماں کو تفاخر ہے عبث
سو طرح کا اثر اللہ کے ہر نام میں ہے

سو کی ایک بات (کنایۃً) منتخب بات (داغ) ؎

مختصر واردات کہتا ہوں
سو کی میں ایک بات کہتا ہوں

سو کے سوائے کرنا۔ پچیس فی صدی کا نفع حاصل کرنا۔

سو مارے ننانوے سے بھول جائے۔ سو مارے ایک نہ گنے۔ مثل یعنے اس قابل ہے کہ برابر مار پڑتی رہے۔

سو من کا (کنایۃً) بہت بھاری ؎

کعبے سے نکلتے ہی یہ پتھر ہوئے بھاری
بت بن گئے سو من کے ترے گھر سے نکلکر

سو میں ایک۔ سو میں ایک آدھ۔ تعداد قلیل کے لئے یعنے بہت کم۔ (داغ) ؎

شکوہ ہے اس کے ہوئے بدنام سب
سو میں اگر ایک نے ایسا کیا

(جلیل) ؎ حسینوں کے مُرقّعے یوں تو نظر سے بہت گزرے
مگر سو میں کہیں اک آدھ صورت دلنشیں نکلی

سو میں کہنا۔ علی الاعلان کہنے میں نہ جھجکنا۔ (شعور) ؎

لیکے تجھے کنار میں لطف اٹھائیں پیار میں
سو میں کہوں ہزار میں مثل ترے حسیں نہیں

سو نکٹوں میں ایک ناک والا نکّو۔ مثل۔ بہت سے بد وضع لوگوں میں ایک بے عیب پر بھی ضرور کچھ نہ کچھ عیب لگایا جاتا ہے۔

سو نیزے پانی چڑھانا۔ طوفان باندھنا۔ بہتان کرنا تھوڑی سی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا۔ بے اصل بات کو اصلی بات کے پیرایے میں ثابت کرنا۔ (ذوق) ؎

اشک آتے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی
پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا

سو ہاتھ کا کلیجا۔ خوشی میں حوصلہ بڑھنے کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

عالی دماغ ہوں تری زلفیں ہیں ہاتھ میں
سو ہاتھ کا کلیجا ہے سو ہاتھ کا خیال

سو ہاتھ کی زبان۔ کنایہ ہے زبان درازی سے (راسخ) ؎

سو ہاتھ کی زباں ہے تری گو دہاں نہیں
ہیں وہ غریب ہوں مرے منھ میں زباں نہیں

سو ہزار۔ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

سَوَا (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ ایک اور اس کا چوتھائی حصہ۔ جیسے سوا گز۔ سوا روپیہ۔ ۲۔ ایک چوتھائی زیادہ۔ جیسے سوا سو۔ (فقرہ) مغرب کے وقت سے پڑ کر سوؤ اور سوا پہر دن چڑھے سو کر اٹھو۔

سوا گز کی زبان (عو) بد زبانی کے لئے مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) کنوار پنے ہی میں سوا گز کی زبان تھی۔

سوا نیزے پر آفتاب آنا۔ مسلمانوں کے عقیدے میں قیامت کے دن آفتاب کی گرمی بہت تیز ہوگی ایسا معلوم ہوگا کہ آفتاب زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پہ آگیا ہے۔ (کنایۃً) شدت کی گرمی پڑنا۔ نہایت مصیبت کا وقت آنا (شفاعت و نجات) ؎

کہ تن پر نہ کپڑا نہ منھ پر نقاب
سوا نیزے پر آگیا آفتاب

سوائی (ھ) صفت۔ مونث۔ سوا حصہ زیادہ۔

سوایا (ھ) صفت ۱۔ ایک چوتھائی زیادہ ۲۔ زیادہ ۳۔

۱۲ کا پہاڑا۔

سُوا۔ (ہ۔ سوآ) مذکر (۱) بڑی سوئی ۲ (ہندو۔ عو) توتا

سِوا (ع) کسر اول) حرف استثنا (۱) علاوہ۔ بجز۔ بغیر (فقرہ) وہ خدا کے سوا کسی کو نہیں مانتا۔ اس کی اضافت ہندی الفاظ کے ساتھ خلاف فصاحت ہے۔ عربی فارسی الفاظ کے ساتھ جائز ہے۔ اضافت کی حالت میں ی زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے سوائے صبر کچھ چارہ نہیں ۲ زیادہ بڑھکر۔ (برق) ؎

کسی معشوق کو پایا نہ کبھی سر دست کم

ان میں جو ہوتا ہے وہ ہاتھ سوا ہوتا ہے

سواحل (ع) مذکر ساحل کی جمع۔

سَواد۔ (ع) مذکر (۱) سیاہی رنگ کی سیاہی۔ جیسے سواد شب ۲ سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے ۳ جب مسافر کسی شہر کے قریب پہونچتا ہے دور سے ایک قسم کی سیاہی فضا میں نظر آتی ہے۔ اس کو بھی سواد کہتے ہیں۔ حوالی شہر۔ (امیر) ؎

ہوائے زلف میں اک حور کی سودا یہ چمکا ہے

بیاض صبح جنت ہے سواد اپنے بیاباں کا

۴ پڑھنے لکھنے کا ملکہ جیسے سواد خط۔

سوادِ اعظم۔ (ف) مذکر۔ ہر بڑا شہر عموماً اور مکہ معظمہ خصوصاً۔

سوادِ کفر۔ (ف) کفر کی سرحد۔ (شعور) ؎

سوادِ کفر سے ہیں تیرہ بخت کب نکلا

کہ فکر زلف مجھے ہے خیال خام مجھے

سَواد۔ (سواد۔ سوآد) مذکر۔ (ہندو) ذائقہ۔ مزہ۔ لطف (شعور) ؎ اٹھی نہ بیٹھکر مِسّی خال سرمہ کبھی

وہ خط پشت لب ہیں مزے کا سواد ہے

سواد پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ عادت پڑنا۔

سواد لگنا۔ اچھا لگنا۔ خوش مزہ معلوم ہونا۔

سوار۔ (ف) ۔ اصل میں اسوار تھا۔ اسو۔ بروزن سرد اسپ کا مبدل آر کلمہ نسبت، مذکر۔ گھوڑے کا سوار۔ فارسی میں صرف حیوانات کے سوار کو سوار کہتے ہیں۔ جیسے شتر سوار فیل سوار۔ اسپ سوار ہندوستان کے فارسی دانوں نے ہر سواری پر بیٹھنے والے پر سوار کا لفظ بولا جیسے پالکی سوار ۲ چڑھنے والا۔ سواری پر بیٹھا ہوا ۳ گھوڑے کا سوار۔ رسالہ کا ملازم ۴ (کنایۃً) مست نشہ میں چور۔

سوار بنانا۔ سواری سکھانا۔

سوار کرانا۔ سواری میں بٹھانا۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا۔

سوار کرنا۔ کسی سواری میں بٹھانا۔

سوار ہونا۔ چڑھنا۔ اوپر بیٹھنا ۲ جانا۔ رخصت ہونا۔ کسی کیفیت کا طاری ہونا جیسے خبط سوار ہونا۔ جنون سوار ہونا۔ (شاد) ؎

عشق بتاں سوار جو ہو۔ سنگ اچھالیے

پھر تلے سے ہاتھ کو اپنے نکالیے

سواری (ف) فارسی میں حیوانات کے واسطے اس کا استعمال ہے (۱) گھوڑے پر چڑھنے کا کام ۲ مرکب۔ سوار ہونے کی چیز یکہ۔ گاڑی۔ پینس۔ پالکی وغیرہ کے لیے مستعمل ہے (داغ) ؎ چشم عاشق ہیں پھیر دیا دل شیدا ہیں پھیر دو

کیا ضرورت ہے کبھی تم نہ سواری رکھنا

۳ ہمرکاب (ہجر) ؎

بنس لگی ہے کہاں جائے گا خیر تو ہے

جو حکم ہو تو سواری میں خیر خواہ چلے

۴ جلوس (شرف) ؎

سواری جاتی ہے دنیا سے کس فدا رس کی

پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھائے ہوئے

۵ کشتی کے ایک داؤں کا نام ۶ وہ شخص جو سوار ہو۔ (فقرہ) اکے پر تین سواریاں بیٹھتی ہیں ۷ جمع میں بیشتر زنانی سواریوں کے لیے مستعمل ہے (فقرہ) یہاں سے سواریاں روانہ ہوئیں ۸ (عو) تعزیہ کا جلوس۔

سواری آنا۔ کسی شخص کا سواری پر تشریف لانا (فقرہ) آپ کی سواری بہت دیر میں آئی (جان صاحب) ؎

کیا ہی خوش ہو کے بلائیں لیں پریخانم نے

آپ کی ڈیوڑھی پہ جب آئی سواری مرزا

۲۔ سوار ہونے میں مشاق ہونا۔

سواری اُتروانا۔ جو عورت ڈولی گاڑی وغیرہ میں ہو اسے جا کر لانا۔

سواری باندھنا۔ کشتی کا داؤں کرنا۔

سواری دینا۔ سواری کا کام دینا۔

سواری کرنا۔ چڑھنا۔ سوار ہونا۔

سواری کسنا۔ سواری گانٹھنا۔ کشتی میں دبا بیٹھنا۔ آسن تلے دبانا۔

سواری لگانا۔ ڈیوڑھی میں ڈولی پالکی وغیرہ کا سوار ہونے کے لئے رکھنا۔

سواری لگنا۔ لازم۔

سواری لینا۔ سوار ہونا۔ چڑھنا۔

سواری نکلنا۔ کسی شخص کا کسی قسم کی سواری پر سوار ہو کر نکلنا۔ (شعور) ؎

نذر کو بیکے گہر مردم آبی دوڑے
جب پری رو کی سواری لب دریا نکلی

سواری ہونا۔ ۱۔ کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا جلوس کے ساتھ سوار ہو کر نکلنا۔ (نصیر) ؎

علم سے آہ اور آنکھوں سے فوج اشک جاری ہو
ترے عاشق کی جس جانب کو اے ظالم سواری ہو

۲۔ عورت کا پردے کی سواری میں بیٹھنا۔ سوار ہونا۔ گھوڑے پر پہلے پہل سواری ہونا۔

سواریاں۔ مونث۔ پردہ نشیں عورتیں ۲۔ سوار ہونے والے جیسے ریل سے سواریاں اُتریں۔ اکہ سے سواریاں اُتریں۔

سوار۔ (س) بالکسر۔ مونث۔ گھاس جو تالاب میں اُگتی ہے

سوارتھ (س) سو آرتھ۔ سو۔ اپنا۔ آرتھ۔ مقصد غرض ۱ (عو) اچھے کام میں آنا۔

سوارت کرنا۔ استعمال میں لانا ۲۔ کامیاب کرنا۔ سود مند کرنا۔ (فقرہ) خدا سب کی محنت سوارت کرتا ہے۔

سوارت لگانا۔ صحیح طور سے استعمال کرنا۔

سوارت لگنا۔ لازم۔

سوال (ع) بضم اول و فتح ہمزہ کہ بصورت واو ہے چاہنا۔ مانگنا۔ پوچھنا۔ مذکر ۱ درخواست۔ التماس۔ طلب ۲ استفسار۔ پرسش ۳ (اردو) التجا۔ آرزو ۴ (اردو) عرض معروض ۵ (اردو) استغاثہ۔ (برق) ؎

تونے نہ ایکبار کبھی پرزہ رقم کیا
دونگا سوال حشر کے دن میں جواب کیا

۶ (اردو) گذارش۔ عرضداشت۔ درخواست ۷ (اردو) بھیک کی درخواست (گویا) ؎

مانگوں خدا سے عشق بشیر و نذیر کا
رد کب کرے کریم سوال اک فقیر کا

۸ امتحاناً کوئی بات پوچھنا ۹ مسئلہ

سوال از آسمان جواب از ریسمان (ف) مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی اُلٹا سیدھا جواب دے (قدر) ؎

تکا تھا کوٹھا جو اس جوان کا ہیں تڑپ کے پھانسی پہ گور جھانکا
کیا سوال اسلنے آسمان کا دیا جواب اسنے ریسمان کا

سوال بنانا۔ امتحان کے واسطے سوالات تیار کرنا۔

سوال پورا ہونا۔ مانگی ہوئی چیز کا ملنا (مراۃ العروس) جب تک میرا سوال پورا نہو گا۔ خدا کی قسم جانے نہ دونگی۔

سوال جرح۔ دیکھو سوالات۔

سوال جواب۔ دیکھو جواب سوال۔

سوال حل کرنا۔ مسئلہ حل کرنا۔ کسی مشکل امر کی تشریح کرنا۔

سوال خوانی۔ مونث۔ عدالت میں درخواستیں پڑھنا۔

سوال دیگر جواب دیگر۔ جب کوئی شخص سوال کے جواب میں ایسی بات کہے جو سوال سے تعلق نہ رکھتی ہو تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (نصیر) ؎

اگر کہوں میں سنوار دو زلفیں تو وہ بگڑتے ہیں دیکھے گالی
عجب نصیبوں کی کجی ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر

سوال دینا۔ عرضی دینا۔ استغاثہ کرنا (داغ) ؎

سر عدالت محشر جواب کیا دو گے

جو دادا خواہمل نے تم پر کوئی سوال دیا
۲- حل کے واسطے کوئی مسئلہ دینا ۔
سوال ڈالنا: (عم) مانگنا ۔ التجا کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال رد کرنا۔ منظور کرنا۔
سوال رد کرنا۔ سوال نامنظور کرنا۔ نہ دینا مانگی ہوئی چیز کا۔ بھیک نہ دینا۔ (ناسخ) ؎

رد نہ کیجئے سوال بوسے کا
کہ رمت انتساب ہے عارض

سوال کچھ، جواب کچھ۔ سوال دیگر جواب دیگر۔ (شعور) ؎

کرتا ہوں کچھ سوال وہ دیتا ہے کچھ جواب
اس وقت دل کہیں ہے مرا دلربا کہیں

سوال کرنا۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا۔ (ناسخ) ؎

ہم صورتوں سے عیب ہے کرنا سوال کا
زلفوں سے مانگتے ہے کمر پیچ و تاب کو

۲- درخواست کرنا۔ پوچھنا۔ ۳- استفسار کرنا۔ دریافت کرنا۔ ۴- جانچ کی غرض سے کوئی بات پوچھنا۔ ۵- التجا کرنا۔ منت کرنا۔
سوال کی صورت۔ ایسی وضع کہ دیکھکر دوسرا شخص سمجھ جائے کہ کچھ مانگتا ہے ؎

مجھکو لباس فقر ہے عار اس لئے
ناسخ نہ تانئے کہیں صورت سوال کی

سوال لگنا۔ (فقرا) مدت سے کسی چیز یا روپے پیسے کا سوال ہونا ؎

مدت ہوئی سوال لگا ہے منیر کا
ملتا ہے دیکھئے در دولت سے کیا جواب

سوال مُوصِل الی المطلوب (ع) مذکر۔ مطلب تک پہونچانے والا سوال۔ ایسا سوال جس سے وہ مطلب نکلتا ہو جو پوچھنے والا چاہتا یا جس کی امید رکھتا ہو۔
سوالات (ع) مذکر۔ سوال کی جمع۔
سوالات جرح۔ وہ سوال جو مقدمہ کا ایک فریق بہ اجازت حاکم عدالت مقابل کے فریق یا اس کے گواہوں پر کرتا ہے
سُوامی (ھ) مذکر۔ آقا۔ مالک گرو۔ جوگی۔ حضرت۔

سوانا۔ سِوانہ (ھ) مذکر۔ سرحد۔ کنارہ۔ بنڈ کھیت یا گاؤں کی حد۔
سوانا بندی کرنا۔ حدبندی کرنا۔
سوانح (ع) بفتح اول وکسر چہارم (لکھنؤ میں۔ مذکر۔ دہلی میں مونث۔ سانحہ کی جمع۔ ۱- روئداد۔ واقعات۔ حادثات۔
سوانحعمری۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ سرگزشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔
سوانح نگار (ف) صفت۔ واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔
سوانگ (بروزن مانگ) دیکھو سانگ۔
سوانگیا۔ صفت۔ شعبدہ گر۔
سوائے (ع) حرف استثنا۔ دیکھو سوا۔ ۲- (اردو) مونث وہ رقم منافع کی جو زمیندار کو لگان کے علاوہ وصول ہو۔ مثلاً مچھلی یا جنگل کی پیداوار کا محصول۔
سوائی (ھ) مونث ۱- وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بیج کے واسطے اس شرط پر دیا جائے کہ غلہ کٹنے پر من کا سوا من دینا ہوگا۔ ۲- مٹی اور ریت ملی ہوئی زمین جو سوا چاول کے اور غلوں کے قابل ہو۔ ۳- جب ایک پورا آدمی اور کمسن بچہ سواری میں بیٹھتا ہے تو اسکو سوائی سواری کہتے ہیں۔ (رجانصاحب) ؎

کہار دکھیا کہاری ہوگئے تم بن بیاہی بیٹی کی
سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے

سَوایا (ھ) صفت۔ مذکر۔ ایک اور ایک چوتھائی۔ ۲- ایک چوتھائی زیادہ۔ مونث کے لئے سوائی۔ ۳- زیادہ۔
سوایا ڈیوڑھا کرنا۔ اصل رقم پر چوتھائی یا نصف اضافہ کرنا۔ (فقرہ) مجھے تو اچھی طرح یاد بھی نہیں سوائے ڈیوڑھے کر کرا نالش داغ دی۔
سُوبَر (ھ) مذکر۔ چاندی یا سونا جس میں میل ہو اور جو خالص نہ ہو
سوبڑا (ھ) صفت، مذکر۔ سوبڑ ملا ہوا سونا یا چاندی
سُوبھا (ھ) مونث۔ (ہندی) آرائش۔ آراستگی (فقرہ) سنجیدہ جھکی ہوئی بھی اسی طرف تھی کہ تھوڑی بہت برات

کی سوجھا بوجھا ہے۔

سُوپ۔ (انگ، مذکر) شوربا (ہ) اناج پھٹکنے کا آلہ (۲) پانی پینچنے کا ٹوکرا۔

سوپ تو سوپ چھلنی کیا بولے جس میں بہتر سو چھید۔ مثل (عو) کسی مبتذل آدمی کے دخل در معقولات دینے کے موقع پر بولتی ہیں۔

سوپ سی داڑھی۔ داڑھی جو سوپ کی شکل کی ہو۔ بڑی داڑھی۔

سُوت (ہ) مونث (۱) وہ پانی جو دریا سے نکل کر کسی اور طرف جائے۔ وہ پانی جو کنویں اور تالاب سے جوش مار کر باہر نکل آئے۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ پانی کا چشمہ۔ (ناسخ) ؎

بہتے ہیں عشق ذقن میں اشک آنکھوں سے رواں
دیکھنا پھوٹی ہے سوت آ کر کہاں اس چاہ کی

(۲) نکاس۔ نکلنے کی جگہ۔

سوت پھوٹنا، سوت نکلنا۔ چشمہ پھوٹنا۔ پانی کا چشمہ جاری ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو سوت نمبر ۱۔

سوت جاری ہونا۔ پانی کی آمد قائم ہونا۔ چشمہ جاری ہونا۔

سُوتی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی سُوت۔

سوتیں بہا دینا۔ چشمے جاری کر دینا۔

سُوت (ہ) مذکر (۱) تاگا۔ کچے دھاگے کا تار (۲) (معماروں کی اصطلاح) سیدھ دیکھنے کا ڈورا۔ وہ خط جو شہتیر پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ اس خط کے مطابق لکڑی چھانٹیں (۳) تسو کا سولھواں حصہ (۴) ریشہ۔ وہ باریک تاگا جو اکثر ان کا ریزہ میں ہوتا ہے جن کی بیل چلتی ہے (۵) وہ خط جو لہسنیا پر ہوتا ہے لہسنیا کا اندرونی جوہر۔ (منیر) ؎

زمرد کی چھڑی ہے سبزۂ عارض سے سر نیلی
بنا ہے سوت لہسنیا کا ڈوری تیری چتون کی

سوت اٹیرنا۔ چرخی یا اٹیرن پر سوت چڑھانا۔

سوت باندھنا۔ (رعم) سیدھا خط ڈالنا۔ سیدھ باندھنا۔ شست باندھنا۔ سوت بوٹی۔ مونث ایک قسم کا سوئی کا کام۔

مثال کے لیے دیکھو تار نمبر ۔

سوت کی انٹی۔ یوسف کی خریداری۔ مثل (عو) تھوڑی سی بساط پر اتنے بڑے حوصلہ کی جگہ پر بولتی ہیں۔

سوت کے بنولے ہو جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔

سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا۔ مثل جس امر کا سان گمان بھی نہ ہو اس میں خواہ مخواہ کج بحثی اور جھگڑا کرنا۔

سوتی (ہ) (۱) صفت۔ سوت کا بنا ہوا (۲) (دہلی) چھوٹے بچوں کا کھیل۔ جن بچوں سے آپس میں شرط ہوتی ہے وہ ہر وقت ذرا سا تاگا منہ میں رکھتے ہیں تاکہ جس وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے۔ کہ "سوتی آوے" تو فوراً زبان نکال کر وہ تاگا دکھا دیں اور شرط پوری ہو جاوے۔

سَوت، سَوتَن (س) سا۔ ساتھی۔ پتنی۔ زوجہ سنسکرت میں سپتنی یعنے دشمن ہے۔ ممکن ہے کہ سپتنی سے ہندی میں سَتنی اور ستنی سے ستن اور ستن سے سوتن ہو گیا ہو (مونث) وہ بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جائے۔ ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوتن یا سوکن کہلاتی ہیں۔

سوت بھلی سوتیلا بُرا۔ مثل۔ سوتن کی بہ نسبت اُس کی اولاد زیادہ دشمنی کرتی ہے۔

سوت چون کی بھی بُری۔ دکھنے ہیں جادوگر چون سے پُتلا بنا کر جادو کرتے ہیں (مثل) سوکن کیسی ہی ناچیز ہو تاہم بُری۔

سوتاپا (ہ) مذکر۔ وہ دشمنی جو دو سوکنوں میں ہوتی ہے۔

سوتاپا دینا۔ سوتاپے کی تکلیف دینا (جان صاحب) ؎

مجھے تو دینے کو سوتاپا لائے تھے باندی
ملاؤں لب جو کسی سے اس نوبہار کی سوکن

سوتیا ڈاہ (ہ) مونث۔ وہ رشک و حسد جو ایک سوت کو دوسری سوت کے ساتھ ہوتا ہے۔ دیکھو سوتیلا۔

سُوتا۔ (ہ) مذکر۔ سُوت۔ پانی کی وہ شاخ جو کسی دریا یا تالاب سے کٹ کر بہتی چلی جائے۔

سُوتے بہانا۔ کنایہ ہے کثرت سے پانی یا آنسو بہانے کا (منیر) ؎

مانند موج پھرتے ہی پھریں خفتگان خاک

بھکولا کے خواب میں سونے بہانے نیند

سوتا جاگنا۔ سوت کا تیزی سے جاری ہونا۔ سوت کا بند ہونے کے بعد پھر جاری ہونا (رشک) ؎

طوفان ہوگا آنکھوں کے سوتے جو جاگ اٹھے
دریا دکھا رہے ہیں روانی عبث عبث

سوتا سنسار جاگتا پروردگار۔ رات کے سنسان ہونے سے مراد ہوتی ہے۔ داستان گو رات کے سنسان ہونے کو ان الفاظ سے ظاہر کرتے ہیں۔

سوتک (ھ) مذکر۔ (ہندو) بچے کے پیدا ہونے سے جو ناپاکی ہوتی ہے اُسے سوتک کہتے ہیں۔

سونتنا۔ سونٹنا۔ (ھ) ہاتھ کو کسی چیز یا عضو پر اس طرح پھیرنا کہ ہاتھ اوپر سے ہر بار نیچے آئے۔ جیسے پیٹ سونتنا ۲ مانجھا چڑھانا۔ کلپ چڑھانا۔ جیسے ڈور سونتنا ۳ کھسوٹنا۔ جیسے شاخ کے پتے سونتنا ۴ (عم) اُلیچنا۔ صاف کرنا۔ جیسے موری سونتنا ۵ میان سے کھینچنا۔ جیسے تلوار سونتنا ۶ چوسنا۔ جذب کرنا۔ کھینچ لینا۔ جیسے پسینا سونتنا۔

سونواں۔ ستواں (ھ) صفت۔ ستی ہوئی۔ پتلی نازک۔

سوتواں ناک۔ پتلی ناک۔ پتلی اور خوبصورت ناک۔ (رنگین) ؎

بینی تری جوں الف عیاں ہے
تو جبری کی ناک سوتواں ہے

سوتی بھڑیں جگانا۔ سوتی بھڑ جگانا۔ پرانے جھگڑے تازہ کرنا (ذوق) ؎

جو سوتی بھڑ باعث غوغا جگائے پھر
دروازہ گھر کا اُس سگ دنیا سے بھڑ تو

سوتے جاگتے۔ ہر وقت۔ ہر حالت میں (شعور) ؎

فکر شعر و شاعری ہے جس کو سوتے جاگتے
تکیہ پہلو ہے مثنوی کا پہلو سو گیا

سوتے جاگتے دیکھنا۔ ہر وقت توقع رکھنا (جلیل) ؎

منتظر نصیب جو سوتے جاگتے
صبح اُس کی ہے آس کی بات ہے

سوتے فتنے جگانا۔ سوتی بھڑ جگانا۔ (داغ) ؎

وصل کی شب چشم خواب آلودہ کو ملتے اٹھے
سوتے فتنے کو جگانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

سوتے کا منہ کتا چاٹے۔ مثل سوتے آدمی کو کسی بات کی خبر نہیں ہوتی۔

سوتے لڑکے کا منہ چوما نہ ماں خوش نہ باپ خوش۔ بغیر اطلاع نیکی کرنا رائگاں ہے۔ چھپا کر محبت کرنا بے کار ہے

سوتے مردے جگانا۔ قیامت برپا کرنا۔ شور و شر کرنا۔ ہنگامہ کرنا۔ (مومن) ؎

گر خواب میں آن کر جگایا
سوتے مردے جگائیں گے ہم

حشر کے روز صور پھنکنے سے مردے جاگ اٹھیں گے۔ اسی وجہ سے یہ محاورہ شور و شر و ہنگامہ محشر کی جگہ مستعمل ہو گیا۔

سوتے نصیب جاگنا۔ اقبال یاور ہونا۔ بخت خفتہ بیدار ہونا کی جگہ (انشا) ؎

چھوڑا ہاتھی کو اپنے آگے
ہتھنی کے نصیب سوتے جاگے

سوتیلا (ھ۔ یائے مجہول) صفت مذکر۔ وہ بیٹا جو سوت سے پیدا ہو۔ وہ بھائی جو سگی ماں سے پیدا نہ ہو۔ وہ باپ جو غیر حقیقی ہو۔

سوتیلی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ وہ بیٹی جو سوت سے پیدا ہو۔ وہ بہن جو سگی ماں سے پیدا نہ ہو۔ وہ ماں جو سگی نہ ہو۔

سوٹ (انگ) مذکر۔ جوڑا۔ جس میں ایک ہی رنگ کا پاجامہ اور اچکن ہو۔

سوجا۔ (ھ) ۱ مذکر۔ بڑی سوئی ۲ برما ۳ صفت مذکر۔ سوجا ہوا۔ ورم کیا ہوا۔ مونث کے لیے سوجی۔

سوجا بھولا۔ صفت مذکر (کنایۃً) منہ پھلائے۔ خفا خفا۔ مونث کے لیے سوجی بھولی۔ (میر حسن) ؎

حال میرا اُن سے جو پوچھا کسی نے تو کہا
وہ ہی ہیں جو آ کے کل یاں بے قراری کر گئے
ہٹ گئے اور بھلے چنگے ہیں ان کو کیا ہوا

سوجے پھولے آئے تھے گلہ گزاری کر گئے

سوج آنا. سوج جانا. ورم ہو جانا.

سوج کر کُپّا ہونا. سوج کر تھم ہونا. بہت سوج جانا (مابر) ؎

منزل مقصود کیا راہ صعوبت ناک ہے
رفتہ رفتہ سوج کر پائے تجسس تھم ہوا

سُوجَن. (ه) مونث. ورم. آماس

سوجن اترنا. ورم کم ہو جانا.

سوجن چڑھنا. ورم پھیلنا.

سوجنا (ه) ۱. ورم ہو جانا ۲. (کنایتہً منھ کے ساتھ) غصّے یا بدمزاجی سے منھ پھولنا (فقرہ) بات بات پر اُس کا منھ سوجا رہتا ہے.

سوجنا پھولنا ۱. جسم کا سڑ کر سوج جانا (رشک) ؎

سوجنے پھولنے کی گور میں تیاری ہے
صحبتیں رہنے لگیں کاہش تن سے ہمکو

۲. (کنایتہً) غصّے سے رنجیدہ ہونا. مثال کے لئے دیکھو سوجا پھولا.

سوجانا ۱. نیند آجانا ۲. (کنایتہً) سُن ہو جانا. خون کی حرکت بند ہو جانا (آتش) ؎

کوئے مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دور
جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہیں بے کار قدم

سُوجھ. (ه) مونث ۱. نظر. بینائی ۲. سمجھ بوجھ.

سوجھ بوجھ (ه) مونث عقل و فہم دور اندیشی

سوجھ پڑنا. دکھائی دینا. سمجھ میں آنا. (ایامی) امّاں جان کوئی بات نہ سوجھ پڑی اور مجھے کہاں جا پھنسایا.

سوجھتا کرنا. دیکھو اپنا سوجھتا کرنا.

سوجھتا نہیں ۱. نظر نہیں آتا. دکھائی نہیں دیتا. ۲ (کنایتہً) سمجھ میں نہیں آتا.

سوجھ سمجھ. مونث. عقل و بصیرت.

سوجھنا. (ه) ۱. نظر آنا. دکھائی دینا (امیر) ؎

تمہیں حور اے شیخ جی سوجھتی ہے
مجھے رشک حور اک پری سوجھتی ہے

۲. کوئی بات خیال میں آنا. ذہن میں آنا. سمجھ میں آنا. (امیر) ؎

دولت لٹا رہے ہیں وہ حسنِ شباب کی
کیا جانے کیا سمجھ کے یہ سوجھی ثواب کی

اس معنے میں بیشتر سوجھی یا سوجھتی ہے. مستعمل ہے (فقرہ) ایک شخص تو مچھلی کی طرح پھڑک رہا ہے تمہیں ہنسی سوجھی ہے

۳. تمیز ہونا (داغ) ؎

بدمستی شباب میں منکر مآل کیا
ایسے میں سوجھتا ہے حرام و حلال کیا

۴. ذہن ہونا. (قدر) ؎

ٹھوکر لگا کے قبر کو کہتا ہے وہ مسیح
تم کو تو خوب سوجھا ہے آرام آجکل

۵. آثار معلوم ہونا ؎

تعبیر اب یہ سوجھتا ہے ہمکو وصل یار کا ہونا
خوشی نے منھ دکھایا ہے جو آنکھ اپنی پھڑکتی ہے

۶. شغلہ ہونا (امیر) ؎

یہاں تو ہے آنکھوں میں اندھیر دنیا
وہاں اُن کو سرمہ مسی سوجھتی ہے

۷. معلوم ہونا (امیر) ؎

بُرا دخترِ رز کو کہے کیوں نہ واعظ
بُرے کو بھلی بھی بُری سوجھتی ہے

۸. فکر پڑنا (امیر) ؎

جو کہتا ہوں اُن سے کہ آنکھیں ملاؤ
تو کہتے ہیں تم کو یہی سوجھتی ہے

سوجھی. ذہن پیدا ہوئی. جی میں خیال سمایا. دور کی بات سمجھ میں آئی. (امیر) ؎

چل کے دیکھ آئینہ خانہ میں ہیں کتنے تجھ سے
تجھ کو سوجھی ہے کہ میرا ہی جمال اچھا ہے

سوجی. (ه) مونث. گیہوں کے مغز کا میدہ ۲. صفتاً مونث. دیکھو سوجا.

سونچ (ه) ۱. مذکر ۲. فکر. خیال. (قدر) ؎

وہ میرے خیال میں برگِ شجر طوبےٰ ہے

یہ مرے سوچ میں ہے بیت المقدس کا در
۲ تردد۔ تذبذب ؎

ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ
کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں

سوچ آنا۔ تردد پیدا ہونا (امیر) ؎

ذکر محشر اٹھا ہے قاتل تو یہ سوچ آتا ہے
ہائے اس روز تجھے کیسی ندامت ہوگی

سوچ بچار (ہ) مذکر۔ فکر و تامل۔
سوچ بچار کے۔ دیکھ بھال کے۔ سوچ سمجھ کے۔
سوچ ساچ یا سوچ
سوچ ساچ کے۔ سمجھ کے (رضا) ؎

دیکھا جو اس مسیح کو بالیں پہ وقت نزع
کچھ سوچ ساچ کر ملک الموت ٹل گیا

سوچ سمجھ کے۔ سوچ بچار کے۔
سوچ کرنا۔ فکر کرنا (فقرہ) تم اس کا سوچ نہ کرو۔ روزی خدا کے ہاتھ ہے۔
سوچ لگا ہونا۔ فکر ہونا۔ (مراۃ العروس) مجھکو اس کا نہایت سوچ لگا ہے۔
سوچ لینا۔ سمجھ لینا۔ غور کر لینا۔
سوچ میں رہنا۔ فکر مند رہنا۔ فکر میں ڈوبا ہونا (فقرہ) جو کچھ ہوتا ہے ہوگا۔ سوچ میں رہنے سے کیا فائدہ۔
سوچنا۔ (ہ) غور کرنا۔ دھیان کرنا۔ خیال کرنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ اس کا املا نون کے ساتھ یعنے سونچنا جائز ہے۔
سَوچْنا (ہ س۔ سوچ۔ طہارت) طہارت کرنا۔ اجابت کے بعد آبدست لینا کے معنے میں مستعمل ہے۔ اس معنے میں نون غنہ کے ساتھ فصیح ہے۔
سُوخْت (ف۔ سوختن سے ماضی کا صیغہ) (اردو) مونث ۱ جلن ؎

آپ کو سوخت غیر کو لذت
یہ مزہ لیں کباب میں دیکھ

۲ گنجفے میں جب کوئی پتہ سرہو اور اس کو کھیلنے والا وقت پر نہ کھیلے وہ پتہ بیکار ہو جاتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ سوخت ہوگیا (منیر) ؎

جل کے اٹھتے گنجفہ میں وہ تو مٹتا رنگ بزم
سوخت ہوتا آفتاب اپنا تو کیونکر کھیلتے

سوخت کرنا۔ جلانا۔ ضبط کرنا۔ نذر کرنا جیسے بازی سوخت کرنا۔ سر سوخت کرنا۔
سوخت ہونا۔ ضبط ہونا۔ ضائع ہونا۔ (فقرہ) اس قصور میں ایک مہینہ کی تنخواہ سوخت ہوگئی۔
سوختگی۔ (ف) مونث۔ جلن۔ تکلیف۔ کلفت۔
سوختنی۔ (ف) صفت۔ جلانے کے قابل۔ جلنے کے قابل۔
سوختہ (ف) صفت ۱ جلا ہوا۔ جھلسا ہوا۔ (ذوق) ؎

جل گیا گر بجھا بھی دل سوختہ مگر
تو پھر جلے گا جیسا کہ کوئلا بجھا ہوا

۲ (کنایۃً) عاشق۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ (درد) ؎

جلا مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا
آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا

۳ وہ بجھا ہوا کوئلا یا اُپلا جس میں جلد آگ لگ جاتی ہے ۴ (اردو) مذکر۔ وہ بارود میں رنگا ہوا کپڑا جس میں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے ۵ (اردو) مذکر۔ (علم) جاذب۔ بلاٹنگ پیپر۔
سوختہ بال۔ سوختہ جاں (ف) صفت (کنایۃً) عاشق۔ افسردہ۔ (رشک) ؎

رتبہ میں کم ہے بال سمندر سے لے تو
دو نسخ تمہارے سوختہ بالوں کے سامنے

(امیر) ؎

کوہ پر جا کے ہم سوختہ جاں بیٹھ گئے
گرمیاں کرنے کو پتھر سے شرارے نکلے

سوختہ بخت۔ سوختہ قسمت (ف) صفت۔ بدنصیب بدبخت (شعور) ؎

اس چمن میں سوختہ قسمت وہ ہیں
دانہ جل جاتا ہے جو بوتے ہیں ہم

سوختہ جگر۔ (ف) صفت (کنایۃً) عاشق۔
سوختی۔ مونث۔ (لکھنؤ) خفت۔ سبکی۔ رنج۔ ملال۔

سُود۔ (ف) مذکر ا بیاج۔ ۲ نفع۔ فائدہ (غالب) ؎

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ
جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا

۳ (اردو) بہتری۔ بھلائی۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ (فقرہ) آپ کی کوشش بے سود ثابت ہوئی۔

سود بٹّا (ہ) مذکر۔ نفع نقصان۔

سود پر دینا۔ سودی چلانا۔ روپیہ منافع پر قرض دینا۔ بیاجو روپیہ دینا۔

سود پر لینا۔ بیاجو روپیہ لینا۔

سود خور۔ صفت۔ سود لینے والا۔

سود خوار۔ صفت۔ سود خور۔

سود خوری۔ مونث۔ سود لینا۔

سود در سود۔ جب سود نہ ادا ہو اور سود کی رقم اصل میں شامل ہو کر اُس پر بھی سود نرخ معینہ سے لیا جائے اس کو سود در سود کہتے ہیں۔

سود کھانا۔ بیاج لینا۔ (جان صاحب) ؎

ہے منافع جو مسئلہ سے سوا
سود کھانا بھی اب حلال ہوا

سود لگانا۔ بیاج لگانا۔ سود پھیلانا۔

سودمند۔ (ف) صفت۔ فائدہ دینے والا۔ مفید۔

سودی۔ صفت۔ سود سے نسبت رکھنے والا۔

سودا (بالفتح۔ عربی میں) سیاہ۔ ایک خلط کا نام۔ فارسی میں دیوانگی اور جو کچھ خریدیں) مذکر ا چاروں اخلاط میں سے ایک سیاہ خلط کا نام۔ (امیر) ؎

چار اخلاط ہیں اندوہ و غم و رنج و الم
خون بلغم ہے مرے تن میں نہ صفرا سودا

۲ خبط۔ جنون۔ دیوانگی۔ (داغ) ؎

جو کرتے پیروی مجنوں کی ہم کیا ہم کو سودا تھا
اگر وہ دل میں بیٹھا لیلی محمل نشیں بنکر

۳ (کنایۃً) عشق۔ فریفتگی۔ (داغ) ؎

سر جاتا ہے سر سے ترا سودا نہیں جاتا
دل جاتا ہے دل سے تری الفت نہیں جاتی

۴ خرید و فروخت کا معاملہ۔ معاملہ۔ بیوپار (ظفر) ؎

دل کا زلفوں میں مری سہل ہو گیا یوں سودا
جیسے سستی کوئی بک جائے ہے نیلام کی چیز

(امیر) ؎ بوسہ مانگا لب شیریں کا وہ بہت تلخ ہوا
سچ ہے کڑوا ہے بہت راہ خدا کا سودا

۵ وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے۔ (امیر) ؎

لے گئے دل یار نے بوسہ جو دیا سمجھا میں
سستے داموں مجھے ہاتھ آ گیا مہنگا سودا

۶ خیال۔ دھن (غالب) ؎

دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا
شوق سودائے خط و خال کہاں

سودا اُچھلنا۔ خبط سوار ہونا۔ جنون ہونا (داغ) ؎

جب اس کوچے میں جاتا ہوں اچھلتا ہے یہی سودا
ذرا سر پھوڑ کر دیکھوں تو یہ دیوار کیسی ہے

سودا چمکنا۔ جنون بڑھ جانا۔ (ہجر) ؎

جس روز لے پریزاد تو بے نقاب ہوگا
چمکیگا اپنا سودا داغ آفتاب کا

سودا بنانا۔ بھاؤ ٹھہرانا۔ نرخ یا قیمت طے کرنا۔

سودا بننا۔ سودا ہو جانا۔ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔ (انشا) ؎

حُسن کی جنس گراں نقد دو عالم کم وزن
نہ بنے گا نہ بنے گا نہ بنے گا سودا

سودا پٹنا۔ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔

سودا پھرنا۔ لئے ہوئے مال کا واپس ہونا۔ (داغ) ؎

کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار بنے
یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں ہے کہ پھرنا

سودا ٹھہرنا۔ بھاؤ چکنا۔ نرخ قرار پانا۔ (نصیر) ؎

دل کا کیا مول بھلا زلف چلیپا ٹھہرے
تیری کچھ گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا ٹھہرے

سودا چکنا۔ سودا پٹنا۔

سودا دلانا۔ کھانے پینے کی چیز دلانا۔ کوئی چیز دلوانا۔ (معروف) ؎

سنگ ہیں جھولیوں میں لڑکوں کی
ان کو سودا دلا دیا کس نے

سودا دست بدست ہونا۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا اور نقد قیمت وصول ہو جانا۔

سودازدہ۔ (ف) صفت۔ سودائی۔ دیوانہ (صبا) ؎

دل سودازدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا
ہر اک حلقہ ہے کالا جیل خانہ زلف شبگوں کا

سودا سر پر چڑھنا۔ دیکھو سر پر سودا۔

سودا سلف (دیکھو سلف) مذکر۔ کھانے پینے کی چیز۔ وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے (مراۃ العروس) کل کا مول کا مدار اس ماما پر تھا سودا سلف کپڑا اناج جو کچھ بازار سے آتا سب ماما کے ہاتھوں آتا۔

سودا کرنا۔ (فارسی میں سودا کردن سودا نمودن) خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔ مول تول کرنا۔ قیمت ٹھہرانا۔ (ظفر) ؎

دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زلف یار سے
پر یہ شامت ہے نہ تھے واقف ضرر سے پیشتر

سوداگر۔ (ف) یہ لفظ فارسی میں بضم اول و سکون دوم معرب۔ سود۔ منافع۔ گر۔ صاحب۔ زبانوں پر بالفتح ہے (مذکر) تاجر۔ بیوپاری۔

سوداگر بچہ۔ مذکر۔ تاجر کا بیٹا۔

سوداگر بچی۔ مونث۔ تاجر کی بیٹی۔

سوداگری۔ (ف) مونث۔ تجارت۔ بیوپار۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ (اردو) صفت۔ تجارتی۔ جیسے سوداگری مال۔

سودا لینا۔ کوئی چیز خریدنا۔ کوئی اسباب مول لینا۔

سودا ملنا۔ بکتی ہوئی چیز ملنا

سودا مول لینا۔ کوئی چیز خریدنا ۲ دیکھو سر امول لینا (ناسخ) ؎

نقد دل دیتے ہیں اک محبوب بازاری کو آج
روز سودا مول لیتے ہیں سر بازار ہم

سودا ہو جانا (معاملہ طے ہو جانا۔ قیمت چک جانا ۲ جنون ہو جانا۔

سودا ہونا ۱ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔ قیمت طے ہونا۔ (ناسخ) ؎

دیکھ پلٹے ہیں خریداروں نے تیرے نقش پا
کیا ہوا اب بازار میں اے رشک گل سودائے گل

۲ جنوں ہونا۔ خبط ہونا۔ (داغ) ؎

دل میں لے دیا تھا اسے کچھ سوچ کے اپنا
سودا تو مجھے ناصح نادان نہ ہوا تھا

۳ (کنایۃً) عشق ہونا۔ فریفتگی ہونا ؎

تمام عمر ظفر ہم رہے پریشان حال
کسی کی زلف کا سودا ہوا تو ایسا ہوا

سوداوی۔ (ع) بتشدید یا سودا سے منسوب فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے (صفت) ۱ سودا سے منسوب۔ جیسے امراض سوداوی۔ ۲ وہ جس میں خلط سودا غالب ہو جیسے سوداوی مزاج۔

سودائی۔ (ف) تاجر و دیوانہ (صفت) ۱ دیوانہ۔ خبطی ۲ (کنایۃً) عاشق۔ جیسے اس کا سودائی تمہارا سودائی۔

سودائی بنانا۔ دیوانہ بنانا۔ عاشق بنانا۔ (ناسخ) ؎

مجھکو سودائی بنایا ہے دکھا کر آنکھیں
تم دھتورے کا لیا کرتے ہو بادام سے کام

سودائے خام۔ (ف) مذکر۔ خیال خام (رشک) ؎

پختہ کاران عشق روئے زمیں
تیرا سودائے خام رکھتے ہیں

سوداوی مزاج (ف) وہ شخص جس کے مزاج میں خلط سودا اور خلطوں سے زیادہ ہو۔

سودائی ہونا۔ دیوانہ ہونا (آتش) ؎

سودائی ہے جو تیرے خط سبز رنگ کا
رہتا ہے اس کو آٹھ پہر نشہ بھنگ کا

سودہ (ف) مذکر۔ کسی چیز کا برادہ۔ وہ چیز جو گھسنے سے حاصل ہو۔ جیسے سودۂ الماس۔ سودۂ صندل۔

سودھنا۔ (ہ) متعدی (ہندو) صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ دھلت کا میل کچیل نکالنا کسی چیز میں بچھاؤ دیکر۔

سوڈا (انگ۔) مذکر۔ ایک قسم کی سجی کا کھار۔

سوڈا واٹر۔ (انگ۔) مذکر۔ وہ کل کا پانی جو سوڈے کی لاگ سے بنایا جائے۔

سور۔ (ہ) مذکر۔ بہادر آدمی۔ دلیر۔ (ناسخ)، ؎

گو محتسب آیا ہے مگر شیشے ہیں سرکش
ہوتی نہیں خم معرکے میں سور کی گردن

(۲) نابینا کو بھی کہتے ہیں۔

سورداس۔ ایک مشہور ہندی شاعر اور گویے کا نام۔ اب ہر اندھے کو سورداس کہتے ہیں۔

سورا۔ سوربان۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ بہادر۔ جری۔

سورا چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا مثل ایک شجاع جماعت کثیر پر غالب نہیں ہو سکتا۔ اس محل پر کہتے ہیں جب ایک آدمی پر چند آدمیوں کا ہجوم لڑائی میں ہو یا ایک شخص کو چند کار دشوار درپیش ہو گئے ہوں۔

سُؤر (ہ) مذکر (۱) خوک۔ بدجانور (۲) (اردو) (مجازاً) ایک کلمہ ہے عتاب قہر و غضب کا کہ کسی کے حق میں غصہ کے وقت کہتے ہیں۔ حرامزادہ۔ شریر۔

سور کھایا ہے۔ حرام ہے۔

سورنی مونث (۱) مادہ خوک (۲) (کنایۃً) بہت بچوں کی ماں۔

سوُر۔ (ف) مذکر جشن، شادی (۲) سرخ رنگ۔ اسی وجہ سے لالہ اور گل گلاب کو سوری کہتے ہیں (۳) سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے یا خچر یا اونٹ کا ہو۔ اسی وجہ سے خود رنگ گھوڑے کو سور کہتے ہیں۔

سَوَر (ہ) مونث (۱) زچغانہ (۲) بچہ جننے کے بعد سے غسل کرنے تک کا زمانہ (۳) ایک قسم کی مچھلی۔ دہلی میں مع الف نمبر ۱ میں رائے ہندی سے ہے۔

سوراخ (ف) مذکر۔ چھید۔ رخنہ (اسیر)، ؎

ناسور کا عبث تجھے اے ترکس ہے گمان
سوراخ یہ جگر میں ترے تیر سے ہوا

سوراخدار (ف) صفت۔ سوراخ رکھنے والا۔

سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔

سورت (ع) سُوَر۔ بضم اول و فتح دوم جمع، مونث۔ قرآن مجید کے ایک سو چودہ بابوں میں سے ہر ایک کو سورت کہتے ہیں (ناسخ) ؎

ہے کمال مصحفِ رخ چشم و ابروئے بتاں
ایک سورت نون کی ہے ایک سورہ صاد کا

سورتی (۱) سورت کا باشندہ (۲) مونث۔ سورت کا تمباکو جو نہایت کڑوا ہوتا ہے اور پان میں ڈال کر کھایا جاتا ہے۔

سورت۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطہ بمبئی میں ہے۔

سورٹھ (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

سورج (ہ) مذکر۔ آفتاب

سورج بنسی۔ مذکر۔ راجپوتوں کا ایک فرقہ

سورج چھپنا۔ آفتاب کا پنہاں ہونا خواہ بوجہ ابر کے یا بوجہ تاریکی شام کے (ناسخ)، ؎

اب یہ خورشید جو چھپ جائے تو دن رات کہاں
تو ہی پنہاں ہو تو پھر کون بھلا پیدا ہو،

سورج خاک ڈالنے سے چھپ نہیں سکتا۔ مثل۔ ظاہر بات کو چھپانا عبث ہے۔

سورج ڈوبتے۔ سورج ڈوبے۔ آفتاب کے غروب کے وقت۔

سورج ڈوبنا۔ آفتاب غروب ہونا۔

سورج کو چراغ دکھانا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا۔ فعل عبث کرنا۔ (گلزار نسیم)، ؎

آگے ان کے فروغ پانا
سورج کو چراغ ہے دکھانا

سورج کی کرن۔ شعاع آفتاب۔

سورج گرہن۔ سورج گہن۔ مذکر۔ جب چاند زمین اور آفتاب کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ جس سے آفتاب کی روشنی زمین تک نہیں پہونچ سکتی اس کو سورج گہن کہتے

ہیں (اسیر) ؎

رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے
اپنے سیاہ خانہ میں سورج گہن رہا

سورج مکھی ۔ (ع) مونث (۱) ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رخ بدلتا جاتا ہے (بحر) ؎

حسن یک رنگی کہاں ہے عاشق و معشوق میں
کب ہوا سورج مکھی پر اعتدالِ آفتاب

(۲) ایک قسم کی چھوٹی سی پنکھیا طاؤس کی کھلی ہوئی دم سے مشابہ جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے اور کبھی پنکھے کی طرح جھلتے ہیں (آتش) ؎

کھینچتا ہے آپ کو کیوں اس قدر دور آفتاب
سایہ گیا سورج مکھی کا ہے کسی رخسار پر

(۳) ایک قسم کی آتش بازی جس میں پٹاخے لگے ہوتے ہیں۔

سورج نکلنا ۔ آفتاب کا طلوع ہونا۔

سورنجان ۔ (ف) مونث ۔ ایک دوا کا نام ہے۔

سُورَہ ۔ (فارسیوں نے سُوَرَۃ سے بنایا ہے) مذکر ۔ سورت مثال کے لئے دیکھو سورت۔

سورۂ اخلاص ۔ مذکر ۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام ۔ عورتیں اس سورت کو محبت کے واسطے مخصوص خیال کرکے نکاح کی تقریب میں دولھا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اس کے ہاتھ سے نکلواتی ہیں (ذوق) ؎

تا بنی او رہنے میں لپے اخلاص بہم
گوندھئے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا

سورۂ تبارک ۔ مذکر ۔ قرآن شریف کی ایک متبرک سورت کا نام جس کو مانع عذاب قبر سمجھتے ہیں

سورۂ نور ۔ مذکر ۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام

سورۂ یٰسین ۔ (یا سین) قرآن شریف کی ایک سورت کا نام ۔ یہ سورت اکثر حلِ مشکلات کے لئے پڑھتے ہیں، اور بالخصوص سختی موت کے دفع ہونے کے لئے حالت نزع میں بیمار کو سناتے ہیں ۔ (امانت) ؎

مر گیا بس سن کے اُس روئے کتابی کا بیان
مجھکو ذکر مصحف رخ سورۂ یٰسین ہوا

سوز ۔ (ف) بالضم بروزن روز ، مذکر ۔ سوزش ۔ جلن ۔ کُڑھنت درد ۔ دکھ ۔ (آتش) ؎

فغان و آہ سے بے سوز دل عیاں ہوتا
دلیل آگ کے ہونے کی ہو دھواں ہوتا

(۲) (مدد) وہ اشعار جو مرثیہ خواں لے کے ساتھ پڑھتے ہیں ۔ مرثیہ خوانی کا ایک طرز ؎

کچھ ہیں شاعر تو نہیں مصحفی ہوں مرثیہ خواں
سوز پڑھ پڑھ کے محبوں کو رلاتا ہوں

سوزاں ۔ سوزناک ۔ سوزندہ ۔ (ف) صفت ۔ جلانے والا (رشک) ؎ اب فلک پر کیوں نہ پہنچے آہِ سوزاں کا دماغ
ساکنانِ عرش گھبرائے مری فریاد سے

(تسلیم) ؎ دل میں داغ نامرادی لب پر آہِ سوزناک
دو رفیق ایسے بھی رکھتے ہیں تنہائی میں ہم

(دبیر) ؎ کہیں آگ آہِ سوزندہ نہ چھاتی میں لگا دیوے
خبر ہوتے ہی ہوتے دل جگر دونوں جلا دیوے

سوز خواں ۔ صفت ۔ ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا۔

سوز خوانی ۔ مونث ۔ ایک خاص طرز کی مرثیہ خوانی۔

سوزش (ف) مونث ۔ جلن ۔ (ظفر) ؎

بہایا آنسوؤں نے چشم سے دریا تو کیا حاصل
فرو کب اس سے میرے دل کی سوزش ہونیوالی ہے

سوز و گداز ۔ مذکر ۔ وہ کیفیت جس سے متاثر ہو کر رقت طاری ہو ۔ (داغ) ؎

شمع دو آپ گو ہوئے لیکن
لطفِ سوز و گداز کیا جانیں

اختر کا حال سن کے ہوئے موم سنگ دل
اس قہر کا بیان میں سوز و گداز تھا

سوزاک ۔ (ف) سوز ۔ جلن ۔ آک ۔ کلمہ نسبت؛ مذکر ۔ ایک بیماری ۔ جس میں پیشاب سوزش کے ساتھ آتا ہے ۔

سوزن (ف) بالضم و فتح سوم۔ صاحب لوامع النور نے بالفتح و فتح سوم لکھا ہے، مونث۔ سوئی۔ کپڑا سینے کا آلہ۔ (برق) ؎

کاوش مژگان سے چھلنی ہو گئے پائے نظر
سوزن عیسے زبان خار صحرا ہو گئی

سوزن ساعت (ف) مونث۔ گھڑی کی سوئی۔ (رشاد) ؎

یا دن نے سوزن ساعت کی ہے پائی گردش

سوزن عیسے۔ (ف) مونث۔ وہ سوئی جو حضرت عیسے کے دامن میں الجھی ہوئی آسمان چہارم پر چلی گئی تھی۔ (ذوق) ؎

سیے جاتے ہیں کس سے زخم اس تیغ تبسم کے
کہ یاں کھلتا ہے بخیہ سوزن عیسی مریم کا

سوزن کاری۔ مونث۔ سوئی کا کام۔

سوزنی۔ (ف) مونث ایک قسم کا دہرا یا روئی بھرا ہوا کپڑا جس پر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو ایسے کپڑے کا لباس ہو یا فرش دونوں کو سوزنی کہتے ہیں (ناسخ) ؎

عاشق ہیں جو سوزن مژہ کے
اپنی اچکن بھی سوزنی ہے

۲ ایک قسم کا فرش جس پر سوئی کا باریک کام ہوتا ہے اور اس کو بچھا کر بیٹھتے ہیں (ذوق) ؎

تکلف منزل محبت نہ کر چلا چل تو بے تکلف
کہ جا بجا خارزار وحشت سے زیر پا فرش سوزنی ہو

سوس۔ (ع) مونث ۱ ملیٹی ۲ (ف) سوسمار کا مخفف گوہ۔

سوسمار (ف) مونث۔ ایک صحرائی جانور کا نام۔

سوسائٹی۔ (انگ) مونث ۱ انجمن ۲ صحبت میل جول

سوسن (ف)۔ بالفتح و فتح سوم، مونث۔ ایک قسم کا پھول جو نیلا ہوتا ہے۔ شعرا اس کے پھول کو زبان سے تشبیہ دیتے ہیں (اختر) ؎

مسی لگا کے سیر چمن کو جو آئے ہو
سوسن تمہارے ہونٹوں سے شرمائی جاتی ہے

سوسن آزاد (ف) ایک قسم کی سوسن (آتش) ؎

مسی سے ان لبوں کی تعلق جنھوں کو ہے
ٹھوکیں نہ کبھی سوسن آزاد کی طرف

سوسنستان۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں سوسن کے درخت کثرت سے ہوں۔

سوسی۔ (ف) ۱ آسمانی رنگ کا گھوڑا ۲ صفت۔ نیلگوں۔ آسمانی۔

سوسو کرنا۔ (عو) جاڑے کے مارے کانپنا۔

سوسی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا رنگین دھاری دار کپڑا۔

سوغات (ف) عربی میں سوغ۔ تحفہ بھیجنا۔ بعض لغات میں یہ لفظ ترکی لکھا ہے۔ مونث ۱ تحفہ۔ ہدیہ (آتش) ؎

اے نسیم سحری پھرا سیران قفس
تحفہ تر نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی

۲ (اردو) انوکھی چیز۔

سوف۔ صحیح صوف ہے۔ دیکھو صوف

سوفار (ف) مذکر۔ تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کی گز میں جس طرف سے کمان میں رکھتے ہیں اس جانب ہوتا ہے اور اسے چلاتے وقت چلے میں رکھ کر چھوڑتے ہیں۔ تیر کی چٹکی (ناسخ) ؎

تیرے خدنگ اے غنچہ لب دل میں ہوئے ہیں غرق سب
سینے کوشش کرتے ہیں تب سوفار آتا ہے نظر

۲ سوئی کا ناکا۔

سوفتہ (ہندی سُبیتا کا بگاڑا ہوا ہے) (دہلی) مذکر فرصت مہلت۔ چھٹکارا۔ نجات (میر) ؎

سوفتہ سینہ زنی سے جو ہیں یار ملے
کیا ہے ممکن جو گریباں میں پھر اک تار رہے

(اجتہاد) جہاز میں سوفتا خوب تھا۔ دونوں میں وہی مذہبی تذکرے رہتے تھے۔

سوفسطائی۔ مذکر۔ حکما کا ایک گروہ جن کی اصول کی بنیاد وہم پر ہے اور حقائق کو نہیں مانتے۔

سوقی (ع)۔ سُوق۔ بازار صفت۔ سوق سے منسوب بازاری۔

سوتیانہ۔ صفت۔ بازاریوں کا۔ عوام کا۔

سوک۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ستارۂ زہرہ ۲ جمعہ۔

سوکن (ہ)۔ بالفتح (وفتح سوم) مونث۔ سوت۔

سوکنوں کی جوڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت ٹکراتی ہے۔

سوکنا۔ (س) جذب کرلینا۔ دیکھو سوکھنا۔

سوکھا (ہ)۔ واؤ معروف (۱) صفت مذکر (۱) خشک ۲ دبلا پتلا ۳ روکھا پھیکا۔ جیسے سوکھا جواب ۲ مذکر۔ قحط۔ قحط سالی ۳ خشک تمباکو۔ ۵ بھنگ ۶ مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں بچے بہت دبلے ہوجاتے ہیں۔

سوکھا پڑنا۔ (عو) قحط پڑنا۔

سوکھا ٹالنا۔ خشک جواب دینا۔ باتوں میں ٹالنا۔ صاف انکار کرنا۔

سوکھا ٹھنٹھ۔ خشک شدہ درخت بغیر شاخوں اور پتوں کا۔ سوکھا گدا (انشا) ؎

اے موسم خزاں لگے اس سر کو تیرے آگ
بلبل اداس بیٹھی ہے اک سوکھے ٹھنٹھ پر

سوکھا جواب۔ خشک جواب۔ صاف انکار۔

سوکھا جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ خشک جواب دینا۔

سوکھا جواب ملنا۔ لازم (جلیل) ؎

اب سوال قتل پر ملنے لگا سوکھا جواب
آبداری کیا ہوئی قاتل تری تلوار کی

سوکھا سوکھا۔ صفت۔ مذکر (۱) خشک ۲ قطعی انکار کا جواب (شوق قدوائی) ؎

پیاس ہی رہی نہ آب پایا
سوکھا ساکھا جواب پایا

۳ دُبلا پتلا (جان صاحب) ؎

سوکھا ساکھا گورا گورا
کملو کا گھر والا ہوگا

سوکھا سہما۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے سوکھی سہمی دبلا پتلا۔ لاغر نحیف۔ چپ چپ۔ خون زدہ (انشا) ؎

اُس پری کے رشک سے لیلےٰ نہ کیونکر تپ کرے
سوکھے سہمے قیس کا دل سے مٹا یا غلغلہ

سوکھا لگنا۔ (عو) دبلا ہونا جانا۔ غم یا بیماری سے بدن کا سوکھتا جانا۔

سوکھ کر ٹھنٹھ ہوجانا
سوکھ کر کھڑنک ہوجانا
سوکھ کر کنڈا ہوجانا
] (۱) بہت خشک ہوجانا رطوبت دور ہوکر بہت خشک ہوجانا۔

سوکھ کر کانٹا ہوجانا
سوکھ کر لقات ہوجانا
سوکھ کر اچھور ہوجانا
] (۱) نہایت دُبلا ہوجانا۔ مسرور ؎

ناتوانی تیرے ہاتھوں سے یہ اب حالت ہے
ہوگئے سوکھ کے دونوں مرے بازو کانٹے

(جان صاحب) ؎ تر بتر ہونگے کہوں جو رنڈی بازی چھوڑ دو
تھے وہ چمرخ ہوگئے اب سوکھ کر اچھور سے

(فارسی میں لکات بروزن نبات بمعنے ضائع۔ خراب۔ عربی میں نقاطہ۔ کسی رائگاں چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔)

سوکھنا۔ (ہ) خشک ہونا۔ بے نم ہونا۔ بے رطوبت ہونا آگ سے ہو یا آفتاب یا ہوا سے۔ (کنایۃً) دبلا ہونا خوف اور بیم یا رنج و فکر سے (آتش) ؎

یہ خوش چشموں کے سودے میں ہوں سوکھا
ہرن کی بھی نہ سوکھے اس قدر شاخ

۳ سکڑنا ۴ (کنایۃً) انتظار کی تکلیف برداشت کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) جواب کے انتظار میں دو گھنٹے سے سوکھ رہا ہوں۔

سوکھے استرے سے سر منڈوانا (پنجاب) بغیر پانی لگائے سر منڈوانا کہ تکلیف زیادہ ہو۔ دیکھو "کورے استرے سے"۔

سوکھے ٹکڑوں پر کووں کی مہمانی (مثل) شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں یا غریبی اور مفلسی میں شادی رچانا کی جگہ۔

سوکھے ٹکڑوں پر کوے اڑانا۔ تھوڑے سے دینا ہے پر ذلیل کام اختیار کرنا۔

سوکھے ٹکڑے۔ روٹی کے خشک ٹکڑے (کنایۃً) غریبوں کی غذا ؎

رائج کی ناقہ مستی سے اللہ کی پناہ
کھاتا ہے سوکھے ٹکڑے بھگو کر شراب میں

سوکھے دھانوں پر پانی پڑنا۔ سوکھے دھانوں پانی پڑنا۔ مایوسی کی حالت میں مراد حاصل ہونا۔ مراد بر آنا۔ (امیر) ؎

سوکھے دھانوں میں ہمارے کبھی پانی نہ پڑا
کبھی پوشاک پہنکر نہ وہ دھانی آیا

(قدر) ؎ ہوئی سر سبز کشت ایرانی
سوکھے دھانوں پہ پڑگیا پانی

(جانصاحب) ؎ انکے ملنے سے ہوئی زیست دوبارہ میری
ہے مثل پانی پڑا سوکھے ہوئے دھانوں میں

سوکھے ساون۔ روکھے بھادوں۔ مثل۔ بے فیض کی نسبت بولتے ہیں۔ دائم المرض۔

سوکھے آزار۔ دیکھو سوکھا نمبر ۲۔

سوکھے گھاٹ اتارنا۔ سوکھے گھاٹوں اتارنا۔ محروم رکھنا باتوں میں ٹالنا ؎

اس بت نے بجز دولت دیدار دوان کی
پھر مجھکو سوکھے گھاٹ اتارا نہان میں

(قدر) ؎ دُرِ دنداں نے اتارا مجھے سوکھے گھاٹوں
ایک قطرہ بھی دم نزع میسّر نہ ہوا

سوکھے گھاٹ اُترنا۔ سوکھے گھاٹوں اتارا ہونا۔ لازم۔ محروم رہنا (بحر) ؎

وائے محرومی پہونچے چشمۂ مقصود تک
سوکھے گھاٹوں تشنہ کام دل کا اتارا ہوگیا

سوکھی۔ صفت۔ مونث۔

سوکھی الفن۔ مونث۔ (کنایتہً) دبلی پتلی عورت۔

سوکھی تنخواہ۔ خشک تنخواہ۔ جس میں اور کوئی بالائی آمدنی نہ ہو۔

سوکھی روٹی۔ مونث۔ خشک روٹی۔

سوکھی زبان۔ خشک زبان (امیر) ؎

سارے بدن میں اب تو لہو بوند بھر نہیں
سوکھی زباں دکھائے تو خنجر سے کیا کہیں

سوکھی سنانا۔ انکار کرنا۔ (شعور) ؎

مجھکو سوکھی جو سناتا ہے بری لگتی ہے
یہ تو اچھی نہیں کچھ اے گل تر تیری بات

سوکھی سنائی۔ جواب صاف دیا (فقرہ) بارش نے اس دفعہ بالکل سوکھی تو نہیں سنائی ہاں بھادوں تک آنا کافی ضرور دی۔

سوکھی کھانسی۔ مونث۔ وہ کھانسی جس میں بلغم نہ نکلے۔

سوکھی کھجلی۔ مونث۔ خشک خارشت۔

سوکھنا (ہ)۔ واو مجہول (جذب کرنا) چوسنا۔

سُوکی (س) صفت۔ شاہی (سحر) ؎

ملایم یہ پتے کہ موہی درخت
چمن راجہ اندر کی سوکی کا تخت

سوگ (ف)۔ سنسکرت میں شوک۔ ہندی میں بھی یہ لفظ سوگ ہے، مذکر۔ غم۔ ماتم۔ مردے کا ماتم۔

سُوگ اتارنا۔ ماتم کا دور کرنا۔ عورتیں اپنے مردوں کے ماتم میں چالیس روز تک پان کھانا۔ مسی ملنا۔ مہندی لگانا۔ رنگین لباس اور چوڑیاں پہننا ترک کردیتی ہیں (شرت)۔

شہید ناز کا اپنے وہ شاید سُوگ اتاریں گے
طلب ہے آئنہ سرمہ بھی رکھا ہے حنا بھی ہے

سُوگ اتروانا۔ متعدی المتعدی۔

سوگ اٹھانا۔ (دعو) سوگ اتارنا۔

سوگ بڑھانا۔ سوگ اتارنا۔

سوگ رکھنا۔ غم اور ماتم کی حالت قائم رکھنا۔ (مومن) ؎

کچھ غم نہ کریں یہ سوگ اس کا
دو دن ہی رکھیں نہ سوگ اس کا

سوگ کرنا۔ سوگ منانا۔ ماتم کرنا۔ رنج و غم کی حالت میں رہنا۔

سوگ میں بیٹھنا۔ عورتوں کا اپنے مردوں کے ماتم میں ماتم کی صف پر بیٹھا رہنا۔ (امیر) ؎

حسن مرنے کا یہ ہے حسن سرے غم میں رہے
سوگ میں بیٹھے ادا ناز بھی ماتم میں رہے

سوگ نشین ۔ (اردو) صفت ۔ ماتم میں بیٹھنے والا ۔ (انیس)

جو جن کے پسر رہ گئے تھے دشت میں ذی جاں
ان سوگ نشینوں سے یہ بولے شہِ ذیشاں

سوگن ۔ (ھ ۔ بفتح سوم) صفت ۔ مونث ۔ غم زدہ عورت جو کسی کا سوگ کرتی ہو ۔

سوگوار ۔ (ف) صفت ۔ غمگین ۔ مغموم ۔ ماتمی ۔ ماتم کرنے والا مصیبت زدہ ۔ آفت زدہ ۔ (داغ) ؎

اجل کا نام لیں تقدیر کو روئیں مجھے کوسیں
مرے قاتل کا چرچا کیوں ہے میرے سوگواروں میں

سوگواری ۔ (ف) مونث ۔ ماتم داری ۔

سوگی ۔ (ف) صفت ۔ غمگین ۔ ماتم میں مبتلا ۔

سوگند (یہ لفظ فارسی اور ہندی میں مشترک ہے) مونث ۔ قسم (دلانا ۔ دینا ۔ کھانا کے ساتھ) (محسن) ؎

داؤد کے نغمہ ہائے دلبند
کھائی دم عیسوی کی سوگند

سول (ھ) مذکر ۔ (ہندو) ۱ کانٹا ۲ پیٹ کا درد ۳ مونث برچھی کی نوک ۔

سِوِل (انگ) صفت ۔ ۱ فوجی کا نقیض ۔ ملکی ۔ مالی ۔ انتظامی ۲ سنجیدہ ۔ مہذب ۔

سول جج ۔ (انگ) مذکر ۔ دیوانی مقدمات کا فیصلہ کرنے والا حاکم ۔

سولزیشن ۔ (انگ ۔ بکسر اول و دوم و سوم و چہارم و سکون پنجم مجہول و فتح ششم) مذکر ۔ شائستگی ۔ تہذیب ۔

سول سرجن ۔ (انگ) مذکر ۔ اعلےٰ درجہ کا ملکی ڈاکٹر ۔

سِول سَروس ۔ (انگ) مونث ۔ ملازمت کا وہ بڑا درجہ جس میں بڑے بڑے عہدہ دار شامل ہوتے ہیں ۲ مذکر وہ امتحان جسے پاس کرکے بڑے عہدے پانے کا استحقاق ہوتا ہے ۔

سول کورٹ ۔ (انگ) مونث ۔ عدالت دیوانی ۔

سول لا ۔ (انگ) مذکر ۔ دیوانی قانون ۔

سِول لسٹ (انگ) مونث ۔ ملازمانِ ملکی کی فہرست

سولہ (ھ) صفت ۔ ۱۶ ۔

سولہ گھٹی ۔ مونث ۔ لڑکوں کا کھیل زمین پر خطوط کھینچکر سولہ ٹھکریاں رکھ کر کھیلتے ہیں ۔

سولہ سنگار ۔ دیکھو بارہ ابرن سولہ سنگار ۔ ہر ہفت ۔

سولھواں ۔ سولہ سے نسبت رکھنے والا ۔

سولھی ۔ ایک قسم کا کھیل جو سولہ کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ۔ (رشک) ؎

سب کھیل چھٹے رشتۂ الفت کی بدولت
سولھی ہے کسی سے نہ کہیں یاد فراموش

جلال نے سولہی بسکون لام لکھا ہے زبانوں پر بیشتر سولہی بروزن بولتی ہے ۔

سولی ۔ (ھ) مونث ۱ پھانسی ۲ (ھ) مجازاً ۔ مصیبت ۔ ہلاکت (فقرہ) مجھے تو اس گھر میں ہر وقت سولی ہے

سولی پانا ۔ سولی کی سزا پانا ۔

سولی پر بسر ہونا (کنایۃً) کمال اضطراب اور بے چینی میں بسر ہونا (داغ) ؎

قد جاناں کے تصور میں سحر ہوتی ہے
شب فرقت مری سولی پہ بسر ہوتی ہے

سولی پر بھی نیند آتی ہے ۔ مثل ۔ نیند مصیبت کی جگہ بھی آئے بغیر نہیں رہتی ۔ (دوزیں) ؎

یاد مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی ہے
لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے

سولی پر جان ہونا (محاورہ) عذاب میں جان ہونا ۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہونا ۔

سولی پر چڑھانا (ع) پھانسی پر چڑھانا ۔ نہایت تکلیف دینا ۔ اذیت پہونچانا (شاہ نصیر) ؎

آپ کے قد کو کہاں سرو سے دی ہے تشبیہ
اس گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے کیوں ہو

سولی پر چڑھنا ۔ لازم ۔ سولی پر رکھنا ۔ (کنایتہً) بتیلب

کرنا ہے چین کرنا ۔ (رشک) ؎

کرکے موقوف نہ کرنا راستہ
عاشقوں کو رکھ کے سولی پر نہ چھیڑ

سولی پر کاٹنا ۔ (کنایۃً) کمال تشویش سے بسر کرنا ۔

سولی پر کٹنا ۔ لازم (معروف) ؎

شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے ساری رات
شب وہ محفل میں اگر شاہد محفل آئے

سولی پر کھینچنا ۔ سولی پر چڑھانا ۔ کمال سزا دینا ۔ (داغ) ؎

قامت دکھا کے آج صنوبر کو کر تسلیم
سولی پہ سرو باغ کو اے نونہال کھینچ

سولی پر کھنچوانا ۔ سولی پر کھینچنا کا متعدی المتعدی ۔

سولی پر نیند آنا ۔ کمال اضطراب اور بے چینی میں نیند آنا (منیر) ؎

اس سرو قد کی یاد جگاتی ہے رات بھر
سولی پر آئے نیند یہ کہنے کی بات ہے

سولی پر ہونا ۔ (کنایۃً) کمال ایذا میں ہونا (راسخ) ؎

دل بیتاب سولی پر ہے عشق قد خوباں سے
ذراسی جان پر صدمے قیامت کے گذرتے ہیں

سولی چڑھانا ۔ پھانسی دینا ۔ دار پر کھینچنا ۔

سولی چڑھنا ۔ پھانسی پانا ۔

سولی دینا ۔ سولی چڑھانا ۔

سولی کھڑی ہونا ۔ (کنایۃً) موت کا سامان ہونا ۔ (رند) ؎

تقصیر وار ہوگا کہے گا جو حرف شوق
سولی کھڑی ہوئی ہے گنہگار کے لئے

سولی ملنا ۔ سولی کی سزا ملنا ۔ کمال ایذا ہونا (راسخ) ؎

اے اجل مژدہ کہ ارماں کو ملے گی سولی
لمبان لینے لگا ہے قد دلجو دل میں

سولی ہونا ۔ پھانسی پانا ۔ عذاب جان ہونا ۔ (اسیر) ؎

سولی ہوا ہے مجھ کو مرا بڑھ کے بولنا
منصور دار کشتہ ہوں حرف بلند کا

سوم (ع) صفت ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔

سوم (ف) بکسر اول و ضم ہمزہ بشکل واؤ و سکون میم ۔ مرکب ہے سہ یم سے ۔ یہ میم الفاظ عدد میں نسبت کے لئے آتا ہے (صفت ۔ مذکر) تیسرا ۔ (اردو) مرنے کا تیجا ۔ (اسیر) ؎

عاشق کا سوگ چاہئے زینت نہ کیجئے
چہلم تو کیا سوم بھی ابھی تو ہوا نہیں

معنی تبسم ۔ (ہن) زبانوں پر تبسم ہے (مینو) ؎

بلبلوں کا تبسم نہیں اے گل
کیوں ترے منہ سے پھول جھڑتے ہیں

سُومنات (ف) مذکر ۔ ملک گجرات میں ایک بتخانہ تھا ۔ اب ہاں ایک شہر ہے یہ لفظ ہندی میں سومناتھ ہے جو سوم (بمعنی قمر) اور ناتھ (بمعنی خداوند) سے مرکب ہے ۔ کیونکہ وہ بت قمر کی شکل کا بنا ہوا تھا ۔ بعض کے نزدیک وہاں کے ایک بت کا نام ہے (مومن) ؎

ترا دیر ہے قبلہ کائنات
ترا کعبہ ہے مرجع سومنات

سوموار ۔ (ھ) ۔ سوم (چاند) مذکر ۔ (ہندو) دوشنبہ

سُوں ۔ (ھ) (ہندو ۔ عو) قسم کی جگہ ۔ (رع)

خدا کی سوں کوئی تم سا بھی بد لگام نہیں

سوُن (ھ) ۔ واؤ معروف نون معلنہ (مونث) ۔ نفس ۔ دم ۔

سون کھینچنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ خبر نہ ہونا ۔ ٹال دینا ۔ (نشاط) ؎

یہ کارخانہ دیکھئے تک آپ دھیان سے
بس سون کھینچے جایئے یاں دم نہ ماریے

سون کی لینا ۔ (دہلی) دم نہ مارنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔

سُونا ۔ (ھ) مذکر ۔ طلا ۔

سونا اچھالتے چلے جاؤ ۔ نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں (ناشاد) ؎

پوچھی خفیفت اس نے اگر امن راہ کی
تو بولے سر جھکا کے وہ بچشم مدا ریے
خطرہ نہ آپ کیجئے بس خیر شوق سے
سونا اچھالتے ہوئے گھر کو سدھاریے

سونا جھوٹا (عو) (جھوٹا تابع مہمل ہے) مذکر ۔ سونا (فقرہ)

لونڈیاں باندیاں تک سونے چھونے میں لدی پھندی اترائی پھرتی ہیں۔

سونا جانے کسے آدمی جانے بسے۔ مقولہ جب تک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے ساتھ صحبت نہ رکھیں دونوں کی صحیح حالت معلوم نہیں ہوتی۔

سونا چاندی۔ مال و دولت روپیہ پیسا۔

سونا چڑھانا۔ سونے کا ملمع کرنا۔ (صبا) ؎

زہے اُن نگاہوں کے کشتوں کا رتبہ
مزاروں پہ سونا چڑھاتی ہے بجلی

سونا چڑھنا۔ لازم۔

سونا چڑھوانا۔ سونا چڑھانا کا متعدی المتعدی۔ (شعور) ؎

ہمت ہے تو ہو مجھکو زرنقد عنایت
سونا مری تصویر پہ چڑھواتے ہو ناحق

سونا چھوئے مٹی ہو۔ سونے میں ہاتھ ڈالو تو مٹی ہو۔ مثل (ع)۔ کسی کی بدنصیبی کی نسبت بولتے ہیں یعنے ہر کام میں ناکامیابی ہوتی ہے (شاد) ؎

اگر سونا چھوئیں ہو جائے مٹی بدنصیبی سے
چنیں اکسیر پارس خاک پتھر رول لیتے ہیں

(ناسخ) ؎ سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو ہے مثل
ہوجائے راکھ یوں جو میں اکسیر ہاتھ میں

سونا چاندی۔ (کنایتہً) مال و دولت۔ روپیہ پیسا۔

سونا سگند۔ (ھ) صفت کھرا سونا۔ صاف کیا ہوا۔ (ناسخ) ؎

لنکا آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلف پیچاں کی
کیا سونا سگند اس نے ترے سونے کے جوشن کو

۲ (مجازاً) اچھی نسل کا۔ اچھے خاندان کا۔

سونا کسانا۔ متعدی المتعدی (منیر) ؎

سونا کساؤں اشرفی داغ سجدہ کا
سنگ محک لگاؤں نبلائے کشت میں

سونا کسانا۔ سونے کی جانچ کرنا۔ (بحر) ؎

کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے
اس سونے کو یار ما کسا ہے

سونا لے کے مٹی نہ دینا۔ کمال نادہند ہونے کی جگہ۔

سونمکھی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا پتھر۔ ایک قسم کی دوا۔

سونے چھونے میں لدا پھندا رہنا (ع) بہت سا زیور سونے کا پہنے رہنا۔

سونے روپے کے چھلے۔ سونے اور چاندی کے چھلے۔ (غالب)

بٹتے ہیں سونے روپے کے چھلے حضور میں
ہے جن کے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند

سونے سے گھڑاون (گھڑائی) مہنگی۔ مثل۔ اصل قیمت سے لاگت زیادہ یعنے اتنے کا مال نہیں جتنا اُس کے اوپر صرف ہوگیا۔

سونے کا پانی۔ ۱ وہ پانی جس میں سونا گلایا گیا ہو ۲ وہ پانی جس میں سونے سے بجھاؤ دیا گیا ہو۔ ۳ سونے کا ملمع (صبا) ؎

مرگیا ہوں دیکھ کر رنگ طلائی یار کا
چاہیئے سونے کا پانی قبر کی تعمیر میں

سونے کا توڑا۔ زنجیر طلائی۔ (ناسخ) ؎

دھوئے ہیں پائے حنائی آبجوئے باغ میں
پاؤں میں شمشاد کے سونے کا توڑا چاہیئے

سونے کا ڈلا۔ دیکھو ڈلا۔ (بحر) ؎

جب دکھلا دیتے ہیں وہ اپنی طلائی رنگت
آنکھ کے ڈھیلے کو سونے کو ڈلا کرتے ہیں

سونے کا گھر مٹی ہو جانا۔ بنا بنایا گھر تباہ ہو جانا۔ (بحر) ؎

اب کاری ہیں رہا یہ صرف زر برسات ہیں۔
ہوگیا مٹی مرا سونے کا گھر برسات میں

سونے کا نوالا (کنایتہً) عمدہ قیمتی غذا۔ نعمت (کھلانا، کھانا کے ساتھ) (برق) ؎

کہتے ہیں دیکے بوسہ طلائی جبیں کا
سونے کا میں نے تجھکو نوالہ کھلا دیا

سونے کا ورق۔ ورق طلا۔

سونے کی اینٹ۔ سونے کو لانبی اینٹ کی صورت میں ڈھال دیتے اور اس کو سونے کی اینٹ کہتے ہیں (ناسخ) ؎

سوا ہے حسرت زر میں مہوّس کیا مناسب ہو

اگر لگ جائیں اینٹیں قبر میں دو چار سونے کی

سونے کی چڑیا۔ (کنایۃً) مالدار۔ دولتمند آدمی (قدر) ؎

کف افسوس ملکے کہتا تھا
اُڑ گئی ہائے سونے کی چڑیا

۲۔ بیش قیمت چیز۔ نایاب نادر چیز۔ (وزیر) ؎

سیمبر مرغ نگہ سونے کی چڑیا ہو جائے
آنکھ اٹھا کر جو طلائی ترے جوشن دیکھے

سونے کی چڑیا اُڑ جانا۔ دیکھو سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا۔

سونے کی چڑیا ہاتھ آنا۔ سونے کی چڑیا ہاتھ لگنا۔ بچھو کی چڑیا ملنا۔ کسی مالدار احمق کا قابو میں آنا۔ قیمتی شے حاصل ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎ خوشی اور اجل ہوگی کیا کیا تجھے

لی آج سونے کی چڑیا تجھے

سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا۔ مطلب فوت ہو جانے اور مالدار کے قابو سے نکل جانے کے موقع پر مستعمل ہے۔

سونے کے برابر تولنا۔ اس قدر قیمت لینا کہ اگر شے فروخت شدہ کے برابر سونا تولا جائے تو اس قیمت کا ہو۔ (ناسخ) ؎

نامۂ یار کے لکھنے کو مجھے ارزاں ہے
تول دے گر کوئی سونے کے برابر کاغذ

سونے کے سہرے سے بیاہ ہو (دعا) دعا۔ ایسے دولتمند گھر میں بیاہ ہو کہ پھولوں کی جگہ سونے کا سہرا بندھے۔ مثال کے لئے دیکھو دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو۔

سونے کے کانٹے میں تُلنا۔ ٹھیک ٹھیک وزن کیا جانا۔ کمال مرغوب ہونا۔ (راسخ) ؎

میری آنکھوں میں ہے عکس رُخ روشن ان کا
سونے کے کانٹے میں تلنے لگا جوبن اُن کا

سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا۔ فائدے کے لالچ میں کوئی جان جوکھوں میں نہیں پڑتا۔ لالچ کے لئے جان نہیں دیتے۔

سونے کی مار دینا۔ دولت دیکھ سرکش کو گونڈا کرنا۔ روپیہ دیکھ زیر کرنا۔ مطیع کرنا۔ (ناسخ) ؎

نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہوئے زردنے
زیادہ ہوتی ہے لوہے سے لے دل مار سونے کی

سونے کے محل اُٹھانا۔ کنایہ ہے دولتمندی سے (قدر) ؎

دیکھنا آج وہ مینہ برسے گا انشاء اللہ
غربا ہند کے سونے کے اٹھائیں گے محل

سونے کے مول (عو) (کنایۃً) گراں۔ قیمتی (جانصاحب) ؎

دیوانے یہ ہوئے پری خانم پہ مرد ے
سونے کے مول لوہے کی زنجیر ہو گئی

سونے میں پیلی موتیوں میں سفید۔ صفت۔ کثرت سے زرد جواہر پہنے ہوئے۔

سونے میں سہاگہ (سونے کی رنگت سہاگے سے کھلتی ہے) (کنایۃً) زینت اور جلا کا باعث (فقرہ) ایک تو کمسنی اس پر نشہ سونے میں سہاگہ۔ اس جگہ سونے میں سہاگہ موتیوں میں دھاگہ بھی مستعمل ہے۔

سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو۔ مثل۔ دیکھو۔ سونا چھوئے۔

سونا۔ (ف) جاگنے کا نقیض۔ آرام کرنا۔ قیلولہ کرنا۔ ہمبستر ہونا۔

سونا حرام کرنا۔ نیند اُڑا دینا۔

سونا حرام ہونا۔ لازم۔ (راسخ) ؎

یاد پری رُخاں نے اڑائی لحد میں نیند
میں مرد عشق تھا مجھے سونا حرام تھا

سویا ہوا نصیب۔ بخت خفتہ۔ (داغ) ؎

ہمسائے جاگتے رہے نالوں سے رات بھر
سوئے ہوئے نصیب کو کیونکر جگائیں ہم

سُونا۔ (ھ) صفت مذکر۔ اُجاڑ۔ ویران۔ سنسان خالی۔ دھونا۔ کرنا کے ساتھ۔ (جلیل) ؎

یہ میخانہ ہے جو دم بھر کو بھی سونا نہیں ہوتا
ادھر دو چار بیٹھے ہیں اُدھر دو چار بیٹھے ہیں

سونا پڑا ہے۔ اُجاڑ ہے۔

سونا گھر چوروں کا راج۔ مثل۔ لالچ نہیں ہونے تو نالائقوں کا زور ہوتا ہے۔

سونپی (ھ) صفت، مونث۔

سونپ سانپ دینا (ع) کوئی چیز کسی کے حوالے کرنا۔

سونپنا۔ (ھ)۔ بالفتح وسکون سوم وچہارم ونون اول غنہ، (سپرد کرنا، حوالے کرنا۔ (داغ)، ؎

کروں جو داد محشر کے سامنے فریاد
تجھی کو سونپ نہ دے وہ معاملہ دل کا

۲ امانت کی طرح رکھنا۔ ۳ مردے کو ایک مدت معینہ تک زمین میں دفن کرنے کو سونپنا کہتے ہیں یعنے امانت رکھنا تاکہ نعش پھر کہیں منتقل کر سکیں۔

سونتنا۔ (ھ)، دیکھو سوتنا۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ بول چال ہی ہے۔

سونٹا (ھ)۔ بالضم وسکون دوم مجہول وسکون سوم غنہ، مذکر ڈنڈا۔ بلم۔ جریب۔ عصا۔

سونٹا سا ہاتھ (ع)، خالی ہاتھ۔ ہاتھ جس میں چوڑیاں وغیرہ کچھ نہ ہوں۔ جب ہاتھ میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا زیور سے ہاتھ ننگے ہوتے ہیں عورتیں تشبیہاً سونٹا سے ہاتھ کہتی ہیں۔ (فقرہ)، ساری چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئیں میرے سونٹا سے ہاتھ ہو گئے چوڑی والی آئے تو اور چوڑیاں پہنوں۔

سونٹے پڑنا۔ لاٹھیاں پڑنا۔ ڈنڈوں سے پٹنا۔

سونٹے سے۔ (علم)، بلا سے۔ کچھ پروا نہیں کی جگہ۔

سونٹھ (ھ)۔ نون غنہ، مونث۔ سوکھی ادرک۔

سونٹھ بسانا (ع)، (کنایۃً)، حاملہ کے کھانے کا کوئی سامان لینا۔

سونٹھ کی ناس لینا۔ (کنایۃً)، خبر نہ ہونا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ برداشت کرنا۔ تحمل کرنا (مقصد) وہ خبر ہی نہیں لیتے میسر ہی۔ سونٹھ کی ناس لئے بیٹھے ہیں۔

سونٹھیا۔ (لکھنؤ)، (کنایۃً)، بخیل۔

سونچنا۔ دیکھو سوچنا۔

سونداہٹ (ھ)۔ واو غیر ملفوظ۔ نون غنہ، مونث لکھنؤ سوندھی بو مٹی کے تازہ ظرف کی۔ سوندھاپن۔

سوندنا (ھ) (ع)، لازم۔ کوئی چیز بھر جانا۔ ۲ متعدی تر بتی یا کیچڑ وغیرہ کا کسی چیز میں بھر لینا۔ ۳ (کنایۃً) شامل کر لینا۔ ۴ گوشت میں مسالا اچھی طرح ملانا۔ دیکھو سوندھنا۔

سوندھا۔ (ھ) نون غنہ، صفت مذکر۔ کوری مٹی یا کورے برتن کی خوشبو رکھنے والا۔ وہ خوشبو رکھنے والا جو مٹی کے کورے برتن میں پانی بھرنے سے نکلتی ہے۔ ۲ بھوبھل میں بھنا ہوا پھل بھی سوندھا ہوتا ہے۔ ۳ ایک مرکب خوشبو کا مسالا جس سے بال دھوتے ہیں (شاد)، ؎

پہونچے مہک نہ اس کی پریشان میں کبھی
سوندھا لگا کے کیوں نہ بسا سر کے بال تو

سوندھاپن۔ مذکر۔ سوندھی۔ سوندھی خوشبو (توبۃ النصوح) میر بہو کے کبابوں میں یہ خستگی اور یہ سوندھاپن کہاں۔

سوندھاوٹ۔ سوندھاہٹ۔ (واو غیر ملفوظ) مونث، بوباس۔ خوشبو۔ سوندھاوٹ فصیح ہو۔

سوندھی۔ (ھ) صفت مونث، دیکھو سوندھا نمبر ۱-۲-
۲ مونث۔ ریہ۔ جس میں دھوبی کپڑے بھگو کر ان کا میل کاٹتے ہیں ۳ مونث بکی کجری چھوٹی قسم کی پھوٹ ۴ مونث۔ وہ بڑی ناند جس میں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں۔

سوندھنا (ھ)۔ بالضم (بالفتح۔ س شوتھنا)، ۱ کپڑے کو دھونے کے واسطے ملنا رگڑنا ۲ کسی مٹی کے ظرف کو ریہ یا آٹے سے ملنا۔ (فقرہ) پہلے کونڈے کو دھو دھلا کر صاف کیا پھر آٹا ڈال کر سوندھا ۳ سوندنا۔

سونڈ۔ (ھ)، مونث۔ ہاتھی کی لانبی ناک۔

سوں سوں (ھ) مونث۔ سانس کی آواز جو ناک سے زور سے نکلے۔

سوں سوں کرنا۔ ناک سے سانس نکالنا۔ ناک سے ہوا لینا۔

سونف (بالفتح وسکون سوم غنہ۔ ہندی میں سونپ تھا) مونث۔ بادیان۔

سونگھا (ھ)۔ بالضم وسکون دوم معروف وسکون سوم غنہ، ۱ شکاری کتا جو شکار کی بو پہچانتا ہے ۲ (کنایۃً) مخبر۔ طرغ

رساں ۳: (ہندی) وہ شخص جو قوت شامہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا حال یعنی خزانہ اور میٹھا پانی وغیرہ دریافت کر لیتا ہے۔

سونگھانا (ہ) واو غیر ملفوظ، متعدی المتعدی۔

سونگھنا (ہ) ناک سے بو باس معلوم کرنا۔ مہک معلوم کرنا۔

سونگھنے کو بھی نہیں۔ بالکل ناپید ہے۔ بالکل نہیں ہے (داغ)

محتسب مانع حلت ہے گماں مے سے
سونگھنے کو بھی میسر مجھے انگور نہیں

سونگھنی۔ (ہ) مونث (ہندی) ۱ نہاس ۲ نہاس کی ڈبیہ۔

سونلانا (ہ) بالفتح وسکون نون غنہ، (لکھنؤ) چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا دھوپ میں۔ سانولا ہو جانا۔ کالا ہو جانا (انیس)

ازبس متحمل تھے نہ گرمی کی تعب کے
سونلا گئے تھے رنگ جوانانِ عرب کے

سوہا۔ (ہ) ۱ صفت، مذکر: لال۔ سرخ۔ تیز سرخ رنگ کے لئے، ۲: مذکر بھیروں راگ کی ایک قسم۔

سوہا (ہ)۔ سوہا، وہ چیز جو جلا کر خاک کر دی گئی ہو۔

سوہا کرنا (ہندی) جلا کر خاک کرنا۔ نیست نابود کرنا۔

سوہان (ف)۔ بروزن کوہان۔ اصل میں سویاں بروزن جویاں تھا، مذکر۔ ریتی۔ لکڑی یا لوہا صاف کرنے کا دھار دار آلہ (زلمعنر) ؎

ٹوٹتی دستِ جنوں سے کہیں زنجیر پا
تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا

سوہانِ روح (ف)، جان کو آزار دینے والا۔ ناگوار خاطر۔

سوہلا (ہ) مذکر۔ تعریف کا گیت۔

سوہلے، سہلے۔ سوہلا کی جمع۔ وہ گیت جو عورتیں بیاہ یا زچہ خانوں میں یا جن دیوی کی تعریف میں گاتی ہیں (رنگین)

کوئی گواتی ہے سہلے بلا کے چھیلپ دار
وہ چہل تو ہی کا بھرتی ہے بہت اور دن دم

سوہن (ف)، مذکر۔ سوہان کا مخفف۔ ریتی۔ ۲: (اردو) ایک قسم کی مٹھائی جس کو حلوا سوہن کہتے ہیں۔

سوہن کرنا۔ رنوانا۔ سوہن کے ذریعہ سے دھار دار کرانا (فقرہ) افریقہ کی عورتیں دانتوں کو سوہن کرا کے آرے کا ہمشکل بناتی ہیں۔

سوہن کرنا۔ رتینا۔ سوہنا۔ (ہ) ع۔ ہندی) زیب دینا بھلا معلوم ہونا۔ زیب تن ہونا۔

سوہنی۔ (ہ) مونث (ہندی) ۱ بہاڑو ۲: ایک راگنی کا نام ۳: صفت۔ خوبصورت

سوء۔ (ع) مذکر ۱ بدی۔ مزاج کی تبدیلی خرابی کی طرف بیماری ۲: مونث۔ خرابی۔ ابتری۔

سوء اتفاق۔ مذکر۔ موقع کی خرابی۔ (ابن الوقت) سوء اتفاق سے آج ہی شام کو ابن الوقت کی صاحب کلکٹر سے مڈبھیڑ ہو گئی۔

سوء ادب۔ مذکر بے ادبی۔

سوء المزاج (ع)، مذکر۔ مرض۔ بیماری۔

سوء تدبیر۔ مونث۔ تدبیر کی خرابی اور نقص (فقرہ) یہ تو چند دنیاوی قباحتیں ہیں جو تمہاری سوء تدبیر سے ہوئیں۔

سوء تنفس۔ مذکر۔ سانس کا بے قاعدہ جلدی جلدی چلنا۔

اے شرف سوء تنفس ہیں خدا کا دم بھر
چونک غفلت سے یہی وقت ہے ہوشیاری کا

سوء خلق (ع)، مذکر۔ بدخلقی۔

سوء دماغ۔ مذکر دماغ کی بیماری۔

سوء ظن۔ مذکر۔ بدگمانی۔

سوء ہضم (ع)، مذکر۔ بدہضمی۔

سوئی (ہ)۔ بروزن فعلن و بروزن فعل) مونث ۱ وہ چیز جس سے کپڑا سیتے ہیں (چھونا، چبھنا کے ساتھ) (تشاں) ؎

کس دن خلش ہوئی نہ کلیجے میں پھانس کی
مژگاں نے کب جگر میں چبھوئی سوئی نہیں

(بحر) ؎ تار بخیہ کیوں ہمارے زخم تک آتا نہیں
سوئی کے ناکے کو رو کا کس گریباں چاک نے

۲ ترازو کا کانٹا ۳: گھڑی۔ کپاس اور قبلہ نما کی سوئی جو حرکت

کرتی یا نشان بتاتی ہے ۴ اناج یا گھاس اور چیز کا ریشہ جو اول
ہی اول نکلتا ہے (چھوٹنا۔ نکلنا کے ساتھ) (سحر) ؎
آن پہونچی فصل گل سبزے کی پھوٹیں سوئیاں
رشک سے کانٹوں پہ لوٹے گا یقیں ہے آسماں
سوئی پرونا۔ سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا۔
سوئی کا بھالا ہو جانا۔ سوئی کا پھاوڑا ہو جانا (کنایۃً) عو۔
ذرا سی بات کا طوالت پکڑ جانا۔
سوئی کا کام۔ مذکر۔ سوزن کاری۔
سوئی کا ناکا۔ دیکھو ناکا۔
سوئی کے ناکے سے اونٹ نکالنا (کنایۃً) ناممکن بات
کر دکھانا۔
سوئیاں۔ بروزن فاعلان و نیز بروزن فعلات (شاد) ؎
دکھا کے غیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا
مرے جگر میں وہ لیتا ہے چٹکیاں کیا کیا
(جان صاحب) ؎ مجھکو وہ چاہ نگوڑی نے چبھائیں کوئیاں
تن بدن میں ہیں مرے چبھو رہیں غم کی سوئیاں
(رستیاں)
سوئیوں ناج پرونا۔ (عو) دہلی۔ (کنایۃً) کنجوسی کرنا۔ بخل
کرنا (فقرہ) ایسی کنگال اور روانہ زد بھی نہ ہو کہ سوئیوں ناج پروؤ
اور کوئی صبح اللہ کر تمہارا نام بھی نہ لے۔

سویا (ہندی میں سوآ) مذکر۔ ایک خوشبودار ساگ کا نام۔

سویا (ع) مذکر (سوا کا بہیاڑا) سوا سیر کا باٹ۔

سویاں - سوئیں (ع) گیہوں کے میدے کو گوندھ کر
تار نکالتے ہیں اور خشک کر کے پکا کر دودھ شکر وغیرہ ملا کے
کھاتے ہیں۔ یہ لفظ بطور جمع مستعمل ہے مفرد اس کا
مستعمل نہیں۔
سویاں بٹنا۔ سویاں توڑنا۔ سویاں بنانا۔

سویدا - (ع) بضم اول و فتح دوم۔ اسود کا مونث سوداء
اس کی تصغیر سویدا ہے، مذکر۔ وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے۔
(امیر) ؎ ہو گیا جزو بدن جائے گا اب کیا سودا
مردمک آنکھوں میں ہے دل میں سویدا سودا

سویر - (ع) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم مجہول (۔
اول۔ پہلے (فقرے) تقریبات میں کھانا اوبر سویر ہو ہی جاتا
ہے (اجتہاد) اس کا نتیجہ لازمی ضرور ہو کر رہے گا۔ سویر ہو تو
بدیر ہو تو۔
سویرا۔ (ع) (س) سویلا صبح تڑکا) مذکر (۱) صبح۔ تڑکا (محسن) ؎
آ جائے میں پیدا اندھیرا ہوا
شب آرزو کا سویرا ہوا
۲ اول وقت۔ اس جگہ بھی استعمال میں ہے جب کہنا ہو کہ
ابھی وقت نہیں گیا موقع باقی ہے (فقرہ) ابھی سویرا
ہے جو کچھ تیاری کرنا ہو کر لو امتحان کے قریب کچھ
نہ ہو سکے گا۔
سویرے۔ اول وقت۔ صبح تڑکے۔ (عاشق) ؎
سویرے اذاں دی شب وصل میں
موذن کو کیونکر خبر ہو گئی

سویمبر (ع) س۔ شویم۔ خود۔ بر۔ خاوند) مذکر۔ (ہندو)
ہندوؤں کی اگلے زمانے کی وہ رسم جس میں لڑکی اپنے شوہر
کا خود انتخاب کرتی تھی۔

سہ - (ف) فارسی میں ہائے مخفی سے ہے۔ ہائے ملفوظی
سے بروزن مہ و کہہ بولنا غلط ہے۔ (لیلی مجنوں۔ جامی)
چو یک دو سہ روز جستجو کرد وز ہر نفرے سراغ او کرد
تقطیع میں بھی ہائے ملفوظ نہیں رہتی۔ مثلاً دایہ مہرورا بہر
بلوغ سہ پسر (صفت) تین۔ یہ لفظ صد کے ساتھ ملایا جاتا
ہے تو اس کی ہ۔ ی سے بدل جاتی ہے اور سی صد ہو جاتا
ہے۔ سیصد یعنے تین سو ہوتا ہے۔ تیس سو کے معنے نہیں
دیتا۔ فارسیوں کے یہاں سہ ہزار یعنے تیس سو یا تین ہزار
ہے۔
سہ بندی۔ مذکر (۱) وہ سپاہی جو ہر سال خراج وصول
کرنے کو رکھا جائے ۲ مونث۔ وہ قسط یا تنخواہ جو تیسرے مہینے
ادا کی جائے (فقرہ) کہو تمہارے یہاں کی سہ بندی بٹ گئی
سہ بندی کے پیادے کا آگا پیچھا برابر ہے۔ مثل۔ چند
روزہ حاکم کا ہونا نہ ہونا یکساں ہے

سہ برگہ (ف)، مذکر۔ ایک قسم کا پھول (چراغ کعبہ)، ے

ہیں اُس کی بہار رخ کی تمہید

اوراق سہ برگ، ہوا لید

سہ پہر۔ مؤنث: تیسرے پہر کا وقت۔ عورتوں کی زبانوں

پر اس جگہ سہ پہری ہے (جان صاحب)، ے

نہیں دیکھا جو کل سے دل ہوا بے چین ہے لوگو

بلاؤ جان صاحب ہو گئی اب تو سہ پہری ہے

سہ پہل۔ (ف)، صفت: تین پہلو کا۔

سہ پہلو۔ صفت: تین پہلو کا۔ ۲: مذکر۔ ایک قسم کا تیر۔

سہ چند۔ (ف)، صفت: تگنا۔

سہ حرفی (ف)، صفت: تین حرف کا۔

سہ حدہ۔ مذکر جہاں دو سے زیادہ محالوں کا اتصال ہو پتھر

یا چونے وغیرہ سے مربع چبوترہ یا ستون تیار کیا جاتا ہے اُسے

سہ حدہ کہتے ہیں۔

سہ درہ۔ مذکر: تین۔ دروازوں کا چھوٹا کمرہ۔

سہ سالہ۔ (ف)، صفت: تین سال کا۔

سہ شنبہ۔ (ف)، مذکر: منگل، دیکھو شنبہ

سہ فصلہ۔ صفت۔ سال میں تین بار پھل دینے والا درخت۔

سہ گز (ف)، تبارا تیسری دفعہ۔

سہ گانہ (ف)، مذکر: تین پیالے شراب کے جو علی الصباح

پیتے ہیں۔

سہ گوشہ (ف)، صفت: تین کونے کا۔

سہ ماہی۔ (ف)، صفت۔ سال کا چوتھا حصہ ہر تیسرا مہینہ۔

۲: مؤنث۔ وہ رقم جو تیسرے مہینے ملے۔

سہ منزلہ۔ صفت۔ اوپر نیچے تین درجوں کا مکان۔

سُہا (ف)، مذکر۔ ایک چھوٹے ستارہ کا نام جو بنات النعش کے تین

ستاروں میں سے دوسرے ستارے کے ساتھ ہے۔

سہانا (ہ)، صفت۔ مذکر (دہندو) مرغوب۔ دل پسند۔ پیارا۔

۲: (ہندو)، سہنا۔ نیم گرم۔ مؤنث کے لئے سہانی۔

سہار (ہ)، مؤنث (ع)، برداشت۔ تحمل۔ سہنا (فقرہ)، تم سے

"تکلیف کی سہار مشکل ہے۔

سہارنا (ہ)، (ع)، ۱: رنج اور تکلیف برداشت کرنا۔

سہنا۔ برداشت کرنا (بحر)، ے

شراب عشق کی حدت سہار سے کیونکر

یہ حال نشہ کا ہے کھوپڑی چٹکتی ہے

(بنات النعش۔ سہا کا نور) کا گوشت خدا نے ایسا بنایا ہے کہ مطلق

زیور نہیں سہار سکتے۔ ۲: (ع)، تھامنا، روکنا۔

سہار ہونا۔ برداشت ہونا (توبۃ النصوح)، تم سے بھوک کی

سہار ہونی مشکل معلوم ہوتی ہے۔

سہارا (ہ)، مذکر۔ ۱: مدد۔ آسرا۔ بھروسہ۔ تکیہ۔ ٹیک (فقرہ)

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے۔ ۲: امید۔ توقع (قلق)، ے

بس اُسی دم کا اب سہارا ہے

فاتحہ خواں یہی ہمارا ہے

۳: اطمینان۔ تقویت۔ توانائی۔ قوت ۴: اڑواڑ

سہارا پانا۔ تقویت پانا۔ مدد پانا۔ قوت پانا۔

سہارا تکنا۔ آسرا ڈھونڈنا۔ مدد چاہنا۔

سہارا ٹوٹنا۔ آس ٹوٹنا۔

سہارا دینا۔ ۱: مدد دینا۔ تقویت دینا۔ ۲: امیدوار کرنا۔

۳: تھامنا۔ ٹیک لگانا۔

سہارا ڈھونڈنا۔ آسرا تکنا۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ قوت

ڈھونڈنا۔ مدد ڈھونڈنا۔ (آتش)، ے

قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈ

آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں

سہارا کرنا۔ ۱: وسیلہ کرنا۔ ذریعہ کرنا۔ ۲: (کنایۃً)، نوکر

رکھوانا۔ ۳: گزر اوقات کا اطمینان کر لینا (فقرہ)، اتنے دنوں کی

ملازمت میں اُنھوں نے جائداد خرید لی اور اپنا سہارا

کر لیا۔

سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔

سہارا لینا۔ پناہ لینا۔ (رند)، ے

بیٹھے تکیہ بھی لگا کر نہ کبھی اُس زن سے

ہم فقیروں نے لیا جب سے سہارا تیرا

سہارا ہو جانا۔ تقویت ہو جانا (جلیل)، ے

اشک کے قطرے غنیمت ہیں قفس میں بلبلو
آب و دانہ بند تھا کچھ تو سہارا ہو گیا

سُہاگ (ہ) سُو۔ اچھا۔ بھاگ۔ قسمت۔ خوشی۔ خوش قسمتی
مذکر: خاوند کی حیات کا زمانہ۔ جیسے تیرا سہاگ بنا رہے یعنے
خاوند زندہ رہے ۲۔ ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادیوں میں
گایا کرتی ہیں (میر حسن)، ؎

ادھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ
محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سہاگ

۳ پیار۔ محبت۔ ناز و نیاز۔ جو عاشق معشوق یا جورو خاوند
میں ہو (رشک)، ؎

گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا
جو چاہیئے سنایئے ہمکو سہاگ میں

۴ وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی
حالت میں عورتیں پہنتی اور استعمال کرتی ہیں۔ جیسے نتھ مہندی،
مسی ۵ ایک مشہور عطر کا نام ۶ ہمبستری کی پہلی رات۔
سہاگ اتارنا۔ جب عورت رانڈ ہو جائے اُس کی نتھ اُتار کر
چوڑیاں توڑنا۔ رنڈسالہ پہنانا۔
سہاگ اُترنا۔ سہاگ کی چیزیں اُترنا۔ بیوہ ہونا۔
سہاگ بھاگ ارزانی چولھے آگ نہ گھڑے پانی۔ مثل ظاہر داری
بہت اور لینا دینا کچھ نہیں۔
سہاگ بھری۔ (ع) مونث۔ خوش و خرم۔
سہاگ پٹارا۔ (ہندو۔ ع) مذکر۔ وہ زیور کا ڈبا جو دولھا
کی طرف سے دلھن کو دیا جاتا ہے۔ اس میں کنگھی۔ سرمہ۔ مسی
ابٹنا وغیرہ ہوتا ہے۔ پنجاب میں سہاگ پٹاری
کہتے ہیں۔
سہاگ پُڑا۔ مذکر۔ کاغذ کا وہ خوشنما پُڑا جس میں خوشبو
کی چیزیں رکھکر دلھن کے لئے بھیجتے ہیں۔ ساچق کے سامان میں،
سہاگ پڑا بھی ہے۔ (ذوق)، ؎

دولھا دلھن کی ہے یہ علامت سہاگ کی
آیا ہے ایک سہاگ پڑا بن کے آسماں

سہاگ رات۔ مونث۔ دولھا دلھن کے ساتھ سونے کی
اول شب۔
سہاگ سیج۔ مونث۔ برات کا پلنگ جس پر دولھا
دلھن سوتے ہیں۔
سہاگ کا عطر۔ ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا
ہے (ذوق)، ؎

جائے عجب نہیں ہے کہ عطر سہاگ کے
شیشے کے شیشے بھر کے لنڈھا دے گر آسماں

سہاگ کرنا۔ وہ محبت کرنا جو جورو خاوند میں ہوتی ہے۔
(کنایۃً)۔ شوق کرنا معشوق کا۔ (جرأت)، ؎

پاؤں پر ہاتھ میں نے رکھا تو کہا
کچھ بہت کرنے تم سہاگ لگے

سہاگ کی رات۔ شب زفاف۔ تخت کی رات۔
سہاگ گھوڑی۔ مونث۔ وہ شادی کے گیت جو دولھا کے
گھر میں دلھن کی تعریف میں دولھا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے
واسطے گائے جاتے ہیں۔
سہاگن۔ (ہ)۔ بالفتح چہارم، مونث۔ وہ عورت جس
کا خاوند زندہ ہو (جان صاحب)، ؎

رانڈ ہو گور کا یا تمہارے کفن دیکھے
نوحۂ غم سوت کا دنیا میں سہاگن دیکھے

سہاگن رہو۔ (ع) دعا۔ سہاگ قائم رہے۔
سہاگا۔ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام جس سے سونا گلاتے
ہیں ۲۔ لکڑی کا آلہ جس سے کسان کھیت کے مٹی کے ڈھیلے
توڑتے ہیں۔
سہال (ہ)، مذکر۔ ایک قسم کی خستہ اور روغنی تلی ہوئی روٹی
سہالی (ہ) مونث۔ پوری۔ کچوری۔ چپاتی۔
سہالگ (ہ)۔ بفتح اول و چہارم۔ ساہ۔ ساعت۔ لگن۔ تاروں
کا جمع ہونا۔ مونث۔ ہندوؤں کے بیاہ کا زمانہ۔
سِہام۔ (ع)۔ بکسر اول۔ سہم۔ تیر۔ حصہ، کی جمع، مذکر ۱ حصے
ٹکڑے ۲ کئی تیر۔ ناوک۔
سُہانا (ہ) سہاونا، صفت مذکر۔ مونث سہانی ۱ سُہانی
ہے ۱ مرغوب، دل پسند۔ موزوں۔ مناسب۔ معقول۔ اچھا معلوم

ہونا۔ خوبصورت لائق۔ (رانشا) ہے

سہانا تھا کچھ ایسا روپ اُس کا
کہ سایہ چاہتی تھی دھوپ اُس کا

(جان صاحب) ؎ جان بلب دیکھا دیا زلفوں کا بوسہ مارنے
چھاؤں کیا خوش آئی سنبل کو سہانی وقت صبح

(دیگر) ؎ ہمیں تو فصل زمستاں بہت خوش آتی ہے
وہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور وہ سہانی دھوپ

۲۔ لازم (ہند) ۱: بھانا۔ پسند آنا۔ ۲: زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ ۳: (ہند) نیم گرم ہونا۔

سہانا وقت۔ دل کو خوش کرنے والا۔ اور طبیعت میں تازگی پیدا کرنے والا وقت۔

سہانی سانجھ ڈھلنا۔ (لکھنؤ) کن یہ ہے اس وقت سے جو قریب غروب آفتاب کے ہوتا ہے۔

سہاوَنی۔ (ہ) مونث۔ سُرول۔

سُہاوُل (ہند) مذکر۔ معماروں کا آلہ جس سے دیوار و عمارت کی راستی دریافت کرتے ہیں۔

سہائے (سنسکرت) مددگار، اکثر ہنود کا یستھوں کے ناموں کا جزو ہوتا ہے جیسے گنگا سہائے۔ دیبی سہائے۔

سُہتا۔ سہتا۔ صفت (ہند) مذکر۔ مونث کے لئے سہتی۔ سہتی قابل برداشت نیم گرم ہو۔

سہج۔ (ہ) بفتح اول و دوم، مذکر (ع) سہل۔ آسان آہستہ آہستہ

سہج سا۔ آسان (بنات النعش) مانا کہ کوئی سہج سا کھانا مرگر کر پکا بھی لیا تو کون سا کمال کیا۔

سہج سہج۔ سہج سے آہستہ آہستہ سہولت سے۔

سہج میں۔ نرمی سے۔ آسانی سے۔

سہرا (ہ) بالکسر، مذکر ۱: وہ پھولوں کی لڑیاں جو دولہا دلہن کے سر پر سے منہ پر لٹکائی جاتی ہیں۔ عروس کے سونے کا سہرا بھی باندھتے ہیں (گوندھنا کے ساتھ) (راسخ) ؎

حور و غلماں کا اگر بزم طرب میں ہو گزر
سہرا دولہا کا یہ گوندھیں وہ دلہن کا سہرا

۲: وہ نظم جو سہرا باندھنے کی تقریب میں شعرا کہتے ہیں (کہنا، لکھنا، گانا کے ساتھ) (زبانی) ؎

دھوم مچ جائے بزم نوشہ میں
شور اٹھے خوب ہی کہا سہرا

(غالب) ؎ سہرا لکھا گیا ز رہ امتثال امر
دیکھا کہ چارہ غیر اطاعت نہیں مجھے

(ذوق) ؎ دھوم ہے گلشن آفاق میں اس سہرے کی
گائیں مرغان نواسنج نہ کیونکر سہرا

۳: وہ پھولوں کے ہار جو مزار کے طاقچوں پر لٹکا دیتے ہیں۔ (راسخ) ؎ جنوں میں موت آئی ہے مجھے پھولوں سے کیا مطلب
مری تربت پہ سہرا ہو مرے تار گریباں کا

سہرا باندھنا۔ سہرا سر پر رکھنا۔ دولہا بننا۔ (دیگر) ؎

رات گزری ہمیں دولہا کی طرح فرقت میں
صبح کو آنسوؤں کے تار نے سہرا باندھا

سہرا بنانا۔ موتیوں یا پھولوں کی مسلسل لڑیاں بنانا کہ سہرے کی صورت ہو جائے۔ (ذوق) ؎

دُرِ خوش آب مضامین سے بنا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوقِ ثنا گر سہرا

سہرا بندھائی۔ مونث۔ سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئی کو ملتا ہے۔

سہرا بندھنا۔ لازم۔

سہرا چڑھانا۔ لوح مزار پر سہرا لٹکانا۔ فوج کے نشان پر یا تعزیوں کے علم پر سہرا لٹکانا۔ (صبا) ؎

نالے کے ساتھ منہ سے نکالیں گے لخت دل
نوچ الم چڑھائے گی سہرا نشان پر

سہرا دکھانا۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا (فقرہ) خدا کا شکر ہے جس نے آج ہم کو دونوں لڑکوں کا سہرا دکھایا۔

سہرا دیکھنا (ع) بیاہ دیکھنا۔ بیاہ رچانا (فقرہ) خدا تمہیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے۔

سہرا سر ہونا۔ دیکھو سر سہرا ہونا (فقرہ) سب سے پہلے

اسلام نے غلامی کی روک ٹوک شروع کی اب تو اس کا سہرا انگریزوں کے سر ہے۔

سہرا گوندھنا۔ سہرا بنانا۔ (ذوق) ؎

تلبغے اور نبی ہیں رہے اخلاص بہم
گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا

سہرے جلوے کی۔ بیاہتا بیوی۔ دیکھو جلوہ (رجا نصاحب) ؎

کیوں سوت کی میں آگ سے جل جل کے مروں گی
ہوں سہرے نہ جلوے کی جو بھرنا ہیں بھسر دوں گی

سہرے کے پھول کھلنا۔ (کنایۃً) بیاہ کا وقت آنا (نیر) ؎

دونوں دولھا دلھن خوشی سے ملیں
کہیں سہرے کے پھول جلد کھلیں،

سہرے کی لڑی۔ عورتیں اُس کا ٹوٹنا منحوس سمجھتی ہیں۔

(رجا نصاحب) ؎ ہو خیر دلھن دولھا کی مانگتا مرا اٹھنکا
اچھا نہیں بی ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا

سہرانا (ھ) مقدس چیز کو دریا میں بہانا (فقرہ) تم نے مہندی کس دن سہرائی۔ اس جگہ سرانا مستعمل ہے۔ دیکھو سرانا۔

سُہرَوَردِیہ (ت) صفت۔ فقرا کا ایک گروہ جو حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کی طرف منسوب ہے۔

سہری (ھ) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔

سہل (ع)۔ بالفتح۔ زمین نرم۔ ہر چیز نرم۔ فارسی میں حقیر۔ آسان۔ صفت۔ آسان۔ سادہ کرنا۔ ہونا کے ساتھ

سہل الوصول۔ (ع) صفت۔ آسانی سے وصول ہونے والا

سہل انگار۔ صفت کاہل۔ سست۔ حیلہ جو۔

سہل انگاری۔ مونث۔ تن آسانی۔ کاہلی۔ سستی۔ حیلہ جوئی۔

سہل ممتنع۔ صفت۔ ایسا سہل اور آسان کہنا جس سے زیادہ آسان کہنا دشوار ہو۔ (سحر) ؎

مصرع پکارتے ہیں یہ ہیں سہل ممتنع
آساں کیا ہے مسلک دشوار شاعری

سہلانا۔ جسم پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرنا۔ گدگدانا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ پچکارنا۔ تھپکنا۔

سَہْم (ف) مذکر۔ خوف۔ ترس۔ ڈر۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے بتیسرہ۔

سہم جانا۔ ڈر جانا۔ ہیبت چھانا (برق) ؎

سہم جاتا ہوں جو ابرو وہ چڑھا لیتے ہیں
تیز کھپرا ہے دل بیتاب کہاں ہوتی ہے

سہم چڑھنا۔ خوف چھانا۔ (فقرہ) اب تک کل کے واقعے کا سہم چڑھا ہوا ہے۔

سہما۔ صفت۔ مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ۔ مونث کے لئے سہمی۔

سہما سہما۔ صفت۔ مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ چپ ؎

سہمے سہمے نظر پڑے ہیں میتر
اُس کے الوار سے ڈرے کچھ تو

مونث کے لئے سہمی سہمی۔

سہمانا۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔

سہمگین۔ سہمناک۔ (ف) صفت ڈراؤنا۔ خوفناک

سہمنا۔ ڈرنا۔ ہیبت زدہ ہونا۔ خوف کھانا۔ (فقرہ) بادل دیکھ کر تم سہمے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

سہنا (ھ) بالفتح، صبر کرنا۔ برداشت کرنا جھیلنا اس معنی میں سہہ جانا۔ سہہ لینا بھی مستعمل ہیں ۲ مذکر ایک قسم کی تلوار جو نیمغرنی کی مشق کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔

سہو۔ (ع)۔ بالفتح۔ فراموش کرنا۔ مذکر۔ بھول چوک۔ خطا۔ غلطی۔ فراموشی۔ غفلت۔ (رند) ؎

لکھ دیتا وصل ہجر کی جا سرنوشت میں
اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا

سہو فرمانا۔ بھول جانا (اوج) ؎

حضرت سے جو سوغات سفر پائیو بی بی
ہجولیوں کو سہو نہ فرمائیو بی بی

سہو قلم۔ مذکر۔ قلم سے کچھ کا کچھ نکل جانا۔

سہو کتابت۔ مذکر۔ لکھنے کی غلطی۔

سہواً۔ (ع) بھولے سے۔ غفلت سے۔ بلا ارادہ۔

(رشک) ؎ فتحیں لکھی ہوئی ہیں ہمارے نصیب میں
سہواً خطِ شکست کسی سے پڑھے نہیں

سہواً - عمداً کا فرق سہواً میں فعل بیجا ہوتا ہے لیکن جرأت اور ارادہ نہیں ہوتا - عمداً اس جگہ مستعمل ہے جہاں فعل بیجا جرأت اور ارادے سے کیا جائے۔

سہولت (ع) - بضم اول و دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم - مونث - نرمی - آسانی - عوام اس جگہ سہولیت بولتے ہیں۔

سہی یہ لفظ کبھی فعل کا کام دیتا ہے کبھی فعل کے ساتھ زاید آتا ہے - اس کی نہ جمع ہے نہ تذکیر و تانیث (یہ لفظ وہ سہی نہیں ہے جو سہنا کا ماضی ہے)، ۱ صحیح ہے - درست ہے - بجا جو تم سمجھتے ہو یا جو تم کہتے ہو وہی ہوگا کی جگہ (ع)،

عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی

۲ فرض کرو، تسلیم کر لو - مان لو - (غالب) ؎

ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے
غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی

۳ شرط کے لئے - جیسے آؤ تو سہی - جا تو سہی ۴ تکمیل فعل کے لئے (فقرہ) میاں کھاؤ تو سہی پیجئے، تکلف کر لینا ۵ تسلی خاطر کے لئے - (غالب) ؎

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے
بے نیازی تری عادت ہی سہی

۶ غنیمت ہے ؎

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد
گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی

۷ تاکید کے واسطے (غالب) ؎

کچھ تو دے اے فلک ناہنجار
آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی

۸ سلسلہ قائم رکھنے کے لئے (غالب) ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی

۹ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے جیسے ہم فقیر ہی سہی (ع) ؎

تم نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی

۱۰ ایسا ہی ہوگا (ع)؛

تم ہی سچے سہی اس بات کا جھگڑا کیا ہے

سہی نہیں - سند نہیں (فقرہ) بولو بیوی ہاں نا کا کچھ تو جواب دو چپ چاپ رہنے کی سہی نہیں۔

سَہی (ف) - بفتح اول و کسر دوم صحیح - بکسر اول و کسر دوم غلط، صفت - راست - سیدھا موزوں - جیسے سرو سہی۔

سہی بالا - سہی قامت - سہی قد (ف) صفت (کنایۃً)۔ معشوق - (صبا) ؎

نہ پیرا کے سہی قد کا ہم کو جو پایا
ہوا سرو آزاد چیلا ہمارا

سہیل (ع) بضم اول و فتح دوم - بکسر ثانی غلط ہے (مذکر) - ایک ستارے کا نام جس کی تاثیر سے ملک یمن میں چمڑا نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے۔

سہیلی (ہ) س - سہ - ساتھ - الی - سکھی (مونث) - ساتھ رہنے والی - مصاحب - ہمجولی لڑکی - خواص سکھی - وہ عورت جو عورت کی مصاحب ہو۔

سہیم (ع) بروزن کریم (صفت) - شریک - حصہ دار۔

سہی (ہ) مونث - ساہی۔

سئیں (ع) - بروزن - رئیس (مذکر) سائیں۔

سی (ہ) مونث ۱ چٹکی لینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن سے آدمی سی کا لفظ کہتا ہے ۲ حرف تشبیہ - مونث کے لئے ۱ مانند - مثل - دیکھو سا نمبر ۱-۲-۳ - ہندی میں کی جگہ (منیر) ؎

رات پھیلانے لگی دامن سیاہی کے لئے
دیکھکر محشر میں تجھکو تیری سی کہنے لگی

اس معنی میں میری اُن کی تیری وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے -

سی سی - (ہ) مونث دیکھو ی (راسخ) ؎

لینے دے چٹکیاں مجھے پھر بھی
یاد دل کو وہ تیری سی سی ہے،

سی سی کرنا - جاڑے سے سو سو کرنا - مرچوں کی تیزی

یا تکلیف کے باعث منہ سے آواز نکالنا

سی (ف) صفت۔ تیس۔

سیپارہ۔ (ف) مذکر۔ قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصّہ۔

سی دانہ (ف) مونث۔ ایک قسم کی تسبیح جس میں ۳۳ دانے ہوتے ہیں۔

سیصد (ف) دیکھو سہ۔

سیمرغ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جس میں بقول بعض تیس پرندوں کا رنگ اور بقول بعض تیس پرندوں کے برابر قد ہوتا ہے۔

سے (ھ) حرفِ جر۔ ۱ ابتدا کے لئے جیسے کل سے پرسوں تک گھر سے بازار تک۔ ۲ ربطِ کلام کے لئے (ناسخ) ؎

بیعت خدا سے مجھ کو ہے بے واسطہ نصیب
دستِ خدا ہے نام مرے دستگیر کا

۳ کی کی جگہ (فقرہ) اُسے کھانے پینے کپڑے پیسے سے کب کمی ہے۔ بیشتر اس جگہ کی ہی مستعمل ہے ۴ میں کے ساتھ منجملہ کے معنے دیتا ہے۔ (فقرہ) زید شریف قوم میں سے ہے ۵ سبب یا علّت کے لئے (فقرہ) سو سواروں سے قلعہ لے لیا۔ ہاتھ سے قلم پھینکدو ۶ علامت مفعول کے لئے (فقرہ) میں نے زید سے کہا خالد سے پوچھا۔ کہنا۔ محبت کرنا۔ دعا کرنا۔ عرض کرنا۔ درگزرنا۔ درگزر کرنا وغیرہ کے مفعولوں کے ساتھ سے علامت مفعول ہے ۷ ساتھ ہمراہ (فقرے) سالن سے روٹی کھالو۔ عامر نے محمود سے بہت اچھا سلوک کیا ۸ مقابلہ کے لئے (فقرہ) زید خالد سے اچھا ہے ۹ پھر بعد کی جگہ (فقرہ) اب سے جھوٹ مت بولنا ۱۰ اوپر سے۔ جیسے کوٹھے سے گر پڑا ۱۱ طرف۔ جانب (فقرہ) مغرب سے ابر اُٹھا ۱۲ اندر سے۔ (فقرہ) بکس سے روپیہ نکال لو۔ ۱۳۔ کثرت اور افراط کے لئے (صابر) ؎

ہے مرادِ اغِ دلِ سوزاں وہ پُر نور آفتاب
جس سے ڈر کر بھاگتا ہے دور سے دور آفتاب

۱۴ علیحدگی اور دوری ظاہر کرنے کے لئے (ع)

تیر نکلا جو کماں سے تو گریزاں نکلا

۱۵ کبھی سے اور تک دو متضاد چیزوں پر آتے اور شمول کا فائدہ دیتے ہیں جیسے عالم سے لے کر جاہل تک اور بادشاہ سے لے کر فقیر تک ۱۶ کبھی محاورہ میں یہ لفظ محذوف ہوتا ہے

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

۱۷ کبھی کسی چیز کے استعمال کرنے کے لئے لیکر کی جگہ بولتے ہیں (غالب) ؎

سایہ کی طرح ساتھ پھریں سرو و صنوبر
تو اس قدِ دلکش سے جو گلزار میں آوے

۱۸ کی طرح۔ کی مانند کی جگہ (ناسخ) ؎

ہزاروں داغ مرے آفتاب سے چمکے
نہ فرق ظلمتِ روزِ فراق میں آیا

۱۹ حالت میں کی جگہ۔ (ذوق) ؎

چل میکدے میں شیخ بسر کر مہ صیام
مسجد میں تنگ بیٹھا ہے کیوں اعتکاف سے

سے۔ (ھ) س شست، سُو۔ مرکبات میں اعداد کے بعد آتا ہے (میر حسن) ؎

سخاوت یہ ادنےٰ سی اس شہ کی ہے
کہ اکدن دو شالے دیئے سات سے

سیّئات۔ (ع) سَیّئہ کی جمع، مذکر۔ برائیاں۔ گناہ۔ معاصی۔

سیّاح (ع) بالفتح وتشدید دوم، صفت۔ سیاحت کرنے والا۔ مسافر۔ سفر کرنے والا۔

سیاحت (ع) بکسر اول وفتح چہارم۔ مونث سیر کرنا سفر کرنا۔

سیاحی۔ مونث۔ مسافرت۔ سفر۔

سیادت (ع) بکسر اول وفتح چہارم معنے نمبر ایک عربی ہے) مونث ۱ بزرگی۔ سرداری (امیر) ؎

خدام نے آداب سیادت نہ بھلایا
پردے کے لئے گردِ تنا توں کو لگایا

۲ امانت۔ سلطنت۔ حکومت ۳ قوم سادات۔

سیار (ھ) مذکر۔ ایک جانور کا نام جو بومڑی سے بڑا اور بھیڑئے

سے چھوٹا ہوتا ہے۔ گیدڑ۔

سیار سنگی۔ مونث ۱ سیار کی گڑیا۔ سیار کی ہڈیوں کا ڈھانچہ۔ (جانصاحب) ؎

سیار سنگی جو کبھی باندھ دوں میں بجرے کے
نہ تیا درکے برابر پڑے تلوار کا خط ؛

۲ مشہور ہے جس شخص کے پاس سیار کی ہڈی ہوتی ہے اُس پر کوئی حربہ کارگر نہیں ہوتا (کنایتہً) ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس پر مار کا اثر نہ ہو۔

سیار کی لاٹھی۔ (کنایتہً) (المتاس)

سیار (ع)۔ بالفتح و تشدید دوم (صفت) گردش کرنے والا ستارہ۔

سیارات (ع) (مذکر) سیارے۔ ستارے جو حرکت کیا کرتے ہیں بخلاف ثوابت کے۔

سیارہ (ع۔ سیارۃ) مذکر۔ وہ ستارہ جو اپنی حرکت سے گردش کرے۔ دیکھو سبع سیارہ۔

سیاست ۔ (ع)۔ بکسر اول و فتح چہارم، فارسیوں نے مجازاً بمعنے قتل کرنا۔ مارنا۔ باندھنا بھی استعمال کیا (مونث) ۱ ملک کی حفاظت اور نگہبانی۔ تنبیہ جو جزا اور سزا دینے سے ہو۔ انتظام (امیر) ؎

ظلم ہے آپ ہی مظلوم سیاست ایسی
سارے عالم میں ہے اک دھوم ریاست ایسی

۲ رعب داب۔ قہر و غضب۔ سختی۔ خوف۔ دہشت۔ سخت گیری (صبا) ؎

عوض اللہ اس کا محکمہ میں حشر کے لیگا
کریگا جو سیاست حاکم ظالم رعیّت پر

۳ دھمکی۔ مار پیٹ۔ گوشمالی۔

سیاست مُدُن (ف) مونث۔ شہر کا انتظام۔

سیاست گر (ف) صفت۔ خونریز۔ سفاک۔

سیاسی۔ صفت۔ ملکی معاملات کے متعلق۔ ملکی انتظام کے متعلق۔

سیاق (ع)۔ بکسر اول، مذکر۔ لغوی معنے ۱ رواں کرنا، چلانا۔ ۲ وہ ڈوری جو باز کے پاؤں میں باندھتے ہیں علم حساب میں زبان و قلم دونوں کو زیادہ مرتبہ اور سرعت کے ساتھ حرکت ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یا اس باعث سے کہ حساب کی یادداشت باز کی ڈوری کی طرح حساب کو بھولنے سے روک دیتی ہے حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے۔ (زلق) ؎

فاضل انھیں پہ رکھتے ہیں بوسے دم شمار
سب سے الگ سیاق ہے اپنے حساب کا

۳ مضمون کا ربط۔ طرز۔ ڈھنگ۔ قرینہ (فقرہ) سیاقِ عبارت سے ظاہر ہے کہ آپ کو دوسری طرف رُجحان ہے۔

سَیّال (ع) صفت۔ ۱ رواں بہنے والا۔ رقیق۔ بہنے والی چیز۔ ۲ (علم طبعی) ہر وہ شے جو اپنی شکل بدل سکے جیسے پانی۔ پارہ۔

سُیّاں (ھ) مذکر۔ (ہندو۔ عو) شوہر۔ مالک۔

سَیّاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا۔ مثل جان پہچان یا دوست کے صاحب اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہتا ہے۔

سِیان (ھ) بکسر اول، مذکر۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ چالاکی۔

سیان پت۔ سیان پن۔ سیان پنا۔ (ھ) اول مونث۔ دوم وسوم مذکر ۱ دانائی۔ چالاکی۔ زیرکی ۲ (ابن الوقت) انگریزی عملداری سے پہلے نہ کوئی رقبہ کی پیمائش کرتا تھا اور نہ اقسام زمین دیکھتا تھا پچھلی جمع پر نظر کرکے یا بہت سیان پت کی تو سرسری طور پر صورت حال دیکھ کر گاؤں پیچھے اٹکل پچو ایک جمع ٹھہرا دی

سَیانا (ھ) صفت مذکر مونث کے سیانی ۱ دانا۔ سمجھدار ۲ ہوشیار۔ عیار۔ چالاک۔ (بحر) ؎

جب بات بناتا ہوں تو کہتا ہے مرا دل
ہے یار سیانا کوئی فقرہ نہ چلے گا

۳ بالغ۔ سن تمیز کو پہنچا ہوا۔ (امیر) ؎

کر رکھا تعویذ طفلی میں جسے
اب تو وہ لڑکا سیانا ہو گیا

۴ بخیل ۵ مذکر۔ عامل۔ بھوت۔ پریت اتارنے والا۔ گنڈا تعویذ کرنے والا (ظفر) ؎

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی ہلائے کوئی کھلائے

جسے کہ آسیب زلف کا نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے

سیانا کوا۔ (کنایۃً) بڑا ہوشیار

سیانا کوا گوہ کھاتا ہے۔ مثل۔ زیادہ ہوشیار سے اکثر خطا ہوتی ہے۔

سیاوُش (ف) سیاوَش۔ سیاوُش دونوں طرح تلفظ ہے (حافظ) ؎ شاہ ترکاں سخنِ مدّعیاں میشنود
شرمے از مظلمۂ خون سیاوشش باد

(فردوسی) ؎ چو جنگ یلاں سخت پیوستہ شد
سیاوش بجنگ اندران خستہ شد

مذکر کیکاؤس کے بیٹے کا نام جس پر سودابہ اس کی سوتیلی ماں عاشق ہو گئی اور وہ اسی وجہ سے افراسیاب کے مقابلہ کے لئے دار السلطنۃ سے دور چلا گیا باپ نے اس کی خدمات کی قدردانی نہ کی لہذا وہ افراسیاب سے مل گیا۔ جس نے اپنی لڑکی کی شادی اس کے ساتھ کر دی لیکن آخر کار افراسیاب نے بڑے ظلم سے سیاوش کو مروا ڈالا۔ دیکھو افراسیاب (صبا) ؎
خون سیاوش اک دن دکھلائے گا خرابی
اس ظلم کا عوض اے افراسیاب ہوگا

سیاہ۔ سیہ (ف) کالا۔ افادہ معنے کثرت کا دیتا ہے۔ جیسے سیہ مست۔ شوم۔ نحس۔ جیسے سیاہ بخت۔

سیاہ بادام (کنایۃً) محبوب کی آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں

سیاہ باطن (ف) صفت۔ بدباطن۔ مکار۔ منافق۔

سیاہ بخت۔ (ف) صفت۔ بدنصیب

سیاہ بختی (ف) مونث۔ کم نصیبی۔

سیاہ پوش۔ (ف) صفت (کنایۃً) ماتمی۔ سوگوار۔

سیاہ پوش ہونا۔ سوگ کرنا۔ ماتمی لباس پہننا۔

سیاہ تاب۔ سیہ تاب (ف) صیقل کئے ہوئے لوہے کو لیموں کے پانی اور آگ کی تپش سے سیاہ بنفشی رنگ کا کرتے اور اس کو سیہ تاب کہتے ہیں۔ صفت۔ وہ چیز جس کی سیاہی میں چمک ہو ؎

پہنے ہوئے جامۂ سیہ تاب
پھرتا تھا وہ جیسے شب میں مہتاب

سیاہ تالو۔ صفت۔ وہ گھوڑا جس کا منھ کالا ہو۔

سیاہ چشم (ف) صفت۔ (کنایۃً) بے مروت بے وفا۔

سیاہ خانہ۔ سیہ خانہ (ف) مذکر۔ خانۂ ویران۔

سیاہ دانہ۔ سیہ دانہ۔ (ف) مذکر۔ کالے تل۔ نظر بد کے واسطے جلاتے ہیں (جرأت) ؎
خدا کی مہر ہے تیرے جمال پر اے بت
سیاہ دانہ ہے تل حاجت سپند نہیں

سیاہ درون۔ سیاہ دل۔ سیہ دل۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بے مروت بے وفا۔ سنگدل۔

سیاہ رو۔ سیہ رو۔ (ف) صفت (کالا کلوٹا) (کنایۃً) ذلیل رسوا خوار

سیاہ روئی (ف) مونث۔ رسوائی ذلت۔ شرمندگی۔

سیاہ روز۔ سیہ روز۔ (ف) صفت مصیبت زدہ۔

سیاہ روزگار۔ (ف) صفت مفلس۔ بدنصیب۔

سیاہ زبان (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی بد دعا جلد اثر کر جائے (قدر) ؎
سیہ زبان ہے خامہ نچے گا کب دشمن
دعائے بد سے نکالا ہے اُس نے دل کا بخار

سیاہ سفید کرنا (فارسی میں سیاہ سپید)۔ برائی بھلائی (مختار کل ہونا۔ جو چاہنا کرنا۔

سیاہ طالع۔ سیہ طالع (ف) صفت۔ بدقسمت۔

سیاہ فام۔ سیہ فام (ف) صفت۔ کالا رنگ۔

سیاہ کار۔ سیہ کار۔ (ف) صفت۔ فاسق۔ بدکار ظالم گنہگار۔

سیاہ کاری (ف) مونث۔ بدکاری ظلم۔ شوخی

سیاہ کرنا۔ کالا کرنا۔ کاغذ پر بہت لکھنا۔

سیاہ گوش (ف) مذکر۔ ایک درندے کا نام

سیاہ مست۔ سیہ مست۔ (ف) صفت۔ بدمست نشے میں چور (ذوق) ؎
کشتہ ہوں میں کس چشم سیہ مست کا یارب
ٹپکے ہے جو مستی مری تربت کے شجر سے

سیاہ مستی۔ سیہ مستی (ف) مونث۔ بدمستی۔ مدہوشی۔
(غالب) ؏۔ پوچھو مت وجہ سیہ مستی ارباب چمن

سیاہ و سفید (ف) شرق و غرب۔ رات دن۔ روپ اور
رنگ بھلائی برائی۔ کفر و اسلام۔

سیاہ ہونا۔ بہت لکھا جانا۔ کالا ہو جانا۔

سیاہہ (ف) مذکر۔ اہل دفتر کی اصطلاح، وہ کچا روزنامچہ
جس میں نقدی یا اجناس ہر روز بطریق اجمال درج
کر لیتے ہیں۔

سیاہہ بہی۔ مونث۔ روزنامچہ جس میں روزمرہ کا خرچ
اور آمدنی درج ہو۔

سیاہہ دکھانا۔ فوج کی کثرت ظاہر کرنا۔ فوج کی تعداد
ظاہر کرنا۔ جائزہ دینا۔ ؎

ہمارا دل وہ رستم ہے کہ آنکھ اس کی نہ جھپکے گی
دکھائیں ترک چشم اُس کے سیاہہ فوج مژگاں کا

سیاہہ موجودات۔ مذکر۔ موجودہ اشیا یا ورکر کا رجسٹر

سیاہہ کرنا۔ رجسٹر میں درج کرنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔

سیاہہ نویس۔ صفت۔ رجسٹر میں درج کرنے والا۔

سیاہہ ہونا۔ درج ہونا رجسٹر میں (توبۃ النصوح) خزانۂ سرکاری
میں مالگزاری تمہارے نام سیاہہ ہوتی ہے۔

سیاہی (ف) بروزن الہی، مونث۔ ۱ کالک ۲ روشنائی جس
سے لکھتے ہیں ۳ تاریکی۔ اندھیرا۔ تیرگی۔ (مصحفی) ؎

کہو کوئی نہ کرے دہشت سیاہی گور،
ہوئے ہیں چاند کے ٹکڑے نہاں زمیں کے تلے

۴ (اردو) کا جل ۵ داغ دھبا (کنایۃً) عیب۔ نقص۔ (امیر) ؎

سب عیب ایک اشک ندامت سے مٹ گئے
ساری سیاہی دھو گئی روئے سیاہ کی

سیاہی چٹ۔ سیاہی سوکھ۔ (ع م) مذکر۔ جاذب کاغذ۔

سیاہی چڑھنا۔ تاریکی کا افق میں نمودار ہونا (جلیل) ؎

یہ رات اتنی جو بڑھ گئی ہے سیاہی اتنی جو چڑھ گئی ہے
کہیں کھلا ہے ضرور جوڑا کسی کی گیسوئے عنبریں کا

سیاہی دوڑنا۔ سیاہی پھیل جانا۔ سیاہی چھا جانا (دلغ) ؎

ابھی آئی ابھی چھائی شب ہجراں اے چرخ
دوڑتی ہے ترے منہ پہ یہ سیاہی کیسی

سیاہی دھو جانا۔ سیاہی دور ہو جانا (کنایۃً) بدنصیبی دور ہو جانا۔
(برق) ؎ دھل گیا پانی سے بختوں کی سیاہی دھو جائے
بارش اشک علاج شب دیجور نہیں

سیاہی ڈالنا۔ دوات میں روشنائی ڈالنا۔

سیاہی رواں ہونا۔ روشنائی کا دوات میں ایسا رقیق ہونا
کہ قلم کو لکھنے میں تکلف نہ ہو (آتش) ؎

طول شب فراق کا قصہ بیاں نہ ہو
خط یار کو لکھوں تو سیاہی رواں نہ ہو

سیاہی فالیز (لکھنؤ) (کنایۃً) نکما۔ بیکار آدمی۔

سیاہی کا دبانا (کنایۃً) ہیبت ناک خواب دیکھ
کر بیدار ہونا اور حالت بیداری میں بھی خواب ہی کی سی
حرکتیں کرنا۔ (ذوق) ؎

لگ گئی آنکھ جو سودے میں تری زلفوں کے
شب سیاہی نے کئی بار دبایا مجھ کو

سیاہی گرانا۔ متعدی۔

سیاہی گرنا۔ لازم۔ روشنائی کا ٹپک پڑنا۔

سیب۔ سیو (ف) بکسر اول و سکون دوم مجہول، مذکر،
ایک مشہور میوے کا نام۔ شعرا معشوق کی ٹھوڑی سے تشبیہ دیتے
ہیں اور سیب زنخداں کہتے ہیں (ناسخ) ؎

نہ کبھی مرگ سے یوسف کو پہونچتا آسیب
پاس اس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا

سیب آفتابی (ف) مذکر۔ ناشپاتی سیب۔

سیپ (ہ) بروزن پیپ، مونث۔ ۱ صدف۔ ایک قسم کا
دریائی کیڑا جس کے اندر سے موتی نکلتے ہیں۔ اور جس کو جلا کر
چونا بھی بناتے ہیں ۲ پرندوں کے ایک خاص مرض کا نام۔ جس سے
وہ دبلے ہو جاتے ہیں۔ (دگنگا کے ساتھ) ۳ ایک قسم کا پتلی گٹھلی
کا آم۔ وہ آم کا پھل جو سب سے پہلے ٹپکتا ہے۔

سیپی (اردو) مونث۔ دیکھو سیپ نمبر ۱۔

سیپی سا منہ نکل آیا۔ (ع و) چہرے کا بالکل دبلا اور

پتلا ہو جانا۔ چہرے کی ہڈیاں نمایاں ہو جانا۔ کمال لاغری کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) دو ہی دن کے بخار میں سیٹھی سامنے نکل آیا۔

سیِٹ (ہ) مونث۔ پسینہ جو گرمی کے موسم میں انسان کی ہتیلی اور کف پا سے نکلتا ہے (بحر) ؎

سیت ہاتھوں سے جو ٹپکی تو یہ خوشبو پھیلی
عطر گویا کف رنگیں نے حنا کا کھینچا

سیتا (س) مونث۔ رامچندر جی کی بیوی کا نام

سیتاپھل (ہ) مذکر (شریفہ) گول کدو۔

سیتل پاٹی۔ (ہ۔ سیتل۔ ٹھنڈا) مونث۔ ایک قسم کی چٹائی جو چکنی ہوتی ہے۔

سیتلا ۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف۔ و سکون سوم) مونث۔ (ہندو) چیچک۔

سیتلا کا کھاجا (ہندو) مذکر (کنایۃً) شیر خوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہو جاتے ہیں اور ان کی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے (جرأت) ؎

ہوا لڑکا جو کھاجا سیتلا کا
عجب احوال ہے ماتا پتا کا

سیتلا منہ داغ۔ صفت۔ (ہندو) وہ شخص جس کے منہ پر چیچک کے نشان ہوں۔ مسلمان چیچک منہ داغ بولتے ہیں۔

سیتھ (ہ) (ہندو) ابلے ہوئے چاول۔ پیچ۔

سِیٹ (انگ۔ بالکسر و سکون یائے معروف) مونث۔ نشست۔ بیٹھک۔ ایک آدمی کے بیٹھنے کے قابل جگہ۔

سیٹن۔ سیٹھن (بالکسر و فتح سوم۔ امریکہ کے لفظ سٹینگ بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم و پنجم کا بگاڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔

سیٹھ (ہ۔ بالکسر و یائے مجہول) مذکر (۱) دولتمند۔ مہاجن۔ کوٹھی وال۔ صراف۔ تھوک فروش (۲) ایک عزت کا خطاب یا کلمہ جو بنئے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے۔

سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ مثل۔ اس جگہ بیشتر شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ زبانوں پر ہے۔ دیکھو شیخ۔

سیٹھا ۔ (ہ۔ بالکسر و سکون یائے معروف) صفت مذکر بے مزہ پھیکا بے نمک مرچ کا۔

سیٹھی۔ صفت۔ مونث۔

سیٹھاپن۔ (ہ) مذکر۔ پھیکاپن۔

سیٹھن۔ دیکھو سیٹن۔

سیٹی ۔ (ہ۔ بالکسر و یائے معروف) مونث (۱) منہ کی مہین آواز۔ وہ آواز جو کبوتر اڑاتے وقت منہ کے اندر دو انگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں (بجانا دینا کے ساتھ) (۲) وہ چھوٹا آلہ جس کو منہ میں رکھ کر بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ)۔

سیٹی باز۔ مذکر۔ سیٹی بجانے والا۔

سیج (ہ۔ بالکسر و یائے مجہول) مونث۔ بستر۔ بچھونا۔ پلنگ۔ چارپائی (رنگین) ؎

اور کی سیج پر نہیں سوتی
میں ہوں اپنی ہی خوابگاہ کی خوش

(۲) تازے پھولوں کا فرش۔ جس کو فرش خواب پر بچھاتے ہیں (بحر) ؎

؎ بچھایا کمرے میں فرش جھٹ پٹ درست کی سیج کی سجاوٹ
سنی جو میں نے کسی کی آہٹ گمان گزرا کہ یار آیا

سیج بچھانا۔ پلنگ درست کر کے بچھانا۔ بستر درست کرنا

سیج بند۔ مذکر۔ وہ ڈوری جس سے پلنگ کے فرش کو چاروں پایوں پر کس کر باندھتے ہیں۔ پلنگ کی ڈوریاں (بحر) ؎ مجال کیا جو ہم ان کے پلنگ پر بیٹھیں
ہمارے واسطے تسمے ہیں سیج بند نہیں

سیج چڑھنا (کنایۃً) مرد اور عورت کا ہمبستر ہونا۔

سیج سجانا۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا۔

سیج سجنا۔ پلنگ آراستہ ہونا۔

سیج سنوارنا۔ سیج سجانا۔

سیج گاڑی۔ مونث۔ پالکی گاڑی۔

سیجنا (ہ۔ بالکسر و یائے معروف) (ہندو) (۱) پسینہ نکلنا۔ (۲) سنا (۲) جاڑا لگنا۔

سَیحُون (ت) مذکر۔ ملک تاتار میں ایک دریا کا نام۔

سیخ - (ف) - بالکسر و یائے معروف، مونث - لوہے کی وہ لانبی اور گول سینک جس پر کباب لگاتے ہیں -

آنا زنا - سیخ نکالنا - (ظفر) ؎

تنور چرخ سے پیتے گرسنہ کب کے آثار
ذرا بھی لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ

سیخ پا ہونا - گھوڑے کا الف ہونا -

سیخچہ - (ف) مذکر - چھوٹی سیخ - لوہے کی چھوٹی سلاخ - صاف کرنے کی لوہے کی چھڑ -

سیخ کے کباب - قیمہ کو پیس کر اس کے کباب سیخ پر بناتے ہیں -

سیخیا کباب - (دہلی) سیخ کے کباب - وہ کباب جو سیخ پر بھونے جائیں -

سیّد (ع) - بالفتح و یائے مشدد و مکسور معنے نمبر ا - میں عربی ہے) مذکر - امام - پیشوا - سردار ۲ حضرت فاطمہ کی اولاد جو حضرت علی سے ہے ۳ سید کی روح - (فقرہ) اس کے سر سید آتے ہیں -

سیّد الشہدا - (ع) (کنایۃً) حضرت امام حسینؓ

سید زادہ - مذکر - سید کی اولاد - مونث کے لئے سید زادی -

سیدانی - (بالفتح و بغیر تشدید یا) مونث - قوم سادات کی عورت -

سیّد کی گائے - گلائے جو سید سالار کے نام پر ذبح کرتے ہیں (کرنا کے ساتھ) (رجان صاحب) ؎

سید کی جہاں گائے ہو یا شیخ کا بکرا
ٹھنکارا سمجھنا اُسے تم پیر نہ کہنا

(رجان صاحب) ؎ کروں جو اُجڑے محلے میں گائے سید کی
ابھی تو ہندو ہے اب یہ رام رام کریں

سیدھ (ہ) - بکسر و یائے معروف، مونث ۱ راستی - سیدھا پن سادگی (داغ) ؎

بھری عجب ادائیں اُس شوخ سیم تن میں
اک ٹیڑھ سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں

۲ شست - نشانہ - سامنے کی طرف - (فقرہ) ناک کی سیدھ چلے جاؤ -

سیدھ باندھنا - ۱ نشانہ باندھنا - شست لگانا - کسی طرف جانے کا مستقل ارادہ کرنا - (فقرہ) زید نے کلکتہ کی سیدھ باندھی -

سیدھ میں - سامنے - مقابل میں - خط مستقیم میں -

سیدھا (ہ) - بالکسر و یائے معروف - س شدھ (صفت مذکر) ۱ براہ راست - بخط مستقیم - جیسے سیدھا بہشت میں گیا - (ذوق) ؎ وہ سیدھے گھر تو سدھارے اور ان کی کھوج میں ہم

پھرے بھٹکتے ہوئے کوئے بدگمانی میں

۲ بھولا - (فقرہ) وہ سیدھا آدمی ہے تین پانچ نہیں جانتا - (شوق قدوائی) ؎

بے تکے سر وہ یہ قد کی پھبتی
تو بھی اے شوق ہے کتنا سیدھا

۳ غریب - مسکین - (فقرہ) یہ گھوڑی بڑی سیدھی ہے کبھی شرارت نہیں کرتی ۴ سیدھی طرف کا ہاتھ - سیدھی طرف کا پاؤں - ۵ ٹھیک - درست - باقاعدہ - (فقرہ) اب تم نے سیدھی بات کہی ۶ آسان - سہل - (فقرہ) خاوند بیوی سے سیدھا ہے ۸ - مبارک (فقرہ) سیدھے دن آتے ہیں تو سب کام بن جاتے ہیں - ۹ سامنے - مقابل (فقرہ) سیدھے چلے جاؤ بنگلہ مل جائے گا - ۱۰ دس - آ نہیں - (سیدھا - پختہ) مذکر - کچی خوراک - جس میں آٹا دال - گھی نمک مرچ وغیرہ شامل ہیں -

سیدھا الٹا - دیکھو الٹا سیدھا -

سیدھا آنا - ۱ براہ راست آنا - سامنے سے آنا - ادھر اُدھر نہ بھٹکنا ۲ (دہلی) سامنا کرنا - مقابلے سے پیش آنا - ادھر اُدھر نہ بھٹکنا ۲ (دہلی) سامنا کرنا - مقابلے سے پیش آنا (فقرہ) وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے -

سیدھا بنانا - ۱ راست بنانا - بغیر کجی کے بنانا - ٹیڑھ نکالنا درست کرنا ۲ تربیت کرنا - راہ پر لانا - (فقرہ) اس شریر لڑکے کو کسی اچھے استاد کے سپرد کرو وہ چند روز میں سیدھا بنا دے گا ۳ گوشمالی کرنا - سرکشی کی سزا دینا (مومن) ؎

اے آہ ذرا بنا دے سیدھا

ہے چرخ میں سخت کج ادائی

سیدھا بننا۔ ۱ درست ہونا۔ کجی نکلنا۔ ۲ راہ پر آجانا۔ ٹھیک ہو جانا۔ (جانصاحب) ؎

سچ کہتی ہوں اسد خاں مجھ موڑی سے بھاگو
سیدھے بنو گے مجھ سے تم اپنے بانکپن پر

۳ جان بوجھ کر اپنے آپ کو ناواقف ظاہر کرنا۔

سیدھا تیر سا۔ بالکل سیدھا (داغ) ؎

سادگی پر دل میں آبیٹھے ہو سیدھے تیر سے
کج ادا کس درجہ ہو گے بانکپن کے توڑ جوڑ

سیدھا جنت میں جانا۔ بغیر حساب کتاب جنت میں جانا۔ (کنایۃً) یقینی بہشتی ہونا (داغ) ؎

یاد میں ساقی کوثر کے ہوئے ہم پی کر
سیدھے جنت میں گئے خاصے مسلمان رہے

سیدھا جواب۔ وہ جواب جس میں پیچیدہ الفاظ میں نہ ہو۔

باتوں میں بند ہو گیا غماز پوچ گو
ٹیڑھے سوال دیئے سیدھے جواب میں

سیدھا جواب دینا۔ ۱ (کنایۃً) انکار کرنا۔ (رویائے صادقہ) جس کے گھر میں بیری ہوتی ہے پتھر آیا ہی کرتے ہیں نہیں کرنا منظور سیدھا جواب دیدیا۔ ۲ ایسا جواب دینا جس میں پیچیدگی نہ ہو۔

سیدھا رستہ۔ آسان طریقہ۔ آسان رستہ۔ (داغ) ؎

رہِ الفت کو اک سیدھا سا رستہ ہم نے جانا تھا
مگر دیکھا تو اس رستہ میں صدہا پیچ و خم نکلے

سیدھا رہنا۔ رستے کے ساتھ موافق رہنا ہمراہ رہنا (قدر) ؎

اے صنم مجھ سے خدا سیدھا رہے
خیر اگر تو پھر گیا تو پھر گیا

سیدھا سا۔ صفت۔ غریب مسکین۔ سیدھا بھولا۔

سیدھا سادا۔ سیدھا سادھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر بھولا بھالا۔ وہ شخص جو سادہ مزاج اور بے فساد ہو۔ (داغ) ؎

چل گئی چال آپ کی ہم پر
سیدھے سادھے تھے آ گئے دم میں

سیدھا کرنا۔ ۱ راہِ راست پر لانا۔ کجی دور کرنا۔ (جلیل) ؎

کیا ہزاروں کو سیدھا فلک کی گردش نے
مرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا

(رند) ؎

کون یوں شانہ سے ہر وقت کرے گا سیدھا
خوب بل کھائے گی وہ زلف دوتا میرے بعد

۲ وار کرنے کے لئے بندوق چھتیانا۔ نشانہ لگانے کے لئے تیر یا بندوق کو مقابل کرنا ہدف کے۔ (داغ) ؎

آتشیں آہ نے بل خاک سا نکالے دیکھو
سیدھے کرتا ہے ادھر ناوک مژگاں کوئی

۳ مار کوٹ کر ٹھیک کرنا۔ (جانصاحب) ؎

سیدھا کروں گی آج ددّے کو خوب سا
آڑا لگانے پر ہوا ترچھا کماں ہے

سیدھا گھر خدا کا۔ مثل بے غیرت آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں۔ یا اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی بااختیار کے پاس بار بار دوڑ دوڑ کر جائے۔ یا کسی کو بار بار تکلیف دے۔ یا جو ناکامیابی کی حالت میں خدا کی یاد کرے۔ (شاد) ؎

بتوں سے جو پھرا کعبہ کو نا کا
مثل سچ ہے کہ سیدھا گھر خدا کا

سیدھا گھر کا رستہ لینا۔ فوراً چلا جانا۔ (ظفر) ؎

کچھ جواب اس نے دیا جو الٹا سیدھا
نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا

سیدھا مسلمان۔ (کنایۃً) بھولا بھالا (منیر) ؎

بتوں کے قدِ راست پر عشق ہے ناصح
یہ بے چارہ سیدھا مسلمان نکلا

سیدھا ہاتھ۔ داہنا ہاتھ۔

سیدھا ہونا۔ ۱ کجی دور ہونا۔ کجی نہ ہونا۔ ۲ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سزا پانا۔ (صبا) ؎

سرو قدوں سے اگر پالا پڑے
خوب سیدھا باغ میں شمشاد ہو

اس جگہ بیشتر۔ سیدھا ہو جانا ہے۔ مونث کے لئے سیدھی

ہونا۔ (ناسخ) ؎

یہ ٹیڑھی ٹوپی پہ ہے بانکپن ستم پر ستم
تمہیں سے سیدھی ہوئی ہے تمہاری بانکی طرح

۳ راہ پر آنا۔ نیک وضع اختیار کرنا۔ ؎

ہوئے تم نہ سیدھے جوانی میں جانی
مگر اب مری جان ہونا پڑے گا

۴ (کنایۃً) آمادہ ہو جانا (فقرہ) وہ لاٹھیاں لے کر فوجداری کرنے کو سیدھے ہو گئے۔ ۵ کسی کے ساتھ موافق ہونا۔ مرعوب ہونا۔ دبا ہوا ہونا۔ (داغ) ؎

دل جلوں سے آپ بل بھرتے ہیں یہ اچھا نہیں
چرخ کج رفتار بھی گر ہے تو سیدھا ہم سے ہے

سیدھی (ھ) صفت۔ مونث۔

سیدھی آنکھ ۱ داہنی آنکھ ۲ عنایت کی نظر مہربانی کی نظر۔ (ناسخ) ؎

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہِ یار کج

سیدھی آنکھوں۔ (دہلی) خوشی خوشی۔ سلوک سے۔ بغیر بگڑے (فقرہ) ان سے سیدھی آنکھوں روپیہ نہیں نکل سکتا۔

سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا۔ (دہلی) بگڑ کر بات کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ سیدھے منھ بات نہ کرنا ہے۔

سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی (دہلی) ۱ وہ طریقہ سے الحمد نہیں پڑھ سکتا (یا) ۲ پیغمبر کی امت میں بہت سے ناخواندہ ہیں جن کو سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی۔

سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا۔ مثل۔ ملایمت اور نرمی سے ہر ایک کام نہیں نکلتا۔ اُس شخص کے لئے بولتے ہیں جس سے لطف و نرمی سے کام نہ نکلے جب تک اُس پر کچھ سختی نہ کریں۔ پوری مثل یوں ہے۔ "سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا جب تک ٹیڑھی نہ کیجئے۔

سیدھی بات۔ بغیر غصے کی بات۔ سہل بات۔ صاف بات۔ (ناسخ) ؎

کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں
آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیئے

(شوق قدوائی) ؎ ٹیڑھے نہ ہو سیدھی بات ہے یہ
بس جس سے رہوں وہ گھات ہے یہ

(داغ) ؎ نہ سیدھی چال چلتے ہیں نہ سیدھی بات کرتے ہیں
دکھاتے ہیں وہ کمز وروں کو تن کر بانکپن اپنا

سیدھی باتوں کا اُلٹا جواب۔ ملائمت کی باتوں کا ٹیڑھا جواب (رشک) ؎

اُمت نے سیدھی باتوں کے اُلٹے دیئے جواب
پیغمبر خدا کے نواسے کے عکس پر

سیدھی چال۔ نیک راہ۔ نیک طریق۔

سیدھی چال چلنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ اچھا طریق اختیار کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو سیدھی بات نہ کرنا۔

سیدھی راہ ۱ راہ راست (آتش) ؎

نہ پستی و بلندی ہے نہ ایسے بھیڑ کے رستے
عدم کی راہ سب راہوں سے ہے اے بے خبر اچھی

۲ نیک راہ۔

سیدھی راہ لینا (کنایۃً) جلد آنے جانے کے واسطے مستعمل ہے (عاشق) ؎

سوغات حکیم کی وہ دینا
پھر واں سے وہ سیدھی راہ لینا

سیدھی زبان۔ ملائمت سے گفتگو کرنے کے واسطے مستعمل ہے جیسے سیدھی زبان سے بولو۔

سیدھی سادھی۔ سیدھی سادی۔ صفت ۱ بھولی بھالی۔ صاف دل ۲ صاف۔ سلیس۔ جیسے سیدھی سادی عبارت۔

سیدھی سادی چال۔ سلامت روی کا طریقہ۔

سیدھی سنانا۔ کھری کھری کہنا۔ برملا کہنا بیدھڑک بُرا بھلا کہنا۔ صاف گالیاں دینا (عاشق) ؎

سیدھی سنائیں میں نے بھی ناصح کو برملا
اُس نے جو الٹی الٹی سنائی تمام رات

اس جگہ سیدھیاں سنانا بھی مستعمل ہے (داغ) ؎

ادھر ملامت احباب کی ہے اک بوچھار
اُدھر وہ چلتے ہوئے سیدھیاں سنا کے مجھے

سیدھی سی بات۔ معمولی سی بات۔ جس میں پیچ نہ ہو (رشک) ؎
تم نہ ٹیڑھے ہو تو ہم بھی پوچھیں اک سیدھی سی بات
راستبازی خوب ہے بانکی ادائی خوب ہے

سیدھی سیدھی زبان۔ وہ بولی جس میں اینچ پیچ اور گنجلک نہ ہو۔ (منیر) ؎
سیدھی سیدھی زبان ہے اس میں
سادہ سادہ بیان ہے اس میں

سیدھی سیف ایک قسم کی سیدھی تلوار۔ ایک قسم کی تلوار جس میں خم نہیں ہوتا۔ (قدر) ؎
وہ سیدھی سیف بن جاتے ہیں جب سر کو اٹھاتے ہیں
خم شمشیر ہیں جس دم جھکایا اپنی گردن کو

سیدھی طرح۔ آہستگی سے نرمی سے۔ ملایمت سے ڈھنگ سے ترتیب سے شرافت سے۔ تہذیب سے۔ (فقرہ) سیدھی طرح بات کرو۔ (ظفر) ؎
آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی کر نظر سیدھی طرح
ہم سے ملتا ہے تو مل اے عشوہ گر سیدھی طرح

سیدھی کہنا۔ صاف کہنا۔ کھری کہنا۔ بے لاگ کہنا ۲ نرمی سے کہنا۔ (رابھر) ؎
میں رند پارسا وہ ضد ہوگئی ہے باہم
سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھ کو سنائے واعظ

سیدھی گالی۔ صاف گالی جو پردہ میں نہ ہو۔ (راسخ) ؎
سیدھی سیدھی گالیاں دیں آپ نے
کج ادائی کا مزہ جاتا رہا

سیدھی لکیر۔ خطِ مستقیم

سیدھی نظر۔ مہربانی کی نظر۔ (ذوق) ؎
فلک تو ٹیڑھی ہی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے

سیدھی نگاہ۔ نگاہِ لطف۔ (ذوق) ؎
دشمن کی نہ جا سیدھی نگاہوں پہ کہ جوں تیغ
سیدھی ہے تو آب اس میں ہے خم اور زیادہ

سیدھے دن ہونا۔ اقبال کا زمانہ ہونا (فقرہ) سیدھے دن تھے جو گئی پڑ مل گئی۔

سیدھے سبھاؤ۔ (عو) سیدھی طرح۔ سادگی سے (فقرہ) مجھے مردوں کی ایسی پیچ پانچ کی باتیں زہر لگتی ہیں آئیں سیدھے سبھاؤ بات کرے خبر جانے دو نہ بتاؤ۔

سیدھے منہ بات نہ کرنا۔ بے رخی سے کلام کرنا (فقرہ) دوسرے کا کام آ کر اٹکا تو سیدھے منہ بات نہیں کرتے۔

سیدھی ۔ (بروزن گبھری) مذکر۔ حبشی

سیر ۔ (ع) بالفتح۔ چلنا پھرنا۔ روانگی۔ فارسیوں نے دیکھنا کے معنی میں استعمال کیا۔) مونث ۱ تفریح۔ پھیرا گشت ہوا خوری۔ (فقرہ) شام کو کمپنی باغ سیر کرنے چلے جایا کرو۔ ۲ تماشا کیفیت۔ نظارہ ؎
مومن آؤ تمہیں بھی دکھلا دوں
سیر بتخانہ میں خدائی کی

۳ مزہ۔ لطف۔ بہار۔ (داغ) ؎
حور کے واسطے زاہد نے عبادت کی ہے
سیر تو جب ہے کہ جنت میں نہ جانے پائے

۴ دیکھنا کتاب کا ۵ ہنسی۔ مذاق۔ (فقرہ) اس کے چھیڑنے سے عجب سیر ہوئی ۶ پھرنا۔ گردش کرنا۔ (مصحفی) ؎
عروج ماہ عرب دیکھ کر شب معراج
قمر بھی سیر منازل سے رہ گیا ہوگا

۷ (دہلی) ایک میلا جو برسات میں ہوتا ہے اور جس میں کثرت سے پھول بیچنے والے جمع ہوتے ہیں۔

سیر دکھانا۔ سیر دکھلانا۔ تماشا دکھانا۔ (شعور) ؎
دکھلائیں خوب نشہ مردانگی کی سیر
انگور زخم دل کی جو کھینچیں شراب ہم

۲ (کنایۃً) مزہ چکھانا۔ (زلق) ؎
سیر میں آپ کو دکھا دیتا
سب گھمنڈ آپ کا بھلا دیتا

سیر دیکھنا۔ تماشا دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ لطف حاصل کرنا۔

۳ مزہ چکھنا۔

سیر سپاٹا۔ مذکر۔ سیر کرتے پھرنا۔

سیر کرنا۔ ہوا خوری کرنا۔ باغ میں پھرنا (شوق) ؎

دل پر داغ ہے جگر میں داغ
سیر کرتا ہے گلستاں میرا

۲ تماشا دیکھنا۔ کیفیت دیکھنا۔ تماشا دیکھنے کسی مقام پر جانا۔ (غالب) ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

۳ مطالعہ کرنا۔ کسی کتاب کا پڑھنا ؎

لیتے آنا چوک سے مرزا کرو گی سیر میں
جانصاحب کا چھپا ہے دوسرا دیوان آج

سیر گاہ (ف۔ دیکھنے کی جگہ) مونث۔ تماشا گاہ۔ سیر دیکھنے کی جگہ۔ مقام فضا ۲ وہ قندیل جس میں کاغذ کے ہاتھی گھوڑے چلتے نظر آتے ہیں۔

سیر و شکار۔ مذکر۔ جابجا پھرنا۔ اور شکار کھیلنا۔

سیر۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) صفت ۱ آسودہ۔ چھکا ہوا۔ گرسنہ کا نقیض۔ پیٹ بھرا۔ مستغنی۔ بےنیاز ۲ بیزار۔ متنفر۔ (فقرہ) ان باتوں سے دل سیر ہو گیا ۳ کثیر۔ بہت۔ جیسے سیر حاصل۔

سیر چشم (ف) صفت ۱ بے پروا۔ قانع۔ صابر ۲ سخی۔ حوصلے والا۔ فیاض۔ (رند) ؎

بنایا صانع عالم نے سیر چشم مجھے
مری نظر میں تو قاروں کا گنج مال نہیں

سیر چشمی۔ (ف) مونث۔ آسودگی۔ استغنا (بنات النعش) استغنا اور سیر چشمی جیسی علم سے حاصل ہوتی ہے نہ دولت سے ہوتی ہے نہ حکومت سے۔

سیر حاصل (ف) صفت۔ زرخیز۔ اچھی پیداوار کی اراضی جیسے سیر حاصل زمین۔

سیر غزل۔ مونث۔ وہ غزل جس میں اشعار کثرت سے ہوں۔

سیر ہونا۔ لازم۔ چھکنا۔ آسودہ ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا۔ (برق) ؎

مستی میں سیر لشہ دیدار کیوں نہو
فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے

۲ بیزار ہونا۔ دل پھر جانا۔ مستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا۔

سیری (ف) مونث۔ جی بھرنا۔ پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا ۲ بیزاری۔ (ہونا کے ساتھ) (بنات النعش) کسی طرح سے مجھکو سونے سے سیری نہیں ہوتی ہے۔

سِیَر (ع۔ بکسر اول و فتح دوم۔ سیرت کی جمع) مونث ۱ خصلتیں۔ عادتیں۔ جیسے نیک سیر ۲ علم تاریخ۔ گزرے ہوئے لوگوں کے حال کا بیان۔

سِیھُر (ہند) مذکر۔ لہسن۔

سیر۔ (ہ) مذکر ۱ سولہ چھٹانک یا اسی روپے بھر کا وزن ۲ ایک سیر وزن کا باٹ۔ عوام کی زبان پر سیری ہے۔

سیر بھر۔ پورا ایک سیر۔ سیر کے وزن کی مقدار۔

سیر کی ہانڈی میں جہاں سوا سیر پڑا اور وہ ابلی۔ مثل۔ کم ظرف کو جہاں ذرا سی بھی آمدنی ہوئی اور وہ آپے سے باہر ہوا۔

سیر کے واسطے سوا سیر موجود ہے۔ مثل۔ زبردست کی سرکوبی کے لئے اس سے زیادہ زبردست موجود ہے۔

سیر میں پنسیری کا دھوکہ۔ مثل۔ چھوٹی رقم میں سے بڑے حصے کا غبن۔ (جانصاحب) ؎

یہ الٹا دھڑا سیر میں پنسیری کا دھوکہ
بھاتی نہیں باتیں مجھے ہرگز یہ غبن کی

سیر میں پونی بھی نہیں۔ مثل۔ جتنی مقدار درکار ہے اس کا قلیل سے قلیل حصہ بھی نہ ہونا کی جگہ۔

سیروں۔ سیر کی جمع۔ کثرت کے واسطے استعمال میں ہے (داغ) ؎

بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا
خود نہ پہچان سکا کہ مرا دل ہے وہی

سِیر (ہ۔ بالکسر یائے معروف) مونث (۱) اراضی جو زمیندار کی

خود کاشت میں ہو۔

سیراب (ف) بالکسر (یائے مجہول۔ تشنہ کا ضد) صفت۔ پانی سے بھرا ہوا۔ تر و تازہ۔ شاداب۔ لبریز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سیرابی (ف) مونث۔ شادابی۔ تر و تازگی۔

سیرت (ع) مونث۔ خصلت۔ عادت۔ طریقہ۔ ہیئت۔

سیرۃً۔ (ع) صفت۔ سیرت کے اعتبار سے۔

سیروا۔ (ہ) سنسکرت میں شر۔ سر۔ پاٹ۔ قدم (دیکھو سرُوا)۔

سیزدہ (ف) بالکسر یائے مجہول و سکون دوم و سوم) صفت۔ ۱۳۔ تیرہ

سیزدہم (ف) صفت۔ تیرھواں۔

سیڑھی۔ (ہ) بالکسر یائے معروف و کسر سوم) مونث۔ زینہ۔ درجہ۔

سیڑھی سیڑھی چڑھنا۔ (کنایۃً) درجہ بدرجہ ترقی کرنا۔

سیڑھی کا ڈنڈا۔ لکڑی کی سیڑھی کا ہر پایہ جس پر پاؤں رکھ کر چڑھتے ہیں۔

سیڑھی لگانا کسی چیز سے ملا کر سیڑھی کھڑی کرنا۔

سیڑھی لگنا۔ لازم۔

سیس (ف) بروزن ایس، دیکھو سائیس۔

سیس پھول (ہ) سیس۔ بروزن بیس بمعنے سر) مذکر۔ سر کے ایک زیور کا نام۔

سیس ناگ۔ (ہ) مذکر۔ ناگوں کا بادشاہ۔

سیسا (ہ) بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ ایک دھات کا نام۔

سیسا پلانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو مضبوط کر دینا۔ کسی چیز کو وزنی کر دینا۔ (ذوق) ؎

لگے سیسہ پلانے مجھ کو آنسو
کہ ہو بنیادِ غم محکم ابھی سے

سیسپر (ہ) مذکر۔ زرہ۔ کمان کا وہ فیتہ جس میں تیر رکھ کر پھینکتے ہیں۔

سیف (ع) بالفتح۔ ابیات۔ سیوف جمع) مونث۔ تلوار (منیر) ؎

ابرو کی تیرے ضرب دو دستی چلی گئی
جتنی کمائی سیف بہ کستی چلی گئی

سیف تو پٹے پڑی تھی مگر نیچہ کام کر گیا۔ مثل۔ جب کسی بڑے سے کام نہ ہو سکے اور اس سے چھوٹا وہی کام کر دے تو اس موقع پر بولتے ہیں۔

سیف زبان (ف) صفت۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کے کلام میں اثر ہو۔ جس کی دعا اکثر قبول ہوتی ہو۔ (ذوق) ؎

دنبالۂ سرمہ کے دھواں ہیں تری آنکھیں
کہہ بیٹھیں نہ کچھ سیف زباں ہیں تری آنکھیں

سیف زبانی (ف) مونث۔ سیف زباں ہونا (تعشق) ؎

دریائے غضب تیغ کے پانی نے دکھایا
خنجر کا مزہ سیف زبانی نے دکھایا

سیفہ۔ (ف) مذکر۔ جلد سازوں کا اوزار جس سے کاغذ کاٹتے ہیں۔

سیفی۔ مونث (۱) وہ اسم جلالی جو کسی دشمن کے دفعیہ کے واسطے خاص ترکیب سے پڑھتے ہیں جب یہ اسم الٹا اپنی ہی تباہی اور بربادی کا باعث ہوتا ہے اُسے سیفی کا الٹ جانا کہتے ہیں۔ (انیس) ؎

خونِ عدو سے کھیت کبھی یوں سینچا نہ تھا
سیفی الٹ پڑی ابھی چلہ کھینچا نہ تھا

(۲) ایک دعا کا نام جس میں نہایت جلال کا مضمون ہے (پڑھنا۔ کے ساتھ) (صبا) ؎

ہو گیا ہیں قتل ان کا نام لے کر یا سے
مجھ کو سیفی یار کا اسم جمالی ہو گیا

سیک، سینک (ہ) بالکسر یائے مجہول۔ بیشتر فصحا کی زبان پر سینک نون غنہ کے ساتھ ہے۔ مونث۔ (۱) گرمی تپش تطول۔ (۲) وہ دوا جس سے درد اور ورم کی تکمید کرتے ہیں۔ (۳) سینکنے کا فعل۔

سینک پہونچنا۔ گرمی کا اثر سینکنے سے پہونچنا۔

سینکتے پھرنا۔ رنج و تکلیف کے واسطے مددگار یا معاون ڈھونڈتے پھرنا۔ (فقرہ) ہمارا کوئی وار چل گیا تو پھر سینکتے پھروگے۔

سِکنا۔ سینکنا۔ (ھ) ۱۔ آگ پر گرم کرنا۔ گرم پانی کا تریڑا دینا ۲۔ روٹی پکانا (فقرہ) دو روٹیاں ہماری بھی سینک دیا کرو ۳۔ بھوننا۔ جیسے کباب سینکنا ۴۔ انگاروں پر لال کرنا۔

سیکڑا (ھ) بالفتح وسکون سوم، مذکر ۱۔ ایک سو ۲۔ صفت فی صدی۔ جیسے آم دو روپے سیکڑا بکتے ہیں۔

سیکڑوں۔ سیکڑ کی جمع۔ کثرت ظاہر کرنے کے واسطے جیسے سیکڑوں گھڑے پانی پڑ گیا۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات۔ دہلی میں کان سے پہلے سیکڑا اور سیکڑوں میں نون غنہ کی آواز نکلتے ہیں۔

سیکڑوں سنانا۔ کثرت سے برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (ناسخ)، ؎

بلبل ہو تیرے ملنے گر مدح سنج گل
میں سیکڑوں سناؤں چمن میں ہزار کو

سیکڑوں سننا۔ لازم (داغ)، ؎

آخر انسان ہو نہیں صبر و تحمل کب تک
سیکڑوں سن کے بھی دو چار کہوں یا نہ کہوں

سیکڑوں گھڑے پانی پڑ جانا۔ (کنایۃً) انتہا ندامت ہونا۔ شرم سے آب آب ہونا۔ (جرأت)، ؎

چند اس زلف سے قطرے جو گرے پانی کے
پڑ گئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے

سِیکمان (انگ۔ سِک مَیْن۔ بیمار۔ ضعیف کا بگڑا ہوا) صفت ضعیف۔ کمزور۔ لاغر۔ روگی۔ (رشاد)، ؎

نحیف و زار ہوں ایسا میں ناتوانی سے
اٹھا لیا کوئی تنکا تو سیکمان ہوا

سیکنڈ (انگ۔ بالفتح وفتح سوم) ۱۔ صفت۔ دوسرا۔ دوسرے درجے کا۔ جیسے سیکنڈ کلاس، سیکنڈ ماسٹر ۲۔ مذکر۔ ایک منٹ کا ساٹھواں حصہ (کنایۃً) پل۔ لمحہ۔

سیکھا پڑھا۔ صفت۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ۔ ہوشیار۔ (شعور)، ؎

آغازِ خط سبز ہے وجہ سکوتِ لب
تو نے ہنوز بچے ہیں سیکھے پڑھے نہیں

مونث کے لئے سیکھی پڑھی۔

سیکھا سکھایا۔ صفت۔ مذکر۔ (مونث کے لئے سیکھی سکھی) تعلیم یافتہ۔ ہوشیار۔ چالاک، ؎

جھنجھلا کے ناصحوں سے کہا یہ شعور نے
سیکھے سکھائے ہم ہیں سکھاتے ہو ہم کو کیا

سیکھ لینا۔ عبرت حاصل کرنا۔

سیکھنا۔ (ھ) ۱۔ تعلیم پانا۔ حاصل کرنا۔ پڑھنا (فقرے)، وہ انگریزی سیکھتا ہے۔ اس نے تمہارے ڈھنگ سیکھے ہیں ۲۔ تجربہ حاصل کرنا۔ عبرت پکڑنا (فقرہ)، آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔

سَیل (ع) (تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ترجیح تانیث کو ہے) پانی کی رَو۔ طغیانی۔ (ناسخ)، ؎

نہیں میخواری کرے جس دم وہ محبوب خدا
سیل مے ہو کیوں نہ ہادم خانۂ خمار کا

(سالک)، ؎ کہتے تو کتنا ہیں انہیں حاتم پہ کیا کہوں
اک سیل بہ گئی عرق انفعال کی

سیل دوڑنا۔ پانی کی رَو کا تیزی سے کسی طرف جانا (رشاد)، ؎

جو جھکا تجھ سے فیض کو پونہچا
سیل دوڑی جدھر کو ڈھال ہوا

سِیل (ھ۔ بروزن کیل، مونث) ۱۔ تری۔ رطوبت (فقرہ) دریا کے قرب سے اس مکان میں سیل رہتی ہے۔ عورتیں اس جگہ سیلن بولتی ہیں ۲۔ شرم۔ حیا۔ مروت۔ حجاب۔ لحاظ۔ دیکھو آنکھوں میں سیل ہونا ۳۔ ایک قسم کی مچھلی ۴۔ (بھاکا زبان میں) مذکر۔ چھوٹا۔ نیزہ ۵۔ مونث۔ اطفال کے مونچھوں کے بال۔

سیل کا کونڈا (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ مونچھوں کا کونڈا جب بچوں کی مسیں بھیگنے لگتی ہیں تو عورتیں اس خوشی میں سویاں دودھ شکر ڈال کر پکاتی اور کونڈے بھر بھر کر اللہ میاں کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں (انشا)، ؎

سیل کے کونڈے کسی کے آج ہیں کیا اے ددا

وہ چھوٹا سا جو لڑکا تیری گودی میں پلا

سیلا (ھ) صفت مذکر (۱) گیلا۔ تر۔ بھیگا ہوا (۲) (متھرد) ٹھنڈا خنک (۳) مذکر۔ اناج جو کھیت کٹنے کے بعد رہ جاتا ہے۔

سیلن (ھ) (ع) دیکھو سیل نمبر ا۔

سیل جانا۔ سیلنا (ھ) نم ہونا۔ گیلا ہونا۔ نمناک ہونا کسی چیز کا (لغزہ) برسات میں شکر سیل جاتی ہے۔

سیل کا گولا۔ مذکر۔ ایک قسم کا آہنی گولا جس کے اندر بارود یا چھوٹے چھوٹے ہتھیار بارود کے ساتھ بھر کر توپ کے ذریعے سے چلاتے ہیں۔ جب یہ گولا سُرخ ہو جاتا ہے تو دفعتہً اندر کی بارود میں آگ لگ کر پھٹ جاتا ہے۔ بم کے گولے کو بھی سیل کا گولا کہتے ہیں۔ یہ سیل انگریزی شیل کا بگڑا ہوا ہے۔

سیلا (ھ) بالکسر یائے مجہول، مذکر (۱) ریشمی چادر اس کا دکن میں زیادہ رواج ہے (جان صاحب) ؎

فتح خان نام ہے اُس کا وہ ہے دکنی سواروں میں
اُسی پر میں ہوں مرتی اے بوا باندھے جو ہے سیلا

(۲) سر سے باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ (سحر) ؎

وہاں سب کی پگڑی اچھلتی رہی
سروں پر نہ بانکوں کے سیلے رہے

(۳) ایک قسم کا ابلا ہوا چاول۔

سیلاب (ف) بالفتح، مذکر۔ پانی کی رَو۔ طغیانی۔ پانی کا چڑھاؤ (ناسخ) ؎

میرے اشکوں کا فلک پر موجزن سیلاب تھا
ہالۂ مہ کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا

سیلاب چی (لکھنؤ) مونث۔ ہاتھ منھ دھونے کا طشت۔ (ناسخ) ؎ ماہ کامل تیرے منھ دھونے کی ہے سیلابچی
آفتاب اے ماہ تاباں آفتابہ ہو گیا

سیلابی۔ صفت (۱) تری۔ رطوبت (۲) زمین جو دریا کی طغیانی سے سیراب ہوتی ہے (۳) طغیانی۔ طوفان۔

سَیَلان (ع) مذکر۔ جاری ہونا۔ پانی یا خون کا۔

سَیلانی (اردو) صفت۔ سیر کا شوقین۔ مارا مارا پھرنے والا۔ وہ شخص جو ایک جگہ نہ ٹکے اور سیر تماشے میں معروف رہے ؎

کل سیل سا جوشاں جو ادھر آیا پیر
سب بولے کہ یہ فقیر سیلانی ہے

اس جگہ عورتیں سیلانی چھوڑا بولتی ہیں۔

سیل کھری (ھ) بالکسر یائے مجہول)، مونث۔ سنگ جراحت۔

سیلی (ف) بالکسر۔ اصل میں ہاتھ کی اُنگلیوں کو سیدھا کر کے اور باہم ملا کر تلوار کے طرح گردن پر مارنا، مونث۔ (مجازاً) ضرب دست گردن پر ہو یا کسی اور حصہ بدن پر۔

سیلی (ھ) بالکسر یائے مجہول) مونث (۱) وہ بالوں کی ڈوری یا سیاہ ریشم خواہ تاگوں کی لڑی جو اکثر ہندو فقیر گلے میں ڈالے رہتے ہیں اور حسین بھی آرائش کے واسطے ہاتھوں میں پہنتے اور گلے میں ڈالتے ہیں۔ (بحر) ؎

ساز و برگ بینوائی حسرت واندوہ ہیں
ہم فقیروں کے لئے سیلی ہے دعا گا آہ کا

(۲) انسان کے پیٹ اور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر جو بلوں میں ہوتی ہے (آتش) ؎

موج عنبر ہے کہ سیلی ہے شکم پر یار کے
ناف ہے یا چشمۂ کافور پیراہن میں ہے

سیم (ھ) بالکسر یائے مجہول، مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔

سیم (ف) بالکسر یائے معروف، مونث۔ چاندی۔ (ذوق) ؎

بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا
ہرن کھری ہی تی ابرو جبین کے عوض

سیم اندام۔ سیمبر۔ سیمتن۔ سیم ذقن۔ (ف) صفت۔ گورا چٹا۔ حسین خوبصورت (۲) (کنایۃً) معشوق۔

سیمیں (ف) سیم سے منسوب۔

سیمیں بدن۔ سیمیں تن۔ سیمیں رخ۔ سیمیں عذار۔ سیمیں عارض (ف) صفت۔ معشوق کے صفات میں مستعمل ہے۔

سیماب (ف) سیم۔ آب، مذکر۔ پارہ (۲) سیماب آگ پر نہیں ٹھہرتا اور جلد تڑپ کر اڑ جاتا ہے (۳) کنایۃً بیقرار مضطرب (ذوق) ؎

دل بیتاب کو ہم سینے میں ٹھہرا نہ سکے
شعلہ خود دیکھتے ہی تجھکو وہ سیماب بنا

سیماب آگ پر ہونا (کنایۃ) سیماب کی طرح بے قرار ہونا۔ بیتاب ہونا۔ (راسخ) ؎

رات ایسا انتظار یار میں بیتاب تھا
بستر گل پر نہ تھا میں آگ پر سیماب تھا

سیماب قائم ہونا۔ پارے کا قائم النار ہونا (بحر) ؎

سیماب ہر طرح سے ہوا قائم آگ پر
دل عشق کی جلن سے نہ ٹھہرا کسی طرح

سیماب کی خاصیت رکھنا۔ ایک جگہ قرار نہ پکڑنا کی جگہ۔

سیماب مارنا۔ پارہ کو کشتہ کرنا۔

سیماب مرنا۔ لازم (ذوق) ؎

ذکر ذبیا نفس مردہ کو ہوا آبحیات
مرکے یہ سیماب بھی زندہ دوبارا ہوگیا

سیمابی۔ سیمابیا۔ صفت کبوتر کے ایک رنگ کا نام (ناسخ)

ہیں یہ بیتابی کے مضموں کہ کسی رنگ کا ہو
نامے کے بندھتے ہی سیمابی کبوتر ہو جائے

سیمرغ۔ دیکھو سی۔

سیمیا (ع) بالکسر و کسر سوم (مونث) علم طلسم جسکے ذریعے سے روح کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کر سکتے ہیں۔ اور اشیاء موہوم جن کا حقیقت میں وجود نہ ہو لوگوں کو دکھا سکتے ہیں۔

سین (انگ۔ بروزن تین) مذکر (ا) تھیٹر کا پردہ جس پر جنگل پہاڑ وغیرہ کے نقشے بنے ہوتے ہیں۔ ۲ موقع واردات۔ (فقرہ) ماں بیٹی کی لڑائی کا سین دیکھنے کے قابل تھا ۳ منظر تماشا ۴ (ع) مذکر۔ حرف کا نام۔ دیکھو س۔

سینری۔ (انگ۔ بالکسر و سکون سوم و کسر چہارم) مونث (ا) تماشا گاہ کی تصویر۔ موقع ۲ فضا منظر بہار۔

سَین (ع) مونث۔ آنکھ مارنا (ترجمۃ القرآن) بیشک مجرم دنیا میں ایمان والوں کے ساتھ ہنسی کیا کرتے تھے اور جب ان کے پاس سے ہو کر گزرتے سینیں چلاتے۔

سینا (ع) بالفتح و بالکسر ہمزہ در آخر و نیز بغیر ہمزہ) مذکر۔ شام کے ملک میں ایک پہاڑ ہے جس کو طور سینا اور طور سینین کہتے ہیں۔ اسی پہاڑ پر حضرت موسیٰؑ کو تجلی ربانی ہوئی تھی۔ اور خدا تعالےٰ سے ہم کلامی کا شرف بھی یہیں حاصل ہوا۔ اور دس احکام شرعی یہودیوں کی ہدایت کے واسطے ملے۔

سینا (ھ) بالکسر یائے معروف (ا) دوخت کرنا۔ ٹانکا بھرنا رفو کرنا ۲ مذکر۔ (عو) سیون سلائی۔ دوخت۔ (فقرہ) اُن کا سینا مجھ کو پسند نہیں۔

سینا پرونا ۱ مذکر۔ (عو) سلائی کا کام۔ سینے سلانے کی چیز۔ (فقرہ) میں بچے کو سنبھالوں یا سینے پرونے کو دیکھوں۔

سینا (ھ) بالکسر یائے مجہول) ۱ انڈوں پر بیٹھنا پرندوں کا بچے نکالنے کے لیے ۲ (سنسکرت) مونث۔ فوج۔ لشکر۔

سینبھل (ھ) مذکر۔ ایک بڑے کانٹے دار درخت کا نام جس سے ایک قسم کی روئی نکلتی ہے۔

سینت (ھ) بالکسر و یائے مجہول۔ بہ سکون دوم و سوم وچہارم نون غنہ) (ہندی) (ا) مفت۔ بلا قیمت ۲ بے وجہ (رشک) ؎

اے رشک چمن سینت اسے میں نہ کہوں گا
برگ گل تر تیرے کف پا کو بنایا

سینت۔ میت۔ (عو) مفت۔

سینتالیس۔ (ھ) بالفتح و سکون دوم و سوم نون غنہ) صفت۔ ۴۷۔ ۴۷

سینت رکھنا ۱ حفاظت سے رکھنا ۲ ملتوی رکھنا کسی دوسرے وقت کے واسطے۔ (شاد) ؎

دل کا قصہ مرے پہلے ہوگا
سینت رکھا ہے ہم نے عقبےٰ پر

سینتنا (ھ) بالفتح و سکون دوم و سوم وچہارم) حفاظت سے رکھنا جوڑنا۔ جمع کرنا۔ علیحدہ کرکے رکھنا۔ ملتوی رکھنا۔ (عم) مار ڈالنا ۲ (عو) پاخانہ صاف کرنا۔

سینت کے رکھنا۔

سینتیس (ھ) بالفتح و سکون دوم و سوم و کسر چہارم و

سکون پنجم معروف، صفت ۔ ۲۔ ۳۔

سینٹر (انگ) تلفظ سین ٹر، مذکر۔ مرکز۔

سینٹرل ۔ (انگ)، صفت مرکزی۔ درمیانی۔ متوسط۔

سینٹھا (ہ) ۔ بالکسر و سکون دوم و سوم ۔ یائے مجہول نون غنہ، مذکر ایک قسم کی بیاور۔

سینچنا (ہ) ۔ نون غنہ: کھیت میں پانی دینا ۔ درختوں باغوں میں پانی دینا۔

سیندور (ہ) ۔ بالکسر ۔ یائے مجہول ۔ بسکون دوم و سوم غنہ۔ س ۔ سِندُر) مذکر۔ ایک سرخ رنگ کی دھات کا نام جسے اکثر ہندو عورتیں مانگ میں بھرتی ہیں اُس کے کھانے سے آدمی کی آواز بیٹھ جاتی ہے (ذوق)، ؎

کیوں نہیں بولتے سحر کے طیور
کیا شفق نے کھلا دیا سیندور

(منیر) ؎
غصہ میں بوسہ لوں دہن لاجواب کا
سیندور کھادیں سرخیِ رنگِ عتاب کا

سیندوریا ۔ سیندور کے رنگ کا آم ۔ اس کو سندوریا بھی کہتے ہیں ۔ ایک قسم کا رنگ۔

سیندھ (ہ) ۔ نون غنہ ۔ بالکسر و سکون دوم و سوم و چہارم یائے مجہول ۔) مونث (۱) ایک قسم کی کھجری جسے سوندھی بھی کہتے ہیں ۲) وہ سوراخ جو دیوار یا چھت میں چوری کے واسطے کیا جائے نقب ۔ (دینا ۔ لگانا کے ساتھ) (بحر) ؎

لوٹے گی چشم یار کسی دن متاعِ دل
سینہ میں سیندھ دے گا وہ دزدِ نظر کبھی

سیندھ کٹ جانا ۔ نقب کے ذریعہ مال کا نکل جانا (ادو چرخ)
جہاں کوئی بھاری گٹھری پوٹلی گرہ ہوئی پچھواڑے سے سیندھ کٹ گئی۔

سیندھا (ہ) ۔ نون غنہ، مذکر (۱) پہاڑی نمک ۲) لکھنؤ ایک رنگ کا کبوتر۔

سیندھی (ہ)، مونث ۔ کھجور کے درخت کا رس جس کے پینے سے سرور ہوتا ہے۔

سینک ۔ (ہ) بالکسر یائے مجہول نون غنہ؛ دیکھو سیک (ہ)

بالکسر و سکون دوم معروف و سکون سوم غنہ، مونث (۱) جھاڑو کی تیلی ۲) تنور کا گز ۳) خلال دانت کریدنے کی ۴) ناک کان چھید کر سینک رکھ دیتے ہیں تا کہ سوراخ بند نہ ہونے پائے (منیر) ؎

سینک تیری ناک کی عطا نے پائی گر
عطر خس میں صاف خود بینی کی ہے بو اندرون

۵) سینک سے کان کا درد بھی جھاڑتے ہیں (منیر) ؎

بیمارِ عشق گوش میں اے گل ہیں لعل اشک
سینکیں ہوں جھاڑنے کے لئے تیرے کان کی

۶) سینک پر روئی لپیٹ کر عطر میں ڈبوتے اور اس پر تھوڑی سی روئی لپیٹ کر سینک کو کان کے اوپر رکھتے ہیں وہ بھی سینک کہلاتی ہے۔

سینک کھڑی رہنا ۔ گاڑھی بھنگ کی تعریف میں کہتے ہیں (اسیر) ؎

ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ لگائے
گاڑھی یہ چھنی بھنگ کہ سینک اس میں کھڑی کی

۲ (کنایۃً) دھاک بیٹھ جانا۔

سینکیا ۔ (ہ) صفت ۔ دھاری دار جیسے سینکیا ۔ گلبدن
سینکیا متروک (۲) مذکر ۔ ایک قسم کا کپڑا ۔ چوڑیا ۔ ڈوریا۔

سینکڑا ۔ دیکھو سیکڑا۔

سینکنا ۔ دیکھو سیکنا۔

سینگ (ہ) ۔ بالکسر ۔ یائے معروف ۔ بسکون دوم و سوم غنہ و چہارم (۱) چوپایوں کی سر کی شاخ (نشان) ؎

پلٹے جو ہم تو پھر نہ چھوٹے
بارہ سنگوں کے سینگ ٹوٹے

۲) (عم) پھنگار ۔ خاص علامت ۔ دیکھو سر سینگ ہونا۔

سینگ سمانا ۔ گزر دیکھنا ۔ موقع پانا ۔ پناہ ملنا (فقرہ)
جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ۔

سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا ۔ بڑے عمر کے آدمی کا چھوٹوں کی صحبت میں شریک ہونا ۔ بڑا ہو کر چھوٹوں کی سی باتیں کرنا۔

سینگ مارنا۔ کسی جانور کا سینگ سے مارنا۔

سینگ نکالنا۔ کسی جانور کے سینگ نمایاں ہونا۔ جو جوان ہونے کی علامت ہے ۲ (کنایۃً) پاگل ہوجانا۔

سینگڑا۔ (س۔ بالکسر یائے معروف۔ بسکون دوم و سوم و چہارم۔ نون غنہ) مذکر ۱ بارود رکھنے کا سینگ۔ بارودان ۲ سینگ کا بنا ہوا باجو منھ سے بگل کی طرح بجتا ہے۔

سینگڑی (ھ) مونث۔ ببول کی پھلی۔

سینگی (ھ۔ بالکسر۔ بسکون یائے معروف و نون غنہ و کسر چہارم) مونث۔ ۱ وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے انسان کے بدن پر لگاتے ہیں۔ بھری سینگی سے پچھنے مراد لیے جاتے ہیں ۲ ایک قسم کی مچھلی۔

سینگی والی۔ وہ کنجڑ عورت جو سینگیاں لگائے (کنایتاً) بدصورت عورت۔

سینگیاں توڑنا۔ سینگیاں کھینچنا۔

سینگیاں لگانا۔ شاخیں لگانا۔

سُنبُو (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔

سینہ (ف۔ صدر۔ پستان) مذکر ۱ چھاتی۔ صدر۔ گوڑی سے لے کر گردن تک کا حصہ (امیر) ؎

آتی ہے صدائے درد چھن کر

سینہ چھلنی ہے بانسلی کا

۲ حیوانات کا اگلا دھڑ جس میں دست ہوتے ہیں۔

سینہ ابھار کر چلنا۔ سینہ نکال کر چلنا۔ سینہ تان کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ ؎

جو چلے تو سینہ ابھار کر جو اٹھے تو ٹھوکریں مار کر

نئے آپ ہی تو جوان ہیں کوئی کیا جہاں میں جواں نہیں

سینہ ابھارنا۔ چھاتیوں کا ابھار مردوں کو دکھانا (آتش) ؎

مشتاق ہمکناری ملتے ہیں ہاتھ کیا کیا

تن تن کے جب وہ اپنا سینہ ابھارتے ہیں

سینہ افگار۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ (کنایۃً) عاشق۔ (اختر شاہ اودھ) ؎ پولادل سے وہ سینہ افگار

انشا اللہ لے دل زار

سینہ بند (ف) مذکر ۱ انگیا (منیر) ؎

کچھ نہیں لگاؤ چاہیئے پستاں کے عشق میں

بنگلہ خریدتے ہیں ترے سینہ بند سے

۲ گھوڑے کی پٹی جو خوگیر کے اوپر کسی جاتی ہے ۳ وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لئے سینے تک باندھ دیتے ہیں ۴ ایک سرمائی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے ۵ کفنی کے نیچے کا وہ کپڑا جو عورت کے سینہ پر باندھا جاتا ہے۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ میں فارسی ہے۔

سینہ بہ سینہ (ف) ۱ سلسلے وار سینوں میں۔ وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی برابر چلی آئے۔ وہ بات جو نسلاً بعد نسل ہوتی آئے ۲ مقابل میں۔

سینہ پھٹنا۔ دل پر صدمۂ عظیم گزرنا۔ (امانت) ؎

شگاف جادہ ہر جا دیکھ کر سینہ جو پھٹتا ہے

رفو کرتا ہوں نوکِ خار سے صحرا کے دامن میں

سینہ پیٹنا۔ دیکھو چھاتی پیٹنا۔

سینہ جلنا۔ دل پر صدمہ ہونا (رشک) ؎

یہ آب گریہ ہے یا سوز دل سے نیل کی بوندیں

جلے آٹھوں پہر سینہ تو چار آنسو نکلتے ہیں۔

سینہ چاک۔ (ف) (کنایۃً) غمگین عاشق۔ (مصحفی) ؎

کس کے ماتم میں ہوئے ہیں گل ہزاروں سینہ چاک

بلبلیں کرتی ہیں کس کشتہ پہ شیون لے صبا

سینہ چاک ہونا۔ صدمے کے مارے چھاتی کا پھٹ جانا (نصیر) ؎

ملا کیا حضرت آدم کو پھل جنت سے آنے کا

نہ کیوں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے دانے کا

سینہ ریش (ف) صفت سینے پر زخم ڈالنے والا۔ (اوج) ؎

وہ سینہ ریش رعایت ہے اہل زنداں کی

زباں پہ لا سکے طاقت نہیں یہ انساں کی

سینہ زن (ف) صفت۔ وہ شخص جو غم یا ماتم میں سینہ زنی کرے۔

سینہ زنی ۔ (ف) مونث۔ چھاتی پیٹنا۔ ماتم کرنا (ذوق) ؎

چشم کہتی ہے تری جنبشِ مژگاں سے کہ کچھ
سر ہو بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہیں

سینہ زوری (از سینہ زور۔ کنایۃً قوی توانا) مونث۔ زبردستی۔ سختی سرکشی (کرنے کے ساتھ) (امیر) ؎

دل اڑا لے گئے دکھلا کے وہ جوبن کا ابھار
سینہ زوری اسے کہتے ہیں خیانت کیسی

سینہ سپر ۔ (ف) معرکہ میں ڈٹا رہنے والا۔ مقابل ہو کر سامنے ہو کر (جرأت) ؎

کرے گا تو جہاں جنگ آزمائی
تو واں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے

سینہ سپر کرنا ۔ (ف) سینہ سپر کردن۔ میدان جنگ سے نہ ہٹنا۔ قدم جمائے رکھنا۔ ثابت قدم ہونا۔ صف جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ بے خوف و خطر ہو کر مقابلے میں آنا۔ نشانہ آفت و بلا ہونا (امانت) ؎

ہم وہ نہیں کہ جان کا خوف و خطر کریں ؏ کھینچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں

سینہ سپر ہونا ۔ آفت اور بلاؤں کا نشانہ بننا۔ مقام خوف و خطر میں مردانہ وار کھڑا ہونا۔ سینہ شق رہنا۔ روحی صدمہ رہنا (امیر) ؎

باغ جنت سے اسی کی تو بدولت نکلے ؏ کیوں نہ شق سینۂ گندم غمِ آدم میں رہے

سینہ شق ہونا ۔ روحی صدمہ ہونا۔

سینہ سیاہ ۔ صفت۔ بد باطن۔

سینہ صاف ۔ (ف) صفت۔ جس کا سینہ صاف ہو۔ منافق نہ ہو۔

سینہ فگار ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ غمگین۔

سینہ فگاری ۔ رنجیدہ ہونا۔ غمگین ہونا (اوج) ؎

اس تیغ کی برش سے ہر اک تیغ تھی عاری ؏ دکھلاتی تھیں ڈھالیں خلش سینہ فگاری

سینہ کاوی (ف) مونث۔ سخت کوشش۔ نہایت مشقت ؎

سینہ کاوی یاں کرے کوئی نہ جبتک اے ظفر
نامور ہو جوں نگیں ایسا تو ہو سکتا نہیں

سینہ کباب ۔ (ف) صفت۔ سینہ چاک۔

سینہ کوبی ۔ (ف) مونث۔ سینہ زنی۔

سینہ کوٹنا ۔ چھاتی پیٹنا۔ ماتم کرنا (میر) ؎

دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا
رات کو سینہ بہت کوٹا گیا

سینہ کھول کر تلوار کے پاس جانا ۔ (کنایۃً) کمال دلیر ہونا (آتش) ؎

پھر گیا منھ ترے ابرو کی طرف سے اُن کا
سینے کو کھول کے جو جاتے تھے تلوار کے پاس

سینہ کھول دینا ۔ (کنایۃً) سینے کے حجابات دور کر دینا۔

سینے پر پتھر رکھنا ۔ چھاتی پر پتھر رکھنا۔ ؎

سینے پہ اپنے تو نے جو رکھا ہے تفسیر پتھر ؏ کیوں سنگ دل کے غم میں کرتا ہے آہ بیٹھا

سینے پر سل دھرنا ۔ سینے پر سل رکھنا۔ بے قراری اور اضطراب بند کرنا۔ (ذوق) ؎

تربت میں بے قراری دل کی بھری ہوئی ہے
سینے پہ سل ہمارے جب تو دھری ہوئی ہے

سینے پر گل کھانا ۔ دیکھو گل کھانا۔

سینے پر سانپ لوٹنا ۔ دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا (شعور) ؎

بزم عشرت میں جو ہمکو اس نے مارا ہار سے ؏ سانپ لوٹا سینۂ اغیار پر اس ہار سے

سینے پر ہاتھ دھرنا ۔ سینے پر ہاتھ رکھنا۔ دل کو تسلی دینا۔ اضطراب خاطر کو روکنا (مضمون) ؎ ہاتھ سینے پہ میں دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا

راہ میں تیری کیا دل نے یہ ہر گام قلق

(ناسخ) ؎ رکھا ہے ہاتھ شفقت سے کب اس نے میرے سینے پر
اسے اب آتش رنگ حنا سے دل جلانا ہے

سینے سے لگانا ۔ دیکھو چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا (داغ) ؎

شب ہجراں میں جو کچھ ہوئی ہیں اس سے باتیں
تری تصویر کو سینے سے لگا لوں تو کہوں

سینے کا ابھار ۔ مذکر۔ چھاتیوں کا ابھرنا (آتش) ؎

ہاتھ ملتا ہوں جو میں دیکھ کے سینے کا ابھار
کہتے ہیں توڑئے جی کو یہ وہ نارنج نہیں

سینے میں آگ لگنا ۔ سینے میں جلن ہونا۔ دل پر کمال صدمہ ہونا (انیس) ؎

سینے میں لگی آگ پڑے دل میں پھپولے
آقا کے مگر خوف سے ہم کچھ نہیں بولے

سینے میں پر کھانا ۔ (کنایۃً) خار کھانا۔ رشک کرنا (شاد) ؎

سخن گرم وہ سن پائیں ہمارے لے شاد ؏ آتش رشک سے جو سینے میں پر کھاتے ہیں

سینے میں پنکھے لگنا ۔ (کنایۃً) بے چینی ہونا۔ اضطراب ہونا (جلیل) ؎

دل و جگر کے دھڑکنے سے خاک لگیں ہو
لگے ہیں سینے میں پنکھے ہوا نہیں آتی

سینے میں سانس سمانا ۔ سکون ہونا۔ ہانپنا دفع ہونا ؎

کر دھلے رفتہ رفتہ اے شرف منزل محبت کی
سمائے سانس سینے میں ذرا جان آئے دم ٹھہرے

سینے میں کیا کی مارنا (کنایۃً) ایسی بات کہنا جس سے چالاک سے پہنچے (رنگین) ؎

آج لشکر وہ سدھارا یہ کہا کیوں آکر
تو نے نکّی سی یہ کیوں سینے میں ماری انا

سیلپی ۔ (ف ۔ بروزن جلیبی) مونث ۔ پیتل تانبے یا ٹین کی کشتی ۔

سیلنیر ۔ (انگ ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و کسر سوم و فتح چہارم) صفت ۔ ۱ بڑا ۔ ۲ بڑا ۔ وہ جو عمر یا تنخواہ یا عہدے میں کسی سے بڑا ہو ۔

سیلو ۔ (ف ۔ بروزن دیو) مذکر ۱ (دہلی) سیب ۲ (اردو) ایک قسم کا پکوان جو میٹھا اور نمکین بھی ہوتا ہے ۔ معنی نمبر ۲ میں فصل جمع میں آتا ہے ۔

سیلوا (ہ) (ہندی) مونث ۔ خدمت پرستش ۔

سیوا کرنا ۔ خدمت کرنا ۔ پرستش کرنا ۔

سیلوتی ۔ (ہندی میں بکسر اول و سکون دوم مجہول فتح سوم و کسر چہارم ۔ اردو میں بسکون سوم بروزن دیونی ہے) مونث ۔ ایک قسم کا سفید گلاب ۔ نسترن (آتش) ؎

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیوتی سا رنگ
لازم جریدتیں کو ہے نسترن کی شاخ

سیلورا ۔ (لکھنؤ ۔ ہ) صفت ۔ مٹی کا وہ ظرف جو بظاہر پک گیا ہو لیکن اندر سے کچا ہو ۲ (کنایتہً) وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو ۔

سیلوڑا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ ایک قسم کا ہندو فقیر جو لٹے یا ٹن سے اپنا منھ بند رکھتا ہے ۔

سیلوک ۔ (ہ) مذکر ۱ نوکر چاکر ۔ غلام ۲ پجاری ۳ مرید ۔ چیلا ۔

سیلون (ہ) بکسر اول و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث ۱ درخت ۔ ٹانکا ۔ سلائی ۲ آلۂ تناسل کے نیچے کے حصّے میں جو گوشت کا جوڑ ہے اُس کو بھی سیون کہتے ہیں ۔

سیون بٹھانا ۔ ابھری ہوئی سیون کو دبا دینا (فقرہ) ورنہ بہنے سے شکنیں مٹا دے گا ۔ اور سیون بٹھا دے گا ۔

سیونگ بنک ۔ (انگ ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم سکون چہارم و پنجم) مذکر ۔ وہ کوٹھی یا بنک جس میں بچت کا روپیہ یا ماہانہ تنخواہ سود پر جمع کرتے ہیں ۔

سیہ (ف) سیاہ کا مخفف ۔ شعرا نے کہ اور رہ کے قافیہ میں باندھا ہے (دل) ؎ وہ رشک حور شب کو کہیں جا کے رہ گیا

کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا
سایہ سے جس کے داغ پڑے ہیں زمین پر
یہ کون آج گھر سے ترے روسیہ گیا

سیہ کاسہ ۔ (ف) صفت (کنایتہً) بخیل ۲ آسمان (اس صفت میں مستعمل ہے) (امیر) ؎ جام خوں بن نہیں سکتا ہمیں صبح کو آپ

جب سے اس چرخ سیہ کاسہ کے مہمان ہوئے

سیہ کدہ ۔ (ف) ویران مکان ۔ عاجزی اور انکساری سے اپنے مکان کو بھی کہتے ہیں ۔ غریب خانہ ۔ (رشک) ؎

میرے سیہ کدہ میں نہ پایا کبھی فروغ
زینت کی رات آ کے ہوئے منفعل چراغ

سیہی ۔ دیکھو ساہی ۔

سیہہ ۔ سیہی (ہ ۔ بروزن تیہہ) دیکھو ساہی (ذوق) ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں
کانٹا ہے گھر میں سیہہ کا یا گل کنیر کا

ش

مذکر ۔ عربی کا تیرھواں، فارسی کا سولھواں حرف جس کو شین معجمہ ۔ شین منقوطہ کہتے ہیں ۔ حساب جمل میں اس کے تین سو عدد فرض کئے گئے ہیں (امیر) ؎ کس طرح تو ام لڑائی میں نہ ہو فتح و شکست

شین ہے مفتوح بھی مکسور بھی شمشیر کا

شاب ۔ (ع ۔ بتشدید حرف سوم ۔ فارسی میں بتخفیف مستعمل ہے) مذکر ۔ جوان (اختر) ؎

اور امتحاں بغیر تو یہ آپ کا غلام
قائل نہیں ہے قبلہ کسی شیخ و شاب کا

شاباش ۔ (ف ۔ شاد باش کا مخفف) مونث ۔ اردو میں اس کا مخفف شابش بیشتر عورتوں کی بول چال میں ہے ۔ کلمۂ تحسین و آفرین مرحبا ۔ واہ واہ ۔ کیا کہنا ۔ خوش رہو ۔ دعا کا کلمہ ہے (راسخ) ؎

دست قاتل مرحبا شاباش کیا کہنا ہے واہ
بن گیا دست دعا صد آفریں صد آفریں

کبھی طنز سے بھی بولتے ہیں ۔ (فقرہ) شاباش میاں شاباش خوب پڑھتے ہو ۔

شاباش دینا ۔ آفریں کہنا (سرور) ؎

سُرخرو رکھا اُسے ایجاد نے یہ دیکھ کر شاباش دی اُستاد نے

شاباشی ۔ مونث تحسین و آفریں ۔ پیٹھ ٹھونکنا (پانا دینا ۔ ملنا کے ساتھ)

شاپپا ۔ (انگ) مونث ۔ دیکھو ۔

شاپور ۔ (ف) مذکر ۔ ۱ ایک مصور کا نام جو خسرو پرویز کا ملازم تھا اور شیریں کی تصویر کھینچ کر لایا تھا ۲ شاہان ساسانی میں سے دوسرا بادشاہ جس نے ملک روم فتح کیا ۳ ایک مشہور پہلوان کا نام ۔

شاخ ۔ (ف) معانی نمبر ۱-۲-۳ میں فارسی ہے ، مونث ۔ ۱ ٹہنی ڈالی کھونٹا وغیرہ کے ساتھ ۔ (شعور) ؎

گریہ ی رونا ہے آگے دیکھئے کیا گل کھلے ؛ شاخ پھوٹیگی خدایا خانہ زنجیر میں

۲ سینگ جانوروں کے خصوصاً ہرن کا سینگ ۔ (ذوق) ؎

رہتی ہے کشمکش میں بس از مرگ بھی جفا
آخر کو زیر اڑہ کٹی کرگدن کی شاخ

۳ چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکلی ہو ۴ پارہ ۔ ٹکڑا ۔ قاش ۔ پھانک ۔ جیسے جلیبی کی شاخ ۔ سہال کی شاخ ۵ حصّہ ۔ جزو ۔ (فقرہ) یہ مدرسہ کینگ کالج کی شاخ ہے ۶ عیب ۔ نقص ۷ کمان کی لکڑی (ذوق) ؎

ہر صید کی کمر سے گئی ٹوٹ جس گھڑی
ٹوٹی کمان دلبر ناوک فگن کی شاخ

۸ کسی چیز کی نسبت جو کسی کی طرف کی جائے ۹ پخ ۔ جھگڑا ۱۰ انوکھی بات ہنر ۔ خوبی ۔ عمدگی ۔ (داغ) ؎

کونسی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں
شاخ ہے کیا سرو میں طرہ ہے کیا شمشاد میں

۱۱ (لکھنؤ) ایک قسم کا پکوان جو میدے کی خمیر اور شکر ملا کر شاخ درخت کی صورت بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں ۔ شکر کی جگہ کبھی نمک ملاتے ہیں اور اس کو شاخیں کہتے ہیں ۱۲ نسل ۔ اولاد (فقرہ) مخدوم صاحب کی شاخ قصبہ بھر میں پھیلی ہوئی ہے ۱۳ (ف) ایک قسم کا بارود رکھنے کا ظرف جس کو کمر میں باندھتے ہیں

شاخ آہو ۔ (ف) دیکھو برات عاشقاں بر شاخ آہو ، مونث ۱ ہرن کا سینگ ۲ (کنایۃً) انوکھی بات (محسن) ؎

کوئی شاخ آہو دل کی جلوہ گری میں تو نہیں
کوئی سرخاب کا پر کبک دری میں تو نہیں

شاخچہ ۔ (ف) مذکر ۱ چھوٹی شاخ ۲ (کنایۃً) تہمت ۔ افترا ۔

شاخ دار ۔ (ف) خالص کے معنی میں سیم و فقرہ کے لئے مستعمل ہے ، صفت ۔ ٹہنی والا ۔ سینگ والا ۔

شاخ در شاخ ۔ (ف) دور و دراز ۔ گوناگوں ، صفت ۱ دور تک ۔

کی جگہ (قادر) ؎ یا خدا زیر سمک سے تراقبضہ پھیلے
شاخ در شاخ رہے تیرا عمل تا بہ حمل

۲ الجھا ہوا ۔ پیچ در پیچ ۔

شاخ دریا ۔ (ف) مونث ۔ دریا کا وہ حصّہ جو اپنی دھار سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جائے ۔

شاخ زعفران ۔ (یہ محاورہ فارسی داناں ہند کا ہے (خان آرزو)

بہ پیش جلوہ او نیست سرخرو نو روز
بلکہ ہند بود شاخ زعفران ہولی)

مونث (کنایۃً) انوکھا ۔ نادر ۔ عجیب (وزیر) ؎

فغاں وہ مہری سن کے ہنستے ہنستے لوٹ گئے ؛ نکل کے منہ سے بنی شاخ زعفران فریاد

شاخ زعفران سمجھنا ۔ شاخ زعفران گننا ۔ انوکھا سمجھنا ۔ (انشا) ؎ بھلا رے یہ دماغ سمجھا ہے
آپ کو شاخ زعفران تو نے

(نصیر) ؎ گنے ہے آپ کو کیا شاخ زعفران دیکھو
شگوفہ اور ہی لائی ہے اب کے بار بسنت

شاخسار ۔ (ف) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے شاخیں اور درخت ہوں

شاخ لگانا ۔ ۱ ٹہنی لگانا ۔ قلم لگانا ۲ کسی کام کے ساتھ کوئی اور کام متعلق کرنا ۔ کسی کی طرف کسی مزید بات کی نسبت کرنا (آتش) ؎

نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگائیگا ؛ کس کس نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ

۳ پخ لگانا (جلیل) ؎

شوق کا خون مرے دل میں ہوا جاتا ہے ؛ تم نے مہندی کی بری شاخ لگا رکھی ہے

شاخ لگنا ۔ لازم ۱ ٹہنی لگنا ۲ کوئی مزید بات ہونا ۔ عیب ہونا (امیر) ؎

گل ہو کہ قمر بو نہیں یا بدمزگی ہے ؛ ہر شے میں غرض ایک نئی شاخ لگی ہے

۳ کوئی تکلف یا عمدگی کی وجہ کسی چیز میں بالخصوص موجود ہونا (آتش) ؎

سرمہ لگا کے آنکھ وہ دکھلائیں تو کہاں
خوش چشمی کی یہ شاخ لگی جو ہرن میں ہے

شاخ نبات ۔ (ف) مونث ۔ مصری کے کوزہ کی وہ لکڑی جو کوزہ بنانے کے واسطے اس کے آبخورہ میں لگا دیتے ہیں (رشک) ؎

ہم کیا شاخ نبات نے بھی ؛ تجھ سا شیریں دہن نہ دیکھا

شاخ نکالنا ۔ ۱ سینگ نکالنا ۲ ٹہنی نکالنا ۳ (کنایۃً) عیب نکالنا ۔ نکتہ چینی کرنا (وزیر) ؎

ترے سُرمہ کے دنبالہ پہ جب سے آنکھ ڈالی ہے
تو پھر شاخ غزالاں میں کہیں شاخ اُس نے نکالی ہے

(آتش) ؎ مصرع سرو میں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں
باندھوں مضمون جو قدِ یار کی رعنائی کا

۲ ندرت پیدا کرنا۔ شاخ نکالنا ۳ نئی بات پیدا کرنا۔ انداز نکالنا (نصیر) ؎
کیا شاخ نکالی ہے نئی اُس میں جو نالاں
دور آپ کو اتنا نہ تولے سرو رواں چرخ

شاخ نکلنا۔ لازم (میر) ؎
کھنچی رہتی ہے اُس ابروئے خم سے۔ کوئی گیا شاخ نکلی ہے چمن میں

شاخیں کھنچوانا۔ شاخیں لگوانا۔ سینگیاں لگوانا
شاخیں لگانا ۱ سینگیاں لگانا (ذوق) ؎
بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو ؎ شاخیں بھی گر لگائیں تو لے کر ہرن کی شاخ
۲ قلمیں لگانا۔ درخت کی ٹہنیاں بونا۔

شاخیں نکالنا ۱ ٹہنیاں نکالنا ۲ عیب جوئی کرنا (ذبیں) ؎
شاخیں نکالو سینکڑوں شاخ غزال میں ؎ دیکھوں جو تیرے سرمۂ دنبالہ دار کو
۳ حجت کرنا۔ تکرار کرنا (جان صاحب) ؎
میں مدبولی نہالی شاخیں لاکھ پھیر گُل پاؤں پہ ہزار گرے

شاخسانہ۔ (ف) شاخسانہ۔ شخسانہ۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ حیلہ۔ فتنہ و فساد۔ خود نمائی۔ ایران میں فقیروں کا ایک گروہ ہے جس کا قاعدہ ہے کہ سینگ اور پینٹھ سے گوشت نے کی ہڈی کی رگڑ سے یہ وہ آواز نکالتے ہوئے دکانوں اور گھروں پر مانگتے پھرتے ہیں۔ اگر پیسہ مل گیا تو خیر ورنہ چھری سے اپنے اعضا زخمی کرتے ہیں۔ مجبور ہو کر لوگ ان کو کچھ نہ کچھ دے کر ٹال دیتے ہیں اس لئے فارسی میں شاخسانہ بمعنی دھوکے منتقل ہو گیا) ۲ کرید۔ حجت۔ تکرار۔ جھگڑا۔ حجت
دلیل مدرشک ؎ شاخسانہ کونسا میں نے نکالا تھا جو آج
رات بھر زلفوں کو مجھ سے پیچ و تاب آ گیا
۳ رخنہ۔ عیب (آتش) ؎ نہ زلف یار کا خاکہ بھی کر سکا مانی
ہر ایک بال میں کہا نہ شاخسانہ ہوا
۴ بدگمانی (سوز) ؎ کب دیا دل میں تری زلفوں کو
یہ بھی لوگوں کا شاخسانہ ہے
۵ ڈھکوسلا۔ دم۔ فریب (مہر) ؎
مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں ؎ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں
۶ بات کے پہلے (مصحفی) ؎
عدیث سرِ زلف کیا کوئی سمجھے ؎ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں
۷ حیلہ۔ خود نمائی (جگر) ؎
ہر ایک پیچ میں بہا ہے پائے بندی عاشق ؎ ہے زلف یار بھی اک شاخسانہ زنجیر

شاخسانہ پیدا ہونا۔ فتنہ برپا ہو جانا۔ عیب نکل آنا۔
شاخسانہ کھڑا ہونا۔ لازم۔
شاخسانہ نکالنا۔ شاخسانے نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا نکالنا ۲ نکتہ چینی کرنا (نصیر) ؎ شاخسانہ ہی نکالے ہے صبا بات میاں تو
باغ میں ترے سوا کس نے اڑائی ڈالی

شاخسانہ نکلنا۔ شاخسانے نکلنا ۱ فتنے برپا ہونا (میر) ؎
شاخسانے ہزار نکلیں گے ؎ جو گیا اُس کی زلف کا اک تار
۲ حجت ہونا۔ تکرار ہونا ۳ نکتہ چینی ہونا ۴ الزام نکلنا۔

شاد۔ (ف) بروزن باد ۱ خوش و خرم ۲ پُر۔ جیسے شاداب ۳ صفت خوش۔ خرم۔ جیسے چشم ما روشن دل ما شاد۔
شاد باش۔ (ف) کلمہ تحسین و آفرین۔ خوش رہو۔ شاباش ؎
اے شاد باش اے شرف اللہ رے حواس ؎ قاتل کے منہ کو چوم لیا زیر تیغ
شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن۔ (ف) زندگی سے بیزاری کیلئے مستعمل ہے
شاداب۔ (ف) صفت۔ تر و تازہ۔ سرسبز۔ سیراب۔ ہرا بھرا۔
شادابی۔ (ف) مونث۔ سیرابی۔ تر و تازگی۔
شاداں۔ (ف) بروزن ناداں صفت۔ خوش حال۔ خوش وقت۔
شادکام۔ (ف) خوش حال۔ کامیاب۔
شادکامی۔ (ف) مونث۔ خوش حالی۔ کامیابی۔
شادماں۔ شادمند۔ (ف) ماں زائد یا مانند کا مخفف۔ بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ ترکیب غلط ہے۔ شاد بمعنی خوش ہے۔ اس میں مند لاحقہ کی ضرورت نہیں اور ترکیب صفت کی صفت کے ساتھ ناجائز ہے اہل زبان نے صرف فیروز مند کی ترکیب جائز قرار دی ہے۔ خواجہ نظامی کے مندرجہ ذیل شعر میں جو شاد مند واقع ہوا ہے اس کو ساز مند پڑھتے ہیں۔
افضل چنیں خرم و شاد مند ؎ یہ بستاں شدم زیر سرو بلند
صفت خوش و خرم۔
شادی۔ (ف) (مقابل غم) ۱ خوشی ۲ جشن۔ عید۔ تہوار ۳ بیاہ ۴ خوشی کی تقریب۔ بیاہ (فقرہ) سترھویں تاریخ تمہارے پیارے بھائی کی کدخدائی کی مقرر ہو چکی تھی لیکن تمہارے یہاں شرکت کی وجہ سے اب میں

پیٹے یہاں کی شادی ہر شادیاں گاؤ ۔ ۵ ولادت۔ بچہ پیدا ہونے کی خوشی ۶ دیکھو ۶ شادی۔

شادی خانہ آبادی ۔ بیاہ کرنے سے گھر آباد ہو جاتا ہے ۔

شادی رچانا ۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا ۔

شادی رچنا ۔ لازم ۔ (قدر) ؎

اُسی کی دھوم یہ ساری مچی ہے ۔ وہ مہ ذی قدر یار شادی رچی ہے

شادی کرنا ۱ بیاہ کرنا ۔ خوشی منانا ۔ جشن کرنا ۲ (لکھنؤ) گھوڑے یا مکان کا فروخت کر ڈالنا ۳ (دہلی) نئے گھر میں سکونت اختیار کرنے سے پہلے عزیزوں کو اُس گھر میں کھانا کھلانا اس رسم کو نئے مکان کی شادی کہتے ہیں ۔

شادی مبارک ۔ (ف) ایک کلمہ ہے جو بیاہ یا ولادت وغیرہ کی مبارکباد دینے کے وقت کہتے ہیں ۔

شادی مرگ (ف ۔ بترکیب مقلوب بغیر اضافت) صفت ۔ وہ شخص جو افراط خوشی سے مر جائے ۔ (نسیم دہلوی) ؎

زخم پڑ کر کھل گئے سینوں پر اہل بزم کے ۔ تھا جو شادی مرگ ہنس ہنس کر مرا ماتم ہوا

۲ وہ موت جو افراط خوشی سے ہو (امیر) ؎

میرے مرتے ہی زمانہ درہم و برہم ہوا ۔ یہ خوشی پھیلی کہ شادی مرگ اک عالم ہوا

آتش نے باضافت بھی کہا ہے لیکن صحیح بغیر اضافت ہے ۔

وہ دم میں شادی مرگ ہو جاتا ۔ تیرے خط کے جواب میں دیکھا

شادی ہونا ۔ خوشی ہونا ۔ (امیر) ؎

کبھی خنداں ہوئے تو صورت گل ۔ ہم کو شادی برائے نام ہوئی

۲ بیاہ ہونا ۳ (لکھنؤ) گھوڑے یا مکان کا فروخت ہونا ۔

شادیانہ ۔ (ف ۔ مرمرہ) مذکر ۱ خوشی کا باجہ ۔ نوبت جو شادی میں بجائی جاتی ہے (بجانا کے ساتھ) ؎ شادیانہ سحر وصل کا پھر بجوانا

شب فرقت ابھی اے رشک گزر جانے دو

۲ خوشی کے گیت (گانا کے ساتھ) ۔ مبارکباد ۔ (داغ) ؎

شادیانہ جو دیا نالۂ شبگوں نے دیا ۔ جب ملاقات کو ناشاد کی ناشاد آیا

شاذ ۔ (ع ۔ بتشدید ذال) کم ۔ نادر ۔ جو خلاف قاعدہ ہو صفت ۔ کم ۔ نادر انوکھا ۔ تاکید کے لئے شاذ شاذ بھی کہتے ہیں (شرف) ؎

آنا دیوں کی تیری شفا دل لگی نہیں ۔ بچتے ہیں درد عشق کے بیمار شاذ شاذ

۲ وہ لفظ یا ترکیب جو خلاف قاعدہ ہو ۳ کبھی کبھی ۔ اتفاقاً ۔ گاہے گاہے

شاذ و نادر ۔ کبھی کبھی ۔ گاہے گاہے ۔ اتفاق سے ۔

شارب ۔ (ع) صفت پینے والا ۔

شارح ۔ (ع ۔ بکسر سوم) مذکر ۔ شرح کرنے والا ۔ شرح لکھنے والا مصنف

شارع ۔ (ع ۔ بکسر سوم) مونث ۱ بڑی راہ ۔ سڑک ۔ اسی معنی میں شوارع جمع ہے ۲ مذکر شریعت بنانے والا ۔ صاحب شرع ۔

شارع اسلام ۔ مذکر ۔ پیغمبر اسلام سے مراد ہوتی ہے ۔

شارع عام ۔ مونث ۔ عام راستہ ۔ شاہراہ ۔ وہ راہ جس پر لوگ کثرت سے چلیں ۔

شارک ۔ (ف ۔ بفتح حرف سوم صحیح اور بضم حرف سوم غلط ہے) مونث ۔ مینا ۔

شاستر ۔ (س) مذکر (ہندو) ہندوؤں کی مذہبی کتاب یا قانون ضابطہ قاعدہ

شاستری ۔ صفت ۔ شاستر جاننے والا ۔ پنڈت ۔ سنسکرت پڑھا ہوا ۔

شاطر ۔ (ع ۔ بکسر سوم ۔ شطر ۔ بالفتح ۔ دور کرنا ۔ شاطر ایسے حیلے کرنے والا جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے بالا ہوں ۔ عربی میں شوخ ۔ بیباک ۔ چالاک جس کی چالاکی سے لوگ عاجز ہوں ۔ فارسی میں قاصد ۔ اور شطرنج باز کے معانی میں بھی مستعمل ہے) صفت ۱ وہ شخص جو کسی پر بار نہ ہو ۔ (فقرہ میں یار شاطر ہوں نہ بار خاطر ۲ چور ۔ گرہ کاٹنے والا ۔ چوری میں مشاق (فقرہ) یہ بڑا شاطر چور ہے ۳ شطرنج باز ۴ چالاک ۔ عیار ۔

شاعر ۔ (ع ۔ بکسر سوم) مذکر ۔ شعر کہنے والا ۔ مونث کے لئے شاعرہ ۔

شاعرانہ ۔ (ف) صفت (کنایۃً) مبالغہ آمیز (رشک) ؎

نامہ مرا پڑھا تو کہا شاعرانہ ہے ۔ قصہ مرا سنا تو کہا معتبر نہیں

شاعر غرا ۔ بڑا شاعر ؎ گو پست ہے زمیں سحر ہو غزل بلند

پڑھتے ہیں شعر شاعر غرا کے سامنے

شاعری ۔ (ع) مونث ۔ شعر گوئی ۔ بیان میں مبالغہ کرنا ۔

شاعری کرنا ۔ مبالغہ کرنا ۔ شعر گوئی کرنا ۔

شاغل ۔ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۱ مصروف ۔ متوجہ کسی شغل میں مصروف ۲ (اردو) خدا کا ذکر کرنے والا (فقرہ) حافظ صاحب ذاکر شاغل ہیں ۳ شغل کرنے والا

شافع ۔ (ع ۔ بکسر سوم) مذکر ۔ شفاعت کرنے والا ۔ سفارش کرنے والا ۔

شافع روز جزا ۔ جناب رسول خدا صلعم سے مراد ہوتی ہے ۔

شافعی ۔ (ع ۔ بکسر سوم و تشدید یا) مذکر ۱ اہل سنت کے چار اماموں میں سے ایک امام کی کنیت جن کے دادا کا نام شافع تھا ۲ امام شافعی کا پیرو ۳ امام شافعی کی طرف منسوب

شافہ ۔ (ع ۔ میں شافۃ) پاؤں کا زخم ۔

شیاف ۔ دوائیں جو یکجا کرکے آنکھوں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں ۔ مذکر وہ روئی کی بتی جو کسی دوائیں لت کرکے زخم کے اندر رکھتے ہیں ۔ دوا یا صابن کی بتی جو دُبر میں پیخانہ کھل کر آنے کے لئے رکھی جاتی ہے (دینا لینا کے ساتھ) (صاحب) ؎

دوا سے مرض میں اضافہ ہوا ۔ بڑھا قبض بے کار شافہ ہوا

شافی - (ع) صفت - شفا دینے والا۔ تسکین دینے والا جیسے آپ نے جواب شافی نہیں دیا
شافی مطلق، شافی حقیقی۔ مذکر - اصلی صحت دینے والا - خداے تعالیٰ۔

شاق - (ع - بتشدید قاف - فارسی - اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے)۔
صفت - دشوار۔ مشکل - ناگوار۔ دوبھر (امیر) ؎
دل کی بیماری سے طاقت طاق ہے ٭ زندگانی اب تو کرنا شاق ہے

شاق گزرنا - ناگوار معلوم ہونا - برا لگنا۔ دوبھر ہونا۔

شاق ہونا - ناگوار ہونا۔

شاقہ - (ع - شاقّہ - بتشدید سوم مفتوح) صفت مونث - دشوار۔
مشکل سخت (فقرہ) محنت شاقہ کے بعد چند روز آرام لیجیے۔

شاقول - (ع) مذکر - ساہل۔

شاکر - (ع بکسر سوم) صفت (۱) شکر کرنے والا شکر گزار (۲) صبر کرنے والا (فقرہ) ہم خدا پر شاکر ہیں۔
شاکر کو شکر، موذی کو ٹکر۔ مثل شاکر کو خدا کی طرف سے نعمتیں ملتی ہیں اور موذی کو تکلیفیں پہنچتی ہیں۔

شاکی - (ع - بکسر سوم) صفت - شکایت کرنے والا۔

شاگرد - (ف بکسر سوم و بکون چہارم) خدمتگار۔ متعلم - مذکر - طالب علم۔

شاگرد پیشہ - (فارسی میں عملہ) ہندوستان کے اہل دفتر کی اصطلاح میں عملہ کو کہتے ہیں ۲ نوکر چاکر - خدمتگار اور اوپر کا کام کاج کرنے والے ۳ ادنیٰ ملازموں کے رہنے کے وہ مکان جو کسی محل، کوٹھی یا بنگلہ وغیرہ کے متعلق قریب ہی بنے ہوئے ہوں۔

شاگرد رشید - (ف) مذکر - ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد۔

شاگرد کرنا - شاگرد بنانا۔ شاگردوں کے زمرے میں داخل کرنا۔

شاگرد ہونا - تلمذ اختیار کرنا ۲ قائل ہونا۔ معتقد ہونا۔ استادی تسلیم کرنا۔

شاگردی - (ف - شاگردانہ - دو روپیہ جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے۔ اردو میں یہ معنی نہیں ہیں) مونث - استادی کا مقابل۔ شاگرد ہونا۔

شاگردی کرنا - کسی سے کام سیکھنا۔ تعلیم پانا۔

شال - (ف - اصل میں بمعنی گلیم تھا پھر بمعنی اس چادر کے ہو گیا جو کشمیر میں دنبے کے بالوں سے بنائی جاتی ہے) مونث - (۲) ریشمی چادر (ناصر) ؎
سارے کپڑوں پر اوس سی ہے پڑی ٭ شال بھی گرمیاں نہیں کرتی

شال اوڑھنا - شالی رومال اوڑھنا (منیر) ؎
شفق سرخ کی شال اوڑھ گیا پیر فلک
دے گئی ہے گل بستاں کو قبا سالگرہ

شال باف - شال بننے والا۔ مونث ایک طرح کا سرخ ریشمی کپڑا۔

شال بافی - (ف) مونث (۱) شال بننے کا کام ۲ شالباف - کپڑے کی طرف منسوب۔

شال دوز - (ف) صفت - شال پر بیل بوٹے بنانے والا - شال پر کام بنانے والا۔

شالی - (ف) صفت - شال سے منسوب - شال کا جیسے شالی رومال ۲ مذکر - ہندی میں - شالی، دھان (دھان - سفید چاول)۔

شام - (ف) مونث - سورج ڈوبنے کا وقت ۲ رات کا ابتدائی حصہ (امیر) ؎
نوبت نہ آئی بہت حساب کتاب کی ٭ اللہ شام بھی ہوئی روز حساب کی
۳ (سریانی) مذکر - عرب کے شمال اور مصر کے مشرق میں ایک ملک ہے جس میں دمشق اور حلب مشہور شہر ہیں۔

شام ابد - (ف) مونث - وہ شام جس کی کبھی صبح نہ ہو (محسن) ؎
گیسو کا مثل اور نہ رخ کا بدل ہے ٭ وہ شام ابد ہے یہ صبح ازل

شام اودھ - اودھ کی شام کی چہل پہل مشہور ہے۔ (رشک) ؎
دیکھیں کیا اسے برہمنو ہم صبح بنارس شام اودھ
روئے بتاں سی صبح نہیں گیسوے بتاں کی شام نہیں

شام پھولنا - شفق پھولنا مغرب سے - شام کے وقت مغرب سے سرخی کا نمودار ہونا (وزیر) ؎
چھوٹی ہیں دو لپیٹیں پھولوں کے ہار کو ٭ پھولی ہے شام دیکھ کے صبح بہار کو

شام جوانی - (کنایۃً) آخری جوانی (اوج) ؎
یہ داغ گزر کے امیری سے نے فقیری ہے ٭ نہ پھر ہے شام جوانی نہ صبح پیری کا ہے

شام دیکھنا نہ دوپہر دیکھنا - وقت بے وقت کا لحاظ نہ کرنا کی جگہ (ابر) ؎
کام بھرنے سے ہے تمھیں گھر گھر ٭ شام دیکھو نہ دوپہر دیکھو

شام صبح لگانا - حیلہ حوالہ کرنا (امیر) ؎
لیل و نہار وصل دکھانا ہے تو دکھائے ٭ کیسی یہ آسماں نے لگائی ہے شام صبح

شام غربت - مسافر کی شام جو مصیبت میں بہت ایذا دہ ہوتی ہے (تعشق) ؎
رنج کے لطف بیاں ہیں چمن کا پایا ٭ شام غربت میں مزہ صبح وطن کا پایا

شام غریب، شام غریباں - (ف) مونث - غریب مسافروں کی شام جو نہایت وحشت ناک ہوتی ہے ۲ مصیبت کی شام مفلسی کی شام (مصحفی) ؎
داغ سے روشن کیا میں نے بیاباں میں چراغ
میرے ہاتھ آیا ہے یہ شام غریباں میں چراغ
؎ خیر ہم شام غریبی کی مناتے ہیں جلیل
جس کے سائے میں غریبوں کی بسر ہوتی ہے

شام کا بھولا صبح کو آئے - دیکھو صبح کا بھولا (رشک) ؎

رُخ پہ آیا دل نکل کر زلف سے ٭ صبح کو آیا ہے بھولا شام کا

شام کا صبح کرنا۔ دیکھو صبح کرنا۔

شام کی پوچھنا سحر کی کہنا۔ بے تکا جواب۔ مینائی [illegible] ؎
معشوقوں کے برعکس ہے ہر بات سحر کی تو وہ شام کی پوچھیں تو کہیں آپ سحر کی

شام کے مُردے کو کب تک روئیے۔ (مثل) رہندو [illegible] کے جھگڑے کی کب تک شکایت کیجیے۔ (شام کو ہندو مُردے کو آگ نہیں دیتے) (شاد) ؎
جان زلفوں میں کہاں تک کھوئیے ٭ شام کے مُردے کو کب تک روئیے

شام گاہ۔ (ف) مونث۔ شام کا وقت۔

شام گھات۔ اپٹے بازوں کی اصطلاح۔ مونث۔ جب [illegible] حریف مارے اسی طرف مقابل بھی وار کرے تو اس کو شام گھات کہتے ہیں۔

شام نہ دیکھنا۔ شام تک زندہ نہ رہنا (اوج) ؎
غل تھا کہ آرزو ہے شہادت کے تاج کی ٭ زہر کا چاند شام نہ دیکھے گا آج کی

شام و پگاہ۔ ہر وقت شام صبح۔ مثال کے لئے دیکھو [illegible]۔

شام و سحر۔ دونوں وقت۔ ہر وقت۔

شام و سحر کرنا۔ (کنایۃً) حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹالنا۔

شام و سحر ہونا۔ لازم (جلیل) ؎

چاند سورج کی طرح پھرتے ہیں یوں تو گھر گھر
ہم سے ملنے کے لئے شام و سحر ہوتی ہے

شام ہونے آئی۔ شام ہونے کا وقت قریب آیا ؎
چونک غافل شام ہونے آئی شاد ٭ نوجوانی جاچکی دن ڈھل گیا

شامی۔ (سُریانی۔ بتشدید یا) ملک کا رہنے والا۔ شام سے منسوب جیسے شامی کپڑا۔

شامی کباب۔ مذکر وہ کباب جو گوشت مع مسالا اُبال کر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بنا کر اور ڈورے باندھ کر تلے جاتے ہیں ملک شام کی طرف اسی کا رواج ہے (منیر) ؎

سوزِ خیال گیسوے پُرپیچ و تاب ہے
پہلو میں دل نہیں ہے یہ شامی کباب ہے

شاما۔ (ص) مونث۔ ایک سیاہ رنگ خوش الحان چڑیا (محسن) ؎
صاف آمادہ پرواز ہے شاما کی طرح ٭ کو پر لگائے ہوئے مژگان صنم ہے کاجل

شاماک۔ (ف) مونث۔ مورچوں کا سینہ بند (بحر) ؎

نذر کی جاں اپنی بحرِ عشق کے پیراک نے
گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی شاماک نے

شاہپین۔ انگلش میں چام پین لکھا جاتا ہے اور شام پین پڑھا جاتا ہے۔ فرانس کے ایک شہر کا نام جو عمدہ شراب کے واسطے مشہور ہے۔ مونث ایک قسم کی سفید شراب جو بیش قیمت ہوتی ہے۔ جو جھنے بردار ناز [illegible] الندن سے سنہری ہاتھ [illegible] ذکر لطف و [illegible] ؎

ہے بہت ہی سفید آگئی ساقی معاف رکھ
اس صبح کی بہار نہ لکھو شاہپین سے

(قدر) ؎
کہیں تھمبوں کی بیلیں ہیں کہیں پھولوں کی
دور شامپین ہے کہیں تا وقتِ سحر

شامت۔ (ع بشومی) مونث۔ بد نصیبی۔ بُرائی۔ آفت (ظہیر) ؎

زلف بے وجہ تجھے پڑتی ہے کہ حضرتِ دل
اسکو تم اپنے نصیبوں ہی کی شامت سمجھو

شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا۔ کمبختی آنا (ضیا) ؎

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئی
اٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے

شامتِ اعمال۔ (ف) مونث کئے کی سزا۔ گناہوں کی سزا۔ اعمال کی کمبختی (قدر) ؎

یہاں بھی شامت اعمال نے نہ چھوڑا ساتھ
سیاہ رنگ ہے تربت پہ شامیانہ کا

شامت بھگتنا۔ کئے کی سزا پانا (محصنات) [illegible] اپنے اعمال کی شامت بھگتی تھی۔

شامت زدہ۔ (اردو) صفت (ع) بد نصیب کمبخت کا مارا (ظہیر) ؎

سینہ دجہ یہ دل زلف گرہ گیر میں اُلجھا
دیوانہ شامت زدہ زنجیر میں اُلجھا

شامت سر پر کھیلنا۔ شامت سوار ہونا۔ (ع) شامت آنا۔ بُرے دن آنا (فقرہ) سُن تو مردار تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو آئے دن خاوند سے لڑا کرتی ہے۔

شامت کا گھیرنا۔ (ع) شامت آنا۔

شامت کا مارا۔ صفت مذکر۔ خراب حال۔ خستہ حال ؎

ساتھ اس شامت کے مارے کے سر اپنا تو نہ مار
اے ظفر دل تو اسیرِ زلف و کاکل ہو گیا

مونث کے لئے شامت کی ماری ہے۔

شامت کی مار۔ نصیبوں کی خرابی۔ کمال بدنصیبی۔ کمبختی (داغ) ؎

نکمرے ذمے بیٹھیں لکھے ہوئے ہیں بال
شامت کی بات پڑی ہیں تو بات بھی نہیں

شامت کے دن مصیبت اور کمبختی کا زمانہ (داغ) ؎
الٰہی خیر پھر آنکھوں کے آگے شام گیسو ہے
مری شامت کے دن میری مصیبت سے آتے ہیں

شامت میں پھنسنا آفت میں پھنسنا۔ دام مصیبت میں گرفتار ہونا۔ (عاشق) سودائے سر زلف بتاں اسکو ہوا ہے
شامت میں یہ دل مفت پھنسا دیکھئے کیا ہو

شامت ہونا نصیبوں کی برائی ہونا۔ کمبختی ہونا (جرأت)
سبھوں سے ملتا ہے وہ شوخ مجھ سے ہے بیزار
یہ اور کچھ نہیں طالع کی میرے شامت ہے

شامتی۔ صفت (ع) بدنصیب۔ کمبختی کا مارا۔

شامل (ع بکسر سوم) ملا ہوا۔ ساتھ۔ اکٹھا۔ شریک۔

شاملات (اردو) یہ جمع اہل دفتر ہند و ستان کی بنائی ہوئی ہے۔ ساجھا۔ حصّہ داری۔ وہ ملکیت یا جائیداد جو بہت سے لوگوں میں مشترک ہو (فقرہ) یہ جائیداد شاملات میں ہے۔

شاملاتی۔ صفت مشترکہ۔

شامل حال شریک حال۔ (فقرہ) خدا کا فضل شامل حال ہے (۲) دعم) باہم مل کر۔ ساجھے میں۔

شامل کرنا۔ ملانا۔ شریک کرنا۔ ملحق کرنا۔ مل میں ملانا۔ پیوند کرنا۔

شامل مسل۔ صفت۔ مقدمہ کے کاغذات کے ساتھ نتھی کیا ہوا۔

شامل ہونا ملنا۔ داخل ہونا۔ شریک ہونا۔ ملحق ہونا۔

شامّہ۔ (ع)۔ شامّت (مذکر)۔ سونگھنے کی قوت۔

شامیانہ۔ (ت) مذکر۔ شامیانہ۔ ایک قسم کا خیمہ۔ سائبان (تاننا۔ لگانا۔ وغیرہ کے ساتھ) (امیر) ؎
مرگیا ہوں الفت قامت میں آہیں کھینچ
شامیانہ ہو مرے مرقد پہ قد آہ کا

شان (ع) کام۔ حال۔ فارسی میں بمعنی قدر۔ مرتبہ شکوہ۔ مونث (۱) شوکت عظمت۔ مرتبہ۔ دبدبہ (محسن) ؎
آج کس شان سے خدام ادب آتے ہیں

(امیر) خدا نے شان یوسف سے تمہاری شان افزا کی
تھی سب نقش ثانی سے حقیقت نقش اول کی

(۲) تعلق۔ نسبت۔ (فقرہ) یہ آیہ حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی (راسخ)
دیکھیں یوسف کو بٹھا کر تیرے پاس
سورۂ یوسف ہے کس کی شان میں

(۳) موقع جیسے شان نزول (۴) عزت۔ شرف۔ توقیر (۵) قدرت۔ طاقت (فقرہ) یہ خدا کی شان ہے جو چاہے کرے (۶) آن۔ انداز۔ طرز۔ وضع صورت شکل (فقرہ) آج میر صاحب عجیب شان سے محفل میں تشریف لائے (تعشق) دست نہال شمع تقاب برگ یار نہ پر نکالا ہے
پروانہ سے اُسنے عجب ہی شان کا پتّا

شان برسنا ۔۔۔ رعب اور دبدبہ نمایاں ہونا۔ (داغ) ؎
کس کی محفل میں یہ ہوئی عزت
کیا برستی ہے شان دشمن پر

شان بڑھانا۔ متعدی۔ **شان بڑھنا** عزت بڑھنا۔ قدرت بڑھنا (راسخ) سہ ڈھلی سانچے میں ڈھلکر اُن کی جوانی
بڑھی اور کبھی تھی جو شان اوّل اوّل

شان پانا۔ انداز پانا (امیر)
ہیں نے بلائیں لیں شب فرقت کی بار بار
پائی جو شان کچھ تری زلف سیاہ کی

شان جانا۔ رتبہ جانا۔ عزت میں فرق آنا ؎
وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگین
اس میں کیا تیری شان جاتی ہے

شان جوشنا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے شان جرجی۔ (۲) دیوزیل کی وضع طرح اختیار کرنے والا۔

شان خدا۔ مونث۔ خدا کی عجیب قدرت (ظفر) ؎
پوچھا میں نے اُس صنم سے کیا ہوا حسن شباب
ہنس کے بولا وہ صنم شان خدا تھی یا نہ تھا

شان خط (ف) مونث۔ تحریر کا انداز (شعور) ؎
مدعا کاتب قدرت کو تکلف سے نہیں
خطِ تقدیر میں شانِ خط گلزار نہ ہو

شان دار۔ صفت۔ ۱ باعظمت۔ ذی رتبہ عالی شان۔ بلند۔ جیسے شان دار دکان ۲ خوشنما جیسے شاندار پوشاک ۳ دھوم دھام کا جیسے شاندار جلوس۔

شان دکھانا۔ شان دکھلانا عظمت دکھانا قدرت دکھانا۔ (آتش)، دکھلائی شان طالع بیدار حسن نے
یوسف عزیز خواب کی تعبیر سے ہوا ۲ انداز دکھانا (اشرف) اللہ کی قدرت نظر آجاتی ہے مجھکو
جب شان خود آرائی کی دکھلاتے ہیں معشوق

شان رہنا۔ نوک رہنا۔ بات رہنا۔ وضع اور ثروت میں فرق نہ آنا (ناسخ) ؎ شان آگے خاکسار کے سرکش کی کب رہے
پیدا ہو بوتراب تو کیا بولہب رہے

شان شوکت ۱ رعب داب ۲ ٹھاٹ۔ اھتشام۔

شان شوکت سے رہنا۔ کرّوفر سے رہنا۔

شانِ عبودیت۔ بندگی کی شان جو مالک نے چاہا کیا اس پر اعتراض نہیں۔ اس سے نارضامندی نہیں۔

شان گمان۔ صحیح سان گمان ہے۔ پڑھی لکھی عورتوں کی زبانوں پر شان شین منقوطہ سے ہے۔ دیکھو سان گمان۔ (توبۃ النصوح) کہیں شان نہ گمان اچھے خاصے چلتے پھرتے یکا یک طبیعت نے مالش کی پہلی ہی کلّی میں حواس خمسہ مختل ہوگئے

شان گھٹنا۔ عزّت یا عظمت میں فرق آنا (شوق قدوائی)
کچھ شان خدائی کی نہ گھٹ جائے الٰہی
شب ہجر کی ہوجائے اگر چار پہر کم

شان لگنا۔ (طنزاً) (عو) ۱ اترانے کا سبب ہونا (مومن)
سنو نہ تم تو مرے حال پر میں ہوں وہ ذلیل
کہ جس کی ذلّت وخواری سے تم کو شان لگی

۲ غرور پیدا ہونا (نظیر) ؎
کچھ امتیاز دلا جسکو تھا نہ طفلی میں
ستم ہوا کہ جوانی میں اس کو شان لگی

شان ماری جانا۔ عزّت یا عظمت میں فرق آنا۔ (فقرہ) آپ تھوڑی دیر کے لئے یہاں چلے آنے میں کیوں تامل کرتے ہیں کیا مجھ سے ملنے میں آپ کی شان ماری جائے گی

شان میں جفتے آنا۔ شان میں جفتے پڑنا۔ (کنایۃً) کسی کو کسی چیز سے ننگ وعار آنا (رند) ؎
مرچکا ہوں کیوں کلپتے ہو عبث میرے لئے
آئیے اب تو اگر جفتے نہ آئیں شان میں
(نصیر) یہاں تک آتے ہوئے ہو جائیگا اک آن میں کیا
جفتے پڑجائیں گے کچھ آپ کی اب شان میں کیا

شان میں بٹا لگنا۔ (عو) عزّت میں فرق آنا۔ شان گھٹنا۔

شان نکلنا۔ آن بان ظاہر ہونا۔ ادا نکلنا۔ انداز ظاہر ہونا (جلیل)
نکلتی ہے اس میں بھی شان اک وفا کی
یونہیں تم دغا پر دغا دیتے جاؤ

شان نزول۔ (ع) مونث کسی آیت قرآنی کے اترنے کا موقع۔ (اوج) ؎
ہر ایک مصرعہ موزوں ہے آیت مقبول
کہ مدح آلِ محمد ہے جس کی شان نزول

شانزدَہُم۔ (ف۔ صحیح شانزدہم ہے) صفت۔ سولھواں

شانہ۔ (ف) مذکر ۱ کنگھی۔ (مصحفی) ؎
پاتے ہیں زلف بنانے ہی پہ مائل اس کو
ہائے کب دو دو پہر ہاتھ میں شانہ نہ رہا
۲ کاندھا۔ مونڈھے کی ہڈی (امیر) ؎
اے طالع بیدار میں سوتا ہوں خبردار
پہلو سے مرے ہو نہ جدا شانہ کسیکا
۳ کُرتے انگرکھے وغیرہ کا وہ حصّہ جو شانے پر رہتا ہے۔ (رند) ؎
انگڑائیاں جو لیں مرے اُس تنگ پوش نے
چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا

شانہ اتر جانا۔ شانے کی ہڈّی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (عاشق) ؎ حد سے زیادہ لطف نزاکت گزر گیا
کنگھی اٹھائی ہاتھ میں شانہ اتر گیا

شانہ اکھاڑنا۔ شانے کی ہڈی کا جوڑ سے الگ کرنا

شانہ اکھڑنا۔ لازم۔

شانہ بیں۔ (ف) ایران میں بکری کے شانے پر تعویذ لکھکر فال نکالتے ہیں (۱) صفت۔ فال نکالنے والا۔ (مصحفی) ؎

الجھا ہے کس کی زلف پریشاں میں دل مرا
اے شانہ بیں سمجھکے ذرا شانہ دیکھنا

شانہ پھڑکنا۔ کندھے کا پھڑکنا۔ دوست کی ملاقات کا شگون سمجھا جاتا ہے ؎

شانہ یوں جو پڑا پھڑکتا ہے
کوئی آئے گا کیا حبیب مرا

شانہ رہ جانا۔ شانہ تھک کر شل ہو جانا (خلیل)

شب کو جو میرے گھر میں وہ جانانہ رہگیا
زلفوں میں ایسا شانہ کیا شانہ رہگیا

شانہ کرنا۔ کنگھی کرنا۔

شانہ لگانا۔ (کنایتہً) شانہ مار کر اشارہ کرنا (قدر)

ابر نے شانہ لگایا مہر کو
مہر نے سر سے اُتارا تاج زر

شانہ ہلانا۔ کاندھا ہلا کر جگانا (۲) اہل تشیع گور میں مُردے کو رکھنے کے بعد اُس کا شانہ ہلا کر تلقین پڑھتے ہیں ؎

خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر گور میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے

شانہ سے شانہ چھلنا۔ ہجوم خلائق کے باعث کاندھے سے کاندھا رگڑنا (کنایتہً) بڑا ہجوم ہونا۔ مجمع ہونا۔ (عالم)

سب کا شانے سے شانہ چھلتا تھا
گم جو ہو جاتا تھا نہ ملتا تھا

شاہ۔ (ف) اصل۔ خاوند۔ صاحب۔ بادشاہ شطرنج کا ایک مہرہ۔ شطرنج کی کشت۔ داماد۔ ہر بڑی اور بزرگ چیز پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (شاہان جمع) مذکر (۱) آقا۔ مالک۔ بادشاہ۔ بادشاہ رعایا کا آقا ہے۔ اس لئے اُس کو بھی شاہ کہتے ہیں (۲) فقیروں کا لقب (۳) نوشاہ۔ دولہا (۴) شطرنج کی کشت۔ اس جگہ شہ مستعمل ہے (۵) بڑا عظیم جیسے شاہراہ۔ شاہ رگ (۶) وہ جو دوسروں سے ممتاز ہو جیسے شہ زور۔ شہپر۔ تاش اور گنجفے کا میر۔

شاہانہ۔ شہانہ (ف) صفت (۱) سلطانی۔ بادشاہوں کے موافق۔ بادشاہوں کے مانند۔ نفیس جیسے شاہانہ جوڑیوں کا جوڑا۔ (جان صاحب) ؎

بیلا پیلا کیسا شاہانہ دُلھن کو چاہیئے
سچا جوڑا جوڑیوں کا لادے اے تہار سُرخ

شاہانہ جوڑا۔ مذکر۔ دولھا کا سُرخ جوڑا۔ سُرخ پوشاک

شاہانہ مزاج۔ نازک مزاج کے معنوں میں مستعمل ہیں۔ (داغ) ؎ اس کے در پہ جاکے ہوتا ہے گدا کوئی یہ ناز

لوگ کہتے ہیں مزاج اس شخص کا شاہانہ ہے

شاہانہ وقت۔ (عو۔ دہلی) شام کا وقت (فقرہ) ساچق کا نشان شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو
دیکھو شہانہ۔

شاہباز۔ شہباز۔ (ف) مذکر۔ بڑا باز۔ جس سے بادشاہ شکار کرتے تھے (آتش) ؎

تو نے زلفوں کو اُلجھ پڑنے سے مُنڈوا دیا جو یار
شاہباز حسن بے بازو نظر آیا مجھے

شاہ بالا۔ شہ بالا۔ ف۔ شاہ۔ داماد۔ بالا۔ قد۔ ترکی اور اردو میں شہ بالا ہے۔ مذکر۔ بیاہ میں کسی کمسن قریبی رشتہ دار کو عمدہ لباس پہنا کر دولہا کے پیچھے بٹھا دیتے اور شہ بالا کہتے ہیں۔

شاہ برہنہ۔ مذکر۔ (عو) عورتوں کا ایک فرضی جن۔ (رنگین)

کہیں طبق کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے
کہے ہے شاہ برہنہ سے کوئی دل کا غم

شاہ بلوط۔ مذکر۔ ایک قسم کا بلوط جو بہت شیریں ہوتا ہے۔

شاہ بیت۔ (ف) مونث۔ قصیدہ یا غزل کا بہترین شعر

شاہ پر۔ (ف) مذکر۔ پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر۔ دیکھو شہپر۔

شاہ پسند۔ مونث۔ ایک قسم کی دال۔ دیکھو مثال کے لئے (د)

شاہترہ۔ شہترہ۔ (ف) ترہ۔ بفتح اول و دوم ساگ۔

شاہ تیر۔ (ف) مذکر۔ بڑی کڑی۔

شاہ جی ۔ شاہ صاحب ۔ اعلیٰ درجے کے درویشوں کا لقب (میر) ؎
ایک بوسہ ہم نے مانگا راہ مولے واہ جی
چھوٹے منھ سے یہ نہ نکلا لیتے جاؤ شاہ جی

شاہ چھڑا ۔ ایک مشہور فقیر کا نام (رشک) ؎
زیور کے ناز اٹھائیں ہم اتنے کڑے نہیں
پائے بتاں میں شاہ چھڑا ہیں چھڑے نہیں

شاہ خانم ۔ (ع و) مونث (طنزاً) بڑے گھر کی عورت۔ متکبر عورت۔ (فقرہ) شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کردو۔ یعنے ایسی نازک مزاج اور متکبر ہیں کہ .... اپنی راحت کے لئے دوسروں کو بے وجہ تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں ۔

شاہ حجازی ۔ پیغمبر صاحب سے مراد ہوتی ہے ۔ (ع)
کیا اے رشک حاجی الفت شاہ حجازی نے

شاہِ خاور ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) آفتاب ۔

شاہ دانہ ۔ (ف) مذکر ۔ بھنگ کا تخم ۔

شاہ درہ ۔ شہدرہ ۔ مذکر (ع) وہ آبادی جو شاہی جھروکوں یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو ۔

شاہ دریا ۔ مذکر (ع و) ایک فرضی جن کا نام جو ساتوں پریوں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ سے چھوٹا مانا گیا ہے (رنگین)
بلاؤں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو
کہ دور ہوئیے ترے دل کا سب یہ رنج و الم

شاہراہ ۔ (ف) مونث ۔ بڑا راستہ ۔ شارع عام ۔

شاہ رگ ۔ شہ رگ (ف) مونث ۔ رگِ جاں ۔

شاہزادگی ۔ (ف) مونث ۔ شہزادے کی خرد سالی کا زمانہ ۲ (اردو) بے ہودہ غرور ۔

شاہزادہ ۔ شہزادہ ۔ مذکر ۔ ملک زادہ ۲ (ع و) پیارا بیٹا ۔

شاہ زادی ۔ شہزادی ۔ مونث ۱ بادشاہ کی بیٹی ۲ کنول کے پھول کا زرد زیرہ ۔

شاہِ زناں ۔ نام تھا دختر یزدجرد سلطان عجم کا جو ازواج مطہرات میں سے حضرت امام حسینؑ کی تھیں ۔
(انیس) ؎
آمادۂ نبرد تھی دونوں طرف کی فوج
نرغہ میں بے قرار تھا شاہ زناں کا زوج

شاہ سوار ۔ دیکھو شہ سوار ۔

شاہ صفا ۔ ایک فقیر کا نام ۔ (رشک) ؎
میرا گھر فقر و خرابی نے کیا ایسا صاف
کہ نہ ہوگی یہ صفا شاہِ صفا کے گھر میں

شاہِ عباس کا عَلَم ٹوٹے ۔ (حضرت عباسؓ حضرت علیؓ کے بیٹے کا نام ۔ حضرت امام حسینؑ کی ہمراہی میں یزید کی فوج کے ساتھ معرکہ کربلا میں خوب بہادریاں دکھائیں ۔ آپ علم بردار بھی تھے ، (ع و) بد دعا ۔ حضرت عباس کے عَلَم کی مار پڑے ۔ تباہ ہو برباد ہو (شوق) ؎
جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے
شاہ عباس کا علم ٹوٹے

شاہ گام ۔ شہ گام ۔ (ف گام ۔ قدم) مذکر گھوڑے کا ایک خاص قدم ۔ تیز قدم ۔ ایک قسم کی گھوڑے کی چال ۔ (ذوق)
سمند وحشت اپنا شاخ گل کے تازیانہ سے
جنوں کی شاہراہ میں صد اشہ گام چلتا ہے

شاہِ لافتیٰ ۔ کنایہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے ۔ دیکھو لافتیٰ الاعلیٰ ۔ (وج) ؎
سر کے سر اس کا لے کے جو تھے اور اشقیا
پیچھے چلے فراریوں کے شاہ لافتیٰ

شاہِ لولاک ۔ کنایہ ہے پیغمبر صاحب سے ۔

شاہ مرداں ۔ مذکر ۔ حضرت علیؓ کا لقب ؎
شاہِ مرداں شیر یزداں قوّتِ پروردگار
لافتیٰ الاعلیٰ لاسیف الّا ذوالفقار

شاہِ مرداں کی لالڑیاں ۔ (دہلی) گاجریں ۔

شاہِ مشرق ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) آفتاب ۔

شاہ مغرب ۔ (ف ، کنایۃً) ۔ ہلال اول ماہ ۔

شاہنشاہ ۔ شاہنشہ ۔ شہنشاہ ۔ شہنشہ ۔ (ف ۔ بہ قلب اضافت) مذکر ۔ شاہِ شاہاں کا مخفف ۔ بفتح اول و سوم و سکون چہارم ، مذکر ۔ بڑا بادشاہ جسکے ماتحت اور کئی بادشاہ ہوں ۔

شاہنشاہ دوجہاں ۔ خدا تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے ۔

شاہنشاہی ۔ شاہنشہی ۔ شہنشاہی ۔ شہنشہی ۔ (ف) مونث سلطنت ۔ حکومت ۔ بادشاہی ۔ (اوج) ؎

کونین کی انھیں کے لئے ہے شہنشہی
ہے دستِ حق پرست ہیں زورِ یدُاللّٰہی

شاہ نشین ۔ شہ نشیں (ف) مونث ١ بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ ٢ (کنایۃً) بساط گراں مایہ ٣ دالان کے اندر کا اونچا دالان ۔ جس کے چھوٹے چھوٹے در ہوتے ہیں (نصیر) ؎

اگرچہ چھوڑ کر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں چلمن
نگاہ عاشقاں در پردہ لیکن شہ نشیں میں تھی

شاہوار ۔ شہوار ۔ (ف) صفت ۔ بادشاہوں کے لائق ۔ نہایت عمدہ نفیس چیز ۔ بیش قیمت جیسے درِ شہوار ۔

شاہی ۔ (ف) صفت ١ بادشاہی ۔ شاہانہ ٢ مونث ۔ بادشاہت ۔ حکومت ۔

شاہد ۔ (عربی میں بمعنے گواہ ۔ شواہد ۔ اشہاد ۔ جمع ۔ فارسیوں نے بمعنے صاحبِ حُسن جبین ۔ خوشنما ۔ استعمال کیا) ١ گواہ جیسے شاہد عادل (اوج) ؎

زبس ہے قادر مطلق وہ صانع ذیشاں
رہے اُسکی ذات پہ شاہد یہ عالم امکاں

٢ خوبصورت معشوق ۔ محبوب ۔

شاہد باز ۔ (ف) صفت ۔ نوجوان لڑکوں یا حسین عورتوں سے زیادہ صحبت رکھنے والا ؎

ذوق ہے ایک رند شاہد باز
اُسکو کیا دخل پارسائی میں

شاہد بازار ۔ بازاری معشوق ۔ طوائف (مصحفی)

جس آنکھ کو ہو رخنہ دیوار کی تلاش
پھر کیوں کرے وہ شاہد بازار کی تلاش

شاہدِ حال ۔ (ف) مذکر ۔ واقعے کا چشم دید گواہ ۔

شاہدِ عادل ۔ (ف) مذکر ۔ سچا گواہ ۔

شاہد غیب ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) خدائے تعالیٰ (محسن)

خاکہ وہ جسم سر سے تا پا ہے شاہد غیب کا سراپا

شاہد لم یزل ۔ (ف) (کنایۃً) خدائے تعالیٰ (محسن)

جہاں تا جہاں از ابد تا ازل
کشش مظہر شاہد لم یزل

شاہد مقصود ۔ مقصود کا شاہد سے استعارہ کرتے ہیں (قدر)

چہرۂ شاہد مقصود دکھا دیتا ہے
آئینہ ہے ترے نامہ کا مُصفّا کاغذ

شاہدی ۔ مونث ۔ بیشتر گواہی کے ساتھ مستعمل ہے شہادت ۔ گواہی ۔ (فقرہ) گواہی شاہدی کے جھگڑے میں کون پڑے ۔

شاہین (ت ۔ ہیں شکاری پرند ۔ ترکی میں ترازو کی ڈنڈی عربی میں ایک قسم کا باجا) مذکر ١ ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام ٢ (ت) ترازو کی سیدھی لکڑی جس میں دونوں پلے لٹکتے ہیں (اسیر) ؎

تیر سے تیرے کوئی طائر نہ چھوٹا دہر میں
رہ گیا تو ایک شاہین ترازو رہ گیا

شائبہ ۔ (ع) ۔ شائبت ۔ بالفتح و کسر ہمزہ و فتح چہارم ، مذکر ۔ آمیزش ۔ آلودگی (غالب) ؎

تم سے بیجا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلہ
اس میں کچھ شائبۂ خوبی تقدیر بھی تھا

شائع ۔ (ع ۔ بکسر ہمزہ ۔ فاش ۔ آشکارا) فاش ۔ آشکارا (فقرہ) یہ راز شائع ہوگیا ٢ چھاپ کے مشتہر کیا ہوا ۔ (فقرہ) نومبر ۲۴ء میں نور اللغات کا پہلا حصہ شائع ہوگیا ۔

شائع کرنا ۔ مشتہر کرنا ۔ اشتہار دینا ۔ چھاپ کر مشتہر کرنا

شائع ہونا ۔ مشتہر ہونا ۔ سب پر ظاہر ہونا ۔

شائق ۔ (ع ۔ بکسر ہمزہ ۔ شوق میں لانے والا اور اپنا فریفتہ بنانے والا ۔ کنایۃً معشوق ۔ عجمیوں نے بمعنے مشتاق استعمال کیا)

(قاآنی) مطیع درگہ او ز زمانہ شائق خدمت
گدائے حضرت او را ستارہ عاشق زماں

صفت ۔ مشتاق ۔ آرزومند ۔ طلبگار ۔ چاہنے والا ۔

شائقین ۔ مذکر ۔ جمع شائق کی ۔

شایاں ۔ (ف) صفت ۔ لائق ۔ سزاوار ۔ مناسب ۔

موزوں۔ (فقرہ) وہ فعل کیجئے جو شایانِ شان ہو۔ (ہونا کے ساتھ)

شاید۔ (ف۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کہنا ہو کہ عنقریب ایسا ہوگا) کسی بات کے ہونے نہ ہونے میں شک ظاہر کرنے کے لئے۔ مگر۔ غالباً۔ ممکن کی جگہ۔ (اسیر) ؎

باندھی ہے سب نے زیرِ فلک جھوٹ پر کمر
شاید بگڑ گیا ہے کہیں ہاٹ نیل کا

شاید و باید۔ دیکھو باید و شاید۔

شائستگی (ف) مونث۔ لیاقت۔ تہذیب۔ متانت۔ مروّت۔ آدمیت۔ بھل منسئی۔

شایستہ۔ (ف۔ بکسرِ سوم۔ بروزنِ آہستہ) صفت ۱ لائق۔ سزاوار۔ (محسن) ؎

بامیم احمد احمد بلا میم
شایستہ صد صلوٰۃ و تسلیم

۲ اہل۔ معقول۔ تعلیم یافتہ۔ متین۔ مہذب۔ خوش خلق ۳ تربیت یافتہ۔ سیدھا جو شرارت نہ کرے (فقرہ) یہ گھوڑا شائستہ ہے۔

شائگاں (ف۔ اصل میں شاہگاں۔ گان۔ نسبت کا) صفت ۱ وہ چیز جو بادشاہوں کے لائق ہو ۲ وہ کام جو بادشاہ کے حکم سے بغیر اُجرت کریں۔ بیگار ۳ دیکھو قافیہ شائگاں ۴ دیکھو گنج شائگاں۔

شبّ۔ (ع) مونث۔ پھٹکری۔

شَب۔ (ف) مونث۔ رات۔ بعض فصحا اس لفظ کے بعد "کو" حذف کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو دھم سے کودنا

شبِ اسرٰے۔ (ف) مونث۔ شبِ معراج (محسن) ؎

شبِ اسرٰے میں تجلّی سے رُخِ انور کی
پڑ گئی گردنِ رفرف میں سنہری ہیکل

یہ اسرٰے قرآن شریف کی آیت سبحان الّذی اسرٰے سے لیا گیا ہے۔

شب افروز۔ (ف) صفت ۱ رات کا روشن کرنیوالا (کنایتہً) چاند ۲ مذکر۔ جگنو۔

شباشب (ف) راتوں رات۔ تمام رات۔

شبِ انتظار۔ وہ رات جو کسی کے انتظار میں کٹے۔

شبانگاہ۔ (ف۔ نون غنہ) رات کے وقت۔ شبانہ روز۔ (ف۔ مولف بہارِ عجم نے اس لفظ کو غلط لکھا ہے لیکن عرفی کے کلام میں پایا جاتا ہے ؎

دریں ہوس کہ رود ہمعنان از نفسے
شبانہ روز زند شاطرِ سپہر شلنگ)

مذکر۔ شب و روز۔ ہر وقت۔

شب باش۔ (ف) صفت۔ رات کی رات رہنے والا۔ (اوج) شب باش اُس جگہ ہوے بحالتِ تباہ
تیار ہو کے جلد کیا کوچ صبحگاہ

شب باش ہونا۔ رات کو رہنا۔ شب کو ہم صحبت ہونے کے واسطے رہنا۔

شب باشی۔ (ف) مونث۔ رات کا قیام۔

شب بخیر۔ (ف) کسی امر کے صبح کو کرنے کا قصد ہوتا ہے تو یہ کلمہ بطور دعا بولتے ہیں یعنی رات خیر سے گزرے (فقرہ) شب بخیر کل صبح کو ہم لوگ لکھنؤ پہنچیں گے (شرف) ؎

خوش ہو اے بلبل مبارک ہو یہ مژدہ شب بخیر
صبح کو دکھلانے صیاد آشیاں لے جائیگا

شبِ برات۔ (ف۔ بہ اضافت) مونث۔ ماہ شعبان کی پندرھویں رات۔ مسلمانوں کے عقائد کے مطابق خدا کے حکم سے اس شب عمر کا حساب اور تقسیم رزق کا کام ہوتا ہے۔ ہندوستان میں اس شب کو آتش بازی چھوڑتے اور روٹی حلوے پر بزرگوں کا فاتحہ کر کے تقسیم کرتے ہیں۔ یہ خوشی کا تہوار ہے اس وجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے ہیں۔ اردو بول چال میں بغیر اضافت ہے (ناسخ) ؎ کیوں ہیں اشک اپنے پھلجھڑی کی طرح
شبِ فرقت شبِ برات نہیں

شب برات کا چاند۔ (ع) ماہ شعبان۔

شب بو۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا سفید پھول جس کی خوشبو رات کو نکلتی ہے اسکے درخت کو بھی شب بو کہتے ہیں۔

(بحر) ؎ سورج مکھی کھلتی ہے سورج کی آنکھ میں
شبنم بہار سے باغ کی ہے خار خار صبح

شبِ بیدار ۔ صفت ۔ رات کو جاگ کر عبادت کرنے والا ۔ تہجد گزار ۔ رات بھر جاگنے والا ۔ (مصحفی) ؎
نوجوانی کھوکے یوں پیری میں غفلت بڑھ گئی
صبح کو آتی ہے جیسے نیند شب بیدار کو

شبِ بیداری ۔ مونث ۔ شب خیزی ۔ بیداری ۔ بیخوابی

شب تاب ۔ (ف) صفت ۔ رات کو چمکنے والا ۔ گوہر آبدار کی نسبت استعمال میں زیادہ ہے ۔

شبِ تار ۔ شبِ تاریک ۔ (ف) مونث ۔ اندھیری رات ۔

شب جانا ۔ رات جانا ۔ **شب چراغ** ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کے مانند چمکتا ہے ۔
(انیس) ؎ ہر سنگ ریزہ رشک وہ شب چراغ تھا
؎ آئی ہوا یہ کس کے لب لعلیں کی اے امیر
ہیں لعل شب چراغ کے جوہر چراغ میں

شب خوابی ۔ مونث ۔ رات کو پہن کر سونے کے کپڑے
(جلال صاحب) اوڑھ کر سوتی ہوں شبنم کا دوپٹا باغ میں
مجھ کو شب خوابی یہی اک گل حسن مرغوب ہے

شب خوانی ۔ صفت ۔ وہ داستان یا کہانی جو رات کو داستان گو پڑھا کرتے ہیں (شرف) ؎
نیند آئی جاتی ہے آنکھیں ہوئی جاتی ہیں بند
ہو گئی بس شب خوانی کہانی وقت نزع

شبخوں ۔ (ف) مذکر ۔ رات کا حملہ ۔ چھاپہ ۔ رات کے وقت بیخبری میں دشمن پر حملہ کرنا ۔

شبخوں لانا ۔ چھاپا مارنا ؎
کس پہ شبخوں لائیگا کھلتا نہیں کچھ اے امیر
آج اک کھول قرمزی وہ شوخ رنگواتا ہے رنگ

شبخوں مارنا ۔ چھاپہ مارنا (منیر) ؎
بال و سمی کے [illegible] بول بہانے بار پر
بوسہ نہ مار بیٹھے شبخوں ستمگار پر

شبخیز (ف ۔ بروزن پرویز) صفت ۔ رات کو اٹھنے والا ۔ شب بیدار ۔ ۲ آہ کی صفت میں مستعمل ہے ۔ یعنے وہ آہ جو رات کو کی جائے ۔ (مسرور) ؎
وصل قسمت میں نہ تھا باب اثر تک جاکر
آہ شبخیز مجھے اور بھی رسوا کرتی

شبخیزی ۔ (ف) مونث ۔ شب بیداری ۔

شبخیزیا ۔ مذکر ۔ قزاق جو رات کو لوٹے ۔

شب درمیان ہونا ۔ بیچ میں ایک رات کا وقفہ ہونا
(رند) ؎ سحر کو ہم ہیں اور وہ جان جاں ہے
وصال یار میں شب درمیان ہے

شب دیجور ۔ (ف) مونث ۔ اندھیری رات ۔

شبدیز ۔ (ف ۔ بروزن پرویز ۔ ویز ۔ بیائے مجہول ۔ رنگ ۔ خسرو پرویز کے سیاہ رنگ گھوڑے کا نام ۔ ہر سیاہ رنگ گھوڑے کو کہتے ہیں) مذکر ۔ کالے رنگ کا گھوڑا ۔ مشکی گھوڑا
(ناسخ) کوڑے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں
کیا ہی شبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہو گیا

شب دیگ ۔ مونث ۔ ایک قسم کا کھانا جس میں شلجم ۔ انڈے کباب وغیرہ خاص ترکیب سے منہ خام کرکے رات بھر مدھم آنچ پر پکاتے ہیں ۔

شبرنگ ۔ (ف ۔ سیاوش کا کالا گھوڑا ۔ مطلق کالا گھوڑا) مذکر ۔ مشکی رنگ کا گھوڑا ۔

شبرو ۔ رات کا چلنے والا (کنایۃً) ۱ چور ۲ کوتوال ۔

شب زفاف ۔ (ف) مونث ۔ تخت کی رات ۔ دولھا دلھن کی اوّل رات ۔

شب زندہ دار ۔ (ف) صفت ۔ رات بھر جاگنے والا ۔
(شرف) ؎ مر گیا ہے کونسا شب زندہ دار و صبح خیز
کیوں گریباں پھاڑتی ہے اے سحر کیا ہو گیا

شبستاں ۔ (ف) مذکر ۔ خلوت خانہ ۔ حرم سرا بادشاہوں کے سونے کی جگہ ۔ مسجد کی وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں (ناظم) غیر کے گھر میں ہو گو شمع شب افروز ہو تم
تم سے روشن ہے کہیں دیکھو شبستاں کس کا

شب سرخاب - دیکھو سرخاب -

شبِ شہادت - محرم کی نویں رات جس کی صبح کو حضرت امام حسینؑ شہید ہوئے -

شبِ ظلمات (ف) مونث - ظلمات کی رات جو بہت تاریک ہوتی ہے - دیکھو ظلمات -

شبِ شورہ - دیکھو عاشورہ -

شبِ غم - (ف) مونث - شب فرقت - (داغ) ؎

عمر کٹی ہے شب غم کی طرح

شبِ قدر - (ف - بہ اضافت) مونث - مسلمانوں کے عقائد کے مطابق ایک نہایت متبرک رات - اس شب کی تعین میں اختلاف ہے - اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ رمضان کی ستائیسویں شب شب قدر ہے (ملنا - پانا کے ساتھ)

(آتش) ؎ مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی
سحر تک مہ و مشتری کا قراں تھا

(شرف) بہت دشوار ہے وابستگی زلف معنبر سے
شب قدر اے دلِ بیتاب ملتی ہے مقدر سے

شبکور - (ف) مذکر - وہ شخص جس کو رات کو نہ دکھائی دے -

شبکوری - (ف) مونث - رات کو نہ دکھائی دینا -

شب کی شب - رات کی رات - (مصحفی) ؎

دنیا میں ہم رہے بھی تو کم فرصتی کے ساتھ
جیسے سرا میں رہنا ہے انسان شب کی شب

شب گرد - (ف) صفت - رات کو پھرنے والا - کوتوال - شحنہ - **شب گشت** (اردو) رات کو گشت لگانے والا -

شبگوں (ف - بروزن افسوں) صفت - کالا - سیاہ

شبگیر (ف) شبگیر - اُس سفر کو کہتے ہیں کہ پہر، چھ گھڑی رات رہے چلدیں - نالہ شبگیر یعنے آہ و زاری آخر شب کے

(مومن) نہیں تاب و توانِ آہ شبگیر
دعائے کردہ کی ہوجائے تاثیر

شب لیلۃ القدر - (ع) مونث - شب قدر - یہ لفظ غلط ہے - لیل کے معنی بھی شب کے ہیں - شب قدر اور لیلۃ القدر صحیح ہے -

شب ماندہ - صفت - رات کی باسی چیز -

شبِ ماہ - **شب ماہتاب** - **شب مہتاب** - (ف) مونث - چاندنی رات ؎

شب ماہ تھی مے و جام تھا صنم تھا لطف شباب تھا
کھلی آنکھ مرغ نے دی صدا کہ اٹھو اٹھو وہ تو خواب تھا

؎ پیری میں فیر گریہ بھلا لگا ہے او سونہ
دریا کی سیر ہے تو شب ماہتاب میں

شب معراج - شب مابین ۲۶ و ۲۷ رجب - دیکھو معراج

شب و روز - (ف) مذکر - رات دن - شبانہ روز -

شب وصال - **شب وصل** - مونث - معشوق سے ملنے کی رات ۲ وہ شب جس میں کسی کامل فقیر کا انتقال ہو - معنی ۲ میں شب وصال ہی مستعمل ہے -

شبِ یلدا - (ف) مونث - اندھیری رات جو کاٹے نہ کٹے - (ذوق) ؎

کھینچتی روز قیامت سے بھی ہے آپ کو دور
تیری زلفوں کی بلائیں شب یلدا لے کر

شبیں - (لکھنؤ) مونث - ۱۹-۲۱-۲۳ رمضان کی راتیں - اہل تشیع ان راتوں میں شب بیداری کرتے ہیں ان کا قول ہے کہ شب قدر ان تین راتوں میں مخفی ہے - اور واقعہ شہادت حضرت علیؑ بھی انہیں راتوں کے قریب ہوا -

شبینہ - (ف - بروزن کینہ - رات کا - باسی - مذکر - حافظ کا رمضان کی کسی ایک رات میں پورا قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا -

شُبّاب - (ع) شاب کی جمع (اوج)

اے امام دو جہاں سید شباب جناں
عالم علم لدن کاشف سر ایماں

شباب - (ع - بفتح اول جوانی - ہر چیز کی ابتدا) مذکر - جوانی - بیس برس کی عمر سے چالیس برس کی عمر تک کا زمانہ -

(امیر) ؎ وہ کون تھا جو خرابات میں خراب نہ تھا
ہم آج پیر ہوئے کیا کبھی شباب نہ تھا

۲ عروج کا زمانہ - ترقی کا زمانہ - (ذوق) دسمبر میں جاڑے کا

شباب ہوتا ہے ۲ (ف) ایک پردۂ موسیقی کا نام۔

شباب اہل جنت ۔ حدیث شریف میں ہے کہ امام حسنؑ امام حسینؑ جوانان اہل جنت کے سردار ہوں گے۔ (بحر)

عاشقو شیدا شباب اہل جنت کے ہیں ہم
ہے کبھی پوشاک سبز اپنی کبھی پوشاک سرخ

شباب پھٹ پڑنا ۔ جوانی پھٹ پڑنا ۔ دیکھو پھٹ پڑنا ۔ (راسخ)

پھٹ پڑا میرے گریباں کی طرح تیرا شباب
کچھ کے کچھ ہو گئے جوبن کے ابھر آنے سے

شباب پھرنا ۔ جوانی کا عود کرنا (منیر) ؎

ہیں آپ یوسف کنعاں جو شرع عالم میں
عروس دہر ہے زلیخا پھرا ہے اسکا شباب

شُباط ۔ (رومی) مذکر ۔ جاڑے کا آخری مہینہ جو ہندی میں پھاگن سے ملتا ہوا ہے۔

شبان (ف ۔ بفتح اول) مذکر ۔ چرواہا ۔ گڈریا ۔

شبانی ۔ (ف) مونث ۔ چرواہاپن ۔ گڈریاپن ۔

شباہت ۔ (بفتح اول و چہارم ۔ یہ لفظ عربی داں ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے) ۱ مشابہت ۔ صورت یا سیرت کی مطابقت ۲ رونق ۔ روپ (مصحفی) ؎

آنے سے خط کے اور ہی کچھ رنگ ہو گیا
وہ شکل اس کی اور وہ شباہت کہاں رہی

شبد ۔ (ہ) (ہندو) مذکر ۔ لفظ ۔

شبّر ۔ شبّیر ۔ (اول بالفتح و تشدید بائے مفتوح ۔ دوم بالفتح و تشدید بائے مکسور و سکون یائے معروف ۔ برہان اور لطائف میں بائے فارسی سے ہیں) ۱ ہارونؑ کے صاحبزادوں کے نام ۲ پیغمبر صاحبؐ بڑے نواسے حسنؓ کو شبّر اور چھوٹے نواسے کو شبّیر کے لقب سے یاد فرماتے تھے ۔ دیکھو شبّر ۔

شبکّا (لکھنؤ) مذکر ۔ شگاف جو کپڑے یا دیوار وغیرہ میں ہو (اشرف) ؎

ایسا پھٹا ہے دل کہ شبکّے ہیں جابجا
کچھ اس میں حال بھی ہے اسے کیا رفو کریں

شبکہ ۔ (ع ۔ شبکات ۔ بفتح اول و دوم و سوم ۔ جال صیاد کا

شبکات ۔ بفتح اول و دوم جمع ۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر ۔ لوہے یا جست وغیرہ کے تاروں کا جال ۔ کبوتروں کے پکڑنے کا جال جو لکڑی میں بندھا ہوا اور بشکل مثلث ہوتا ہے ۳ (ف) بڑا سوراخ ۔

شبنم ۔ (ف ۔ بالفتح ۔ اضافت مقلوب یعنی نم شب ۔ شب ۱ رات + نم ۔ تری) مونث ۱ اوس ۲ (اردو) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا ۔ (وزیر) ؎

آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اڑ گیا
جامۂ تن اے جنوں شبنم کا کرتا ہو گیا

شبنم کا رونا ۔ (کنایۃً) شبنم گرنا ۔ (جلیل) ؎

چمن میں روئی ہے شبنم تو پھول ہنستے ہیں
تجھے تو یہ بھی مری چشم تر نہیں آتا

شبنمی ۔ مونث ۱ وہ کپڑا جو اوس سے بچنے کے واسطے مسہری یا پلنگ پہ تان دیتے ہیں ۲ مسہری ۔

شبّو ۔ دیکھو شب ۔

شبہ ۔ (ع) مذکر ۔ مثل ۔ مانند ۔ تصویر ۔ ڈھانچ ۔

شُبہہ ۔ (ع ۔ شُبہۃ ۔ بالضم و فتح سوم و سکون چہارم ۔ پوشیدہ ۔ مشتبہ ۔

شبہات ۔ جمع ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون ہائے ملفوظ بر وزن کلمہ بھی کہا ہے ۔ (بدر چاچی)

بہانہ ایست غروب آفتاب را ہر شام
صریح با تو بگویم کہ نیست شک و شبہ)

مذکر شک ۔ گمان ۔ احتمال ۔ دھوکا ۔ کرنا ۔ مٹانا ۔ نکالنا ۔ ہونا کے ساتھ (ناسخ) ؎

شکل اس کی ایسی ہے دلچسپ گر پڑ جائے عکس
تا قیامت آئینے میں شبہہ ہو تصویر کا

شبہہ اٹھانا ۔ شبہہ دور کرنا (رشک) ؎

ظہور کیجئے اے امام مہدی دیں
بٹھا کے اپنی حکومت اٹھائیے شبہہ

شبہہ کرنا ۔ بدگمانی کرنا ۔ شک کرنا ۔

شبہہ مٹانا ۔ شبہہ نکالنا ۔ شک رفع کرنا ۔

شبہہ گزرنا ۔ شک ہونا۔
شبہہ ہونا ۔ احتمال ہونا۔ گمان گزرنا ۔ شک ہونا۔
شبّیر ۔ دیکھو شبّر ۔
شبینہ ۔ دیکھو شب ۔
شبیہ ۔ (ع ۔ بروزن فصیح ۔ مانند ۔ فارسیوں نے بمعنے تصویر استعمال کیا) مونث ۱ مشابہ ۔ مثال ۔ ہمشکل ۲ تصویر کھینچنا کے ساتھ ۔ مثال کے لئے دیکھو فرد ۲ شباہت (رند)

چاند سورج کو تمھاری شکل سے نسبت ہی کیا
کچھ شبیہ اے غیرت شمس و قمر ملتی نہیں

شپ ۔ (ف ۔ بالفتح ۔ جست وخیز کرنیوالا) صفت ۔ جلد ۔ شتاب (فقرہ) کسی کو خبر نہ ہوئی وہ شپ سے نکل گیا ۲ (اردو) مونث ۔ قمچی مارنے کی آواز ۔ تلوار مارنے کی آواز (انیس)

شپ سے جو پڑی سر پہ تو تن سے نکل آئی

شپ شپ ۔ (ف میں شپ شپ ۔ شپاشاپ شپاشپ ہے) صفت ۱ جلد جلد ۔ جھپ جھپ ۲ متواتر تیر چلانے کی آواز ۔ متواتر تلوار چلانے کی آواز (انشا)

چل ہٹ ابھی پرے بجلی دل بادلوں کو لے کر
دہلا ہی دیا تیری تلواروں کی شپ شپ نے

شپاشپ ۔ (ف) مونث ۱ پیکان تیر کی پیہم آواز ۔ ۲ جلد جلد کوئی کام کرنا ۳ (اردو) چپڑ چپڑ چاٹنے کی آواز ۔ ۴ (اردو) پانی کے چھپکے یا پانی میں گھسنے کی آواز ۵ (اردو) پے در پے قمچی یا بید یا تلوار مارنے کی آواز ۔ کسی لچک دار چیز کے پیہم مارنے کی آواز ۔ (اوج)

دو ہاتھ سیف تیز شپاشپ اگر چلی
آثار حشر رن میں نمودار کر چلی

شپّا (ہندی میں بالفتح وتشدید دوم بمعنے نشانہ فارسی میں شپّہ تیر بمعنے آواز تیر ہے) لکھنؤ ۔ مذکر ۔ ٹپس ۔ (لگانا ۔ لڑانا کے ساتھ)
شبّر ۔ (بالفتح وتشدید دوم مفتوح) سریانی زبان کا لفظ بمعنے حسین خوبصورت ۲ امام حسن رض کا لقب ۔
شبّیر (سریانی) شبّر کی تصغیر ۔ امام حسین رض کا لقب ۔ (ناسخ)

شبیر کا جو لہو بنا ہے یہ شفق
ادنےٰ ہے دلیل رتبۂ اعلیٰ کی

شپّرہ ۔ شپّر ۔ (ف ۔ بالفتح وتشدید دوم مفتوح شب پرا) مذکر ۔ چمگادڑ (اسیر)

بنتے ہی آج کل نکل آتا ہے اُس کا خط
عاشق یہ شپّرہ ہے مگر آفتاب کا

شتا ۔ (ع ۔ شتاء) مذکر ۔ جاڑا ۔ جاڑے کا موسم ۔ جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے ۔
شتاب ۔ (ف) جلد ۔ جھٹ پٹ ۔ بلاتوقف ۔
شتابان (ف) صفت ۔ تیزی کرتا ہوا ۔ جلد باز ۔ دوڑنے والا
شتاب کار ۔ (ف) صفت ۔ جلد باز ۔
شتابی ۔ (ف) شتاب کا مزید علیہ (شیدا فتحپوری)

از گرانجانی غم ما باد بخشد درنگ
کوہ را در اضطراب آرد شتابیہائے ما)

مونث ۱ جلدی ۔ تیزی (ذوق)

قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں
جوں مورچہ نہ یہ ترے خنجر میں گھر کرے

۲ (عم) اضطراب ۔ گھبراہٹ ۔
شتابا ۔ مذکر ۔ وہ کاغذ جس کو باروت میں تر کر کے خشک کرتے اور فلیتہ باروت کی جگہ استعمال کرتے ہیں ۔
شتالنگ ۔ (ف ۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث ٹخنہ ۔ ہڈی جو پیر اور پنڈلی کے جوڑ پر ہوتی ہے ۔
شتّاہ ۔ (ع ۔ شطّاح ۔ بےحیا) مونث ۔ بد وضع عورت (راحت)

بڑی شتّاہ ہیں بی ڈریے ان جوروں کے دیدے سے
چلی ہیں گھورنے مردوں کو حیلہ ہے زیارت کا

جان صاحب نے شتّا بھی کہا ہے

ایک ہی شتّا ہے باجی منجھلی بھابی کی بہو
موئے موئے کیا لگائے ہیں مجھے طوفان دو

شتّاہی ۔ مونث ۔ بےحیائی ۔ شوخی ۔
شتر ۔ (ف ۔ بضم اول ودوم (محمد قلی سلیم)

دہن از لقمہ لبکہ ساز شد پُر
خاک افتادہ برلبش چو شتر

بضم اول وفتح دوم غلط ہے) مذکر ۔ اونٹ (نجر)

ہر مسافر کو سبکساری سفر میں چاہئیے
کیوں شُتر بنتا ہے مُنعِم خیمہ و خرگاہ کا

شُتُربان ۔ (ف) مذکر ۔ اُونٹ ہانکنے والا ۔ اونٹ والا ۔

شتر بے مُہار ۔ صفت ۔ ۱ بے نکیل کا اونٹ آزاد اور قابو سے باہر ہوتا ہے ۔ ۱ (کنایۃً) آزاد ۔ نڈر (نفیر) ؎

آتا تھا میکدہ پہ گیا کعبہ کی طرف
پیلِ سحاب بھی شتر بے مہار ہے

۲ (کنایۃً) آوارہ ۔

شتر خانہ ۔ (ف) مذکر ۔ وہ مکان جہاں اونٹ رکھے جاتے ہیں

شتر سوار ۔ (ف) مذکر ۔ ۱ ساندنی سوار ۔ وہ ساندنی سوار جو چٹھیاں پہونچاتا ہے ۔

شتر غمزہ ۔ (ف ۔ کنایۃً ۔ فریب دہی) مذکر ۔ ۱ مکر ۔ فریب چالاکی ۔ شرارت (ظفر) ؎

شتر غمزے کئے چرخِ خمیدہ پُشت نے کیا کیا
شتر آسا مرے نالوں نے اس کی ناک چھیدی پر

۲ (کنایۃً) نازِ بےجا نخرا (ذوق) ؎

عزیزو ناقۂ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے
اگر مجنوں کو مل جائے گی خدمت ساربانی کی

شتر غمزے اٹھانا ۔ نازِ بیجا برداشت کرنا (امیر) ؎

اٹھائے ہیں مجنوں نے لیلیٰ کی خاطر
شتر غمزۂ سارباں کیسے کیسے

شتر کینہ (ف ۔ اونٹ عداوت کا بدلہ لیکر چھوڑتا ہے لہٰذا کنایۃً) منافق کینہ ور ۔ ۱ وہ شخص جس کا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے بلکہ ہمیشہ دل میں رہے ۲ دلی عداوت ۔ دلی دشمنی ۔

شتر گاؤ ۔ (ف) مذکر ۔ ایک چوپائے کا نام جس کی گردن اونٹ سے اور کھر بیل سے مشابہ ہوتے ہیں ۔

شتر گربہ ۔ (ف ۔ گربہ ۔ بلّی) مذکر ۔ ۱ دو ناموافق چیزیں جن میں سے ایک بلند اور دوسری پست ہو ۔ اصطلاح شعرا میں ایک ہی چیز کو تعظیم و تحقیر دونوں کے ساتھ ذکر کرنا شتر گربہ ہے (اس کو شتر گربہ اس لئے کہتے ہیں کہ اونٹ اور بلّی میں جو مناسبت ہے وہی صیغۂ جمع و مفرد و کلمات تعظیم و تحقیر میں بھی ہے ۔ صیغۂ جمع و کلمۂ تعظیم بمنزلۂ شتر ہیں اور مفرد اور کلمۂ تحقیر بمنزلۂ گربہ ۔ ایک جملے میں ان دونوں کا اجتماع محض نادرست ہے ، جیسے ہم کہتا ہوں (میں کہتا ہوں یا ہم کہتے ہیں کی جگہ) تم فرماتے ہو ۔ (آپ فرماتے ہیں کی جگہ ۔ تم برابر والے یا چھوٹے کے لئے ہے اور فرمانا کمال تعظیم پر دلالت کرتا ہے) اگر مختلف جملوں میں ہو اور وہ جملے ایک شعر میں نہوں تو جائز ہے ۔ لیکن اس قسم سے بھی احتیاط کرنا چاہئیے (وزیر) ؎ آئیو دامن اٹھائے مدفنِ عشاق پر
ہاتھ لیجائے نہ کوئی تیرے داماں کی طرف

شُتُر مُرغ ۔ (ف) مذکر ۔ ایک پرند کا نام جو بعض اعضا میں اونٹ سے مشابہ ہوتا ہے اور اُس کے پر بھی ہوتے ہیں ۔ جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے ۔

شُتر نال ۔ مونث ۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر لدتی اور اُسی پر چلائی جاتی ہے ۔

شُتری ۔ (ف) صفت ۔ ۱ اونٹ کے رنگ کا جیسے شُتری بانات ۲ اونٹ کے بالوں کا ۔ جیسے شُتری چُغہ ۳ مذکر نقارہ جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے ۔

شَتْم (ع) مذکر ۔ گالی ۔ گالی دینا ۔

شُجاع (ع ۔ مشہور بضم اول ہے لیکن صحیح تینوں حرکتوں سے ہے) صفت ۔ دلیر ۔ بہادر ۔ جری ۔

شُجاعت ۔ (ع ۔ بفتح اول و چہارم صحیح ۔ بضم اول غلط ہے) مونث ۔ بہادری ۔ دلیری (انیس) ؎

قوت اُسی نے بخشی شجاعت اُسی نے دی
اس عبد خاکسار کو عزت اُسی نے دی

شَجَر (ع ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ درخت جس میں تنہ ہو ۔ (وزیر) ؎ کیوں نہ اے شمشاد قد کہتے چمن آرا تجھے
سائے سے ہر ہر قدم پیدا شجر ہونے لگا

شجر طور ۔ **شجر کلیم** ۔ (ف) مذکر ۔ وادی ایمن میں کوہ طور کے پاس ایک درخت ہے جس پر حضرت موسیٰ کو تجلی ہوئی تھی ۔ اس کو نخل طور بھی کہتے ہیں ۔

شجرہ ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم و سوم ۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے) مذکر ۔ ۱ نسب نامہ ۔ وہ کاغذ جس میں مورث اعلیٰ کی

کل اولاد ترتیب وار درج ہو۔ (محسن) ؎

شجرۂ پیر مغاں میں نکل آئیں شاخیں
حرمت دختر رز میں نظر آتا ہے خلل

۲ وہ کاغذ جس میں مشائخ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ لکھکر مرید کو دیتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

گر سلسلہ ہے گیسوئے مشکین مصطفےٰ
بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا

۳ (اصطلاح عروض) رباعی کے بارہ بارہ اوزان میں علیحدہ علیحدہ مفعول کو ایک کی بیخ اور مفعولن کو دوسرے کی جڑ قائم کرکے باقی زوع کو شاخوں کی مثل لکھکر درخت کی شکل بناتے ہیں اور اسکو شجرہ کہتے ہیں۔

شجرہ قلّہ۔ (قلّہ۔ کلّہ (ٹوپی) کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر۔ ۱ پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو دی جاتی ہے ۲ چیز بست بوریا بندھنا۔

شجرہ قلّہ اُٹھانا۔ بستر باندھکر چلنے کی تیاری کرنا۔ بوریا بندھنا سنبھالنا۔

شحم۔ (ع) مونث۔ چربی۔

شحنہ۔ (ع۔ شِحنہ۔ بالکسر و فتح سوم۔ فارسیوں نے بالکسر استعمال کیا۔ اردو میں زباں پر بالفتح ہے) مذکر۔ ۱ محافظ شہر۔ کوتوال ۲ (اردو) محافظ جو کھیت کی فصل کی حفاظت کرتا ہے۔ چوکیدار۔

شحیم۔ (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ موٹا۔ جیسے زید شحیم ہے

شخص۔ (ع) آدمی کا جسم۔ بدن۔

اشخاص۔ جمع۔ مذکر۔ آدمی۔ بشر (فقرہ) ایک شخص یہاں آیا

۲ (ایک کے ساتھ) فرد۔ یکتا کے معنوں میں مستعمل ہے ؎

کیوں داغ کے نام آتے ہی نفرت ہوئی تمکو
اک شخص ہے وہ تم اسے سمجھے ہوئے کیا ہو

شخص ثالث۔ مذکر۔ وہ شخص جو دو میں فیصلہ کرائے سرپنچ۔

شخص غیر۔ مذکر۔ اجنبی آدمی۔

شخص واحد۔ مذکر۔ اکیلا آدمی۔ تنہا آدمی۔ جس کا کوئی مددگار نہ ہو۔

شخصی (ع) ایک آدمی سے متعلق جیسے شخصی حکومت۔

شخصیت۔ مونث۔ شیخی۔ غرور۔ شان۔ (فقرہ) اُن کی ساری شخصیت نکل گئی

شخصیت بگھارنا۔ شخصیت جتانا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ کی لینا۔ اِترانا۔

شد۔ (ف۔ گیا گزرا ہوا) مونث کسی کام کی ابتدا۔ آغاز۔ بیشتر جنگ کی ابتدا کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) شیر ہاتھی کی لڑائی مرغ کی پالی اور یہ بھی نہ سہی تو کنکوے ہی کی شد سہی۔

شد آمد۔ (ف) مونث۔ میل جول۔ رسم و راہ (اوج)

ہم شد آمد و گفت و شنید سے باز آئے
ہم ایسے دوستوں کی بازدید سے باز آئے

شُد بُد۔ مونث۔ پڑھنے لکھنے کا تھوڑا سا ملکہ۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اس جملہ کے معنی ایک بچّہ بھی جسے کچھ شُد بُد ہے فوراً بتا دے گا۔

شُدَنی۔ (ف) مونث۔ ہونے والی بات ؎

کرتے ہیں عبث یار ملامت مجھے آتش
مجبور ہے یہ خاک کا پتلا شدنی سے

۲ اتفاقی آفت۔ (داغ)

غیر محفوظ ہے ہر آفت سے
شُدَنی بھی تو عمر بھر نہ ہوئی

شُدَنی امر۔ ہونے والی بات۔ اتفاقیہ بات (صبا)

شدنی امر میں یہ وہم و گماں کیا معنے
موت کے نام سے اتنا خفقاں کیا معنے

شُد ہو جانا۔ مقابلہ کی شرط قرار پاجانا۔ (فقرہ) توبہ توبہ کرکے کہتا ہوں چاہے کسی بات میں شد ہو جائے برس دو برس اکیلا سارے شہر کو جواب دوں۔

شُدہ شُدہ۔ رفتہ رفتہ۔ آہستہ آہستہ۔ درجہ بدرجہ (فقرہ) شدہ شدہ یہ خبر بادشاہ کو پہنچی۔

شدّا۔ (ع۔ بن شدّ۔ حملہ کرنا کسی پر۔ شدّۃ۔ ایک حملہ۔

فارسی میں شدّہ ۔ علَم ۔ نشان ، مذکر ۔ علَم ۔ وہ جھنڈا جو شہدائے کربلا کی یادگار میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ دکھتے ہیں ۔ چاندی کا پنجہ ایک لکڑی پر لگاتے اور لال سبز کپڑے باندھتے اور اُسکو شدّا کہتے ہیں ۔ (اٹھنا ۔ نکلنا کے ساتھ) فقرہ ، ساتویں محرم کو شدّے نکلے ۔

شدّاد ۔ (بالفتح و تشدید دال) قوم عاد کے ایک بادشاہ عظیم القدر کا نام جس نے خدائی کا دعوے کیا اور بہشت کے نمونے پر ایک باغ بنوایا تھا جو باغ ارم کے نام سے مشہور ہے یہ باغ بارہ کوس کی وسعت میں بہت عمدہ اور عالیشان عمارتوں اور قسم قسم کے درختوں سے زینت دیا گیا تھا ۔ جب باغ تیار ہو چکا یہ بادشاہ باغ دیکھنے گیا جیسے ہی دروازے پر قدم رکھا اُس کی روح پرواز کر گئی (رشک) ؎

اکثر ہے دستکاری مردم خدا پسند
شداد سے ارم ہے تو کعبہ خلیل سے

شدائد ۔ (ع ۔ بکسر چہارم ۔ شدیدہ کی جمع) مذکر تکلیفیں سختیاں ۔ (فقرہ) امراض کے شدائد نے اُسکو بیکار کر دیا ۔

شدّت ۔ (ع ۔ بالکسر و تشدید دوم مفتوح معنے نمبرا میں عربی ہے) مونث ۱ سختی ۔ تکلیف ۔ تنگی ۔ زبردستی ۔ جبر ۲ زور قوت ۔ جیسے شدت کا بخار ۳ زیادتی ۔ کثرت ۔ ترقی ۔ غلبہ ۔ (فقرہ) بارش کی شدّت سے سیلاب آ گیا (مصحفی) ؎

صدمہ کچھ دل پہ نہ ہو اُس کے خدا خیر کرے
حالت اس وقت تو شدت سے تباہ اپنی ہے

۴ تیزی ۔ جوش ۔ (فقرہ) آپ کو ہر معاملہ میں شدت کیوں ہو جاتی ہے ۔

شدت سے ۱ زور سے ۔ سختی سے جیسے شدت سے لرزہ آیا ۔ شدت سے پانی برسا ۲ کثرت سے ۔ افراط سے (فقرہ) مقدمہ کی پیروی میں شدت سے روپیہ خرچ ہوا ۔ وہ شدت سے احمق ہے ۔

شدت کا ۔ صفت ۔ زور کا ۔ بہت سا ۔ سخت ۔

شدت کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ زبردستی کرنا ۔ کسی بات میں سختی کرنا ؎

نہ لڑنا صبح سے غالب کیا ہوا گر اس نے شدت کی
ہمارا بھی تو آخر زور چلتا ہے گریباں پر

شدّ و مد ۔ (ع ۔ میں شدّ ۔ مضبوط کرنا ۔ مدّ کشش ۔ اردو والوں نے شدّ و مد معنے نمبرا میں استعمال کیا) مونث ۱ شان و شوکت ۔ تکلف ۔ دھوم دھام ۔ (فقرہ) بڑی شد و مد سے برات چلی ۲ (اردو) شدت ۔ زور ۔ (داغ) ؎

تعریف جور اور پھر اس شد و مد کے ساتھ
میری زبان نے مجھے جھوٹا بنا دیا

شُدھ ۔ (ہ) صفت ۔ خالص ۔ پاک ۔

شدّہ (ف) مذکر ۔ علَم ۔ نشان ۲ (اردو) وہ علم جو تعزیوں کے ساتھ ہوتے ہیں ۔ دیکھو شدّا ۔

شدید ۔ (ع ۔ بر وزن امیر ۔ سخت ۔ دلیر) صفت ۱ سخت مشکل ۔ کٹھن ۲ بہت زور کا ۔ بہت زیادہ جیسے ضرب شدید ۔

شدید العمل ۔ (ع) صفت ۔ جس کا کام سخت ہو ۔ سختی کرنے والا ۔

شدید العداوۃ (ع) صفت سخت عداوت رکھنے والا ۔

شرّ (ع ۔ بالفتح و تشدید دوم ۔ فارسی و اردو میں بغیر تشدید ہے) مذکر ۔ بدی ۔ شرارت ۔ بُرائی ۔ جھگڑا ۱ ۔ فساد ۔ خرابی (گویا) ؎

ہیں مواکون کرے گا واں شور
آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا

دہلی میں مونث ہے ؎

نہ تھا اُن سے صابر لڑائی کا دھیان
فقط باتوں باتوں میں شر ہو گئی

شر اٹھانا ۔ جھگڑا برپا کرنا ۔ فساد کی ابتدا کرنا ۔

شر اٹھنا ۔ لازم ۔ **شر اُڑ جانا** ۔ جھگڑا مٹ جانا ؎

رشک نے مرنے سے پائی زیست عالم سے نجات
رہ گیا افسانہ قصہ مٹ گیا شر اُڑ گیا

شر بڑھانا ۔ جھگڑا بڑھانا ۔

شر بڑھنا ۔ لازم (راسخ) ؎

مُنھ سنبھالو یہ گالیاں کیا خوب
خیر سے بڑھ چلا ہے شر دیکھو

شرانگیز - (ف) صفت - شریر - مُفسِد -
شر کرنا - شر اٹھانا -
شر و فساد (ف) مذکر - جھگڑا - فساد -
شرّی - صفت جھگڑالو - فسادی - بد
شرا - (ع - شراء - بکسر اول و ہمزہ در آخر - خریدنا - بیچنا) مونث - خریداری - بیشتر بیع و شرا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے (فقرہ) آپ سے بیع و شرا کی بات چیت کب ہوئی -
شراب - (ع - بر وزن کباب - ہر رقیق شے جو پی جائے اکثر بمعنے مے و خمر استعمال ہیں ہے) مونث - نشہ پیدا کرنے والا عرق مے (پینا پلانا کے ساتھ)
شراب ارغوانی - (دیکھو ارغوانی -
شراب اُڑنا - شراب کا خوب پیا جانا - (ظفر) ؎

یہ بزم میں نہیں ساقی شراب اُڑتی ہے
ہماری دولت عمر شباب اُڑتی ہے

شراب پرتگالی - شراب پرتگال - (ف) ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب جو بہت عمدہ ہوتی ہے اُس کو پورٹ وائن بھی کہتے ہیں (امیر) ؎

گرا دی قیمت جام شراب پرتگال اُس نے
جدا کی ساغر افلاس سے دُردِ ملال اُس نے

؎ وفور مے سے انشا کی عجب حالت ہوا اے ساقی
شراب پرتگالی کے دیے منھ پر تریڑے جا

فارسی میں پرتگال کاف عربی سے ایک ملک اور ایک قوم کا نام یورپ میں -
شراب چلنا - کسی جلسہ میں چند آدمیوں کا بیٹھ کر کچھ عرصہ تک شراب پینا - شراب کا پیالہ ایک کے پاس سے دوسرے تک اور دوسرے کے پاس سے تیسرے تک جانا (ناسخ)

صباح عید ہوئی ساقیا شراب چلے
نہ پیشتر کہیں ساغر سے آفتاب چلے

شراب خانہ - (ف) مذکر - شراب بکنے کی جگہ - شراب پینے کی جگہ -
شرابخوار - (ف) مذکر میخوار - بادہ نوش

شرابخوار ہمیشہ خوار - مثل شرابخوار کی مذمت میں مستعمل ہے -
شرابخواری - (ف) مونث - مے نوشی -
شراب دو آتشہ - (ف) دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب جو شیراز میں بنتی اور ایران کی شرابوں میں اعلےٰ درجہ کی ہوتی ہے -
شراب طہور - شراباً طہورا - (طہور - بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف) مونث - پاک صاف شراب جو بہشت میں ملے گی (غالب) ؎

زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمھاری شراب طہور کی

(شاد) سناتا ہے واعظ مجھے کیا حدیث
شراباً طہورا کہاں ہے حرام

شراب کھینچنا - شراب ٹپکانا بھپکے سے ترکیب معمولی کے ساتھ ؎

اے آتشک کھینچے کیا گل فردوس کی شراب
رضوان کا مزاج ہے خمّار کا مزاج

شراب مقطر - ٹپکائی ہوئی شراب جو تیز ہوتی ہے
شراب وصل - وصل کا شراب سے استعارہ کرتے ہیں - یعنی ملاقات ؎

بادۂ وصل پلاتے ہیں اُسی کو وہ چھبیلے
اپنا ہمرنگ جسے پہلے بنا لیتے ہیں

شرابی - (ف) ساقی - شراب دار) صفت - شرابخوار رہتا والا -
شرالبورہ - (اردو) صفت (لکھنؤ) تر بتر - بہت بھیگا ہوا (ناسخ) ؎ خُم سے برسات میں اس درجہ ہوا جوش شراب

ہوگئی بادۂ گلگوں سے شرالبور گھٹا

دہلی میں اس جگہ شور بور ہے -
شرّاٹا - (ہ) مذکر - زنّاٹا - ہوا کا سناٹا - زور سے مینھ برسنے کی آواز -
(انشا) ؎

شرّاٹے مینہ کے ہیں یا دل گرج رہے ہیں
نقّارے سے فلک پر کچھ آج بج رہے ہیں

دیکھو پسینے کے شرّاٹے۔ ۲ خون یا پانی کی دھار زور سے نکلنا آنسو کے واسطے بھی مستعمل ہے (عاشق) ؎

سلطاں جہاں پہ غم بھتا طاری
شرّاٹے تھے آنسوؤں کے جاری

شَرار۔ (ع۔ آگ کی چنگاریاں۔ شرارہ کی جمع) صاحب قاموس نے بکسر اول لکھا ہے اور صاحب منتخب نے بفتح اول اور اسی طرح زبانوں پر ہے۔ فارسیوں نے بطور مفرد بمعنے چنگاری استعمال کیا۔ (طالب آملی) ؎

تا شرارے نول سوختہ انگیختہ ام
استخواں بندی افلاک زہم ریختہ ام)

مذکر۔ آگ کی چنگاری (ناسخ) ؎

کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھکو
ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا

شرارہ۔ (ع۔ شرارۃ) مذکر۔ آگ کا پتنگا۔ (قدر)

وہ برق طور تجلّی آر الکلیم نے جس سے دم نہ مارا
بجھا ہوا تھا کوئی شرارہ حضور کے سنگ آستاں کا

شرارہ اُڑنا۔ چنگاری اڑنا۔

شرارہ خیز۔ (ف) صفت۔ شرار سے پیدا کرنے والا (اوج) ؎ شررہ خیز تھے جو ہر تو نابیں صاعقہ زا
سپاہ شام تھی چاروں طرف جو شقہ کُشا

شرارت۔ (ع۔ بد ہونا۔ پتنگا) مونث ۱ بدی۔ ایذا رسانی۔ برائی۔ خرابی۔ بدنیتی ۲ شوخی۔ بیباکی۔ بدزبانی (امیر) ؎ طور پر برق تجلّی سے جو موسٰے ہوئے عشق
خوب دیکھا تو وہ تیری ہی شرارت نکلی

۳ دنگا۔ سرکشی۔ شور وغل۔

شرارۃً۔ (ع) شرارت سے شیطنت سے۔

شرارت کرنا۔ بدی کرنا۔ شوخی کرنا۔ دنگا کرنا۔

شرارتی۔ (عو) صفت۔ شریر۔

شرافت۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔ اصالت۔ بھلمنسی

شرافت پناہ۔ ہندوستان کے دفتروں میں یہ کلمہ ماتحت افسروں کے واسطے بطور القاب پروانوں میں لکھا جاتا ہے۔

شراکت۔ (صحیح شرکت ہے۔ یہ لفظ فارسی شعرا کے کلام میں پایا جاتا ہے (قاآنی) ؎

ور نیز بہ تنہا نہ کنی رائے تجارت
من با تو شراکت کنم اے دوست بناچار

مونث۔ ساجھا۔ حصہ داری۔ اس لفظ کے استعمال سے فصحاے اردو احتراز کرتے ہیں۔

شراکت نامہ۔ مذکر (عم) شرکت نامہ۔ وہ دستاویز جس میں ساجھے کی کیفیت درج ہوتی ہے۔

شرائط۔ (ع۔ شریطۃ کی جمع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ شرطیں۔ قیدیں۔

شرائط تمہیدی۔ ابتدائی شرطیں۔

شرائع۔ (ع) شریعت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

شرائین۔ (ع۔ بفتح اول۔ شریان۔ بالکسر کی جمع) مونث تمام جسم میں خون پہنچانے والی رگیں۔

شُرب۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ پینا۔ (صبا) ؎

شُرب مے جام گل سے یاد آیا
ہوئی توبہ شکن بہار چمن

شُربُ الیہود۔ لغوی معنے یہود کا شراب پینا۔ چونکہ مسلمانوں کے خوف سے یہودی چھپ کر شراب پیتے تھے، لہذا (کنایۃً) پوشیدہ شراب پینے کے معنی میں مستعمل ہے۔ (داغ) ؎ توبہ کا در کھلا ہے نہ کر چھپ کے میکشی
اے شیخ یہ طریقہ شرب الیہود ہے

شَربَت۔ ع۔ ایک بار پینا۔ وہ مقدار جو ایک دفعہ پی لی جائے) مذکر ۱ شکر۔ مصری یا قند میں پکا ہوا عرق جیسے شربت عناب۔ شربت انار ۲ شکر خواہ قند وغیرہ پانی میں گھول لتے اور اس کو شربت کہتے ہیں۔

شربت اُچھو ہو جانا۔ دیکھو اُچھو ہو جانا۔ (الحسن)

جس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے
خلد میں شربت دیدارِ حق اچھوٗ ہو جائے

شربت انارین ۔ (انار ۔ فارسی ہے اس کا تثنیہ بقاعدہ عربی غلط ہے)، مذکر ۔ انار ترش اور شیریں کا شربت ۔

شربت بنانا ۔ قند یا شکر پانی میں گھولنا یا گھول کر قوام کر لینا ۔ (آتش) ؎

باغ جہاں میں حقِ الضاف سے نہ گزرے
شربت بنایا بہر بلبل جو درو پایا

شربت پلانا ۔ قند گھولا ہوا پانی پلانا ۲ حجّام کا نکاح سے پیشتر براتیوں کو شربت پلانا ۔ بعض شہروں میں بعد نکاح کے پلایا جاتا ہے ۳ (ہندو) بات ٹھیرانا ۔ سگائی کرنا ۔ نسبت کرنا

شربت پلائی ۔ مونث ۱ وہ نقدی جو ساچق یا برات کے روز دولھا اور دولھا کے رشتہ دار شربت پینے پر شربت کی تھالی میں ڈالتے ہیں ۲ (ہندو) وہ نیگ جو دولھا یا دولھن کی جانب سے نائی کو دیا جائے ۔

شربت دیدار ۔ دیدار کا شربت سے استعارہ کرتے ہیں (داغ) ؎

کوثر کو بھی دیکھوں نہ کبھی آنکھ اٹھا کر
سیری جو ترے شربت دیدار سے ہو جائے

شربت دینار ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا مرکّب شربت ۔

شربت کے پیالے پر نکاح پڑھا دینا ۔ شربت کے پیالے پر نکاح کر دینا ۔ غریبوں کی طرح صرف شربت پلا کر نکاح کر دینا ۔ (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں نے کہا آخر تمھاری مرضی کیا ہے شربت کے پیالے پر نکاح پڑھا دوں

شربت کے سے گھونٹ پینا ۔ کسی کڑوی چیز کو مزے لے کر پینا (کنایۃً) کسی تلخ بات کو خوشی سے برداشت کرنا ۔ (فقرہ) میں نے تم کو پہلے لکھا تھا کہ کیا منگنی چھوٹ جانا کوئی بیجا بات نہیں تم نے اس کا جواب نہیں دیا ۔ اور شربت کے سے گھونٹ پی کر رہ گئیں ۔

شربتِ مرگ ۔ (ف) کنایۃً موت (ذوق) ؎

شربتِ مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر
لیک ناکام اُسے آبِ بقانے رکھا

شربتی ۔ (ف) ۱ زرد آلو ۲ ایک قسم کا رنگ جو شربت کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ۳ عقیق جس کا رنگ شربت سے مشابہ ہوتا ہے اُس کو بھی شربتی کہتے ہیں) مذکر ۱ ایک طرح کا ہلکا زرد کسی قدر سُرخی لئے ہوئے رنگ ۔ ہار سنگار اور شہاب ملا کر بنایا ہوا رنگ ۲ ایک قسم کا نگینہ جو سُرخ مائل بہ زردی ہوتا ہے ۳ ایک قسم کا میٹھا نیبو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں ۴ مونث (ایک قسم کا نہایت باریک اور نفیس کپڑا ۲ مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا بڑا فالسہ ۔ دہلی میں شکری فالسہ ہے (بحر) ؎

یہ آب آب خال رخ یار سے ہوئے
شکری جو تھے وہ شربتی اب فالسے ہوئے

۴ ایک قسم کا کبوتر ۵ صفت ۔ رسیلا ۔ رس دار ۔

شربتی ڈانک ۔ دیکھو ڈانک ۔

شُربہ ۔ ع ۔ پانی کی وہ مقدار جو سیرابی کے لئے کافی ہو ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی چھوٹی مشک ۔ (اوج) ؎

ہر ایک خیمے میں رکھے ہوئے تھے نام بہ نام
پکھالیں چھاگلیں شربے سبو صراحی جام

شرح (ع ۔ بالفتح) مونث ۔ بیان ۔ اظہار ۔ کھول کر کہنا ۲ تفسیر ۔ تشریح ؎

اے رشک اہل علم کو نقطہ کتاب ہے
اہل نظر کو ذرّہ ہے شرح کتاب کی

(اردو) نرخ ۔ دَر ۔ قیمت ۔ مول ۔ بھاؤ ۔ جیسے لگان کی شرح ۔

شرحِ آبپاشی ۔ مؤنث ۔ نہر کے پانی دینے کا نرخ

شرح بندی ۔ مونث ۔ میزان نرخ کا نقشہ ۔

شرح چڑھانا ۔ شرح لکھنا ۔ کسی کتاب پر نوٹ لکھنا

شرح ذیل ۔ نیچے لکھی ہوئی تفصیل ۔

شرح کرنا ۔ تفصیل بیان کرنا ۔ کسی امر کو کمال وضاحت اور صراحت کے ساتھ کہنا یا لکھنا ۔ (ناسخ) ؎

میں اکیلا اپنے غم کی شرح کر سکتا نہیں
کوئی مثل مرثیہ خواں چاہیے بازو مجھے

۲ نرخ مقرر کرنا ۔

شرحِ لگان۔ مونث۔ لگان کا نرخ۔
شرر۔ (ع۔ بروزن اگر) مذکر۔ آگ کی چنگاری (اڑنا کے ساتھ) (اسیر) ؎
یقین دل کو ہوا اُڑ کر شرر آیا جہنم سے
شرر بار۔ (ف) صفت چنگاریاں برسانے والا۔
(منیر) ؎ دریا میں دکھاتے ہیں اُسے سیر چراغاں
رونے میں جو ہم کھینچتے ہیں آہ شرر بار
شرر فشاں۔ (ف) صفت۔ چنگاریاں اڑانے والا۔
شرط۔ (ع۔ بالفتح۔ عہد و پیمان۔ شروط جمع) مونث۔ قول و قرار۔ وہ چیز جس پر کسی بات کا انحصار ہو۔ ۲ بازی۔ (ہارنا جیتنا کے ساتھ) (داغ) ؎
شرط بھی اور پھر تمہاری شرط
جیت لی تم نے میں نے ہاری شرط
۳ قاعدہ (فقرہ) شرط انصاف یہ ہے کہ آپ کسی کی طرفداری نہ کریں۔ ۴ لازم (داغ) ؎
حضرت زاہد ہر اک نشہ کو عادت شرط ہے
مر نہ جائیں گے شراب چشمۂ کوثر سے آپ
۵ ضرور ایسا ہو گا کی جگہ۔ (انیس) ؎
ہے شرط کہ اس تیز زبانی کی سزا دوں
دوزخ کے زبانہ سے زبانوں کو جلا دوں
شرط ادا ہونا۔ اس کام کا ہونا جس کا ہونا لازمی ہو۔
اشرف ؎ غش اُن پہ روح وقت قضا ہو تو جانیے
شرط وفا جو ہے وہ ادا ہو تو جانیے
شرط باندھ کے سونا۔ شرط بد کے سونا۔ جو شخص بہت سوتا ہے اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ شرط بد کے سویا ہے۔ (داغ) ؎
نصیب سوے تو بیدار کوئی ہوتا ہے
کہ شرط باندھ کے مُردے سے وہ تو سوتا ہے
(منیر) ؎ مُردوں کو ہے غرور اگر اپنی نیند کا
سوئیں تو شرط بد کے ہمارے نصیب سے
شرط باندھنا۔ شرط بدنا۔ (فارسی میں شرط بستن)

بازی لگانا۔ (داغ) ؎
لے تو چلا ہے ناصحِ ناداں پیام وصل
میں شرط باندھتا ہوں جو بے آبرو نہو
(ظفر) ؎ خو تمہاری نہ جائے گی بدلی
اس میں جو چاہو ہم سے بدلو شرط
شرط بجا لانا۔ شرط پوری کرنا (نکہت) ؎
جان بھی تو نہ بجا شرط رفاقت لائی
یاد اُس قامتِ رعنا کی قیامت لائی
شرط پوری کرنا۔ عہد و پیمان پورا کرنا۔
شرط پوری ہونا۔ عہد و پیمان پورا ہونا (داغ) ؎
کام عشاق کا تمام کیا
خوب پوری ہوئی تمہاری شرط
شرط ٹھہرنا۔ باہم عہد و پیمان ہونا۔ (داغ) ؎
آج ٹھہری مری تمہاری شرط
وصل کی شرط بھی ہے پیاری شرط
شرطِ رفاقت۔ مؤنث۔ وہ فعل جو رفیق ہونے کے واسطے کرنا لازمی ہو۔
شرط لگانا۔ ۱ قید لگانا۔ ۲ شرط باندھنا۔ عہد و پیمان کرنا۔
(قدر) ؎ آپ کے سر کی قسم مرتے ہیں ابرو پہ ہم
شرط لگا و صنم ڈالے جو تلوار خط
شرط ہے۔ لازم ہے۔
شرط یہ ہے ۱ اس شرط پر۔ اس اقرار پر۔ ۲ لازم یہ ہے
شرطی۔ صفت ۱ اقرار کر کے۔ مشروط۔ کسی شرط پر۔
(فقرہ) یہ سودا شرطی دیا ہے نا پسند ہو تو پھیر دینا ۲ (عا) ضرور۔ بیشک (رنگین) ؎
ہاتھ اب جان سے دھو بندی کا ملے گی شرطی
ہوتی جو ہو وے سو ہو بندی کا ملے گی شرطی
شرطیں لگانا۔ قیدیں لگانا۔ (شاد) ؎
شرطیں جو بندگی میں لگانا روا ہوا
اے واعظو نماز نہ ٹھہری جوا ہوا
شرطیہ۔ (ع۔ شرطیّہ۔ بالفتح و کسر سوم و سکون

یائے معروف مشدّد و مفتوح، مذکر (اصطلاح منطق) وہ جملہ
جس میں ایک کلام کے ہونے پر دوسرا حکم لگایا جائے ۲ (اردو)
از روئے شرط۔ مذکر (فقرہ) وہ آج شرطیہ جائیں گے۔
شرع ۔ (ع) بالفتح راہ راست۔ وہ راہ راست جو خدائے تعالے
نے بندوں کے واسطے پیدا کی اور جس کا حکم فرمایا) مونث۔
آئین۔ مذہب۔ قانون محمدی۔
شرع پر چلنا ۔ دین اسلام اور اُس کے قانون پر
عامل ہونا۔
شرع تُرہ ۔ مونث۔ دیکھو تورہ۔ (ع) قانون شریعت
(فقرہ) بس اب شرع ترہ بہت نہ چھانٹیے۔ اس جگہ عورتوں
کی زبانوں پر شرع بفتح اول و دوم ہی ہے۔
شرع توڑنے والی (طنزاً) عو۔ پابند شریعت۔
شرع کے خلاف کرنا ۔ قانون اسلام کے خلاف کرنا
شرع محمدی ۔ مونث۔ مسلمانوں کا قانون۔
شرع محمدی مہر ۔ مذکر۔ وہ مہر جو نکاح کے وقت
شرع محمدی کے موافق مقرر کیا جائے۔
شرع محمدی نکاح پڑھانا ۔ قانون اسلام کے موافق
نکاح کر دینا جس میں کسی قسم کی دھوم دھام اور باجا گاجا نہو
شرع میں کیا شرم کیا ۔ (عو) اس مثل میں شرع اور شرم
دونوں لفظ بفتح اول و دوم بول چال میں ہیں) صاف بات
کہہ دینے میں کچھ لحاظ نہیں کرنا چاہیئے۔ **شرعاً** (ع) از روے
شرع۔ قانون اسلام کے موافق۔
شرعاً عرفاً (ع) قاعدے قانون اور رواج کی رو سے
(سحر) ؎ ہمسائگی کے شرعاً و عرفاً حقوق ہیں
اُسیر یہ طرّہ ہے کہ قدیمی ہے مدح خواں
شرعی (ع) صفت۔ شرع کے مطابق۔ قانون اسلام کے
موافق جیسے شرعی لباس ۲ شرع پر چلنے والا۔
شرعی پاجامہ ۔ مذکر۔ ٹخنوں سے اونچا پیجامہ۔
شرعی ڈاڑھی ۔ مونث۔ شرع کے موافق ڈاڑھی
جو ایک مشت اور دو انگشت ہوتی ہے۔
شرعی قسم ۔ مونث۔ قسم جو باضابطہ قانون اسلام
کے موافق ہو۔
شرعی قلتبان ۔ (عم۔ کنایۃ) نکاح پڑھانے والا۔
شُرغا ۔ (بالفتح) صفت۔ وہ گھوڑا جو سرتاپا بادامی
رنگ کا ہو اگر سمند کی ایال اور دُم مائل بزردی ہوں تو اُسے بھی
شرغا کہتے ہیں۔
شرف ۔ (ع) بفتح اوّل و دوم صحیح۔ بہ سکون دوم غلط ہے
بزرگی۔ بلندی۔ جائے بلند) مذکر۔ بزرگی۔ ترجیح۔ فوقیت
خوبی۔ بھلائی (محسن) ؎
تشریف شرف کی بے کم و کاست
جس کے قد راست پہ ہوئی راست
۲ (ف) کسی سیارے کا اپنے اصلی بُرج میں آنا۔ جیسے آفتاب
کا شرف بُرج حمل میں ہے۔ قمر کا بُرج ثور میں عطارد کا برج
سنبلہ میں۔ زہرہ کا حوت میں۔ مریخ کا جدی میں۔ مشتری کا
سرطان میں۔ زحل کا میزان میں (دلق) ؎
ساقی نے منہ لگایا نہ جام شراب کو
اس چاند میں شرف نہ ہو آفتاب کو
۳ عزت۔ افتخار جیسے شرف خدمت۔ شرف ملازمت۔
شرف لے جانا ۔ سبقت لے جانا۔ (آتش) ؎
گل پر شرف ترا گل خوش رنگ لے گیا
قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا
شرف ہونا ۔ ترجیح ہونا۔ بزرگی حاصل ہونا۔ (آتش) ؎
حیواں پہ آدمی کو شرف نطق سے ہوا
شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے
۲ کسی سیارے کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا۔
شرفیاب ۔ (ف) صفت۔ شرف حاصل کرنے والا۔
عزت پانے والا۔
شُرَفا ۔ (ع) شرفاء۔ بروزن امرار) مذکر۔ شریف کی جمع
شرق ۔ (ع) بالفتح۔ مذکر۔ آفتاب نکلنے کی جگہ۔ مشرق۔
پورب۔
شرق سے غرب تک ۔ پورب سے پچھم تک۔
(محسن) ؎

ہے شرق سے غرب تک پریشاں
نور عینین پیر کنعاں

شرقی ۔ (ع شرقیہ ۔ بیائے مشدّد مفتوح) وہ مقام جہاں آفتاب صبح کو پہنچے، شرق سے نسبت رکھنے والا ۔ شرق کا ۔ پورب کا رہنے والا ۔

شرقی علوم ۔ مذکر ۔ وہ علوم جو ایشیا میں رائج ہیں ۔

شرک ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ خدا کی ذات وصفات میں کسی اور کو شریک کرنا ۔

شرک جلی ۔ (ف) مذکر ۔ شرک ظاہر وصریح ۔ جیسے بُت پرستی ۔

شرک خفی ۔ (ف) مذکر ۔ پوشیدہ شرک جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا ۔

شرکا ۔ (ع ۔ بالکسر بضم اول، شریک کی جمع) مونث شامل ہونا ۔

شرکت ۔ (ع بالکسر وفتح سوم) مونث ۔ شامل ہونا ۔ ساجھا ہمراہی (بحر) ؎

دل میں بُت کافر کے محبّت نہیں ہوتی
ظلمت میں کبھی نور کی شرکت نہیں ہوتی

شرم ۔ (ف ۔ بالفتح) مونث ۱ حیا ۔ غیرت ۔ ندامت

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی

۲ (اردو) عزّت ۔ حرمت ۔ لحاظ (فقرہ) میری ڈاڑھی کی شرم تمہارے ہاتھ ہے ۳ (اردو) خیال ۔ لحاظ ۔ پاس ۔ (جرأت) ؎ قاتل نہ مجھ سے موڑیو منہ وقتِ ذبح تو

کچھ شرم کیجیو مری گردن جھکائے کی

شرم آلود ۔ (ف) صفت ۔ شرگیں ۔

شرم آنا ۔ غیرت آنا ۔ حیا آنا ۔

شرما شرمی ۱ شرم ولحاظ کے دباؤ میں ۔ مروت کے باعث حجاب کے باعث ۔ (فقرہ) جی تو نہیں چاہتا تھا لیکن شرما شرمی اقرار کر لیا ہے ۲ مونث ۔ حجاب شرم ولحاظ ؎

چاہیئے عاشق ومعشوق میں گرما گرمی
وصل کی رات نہیں خوب یہ شرما شرمی

شرمانا ۱ لازم ۔ شرمندہ ہونا ۔ نادم ہونا (آتش)

تن محرور کا میرے بڑھے اُس پر جو جھاداں
یقیں ہے موم شرما جائے آہن گدازی سے

(فقرہ) آپ یہ گفتگو سن کے شرمائیے ۲ متعدی ۔ شرمندہ کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔ (داغ) ؎

اُسے شرمائیں گے ذکر عدو پر
یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آئے

شرماؤ ۔ شرمالو ۔ (دہلی) صفت ۔ حیادار (رویائے صادقہ) حضرت عثمانؓ کے حالات میں لکھا ہے کہ وہ بڑے ہی شرمالو تھے

شرمائی بلی کھمبا نوچے ۔ دیکھو کھسیانی بلی ۔

شرم چہ کنی ست کہ پیش مرداں بیاید ۔ (اردو) مثل ۔ اُس فعل پر بے حیا کہے بولتے ہیں جو بے عزّتی سے ہو ۔

شرم حضور ۔ شرم حضوری ۔ (دہلی) مونث سامنے کا لحاظ وآنکھ کی شرم ۔ منہ دیکھنے کی مروت ۔ (داغ) ؎

بخشے ہی جائیں شرم حضوری میں لاکھ جرم
دنیا میں کیا کریں جو خدا روبرو نہ ہو

(توبۃ النصوح) لیکن جب کبھی تو لوگوں کی شرم حضوری یا دکھاوے یا اتّباعِ رسم کی وجہ سے مصروف عبادت ہوا بھی تو کس طرح کہ دل کہیں تھا اور تو کہیں ۔

شرم رکھنا ۔ آبرو رکھنا ۔ عزّت بچانا ۔ (میر) ؎

رکھیو تو مری شرم بڑھاپے میں خدایا

شرم رہ جانا ۔ عزت وآبرو میں فرق نہ آنا ۔

شرمسار ۔ (ف ۔ سار ۔ صاحب) صفت ۔ شرمندہ ۔ (داغ) ؎ ذکر مہر ووفا تو ہم کرتے

پر تمہیں شرمسار کون کرے

شرمساری ۔ (ف) مونث ۔ شرمندگی ۔

شرم سے پانی پانی ہونا ۔ شرمندگی سے پسینے پسینے ہونا ۔ نہایت شرمندہ ہونا (میر) ؎

دست ہمت اُس کا گر دُربار ہو
پانی پانی شرم سے ہووے سحاب

شرم سے ڈوب مرنا ۔ غیرت کے مارے پانی میں ڈوب کر جان دینا ۔ (ناسخ) ؎

روئے صاف اپنا دکھا دیتا مرا یوسف اگر
ڈوب مرتا شرم سے چاہِ ذقن میں آئینہ

شرم سے کٹنا۔ شرمندہ ہونا۔ (صبا) ؎
سخت جانی کے سبب شرم سے میں کٹتا ہوں
ہاتھ دُکھ جائیں گے قاتل کو اذیت ہوگی

شرم سے گٹھری ہو جانا۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی سے (منیر) ؎
دیکھ کے منتوں کو تر دامن
شرم سے ہو گئی گٹھری توبہ

شرم سے گڑ جانا۔ نہایت شرمندہ ہونا کہ زمین میں دفن ہونے اور منھ چھپانے کو جی چاہے۔

شرم سے منھ نہ دکھانا۔ مارے غیرت کے روپوش ہونا (ناسخ) منھ آپ کو دکھا نہیں سکتا ہے شرم سے
اس واسطے ہے پیٹھ ادھر آفتاب کی

شرم کرنا۔ شرمانا۔ لحاظ کرنا۔ عار کرنا۔ (غالب) ؎
ساقی گری کی شرم کرو آج ورنہ ہم
ہر شب پیا ہی کرتے ہیں مے جس قدر ملے

شرم کی بات۔ غیرت کی بات۔

شرم کی لینا۔ شرم کرنا۔ (امیر) ؎
شرم کی سب سے وہ خورشید لقا لیتا ہے
آئینہ دیکھ کے چہرہ کو چھپا لیتا ہے

شرم کے مارے۔ غیرت سے (ناسخ) ؎
کبھی دیکھی ہے شاید آبداری تیرے دانتوں کی
کہ مالے شرم کے پانی سے ہے آپ گُہر پتلی

شرمگاہ۔ (ف) مونث۔ وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے اندام نہانی۔

شرمگین۔ (ف) صفت۔ خجل۔ شرمندہ۔

شرمناک۔ (ف) خجل، اس فعل کی نسبت کہتے ہیں جو قابل شرم ہو (فقرہ) اس شرمناک حرکت سے خاندان کی آبرو میں فرق آگیا۔

شرمندگی۔ (ف) بالفتح و کسر سوم و سکون چہارم و فتح پنجم) مونث۔ شرمندہ ہونا۔ ندامت۔ غیرت۔

شرمندگی اُتارنا۔ خجالت مٹانا (ایامی) انھوں نے شرمندگی اتارنے کو ہم پیشوں سے کہا کہ جیسا میں عطائی مرثیہ خواں ہوں ویسے اناڑی رونے والے۔

شرمندگی اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ خفت اُٹھانا۔ رسوا ہونا۔

شرمندہ۔ (ف) شرمیدن کا اسم فاعل۔ شرم اسم جامد ہے۔ فارسی میں کبھی کبھی اسم جامد سے بھی اشتقاق کر لیتے ہیں، بعض محققین جو اسم جامد سے اشتقاق کے قائل نہیں کہتے ہیں کہ شرمندہ بفتح میم ہے بمعنے صاحب شرم۔ اصل میں شرم مندہ تھا۔ میم اوّل حذف کر کے ہائے تشبیہ آخر میں اضافہ کر دی، صفت ۱۔ نادم، ممنون، احسان مند (فقرہ) بندہ آج تک تمھاری ایک کوڑی کا شرمندہ نہیں۔

شرمندۂ احسان۔ صفت، احسان مند (ذوق) ؎
اتنا ہوں تیری تیغ کا شرمندۂ احسان
سر میرا ترے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا

شرمندہ کرنا۔ شرم دلانا۔ غیرت دلانا۔ خفیف کرنا جھپانا۔ ممنون احسان کرنا۔ (شرف) ؎
لکھا ہے جو تقدیر میں ہوگا وہی اے دل
شرمندہ نہ کرنا مجھے تو دست دعا کا

شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ احسان مند ہونا۔ (غالب) ؎
دہر میں نقش وفا وجہ تسلی نہ ہوا
ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا

شرم نہیں آتی۔ شرم بھی نہیں آتی۔ قائل ہونا چاہیئے شرمندہ ہونا چاہیئے کی جگہ۔

شرم ہاتھ ہے۔ آبرو عزت اُس کے اختیار میں ہے۔ (داغ) ؎
ضعف سے اٹھتے نہیں دست دعا
اب ہماری شرم اُس کے ہاتھ ہے

شرمیلا۔ (بالفتح و کسر سوم و سکون یائے معروف) صفت مذکر۔ شرم کرنے والا۔ حیادار۔ مونث کے لئے شرمیلی۔ (جلیل) ؎

جیسے شرمیلی دُلہن گردن جھکائے شرم سے
وہ ادا ہے خون میں ڈوبی ہوئی تلوار کی

شُروا۔ (بالضم) مذکر۔ (عو) شوربا۔

شروا پھلکا۔ (ع) شوربا اور پھلکا۔

شُرور۔ (ع۔ بضم اوّل ودوم وسکون سوم معروف شر کی جمع۔

شروط۔ (ع) جمع شرط کی۔ عہد۔ پیمان۔ اقرار۔

شروع (ع۔ بضم اول ودوم وسکون سوم معروف۔ کسی کام میں پڑنا۔ اصطلاحی معنے ابتداء مذکر۔ آغاز۔ ابتدا۔ اُٹھان۔ اکرنا۔ ہونا کے ساتھ۔

شروع سے۔ ابتدا سے۔

شروع سے آخر تک۔ ابتدا سے انتہا تک۔

شروع کرنا۔ ۱ آغاز کرنا۔ جیسے کتاب شروع کرنا ۲ بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا، بنا ڈالنا (فقرہ) آپ نے لڑائی شروع کی۔

شروع ہونا۔ لازم (فقرہ) یہاں سے تمھارے گاؤں کی حد شروع ہوئی۔

شریان (ع۔ بالکسر یا الفتح۔ بالکسر افصح ہے) مونث۔ اُن چھوٹی چھوٹی رگوں کو کہتے ہیں جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور اُن میں خون سے زیادہ روح ہوتی ہے۔

شریر (ع۔ اشرار جمع) صفت۔ بدذات۔ عیب دار۔

شرِیت (عم) شرط۔

شریت بدنا۔ (عم) شرط بدنا۔

شریعت۔ (ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم۔ راہ خدا کی بنائی ہوئی۔ دین) مونث۔ وہ قانون جو خدا کے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا۔ دینی قانون۔ وہ قانون جس سے تزکیہ ظاہر ہوتا ہے۔ انصاف۔ طریقہ (امیر)

حق پسندی نے کیا کام ترے دفتر کا
مُہر کرنے ترے حکموں پہ شریعت آئی

شریف۔ (ع۔ مرد بزرگ قدر۔ اصیل۔ حاکم مکہ۔ اشراف شرفاء جمع) صفت ۱ بڑے رتبے کا۔ عالی خاندان۔ اونچے گھرانے کا ۲ بھلا مانس، بزرگ ۳ پاک۔ مقدس۔ تعظیم کا کلمہ ہے جیسے مزاج شریف۔ مکہ شریف ۴ مذکر مکّہ کے حاکم کا لقب ۵ (انگ۔ شے رِف سے بگڑا ہوا) فوج کا افسر۔

شریف زادہ۔ صفت۔ مذکر۔ اشراف کا بیٹا۔ مونث کے لئے شریف زادی۔

شریفہ۔ مذکر۔ ایک شیریں پھل کا نام۔

شریک۔ (ع۔ رفیق۔ شرکت رکھنے والا) صفت ۱ شامل، ملا ہوا، ملحق۔ (فقرہ) اس گاؤں میں میری بھی پٹی شریک ہے ۲ ساتھی۔ مددگار۔ رفیق (فقرہ) وہ ہر حال میں میرے شریک رہے ۳ حصہ دار۔ ساجھی (فقرہ) اس محال میں زید بھی پانچ آنے کا شریک ہے ۴ ہمسر۔ برابر کا (فقرہ) خدا کا کوئی شریک نہیں۔

شریکِ جُرم۔ صفت۔ جرم میں شریک۔

شریکِ حال۔ صفت۔ دکھ درد میں ساتھ دینے والا۔ (آتش)

بہ خار بھی میرے نصیبوں کا بیاباں میں نہیں
کیا شریکِ حال ہوویں گے کفن میں آبلے

شریکِ درد۔ صفت دکھ درد کا ساتھی۔ (امیر)

شریک درد نہیں کوئی بڑھ کے آنکھوں سے
کہ ایک روتی ہے جب دوسری بھی رُتی ہے

شریکِ رائے۔ صفت۔ رائے سے اتفاق کرنے والا۔

شریکِ رنج و راحت۔ صفت۔ دکھ سکھ کا ساتھی۔

شریک رہنا۔ شامل رہنا۔ اکٹھا رہنا۔

شریکِ شکمی۔ وہ شخص جو اندرونی طور پر کاشتکاری میں شریک ہو اور جس کے نام زمیندار کی طرف سے پٹا نہ ہو۔

شریک کرنا۔ ۱ شامل کرنا۔ ملانا ۲ ساجھی کرنا۔ حصہ دار بنانا ۳ ملحق کرنا۔

شریک ہونا۔ شامل ہونا۔ ملنا۔ ساتھ ہونا۔ (ناسخ)

جس کو غمگیں دیکھتے ہیں اس کے ہوتے ہیں شریک
نالہ ہم کرتے ہیں سُن کر نالۂ زنجیر کو

۳ ضمیمہ بننا۔ ساجھی ہونا۔

شست (ف)، بالفتح ۱ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ ۲ مضراب جس سے ساز بجاتے ہیں۔ اُردو میں بالکسر بول چال میں ہے)، مونث ۱ ہدف۔ نشانہ۔ سیدھ ۲ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (قدر) ؎

یا فلک نے شست ڈالی سوئے ماہی زمیں
یا زمیں نے ماہ پر پھینکی کمند امتحاں

۳ وہ پھر زہ جسے درزی اور تیر انداز انگلی میں پہن لیتے ہیں۔

شست باندھنا۔ شست لگانا۔ سیدھ باندھنا۔ نشانہ درست کرنا (مصحفی) ؎

دل کو اپنے ہدفِ تیر بلا پاتا ہوں
اُس کمانداز نے کیا شست ادھر باندھی ہے

(بحر) ؎ جال موجوں کے پڑیں یار جو دریا میں نہائے
مچھلیاں شست لگانے لگیں کانٹا ہو کر

شستگی (ف)، بالضم و فتح سوم۔ مونث۔ الفاظ کی سلاست۔

شست و شو۔ (ف) مونث۔ نہانا دھونا۔ دھو کر صاف کرنا (صبا) ؎

تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر
اے نجس یہ شست و شو اچھی نہیں

(کرنا کے ساتھ)

شستہ۔ (ف)۔ بالضم، صفت ۱ دھویا ہوا۔ پاک وصاف۔ مانجھا ہوا صیقل کیا ہوا۔ جیسے شستہ زبان، شستہ گفتگو۔

شستہ و رُفتہ۔ (ف)، صفت۔ منجھی ہوئی۔ پاک صاف تقریر یا گفتگو۔

شُش۔ (ف)۔ بالضم، مذکر۔ پھیپھڑا۔

شَش (ف)۔ بالفتح۔ سنسکرت میں شست، صفت۔ ۶۔ چھ۔

شش پہل۔ شش پہلو۔ (ف)، صفت۔ چھ کونے کا۔

شش جہت (ف۔ جہت۔ بکسر اوّل و فتح دوم) مونث۔ پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکھن۔ اوپر۔ نیچے (کنایتہً) تمام عالم۔ اطراف عالم۔ (جرأت) ؎

تمھارے جلوے سے رشکِ جہاں ہوا یہ دیار
جو شش جہت میں نہیں ہے وہ لکھنؤ میں ہے

اس جگہ شش سو اور شش طرف بھی ہے۔

شش دانگ (ف) شش دانگ۔ ایک دینار کے برابر ہے) صفت۔ تمام۔ اور کُل چیز۔ تمام دنیا۔

شش روزہ (ف) مذکر۔ دُنیا کی پیدائش کے دن۔ (محسن) ؎ وہ روز طلوع صبح بینش
صبح شش روزہ آفرینش

شش رنگا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جو انڈوں اور شکر سے بناتے ہیں۔

شش عید کے روزے۔ مذکر۔ چھ روزے جو عید رمضان کے دوسرے روز سے متواتر چھ دن تک رکھے جاتے ہیں۔

ششم۔ (ف)، چھٹا حصّہ ۲ چھٹی چیز۔

ششماہی۔ مونث۔ نصف سال۔ (فقرہ) ایک ششماہی گزر گئی روپیہ وصول نہیں ہوا۔

شش و پنج۔ (ف)، ہر وہ چیز جو معرض تلف میں ہو۔) مذکر۔ اُدھیڑ بن۔ فکر و اندیشہ۔ گھبراہٹ۔ حیرانی (نصیر) ؎ رہتا ہی ہے دل میں شش و پنج یار سے
آئینہ کیوں دو چار کیا ہم نے کیا کیا

شش و پنج میں پڑنا۔ اُدھیڑ بن میں مبتلا ہونا۔ فکر میں پڑنا۔

شش و پنج میں ہونا۔ فکر اور اندیشہ میں ہونا۔

شَشدر۔ (ف) ۱ وہ جگہ جہاں سے رہائی مشکل ہو ۲ تختہ نرد کی بازی میں چھ گھر ہوتے ہیں۔ جس وقت نرد تختے کے اخیر گھر میں جا کر بند ہو جاتی ہے اس وقت کھیلنے والا عاجز اور حیران ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے حیران کے معنے پر

اطلاق ہونے لگا۔ ۳ (کنایۃً) دُنیا۔ عالم) صفت۔ حیران۔ پریشان عاجز۔ مُتحیّر۔ رہنا ہونا کے ساتھ۔ (ناسخ) ؎

ششدر سا رہ گیا ہوں دربار دیکھکر
دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھکر

شُشکار۔ شُشکاری۔ (ف) مونث ۔ شش کہہ کے کُتّے کو کسی شکار پر دوڑانا۔ اس کا مصدر ششکارنا ہی ششکار بتانا ۔ ششکارنا۔

شَصت۔ (رسم خط صاد سے ہے۔ فارسی میں شست تھا۔ اس کو معرب کیا ہے) صفت ۔ ساٹھ ۔ ۶۰

شَطّ۔ (ع) دریا یا نالہ ۔ رود کا کنارہ ۔ متقدمین نے مذکر کہا ہے لیکن اب بالاتفاق مونث ہے۔ (مصحفی) ؎

گڑیں شہید ترے کس خط زمیں کے تلے
جب اُن کے خون کا بہتا ہو شط زمیں کے تلے

شَطّاح۔ (ع) بالفتح وتشدید دوم بے حیا۔ صفت (ع) دیکھو شتّاہ۔

شَطحیات۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وسکون چہارم مشدد) مذکر۔ شریعت کے خلاف کلمات زبان پر لانا۔ ۲ اصلاح الٰہی کا بے اختیاری کی حالت میں کوئی ایسا کلمہ زبان پر لانا جو خلافِ شرع ہو جیسے منصور کا انا الحق کہنا۔

شَطرنج۔ فتر نگ (ع) اکثر لغات میں بالکسر بعض میں بالفتح بھی لکھا ہے۔ بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ یہ لفظ سترنگ کا معرب ہے جو فارسی زبان کا لفظ مردم گیاہ کے معنے میں ہے۔ چونکہ یہ گھاس اور اسکی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے اور اس کھیل کے اکثر مُہرے انسان کے نام پر ہیں اسلئے مجازاً استرنگ کہنے کے بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترانگ (چتر۔ چار۔ انگ ۔ جسم ۔ بدن) بمعنے چار رکن کا معرب ہے شاہ وفرزین کے علاوہ اس بازی میں بھی چار رکن پیل، گھوڑا۔ رُخ ۔ پیادہ ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ بعض کے نزدیک یہ لفظ شُد رنج (رنج گیا) تھا اور رنج میں اس کھیل سے طبیعت بہلتی ہے) کا اور بعض کے نزدیک فارسی صد رنگ (رنگ معنی حیلہ۔ اس کھیل میں سیکڑوں حیلے کرنا ہوتے ہیں) کا معرب ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ یہ لفظ معرب شش رنگ کا ہے۔ شش رنگ سے مراد چھ مہرے یعنے رُخ ۔ اسپ ۔ پیل ۔ پیادہ ۔ فرزیں ۔ شاہ ہیں اُس صورت میں شش کا فتحہ بمقابلہ کسرہ کے اولےٰ ہے) مونث ایک بازی کا نام (امیر) ؎

جہاں کو وضع جہاں پا کمال رکھتی ہے
نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے

شطرنج باز۔ (ف) صفت شطرنج کھیلنے والا۔

شطرنج بازی۔ (ف) مونث شطرنج کھیلنا۔

شطرنج کا نقشہ۔ دیکھو نقشہ (رویائے صادقہ) اسی طرح بڑے سے بڑا شاطر شطرنج کے نقشہ میں خوب طبیعت لڑاتا ہے۔ مگر ایک سیدھا سا مقدمہ بیان کرو تو سمجھ نہیں سکتا۔

شطرنجی (ف) ۱ صفت ۲ شطرنج باز (اردو) مونث ایک قسم کا دبیز سوتی فرش۔ غالباً یہ لفظ ہندی شت رنگ (بہت سے رنگ والا) سے ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔

شطرنجی باف۔ صفت شطرنجی بنانے والا۔

شِعار۔ (ع) بکسر اول ۱ بدن سے لگا ہوا کپڑا جو اور کپڑوں کے نیچے پہنتے ہیں ۲ وہ اشارے کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کرکے پہچان لیتے ہیں۔ فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت ۔ طرز۔ روش کے معانی میں استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ طور۔ طریقہ ۔ چال ۔ جیسے بدشعار۔ کرم شعار (سودا) ؎

کردوں سو کیا آہ نا اُمیدی دہ ہر دے کس طرح یار اپنا
نہ گھر میں رہنا ہے اس کا شیوہ نہ سا تھ پھرنا شعار اپنا

شُعاع۔ (ع۔ بضم اول ۔ آفتاب کی روشنی) مونث۔ کرن۔ چاند سورج تلوار وغیرہ کسی روشن چیز کی چمک کا عکس (برق)، ؎

شب مہتاب شب وصل میں درکار نہ تھی
دھوپ نکلی تھی شعاعِ رخِ دلدار نہ تھی

شعائر۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر ہمزہ۔ شعیرۃ۔ بفتح اول کسر دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم کی جمع) مذکر۔ قربانیاں اور عبادات جیسے شعائر حج

شعب۔ (ع)۔ بالفتح۔ مذکر۔ بڑا قبیلہ۔

شعبان۔ (ع)۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے اس مہینے میں جملہ امور متعلقہ مخلوقات منشعب اور پراگندہ ہوتے ہیں۔ اس لئے شعبان نام ہوا (مذکر۔ مسلمانوں کا آٹھواں قمری مہینہ

شعبانی۔ مونث۔ وہ حلوا جو شبرات میں بناتے اور تقسیم کرتے ہیں۔

شعبدہ۔ (عربی میں شعبذۃ۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم۔ ذال معجمہ سے۔ سحر کرنا۔ شعبدہ دکھانا تھا۔ فارسیوں نے ذال منقوطہ کی جگہ دال مہملہ کرکے بروزن بتکدہ کرلیا) مذکر وہ بازی جو سحر وجادو یا مکر وفن سے ہو۔ نظربندی۔ دھوکا فریب (سالک) ؎

دم بھر میں بگاڑا مجھے دشمن کو بنایا
اک شعبدہ ہے یہ فلکِ شعبدہ گر کا

شعبدہ باز۔ (ف) مذکر۔ وہ بازیگر جو تعجب انگیز کرتب دکھائے۔ بھان متی۔ مکّار۔ دھوکے باز۔

شعبدہ بازی۔ مونث۔ نظربندی۔ چالاکی۔ مکّاری

شعبدہ دکھانا۔ نیرنگیاں دکھانا۔ (داغ) ؎

عشق نے دکھلائے کیا کیا شعبدے
دل ادھر کھویا اُدھر پیدا کیا

شعبدہ کرنا۔ افسوں گری سے بے اصل بات کو اصل کر دکھانا۔ کرتب کرنا۔ (صبا) ؎

ٹھہرے نہ ٹھہرے وصل کی تدبیر دیکھئے
کیا شعبدہ کرے فلکِ پیر دیکھئے

شعبدہ گر۔ بازیگر۔

شعبہ۔ (ع)۔ شعبۃ۔ بالضم وفتح سوم۔ ہر شے کا ٹکڑا) مذکر۔ ٹکڑا۔ حصّہ۔ شاخ (میر) ؎

بہت شعبۂ کوہ مشہور تھا
زبانوں پہ لوگوں کی مذکور تھا

۲ وہ نہر جو کسی نہر سے نکالی جائے۔

شعر۔ (ع)۔ بالکسر (لغوی معنی) جاننا۔ کسی بایک چیز کی واقفیت (اصطلاحی) سخن موزوں باقافیہ جو بالقصد کہا جائے۔ بعض کے نزدیک قافیہ کی شرط نہیں) مذکر۔ نظم۔ بیت۔

شعر بنانا۔ (ع) شعر کہنا (توبۃ النصوح) سنتی ہوں کہ کلیم کو شعر بنانے کا بڑا شوق ہے۔

شعر تر۔ (ف) مذکر۔ پُرلطف۔ بامزہ شعر۔ مثال کے لئے دیکھو شعر کہنا۔

شعر خشک۔ (ف) مذکر۔ وہ شعر جس میں لفظاً و معناً کوئی خوبی نہ ہو۔

شعر خوانی۔ مونث۔ شعر پڑھنا۔

شعر ڈھل جانا۔ شعر کا بے ساختگی کے ساتھ موزوں ہو جانا ؎ اے داغ شعر ڈھل گئے نعت شریف میں
ہے فکر قافیہ نہ تردد ردیف کا

شعر فہمی عالم بالا معلوم شد۔ (ف) فیضی کا مقولہ۔ سعدی کا ایک بڑا مقبول شعر ہے ؎

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

فیضی کو اس شعر پر رشک تھا اور اس فکر میں تھا کہ اس سے بڑھا چڑھا شعر کہے آخر اس نے یہ شعر کہا ؎

بہ ہر بُن مو کہ می نہم گوش
فوّارۂ فیض اوست در جوش

یہ شعر کہکر بہت خوش ہوا صحن میں ٹہل رہا تھا اوپر سے گزری ایک چیل اُس نے جو بیٹ کی تو فیضی کے سر پر پڑی۔ اس پر فیضی بولا شعر فہمی الخ طنزاً۔ سخن فہمی کا حال معلوم ہو گیا

شعر کہنا۔ شعر تصنیف کرنا ؎

ہر ایک شعر میں مضمون گر یہ ہے میرے
مری طرح سے کوئی ذوق شعر تر تو کہے

شعر گو۔ (ف) صفت۔ شعر کہنے والا۔ شاعر۔

شعر گوئی۔ (ف) مونث۔ شاعری۔

شعر لڑنا۔ کسی شاعر کے شعر کا مضمون دوسرے شاعر کے مضمون کے مطابق ہونا ؎

کسی سے لڑے شعر کیونکر سحر
بیاں اور ہے یہ زباں اور ہے

شعر لکھنا۔ شعر کا کسی جگہ لکھ دینا۔

شعر نکالنا۔ متعدی۔ شعر کہنا۔ ؎

شعرِ تر اتنے نکالے کہ بہائے دریا
اے ظفر طبعِ رواں نے تری طوفاں اگلا

شعر نکلنا۔ لازم۔ شعر کہا جانا ؎

نکلا نہ شعر قافیہ پیمار رہا بہت
مضمون نَو کا بحرِ طلبگار رہ گیا

شعر و سخن۔ مذکر۔ شاعری کا مذاق۔ شاعری ؎

جرأت غزل اک اور بھی کہہ تا نہ خلق ہیں
کہنے کو ہند سے کہیں شعر و سخن گیا

شُعرا۔ (ع۔ شعراء) مذکر۔ شاعر کی جمع۔

شَعْشَعہ (ع، شعشعۃ۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم و سکون تا) مذکر۔ چمک۔ آفتاب کی روشنی۔

شُعلہ (ع۔ شعلۃ۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ روشنی۔ آگ کی لپٹ۔ لَو۔ آنچ۔

شعلۂ آواز۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آواز باریک پُر سوز جو دلوں میں اثر کرے۔ (ذوق) ؎

محتسب شعلۂ آواز سے ڈر جاؤ نگا
گرچہ توڑا دلِ آتش نفس جامِ شراب

شعلۂ آہ۔ (ف) مذکر۔ آہ کی گرمی۔ آہ۔

شعلہ اٹھنا۔ شعلہ بلند ہونا۔

شعلہ نشاں۔ شعلہ فشاں۔ شعلہ بار۔ (ف) صفت۔ شعلہ برسانے والی۔ (میر) ؎

آگے تو کچھ اس سے آہیں گرم شعلہ نشاں تھیں
اب تو ہوئے ہیں میر اک ڈھیری خاکستر کی جل کر ہم

(ناسخ) ؎

مجھ ناتواں کی ہے ہر اک آہ شعلہ بار
خم گشتہ قد کماں ہے تیرِ شہاب کی

شعلہ بھبوکا ہونا۔ آگ ہو جانا۔ کمال غضبناک ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ (میر حسن) ؎

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی
لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی

شعلہ بھڑکنا۔ شعلہ کا تیز ہونا۔ (اکبر) ؎

چمکی جو برق میکدے پر مجھکو شک ہوا
شعلہ ہوائے آتشِ تر کا بھڑک گیا

شعلۂ تاک۔ (ف) مذکر۔ انگوری شراب۔

شعلۂ جام۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) شراب۔

شعلہ جوّالہ (ف) مذکر۔ گرد اگرد پھرنے والا شعلہ۔ جلتی ہوئی بنیٹھی کا چکر۔

شعلہ خو۔ (ف) صفت۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ بد مزاج معشوق۔

شعلہ رُخ (ف) (کنایۃً) معشوق۔ (اختر شاہ اودھ)

پروانے کا اپنے صورتِ شمع
اے شعلہ خو نہ دل جلاؤ

شعلہ رخسار۔ شعلہ رُو۔ شعلہ عذار۔ (ف) (کنایۃً) حسین معشوق۔

شعلہ زا۔ (ف) صفت۔ شعلہ دینے والا۔ (اوج) ؎

اللہ رے برق ریزی شمشیر شعلہ زا
جل جل کے خاک ہو گئے اشرار جابجا

شعلہ زباں۔ (ف) صفت۔ تیز زباں۔

شعلہ زبانی۔ (ف) مونث۔ تیز زبانی۔

شعلہ زن۔ (ف) صفت۔ شعلہ نکالنے والی چیز۔ وہ چیز جس سے شعلے نکلیں۔ (مومن) ؎

سر سے شعلے اٹھتے ہیں کس طرح روکوں کیا کروں
جل گیا جی ضبط آہ شعلہ زن کی فکر میں

شعلۂ یاقوت۔ (ف) مذکر۔ وہ چمک جو یاقوت سے پیدا ہوتی ہے۔ (اوج) ؎

تھی سُرخ خوں سے جو وہ صمصام جانستاں
ہوتا تھا صاف شعلۂ یاقوت کا گماں

شعور - (ع - بضم اول و دوم و سکون سوم معروف) مذکر۔ ١ دانائی - سلیقہ - واقفیت - تمیز - پہچان ؎

سو شعر ایک جلسہ میں کہتے تھے ہم امیر
جبتک نہ شعر کہنے میں ہم کو شعور تھا

شعور آنا - سلیقہ آنا - (راسخ) ؎

مری گردن پہ تم آہستہ آہستہ چھری پھیرو
نئے قاتل ہو آئیگا شعور آہستہ آہستہ

شعور پکڑنا - (ف - شعور گرفتن کا ترجمہ) ہوش سنبھالنا - ہوشیار ہونا - تمیز سیکھنا -

شعوردار - (اردو) صفت - تمیزدار - ہنرمند -

شُعَیب - (ع) مذکر - مدین میں ایک مشہور پیغمبر ہوئے ہیں۔ حضرت موسیٰ مصر سے بھاگ کر انھیں کے پاس جارہے تھے - انھوں نے اپنی بیٹی صفورا کا نکاح حضرت موسیٰ کے ساتھ کر دیا۔

شغال (ف - بفتح اول) مذکر - گیدڑ -

شغالی - (ف) مذکر - ایک قسم کا انگور جس کو گیدڑ بہت کھاتے ہیں -

شغب (ع - بالفتح - بفتح اول و دوم - فتنہ و فساد) مذکر - شور - غل - اردو میں بفتح اول و دوم ہی مستعمل ہے (فقرہ) شور و شغب سے کیا فائدہ - آہستہ آہستہ بولو -

شغف (ع - بفتح اول و دوم) مذکر - کمال محبت - بے انتہا رغبت - کمال دلچسپی (نواب) ؎

کچھ تسلی نہ ہوگی جینے سے
جس کو مرجانے سے شغف ہوگا

شغل (ع) ١ بالفتح و بالضم - کام میں مشغول رکھنا - کام میں مشغول رہنا ٢ بالضم و بضم اول و دوم - کام - مشغلہ - اشغال - شواغل - جمع) مذکر ١ کام - دھندا - (رشک) ؎

حکم دم لینے کا مجھکو جو نہ تھا دنیا میں
شغلِ عبس دم لے وائے دم چند رہا

بجز دو دن بھی رہا مجھکو نہ شغل اشک و آہ
پانی ہوکر بہ گیا میں خاک ہوکر اڑ گیا ؎

٢ پیشہ - مشغلہ - (ناسخ) ؎

شغل رونے کا نہ چھوٹا مجھ سے بعد از مرگ بھی
ابر ساں دوش ہوا پر قطرہ افشاں خاک ہے

٣ خدا کا دھیان (فقرہ) شاہ صاحب دن رات ذکر و شغل میں رہتے ہیں ٤ (اردو) تفریح طبع -

شغل کرنا - ١ اپنے تئیں کسی کام میں مشغول کرنا ٢ (کنایۃً) کھانے پینے حقہ نوش کرنے کے لئے مستعمل ہے -

شفا - (ع شفاء - بکسر اول و ہمزہ در آخر - بفتح اول غلط ہے) مونث - صحت - تندرستی -

شفا پانا - بیماری سے صحت حاصل کرنا -

شفاخانہ - مذکر - اسپتال -

شفا دینا - صحت دینا - اچھا کرنا -

شفا ہونا - صحت ہونا - تندرستی ہونا - (امیر) ؎

مسیحا کو دیکھا دوا ہو گئی
اشاروں سے مجھ کو شفا ہو گئی

شفاعت - (ع - بفتح اول و سوم - خواہش کرنا - فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ١ سفارش ٢ گنہگار کی بخشش چاہنا) مونث - سفارش - گناہوں کی معافی کی سفارش - (کرنا کے ساتھ) ؎

امیر گنہگار پر رحم کرنا
کہ یہ چاہتا ہے شفاعت تمھاری

شفاعت گر - (ف) صفت - سفارش کرنے والا -

شفّاف (ع - بالفتح و تشدید دوم) صفت - نہایت صاف جس میں آر پار نظر آئے -

شفّافی - (اردو) مونث - شفاف ہونا -

شفتالو - (ف - بالفتح) مذکر - ایک قسم کا بڑا آڑو -

شفتالوا - مذکر - کبوتر کا ایک رنگ -

شفتل - (بالفتح و فتح سوم) صفت، مونث (عو) بیہودہ - نالائق - بدکار عورت - (رنگین) ؎

شفتلیں یوں چڑھیں نظر دل میں تمھاری گوئیاں
اور میں کر بیٹھے سے اس طرح اتاری جاؤں

(فارسی میں شفتہ - بالفتح - سوت جو کاتنے کے تکلے پر ہو -
بکنایہ - بے حقیقت - غالباً شفل اسی سے بنایا گیا ہے)
شُفعَہ - (ع - بالضم و فتح سوم و تا در آخر) مذکر - وہ حق جو
گھر یا زمین کی ہمسائگی سے حاصل ہوتا ہے -
شَفَق (ع) مونث - سرخی جو طلوع آفتاب سے پیشتر
صبح کو اور غروب آفتاب کے بعد شام کو نمودار ہوتی ہے
بیشتر شام کی سرخی کے لئے مستعمل ہے -
شفق پھولنا - شفق کا نمودار ہونا (ناسخ) ؎

منہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا
لال وہ مجھ پر ہوا رونا بھی کم ہو جائے گا

شفق کا ٹکڑا - صفت (کنایۃً) نہایت حسین -
شفق کھلنا - اس جگہ بیشتر شفق پھولنا ہی مستعمل ہے
(داغ) بہر دعا وہ دستِ حنائی جو اٹھ گئے
طرفہ شفق زمیں پہ یہ روزِ جزا کھلی

شفقی - (ع - بتشدید یا) صفت سرخ رنگ والا -
شفق کے رنگ والا -
شفقت (ع - بفتح اول و دوم و سوم - فارسی
اردو میں بہ سکون دوم مستعمل ہے - واعظ قزوینی نے
بتشدید سوم مفتوح بھی کہا ہے ؎

سر بلندی آرزو داری شفقّت پیشہ کن
کایں علم را ریزش بارانِ احساں پرچم ست

فارسیوں نے بیشتر بفتح اول و دوم و سوم ہی استعمال کیا
ہے - مونث - مہربانی - غمخواری - رحم - (قدر) ؎

وہ شفقت اور عنایت کہاں
ہے کہیں اس غم کی نہایت کہاں

شفقت کرنا - مہربانی کرنا - اس میں کو علامت
مفعول کی جگہ "پر" مستعمل ہے (فقرہ) ماں باپ اپنی اولاد
پر زیادہ شفقت کرتے ہیں -
شفوقہ - بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول و
فتح چہارم - (عم - عو) شگوفہ کا بگاڑا ہوا -
شفوی - (ع) صفت - وہ حروف جن کا مخرج لب
ہے یعنی ب - م - و - ف -)
شفیع (ع - بروزن امیر) صفت مذکر ۱ دوسرے
کی شفاعت چاہنے والا ۲ شفعہ کا حق رکھنے والا -
شفیع جار - مذکر - وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو پڑوس
میں دوسری ملکیت رکھتا ہو -
شفیع خلیط - مذکر - وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو
جائداد مبیعہ کی ملکیت میں شریک ہو -
شفیع الاُمم - (ع) مذکر - امت کی شفاعت کرنے
والا - پیغمبر اسلام کا لقب ہے -
شفیع محشر - حشر میں شفاعت کرنے والا - کنایہ ہے
آنحضرتؐ سے -
شفیعا - (بروزن کریما) مذکر - دیکھو خط شفیعا -
شفیق - (ع) صفت - مہربان - غمخوار - پیارا - ہمدرد
شق (ع - بالفتح و تشدید دوم - شگاف - دراز - چیرنا -
فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت - پھٹا ہوا -
شگاف پڑا ہوا -
شق القمر - (ع) مذکر - چاند کا شق ہو جانا (رند) ؎

تجھ میں بھی یوسف مرے ہے معجزہ ختم النبیؐ
گر ہلی انگشت تو شق القمر ہو جائے گا

شق ہونا - پھٹنا - شگاف پڑنا -
شِق - ع - بالکسر و تشدید دوم - کسی چیز کا آدھا - کسی
چیز کا ٹکڑا - کسی چیز کا کنارہ - جانب - دوست - رفیق -
فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث ۱ آدھا
ٹکڑا - حصہ - (فقرہ) آپ نے صرف ایک شق پر بحث
کی دوسری شق چھوڑ دی ۲ طرف - جانب (فقرہ) مکان
کی ایک شق غیر محفوظ ہے ۳ قسم - صنف ۴ بیخ - مثال
کے لئے دیکھو توپ کے مہرے -
شق نکالنا - متعدی - شبہ کرنا - جھگڑا نکالنا -
شق نکلنا - جھگڑا نکلنا - شاخ نکلنا -
شقاوت - (ع - بفتح اول و چہارم - بدانجامی)
مونث - بدبختی -

شقائق ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ ۔ یہ لفظ مفرد اور جمع کے واسطے مستعمل ہے) مذکر ۔ ۱ گل لالہ ۲ مطلق پھول ۔

شقہ (ع۔ شقّۃ ۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح جامہ جو آگے سے پھٹا ہوا ہو۔ بالکسر ٹکڑا کاغذ کپڑے وغیرہ کا۔ اردو میں معانی ذیل میں بالضم و تشدید دوم مفتوح و ہاؤ آخر مستعمل ہے) مذکر ۱ فرمان شاہی ۔ وہ رقعہ جو بادشاہ امرا سے حضوری یا اعلیٰ منصب داروں کو لکھتے تھا اس کو شقّہ مزین بدستخط خاص بھی کہتے ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎

وہ شقّہ خاص سر پہ رکھا
ہٹ کر کیا دو قدم پہ مجرا

۲ وہ رقعہ جو امرا اپنے سے کم رتبہ امیروں کو لکھتے ہیں ۳ وہ کپڑا جو علم میں باندھتے ہیں ۔ پھریرا (انیس) ؎

باہر حرم آتے ہیں رسول دوسرا کے
شقّہ کوئی جھک جائے نہ جھونکے سے ہوا کے

شقی ۔ ع ۔ بتشدید حرف آخر بروزن ولی ۔ صفت ۔ بدبخت ۔ بدنصیب ۔

شقیقہ ۔ (ع ۔ شقیقت ۔ بروزن طریقت ۔ کنپٹی ۔ آدھے سر کا درد) مذکر ۔ آدھے سر کا درد ۔

شک ۔ (ع ۔ بالفتح و تشدید دوم ۔ شکوک جمع ۔ مذکر مستعمل ہے ۔ مذکر ۔ شبہ (کرنا ۔ ہونا ۔ وغیرہ کے ساتھ)

شک آنا ۔ شبہ پڑنا ؎

پھر بھی چمکے شمشیر گلے پر کہیں آتش
جلاد کو شک آتا ہے تقصیر ہیں میری

شک پڑنا ۔ شبہ پیدا ہونا ۔ گمان ہونا ۔ بدگمانی ہونا (آتش) ؎ ہوئی حجت مجھے غنچہ کے چٹکنے کی صدا
شک پڑا تھا دہن یار میں گویائی کا

شک جانا ۔ ۱ شبہ ہونا ۔ ۲ شبہ دور ہونا (جرأت) ؎

تم پہ نثار ہونگے نہ کرتے تھے عرض حال
اب تو تمہیں یقیں ہوا اب تو شک گیا

شک ڈالنا ۔ متعدی شبہ پیدا کرنا ۔

شک رفع کرنا ۔ شک نکالنا ۔ شک مٹانا ۔ شبہ دور کرنا ۔

شکی ۔ ڈانواں ڈول ۔ جس کا دل ایک طرف نہ ہو ۔

شکار ۔ (ف) مذکر ۔ ۱ جانوروں کو مارنا ۲ مارا ہوا جانور ۳ وہ جانور جسکا شکار کرنا مقصود ہو ۴ (مجازاً) مطیع ۔ مغلوب ۔ (اوج) ؎ چلا تھا بھاگ کے میں نے ہی اسکو گھیرا ہے
ادھر نہ آئیے یہ شکار میرا ہے

۵ (اردو) سونے کی چڑیا ۶ (اردو) مفت کا مال ۷ (کنایۃً) کھلون کا موکل ۔

شکاربند ۔ مذکر ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی دُم کے قریب چارجامہ کے پیچھے شکار لٹکا لینے یا ضروری سامان باندھنے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے (رند) ؎

اس ترک شہسوار کو ہے جبسے ذوق صید
خالی شکاربند نہ نخچیر سے ہوا

شکار کرنا ۔ ۱ کسی جانور یا حیوان کا پکڑنا شکار کرنے کے قاعدے سے (ناسخ) ؎

تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا
شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا

۲ (کنایۃً) قابو میں لانا ۔ پھندے میں پھنسانا (داغ) ؎

آنکھ ہے ترک زلف ہے صیاد
دیکھیں دل کا شکار کون کرے

۳ (کنایۃً) فریفتہ کرنا ۔ مطیع کرنا ۔ مغلوب کرنا (مصحفی) ؎

شہباز سے نہیں کم کچھ ان بتوں کی آنکھیں
یہ لوگ جس کو چاہیں دم میں شکار کرلیں

۴ فریب سے لوٹنا ۔ مثال کے لئے دیکھو داغ کا شعر شکار ہونا میں ۔

شکار کو جانا ۔ صید کرنے کے ارادے سے جانا ۔

شکار کھیلنا ۔ جانوروں کو مارنا ۔ جانوروں کو پکڑنا ۔

شکار کی ٹٹی ۔ ایک چھوٹی سی ٹٹی جس پر گھاس بچھا کر صیاد اپنے ساتھ رکھتا ہے ۔ (آتش) ؎

نیچی نگاہ ان کی ہے صیاد کی کمیں
ٹٹی شکار کی ہے حجاب بتاں نہیں

شکار کے وقت کُتیا ہگاسی۔ مثل۔ کام کے وقت حیلہ بہانہ کرنے والے یا عین موقع پر ٹل جانے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

شکار گاہ (ف) مونث ۱ شکار کھیلنے کا مقام۔ رمنہ ۲ کاغذ کی قندیل جس میں کاغذ کے گھوڑے ہاتھی وغیرہ چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔

شکار مارنا۔ صید کرنا۔

شکار ہاتھ آنا۔ **شکار ہاتھ لگنا**۔ شکار کا جانور ہاتھ آنا ۲ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ آنا۔ مفت دستیاب ہونا (امیر)

بر ہم نہو پھنسا کے مرے دلکو زلف یار
خوش قسمتوں کو آتے ہیں ایسے شکار ہاتھ

شکار ہونا۔ کسی جانور کا مارا جانا یا شکار میں پکڑا جانا۔ (قلق) ؎

ناوک عشق دل کے پار ہوا
طائر ہوش تک شکار ہوا

۲ جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا (میر) ؎

اُس کی نخچیر گہ سے روح الامیں
ہو کے آخر شکار نکلے گا

۳ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ (داغ) ؎

بتوں کے کوچہ سے ہم دلفگار ہو کے چلے
شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے

شکاری۔ (ف) مذکر ۱ شکار کرنے والا۔ صیّاد ۲ (اردو) صفت۔ شکار سے نسبت رکھنے والا۔ شکار کا کام دینے والا ۳ وہ جانور جو شکار ہوا ہو۔

شکاری جانور۔ مذکر۔ شکار کرنے والا جانور۔

شکاری کُتا۔ شکار مارنے والا یا شکار پکڑنے والا کُتّا۔

شِکال۔ (ف)۔ وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید ہوں اور باقی جسم پر کوئی سا رنگ ہو (صفت)۔ وہ عیب دار گھوڑا جس کا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اسکے برعکس سفید ہو۔

شکایت۔ (ع)۔ بکسر اول و فتح چہارم (مونث) ۱ گلہ۔ شکوہ ۲ (اردو) دُکھ۔ مرض۔ تکلیف (فقرہ) تم کبھی اچھے نہیں رہتے ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ۳ (اردو) بُرائی۔ بدی۔ دُکھڑا۔ غیبت۔ (فقرہ) تم نے مجھ سے کہا ہوتا حاکم سے ناحق شکایت کی۔

شکایت رفع کرنا ۱ دُکھ دور کرنا۔ تکلیف مٹانا۔ اُس بات کو مٹانا جس کا گلہ ہو۔ شکایت اور گلہ کی تلافی کرنا۔

شکایت میرے سر آنکھوں پر۔ **شکایت سر آنکھوں پر**۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی بات کا گلہ شکوہ کرے۔ اور اُس کا جواب نہ دیں بلکہ تسلیم کریں۔

شکایت کرنا ۱ دُکھڑا رونا ۲ گلہ کرنا۔ بدی بیان کرنا

شکایت مند۔ (ف) صفت شکایت کرنے والا۔

شکایت ہونا ۱ گلہ ہونا ۲ بُرائی بیان کی جانا۔ ۳ کسی مرض کا لاحق ہونا۔ (فقرہ) اُن کو دو روز سے زُکام کی شکایت ہے۔

شُکر۔ (ع)۔ بالضم۔ نعمت حاصل ہونے کے بعد منعم کا احسان ماننا۔ حصول نعمت کے سبب سے منعم کی تعریف کرنا (مذکر) ۱ شکریہ ادا کرنا ۲ خدا کا شکر ہے کی جگہ (ذوق) ؎

شکر پردہ ہی میں اُس بُت کو خدا نے رکھا
ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا

شکر ادا کرنا۔ **شکر بجا لانا**۔ **شکر کرنا**۔ شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ کسی کے اچھے سلوک کی تعریف کرنا کی نیکی کا ذکر کرنا۔ (ذوق) ؎

کھا کے زخم تیغ قاتل جو بجا لائے نہ شکر
کوئی کبھی اُس سے زیادہ کافر نعمت نہیں

(ناسخ) غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہیں
ہے زبان برگ سے ہر گل ثناخوان بہار

شکرانہ۔ (ف)۔ آنہ لیاقت کے معنی دیتا ہے (مذکر) کسی محسن کے احسان کا ذکر کرنا۔ شکریہ۔ (اختر شاہ اودھ)

شکرانہ ادا کیا خدا کا۔

۲ (اردو) وہ رقم جو کامیابی کے بعد علاوہ محنتانہ کے وکیل یا پیروکار کو دی جائے۔

انہ ادا کرنا - شکر گزاری کرنا۔

شکرانہ کرنا - شکر کرنا۔

شکرانۂ ساقیِ اجل کرنا ہے آتش
بریز ہے شوق سے پیمانہ ہے اُسکا

شکرِ خدا - خدا کا شکر۔

شکر شکوہ رہجانا - نیکی اور بدی کی یادگار باقی رہجانا (ناسخ) ؎ شکر و شکوہ ہے تو رہجائیگا اے ناسخ یہی
دوست دشمن کا وجود اک دن عدم ہوجائیگا

شکر صد شکر - شکر کی تاکید کے لئے (رشک) ؎
آج پھر حشر کیا اُس نے دکھا کر قامت
شکرِ صد شکر غمِ وعدۂ فردا نہ رہا

شکر کرکے - صبر کرکے۔ بغیر گلہ شکوے عذر و حجت کے (راسخ) ؎
جھوٹی بھی ملے تو شکر کرکے کھائیں
گر ہم سے کوئی کہے قسم کھا لیجئے

شکر کرنا - ۱ احسان ماننا ۲ راضی برضا ہونا۔

شکر کی جگہ ہے - شکر کا موقع ہے۔ شکر کا محل ہے ؎
ہے شکر کی جگہ کہ خدا آپ مصحفی
محشر میں ہے گواہ مرے عشقِ پاک کا

شکر گزار - (ف) صفت۔ شکر ادا کرنے والا۔

شکر گزاری - (ف) مونث۔ شکر ادا کرنا۔

شکرِ نعمت - (ف) مذکر۔ مہربانی اور عنایت کا شکر

شکر ہے - کوئی مزاج پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں (داغ) ؎
پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور
کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا

شکریہ - (ع) شکریّہ۔ مذکر۔ کسی کے احسان کا تعریف کے ساتھ اظہار۔
(محسن) ؎
ملے شکریّہ میں اُس بُت شکو کو خوانِ صد نعمت
یہ مہمانی ہوئی باغِ خلیل ابنِ آذر میں
بول چال میں بغیر تشدید ہے (انیس) ؎
فرماتے تھے ہر بار کہ جو مرضیِ باری
گہ شکر یہ کرتے تھے کبھی گریہ و زاری۔
(ادا کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اُنھوں نے تم پر احسان کیا ہے شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ (رند) ؎
زباں قاصر ہے اُس کا شکریہ کیونکر ادا ہوگا
عنایت کا توجہ کی نظر کا مہربانی کا

شکر - (ف) بروزن اگر و نیز بروزن رہبر) مونث۔ کھانڈ بورا۔ (بحر) ؎
جب جوانی کی حلاوت پیر کرتے ہیں بیاں
ذائقہ ہونٹوں کو مل جاتا ہے شکر و شیر کا
(مومن) کیا لبالب ہے ترے تنگ دہن میں شکر
دیجیو مجھکو بھی اے طفلِ حسیں تھوڑی سی

شکر پارہ - مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی جو بشکل مربع پارہ پارہ ہوتی ہے۔ (بحر) ؎
واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں
جان پیاری نہیں جن سے شکر پارے ہیں

شکر تری - (یہ لفظ فارسی دانان ہند کی ایجاد ہے) مونث۔ سفید شکر (ذوق) ؎
ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے
شکر تھے لب پسینے سے شکر تری ہوئے

شکر خا - (ف) صفت - شیریں سخن - طوطی کی صفت میں مستعمل ہے (بحر) ؎
روح بھی یاد کرے گی مری شیریں سخنی
قبر پر آئے گی طوطی شکر خا ہو کر

شکرِ خام - مونث۔ کچی کھانڈ۔

شکر خند۔ شکر خندہ - (ف) مذکر۔ مسکرانا۔ تبسم۔

شکر خواب۔ شکر خوابی - (ف) پہلا مذکر۔ دوسرا مونث۔ میٹھی نیند سونا۔ (جلیل) ؎

کھول اچھی طرح آنکھ ذرا از نگہ چمن دیکھ
اے نرگس مخمور شکر خواب کہاں تک

(ق ۔ ر) سو اُٹھے ہو تو ادھر میٹھی نظر سے دیکھو
لوز بادام سی آنکھیں ہیں شکر خوابی سی

شکر خوار ۔ (ف) صفت ۔ شکر خا ۔ مثال کے لئے دیکھو سر پہ بننا ۔

شکر خورا ۔ مذکر ۔ ۱۔ ایک پرند کا نام جو شیرینی نہایت شوق سے کھاتا ہے ۔ ۲ (کنایۃً) نعمت کا خوگر ۔ تر مال کھانے والا ؎

مجھکو پہونچی اُس شکر لب کی خبر
حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر

شکر خورے کو خدا شکر دیتا ہے ۔ دیکھو خدا ۔

شکر خورے کو شکر موذی کو ٹکر ۔ مثل ۔ اچھے کو نیک نتیجہ اور بُرے کو سزا ملتی ہے ۔

شکر رنجی ۔ (یہ لفظ اہل ہند نے بنالیا ہے ۔ فارسی میں شکر آب ہے) مونث ۔ خفیف رنجش جو کبھی اتفاق سے دوستوں میں ہوجاتی ہے (وزیر) ؎

لب شیریں کو کہتا ہے نہیں کم نقل محفل سے
شکر رنجی انھیں باتوں پہ رہتی ہے مرے دل سے

شکر ریز (ف) صفت ۔ فصیح و شیریں کلام ۔ خوش طبع آدمی ۔

شکر ریزی (ف) مونث ۔ میٹھی باتیں ۔

شکرستان (ف) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں شکر کثرت سے پائی جائے ۔ (قدر) ؎

تیرے مداحوں میں جب سے نام میرا درج ہے
شکرستان تو بنا ہیں طوطی ہندوستان

شکر سفید ۔ (ف) مونث ۔ شکر تری ۔

شکر سے منھ بھرنا ۔ کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا ۔ شیرینی کھلانا ۔ منھ میٹھا کرنا (امیر) ؎

اگر آمد کسی محبوب کے خط کی سُنائیگا
بھردوں گا طوطی و مینا کا مُنھ ساقی میں شکر سے

شکر سخن ۔ (ف) صفت شیریں سخن ۔

شکر شیر ہونا ۔ کنایہ ہے کمال اختلاط سے ۔

شکر فروش ۔ (کنایۃً) شیریں سخن ۔ (منیر) ؎

شکر فروش ہے ہر طوطی شکر گفتار
نبات مصر کا پوچھیں نہ اُس کے بیانے مول

شکر قند ۔ مونث ۔ ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے ۔ اور اسکو ابال کر یا بالو میں بھون کر کھاتے ہیں ۔

قند ۔ اصل میں کند ہندی بمعنے جڑ تھا (فقرہ) شکرقند بازار میں آنے لگی ۔

شکر گفتار ۔ (ف) صفت شیریں گفتار ۔

شکر لب ۔ (ف) صفت ۔ شیریں بیاں ۔ (کنایۃً) معشوق ۔

شکر مقال ۔ (ف) صفت شیریں زباں ۔

شکریں ۔ (ف) صفت ۔ شیریں ۔

شکریں گفتار ۔ (ف) صفت ۔ شیریں سخن (قدر)

حروف ہیں کہ مٹھائی پہ چیونٹیاں دوڑیں
قلم ہے یا کوئی طوطیٔ شکریں گفتار

شکرانہ ۔ (بالفتح) مذکر ۔ وہ خشکہ جس میں شکر اور گھی ڈال کر کھاتے ہیں ۔ (سودا) ؎

دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح
خوب کھلوائیں گے لے ملّا تجھے شکرانہ ہم

شکرانہ ۔ دیکھو شکر ۔

شکرم ۔ (انگ) مونث ۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی

شکرہ ۔ (ف) ۔ بکسر اول و فتح دوم و سوم ۔ اردو میں بالکسر و فتح سوم ہے) مذکر ۔ باز کی قسم کا ایک شکاری پرندہ ۔

شکرہ پالنا ۔ بار اپنے سر لینا ۔ دیکھو پرائے ہاتھ پر شکرہ پالنا

شکری ۔ (ف) ۔ رنگ سُرخ کا نام) مونث ۔ ایک قسم کا فالسہ جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے ۔ مثال کے لئے دیکھو ۔ شربتی ۔

شِکَسْت ۔ (ف) شکستن (توڑنا ۔ ٹوٹنا سے حاصل مصدر) مونث ۔ ٹوٹ پھوٹ ۔ شکستگی ۔ (فقرہ) شکست و ریخت کی مرمّت ہونا ضروری ہے ۲ ہار ۔ ہزیمت (ہونا کیساتھ)

شکست بند ۔ ایک قسم کا چھلّا جو ٹوٹتا ہے اور بند ہوجاتا ہے (بحر) ؎

رنگ حنا سے پس گئیں شاید کہ انگلیاں
چھلّے شکست بند کے ہیں پور پور پر

شکست پانا ۔ زک پانا ۔ زیر ہونا ۔ ہار جانا ۔ (ناسخ)

بانیٔ شکست دل نے برنگ شکست رنگ
بالائے سنگ شیشہ مرا بے فغاں گرا

شکست توبہ (ف) توبہ توڑنا ۔ توبہ ٹوٹنا ۔ (رشک)

زاہد و توبہ کردل ہے آمدِ فصلِ بہار
آدمی بہرِ شکستِ توبہ تائب چاہیئے

شکست دینا ۔ زک دینا ۔ ہرا دینا (آتش) ؎

سرکشی آخر فرومایہ کو دیتی ہے شکست
ٹوٹتا ہے بخل پر انجام خشت خام کا

شکستِ رنگ ۔ (ف) (کنایۃً) رنگ اُڑ جانا (مصحفی)

ناگہ چمن میں جب وہ گل اندام آگیا
گل کو شکست رنگ کا پیغام آگیا

شکست ریخت ۔ مونث ۔ ٹوٹ پھوٹ نقصان ہرجہ ۔ (محصنات) روپیہ جسقدر ملا اُس سے مکانات اور دُکانات کی شکست ریخت کی درستی کراکے کرایہ داروں کو بسا دیا ۔

شکستِ شیشہ (ف) مونث (کنایۃً) وہ آواز جو شیشہ ٹوٹنے سے ہوتی ہے ۔

شکستِ فاش ۔ مونث ۔ ایسی شکست جس میں کسی کو کلام نہ ہو ۔ بھاری شکست ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

شہباز کا اُس کے مارا جانا
اور اُس کا شکست فاش پانا

شکست قیمت (ف) (کنایۃً) پہلے نرخ سے قیمت کا کم ہونا ۔

شکست کھانا ۔ ہار جانا ۔ (آتش) ؎

شکستوں پر شکستیں چوٹ پر چوٹ اس نے کھائی ہے
کھلونا ہے ہمارا دل تری طفلی کے عالم کا

شکستگی ۔ (ف) مونث ۔ ٹوٹ پھوٹ ۔ گری پڑی ۔

شکستہ ۔ (ف) صفت ۱ ٹوٹا ہوا ۔ کسی قدر باریک کیا ہوا ۔ گرا ہوا بے رونق ۔ خراب ۲ (اُردو) مذکر ۔ وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور اُس میں کسی قاعدے کی پابندی نہ ہو ۔ دیکھو خط شکستہ ۔

شکستہ بال ۔ شکستہ بازو ۔ (ف) صفت بے قوت بے کس ۔ (اوج) ؎

دو نیم اُس نے کیا تو شکستہ بال اُس نے
سر اُس نے قطع کیا جسم پائمال اُس نے

شکستہ پا ۔ (ف) صفت ۔ چلنے سے معذور ۔ بے بس ۔

شکستہ حال ۔ (ف) صفت ۔ محتاج ۔ بیچارہ ۔

شکستہ حالی ۔ (ف) مونث ۔ خستہ حالی ۔ پریشانی ۔ محتاجی ۔

شکستہ خاطر ۔ شکستہ دل ۔ (ف) صفت ۔ غمگین ۔ رنجیدہ ۔

شکستہ نویس (ف) صفت ۔ خط شکستہ لکھنے والا (منیر) ؎

حرف آگیا شکستگی دل کے لکھنے میں
ٹوٹے قلم ہزار دل شکستہ نویس کے

شکل (ع ۔ بالفتح ۔ مانند ۔ صورت کسی چیز کی ۔ اشکال ۔ بالفتح جمع) مونث ۱ صورت چہرہ ۔ بھیس جیسے شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا ۲ مانند ۔ مشابہ ۔ مثل (جرأت) ؎

تکتکی باندھے ہے وہ ماہ میں یہ ڈرتا ہوں
شکل غربال نہ پڑ جائیں قمر میں سوراخ

۳ وضع ۔ رنگ ڈھنگ ۔ انداز (محسن) ؎

اس شکل سے نکلے وہ مہک رو
فانوس سے جس طرح کہ پرتو

۴ طور طریق (جرأت) ؎

ہوا نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُس کا نظر آنا

۵ نوع - قسم (فقرہ) اب تو معاملے کی شکل ہی اور ہوگئی۔ ۶ نقشہ - ڈھانچہ - (فقرہ) آپ نے مکان کی شکل بہت ٹھیک بنائی ۷ ہیکل - مورت ۸ تدبیر - موقع (فقرہ) روزگار کی کوئی شکل نہیں نکلی ۹ حالت - گت - (داغ)

حیرت سے ترے دیکھنے والے کی ہے یہ شکل
جس شخص نے دیوار کو دیکھا اُسے دیکھا

۱۰ بناوٹ ۱۱ (اقلیدس) شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو ۱۲ وہ نقش جو رمالوں کے قرعے پر ہوتے ہیں (آتش) ؎

مطلب دیدار کی خاطر جو پھنکواؤں اُسے
منھ چھپائیں سعد شکلیں قرعۂ رمال سے

۱۳ مشابہت۔

شکل بدلنا - صورت تبدیل کرنا - وضع بدلنا۔

شکل بدیہی الانتاج (ع - اقلیدس) - مونث - اقلیدس کی پہلی شکل جو نتیجہ نکالنے میں زیادہ غور کی محتاج نہیں۔

شکل بگاڑنا - صورت بگاڑنا - چہرے کو بدروپ کرنا - بُری تصویر بنانا - (کنایۃً) مارپیٹ کر بدصورت کر دینا۔

شکل بنانا ۱ خاکہ کھینچنا - نقشہ بنانا (فقرہ) ایک کاغذ پر مکان کی شکل بناؤ ۲ نقل کرنا - کسی صورت کا اختیار کرنا ۳ وضع بنانا - انداز بنانا (جان صاحب) ؎

بگڑ گیا ہوا معلوم تجھ سے یار ترا
زنانی شکل بنائے جو سوگوار آئی

۴ چہرہ بگاڑنا - منھ بنانا۔

شکل پکڑنا - صورت اختیار کرنا (اشک) ؎

جیسا محل ہو عشق پکڑتا ہے ویسی شکل
نرمی ہے برگ گل میں خلش نوک خار میں

شکل پہچاننا - صورت پہچاننا (داغ) ؎

اُف رے حیرانی پریشانی مری
شکل تم نے بھی نہ پہچانی مری

شکل تو دیکھو (عو) (طنزاً) حوصلہ دیکھو - ہمت دیکھو (ذوق) ؎ شکل تو دیکھو مصور کھینچے گا تصویر یار
آپ ہی تصویر اُسکو دیکھکر ہو جائیگا

شکل چڑیلوں کی مزاج (یا دماغ) **پریوں کا** - بدصورتی پر غور کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

شکل حماری - (ف) مونث - اقلیدس کے پہلے مقالہ کی بیسویں شکل - اس شکل کا نام حماری اس خیال سے رکھا گیا کہ جو ایسی آسان شکل بھی نہ سمجھے وہ نہایت احمق ہے۔

شکل دیکھا کرے - حیران ہو جائے - (داغ) ؎

ہو دم قتل وہ تصویر کا عالم ہم پر
شکل دیکھا کرے جلاد ہماری یارب

شکل زہر معلوم ہونا - صورت سے نفرت کرنا کی جگہ - (توبۃ النصوح) مجھ کو اب اُن کی شکل زہر معلوم ہوتی ہے۔

شکل سے بیزار ہونا - کمال تنفر ہونا - صورت دیکھنے کو جی نہ چاہنا ؎

اچھا اثر کیا مری الفت نے یار پر
لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہو گیا

شکل عروسی - (ف) (اقلیدس) مونث - پہلے مقالہ کی سینتالیسویں شکل - اسکی ظاہری شکل حجلۂ عروس کے مشابہ ہے۔

شکل کا کہنا - صورت کا دلالت کرنا - چہرے مُہرے سے ظاہر کرنا کی جگہ (شوق قدوائی) ؎

میں تو چپ اُسکی مروت سے ہوں محشر میں مگر
شکل مجھ مظلوم کی پیش خدا کہتی ہے کچھ

شکل مامونی - مونث ۱ اقلیدس کے پہلے مقالہ کی پانچویں شکل - یہ شکل خلیفہ مامون رشید کو اسقدر پسند تھی کہ وہ اپنی ہر پوشاک پر اس کو بنواتا تھا۔

شکل میں لال لگے ہیں - دیکھو لیے کیا شکل میں لال

لگے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

کون سے لال لگے شکل میں یاقوت کی ہیں
بی جواہر کو جو گولاسی یہ بھائی صورت

شکل نکالنا۔ موقع نکالنا۔ کوئی تدبیر پیدا کرنا۔
(اشرف) دہانِ زخم سے تلوار چومی
یہ شکل بوسۂ ابرو نکالی

۲ صورت کا خوشنما کرنا۔

شکل نکلنا۔ موقع ہاتھ آنا۔ تدبیر ہوجانا۔ صورت کا خوشنما معلوم ہونا۔

شکل وشباہت۔ (ف) مونث۔ صورت۔ رنگ ڈھنگ۔

شکل وشمائل۔ (ف) مونث۔ صورت اور سیرت خولصورتی (اسیر) ؎

واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن
آپ کی شکل وشمائل کبھی ایسی تو نہ تھی

شکم (ف۔ بکسر اول وفتح دوم) مذکر۔ پیٹ۔ بطن۔
(آتش) ؎ ساقی شراب سے رہے قعرِ فلک بھرا
شیشے کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا

شکم پرور۔ شکم پرست۔ (ف) پیٹو) صفت۔ پیٹ پالنے والا۔

شکم سیر۔ (ف۔ سیر) صفت۔ پیٹ بھرا۔ آسودہ اپھرا ہوا۔

شکم سیر ہوکر کھانا۔ پیٹ بھر کر کھانا۔

شکمی۔ (ف) ۱ جانور کے پیٹ کا پوست جس سے پوستین بناتے ہیں ۲ پُرخور۔ بڑے پیٹ کا) صفت ۱ مادرزاد۔ پیدائشی جیسے کمی اندھا ۲ بچے کا۔ اندرونی۔ جیسے شکمی۔ شریک ۳ اصطلاح اہل دفتر ہند، وہ کاشتکار جو اراضی کو اصلی کاشتکار سے لے کر جوتتے بوئے۔

شکن۔ (ف۔ بکسر اول وفتح دوم) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے ۱ جھول۔ چین۔ خفتہ۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)
(اسیر) ؎

یہ نشانۂ دلِ صد چاک نے کیا پیدا
شکن ذرا بھی نہ اُس زلفِ عنبریں میں رہی

(داغ) ؎ اچھی بھلی اسیری مجھ سے شکستہ دل کی
اچھا شکن بڑھایا گیسوئے پُرشکن میں

۲ مرکبات میں شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی سے مستعمل ہے جیسے بت شکن۔ دل شکن۔

شکن در شکن۔ (ف) صفت۔ پیچ دار۔ زلف اور گیسو کی صفت میں مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

ظالم کہاں سے تیری طبیعت میں بل پڑا
کیا یہ نہیں تھا زلف شکن در شکن کے پاس

شکنجہ۔ (ف۔ بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم) مذکر ۱ مجرموں کو سخت سزا دینے کا آلہ۔ (منیر) ؎

سزا دے اے جنوں کی ہے اطاعت عقل کی میں نے
شکنجہ چاہیئے میرے لئے چاک گریباں کا

۲ جلد سازوں کے ایک پیچ دار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے ہیں (آتش) ؎

کریں گے جمع معنی فہم اجزائے پریشاں کو
شکنجے میں بہت کھینچیں گے صحاف اپنے دیواں کو

۳ (کنایۃً) عذاب۔ دُکھ۔ ایذا ۴ (اردو) روئی دبانے کی کل۔ کولھو بیلنے کا آلہ۔

شکنجے میں کھنچوانا۔ شکنجے کے ذریعہ سے عذاب سخت میں مبتلا کرانا (آتش) ؎

نام جس نے عشق کا روئے کتابی کے لیا
اُس کو زلفوں کے شکنجے میں وہ کھنچوانے لگا

شکنجے میں کھینچنا۔ سخت سزا دینا۔ ہر طرف سے جکڑ دینا۔ نہایت تنگ کرنا۔ اذیت پہنچانا۔

شکور۔ (ع۔ بڑا قدر شناس) صفت ۱ بہت شکر کرنے والا۔ (رشک) ؎

شکرِ خدا کہ عشق بتاں میں شکور ہوں
راحت ملی جو رنج مجھے یار سے ملا

۲ خدائے تعالیٰ کا نام۔

شُکُوک ۔ (ع) مذکر ۔ شک کی جمع ۔
شکوہ ۔ (ف) ۔ بالکسر و فتح سوم ۔ عربی میں شکوے بالفتح بروزن دعوے ۔ گلہ کرنا ۔ فارسیوں نے آخر میں ہ اضافہ کرلی ۔ مذکر ۔ گلہ ۔ شکایت (کرنا کے ساتھ) (سالک) ؎
چاک جگر و دل کا جب شکوہ بجا ہوتا
یوسف کا زلیخا نے دامن تو سیا ہوتا
شکوہ گزاری (ف) مونث ۔ گلہ کرنا (مصحفی) ؎
اس سے گلہ کیا کبھی اُس سے گلہ کیا
اوقات یوں ہیں شکوہ گزاری میں کٹ گئی
شکوہ مند ۔ (ف) صفت ۔ شکوہ کرنے والا ۔ (جلال) ؎ گستاخیوں کے اُس کے بہت شکوہ مند ہو
دل میرا مجھکو دیدو اگر نا پسند ہو
شکوہ ۔ (ف) بضم اول و دوم و سکون واؤ مجہول ۔ بکسر اول بمعنے ترس ہے) مونث ۔ دبدبہ ۔ شان (انیس)
ہر جا فرس شکوہ دکھاتا تھا طور کی
بجلی قدم قدم پہ چمکتی تھی نور کی
شِکیب ۔ شکیبائی ۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) اول مذکر دوسرا مونث ۔ صبر ۔ تحمل ۔ بردباری (داغ) ؎ ضعف نے ایسا بٹھایا اُس کی بزم ناز میں
میں نے یہ جانا مجھے حاصل شکیبائی ہوئی
شکیل ۔ (بروزن اصیل ۔ عربی ۔ فارسی لغات میں یہ لفظ نہیں ہے) صفت ۔ صورت دار ۔ خوبصورت ۔ خوش وضع
شکیلہ ۔ صفت ۔ مونث ۔ خوبصورت عورت ۔
شگاف (ف) بکسر اول ، مذکر ۔ چیرا ۔ درز ۔ جھری ۔ وہ خط جو قلم میں ڈالتے ہیں (اسیر) ؎
سوزش فرقت کے لکھنے سے ورق جلنے لگے
جو شگاف کلک تھا باب جہنم ہوگیا
۲ صفت جھری رکھنے والا (اوج) ؎
اس وقت تھی یہ شکل سر سرور امم
ماتھا شگاف عارض پُر نور پر ورم
شگاف پڑنا ۔ پھٹ جانا ۔

شگاف دینا ۔ شگاف لگانا ۔ ۱ قلم کو چیرنا ۲ نشتر لگانا ۔
شگرف (ف) صفت ۔ زیبا ۔ عمدہ ۔ نیک ۔ عجیب ۔ بزرگ
شِگُفت (ف) مونث ۱ تفریح (رشک) ؎
صحبت ہم جنس سے ہر اک کو ہوتی ہے شگفت
تو ہے گلشن کی طرف میں ہوں عنادل کی طرف
۲ صفت ۔ شگفتہ ۔ خوش ۔ (شرف ۱۱) ؎
بسورتے تھے چمن میں غنچے شگفت ہونا نہ جانتے تھے
سکھادیا انکو مسکرانا ہمارے زخموں نے مسکرا کر
(شرف ۱) ؎ ہم وہ چمن تھے جسکے گل آرزدہ تھے تم
ہر دم شگفت رہتے تھے گو تُند خو تھے تم
۳ (ف ۔ بکسر دوم) حیرت ۔ تعجب ۔
شگفتگی (ف) مونث ۱ پھول کا کھلنا ۲ خوشی ۔ فرحت سرسبزی ۔ شادابی ۔
شگفتہ (ف) صفت ۱ کھلا ہوا ۔ پھولا ہوا ۲ خوش (امیر) ؎ تمھیں افسردہ پایا بجھ گیا دل
تمھیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دل
۳ (کنایۃً) فرحت دینے والا ؎
اے جان اس روش سے شگفتہ ہیں میرے شعر
صحبت رہی نسیم کی برسوں بہار کی
شگفتہ بحر ۔ شگفتہ زمین ۔ (مجازاً) مونث ۔ وہ بحر جس کے اشعار میں دلبستگی اور طبیعت کی روانی پائی جائے
شگفتہ پیشانی صفت ۔ ہنس مکھ ۔
شگفتہ خاطر ۔ صفت ۔ خوش مزاج ۔ بشاش ۔
شگفتہ دل ۔ شگفتہ طبع ۔ شگفتہ مزاج ۔ (ف) صفت ۔ خوش مزاج (منیر) ؎
شگفتہ طبع و شگفتہ دل و شگفتہ مزاج
ہر اک کے ساتھ لگی پھرتی ہے بہار چمن
شگفتہ رو ۔ (ف) صفت ۔ ہنس مکھ ۔ خندہ پیشانی
شگن ۔ (ف) بضم اول و دوم ۔ شگون کا مخفف ۔ یہ لفظ سنسکرت شگن (شُو ۔ نیک گُن ۔ اثر نتیجہ) سے

مغرس ہے) مذکر۔ فال۔ مبارک اور مسعود ساعت دیکھنا
پرندوں کے اُڑنے سے ہو خواہ ان کی بولی سے، خواہ
آدمیوں اور وحوش کے چلنے پھرنے یا کسی ذریعہ سے ۲
(اُردو) نیگ۔ نذرانہ۔

شگن بچارنا۔ (ہندو) فال دیکھنا۔

شگن کرنا۔ کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا۔
ابتدا کرنا۔ پہل کرنا۔

شگن لینا۔ فال لینا (ظفر) ؎

وہ آنے کب ہیں مگر ہم نے اُن کے آنے کا
شگون سُن کے کچھ آواز زاغ لے تو لیا

شگن ہونا۔ کسی کام کا اچھی ساعت شروع ہونا۔

شگنیا۔ شگونیا۔ مذکر۔ رمّال۔ فالیا۔ نجومی۔

شگوفہ۔ (ف۔ بکسر اول وفتح چہارم) مذکر۔ ۱ بغیر کھلا
ہوا پھول کلی ۲ (اُردو) عجیب۔ انوکھی بات۔ (آتش)

گُل پھولے سماتے نہیں جامہ میں اپنے
ادنیٰ یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا

۳ طرّہ (قدر) ؎

بے دہنی اور شگوفہ ہوئی
عیب بھی صاحب میں ہنر ہوگیا

شگوفہ پھلانا۔ متعدی (دبیر) ؎

دکھلا کے یہ بہار شگوفہ پھلائیں گے
اوڑھا نہیں دو شالۂ گلنار بے سبب

شگوفہ پھولنا۔ اصلی معنے ہیں ۲ (کنایۃً) عجیب و
غریب بات ظاہر ہونا (شاد) ؎

سیر لالہ دیکھتا ہے تو وہ لالہ آج کل
اک نہ اک گلشن میں پھوٹے گا شگوفہ آج کل

۳ فتنہ برپا ہونا ؎

شگوفہ کوئی پھوٹے گا یہ صحبت رنگ لائے گی
امیر اچھا نہیں ہے بیٹھنا ان گلعذاروں میں

شگوفہ چھوڑنا۔ (کنایۃً) کوئی فتنہ انگیز اور تعجب
خیز بات کہنا۔ ایسی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو۔ اور
آپ الگ رہے (ظفر) ؎

دل خوں ہوئے اک دم میں ہزاروں کے ستمگر
کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا

شگوفہ دکھانا۔ (لکھنو) انوکھا معاملہ ظاہر کرنا۔
(دبیر) ؎ تخم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو
دشتِ پُرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو

شگوفہ کاری۔ (ف) مونث۔ گل کاری۔
(گلزار نسیم) ہر شاخ میں ہے شگوفہ کاری
ثمرہ ہے قلم کا حمد باری

شگوفہ کھلانا۔ متعدی۔ پھول کھلانا۔ ۱ ہنسانا۔ دکھانا
(امانت) ؎ کیا فصل بہاری نے شگوفے ہیں کھلائے
معشوق ہیں پھرتے سر بازار بسنتی
۲ انوکھی بات پیش کرنا ۳ (کنایۃً) فتنہ اٹھانا۔

شگوفہ کھلنا۔ لازم (جلیل) ؎

دیکھ بلبل کوئی گلشن میں شگوفہ نہ کھلے
بات کیا ہے جو دبے پاؤں صبا آتی ہے

شگوفہ لانا۔ انوکھی بات کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔
آفت لانا۔ (صبا) ؎

روپ پر ہے یار کا باغ جوانی دیکھئے
کیا شگوفہ لائے سینے کا ابھار اب کے برس

شگوفہ ہاتھ آنا۔ ہنسی اور تفریح کا موقع ملنا۔
(گلزار نسیم) اُس نے تو گل ارم بتایا
لوگوں کو شگوفہ ہاتھ آیا

شگوفے نکالنا (کنایۃً) عیب نکالنا۔

شگون۔ دیکھو شگن۔

شل (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) ہاتھ کا خشک ہو کر
بیکار ہو جانا۔ اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔
تھکا ماندہ۔ وہ جس کے ہاتھ یا پاؤں رہ گئے ہوں۔

شل کر دینا۔ تھکا دینا۔

شل ہو جانا۔ کام سے تھک جانا۔ تھک کر چور
ہو جانا ؎

سخت جانی کا بُرا ہو دل ہے شرمندہ تسنیم
پھر گیا خنجر کا مُنھ شل ہو گئے بازوے دوست

شلجم - شلغم (فارسی میں شلغم بالفتح تھا اُس کا معرب شلجم ہے) مذکر ایک ترکاری کا نام -

شلجمی آنکھیں (دہلی) مونث - بڑی بڑی آنکھیں -

شلِّک (ت - بالکسر وتشدید دوم مکسور) مونث - بندوقوں یا توپوں کی باڑھ جو سلامی کے واسطے یا کسی خوشی کے موقع پر چھوڑی جائے (اسیر) ؎

میخانہ میں جو قلقل مینا کی ہے صدا
گویا یہ عید گاہ ہے شلک ہے عید کی

شلک اُڑانا - ۱ باڑھ چھوڑنا ۲ گپ اُڑانا -

شلنگ - (انگ - بکسر اول و دوم) مذکر - چاندی کا انگریزی سکہ جس کا رواج انگلستان میں ہے - اور جو ۱۲ ر کے برابر ہے -

شلَنگ (بر وزن خدنگ - کسی جگہ سے کودنا - پھلانگ جانا - دونوں قدم کے بیچ کا فاصلہ) مونث - جست تڑپ زقند -

شلنگ بھرنا - چھلانگ مارنا - اونچا اچھلنا (اشرح)

ہوش اُڑ گئے عدو کے بھری جس گھڑی شلنگ
آہو ہے جست و خیز میں ضیغم بوقت جنگ

شلنگیں بھرنا - شلنگیں مارنا - چھلانگیں مارنا اچھلنا کودنا -

شلنگا - مذکر - دُور دُور کا ٹانکا -

شلنگے بھرنا - شلنگے مارنا - دور دور ٹانکے لگانا سلائی میں (فقرہ) سائیں کا پاجامہ پھٹتے پھٹتے گھٹنے پر سے نکل گیا - پہنے ہی پہنے سیدھی کھونپ بھر دو شلنگے مار لیئے -

شلوار - (ف - بالکسر - شل - بلکسر ران + وار - کلمہ نسبت) مونث پیجامے کے نیچے پہننے کا جانگیا - ازار - پیجامہ - (جرأت) ؎

بے تیغ ذبح ہم تو ہوتے ہیں دیکھ کر وہ
رانیں بھری بھری سی شلوار خضری کی

شلوکا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا کُرتا جو کمر تک ہوتا ہے اور اُس کی آستینیں کہنی تک (ناسخ) ؎

ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہو گیا
جو شلوکا تھا ہمارا وہ لبادہ ہو گیا

شلہ - (ف بضم اول و فتح دوم غیر مشدد معنی نمبر ایک اور بالضم وتشدید دوم مفتوح بمعنی لتہ حیض - بالضم وتشدید دوم معنے ذیل میں ہے) مذکر ۱ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربے میں بطور ہریسہ نہایت گلا کر پکاتے ہیں ۲ (اردو) پتلی کھچڑی - دہلی میں عوام کی زبانوں پر شولا ہے -

شلیتہ (ھ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف و فتح چہارم) مذکر - ٹاٹ کا بڑا تھیلا -

شماتت (ع) مونث - کسی کی خرابی پر خوش ہونا - خندہ زنی - (فقرہ) نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ -

شمار (ف - بضم اول) مذکر - گنتی - تعداد (کرنا - ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

شمار اپنی خطاؤں کا بتا دوں
تمھیں شاید حساب آئے نہ آئے

۲ (کنایۃً) شامل کرنا کسی زمرے میں (سحر) ؎

معشوق بندہ پرور تم سا اگر ہوتا
کون اپنے عاشقوں میں ہم کو شمار کرتا

شمار دانے - وہ دانے جو تسبیح کے پھندے میں ہر یکڑہ کے حساب کے واسطے ہوتے ہیں - (ناسخ)

رو رو کے داغ گنتے ہیں غم ہجر یار کے
یہ قطرہائے اشک ہیں دانے شمار کے

شمار سے باہر - افراط ظاہر کرنے کے لئے بے حساب

شمار کنندہ - (اصطلاح حساب) لکھتے ہیں کسر دو عددوں سے ظاہر کی جاتی ہے ایک عدد اوپر ہوتا ہے (۱) ایک نیچے - بیچ میں ایک خط کھینچ دیتے ہیں اوپر کے عدد کو شمار کنندہ اور نیچے کے عدد کو نسب نما کہتے ہیں جیسے $\frac{2}{5}$ یعنی منجملہ پانچ کے دو لئے گئے -

شمار میں نہ لانا - کچھ نہ ماننا - کچھ نہ سمجھنا (ناسخ)

صدمے اُٹھانے والے ہیں روزِ فراق کے
کیا لائیں ہم شمار میں روزِ حساب کو

شمار نہ رہنا۔ شمار نہ ہونا۔ بے شمار ہونا (آتش)
توفیق خیر کہتی ہے جو تیغ یار کچھ
زخم اتنے کھاؤ گنا نہ رہے گا شمار کچھ

شماری۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ گننا۔ جیسے نفس شماری۔

شمال (ع۔ بکسرِ اول ۱ بایاں ہاتھ ۲ قطب شمالی کی سمت چونکہ عرب کے لوگ کعبہ کو ایک شخص قرار دے کر یہ تصور کرتے ہیں کہ اسکا منھ مشرق کی جانب اور پشت مغرب کی جانب ہے اور وہاں سے قطب شمالی بائیں ہاتھ پر واقع ہے اسلیئے قطب شمالی کی سمت کو شمال کہتے ہیں ۳ عادت

شمائل۔ جمع بمعنی عادتیں۔ اور بائیں ہاتھ) مذکر۔ اُتّر۔

شمال رو۔ شمال رُویہ۔ صفت۔ وہ مکان جس کا رُخ اُتّر جانب ہو۔

شمالی۔ صفت۔ شمال سے منسوب۔ اُتّر کا۔

شمالی اضلاع۔ مذکر۔ وہ ضلعے جو شمال میں ہیں۔

شمالی ہوا۔ مونث۔ بادِ شمال۔

شمائل۔ (ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ۔ دیکھو شمال ۳ فارسیوں نے بمعنے صورت وضع استعمال کیا۔ شمیلہ کی جمع) مذکر۔ عادتیں خصلتیں۔

شمامہ (ع) مونث۔ خوش بو جو کسی چیز سے سونگھیں۔

شمائم۔ (ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ۔ شمیمہ کی جمع) مذکر۔ خوشبوئیں جو سونگھی جائیں۔

شمر (ع۔ بالکسر جوانمرد) مذکر ۱ یزید کے ایک سپہ سالار کا نام جو قاتل حضرت امام حسینؑ تھا ۲ (کنایۃً) مردود۔ شقی۔ ظالم۔

شمس۔ (ع۔ بالفتح۔ شموس۔ جمع) مذکر۔ سورج۔ (امیر)
ڈرتے ہیں سیہ خانے سے ہیبرے جو یہ دونوں
منھ پھیرے ہوئے شمس بھی جاتا ہے قمر بھی

شمسہ (ف۔ بالفتح ۱ تابدان ۲ سنہرا قرص جو قبّہ یعنے کلس میں لگاتے ہیں) مذکر۔ چھوٹا پھندنا جو تسبیح میں لگاتے ہیں (ناسخ) لمہ زاہد میں پڑھوں اسپہ جو نام اپنے صنم کا
خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے

سُنہرا قرص جو کلس میں لگاتے ہیں۔ (نفیس)
قربان ضیا پہ ملک وحور کا دل تھا
شمسے پہ تجلی تھی کہ خورشید خجل تھا

شمسی (ع۔ بتشدید حرف آخر۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ شمس سے منسوب جیسے شمسی سال جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے ۲ (اردو) مونث ششماہی کی تنخواہ۔ وہ رخصت جو چھ مہینے کے لیے شاہی زمانے میں دیجاتی تھی (جان صاحب)
بی مہر نسا پاتی ہیں ششماہی کی شمسی
اک سال میں ہیں دیکھتی دو بار گھر اپنا

(ایضاً) بڑی خانم ستارہ جان ملتانی کی ہی باری
حضور انکو نہ دیں شمسی یہ کیا نامہربانی ہے

شمشاد۔ (ف۔ بالکسر۔ اُردو میں بیشتر زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر۔ ایک خوش قد درخت جو سرو کی قسم ہے۔ اس درخت کی لکڑی سے کنگھیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر)
نہ یہ ساعد نہ یہ بازو نہ یہ آنکھیں نہ یہ ابرو
فقط تیرا سا قد ہے اور کیا شمشاد رکھتا ہی

شمشو کرنا۔ (ع۔ فارسی میں سنگ شوئی تھا) چاول یا دال میں پانی ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر چننا۔

شمشیر۔ (ف۔ بالفتح۔ بروزن نخچیر۔ شم۔ دم۔ ناخن۔ شیر۔ یہ سلاح شیر کے ناخن سے مشابہ ہے۔ اس وجہ سے یہ نام ہوا) مونث ۱ تلوار اصل میں یائے مجہول سے تھا۔ ایرانیوں کے لہجے میں یائے معروف سے ہوگیا ہے (میرزا صائب)
سہل مشمر ہمت پیران باتدبیر را
کز کمان بے بال و پر پرواز باشد تیر را
عقل کامل میشود از گرم و سرد روزگار
آب و آتش میکند صائب برش شمشیر را

اُردو میں بھی مستند شعرا نے تدبیر و زنجیر کے قافیہ میں استعمال کیا ہے۔ (امیر) ؎

عاشقِ ابرو کی یوں تصویر کھینچ
اے مصوّر حلق پر شمشیر کھینچ

بعض شعرا نے شیر کے قافیہ میں یائے مجہول سے بھی کہا ہے (انیس) ؎ اب معرکہ آرا ہے وغا ہوئے گا وہ شیر
قبضہ میں ہے جس کے اسد اللہ کی شمشیر

دیکھو تلوار۔

شمشیر اُترنا۔ شمشیر کا کسی جسم میں گھسنا (شرف) ؎

دیکھو تو ذرا جھک کے مرے زخمِ جگر کو
اُتری ہے کہاں گزری ہے شمشیر کہاں سے

شمشیر برہنہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) لڑنے مرنے پر تیار۔

شمشیر بکف۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو لڑنے مرنے پر تیار ہو۔

شمشیر تولنا۔ دیکھو تلوار تولنا۔

شمشیر دم۔ (ف)۔ اضافت مقلوب صفت شمشیر کی باڑھ رکھنے والا (بحر) ؎

کیا ابھی دن سن ہیں اُس محبوب کے نامِ خدا
باڑھ پر آنے دو قد شمشیر دَم ہو جائے گا

شمشیر علم کرنا۔ شمشیر کو مارنے کے واسطے اُٹھانا۔ (انیس) ع۔ اب میں بھی علم کرتا ہوں شمشیر علی کی

شمشیر کا اُگلنا۔ شمشیر کا غلاف یا میان سے نکلا پڑنا (انیس) ؎ کس قہر سے دیکھا طرف لشکر بے پیر
بل آگیا ابرو پہ اُگلنے لگی شمشیر

شمشیر کا کھیت۔ میدانِ جنگ جہاں بہت سے کشتوں کی لاشیں پڑی ہوں (سودا) ؎

جو کہ ظالم ہیں وہ ہرگز پھولتے پھلتے نہیں
سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا

شمشیر کرنا۔ دیکھو تلوار کرنا۔

شمشیر کھینچنا۔ شمشیر کا نکالا جانا مارنے کے لئے۔ (راسخ) ؎

کھینچی جس وقت چمکی جلوۂ نامِ خدا بنکر
تری شمشیر میں عالم بسم اللہ کی مد کا

شمشیر ہلالی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی تلوار جو کج ہوتی ہے (صبا) ؎

قتل مجھکو یار نے حسن و تواضع سے کیا
قامت خم گشتہ تصویرِ ہلالی ہو گیا

شمع (ع)۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم بمعنے موم۔ فارسیوں نے بسکون میم بمعنے اس چیز کے جو چربی یا موم سے بنا کر روشن کرتے ہیں استعمال کیا) مونث۔ موم کی بتی۔ چربی کی بتی۔ شعرا کے خیال میں پروانے شمع پر عاشق ہیں (امیر) ؎

شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اُس پر قرباں
بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرمِ فغاں

شمعِ ایمن۔ (ف) تجلّی نورِ حق کی جو موسیٰؑ کو وادی ایمن میں ایک درخت پر نظر آئی تھی۔

شمع بالیں۔ (ف) مونث۔ وہ شمع جو قبر کے سرہانے روشن کی جاتی ہے۔

شمع بڑھانا۔ (عو) شمع گل کرنا۔ (معروف) ؎

دمبدم اُس بتِ طناز کا بڑھتا ہے حجاب
اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر لے جائے

شمع بڑھ جانا۔ شمع گل ہو جانا۔ (اشرف) ؎

خدا حافظ ہے تیرا یار نے برخاست کی اے دل
بڑھی جاتی ہیں شمعیں لوگ اُٹھے جاتے ہیں محفل سے

شمع ٹھنڈی کرنا۔ شمع کو دریا میں غرق کرنا (اشرف) ؎

منتیں مان کے پروانے جلے ہیں تجھ سے
ٹھنڈا کیجے تجھے اے شمع لگن دریا میں

شمع جلتی کرنا (عو) منّت ماننا۔ منت ماننے کے لئے شمع جلانا (جالفاحب) ؎

کچھ نہیں اب سوجھتا دھگڑے یہ پروانہ ہے
شمع جلتی میں کرونگی اس تری تقصیر پہ

شمع جھلملانا۔ شمع کا کم کم جلنا ؎

سانس رک جاتی ہے گُل کرنے کو آندھی اے شرف
جھلملاتی ہے جو شمع زندگانی وقت نزع

شمع چڑھانا۔ کسی مزار پر شمع چڑھانے کی منّت ماننا اور مراد پوری ہوتے پر شمع جلانا۔ (منیر) ؎

درگاہوں میں جو شمع چڑھاتا ہوں کہتے ہیں
روشن ہے حال آپ کے سوز و گداز کا

شمع خاموش ہو جانا۔ شمع کا گل ہو جانا۔ (آتش)

تاب دم مارنے کی کس کو ترے حضور
ہو گئی شمع تجلّی مع موسیٰ خاموش

شمعدان۔ (ف) مذکر۔ وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں۔

شمع دکھانا۔ اندھیرے میں دوسرے شخص کو روشنی کے لئے شمع جلا کر کھڑے ہونا یا ساتھ ساتھ چلنا۔ (آتش)

جستجوئے یار میں نکلوں اندھیرے میں اگر
راہ بتلادے پری مجھکو دکھائے حور شمع

شمع ڈھالنا۔ پگھلی ہوئی چربی یا پگھلا ہوا موم قالب میں ڈال کر ترکیب معینہ کے ساتھ سرد کر لینا کہ شمع کی صورت ہو جائے (آتش) ؎

روشنی دیکھے گا یارب کونسا نیک پری
ڈھالتا ہے اپنی چربی سے ہر اک دیوانہ شمع

شمع رُو۔ صفت۔ منوّرانی چہرے والا۔ (کنایۃً) معشوق اشارے یا ضمیر کے ساتھ۔

شمع سَحَری۔ (فارسی میں۔ شمعِ سحر۔ کنایۃً صبح کاذب یا آفتاب) مونث۔ وہ شمع جو جلد بجھ جائے (مصحفی) ؎

بزم ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے
مثل شمع سحری ہمکو سفر ہے درپیش

شمع عالمتاب (ف) کنایۃً آفتاب۔

شمع کا آنسو۔ دیکھو اشک شمع۔

شمع کا آنسو دینا۔ دیکھو آنسو دینا۔

شمع کا چور۔ وہ رخنہ جو جلتے وقت شمع میں ایک طرف گھل جانے سے پڑ جاتا ہے (ناسخ) ؎

بدعمل جو ہیں وہ باز آتے نہیں تعزیر سے
چور کو پروا نہیں گو ہے مثال دار شمع

شمع کا رُو پشت برابر ہے۔ مثل صاف باطن آگے پیچھے یکساں ہوتے ہیں۔

شمع کشتہ۔ (ف) مونث۔ بجھی ہوئی شمع۔

شمع گُل کرنا۔ (فارسی) شمع گُل کردن کا ترجمہ۔ شمع بڑھانا (راسخ) ؎

خبر کردے کوئی یارب نوا سنجانِ گلشن کو
جلانے کردیا ہے گل ہماری شمع مدفن کو

شمع گُل ہونا۔ لازم ؎

اک دن ضرور گُل ہے صبا شمع زندگی
لایا جو آندھیاں یونہیں دل کا غبار روز

شمع محفل۔ صفت۔ بیشتر معشوق کے لئے مستعمل ہے وہ شخص جس سے محفل کی رونق ہو۔

شمع مُردہ۔ (ف) مونث۔ بجھی ہوئی شمع (ذوق) ؎

شمع مردہ کے لئے ہے دم عیسیٰ آتش
سوزش عشق سے زندہ ہوں محبت کے قتیل

شمع مزار۔ (ف) مونث۔ وہ شمع جو مزار پر جلائی جاتی ہے

شمع موی۔ موم کی شمع۔

شمعی (ف) مذکر۔ سبز رنگ مائل بہ سیاہی جس کو تیلیا مونگیا کہتے ہیں۔

شملہ (ع) شملۃ بالفتح و فتح سوم۔ ایک قسم کی چھوٹی چادر فارسیوں نے بروزن حربہ بمعنے کاندھے پر ڈالنے کی شال استعمال کیا) مذکر سر سے باندھنے کی شال۔ ایک خاص قسم کی دستار۔ طرّہ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی (برق) ؎

زیب و زینت رنج و غم وابستہ گیسو کو میں
پیچ جو سر پر پڑا شملہ ہمارا ہو گیا

شملہ بمقدار علم۔ مثل۔ جتنا علم ہو اسی کی مناسبت سے دعویٰ زیبا ہے۔

شملہ چھوڑنا۔ شملہ لٹکانا۔ (شور) ؎

چھوڑا ہے تم نے شملہ زرتار اب اگر
آؤ سمند ناز کو چمکا کے سامنے

شمول ۔ (ع) بضم اول و دوم و سکون سوم معروف
شامل ہونا ۔ محیط ہونا ۔ کسی چیز کو گھیر لینا) مذکر ۔ شامل ہونا
(فقرہ) اُن کا شمول شعرا میں نہیں ہے ۔

شمہ ۔ (ع) شمّۃ ۔ بالفتح و تشدید دوم مفتوح ۱ تھوڑی
بو ۲ کسی چیز کو ایک بار سونگھنا ۔ فارسیوں نے شمہ بمعنے
کم ۔ تھوڑا استعمال کیا ۔ اسکا تلفظ بالکسر غلط ہے)
مذکر ۔ تھوڑا ۔ مقدار قلیل ۔

شمیم ۔ (ع) شم شمیم ۱ سونگھنا ۲ معطر ہوا) مونث خوشبو
دار ہوا (امیر) ؎ شمیم گل میں جو ملبوس یار کی ہوتی
ہوا کچھ اور نسیم بہار کی ہوتی

شنا ۔ (ف) بکسر اول) مونث ۔ پیرنا ۔ پانی میں ہاتھ پاؤں مارنا

شناور ۔ (ف) صفت پیرنے والا ۔

شناوری (ف) مونث ۔ پیرنا ۔

شناخت (ف) شناختن کا حاصل مصدر) مونث تمیز
پہچان ۔ واقفیت ۔ شناسائی ۔ (فقرہ) مجھے ان چیزوں کی
شناخت نہیں رہی ۔

شناخت کرنا ۔ پہچاننا ۔

شناس ۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے) پہچاننے والا ۔
تمیز کرنے والا ۔ جیسے مردم شناس ۔ قدر شناس ۔ حق شناس ۔

شناسا ۔ (ف) صفت ۔ پہچاننے والا ۔ (ناظم) ؎
انساں جو نہ تھا جوہر معنی کا شناسا
آدم اسے ایک خاک کا پتلا نظر آیا
۲ جان پہچان ۔

شناسائی ۔ (ف) بفتح اول) مونث ۔ جان پہچان ۔ صاحب
سلامت (داغ) ؎
جان کر انجان جب کوئی بنے
پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی

شناعت ۔ (ع) بفتح اول و چہارم شنائع جمع) مونث ۔
بدی ۔ برائی ۔

شنبہ ۔ (ف) ۔ بالضم و کسر سوم ۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم
مستعمل ہے ۔ مذکر ہفتہ ۔ سنیچر ۔ دنوں کے نام جو شنبہ
کے ساتھ ہیں سب میں بائے موحدہ فارسی میں مکسور ہے ۔
(نظامی) ؎ از دگر روز ہفتہ آں بہ بود
نام نیکش مگر سہ شنبہ بود

شنجرف ۔ شنگرف ۔ (ف) ۔ بالفتح و فتح سوم
و سکون چہارم ۔ عربی میں سنجرف سین مہملہ سے ہے) مذکر
ایک سرخ رنگ کی دھات جو گندھک اور پارے کی
آمیزش سے تیار کی جاتی ہے (فقرہ) شنگرف بہت سرخ ہوتا ہے

شنگرفی ۔ صفت ۔ شنگرف کے رنگ کا سرخ ۔

شنگ ۔ (ف) مجازاً ۔ شوخ ظریف معشوق ۔ بیشتر
شوخ کے ساتھ مستعمل ہے ۔

شنید ۔ (ف) شنیدن بر وزن سیدن سے ماضی کا
صیغہ) صفت ۔ سُنا ہوا ۔ سننا ۔ جیسے گفت و شنید ۔
دید نہ شنید ۔

شنیدہ ۔ (ف) صفت ۔ سُنا ہوا (امیر) ؎
میں نے اس سے یہ کہا تم جو یہ کرتے ہو بیاں
دیدہ ہے یا شنیدہ ہے یقیں ہے کہ گماں

شنیدہ کے بود مانند دیدہ (ف) مقولہ ۔ سنی ہوئی
بات کی وقعت دیکھی ہوئی بات کے مقابلہ میں نہیں ہو سکتی ۔

شنوا ۔ (ف) بالفتح و نیز بفتح اول و دوم) صفت سننے والا

شنوائی ۔ (ف) بالفتح و فتح اول و دوم ۔ شنیدن کا
حاصل مصدر) مونث ۔ سماعت ۔ توجہ ۔ التفات (شرف)
شنوائی تو رکھی ہے قیامت پہ خدا نے
کیوں داد طلب ہے مری فریاد ابھی سے
؎ بحر جو بات ہو مقبول بری بھی اچھی
نغمہ وہ نالہ ہے جسکی شنوائی ہو جائے

شنیع (ع) صفت مذکر ۔ بد ۔ خراب ۔ جیسے فعل شنیع

شنیعہ ۔ (ع) صفت مونث ۔ جیسے افعال شنیعہ ۔

شو ۔ (س) مخلوقات کو فنا کرنے والا) مذکر ۔ ہندوؤں کے
تین سب سے بڑے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا کا نام
جو ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا ہے ۔ تین دیوتا یہ ہیں ۔
۱ برہما ۔ یعنی مخلوق کا پیدا کرنے والا ۲ شو مخلوقات کا

فنا کرنے والا۔ شیو جی۔ مخلوقات کی پرورش کرنے والا۔

شوراتری۔ (س) مونث۔ ہندوں کے ایک بڑے تہوار کا نام جو شو کی یادگار میں پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا ہے اس تہوار میں برت رکھتے اور خوشی مناتے ہیں۔

شوالا۔ (ہ۔ شو + آلا۔ گھر) مذکر۔ مہادیو کا استھان۔ شوجی کا مندر (صبا) ؎

خاک اُس صنم کے کوچے کی اکسیر ہو گئی
کیسا مرے جنوں نے شوالا اٹھا دیا

شوّال (ع۔ بروزن قوال۔ شول۔ بالفتح اوٹھایا جانا عرب اس مہینہ میں سیر و شکار کے لئے گھر سے نکلتے ہیں اس لئے اس مہینہ کا نام شوّال ہوا) مسلمانوں کا دسواں قمری مہینہ

شواہد۔ (ع) مذکر شاہد کی جمع۔ ثبوت۔ مثالیں۔ گواہ (اوج) ؎ لازم ہے اب کہ نادعلی منہ پہ دم کروں
اس ایک ہی لقب کے شواہد رقم کروں

شُوب۔ (عربی میں بالفتح ملجانا۔ فارسی میں بروزن چوب ۱ ستارہ۔ مندیل ۲ شوبیدن کا حاصل مصدر) مذکر۔ دھوے جانے کا فعل۔ دھلائی (فقرہ) یہ اچکن دو شوب میں پھٹ گئی

شوب پڑنا۔ شوب کھانا۔ کپڑے کا ایک مرتبہ دھویا جانا۔ (داغ) ؎

شبنم سے شب ہجر کی ظلمت نہیں جاتی
سو شوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی

(شعور) ؎ ملی ہے خاک وحشت میں بدن پر
نہ کمائے شوب پیراہن ہمارا

شوخ۔ (ف۔ بالضم و سکون دوم مجہول) بے باک۔ بے حیا چالاک) صفت ۱ طرار۔ بے باک ۲ شریر۔ گستاخ۔ (فقرہ) اُستاد شوخ لڑکوں سے ناخوش رہتا ہے ۳ دل لگی باز ظریف ۴ (کنایۃً) معشوق ا ۔ لڑے کے ساتھ ؎

اے داغ سناتے غزل اس شوخ کو ہم بھی
گر غور کوئی قابل انعام نکلتا

۵ چمکیلا۔ تیز۔ بیشتر اس کا اطلاق بہت سرخ رنگ پر ہوتا ہے۔ (آتش) ؎

رنگ گل سے خوں ہمارے آبلوں کا شوخ ہے
نقش پا سے پھولتا جاتا ہے گلشن زیر پا

۶ نڈر۔ بے باک۔ (آنکھ کی تعریف میں)

شوخ چشم۔ شوخ دیدہ (ف) صفت ڈھیٹ بے حیا۔ بے شرم۔

شوخ چشمی۔ (ف) مونث۔ بے حیائی۔ بے باکی۔ گستاخی شرارت (کرنا کے ساتھ) (میر) ؎

اُنھیں نے پردے میں کی شوخ چشمی
بہت ہم نے تو آنکھوں کی حیا کی

شوخ طبع۔ شوخ طبیعت۔ (ف) صفت (کنایۃً) تیز طبع۔

شوخی۔ (ف بے باکی۔ چالاکی۔ اس کا اطلاق اُن چیزوں کے واسطے مخصوص ہے جن میں حرکت ہو) مونث ۱ چلبلاپن (داغ) ؎ شوخی و شرم ادائیں تری دو چھڑیاں ہیں
ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے

۲ شرارت۔ ظرافت ؎

شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر
پوچھا کہاں تو بولے کہ میری زبان پر

۳ بے قراری۔ اضطراب (داغ) ؎

شوخی سے ٹھہرتی نہیں قاتل کی نظر آج
یہ برق بلا دیکھئے گرتی ہے کدھر آج

۴ بے ادبی۔ گستاخی ۵ رنگ کی تیزی چمک۔

شوخی کرنا۔ شوخیاں کرنا۔ لڑکوں کا شرارت کرنا دنگا کرنا۔ (جان صاحب) ؎

بچے امیر کے اجی شوخی کریں ہزار
ان کو کوئی کہے یہ ہے کس کی مجال شوخ

(فقرہ) براق شوخی کرنے لگا۔ اس جگہ شوخیاں کرنا بھی ہے ۲ گھوڑے کا شرارت کرنا (آتش) ؎

کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں
پہچانتا نہیں مگر اس سوار کا

شودر۔ (س۔ بضم اول و سکون دوم معروف و سکون سوم

وچہارم ۔ ہندی میں شُدر) مذکر ۔ ہندوؤں کی چوتھی ذات جنکی نسبت کہتے ہیں برہما کے پاؤں سے پیدا ہوئی ہے خاتی لوگ

شور ۔ (ف ۔ بروزن کور) مذکر ا غل ۔ غوغا ۔ (سالک)

سب خبردار ہوئے لیخ قفس سے صیّاد

شور سن کے گلستاں میں عنادل میرا

۲ شہرت ۔ (عموم) ؎

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا

جو چیرا تو اک قطرہ خوں نہ نکلا

۳ کھاری نمک ۴ عشق جنوں ۔ ولولہ (فقرہ) مقدمہ ہارنے سے زور شور گھٹ گیا ۵ (اسمائے آخر میں آکر) کرنے والا ۔ ورزش کرنے والا ۔ جیسے ملح شور ۶ صفت کھاری (فقرہ) اس کنوئیں کا پانی شور ہے ۷ صفت ۔ وہ زمین جو کھاری یا شور ہونے کے سبب قابل کاشت نہ ہو ۸ صفت ۔ نحس ۔ نامبارک جیسے شوربخت ۹ (عو) خفگی سے چلّانا (فقرہ) اس وقت کھیلو گے تو اماں شور کرینگی ۔

شورابہ ۔ (ف ۔ آخر کی ہ اسمیت کے واسطے ہے جیسے سبزہ ۔ سفیدہ میں ۔ مذکر ۔ کھاری پانی (ظفر) ؎

دیا جو عشق نے شورابہ سرشک ہمیں

تو نوش جان اُسے ہم نے مثال دوغ کیا

شور اُٹھانا ۔ غل مچانا ۔ شور کرنا ؎

دل میں پھر گریہ نے اک شور اٹھایا غالبؔ

آہ جو قطرہ نہ نکلا تھا سو طوفاں نکلا

شور اُٹھنا ۔ غل ہونا ۔ شور ہونا ۔

شور اڑانا ۔ دھوم پڑنا (منیر) ؎

مثال ابرو کا جو شور لبِ بُتِ گلرنگ اُڑا

غل پڑا زاغ کماں سیکڑوں فرسنگ اڑا

شوربخت ۔ (ف) صفت ۔ بدنصیب ۔

شوربختی ۔ مونث ۔ بدنصیبی ۔

شوربورہ (اردو) صفت ۔ نثر آلود ؎

آج تیری گلی سے ظالم تیر

لہو میں شور بور آیا ہے

شور پڑنا ۔ (عو) خفگی ہونا ۔ فضیحتی ہونا (رنگین) ؎

دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے

تو دوگانا ترے آنے سے مجھے شور پڑا

شور دلوانا ۔ (عو) خفا کرانا ۔ غصّہ کرانا (رنگین) ؎

یہ مری بخت آوری دیکھو کہ باجی سے مجھے

شور ناحق ررنہ دلواتی ہے ادا بیگمی

شور زمین ۔ کھاری زمین ۔

شور کرنا ۱ غل مچانا ۲ (عو) دھمکانا ۔ گھڑکنا ۔

شور لگنا ۔ کھار کا پیدا ہو جانا ۔

شور مچانا ۔ غل کرنا ۔ چیخنا ۔

شورِ محشر ۔ (کنایۃً) کمال شور و غل ۔ (امیر) ؎

ناچنے والوں نے وہ دھوم مچائی آکر

کہ ہوا چاروں طرف بزم میں شورِ محشر

شور نشور ۔ (ف) مذکر ۔ شور قیامت (کنایۃً) بہت شور (رشک) ؎

یاد قد بلند میں نالوں کی حد نہیں

شور نشور ہے مری فریاد کا گواہ

شور و شر ۔ مذکر ۔ فتنہ و فساد ۔ لڑائی دنگا ۔ ہنگامہ ۔ بلوہ ۔

شور و شغب ۔ مذکر ۔ غل شور ۔ (توبۃ النصوح) تھوڑے ہی دنوں میں گھر شور و شغب سے پاک اور لڑائی جھگڑے سے صاف ہو گیا ۔

شور و شین ۔ غل شور (تعشق) ؎

نکلی زمین گرم سے آواز شور و شین

آرام تھا نبی کو نہ تھا مرتضیٰ کو چین

شور ہونا ۱ غل ہونا ۲ (عو) خفگی ہونا ۳ دھوم ہونا ۔

شوریت ۔ ہندوستانیوں نے عربی قاعدہ سے ی ۔ ت اضافہ کرکے مصدر بنالیا ہے ۔ مونث کھاری پن

شوربا ۔ شوروا ۔ (ف) با بارسی جس بمعنے آش ہے) مذکر ۱ شوربا ۔ سالن ۔ پکے ہوئے گوشت کا پانی ۲ (اردو) رقیق چیز کے لئے بھی مستعمل ہے ۔

شورش - (ف) بروزن سوزش (مونث) شور و غوغا فتنہ و فساد - آشفتگی - پریشانی - بلوہ - ہنگامہ (فقرہ) غدر کی شورش ابھی تک فرد نہیں ہوئی تھی ۲ نمکین ہونا -

شورش برپا کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - بغاوت کرنا - سرکشی کرنا۔

شورش فرو ہونا - فتنہ و فساد گھٹ جانا (توبۃ النصوح) خیر لوگوں نے جو کچھ سمجھا ہو یوں بھی شورش بہت کچھ فرو ہو چلی تھی -

شورہ - (ف) (مذکر) - ایک قسم کا کھار جو اکثر آتش بازی بنانے میں کام آتا ہے یا اس سے پانی ٹھنڈا کرتے ہیں (فقرہ) شورہ پانی کو سرد کر دیتا ہے ۲ ایک گھاس کا نام -

شورہ پشت (ف) صفت - سرکش نافرمان - لڑاکا جھگڑالو -

شورہ پشتی - (ف) شوخی - کج ادائی (مونث) جنگجوئی لڑائی - جھگڑا - (فقرہ) آجکل بنیوں نے وہ شورہ پشتی اختیار کی ہے کہ بڑے بڑوں کو آٹے دال کا بھاؤ معلوم کرا دیا ہے

شورہ گر - (ف) صفت قلمی شورہ بنانے والا -

شورے کا پانی - شورے میں ٹھنڈا کیا ہوا پانی -

شورے کی تِتلی - (کنایۃً) نہایت گوری عورت -

شورے کی قفلی - (کنایۃً) صاف رنگ کی نوجوان عورت

شورے میں جھالنا - شورے میں جھلنا - پانی کی صراحی کو شورے ملے ہوئے پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کرتے ہیں

(رشک) ؎ شور بختوں پر انہیں رہتی ہے رحمت کی نظر
آب حیواں کو یہیں شورے میں جھلتے دیکھا

(منیر) ؎ کیں سرد مہرباں نے گلگوں پلا کے کیوں
دی آبرو حضور نے شورے میں جھال کے

شُورا - (ع) بروزن بوُرا (مذکر) مشورہ (فقرہ) آپ نے وکیل صاحب سے شورے کر لیا ہے یا نہیں (رشک) ؎
آہیں اس برگشتہ طالع کی یہ شورے کرتی ہیں
خرمن امید پر بجلی گرا یا چاہئیے

شوریدہ - (ف) بالضم و کسر سوم و سکون چہارم معروف و فتح پنجم صفت - حیران - پریشان - مجازاً دیوانہ - عاشق - (داغ) (ع)
پھر سر شوریدہ پر جوش جنوں دیوانہ ہے

شوریدہ بخت - (ف) صفت - بدبخت -

شوریدہ حال (اردو) صفت - پریشان حال دیوانہ سرگشتہ

شوریدہ خاطر - (ف) صفت - پریشان خاطر - پریشان حال -

شوریدہ دماغ - شوریدہ مزاج - (ف) کنایۃً دیوانہ - سودائی -

شوریدہ روزگار - (ف) صفت - بے سامان -

شوریدہ سر - (ف) صفت - دیوانہ - سودائی -

(ذوق) ؎ دماغ بلبل شوریدہ سر میں شوق اُس کا
بری جہات سے ہر حکم تحت و فوق اُس کا

شوریدہ سری - (ف) (مونث) دیوانگی - پریشانی -

شوشہ - (ف) بروزن گوشہ - ہر شے کا ریزہ - چاندی یا سونے کی سلاخ - ریگ کا نیشہ - وہ علامت جو شہدا کی قبروں پر بنا دیتے ہیں (مذکر) ۲ وہ علامت جو ہائے ہوز کے نیچے بنا دیتے ہیں جیسے ہے کا شوشہ ۳ دندانہ جو بعض حرفوں کے سرے پر ہوتا ہے جیسے سین کا شوشہ - میم کا شوشہ (جان صاحب) ؎ فریدہ ہے تیرا کھیل میں پڑھتی ہے کس لئے
پہچانتی ارے نہیں شوشہ بھی میم کا

۴ فتنہ انگیز بات - انوکھی بات - چٹکلا - (منیر) ؎
کاٹتے ہو ہمارے نام کے حرف
خوب شوشہ ہے زور فقرا ہے

شوشہ اٹھانا - جھگڑا کھڑا کرنا - نئی بات نکالنا فساد اٹھانا -

شوشہ چھوڑنا - فساد انگیز بات کہنا - انوکھی بات کہنا (قلق) ؎
ہو گیا غیروں سے آخر بزم خوباں میں بگاڑ
لے گئے تشریف تم تو ایک شوشہ چھوڑ کر

۲ شوخیاں کرنا۔ شرارت کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

آج سنبل کل بلا پرسوں کہوں کاکل کو سانپ
لاکھ شوشے گردیں تیرے سر کے چھوڑوں تو سہی

شوشہ دینا۔ فقرہ دینا (منیر) ؎

رقعہ ہو کہ مکتوب ہو حیلہ ہے سراسر
شوشہ نہیں دیتے ہیں کہ فقرہ نہیں کرتے

شوفر۔ (انگ) مذکر۔ موٹر چلانے والا ملازم۔

شوق۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ خواہش۔ آرزو۔ تمنا۔ اشتیاق (ذوق) ؎

یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مُہر
آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پہ لگی ہوئی

۲ رغبت۔ طبیعت کا میلان۔ (فقرہ) اب آپ کو بھی تنگ بازی کا شوق ہو لیا ہے ۳ (اردو) شغل۔ شغولی۔ کام۔ ؎ اے رند شوق جامہ دری پھر چمک گیا

پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریباں تلک گیا

۴ (اردو) جوش۔ سرگرمی۔ (فقرہ) آپ نے بڑے شوق سے یہ تفسیر کی ۵ (اردو) چاٹ۔ چسکا۔ اُمنگ (داغ)

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھیں
پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا

۶ (اردو) کلمۂ اجازت۔ کوئی چیز کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں شوق کیجئے ۷ (اردو) دُھن۔ ترنگ (فقرہ) نواب صاحب کو آج کل شکار کا شوق ہو گیا ہے۔

شوق تیز ہونا۔ شوق بڑھنا (بنات النعش) میں نے اس خیال سے روک دیا کہ ان کا شوق خوب تیز ہولے تب شروع کراؤں۔

شوق چرانا۔ (لکھنو) شوق بڑھنا۔ (فقرہ) کچھ ایسا شوق چرایا کہ ایک لٹھے کا تھان ساتھ لے ڈولی منگوا سنجیدہ کے یہاں جا اُتری۔

شوق داد الٰہی ہے۔ مقولہ۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر تائید غیبی نہیں ہوتی۔

شوق ذوق۔ (اردو) مذکر۔ کسی کام کی سرگرمی۔ یاد خدا میں ہو خواہ کسی اور مشغلہ میں۔

شوق سے ۱ خوشی سے۔ بےخوف۔ بے دھڑک۔ (فقرہ) آپ آنے میں تامل کیوں کرتے ہیں شوق سے چلے آیئے (رشک) شوق سے تیوری چڑھائیے یہ موج بحر حسن

کون کہتا ہے کہ ماتھے پر شکن بیکار ہے

۲ دل سے۔ کمال رغبت سے (فقرہ) وہ میٹھی چیز شوق سے کھاتا ہے ۳ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرہ) مجھ کو کیا آپ شوق سے روپیہ اڑائیے۔

شوق میں ذوق دستوری میں لڑکا۔ مثل۔ ایک لطف چاہا دو لطف حاصل ہوئے۔ کوشش ایک کام کے لئے کی دوسرا مفت میں حاصل ہوا۔

شوق ہونا۔ کسی کام کرنے کو بے اختیار جی چاہنا۔

شوقین۔ (اردو) صفت ۱ خواہشمند۔ مشتاق شوق رکھنے والا۔ خوگر۔ لتیا (فقرہ) زید شیرینی کا شوقین ہے ۲ چھیلا۔ رنگیلا ۳ عیاش۔ تماش بین (اختر شاہ اودھ)

شوقین ہے وہ نگار آفاق
کرتی ہے تمہارا اُس کو مشتاق

شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا۔ مثل۔ طنزاً اُسکی نسبت بولتے ہیں جو اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنے۔

شوقیہ۔ صفت ۱ اشتیاق سے بھرا ہوا جیسے شوقیہ خط ۲ دل بہلانے کے لئے۔ رغبت سے۔ شوق سے۔ (فقرہ) اُس نے گوٹی سازی شوقیہ سیکھی ہے۔

شوکت۔ (ع۔ بروزن رغبت۔ قوت۔ تیزی۔ جنگ کی سختی اور اُس کی ہیبت) مونث ۱ قوت۔ دبدبہ۔ رعب داب۔ جاہ و جلال۔ (انیس) ؎

عباس بہن صدقے ہو شوکت پہ تمہاری
زہرا کی امانت سے خبردار میں واری

۲ مرتبہ۔ شان و شکوہ۔

شوکۃ العقرب۔ (ع) بچھو کا ڈنک۔ (ذوق) ؎

برائے شوکت دنیا نہ بیچو عار دین زاہد
سمجھیو شوکۃ العقرب کو بہتر ایسی شوکت سے

شول - (دہلی) دیکھو شُلّ -
شوم - (بروزن رُوم - عربی میں شؤم بالضم و سکون ہمزہ بصورت وائو مصدر بمعنے بدفالی تھا - فارسیوں نے مصدر بمعنے اسم مفعول یعنے منحوس استعمال کیا) صفت منحوس - کنجوس - بخیل -
شوم قدم (ف) صفت - وہ جسکا قدم منحوس ہو - سبز قدم -
شومی (ف) مونث - بدبختی - نحوست -
شومی بخت - شومی طالع - شومی تقدیر - (ف) مونث - نحوست - بدنصیبی -
شوں شاں - (ع) مونث - غرور - ڈینگ (فقرہ) تو پھر بیگم بگڑتی کیوں ہو کس برتے پر یہ شوں شاں ایسی لڑکی میں کیا لال لگے ہوئے ہیں -
شوہر - (ف - بروزن جوہر) مذکر - خاوند خصم -
شوہری - (ف) صفت - شوہر سے منسوب -
شہ - (ف - بالفتح) مونث ۱ شاہ کا مخفف دیکھو شاہ ۲ ڈھیل - آہستہ آہستہ کنکوے کو ڈور پلانا - ۳ کشت - مہرہ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اُٹھ جائے ۴ مدد - حمایت - پُرچک - ترغیب - بہکانا -
شہباز - (ف) مذکر - باز سے کچھ بڑا شکاری پرند ہے - بڑا باز ۲ سبزی اور چرس پینے والے پینے سے پیشتر لال اور شہباز کا نام لیتے ہیں جو ان کے عقیدے میں دو بڑے بزرگ گزرے ہیں -
شہ بالا - دیکھو شاہ بالا -
شہ بچانا - بادشاہ کا شہ کے مقام سے ہٹ جانا - یا کوئی مہرہ اڑد دینا (شعور) ؎

بساط دہر میں بازی اُسی کے ہاتھ رہی
جو شل مہرہ شطرنج شہ بچا کے چلے

شہ پانا - اشارہ پانا - پرچک پانا (شعور)
تری شہ پاکے غیروں نے کیا منصوبہ لڑنے کا
نہیں ہے بار خاطر نیز اعاشق یار شاطر ہے

شہپر - (ف - بروزن کمتر) مذکر - پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر (نکالنا - نکلنا کے ساتھ) -
شہپر جھاڑنا - طائروں کا دونوں بازوؤں کو جن کے ذریعہ سے اُڑتے ہیں پھیلا کر اور اُچھل اُچھل کر زور زور سے مارنا تاکہ خراب اور چھوٹے پر جو اُکھڑ رہے ہیں جھڑ پڑیں - (ناسخ) ؎

ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن
جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا

شہترہ - مذکر دیکھو شاہترہ -
شہتوت - (ف - بروزن مفعول) مذکر - ایک پھل اور اُس کے درخت کا نام -
شہتیر - (ف میں شاہ تیر) مذکر - بڑی کڑی -

بے خوف دل کا شعلہ چڑھا بام چرخ پر
شہتیر آہ و نالہ کے جب پار میں پڑے

شہ چال - مونث - شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مہروں کے ختم ہونے کے بعد چلی جاتی ہے -
شہ دینا - ۱ شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا ۲ پتنگ کو ڈھیل دینا - ڈور چھوڑنا ۳ (کنایۃً) ترغیب دینا - بہکانا - بھڑکانا (درد) ؎

یہ نہ سمجھے اور ہی شاطر نے شہ دی تھی انھیں
زعم میں اپنے سلاطیں آپ کو شہ کر گئے

شہ رُخ - مونث - شطرنج میں رُخ کی شہ -
شہ رُخی - مونث - بادشاہ کا ایسے خانے میں رکھنا کہ رُخ کی شہ پڑتی ہو ۲ (کنایۃً) سامنے کی چوٹ - (شعور) عشق کیا کیا کنویں جھنکاتا ہے
شہ رُخی یہ نئی لگاتا ہے

شہرگ - (ف) مونث - دیکھو شاہ رگ -
(مصحفی) ؎

ظالم خدا کے واسطے اب مجھ سے ہاتھ اٹھا
شہ رگ مری تو ایک کٹاری میں کٹ گئی

شہ روا۔ سکۂ رائج (رشک) ؎
رائج ہیں تمھارے دور میں داغ
سکّہ ہے وہی جو شہ روا ہو

شہزادہ۔ شہزادی۔ دیکھو شاہزادہ۔ شاہزادی۔

شہ زور۔ (ف) صفت۔ کمال طاقت و زور آور زبردست ؎
شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق
وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے

شہ زوری (ف) مونث۔ زبردستی۔ طاقت۔ پہلوانی

شہسوار (ف) مذکر۔ گھوڑے کی سواری کا ماہر
شہسوار ہی گرتا ہے۔ (مثل) شاق ہی دھوکا کھاتا ہے۔

شہ گام (ف) دیکھو شاہ گام۔

شہ لولاک۔ مذکر (کنایۃً) آنحضرت صلعم (نہس) ؎
فرزند محمد سے جہاندار کے ہم ہیں
وارث شہ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں

شہ مات۔ مونث۔ شطرنج میں کشت دیکر مات کرنے کی جگہ (کنایۃً) بولنے کی جگہ نہیں ہے۔ سکوت کا مقام ہے (داغ) ؎
اُس نے باتوں کا مری دیکر جواب
کہہ دیا خاموش یہ شہ مات ہے

شہ مات کرنا (کنایۃً) قائل کرنا۔ زبان بند کرنا۔
(راسخ) فلک سے حشر میں کہتا ہے جا چل کر یہ جنت میں
یہ ڈھب ہے مات کرنے کا یہ ڈھب شہ مات کرنے کا

شہ مات ہونا۔ لازم (راسخ) ؎
کر کے وہ پامال گور عاشقاں
کہہ گئے نچ ہو کے یہ شہ مات ہے

شہنا۔ شہنائی۔ (ف) شہ کلاں نائے۔ نے، مونث۔ نفیری۔

شہ نشین۔ دیکھو شاہ نشین۔

شہی۔ (ف) مونث۔ بادشاہی۔

شہاب۔ (ف) بروزن شراب۔ شاہ آب کا مخفف۔ شاہ۔ سُرخ۔ آب۔ پانی) وہ نہایت سُرخ رنگ جو کُسم کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد نکلتا ہے۔ سُرخ رنگ۔ (امانت)
چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر
قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب دیا

شہابی صفت۔ ۱ سُرخ۔ شہاب کے رنگ کا۔ (محسن)
نہ تار آنسوؤں کے شہابی ہوئے
نہ آنکھوں کے پردے گلابی ہوئے

۲ (ع) شباہت۔ جھلک۔ عکس۔ پرتو۔ جیسے دھوپ کی شہابی۔ اس معنے میں بکسر اول زبانوں پر ہے ۳ ایک قسم کی مہتابی جس کا رنگ سُرخ نکلتا ہے۔

شہاب۔ (ع۔ بکسر اول بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ وہ چمکتا ہوا ستارہ جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر ادھر اُدھر آتش بازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ بعض حکما کا قول ہے کہ یہ دخان ارضی ہے، جو کرۂ نار تک پہونچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے (دبیر) ؎
یاں مہر کے پنجے میں شہاب فلک آیا
کر رڈ و بدل نیزے کی خوب اُسکو تھکایا

شہاب ثاقب۔ (ع) (ثاقب۔ (ع) روشن) مذکر۔ شہاب وہ چمکتا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے۔

شہابہ۔ (اردو) مذکر۔ اگیا بیتال۔

شہادت (ع) مونث۔ ۱ گواہی۔ اظہار (دینا۔ لینا ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎
لگائی تو ہے خون ناحق کی مہندی
ہر انگشت دیگی شہادت تمھاری

۲ راہ خدا میں شہید ہونا۔ امر حق پر مارا جانا (پانا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎
کوئے جاناں میں ہوئی ہے جو شہادت میری
دامن نوح کے سایہ میں ہے تربت میری

۲ خدائے تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا ۳ کلمۂ شہادت ۴ ذبح قتل

شہادت نامہ ۔ مذکر ۱ وہ کتاب جس میں امام حسین کی شہادت کا حال ہو ۲ کپڑے پر کلمۂ شہادت لکھکر مُردے کے کفن میں رکھتے ہیں اُس کو بھی شہادت نامہ کہتے ہیں (امیر)

ہو شہادت نامہ بھی میرے کفن میں بعد مرگ
یہ قبالہ ہو ریاض خلد کی تمہید کا

شَہَامَت (ع) مونث ۔ دلیری ۔ بہادری ۔ شجاعت ۔

شہانہ (ف) ۱ شاہانہ کا مخفف ۔ دیکھو شاہانہ ۲ مذکر ۔ سُرخ رنگ کی خاص قسم کی چوڑیاں ۳ مذکر ۔ شادی کا جوڑا ۴ ایک قسم کا شادی کا گیت ۔ ایک قسم کی گت ۔ (امانت)

ستار ہی میں بھی دُھن رہتی ہے رنگ ان کو جانے کی
پہنکر سُرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی

شہانہ جوڑا ۔ مذکر دولہا کا سُرخ جوڑا ۔ سُرخ پوشاک

شہانہ وقت ۱ شام کا وقت ۔ (فقرہ) ساجن کا نشان شہانے وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو ۲ سہانا وقت (امانت)

ہے صبح وصل وقت شہانہ ہے اے صنم
للہ بھیرویں کی کوئی تان لیجئے

شہانی چوڑیاں ۔ مونث ۔ ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں ۔

دلفگیر ۔
کل یہ اُس رشک پری نے چوڑی والی سے کہا
روز لاتی ہے بناکر تو شہانی چوڑیاں

شہانی مہندی ۔ گہرے رنگ کی مہندی ۔

خیر سے جاؤ نگی میں آج میاں زنگیں پاس
مہندی ہاتھوں میں لگا میرے شہانی باندی

شہد (ع) ۔ بالضم و بالفتح ۔ اردو فارسی میں بالفتح ہے مذکر ۱ وہ میٹھا شیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں ۲ (اردو) صفت نہایت شیریں

شہد سہاگہ گھی مری دھات کا جی ۔ کیمیا گر کہتے ہیں کہ ان تینوں چیزوں سے مری ہوئی دھات زندہ ہو جاتی ہے ۔

شہد کی چھری ۔ میٹھی چھری ۔ (کنایۃً) زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا ۔ وہ جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے ۔ (نکہت)

گو شہد کی چھری ہے مژگان چشم شیریں
پر ہے نظارہ اُس کا سم کوہکن کی خاطر

شہد کی مکھی ۱ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتا بناتی ہے ۲ (کنایۃً) لالچی ۔ حریص ۔ وہ شخص جو سر ہو جائے اور پیچھا نہ چھوڑے

شہد گھولنا ۔ کنایہ ہے شیریں زبانی کا ۔

شہد گھلنا ۔ لازم ۔

زبان و دہن میں گھلا شہد گویا
جو تعریف ہونٹوں پہ آئی علی کی

شہد لگا کر چاٹو ۔ (طنزاً) کمال احتیاط سے رکھو جب کوئی چیز کار آمد نہیں ہوتی اور اس کا رکھنا نہ رکھنا برابر ہوتا ہے تو کہتے ہیں اسے شہد لگا کر چاٹو ۔

شہد لگا کر الگ ہو جانا ۔ (دہلی) جھگڑا برپا کر کے الگ ہو جانا ۔ لڑوا دینا ۔

شُہَدا ۔ (ع ۔ شہداء) مذکر ۔ شہید کی جمع ۔

شُہدا ۔ (ھ) بدچلن ۔ بدمعاش ۔ بازاری آدمی ۔ ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا ہے اور شادیوں میں عروس کا پلنگ اُٹھاتا ہے ۔ یہ فرقہ گالی گلوج میں مشہور ہے اور ان کو شہدے کہتے ہیں (شوق)

شہدے لچے موئے خدائی کے
پھٹے منہ ایسی بے حیائی کے

شہدپن ۔ **شہدپنا** ۔ مذکر ۔ بدمعاشی ۔ دھول دھپا (پھیلانا ۔ کرنا کے ساتھ)

شہر ۔ (بالفتح ۔ عربی میں قمری مہینہ ۔ فارسی میں مدینہ ۔ بلدہ) مذکر ۱ بڑی آبادی (آباد کرنا کے ساتھ) ۲ مہینہ ۔

شہر آشوب ۔ (ف) مذکر ۔ وہ نظم جس میں کسی شہر کی پریشانی ۔ گردش آسمانی اور زمانہ کی ناقدردانی وغیرہ کا ذکر ہو ۔

شہر اُمنڈنا ۔ شہر کے لوگوں کا ہجوم کرنا (امیر)

اُمڈا ہوا شہر خرمی سے
کثرت سے تمام بند رستے

شہر بدر ۔ صفت ۔ جلاوطن ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (نصیر)
ہوتا ہے ترے چہرۂ روشن کے مقابل
ہم شہر بدر ماہ کو اے یار کریں گے
شہر بند ۔ (ف) مذکر ۔ شہر پناہ (رشک) ؎
اے عشق تن کا روح سے چھٹنا محال ہے
اللہ کی پناہ ترے شہر بند سے
شہر پناہ (ف) مونث ۔ شہر کی چاردیواری ۔
شہر خبرا ۔ (اردو) مذکر ۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے ۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا ۔
شہر خموشاں (ف) مذکر ۔ گورستان (امانت)
کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو
دہانِ گور سے میں نے وہیں جواب دیا
شہر در شہر ۔ متعدد شہروں میں (داغ) ؎
حسن کمیاب نغمہ ہے نایاب
شہر در شہر جا کے دیکھ لیا
شہر شملہ (عو) (اردو) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں انصاف نہ ہو ۔ جہاں اندھیر ہو ۔ اندھیر نگری ۔ (رنگین) ؎
کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دوگا نا میری جان
میں تو بلکوں اور زناخی یوں کھلادے مجھکا پان
دیکھو ۔ ایسا کیا شہر شملہ ہے ۔
شہر کی دائی ۔ (مونث) کنایۃً گھر گھر کی خبر رکھنے والی عورت
شہر کے صدقے ہونا ۔ جو شخص مارا مارا پھرتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ شہر کے صدقے ہوتا ہے ۔
شہر گرد ۔ شہر گشت ۔ مذکر ۔ شہر میں گشت کرنے والا ۔ پٹرول ۔
شہر میں اونٹ بدنام ۔ مثل ۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو ۔ مشہور آدمی کی شامت آتی ہے نامی چور مارا جاتا ہے ۔
شہر میں ہنڈوانا ۔ (عو) شہر میں گشت کرانا ۔
شہر یار ۔ (ف) مذکر ۱ ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ ۲ مطلق بادشاہ ۔

شہری ۔ (ف) شہر کا ۔ شہر سے منسوب ۔ جیسے شہری انتظام ۲ مذکر ۔ دیہاتی کا نقیض ۔ شہر کا باشندہ ۔
شہری غنڈا ۔ اُچکا ۔ بدمعاش (بنات النعش) مگر ایسا نہ ہو کہ ان لڑکوں کو شہری غنڈا اپنا کرلے جائے ۔
شہریت ۔ (عربی قاعدے سے تائے مصدری اضافہ کرکے بنالیا ہے) دہقانیت کا نقیض ۔
شہرت (ع) ظاہر کرنا ۔ آشکارا کرنا) مونث ۱ افواہ چرچا ۲ نیک نامی (اردو) رسوائی ۔ بدنامی ۔ (داغ) ؎
پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی
ہم بھی رسوا ہو چکے اُنکی بھی شہرت ہو چکی
شہرت اڑنا ۔ شہرت پھیلنا ۔ (شرف) ؎
میری بھی دھوم اُڑی تری شہرت جہاں اڑی
چرچا ترا رہا تو مرا بھی بیاں رہا
شہرت افزا ۔ صفت ۔ شہرت بڑھانے والا ۔
شہرت پانا ۔ مشہور ہونا ۔ نام حاصل کرنا ۔
شہرت پیدا کرنا ۔ نام پیدا کرنا ۔ مشہور ہوجانا ۔
شہرت دینا ۔ مشہور ہونا ۔ ڈھنڈورا پیٹنا ۔ رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔
شہرت ہونا ۔ چرچا ہونا ۔ دھوم ہونا ۔
شہرہ ۔ (ع) شہرت ۔ فارسی میں شہرہ ۔ پھولوں کا سہرا ۔ مذکر ۔ آوازہ ۔ دھوم دھام ۔
شہرہ اڑنا ۔ شہرت پھیلنا ؎
اے صبا شہرہ جو میری اشکباری کا اڑا
ہو گیا معدوم مثل سایۂ عنقا سحاب
شہرہ دور تک نکل جانا ۔ دور تک شہرت پہنچنا (رند)
پریوں میں ذکر ہوتا ہے حوروں میں تذکرہ
شہرہ تمہارا دور تک اے جاں نکل گیا
شہرۂ آفاق ۔ شہرۂ انام ۔ (صفت ۔ تمام عالم میں مشہور (شرف) ؎
کیا ہوا الفت مجھ کو جو میں نے تجھ کو دل دیا
شہرۂ آفاق تھی بے اعتنائی آپ کی

شہرہ ور - (ف) صفت - مشہور - (رشک) ؎

کھینچ لیگا جو تری پوری شبیہ اے بدہن
شہرہ ور رہتی ہے تا ملک عدم ہو جائیگا

شہرہ ہونا - شہرت ہونا - نام ہونا - (ذوق) ؎

سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا
سچ کہا ہے بارہ کاٹے نام ہو تلوار کا

شہریور - (ف) کنوار کا مہینہ - جب آفتاب برج سنبلہ میں ہو -

شہکارا - صفت - مونث - بدفعل بدکار اور بدزبان عورت کو کہتے ہیں -

شہلا (ع بشہلا) ۱ وہ عورت جس کی آنکھیں بھیڑ کی مانند سیاہی لیے ہوئے بھوری یا سیاہ مائل بسرخی ہوں ۲ ایک قسم کی نرگس جس کا پھول زرد ہونے کے بجائے سیاہ ہوتا ہے - انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیتے ہیں -

شہنشاہ - دیکھو شاہنشاہ -

شہوت (ع) - بروزن نفرت - آرزو حصول لذت اور منفعت کا شوق - فارسیوں نے بمعنے خواہش جماع استعمال کیا) مونث ۱ فارسی استعمال کے مطابق مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ) -

شہوت انگیز - (ف) صفت - خواہش نفسانی ابھارنے والا -

شہوت پرست - (ف) صفت - نفس پرست - عیاش -

شہوی، شہوانی - (ع) صفت - شہوت کی طرف منسوب -

شہود - (ع ۱ حاضر ہونا ۲ شاہد کی جمع) مذکر - (اصطلاح تصوف) ایک درجہ ہے جس میں سالک مراتب کثرت اور موہومات صوری سے گزر کر ایسے مرتبہ پر پہنچ جاتا ہے کہ اس کو تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شئے عین حق نظر آنے لگتی ہے -

شہودی - صفت - شہود سے نسبت رکھنے والا -

شہور (ع - شہر کی جمع) مذکر - مہینے - (رشک) ؎

ایک ایک آن روز قیامت سے بڑھ گئی
فرقت میں طول عمر سنین و شہور دیکھ

شہید (ع - شہود سے مشتق یا شہادت سے - اگر شہود سے ہے تو اس کے معنے ہیں حاضر او مطلع کے کیونکہ شہود کے لغوی معنے ہیں حاضر ہونے کے اور شہادت سے ہے تو معنے ہیں گواہی دینے والے کے کیونکہ شہادت کہتے ہیں گواہی دینے کو - خدا کو شہید پہلے معنی کر اسلئے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے - اور دوسرے معنے کر اس لئے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دے گا - گواہ - حاضر - خدا کی راہ میں مقتول - فارسیوں نے بمعنے مقتول - عاشق - فدا بھی استعمال کیا ہے) صفت ۱ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو - جو خدا کی راہ میں مارا گیا ہو، جیسے شہید کربلا - (ہونا کے ساتھ) ۲ مقتول - مذبوح (ہونا کے ساتھ) ۳ قربان فدا - عاشق - جیسے شہید ناز - (داغ) ؎

ہوا جو خون کے چھینٹوں سے پیرہن گلزار
ترے شہید کا لاشہ بہار سے اٹھا

شہید کربلا - مذکر - حضرت امام حسین سے مراد ہوتی ہے - مثال کے لئے دیکھو ساقی کوثر -

شہید کرنا - قتل کرنا -

شہید مرد - وہ شخص جو از روئے شرائط شہادت حسب طریقت اسلام قتل ہوا ہو ۲ (کنایۃً) گھوڑا -

شہید ہونا ۱ ناحق مارا جانا - مارا جانا (ناسخ) ؎

دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو
آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں

۲ عاشق ہونا - فدا ہونا - (ذوق) ؎

میں جو شہید ہوں لب خندان یار کا
کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا

۳ (کنایۃً) ضائع ہونا ؎

شہید اے ذوق سینہ میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں
مری جو آہ ہے گویا وہ ہے اک نخل ماتم کا

شہیدی تربوز - مذکر - ایک قسم کا عمدہ تربوز جس کے

چھلکے تک سُرخی ہوتی ہے۔

شَے (ع۔ بالفتح معنے نمبر ۱ میں عربی) مونث ۱ چیز۔ جیسے شے موہوبہ ۲ نایاب چیز۔ (فقرہ) مٹھائی ایسی کیا شے ہے جس کے لئے تم اتنا مچلتے ہو ۳ (ع) دہلی۔ عو۔ برکت۔ زیادتی افزونی۔ (فقرہ) اس آمدنی میں کچھ شے نہیں ۴ (عو) دیکھو شہ نمبر ۲-۳۔

شے دینا۔ (عو) شہ دینا۔

شے لطیف کی قلت۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) کم عقل کی نسبت کہتے ہیں کہ شے لطیف کی قلت ہے۔

شے مبیعہ۔ مونث۔ فروخت کی ہوئی چیز۔

شے متنازعہ۔ مونث۔ وہ چیز جس کا جھگڑا ہو۔

شے مرہونہ۔ مونث۔ وہ چیز جو رہن کی گئی ہو۔

شے مکفولہ۔ مونث۔ وہ چیز جو مستغرق کی گئی ہو۔

شے ملنا۔ (عو) ۱ مدد ملنا ۲ اشتعال ملنا۔ (اختر)

ہے گو کہ ہرن نشہ مے دشتِ جنوں میں
اس پر بھی ہوئی راہ نہ طے دشتِ جنوں میں
وحشت کو ملی اور بھی شے دشتِ جنوں میں
ہاتھوں کی شکایت ہے ہمیں دشتِ جنوں میں

شے موہوبہ۔ مونث۔ وہ چیز جو ہبہ کی گئی ہو۔

شیاطین۔ (ع) مذکر۔ شیطان کی جمع۔

شیاطینُ الاِنس۔ (ع) مذکر۔ آدمی جو شیطان کی طرح بہکاتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) جس کمرے میں اُن کے شیاطین الانس بہت جمع ہوتے ہیں۔

شیاف (ع۔ دوائیں جو گھسا کر کے آنکھوں میں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں) مذکر۔ شافہ۔ (فقرہ) شیاف رکھا گیا تو اجابت ہوئی۔

شیب (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بڑھاپا۔

شیخ (ع۔ بالفتح۔ بوڑھا آدمی) مذکر ۱ بوڑھا آدمی ۲ پیر۔ مرشد۔ بزرگ ۳ مذہبی علوم میں فائق ۴ سرگروہ۔ پیشوا ۵ خانقاہ کا سردار۔ سجادہ نشین ۶ مسلمانوں کی چار ذاتوں (شیخ سید۔ مغل۔ پٹھان) میں سے ایک ذات۔

شیخ الاِسلام۔ (ع) مذکر۔ سب سے بڑا پیشوائے دین۔

شیخ الرئیس۔ (ع) مذکر۔ لقب بوعلی سینا کا۔

شیخ الشیوخ۔ (ع) مذکر۔ تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ۔ پیر مشائخ۔

شیخانی۔ مونث ۱ قوم شیخ کی عورت۔ شیخ کی جورو۔ ۲ (لکھنؤ بیگمات) مگس۔ مکھی۔

شیخ جی ۱ شیخ کو تعظیم سے کہتے ہیں ۲ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (نظیر) ؎

مبارک ہو کعبہ تمھیں شیخ جی
یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا

شیخ چلی۔ مذکر ۱ ایک فرضی احمق جس کے قصے لوگوں نے گڑھ رکھے ہیں ۲ احمق۔ مسخرا۔ وہمی۔

شیخ چلی کا منصوبہ۔ (کنایۃً) وہ منصوبہ جو بالکل وہمی ہو۔

شیخ ڈونڈوں۔ مذکر۔ مینہ تھمانے کا ٹوٹکا۔ کپڑے کا گڈا بنا کر اور اُس کی کمر سے ایک گٹھری باندھ کے بارش کے پانی میں لکڑی کے سہارے سے کھڑا کر دیتے ہیں۔ اس گڈے کو شیخ ڈونڈوں کہتے ہیں۔ جاہلوں کے نزدیک اس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے (سودا) ؎

کبھی کہتا تھا یارو تیل چلاؤ
کبھی کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ

شیخ رئیس۔ (ع) دیکھو بوعلی سینا۔

شیخڑا۔ مذکر۔ تحقیر سے شیخ کا لڑکا۔

شیخ سدّو۔ مذکر۔ جاہل عورتوں کا فرضی ولی خواجہ جن۔ (رنگین) کسی کو جا سے ہے اخلاص شیخ سدو سے

کہے ہے آپ کو ننھے میاں کی کوئی حرم

شیخ کا بکرا۔ وہ بکرا جو شیخ سدو کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو سید کی گائے۔

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ مثل۔ جس چیز سے جس کو کچھ تعلق نہ ہو اُس چیز کی کیفیت وہ کیا جانے۔ یا ایسے شخص سے کسی امر میں مشورہ لینا جس سے اس کو کچھ مناسبت

نہو۔ خواہ مخواہ اُس امر میں دخل دینا جس کا علم نہو کی جگہ مستعمل ہے۔

شیخ نجدی - شیطان کا لقب ہے۔ اصل میں ایک شیخ کا لقب تھا۔ ایک دفعہ شیطان کُفّار عرب کی مجلس شوریٰ میں اسلام کے خلاف مشورہ دینے کے لئے اُس شخص کی شکل میں آیا تھا اس لئے اس کا لقب ہو گیا۔

شیخ نے کچھوے کو بھی دغا دی ہے۔ شیخ مکّار ضرور ہوتے ہیں۔ (قصّہ) ایک شیخ صاحب دریا کے کنارے کھڑے ہوئے پار اترنے کی تدبیریں سوچ رہے تھے، اتنے میں ایک بڑا کچھوا کنارے پر آیا۔ شیخ صاحب کو متردّد دیکھکر پوچھنے لگا کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں' اُنھوں نے جواب دیا بھائی پار اترنے کی تدبیر سوچ رہا ہوں۔ کچھوے نے کہا اگر میں آپکے پار لنگھادوں تو آپ میرے ساتھ کیا سلوک کریں گے۔ شیخ جی بولے اس شکرانہ میں بکرا ذبح کروں گا، تو اُس کا گوشت کھا لینا۔ اس بات پر کچھوا راضی ہوا اور پشت پر بٹھا کر دریا کے پار اُتار دیا۔ جب شیخ جی سے کہا وعدہ ایفا کیجئے آپ نے اپنے سر میں سے ایک جوں نکال کر جھٹ سے ناخن پر رکھ ماری اور چلتے پھرتے نظر آئے۔ اُس روز سے یہ جملہ مشہور خلائق ہو گیا۔

شیخوخت - (ع) مونث - بڑھاپا۔ سردار ہونا۔

شیخ وشاب - مذکر - بوڑھے اور جوان۔ (داوج)

نیزہ لیا لئیم نے بھی کھا کے پیچ وتاب
چلنے لگے جو وار ہوئے دنگ شیخ و شاب

شیخ وقت - مذکر - بہت بڑا عالم جس کا نظیر اُس کے زمانے میں نہو۔ اپنے زمانے کا مرشد کامل۔

شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر۔ شیخوں کی ڈینگ اور پٹھانوں کی حجّت مشہور ہے۔

شیخی - (اردو) مونث - بڑائی۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔

شیخی اور تین کانے۔ بیجا شیخی اور نمود کرنا۔

شیخی باز۔ شیخی خورا۔ صفت۔ مذکر۔ گھمنڈی۔ ڈینگ کی لینے والا۔ ڈینگ کی ہانکنے والا۔ مونث کے لئے شیخی خوری

(قلق) ؎ کس قدر تم بھی شیخی خورے ہو
کتنے سفلے ہو کیا چھچھورے ہو

شیخی بگھارنا - ڈینگ مارنا۔ خود ستائی کرنا۔ اترانا۔ مثال کے لئے دیکھو شیخی جھڑنا۔

شیخی جتانا - بڑائی ظاہر کرنا۔ خود ستائی کرنا۔

شیخی جھڑنا - غرور ڈھینا۔ ہیکی ہونا۔ خفت ہونا۔

(ذوق) تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے
وہ ساری شیخی اُنکی جھڑی دو گھڑی کے بعد

شیخی خورا - دیکھو شیخی باز۔ شیخی کرکری ہونا۔ کسی کے آگے کسی کا خفیف ہونا۔ سبک ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔

(عاشق) ؎ بدنامی بھی اس میں ہے تو ہی دیکھ
ہو جائے گی شیخی کرکری دیکھ

شیخی کرنا - اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ (ختر شاہ اودھ)

اتنی نہیں کوئی شیخی کرتا
بھاتا نہیں یہ خدا کو غرّا

شیخی گھسڑ جانا - (عم) (کنایۃً) گھمنڈ جاتا رہنا۔ (شوق لکھنوی)

کان میں اُنکے یہ جو پڑ جائے
ساری شیخی ابھی گھسڑ جائے

شیخی مارنا - شیخی بگھارنا۔

شیخی میں آنا - اترا جانا۔

شیخی نظر آنا - شیخی کی حقیقت کُھل جانا۔ (جرأت)

گر سامنے میرے وہ بُتِ عشوہ گر آئے
تو اپنی بھی شیخ کو شیخی نظر آئے

شیخی نکل جانا - دیکھو شیخی جھڑنا۔

شیخی نہ چلنا - غرور ٹوٹ جانا۔

شیدا - (ف) صفت۔ دیوانہ عاشق۔ مدہوش۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔

شیدائی (ف) - دیوانگی۔ شوریدگی۔ دیز بمعنے دیوانہ۔ آشفتہ) صفت۔ شیدا۔

شیدی - (ف) - بالکسر و یائے اول معروف) مذکر۔ حبشیوں کا لقب۔

شیر - (ف - بروزن تیر سنسکرت میں کشیر، مذکر - دودھ (محسن)، مقبول بشیر ہو گیا شیر
بِرِنج - (ف) مونث - کھیر چاولوں کی (فقرہ) شیر برنج اچھی پکتی ہے -
شیر خشت (ف) مونث - ایک مسہل دوا -
شیر خوار - شیر خور - (ف) صفت - دودھ پیتا بچہ
شیر خوارگی - (ف) مونث - وہ عمر جس میں انسان کا بچہ دودھ پیتا ہے -
شیر گرم - (ف) صفت - نیم گرم -
شیر مادر - مذکر ۱ ماں کا دودھ (ناسخ) ؎
بجائے شیر مادر شیر جوئے کوہکن
پرورش پائی ہے میں نے دامن کہسار میں
۲ حلال - مباح - (فقرہ) اتنا نفع تو شیر مادر ہے - (امیر) ؎
نوش جاں دوستوں کو آبِ حیاتِ ابدی
شیر مادر ترے بد خواہوں کو زہر اجل
شیر مال - (ف) مونث - ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی - جس کے پکانے میں دودھ کا چھینٹا دیتے ہیں - (فقرہ) یہ شیر مالیں پک رہی ہیں -
شیر و شکر - (ف) ۱ ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا ۲ (کنایتہ) چونکہ شیر و شکر خوب اچھی طرح مل جاتے ہیں - لہذا دو چیزیں اچھی طرح مل جانے کو کہتے ہیں (ہجر) ؎
بے زری سے بے حلاوت ہے ضعیفی کیا کریں
ہم سے دنیا صورت شیر و شکر ملتی نہیں
شیر و شکر ہونا - (ف میں شیر و شکر بودن کمال اختلاط کا کنایہ ہے) آپس میں مل جل جانا - باہم اختلاط ہونا خوب اتفاق ہونا ؎
دختر رز اب تو نڈر ہو گئی
سوز سے مل شیر و شکر ہو گئی
؎ روبرو رہنے لگا آئینہ آتش شب و روز
یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا
شیر - (ف - بکسر اول و یائے مجہول معانی ۱-۲ میں) مذکر
۱ باگھ مشہور ہے کہ شیر پانی میں سیدھا چلتا ہے (ذوق)
پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منھ
شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں
۲ (کنایتہ) بہادر آدمی - دلیر - (دبیر) ؎
کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے
۳ پرنالہ کا منھ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے - (امیر)
سگ در رہاں سے جو بچتا ہوں میں اُس کوچہ میں
شیر کوٹھے سے اُتر آتا ہے پرنالے کا
۴ نڈر - (فقرہ) اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے ۵ قوی - توانا - (مثل) کمانے کو بھیڑ کھانے کو شیر - دیکھو دل شیر ہونا -
شیرا - مذکر - بڑے منھ کے کُتّے کو کہتے ہیں -
شیر آبی - (ف) مذکر - ہنگ - نہنگ - مگرمچھ -
شیر انداز - شیر اُفگن - (ف) صفت (کنایتہ) شجاع - دلیر -
شیر ببر - دیکھو ببر -
شیر بچہ - (ف) مذکر ۱ بچہ شیر ۲ ایک قسم کی چھوٹی بندوق -
شیر برفی - (ف) مذکر - برف کا بنایا ہوا شیر جو سرد ممالک میں بچے بناتے ہیں اُسے دیکھ کر گھوڑا ڈر جاتا ہے - (ذوق) ؎
مری افسردہ حالی گر ہو جنس آرائے دلسردی
عجب کیا شیر برفیں ہو اگر شیر علم میرا
شیر بکری - مذکر - لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچ کر کھیلا جاتا ہے - دو گوٹوں کو شیر اور باقی چند گوٹوں کو بکری کہتے ہیں -
شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں - مثل - عدل اور انصاف کی تعریف میں بولتے ہیں - بڑے چھوٹے دونوں کے ساتھ برابر کا برتاؤ ہوتا ہے کسی کی رعایت نہیں ہوتی
شیر خدا - (ف - اسد اللہ کا ترجمہ) مذکر - حضرت علیؓ کا لقب -
(سودا) ؎

دُنیا میں ابنِ مُلجم پیدا ہوا دوبارہ
جنگل میں جس نے یارو شیرِ خدا کو مارا

شیر دل۔ (ف) صفت۔ دلیر۔ قوی۔

شیر دہاں۔ مذکر ۱۔ وہ صورت جو شیر کے کلّے سے مشابہ اکثر حوضوں، پرنالوں وغیرہ کے دہانوں پر بنا دیتے ہیں ۲۔ مونث۔ ایک قسم کی بندوق ۳۔ مذکر۔ ایک قسم کا عصا ۴۔ صفت۔ وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو۔

شیر دہاں کڑے۔ مذکر۔ وہ کڑے جنکی گھنڈیاں شیر کے منھ سے مشابہ بناتے ہیں۔

شیر ژیاں۔ (ف) مذکر۔ دھاڑتا ہوا شیر ۲۔ (کنایۃً) بہادر (داغ) ؎
طرح ہوئے پھر حرب ضرب کے ساماں
ہر ایک صف پہ ہوا حملہ ور وہ شیر ژیاں

شیر شاہ کی داڑھی بڑھی یا سلیم شاہ کی۔ مثل۔ (شیر شاہ سُور اور سلیم شاہ سُور۔ باپ بیٹے دہلی کے مشہور بادشاہ تھے۔ بیکار خفیف لفظی تکرار اور حجت کے لئے مستعمل ہے۔

شیر عَلَم۔ (ف) شیر کی تصویر جو جھنڈے پر بناتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو شیر برفی۔

شیر قالی۔ شیر قالیں۔ (ف) مذکر۔ شیر کی تصویر جو اکثر قالیں پر بناتے ہیں۔ (کنایۃً) ہیچ بے وقعت نمائشی (رشک) ؎
دمِ جوشِ جنوں ہے روندتے پھرتے ہیں ہر جنگل
ہمارے سامنے شیر نیستاں شیر قالی ہے

شیر کا بال۔ سَم ہے۔ اُس کے کھانے سے جگر کٹ کر گر پڑتا ہے۔ (ذوق) ؎
کھاؤں ہیں بڑا جو اُس بن کیونکر دل ٹکڑے نہ ہو
جو رگِ یاں ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے

شیر کا بُرقع۔ (کنایۃً) فقیری۔ درویشی (درویشی کا سلسلہ حضرت علیؓ سے نکلا ہے اور آپ کا لقب اسد اللہ تھا) (شعور) ؎
ہے شیر کا برقع جسے کہتے ہیں فقیری
انکار کرامات و تصرّف نہ کروں ہیں

شیر کا کان۔ کپڑے کا ٹکڑا جس میں بھنگ نچوڑی جاتی بھنگ چھاننے کی صافی۔

شیر کا گونجنا۔ شیر کا چلّانا (صبا) ؎
نعرہ زن دل ہے عشق مژگاں میں
شیر گونجے نہ کیوں نیستاں میں

شیر کا مُنھ جھُلسنا۔ شکاریوں کا دستور ہے کہ شیر کو مار کر اُس کا مُنھ جھلس دیتے ہیں۔ (ذوق) ؎
یاں تک عدو زمانہ ہے مردِ دلیر کا
جھلسیں ہیں منھ شکار کئے پہ بھی شیر کا

شیر کا مُنھ چوم کر طمانچہ کھانا (کنایۃً) کسی زبردست کو چھیڑ کر زک اُٹھانا (سحر) ؎
دشتِ غربت میں جو یاد آیا بگڑنا ان کا
چوم کر شیر کا منھ ہم نے طمانچہ کھایا

شیر کا ناخن۔ شیر کا ناخن بچوں کے گلے میں بغرض حفاظت ڈالتے ہیں (منیر) ؎
تیری ہیکل کو جو اے طفل حسیں ہو درکار
شیر خورشید کا بھجوائے مسیحا ناخن

شیر کرنا۔ ۱۔ دلیر کرنا (فقرہ) تم نے دب کر اُس کو اور شیر کر دیا ۲۔ (دہلی) زیادہ کرنا۔ تیز کرنا۔ (فقرہ) آج تو تم نے نمک شیر کر دیا۔ ۳۔ (دہلی) اُکسانا۔ آگے بڑھانا (فقرہ) چراغ کی بتی شیر کر دو۔

شیر کو للکارنا۔ شیر کو ڈانٹنا۔

شیر کھائے نہ کھائے مُنھ لال۔ مثل۔ بدنام پر سب الزام تھپ جاتے ہیں (شاد) ؎
سرخرو ہے نشۂ مے بھی وہ گُل تمثال ہے
شیر کھائے یا نہ کھائے ہر طرح مُنھ لال ہے

شیر کے بُرقع میں بھیڑیے کھاتے ہیں۔ مثل۔ باوجود مقدرت اور امیری کے دعوے کے تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں۔ باطن ظاہر کے خلاف ہے۔

شیر کی بولی بولنا۔ (کنایۃً) قے کرنا (انشاء) ؎
بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی
بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی

شیر کی خالہ - (ع) مونث - بلّی کو کہتی ہیں۔
شیر کے منھ سے شکار لینا - (کنایۃً) زبردست سے کوئی چیز چھین لینا۔
شیر کے منھ میں جانا - ایسی جگہ جانا جہاں جان کا خطرہ ہو۔ (ارج) ؎

تقدیر لے چلی ہے کدھر باگ پھیر کے
جاتا ہے صید ہونے کو خود منھ میں شیر کے

شیر کی نظر گھورنا - (ع) غصّہ سے دیکھنا (فقرہ) لڑکی کو دیکھتی ہے تو سر جھاڑ منھ پہاڑ اُٹھنا نہ اٹھانا سلام نہ ادب شیر کی نظر بیٹھی گھور رہی ہے۔
شیر مارنا - (کنایۃً) بڑا کام کرنا۔ بڑی جوانمردی اور بہادری کا کام کرنا (فقرہ) ایسا ہی آپ نے شیر مارا جو یہ دم دعوے ہیں۔
شیر ماہی (ف) مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی جس کے دانتوں سے پیش قبض کے دستے بنتے ہیں۔
شیر مرد - (ف) کنایۃً دلیر۔ شجاع مرد۔
شیرنی - مؤنث۔ شیر کی مادہ۔
شیر نیستاں - (کنایۃً) بڑا بہادر بڑا جری۔ مثال کے لئے دیکھو شیر قالی۔
شیر ہونا - (کنایۃً) کسی کا کسی پر دلیر ہو" (اختر شاہ اودھ)

بزدل جو ہو وہ دلیر ہو جائے
روباہ مزاج شیر ہو جائے

۲ (دہلی) تیز ہونا۔ زیادہ ہونا جیسے نمک شیر ہونا ۳ غالب ہونا (عاشق)

غصہ آتا ہے غم پہ کیسا
یہ شیر ہوا ہے ہم پہ کیسا

شیر یزداں - (ف) مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب
شیروں کے منھ چڑھنا - بہادر کے منھ چڑھنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

یہ ہم سے بھی اب سوا ہیں کیا مرد
کب شیروں کے منھ چڑھے ہیں نامرد

شیرازہ - (ف) مذکر ۱ وہ فیتہ جو کتاب کی جزبندی کے بعد پشتے کے دونوں طرف لگا دیتے ہیں۔ سلائی جو کتاب اور پٹھوں پر کی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) انتظام۔ سلسلہ بندش۔ (مصحفی) ؎

جو ملتا تار کوئی مجھکو اُس زلف معنبر کا
تو ہوتا باعث شیرازہ ان اجزائے ابتر کا

شیرازہ باندھنا ۱ اجزائے کتاب کی سلائی کرنا ۲ پریشاں چیز کو یکجا کر دینا۔
شیرازہ بندھنا - لازم (ناسخ) ؎

کوئی مضموں اگر لکھتا میں اس حال پریشاں کا
کبھی بندھتا نہ شیرازہ مرے اوراق دیواں کا

(شعور) ؎ تار گیسو کو دکھا کر دلِ عاشق سے کہا
تیرا شیرازہ بھی اے مخزنِ اسرار بندھے

شیرازہ بندی - (ف) مونث - جزبندی۔ کتاب کی سلائی
شیرازہ بکھرنا - ابتری پڑنا۔
شیرازہ ٹوٹنا۔ شیرازہ کھلنا۔ ٹانکا ٹوٹنا - انتظام اور ترتیب قائم نہ رہنا۔ ابتر ہو جانا۔ (مصحفی) ؎

اوراق گل صبا سے نہیں ہیں یہ منتشر
شیرازہ کھل گیا ہے چمن کی کتاب کا

شیرازی (ف) ۱ شیراز کی طرف منسوب ۲ (اُردو) مذکر۔ ایک قسم کا گولا کبوتر۔
شیرہ - (ف۔ یائے معروف۔ بروزن خیرہ) مذکر ۱ عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے۔ جیسے شیرۂ بادام ۲ قوام چاشنی (امیر) ؎

اے خضر رندوں کو کچھ مشکل نہیں عمر دراز
آب حیواں گر نہیں شیرہ تو ہے انگور کا

۳ (اُردو) تیلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے۔
شیرۂ انگور - (ف) مذکر۔ شراب انگوری۔
شیری - (انگ) مونث - ایک قسم کی شراب (قدر) ؎

نہ رہا محتسب و قاضی و مفتی کا خطر
ہے برانڈی کہیں شیری کہیں بوتل میں بیر

شیریں - (ف) صفت ۱ میٹھا ۲ عزیز - پیارا جیسے جان شیریں

۳ نرم۔ خوشگوار جیسے کلام شیریں ۴ مونث۔ فرہاد کی معشوقہ خسرو پرویز کی بیوی کا نام۔

شیریں ادا۔ (ف) صفت۔ وہ جسکی ادائیں دلپسند ہوں۔

شیریں بیاں۔ (ف) صفت۔ خوش بیاں۔ شیریں کلام

شیریں بیانی۔ (ف) مونث۔ شیریں کلامی (شعور)

سرد مہری ہو چکی شیریں بیانی کیجئے
برف کے کوزے سے شربت کا ہے دیا کبھی

شیریں زباں۔ شیریں سخن۔ شیریں کلام۔ شیریں نفس۔ شیریں مقال۔ (ف) صفت۔ خوش گفتار فصیح (شعور)

گواہ طوطی شیریں مقال ہے اسیر
کہ پیش قندلب یار ہو نہ شکر ریز

شیریں شمائل (ف) صفت۔ خوش خلق۔

شیریں کار (ف) صفت۔ سنجرہ۔ وہ شخص جس سے کام اچھے سرزد ہوں۔

شیریں لب۔ (ف) صفت۔ شیریں کلام۔

شیریں لگنا۔ خوشگوار ہونا۔ (ذوق)

ترے عاشق کو ہے یوں خوشگوار آب دم خنجر
مسلماں کو لگے جس طرح شیریں آب زمزم کا

شیرینی۔ (ف) مونث۔ مٹھائی۔ حلاوت۔

شیرینی تحریر۔ (ف) مونث۔ تحریر کا دلپسند ہونا (شعور)

بٹ گئے مثل تبرک مرے خط کے پرزے
یہ میسر مری شیرینی تحریر کسے

شیشم۔ (بروزن نیلم۔ عربی میں ساسم ایک درخت کا نام جس سے کمان بناتے ہیں۔ ساسم سے شیشم ہو گیا) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی نہایت مضبوط اور خوشرنگ ہوتی ہے۔

شیش گر۔ (ف۔ شیشہ گر) صفت۔ شیشے کی چیزیں بنانے والا۔

شیش محل۔ (یائے معروف سے) مذکر۔ وہ مکان جسمیں چاروں طرف شیشے لگے ہوتے ہیں (محسن)

یاد آئینۂ رخسار سے حیرت ہو مجھے
گوشۂ قبر نظر آئے مجھے شیش محل

شیش محل کا کتا۔ (دہلی) شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس سے کتے ہی کتے نظر پڑتے ہیں اس سبب سے وہ بھونکتا اور گھبراتا ہے، بوکھلایا ہوا کتا۔ مجازاً دیوانہ باؤلا آدمی۔

شیشہ۔ (ف۔ بوتل جس میں شراب و گلاب وغیرہ رکھتے ہیں۔ ۲ مجازاً آئینہ مذکر۔ ۱ کانچ (فقرہ) شیشے کے سب برتن ٹوٹ گئے ۲ بوتل۔ قرابہ۔ کانچ کی صراحی (امیر)

سمجھے ہیں جس کو اہل زمیں چرخ آبگوں
اک شیشہ ہے مرے عرق انفعال کا

۳ آئینہ۔ آرسی۔

شیشہ آلات۔ روشنی کا ساز و سامان (فلق)

جھاڑ سانڈوں سے کہدو جلد آئیں
شیشہ آلات سب لگا جائیں

۲ (کنایۃً) مزاج سے۔ نازک بدن آدمی۔ نازک مزاج۔

شیشہ باز۔ (ف) مذکر۔ شعبدہ باز ۲ رقاصوں کا ایک گروہ ہے کہ ناچنے کے وقت شیشہ کو ہر ایک عضو بدن پر رکھکر تماشا کرتے ہیں۔ شیشہ ناچنے میں زمین پر نہیں گرتا ہے (مسرور)

نہ پہنچا سر سے تو کوہ غم دلدار گردن تک
کہ شیشہ باز شیشہ لائے ہر بار گردن تک

شیشہ باشہ۔ صفت۔ کمال نازک چیز کے واسطے مستعمل ہے۔

شیشہ چبانا۔ جھوٹی قسم کا کفارہ سمجھتے ہیں۔ (راسخ)

ساقیا پی کے چبا جاؤں گا خالی شیشے
یہ مری جھوٹی قسم کے لئے کفارے ہیں

شیشہ دکھانا۔ آئینہ دکھانا۔

شیشہ دکھائی۔ مونث وہ انعام جو نائی کو عید بقرعید کے موقع پر آئینہ دکھانے کی بابت دیا جاتا ہے۔

شیشۂ دل۔ (ف) دل کا استعارہ ہے۔ نازک مزاج (رشک)

وصل بت سنگ حوادث سے کہیں بہتر تھا
شیشۂ دل مرا ٹوٹا بھی تو بیجا ٹوٹا

شیشۂ دل چور کرنا۔ دل کو زخمی کرنا صدمہ پہنچا کر۔

شیشۂ دل چور ہونا - لازم - (راسخ) ؎
ہمیں تو توڑتے ہیں جام محتسب سچ ہے
کسی کا شیشۂ دل چور چور ہم سے ہوا

شیشۂ ساعت - (ف) مذکر - دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں نلی جڑی ہوتی ہے - ایک طرف بالو بھری ہوتی ہے جو ایک باریک سوراخ سے ذرا ذرا کرکے ایک گھنٹہ میں گر جاتی ہے - اس سے گھنٹہ کا حساب کرتے اور اس کو بالو گھڑی کہتے ہیں (ذوق) ؎
خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار
ایک ساعت مثل ریگ شیشۂ ساعت نہیں

شیشہ کا بال - دیکھو بال -

شیشہ کا رونا - (کنایۃً) وہ آواز ہونا جو بوتل سے عرق یا شراب وغیرہ نکلنے میں ہوتی ہے - (شعور) ؎
روئے شیشہ مرے گناہوں پر
خندہ زن ساغر شراب ہوئے

شیشی - مونث ۱ کانچ کا چھوٹا سا ظرف ۲ دوا کی چھوٹی بوتل ۳ وہ شیشی جس میں چونا، نوشادر ملا کر رکھتے ہیں - وہ شیشی جس میں دار دئے بیہوشی رکھتے ہیں نمبر ۲ - ۳ میں سونگھانا کے ساتھ مستعمل ہے -

شیشے کی ہچکیاں - بوتل یا قرابہ سے کوئی رقیق چیز نکالتے ہیں تو رُک رُک کے آواز پیدا ہوتی ہے جس کو شیشہ کی ہچکیاں کہتے ہیں (سحر) ؎
ضرور یاد کیا ہے کسی شرابی نے
کہ شام سے نہیں شیشے کی ہچکیاں موقوف

شیشے میں اُتارنا - (عامل یا سیانے جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت جن یا پری وغیرہ اتارتے ہیں - ایک شیشہ کا منھ کھول کر پاس رکھ لیتے ہیں اور منتر یا عمل پڑھ کر پھر اُس شیشہ کا منھ بند کرکے دفن کر دیتے ہیں اس طرح وہ روح قابو میں آجاتی اور کسی کو ایذا نہیں پہنچا سکتی ہے) قابو میں لانا - سحر کرنا - غصہ دھیما کرنا (مصحفی) ؎ کونسی رات وہ آئی کہ تصور سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اُتارا نہ کیا
؎ پڑھ افلاک کو کبھی دل جلوں سے کام نہیں
اُتار لوں جو نہ شیشے میں سحر نام نہیں

شیشے میں اُترنا - لازم - **شیشے میں بند کرنا** - (کنایۃً) کسی کا مسخر کرنا مطیع کرنا - **شیشے میں بند ہونا** - لازم - (آتش)
دیکھوں تو کیونکر پری ہوتی نہیں شیشے میں بند
بعد مدت ہوش میں آیا ہوں میں دیوانہ آج

شیشے میں ڈھالنا - (کنایۃً) مطیع کرنا (شاد) ؎
مینائے دل میں جیسے تصور شراب کا
یوں اُس پری جمال کو شیشے میں ڈھالئے

شیشے میں گنگا جل اُٹھانا - گنگا جل اٹھا کر قسم کھانا - (راسخ) ؎ کس صنم کی یاد میں نالاں ہے چشم زار زار
سچ بتا کیا ہو گیا شیشہ میں گنگا جل اٹھا

شیطان (ع) - دیو - جن وانس میں سے ہر ایک سرکش متمرد کو شیطان کہتے ہیں - (ابلیس) مذکر ۱ جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا - اُس نے بوجہ غرور اور سرکشی کے خدائے تعالی کا حکم بابتہ سجدۂ حضرت آدمؑ نہیں مانا - اور اس وجہ سے راندا گیا اور خلق خدا کو بہکانا شروع کیا - ابلیس - عزازیل - شریر - بدذات - شوخ (ذوق) ؎ نشہ دولت کا بداطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا
۲ فتنہ انگیز - فسادی - گمراہ کرنے والا - بہکانے والا (انشا) ؎
کس گلی میں وہ نہ ہے اور ہے کہاں کا وہ خبیث
کوئی شیطاں ہو یہ گا جس نے کہ ذکر ایسا کیا
۳ بدخواہ - لڑائی کرا دینے والا - جیسے شیطان کے کان بہرے ۵ (مجازاً) غصہ - غضب (ظفر) ؎
تو خیال زلف کو اے دل نہ سر اتنا چڑھا
وہ بلا لادیگی جو شیطان اُسکو آ چڑھا
(دہلی) جھگڑا - فساد - (فقرہ) ارے میاں یہ کیا شیطان لیکر آئے

شیطان اُترنا - (عو) غصہ دور ہونا - شرارت دور ہونا -

شیطان اُٹھانا - (دہلی) بہتان لگانا - جھگڑا کرنا شور و غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا -

شیطان اچھلنا - (دہلی) شرارت سوجھنا (فقرہ) اے لو

دیں بیں مل جل کے ہنستی ہنس بول رہی تھیں ایک کو جو شیطان اچھلا پیچھے سے آ ایک کالا چھترا چپکے سے ایک کے سر پر پھینک دیا۔

شیطان چڑھنا۔ شیطان سوار ہونا۔ (عو) غصّہ چڑھنا بدی پر آنا۔ نشہ چڑھنا۔ دیکھو شیطان نمبر ۵۔ دیکھو سر پر شیطان۔

شیطان سے زیادہ مشہور۔ نہایت بدنام (مزاحاً) نہایت مشہور

شیطان طوفان اللہ نگہبان۔ (عو) جھوٹی تہمت کے وقت بولتی ہیں

شیطان طوفان سے خدا بچائے۔ خدا بہتان اور تہمت سے محفوظ رکھے۔

شیطان کا پناہ مانگنا۔ شیطان کا امان مانگنا۔ (کنایۃً) کمال شریر ہونا کی جگہ (منیر) ؎

کیا ہو ان کے چرتروں کا بیاں۔ جن سے شیطان مانگتا ہے امان

شیطان کا کان میں پھونک دینا۔ شیطان کا بہکا دینا جب کوئی بات شرارت سے دل میں سما جائے اس وقت کہتے ہیں (فقرہ) شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کا کوئی نہیں

شیطان کا لشکر (کنایۃً) شریر لڑکے۔ (سودا) ؎

بھلے گئے یہ عمل کر کے جو شیطان کا لشکر دینے کو سزا اُس کے تعاقب میں رواں ہے۔

شیطان کو سونپنا۔ شیطان کے سپرد کرنا ؎

ہر نفس شاد یہی قول ہے متوالوں کا

ہم نے سونپا تجھے شیطان کو جا اے واعظ

شیطان کی آنت۔ وہ چیز جو بہت لانبی ہو جس کا سلسلہ بہت دور تک ہو طویل بات یا قصّہ (فقرہ) آپ کے نثر کے لمبے لمبے فقرے شیطان کی آنت ہیں (ناسخ) ؎

ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن

شیطان کی آنت کا ہے مرا طول امل

شیطان کی خالہ۔ مونث (کنایۃً) لڑائی جھگڑا کرا دینے والی عورت

شیطان کی ڈور۔ مکڑی کے جالے کا تار جو اکثر رستہ میں دور تک تنا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

شیطان کے کان بہرے۔ (عو) اُس وقت بولتی ہیں جب یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہ بات کوئی غماز نہ سن پائے ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ کسی خبر بد کے سننے کے وقت یا کسی کا ذکر بد یا ذکر مرگ آ جانے کے وقت اس غرض سے کہتی ہیں کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو۔ (فقرہ) خدا نہ کرے شیطان کے کان بہرے آپ ناحق ہماری شہزادی کو کانی کھتری بناتی ہیں۔

شیطان کے کان کاٹنا۔ شریر۔ مفسد۔ فسادی کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں یعنی شیطان کا گرو ہے۔

شیطان مجسّم۔ صفت۔ از سرتاپا شریر۔

شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے۔ مقولہ۔ لڑکے شیطان سے بھی زیادہ شریر ہوتے ہیں۔

شیطان ہر جگہ موجود ہے۔ مثل۔ بُرے افعال کے واسطے ہر جگہ سامان موجود ہے۔

شیطان ہو جانا۔ (لڑکوں کی نسبت) شوخ ہو جانا شریر ہو جانا۔

شیطانی۔ صفت۔ شیطان کی طرف منسوب۔ جیسے شیطانی وسوسہ ۲ (عو۔ دہلی) مونث۔ احتلام جو عورتوں کو ہو جائے۔

شیطانی حرکت۔ مونث۔ شرارت۔ خباثت۔

شیطانی لشکر۔ مذکر (کنایۃً) شریر لڑکوں کے مجمع کی نسبت کہتے ہیں۔

شیطانی وسوسہ۔ مذکر۔ بدی کا وہم۔ خیال باطل۔

شیطنت۔ (ع۔ سرکش ہونا۔ نافرمان ہونا) مونث شرارت شوخی۔ فتنہ۔ فساد۔

شیعہ۔ (ع۔ بر وزن زینت۔ معاون۔ مددگار۔ پیرو) مذکر وہ گروہ یا اُن میں کا کوئی شخص جو حضرت علیؓ اور اُن کی اولاد کا دوست دار ہو اور بقیہ تینوں صحابہ کو اُن سے کم رتبہ سمجھتا ہو امامیہ مذہب والا۔

شیعی۔ صفت۔ شیعہ کی طرف منسوب اثنا عشری۔

شیفتگی۔ (ف۔ بفتح چہارم۔ بیہوشی۔ حیرانی عشق) مونث مدہوشی۔

شیفتہ۔ (ف) صفت۔ فریفتہ۔

شیک ہینڈ۔ (انگ) مذکر۔ مصافحہ۔

شیم۔ (ع۔ شیمہ کی جمع) مذکر۔ عادتیں۔ خصلتیں۔

شَین (ع ۔ بالفتح ۔ عیب ۔ زشتی) مذکر۔ اردو میں شور و شین کی ترکیب سے مستعمل ہے ۲ (ع ۔ بالکسر) مذکر۔ حروف تہجی کا ایک حرف۔

شین قاف درست نہ ہونا ۔ زبان کا تلفظ صحیح نہ ہونا اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو شین کی جگہ سین اور قاف کی جگہ کاف بولے۔

شیوا ۔ (ف) صفت۔ فصیح و بلیغ۔

شیوا زبان ۔ (ف) صفت ۔ فصیح بلیغ ۔ تیز زبان آدمی

شُیُوخ (ع) شیخ کی جمع ۔ بوڑھے ، اساتذہ ، مشائخ

شُیُوع (ع) مذکر۔ آشکارا ہونا (فقرہ) اس راز کا شیوع کس کی طرف سے ہوا۔

شیوَن ۔ (ف ۔ یائے مجہول) مذکر ، نوحہ ۔ آواز ماتم (مجازاً) نالہ و فریاد (امیر) ؎

کچھ اس درد سے عشق میں کوئی رویا
اثر چیخ اٹھا سُن کے شیون کسی کا

شیوَہ ۔ (ف ۔ اچھی طرح کام کرنا) مذکر۔ (مجازاً) طور طریق انداز ۔ دستور ڈھنگ ؎

جفا پر اُس کی اے نواب لاکھوں جان دیتے ہیں
ستم ہوتا جو آتا اُس کو کچھ شیوہ ترحم کا

ص

تذکیر تانیث مختلف فیہ ، دیکھو صاد ۱ عربی کا چودھواں فارسی کا سترھواں اردو کا بیسواں حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں ۔ حساب جمل میں اس کے نوے عدد فرض کئے گئے ہیں ۲ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ یہ حرف عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے ۔ اہل فارس نے رفع التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا جیسے سَدّ کا املا سد اور شست کا شصت کر لیا سد بمعنی دیوار اور شست بمعنی نشانہ سے تمیز کرنے کی غرض سے یہ تبدیلی کی گئی۔

صابِر ۔ (ع) صفت مذکر ۱ صبر کرنے والا متحمل ۔ بُردبار ۔ حضرت ایوب کا لقب جن کا صبر مشہور ہے۔

صابَن ۔ مذکر صابون کا بگاڑا ہوا ہے۔

صابَن کے مُول ۔ (کنایۃً) (عو) بہت جوتیاں لگنا (رنگین) ؎ جب پڑنے لگیں ادھر سے صابن کے مول

سونے کی طرح سے تب گیا خوب گرمھا

صابُون (ع) مذکر ایک مرکب چیز جس سے کپڑا صاف کرتے اور ہاتھ منہ دھوتے ہیں۔

صابن سا منہ میں گھلنا ۔ صابون سا منہ ہونا ۔ منہ کا مزہ سیٹھا ہونا۔

صابون کا تار (کنایۃً) شامل اور آلودگی سے پاک بے تعلق ۔ بے لوث (شعور) ؎

کریگا جامۂ عریاں تنی کو صاف اک دم میں
تمہارا نیچہ بھی ہے برش میں تار صابون کا

صابون میں تار ۔ بے لوث بے تعلق ۔ آزاد ۔ (فقرہ) دنیا میں ایسے رہئے جیسے صابن میں تار ۔ صابون کو آہنی تار سے کاٹتے ہیں۔

صابونی ۔ (ف) مونث ایک قسم کی مٹھائی ۔

صاحب - (ع) - یار۔ صحاب صحابہ۔ بفتح اول جمع اصحاب جمع الجمع) اردو میں صاحب بفتح سوم بھی ہے ؎

دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے
عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے

مطلب بکتب قافیے ہیں) ۱ مالک آقا حاکم جیسے صاحب تخت ۲ والا جیسے صاحب علم ۳ کلمہ تعظیم۔ جیسے مولوی صاحب۔ اردو میں متوفی کے نام کے ساتھ لفظ صاحب کا استعمال صحیح سمجھا جاتا ہے ۴ یورپین لوگوں کا عام لقب (فقرہ) آج صاحب بہت دیر کو کچہری آئے ۵ (کنایۃً) معشوق۔ اب اس جگہ متروک ہے ۶ جناب یا حضور یا آپ کی جگہ بے تکلفی کی صحبت میں بولتے ہیں ۷ شوہر زوجہ کو اور زوجہ شوہر کو بھی اس کلمہ سے خطاب کرتی ہے (انیس) ؎

صاحب مرے بچوں سے خبردار خبردار

(احالفاحب) میں تو اس منہ کو بھی پھر منہ نہ دکھاؤں صاحب
آگے ان آنکھوں کے ہاں یار بلاؤں صاحب

۸ بول چال میں والدہ یا چچی وغیرہ الفاظ کے بعد بطور تعظیم بھی بجائے صاحبہ کے مستعمل ہے (انیس) ؎

امت کے لئے والدہ صاحب نے سہے جبر

۹ یار۔ دوست۔ ساقی (اوج) ؎

شفقی تھا تخت حکومت پہ گرد صاحب تھے
دو رویہ کرسیوں پہ سات سو مصاحب تھے

صاحبِ اختیار (ف) صفت بااختیار۔ آزاد۔
صاحبِ اخلاق (ف) صفت خلیق۔
صاحبِ اقبال (ف) صفت خوش نصیب بااقبال
صاحبُ الزّمان (ع) مذکر۔ امام مہدیؑ کا لقب۔
صاحبُ الغرض مجنونٌ۔ مقولہ غرض والا اپنے مطلب کے لئے دیوانہ ہوتا ہے موقع محل نہیں دیکھتا۔
صاحب بستہ (سوز خوانوں کی اصطلاح) مذکر وہ شخص جو سوز خوانوں کا سردار ہو۔
صاحب بہادر۔ انگریز یوروپین کے واسطے مستعمل ہے
صاحب تخت۔ (ف) صفت۔ بادشاہ۔

صاحب تدبیر۔ صفت۔ مدبّر۔ ہوشیار
صاحب تمیز۔ صفت۔ باتمیز۔ تمیزدار۔ باسلیقہ
صاحب جاگیر۔ صفت۔ جاگیردار
صاحب جائداد۔ صفت۔ وہ شخص جس کے پاس زمین املاک باغات ہوں۔
صاحب جمال۔ (ف) حسین۔ خوبصورت۔
صاحب جواز۔ (ف) مذکر ستارۂ عطارد
صاحب خانہ۔ گھر کا مالک۔ میزبان (درد) ؎

مدرسہ تھا دیر تھا کعبہ یا بت خانہ تھا
ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا

صاحب کی اضافت کے ساتھ بھی مستعمل ہے (سحر) ؎

صاحبِ خانہ ہم ہیں کہنے کو
آئے ہیں چار دن کے رہنے کو

صاحب درد۔ صفت۔ دردمند (اختر شاہ اودھ)

تم بھی ہو آخر صاحب درد
اس وقت ہیں جمع سب زن و مرد

صاحبِ دل۔ (ف) صفت۔ عارف۔ خداشناس پرہیزگار دانشمند دانا
صاحب دماغ (بہ اضافت و بلا اضافت) صفت متکبر۔ مغرور۔
صاحب ذوق۔ صفت ۱ باذاق۔ وہ شخص جسے کسی امر کا چسکا پڑا ہو۔ شوقین۔ عاشق مزاج ۲ کامل۔ خدا رسیدہ (محسن) ؎

رکھکر مے و شیر کو مقابل
اُس صاحب ذوق کا لیا دل

صاحبِ راز۔ صفت۔ رازدار
صاحبِ رائے۔ (ف) وزیر۔ مشیر۔ صفت عقل۔ فہیم۔
صاحبزادہ۔ مذکر ۱ امیرزادہ۔ عزت دار کا بیٹا۔ ۲ بیٹا۔ فرزند۔ (فقرہ) چاروں صاحبزادے کہاں ہیں ۳ کسی بزرگ کی اولاد ۴ (کنایۃً) ناتجربہ کار نوجوان (فقرہ) آپ صاحبزادے ہیں زمانے کے نشیب و فراز سے ناواقف ۵ مخاطب کا بیٹا۔
صاحبزادہ پن۔ مذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔
صاحبزادے۔ جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا

لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ تو صاحبزادے ہیں کہہ کر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں ۔

صاحب زبان ۔ زبان کا ماہر زباندان ۔

صاحب سجادہ ۔ (ف) مذکر ۔ سجادہ نشین ۔

صاحب سلامت ۔ مونث ۔ بندگی اور سلامتی باہمی طور پر کرنا (ناسخ) ؎

اے جنوں صاحب سلامت کو تو ہاتھ اٹھا نہیں
دیکھکر مجھکو اٹھا لیتا ہے پتھر ہاتھ میں

۲ رسمی ملاقات ۔ روشناسی (مصحفی) ؎

اور کچھ مطلب نہیں ہاں رہ گئی ہے اتنی بات
راہ میں اس سے کبھی صاحب سلامت ہوگئی

۳ جان پہچان (ہجر) ؎

مسیحا تو تھے ہم کو مرنے نہ دیتے
نہ کام آئی صاحب سلامت تمہاری

صاحب سلامت کرنا ۔ سرسری طور پر ملاقات کرنا ۔ سلامت کرنا (ابن الوقت) میں نے خلاف شیوۂ انسانیت سمجھا کہ بدوں صاحب سلامت کیئے چلا جاؤں ۔

صاحب سلیقہ ۔ صفت ۔ صاحب تمیز ۔ ہنرمند ۔

صاحب ضلع ۔ ضلع کا حاکم ۔ ڈپٹی کمشنر ۔

صاحب ظرف ۔ (ف) صفت ۔ ظرف والا ۔ عالی ظرف

صاحب عالم ۔ دہلی کے شاہزادوں کا لقب ۔

صاحب غرض ۔ صفت غرض مند آدمی ۔

صاحب فراش ۔ صفت ۔ وہ بیمار جو بستر سے نہ اٹھ سکے (ذوق) اٹھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ اٹھے
تیرا مریض عشق جو صاحب فراش ہے

صاحبقران (ف) وہ شخص جس کی ولادت کے وقت زہرہ اور مشتری کا قران ہو ۔ یعنے یہ دونوں ستارے ایک برج میں ہوں ایسے وقت کی پیدائش کا آدمی بڑا ہی اقبال مند ہوتا ہے ۔ امیر تیمور کا لقب اسی وجہ سے صاحبقران ہے

صاحبقران ثانی ۔ شاہجہاں بادشاہ دہلی کا لقب

صاحبقرانی ۔ مونث ۔ صاحبقران ہونا ۔ حکومت ۔

(غالب) ؎ تم کرو صاحبقرانی جب تلک
ہے طلسم روز و شب کا در کھلا

صاحب قیافہ ۔ (کنایۃً) صفت ۔ عقل والا ۔ سمجھدار (ظفر) ؎ ساغر دل کی نہیں قیمت اضافہ ڈھونڈتے
پر ہیں ساقی ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے

صاحب کمال ۔ (ف) صفت کامل ۔ عارف ۔

صاحب کمالی ۔ کامل ہونا (صبا) ؎

مثل ماہ چاردہ روشن گری حاصل ہوئی
داغ دل کا باعث صاحب کمالی ہوگیا

صاحب لوگ ۔ انگریز ۔ فرنگی ۔

صاحب لولاک ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ۔ دیکھو لولاک ۔

صاحب مال ۔ صفت مالدار ۔

صاحب محفل ۔ مذکر ۔ محفل کا بانی ۔

صاحب مروت ۔ صفت ۔ مروت والا ۔

صاحب مقدور ۔ صفت ۔ مالدار ۔ دولتمند ۔

صاحب من ۔ (یہ لفظ خطاب اور القاب میں مستعمل ہے) جناب من ۔ مہربان من ۔

صاحب نسبت ۔ صفت خدا رسیدہ ۔ کامل ۔ (فقرہ) میاں عبدالعزیز خانصاحب ایک بزرگ صاحب نسبت فقیر تھے

صاحب نصیب ۔ صفت ۔ خوش نصیب ۲ عورتیں برے کلمہ کا زبان پر لانا بھی برا سمجھتی ہیں ۔ بدنصیب ۔ (فقرہ) کیسی صاحب نصیب بچی ہے ذرا پڑھنے پر دل نہیں لگاتی ۔

صاحب نظر ۔ (ف) صفت ۔ دانا ۔ دور اندیش ۔

(ذوق) ؎ آئینہ خانہ میں عالم کے سمجھ لے یہ مثال
تا تجھے [illegible] صاحب نظر [illegible]

صاحب نیاز ۔ (ف) صفت محتاج ۔ حاجتمند ۔

صاحب ولایت ۔ (ف) صفت ۔ ولی اللہ ۔ خدا کا دوست ۔

صاحبان ۔ صاحب کی جمع ۔ شرفا ۔ خداوندان ۔

صاحبان صدر ۔ مذکر ۔ وہ افسر جو محکمۂ اعلیٰ صیغۂ مال میں فیصلۂ مقدمات کیا کرتے تھا ۔

صاحبو - کلمہ خطاب - اے حضرات - اے حاضرینِ جلسہ -

صاحبہ - (ع) صاحبۃ، صاحب کی تانیث - جیسے بیگم صاحبہ - والدہ صاحبہ -

صاحبی - (ف) - ایک قسم کا کپڑا ۲ ایک قسم کا انگور ۳ مونث حکومت سلطنت - عہدہ - دورہ - عروج - عزت - (محسن) ؎

آوازہ عمر کی صاحبی کا
اور دبدبہ مرتضیٰ علی کا

دپانا کے ساتھ، (رشک) ؎

کسی نے صاحبی پائی تو صاحب کی غلامی سے

صاحبی کرنا - حکومت کرنا - کم توجہی سے پیش آنا (میر)

آنے لگے ہو دیر دیکھئے کیا ہے کیا نہیں
تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں

اب صاحبی اور صاحبی کرنا قلیل الاستعمال ہیں -

صاد - (ع) مذکر ۱ ایک حرف کا نام (اختر شاہ اودھ)

رشک ہے ہجر میں ہمیں اتنا
وصل کا صاد با وصال رہا

۲ مونث - قرآن شریف کی صورت کا نام ۳ شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں - (نسیم لکھنوی)

صاد آنکھوں کی دیکھکر کی
بینائی کے چہرے پر نظر کی

۴ جب بغیر دائرہ ص لکھتے ہیں تو اشارہ ہوتا ہے صحیح ہونے منظور کرنے کا یا کسی چیز کے منتخب ہونے یا پسندیدہ ہونے کا ۵ پیغمبر صاحب کے نام پر صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ ص بنا دیتے ہیں ۶ فرامین کے آخر میں لمبی ص کی شکل بنا دیتے تھے جو علامت تصدیق کی ہے ۷ دعوت کے بند پر اپنے نام پر ص لکھ دیتے ہیں - مطلب یہ ہوتا ہے کہ اطلاع دعوت ہو گئی ۸ استاد اچھے شعر پر بھی صاد بنا دیتا ہے -

صاد چشم - (ف) آنکھ کو ص سے تشبیہ دیتے ہیں (صبا)

عاشق ہزاروں یوں تو ہوئے صاد چشم کے
چہرہ مگر بحال رہا خال خال کا

صاد کرنا - ۱ صحیح کی علامت ڈالنا ۲ کسی چیز کی خوبی تسلیم کرنا (ناظم)

طرح نو جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے
آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے

۳ کسی دعوت کی اطلاع یابی کے واسطے بھی صاد بناتے ہیں (۴) دستخط کرنا - کسی کاغذ پر منظوری کی علامت کے طور پر ص لکھ دینا -

صاد ہونا - ۱ منظور ہونا - پسند ہونا ۲ جب کسی شعر کو اچھا سمجھتے ہیں اس پر بھی ص بنا دیتے ہیں (صبا)

پائے ہیں خلعت پہ خلعت وصف قد و چشم ہیں
ایک ایک مصرع پہ اپنے اُن کے دو دو صاد ہیں

۳ جب لفظ کو غلط یا زائد سمجھ کر کاٹ دیا ہو اس پر صاد بنا دیتے ہیں تاکہ وہ غلط اور زائد نہ سمجھا جائے (آتش) ؎

پھر آئے رنگ رفتہ جو رخ پر عجب نہیں
اکثر ہے مہرۂ نظری صاد ہو گیا

صاد ہے - بخوبی تسلیم ہے (شوق قدوائی) ؎

خدا جانے کیا کچھ نہیں یاد ہے
اب اس حافظہ پر مرا صاد ہے

صادِر - (ع) صُدُور - جگہ سے باہر آنا - صادر نکلنے والا، صفت ۱ جاری - جاری کیا گیا نافذ -

صادر کرنا - جاری کرنا - کوئی حکم یا قانون پاس کرنا -

صادر وارد - (ف) مذکر - آیا گیا - مہمان - مسافر -

صادر ہونا - نافذ ہونا - جاری ہونا (فقرہ) یہ حکم ۶ نومبر کو صادر ہوا اور مجھکو ۱۰ نومبر کو ملا ۲ پہونچنا - (فقرہ) آج نوازش نامہ صادر ہوا -

صادِق - (ع) معنی نمبر ۱ میں ۱ سچا ۲ معنی کا کسی دوسری چیز پر درست آجانا - ٹھیک - درست چسپاں (فقرہ) تم پر یہ مثل صادق ہوتی ہے ۳ (ف) ظاہر - آشکار جیسے صبح صادق ۴ پکا وفادار - جیسے یار صادق ۵ خالص - جیسے اشتہائے صادق -

صادقُ الاعتقاد - (ع) صفت - مذکر - سچے اعتقاد والا

صادِقُ القول - (ع) صفت مذکر - بات کا پکا وفادار

(راسخ) ؎

بے قراری ہے کہاں کی دل مضطر آیا
صادق القول ہے آیا وہ مقرر آیا

صادق آنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزوں ہونا۔

صاع ۔ (ع) مذکر۔ ۱ ایک وزن جو دوسو چونتیس تولہ کے برابر ہوتا ہے۔ ۲ مونث۔ زمین پست۔

صاعقہ ۔ (ع) صواعق ۔ جمع) مذکر۔ بجلی جو زمین پہ گرے (انیس)

اک صاعقہ گرتے ہوئے جو دور سے دیکھا
موسیٰ نے اسی نور کو تھا طور سے دیکھا

بعض شعرا نے مونث بھی کہا ہے (مسرور) ؎

شوخ کی برق تبسم جو چمک جاتی ہے
صاعقہ ابر کے پردے میں دبک جاتی ہے

مولف کی رائے میں ترجیح تذکیر کو ہے۔

صاعقہ بار (ف) صفت۔ بجلیاں برسانے والا (فقرہ) کسی کا تبسم صاعقہ بار کسی پہ نزول برق بلا ہر بار۔

صاعقہ باری ۔ (ف) مونث۔ بجلیاں برسانا۔ (اوج۔ تلوار کی تعریف)۔

اُف اُف وہ اس کی صاعقہ باری حذر حذر
جل بھن کے خاک ہو گئے ناری اِدھر اُدھر

صاعقہ زا ۔ (ف) صفت۔ صاعقہ بار (اوج)

شرارہ خیز تھے جوہر تو نا بیں صاعقہ زا
سپاہ شام تھی چاروں طرف جو کشتہ کشا

صاعقہ فگن ۔ (ف) صفت۔ بجلیاں گرانے والی (اوج) ؎

دو چار وار روک کے دکھلایا عزّ و جاہ
یوں صاعقہ فگن ہوئی شمشیر بے پناہ

صاف ۔ (ع۔ معنی نمبر ۱ میں) صفت۔ ۱ بے میل۔ خالص۔ ۲ کورا۔ بے داغ۔ اُجلا۔ (رشک) ؎

مُنھ صاف ہے تیرا مہ کامل میں کلف ہے

۳ وہ چیز جس میں کوئی آلودگی نہ ہو۔ پاک۔ (داغ) ؎

صاف ہے سینہ ہمارا کہ نہ دل ہے نہ جگر
کیا صفائی تجھے اے آئینہ رو آتی ہے

۴ سہل سلیس، بے گنجلک (فقرہ) یہ عبارت صاف ہے اس کا مطلب صاف ہے۔ ۵ ہموار۔ ۶ برابر۔ (فقرہ) ٹیلا کھود ڈالنے سے میدان صاف ہو گیا۔ ۷ چکنا۔ ۸ ہو بہو (داغ) ؎

سنے جو حضرت زاہد سے وصف جنت کے
تو صاف پھر گئی آنکھوں میں اس مکاں کی طرح

۸ بے کپٹ۔ بے کینہ۔ (شرف) ؎

دشمن جاں ہے اسیران قفس کا صیاد
پر بریدہ ہی سے ہے صاف نہ پرداز صاف

۹ بالکل قطعی۔ جیسے صاف انکار کرنا۔ (داغ) ؎

ذکر میرا اگر آجاتا ہے
سن کے وہ صاف اُڑا جاتا ہے

۱۰ واضح تستعلیق (فقرہ) خط ایسا صاف لکھا ہے کہ تم آسانی سے پڑھ لوگے۔ ۱۱ صیقل کیا ہوا مانجا ہوا۔ ۱۲ چُنا ہوا۔ بھٹکا ہوا۔ ۱۳ ٹھیک درست یقینی (فقرہ) افواہیں خوب اڑ رہی ہیں مگر کوئی صاف خبر نہیں ملتی۔ ۱۴ بے غبار۔ بے کدورت۔ جیسے مطلع صاف تھا پھر بھی چاند نظر نہیں آیا۔ ۱۵ بالکل۔ پورے طور پر۔ (داغ) ؎

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں
صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں

۱۶ علی الاعلان (داغ) ؎

زباں سے گر کیا بھی وعدہ تو نے تو ہتیں کس کہو
نگاہیں صاف کہتی ہیں کر دیکھو یوں مکرتے ہیں

۱۷ ظاہر۔ ۱۸ صریح۔ بے لوث۔ (ذوق) ؎

آلودہ سرمہ سے نہ ہوئی چشم میں نگاہ
دیکھا جہاں سے صاف ہی اہل صفا چلے

۱۹ کسی سے میل جول نہ رکھنے والا۔ کسی کی طرفداری نہ کرنے والا۔ (جلیل) ؎

میل جول ان سے کسی سے جو نہ تھا چھپے کیوں
صاف بنتے تھے مگر آنکھ ملائی نہ گئی

۲۰ نتھرا ہوا۔

صاف آواز ۔ ستھری آواز جس میں کچھ نقصان نہ ہو رک نہ جائے۔ بہک نہ جائے۔ صاف صاف سنائی دے۔

صاف اڑا جانا ۔ بالکل ٹال جانا ؎

کہئے مطلب کی جو اُس سے تو امیر
سن کے وہ صاف اُڑا جاتا ہے

صاف اُڑا لانا ۔ اس طرح بھگا لانا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہو (صفدر) ؎

اس پری کو وہ محافہ میں بٹھا کر لائی
نکہت گل کی طرح صاف اڑا کر لائی

صاف الگ کر دینا ۔ بالکل علیحدہ کر دینا (داغ) ؎

کر دیا صاف الگ دل نے ہمیں فرقت میں
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے

صاف انکار کرنا ۔ بالکل نہ ماننا ۔

صاف بات ۔ مونث کھری بات ۔ بے لاگ بات (فقرہ) اُس نے صاف بات کہدی کہ آپ کا دل صاف نہیں ہے ۔

صاف باطن ۔ صفت ۔ صاف دل بے کینہ (داغ)

کینہ جو اک صاف باطن تو نہیں
ہیں تری محفل میں سب سامان صاف

صاف بچنا ۔ بال بال بچنا ۔ کچھ ضرر یا صدمہ نہ پہنچنا ۔ (فقرہ) وہ مقدمہ فوجداری سے صاف بچ گیا ۔

صاف بولنا ۱ ٹھیک تلفظ ادا کرنا ۔ وہ انگریزی بہت صاف بولتا ہے ۔ کسی پرندے کا انسان کے مانند بات چیت کرنا

صاف بیان کرنا ۱ کھری کہنا ۲ علانیہ بیان کرنا کچھ نہ چھپانا

صاف پانی ۔ مذکر نتھرا ہوا پانی ۔

صاف پڑھنا ۔ پڑھنے میں صاف صحیح الفاظ ادا کرنا ۔ اور کہیں نہ رُکنا ۔

صاف ٹکرا توڑ کے جواب دینا ۔ (عو) گستاخی سے جواب دینا (جان صاحب) ؎

صاف ٹکرا توڑ کے دیتے ہیں گا رنڈے جواب
جو بہت ہوئے اُس کا کہنا ہو جو کم دے ہو خراب

صاف جواب ۔ قطعی انکار ۔ بالکل انکار (رشک)

قسمت کا یہ لکھا ہے کہ پایا جواب صاف
جس سے کہا کہ چاہئیے کاغذ برائے خط

صاف جواب دینا ۔ قطعی انکار کرنا ۔ دو ٹوک جواب دینا (آتش) ؎

پہلے ہی دے چکا ہوں میں ان کو جواب صاف
سمجھائیں اب جو یار بڑے بے شعور ہوں

صاف جواب ملنا ۔ انکار ہونا ۔ کسی سوال کے جواب میں

شرف سے دستخط یار کے پھرا محروم
جواب صاف ملا لکھ کے جب سوال دیا

صاف چھوٹنا ۔ بے لاگ چھوٹنا ۔ بے قصور ہو کر رہائی پانا

صاف خط ۔ مذکر وہ خط جو بے تکلف پڑھا جائے ۔

صاف دل ۔ صاف ضمیر ۔ صاف طبع ۔ صاف طینت (ف) صفت ۔ بے ریا ۔ بے کپٹ ۔ بے کینہ ۔

صاف دلی ۔ (ف) مونث دل کی صفائی ۔ **صاف دیدہ** (عو) صفت ۔ بے غیرت ۔ ڈھیٹ ۔ (جان صاحب) ؎

ہم دیدے ہوں نرگس تیرے تو کیا صاف دیدہ ہے

صاف رکھنا ۱ بے میل کچیل کے رکھنا ۔ بے گرد و غبار کے رکھنا ۔ (فقرہ) مکان صاف رکھو ۔ کپڑے صاف رکھو ۲ بے کدورت رکھنا ۔ جیسے دل صاف رکھو ۔

صاف رہ ۔ بے باک رہ ۔ (مثل) حساب ٹھیک رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔ **صاف رہنا** ۱ اجلا رہنا ۲ بے لاگ رہنا ۔ دیانت داری سے رہنا (فقرہ) صاف رہ بے باک رہ ۔ ۳ (کنایتہً) بھوکا رہنا ۔ فاقہ سے رہنا ۔

صاف زبان چلنا ۔ بے روک زبان چلنا ۔ جلدی جلدی زبان چلنا ۔ (امروف) ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف

صاف شعر ۔ مذکر ۔ وہ شعر جس میں کوئی گنجلک نہ ہو ۔ اور معنی بے تکلف سمجھ میں آجائیں ؎

صاف اشعار کہئے اور سناؤں اے رشک
اور کیا ہے دلِ صاف شعرا کے گھر میں

صاف شفاف ۔ صفت ۔ ایسا صاف کہ جس میں آر پار نظر آئے ۔

صاف صاف ۱ بے لاگ ۔ کھلم کھلا ۔ (سحر) ؎

پرده فقط رقیب کا تھا وہ بھی اُٹھ گیا
اب کل سے گالیوں کی ہے بوچھار صاف صاف

۲ بے گنجلک۔ (سحر) ؎
کہتا ہوں آج حال دل زار صاف صاف
پڑھتا ہوں کچھ حضور میں اشعار صاف صاف

۳ سفید بے داغ جیسے صاف صاف فرش۔

صاف صاف سنانا۔ بے نقط سنانا۔ گالیاں دینا۔ کھری کھری کہنا (داغ) ؎
کوئی پارسا جب الجھتا ہے کچھ
سناتا ہے پیر مغاں صاف صاف

صاف صاف کہنا۔ بے لاگ بیان کرنا کھری کھری کہنا۔ کھلی کھلی کہنا (داغ) ؎
لو اور سنیئے شکوۂ وصل رقیب پر
وہ صاف صاف کہتے ہیں فرصت کہاں ہے اب

صاف کرنا۔ صاف کر دینا۔ ۱ دھونا۔ چھانٹنا۔ میل کچیل نکالنا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا (شرف) ؎
جان لو گے مری یا زہر کا تم رکھو گے صوف
نہ خم دل کو جو مرے کرتے ہو زنگار سے صاف
(شرف) ؎ اس قدر پڑتے ہیں داغ ان پہ ہمارے خون کے
گھڑیوں کانٹوں کو کیا کرتے ہیں دستانے سے صاف

۲ مانجنا۔ جلا کرنا۔ ۳ نقل کرنا۔ مسودے کو ٹھیک کرکے لکھنا۔ (فقرہ) جس کاغذ سے میں نے نقل کی ہے معلوم ہوتا ہے کہ شاعر کو چلتے وقت صاف کیا تھا۔ ۴ جنگل کاٹ کر میدان بنانا۔ ۵ جھاڑو دینا۔ بہارنا۔ ۶ بالکل چٹ کر جانا۔ کھا جانا۔ پی جانا (فقرہ) تم اکیلے سارا طباق صاف کر گئے۔ (امیر) ؎
خم کے خم صاف جو کر جاتے تھے دو باتوں میں
ذکر خیر آج تک اُن کا ہے خراباتوں میں

۷ بالکل غارت کرنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ (فقرہ) چوروں نے گھر صاف کر دیا۔ ۸ اُجاڑنا (فقرہ) اس سال ہیضہ نے گھر کے گھر صاف کر دیئے۔ ۹ مشق کرنا۔ جیسے خط صاف کرنا۔ ۱۰ روانی بہم پہنچانا جیسے ہاتھ صاف کرنا۔ ۱۱ آلائش نکالنا۔ مذبوحہ جانور کو بنانا۔ ۱۲ قتل کرنا۔

صاف کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ بے رو رعایت کہنا۔ مفصل کہنا۔ سچ سچ کہنا (شعور) ؎
کسی کی چشم سخن گو یہ صاف کہتی ہے
کرے اشارہ مژگاں سے ناتواں فریاد

صاف گزرنا۔ فاقے سے گزرنا ؎
مرغان قفس کو نہ تو دانہ ہے نہ پانی
صیاد گزرتے ہیں انھیں آٹھ پہر صاف

صاف گوئی۔ مونث۔ صاف صاف کہنا ؎
صاف گوئی ہے جو انساں ہو مکدر لئے شعور
روبرو کس کے کروں تقریر پشت آئینہ

صاف مطلع۔ ۱ مطلع آفتاب یا ماہ کا غبار سے پاک ہونا۔ ۲ (کنایۃً) کسی مقام کا پاک صاف ہونا۔ ناگوار شخص یا نامناسب چیز سے۔

صاف معاملہ۔ مذکر۔ ایسا معاملہ جس میں گنجلک نہ ہو۔

صاف منھ پر کہنا۔ کسی کے روبرو علانیہ کہنا (رند) ؎
ہر اک کا عیب و ہنر صاف منھ پہ کہتی ہے
کرے گی کیا مرے حق میں زباں نہیں معلوم

صاف میدان۔ مذکر (کنایۃً) ایسا میدان جس میں کوئی درخت یا آدمی نہ ہو۔

صاف میدان پانا۔ تنہائی پانا۔ (داغ) ؎
اُن کو خلوت سرا میں بے پردہ
صاف میدان پا کے دیکھ لیا

صاف نکل جانا۔ ۱ بے لاگ نکل جانا۔ صدمہ یا ضرر سے محفوظ رہ کر نکل جانا۔ ۲ بالکل انکار کر جانا (صبا) ؎
لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن
وقت پر صاف نکل جائے گا

صاف نہ کہنا۔ گول گول کہنا۔

صاف ہو جانا۔ بے کدورت ہو جانا (شعور) ؎
عکس آئینہ کاش ان سے کہے
صاف ہو جاؤ گر کدورت ہے

صاف ہونا۔ ۱ بہار آجانا ۲ دل میں بغض کینہ یا کدورت نہ رہنا (داغ)، خانۂ دل کی صفائی ہوگئی
پھر نہیں مجھ سے مرا مہمان صاف

۳ میل کچیل دور ہونا۔ کھلنا۔ جاری ہونا۔ جیسے راستہ صاف ہونا۔ موری صاف ہونا ۴ منہدم ہونا۔ گر پڑنا (سرور (ف)) ؎
روتا ہوں غم میں میں کسی آئینہ رو کے اب
ہوں کیوں نہ سیل اشک سے میرے مکان صاف

۵ (زبان کی نسبت)۔ رواں ہونا (امیر سوز) ؎
کہتا ہوں میں کہ کیا مری تقصیر کچھ بتا
کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف

۶ قتل عام ہونا ۷ جنگل کاٹا جانا ۸ بال مونڈے جانا جیسے سر صاف ہونا ۹ (حساب کے ساتھ) پاک ہونا۔ بیباق ہونا ۱۰ کھلنا۔ بادل اور غبار کا دور ہونا۔ جیسے آسمان صاف ہونا ۱۱ سودے کی نقل ہونا ؎
شغلہ ہے یہ جناب داغ کا
ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف

۱۲ (خط کے لئے) تحریر میں صفائی آجانا ۱۳ کسی چیز یا آدمی کا باقی نہ رہنا۔ ختم ہو جانا (انیس) ؎
ضربت کی دھوم قاف سے تا قاف ہوگئی
جو صف پئے مصاف بڑھی صاف ہوگئی

صاف یہ ہے۔ واقعی یہ ہے (رشک) ؎
صاف یہ ہے عبث آئے تھے فنا کے گھر میں
نہ رہا خاک بھی ارباب صفا کے گھر میں

صافا۔ (اردو) مذکر ۱ سر سے باندھنے کا دوپٹا ۲ شکاری جانور کو بھوکا رکھنا۔

صافا دینا۔ (دہلی) شکاری جانور کو بھوکا رکھنا۔ کبوتر کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا۔

صافن (ع) ایک رگ کا نام جو پاؤں کے گٹے میں ہے۔ نیچے کے بدن کا خون بذریعہ فصد اس رگ سے لیتے ہیں۔

صافی (ع) بمعنی صاف۔ کھرا۔ فارسیوں نے اس کپڑے کے لئے استعمال کیا جس میں شراب۔ دوا۔ بھنگ چھانتے ہیں) مونث ۱ وہ کپڑا جس سے باورچی دیگ وغیرہ پکڑ کر چولھے سے اتارتے ہیں ۲ چھاننے کا کپڑا ۳ صفت۔ بے یار جیسے صوفی صافی۔

صافی نامہ (ف) مذکر۔ راضی نامہ۔

صالح۔ (ع) ۱ صفت مذکر۔ نیکوکار۔ نیک بخت جیسے جوان صالح۔ مونث کے لئے۔ صالحہ ہے ۲ قوم ثمود کے ایک پیغمبر کا نام۔

صالحات۔ (ع) مونث ۱ صالحہ کی جمع ۲ اچھے کام

صامت۔ (ع) صفت۔ خاموش۔ چپ چاپ۔ سونے چاندی سے بھی مراد ہوتی ہے۔

صانع۔ (ع) مذکر ۱ پیشہ ور۔ اس معنی میں صناع مستعمل ہے ۲ پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ جیسے صانع عالم۔

صانع حقیقی۔ صانع قدرت۔ صانع مطلق۔ (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ ؎
امیر صانع قدرت کا کھیل ہے دنیا
بنا بنا کے مٹائی ہیں صورتیں کیا کیا

صائب (ع) صفت۔ رسا۔ ٹھیک۔ جیسے فکر صائب طبع صائب۔ رائے صائب۔

صائم۔ (ع) مذکر۔ روزہ دار۔

صائم الدہر (ع) صفت۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا۔

صبا۔ (ع۔ وہ ہوا جو مشرق سے چلے۔ فارسیوں نے مطلق ہوا کے معنی میں استعمال کیا) مونث ہوا (امیر) ؎
بڑھ کے جب بولتی ہے موسم گل میں بلبل
جل کے پھولوں میں صبا آگ لگا دیتی ہے

صبا خرام۔ (ف) صفت (کنایۃً) گھوڑا تیز رو (انرج) ؎ صبا خراموں کی باگیں مڑیں سوئے دربار
حرم کو لیکے چلے اہل کیں سوئے دربار

صبا دم۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) گھوڑا تیز رفتار (اوج) ؎
غل تھا روش آہستہ صبا دم کی بجا ہے
کم کم یہ سنکتی ہوئی گلشن کی ہوا ہے

صَبَاح - (ع) سویرا۔ تڑکا۔ سحر جیسے علی الصباح ۔

صباح الخیر - صباکم بالخیر - (ع) دعا صبح کی دعا کے طور پر یہ جملہ بولتے ہیں۔ یعنی تجھے صبح مبارک اور اچھی ہو۔

صَبَاحَت - (ع) مونث - خوبروئی - سفید رنگ ہونا سفیدی جس پر خفیف زردی ملی ہو - گوراپن - انسان کے واسطے مستعمل ہے ۔

صَبَّاغ - (ع) مذکر رنگنے والا - رنگریز ۔

صُبح - (ع) مونث - فجر - تڑکا صبح کے بعد بعض ضحا کو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں (داغ) ؎

صبح اُن مست نگاہوں کا نہ پوچھو عالم
جن میں تھا رات کا کچھ نشہ صہبا باقی

۲ فجر کی نماز (توبتہ النصوح) مستحب بھی ہماری نہیں سمجھا صبح اور ظہر اور عشا تو عمر بھر پڑھی ہی نہیں کیونکہ عین سونے کے وقت تھے

صبح آنا - صبح ہونا (راسخ) ؎

کہنا وہ آدھی رات کسی کا جھٹک کے ہاتھ
لے دیکھ صبح آئی گئی رات اب تو چھوڑ

صبح اٹھکر منھ دیکھنا - لوگ صبح کو سوکر اُٹھتے ہیں تو یا تو اپنا منھ آئینہ میں دیکھ لیتے ہیں تاکہ کسی منحوس آدمی کا منھ دیکھکر بد شگونی نہ ہو یا اگر کوئی ایسا شخص قریب تر ہوتا ہے جس کا منھ پہلے نظر پڑے اور جس کے منھ کی سعید و مبارک ہونے کی آزمائش ہو چکی ہو اس کا منھ دیکھتے ہیں (آتش)

رُخ روشن ترا جو دیکھتا ہے وہ یہ کہتا ہے
سحر کو کوئی منھ دیکھے تو ایسے مہر تاباں کا

(قدر) پیری میں بھی فلک سے کرونگا نہ التجا
منھ صبح کو خدا نہ دکھائے بخیل کا

صبح اٹھکر ہاتھ دیکھنا - بعض لوگ صبح کو جہاں آنکھ کھلی پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کی لکیریں دیکھ لیتے ہیں پھر اور کچھ دیکھتے ہیں۔ اس عمل کے لئے اُن کے عقیدے کے موافق نامبارک آدمی کا منھ دیکھنا چنداں مضر نہیں ہوتا (داغ) ؎

صبح اُٹھکر کیوں نہ دیکھے ہاتھ جانے آئنہ
یہ صفائی ہے نظر آتی ہے صورت ہاتھ میں

صُبحِ اَلَست - (ف) مونث - دیکھو اَلَست ۔

صبحِ ازل - (ف) مونث - وہ صبح جس کی کبھی شام نہ ہو - مثال کے لئے دیکھو شام ابد۔

صبحِ امید - صبحِ مراد - (ف) مونث خوشی کی صبح عیش کی صبح

صبحِ بنارس - مونث - بنارس میں حسین علی الصباح گھاٹ پر جاتے ہیں ؎

اندھیر تو کیا کفر ہے اے رشک جو کہئے
ہے صبح وطن صبح بنارس کے برابر

صبحِ پیری - مونث (کنایۃً) بڑھاپا - بڑھاپے کی ابتدا (محسن) صبح پیری ہے عیاں باد فنا چلتی ہے

صبحِ جزا - (ف) مونث - قیامت کا دن ۔

صبح خیز - (ف) صفت (کنایۃً) زاہد - عابد ۔

صبح خیزا - صبح خیزیا - مذکر - بہت سویرے جاگنے والا - وہ چور جو مسافروں سے پیشتر اٹھ کر ان کا مال و اسباب چرا لے جاتا ہے۔ (مصحفی) ؎

شیخ حرم موذن دونوں چلن کے بد ہیں
یہ صبح خیزیا ہے تو وہ اٹھائی گیرا

صبح دم - صبح گاہ - (ف) مذکر - فجر دم منھ اندھیرے (رشک) کوچ دنیا سے ہمارا صبح دم ہو جائیگا

صبحِ دوم - صبحِ دوئیں (ف) مونث - صبح صادق

صبحِ رخسار - معشوق کی تعریف میں کہتے ہیں -

صبحِ رستخیز - (ف) مونث - قیامت ۔

صبح روشن ہونا - صبح کی روشنی اچھی طرح پھیلنا - (جلیل)

منھ چھپا کر گئے ہیں وہ شب کو
صبح ہوتی ہے دیکھیں کب روشن

صبح سویرے - علی الصباح - تڑکے (فقرہ) ناصر نے صبح سویرے شاہ آباد کی راہ لی ۔

صبح و شام بتانا - حیلہ حوالہ کرنا - ٹالنا ۔ (دبیر) ؎

جب ملنے کا سوال کروں ہوں زلف و رُخ دکھلاتے ہو
برسوں یونہی گذرے صبح و شام بتاتے ہو

صبح شام کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔

صبح صادق۔ (ف) مونث۔ وہ صبح کی روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی طرف افق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے۔

صبح صبح۔ لفظ صبح بہ تکرار کہنے سے یہ مراد ہے کہ بڑے سویرے۔ سورج نکلنے سے پہلے (ناسخ) ؎

لائی نادانی سے بوئے گل صبا جو صبح صبح

کیا مزاج کاکل شب رنگ برہم ہو گیا

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے

مثل اگر آدمی بُرے کاموں سے متنبہ ہو کر آخر میں بھی توبہ کرے تو غنیمت ہے (شعور) ؎

وہ ہے دل وارفتہ حُسنِ رُخ گیسو

جو صبح کا بھولا ہوا تا شام نہ آیا

صبح کا تارہ۔ صبح کا ستارہ۔ ستارۂ زہرہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے۔ (نواب)

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا

مدعا دل کا نہ مہ جبین ہمارا نکلا

(ناسخ) بندہ کا نور نہیں تو بندہ بالوں میں ہیں

وہ ستارہ صبح کا ہے یہ ستارہ شام کا

صبح کاذب۔ (ف) مونث۔ وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا اور تھوڑی دیر بعد سپیدۂ صبح نمودار ہوتا ہے (ذوق) ؎

مقام صدق پہ ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے

کہ پہلے صبح کاذب ہے پیچھے صبح صادق ہے

صبح کا سپیدا۔ پو پھٹنے کے وقت رات کی تیرگی کا مائل بہ سپیدی ہونا (ناسخ) ؎

وصل کا خط اٹھا کر ہو چلا جب میں سپید

لو نے ہوتا ہے سپیدا آشکارا صبح کا

صبح کر دینا۔ رات گزار دینا۔ رات کاٹنا (غالب)

صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

۲- نوٹ کا کر دینا (فقرہ) آدھی رات کو جانا چاہیے تھا تم نے صبح کر دی اور اب تک نہیں روانہ ہوئے۔

صبح کس کا منھ دیکھا تھا! جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے یا خلاف مرضی ہوتا ہے یا دن بھر روٹی نصیب نہیں ہوتی یا کوئی ناگہانی صدمہ پہونچتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں دیکھو سحر کس کا منھ دیکھا (ذوق) ؎

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں

آج کس شخص کا منھ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں

صبح کو اٹھنا۔ سویرے اٹھنا۔

صبح کو نام نہیں لیتے۔ صبح کو نہار منھ کسی کنجوس کا نام لینا بُرا سمجھا جاتا ہے (رند) ؎

اللہ کو کر یاد نہ کر شکوۂ گردوں

ہے وقت سحر نام نہ لے ایسے دنی کا

صبح کی ہنسی اللہ میاں کی آس۔ یہ مقولہ دو کا ندار والوں کا ہے جب اوّل دفعہ بے تکرار کوئی چیز بکے اُس وقت بولتے ہیں دیکھو ہنسی۔

صبح کی پو پھٹنا۔ صبح صادق ہونا۔ جب سیاہی میں سے سفیدی نکلے۔

صبح کی پوچھو شام کی کہے۔ بدحواس ہے گھبرایا ہوا ہے (داغ) ؎

کیا جانے خط میں کیا ہے قاصد کا ہے یہ حال

پوچھی جو صبح کی تو کہی اُس نے شام کی

صبح گاہ۔ (ف) علی الصباح۔ صبح کا وقت۔ (اوج)

شب باش اُس جگہ ہوئے بحالت تباہ

تیار ہو کے جلد کیا کوچ صبح گاہ

صبحگاہی (ف) صفت صبح والا (امیر) ؎

زوال حسن ہے اب کیوں لگا لے گردن عاشق

کہو رخصت ہوا پروانے چراغ صبحگاہی سے

صبح محشر۔ صبح حشر۔ (ف) مونث۔ روز قیامت ؎

اگر صبح محشر پہ ٹھہرا ہے وصل

شب ہجر تا صبح گذر جائے گی

صبح نخست۔ صبح نخستین۔ (ف) مونث۔ صبح کاذب

صبح و شام کرنا۔ صبح و شام بتانا۔ آج کل پر ٹالنا۔

(غالب) ہم گرچہ بنے سلام کرنے والے
کرتے ہیں درنگ کام کرنے والے
کہتے ہیں کہیں خدا سے اللہ اللہ
وہ آپ ہیں صبح وشام کرنے والے

صبح وشام ہونا۔ ٹالم ٹول ہونا (داغ) ؎
تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا
رات دن صبح شام ہوتی ہے

صبح وطن۔ (ف) مونث۔ وطن کی صبح بہت خوشگوار ہوتی ہے۔ دیکھو شام غربت۔

صبح ومَسا۔ مونث صبح و شام۔ (مصحفی) ؎
یاد آتا ہے وہ گھر والوں سے چوری چوری
وقت بے وقت ترا صبح ومسا مل جانا

صبح ہو جانا۔ ۱ دن نکل آنا۔ صبح کی سفیدی کا نمودار ہوجانا صبح ہونا بھی اس معنی میں ہے ۲ خاتمہ ہوجانا (صبا) ؎
حشر ہوتا کھینچتے گر آہ پُر تاثیر ہم
صبح ہو جاتی جو کرتے نالۂ شبگیر ہم

صِبر۔ (ع) مذکر۔ ایلوا۔

صَبر۔ (ع معنی ۱ میں) مذکر ۱ برداشت۔ تحمل ۲ توقف۔ (فقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ۳ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا ۴ وہ مصیبت جو کسی کا دل دکھانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے نازل ہو۔ دیکھو صبر پڑنا ۵ نفس کا روکنا ۶ توقف تامل۔ دیکھو صبر کرنا ۷ عو۔ تسلی۔ اطمینان۔ دیکھو صبر آنا۔

صبر آنا۔ (عو) تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا (میر) ؎
مارا زمیں میں گاڑا تب اس کو صبر آیا
اس دل نے ہمکو آخر یوں خاک میں ملایا

صبر ایوب۔ (ف) مذکر۔ ایوب بڑے خوش حال پیغمبر تھے۔ سب ہی طرح کی برکتیں۔ مال اولاد تندرستی وغیرہ خدا نے ان کو دے رکھی تھیں۔ پھر خدا نے ان کو مصیبت سے آزمانا چاہا۔ مال اور اولاد سب فنا ہوگئے۔ ان کو کوڑھ کا مرض ہوگیا۔ مگر اس حال میں بھی وہ خدا کا شکر کرتے رہے۔ اور امتحان میں پورے اُترے تو خدا نے اپنے فضل سے ان کو پھر خوش حالی اور صحت عطا فرمائی۔

صبر پڑنا۔ (عو) مظلوم کی آہ کا اثر پڑنا۔ خدا کی مار پڑنا (داغ) وہ یہ کہتے ہیں میرا صبر پڑے گا تجھ پر
اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا

صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد۔ (ف) مقولہ صبر ناگوار ہے لیکن اُس کا نتیجہ بہت اچھا ہوتا ہے۔

صبر جان پر ٹوٹنا۔ صبر کا وبال کسی کی جان پر پڑنا۔ (راسخ) ٹوٹے گا کسی کی جان پہ اس بے زباں کا صبر
زاہد سنبھل سنبھل دل مے خوار توڑ کر

صبر جمیل۔ (ف) مذکر۔ وہ صبر جس پر ثواب ملتا ہے۔ (توبۃ النصوح) نصوح دوڑا آیا اور عورتوں کو علیحدہ کرکے جزع وفزع نا مشروع سے منع کیا اور صبر جمیل کی تلقین کی۔

صبر دینا۔ خدا کے لئے مخصوص ہے۔ تسکین دینا کہنا چاہیئے ؎ کوئی تو محبت میں مجھے صبر دلادے
تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دوں نہ خدا دے

صبر سمیٹنا۔ (عو) بہتان کا وبال اپنے ذمہ لینا۔ ناحق تہمت لگانے جھوٹ بولنے کے موقع پر کہتی ہیں (رنگین) ؎
صبر میرا سمیٹتی ہے ددا
شب کو بولی تھی چارپائی کب

صبر کرکے بیٹھ رہنا۔ مایوس ہو کر بیٹھ رہنا (محصنات) قریب تھا کہ بیگم اس کو صبر کرکے بیٹھ رہیں اتنے میں سنا کہ میر تقی تشریف لے گئے۔

صبر کرنا۔ ۱ نا امید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ (فقرہ) گھڑی کھو گئی صبر کرو اب اُس کا ملنا دشوار ہے ۲ برداشت کرنا۔ چُپ ہو رہنا۔ جور وستم کا تحمل کرنا۔ (داغ) ؎
کرتا ہوں صبر اُن کی جفا پر تو کہتے ہیں
یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے
۳ کسی کام میں توقف کرنا۔ تامل کرنا۔ (فقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ۴ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔ (فقرہ) تنخواہ پچیس سے بیس رہ گئی میں نے اُسی پر صبر کیا۔

صبر کی سِل ۔ صبر کا سِل سے استعارہ کرتے ہیں (ہجر)

رکھدیگا خدا صبر کی سِل میرے بھی دل پر
کیا غم ہے نہ آئیں جو وہ پیارے نہیں آتے

صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے ۔ صبر کرنے والوں کا خدا ہی انصاف کرتا ہے۔

صبر لینا ۔ صبر سمیٹنا۔ (داغ)

صبر لے زاہد نافہم نہ میخواروں کا
بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا

صبر نہ ہونا ۔ کسی خواہش کا ضبط نہ ہونا (فقرہ) اس لڑکے کو بھوک کا صبر نہیں۔

صبر و شکر کرنا ۔ کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چپ رہنا تکلیف اور مصیبت میں خدا کا شکر بجا لانا۔

صبر ہونا ۔ برداشت ہونا۔ قناعت ہونا ۲ (عو) اطمینان ہونا۔ تسلی ہونا ۳ تامل ہونا۔ توقف ہونا۔

صِبغ ۔ (ع) مذکر۔ رنگ۔ سرخ۔ سردی وغیرہ۔

صِبغۃ اللہ ۔ (ع) مذکر قدرتی رنگ۔ دین کا رنگ۔ (محصنات) شاید ایسا وقت آئے کہ اُس کے دل میں صبغۃ اللہ اٹھانے کی قابلیت باقی نہ رہے۔

صَبُوحی ۔ (ع میں صَبُوح تھا۔ فارسیوں نے صبوحی کر لیا) مونث۔ وہ شراب جو صبح کو پی جائے۔

صبوحی کش ۔ (ف) صفت (کنایۃً) بادہ نوش شرابی

صَبُورا ۔ مذکر۔ مصنوعی عضو تناسل۔ ایک روپے کے پیسے چمڑے میں سلے ہوئے۔

صَبیح ۔ (ع) صفت۔ گورا چٹا۔ ملیح کا مقابل۔

صَبی ۔ (ع صبیان۔ جمع) مذکر۔ دودھ پیتا بچہ۔ لڑکا

صبیہ (ع۔ صَبِیّۃٌ) مونث دودھ پیتی بچی۔ لڑکی۔ دختر۔

صَحابت ۔ (ع بکسر اول غلط ہے) مونث۔ یار ہونا۔ یاری کرنا۔ (اوج)

برائے نام ہے سحبان سے صحابتِ فن
کسے پسند ہے حسان کا مذاقِ سخن

صَحابہ ۔ (ع۔ صحابۃ۔ جمع صاحب کی) مذکر اصحاب رسول بفتح اول و چہارم صحیح و بکسر اول غلط۔

صحابی ۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جو اسلام کی حالت میں پیغمبر خدا صلعم کی صحبت میں رہا اور عقیدہ اسلام پر وفات پائی۔ مونث کے لئے صحابیہ۔ صحابیہ کی جمع صحابیات ہے۔

صِحاح ۔ (ع) مونث۔ جمع صحیح کی۔

صِحاحِ سِتّہ (ع) مونث۔ حدیث کی چھ کتابیں جن میں اکثر صحیح حدیثیں ہیں ۱ بخاری ۲ مسلم ۳ ترمذی ۴ ابوداؤد ۵ ابن ماجہ ۶ نسائی۔

صَحّاف (ع) مذکر۔ کتاب کی جلد بنانے والا۔

صَحائف ۔ (ع) مذکر۔ صحیفہ کی جمع۔

صُحبَت ۔ (ع) یاری۔ فارسی میں خواص نے بمعنی مجلس اور عوام نے بمعنی جماع استعمال کیا) مونث ۱ ساتھ۔ رفاقت (فقرہ) لڑکا بری صحبت میں خراب ہوا ۲ دوستی۔ ربط ضبط

ہائے کعبہ سے پھر اب تک نہ ہرگز مصحفی
اس کو کیا جانے وہاں کس بت سے صحبت ہو گئی

۳ جلسہ۔ مجلس۔ لکھنؤ میں بیشتر خوشی کے جلسہ اور مشاعرے کے لئے مستعمل ہے (سحر)

کہیں غم ہے کہیں شادی ہے دنیا جائے عبرت ہے
کہیں تیجے کی مجلس ہے کہیں چوتھی کی صحبت ہے

۴ ہمنشینی کسی کے ساتھ۔ نشست برخاست (مصحفی)

صحبت میری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے
میں اُس سے جھگڑتا ہوں وہ مجھ سے جھگڑتی ہے

۵ ہمبستری۔ خلوت۔ جماع۔

صحبت اٹھانا ۔ کسی کی صحبت میں رہ کر کچھ سیکھنا۔ پاس رہنا۔ (فقرہ) میں نے مدتوں ایرانیوں کی صحبت اٹھائی ہے (سحر)

جنوں میں بھی دو چار گھیرے ہوئے ہیں
پھر آخر اٹھائی ہے صحبت تمہاری

صحبت بر آر ہونا ۔ صحبت بر آر آنا۔ (ف۔ بر آر شدنِ صحبت ۱ بر آر بمعنی صلح و آشتی کسی سے

موافقت آنا۔ دوستی نبھنا۔ میل جول ہونا۔ (نصیر) ؎

دیکھئے کیونکر ہو اُس سے ہمدمو صحبت برآر
ہم تو دیوانے ہی تھے پر دل بھی سودائی ملا

صحبت براری۔ مونث۔ صحبت برآر ہونا (عاشق) ؎

دلا مضطر ہے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے
تری صحبت براری کیونکر ہوگی شوخ بدخو سے

صحبت برتنا۔ کسی کی صحبت میں رہنا۔ کسی کے پاس رہکر فائدہ اُٹھانا۔

صحبت برخاست ہونا۔ جلسہ برخاست ہونا۔ (داغ)

اُس کی محفل میں رسائی بھی ہوئی تو کیا ہوا
ہم گئے اس وقت جب برخاست صحبت ہو چکی

صحبت برہم ہونا۔ جلسہ تتر بتر ہونا ؎

صحبت شعر و سخن ہوگئی برہم اسے رند
بعد آتش نہ نظر ایک بھی استاد آیا

صحبت بگڑ جانا۔ پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہو جانا۔ دوستی میں فرق آجانا۔ ان بن ہو جانا (مصحفی) ؎

مجھے یہ ڈر ہے کہ صحبت بگڑ نہ جائے کہیں
ہوتی ہے اُس کف ناز سے پھر حنا گستاخ

صحبت بننا۔ دوستی نبھنا (سوز) ؎

ممکن نہیں ہزار ہو خاشاک شعلہ میں
صحبت تری نہ اُس بت بیباک سے بنے

صحبت پانا۔ صحبت اُٹھانا۔

صحبت چمکا دینا۔ جلسہ کی رونق بڑھانا (سحر)

کوٹھے پہ آکے ساقی چمکا دے میری صحبت
ہے چاند چودھویں کا جام بلور تیرا

صحبت داری۔ (ف) اختلاط۔ مصاحبت۔ مونث ہمبستری (کرنا کے ساتھ)

صحبت دیکھنا۔ صحبت اُٹھانا۔

صحبت راست آنا۔ (ف. راست آمدن صحبت کا ترجمہ) صحبت کا موافق آنا۔

صحبت رکھنا۔ ہمنشینی کرنا۔ کسی کے پاس بیٹھنا۔ میل جول رکھنا ؎ مصحفی چشم سے ساقی کی نہ تو رکھ صحبت

بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں میخوار کے پاس

صحبت رہنا۔ کسی سے یکجائی رہنا ؎

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ
افسوس تم کو میرؔ سے صحبت نہیں رہی

صحبتِ شعر۔ مونث۔ مشاعرہ۔ (سحر) ؎

عشق منزل کے لئے زیبا ہے افسانہ عشق
صحبت شعر مناسب ہے جواب ہوتی ہے

صحبت کا اثر ہوتا ہے۔ پاس بیٹھنے سے کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے۔

صحبت کرنا۔ (کنایۃً) جماع کرنا۔ ہمبستر ہونا۔

صحبت کی تاثیر۔ صحبت کا اثر (شعور) ؎

کج و پیچ سیکھے تری زلف نے
مرے دل کو صحبت کی تاثیر ہے

صحبت گرم ہونا۔ بے تکلفی کا جلسہ ہونا (اختر شاہ اودھ)

ہونے لگی گرم اُن سے صحبت
بڑھنے لگی دن بدن محبت

صحبت یافتہ۔ صفت۔ صحبت سے فیض اٹھائے ہوئے۔

صحبتی۔ صفت۔ (عم) ہمنشین۔ ہم صحبت یار۔

صِحّت۔ (ع) مونث ۱ تندرستی (فقرہ) بعد دعائے صحت و عافیت واضح ہو (پانا۔ ہونا کے ساتھ) (کبیر) ؎

اللہ نہ دے روگ محبت کا کسی کو
عیسیٰ بھی اگر آئیں تو صحت نہیں ہوتی

۲ عیب سے پاک ہونا۔ درستی (فقرہ) مجھکو اس لفظ کی صحت میں کلام ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۳ تصحیح کرنا۔ صحیح کرنا۔ عیب سے پاک کرنا۔

صحت بخش۔ صفت۔ شفا

صحت خانہ۔ (ایران میں آبخانہ۔ ضروری قدمچا کہتے ہیں۔ صحت خانہ فارسی دانان ہندوستان کا بنایا ہوا لفظ ہے) مذکر۔ طہارت خانہ۔ یہ نام اکبر بادشاہ نے رکھا تھا۔

صحت نامہ۔ مذکر۔ غلط نامہ۔ جس میں فہرست اغلاط مع

تصحیح درج ہوتی ہے ۲ تندرستی کا سرٹیفکٹ۔

صحرا۔ (ع۔ صحرا ز) مذکر جنگل بیابان۔

صحرائے اعظم (ع) مذکر افریقہ کا بڑا صحرا جو تین ہزار میل لمبا اور ایک ہزار میل چوڑا ہے۔ گینڈا۔ شتر گاؤ۔ پلنگ۔ ہرن۔ شتر مرغ وغیرہ اس میں پیدا ہوتے ہیں۔

صحرا گرد۔ صحرا نورد۔ (ف) صفت۔ جنگلوں میں پھرنے والا۔ مسافر۔

صحرا گردی۔ صحرا نوردی۔ (ف) مونث۔ جنگلوں میں پھرنا

صحرائے قدسی۔ (ف) مذکر۔ مقام لاہوت۔

صحرائے محشر۔ (ف) مذکر۔ میدان قیامت۔

صحرائی۔ (ف) صفت جنگلی۔ بیابانی۔

صُحُف۔ (ع۔ فارسیوں نے بالضم بھی استعمال کیا ہے) مذکر۔ صحیفہ کی جمع۔

صحن (ع) مذکر ۱ آنگن ۲ رقبہ (نسیم) ؎

بیٹھنے دیگی نہ کونے میں بھی وحشت مجھکو
صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا

۳ (لکھنو) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا۔

صحن چمن۔ مذکر۔ باغ کا تختہ۔

صحن دار۔ صفت۔ وہ مکان جس کے آگے انگنائی ہو۔

صحنچی۔ مونث۔ وہ چھوٹا مکان جو دالان کے پہلو میں بنا دیتے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

جا سوسی صحنچی میں یہ لیٹی ہیں باندیاں
ان سے تو چھپ کے باتیں بھی کرنا محال ہے

صحنک (ف صحن۔ بڑا تھال۔ صحنک اس کی تصغیر) مونث ۱ رکابی۔ چھوٹا طباق ۲ (عو) حضرت فاطمہ کی نیاز اور اُس نیاز کے کھانے کو بھی صحنک کہتی ہیں۔ اس نیاز میں پاک' پاکدامن اور سادات کی عورتیں شریک ہوتی ہیں۔ رشک نے نفس اللغۃ میں لکھا ہے "آں طعامے باشد کہ زنان از برنج پزند و چند طبق سازند و بالائے آں قند سائیدہ ریزند خواہ بجائے جغرات شیر اندازند و بالائے آں قند سائیدہ ریزند و بقولات و عطر و حنا بر کنارہ آں نہند و براں فاتحہ جناب سیدۃ النساء خوانند و زنانہ را زنان و مردانہ را مرداں خورند یا آنکہ در طبقہا ئے معین زردہ نہند و نذر ندکورہ خوانند" (راحت) ؎

ہوں میلے سر سے سر مجھے دھونا ضرور ہے
صحنک میں شامل اسے ہونا ضرور ہے

صحنک دینا۔ (عو) صحنک کی نیاز دینا۔ (رنگین) ؎

میں نے مانا ہے کہ وہ آئے تو میں صحنک دوں
لا کسی طرح اُسے اے مری پیاری انّا

صحنک سے اُٹھ جانا۔ (کنایۃً) پاکدامن نہ ہونا۔ جب کوئی عورت بے عصمتی کا فعل کرتی ہے صحنک میں شرکت کے قابل نہیں رہتی۔ (شوق) ؎

ڈر ہے ہم صحبتوں کی چشمک سے
ارے اُٹھ جاؤنگی میں صحنک سے

صَحو۔ (ع) مذکر۔ ہشیار ہونا۔ مستی کے عالم سے نکلنا۔

صحیح (ع۔ تندرست۔ عیب سے پاک) صفت ۱ تندرست ۲ پورا کامل۔ سالم جیسے عدد صحیح ۳ ٹھیک۔ درست۔ بجا (فقرہ) آپ کا کہنا بالکل صحیح ہے ۴ (اصطلاح عروض) عروض و ضرب کا نام۔ یعنی باوجود جواز کے علت نقصان سے دونوں سالم اور پاک رہتے ہیں۔

صحیح العقل۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جس کی عقل درست ہو

صحیح المزاج۔ (ع) صفت۔ تندرست۔ راست طبع۔

صحیح النسب۔ (ع) صفت۔ شریف۔ وہ جس کا نسب بے عیب ہو

صحیح سالم۔ (ف) ۱ جوں کا توں ۲ پورا اور کامل ۳ زندہ اور سلامت

صحیح سلامت۔ صفت۔ زندہ۔ آفات سے محفوظ۔

صحیح کرنا ۱ اصلاح دینا۔ درست کر دینا ۲ تصدیق کرنا۔ دستخط کرنا ۳ درج حساب کرنا۔ لکھ لینا ۴ (عو) مارنا۔ لگانا۔ جیسے چار ضرب صحیح کرنا ۵ (عم) کھرے کرنا (فقرہ) تھوڑی دیر میں پانچ روپے صحیح کئے ۶ (عو) گواہی شہادت سے پکا کرنا تحقیق کرنا نمبر ۱۔ ۲۔ ۵ میں صحیح کی جگہ بیشتر سہی لکھتے اور بولتے ہیں۔

صحیح گئے سلامت آئے۔ (عو) مثل۔ (طنزاً) جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے نہ کچھ کمایا نہ صرف کیا۔ جیسے یہاں نکمے تھے ویسے ہی باہر رہے۔

صحیح ہے! ٹھیک ہے۔ کچھ عیب نہیں ہے ۲ (طنزاً) غلط ہے کی جگہ۔

صحیفہ - (ع صحیفۃ بروزن وظیفہ) مذکر۔ کتاب۔ رسالہ (منیر) ؎ آیات قدر حضرت زہرہ میں مندرج

گویا بیاض صبح صحیفہ ہے نور کا

۲ نامہ (فقرہ) صحیفہ گرامی صادر ہوا۔

صحیفہ آسمانی - وہ کتاب جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہو۔

صد - (ف) اصل میں سد تھا۔ دیکھو ص کا نوٹ (صفت) سو ۲ کثرت تعداد کے واسطے۔

صد آفریں۔ صد رحمت - (ف) ۱ کلمہ تحسین و آفریں۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا۔ (جلال) ؎

ہزار سر سے ہے صدقے کسی کی ٹھوکر پر

صد آفریں مرے پھوٹے ہوئے مقدر پر

(شرف) گل شاداب جنت کا ہے ہر عالم جراحت پر

ترے کشتہ کو صد رحمت ہے کیا کیا زخم کھایا ہے

۲ (طنزاً) لعنت ملامت کے لئے۔

صد برگ - (ف) وہ پھول جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوں (مذکر) گیندا۔

صد پا - (ف) مذکر۔ کھنکھجورا۔

صد پارہ - (ف) صفت

صد چاک - (ف) صفت۔ سینکڑوں جگہ سے پھٹا ہوا۔ (اوج) ؎ جگر فرشتوں کے صد پارہ تھے تو دل صد چاک

زمین کانپتی تھی ہل رہے تھے نہ افلاک

صَدْ چراغ - (ف) مذکر۔ روشنی کا چوبی یا خشتی ستون جس پر چراغ جلائے جاتے ہیں۔

صد در صد - مذکر۔ ایک قسم کا نقش جو خاص طریقہ سے بھرا جاتا ہے

صد شُکر۔ شکر صد شکر - خدا کا شکر ہے۔ خیریت گذری اچھا ہوا (امیر) ؎

صد شکر منہ سے نام محمدؐ نکل گیا

بات اپنی بارگاہ الٰہی میں رہ گئی

صد مرحبا - کلمہ تحسین و آفریں۔

صد و سی سال - ایک سو تیس سال۔ اکثر دعا کے واسطے مستعمل ہے یعنی عمر بڑی ہو (شعور) ؎

صد و سی سال رہے حسن و جوانی یارب

مثل سنبل ہو نہ وہ زلف گرہ گیر سفید

صد ہا - (ف) صفت۔ سینکڑوں۔ بہت سے۔

صد ہزار - کثرت ظاہر کرنے کے لئے استعمال میں ہے (محسن) ؎ کہی عرش نے بار بار آفریں

ہزار آفریں صد ہزار آفریں

صدی - (ف) مونث ۱ سو برس کا زمانہ ۲ سیکڑا جیسے یہ بات فیصدی پچاس کو معلوم ہو گئی۔

صَدا - (ع) آواز بازگشت جو گنبد۔ کنوئیں۔ پہاڑ سے ٹکرا کر نکلتی ہے۔ فارسیوں نے مطلق آواز کے معنی میں استعمال کیا (مونث) ۱ آواز۔ آہٹ (امیر) ؎

کیسی ارنی دلن ترانی

تھی ایک صدا ادھر اُدھر کی

۲ درویش کے مانگنے کی آواز۔

صدا آنا - آواز آنا۔

صدا بلند کرنا - چلا کر بولنا۔

صدا بلند ہونا - آواز بلند ہونا۔

صدا دینا - فقیر کا آواز لگانا ۲ بلانے کے لئے آواز دینا آواز دینا کسی چیز کا (شعور) ؎

درد مندوں کو نوازش ہے تمہاری کافی

ایک مضراب سے دیتے ہیں صدا تار بہت

صدا کرنا۔ صدا لگانا - فقیر کا بھیک مانگنا۔ سوال کرنا۔ فقیر کا آواز لگانا (وزیر) ؎

ہو غنی بوسۂ لب دے ڈالو

ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں

صدا نکلنا - آواز نکلنا۔

صدائے دہل از دور خوش ست - (ف) مثل دیکھو دور کے ڈھول سہانے۔ (رشک) ؎

پیچ شکل ہے کہ صدائے دہل از دور خوش است
دور سے ہم تری باتوں کا مزا لیتے ہیں

صدارت ۔ (ع) ۔ بالانشیں ہونا ۔ فارسی میں ایک عہدہ کا نام جو وزارت کے قریب ہے) مونث ۔ صدر نشیں ہونا ۔

صدارتِ اعظم ۔ (ف) مونث ۔ عہدۂ وزارت ۔

صُداع ۔ (ع) مذکر ۔ درد سر ۔

صَداقت ۔ (ع ۔ ددہتی) مونث ۱ راست بازی ۔ خلوص ۔ سچائی ۔ کھراپن ۔ (اختر) سے

خوب وعدہ وصل کا پورا ہوا
آپ کی ہم نے صداقت دیکھ لی

۲ (اردو) تصدیق ۔ ثبوت ۔ اس جگہ بیشتر تصدیق مستعمل ہے ۔

صداقت کیش ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو راستی کے طریقے پر ہو ۔

صَدر ۔ (ع بالفتح) مذکر ۱ سینہ النسان کا (مونس) سے

پہنچا سوئے سقر جو مہیائے غدر تھا
نے خود تھا نہ فرق نہ جوشن نہ صدر تھا

۲ مکان کا صحن ۔ سامنے کا رخ ۳ اعلیٰ مقام ۔ اعلیٰ جگہ وہ مقام جہاں کسی اعلیٰ مرتبہ کے شخص کو بٹھائیں ۴ اعلیٰ عہدہ دار کے رہنے کی جگہ (رشک) سے

تیرے گھر سے کہیں ہے پست بہشت
جاؤں کیوں صدر سے مفصّل میں

۵ صفت ۔ بالا نشین ۔ امیر ۔ میر مجلس ۶ دار الخلافہ ۔ ہیڈ کوارٹر ۷ علم عروض میں شعر کا پہلا لفظ صدر کہلاتا ہے ۔ (منیر) سے زیب کنار سر ہے بت خود پسند کا

سینہ ہے صدر مصرع قدّ بلند کا

۸ فوج کے رہنے کا مقام ۹ بالا جیسے مفصلہ صدر ۔ مندرجۂ صدر ۔

صدرِ اعظم ۔ مذکر ۔ وزیر اعظم ۔

صدرِ اعلیٰ ۔ مذکر بیشتر سب جج کو کہتے ہیں ۔

صدرُ الصّدور ۔ مذکر ۔ صدرِ اعلیٰ ۔ دیوان خالصہ ۔

صدرُ الممالک ۔ (ع) وزیر ۔

صدرِ امین ۔ مذکر ۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو ۔

صدر بازار ۔ مذکر ۔ چھاونی کا بڑا بازار ۔

صدر بورڈ ۔ (بورڈ انگریزی میں عدالت عالیہ) مذکر ۔ مال کا اعلیٰ محکمہ ۔

صدر جہاں ۔ (ع و ۔ اس جگہ صدر بفتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے) مذکر ۔ عورتوں کے ایک فرضی جن کا نام ۔ (رنگین)

صدر جہاں سے لگا یا کسی نے ہے لگا
کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھپہ کرم

صدر دیوان ۔ مذکر ۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلیٰ ۔

صدر دیوانی عدالت ۔ بیشتر ہائی کورٹ کو کہتے تھے ۔

صدر عدالت ۔ سب سے بڑی عدالت ۔

صدر مالگزار ۔ وہ شخص جو بلا وساطت غیرے سرکار کو مالگزاری ادا کرے ۔

صدر مجلس ۔ مذکر ۔ پریسیڈنٹ ۔

صدر مقام ۔ مذکر ۔ ہیڈ کوارٹر ۔ دار الخلافہ ۔

صدر منصرم ۔ مذکر ۔ اعلیٰ درجہ کا منصرم ۔

صدر نشیں ۔ (ف ۔ بالانشین امیر ۔ صاحب منصب ۔ مذکر میر مجلس) ۔

صدرا پڑھ کر احمق ہی رہے ۔ مثل ۔ (صدرا معقولات کی ایک مشہور کتاب کا نام ۔ منطق پڑھ کر بھی عقل نہیں آئی ۔

صدر ہر جا کہ نشیند صدر ست ۔ (ف) لائق اور امیر آدمی جہاں بیٹھ جائے وہیں قدر و منزلت پائے گا ۔

صَدرى ۔ (اردو) مونث ۔ ایک قسم کی مرزئی ۔

صَدَف ۔ (ع) مونث ۱ سیپی (امیر) سے

چشم تر اشک سے دامن مرا بھر دیتی ہے
کیسے کیسے یہ صدف مجھکو گہر دیتی ہے

۲ مذکر ۔ ایک قسم کے چھوٹے پیالے کا نام جس میں شراب پیتے ہیں ۳ مذکر ۔ مثلث کی صورت کے تین ستارے قطب کے پاس ہیں جنھیں صدف قطب کہتے ہیں ۔

صِدق ۔ (ع) مذکر ۔ سچائی ۔ خلوص (فقرہ) میرا صدق

تیرا کذب ظاہر ہو گیا۔

صدق دل سے ۔ صاف دلی سے۔ خلوص کے ساتھ بطیب خاطر۔

صِدقِ مقال ۔ مذکر۔ سچ بولنا۔ سچائی۔

صدق نیت ۔ مذکر۔ خلوص نیت۔ مثال کے لئے دیکھو فقیر کھلانا۔

صدق کِذب ۔ مذکر۔ جھوٹ سچ۔

صدقہ ۔ (ع) ۔ صدقۃ۔ جو خدا کے نام پر دیا جائے زکواۃ صَدَقات جمع۔ فارسیوں نے صدقہ مجازاً بمعنی قربان، فدا۔ استعمال کیا، (میر نجات اصفہانی) ؎

من نہ آنم کہ تلافی نہ کنم ناز ترا
صدقہ میشوم و گرد سرت میگردم

اردو بول چال میں صدقہ بالفتح ہے منیر نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے ؎

ردِ بلا ہوئی صدقہ کیوں نہ دیں حضور
خیرات آپ کرنے لگے ہم کو گاڑ کے

مذکر ۱ خیرات جیسے صدقہ دیا ردِّ بلا (نسیم دہلوی) ؎

بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہا اے چشم تر آنسو
ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روئے غمگین کا

۲ گرفتار کئے ہوئے پرند بھی صدقے میں چھوڑے جاتے ہیں دیکھو صدقے کی بلبل ۳ وہ کھانا جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں ۴ مجازاً فدا۔ قربان۔ بلاگردان ۵ طفیل۔ بدولت (فقرہ) حضرت کے صدقے میں یہ بلا ٹل گئی (جلیل) ؎

ماں یہ کہتی تھی کہ شبیر کا سب صدقہ ہے
ورنہ تھی جان کہاں اتنی مرے پیاروں میں

صدقہ اتارنا ۔ کسی چیز کو کسی کے گرد پھرا کر تصدّق کرنا بعض سر کے گرد پھرا کر للّٰلہ دیتے ہیں۔ بعض سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھ دیتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

سُن کے میرے نالۂ شبگیر کو ایسا ڈرا
سب نے اُس محبوب پر صدقے اتارے رات کو

صدقہ اترنا ۔ کسی چیز کا سر کے گرد پھرا کر للّٰلہ دیا جانا (عاشق) ؎

انھیں دشوار ہوتا ہے جو ہم کہتے ہیں مرتے ہیں
سر اپنا کاٹتا ہوں میں وہاں صدقے اترتے ہیں

صدقۂ جاریہ (ف) مذکر۔ ایسی خیرات جس سے ہمیشہ لوگوں کو فیض پہنچے۔ جیسے مسجد۔ نہر۔ کنواں۔ مدرسہ۔ سرا بنوانا۔

صدقہ چوراہے میں رکھنا ۔ صدقے کی چیز چوراہے پر رکھ دیتے ہیں ؎

روح کی قدر ہوئی ربط عناصر سے شعور
جس کو چوراہے میں رکھ دیتے ہیں صدقہ ہی ہے

صدقہ دیا ردِّ بلا ۔ مثل۔ خیرات دینے سے بلا رد ہوتی ہے (قدر) ؎

کی جو بھلائی تو بھلا ہو گیا
صدقہ دیا ردِ بلا ہو گیا

صدقہ دینا ۔ خیرات کرنا۔ کوئی چیز سر سے اُتارنا۔ قربان کرنا۔ (ذوق) ؎

مجھ کو صدقے کر اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج
یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے ادھر اچھا ہوا

صدقہ سِلّا ۔ (ع و) سِلّا۔ غالباً۔ صلا (فقرا کو کھانے کے لئے بلانا) سے بگاڑا ہوا ہے، (دلی) خیر خیرات جو سلامتی کی شکر گزاری میں دی جائے۔ اُتارنا کے ساتھ (صابر) ؎

صدقے سِلّے ترے اوپر سے اُترواتا تھا
گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا

صدقۂ فطر ۔ (ف) مذکر۔ عید رمضان کا صدقہ جو فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہے۔

صدقہ ملنا ۔ مریض پر سے اُتاری ہوئی چیز کا محتاج کو ملنا۔ (ذوق) ؎

ستارے دیکھ کر موتی تمھارے گوشوارے کا
کہیں ہم کو ملا یہ نور صدقہ اس ستارے کا

صدقے ۱ صدقہ کی جمع ۲ واری۔ قربان۔ (سوز) ؎

دمبدم اُس کی آن کے صدقے
اُس ہٹیلے جوان کے صدقے

۳ طنز سے بھی کہتے ہیں (داغ) ؎

ہم کو کوچے سے تمھارے نہ اٹھائے اللہ
صدقے بس خلد کے کچھ ہم تو نہیں اچھے ہیں

صدقے اُتارنا۔ کسی چیز کو یا کسی کو کسی کے گرد پھرا کر تصدق کرنا کی جگہ (ہلال) ؎

تیرے غصہ کے ہیں قربان دکھا پھر آنکھیں
صدقے نرگس میں اُتاروں گل بادام سمیت

صدقے جانا۔ (عو) نثار ہونا۔ بلاگردان ہونا (جرأت) ؎

کہتی ہے منھ ہی منھ میں جو اُس لب کی خوبیاں
صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے

(شعور) ایک تو دل کی مرے قدر نہ کی کھو ڈالا
دوسرے کہتے ہو صدقے گیا خیرات گئی

صدقے جائیے۔ قربان جائیے۔ جس جگہ صاف صاف بےوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ کے ساتھ "بھی" اضافہ کرکے مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔

صدقے کا پتلا۔ دیکھو پتلا۔

صدقے کا چراغ۔ وہ چراغ جو کسی پر سے اُتار کر چوراہے پر رکھ دیا گیا ہو۔ (آتش) ؎

روشنی طور ہو بارِ دگر ممکن نہیں
تیرے صدقے کا کہاں سے لائیگا روغن چراغ

صدقے کا چوراہا۔ وہ چار راستوں کے ملنے کی جگہ جہاں صدقے کی چیزیں رکھی جاتی ہیں (آتش) ؎

تیرے صدقے کا سمجھتے ہیں مگر چوراہا
چار ابرو کو یہ آزاد صفا کہتے ہیں

صدقے کا کوا! وہ کوا جو صدقہ کرکے چھوڑتے ہیں (کنایۃً) کالا کلوٹا آدمی (جان صاحب) ؎

نوج بندی رہے صدقے کے موے کوے سے
جا کے منھ کالا کرے مُشکی سے عنبر اپنا

صدقے کرنا۔ (عو) ۱ قربان کرنا نثار کرنا۔ (دبیر) ؎

کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا
خدائی صدقے کی انسان پر سے

۲ تنفر اور حقارت ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے صدقہ کی وہ چیز جس پر کچہ پڑے۔

صدقے کروں۔ (عو) چولھے میں ڈالوں۔ آگ میں ڈالوں (فقرہ) اُن ہاتھوں کو صدقے کردوں جو میرے بچے پر چلیں۔

صدقے کی بلبل۔ وہ بلبل جو پکڑ کر صدقہ کے لئے چھوڑ دی جاتی ہے (شرف) ؎

ترے صدقے کے بلبل چھوٹ کر آتے ہیں جو گلشن میں
بسا تے ہیں اُنھیں پھولوں کے غنچے آشیاں ہو کر

صدقے کے چراغ اُتارنا۔ عورتیں منت پوری ہونے کے بعد صدقے کے چراغ اُتارتی ہیں (رشک) ؎

بجھے رہتے ہیں یار کے تیور
اے دل اب صدقے کے اُتار چراغ

صدقے کی گڑیا۔ وہ گڑیا جو بنا سنوار کر چوراہے میں رکھی جاتی ہے! (ظرافتہً یا طنزاً) بدحیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونے کے باعث باوجود آرائش بدقطع معلوم ہو۔

صدقے کے ماش۔ جب کوئی عزیز کسی ناگہانی صدمہ سے بچ جاتا ہے یا سفر سے مع الخیر واپس آتا ہے عورتیں صدقے کے لئے ماش اور تیل بھیجتی ہیں۔ وہ عزیز چند دانے ماش کے تیل میں ڈال دیتا ہے اور ماش خیرات کردیئے جاتے ہیں (شعور) ؎

جگنو بنے جو شام کو صدقے کے تیرے ماش
چوراہے کے چراغ سے چکر میں آئے شمع

صدقے گیا۔ صدقے کی (عو) صفت۔ اول مذکر دوسرا مونث کے لئے تصدق کرنے کے قابل۔ تنفر اور تحقیر سے کمبخت۔ بدنصیب کی جگہ (سوز) ؎

ابھی تو ہیں کو تم آزردہ مت ہو میں تو ہنستا تھا
یہ دل صدقے گیا تم سے زیادہ مجھ کو پیارا ہے

صدقے گیا۔ صدقے گئی۔ دیکھو صدقے گیا۔ صدقے کی (فقرہ) وہ صدقے گئی دوا کس کام کی جس سے نقصان ہو۔

صدقے میں اُتارنا۔ قربان کرنا (داغ) ؎
حسن پر قربان شتاقوں کے دل
اس کے صدقے میں اُتارے ذوق شوق
صدقے میں چھٹنا۔ ا کسی کے طفیل میں رہائی پانا۔ ۲ رد بلا کے واسطے رہائی پانا (داغ) ؎
اللہ کرے تو بھی ہو بیمار محبت
صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتار محبت
صدقے میں چھوڑنا۔ ردِ بلا کے واسطے اور کبھی بلا سے نجات ہونے پر پرندوں کو رہا کرتے قیدیوں کو چھوڑتے ہیں (داغ) ؎
صدقے میں تم نے چھوڑ دیئے ہیں بہت اسیر
میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا
۲ کسی کے طفیل میں رہائی دینا۔ صدقے ہونا۔ بلا گردان ہونا کہ اکا کسی کے گرد پھرنا۔ فدا ہونا (ناسخ) ؎
حاملان عرش تجھ پر صدقے ہیں اے شمع رو
عرش اب مانند فانوس خیالی ہو گیا
صَدمَہ۔ (ع)۔ صدمتہ۔ آسیب پہنچانا۔ ایک چیز کو دوسری چیز پر ایک مرتبہ کوٹنا، مذکر ۱ دھکا۔ ٹکر۔ ٹھیس۔ ۲ چوٹ۔ ضرب (فقرہ) معلوم ہوتا ہے شیشے کو ریل کے دھکوں سے صدمہ پہنچ گیا ۳ رنج وغم کی چوٹ ۴ نقصان۔ ضرر۔ صدمہ اٹھانا۔ رنج سہنا۔ غم سہنا۔ (نسیم دہلوی) ؎
جو مجھ پہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے
ہر روز کے صدمے تو اُٹھائے نہیں جاتے
۲ ٹوٹ پھوٹ جانا (امیر) ؎
چودہ جو کنگرے تھے وہ صدمے اُٹھا گئے
صدمہ اُٹھنا۔ لازم۔
صدمہ پہنچانا۔ ۱ رنج دینا۔ دکھ دینا ۲ آسیب پہنچانا۔ ضرب لگانا ۳ نقصان پہنچانا۔
صدمہ پہنچنا۔ لازم۔ چوٹ لگنا۔ ٹکر لگنا۔ دکھ ہونا۔ رنج ہونا۔ نقصان ہونچنا۔
(آتش) ؎
صدمے پہنچے ہیں ہمارے بازوؤں پر نکڑوں
گم ہوئے ہیں ہما اپنے یوسف سے برادر سیکڑوں
صدمہ جانکاہ۔ مذکر۔ صدمہ جس کا اثر روح پر ہو
صدمہ جھیلنا۔ صدمہ برداشت کرنا (امیر) ؎
قدر مرنے کی ہم سمجھتے ہیں
صدمے جھیلے ہیں زندگانی کے
صدمہ دینا۔ تکلیف اور رنج دینا۔ (ناسخ) ؎
صدمے دیتے ہیں مجھکو یہ اک رشک حور نے
مصروف ہیں ہزاروں فرشتے حساب میں
صدمہ سہنا۔ صدمہ اٹھانا۔ صدمہ کھینچنا۔ صدمہ برداشت کرنا (رند) ؎
ناز کافر نہ اٹھا منّتِ دیندار نہ کھینچ
صدمۂ کشمکش سبحۂ و زنّار نہ کھینچ
اب قلیل الاستعمال ہے۔
صدمہ گزرنا۔ رنج ہونا۔ مصیبت پڑنا (داغ) ؎
کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں
لگا یا جب گھڑی دل اُس گھڑی کو یاد کرتے ہیں
صدمہ ہونا۔ رنج پہنچنا۔ غم ہونا (ناسخ) ؎
صدمہ دل کو جو ہوا نالۂ سوزاں نکلا
جس طرح سنگ سے ہو آتش پنہاں پیدا
صُدُور۔ (ع) عربی میں صدر کی جمع ہے۔ فارسیوں نے مبنی مصدری باہر نکلنا استعمال کیا، مذکر ۱ صادر ہونا۔ پہنچنا (فقرہ) صدور والانامہ سے عزت حاصل ہوئی ۲ جاری ہونا۔ نافذ ہونا جیسے صدورِ حکم ۳ سینے چھاتیاں۔
صِدی۔ دیکھو صد۔
صَدِیق (ع)، دوست۔ دوستاں۔ مفرد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے۔
صِدّیق (ع) نہایت سچا، صفت۔ ۱ خلیفہ اول حضرت ابو بکر کا لقب ۲ حضرت یوسف علیہ السلام کا لقب۔
صِدّیقہ۔ صفت۔ ۱ لقب حضرت عائشہ رض ۲ لقب حضرت مریم
صِر۔ (ع) جاڑے کی سردی (مونث دہلی) خنکی۔ ٹھنڈ۔

صُراح ۔ (ع) مونث ۔ عربی لغت کی مشہور کتاب ۔

صَراحَت ۔ (ع ۔ خلوص) مونث ۔ وضاحت ۔ تشریح ۔ آشکارا ہونا ۔

صراحت کرنا ۔ تشریح کرنا ۔ کھول کر کہنا ۔

صراحۃً ۔ (ع) کھلّم کھلّا ۔ صاف طور پر ۔

صُراحی ۔ (ف ۔ صراح (شراب خالص) یائے نسبت) مونث ۱؎ شراب یا پانی رکھنے کا ایک قسم کا ظرف ۔

۲؎ (اردو) صراحی کی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونوں بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں ۔

۳؎ لانبا اور خوش نما (رنگین) ؎

گردن ہے تری مثال ناگن
تو میری بھی ہے صراحی گردن

صراحی دار ۔ (اردو) صفت صراحی کی شکل کا صراحی نما ۔

صراحی دار گردن ۔ مونث (کنایۃً) لانبی گردن (جرأت) ؎

دُرِ اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں یکباری
نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی دار گردن پر

صراحی دار گھنگرو ۔ مذکر ۔ ایک قسم کے صراحی نما گھنگرو جو بیشتر پازیب میں لگاتے ہیں ۔

صراحی دار موتی ۔ مذکر ۔ صراحی کی صورت کا موتی ۔ کسی قدر لانبا موتی ۔ (آتش) ؎

آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر
تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا

صِراط ۔ (ع ۔ راہ راست ۔ راستہ) مونث ۱؎ اہل اسلام کے عقائد کے موافق ایک پُل کا نام جو دوزخ پر قائم ہوگا وہ بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز ہوگا ۔

(اسیر) ؎

رکھنا سمجھ سمجھ کے قدم چاہیئے یہاں
دنیا نہیں صراط ہے یوم الورود کی

صراط مستقیم ۔ (ف) صفت ۔ راہ راست سیدھا راستہ

صَرّاف ۔ (ع ۔ معنی نمبر ۱ میں صرافت پرکھنا) مذکر ۱؎ سونا چاندی پرکھنے والا ۔ روپیہ پرکھنے والا ۔ نیز مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیور یا پیسوں وغیرہ کا لین دین کرے ۔

۲؎ پرکھنے والا ۔

صراف کے سے ٹکے ۔ اس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے اور جب چاہیں اس کو بیچ لیں ۔

۲؎ (کنایۃً) تھوڑے نفع کا سودا ۔

صرّافہ ۔ (اردو) مذکر ۱؎ صرّافی کا پیشہ ۔

۲؎ صرافوں کا بازار ۔

۳؎ بنک ۔ کوٹھی ۔

صرّافہ کھولنا ۔ کوٹھی کھولنا ۔ صرافی کی دوکان کھولنا ۔

صرّافی ۔ (اردو) مونث ۱؎ روپے پیسے کا بیوپار ۔

۲؎ روپیہ یا اشرفی کی خوردہ کرائی ۔

۳؎ ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لکھا کرتے ہیں ۔

صرّافی کرنا ۔ شناخت کرنا ۔ پرکھنا روپے کا ۔

صَرصَر ۔ (ع) مونث ۔ بادِ تُند ۔ آندھی ۔ (مونس) ؎

فرفر ہوا نفس کی جو نتھنوں سے آتی تھی
صرصر بھی مثلِ گردِ قدم سرکی جاتی تھی

صرصر چلنا ۔ آندھی چلنا ۔ (شعور) ؎

یہ بھی اے صیاد ہے جورِ فلک
قید ہوں ہم باغ میں صرصر چلے

صَرْع ۔ (ع ۔ لغوی معنی اپنے تئیں زمین پر گرانا) مونث ۔ مرگی ۔ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر

گر پڑتا ہے۔

صِرف۔ (ع۔ خالص شے) صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ فقط۔ یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے۔
(فقرہ) آپ صرف اسی کام کے واسطے یہاں تک آئے۔ صرف آپ ہی کلکتہ جائیں گے یا اور کوئی بھی جائیگا۔

صَرف۔ (ع) ۱ توبہ ۲ حیلہ ۳ حادثہ۔ گردش زمانہ۔ شب و روز ۴ ایک علم کا نام ۵ چرخ کرنا ۶ پھیرنا ۷ پلٹنا الٹ دینا) مونث ۱ ایک علم کا نام جس سے کلمہ کی تقسیم تعلیل۔ اشتقاق اور اس کی اصل اور گردان کا حال معلوم ہوتا ہے (فقرہ) ہم نے صرف پوری پڑھی ہے۔ ۲ مونث۔ صیغوں کی گردان۔
۳ (اردو) بمعنے مشغول۔ مصروف (دبیر) ؎

رُکن رکین عرش لئے فوج کا عَلَم
کعبہ فلک پہ صَرفِ طوافِ شہِ اُمم

۴ مذکر۔ خرچ کرنا (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) پانچ روپیہ صرف ہوگئے۔ (دبیر) ؎

گر کوئی پیر مغاں مجھ کو کرے تو دیکھے سیر
میکدہ سارے کا سارا صرف ہی اللہ کا

۵ (اردو) صفت بسر۔ جیسے عمر اسی حالت میں صرف ہوگئی۔

صرف میں آنا۔ کام میں آنا۔ استعمال کیا جانا۔ (منیر) ؎

نہ کھینچی پر نہ کھینچی عاشق حیراں کی تشبیہ
مدتوں صرف میں رنگ رُخ بہزاد آیا

صرف نحو۔ مونث۔ گرامر۔

صرفی۔ (ع) صفت۔ علم صرف جاننے والا۔

صرفیاں را مغز باید چوں سگاں نحویاں را عقل باید چوں شہاں۔ مقولہ۔ علم صرف حاصل کرنے والے کو بہت رٹنا پڑتا ہے اور علم نحو حاصل کرنے والے کو غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔

صَرفہ۔ (ع۔ صَرفَۃ۔ افزونی۔ فارسیوں نے فائدہ۔ کفایت شعاری کے معانی میں استعمال کیا) مذکر ۱ کفایت شعاری۔ بخل۔
۲ افسوس۔ دریغ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

نہ کر اے چارہ گر ناحق کا صرفہ زہر دینے میں
جو مرنے کے نہیں قابل تو کیا جینے کے قابل ہوں

۳ (اردو) خرچ۔ بیجا خرچ۔ فضول خرچ۔

صُرّہ (ع۔ صُرَّۃ) مذکر۔ توڑا۔ تھیلی۔ ہمیانی ؎

بحر ذوقِ کربلا مکنون خاطر ہے اگر
کینۂ دل کو سمجھ صُرّہ ہے خاکِ پاک کا

صَریح (ع۔ خالص۔ فارسیوں نے بمعنی ظاہر و آشکارا استعمال کیا) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا۔ صاف۔ (ذوق) ؎

بغل سے لے گئے دل کو نکال کر وہ صریح
جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا

صریحاً۔ (ع) کھلم کھلا۔ (شرف) ؎

تشبیہ اُس نے شہید ناز کی اپنے لگائی ہے
صریحاً بو لہو کی آرہی ہے اس کے روغن میں

صَریر۔ (ع) مونث۔ قلم چلنے کی آواز ؎

امیر اس کے خرام ناز کے مضمون میں لکھتا ہوں
صریر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے

صَعب۔ (ع۔ بالفتح) دشواری۔ دقت۔ مصیبت۔ تکلیف (جالصاحب) ؎

رنج کے گھر میں ہمیشہ میں رہی ہوں مہماں
آئی جو گھر میں مرے پر وہ صعوبت نہ گئی

صُعُود۔ (ع) مذکر ۱ اوپر چڑھنا۔
(فقرہ) اس کا صعود اچھا نہ نزول۔
۲ کسی عدد کو کئی دفعہ فی نفسہ ضرب دینا۔

صعود کرنا۔ اوپر چڑھنا۔
(فقرہ) بخارات دماغ کی طرف صعود کر گئے۔

صَعوَہ۔ (ع صَعوَۃ) مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ممولا۔ ایک چڑیا کا نام۔

صِغار - (ع - صغیر - صغرے کی جمع) مذکر چھوٹے لڑکے چھوٹی لڑکیاں (اوج) ؎

ہے خوف سے ندا یہ صغار و کبار کی
آمد ہے بدر میں شہ دُلدُل سوار کی

صِغَر - (ع - بکسر اول و فتح دوم) مذکر - چھوٹا پن چھٹائی -

صغرسن - (ف) مذکر - خُرد سالی -

صغرسنی - خرد سالی -

صُغرٰے - (ع - ہر مونث شے جو چھوٹی ہو - چھوٹی عورت) ۱؎ (منطقیوں کی اصطلاح) شکل کا پہلا قضیہ دوسرے قضیہ کو کبرٰے کہتے ہیں۔ منطق میں صغرٰے و کبرٰے دو قضیوں سے نتیجہ نکالتے ہیں۔ حضرت فاطمہ صغرٰے کا لقب جو حضرت امام حسین کی بیٹی تھیں۔

صغیر - (ع) صفت ۱؎ چھوٹا - ادنےٰ -
۲؎ علم عروض میں ایک بحر کا نام۔

صغیر سن - صفت - کم عمر - خرد سال

صغیرہ - (ع صغیرۃ) صفت مونث ۱؎ چھوٹی ۲؎ چھوٹا گناہ - جیسے گناہ صغیرہ -

صغیر و کبیر - مذکر - خرد و بزرگ - چھوٹے بڑے -

صف - (ع - صفّ - رستہ و قطار - صُفوف - جمع مذکر مستعمل ہے۔ فارسیوں نے بغیر تشدید بمعنے حلقہ استعمال کیا) مونث ۱؎ پرا - تطال (چیرنا - پھاڑنا کے ساتھ) ۲؎ نمازیوں کی قطار جس میں سب برابر اور ایک خط پر ہوں ۳؎ (مجازاً) صف اور قطار کی جگہ ۴؎ فرش (فقرہ) دستر خوان کی صف خراب ہو گئی ہے۔ بوریہ چٹائی -

صف آرا - (ف) صفت - جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا - جنگ میں مقابلہ کرنے والا - فوج کشی کرنے والا -

صف آرائی - (ف) مونث - میدان جنگ میں پرا بندی -

صف الٹ جانا - لڑائی میں صف کا تتر بتر ہو جانا -
مجلس کا درہم برہم ہو جانا (آتش) ؎

نگہ اس کو فریب نرگس مستانہ آتا ہے
الٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے

صف الٹ دینا - متعدی (امیر) ؎

قہر ہے مژگانِ چشم جادو دلبر کی صف
ایک جنبش میں الٹ دیتی ہے یہ لشکر کی صف

صف باندھنا - (ف - صف بستن کا ترجمہ) قطار جمانا -

صف بچھانا - صف ماتم بچھانا - صف بچھنا ۱؎ (کنایۃً) ماتم ہونا (شرف) ؎

جا بجا صف ترے کشتوں کی بچھی
رات دن ہر بزم میں ماتم ہوا

۲؎ کثرت سے آدمیوں کا زمین پر گر جانا - (امیر) ؎

دیکھنے آیا جو وہ سفاک روز باز پرس
گردنیں جھک گئیں بچھ گئی محشر میں صف

صف بستہ - (ف) صفت - پرا جمائے ہوئے - قطار باندھے ہوئے

صف بندی - مونث - صفیں قائم کرنا صفیں جمانا -

صف بہ صف - صف سے صف ملا کر ۲؎ ہر صف میں - (اوج) ؎

پڑی قریش کے بڑھتے ہی صف بصف بھگدڑ
ادھر تو لوٹ پڑی اور اس طرف بھگدڑ

صف تہ و بالا ہونا - صف کا منتشر ہونا (شعور) ؎

صف مژگاں تہ و بالا ہوئی جس دم لڑیں آنکھیں
شکست و فتح کا ہے دغدغہ میداں میں لشکر کو

صفِ تیغ - (ف) تلوار کی دونوں طرفیں -

صف جمانا - قطار باندھنا قطار میں کھڑا ہونا - (اوج) ؎

تھے انتظار اقامت میں سر جھکائے ہوئے
قریب و دور برابر صفیں جمائے ہوئے

صف جمنا - لازم - (داغ) (ع) ؎

روز جمتی ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار

صفِ جنگ - (ف) مونث - لڑائی کی پرا بندی - وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھ کر ہو - لڑائی - (آتش) ؎

عاشقوں سے یہ اشارہ ہے ترے مژگاں کا
اس صفِ جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے

صفدر - (ف) صفت ۱؎ لشکر کی صف پھاڑنے والا ۲؎ حضرت علیؑ کا لقب

صف روشن کرنا - (کنایۃً) چراغ جلانا (بحر) ؎

زنداں میں تھا کون جو مجھ بیتاب کی صف روشن کرتا
طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کہرام کیا

صف شکن ۔ (ف) صفت ۔ صف توڑنیوالا ۔ بہادر ۔

صف کشی ۔ (ف) مونث ۔ میدان جنگ میں صف آراستہ کرنا ۔ (اوج) ؎
جفائے عام کی شہرت علی العموم ہوئی
نشانِ جنگ کھلے صف کشی کی دھوم ہوئی

صف کی صف ۔ تمام صف ۔

صف لٹا دینا ۔ متعدی صفوں کو زیر وزبر کر دینا (راسخ)
لٹا دیں رگے لٹا دیں، گئے سہی قامت صف لشکر
قیامت ہے قیامت ہیں قیامت بن کے آتے ہیں

صف ماتم ۔ (فارسی بمعنی قطار ماتم) مجلس عزا میں منبر پر ایک سیاہ غلاف ڈالا دیا جاتا اور منبر کے عرض کے مطابق ایک سیاہ فرش بچھاتے تھے اس فرش پر ہو کر منبر نشین اور ان کے ساتھ سیاہ لباس پہنے ہوئے کچھ لوگ جو ماتمی کہلاتے تھے (ترتے تھے) جب منبر نشین منبر پر بیٹھتا، ماتمی دو صفوں میں اس فرش پر بیٹھتے اور منبر نشین کے بیان پر درجہ بدرجہ گریہ زاری دکھاتا اور ماتم کرتے ۔ فارسیوں نے اس خاص گروہ کو صف ماتم اور برسبیل مجاز اس سیاہ فرش کو بھی صف ماتم کہا ہے ۔ اردو میں صف ماتم کی جگہ صف بھی مستعمل ہے) مونث وہ فرش ۔ جس پر ماتم کرنے والے بیٹھیں (دبیر) ع
بچھی صف ماتم پسر ہند کے گھر میں

صف محشر ۔ مونث ۔ میدان حشر میں آدمیوں کی قطار ۔ (راسخ)
گر یہی شرم معاصی ہے تو گڑ جاؤں گا
دیکھ لیجئے گا کہ بندہ صف محشر میں نہیں

صفِ نعال ۔ (ف ۔ نعال جمع نعل بمعنی پاپوش کی) مونث ۔ وہ جگہ جہاں کفش اتار کے داخل مجلس ہوتے ہیں (صبا) ؎
خدا نے دی ہے عجب منزلت محبت کو
یہ بزم وہ ہے کہ جس میں صف نعال نہیں

صف ہیجا ۔ (ف) مونث ۔ صف جنگ (اوج) ؎
ہے صفوں سے صفِ ہیجا کا بند و بستہ عیاں
کہ بیتیں مورچہ بندی کا دے رہی ہیں نشاں

صفیں صاف کرنا ۔ لشکر کی صفوں کو قتل کرنا ۔

صُفوف ۔ (ع) مذکر ۔ صف کی جمع (اوج) ؎
صفوف کفر و دغا پیش تیغ جم نہ سکے
ہوا کے سامنے جس طرح خاک تھم نہ سکے ۔ دہلی میں مونث ہے

صفا (ع ۔ پاک ہونا ۔ بے کدورت ہونا ۔ مکہ معظمہ کے ایک پہاڑی کا نام) مونث ۔ ۱ صفائی ۔ درستی پاکیزگی ۔ صاف ہونا جلا ؎
دیدۂ دل سے نظر کی رُخ جاناں پہ اسیر
چشم موسیٰ سے صفائے ید بیضا دیکھی
۲ صاف ۔ مثال کے لئے دیکھو صفاچٹ کرنا (منیر) ؎
بناوٹ سے روئی ہیں غیروں کی آنکھیں
صفا آج جھوٹے پیالے ہوئے ہیں
(۳ اس معنی میں فصحائے لکھنؤ استعمال نہیں کرتے) ۳ بے لاگ بے رعایت ۴ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے ۔ حاجی ان پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے ہیں اور اس دوڑنے کو سعی صفا کہتے ہیں (محسن) کیا سعی صفا سے رنگ فق ہے
سر سے پا تک عرق عرق ہے

صفاچٹ کرنا ۔ بالکل مونڈ ڈالنا ۔ صاف کر دینا ۔ (ظفر)
دل فقیری سے صفا کر اس سے حاصل کیا اگر
تونے داڑھی کو بڑھایا یا صفاچٹ کر دیا

صفاچٹ میدان ۔ بالکل صاف میدان جس میں درخت وغیرہ کوئی چیز نہ ہو

صفاچٹ ہونا ۔ بالکل نہ ہونا (فقرہ) داڑھی صفاچٹ ہے ۔

صَفاً صَفاً ۔ ویران ۔ برباد (سودا) ؎
کیا کہوں میں کہ ترے عشق میں کیا مجھ پہ ہوا
جیسے کہتا ہے کوئی ہو ترا صَفاً صَفاً
زندگی کے غرض اسباب سے اب کچھ نہ رہا
دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا (کرنا ہونا کے ساتھ)

صفا کرنا ۔ صاف کرنا (جان صاحب) ؎
کرتا ہے صفا روز جلوخانے کو نورا
آئینہ سا شفاف ہے کیوں نہ گھر اپنا

صفا کہنا ۔ بے لاگ کہنا کھری کہنا ۔ لگی لپٹی نہ رکھنا (داغ) ؎
آئینہ منہ پہ بُرا اور بھلا کہتا ہے
سچ یہ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے

صفا مشرب ۔ (ف) صفت ۔ صاف طینت ۔ صاف دل (مصحفی)
منہ پہ کہہ دیتا ہے یہ بزم میں سب کی بد و نیک
ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے

صفا ہونا ۔ صاف ہونا ۔ دیکھو دل صفا ہونا ۔

صفات ۔ (ع) صفت کی جمع (لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔

صفاتِ حسنہ ۔ اچھی صفتیں ۔

صفاتِ ذاتی ۔ وہ خوبیاں جو انسان کی ذات میں ہوں ۔

صفاتی ۔ صفت ۔ صفات سے منسوب ۔ عارضی ۔

صَفّار ۔ (ع) مذکر ۔ ٹھٹھیرا ۔ دیکھو سرّاج ۔

صفائی ۔ (اردو) مونث ۱ صاف ہونا ۔ جھاڑ پونچھ ۔ ہمواری (فقرہ) اس مکان کی صفائی میں کیا خرچ ہوا ۲ سادگی (فقرہ) بات چیت کی صفائی سے بھولاپن برستا ہے ۳ چکناہٹ ۔ گُسائی ۴ بے جرمی ۔ بریّت (فقرہ) آپ کی صفائی ثابت ہے ۵ وہ گواہی جو ملزم کی تائید اور ثبوت کی تردید میں ہو ۔ (فقرہ) صفائی بہت اچھی گزری ۶ ملاپ ۔ صلح ۔ (فقرہ) دونوں میں صفائی ہو گئی (ناسخ) ؎

زندگی بھر تو صفائی رہی کیا مہر ہوا
ہے مری خاک سے قاتل کا مکدّر دامن

۷ کھرا پن ۔ صداقت ۔ راستی ۔ دیانت ۔ جیسے معاملہ میں صفائی ضرور ہے ۸ حساب کی بیباقی ۔ چکوتا ۹ بے شرمی ۔ بے حیائی (اسیر) ؎

غصہ دکھلاتے ہو الٹا مجھے دھمکاتے ہو
اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو ۔ تردید

(داغ) ؎ قتل کرتی ہے گفتگو انکی ۔ بات میں بات کی صفائی ہے

کاٹ چھانٹ جیسے درختوں کی صفائی ۔ قلع قمع ۱۳ بربادی ۔ تباہی (فقرہ) ایسی فضول خرچیوں سے گھر کی صفائی ہو گئی ۱۴ کھُردرا پن نکالنا ۔ ہموار کرنا ۱۵ اجلا جیسے آئینہ کی صفائی ۱۶ خاتمہ بالکل نہ رہنا (فقرہ) آج پانوں کی صفائی ہے ۱۷ پھُرتی ۔ چالاکی ۔ جیسے ہاتھ کی صفائی (انیس) ؎

کائی نہ رہ دکھلاکے صفائی نکل گئی ۔ مچھلی تھی ایک دام میں آئی نکل گئی

۱۸ نیک نیتی ۔ دل کا صاف ہونا ۱۹ میل کچیل اور غلاظت نکال ڈالنا ۲۰ میل کچیل کا خارج ہو جانا ۔

صفائی بتانا ۔ (دہلی) صاف انکار کرنا ۔ صاف جواب دینا ۔ ٹالنا (طپش) خط کے آنے سے دھواں دھار ہوا یہ مکھڑا ۔ آپ اب کیوں نہ بتائینگے صفائی مجھکو

صفائی کر دینا ۱ جھاڑ پونچھ دینا ۔ صاف کر دینا ۔ جھاڑ دینا ۲ بیباقی کر دینا ۔ بھگتان کر دینا (فقرہ) قرض کی صفائی کر دو ۳ صیقل کر دینا ۔ مانجھ دینا ۴ کھا ڈالنا ۔ اڑا دینا ۔ برباد کر دینا ۔ خرچ کر ڈالنا (فقرہ) دو روز میں تین سو روپے کی صفائی کر دی ۵ منہدم کر دینا ۔ اجاڑ دینا ۶ قتل کر ڈالنا ۔ کوئی زندہ نہ چھوڑنا ۷ چکا دینا ۔ فیصل کر دینا ۔

صفائی کا ہاتھ ۔ تلوار کی اُس ضرب کو کہتے ہیں کہ جس عضو پر حریف کے پڑے اُس کا تسمہ تک نہ لگا رہے ۔

صفائی کرنا ۔ متعدی ۱ صاف کرنا ۔ بہارنا ۲ فیصلہ کرنا ۔ بھگتانا ۔ چُکانا ۳ چمکانا ۔ جلا کرنا ۴ صرف کرنا ۔ اُٹھا ڈالنا ۵ اُجاڑنا ۔ تباہ کرنا (تحسین) ہاتھوں نے خوب ہاتھا پائی کی ۔ لشکرِ ہوش کی صفائی کی

۶ درختوں کا چھانٹنا ۔ باقی نہ رکھنا جیسے کام کی صفائی کرنا ۔

صفائی ہونا ۔ لازم ۔ **صفایا بولنا** (لکھنؤ) صفایا کرنا (بحر) ؎

اہل دنیا کی بھلی ہوتیں جو کج ابروئیاں
چار ابرو کا صفایا کیوں قلندر بولتے

صفایا کرنا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ مٹا دینا (فقرہ) وہ تلوار سے گردنوں کا صفایا کرنے لگا ۔

صفایا ہونا ۔ فیصلہ ہونا ۔ کام تمام ہونا ۔ خاتمہ ہونا ۔

صِفَت ۔ (ع) ۔ حال بیان کرنا ۔ کسی چیز کا نشان یا علامت صفات جمع (مونث) ۱ خوبی ۔ خاصیت ۔ تعریف (امیر) ؎

واعظ تری سمجھ کے بھی قربان جائیے ۔ قرآن میں لکھو صفت شراب کی

۲ فارسیوں نے بمعنی مانند ۔ مشابہ ۔ مثل بھی استعمال کیا ۔ جیسے گرگ صفت شمع صفت (ناسخ) ؎ راگ لاتا ہے موذن صفتِ مرغ سحر
آپ ان جانوروں کو بھی پڑھا دیتے ہیں

۳ (اصطلاح صرف و نحو) وہ کلمہ جو اسم کی خاصیت یا تعریف بیان کرتا ہے

وصف ۔ صفت کا فرق ۔ وصف ۔ مدح کے کلمات جو مدح کرنے والا کہے ۔ صفت ۔ وہ خصائل جو ممدوح کی ذات میں ہوں

صفت سرا ۔ (ف) صفت ۔ تعریف کرنے والا ۔

صفت سرائی ۔ (ف) مونث ۔ تعریف کرنا ۔

صفتِ مشبّہ ۔ (ع) ۔ اسواسطے یہ نام رکھا کہ تذکیر و تانیث و تثنیہ و جمع میں صیغہ اسم فاعل سے مشابہ ہوتی ہے (وہ صفت جس میں وصفی معنی ہمیشگی کے واسطے پائے جائیں ۔ **صفت مشبہ اور اسم فاعل کا فرق** ۔ اسم فاعل میں فعل ایک وصف عارضی ہوتا ہے اور صفت مشبہ میں وصف ذاتی جیسے عربی میں عالم اور علیم دونوں لفظوں کے معنی ہیں جاننے والا لیکن عالم وہ جاننے والا ہے

کسی کے بتانے سکھانے سے کسی بات کا علم ہوا ہو اور علیم ایسا جاننے والا جو بغیر کسی کے بتانے کے جانتا ہے اور جاننے کی صفت اُس کی ذات کے ساتھ قائم ہے

صَفحہ - (ع صفحۃ ـ صفحات جمع) مذکر ـ ورق کی ایک جانب (منیر) ؎ اک بُت کے وصل سے رہی پیری کی آبرو
میری بیاض میں بھی اک صفحہ سادہ تھا

صفحۂ ہستی - (ف) مذکر (مجازاً) دنیا ـ (شعور) ؎
آہ میں صفحۂ ہستی میں ہوں وہ حرفِ غلط ـ بوسہ دینا ز اشتر ہے مٹانے کو مرے

صفحۂ ہستی سے اُٹھنا ـ دنیا سے گزرنا ـ مرنا ـ

صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹا دینا ـ بالکل ناس کر دینا ـ دنیا کے پردے سے نابید کر دینا ـ

صَفَر - (ع) مذکر ـ مسلمانوں کے دوسرے قمری مہینے کا نام ـ یہ مہینہ عورتوں کے عقائد میں منحوس ہے ـ کوئی خوشی کا کام اس مہینہ میں نہیں کرتی ہیں ـ صفر کا چاند دیکھ کر آئینہ دیکھنا مسعود سمجھا جاتا ہے (جالفاحب) آئینہ مصحف صفر کے چاند میں ہیں دیکھتے
چاند دیکھو کھینچ کر شمشیر خاں تلوار آج
اردو میں صَفَر المُظَفّر بھی کہتے ہیں ـ

صِفر (ع) خالی ہونا ـ چھوٹا دائرہ جو علم حساب میں کسی عدد کے دہ چند کرنے کی غرض سے اس شکل کا (٥) اُس عدد کے داہنی طرف بناتے تھے ـ اب اس دائرہ کی جگہ عربی فارسی میں نقطہ دیتے ہیں ـ مذکر ـ نقطہ نقطہ کا نشان ـ (راسخ) ؎ داغِ چیچک سے صفرِ حُسن ہوئے
دولت بے حساب ہے عارض

زبانوں پر بالفتح ہے ـ

صَفرا - (ع صفراء) مذکر ـ پت ـ نام ایک خلط کا چار خلطوں میں سے

صفرا شکن - (ف) صفت ـ صفرا زائل کرنے والا ـ حرارت زائل کرنے والا ـ

صفراوی - (ع) صفت صفرا سے متعلق ـ منسوب بصفرا ـ

صفراوی مزاج ـ صفت ـ وہ شخص جس کے مزاج میں خلط صفرا زیادہ ہو

صَفو دینا ـ تاش کا ایک ایک پتّا جیت لینا ـ کوئی پتّا حریف کے پاس نہ چھوڑنا ـ

صفو پر نادری چڑھانا ـ صفو کی نادری چڑھانا ـ جب کھیلنے والے کے پاس پتّے بالکل نہ آئے ہوں اور اُس پر نادری چڑھائی جائے اس وقت کہتے ہیں کہ صفو کی نادری چڑھائی (توبۃ النصوح) گنجفہ اگرچہ میں کم کھیلتا ہوں لیکن اگر بیٹھ جاؤں تو ایسا بھی نہیں کہ کوئی صفو پر نادری چڑھائے

صَفوَت - (ع ـ یہ لفظ حرف اول کی تینوں حرکتوں کے ساتھ ہے) مونث ـ ۱ برگزیدگی ۲ خالص برگزیدہ ـ

صفوی (ع ـ صَفَوِی ـ بفتح اول و دوم) مذکر ـ ایران کے ایک شاہی خاندان کا نام جو شاہ صفی سے منسوب ہے ـ شاہ صفی ایک کامل فقیر تھے جن کا امیر تیمور بکمال معتقد تھا اس کی اولاد میں مدت تک ایران کی بادشاہی رہی

صفی (ع ـ بہ تشدید حرف آخر) صفت ـ برگزیدہ ـ دوست خالص ـ صفی اور صفی اللہ سے حضرت آدمؑ مراد ہوتے ہیں ـ

صفیر - (ع سپیل کا مُعرّب ـ پرندوں کی آواز ـ بلبل کی آواز کیلئے مخصوص ہے) مونث ـ ۱ سیٹی ۲ پرند کی آواز ۳ فارسی اور اس کی تقلید سے اردو میں بمعنے آواز مستعمل ہے ـ جیسے صفیر قلم ـ صفیر خواب (قدر) صریر خامہ نہیں ہے صفیر بلبل ہے ـ کہ اس کے ہاتھ کی قدرت سے ورنہ سوکھا عار

صقیل (ع م) صحیح فصیل ہے ـ

صقلی گر ـ (ع م) مذکر صیقل کرنیوالا ـ صحیح صیقل گر ـ

صَلا - (یہ لفظ عربی کی مستند کتابوں میں پایا نہیں گیا فارسیوں نے بُلانا کے معنی میں استعمال کیا) مونث ـ دعوت عام کرنا ضیافت کے واسطے آواز دینا ـ صلا کرنا ـ کھانا کھانے کو کہنا ـ (بحر)
حُسن کی نعمت عظمیٰ ہو مبارک اُن کو
کب وہ دیدار کے بھوکوں کی صلا کرتا ہے

صلا نہ شُد بَلا شُد ـ مثل ـ منہ لگا ناہی بُرا ہوا ـ

صَلائے عام ـ (ف) مونث ـ عام دعوت (غ)
صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لئے

صَلابَت - (ع) مونث ـ سختی ۲ معدہ یا جگر کے مقام پر ہوتی ہے ۲ رائے کی سختی ـ بیجا سختی ـ (فقرہ) رائے کی صلابت سے یہ نقصان پہنچا کہ کسی نے ساتھ نہ دیا ـ

صلابت جنگ ـ مذکر ـ قوی عہدہ داروں کا لقب ـ

صَلاح (ع ـ نیکی ـ فساد کی ضد) مونث ۱ اچھائی ـ نیکی ـ بھلائی (ذوق) ؎
اُس چشم مست کے ہیں خرابا تیوں میں ہم
تقویٰ کجا و زہد کجا و کجا صلاح

۲ مشورہ ۔ (اختر شاہ اودھ) بولی وہ محو بے قراری
کیا اس میں صلاح ہی تمھاری

۳ رائے ۔ تجویز ۔ ؎ اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر
رہ عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح

۴ ارادہ ۔ منشا ۔ منصوبہ (ذوق) ؎
یہ رستے ہی جائیں کعبہ کو بیت الصنم سے ہم ۔ گر پھیر دے نہ وہ صنم کج ادا صلاح
اس معنی میں اب متروک ہے ۵ مناسب ۔ موزوں (داغ) ؎
پیری میں خاک توبہ کرے دل جب کہے طبیب
نادان ایسے وقت میں ہے میکشی صلاح

صلاح اندیش (ف) صفت ۔ خیر اندیش

صلاح بتانا ۔ رائے دینا ۔ تدبیر بتانا (ذوق) ؎
قُلابے آسماں و زمیں کے ملانہ تو ۔ اُس مہر وش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح

صلاح پوچھنا ۔ مشورہ لینا ۔ رائے لینا (ذوق) ؎
منظور چشم یار ہے سب عین مصلحت ۔ پوچھے بلاکشوں کی کسی سے بلا صلاح

صلاح ٹھہرنا ۔ مشورہ قرار پانا (ذوق) ؎
ٹھہری ہے اُن کے آنے کی اب کل پہ جا صلاح
اے جان برلب آمدہ تیری ہے کیا صلاح

صلاحِ دید ۔ (ف) مونث ۔ تجویز ۔ صلاح ۔

صلاح دینا ۔ رائے دینا ۔ مشورہ دینا (داغ) ؎
میں پوچھتا ہوں آپ سے الفت کے باب میں ۔ دیجے خدا کے واسطے اچھی کوئی صلاح

صلاحِ سمرقندی ۔ (ف) صاحب مزیل الاغلاط نے لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے ۔ صحیح صَلائے سمرقندی ہے ۔ کیونکہ اہل سمرقند ۔ خوش خلقی ۔ مروّت میں ضرب المثل ہیں ۔ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے ہیں ۔ سراج الدین علی خاں آرزو کی رائے ہے کہ صلائے سمرقندی بمعنی نمائشی دعوت ۔ جھوٹی آؤ بھگت ہے ۔ مونث ۔ چکنی چپڑی باتیں ۔

صلاح سے ۔ رائے سے ۔ مشورے سے ۔

صلاحِ کار ۔ (ف) ۱ بغیر اضافت ۔ زاہد ۔ متقی ۲ باضافت کام کی درستی ۔ صفت ۔ شریک مشورہ ۔ مشورہ دینے والا (توبۃ النصوح) ہمنے عقل کو تیرا صلاحکار بنایا کہ تو اُس کی مدد سے اپنی آسائش جائز کے واسطے ہر طرح کا سامان بہم پہنچائے ۔

صلاح کار کجا دامن خراب کجا ۔ (ف) حافظ کا مصرع ہے دوسرا مصرع یہ ہے ۔
ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بہ کجا ۔ میرے ایسے کہاں نصیب جو مقصد پورا ہو ۔

صلاح کرنا ۔ **صلاح لینا** ۔ رائے لینا ۔ مشورہ کرنا ۔ (ذوق)
رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ
جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح
(داغ) لیتا ہے آدمی ہی سے تو آدمی صلاح
میری وہی صلاح ہے جو ہے آپ کی صلاح

صلاحِ وقت ۔ قرین مصلحت بمقتضائے وقت ۔

صَلاحیت ۔ (ع) بروزن کراہیت ۔ بغیر تشدید حرف پنجم ۔ نیک ہونا ۔ نیکو کار ہونا ۔ مونث ۱ لیاقت ۔ قابلیت ۔ استعداد (رکھنا ہونا کے ساتھ) مصحفی نے بتشدید پنجم کہا ہے ؎
آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیّت تو ہو
دوست رکھتا ہوں میں قرطاسِ غلط بردار کو
۲ آہستگی ۔ نرمی ۔ (فقرہ) اس معاملہ میں سختی سے کامیابی نہیں ہوگی صلاحیت سے کام نکالو ۳ مسافروں کی رپورٹ جو سرا میں لکھی جاتی ہے ۔ پولس کی رپورٹ ۔ روزمرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھ کر بھیجتا ہے ۔ روزنامچہ (لکھنا کیساتھ)

صلاحیت پر آنا ۔ (ع) درستی پر آنا ۔ راہ پر آنا ۔ (فقرہ) زید پہلے آوارہ تھا ۔ جب سے شادی ہوئی ہے مزاج صلاحیت پر آگیا ہے ۔

صُلب ۔ (ع) پیٹھ کے مُہرے ۔ خاندانی بزرگی حسب و شرف آبائی ۔ (اصلاب جمع) مذکر ۔ نسل ۔ نُطفہ ۔

صُلبی ۔ (ع) ۔ بتشدید یا صفت ۔ سگا حقیقی ۔ جیسے صُلبی بیٹا

صُلح ۔ (ع) مونث ۔ باہمی موافقت ۔ ملاپ ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) کبوتر بازوں کا باہمی عہد جسکی وجہ سے ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے (ذوق) ؎ رہے ہر طرح سے صیدی کی کبوتر کی طرح
صلح بھی ٹھہری تو پھر کاہی کسے چھوڑا ہمکو
۳ تصفیہ باہمی ۔

صُلحِ کل ۔ (ف) صفت ۱ کسی کے ساتھ دشمنی نہ رکھنا ۔ سب کے ساتھ آشتی کا برتاؤ کرنا (راسخ) ؎
صلح کل ہوں دل لگی دونوں سے ہے ۔ بغض مومن سے نہ کچھ کافر سے لاگ
۲ مرد بے تعصب ۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد سے الگ رہے

صُلحنامہ ۔ مذکر ۔ راضی نامہ ۔

صُلحا (ع ۔ صلحاء) مذکر ۔ صالح کی جمع ۔

صلصل ۔ (ع) بروزن بلبل ۔ مونث ۔ فاختہ ۔

صَلِّ عَلیٰ ۔ (ع) صلّ علیٰ محمدؐ کا مخفف ۔ یعنی محمد صلعم پر درود بھیج ۔ مسلمان جب کوئی خوبصورت چیز دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابلِ تعریف ہوتی اس وقت درود بھیجتے ہیں) مونث ۔ واہ وا ۔ سبحان اللہ ۔ کیا کہنا ۔ شاباش کی جگہ مستعمل ہے ۔ زیادہ ثنا خوانی کے موقع پر صلے اللہ سبحان اللہ کے کلمے استعمال کئے جاتے ہیں (تسلیم)

جب بیاں خوبیِ شاہِ دوسرا ہوتی ہے
ہر طرف صلّ علےٰ صلّ علےٰ ہوتی ہے

صَلِّ وعَلِّ ۔ (ع م) کیا خوب ۔ مرحبا ۔ مدح و ذم دونوں جگہ مستعمل ہے

صَلعَم ۔ (ع) صلے اللہ علیہ وسلّم کا مخفف ۔

صَلَوات ۔ (ع) صلوٰۃ کی جمع ۔ فارسی اور اردو میں جمع بسکونِ حرف دوم ہے) مونث ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے معنی نمبر ایں عربی ہے ۱ درود ۔ خدا کی رحمت (اوج)

بھیجتا ہے صلوات ایزد سبحان ان پر
ہووے سب آپ پہ قربان ہیں قربان ان پر

۲ کسی چیز یا کسی فعل سے دست بردار ہونے ۔ باز آنے بیزار ہونے کے واسطے (ظفر)

دل بتوں کو دے کے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا
دین کو صلوات ہے ایمان بھی جاتا رہا

۳ گالی ۔ دشنام (ذوق)

اٹھیں گے یار کی ٹھوکر سے پڑھو تشریف
نہیں تو پھر کوئی صلوات سنکے جاتے ہو

صلواتیں سنانا ۔ برا بھلا کہنا ۔ گالیاں دینا ۔ (میر)

پڑھتا تھا میں تو سبحہ لئے ہاتھ میں درود
صلواتیں مجھکو آکے وہ ناحق سنا گیا

صلوٰۃ ۔ (ع) تلفظ ۔ صلات ۔ املا صلوٰۃ ہے) مونث نماز ۔ دعا خدا کی رحمت ۔

صلوٰۃ التسبیح ۔ مونث ۔ ایک قسم کی نماز نفل ہے جس میں قیام میں پندرہ بار اور باقی چھ جگہ رکوع قومہ سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کے مقام پر اور دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھکر دس دس بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھنا ہوتا ہے (توبۃ النصوح) نعیمہ نے نماز عشا سے فارغ ہوکر جو صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھی تو رات ہوگئی ۔

صلوٰۃ الخوف ۔ مونث ۔ خوف کے عالم کی نماز ۔ جو لڑائی کے میدان میں پڑھی جاتی ہے ۔

صِلہ ۔ (ع) صِلۃ ۔ باہم مل جانا ۔ عطا ۔ پیوند ۔ خویشی (مذکر) انعام ۔ عطا بخشش ۲ بدلہ ۔ عوض ۔ جیسے کارگزاری کا صلہ خوب ملا ۔ (پانا ۔ دینا ملنا وغیرہ کے ساتھ)

صلہ چاہنا ۔ کسی کام کا عوض چاہنا (رشک)

میں نے مضمون لبِ شیریں کا جب چاہا صلہ
نقل تارے چاند مصری چرخ جھابا ہوگیا

صِلۂ رحم ۔ (ف) رحم بفتح اول و کسر دوم (مذکر) خویش و اقربا سے محبت کا برتاؤ رکھنا

صَلّے اللہ علیہ وسلّم ۔ (ع) مذکر ۔ مسلمان اپنے پیغمبرؐ کا نام زبان پر لاتے یا کسی سے سنتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی اُن پر خدا کی رحمت اور سلام ۔

صَلیب ۔ (ع) چلیپ کا معرب) مونث ۱ سولی ۔ جب عیسےٰ کو فرشتے آسمان پر لے گئے ۔ ایک شخص جو حضرت عیسےٰ کا ہمشکل تھا دار پر کھینچ دیا گیا جس میں + اسطرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں ۔ اس واقعہ کے بعد ترسائیوں نے اُس شخص کو جو سولی پر چڑھایا گیا تھا عیسےٰ تصور کرکے دار عیسےٰ کی چوبی شکل بناکر اُن کی یاد میں اپنے گلے میں ڈالنا شروع کی اور اسکی تعظیم و تکریم کرنے لگے ۔ یہ عیسائی مذہب کا نشان گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بھی بنا ہوتا ہے ۔

صُلیبی ۔ (یا نسبت کی) صفت (کنایۃً) نصاریٰ سے ۔

صُمٌّ بُکمٌ ۔ (ع) صَمّ ۔ اَصَمّ بمعنی بہرا کی جمع ۔ بُکم اَبکَم بمعنی گونگا کی جمع فارسی والے بلفظی واحد استعمال کرتے ہیں یعنے گونگا بہرا) صفت اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی بات کا جواب نہ دے ۔ کہتے ہیں وہ چڑیا جس کا نام لال ہے صمٌّ بکمٌ پڑھا کرتی ہے (ذوق)

لعل لب و دندان صنم کا دل نے جب سے خیال کیا
صمٌّ بکمٌ کہکے ہے گویا ہمنے زباں کو لال کیا

صَمَد ۔ (ع) صفت ۱ بے نیاز جس کے سب محتاج ہوں اور وہ کسی کا محتاج نہو ۲ خدا کا نام ۔

صمدیت ۔ (ع) مونث ۔ بے نیازی ۔ بزرگی ۔

صمصام ۔ (ع) مونث ۔ کاٹنے والی تلوار ۔ مجازاً مطلق تلوار (انیس)

ڈھالوں پہ سواروں کی وہ صمصام نہ ٹھہری
بجلی سی میاں سپہ شام نہ ٹھہری

صمغ - (ع - بالفتح) مذکر گوند۔

صمیم - (ع - خالص - اصل) صفت خالص سچا جیسے صمیم قلب دوست صمیم

صنادِید - (ع - صندید کی جمع) مذکر - بزرگ لوگ - سردار -

صناع - (ع صناع - بالفتح وبغیر تشدید دوم - ماہر پیشہ اور کام میں ماہر) صفت کاریگر - نہایت ہنرمند -

صناعت - (ع) مونث - پیشہ - ہنر - دستکاری -

صنائع - جمع - صنائع بدائع - مذکر نکات اور باریکیاں جو کلام میں ہوں -

صَندل - (چندل کا معرب - فارسی میں چندل - چندن ہے) مذکر - ایک خوشبودار لکڑی جو بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے - درد سر دفع ہونے کے واسطے یہ لکڑی گھسکر لگاتے ہیں ہندو اسکو گھس کر تلک لگاتے ہیں - (مصحفی) ؎

خبر کعبہ نشیں بھی ہے تجھے کچھ اے بُت
مرگیا دیکھ کے صندل تری پیشانی پر

(گھسنا لگانا کے ساتھ) -

صندل رگڑنا - صندل کی لکڑی چکنے پتھر پر پانی کے سہارے سے رگڑنا (آتش) ؎

صندل کا مول لیکر کس کی بلا رگڑتی
میں درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا

صندل کا برادہ - صندل کی لکڑی کاٹتے وقت جو سفوف سا گرتا ہے اس کو صندل کا برادہ کہتے ہیں -

صندل کا پھاہا - کپڑا گھسے ہوئے صندل میں تر کر کے سوزش قلب مٹانے کے لئے دل پر رکھتے ہیں - (امیر) ؎

ٹھنڈک پڑی اُس شوخ کا پہلو سے جب پہلو ملا
گویا کسی نے رکھدیا صندل کا پھاہا دل کے پاس

صندل کا چھاپا - عورتیں منتیں پوری ہونے پر صندل کا چھاپا مسجدوں میں لگاتی ہیں (منیر) ؎

کعبہ میں صندل کے چھاپے کیوں نظر آتے ہیں آج
آپ نے دست ترحم کس کے دل پر رکھدیا

وہ صندل کے نشانات جو مکان کی دیواروں پر یا طعام نذر کے ظروف پر بنا دیتے ہیں -

صندل کے چھاپے منہ کو لگے - (عو طنزاً) رسوائی ہوئی سرخروئی حاصل ہوئی -

صندل کی زمین - دیکھو زمین -

صندل کی سی تختی - (کنایۃً) خوبصورت صاف اور ملائم چیز -

صندلی - صفت - صندل کے رنگ کا - صندل کی لکڑی کا - ۲ (ف - اصل میں سین مہملہ سے تھا - سندل بمعنے کفش (یا) یاے نسبت - بیشتر بادشاہوں کے کفش کرسی پر رکھتے تھے - اس وجہ سے صندلی بمعنے کرسی مستعمل ہوا - رسم الخط صاد سے ہے) مونث - چوکی - کرسی ۳ (اردو) ایک خاص قسم کی اونچی تپائی جس پر چڑھکر سفیدی وغیرہ مکانوں پر پھیرتے ہیں - اس معنے میں ہندی میں سندھلی ہے ۴ (ع) وہ شخص جس کے عضو تناسل پیدا نہ ہوا ہو -

صندوق - عربی میں بالضم تھا فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا صنادیق جمع) مذکر ۱ بکس - اسباب رکھنے کا ظرف ۲ (اردو) وہ بکس جس میں مُردے کو رکھتے ہیں (مصحفی) ؎

ملیں نہ خاک میں تنہا بدن فقیروں کے
ہزاروں دفن ہیں صندوق یاں امیروں کے

صندوق بیل - مذکر - ہاتھی کا ہودج -

صندوق میں بند کر کے رکھنا - (کنایۃً) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا - (جرأت) ؎

صندوق میں رکھی بُت پرفن نے کر کے بند
پائی کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ

صندوقچہ - (ف) مذکر - صندوق کی تصغیر صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا بکس -

صندوقچی - (اردو) مونث - چھوٹا صندوقچہ -

صندوق ساز - صفت - صندوق بنانے والا -

صندوقی - (اردو) صفت - صندوق کی وضع کا جیسے صندوقی قبر

صُنع - (ع) مونث - صنعت - کاریگری -

صنعت - (ع - بالفتح - پیشہ کاریگری - بہار عجم میں بالضم بھی لکھا ہے) مونث ۱ (اصطلاح) کلام میں لفظاً یا معناً کوئی خاص بات پیدا کر دینا جیسے صنعت تجنیس - صنعت ایہام ۲ پیشہ - ہنر -

صِنف ۔ (ع ۔ اصناف جمع) مونث نوع جنس قسم ۔
صَنَم ۔ (ع ۔ معرب شمن کا ہے) مذکر ۔ بت ۔ فارسیوں نے اور اُن کی تقلید سے اردو والوں نے مجازاً بمعنے معشوق استعمال کیا (امیر) ؎

ہو وہ خدا پرست پکاریں صمد صمد
تیشیں اگر صنم مرے سنگ مزار کے

(ذوق) ؎

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا
دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا

صنمخانہ ۔ صنمکدہ ۔ (ف) مذکر ۔ بتخانہ ۔
صنم آمد ۔ مذکر ایک کھیل ہے جو کمسن طالب علم آپس میں کھیلتے ہیں ۔ ایک کہتا ہے صنم آمد ۔ دوسرا کہتا ہے از کجا آمد ۔ پہلا جواب دیتا ہے از احمد نگر یعنی جواب ایسے لفظ سے دیا گیا ہو جو الف سے شروع ہو ۔ جب الف کا دورہ ختم ہو جاتا ہے جوابات ب سے ی تک اسی طرح ہوتے رہتے ہیں ۔ جب کسی کو سوال کا جواب نہیں آتا ہار جاتا ہے ۔ (منیر) ؎

اے بتِ کمسن اگر ہوتا تجھے شوق وطن
کعبہ میں حاجی صنم آمد مقرر کھیلتے

(جرأت) طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا

صنوبر ۔ (ع) مذکر ۔ ایک درخت کا نام ۔ ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اس کے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں (اسیر) ؎

تمھارے قد کا صنوبر جواب کیا ہوگا
یہ مصرعِ نظری انتخاب کیا ہوگا

صنوبر خرام ۔ صنوبر قد ۔ صنوبر قامت (ف) کنایۃً معشوق ۔ بعض فارسی صنوبر خرام کو غلط سمجھتے ہیں کیونکہ صنوبر میں خرام کہاں ہے ۔
صواب (ع ۔ راست ۔ خطا کی ضد) مذکر ۔ درست ۔ درستی نیکی ۔ جیسے جواب باصواب (فقرہ) انھوں نے آپ کی رائے میں کیا صواب دیکھا ۔
صواب اندیش ۔ (ف) صفت ۔ معقول بات سوچنے والا ۔ بہتری کی رائے سوچنے والا ۔
صوابدید (ف) مونث ۔ صلاح ۔ تجویز ۔ مصلحت ۔
صوب ۔ (ع ، بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر ۔ جانب ۔ طرف ۔ راستہ ۔
صُوبجات مذکر ۔ صوبہ کی جمع ۔ صوبہ ۔ (ع صُوبۃ ۔ تودہ ۔ انبار ۔ فارسیوں نے صُوبہ مجازاً بمعنے سلطنت کا ایک حصہ استعمال کیا) مذکر ۱ سلطنت کا وہ حصہ جس میں کئی پرگنے یا ضلعے شامل ہوں جیسے صوبہ پنجاب ۔ صوبہ اودھ ۲ صوبہ کا حاکم ۔ (فقرہ) عالمگیر کے زمانے میں کئی صوبے بگڑ گئے ۔
صوبہ دار ۔ مذکر ۱ صوبہ کا حاکم ۲ پیادہ سپاہ کا وہ ہندوستانی اعلےٰ عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے ۔
صوبہ داری ۔ مونث ۱ صوبہ کی حکومت ۲ صوبہ دار کا عہدہ ۔
صَوت ۔ (ع) مونث ۔ آواز ۔ صدا ۔
صُور ۔ ۱ ع ۔ بوزن نور) مذکر ۔ نرسنگا ۔ ترئی ۔ وہ صور جسکو حضرت اسرافیل محشر کے دن پھونکیں گے ۔ (پھونکنا پھنکنا کے ساتھ) (شاد) ؎

نالاں ہوا میں جب دمِ خوش قامتی پہ ان کی
بولے قیامت آئی کس نے یہ صور پھونکا

۲ ع ۔ بضم اول و فتح دوم ۔ صورت کی جمع جیسے صُورِ مرئیات اُن چیزوں کی صورتیں جو نظر آتی ہیں ۔
صُورت ۔ (ع ۔ پیکر ۔ و نقش ۔ کسی چیز کا نمونہ ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی چہرہ و عکس بھی استعمال کیا ہے ۔ صُوَر جمع) مونث ۱ پیکر شکل ۔ جیسے صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (شرف) ؎

اس کے جاتے ہی نہ قالب میں رہا دم باقی
ہو گئی گور سے بدتر مرے گھر کی صورت

۲ تصویر (شرف) ؎

نظر آتی ہیں دوئی میں مجھے دو تصویریں
دیکھوں دل بھر کے ادھر کی کہ ادھر کی صورت

۳ حالت ۔ گت ۔ کیفیت (فقرہ) زمانہ ایک صورت پر نہیں رہتا آج کچھ ہے کل کچھ (شعور) ؎

اُڑ گیا پہلو سے جب آئینہ رُو
کیا کہوں دل کی عجب صورت ہوئی

۲ طرح ۔ وضع ۔ طور ۔ ڈھنگ (داغ) ؎

تمہارے لب کے آگے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے
کہ جس صورت کوئی بدشکل اتر آئے حسیں بنکر

۵ تدبیر ۔ تجویز ۔ موقع ۔ محل (شرف) ؎

خط یہاں سے کوئی پہنچا نہ وہاں سے آیا
آرزو رہ گئی نکلی نہ خبر کی صورت

؎ اتنے کچھ سوز سے بجھنے کی نکالو صورت
خیر تقصیر ہوئی اتنوا دھر آ ہی گیا

۶ مانند ۔ مثل ۔ (شرف) ؎

ناتوانی مجھے بیدم ہی پڑا رہنے دے
سانس آئیگی تو اُڑ جاؤنگا پر کی صورت

۷ انداز ۔ قرینہ ۔ آثار (فقرہ) علاج معالجہ بہت کچھ ہوتا ہے لیکن اب تک آرام کی صورت نظر نہیں آتی ۸ وضع ۔ لباس ۔ بھیس ۔ روپ ۹ بت (رند) ؎

ٹوٹے بت مسجد بنی مسمار میخانہ ہوا
جب تو اک صورت بھی تھی اب صاف ویرانہ ہوا

۱۰ آثار ۔ علامت ۔ نشان (فقرہ) ان حالات سے کامیابی کی صورت معلوم نہیں ہوتی ۱۱ شغل ۔ مشغلہ (شوق) ؎

وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہیئے

صورۃً ۔ (ع) صورت کے اعتبار سے ۔

صورت آشنا ۔ (ف) صفت ۔ روشناس جان پہچان ۔ (امیر) ؎ زمین گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے
بہت سے لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے

(ہونا کے ساتھ)

صورت آشنا ہونا ۔ جان پہچان (راسخ) ؎

ترقی پرستی کی خود نمائی ہوتی جاتی ہے
کہ آئینہ سے صورت آشنائی ہوتی جاتی ہے

صورت اترنا ۔ تصویر کا کھینچا جانا (جلیل) ؎

کیا اتارے گا مرے ضعف کی مانی تصویر
آئینہ سے تو اترتی نہیں صورت میری

صورت احوال ۔ مونث ۔ ایک قسم کا محضر جو کسی دعوے کے ثابت کرنے کی غرض سے معزز لوگوں کے دستخطوں اور مہروں سے مرتب کرتے ہیں ۔

صورت اختیار کرنا ۔ ڈھنگ اختیار کرنا (رشک) ؎

وہ منھ دکھاتے نہیں تو ہو جیسے روپوش
بجبر بنتے ہیں یہ اختیار کی صورت

صورت باندھنا ۔ منظر دکھانا ۔ سماں باندھنا ۔ کوئی واقعہ یا حال اس طرح بیان کرنا کہ اُسکا سماں آنکھوں کے سامنے پھر جائے

صورت بیں حالش مپرس ۔ (ف) مقولہ ۔ چہرے مہرے سے حالت ظاہر ہے کچھ کہنے سننے کی ضرورت نہیں ۔ (فقرہ) جیسی جیسی مصیبتیں جوگیوں سنیاسیوں کو پیش آتی ہیں صورت ببیں الخ ۔

صورت بدل جانا ۔ لازم (کنایۃً) لاغر ہو جانا ۔ نحیف ہو جانا (رشک) بدل گئی ترے بیمار زار کی صورت ۱ کیفیت بدل جانا ۔ حالت بدل جانا ۔

صورت بدلنا ۱ بھیس بدلنا ۔ وضع تبدیل کرنا ۔ دوسری وضع اختیار کرنا ۲ حالت بدلنا ۔ صورت بگاڑنا ۔

صورت بری ہونا ۱ شکل خراب ہونا ۲ حالت خراب ہونا ۔ آثار خراب ہونا ۔ (راسخ) ؎

تری شکل اے شوق لاکھوں میں اچھی
مگر مرنے والوں کی صورت بری ہے

صورت بگاڑنا ۱ بدصورت کرنا ۔ بدشکل کرنا ۲ ناخوشی ظاہر کرنا ۔ صورت بگڑ جانا ۔ لازم ۔

صورت بنانا ۱ شکل بنانا ۔ تصویر بنانا ۲ بھیس ۳ وضع اختیار کرنا (معروف) روتی صورت پہ برستا ہے ہمارا رونا
گرچہ سو ڈھب سے بناتے ہیں ہنسی کی صورت
۴ منھ چڑانا ۵ خاکہ ڈالنا ۔

صورت بن پڑنا ۔ تدبیر بن پڑنا ۔ (اختر شاہ اودھ) پھر بن نہ پڑیگی کوئی صورت ۔ جز اس کے کہ ہو سکے ندامت

صورت بند ۔ (ف) صفت ۔ مصور ۔ نقاش ۔

صورت بندھنا ۱ موقع پیش آنا ۲ سامان بہم ہونا ۔

(شعور) ؎ ایسی صورت کوئی اے گنبد دوار بندھے
آمد و شد کا مرے شوق کے ہاں تار بندھے

صورت بننا۔ ہو بہو نقل اُترنا۔

صورت پر پھٹکار برسنا۔ صورت کا کمال بے رونق ہونا۔

صورت پر جھاڑو پھیرنا۔ (ع) کنایۃً۔ کمال نفرت کے باعث صورت نہ دیکھنا۔ نام نہ لینا۔ نیست و نابود کر دینا۔ (فقرہ) میں ایسا ہوتا تو صورت پر جھاڑو پھیر دیتی۔

صورت پر جھاڑو پھرے۔ (ع) بددعا نیست و نابود ہو۔ غارت ہو (شوق قدوائی) نہ اترا بہت چل پچھے مُردُوے۔ پھرے تیری صورت پہ جھاڑو موئے

صورت پرست (ف) صفت۔ ظاہر پرست

صورت پکڑنا۔ شکل اختیار کرنا (شرف) ؎
صورت جو چشم یار نے پکڑی غزال کی
چتون نے لے چھری مری گردن حلال کی

۲ ٹھیک ہو جانا کام کا (صبا) ؎
الفت کعبۂ مقصود نے صورت پکڑی۔ شکل محراب ہوئی دست دعا سے پیدا

صورت پیدا کرنا۔ ۱ تدبیر نکالنا ۲ کسی امر غیر واقعی کا ظہور میں لانا۔

صورت تکنا۔ غور سے منہ دیکھنا۔ تعجب اور حیرت سے منہ دیکھنا

صورت تو دیکھو۔ (ع) اظہار قابلیت کیواسطے بطور تمسخر کہتی ہیں۔
حوصلہ تو دیکھو بیرا چلا ہے کھینچنے تصویر میرے بت کی آج
خدا کیواسطے صورت تو دیکھو مانی کی

اس جگہ "کوئی صورت تو دیکھے" بھی کہتی ہیں (امانت) ؎
کھینچیں گے مرے آئینہ رخسار کی تصویر۔ دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت

صورت ٹھہرنا۔ تدبیر نکل آنا۔ حالات پیش آنا (شرف)
رہا کرتا ہوں میں اس سوچ میں تصویر حیرت کی خدا جانے کہ کیا صورت مری بعد فنا ٹھہرے

صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (مثل) بدشکل مغرور کی نسبت بولتے ہیں۔

صورتِ حال۔ مونث ۱ موجودہ حالت (رند) ؎
شاخ گل ہاتھ لگے گی تو تراشوں گا قلم۔ آج لکھنی ہی مجھے صورت حال بلبل

۲ شاہی زمانہ میں اُس کاغذ کو کہتے تھے جس میں کسی واقعہ یا واردات کا ذکر ہو۔

صورت حرام۔ (ف) صفت ظاہر کا اچھا اور باطن کا خراب (داغ)
خوب رو وہ ہے جس کی خو اچھی۔ شمع صورت حرام ہوتی ہے

صورت خاک میں ملانا۔ (ع) کوسنا (جلال صاحب) ؎
مجھی کو دینے کو سوتا پالا ئے تھے باندی
ملاؤں خاک میں اس نو بہار کی صورت

صورت دار۔ (اردو) صفت (ع) خوبصورت۔

صورت در گور۔ (ع) بددعا۔ مرنا۔ دفن ہونا کی جگہ (ذوق)
بعد مُردن آپ کے رستے کو سنکر گور دُور
جیتے ہی جی کہتے ہو صورت تری در گور دور

صورت دکھانا۔ شکل دکھانا۔ سامنے آنا۔ دیدار دکھانا (جرأت)
تو اپنی جو صورت دکھا دے مجھے۔ تو بس قید غم سے چھڑا دے مجھے

۲ ظاہر کرنا نمودار کرنا (رشک) ؎
پھر اُس کی بکھری ہوئی زلف دیکھو لیں چہرے پر
خدا دکھائے شب وصل یار کی صورت

صورت دیکھتا رہ جانا۔ (کنایۃً) حیران رہ جانا۔

صورت دیکھ کر جینا۔ ایسا عاشق زار ہونا کہ بغیر صورت دیکھے قرار نہ آئے۔ (ذوق) ؎
وہ دیکھیں کسطرح ہے روز فرقت دیکھکر جینا
کہ جو عاشق ہے تیرا تیری صورت دیکھکر جینا

صورت دیکھنا۔ شکل دیکھنا۔ چہرے پر نظر کرنا ۲ آثار دیکھنا (فقرہ) الہ آباد میں گزر کی صورت دیکھی وہیں رہ پڑا ۳ ہمت دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا (راسخ) نزع میں دید کی حسرت ہے یہ حسرت دیکھو
میری ہمت پہ نظر ہو مری حسرت دیکھو

قابلیت ہونا کی جگہ ؎ طلب بوسۂ عارض پہ وہ مجھکو راسخ
آئینہ لا کے دکھاتے ہیں کہ صورت دیکھو

صورت زہر لگنا۔ (کنایۃً) (ع) کسی سے کمال نفرت ہونا صورت دیکھنا ناگوار ہونا (جلال صاحب) ؎
لگا بیٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے کہیں مشاطہ کر پیغام اب مصری کی نسبت کا

صورت ساز (ف) صفت۔ مصوّر۔

صورت سوال ہے۔ صورت سے حالت ظاہر ہے (داغ)
میں کیا کہوں مجھے شوق وصال ہے۔ تم دیکھلو فقیر کی صورت سوال ہے

صورت سے برسنا صورت سے ٹپکنا۔ کسی کیفیت کا شکل سے ظاہر ہونا

صورت سے بھاگنا۔ کسی کی صورت سے بیزار ہونا کی جگہ (اجتہاد) زنانہ

طفولیت میں ہمجولیوں کیساتھ کھیلتے ہی نہ تھے لوگوں کو کیا غرض پڑی تھی کہ یہ تو ان کی صورت سے بھاگیں اور وہ ان کے سر ہوں۔

صورت سے بیزار صورت سے خفا۔ صفت کمال نفرت کرنے والا ۔ ؎
دیکھکر آئینہ پتھر سا لگے گا دلبر۔ اپنی صورت سے رہیگا تو خفا میرے بعد
(آتش) ؎ دیکھکر آئینہ بیزار رہو صورت سے۔ ہوتے ہیں ہوش جوانی ہیں تمہاسے بیدا!

صورت سے جلنا ۔ کمال متنفر ہونا۔ کسی کی صورت سے بیزار ہونا (داغ) ؎ کہا جب شعلہ رو انکو ملا الزام یہ مجھکو
عجب اسکا نہیں گر تو مری صورت سے جلتا ہے

صورت سے نفرت ہونا ۔ دیکھو صورت زہر لگنا ؎
مجھے نفرت ہی صورت سے نگوڑی بھالنا صاحب کی۔ نہ ایسی شکل کیا ہی لئے بو اقربان کی صورت

صورت شکل والا ۔ صفت ۔ طرحدار جسین۔

صورت کرنا ۔ کوئی تدبیر کرنا۔ ذریعہ پیدا کرنا۔

صورت کو ترس جانا صورت دیکھنی نصیب ہونا۔ ملاقات کا موقع نہ ملنا
رند ہو کھایا جلوہ بھی اپنا نہ تو نے بعد کلیم ۔ ترس گئے تری صورت کو جان جاں مشتاق۔

صورت کہے دیتی ہے ۔ صورت سے ظاہر ہے۔

صورت کھٹکنا ۔ صورت دیکھنا ناگوار ہونا (داغ) ؎
سچ ہے کھٹک ہی جاتی ہے صورت حریف کی۔ بلبل نے مجھکو دیکھ کے کھایا ہے خار آج

صورتگر (ف) صفت مصوّر ۔ تصویر بنانے والا۔

صورتگری ۔ صورت بنانا۔ نقاشی۔

صورتِ معاش ۔ معاش کی تدبیر۔ معاش کا ذریعہ

صورت ملانا ۔ ایک شکل کا دوسری شکل سے مقابلہ کرنا۔
(آتش) ؎ کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے
سامنے خورشید کے اس نے کفِ پا کر دیا

صورت مِلنا ۔ شکل کا مشابہ ہونا (داغ) ؎
پری سے نقشہ اچھا حور سے آنکھ ۔ تری صورت نہیں ملتی کسی میں

صورت میں صورت ملانا ۔ اصلی صورت کے مطابق تصویر بنانا۔
(فقرہ) کیا تصویر کھینچی ہے۔ بالکل صورت میں صورت ملا دی۔

صورت میں لال لگے تھے ۔ (طنزاً) کمال خوبصورت ہونا کی جگہ ۔ (فقرہ) جب ہمیں نچوانا گوانا منظور ہی نہ تھا تو ڈومنیوں کو اندر بلا کر کیا کرتے کچھ انکی صورت میں لال لگے تھے۔

صورت نظر آنا ! دکھائی دینا ! موقع ملنا۔ (راسخ)
تسکین کی صورت شب ہجراں نظر آئے۔ جنت سے کوئی حور الٰہی اُتر آئے

صورت نکالنا ۔ تدبیر نکالنا۔ ذریعہ نکالنا (داغ) ؎
دل بُری شے ہے کہ اغیار سے میں کہتا ہوں
تمھیں للہ نکالو کوئی صورت میری

صورت نکل آنا حسین ہوجانا (مراۃ العروس) اصغری نے کہا اور صورت سو ناک کان آنکھ جیسے آدمی میں ہوتے ہیں محمودہ میں بھی ہیں وہ بھی آدمی کا بچہ ہے جوان ہونے پر کچھ اس سے زیادہ صورت نکل آیگی ۲ تدبیر نکل آنا۔

صورت نکلنا ۔ لازم ! تدبیر نکلنا۔ پہلو نکلنا ۲ نوکری ہوجانا (فقرہ) آپ کے دفتر میں ان کی صورت نکل آئے گی۔

صورت نگار ۔ صفت ۔ مُصوّر ۔ تصویر بنانے والا۔

صورت نہ پہچان پڑیگی ۔ دیکھو اپنی صورت نظر نہ آئے گی۔

صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل ۔ (ع ۔ اس جگہ بول چال میں شکل بفتح اول و دوم ہے) بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتی ہیں۔

صورت نہیں چھپتی ۔ شکل کے انداز سے معلوم ہوجاتا ہے (جان صاحب)
ہوائی منھ پہ ہے مہتاب کے اُڑتی ہوئی دیکھو
کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیتے اور ہارے کی

صورت نہیں دیکھی ۔ میسّر نہیں ہوا ۔ (جلیل) ؎
نالے سے غرض اپنی ہے اظہار محبّت ۔ مانا کہ اثر کی کوئی صورت نہیں دیکھی

صورت ہونا ۔ کیفیت ہونا۔ حالت ہونا (امیر) ؎
جام مے دیکھ کے جامے سے ہوا تو باہر
پی لے دو گھونٹ تو کیا ہو تری صورت واعظ

صورت یہ ہے ۔ حال یہ ہے ۔ حقیقت یہ ہے۔

صورتوں کی پرچول رہنا ۔ دیکھو پرچول (محصنات) مگر اس خاندان میں ہمیشہ سے صورتوں کی پرچول رہا کرتی تھی۔

صُوری ۔ (ع ۔ یائے مشدد کے ساتھ صورت کی طرف منسوب) معنوی کا ضد ۔ ظاہری ۔ جیسے جامع کمالاتِ صُوری و معنوی۔

صُوف ۔ (ع ۔ پشم ۔ اُون) مذکر ! قلم کا ریشہ (صابر) ؎
سوکھا یہ سوز غم سے تن تیرے ناتواں کا
صُوف قلم ہوا ہے مغز ان کی استخواں کا
۲ وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے ۔ ابتدا میں ریشم یا نمدے کا ٹکڑا

ڈالتے تھے تاکہ سیاہی خوب جذب کرے (ڈالنا کے ساتھ) (امیر)

روشنائی سے رقم جب وصفِ گیسو ہو گیا
مشکِ نافہ سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا

۳ وہ کپڑا جسے زخم میں بھرتے ہیں (شرف) ؎

صوف بھرنا کو ہے دیوانے کے زخموں میں اب ہے
کسی کی خاطر تو ہم کر اپنا گریباں لے چلے

۴ گوٹا بننے کا بانا۔

صُوفی ۔ (ع) مذکر۔ پشم پوش۔ اُونی کپڑا پہننے والا۔ غیر حق سے دل صاف کرنے والا۔ درویش۔

صوفیِ صافی (ف) مذکر۔ کامل صوفی۔ پارسا

صوفیانہ۔ صوفی سے منسوب۔ سادہ جس میں چمک نہ ہو۔ جیسے صوفیانہ وضع۔ صوفیانہ رنگ۔

قلندر۔ ملامتی۔ صوفی کا فرق۔ قلندر۔ دینی اور دنیاوی تعلقات سے آزاد ہوتا ہے۔ ملامتی۔ عبادت کے چھپانے میں کوشش کرتا اور اسرار الٰہی ظاہر کرتا ہے۔ صوفی کا دل مطلق خلق کی طرف مائل نہیں ہوتا اور شریعت کا پابند ہوتا ہے۔

صَولت۔ (ع۔ حملہ کرنا) مونث۔ فارسی میں اور اُس کی تقلید سے اردو میں۔ رعب ہیبت کے معنی میں مستعمل ہے (نفیس) ؎

جلکے دو لاکھ پہ حملے کئے صولت دیکھی۔ صدقے کس پیاس میں شہ پر سوئے ہمت دیکھی

صَوم ۔ (ع) مذکر۔ روزہ۔

صومِ مریم ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا روزہ جس میں تمام دن کسی سے نہیں بولتے ہیں یہ زہد کا قاعدہ ہے پہلے حضرت مریم سے شروع ہوا (محسن)

غنچہ میں ہے خامشی کا عالم۔ یا صوم سکوت میں ہے مریم

صومِ وصال ۔ (ف) مذکر۔ عموماً دن بھر روزہ رکھ کر شام کو بعد غروب آفتاب کھاتے پیتے ہیں۔ جب شام کو بھی روزہ افطار نہ کریں اور روزہ پر روزہ رکھیں ایسے روزے کو صوم وصال کہتے ہیں (رشک)

عہد کرتے ہیں کہ رکھتے رہیں گے صومِ وصال
ملگئے اب کی جو ماہِ رمضاں میں ہم تم

صوم وصلوٰۃ ۔ مونث۔ روزہ نماز (اختر شاہ اودھ)

جبیں ہو سجدہ کی جا اور تن ہو سجادہ
خیالِ یار میں صوم و صلوٰۃ اتنی ہے

صیام ۔ (ع) مذکر۔ صوم کی جمع۔ روزے۔ جیسے ماہِ صیام۔

صومعہ ۔ (ع۔ بالفتح و بلفتح سوم و چہارم۔ صوامع جمع) مذکر۔ گرجا۔ فارسیوں نے بمعنی مطلق معبد استعمال کیا ہے (میر) ؎

عشقِ رسوائی طلب نے مجھکو سرگرداں کیا
کیا خرابی سر پہ لایا صومعہ ویراں کیا

صَہْبا ۔ (ع۔ صہباء) مونث۔ شراب سرخ (آتش) ؎

خونِ دل آنکھوں میں اس طرح سے بھر جاتا ہے
جام میں جیسے کہ صہبائے سبو آتا ہے

صَیّاد ۔ (ع) مذکر۔ شکاری۔ چڑیمار۔ ماہی گیر ۲ (کنایۃً) معشوق۔

صِیَانَت ۔ (ع) مونث۔ حفاظت۔

صَیْحَہ ۔ (ع) مذکر۔ سخت آواز۔ بلند آواز (تعشق) ؎

صیحہ یہ تھا کہ لطف کیا کردگار نے
چلنا سکھا دیا ہے مجھے ذوالفقار نے

صَیْد ۔ (ع۔ شکار۔ شکار کرنا) مذکر ۱ وہ جانور جس کو شکار کریں (امیر) ؎

چھوٹ اُس نگہ ناز کی کھاتا نہیں ناصح
یہ صید کبھی تیر کی زد پر نہیں آتا

۲ (اردو) مونث۔ پتنگ بازی یا کبوتر بازی۔ بٹیر بازی کی جنگ (بدنا کے ساتھ) (ذوق) ؎

صید ہی میں نہ فقط ذبح کا کچھ قصد رہا
صلح بھی ٹھہری تو پھر کا ہی کے چھوڑا مجھکو

صید افگن۔ صید انداز ۔ (ف) صفت۔ شکار کرنے والا۔ شکاری۔

صید افگنی ۔ (ف) مونث۔ شکار کرنا۔ (تعشق) (ع)

صید افگنی میں ناوک مژگاں ہیں بے نظیر

صید بدنا۔ شرط لگانا۔ (فقرہ) آج دونوں نواب زادے صید بدکر پتنگ لڑا رہے ہیں۔

صیدِ حرم ۔ (ف) مذکر۔ حرم کے جانور جن کا شکار کرنا حرام ہے۔ **صید کرنا**۔ شکار کرنا۔ (نصیر) ؎

دلِ پُر داغ کو میرے نہ چھوڑا چشم گلرو نے
تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہو نے

؎ (مجازاً) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔

صید گاہ۔ (ف) مونث۔ شکار کھیلنے کی جگہ۔

صید گر۔ صید گیر۔ (ف) صفت شکاری۔ شکار کرنیوالا۔

صیدی (اردو) (کبوتر بازوں، بٹیر بازوں، پتنگ بازوں کی اصطلاح) مذکر۔ وہ شخص جو کبوتر بازی پتنگ بازی۔ بٹیر بازی میں دوسرے شخص کے مقابل ہو۔ حریف۔ مقابل۔ دشمن (داغ)

وائے قسمت اب نہ آئے گا نہ لائیگا جواب

لے چلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر لے چلا

صِیغَہ۔ (ع۔ صیغۃ۔ بروزن زینت) مذکر۔ ؎ لغوی معنی چاندی سونا قالب میں ڈھالنا۔ ؎ (اصطلاح صرف) کلمہ کی وہ ہیئت جو اُس کو حروف کی تقدیم و تاخیر اور حرکات و سکنات کی وجہ سے عارض ہوتی ہے۔ فعل کی گردان کی صورت جیسے ماضی کا صیغہ۔ مضارع کا صیغہ ؎ فارسیوں نے بمعنے نکاح استعمال کیا۔ اردو میں شیعوں کا نکاح ؎ (اردو) سررشتہ۔ محکمہ جیسے صیغہ آبپاشی

صیغہ پڑھانا (اہل تشیع) نکاح پڑھانا۔ ایجاب و قبول کرانا۔

صیغہ گردانا۔ گردان کرنا فعل کی۔ (امیر) ؎

بہتر ہے بدلے جائیں جو دربان جناب کے

گردانا ضرور ہے صیغوں کے باب کے

صَیقَل۔ (ع۔ زنگ دور کرنا۔ صاف کرنا۔ (مجازاً) زنگ دور کرنے کا آلہ) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔ جلا۔ صفائی۔ (ناظم) ؎

اپنے بوسوں سے جو رنگ رُخ روشن چمکا

ہمنے صیقل جو کیا تیغ کا آہن چمکا

(سرور) آگئی تیزی زباں میں وصف سے صاف سے

زنگ آلودہ تھی یہ تلوار صیقل ہوگئی

صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔

صیقل گر۔ (ف) صفت۔ جلا کرنے والا۔ ہتھیار صاف کرنے والا۔ سان چڑھانے والا۔

ض

مذکر۔ یہ حرف لغت فارسی میں نہیں ہے۔ اُسکو ضاد معجمہ اور ضاد منقوطہ بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اسکے ۸۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں۔

ضابِطہ۔ (ع۔ ہوشیاری سے حفاظت میں رکھنے والا) صفت متحمل۔ بُردبار۔

ضابطگی۔ (ف) مونث۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ دیکھو۔ بے ضابطگی۔

ضابطہ۔ (ع۔ ضابط کا مونث) مذکر۔ قاعدہ۔ دستور العمل جیسے ضابطۂ دیوانی۔ ضابطہ فوجداری (فقرہ) اس کا کوئی ضابطہ نہیں رہا۔

ضابطہ برتنا۔ دستور و رواج کے مطابق کارروائی کرنا قانون پر چلنا۔

ضاحِک (ع) صفت۔ ہنسنے والا۔

ضارِب۔ (ع) صفت۔ مارنے والا۔

ضالّ۔ (ع) صفت گمراہ۔ راہ بھٹکا ہوا۔

ضامِن۔ (ع۔ بمعنی نمبر امین) مذکر ؎ کفیل۔ ذمہ دار۔ بیچ میں پڑنے والا۔ کسی کی ضمانت دینے والا کسی کے حاضر کر دینے کا ضامن ہو تو حاضر ضامن۔ قرضہ کے ادا کرنے کا ضامن مال ضامن اور کسی کے افعال کا ضامن فعل ضامن کہلاتا ہے ؎ (اردو) لکڑی کی پچڑ جو مضبوطی کے لئے حقہ کی دونوں طرف کی نے کے درمیان باندھ دیتے ہیں ؎ (اردو) وہ چیز جس سے دودھ جم جاتا ہے ؎ وہ چیز جس کے بغیر دوسری چیز نہ رُکے۔ (فقرہ) ضامن کے بغیر جیب کا فور کھو گئے اُڑ جائے گا۔

ضامندار۔ (ع م) صفت۔ وہ شخص جو ضامن پیش کرے۔

ضامن دینا۔ کسی کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بناکر پیش کرنا (انیس)

کھینچے ہوئے ہے ہاتھ میں تو تیغ جفا کو

ڈر لگتا ہے تجھ سے کہیں ضامن دے خدا کو

ضامن ہونا۔ ذمہ دار بننا۔ کفیل ہونا۔

ضامنی۔ (اردو) مونث۔ ذمہ داری کفالت ضمانت (دینا کے ساتھ)

ضامنی میں دینا۔ سپردگی میں دینا۔

ضائع - (ع) - ضائع (صفت)۔ اکارت۔ بکارت۔ رائیگاں۔ بے فائدہ

ضائع جانا۔ ۱ تلف ہونا۔ ۲ رائیگاں جانا۔ ۳ مرجانا۔

ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ اُڑانا۔

ضائع ہونا۔ ۱ اکارت ہونا۔ تلف ہونا۔ بے فائدہ صرف ہونا۔ ۲ مرنا۔ فوت ہونا

ضبط (ع) نگہبانی۔ حفاظت (مذکر) جوش کی روک۔ تحمل۔ برداشت ۲ انتظام۔ بندوبست۔ جیسے قاعدے کا ضبط کرنا۔

ضبط کرنا۔ ۱ روکنا۔ قرق کرنا جائداد کا۔ ۲ جوش کو روکنا۔ تلخ بات کا جواب نہ دینا یا غصہ نہ کرنا یا آنسو نہ گرنے دینا۔ یا درد کے موقع پر اُف نہ کرنا یا نالہ و فریاد نہ کرنا (ذوق) ؎

نہ کرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا
کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا

۳ غصہ کو روکنا۔ ضبط ہونا۔ لازم۔

ضبطی (اردو) مونث۔ قرقی چھین لینا۔ (شرف) ؎

ہمارے خانۂ تن کی جو ضبطی کی تو کیا پایا
نقطے جان جاں اک روح نکلی اور کیا نکلا

ضبطی میں آجانا۔ جائداد کا قرق ہو جانا۔ چھین جانا۔

ضحاک - (ع) - بالفتح و تشدید دوم صحیح و بالضم غلط ۱ بہت ہنسنے والا۔ ایران کے ایک ظالم بادشاہ کا نام جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ اس کے دونوں مونڈھوں پر دو سانپ پیدا ہو گئے تھے۔ اور آدمیوں کے دماغ اُن کی غذا تھی (قدر) ؎

دل آزاری سے تیری دوش پر گیسو نکلتے ہیں
یونہیں ضحاک کے شانوں پہ اک جوڑا تھا کالوں کا

(صبا) مٹایا دور ساقی محتسب نے۔ عدو جمشید کا ضحاک نکلا

ضِحک - (ع) مونث۔ آواز کیساتھ ہنسنا کھل کھلا کر ہنسنا۔

ضحےٰ - (ع۔ ضحاء) دوپہر دن چڑھے۔ چونکہ بقرعید دوپہر سے پیشتر نماز پڑھکر قربانی کرتے ہیں اس واسطے اسکا نام عید الضحیٰ ہوا۔ ۲ حاضری کھانے کا وقت۔ چاشت کا وقت۔

ضخامت - (ع) مونث۔ جسامت۔ حجم۔ لمبائی چوڑائی اور موٹائی۔ (فقرہ) کتاب کی ضخامت بڑھ گئی۔

ضخیم (ع) صفت۔ حجم رکھنے والا۔

ضِد (ع۔ بتشدید دوم۔ مانند۔ مخالف۔ اضداد جمع) مونث ۱ مخالف۔ خلاف۔ برعکس۔ جیسے نیکی کی ضد بدی ہے ۲ کینہ۔ دشمنی مخالفت ؎

اُسکے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر
تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

۳ ہٹ۔ اصرار۔ سینہ زوری (داغ) ؎

شب وصل ضد میں بسر ہو گئی۔ نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی

ضِد۔ نقیض کا فرق۔ نقیض چیزیں۔ نہ ایک جگہ جمع ہو سکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہو سکتی ہیں۔ جیسے زندگی اور موت۔ ہست اور نیست۔ عدم اور وجود۔ ضد چیزیں۔ ایک جگہ جمع نہیں ہوتی ہیں لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ کہیں دونوں نہ پائی جائیں۔ جیسے سیاہ و سفید۔ دونوں ایک جگہ جمع نہ ہونگی لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ ایک کپڑا نہ سپید ہو اور نہ سیاہ

ضد آنا۔ ہٹ پیدا ہو جانا۔ (داغ) ؎

دل کو آسودہ جو دیکھا تو اُنھیں ضد آئی
اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا

ضد ابدی ہونا۔ (عو) جھگڑا ہونا۔

ضد باندھنا۔ اَڑنا۔ ہٹ کرنا۔ مخالفت کرنا۔ بحث کرنا۔ عداوت کرنا۔ ہمسری کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) تم اور جن کی تم پرستش کرتے ہو خدا سے ضد باندھکر تو کسی کو بہکا نہیں سکتے۔

ضد پر۔ مخالفت سے۔ (فقرہ) تمھاری ضد پر یہ کام کرکے چھوڑونگا

ضد پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا۔

ضد پوری کرنا۔ کسی کی ہٹ کے موافق کرنا اور اُسکے کہے پر عمل کرنا

ضد چڑھنا۔ ہٹ پر آنا۔ اڑنا۔

ضد چلنا۔ ہٹ مقبول ہونا۔

ضد پیش جانا۔ (روپائے صادقہ) بھلا کہیں خدا سے بندے کی ضد چلتی سنی ہے۔ ضد دلانا۔ ضد کی تحریک کرنا۔ حرکات و سکنات سے (داغ) ؎

غیر کو ساتھ لیکے ہم زدلے۔ آپ نے ضد دلا کے دیکھ لیا۔

ضد رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ بیر رکھنا۔ ۲ کسی کے کہنے کو رد نہ کرنا۔

ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (فقرہ) بات بات پر ایسی ضد نہیں کرنا چاہئیے ۲ تکرار کرنا۔ جھگڑا کرنا۔

ضِدّم ضِدّا - مونث - ایک کا دوسرے کے خلاف ہونا۔

ضِدّن - صفت مونث - ہٹیلی - اڑیل - ہٹ کرنے والی (شوق قدوائی) ؎ بدلتی ہے ضِدّن کی حالت کہیں

ضِد نکالنا - چھیڑ نکالنا (رشک) ؎

پُرانے قاصدوں نے بھی یہ ہم سے ضد نکالی ہے
نئے پیغام لاتے ہیں نئی تقریر کرتے ہیں

ضِدّی - (اردو) صفت ۱ ضد کرنے والا - ہٹی ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے - (ذوق) ؎

چرخ ضدی ہے کوئی ضد نہ دلائے اس کی
گر سُنے عود کو غرقی تو جلائے اس کی

ضِدّین - (ع - ضد کا تثنیہ) مذکر - دو ضد چیزیں - (امیر)

جمع کیا ضدّین کو تم نے سختی ایسی نرمی ایسی
موم بدن ہے دل ہے آہن ماشاءاللہ ماشاءاللہ

ضِرار - (ع - ایک دوسرے کو تکلیف پہنچانا) مونث مسجد ضرار مدینہ میں وہ مسجد تھی جو منافقوں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ستانے کے لئے تیار کی تھی خدائے تعالیٰ نے اسکے ڈھانے کا حکم فرمایا۔

ضَرب (ع - مارنا - بیان کرنا - زرگری کرنا - نوع - ضروب جمع) مونث ۱ مار - صدمہ - چوٹ (رند) ؎

دل جگر دونوں ہی مشتاق ہیں اُس خنجر کے
سینے پہ کھاؤنگا جو ضرب دستی ہوگی

۲ ٹھپا - مُہر جیسے ضرب سکہ - دار الضرب ۳ توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد جیسے پانچ ضرب توپ ۴ شمشیر کی چوٹ کسی آلہ کی چوٹ (نقرہ) لاٹھی کی ایک ہی ضرب سے سر پھٹ گیا ۵ (اصطلاح علم حساب) جمع کا وہ قاعدہ جس سے مختصر ترکیب سے حاصل جمع دریافت کرتے ہیں (دینیکے ساتھ) ۶ شعر کے آخری رکن کو بھی ضرب کہتے ہیں ۷ (اردو) ضرر - نقصان ۸ (اردو) دل کی زبان سے اللہ اللہ کرنا ۹ بیان - دیکھو ضرب المثل ۱۰ (اصطلاح علم عروض) بیت کا آخری رُکن۔

ضرب آنا - چوٹ آنا - دھکّا لگنا۔

ضرب اٹھانا - صدمہ اٹھانا - نقصان گوارا کرنا۔

ضرب چلیپا - ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے۔

ضربُ المَثَل - ضربِ مَثَل - (ع - مثل بیان کرنا) مونث کہاوت - (داغ) ضرب المثل جہاں میں وہ دل ہے مٹا ہوا
جو پائمال زیر قدم ہو کے رہ گیا

۲ صفت - مثل کی طرح مشہور۔

ضرب المثل ہونا - مشہور ہونا - کہاوت کی طرح مشہور ہونا۔

ضرب پڑنا - ہتھیار یا لاٹھی کی چوٹ پڑنا ۲ آفت آنا - ناگہانی صدمہ پہنچنا - (ذوق) ؎

مُنھ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا مُنھ ہے ترا
بوالہوس تجھ پہ کوئی ضرب پڑی خوب نہیں

ضربِ خفیف - مونث - ہلکی چوٹ۔

ضربِ شدید - (ف) مونث - سخت چوٹ - مہلک ضرب سخت نقصان (اوج) ؎

جبیں کے زخم کو ضرب شدید نے کھولا - لبوں کو چوب جفا سے یزید نے کھولا

ضربِ شمشیر - (ف) مونث - تلوار کا زخم - تلوار کا ہاتھ۔

ضربِ لازب - (ف) مونث - وہ چوٹ جسکا نشان بعد اچھا ہونے کے بھی قائم رہے۔

ضرب کھانا - چوٹ کھانا - (آتش) ؎

مہندی سے تیرے ہاتھوں کی لعل ضرب دست کھائے
چوٹی سے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے

ضرب لگانا - چوٹ لگانا - کوٹنا ۲ وار کرنا - تلوار مارنا (فقیر) کہا جو میں نے نہ کر میرے دل کے دو ٹکڑے - لگائی ضرب وہیں تیغ آبدار کی ایک ۳ ٹھپا لگانا ۴ (اصطلاح صوفیوں کی) اللہ کا نام اس طرح لینا کہ دل پر چوٹ لگے - اس جگہ ضربیں لگانا بھی ہے۔

ضرب لگنا - چوٹ لگنا - دھکا لگنا - نقصان ہونا - ضرر ہونا۔

ضربِ مُرکّب - مونث - ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیتے ہیں - جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ حاصل کرنا۔

ضربِ مُفرد - مونث - سادہ ضرب - ضرب غیر مرکب۔

ضربِ مُہلک - مونث - ہلاک کرنے والی چوٹ۔

ضرب و قسمت - مونث - ضرب اور تقسیم۔

ضَرَبات - (ع) مذکر - ضربت کی جمع - ضربت (ع) مونث چوٹ - زد (بحر) ؎

نہیں رکھتی فغاں قیس ضربت تازیانہ کی
شتر نمرنے کئے لیلیٰ نہ کیونکر چپ کئے محمل یاں

ضربت کھانا ۔ ضرب کھانا (شور) ؎
وہ تیغ ہیں کہ اُسکے ولایتی پھل ہیں ۔ خوشی سے کھاتے عدو منھ پہ ضربت شمشیر

ضربہ ۔ (عربی میں ضربۃ تھا) مذکر ۔ ضربت ۔

ضَرَر ۔ (ع) مذکر ۔ زیاں ۔ نقصان (پہنچانا ۔ پہنچنا ۔ دینا ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) ؎
آسماں پہنچا نہیں سکتا حسینوں کو ضرر
کب لگا سکتی ہے بجلی ماہ کے خرمن میں آگ

ذوق فائدہ دے تو سے بیمار کو کیا خاک دوا ۔ اکسیر بھی دیجے تو ضرر دیتی ہے

ضرر رسانی ۔ مونث ۔ ضرر پہنچانا ۔

ضِرغام ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ شیر درندہ (اوج) ؎
ایک ایک شیر بیشۂ ضرغام کردگار ۔ خود وقت حرب ضربت تیغ شمشیر آبدار

ضرغام فلک ۔ (ف) مذکر ۔ برج اسد (اختر شاہ اودھ)
یہ رعب تھا غیظ اُسے جو آتا ۔ ضرغام فلک بھی کانپ جاتا ۔

ضَرُور ۔ (ع ۔ ضرورت کا مخفف) صفت ۔ ۱ ناگزیر ۔ واجب ۔ لازم ۔ فرض (فقرہ) ہر ایک جاندار کو مرنا ضرور ہے ۔ ۲ (اردو) (ظ) بیشک ۔ ہرگز نہیں کی جگہ (فقرہ) آپ وہاں ضرور گئے (شوق) ؎
ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور ۔ ایسے فقرے دل میں آگئے ہیں ضرور

ضرور ضرور ۔ **ضرور بالضرور** ۔ تاکید کے لئے مستعمل ہے ۔

ضرور کی باتیں ۔ (ع و) ضروری باتیں ۔ (جان صاحب) ؎
کھڑے کھڑے وہ مرے پاس آکے ہو جائیں
کچھ اُنسے کرنی ہیں مجھکو ضرور کی باتیں

ضرور نہیں ۔ واجب نہیں ۔ لازم نہیں ۔ درکار نہیں ۔ (آتش)
اے بُت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر
اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا

ضرور ہے ۔ لازم ہے ۔ درکار ہے ۔

ضرورت (ع ۔ حاجت ۔ بیچارگی ۔ فارسیوں نے بمعنے ناگزیر استعمال کیا) مونث ۔ کمی ۔ حاجت ۔ احتیاج (فقرہ) پانچ روپیہ کی ضرورت ہے ۔

ضرورت پڑنا ۔ حاجت پیش آنا ۔ کام پڑنا ۔

ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بنالیتے ہیں ۔ (مثل) ناچاری میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے ۔ ناچاری کے وقت ادنی لوگوں کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے ۔

ضرورت ماری جانا ۔ (کنایۃً) ضرورت ہونا (فقرہ) اسکو ماشہ دو ماشہ عطر بھی نصیب نہیں تھا تو شادی میں آنے کی کیا ضرورت ماری جاتی تھی ۔

ضرورت مَنَد ۔ صفت ۔ حاجتمند ۔ مُفلس ۔

ضرورۃً ۔ (ع) از روئے ضرورت ۔ ناچار ۔

ضروری ۔ (ع ۔ بتشدید یا ۔ فارسی میں ضروری بمعنے طہارت خانہ) صفت ۔ واجبی ۔ تاکیدی ۔

ضروریُ الاظہار ۔ (عربی قاعدہ سے یہ ترکیب غلط ہے) صفت جس کا ظاہر کرنا لازمی ہو (غالب) ؎
نہ کہوں آپ سے تو کس سے کہوں ۔ مدعائے ضروری الاظہار

ضروریات ۔ مذکر ۔ ضروری کی جمع ۔ وہ چیزیں یا افعال جو کسی کام کے لئے لازم ہوں ۔

ضَرِیح ۔ (ع ۔ تیر) مونث ۔ ایک قسم کا تعزیہ ۔ تعزیہ گنبد نما ہوتا ہے اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ۔ ۲ مسہری جو قبر پر لگا دیتے ہیں (ناسخ) ؎
نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی
زیادہ سیم و زر سے ہو گئی توقیر لوہے کی

ضِعْف ۔ (ع) صفت ۔ دوچند ۔ دُگنا ۔

ضَعْف ۔ (ع) مذکر ۔ بیہوشی ۔ غشی ۔ ضعف آنا ۔ غش آنا ۔ بیہوش ہو جانا

ضُعْف (ع) مذکر ۔ سستی ۔ ناتوانی ۔ کمزوری ۔ (اختر)
ارمان کوئی دل کا نکلنے نہیں دیتا
اب ضعف مجھے ہاتھ بھی ملنے نہیں دیتا

ضعف بصارت ۔ **ضعف بَصَر** ۔ (ف) مذکر ۔ آنکھوں کی روشنی کم ہونا ۔

ضعفِ جگر ۔ مذکر ۔ کلیجہ کی ناطاقتی ۔

ضعفِ دل ۔ مذکر ۔ دل کا ضعیف اور ناتواں ہونا ۔

ضعفِ دماغ ۔ مذکر ۔ دماغ کی کمزوری ۔

ضعف مثانہ ۔ مذکر ۔ مثانہ کی وہ حالت کہ اُسمیں قوت جاذبہ کم ہو کر پیشاب نہ رک سکے ۔

ضعف معدہ ۔ مذکر ۔ معدہ کی وہ حالت جس میں کھانا ہضم نہو سکے ۔

ضعیف ۔ (ع ۔ ضُعفا جمع) صفت ۔ سست ۔ کمزور ۔ بوڑھا

(کرنا ہونا کے ساتھ)

ضَعیفُ الاعتقاد ۔ (ع) صفت سُست اعتقاد ۔ وہ شخص جسکے اعتقاد کا بھروسا نہو۔

ضَعیفُ الاِیمان ۔ (ع) صفت ۔ وہ جس کا ایمان ضعیف ہو۔

ضَعیفُ العقل (ع) صفت ۔ کم عقل ۔ بیوقوف ۔

ضَعیفُ البُنیان ۔ صفت ۔ جس کی بنیاد کمزور ہو (توبۃ النصوح) انسان مخلوق ضعیف البنیان ہے غفلت اُسکی طینت ہے۔

ضَعیفی ۔ مونث ۔ کمزوری ۔ بڑھاپا ۔

ضَغطہ ۔ (ع) ۔ بالضم ۔ بمعنے سختی ۔ بالفتح بھیچنا ۔ تنگ کرنا ایک بار ۔ اردو میں بالفتح زبانوں پر ہے) مذکر ۔ سختی ۔ مشقت تنگی کشمکش (مصحفی) تکتا ہوں منھ میں اس کا وہ تکتا ہے منھ مرا

ضغطے میں کام ہے دل اُمیدوار کا

(پڑنا ۔ ڈالنا کے ساتھ)

ضَغطے میں پڑنا ۔ کشمکش میں پڑنا ۔

ضَغطے میں ہونا ۔ کشمکش میں ہونا ۔ (توبۃ النصوح) بیچارہ عجیب ضغطہ میں ہے۔

ضِفدَع ۔ (ع) ۔ مذکر ۔ مینڈھک ۔

ضَلالَت ۔ ضَلّت ۔ (ع) مونث ۔ گمراہی ۔ کج راہی (انیس) دین مبیں سے کفر کی بدعت جدا ہوئی ۔ ایماں کے راستے سے ضلالت جدا ہوئی

ضِلع ۔ (ع) ۔ بالکسر پہلو کی ہڈی ۔ قاش ۔ اضلاع ۔ جمع ۔ بکسر اول فتح دوم بھی صحیح ہے ۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہی زبانوں پر ہے) مذکر ۱ خط ۔ لکیر (فقرہ) مُربّع چار ضلعوں سے مرکب ہوتا ہے ۲ ملک کا حصہ ۔ جزو ۔ وہ حصہ ملک کا جہاں ممالک آئینی میں مجسٹریٹ اور کلکٹر اور ممالک غیر آئینی میں ڈپٹی کمشنر رہتا ہو ۔ حاکم ضلع کا صدر مقام ۳ ذومعنی بات ۔ جگت ۔ رعایت لفظی ۔ مثلاً گندھی کا ذکر آئے تو ایسے الفاظ کہیں جو تیل عطر وغیرہ کے لوازم میں ہوں ۔ اور اُن الفاظ کے دوسرے معنے بھی ہوں ۔ (بولنا کے ساتھ) (اوج)

خلاف علم ادب مانتے ہیں جو نہیں ضلع کو رنگ سخن جانتے ہیں جو جانیں

۴ پہلو ۔ **ضلع بندی** ۔ صوبہ کی ضلع وار تقسیم ۔

ضلع جُگت ۔ مونث ۔ پہلو دار بات جسمیں رعایت لفظی ہو (فقرہ) سب مانتے تھے کہ بیگم ضلع جگت میں اپنا جواب نہیں رکھتی ہیں ۔

ضلعدار ۔ مذکر ۱ ضلع کا سربراہ کار ۲ محکمہ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے ۳ گاؤں کا کارندہ جو تحصیل وصول کرتا ہے

ضلعداری ۔ مونث ۔ ضلعدار کا عہدہ اور کام ۔

ضَم ضَمّہ ۔ (ع ۔ بتشدید میم) مذکر ۱ ملانا ۔ شامل کرنا ۔ (فقرہ) یہ گاؤں لکھنؤ کی تحصیل میں ضم کر دیا گیا ۲ ضمہ ۔ پیش کی حرکت ۔

ضَمّہ ۔ (ع ۔ ضمّت ۔ پیش ۔ لغوی معنی ملانا ۔ جس حرف پر پیش ہوتا ہے اُسکے ادا کرتے وقت دونوں ہونٹ مل جاتے ہیں اسواسطے ضمہ نام ہوا) مذکر پیش ۔ (فقرہ) ایسے حرف پر ضمہ آتا ہے ۔

ضِماد ۔ (ع) مذکر ۔ لیپ ۔ دوا کو پانی یا کسی اور رقیق شے میں ملا کر بدن پر لگانا

ضماد ۔ طلا کا فرق ۔ وہ لیپ جس کا قوام گاڑھا ہو ضماد ۔ اور جس کا قوام رقیق ہو طلا ہے ۔

ضَمانَت ۔ (ع) مونث ۔ ذمہ داری ۔ کفالت ۔

ضمانت داخل کرنا ۔ تحریری ضمانت دینا ۔ ضامن ہونا (داغ)

قرض ملجائیگی وہ شے رمضاں میں مجھکو

حضرت شیخ جو کر لینگے ضمانت میری

ضمانت کرنا ۔ ضامنی دینا ۔ ضامن ہونا ۔

ضمانت نامہ ۔ کفالت نامہ ۔ تحریری ضمانت ۔

ضمانتہً ۔ بطور ضمانت ۔ از روئے ضمانت ۔

ضمانتی ۔ (ع) صفت ۔ ضامن ۔ کفیل ۔ ذمہ دار ۔

ضمائر ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ ضمیر کی جمع ۔

ضِمن ۔ (ع ۔ لپیٹ) مذکر ۱ اندرون ۔ اندر ۔ شمول ۔ شرکت (فقرے) باغ کے ضمن میں کیاریاں بھی تیار ہوگئیں ۔ آپ بھی ہمارے دشمنوں کے ضمن میں ہیں ۲ (قانون) باب ۔ فصل ۔ دفعہ ۔ مضمون ۔ فقرہ ۔

ضمناً ۔ (ع) اشارۃً ۔ کنایۃً ۔ درپردہ ۔ بالاشتمال ۔

ضمہ ۔ دیکھو ضم ۔

ضَمیر ۔ (ع ۔ جو دل میں گزرے) مونث ۱ دل ۲ راز ۔ بھید ۳ وہ اسم جو قائم مقام اسم ظاہر کے ہو جیسے وہ ۔ یہ ۔

ضمیر اور اسم اشارہ کا فرق ۔ اشارہ کسی عضو مثلاً ہاتھ آنکھ وغیرہ سے ہوتا ہے ۔ ضمیر کا خیال صرف دل میں ہوتا ہے

ضمیر آگاہ۔ ضمیر ویراں۔ (ف) صفت۔ دل کے حال کا واقف۔ پوشیدہ راز کا جاننے والا۔
ضمیر پھرنا۔ ضمیر راجع ہونا۔ جب کبھی کسی اسم کا دوبارہ لانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے قائم مقام لفظ یعنی ضمیر کو لاتے ہیں۔ ضمیر کا مطلب دراصل اُسی اسم کی طرف اشارہ ہوتا ہے جس کی وہ قائم مقام ہے۔ اس اشارہ ہونے کو ضمیر پھرنا ضمیر راجع ہونا کہتے ہیں (آتش) ؎ رجوع بندے کی ہے اسطرح خدا کیطرف
پھرے ضمیر خبر جیسے مبتدا کی طرف
(محسن) ہیں کس سے مضاف یہ عجائب
راجع ہے کدھر ضمیر غائب
ضمیر پھیرنا۔ ضمیر راجع کرنا۔ متعدی۔
ضمیم۔ (ع) صفت۔ ملا ہوا۔ شامل کیا گیا۔
ضمیمہ۔ (ع ضمیمۃ۔ شامل کی ہوئی۔ ضمیم کا مونث) مذکر۔ وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمہ۔ تکملہ جیسے اخبار کا ضمیمہ
ضو۔ (ع ضوء) مونث۔ روشنی۔ آفتاب کی روشنی (انیس)
ضو اسقدر تھی حسن علی کے ظہور کی
روشن تھا طور کعبہ تجلّی سے نور کی
ضو فشاں۔ (ف) صفت۔ منور۔ روشن۔
ضوابط۔ (ع۔ ضابطہ کی جمع) مذکر۔ قواعد۔ قوانین
ضیا۔ (ع ضیاء) مونث۔ ۱ آفتاب کی روشنی ۲ موتی کی آب کے واسطے مستعمل ہے جو بعض معدنی جواہر میں ہوتی ہے۔ ۳ رونق (انیس) دل کی جو تقویت ہے تو قوت جگر کی ہے
سینہ کا ہے سرور ضیا چشم تر کی ہے
ضیا بار۔ صفت۔ روشنی پھیلانے والا۔
ضیا باری۔ (ف) مونث۔ روشنی پھیلانا۔ (اوج)
وہ ہر طرف رُخ پُر نور کی ضیا باری
نمود ابروؤں سے موبمو نمو داری
ضیا پاش۔ ضیا گستر۔ (ف) صفت۔ روشنی پھیلانے والا۔
ضیا فشاں۔ (ف) صفت۔ ضیا بار۔
(اوج) ؎
انجم کی طرح نقطے بھی ہیں زینت نشاں
سطر ہے یا خطوط شعاعی ضیا فشاں
ضیافت۔ (ع) مونث۔ مہمانی۔ دعوت (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مسرور) ؎
اور گھر دیکھ خدا کے لئے اے غم اب تو
خانۂ دل میں کہاں تک ہو ضیافت تیری
ضیافت خانہ۔ (ف) مذکر۔ مہمانداری کا مقام۔
ضیغم۔ (ع) مذکر ۱ پھاڑنیوالا شیر ۲ (کنایۃً) جری۔ بہادر (اوج) ؎
محال سمجھے تھے ضیغم دلوں کے ٹوکنے کو
جبھی تو جمع ہزاروں ہوئے تھے روکنے کو
ضیف۔ (ع) مذکر۔ مہمان۔
ضیق۔ (ع بمعنی نمبر ۱ میں) مونث ۱ تنگی۔ مکان کی تنگی ۲ دقت۔ دشواری (فقرہ) اُنکے ہاتھوں جان ضیق میں ہے (اوج)
مقید ایسے مکاں میں ہوئے اسیر الم
کہ جس کی ضیق سے گھٹتا تھا اہل بیت کا دم
ضیق النفس۔ (ع) مذکر۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ ایک مرض کا نام جسکو دمہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ضیق النفس بڑی تکلیف دیتا ہے۔
ضیق میں آنا۔ ضیق میں ہونا۔ تنگ ہونا۔ عاجز ہونا گھبرانا۔ مشکل میں پھنسنا۔
ضیق میں پڑنا۔ دقت میں پڑنا (شعور) ؎
پڑیں گے ضیق میں وہ سر سے ہاتھ اُٹھائینگے
جو مات کرتے ہیں اُنکو خلال دیتے ہیں
ضیق میں جان ہونا۔ کمال پریشانی ہونا (شوق قدوائی)
وہ بولا کہ ہے ضیق میں جان سخت
رہوں خاک جب ہو نہ فیروز بخت
ضیق میں رہنا۔ عاجز ہونا (شعور) ؎
ضیق میں کیوں نہ رہے مُہرۂ شطرنج کی طرح
چال چلتا ہے اگر صاحب تدبیر اُلٹی
ضیمران۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پھول۔

ط

مونث۔ اس کو طائے حطی۔ طائے مہملہ۔ طائے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں حساب جُمل میں اس کے نو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ اس کا تلفظ طوے ہے۔ (انشا) ؎

طوے بن طرّہ ہے اور غوے پر اک نقطہ پھر
عین بے عیب ہے اور کانے میاں غین ہوئے

طابق النعل بالنّعل۔ (ع۔ مطابق ہوگئی جوتی ساتھ جوتی کے) مثل اس جگہ بولتے ہیں۔ جہاں ایک چیز دوسری چیز کے بالکل مطابق ہو

طابہ۔ طیبہ۔ مدینہ منورہ کے نام ہیں۔

طارم۔ (تارم کا معرب۔ حرف سوم فتحہ اور ضمہ سے دونوں طرح ہے) مذکر۔ لکڑی کا گھر۔ بالاخانہ۔ کوٹھا۔

طارم اخضر (ف) مذکر۔ آسمان بہ اعتبار رنگت کے۔

طاری (ع۔ ناگاہ ظاہر ہونے والا۔ عارض ہونے والا) ۔ صفت۔ چھا جانے والا۔ غالب ہونے والا۔

طاری ہونا۔ چھانا۔ کسی کیفیت کا غالب آنا جیسے رعب طاری ہونا۔

طاس۔ (فارسی میں تاس تھا۔ عرب کے فارسی دانوں نے طائے حطی سے املا کرلیا) مذکر۔ ۱ بڑا پیالہ ۲ (اردو) ایک ریشمی کپڑا۔ املا اس معنی میں تاس ہے۔

طاس بازی۔ مونث۔ ایک کھیل ہے کہ طشت کو لکڑی پر چرخ دیکر ہوا میں پھینکتے ہیں اور آتے ہوئے کو اسی لکڑی پہ لے لیتے ہیں۔

طاسہ۔ تاسہ

طاعت۔ (ع۔ طاعات جمع) مونث۔ فرمانبرداری۔ بندگی۔

طاعت گاہ۔ عبادت گاہ۔ مسجد وغیرہ۔

طاعت ور۔ (ف)۔ صفت۔ فرمانبردار۔

طاعن۔ (ع) صفت۔ طعنہ دینے والا۔

طاعون۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور متعدی مرض کا نام (فقرہ) شکر ہے طاعون اس ملک سے جاتا رہا۔

طاغی (ع) صفت۔ سرکش۔ مالک کا نافرمان۔

طاق (ع) مذکر ۱ محراب دار ڈاٹ جو دیوار میں بنا دیتے ہیں۔ (ف) جفت کا نقیض۔ ایک۔ تین۔ پانچ طاق ہیں۔ دو۔ چار۔ چھ جفت ہیں۔ ۲ (ف) فرد۔ لاثانی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) زید اس فن میں طاق ہے ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ
ہر فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا

۳۔ (ف) وہ شگاف جو مکانات کی دیواروں میں بناتے اور اس میں چیزیں رکھتے ہیں ؎ (اردو) معدوم (ہونا کے ساتھ) طاقت طاق ہونا ۵ نام ایک قسم کے کپڑے ۔ اور نام ایک درخت کا

طاقِ ابرو۔ (ف) (کنایۃً) ابرو کا طاق کی محراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (صبا) ؎

طاق ابرو سے ان کے در گزرے
ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں

طاق بھرنا۔ مسجد یا کسی بزرگ کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاشے وغیرہ چڑھانا (بحر) ؎

جا جا کے مسجدوں میں بھرے طاق بھی بہت
اس بت کی بارگہ میں نہ پہونچا کسی طرح

طاق پر رکھنا۔ (کنایۃً) الگ کرنا۔ کسی کام کا خیال چھوڑ دینا۔ (ظفر) ؎

رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی
نہ دشمن مرا اک زمانہ کرو

۲ بھول جانا۔ (ذوق) ؎

طاق سے تو اُتار لے شیشہ
طاق پر رکھ کتابِ اندیشہ

طاق پر رکھا رہنا۔ بیکار ہونا۔ بے اثر ہونا۔ نکما اور ناکارہ ہو جانا۔ (فقرہ) جائداد پر قبضہ مل گیا تو نالش طاق پر رکھی رہیگی۔ (صبا) ؎

بادہ نوشی پر رہا دار و مدار اب کے برس
طاق پر رکھے رہے سب کاروبار اب کے برس

طاق پر رہنا۔ کسی چیز کا بیکار رہنا۔ بے تعلق رہنا ؎

رہے طاق پر پارسائی امیر جو پلائے گر یار ہم کو شراب

طاقچہ - (ف) مذکر - چھوٹا طاق۔

طاقِ فراموش - طاقِ فراموشی - (ف) جس جگہ کوئی چیز رکھ کر بھول جائیں۔

طاق کرنا - یکتا کرنا - (فقرہ) تمہاری نرمی نے بچپن کو شوخی میں طاق کر دیا۔

طاقِ مزار (ف) مذکر - وہ طاق جو قبر کے سرہانے کی طرف بناتے ہیں۔

طاق میں ایمان رہنا - ایمان کا بالائے طاق رہنا (راسخ) ؎

لطف کے یوں ہے کہ وہ شوخ رہے زیبِ بغل
ہاتھ میں شیشہ رہے طاق میں ایمان رہے

طاقِ نسیاں - (ف) مذکر - نسیاں کا طاق سے استعارہ کرتے ہیں۔

طاقِ نسیاں پر رکھنا - طاقِ نسیاں میں رکھنا - بھلا دینا - یاد نہ رکھنا - (صبا) ؎

یاد کرتے ہیں کسی کے مصحفِ رخسار کو
طاقِ نسیاں پر رکھا ہے ہم نے قرآں آجکل

(جرأت) ؎

سمجھتے ہم جو پہلے معنیٔ لفظِ جدائی کو
تو رکھتے طاقِ نسیاں میں کتابِ آشنائی کو

(منیر) ؎

ہو تری محراب میں سجدہ شہیدوں کا قبول
طاقِ نسیاں میں تو رکھ دے زندگانی کی کتاب

طاق و جفت - (ف) مذکر - ایک قسم کا جوا جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ طاق ہے یا جفت - اُردو میں طاق جفت ہے - ۲ جب ہر صورت میں کسی کی کامیابی ہوتی ہو، تو کہتے ہیں طاق و جفت دونوں ان کے ہیں (فقرہ) وہ ایسا جوا کھیلتے تھے کہ طاق و جفت دونوں داؤں ان ہی کے ہوں۔

طاقت - (ع - معنی نمبر ایں) مونث، ۱ توانائی - زور - بل - ۲ مجال - حوصلہ - بساط - ظرف (فقرہ) ان کی کیا طاقت ہے جو اس مکان میں قدم رکھیں۔

(انیس) ؎

شہ نے کہا سر دینے کا وعدہ جو یہ کرتا
طاقت تھی کہ پھر ہاتھ کوئی قبضہ پہ دھرتا

۳ مقدور - مقدرت دیکھو طاقتِ مہماں نداشت ۴ سلطنت - حکومت - (فقرہ) روم - روس دونوں طاقتور مشہور ہیں۔

طاقت آزمائی - مونث - زور آزمائی - زور آزمانا - زور لگانا۔

طاقت سلب ہونا - طاقت جاتی رہنا - (ہجر) ؎

فراقِ یار میں یہ سلب ہو گئی طاقت
پڑا ہوں صورتِ دیبا میں ناتواں خاموش

طاقت طاق ہونا - طاقت زائل ہونا - بالکل طاقت نہ رہنا - (امیر) ؎

ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہوا ے مسیح
طاقت ترے مریضِ محبت کی طاق ہے

طاقت کا جواب دینا - طاقت نہ رہنا (امیر) ؎

طاقت جو ہر قدم پہ تھی دیتی اُسے جواب
اُٹھ اُٹھ کے رہ گئے خاک پر گرتی تھی دل کباب

طاقت کرنا - زور دکھانا - زور کرنا - قوت آزمانا۔

طاقتِ مہماں نداشت خانہ بمہماں گزاشت (ف) اس جگہ بولتے ہیں - جب کسی کے یہاں کوئی مہمان آئے - اور وہ مہمان داری کے موقع سے ٹل جائے۔

طاقتور (ف) صفت - زور آور - توانا - پہلوان۔

طاقہ - (ف - بر وزن فاقہ - کپڑے کا عدد ظاہر کرنے کے لئے اسی طرح مستعمل ہے - جیسے گھوڑے کے لئے راس اور ہاتھی کے لئے زنجیر) - مذکر، اونی یا ریشمی کپڑے کا تھان۔

طاقی - (ف - بر وزن - ساقی) مونث ۱ ایک قسم کی لانبی ٹوپی جس کی صورت طاق کے مشابہ ہوتی ہے - ۲ صفت - وہ گھوڑا جس کی ایک آنکھ چھوٹی اور ایک بڑی ہو - ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے چنانچہ کہتے ہیں، طاقی نہ رکھے باقی - بعض کے نزدیک سفید آنکھ والا گھوڑا طاقی کہلاتا ہے - ۳ صفت - بھینگا - احول۔

طاقی نہ رکھے باقی - مثل عیب دار ضرور منحوس ہوتا ہے عیب دار گھوڑا منحوس ہوتا ہے۔

طاقیہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی ٹوپی۔

طال (ع۔ ماضی کا صیغہ) دراز ہوا۔ بڑھ گیا۔ طوالت میں آیا۔

طال اللہ عمرہٗ (صحیح اطال اللہ عمرہٗ ہے)۔ دعا۔ خدا عمر دراز کرے۔

طالب (ع) صفت۔ خواستگار۔ طلب کرنے والا۔ ڈھونڈھنے والا۔ مشتاق جیسے طالبِ دنیا۔ طالب دیدار۔ طالبِ زر۔ طالب علم۔

طالب علم۔ اصل میں بہ اضافت طالب ہے۔ لیکن زبانوں پر بغیر اضافت ہے۔ طالب علمی۔ مونث۔ علم سیکھنے کا کام۔ علم سیکھنے کا زمانہ۔

طالب و مطلوب۔ محب و محبوب۔ عاشق و معشوق۔

طالح۔ (ع) صفت۔ بدکار۔ بدکردار۔

طالع (ع) صفت۔ طلوع ہونے والا نکلنے والا۔ (صبا) ؎

ہوگا تا چند نہ خورشید قیامت طالع
نہ اٹھاؤگے نقاب رخ روشن کب تک

۲۔ (ف اصطلاح نجوم) مذکر۔ وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کے وقت افق شرقی سے نمودار ہوتا ہو۔ اول کو طالع ولادت دوسرے کو طالع سنبلہ کہتے ہیں۔ بارہ طالع قاعدہ نجوم میں ہیں۔ ہر ایک کا اثر سعادت و نحوست کے اعتبار سے جدا جدا ہے۔ (امیر) ؎

کیونکر رہیں نہ اس کی نظر سے گرے ہوئے
ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوئے

۳۔ مذکر۔ بخت۔ نصیبا۔ قسمت۔

طالع بیدار (ف) مذکر۔ خوش قسمتی (کنایۃً) معشوق (شرف)

اس پری رو سے ملاقات ہوئی رویا میں
خواب میں مجھ سے مرا طالع بیدار ملا،

دیکھو طالع چمکنا۔

طالع پھرنا۔ قسمت پھرنا۔ (امیر) ؎

کیونکر رہیں نہ اس کی نظر سے گرے ہوئے
ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوئے

طالع جاگنا۔ (کنایۃً)۔ قسمت چمکنا۔ (جلال) ؎

وصل کی شب تو مرا طالع خفتہ جاگے
اس سے ہم خواب ہوں چار پہر آج کی رات

طالع جگانا۔ بااقبال کرنا۔ نصیب چمکانا۔

طالع چمکنا۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ (قدر) ؎

سکہ بیٹھے داغ کا دل میں خزانہ ہوگیا
آج کل چمکے ہوئے ہیں طالع بیدار عشق

طالع خوابیدہ (ف) مذکر۔ سویا ہوا نصیبا (مصحفی)

میں طالع خوابیدہ ہوں کس شخص کا یا رب
جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھکو

طالع سونا۔ کنایہ ہے بدبختی سے (جلال) ؎

عاشق کو شب وصل بھی راحت نہیں ملتی
سو جاتے ہیں طالع بیدار کو دیکھا

طالع شناس۔ مذکر۔ منجم جوتشی۔

طالع کا گھر۔ بارہ درجوں میں سے کوئی درجہ طالع کا۔ (منیر) ؎

جنوں کا کام نکلے اے نجومی زائچہ سے کیا
اگر طالع کے گھر میں ڈر نہ ہو چاک گریباں کا

طالع لڑنا۔ قسمت کا موافق ہونا کسی کی قسمت سے (امیر) ؎

اقبال سکندر سے مرے لڑ گئے طالع
جس دن ہوئیں اس آئینہ رخسار سے باتیں

طالع مند۔ طالع ور۔ (ف) صفت۔ صاحب نصیب بختاور۔

طالع میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا (شعور) ؎

یہ ضعف مرے طالع واژوں میں لکھا تھا
نالِ قلم لے رستم دستاں نہ اٹھے گا

طالع وری۔ مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی

طالع یاور ہونا۔ قسمت کا موافق ہونا (ذوق) ؎

مو جبیں ہوئیں پابوس کہ طالع ہوئے یاور
دریا رخ روشن سے بنا چشمہ خاور

طالوت - ع - مذکر۔ نام ایک سردار کا بنی اسرائیل سے جس نے جالوت نام کافر کے ساتھ جنگ کی۔

طامات (عربی میں بتشدید میم ہے۔ فارسی والوں نے بہ تخفیف میم استعمال کیا ہے) مونث۔ لاف و گزاف جو ریاکار صوفی اپنی کرامات کے اظہار میں کرتے ہیں

طامع - (ع) صفت۔ لالچی۔ حریص۔

طاؤس (ع) مذکر۔ مور۔ طاؤس برسات کے ابر میں مست ہو کر ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) ؎

عشق قمری کو ہوے سرو گلستان کیونکر
ابر پیدا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر

۲ (ف) ایک ایرانی ساز کا نام جو بشکل طاؤس بنا ہوتا ہے۔
۳ ایک کامل فقیر کا نام (محسن) طاؤس علیہ رحمۃ اللہ

طاؤس کا کوکنا۔ مور کا چلانا۔ بولنا۔ (قدر) ؎

کوکتے کوکتے آپ آپ ہوا جاتا ہے
ابر دیکھے تو کہیں حالتِ زارِ طاؤس

طاؤس کی مستی۔ تھوڑی دیر رہتی ہے۔ (امیر) ؎

جوانی داغ دے جائے گی ناز اس پہ نہ کر غافل
برنگِ مستی طاؤس کوئی دم کی رہتی ہے

طاؤسی۔ صفت۔ طاؤس کے رنگ کا۔

طاؤسی رقص۔ مذکر۔ ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے۔

طاہا۔ اس کا املا طہ ہے۔ دیکھو طہ۔

طاہر (ع۔ اطہار۔ جمع) صفت۔ پاک۔ صاف۔

طائر (ع) مذکر۔ اڑنے والا۔ پرند

طائر رنگ۔ (ف) مذکر۔ رنگ کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور)

طائر رنگ کو ہوئیں گل دام
وہ لکیریں کفِ حنائی کی

طائر روح (ف) مذکر۔ روح کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں (بنات النعش) کسی نہ کسی دن طائرِ روح قفسِ عنصری سے نکل کر اوجِ فلک پر پرواز کر جائے گا۔

طائر سدرہ۔ طائرِ عرش۔ طائرِ قدس۔ طائرِ قدسی۔ (ف) مذکر (کنایۃً) جبرئیل (صبا) ؎

وہ آفتاب جو مستِ شراب ہوتا ہے
فلک پہ طائرِ سدرہ کباب ہوتا ہے

طائرِ قبلہ نما (ف) مذکر۔ وہ مقناطیسی سوئی جس سے قبلہ کا رخ کا معلوم ہوتا ہے۔ یہ سوئی بیشتر طائر کی صورت میں بنائی جاتی ہے۔ (شعور) ؎

جب تلک ہاتھ میں تیرے رہی میری تسبیح
طائر قبلہ نما بھی کبھی مضطر نہ ہوا

طائرِ قیاس۔ ف۔ مذکر۔ قیاس کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔

طائف (ع) صفت۔ ۱ طواف کرنے والا۔ ۲ مذکر ملک حجاز کے ایک علاقہ کا نام

طائفہ۔ (ع۔ طوائف۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر۔ ۱ گروہ فرقہ۔ قوم۔ جماعت۔ ۲ (اردو) رنڈی اور اس کے ساتھ ناچنے والوں کا گروہ (اختر شاہ اودھ) ؎

مہماں سب اپنے گھر سدھارے
رخصت ہوئے طائفے بھی سارے

(نچانا۔ ناچ کے ساتھ)

طائی۔ طے۔ (ع) مذکر۔ عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے۔ جس میں حاتم تھا۔ جو مشہور سخی ہے۔

طِب۔ (ع) علاج جسم و جان) مونث۔ حکمت۔ یونانی علاج معالجہ کا علم۔

طبِ جسمانی (ف) مذکر۔ جسم کے متعلق امراض کے تشخیص و معالجہ کرنے کا علم۔

طبِ روحانی (ف) مونث۔ روح کے بیماریوں سے علاج کرنے کا علم۔ علم الاخلاق۔

طبابت (ع۔ چمڑا جس سے مشک سیتے ہیں) مونث۔ علاج کرنا۔ ڈاکٹری۔

طبّی۔ صفت۔ علاج معالجے سے متعلق۔ جیسے طبی کالج۔

طبیب (ع) صفت۔ بدن کا علاج کرنے والا۔ ڈاکٹر۔

طبیبِ حاذق۔ (ف) مذکر۔ عقل مند اور تجربہ کار حکیم۔

طبّاخ (ع) مذکر۔ باورچی۔

طباشیر (تباشیر کا معرّب) مونث۔ بنسلوچن

طباطبا۔ مذکر۔ لقب حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم بن حسن بن علی علیہم السلام کا۔ ان کی زبان میں لکنت تھی۔ اور قاف کی جگہ ان کی زبان سے طوے نکلتی تھی۔ ایک روز ان کے باپ نے پوچھا کہ تم کیا پہنو گے۔ انھوں نے کہا طبا طبا یعنی قبا قبا یعنی اس روز سے ان کا لقب طبا طبا ہو گیا۔ اب تک ان کی اولاد سادات طباطبا مشہور ہے۔

طبّاع۔ (ع) صفت۔ ذکی۔

طبّاعی۔ مونث۔ ذہانت۔

طباق (ت) بڑی رکابی۔ تسلا۔ تھالی۔

طباق سا منھ (عو) چوڑا چکلا گول چہرہ (منیر) ؎

کس رو سے اس کے ہوگا تو نقطے سے مقابل
اے آفتاب تیرا منھ تو طباق سا ہے

طباقی کتا۔ (عو) دہلی۔ مفت خور۔ دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنے والا۔ طفیلیا۔

طبائع (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ طبیعت کی جمع

طبخ۔ (ع) مذکر۔ پکنا۔

طبع (ع) مونث ۱ خصلت۔ مزاج۔ طبیعت۔ فطرت (نذیر)

ہے ہوا اُڑنے لگا مشت غبار
طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی

۲ چھاپنا۔ (رشک) ؎

رشک ارادہ ہے طبع کا اس کی
دھوم مچ جائے جا بجا اس کی

طبع آزمائی۔ مونث۔ امتحان طبیعت کی جودت اور رسائی کا۔

طبع رسا۔ (ف) مونث۔ تیز طبیعت۔ تیز ذہن۔

طبع رواں۔ (ف) صفت طبع رسا

طبعزاد (ف) صفت۔ طبیعت سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع سے۔

(شعور) ؎

طبع زاد شعرا ہے سبب نام شعور
کم نہیں جانتے اشعار کو اولاد سے ہم

طبع کرنا۔ چھاپنا۔ شائع کرنا۔

طبع ہونا۔ چھپنا۔ شائع ہونا۔

طبعی طبیعی۔ (ع) بفتح اول و دوم و کسر سوم۔ طبیعت سے منسوب۔ قاعدے کے مطابق طبیعی حرف ی تھا۔ اس کو نسبت کی حالت میں حذف کر دیا۔ جیسے مدینے سے مدنی۔ یہ لفظ بفتح اول و سکون دوم بھی آیا ہے اور اس صورت میں طبع سے منسوب ہے) صفت ۱ حکمت کے ایک فن کا نام جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور ان کی خاصیت کا حال درج ہو۔ ۲ ذاتی۔ اصلی۔ جبلی۔ نیچرل۔ ذوق نے طبیعی کہا ہے ؎

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات
ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے

صحیح طبعی ہے۔ (رشاد) ؎

شدت ضعف میں نازک طبعی سے اے بت
سر مرا ناز ترا تھا جو اٹھایا نہ گیا

طبق (ع) ۱ تہ ۲ کسی چیز کا طبقہ۔ پردہ۔ ۳ مانند، مساوی۔ ۴ روے زمین ۵ جس چیز پر کھانا کھائیں۔ ۶ فرج زن) مذکر۔ موافق۔ مطابق جیسے برطبق حکم ۷ تھالی بڑی رکابی ۸ چپٹی۔ مساحقت ۹ طبقہ۔ تختہ۔ (سحر)

جنوں میں بھوک لگی جب کبھی پھانکی خاک
طبق زمین کا اُلٹ کر طباق میں رکھا

۱۰ پریوں کی نیاز (بحر) ؎

خوشی کس کو نہیں صاحب تمھیں بسی بیاہ ہو
خبر پہونچے تو پریوں میں طبق ہو روٹیں صحنک ہو

سونے کا ورق ۱۱ نام ایک بیماری کا ہے جو گھوڑے کو ہوتی ہے۔ اور گھوڑے کی ناف کے گرد ورم ہو جاتا ہے ۱۲ درجہ منزل۔

طبق الٹ جانا۔ ۱ کسی خاندان میں زوال آنا۔
۲ طبقہ الٹ جانا۔

طبق چھوڑنا۔ (عو) لکھنو۔ پریوں کی نیاز کرکے پھول وغیرہ رکھ کے دریا میں چھوڑتی ہیں۔ نذر و نیاز کرنا۔ صحنک دینا۔ (جان صاحب)؎

پریوں کا طبق چھوڑوں گی دیوانی نہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا!

طبقچہ (ف) مذکر۔ چھوٹا طبق

طبق زن (ف) صفت مونث۔ مساحقت کرنے والی عورت۔

طبقات (ع۔ اجناس مختلفہ از مردم۔ طبقہ کی جمع) مذکر۔ طبقے

طبقہ (ع)۔ طبقۃ ۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر ۱ درجہ منزل۔ شحنہ۔ اردو میں بالفتح وسکون دوم استعمال میں ہے (امیر)؎

الفت کے دل جلوں کو وہاں نیند آگئی
خسخانہ تھا کہ طبقۂ نارِ جحیم تھا

طبقہ اُلٹ جانا۔ کسی ملک یا ولایت کا تہہ و بالا ہو جانا تہس نہس ہو جانا۔ (رند)؎

معدوم ہو وے نام و نشاں شاعری کا رند
طبقہ زمینِ شعر کا جا دے کہیں اُلٹ

طبل (ع ۔ بالفتح۔ بفتح اول و دوم غلط ہے۔ اطبال۔ طبول۔ جمع) مذکر۔ بڑا ڈھول۔

طبل بازگشت۔ جب فوجیں لڑتی ہیں۔ شام کو طبل اس غرض سے بجایا جاتا ہے کہ فوجیں اپنے اپنے جائے قیام پر واپس جائیں۔

طبل جنگ۔ وہ نقارہ جو جنگ میں بجایا جاتا ہے

طبل ظفر۔ وہ طبل جو جنگ کی کامیابی پر بجایا جاتا ہے (شعور)؎

کیا ہوئی مردم آبی میں لڑائی نہ اب
کر حبابوں نے دھرے طبل ظفر پانی پہ

طبل کا ہاتھی: (دہلی) وہ ہاتھی جس پر جلوس میں نقارہ رکھا ہوتا ہے۔

طبلچی۔ طبلیا (اردو۔ بفتح اول و دوم) مذکر طبلہ بجانے والا۔

طبلق (ت۔ بر وزن ابرک۔ دستہ کاغذ) مونث۔ وہ کاغذ جو کاغذات کے مٹھے کے اوپر یا اخبار وغیرہ پر اس کے بند رکھنے کے واسطے لگایا جاتا ہے۔ چٹ۔ دو رُخ سے کھلا ہوا لفافہ۔ کاغذوں کا مٹھا۔ قیدک (رند)؎

داخلِ طبلق عشاق ہے چہرہ اس کا
لکھیے دفترِ گل میں خط و خالِ طبل

طبلہ (ف) مذکر ۱ ڈبا۔ صندوقچی جیسے طبلۂ عطار (منیر)؎

تیرے گانے سے معطر ہوئی محفل ایسی
لوگ کہنے لگے عطار کا طبلہ ٹوٹا

۲ ایک خاص قسم کا اک رُخا باجا۔ جس کو بایاں بھی کہتے ہیں۔ (بجنا۔ کھڑکنا۔ ٹھنکنا وغیرہ کے ساتھ) (نظیر)؎

ہوتا ہے ناچ گھر گھر گھنگرو چھنک رہے ہیں
پڑتا ہے منھ جھڑا جھڑ طبلے کھڑک رہے ہیں

طبلہ پر تھاپ پڑنا۔ طبلہ بجنا۔ (اختر شاہ اودھ)؎

طبلوں پہ لگیں وہ پڑنے تھاپیں
پہونچی گردوں پہ وہ الاپیں

طبلی۔ مونث۔ ایک قسم کی تھیلی جس میں بندوق کا سامان رکھتے اور جس کو کمر میں باندھتے ہیں۔

طبیعت (ع۔ وہ سرشت جس پر انسان پیدا کیا گیا ہے طبیعات۔ جمع) مونث۔ ۱ مزاج۔ خاصیت ۲ خصلت عادت۔ طینت۔

طبیعت آنا۔ طبیعت آجانا۔ ۱ (کنایۃً) عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔ راغب ہونا۔ (امانت)؎

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے
سچ بتا دے تری کس پر ہی طبیعت آئی

۲ دل کا آمادہ ہونا۔ راغب ہونا۔ مائل ہونا (غالب)؎

جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی

طبیعت اُبھرنا۔ طبیعت میں امنگ پیدا ہونا۔

طبیعت کی افسردگی دور ہونا۔

طبیعت اتھل پتھل ہونا (عو) (کنایۃً) طبیعت بے قرار ہونا۔ (فقرہ) صفراویت سے طبیعت اتھل پتھل ہونے لگی۔

طبیعت اچاٹ کرنا (ہونا) دیکھو۔ اچاٹ۔

طبیعت اچٹنا - دل بیزار ہونا۔ (جلال) ؎

اکتائے ہوئے ہیں ترے کوچہ سے بھی اب ہم
کیا خاک لگے جی جو طبیعت ہی اُچٹ جائے

طبیعت اچکنا - طبیعت کا جوش پر آنا۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (ناسخ) ؎

جب اچکتی ہے طبیعت بہر مضمون بلند
طائر سدرہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ میں

اب متروک ہے۔

طبیعت اعتدال پر آنا - دیکھو اعتدال پر آنا۔

طبیعت اکسو ہونا - مطمئن ہونا۔ (فقرہ) جب تک ان کی خیریت معلوم نہیں ہو لیتی طبیعت اکسو نہیں ہوتی۔

طبیعت اکھڑنا - جی کا بیزار ہونا۔ برداشتہ خاطر ہونا۔ (بحر) ؎

اکھڑی باتوں سے اکھڑتی ہے طبیعت اپنی
مہرباں تم میں کبھی ایسی جہالت تو نہ تھی

طبیعت الٹ جانا - مزاج بدل جانا۔ خلل دماغ ہو جانا (داغ)

کہتے ہیں لوگ تیری طبیعت اُلٹ گئی
یہ جانتے نہیں مری قسمت اُلٹ گئی

طبیعت الجھنا - جی پریشان ہونا۔ گھبرانا ؎

کھلتے نہیں تم داغ طبیعت ہی الجھتی
اچھے کسی مکار سے عیار سے اُلجھے

طبیعت باغ و بہار ہونا - طبیعت خوش ہونا۔ طبیعت کا رنگین ہونا۔ (جان صاحب) ؎

خوشنویسوں میں طبیعت تھی بڑی باغ و بہار
ہے نکالا ہوا جس کا ابھی گلزار کا خط

طبیعت بانکی ہونا - طبیعت میں بانکپن ہونا۔ (جلیل) ؎

بناوٹ کی ضرورت کیا تصنع کی ہے حاجت کیا
طبیعت ہو جو بانکی شعر بانکا ہو ہی جاتا ہے

طبیعت بحال رکھنا - طبیعت خوش رکھنا۔

طبیعت بحال رہنا - لازم۔ (بنات النعش) صبح کی ٹھنڈی ہوا کھا کر تمام دن طبیعت بحال رہا کریگی۔

طبیعت بحال ہونا - افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش ہونا (امانت) ؎

غم ہر طرف ہے آمد رشک مسیح ہے
نام خدا ہے آج طبیعت بحال کیا

طبیعت بدلنا - مزاج کا تبدیل ہو جانا۔ (شرف)

نہیں راہ وفا میں کچھ قیام ان کی طبیعت کو
یہاں بدلی وہاں بدلی وہاں بدلی یہاں بدلی

طبیعت بُری ہونا - بدطینت ہونا۔ طبیعت میں کجی ہونا۔ (غالب) ؎

قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں
ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

طبیعت بڑھی ہونا - طبیعت میں جولانی ہونا۔

طبیعت بگڑنا - ۱ جی متلانا ۲ ناراض ہو جانا۔ غیظ و غضب میں آنا ۳ بیمار ہونا ۴ بیمار کی طبیعت کا نادرست ہو جانا (امیر) ؎

دیکھتے ہیں جو وہ آئینہ تو کہتا ہے یہ عکس
تم تو بنتے ہو بگڑتی ہے طبیعت میری

طبیعت بھُر بھُرانا - میلان پیدا ہونا۔ کسی چیز کی خواہش پیدا ہونا۔ (داغ) ؎

خدا جانے ہمارا حال صورت دیکھ کر کیا ہو
کہ اس کا حسن سن سن کر طبیعت بھربھراتی ہے

طبیعت بھر جانا - دل سیر ہو جانا۔ دل اچاٹ ہونا (داغ) ؎

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی
چڑھی ہے یہ آندھی اُتر جائے گی

طبیعت بہلانا - طبیعت کا سیر تماشے یا کسی شغل

میں مصروف کرنا۔

طبیعت بہلنا : لازم - سیر تماشے کی طرف طبیعت کا مصروف ہونا۔

طبیعت پانی ہونا - طبیعت میں روانی ہونا - (بحر)

طبیعت بحر کی ہر چند ہی ہر رنگ میں پانی
مگر مچھلی کی صورت معترف ہے بے زبانی کا

طبیعت پر بوجھ پڑنا - لازم (داغ) ؎

دیکھئے پھر نزاکت معنے
جب طبیعت پہ بوجھ پڑتا ہے

طبیعت پر بوجھ ڈالنا (کنایۃً) غور و فکر کرنا۔

طبیعت پر چھوڑ دینا - کسی کی خواہش، خوشی یا رائے پر چھوڑ دینا (قدر) ؎

احباب مجھ کو ان کی طبیعت پر چھوڑ دیں
کچھ اور اس مریض کی تدبیر ہے عبث

طبیعت پر رکھ لینا ، مصمم ارادہ کر لینا۔ (جلیل) ؎

خدا رکھے وہاں قتل عدو کیا وصل عاشق کیا
سبھی آسان ہے ان کو اگر رکھ لیں طبیعت پر

طبیعت پر زور پڑنا - دماغ کا فکر اور سوچ میں مبتلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) شطرنج میں طبیعت پر زور پڑتا ہے گنجفہ میں حافظہ پر۔

طبیعت پر زور دینا - طبیعت پر زور ڈالنا۔ غور اور فکر کرنا۔ (فقرہ) شاہ صاحب نے ان کی غزل کو دیکھ کر بے اصلاح پھیر دیا۔ اور کہا کہ طبیعت پر زور ڈال کر کہو۔

طبیعت پر گرانی آنا - طبیعت پر گرانی ہونا - (کنایۃً) ناگوار ہونا ؎

تاثیر مے ناب کی کیا روح فزا ہے
کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی

طبیعت پریشان کرنا - طبیعت میں فکر، اندیشہ یا تردد پیدا کرنا (آتش) ؎

یاد زلفِ یار آئی دل کو سودا سا ہوا
بوئے سنبل نے طبیعت کی پریشاں باغ میں

طبیعت پریشان ہونا - لازم۔

طبیعت پھرنا - دل بیزار ہونا ؎

رہ کر ہم اس چمن میں کریں کیا کہ مصحفی
ہم سے طبیعتیں تو گل و خار کی پھریں

طبیعت پہچاننا - مزاج پہچاننا

طبیعت پھسلنا - طبیعت کا مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (قدر) ؎

کبھی ہر بار پھسلتی ہے طبیعت اپنی
کبھی اُبھرے ہوئے سینہ پہ کبھی شانے پر

طبیعت پھیکی ہونا - (عو) بیمار ہونا۔ اُمنگ باقی نہ رہنا ؎

غم کے ہاتھوں سے ہو گئی پھیکی
جان صاحب کی تھی طبیعت شوخ

طبیعت ٹھہر جانا - طبیعت ٹھہرنا۔ تسکین ہونا، تسلی ہونا - افاقہ ہونا - (شعور) ؎

رخصت طلب نہ جلد ہوا ے عیسیٰ زماں
بالیں پہ تم جو آئے طبیعت ٹھہر گئی

طبیعت ٹھکانے ہونا - طبیعت اکسو ہونا - (قلق) ؎

فراقِ یار میں سخت ہے کہوں کچھ کچھ نکلتا ہے
طبیعت ہی ٹھکانے ہے نہ دل ہی اپنا اکسو ہے

طبیعت ثانیہ - مونث - دوسری طبیعت (کنایۃً) عادت جو مزاج کا انداز پیدا کر لیتی ہے - (رویائے صادقہ) تیس برس کی عادت کو طبیعت ثانیہ کہا جائے تو بےجا نہیں

طبیعت جلنا - جی جلنا۔

طبیعت جمنا - طبیعت لگنا (داغ)

کہیں جمتی نہیں اپنی طبیعت ،
خیال چار سو ہے اور میں ہوں

طبیعت جوان ہونا - طبیعت میں زور بھرا ہونا۔

طبیعت چالاک ہونا - تیز ہونا طبیعت کا - (غالب) ؎

رسوائے دہر گو ہوئے آوارگی سے تم
بارے طبیعتوں کے تو چالاک ہو گئے

طبیعت چلنا۔ طبیعت میں کسی چیز کی خواہش پیدا ہونا (شعور) ؎

گر طبیعت مری چلتی ہے بجا چلتی ہے
دیکھ کر بخل مزاجِ اُمرا چلتی ہے

طبیعت حاضر ہونا۔ طبیعت کا کسی کام کی طرف مائل ہونا (شعور) ؎

کیا طبیعت مری حاضر ہے خدا ناظر ہے
شکل غائب ہے تصور میں مری خاطر ہے

طبیعت خفا کرنا۔ آزردہ دل کرنا (آتش) ؎

چمن کی سیر سے نفرت ہمارے دل کو رہتی ہے
طبیعت کو خفا کرتی ہے صحبت خار کی گل سے

طبیعت دار۔ صفت۔ شوخ۔ ذہین۔ ہوشیار زود فہم (سحر) ؎

دخل کامل سب فنوں میں قدر دانِ ہر کمال
کیوں نہ ہو قربان دل ایسے طبیعت دار کے

طبیعت رُکنا۔ طبیعت کا کسی کام سے باز رہنا۔ یا کسی کام میں ہچکچانا (داغ) ؎

ان سے شہرت نہ تھمی مجھ سے طبیعت نہ رکی
جانے والے نہ کبھی اے دل ناشاد رہے

طبیعت رُندھنا۔ طبیعت افسردہ ہونا (آتش) ع

رندھی ہوئی ہے طبیعت شگفتگی پائے

طبیعت رنگ پر آنا۔ اُمنگ پیدا ہونا طبیعت میں

نئے رنگ کے کھل گئے گل امیر
طبیعت جہاں رنگ پر آ گئی!

طبیعت رواں ہونا۔ طبیعت میں تیزی ہونا۔ کسی کام میں نہ رکنا۔ ؎

اور اشعار نثر شعور سنا
مثل دریا رواں طبیعت ہے

طبیعت روشن ہونا۔ طبیعت تیز ہونا۔ (جلیل)

اک غزل اور اے جلیل کہو
کہ طبیعت ہوئی ہے اب روشن

طبیعت سنبھالنا۔ طبیعت سنبھلے رکھنا۔ ضبط اور تحمل سے کام لینا (آتش) ؎

اک دن نہ نبھنے دیتی ان کی تنک مزاجی
رکھتے نہ ہم طبیعت اپنی اگر سنبھالے

طبیعت سنبھلنا۔ مزاج درست ہونا۔ بیمار کی طبیعت درستی پر آنا۔

طبیعت سن سے ہونا۔ دیکھو سن سے ہو جانا۔

طبیعت سے۔ اپنے جی سے، بغیر کسی کے مدد کے (ناسخ) ؎

کوئی مضمون ہوتا ہے طبیعت سے اگر پیدا
یہ ہوتی ہے خوشی مجھکو ہوا گویا پسر پیدا

طبیعت شگفتہ ہونا۔ دل بشاش ہونا (ناسخ)

اگرچہ آئی ہے برسات پھول پھولے ہیں
ہوئی شگفتہ طبیعت نہ ہم ملولوں کی

طبیعت شناس۔ صفت ۱ طبیب حاذق اور معالج کامل ۲ مزاج شناس۔

طبیعت شوخ ہونا۔ طبیعت میں شوخی و شرارت بھری ہونا (جان صاحب) ؎

اے جان اس بڑھاپے پر بھی نوجوان ہے
بچوں کی طرح سے ہے طبیعت کمال شوخ

طبیعت قابو سے جانا۔ طبیعت بے قابو ہو جانا (ناسخ)

ہائے پہلو سے گیا جس پہ دلِ زار آیا
ہائے قابو سے گئی جس پہ طبیعت آئی

طبیعت قابو میں رہنا۔ طبیعت پر اختیار رہنا (داغ)

محبت اور پھر کس کی محبت یار ناداں کی
کہا کیوں مجھ سے قابو میں طبیعت اپنی رہنے دو

طبیعت کا ایک حال پر رہنا۔ مزاج میں فرق نہ آنا۔ (داغ) ؎

کیونکر رہے ہمیشہ طبیعت کا ایک حال
وہ بحر پھر ہے خاک اگر جزر و مد نہیں

طبیعت کا رنگ - طبیعت کا انداز (داغ) ؎

اس نے پوچھا مزاج کیسا ہے
رنگ اب دیکھنا طبیعت کا

طبیعت کا قبول کرنا - طبیعت کے موافق ہونا۔ کسی بات کا پسند کرنا (آتش) ؎

وہ لوگ ہیں جو درد محبت کے آشنا
کرتی نہیں ہے ان کی طبیعت دوا قبول

طبیعت کا لال اگلنا - طبیعت کا رنگین مضمون پیدا کرنا (جلیل) ؎

داغ کھانے سے نکلتے ہیں مضامیں رنگیں
لال اگلتی ہے طبیعت مری لالہ بنکر

طبیعت کا لہرانا - طبیعت کا لہریں لینا - طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (جلیل) ؎

دُرِ مضموں کا ہے یہ جوش کہ اللہ اللہ
لہریں لیتی ہے طبیعت مری دریا بنکر

طبیعت کا مالش کرنا - جی متلانا۔

طبیعت کھلنا - طبیعت کا تیزی اور روانی پر ہونا۔ (آتش) ؎

کیا چیز ہے عبارت رنگیں ہیں شرح شوق
خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے

طبیعت کی اصلاح ہونا - ظالمانہ سیرت و خوے بد کا سنبھلنا - زیادتی کرنے کی عادت کا اعتدال سے مبدّل ہونا (ناسخ) ؎

نہیں ممکن کہ ہو اصلاح ظالم کی طبیعت کی
ہے خونریز خنجر گو بجھائیں آب حیواں میں

طبیعت کی اُفتاد - دیکھو افتاد۔

طبیعت کی جولانی - دیکھو جولانی

طبیعت گدگدانا - طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا (صبا) ؎

آمد آمد موسم گل کی ہوئی
پھر طبیعت گدگدائی دیکھئے

طبیعت گردانننا - طبیعت کو کسی طرح متوجہ کرنا (رشک)۔

خلق و مے نرم جو گردانو طبیعت سوئے علم
صرف کا اک ایک مصدر مصدر اخلاق ہو

طبیعت گڑنا - دیکھو طبیعت لڑنا۔

طبیعت گھبرانا - طبیعت کا پریشان ہونا۔

طبیعت لاابالی ہونا - مزاج میں بے پروائی ہونا (داغ)

جوانی کی امنگیں ہیں طبیعت لاابالی ہے
نہ تم دنیا میں خالی ہو نہ دنیا تم سے خالی ہے

طبیعت لڑانا - طبیعت پر زور ڈالنا۔

طبیعت لڑنا - طبیعت گڑنا - پہونچ جانا کسی بات کی تہ میں - نازک بات سمجھ جانا۔ (ذوق) ؎

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی
عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے

(قدر) ؎

خوب گڑتی ہے طبیعت جب کہیں ہے تاہی شعر
کیا جھلکاتی ہے کنویں ہر مصرع تر کی تلاش

طبیعت لگنا - جی بہلنا - طبیعت متوجہ ہونا۔ (فقرہ)۔ اس کی طبیعت کھیل کود میں خوب لگتی ہے۔

طبیعت لگی ہونا - خیال ہونا - تردد ہونا۔

طبیعت مائل ہونا - ۱ فریفتہ ہونا - (رند) ؎

طبیعت پھر اک بُت پہ مائل ہوئی
وہی دق ہوئی پھر وہی سل ہوئی

۲ طبیعت کا متوجہ ہونا - کسی بات کی رغبت ہونا۔

طبیعت مٹّی ہونا - طبیعت افسردہ ہونا۔ (امیر) ؎

چارہ گر مجھ سے مکدّر ہے الٰہی کیا ہے
آج مٹّی ہوئی جاتی ہے طبیعت میری

طبیعت مچلنا - کسی بات یا شے کے لیے ہٹ کرنا (راسخ) ؎

تمہاری نیت وفا کی حالت عدو کی خاطر مری طبیعت
بدل رہی ہے سنبھل رہی ہے مچل رہی ہے ہمک رہی ہے

طبیعت مربل ہونا - طبیعت میں اُمنگ نہ ہونا (امیر) ؎

دختر رز کا بھی جوبن نہ ابھارے جس کو
ایسی مرئل کسی زاہد کی طبیعت ہوگی

طبیعت ملنا - مزاج میں موافقت آنا ؎
آشنا شاعر نہ ہو جب تک نہیں صحبت کا لطف
دل نہیں ملتا طبیعت سے سحر ملتی نہیں

طبیعت موافق ہونا - طبیعت کا ملنا کسی کی طبیعت سے (آتش) ؎
بخیلوں سے موافق ہو طبیعت کیوں غنی دنیا کی

طبیعت موزوں ہونا - مزاج کا شعر و سخن سے مناسبت رکھنا (شعور) ؎
کور باطن ہے بہرجس کی طبیعت موزوں
کوئی مضمون تو سوجھے گا جو اندھا ہوگا

طبیعت میں بل ہونا - مزاج میں کجی ہونا - (داغ) ؎
شکن تیری جبیں پر ہو کہ بل تیری طبیعت میں
ہمیں پروا نہیں اس کی مقدر اپنا سیدھا ہو

طبیعت میں جولانی ہونا - طبیعت میں امنگ ہونا -

طبیعت میں روانی آنا - طبیعت میں تیزی آنا (داغ) ؎
دل فکر کے دریا میں یہ جبتک نہ ڈبوئے
شاعر کی طبیعت میں روانی نہیں آتی

طبیعت میں لہریں آنا - طبیعت میں امنگ پیدا ہونا - (داغ) ؎
لہریں آتی ہیں طبیعت میں ہماری کیا کیا
برق وش پاس نہ ہو جب تو وہ برسات ہی کیا

طبیعت نرم ہونا - دل کا سخت نہ ہونا - طبیعت میں رحم دلی، دردمندی ہونا - (ناسخ) ؎
جتنے ہیں صاحب کمال سخن طبیعت نرم ہے
ہے دلیل اس پر زباں میں استخواں ہوتا نہیں

طبیعت نہ لگنا - جی گھبرانا - دل اچاٹ ہونا -

طبیعت ہار جانا - ہمت ٹوٹ جانا - (داغ) ؎
صدمے سہنے کے لیے بھی ہے توانائی شرط
اب طبیعت غم فرقت سے بہت ہار گئی

طبیعت ہاتھ سے جاتی رہنا - طبیعت کا بے قابو ہو جانا -

طبیعت ہٹ جانا - نفرت ہو جانا - (محصنات) بھائیوں کی حمایت سے مبتلا کو زیر کرنا دل پھٹتے گئے، اور طبیعتیں ہٹتی گئیں -

طبیعت ہونا - (عو) رغبت ہونا - جی چاہنا (شوق)
ستیاناس جائے غارت ہو
اور پر جس کی کچھ طبیعت ہو

طپاں - (ف) صفت - تڑپنے والا -

طپانچہ - (فصحائے عراق بائے فارسی سے بولتے ہیں - نہ تسم الخط طباپنچہ ہے - جو اصل میں تواپنچہ تھا - تواں - زور - قوت - چہ - کلمہ نسبت) مذکر ۱ تھپڑ (ظفر)
پھر گیا منھ تراغفتہ سے کہ جب دینا نے
اک طپانچہ ہوس عیش و طرب کا مارا
۲ (اردو) تیز ہوا کا جھونکا -

طپش - مونث - صحیح املا تپش ہے دیکھو تپش -

طحال - (ع - بکسر اول - تلی - بضم اول تلی کی بیماری) مونث تلی - (رشک) ؎
ایذا اٹھائی کر کے محبت کے حوصلے
عشاق کو طحال ہوئی دل بڑھے نہیں

طرّار - (ع - طرّ - تیز کرنا - کاٹنا - جیب کترنے والا) صفت ۱ تیز زبان - چالاک - شوخ (داغ) ؎
بات پوری نہیں کہی میں نے
کہ وہ طرّار لے اڑا مطلب
۲ حیلہ گر - جیب کترنے والا (منیر) ؎
زلف بتاں کے ساتھ بندھے عروں کے ہاتھ
طرّاروں میں شمار ہوئے ایسے کٹ گئے

طرّار فرار (عو) طرّار -

طراری - مونث - چالاکی - چلبلاپن ۲ زبان کی شوخی

طرارہ (اردو) مذکر۔ چوکڑی۔ کلانچ۔

طرارہ بھرنا۔ کلانچیں مارنا۔ بھاگنا۔ (قدر۔ گھوڑے کی تعریف) ؎

طرارے بھر کے آئے ہیں تاہیں شیر گردوں کو
نشاں ہیں ان کے سم کے یہ مہ و مہر درخشانی

طرارے بھرنا ۱ فرفر پڑھنا ۲ سرپٹ دوڑنا۔ تیز بھاگنا (بحر) ؎

ہجر میں رات ہو گئی اڑیل
وصل میں بھر گیا طرارے دن

طراز (ف میں تراز بکسر اول تھا۔ اس کا معرب طراز ہے) مذکر۔ نقش و نگار۔ زینت ۲ (ف۔ مرکبات میں) صفت آراستہ کرنے والا۔ زینت دینے والا۔

طراوت۔ (ع۔ تازہ ہونا۔ تازگی) مونث۔ ۱ تازگی ۲ ٹھنڈک۔ خنکی ۳ تری۔ رطوبت (عارف) ؎

سر سے پا تک ہو گیا ہوں خشک لاغر ہو کے میں
اشک سے آنکھوں میں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو

طراوت آنا۔ ٹھنڈک پیدا ہونا۔ (فقرہ) باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے۔

طراوت بخشنا۔ تازگی دینا۔ فرحت دینا۔

طرب (ع) مونث۔ خوشی۔ انبساط (مومن) ؎

طالع میں نہیں طرب ذری بھی
منحوس ہے زہرہ مشتری بھی

طرب انگیز۔ طرب خیز۔ طرب سنج۔ طرب فزا (ف) صفت نشاط بڑھانے والا۔ فرحت بخشنے

طرب انگیزی۔ طرب خیزی۔ طرب سنجی۔ (ف) مونث فرحت دینا (آتش) ؎

کبھی زاہد کبھی میخوار بنے تیزی سے
زعفراں زار ہوئی بزم طرب خیزی سے

طربگاہ۔ (ف) مونث۔ خوشی کا مقام۔ عیش کی جگہ۔

طرح (ع۔ بالفتح۔ ڈالنا۔ دور کرنا۔ و بفتح اول و دوم۔ دور سگہ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں بالفتح استعمال کیا۔ ۱ مکان کی بنیاد ڈالنا۔ ۲ نمونہ ۳ نئی عمارت ۴ نقاشی۔ ۵ (مجازاً) صورت۔ پیکر) مونث۔ ۱ تفریق نکالنا۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) آٹھ میں سے تین طرح کئے تو پانچ باقی رہے۔ اس معنی میں بالفتح ہے۔ ۲ بنیاد۔ جڑ اس معنی میں بالفتح مستعمل ہے (رند) ؎

چمن میں آمد آمد ہے خزاں کی
عبث بلبل نے طرح آشیاں کی

۳۔ وضع۔ انداز۔ طرز (مومن) ؎

یہ تم نے نئی طرح نکالی
معشوقی ہے آپ کی نرالی

اس معنے میں بالفتح بھی ہے۔ (محسن) ؎

اس طرح سے آئے وہ سبکبال
پیچھے رہیں کاتبانِ اعمال

بعض فصحائے لکھنؤ سے کا استعمال طرح کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ ترکیب مستند شعرا کے کلام میں موجود ہے ؎

آتشِ قہر سے رستم کا ہے زہرہ آب!
شمع کی طرح سے گھل جائے تنِ روئیں تن

۴ (عو) حالت۔ گت۔ (فقرہ) مارتے مارتے بری طرح بنائی ۵ مانند (داغ) ؎

جب یہ کہا مرتے ہیں کہتے ہیں وہ
مر نہ گئے اہلِ عدم کی طرح

اس معنی میں بفتح اول و دوم ہے ۶ وہ مصرع جو غزل کہنے کے لئے۔ ردیف قافیہ بحر بتلانے کو مقرر کرتے ہیں اس معنی میں بالفتح مستعمل ہے (رشک) ؎

منظور طرح سے ہے کہ افراط شعر ہو
ہر بحر کو بنائیے دریا کسی طرح

طرح اٹھانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا اس محاورے میں بالفتح و بفتح اول و دوم مستعمل ہے (قلق) ؎

دو قدم چل نہ سکا اس بت گل رو کی طرح
سرو نے لاکھ اڑائی قدِ دلجو کی طرح

طرح پڑھنا۔ طرح پر غزل پڑھنا ؎

یہ بیتیں حضرت جبر کے آگے نظم کیں میں نے
منیرؔ اب طرح پڑھنے کو انھیں کے ساتھ چلتے ہیں

طرحدار - صفت - وضعدار - خوب صورت - بانکا سہ
اے رشکِ یار سادہ سا اب دل لگائیے
صدمہ طرح طرح کا طرحداروں سے ملا

طرحدار ہونا - وضعدار ہونا -

طرحداری - مونث - وضعداری - ناز و انداز، خوبصورتی (رشکؔ) سہ
کس طرح بھولے کوئی طرح داریاں تری
قابو میں گر نہ ہو دلِ شیدا کسی طرح

طرح دکھانا - ناز و انداز دکھانا -

طرح دے جانا - ٹالنا - چشم پوشی کرنا - درگزر کرنا - بے پروائی کرنا سہ
ہے یقیں دادِ محشر بھی طرح دے جائے
نہ سنے حشر میں فریادِ طرحداروں کی

طرح دینا (فارسی طرح دادن کا ترجمہ) ۱ چشم پوشی کرنا ۲ الگ کرنا - تقسیم کرنا (فقرہ) تسبیح کے تھوڑے سے حصہ کو دونوں چٹکیوں سے پکڑ کے دو دو دانوں کو طرح دو ۳ بنیاد ڈالنا (رندؔ) سہ
پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے چندے رہ کر
آشیاں کی تو ابھی طرح نہ دے اے بلبل

طرح ڈالنا (فارسی طرح افگندن - طرح انداختن کا ترجمہ) بُنیاد ڈالنا - تدبیر کرنا - اب قلیل الاستعمال ہے -

طرح طرح کا - مختلف طرح کا مثال کے لئے دیکھو طرحدار -

طرح کرنا ۱ ردیف قافیہ بحر بتانے کے واسطے مصرع کہنا - (شعورؔ) سہ
قدِ جاناں سے بہتر دوسرا مصرع نہ ممکن ہو
چمن میں طرح کر دیجئے جو مصرع سرو موزوں کا
۲ (اصطلاح کیمیا) آگ پر سُرخ کی ہوئی دھات پر کوئی ایسی دوا ڈالنا جو رنگت تبدیل کر دے -

طرحی غزل - مونث غزل جو طرح میں کہی جائے -

طرحیں نکالنا - نئی طرحیں نکالنا - (فقرہ) بادشاہ ہمارا زمین کا بادشاہ ہے - طرحیں خوب نکالتا ہے - مگر تم سرسبز کرتے ہو

طرز (ع - بالفتح - ہیئت - شکل - فارسیوں نے بمعانی طور، طریقہ - قاعدہ - روش - استعمال کیا) تذکیر و تانیث - مختلف فیہ - ترجیح مذکر کو ہے - ۱ روش انداز - ڈھنگ طریقہ (داغؔ) سہ
نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں
طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں
۲ خو - خصلت - (اسیرؔ)
زلف کے مانند کنگھی نے ترے بیداد کی
طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک استاد کی

طرز اُڑانا - انداز سیکھنا - کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا - کسی کی وضع نقل کرنا (ناسخؔ) سہ
طرز اُڑائی ہے ہمارا نالۂ دلدوز کی
چھید پڑ جائیں نہ کیوں منقارِ موسیقار میں

طرزِ تحریر - تحریر کا ڈھنگ -

طرزِ عبارت - عبارت کا ڈھنگ -

طرزِ کلام - اندازِ گفتگو -

طرز لے اُڑنا - ہو بہو نقل کرنے لگنا - ڈھنگ سیکھ لینا سہ
لے اُڑی طرزِ فغاں بلبلِ نالاں ہم سے
گل نے سیکھی روشِ چاک گریباں ہم سے

طرف (ع - بفتح اول و دوم - کنارہ - اطراف جمع فارسیوں نے بفتح اول و دوم بمعنی مقابل و ہم پیشہ بھی استعمال کیا ہے) مونث - یہ لفظ مونث ہے اگر اس لفظ کو موخر کر دو تو کہیں گے قبلہ کی طرف اور اگر مقدم کر دو تو کہیں گے طرف قبلہ کے (مونسؔ) سہ
رخ کیا تھا جدھر اس نے وہ طرف کونسی تھی
برچھیوں والوں کی اس فوج میں صف کونسی تھی
۱ کنارہ (فقرہ) گاڑی آتی ہے ایک طرف ہو جاؤ بیچ میں نہ چلو
۲ جانب - سمت - رخ (فقرے) وہ لکھنؤ کی طرف سے آئے تھے

س طرف دیکھو ۳ پاس، لحاظ۔ پاسداری۔ پچ۔ (مومن) ؎

نہ کوئی کرے گا کسی کی طرف
وہ جس کی طرف حق اسی کی طرف

دیکھو اپنی طرف۔

طرف اول (قانون) مذکر۔ مدعی۔ مستغیث

طرف ثانی (قانون) مذکر۔ فریق مخالف۔ مدعاعلیہ

طرفدار ۔ (ف۔ بادشاہ۔ حاکم۔ جاگیردار۔ زمیندار) صفت۔ ساتھی۔ مددگار۔ پاسداری کرنے والا۔ (داغ)

اس کی طرف سے دل نہ پھرے گا کہ ناصحو
اب ہوگیا یہ جس کا طرفدار ہوگیا

یہ لفظ اس معنی میں مبتذل ہے۔ لہذا بعض شعرا فارسی ترکیب اور اضافت سے استعمال نہیں کرتے۔ (امیر) ؎

ہوا جب سے وہ گل طرفدار غیر
مرے حق میں کانٹے ہی بویا کیا

طرفداری ۔ مونث۔ کسی کی حمایت۔ پاس۔ لحاظ۔

طرفداری کرنا۔ پاسداری کرنا۔ حمایت کرنا۔

طرف سے ۱ جانب سے عوض میں (فقرہ) ہماری طرف سے دو روپے دیدو ۲ نزدیک۔ حسابوں (فقرہ) ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے۔

طرف کرنا۔ طرفداری کرنا۔ دیکھو نمبر ۳۔

طرف ہونا۔ (ضمیروں کے ساتھ) طرفدار ہونا (ناسخ)

شکوۂ جور بتاں حشر میں باور نہ ہوا
نہوا میری طرف داور محشر نہ ہوا!

طرفین (ع۔ طرف کا تثنیہ) مذکر۔ دونوں طرف۔ دونوں جانب۔ مدعی و مدعاعلیہ۔

طرفگی (ف۔ بازیگر) مونث۔ عمدگی۔ خوبی۔

طرفہ (ع۔ طرفۃ) صفت۔ نیا۔ عجیب۔ نادر، انوکھا (مصحفی) ؎

ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے
بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے

۲ عجیب بات۔ (فقرہ) اور طرفہ تو یہ ہے کہ آپ یہاں تحریف کرتے ہیں معنی فقرہ ہو جاتے ہیں۔

طرفہ تر۔ عجیب تر، انوکھا (ذوق) ؎

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا
چشم کے کوزہ میں دریا بند کر دکھلا دیا

طرفہ تماشا۔ مذکر۔ عجیب وغریب تماشا۔

طرفہ گل پھولنا۔ (کنایتہً) نئی بات ہونا (ذوق)

گلستان شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا
بنایا شاخ گل قاتل نے اپنے دست پرخوں کو

طرفہ ماجرا۔ انوکھا واقعہ۔ تعجب کی بات۔

طرفہ معجون۔ صفت۔ انوکھا آدمی۔ عجیب آدمی احمق (فقرہ) ہمارے حکیم صاحب طرفہ معجون ہیں

طرفہ یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔ انوکھی بات یہ ہے۔

طرفۃ العین (ع۔ طرفۃ۔ بالفتح۔ ایک بار پلک مارنا) لمحہ بھر۔ دم بھر، ذرا سی دیر (بحر) ؎

طرفۃ العین میں صبح شب وصل آ پہونچی
سایہ مژگان کا نظر آئے مجھے سرعت شب

طرقوا (ع۔ بفتح اول وتشدید رائے مہملہ مکسور وضم قاف۔ آخر میں الف زاید غیر ملفوظ ہے۔ امر حاضر جمع کا صیغہ۔ معنی راہ دو۔ یکسو ہو جاؤ) مذکر۔ عرب کے نقیب سلاطین کے آگے طرقوا طرقوا کہتے ہیں۔

طرہ (ع۔ طرۃ۔ زلف۔ پیشانی کے بال۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا۔ ۱ زلف۔ کاکل۔ علاقہ مقیش۔ جھبا۔ منڈیں) مذکر ۱ زلف۔ کاکل۔ سر کے بل کھائے ہوئے بال۔ سر کے بالوں کی لٹ۔ (قدر) ؎

طرۂ گیسو ترا طرۂ مری دستار کا
گلشن رخسار تیرا میرے سر پہ گلفشاں

۲ مقیش کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں۔ (ذوق)

سر پہ طرہ ہے مزین تو گلے میں بدھی
کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پہ سہرا

۳ ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے ۴ پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا گچھا جو دولھے کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے۔

۵ جانور کے سر کے بال کی چوٹی یا پھندنا۔ گچھا ۶ بھنگ۔ چسکی، (پینا۔ چڑھانا کے ساتھ) ۷ وہ بھنگ کا گھونٹ جو بھنگ کا پیالہ پینے کے بعد پیتے ہیں۔ (صبا) ؎

فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گولا ہے افیوں کا

۹ انوکھی بات۔ بھلائی۔ خوبی (داغ) ؎

کون سی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں
شاخ کیا ہے سرو میں طرّہ ہی کیا شمشاد میں

۱۰ اس لفظ کا استعمال ہر اُس چیز کے لئے ہے جس میں پیچ ہوں۔ (قدر) ؎

لٹک کر خاک پر گر جائیں گے شمشاد کے طرّے
کہ جس سے زلف سنبل کو بھی ہوگی اک پریشانی

۱۱ ایک قسم کا سرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اس کو گل طرّہ کہتے ہیں ۱۲ سبز نازک شاخیں جو درخت شمشاد سے نکلتی ہیں اور نیچے کی طرف لٹکتی ہیں (قدر) ؎

آئے جوبن پہ عروسانِ چمن آئی بہار
کنگھی بالیدہ ہوئی طرّے چھٹے شمشاد کے

۱۳ صفت۔ بڑھ کر۔ سبقت لے جانے والا۔ غالب (داغ) ؎

زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار
ان دونوں پہ طرّہ ہے مرا دامنِ تر آج

۱۴ صفت۔ انوکھا۔ عجیب

طرّہ پینا۔ بھنگ پینا۔

طرہ جمانا (عو) رعب جمانا۔ تحکم کرنا۔ (رنگین) ؎

تو اپنی چاہ میں ڈوبا ہوا مجھ کو جو پاتی ہے
تو اس خاطر نہ ناحق مجھ پہ تو طرّہ جماتی ہے

طرّہ چڑھانا۔ بھنگ پینا۔

طرّہ دالان۔ طرہ بام (ف) مذکر۔ چھجا۔

طرّہ دستار (ف) مذکر۔ دیکھو طرّہ نمبر ۲ (جلیل) ؎

سر چڑھانے ہیں مرے دل کو حسین
اب یہی گل طرّۂ دستار ہے

طرّہ طرار (ف) مذکر (کنایۃً) معشوق کی کاکلیں۔ (مصحفی) ؎

پیچ کیا رشک سے کھاتا ہے چمن میں سنبل
جب سے دیکھے ہیں ترے طرّہ طرار کے بل

طرہ طلا۔ طرّہ مقیش۔ (ف) مذکر۔ وہ طرّہ جو مقیش اور بادلہ کا بنا کر پگڑی میں رکھتے ہیں۔

طرّہ کا جال (عو) ایک قسم کا جال جو عورتیں کاڑھتی ہیں (جان صاحب) ؎

شاہ صاحب آئی کہتی ہے تو مجھ سے نو بہار
وہ جال ڈالوں طرہ کا تم سے کڑھے نہیں

طرہ کرنا۔ تیز کرنا۔ چمکانا۔ بڑھانا (آتش) ؎

طرّہ اُسے جو حسنِ دل آزار نے کہا
اندھیر گیسوئے سیہ یار نے کہا

طرّہ گل۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کا گچھا جو دستار میں لگاتے ہیں۔ (رشک) ؎

طرّہ گل زیبِ دستار آپ نے جب سے کیا
خازن جنت سے کم رکھتا نہیں مالی دماغ

طرہ لگانا۔ اضافہ کرنا۔ (امیر) ؎

نئی وضع اُس نے مقتل میں دکھائی نیم جانوں کو
لگایا بانکپن میں اور طرّہ کج ادائی کا

طرّہ ہونا۔ اصل سے بڑھ کر ہونا۔ فائق ہونا۔ انوکھا ہونا۔ زیادہ ہونا۔ بڑھ کر ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

کیا ہے جائے کوئی دل بچا کر
چوٹی طرّہ ہے زلف پر بھی

طریق (ع۔ راہ۔ طرق (جمع) مذکر ۱ مذہب۔ شریعت رواج۔ دستور۔ (ذوق) ؎

ہفتاد و دو فرق کے حسد عدد سے ہیں
اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں

۲ طرز۔ روش۔ ڈھنگ (داغ) ؎

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے
مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق

(امیر) ؎

یہ کس کی راہ میں کھوئے گئے کہ ہم سے خضر
طریق پوچھتے ہیں آ کے رہنمائی کا

طریقِ عمل ۔ مذکر ۔ عمل کرنے کا طریقہ ۔

طریقت ۔ (ع ۔ قوم کے برگزیدہ لوگ) ۔ مونث اصطلاح تصوف ۔ تزکیہ باطن ۔ (فقرہ) طریقت شریعت سے جدا نہیں ہو سکتی ۔

طریقہ ۔ (ع ۔ طریقۃ ۔ روش ۔ مذہب) مذکر ۱ طرز روش (سالک) ؎

فرہاد مر کے عشق کو دھبّا لگا گیا
کچھ خودکشی طریقۂ اہل وفا نہ تھا

۲ قاعدہ ۔ ترکیب ۳ وضع ۔ مذہب ۴ (اہل نجوم کی اصطلاح) چاند کا برج عقرب کے قریب آنا ۔

طریقہ بتانا ۔ ۱ کسی کام کرنے کا ڈھنگ بتانا ۔ ترکیب بتانا ۔ قاعدہ بتانا ۔ (داغ) ؎

چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو
وہ طریقہ تو بتا دو تمہیں چاہیں کیونکر

طریقہ برتنا ۔ کسی دستور یا قاعدہ پر چلنا ۔ برتاؤ کرنا ۔

طشت (تشت کا معرب) مذکر ۔ تسلا ۔ تھال ۔ لگن ، ہاتھ دھونے کا ظرف ۔

طشت از بام ۔ (ف ۔ طشت کسے از بام افتادن کسی کا رسوا ہونا ۔ (راز فاش ہونا) صفت ۔ صریح آشکارا مشہور بدنام (ہجر) ؎

ہجر نے کام اچھا نہ کیا بیباک ہوئے بدنام ہوئے
کمرے پہ کیوں جام کشی کی آپ کو طشت از بام کیا

دیکھو تشت ۔

طشتری ۔ دیکھو تشتری ۔

طشتری لکھنا ۔ عامل چینی کی تشتری پر قرآن کی آیتیں اور دعائیں زعفران سے لکھ کر دیتے ہیں ۔ اس تشتری کو دھو کر پی لینے سے دودھ بڑھتا ہے اور مختلف امراض دفع ہوتے ہیں (توبۃ النصوح) تمہارے دادا جان خدا جنت نصیب کرے ہر روز صبح کو تشتری لکھدیا کرتے تھے ۔ مگر دودھ کچھ ایسی گھڑی کا سوکھا تھا کہ پھر نہ اُترا پر نہ اُترا ۔

طعام (ع ۔ گیہوں اور کھانے کی ہر چیز (کلمۂ جمع) مذکر کھانا جیسے اول طعام بعدہٗ کلام ۔

طعم (ع ۔ بالضم چکھنا ۔ بالفتح ذائقہ) مذکر ذائقہ مزہ جیسے یہ پھل بدطعم ہے ۔

طعمہ (ع ۔ طعمۃ ۔ خورش ۔) مذکر ۱ لقمہ ۔ نوالہ جیسے طعمۂ اجل ۲ خورش ۔ رزق ۳ شکاری ۔ پرندوں کا کھانا (صبا) ؎

طعمۂ زاغ و زغن ہیں استخوانِ عندلیب

(منیر) ؎

اس ماہرو کے عشق میں جلتا ہوں شعلہ سان
میرا ہر اک عضو ہے طعمہ چکور کا

طعن ۔ (ع ۔ نیزہ مارنا ۔ کسی کو بُرا کہنا) دہلی میں مذکر ۔ لکھنؤ میں مونث ۔ مثال کے لئے دیکھو طعن توڑنا ۔ طعن کرنا ۔ ملامت عیب گیری ۔ طنز ۔

طعن ترود (ع ۔ طعن تعرض کا بگاڑ ہوا ہے ۔ تعرض روگردانی ۔ مزاحمت) (ع) مونث ۔ لعنت ۔ ملامت ۔

طعن تشنیع ۔ مونث ۔ طعنہ مہنہ (کرنے کے ساتھ) (فقرہ) تمہاری طعن تشنیع سنی نہیں جاتی ۔ (جان صاحب) ؎

میں تری سوکن نہیں ہوں جھلّو جلے پھپولے میں پھوٹنی ہوں
یہ طعن تشنیع مجھ سے جل جل کے اے زناخی نہ تو کیا کر

طعن توڑنا ۔ طنز کرنا ۔ طعنہ دینا ۔ (ممنون) ؎

قصہ کہتا تھا کسی عہد شکن کا میں رات
وہ لگے کہنے یہ طعن آپ نے ہم پہ توڑا

طعن کرنا ۔ آوازہ کسنا (جان صاحب) ؎

کون تھا اس جگہ سوا میرے
طعن کی تو نے اے بوا کس پہ

طعنہ ۔ (ع ۔ طعنۃ ۔ ایک بار نیزہ مارنا ۔ بُرا بھلا کہنا) مذکر ۔ آوازہ ۔ آوازہ (دینا ۔ ستانا ۔ وغیرہ کے ساتھ)

طعنہ تشنہ ۔ (طعن تشنیع کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر

عو - لعنت - ملامت - برا بھلا -

طعنے تشنے دینا - برا بھلا کہنا -

طعنہ زن - (ف) صفت - طعنہ مارنے والا

طعنہ زنی - مونث - عیب گیری -

طعنہ مارنا - آوازہ کسنا - طعنہ زنی کرنا - (شاد) ؎

نالۂ دل نے خوشنوائی میں
طعنہ صوتِ ہزار پر مارا

طعنے تشنے دینا - طعنے دینا - برا بھلا کہنا -

طعنے سنانا - برا بھلا کہنا (داغ) ؎

مرے جنازے پہ کیوں دمتے کہ اُلٹے طعنے مجھے سنائے
کہا کئے جو زباں پہ آیا سنا کئے سوگوار باتیں،

طعنے مہنے (مہنے تابع مہمل ہے) عو مذکر طعن و تشنیع - برا بھلا -

طعنے مہنے دینا - (عو) طعن تشنیع کرنا - برا بھلا نا -

طغرا (ت) خط پیچیدہ جس میں القاب اور نام بادشاہوں کا فرمان پر لکھا جاتا ہے) مذکر - مہروں پر اس خط میں نام کندہ کرتے ہیں (نوازش) ؎

ہر نگینِ دل پہ اے شاہ جمال
کندہ ہے طغرا تمہارے نام کا

(کنایۃً) نشان - علامت -

طغرا کش - طغرا نویس (ف) صفت - طغرا بنانے والا

طغرائے بدنامی - بدنامی کا نشان (شعور) ؎

فدویانِ خاص میں ہوں میں بھی اے سلطان عشق
چاہیئے طغرائے بدنامی مرے منشور کو،

طغرائے بسم اللہ - دیکھو بسم اللہ کا طغرا -

طغرائے ندامت - ندامت کا نشان - (شعور)

ساتھ کم ظرفوں کے کی بادہ کشی تم نے مدام
حیف طغرائے ندامت خط ساغر نہ ہوا

طغرل (ت) مذکر - خاندانِ سلجوقی میں سے پہلے بادشاہ کا نام جو سلطان مودود بن سلطان محمود غزنوی کے زمانہ میں خراساں پر قابض ہو گیا تھا -

طغیان (ع) مذکر - زیادتی ظلم (ناظم) ؎

تھا کسے دھیان کہ یہ ظلم یہ طغیاں ہوگا
دل سا جو دوست ہے وہ جاں کا خواہاں ہوگا

طغیانی (عربی میں طغیان - حد سے گزر جانا - مجازاً زیادتی - ظلم - سرکشی - پانی کا موجیں مارنا - خون کا جوش کرنا - فارسیوں نے یائے مصدری زیادہ کی - مثل سلامتی بفضولی کے) مونث - سیلاب - دریا کا چڑھنا -

طغیانی پر آنا - پانی بڑھنا دریا میں - (ذوق) ؎

آئے طوفاں جو ترے قہر کا طغیانی پر
کشتیٔ نوح بھی اعدا کو ہو گرداب صفت

طفل (ع - اطفال جمع) مذکر، لڑکا - بچہ - شیر خوار

طفلانِ چمن - (ف) مذکر (کنایۃً) باغ کا سبزہ اور پھولوں کی کلیاں -

طفلِ اشک (ف) مذکر - آنسو سے مراد ہوتی ہے - مثال کے لئے دیکھو طوفان نمبر ۲ -

طفلِ دبستان (ف) مذکر، وہ شخص جو کسی کے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو - نوآموز، ناتجربہ کار (صبا) ؎

لکھے وہ طفلِ دبستاں کیا مرے خط کا جواب
جو مٹائے صورتِ حرفِ غلط اُستاد کو

طفلِ شیر - طفلِ شیر خوارہ - (ف) مذکر - دودھ پیتا بچہ،

طفل مزاج - طفل مشرب - (ف) صفت جس کے مزاج میں لڑکپن ہو -

طفلِ مکتب - (ف) طفلِ دبستان - ناتجربہ کار -

طفل بمکتب نمیرود ولے برند - مثل - کسی سے جبراً کوئی کام لینے کی جگہ - (ابن الوقت) گورنمنٹ کی یہی خیال ہے کہ طفل بمکتب نمیرود ولے برند کسی ہندوستانی رئیس کو زبردستی لے جائے کونسل میں بٹھائے تو وہ بیچارہ سوائے اس کے ٹکر ٹکر بیٹھا دیکھا کرے اور بے وفا لوگوں کی نظروں میں خفیف ہو کیا کر سکے گا -

طفلی - مونث - لڑکپن - نادانی - کمسنی -

طفولیت - (ع - یہ مصدر جعلی ہے بمثل رجولیت کے) مونث - لڑکپن - طفلی - (اجتہاد) یہاں تک کہ زمانہ طفولیت میں ہمجولیوں کے ساتھ کھیلتے بھی نہ تھے -

طفیل (ایک کوفی شاعر کا نام تھا جو بغیر بلائے دعوت ولیمہ میں شریک ہوتا تھا پھر اس کو کہنے لگے جو کسی کے ساتھ بے بلائے دعوت میں جائے - متاخرین طفیل کی جگہ طفیلی ایک ی آخر میں اضافہ کر کے کہنے لگے - فارسیوں نے مجازاً بمعنی سبب - وسیلہ - ذریعہ استعمال کیا) مذکر واسطہ - ذریعہ وسیلہ تصدق - (فقرہ) آپ کے طفیل سے مجھکو یہ رتبہ ملا -

طفیلی (عربی میں بتشدید یائے دوم ہے) صفت - بے بلائے کسی کے ساتھ دعوت میں چلا جانے والا - (اسیر)

استخواں کھائے سگ یار کے ساتھ آکے ہما
ہے مناسب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں

طفیلیا (اردو) مذکر - خوشامدی - طفیلی (فقرہ) ہم کیا طفیلیوں میں ہیں جو بغیر بلائے دعوت میں جائیں -

طِلا (ع - طلا - ۱ وہ چیز جس کو مالش کریں - ۲ لذت - فارسیوں نے بمعنی زرخالص اور مجازاً بمعنی ورق نقرہ استعمال کیا -) مذکر - ۱ پتلی دوا جو عضو پر مالش کریں - (کرنا کے ساتھ) ۲ سونا - ملمع - گلٹ - اس سے مطلا بنایا ہے -

طلادوز (ف) صفت - جس چیز پر طلائی کام ہو -

طلاساز (ف) صفت - کیمیاگر -

طلاکار - طلاباف - (ف) صفت - وہ چیز جس پر نقش ونگار طلا سے بنائے - جیسے شمشیر طلاکار - (اختر شاہ اودھ)

یاقوت کے ہیں تمام اشجار
پتے ہیں زمرد یں طلاکار

طلاکاری - مونث - سونے کا کام بنانا - اور سونے کے کام بنانے کا پیشہ کرنا - ۲ سونے کا کام (منیر)

خوشنما ہیں عمارتیں عالی
در و دیوار پر طلاکاری

طلاکوب (ف) صفت - زرکوب - ۲ جو لوگ سونے کے ورق بناتے ہیں -

طلائے احمر (ع) مذکر - عمدہ سونا - کندن

طلائے دست افشار - خسرو پرویز کے خزانہ میں ایک قسم کا کندن تھا - بیش قیمت نرم مثل موم کے جس کو ہاتھ سے دبا کر جو چیز چاہو بنوالو - پرویز نے اس کا ترنج بنوایا تھا - جو دسترخوان پر رکھا جاتا تھا - پھر کسریٰ نے اسی سونے کا ساگ بنوایا - اور زینت دسترخوان کیا - دست افشار اس وجہ سے کہتے تھے کہ ہاتھ سے دب جاتا تھا -

طلائے ناب (ف) مذکر - زرخالص -

طلائی (ع) صفت ۱ سونے کا - سنہرا - ۲ مذکر زرد رنگ - ایک رنگ کا نام ۳ آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے (برق)

رنگت مثال مہر طلائی جسم کی
گل کی طرح جدا ترے ہاتھوں کے زر ہیں

طلائی رنگ - مذکر - سنہرا رنگ - (بحر)

کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے
اس سونے کو بارہا کسا ہے

طُلّاب (ع - بروزن - حُجّاب) مذکر - طالب کی جمع - طالب علم - بندی -

طلاق - (ع) عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا (ناسخ)

کہ دنیا کو دی میں نے یکسر طلاق
رہا تا ابد اس میں مجھ میں فراق

دبیر نے خلاف جمہور ایک جگہ مذکر باندھا ہے

اللہ نے وارث ہیں حیدر کا کیا ہے
دنیا کو طلاق اپنے بزرگوں نے دیا ہے

طلاق بائن - مونث - قطعی طلاق - تین مرتبہ کی طلاق جس کے بعد بغیر نکاح رجوع نہ ہو سکے -

طلاق دینا - زوجیت سے خارج کرنا -

طلاق خلع - مونث - عورت کا طلاق لینا، مہر سے خاوند کو بخشا دینا و غیرہ دیکر -

طلاق رجعی - مونث - وہ طلاق جس کی مدت عدت

میں خاوند عورت کو بے جدید نکاح کئے بیوی بنا سکتا ہے
یہ طلاق ایک یا دو بار طلاق کا لفظ کہنے سے ہو جاتی ہے۔

طلاق کنایہ - جو طلاق صریح طور پر نہ ہو بلکہ اشارے سے ہو۔

طلاق لینا - خاوند سے آزادی حاصل کرنا۔

طلاق مغلظہ - (ع) وہ طلاق جس میں مرد عورت کو اس وقت تک پھر اپنے نکاح میں نہیں لوٹا سکتا۔ جب تک وہ کسی اور خاوند سے نکاح کر کے اُس سے طلاق نہ لے چکے۔ اور وہ تین دفعہ طلاق کا لفظ کہہ دینے سے پڑتی ہے۔

طلاقن - (دہلی) مونث - وہ عورت جس کو طلاق دی گئی ہو - ہندوستان میں عورتیں یہ لفظ گالی کی جگہ سمجھتی ہیں اور بولتی ہیں۔

طلاق نامہ - مذکر - وہ تحریر جس میں طلاق دینے کا مضمون درج ہو - خط آزادی۔

طلاقت - ع - تیز زبانی - چرب زبانی (افسح) ؎

عطش میں شانِ طلاقت دکھاتے تھے ابھی
بگڑ بگڑ کے یہ باتیں بنا رہے تھے ابھی

طلایہ (مبدّل اور مفرس عربی طلاعہ کا - طلاعہ جمع طلیعہ کی ہے - دیکھو طلیعہ) مذکر ۱ فوج جو رات کو شہر اور لشکر کی حفاظت کرے - فارسی اور اردو میں بطور مفرد ہی مستعمل ہے - سپاہیوں کا رات گشت - روند - عورتوں کی زبانوں پر طلاوہ ہے۔

طلایہ پھرنا - فوجی گروہ کا شب کو گشت کرنا - (افسح) ؎

ان پیاسوں کی طرف سے نہ غفلت کرو گی ہیں
پھر کر طلایہ ان کی حفاظت کروں گی میں

طلایہ کرنا - شہر یا لشکر کے گرد گشت کرنا - (افسح) ؎

خیمہ کا طلایہ کوئی کرتا تھا وقتاً جو
بیٹھا تھا کوئی ڈیوڑھی پہ ٹیکے ہوئے زانو

طلایہ ہونا - چوکی پہرہ ہونا - (ناسخ) ؎

بند کر راہِ قضا غافل یہ کیا کرتا ہے حکم
گرد خیمہ ہو طلایہ رات دن افواج کا

طلب - (ع - ڈھونڈنا جستجو معنی نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث ۱ تلاش جستجو، (فقرہ) کھانا مل گیا - اب کس چیز کی طلب ہے - ۲ مانگ - آرزو، (ناسخ) ؎

آرزوئے ساغرِ مے ہے لبِ ساقی مجھے
کب طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی

۳ - خواہش - لت، دھت، جیسے حقّہ کی طلب - زردے کی طلب (داغ) ؎

حشر تک دل میں رہی اس سروِ قامت کی طلب
یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب

۴ بلاوا، طلبی، (فقرہ) اب نہ ملنے سے نوشاہ کی طلب بھیج
۵ - تنخواہ (بانٹنا، بٹنا - دینا - ملنا کے ساتھ) مرکبات میں ڈھونڈھنے والے کے معنی میں مستعمل ہے جیسے آرام طلب

طَلَبُ الکُلِّ فَوتُ الکُلّ - (ع) مقولہ - بہت علوم و فنون کی تحصیل کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ کسی میں بھی مہارت نہیں ہوتی

طلب بجھانا - طلب مٹانا - خواہش دفع کرنا - آرزو پوری کرنا - (فقرہ) حقّہ پی کر اپنی طلب بجھالو۔

طلب کرنا - ۱ بلانا ۲ مانگنا - دعوے کرنا۔

طلبگار - (ف) صفت - خواہشمند - جویاں۔

طلبانہ (اردو) مذکر - (قانون) ۱ وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت لی جائے - (فقرہ) مدعی نے طلبانہ داخل کر دیا۔
۲ سپاہیوں کا یومیہ روزینہ۔

طلب نامہ - مذکر - سفینہ - سمن - حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ۔

طلبی (اردو) مونث - بلاوا۔

طلبی ہونا - حاضری کا حکم جانا - بلایا جانا۔

طلبہ - (ع - طلبہ - بفتح اول و دوم - طالب کی جمع) مذکر - طالب علم - شاگرد - جمع مستعمل ہے - اس جگہ طُلَبا بروزن اُمَرا غلط ہے - کیونکہ وہ جمع طلیب کی ہے - طلیب کے معنی بہت ڈھونڈھنے والا۔

طلسم (یونانی میں طلسما تھا - اس کا معرّب طلسم ہے) مذکر - ۱ جادو کا عجیب و غریب تماشا - مہیب شکل

مصنوعی سانپ کی شکل جو خزانوں اور دفینوں پر بنا دیتے ہیں ۲ (اردو) ہجان متی کا تماشا۔ وہ علم جو خیالات موہومہ کو بہ شکل عجیب نظر میں لائے۔

طلسم باندھنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا۔ سحر و افسوں کے وسیلے سے ایسی بندش کرنا۔ کسی امر کی جو خیال میں نہ آئے۔ (ذوق) ؎

طلسم طرفہ تر آنسو نے میرے مردماں باندھا
کہ ہے اک اک گرہ میں حاصل صد بحر کاں باندھا

طلسم بند (ف) صفت۔ سحر یا منتر اور طلسم کے اثر میں مبتلا۔ (صبا) ؎

جنوں میں محو تماشائے لالہ زار ہوں میں
طلسم بند ہوں وابستہ بہار ہوں میں

طلسم توڑنا۔ متعدی۔ ظلم کا اثر مٹا دینا۔ (کنایۃً) راز ظاہر کرنا۔ (جلال)

سہل ہے ٹوٹتے ہی دم مرحلہ رہ عدم
توڑیں گے یہ طلسم ہم لوح مزار دیکھ کر

طلسم ٹوٹنا۔ بندھے ہوئے طلسم کا غالب تر افسوں یا اسم سے شکست ہونا۔ (کنایۃً) پردہ فاش ہو جانا۔ (آتش) ؎

غنچہ کا عقدہ اس کو سمجھیو نہ اے صبا
ٹوٹا طلسم بند جو ٹوٹا نقاب کا

طلسمات۔ (بقاعدہ عربی طلسم کی جمع) مذکر۔ بطور مفرد بھی مستعمل ہے۔ حیرت میں ڈالنے والا منظر (فقرہ) آپ کی کوٹھی میں طلسمات نظر آیا۔ (ذوق) ع

جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو ٹوٹ گئے

طلسماتی۔ (اردو) صفت۔ آفت کا۔ جادو کا۔

طلسمی (اردو) صفت۔ جادو کا۔ آفت۔

طلسمی چراغ۔ مذکر۔ عجیب قسم کا چراغ جو طلسم کے زور سے جلتا ہے۔ (راسخ) ؎

داغ دل جل رہا ہے بے روغن
یہ طلسمی چراغ ہے کس کا

طلعت (ع۔ دیدار۔ منھ دیکھنا) مونث۔ فارسیوں نے بمعنی رخ، صورت استعمال کیا۔ جیسے ماہ طلعت۔ خورشید طلعت (مسرور) ؎

جانب ماہ میں کیا آنکھ اٹھا کر دیکھوں
پھرتی ہے آنکھوں میں وہ طلعت زیبا تیری

(توبۃ النصوح) کیوں کلیم میں نے ایسا کونسا قصور کیا تھا کہ تم کو میری طلعت منحوس تک دیکھنی گوارا نہ ہوئی۔

طلق (ع) مذکر۔ ابرک۔

طلوع (ع۔ چاند سورج کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ آشکارا ہونا) مذکر۔ کسی ستارے کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ نکلنا (ناسخ) ؎

مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا
طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا

۔۔کرنا۔ ہونا کے ساتھ

طلیعہ (ع) مذکر۔ وہ لشکر جو فوج کے آگے دشمن کے اترنے کی جگہ وغیرہ امور دریافت کرنے کو جایا کرتا ہے۔ شہر اور لشکر کی محافظت کرنے والی سپاہ۔

طماع (ع) صفت۔ بڑا لالچی۔

طمانچہ (اردو) مذکر۔ دیکھو طپانچہ۔ تپاچا۔ تماچا۔ تھپڑ جو ضرب ہاتھ پھیلا کر لگائی جائے۔ اس کو طمانچہ کہتے ہیں۔ ۲ تھپیڑ ۳ (عو) چھاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتی ہیں اسکو بھی طمانچہ کہتی ہیں۔

طمانچہ اٹھانا۔ طمانچہ سے مارنے کا اشارہ کرنا (انیس)

بچوں پہ اٹھاتا تھا طمانچہ کوئی بدخو

طمانچہ جڑنا۔ طمانچہ ہی کرنا۔ طمانچہ لگانا۔ طمانچہ مارنا۔ تھپڑ لگانا۔ طمانچہ کھینچ مارنا۔ طمانچہ مارنا۔ (توبۃ النصوح) اب کی تو نے اس طرح کی بات منھ سے نکالی اور بے تامل میں تڑ سے طمانچہ تیرے منھ پر کھینچ ماروں گی۔

طمانچے سے منھ لال کرنا۔ (کنایۃً) بناوٹ سے سرخروئی ظاہر کرنا۔ اس جگہ طمانچوں سے منھ لال کرنا بول چال میں ہے۔

طمانینت (ع۔ بضم اول وکسر نون اول وسکون یائے معروف وفتح نون دوم۔ آرام لینا) مونث اطمینان دلجمعی اردو میں اس جگہ طمانیت بفتح اول بولتے ہیں۔ (فقرہ) خط آنے سے طمانیت حاصل ہوئی۔

طمطراق (ف؛ بضم ہر دو طا طم۔ بلندی۔ طراق۔ آوازہ) مذکر۔ کرّ و فر شان وتجمل، دھوم دھام۔ ۲ (اردو) غرور، ڈینگ (تسلیم) ؎

ہم نہ کہتے تھے کہ بے جا ہے غرور
طمطراق اب آپ کا وہ کیا ہوا

طمطراقی۔ مونث۔ شان اور تجمل (آدج) ؎

سبو کی خیر ترقی ہو طمطراقی کی
لگا دے منھ سے گلابی شۂ عراقی کی

طمع (ع۔ بالفتح وفتح اول و دوم۔ اُمید۔ حرص) مونث لالچ۔ حرص۔ چاہ۔

طمع خام (ف) مونث۔ ایسی تمنا جس کا پورا ہونا ممکن نہ ہو (رشک) ؎

رہ گیا پخت، دُپزِ خواب کا آنکھوں کو خیال
وصل کی رات ہوئی اُس طمعِ خام سے صبح

طمع دینا۔ لالچ دینا۔

طمع را سہ حرف است ہر سہ تہی (ف۔ طمع کے سب حرف نقطوں سے خالی ہیں) مثل۔ طمع کی مذمت میں بولتے ہیں۔

طمع رکھنا۔ لالچ یا آرزو یا اُمید کرنا کسی بات کی۔ (ناسخ) ؎

سلطنت کی نہ طمع چرخ زبردست سے کہ
کوئی سر جنگ نہ جڑ دے کہیں افسر کے عوض

طمع کار (ف) صفت۔ صاحبِ طمع وہ جس کا شیوہ طمع ہو

طناب (ع۔ بفتح اول ونیز بکسر اول)، مونث۔ خیمہ کی رسّی۔

طنابِ امل (ف) اُمید کی رسّی۔

طنابِ عمر (ف) مونث۔ عمر کی درازی کا طناب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (صبا) ؎

فراقِ یار میں چشم اس قدر پر آب ہوئی
طنابِ عمر ہماری رگِ سحاب ہوئی

طنابیں کھنچنا (کنایۃً) دوری کم ہو جانا۔ فاصلہ نہ رہنا (مصحفی) ؎

پہلو میں کہاں تک دل بیتاب کو دابیں
اے کاش زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں

دیکھو زمین کی طنابیں۔ (بحر) ؎

پری کو قاف کے پردے سے کھینچ لاتے ہیں
ہمارے جذبۂ دل کی اگر طناب کھنچے

طنّاز (ع) صفت۔ رمز کنایہ میں بات کہنے والا۔ ناز سے چلنے والا۔ شوخ۔ بیباک۔ (کنایۃً) معشوق۔ (ذوق) ؎

آ کے بالیں پہ وہ طنّاز سراپا انداز
مجھ سے یہ کہنے لگا کیوں ہے تو کیوں ہے تو مگین ناحق

طنبور، طنبورہ (ع) مذکر دیکھو تنبور،

طنبور نواز (ف) صفت۔ طنبور بجانے والا۔

طنز (ع) مونث۔ طعنہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎

دیکھیے ہے میرے منھ میں بھی زباں
جان صاحب طنز یہ اچھی نہیں

طنز آمیز (ف) صفت۔ وہ بات جو طعنے کی غرض سے کہی جائے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سنکر یہ کلامِ طنز آمیز
کہنے لگی ایک فتنہ انگیز

طنزاً (ع) طعنہ سے، طنز کرنا۔ آوازہ کسنا طعنہ مارنا۔

طنطنہ (ع۔ طنطنہ۔ طنبورہ اور باجے وغیرہ کی آواز فارسیوں نے مجازاً بمعنی کرّ و فر استعمال کیا) مذکر، کرّ و فر، رعب داب۔ دبدبہ ۲ (عو) غصہ۔ بد مزاجی (فقرہ) اتنا ہے طنطنہ لڑکی تو اپنے تیہے میں آپ جلی جاتی ہے۔ ۳ (عو) غرور، تکبر، گھمنڈ، (نوازش) ؎

یہ بل کرتا ہے اتنی سی کٹاری پر
تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کٹاری پر
۳ (ع) آن بان۔ تمکنت (فقرہ) عجیب طنطنہ کی عورت ہے جس بات پہ اڑتی ہے کرکے چھوڑتی ہے (منیر)
پیری میں طنطنہ ہے قدِ خم گشتہ کا ہی شرط
کس بل ہو کچھ گھڑی کی کمانی کیواسطے
طنطنہ دکھانا (عو) تحکم جتانا۔ اترانا۔ کروفر دکھانا ڈرادا دکھانا (راحت)
حاکم ہوں تیری ہوں میں کلکٹر کی آشنا
کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا
طواف (ع) مذکر۔ کسی چیز کے گرد پھرنا۔ خانہ کعبہ کے گرد پھرنا۔ (کرنا کے ساتھ) (منیر)
سر نیزوں پر پھرے ہیں شہیدانِ عشق کے
سچا یہی طواف ہے اس کے حریم کا
طوالت (ع۔ بہ طوال بمعنے درنگ۔ تاخیر) مونث ۱ درازی، لمبائی ۲ زیادتی (فقرہ) معاملہ تھوڑا تھا تمہاری بے پروائی سے طوالت ہو گئی۔
طوائف (ع۔ طائفہ کی جمع) مونث۔ (اردو) وہ عورت جس کا پیشہ گانے ناچنے کا ہو۔ بحیثیت واحد مستعمل ہے (فقرہ) مشتری مشہور طوائف تھی۔
طوائف الملوکی (طوائف جمع طائفہ کی) ملوک۔ جمع ملک۔ بادشاہ کی۔ طوائف الملوک۔ بادشاہوں کے گروہ طوائف الملوکی سے مراد ہے۔ ایسی حالت اور ایسا زمانہ جس میں کسی خاص بادشاہ کا حکم نہ چلے۔ بلکہ کئی بادشاہ یا اُمرا میں سے ہر ایک اپنا حکم چلائے) مونث۔ بدانتظامی بدنظمی۔
طوبےٰ (ع۔ اطیب کا مونث۔ بمعنی زیادہ خوشبودار خوشی۔ بشارت۔ خوشخبری۔ فارسیوں نے طوبیٰ بکسر سوم بھی کہا ہے۔) مذکر۔ بہشت کا ایک درخت۔
طوبےٰ قامت۔ طوبےٰ قد۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) محبوب۔

طور۔ طور سینا۔ (ع) مذکر۔ دیکھو سینا
طَور (ع ۱ ایک بار ۲ انداز ۳ نوع۔ صنف۔ فارسی میں معنی طرز۔ روش۔ اطوار۔ جمع) مذکر۔ طرز۔ روش ڈھنگ (آباد)
خاتمہ تجھ پہ ہے اے یار جفا کاری کا
سیکھے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا
بعض حضرات طور کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ (داغ)
خاک ہیں آہ ملاکر ہمیں کیا پوچھتے ہو
خیر جس طور ہیں ہم خاک نشیں اچھے ہیں
طور بے طور ہونا۔ (عو) ۱ حالت غیر ہونا ۲ حالت دگرگوں ہونا۔ (داغ)
طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے
بے طرح گھات میں ہے اس بت عیار کی آنکھ
۳ مرنے کے قریب ہونا۔ (دبیر)
طور بے طور جہاں دیکھیو اس دختر کے
چھوڑ جانا علی اصغر پہ تصدق کرکے
۳ لچھن بگڑنا۔ حالت ابتر ہونا۔ (جان صاحب)
عشق دونوں کو ہے رنڈی کا بٹوائیں گے گھر
طور بے طور ہیں بی جان کے داما دوں کے
۴ (عو) موقع بے موقع ہونا۔
طور طریق۔ مذکر۔ وضع۔ چال چلن، دبدبہ۔ برتاؤ۔
طوس (توس کا معرب۔ خراسان کے ایک شہر کا نام۔ جس کو اب مشہد کہتے ہیں) مذکر۔ ایک قسم کا اونی ملائم دلدار کپڑا
طوسی ۱ طوس کا۔ طوس کا باشندہ ۲ ایک رنگ کا نام۔ جو مازو، کسیس پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔
طوطا۔ دیکھو۔ توتا۔
طوطک (ف) مونث۔ نام ایک ساز کا جس کو الغوزہ کہتے ہیں
طوطی دیکھو توتی ۲ اس کی تذکیر تانیث میں اختلاف ہے (امیر)
صدا یہ قلقل مینا سے میخانہ میں آتی ہے
کہ بخت سبز ایک طوطی ہے مستوں کے گلستاں کا

وصف تصنیف مصنف کی ہے یہ تاریخ اے منیرؔ
طوطیِ ہند معانی شکر افشاں ہو گئی!

زبانوں پر زیادہ تر مذکر ہے

طوطیا - دیکھو توتیا۔

طَوطیہ (بالفتح و کسرِ سوم صحیح توطیہ ہے) مذکر۔ تمہید

طَوع (بفتح اول) مونث۔ رغبت و رضامندی و خوشنودیِ خاطر۔

طوعاً - رضامندی سے۔

طوعاً و کرہاً (ع) - اطاعت کرنے والا اور کراہت کرنے والا) چار و ناچار۔ جبراً قہراً۔

طُوغ (ترکی) مذکر۔ فوج کا نشان ۲ مونث - ایک قسم کی بڑی شمع۔

طَوف (ع) مذکر۔ طواف کرنا۔ گرد پھرنا۔ ؎

جاتا ہے شیخ کعبہ کو بُت خانہ کو برہمن
کرتا ہے بر کی طوف سر کوئے یار کا،

طوفِ حرم - طوفِ کعبہ - (ف) مذکر۔ کعبہ کا طواف۔

چل ہند سے للہ صبا طوفِ حرم کو
کرتا ہے برہمن کی طرح دیر میں کیا رقص

(راسخ) ؎

ہوں بلا گردانِ کوئے دلبر کا فرادا
طوفِ کعبہ ہے مری قسمت کے چکر کا جواب

طوفان - (ع ۱ بارانِ سخت ۲ پانی کی رو جو ڈبو دے ہر چیز جو بہت ہو اور سب پر غالب آجائے۔ جیسے طوفانِ باد۔ طوفانِ آتش، مجازاً۔ تیز۔ آندھی) مذکر ۱ سیلاب طغیانی (بحر) ؎

کشتیِ نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب
دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفاں پیدا

۲ بادِ تند - آندھی ۳ شدت کی بارش ۴ کمال۔ نہایت (جرأت) ؎

قاتل نے لامقابل آنکھوں میں کر دیا دل
اس طفلِ اشک نے بھی طوفان لا دری کی

اس معنی میں مذکر ہے ۵ (عو)۔ کامل - آفت کا پرکالا (جرأت) ؎

جو تم ہنسنے ہنسلانے میں کوئی اب قہرِ چنچل ہو
تو پھر رونے رلانے کو ہمنا جی میں بھی طوفان ہو

۶ (عو) تہمت، بہتان۔ الزام - (انشاء) ؎

میں نے کب کی تھی بھلا اور ڈھب کی بات چیت
قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر

۷ (عو) غل - شور۔ فساد۔ ہنگامہ۔ جھگڑا (رنگین) ؎

ہیں ترے پاس دوگانا ابھی آتی تھی چلی
میرے گھر میں تو عبث کرنے کو طوفان گئی

۸ واویلا - کہرام، دیکھو طوفان مچانا۔ ۹ قہر، غضب۔ آفت جیسے طوفان ڈھانا (درد) ؎

زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

طوفان آنا - سیلاب آنا۔ شدت سے مینھ برسنا شدت سے ہوا چلنا۔ نیز آندھی چلنا۔

طوفان اُٹھانا - ۱ کسی پر تہمت لگانا (نسیم دہلوی)

ذاتِ شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں
طوفان اور کوئی مجھ پہ اُٹھائیے گا

۲ فتنہ برپا کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ (نصیب) ؎

دیکھ اشک کو مت اس لئے مژگاں سے گرا چشم
یہ طفل مبادا کہیں طوفان اُٹھائے

۳ طوفاں لانا۔ سیلاب لانا (عارف) ؎

گریۂ چشم نے سو بار اُٹھایا طوفاں
پر ذرا آتشِ دل میری بجھائی نہ گئی

۴ عو (کنایۃً) شور غل مچانا۔ واویلا کرنا۔

طوفان اُٹھنا - لازم ۱ تہمت لگنا ۲ سیلاب آنا۔ شدت کی ہوا چلنا۔ طوفان برپا ہونا۔ پانی کا ہوا کے زور سے اچھلنا۔ دریا یا سمندر میں۔

(ناسخ) ؎

وہ ادھر رخصت ہوا اُٹھا ادھر طوفان اشک
تیرتا جاتا ہے اس قاتل کا توسن آب میں

۳۔ فتنہ برپا ہونا۔

طوفان اگلنا۔ طوفان نکالنا۔ طوفان پیدا کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو شعر نکالنا۔

طوفان باندھنا ۱۔ تہمت لگانا۔ الزام لگانا۔ (جان صاحب) ؎

نہا دھو کے بڑی روتی ہیں اس ضد سے اٹھاؤنگی
خدا کا قہر ہے طوفان تو بندی پہ باندھا ہے

۲۔ مبالغہ کرنا۔ بڑھا کر کہنا (ذوق) ؎

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی
پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا

طوفان برپا کرنا۔ ۱۔ فتنہ و فساد کھڑا کرنا۔ غل شور مچانا۔
۲۔ طغیانی لانا ؎

چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا
کہ بہائے لئے پھرتا ہے تلاطم مجھ کو

طوفان برپا ہونا۔ لازم۔

طوفان بنانا۔ کوئی بات گڑھ دینا۔ تہمت لگانا (ظفر) ؎

ڈھب نہ رونے کا ترے بزم میں آ کے ان بنا
مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا

طوفان بندھنا۔ تہمت لگنا (اسیر) ؎

تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب
سیکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں

طوفان بندی۔ (ا۔ ر۔ دو) مونث۔ تہمت لگانا۔ جھوٹ بولنا۔

طوفان بے تمیزی۔ بے عقلی کی باتوں کا مجموعہ۔ (فقرہ) پہلے تو حضور اپنی اس گھبراہٹ کو ملاحظہ کریں کہ طوق دلعد ہے اور آپ جمع فرماتے ہیں۔ اسے میں گھبراہٹ کہوں یا طوفان بے تمیزی

طوفان جوڑنا۔ (ع و) جھوٹا الزام لگانا۔ (جانصاحب) ؎

رشتہ بہنا پے کا توڑینگی وہ جوڑیں طوفان
خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہے مجھ پر چلتا

طوفان ڈھانا۔ (ع و) غضب کرنا۔

طوفاں رسیدہ۔ صفت۔ طوفاں سے۔ تباہ کیا ہوا (شعور) ؎

گویا چراغ کشتی طوفاں رسیدہ ہوں
پیغام مرگ لطمۂ باد مراد ہے

طوفان رکھنا۔ تہمت لگانا ؎

مجھ پہ طوفان ہے عیدو نے رکھا یہ دلشاد
جانصاحب سے ہیں کس روز بغلگیر ہوئی

طوفاں زا۔ (ف) صفت۔ سیلاب لانے والا مثال کے لئے دیکھو کشتی کا لنگر کرنا۔

طوفان شیطان (ع و) تہمت اور بہتان۔ (فقرہ) طوفان شیطان سے خدا بچائے۔

طوفان کرنا۔ دیکھو طوفان نمبر ۲

طوفان کھڑا کرنا۔ بہتان لگانا۔

طوفان لانا۔ سیلاب پیدا کرنا ؎

طوفان لائے آمد مضموں نہ اسے شعور
مثل تنور جوش ہے میری دوات میں

طوفان لگانا۔ طوفان لینا۔ تہمت لگانا۔ عیب لگانا۔ (رنگین) ؎

مجھ پہ طوفان نہ لے چاہ کا چل دو سدوا
جھوٹ سے منہ کا ترے جائیگا اڑ نور دوا

طوفان لگنا۔ لازم۔

طوفان مچانا۔ شور و غل کرنا۔

طوفان میں آنا۔ باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی یا جہاز کا تباہی میں آنا (داغ) ؎

عشق جس کشتی کا ہو تو ناخدا
وہ نہ آئے کس طرح طوفان میں

طوفانی صفت۔ ۱۔ طوفان سے منسوب (اردو) ۲۔ صفت۔ جھوٹا۔ منفنی۔ شریر۔ فسادی۔ آفت کا پرکالا۔

طوفانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھنور میں پڑا ہو۔

طوفانی ہونا۔ کشتی یا جہاز کا طوفان میں آجانا۔

(شعور) ؎

وصالِ یار سے ہر چند تجھکو یاس ہے اے دل
نہ رو تو اس قدر ہو کشتی اُمید طوفانی

طَوق - (ع - گردن - بند - حلقہ - ہر ایک گول اور مُدوّر چیز جو دوسری چیز کے گرد آئے) مذکر - ۱ ایک قسم کا زیور جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں ۲ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ گردن نہ اُٹھا سکیں ؎

اے پری پیکر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا
طوق ہو میرے گلے میں حلقۂ خلخال کا

۳ وہ گول نشان جو کبوتر فاختہ وغیرہ پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے - (ذوق) ؎

یہ طوق اس واسطے چھوٹا ہوا قمری کی گردن میں
کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں

۴ منت کا گنڈا - یا چاندی کا حلقہ یا ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں ؎

جنوں تنہا مجھ کو جب میں طوق منت کا پہنا تھا
پری زادوں سے تا سنِ عشق ہی مجھکو لڑکپن سے

۵ وہ حلقہ جو پلنگ میں بناتے ہیں -

طوق بڑھانا (عو) طوق اُتارنا - (رند) ؎

جنوں کا جوش ہے دیوانے زنجیریں تڑاتے ہیں
کسی رشک پری نے طوق منت کا بڑھایا ہے

طوق بڑھنا - لازم

طوقِ لعنت - (ف) مذکر - لعنت کا ٹوکرا (رشک)

تیرے ہوتے ہو محو سرو چمن
طوق قمری بھی طوقِ لعنت ہے -

طوق ماہ - چاند کا ہالہ

طوقیا - مذکر ۱ ایک قسم کا پتنگ جس میں حلقہ بنا ہوتا ہے ۲ ایک قسم کا کبوتر جس کے گلے کے نیچے کے پر حلقہ کئے ہوتے ہیں -

طُول - (ع) مذکر ۱ درازی -
(داغ) ؎

جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں
طولِ روزِ حساب نے مارا

۲ لمبائی (فقرہ) کپڑے کا طول زیادہ عرض کم ہے - ۳ طویل ؎

چند فقرے ہیں سحر اپنی پریشانی کے
کس قدر طول ہے مثلِ شبِ فرقت نامہ

طول البلد - (ع - عرض البلد کا مقابل) مذکر کسی مقام کا طول میں فاصلہ کسی خاص نصف النہار سے لے کر اس مقام تک -

طولِ امل (ت - کنایہ - حرصِ دنیا کا (محمد قلی سلیم)
با چنیں کوتہی عمر بیاباں نتواں کرد
قصۂ طولِ امل را کہ سخن طولانی ست)
مذکر ۱ اُمید کی طوالت (قدر) ؎

گل سوسن کو جو توڑو تو مرا انجمن سیاہ
سروِ شمشاد کو چھاؤ تو مرا طولِ امل

۲ عمل کی طوالت - مولف کی رائے میں اس معنی میں طول امل کی جگہ طول عمل عین سے صحیح ہے (محسن) ؎

گھر میں اشنان کریں سر و قزان گو کل
جاکے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طولِ امل

طول پکڑنا - بڑھ جانا - طوالت ہو جانا - (فقرے) معاملہ طول پکڑ گیا - بیماری طول پکڑ گئی -

طول دینا - ۱ بڑھانا - دراز کرنا - عرصہ لگانا ۲ کسی مختصر چیز یا بات یا معاملے کو بڑھانا ؎

نہ دے نامے کو اپنے طول غالب مختصر لکھ دے
کہ حسرت سنج ہوں عرضِ ستمہائے جدائی کا

طولِ عمرہٗ - دعا ہے - خدا عمر دراز کرے - چھوٹوں کے لئے مستعمل ہے -

طولِ کلام - مذکر - زیادہ گوئی -

طولِ طویل - بہت لانبا - جیسے طول طویل خط طول طویل راستہ - طول طویل بات -

طول کھینچنا - لازم - (امیر) ؎

قید میں طول کھنچا یہ کہ اسیران قفس
شکل گل بھول گئے رنگ چمن بھول گئے

طول کھنچنا ۔ متعدی ۔ دیر لگنا ۔ مدت لگنا ۔ (جرأت)
کھنچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ
جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ

طولاً ۔ (ع) لمبائی میں ۔ درازی میں ۔

طولے (ع ۔ بروزن طوبےٰ ۔ بڑی لانبی عورت اور مرتبہ بلند) صفت ۔ کامل جیسے ید طولےٰ ۔

طولانی ۔ صفت ۔ بہت لانبا ۔ دراز ۔ جیسے طولانی داستان ۔

طومار (ع ۔ نامہ ۔ صحیفہ ۔ دفتر ۔ مکتوب دراز طوامیر ۔ جمع) مذکر ۱ کاغذوں کا مٹھا ۔ (انیس) ؎
تیغ کشیدہ دست شہ بحر و بر میں ہے
طومار ہاتھ میں ہے لفافہ کمر میں ہے
۲ جھوٹی باتیں ۔ مبالغہ آمیز بیان ۔ یا تحریر ۔ (شعور)
دکھایا ہر کس و ناکس کو اس نے
ہوا طومار رسوائی مرا خط
۳ ڈھیر ۔ اٹالا ؎
اے شاد دفتر غم انکو سنا رہا ہوں
شکوے شکایتوں کے طومار کھل رہے ہیں

طومار باندھنا ۔ چھوٹی بات بڑھا کر بیان کرنا ۔ جھوٹ کا پل باندھنا ۔

طومار بنا کھڑا کرنا ۔ چھوٹی سی بات کو بڑھا کر فتنہ برپا کرنا (توبۃ النصوح) فطرت نے اس بیعنامہ فرضی کا ایک طومار بنا کھڑا کیا ۔

طومار بندھنا ۔ لازم ؎
مثنوی بحر نے لکھی مرے افسانے کی
کیوں بڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے

طوی (بضم اول و سکون واو غیر ملفوظ جو علامت ضمہ کی ہے ۔ ترکی میں شادی کو کہتے ہیں ۔ اصل میں توی تھا متاخرین نے اغلاط سے کرلیا ہے) مونث ۔ شادی ۔ بیاہ ۔

طویل (ع ۔ بروزن کفیل) صفت ۱ دراز ۔ لمبا ۲ مونث ۔ ایک بحر عروض کا نام ۔

طویلہ (ع ۔ یائے معروف سے ۔ طول سے مشتق ۔ لمبی رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیتے ہیں ۔ فارسی یائے مجہول سے اس مکان یا عمارت کو کہتے ہیں جس میں گھوڑے رکھے جاتے ہیں) مذکر ۔ یائے مجہول سے) گھوڑوں کا تھان اصطبل ۔

طویلے کی بلا بندر کے سر ۔ مثل ۔ ایک کی آفت دوسرے کے سر ۔ قصور کسی کا اور کوئی مارا جائے ۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کئی آدمیوں کی آفت ایک شخص کے سر پڑے ۔ (کہتے ہیں طویلہ میں اگر بندر رکھا جائے تو طویلہ نظر بد اور آفات سماوی سے محفوظ رہتا ہے) ۔

طویلے میں لتیا ہج ۔ اپنے گروہ میں پھوٹ ۔

طٰہٰ (ع) مونث ۔ قرآن کی ایک سورۃ کا نام جس کے ابتدا میں یہ لفظ ہے ۔ ۲ مذکر ۔ پیغمبر خدا صلعم کا نام ؎
سفینہ نوح کا ہیں اہل بیت سرور طٰہٰ
مگر نوح اس سفینہ پر تمہاری ذات ہے شاہا

طہارت (ع ۔ پاک ہونا ۔ فارسیوں نے بمعنے وضو استنجا استعمال کیا ۔ مونث ۱ پاکی ۔ صفائی (ناصر) ؎
دخت رز سے شیخ جی آلودہ دامن ہوگئے
کوئی پوچھے آپ کی اب وہ طہارت کیا ہوئی
۲ وضو ۔ استنجا ۔ آبدست (کرنا کے ساتھ)

طہارت خانہ ۔ نہانے اور وضو کرنے کی جگہ ۔

طُہر ۔ (ع) مذکر ۔ حیض سے پاک ہونا ۔ وہ ایام جن میں حیض نہ ہو ۔

طَہُور (ع ۔ جس میں انتہائی طہارت ہو ۔ اسی سے شراباً طہورا ہے) صفت ۔ پاک کرنے والا ۔ پاک ۔ جیسے شراب طہور ۔

طے ۔ (ع ۔ طیّ ۔ بتشدید دوم ۔ ۱ لپیٹنا ۔ لپیٹ ۔ فارسیوں نے تخفیف بروزن مے بمعنے کوتاہ کرنا استعمال کیا عربی میں طے بروزن مے ایک قبیلہ یمن کا نام جس کی

طرف حاتم طائی منسوب ہے) مذکر۔ یمن کے ایک قبیلہ کا نام ۲؎ قطع مسافت جیسے طے ارض (سحر) ؎

گھوڑا نہیں عمل ہے کوئی طے ارض کا
یا اسپ بے نظیر ہے لیکن یہاں کہاں

۳؎ (اردو) فیصلہ۔ بیباقی۔ چکوتا ۴؎ کوتاہ۔ مختصر ۵؎ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔

طے روزہ۔ قبیلہ طے کے لوگ دو دو روز برابر روزہ رکھتے اور تیسرے روز افطار کرتے تھے۔ اس لئے ایسے روزہ کو طے کا روزہ کہتے ہیں۔ (اسیر) ؎

ہم نے رکھا ہے ترے واسطے طے کا روزہ
کھانا قسمت میں ہماری ہی لکھا تیسرے دن

طے کرنا۔ لپیٹنا۔ موڑنا۔ اس معنی پر بیشتر تہ کرنا مستعمل ہے ۲؎ ختم کرنا۔ فیصل کرنا۔ رفع دفع کرنا نزع ۳؎ (فقرہ) آپ نے بیچ میں پڑ کر سب جھگڑے طے کر دیئے۔ ۴؎ قطع مسافت کرنا (وزیر) ؎

کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جا ڈال ان حسینوں کو
کہ ماہ دھر کا ہے کام طے کرنا منازل کا

۵؎ بیباق کرنا۔ جیسے حساب طے کرنا۔

طے ہونا۔ لازم۔

طیّار (ع ۱؎ بہت اڑنے والا۔ (مجازاً) آمادہ مستعد ۲؎ تیز فہم ۳؎ لقب۔ جعفر ابن ابی طالب کا) دیکھو تیّار۔

طیاری۔ مونث۔ وہ فربہی جو ورزش کرنے سے ہوتی ہے

طیّارہ (ع۔ طیارۃ۔ تیز چلنے والی کشتی) مذکر۔ ایک قسم کا فوجی غبارہ۔ ایک ہوائی جہاز جس کے ذریعے سے بلندی پر سیر کرتے ہیں۔

طیب (ع۔ بروزن بیم۔ بوئے خوش۔ خوشی) مونث۔ ۱؎ خوشی۔ رضامندی۔ (فقرہ) آپ نے بطیب خاطر یہ بات منظور کی تھی اب لیت لعل کیا ہے۔ ۲؎ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم مکسور) صفت۔ پاک۔ حلال۔ لذیذ۔

طیّبات (بتشدید یا) صفت۔ مونث۔ پاک عورتیں

طیبہ (ع۔ طیبۃ۔ بروزن زینت۔ ونیز بروزن رغبت) مذکر ۱؎ مدینہ کا نام (جلیل) ؎

ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں
اس کو عشاق غریب الوطنی کہتے ہیں

۲؎ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم مکسور وفتح سوم۔ طیب کا مونث) صفت۔ پاک۔ جیسے مدینہ طیبہ۔

طیر۔ (ع) مذکر۔ پرند۔ یہ لفظ جمع اور مفرد دونوں طرح مستعمل ہے۔

طیش۔ (ع ۔ سبک ہونا عقل زائل ہونا۔ فارسیوں نے بمعنے غصہ استعمال کیا۔) مذکر۔ غصہ۔ قہر۔ جوش۔ غضب۔ جھنجلانا۔

طیش آنا۔ غصہ آنا۔

طیش دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ غصہ دلانا ؎

تو لگی کہنے یوں وہ اے زٹگیق
بس بس اب مجھکو مت دلاؤ طیش

طیش کھانا۔ غم وغصہ برداشت کرنا۔ (اختر شاہ اودھ)

دن رات وہ اس سے تو کریں عیش
ہم کھایا کریں سدا غم وطیش

طیش میں آنا۔ جھنجلانا۔ غصہ کرنا۔ غصے میں آنا۔ (شرف) ؎

رکھتے تھے جانجاں نہیں کس حسن وعیش میں
جھنجلاتے تھے تو آنے نہ دیتے تھے طیش میں

طیلسان۔ (تالسان کا معرب) مونث۔ چادر جو عرب کے لوگ کاندھے پر ڈالتے ہیں۔ (مومن) ؎

دود آہِ دل نے دکھلایا اثر
طیلسانِ چرخ نیلی ہو گیا

طینت - (ع - بروزن - زینت -) مونث سرشت - خو - عادت - نیچر - (تسلیم) ؎

کیا صفا نہ ہوگی ہم سے طبیعت رقیب کی
بگڑی ہوئی ازل سے ہے طینت رقیب کی

طیور، (ع) مذکر۔ طائر کی جمع الجمع۔ دیکھو طیر۔

ظ

مونث۔ اس کو ظائے معجمہ یا ظائے منقوطہ بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے نو سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف لغت فارسی میں نہیں ہے۔ اس کا تلفظ ظوے ہے۔ دیکھو "ط" میں انشا کا شعر۔

ظالم - (ع۔ ظلم کرنے والا) صفت۔ ۱ ظلم کرنے والا سنگدل (فقرہ) کسی ظالم نے اس معصوم بچہ کو بھی قتل کر ڈالا ۲ (کنایۃً) معشوق۔ (نسیم)

نہ پھوٹے وصل کی شب بھی پھپھولے کچھ مرے دل کے
کہ سویا بھی تو ظالم ہاتھ رکھ کر اپنے جوبن پر

ظالمانہ - صفت۔ ظلم سے بھرا ہوا۔

ظالم اظلم - (ف) صفت۔ بڑا ستانے والا۔ (ریاض)

چرخ بے پیر ہے گو ظالم اظلم لیکن
واں گنا جاتا ہے ادنےٰ سے ستمگاروں میں

ظالم پھولتا پھلتا نہیں۔ ظالم اولاد اور مراد سے بے نصیب رہتا ہے۔ (ناسخ)

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں
سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا

ظالم خدا سے ڈر۔ وہاں بولا جاتا ہے جہاں کوئی بہت جھوٹ بولے یا کسی کو بے گناہ ستائے۔ (ذوق)

دروازہ میکدے کا نہ کر بند محتسب
ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے

ظالم خدا کو مان۔ دیکھو ظالم خدا سے ڈر۔

ظالم اسر سبز نہیں ہوتا۔ دیکھو ظالم پھولتا پھلتا نہیں (نسیم)

باغباں چھانٹ نہ اشجار چمن وقتِ بہار
دیکھ ظالم کبھی سر سبز نہیں ہوتا ہے

ظالم کا نہ ڈر نہ سر پیچ۔ مثل۔ زبردست کے آگے کچھ نہیں چلتی۔

ظالم کی بیل نہیں بڑھتی - ظالم کی اولاد نہیں بڑھتی۔ (ناصر)

نام لیوا نہیں رہتا کوئی
بیل ظالم کی نہیں بڑھتی ہے

ظالم کی داد خدا دے گا۔ ظالم کی داد خدا کے گھر۔ مثل۔ ستانے والے کا انصاف خدا کرے گا (شعور)

داد ظالم کی خدا دیتا ہے
جلد دنیا میں سزا دیتا ہے

(تسلیم)

تیری سنے گا کون یہاں آہ بے اثر
ظالم کی داد لے دلِ مضطر خدا کے گھر

ظالم کی رسی دراز ہے۔ مثل۔ ظالم کی عمر سوا ہوتی ہے (رسی سے رشتہ عمر مراد ہے) (نکہت)

کیوں نہ ہو ہر تار گیسوئے بتِ قاتل دراز
کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے اے دل دراز

ظالم کی عمر کوتاہ ہوتی ہے۔ مثل۔ ظلم بہت دنوں نہیں رہتا (نیاز) ع

ڈھل گیا جوبن ترا سچ ہے
مثل۔ عمر ظالم کی بہت کوتاہ ہے۔

ظالمِ مظلوم نما۔ صفت۔ جو باطن میں سخت اور ظاہر میں نرم ہو۔ ۲ چشم معشوق کو تشبیہاً کہتے ہیں (داغ)

اس چشم فسوں گر کی حیا کو کوئی دیکھے
اس ظالم مظلوم نما کو کوئی دیکھے

ظالموں کا بادشاہ - (کنایۃً) بڑا ستانے والا (تسلیم)

دیکھئے نبھتی ہے کیونکر میری اس کی دوستی
ہیں گدا ہے بندہ وہ ظالموں کا بادشاہ

ظاہر - (ع۔ ۱ باطن کے خلاف ۲ خدا کا نام کہ آشکارا ہے۔ بلحاظ قدرت یعنی اس کا وجود اس کی دوستی۔

ان آیات و دلائل سے ظاہر ہے - جو آسمان اور زمین میں ہر صاحب بصیرت کو دکھائی دیتے ہیں - خدا کے باطن ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اس کی کنہ ذات حجاب جلال میں پوشیدہ ہے) صفت - ۱ کھلا ہوا - صاف - عیاں - واضح، (فقرے) آپ کی گفتگو سے کدورت ظاہر ہے - ظاہر آثار اس مریض کے اچھے نہیں - ۲ کھلی ہوئی بات - صاف صاف معاملہ (غالب) ؎

ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین
ہاں منھ سے اگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے

۳ مذکر - باطن کا نقیض - صورت - اوپری (فقرہ) اس کا ظاہر اچھا باطن خراب ہے ۴ (کنایۃً) نمائش - دکھاوا - (داغ) ؎

بُنیاد طلسمی ہے بازیگہ عالم بھی
دنیا جسے کہتے ہیں ظاہر کا تماشا ہے

۵ (لکھنؤ) خاکروبوں کا پیر -

ظاہر عیاں کا فرق - ظاہر سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے جو عام طور پر سرسری رنگ میں مشہور ہو - عیاں سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے جو علمی و عملی رنگ میں ہدایت رکھتی ہو -

ظاہر - تابع دلیل کے ہے - اور عیاں میں دلیل لانے کی ضرورت نہیں -

ظاہرا (ظاہر اَبنا لیا ہے) ظاہر میں - (ناسخ) ؎

ظاہرا گردش گردوں ہے ہنڈولے کی طرح
پست دو چار زمانے میں ہیں دو چار بلند

ظاہر اچھا باطن برا - دیکھنے میں نیک - مگر دل کا بد (تسلیم) ؎

تیرہ دل ہیں جتنے ظالم دیکھنے میں صاف ہیں
ظاہر اچھا ہے تری شمشیر کا باطن برا

ظاہر اللہ باطن اللہ (لکھنؤ کے آزادوں کی صدا) اللہ اپنی قدرت سے ہر جگہ موجود ہے - (ناظر) ؎

ہر جگہ جلوہ ہے اس کا موجود
ظاہر اللہ ہے باطن اللہ

ظاہر اور باطن اور - زبان پر کچھ دل میں کچھ اور یعنی منافق ہے - قول و فعل کا اعتبار نہیں (نیاز) ؎

واعظوں کا طور کیا بے طور ہے
ان کا ظاہر اور باطن اور ہے

ظاہر اور باطن میں فرق ہونا - دیکھو ظاہر اور باطن اور (ناسخ) ؎

کیا زاہدوں کے ظاہر و باطن میں فرق ہے
دالان خانہ پست ہے اور آستاں بلند

ظاہر باطن ایک سا ہونا - ظاہر باطن یکساں ہونا - دل اور زبان کا موافق ہونا - (تسلیم) ؎

پستی ہی کیا کیا دو رنگی کی بدولت دہر میں
کاش ہوتا ظاہر و باطن حنا کا ایک سا

(فیروز) ؎

عشق نے خوب کیا ظاہر و باطن یکساں
داغ جو سینے پہ دیکھا وہی دل پر نکلا

ظاہر بنائے رکھنا - ظاہر آراستہ رکھنا (داغ) ؎

صوفی کہاں سے واقف اسرار الست ہیں
ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں

ظاہر بین - (ف) صفت - ظاہر دیکھنے والا - (داغ) ؎

دیکھتا تھا اور ہی آنکھوں سے اے موسیٰ اسے
چشم ظاہر بیں سے کیا دیکھا اگر دیکھا اسے

ظاہر بینی - (ف) - مونث - ظاہر دیکھنا (تسلیم) ؎

غرض رکھنا نہیں باطن سے مرتا ہوں صورت پر
غضب میں ڈالیگی اے دل ظاہر بیں نظر تیری

ظاہر پرست - (ف) صفت - ظاہری باتوں پر عمل کرنے والا - ظاہری حالت پر نظر رکھنے والا - دنیا دار -

مثال کے لیئے دیکھو ظاہر بنائے رکھنا۔

ظاہر پرستی (ف) مونث۔ جو کچھ دیکھے بے سوچے سمجھے اس پر اعتقاد لانا (تسلیم) ؎

گمان بادہ خواری ہے عبث رندوں کی مستی پر
خدا کی مار اے زاہد تری ظاہر پرستی پر

ظاہر پر جانا۔ ظاہر حال دیکھ کر دھوکا کھانا (فیروز) ؎

اے میکشو نہ شیخ کے ظاہر پہ جائیو
ہے ظاہر اس کا نیک تو باطن خراب ہے

ظاہر پیر۔ مذکر۔ خاکروبوں کا مرشد۔

ظاہر دار۔ (ف) صفت۔ دکھاوے کا برتاؤ کرنے والا۔

ظاہر داری (ف)۔ مونث۔ دکھاوٹ کی باتیں۔ اوپری باتیں (داغ) ؎

پردے پردے میں تمہیں عیاریاں آتی نہیں
پھر بظاہر بھی تو ظاہر داریاں آتی نہیں

ظاہر داری برتنا۔ دکھاوے کی باتیں کرنا تکلف برتنا۔ نمود کرنا۔

ظاہر رحمٰن کا باطن شیطان کا۔ مثل۔ ظاہر اچھا باطن برا۔ اس شخص کے حق میں بولتے ہیں جس کا ظاہر اچھا باطن خراب ہو۔

ظاہر ظہور (لکھنؤ) صفت۔ ظاہر طور سے۔ ظاہر میں۔ کھلم کھلا۔ صاف صاف۔ (تسلیم) ؎

مطلب کی اس نے ایک بھی میری سنی نہیں
ظاہر ظہور یار سے باتیں ہوئیں تو کیا

ظاہر کرنا۔ دکھانا۔ افشا کرنا۔ جیسے راز ظاہر کرنا۔ ۲ تشریح کرنا۔ وضاحت کرنا۔ جیسے مطلب ظاہر کرنا ۳ بناوٹ سے دکھانا۔ جیسے افلاس ظاہر کرنا۔ ۴ اشارے سے نمایاں کرنا۔ جیسے رضامندی ظاہر کرنا۔

ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور ہیں۔ دل کی سوجھ بوجھ ان آنکھوں سے جدا ہے (داغ) ؎

اہل بصارت کے لئے چشم بصیر چاہیئے
ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور ہیں

ظاہر کی دنیا ہے۔ مثل۔ دکھاوٹ کی دنیا ہے مثلاً جس کے پاس دولت ہے، سب اسی کے طرفدار ہیں (تسلیم) ؎

بجا ہے گر زمانہ حسن کی دولت پہ شیدا ہے
مثل مشہور ہے اے سیمتن ظاہر کی دنیا ہے

ظاہر کا نرم باطن کا سخت۔ دیکھنے میں دل موم ہے مگر سنگ دل ہے۔

ناظر بڑھاؤ تم نہ حسینوں سے اختلاط
ظاہر کے ہیں یہ نرم تو باطن کے سخت ہیں

ظاہر نیک باطن خراب۔ دیکھو ظاہر اچھا۔ مثال کے لئے دیکھو ظاہر پر جانا۔

ظاہر ہونا۔ واضح ہونا۔ کھل جانا۔ مشتہر ہونا۔ شہرت پانا۔

ظاہر ہے۔ یہ بات پوشیدہ نہیں ہے۔ سب جانتے ہیں۔

ظاہری۔ صفت۔ باطنی کا نقیض ۱ دکھاوے کا۔ جیسے ظاہری آؤ بھگت۔ ظاہری برتاؤ ۲ کھلا ہوا۔ بدیہی جیسے ظاہری معاملہ۔ ظاہری صورت۔

ظرافت۔ (ع۔ عقلمند ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی خوش طبعی استعمال کیا ہے) مونث۔ دل لگی۔ خوش طبعی تمسخر (جان صاحب)

ہوتے سوتوں سے رہے اپنے یہ ٹھٹھا یہ مذاق
مردوے ہم کو نہیں بھاتی ظرافت تیری

ظرافتاً (ع) مذاق سے۔ دل لگی سے۔ دیکھو دفعتاً

ظرافت آمیز۔ صفت۔ ظرافت ملی ہوئی۔ دل لگی کی جیسے ظرافت آمیز باتیں۔

ظرافت پسند۔ صفت۔ جو دل لگی پسند کرے۔

ظرافت کا پتلا۔ بڑا ظریف (داغ) ؎

خط یار سے دل ہوا لوٹ پوٹ
ظرافت کا پتلا ظرافت کا پوٹ

ظرافت کا پہلو - دل لگی کا انداز (فقرہ) آپ کی گفتگو ظرافت کا پہلو لئے ہوئے تھی۔

ظرافت کی پوٹ - ظرافت کا مجموعہ - دیکھو ظرافت کا پتلا -

ظریف (ع - دانا - ظُرفا - جمع) صفت - خوش طبع آدمی - دل لگی باز - ہنسی دل لگی کرنے والا - لطیفہ گو (داغ)

مدّاح مصطفٰے سے کرے کوئی بحث کیا
سحباں ہے خوشہ چیں مری طبع ظریف کا

ظریفانہ (ف) صفت - ظرافت کی جیسے ظریفانہ تقریر -

ظریف طبع - ظریف مزاج - (ف) صفت - جس کے مزاج میں ظرافت کا مادّہ زیادہ ہو -

ظرف - (ع - برتن - باسن - ظروف، جمع - فارسی والے بمعنی حوصلہ و استعداد عالی بھی استعمال کرتے ہیں - جیسے کم ظرف تنک ظرف - (کم حوصلہ) عالی ظرف - صاحب ظرف) مذکر ۱ برتن ۲ حوصلہ (امیر) ؎

پیاس اس کی جو بجھے گی تو مے کوثر سے
ظرف عالی ہے امیر احمد مینائی کا

۳ وہ اسم جس کے معنی جگہ یا وقت کے ہوں - جو مطلق زمانہ پر دلالت کرے - اُسے اسم زماں اور ظرف زماں اور جو مطلق مکان پر دلالت کرے - اُسے اسم مکاں اور ظرف مکان کہتے ہیں - جیسے شام - صبح - گلی - گھر ۴ گنجائش سمائی -

ظرفِ آفتاب (ف - میں آفتاب سے شراب بھی مراد ہوتی ہے) مذکر (لکھنؤ) شراب کا پیالہ (تسلیم) ؎

ہجر ساقی میں کسے ہیں یاد اسباب شراب
طاق نسیاں پر کہیں رکھا ہے ظرفِ آفتاب

ظرف پیدا کرنا - حوصلہ پیدا کرنا - (آتش) ؎

ظرف پیدا کر جو چاہے شہرۂ آفاق ہو
نام اک عالم میں چینی نے کیا فغفور کا

ظرف دیکھنا - حوصلہ دیکھنا - (صبا) ؎

دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو منہ مار کے لگیں
آنکھوں کے جام کیا لب پیاک کے سامنے

ظرف عالی ہونا - حوصلہ بڑا ہونا (رشک) ؎

ہزاروں میکدے خالی ہوئے تو بھی یہ خالی ہے
ہماری طرح پیر چرخ کا بھی ظرف عالی ہے

ظرف لبریز ہونا - عمر آخر ہونا - (ریاض) ؎

رہے مے خانہ میں دورِ مے گلگوں تا حشر
ظرف لبریز الٰہی نہ ہو پیمانوں کا

اس جگہ پیمانہ لبریز ہونا بھی کہتے ہیں -

ظرفیت - (ع - ظرف ہونا - فارسی میں یہ معنی حوصلہ ہے) مونث - ظرف ہونا -

ظروف (ع) مذکر جمع ظرف کی - برتن جیسے ظروف چینی - ظروف نقرئی -

ظفر - (ع - کامیاب ہونا) مونث - فتح - کامیابی (رند)

لشکر اندوہ کے نرغہ میں تنہا ہے یہ دل
فوج غم پر مرد غازی کو ظفر تی نہیں

ظفر آیہ - ظفر پیکر - ظفر موج - (ف) صفت ۱ جو اکثر فتح پاتا ہو - شمشیر لشکر فوج وغیرہ کی صفت میں آتا ہے جیسے لشکر ظفر پیکر - (ناصر) ؎

تمہاری تیغ کے القاب ہیں یہ
ظفر پیکر، ظفر آیہ، ظفر جنگ

اس معنی میں ظفر پیوند بھی کہا ہے (راز) ؎

قلعۂ گردوں کو خالی کر لیا
تیری شمشیر ظفر پیوند نے

(اوج) ؎

کچھ بس نہ چلا تیغ ظفر موج کے آگے
بھاگے عقب پشت جو تھے فوج کے آگے

۲ (اردو) بنوٹ اور پٹے کے درمیان ایک قسم کی کثرت کا نام ظفر پیکر ہے -

ظفر پانا - کامیابی حاصل کرنا - فتح پانا -

ظفر تکیہ - مذکر - ایک لکڑی ہوتی ہے - جب فقرا

بیٹھے بیٹھے مخنک جلتے ہیں اُس کو بغل کے نیچے رکھکر
سارے بدن کا بوجھ اس پر ڈالتے ہیں۔ اس میں چھری گپتی
کی طرح چھپی ہوئی ہوتی ہے۔

ظفر جنگ۔ مذکر۔ ایک قسم کا فوجی خطاب

ظفر ستان (ف) مذکر۔ فتح کی جگہ۔ جیت کا میدان

ظفر قریں۔ ظفر قریب (ف) صفت۔ جس کے حملہ
کے ساتھ فتح قریب ہو۔ (داغ) ؎

تمہاری تیغ کو سب کہتے ہیں ظفر پیکر
ظفر مراد یہی ہے ظفر قریں ہے یہی

(نیاز) ؎

قبضہ میں کس کے ہے مرے ممدوح کے سوا
تیغِ ظفر قریب و حسام ظفر نشان۔

ظفر مراد (ف) دیکھو ظفر قریں۔

ظفر نشان (ف) دیکھو ظفر قریں۔

ظفر نصیب (ف) دیکھو ظفر مراد (تسلیم) ؎

جس روز سے ہوئی ہے تمہاری کمر نصیب
رکھا ہے نام تیغ کا ہم نے ظفر نصیب

ظفر یاب۔ (ف) صفت۔ فتح پانے والا۔

ظفر یابی۔ (ف) مونث۔ فتحیابی۔

ظل۔ (ع۔ بتشدید لام۔ ظلال جمع)۔ مذکر۔ سایہ
(ناسخ) ؎

بادہ خواروں کی بھی صحبت میں سبک ہیں یہ وقر
ہوسکے کوہ گراں کا نہ کبھی ظل بھاری

تنہا بغیر تشدید آتا ہے۔

ظلّ اللہ (ع)، ظلِ الٰہی۔ ف ظلِ حق۔ (ف)
ظلِ خدا۔ (ف)، ظلِ سبحانی (اردو) مذکر خدا کا سایہ
(مجازاً) بادشاہ۔

ظلِ حمایت۔ (ف) مذکر حمایت کی پناہ۔

ظلِ عنایت۔ (ف) مذکر۔ مہربانی کی پناہ۔

ظلِ ظلیل (ع)، صفت۔ ہمیشہ رہنے والا سایہ۔
گھنا سایہ۔

ظلِ ہما۔ (ف) مذکر۔ ہما کا سایہ۔ ہما ایک پرند
جانور ہے۔ ہڈیوں کا کھانے والا۔ کہتے ہیں اس کا سایہ
جس پر پڑے اس کو بادشاہی ملے۔

ظلال (بفتح اول) ابر کا سایہ۔ اور وہ جگہ جو سایہ دار
ہو۔ مثال کے لئے دیکھو ظلیل۔

ظلام (ع) مذکر۔ تاریکی (اوج) ؎

ظلام و نور سواد و بیاض اسی کا ہے
ریاض عالمِ ہستی ریاض اسی کا ہے

ظلم۔ (ع۔ ستم کرنا۔ کسی کا حق کم کرنا) مذکر ۱۔ انصاف
کی ضد۔ بے انصافی۔ ۲ بیجا۔ آفت۔ مصیبت ۳ کم زور
کو ستانا۔ (وزیر)

ظلم ابھی تو دیکھنا ہی گردش افلاک کا
منتظر ہے شیشہ ساعت ہماری خاک کا

ظلم اُٹھانا۔ جور سہنا۔ (منیر)

زیادہ اپنی حد سے بڑھ گئے ہم ظلم اٹھانے میں
تم اُتنے ہی ہوئے جتنا تمہیں سفاک ہونا تھا

ظلم اُٹھنا۔ ستم برداشت ہونا۔

ظلم ایجاد کرنا۔ ستم پیدا کرنا۔

ظلم بتانا۔ ستم سکھانا۔ ستمگری میں استاد ہونا
(شمیم) ؎

آسماں بھی ہے مستفیض ترا
ظلم تو نے اُسے بتایا ہے

ظلم پالنا۔ ظلم کا پرورش کرنا۔ ستم کو عزیز رکھنا
(داغ) ؎

عمر اتنی چاہیے اس پرورش کے واسطے
ظلم پالے ہیں ازل سے آسمان پیر نے

ظلم بر ظلم۔ بہت ظلم۔

ظلم پرور۔ (ف) صفت۔ ظلم کو رونق دینے والا

ظلم پسند۔ (ف) صفت۔ ظلم دوست۔

ظلم پیشہ۔ (ف)۔ صفت۔ جس کا کام ظلم ہو،
اور دل دکھانے کا خوگر ہو۔ (ناصر) ؎

بھولا ہوا ہے کس پہ یہ چرخ ظلم پیشہ

ظلم توڑنا ـ سختی کرنا ـ بہت ظلم کرنا ـ آفت ڈھانا ـ قیامت برپا کرنا ۔ (بحر) ؎

محتسب تو نے ظلم توڑا ہے
پوست تیرا کھنچے شراب کے ساتھ

ظلم ٹوٹنا ـ لازم (جرأت) ؎

کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا اُن بچارے دل پر ابھی
کوئے قاتل میں جو مجھکو رحم کھا کر لے گئے

ظلم جھیلنا ـ ظلم اُٹھانا ـ

ظلم دوست (ف) صفت ظلم کا پسند کرنے والا بے انصاف

ظلم دیکھنا ـ ظلم اُٹھانا (ناصر) ؎

دیکھے ظلم جس نے اے ظلم دوست تیرے
لائے خیال میں کیا وہ جور آسماں کو

ظلم ڈھانا ـ (ع) ظلم توڑنا ۔ (شعور) ؎

کیا خطا ان غریب مستوں کی
محتسب نے جو ظلم ڈھائے ہیں

ظلم رسیدہ ـ (ف) صفت ۔ مظلوم جس پر ظلم ہوا ہو ۔

ظلم سا ظلم ـ بہت ظلم ـ

ظلم سکھانا ـ ظلم بتانا ـ ظلم و ستم کے طریقے تعلیم کرنا ـ (داغ) ؎

ملایا خاک میں سارے جہاں کو
سکھایا ہے ظلم تو نے آسماں کو

ظلم سہنا ـ ظلم برداشت کرنا (داغ) ؎

نہ ملا خاک میں تو ورنہ پریشاں ہوگا
ظلم سہنے کو ہم اے چرخ برے اچھے ہیں

ظلم سیکھنا ـ ظلم کرنے کی مشق کرنا ـ

ظلم شعار ـ (ف) صفت ـ ظلم پیشہ ـ

ظلم طینت ـ (ف) صفت جس کی خلقت میں ظلم داخل ہو

ظلم کا پھل ـ ظلم کا ثمر ـ ظلم کرنا ـ

ظلم کرنا ـ ستم کرنا ۔ جفا کرنا ـ نقصان پہنچانا ـ جبر کرنا

ظلمی ـ صفت ـ ظالم ـ شریر ـ (داغ) ؎

دل مرا آپ کے ڈھب کا نکلا
تو یہ ظلمی بھی غضب کا نکلا

ظلمات (ع ـ بضم اول و دوم ـ ظلمت کی جمع ـ فارسیوں نے بسکون دوم بھی جائز کر لیا ہے ـ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے ـ) مونث ۱ اکثر اس تاریکی کے لئے مستعمل ہے ـ جو سکندر کو آبِ حیواں میں ملی تھی (داغ)

لب ترے ذکرِ مسی پر مجھے یاد آتے ہیں
چشمۂ خضر کا مذکور ہے ظلمات کے ساتھ

(منیر) ؎

مسی جو لگا کر مجھے باتوں میں اُڑاؤ
اڑ جائے دھواں بن کے یہ ظلمات تمہاری

۲ اندھیرے ـ تاریکیاں ـ

ظلمانی ـ (ع ـ بفتح اول و دوم ـ ظلم ـ بفتح اول و دوم ـ تاریک ہونا ـ بعض الفاظ میں یائے نسبت سے پیشتر الف و نون اضافہ کر دیتے ہیں ـ جیسے نورانی حقانی) صفت ـ تاریک سے نسبت رکھنے والا ـ نورانی کا ضد (مومن) ؎

دوری اپنی نہیں ہے مانع فیض
مہر کو کیا حجاب ظلمانی

ظلمت ـ (ع) مونث ـ تاریکی ـ اندھیرا ـ سیاہی (بحر) ؎

مر گئے لیکن نہ قسمت کی سیہ روزی گئی
گور میں بھی ساتھ ہی ظلمت شبِ دیجور کی

ظلمت آباد ـ (ف) مذکر ـ مقام تاریک (مجازاً) دنیا ـ

ظلمت پھیلنا ـ تاریکی بڑھنا ـ سیاہی کا گھرنا ـ

ظلمت جانا ـ سیاہی دور ہونا ـ

ظلمت چھانا ـ ظلمت پھیلنا ـ

ظلمت سرا ـ (ف) مونث ـ مقام تاریک (مجازاً) دنیا ـ ظلمت کدہ ـ

ظلمت کدہ (ف) مذکر ـ جہاں بہت اندھیرا ہو

(مجازاً) دنیا۔

ظلمت خانہ۔ (ف) مذکر۔ ظلمت کدہ۔

ظلمہ۔ (ف) مذکر۔ ظلم کی شدت (بحر) ؎

ظلمہ لطف وکرم سے متلذذ کیا ہوں
میوے کھانے کے لئے دانت نہیں آؤں ہیں

ظلوم (ع۔ مبالغہ کا صیغہ) سخت ظلم کرنیوالا۔

ظن (ع۔ بالفتح وتشدید نون۔ گمان۔ یقین۔ ظنون جمع) مذکر۔ گمان۔ خیال۔ رائے (آتش) ؎

دہن تنگ ہے موہوم یقیں ہے کس کو
کمر یار ہے معدوم یہ ظن ہے کس کا

ظن باطل۔ مذکر۔ گمان بے اصل۔

ظن بد۔ مذکر۔ بُرا گمان۔

ظن غالب۔ مذکر۔ گمان قوی۔ احتمال کامل۔

ظن فاسد۔ مذکر۔ گمان غلط۔ گمان بیہودہ۔

ظنی (ع) صفت۔ قیاسی۔

ظہار۔ (ع) مذکر۔ فقہ کی اصطلاح میں مرد کا اپنی عورت کو ماں۔ بہن وغیرہ ان عورتوں سے جو شرعاً اس پر حرام ہیں تشبیہ دینا۔

ظہر (ع) مذکر۔ دوپہر ڈھلے کا وقت۔ تیسرا پہر۔ مونث مسلمانوں کی دوسری نماز کا نام۔

ظہرین۔ (ع) تثنیہ ظہر کا۔ مونث۔ مسلمانوں کی دو نمازوں یعنی ظہر اور عصر کا نام جو دوپہر اور شام کے درمیان ہوتی ہیں۔

ظہری (ظہر۔ بالفتح۔ پیٹھ) صفت۔ پشت پر لکھا ہوا جیسے ظہری جواب۔

ظہور۔ (ع) پیدا ہونا۔ مصدر ہے۔ فارسی۔ اردو میں صرف ظاہر کے معنی میں مستعمل ہے۔ مذکر۔ ظاہر نمائش دکھاؤ (امیر) ؎

استاد میں جو لیں میں اس کا ظہور تھا
پریوں میں تھا پری تو وہ حوروں میں حور تھا

ظہور بنائے دعوے۔ بنائے مخاصمت پیدا ہونا

ظہور پانا۔ ظاہر ہونا۔ وجود میں آنا۔

ظہور کرنا۔ ظاہر ہونا۔

ظہور میں آنا۔ کسی امر کا ظاہر ہونا۔

ظہور میں لانا۔ کسی امر کا ظاہر کرنا۔ کوئی بات وقوع میں لانا۔

ظہور ہونا۔ ظاہر ہونا۔

ظہورا (عم۔ عو) مذکر۔ رونق (فقرہ) یہاں تمہارے ہی دم کا ظہورا ہے

ظہیر (ع) صفت۔ مددگار۔ دوست۔

ع

مذکر۔ اس کو عین مہملہ اور عین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے ستر عدد فرض کئے گئے ہیں ؎

علی کا عین عین علم حق ہے عین عرفاں ہے

(۱) رکوع قرآن کا اشارہ (۲) مصرع کا اشارہ (ع) (۳) علیہ السلام کا مخفف بھی ع لکھتے ہیں۔

عابد۔ (ع) مذکر۔ عبادت کرنے والا۔ زاہد۔ پرہیزگار۔ اس کا مونث عابدہ ہے۔

عاج۔ (ع) مذکر۔ ہاتھی دانت۔

عاجز (ع۔ سست۔ ناتواں) صفت (۱) کمزور۔ ناتواں (۲) بے بس۔ مجبور۔ (فقرہ) بندہ عاجز ہے۔ (۳) غریب۔ مسکین۔

عاجز آنا۔ تنگ آنا۔ مایوس ہونا۔ چیں بول جانا۔

عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ مجبور کرنا۔ زیر کرنا (فقرہ) ذرا سے بچے نے عاجز کر دیا۔ عاجز نوازی۔ (ف) مونث بے کس کی امداد (رند) ؎

کس میں ہے تیرے سوا عاجز نوازی کی صفت
کون ہے مشکل میں جو بندے کا اپنے یار ہو

عاجزی۔ (اردو) مونث۔ عجز۔ انکسار (فقرہ) عاجزی خدا کو بھی پسند ہے۔

عاجزی کرنا۔ منت کرنا (فقرہ) بہتری عاجزی کی

اس نے ایک نہ مانی۔

عاجل (ع) صفت۔ جلد باز

عاد (ع) ایک قوم کا نام ہے۔ جس پر ہود پیغمبر کو ہدایت کے لئے خدا نے بھیجا اور اونٹنی کا معجزہ ظاہر کیا۔ مگر انھوں نے نافرمانی کی اور ہلاک ہوئے۔

عادات (ع) عادت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

عادت (ع۔ خو۔ فارسیوں نے بمعنی رسم و آئین بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ خو۔ خصلت (اسیر)

سینے میں یکدم بھی ٹھہرتا نہیں ہے دل
عادت اس آئنہ کو جلانے وطن کی ہے

۱ رسم۔ ریت۔ قاعدہ ۲ (اردو) طلب (فقرہ) شراب کی عادت نے اس وقت بیکار کر رکھا ہے۔

عادت بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔

عادت بگڑنا۔ لازم۔

عادت پڑنا۔ خو ہو جانا۔

عادت چھوٹنا۔ عادت کا ترک ہونا۔

عادت رکھنا۔ عادی ہونا۔

عادت ڈالنا۔ عادت کرنا۔ کسی بات کا خوگر ہو جانا۔

عادت طبیعت ثانیہ ہے۔ (عربی۔ العادة الطبیعة الثانیة کا ترجمہ ہے) آدمی کی عادت بھی دوسری طبیعت ہو جاتی ہے۔

عادل (ع) صفت۔ منصف۔ انصاف کرنے والا جیسے حاکم عادل ۲ فاسق کی ضد۔ جس کی گواہی شرع میں معتبر ہو۔

عادی۔ (یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ہے ہندوستانی فارسی دانوں نے بنا لیا ہے۔ فارسی میں قاآنی نے معنی اس چیز کے جس کی عادت پڑ گئی ہو استعمال کیا۔ (فقرہ) خادم ازین معنی غافل کہ این سخن عادی ایں ست) صفت۔ خوگر (وزیر)

تیغ ابرو کی زباں عادی ہوئی
بات سیدھی بھی جو کی ٹیڑھی ہوئی

(کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

عار۔ (ع) مونث۔ ننگ۔ دشنام۔ عیب۔

عار آنا۔ شرم آنا۔ لاج آنا۔ (غالب)

کہ گرا ہے کو میں کہوں خاکی
جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار

عار سمجھنا۔ عیب سمجھنا۔ (بنات النعش) اپنے ہاتھوں سے کام کرنا آدمی عار نہ سمجھیں۔

عار کرنا۔ شرم کرنا۔ عیب سمجھنا۔ (نسیم)

تم تو کب آتے تھے لیکن موت بھی آتی نہیں
آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی

عارض۔ دیکھو عاری۔ (ع) مذکر ۱ رخسارہ۔ گال (وزیر)

خط سے پنہاں عارض رشک قمر ہونے لگا

صاحب لطائف نے اس معنی میں بفتح سوم لکھا ہے ۲ صفت پیش ہونے والا۔ لاحق ہونے والا۔ (فقرہ) یہ مرض سال بھر سے عارض ہوا

عارض سیمیں (ف) مذکر۔ گورا رخسارہ

عارض ہونا۔ ظاہر ہونا۔ پیدا ہونا۔ لاحق ہونا جیسے مرض عارض ہونا۔

عارضہ۔ (ع۔ عارضۃ۔ عارض کا مونث۔ عوارض جمع) مذکر۔ مرض۔ روگ۔ (رند)

کرے ادھر کو سرایت نہ عارضہ دل کا
بہت قریب جگر سے ہے فاصلہ دل کا

عارضی۔ (ع۔ یائے مشدد۔ لاحق ہونے والا) صفت اصلی کے برعکس۔ ۲ چند روزہ۔ اتفاقیہ۔ (فقرہ) دفتر میں تمہاری جگہ مستقل نہیں ہے۔ عارضی ہے۔

عارف۔ (ع) صفت ۱ پہچاننے والا۔ ۲ خدا شناس صاحب معرفت۔ ولی۔

عارف باللہ۔ صفت۔ خدا شناس۔

عارفانہ (ف) صفت۔ عارف سے منسوب۔

عاری (ع) صفت۔ ۱ ننگا۔ خالی۔

(رشک)

نظم کیا نثر کے بھی رنگ سے عاری رہے ہیں
بوستاں کیا نہ ہوئی ختم گلستاں اب تک

(فقرہ) زید عقل سے عاری ہے۔ ۲ (اردو) مجبور۔ معذور۔ (فقرہ) زید اس کام میں عاری ہے۔ ۳ (اردو) زچ۔ دق۔ (فقرہ) وہ اس کام سے عاری ہو گیا۔ اس معنی میں فارسی یا عربی میں نہیں ہے۔ لہذا اس معنی میں آری صحیح ہے دیکھو آری ۲۔ (ف) سادی نثر جو نہ مقفےٰ ہو نہ مسجع۔

عاری آجانا۔ عاری ہو جانا۔ تنگ آجانا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔

عاریت۔ (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم و نیز بتشدید چہارم مفتوح۔ صراح میں ہے کہ یہ لفظ عارہ سے منسوب ہے۔ کیونکہ کوئی چیز کسی سے مانگنا موجب ننگ و عار ہے) مونث۔ ادھار۔ قرض۔ اردو میں بغیر تشدید ہی بیشتر زبانوں پر ہے

عاریتہً (ع) بطور قرض۔ چند روز کے لئے۔ (فقرہ) مجھ کو یہ کتاب عاریتہً دیجئے۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ)

عاریت نامہ۔ مذکر۔ اقرار نامہ۔ جو لی ہوئی چیز کے واپس کرنے کے واسطے لکھدیا جائے۔

عاریتی۔ صفت۔ عارضی۔ چند روزہ (اختر شاہ اودھ)

دنیا ہے فقط سرائے فانی
یہ عاریتی ہے زندگانی!

عازم (ع) صفت۔ قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنے والا

عاشر (ع) صفت۔ دسواں۔ شمار میں دسواں حصہ۔

عاشق (ع۔ بہت دوست رکھنے والا۔ عشاق جمع۔ فارسیوں نے یعنی شیفتہ۔ دیوانہ بھی استعمال کیا) صفت (مرد ہو یا عورت دونوں کے لئے عاشق کا لفظ مذکر ہی مستعمل ہے) (برق) ؎

دیکھ کر اس بت سفاک کے ابرو عاشق
بے قضا کشتہ شمشیر قضا ہوتا ہے

۱ چاہنے والا۔ فریفتہ۔ ۲ بہت پسند کرنے والا۔ (قائل) ؎

جب تک بہار رہتی ہے رہتا ہے دست تو
عاشق ہیں تیرہم تو تری عقل و ہوش کے

۳ محبت الٰہی میں غرق۔ ۴ وہ پرزہ جو گھنڈی کی طرح حلقہ میں ڈالا جاتا ہے۔

عاشق مزاج۔ صفت۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ رنگیلا۔

عاشق مولیٰ۔ مذکر۔ خدا کا عاشق۔

عاشق معشوق۔ (ف) (دو نگینے مختلف رنگ کے جو ایک انگوٹھی میں ہوں) مذکر۔ ہک اور وہ حلقہ جس میں ہک ڈالا جاتا ہے۔ گھنڈی حلقہ۔ (شوق) ؎

غم فراق کے مارے ہوئے ہیں حسن پرست
وصالِ عاشق و معشوق ہو تو فائدہ ہے

عاشقانہ۔ (ف) صفت ۱ عاشقوں کا سا۔ جیسے عاشقانہ طرز۔ ۲ عشق کے مضمون کا۔ جیسے عاشقانہ غزل

عاشقی۔ مونث۔ عشق ہونا۔ محبت۔ محبوبیت ؎

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں
اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی

عاشقی خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ (مثل) یعنی عاشقی کرنا آسان کام نہیں ہے۔ مشقت کا کام کرنا آسان نہیں ہے

عاشور۔ عاشورہ (ع۔ میں عشورا۔ عاشورا بمعنی نویں اور دسویں محرم۔ فارسیوں میں فقیر اللہ آفریں نے عاشورہ کہا ہے۔) ع

عاشورۂ ما باشی و عید دگراں چند

مذکر۔ ماہ محرم کی دسویں تاریخ۔ یہ تاریخ مسلمانوں کے یہاں متبرک سمجھی جاتی ہے۔ حضرت امام حسینؓ کی شہادت بھی اسی دن ہوئی (امیر) ؎

فراق یار کا دن کم نہیں عاشور سے نالو
اٹھاؤں تعزیہ میں اپنے دل کا تم علم لے لو

۲ محرم کے پہلے دس دن۔

عاشور کا دن۔ دسویں محرم سے مراد ہوتی ہے (انیس) ع

عاشور کے دن ذبح ہوئے سبط پیمبر

(ذوق) ؎

تیغ قاتل سے لُٹے ہے جو قتل کے دن بے نصیب
عید کے دن کو نہ کیوں عاشورہ کا وہ دن کرے

عاصی ۔ (ع) صفت ۔ ۱ گنہگار ۔ نافرمان ۲ (اصطلاح طب) وہ معدہ جس پر مسہل کی دوا اثر نہ کرے ۳ اُردو میں انکسار سے اپنے نام سے پہلے عاصی لکھتے ہیں ۔ اور اس کے ساتھ "میں" کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) اس عاصی نے پیشتر ہی عرض کیا تھا ۔

عاطر (ع) صفت ۔ خوشبودار ۔ (مجازاً) پاکیزہ، نفیس، جیسے عاطر ۔ عاطر ۔

عاطفت ۔ (ع ۔ عواطف ۔ جمع) مونث ۔ مہربانی ۔ شفقت (فقرہ) تم نے باپ کے ظلِ عاطفت میں پرورش پائی (فقرہ) میں آپ کی عاطفت کا ممنون ہوں ۔

عافیت ۔ (ع) مونث ۱ سلامتی ۔ ۲ آرام ۳ نیکی، خیریت ۔

عافیت تنگ کرنا ۔ آسائش میں خلل ڈالنا ۔ عیش تلخ کرنا ۔ (فقرہ) تم نے تو عافیت تنگ کر دی ہے ۔

عافیت تنگ ہونا ۔ زچ ہونا ۔ تنگ ہونا ۔

عاق (ع) صفت ۔ نافرمان ۔ سرکش ۔ ماں باپ کا حکم نہ ماننے والا ۔

عاق کرنا ۔ فرزندی سے الگ کرنا

عاق ہونا ۔ لازم ۔

عاق نامہ ۔ مذکر ۔ فرزندی سے محروم کرنے کی دستاویز

عاقبت (ع ۔ انجام ۔ عواقب ۔ جمع) مونث ۱ خاتمہ ۔ انجام ۔ نتیجہ ۔ (فقرہ) عاقبت بالخیر ہونے کی دعا مانگیے ۔ ۲ (اُردو) آخرت ۔ عقبیٰ ۔ ؎

اب تو آرام سے گزرتی ہے
عاقبت کی خبر خدا جانے

۳ (اُردو) آخرکار ۔ بالآخر ۔ (میر) ؎

مَے بتو! اس قدر جفا ہم پر
عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم

اب اس معنی میں متروک ہے ۔ ۴ زمانہ آئندہ ۵ قیامت کا دن ۔

عاقبۃ الامر (ع) انجام کار ۔ آخر کار ۔

عاقبت اندیش ۔ (ف) صفت ۔ دوراندیش، انجام بین ۔ ہوشیار ۔

عاقبت بخشوانا ۔ خدا سے مغفرت کرانا (فقرہ) صاحبزادے صاحب بڑھاپے میں باپ کی بات نہیں پوچھتے تو کیا عاقبت بخشوائیں گے ۔

عاقبت بخیر ہونا ۔ انجام اچھا ہونا ۔

عاقبت بگاڑنا ۔ (ع و) انجام خراب کرنا ۔ عقبیٰ خراب کرنا ۔ عذاب کا مستحق بننا ۔ گنہگار بننا ۔ (فقرہ) زید نے باپ کی نافرمانی کر کے اپنی عاقبت بگاڑی ۔

عاقبت بگڑنا ۔ لازم ۔

عاقبت کھونا ۔ دیکھو عاقبت بگاڑنا ۔

عاقبت کا توشہ ۔ اعمال نیک سے مراد ہوتی ہے ۔

عاقبت کار ۔ بالآخر ۔ انجام کار ؎

جو صاحبِ کمال تھے معدوم ہو گئے
دنیا میں نام عاقبت کار رہ گیا

عاقبت کے بوریے سمیٹنا ۔ (ع و) (کنایۃً) بہت بوڑھا ہو کر مرنا ۔ (جان صاحب) ؎

بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بوریے
جو آج آئے کل گئے اس جا یہ نہیں ہے

عاقبت گندی کرنا ۔ (ع و) عاقبت بگاڑنا ۔

عاقبت میں کام آنا ۔ قیامت کے دن مدد دینا گناہوں کی مغفرت میں ۔

عاقبتی جوڑا ۔ (ع و) وہ جوڑا جو مُردے کے ثواب کے لیے خیرات کرتے ہیں ۔ اس کو عاقبت کا جوڑا بھی کہتے ہیں

عاقل (ع) صفت ۔ مذکر ۔ عقلمند ۔ دانا ۔ مونث ۔ کے لیے عاقلہ ۔

عاقلانہ (ف) صفت ۔ عقلمندی کا ۔ عقلمندوں کا سا (بحر) ؎

لپٹے ہیں پریوں سے سایہ کی صورت
جنوں بھی ہے کیا عاقلانہ ہمارا

عاکف (ع) صفت۔ اعتکاف کرنے والا

عالِم - (ع) صفت - جاننے والا۔ جیسے عالم الغیب - ۲ مذکر۔ اصحابِ علم، پڑھا لکھا۔ فاضل۔

عالم الغیب (ع) مذکر۔ خدائے تعالیٰ، جو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

عالم باعمل (ف) صفت - وہ عالم جو عمل بھی کرتا ہو۔

عالَم - (ع - جو چیز سوائے خدا تعالیٰ کے ہے۔ وہ عالم ہے۔ یہ لفظ فاعل بفتح عین کے وزن پر ہے۔ جو مفید معنی اسم آلہ کے ہوتا ہے۔ چونکہ عجائباتِ جہاں کے مشاہدہ سے قدرت اور ذاتِ الٰہی کا علم حاصل ہوتا ہے۔ اس واسطے جہاں کو عالم کہتے ہیں۔ محاورے میں بمعنی انواع مخلوقات بھی آیا ہے۔ فارسی اور اردو میں بمعنی صورت۔ قسم۔ جنس بھی آتا ہے) مذکر۔ ۱ جہاں۔ زمانہ۔ (فقرہ) تمہاری ایک عالم میں شہرت ہے۔ ۲ دنیا۔ انواع مخلوقات (رند) ؎

حسن کی دولت سے ہے تجھ میں صنم شانِ خدا
جس طرف تو ہوگا اک عالم اُدھر ہو جائے گا

۳ صورت۔ گت۔ (داغ) ؎

کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج
دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے

۴۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ ؎

کل عجب عالم سے اُس کوچہ میں جرأت تھا پڑا
ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر کے تلے

۵ کیفیت۔ لطف (آباد) ؎

گریاں وہ ہیں کہ بعد فنا بھی برنگ ابر
عالم ہے دوشِ باد پہ اپنے غبار کا

۶ بہار۔ روپ۔ رونق (آتش) ؎

بہار آئی ہے عالم ہے گل و نسرین و سوسن پر
جوانانِ چمن نازاں ہے اپنے جوبن پر

۷ مانند۔ نظیر۔ (ذوق) ؎

خوبیاں سب تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب
اک مگر ناز سے یہ کم سخنی خوب نہیں

عالم آب (ف) - ۱ مستی اور بیکیفی کی حالت ۲ مذکر، اردو میں اس جگہ مستعمل ہے جہاں سب طرف پانی ہی پانی نظر آئے۔ (سحر) ؎

جوشِ وحشت میں علاجِ خفقان کون کرے
عالم آب نہ دکھلائے جو چشمِ ترِ عشق

عالم آرا - صفت۔ دنیا کو آراستہ کرنے والا۔

عالم آشنا۔ صفت۔ جگت آشنا۔ (رشک) ؎

دل میں خیال عطر میں بو مہر و مہ میں نور
اے عالم آشنا ترا جلوہ کہاں نہیں

عالم آنکھوں میں اندھیر ہونا۔ رنج و غم کی جگہ ؎

عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جرأت
جانے کا ارادہ ہے یہ کس رشکِ قمر کا

عالم ارواح (ف) مذکر۔ روحوں کا جہاں۔

عالم اسباب (ف) مذکر۔ سببوں کا عالم جس میں امور اسباب سے وابستہ ہیں۔ دنیا۔

عالم افروز۔ عالمتاب (ف) صفت۔ عالم کو روشن کرنے والا۔ بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہے۔ (غالب) ؎

صبحدم دروازۂ خاور کھلا
مہر عالمتاب کا منظر کھلا

عالم اَمر (ف) مذکر۔ تصوف میں ملائکہ کو کہتے ہیں

عالم بالا (ف) مذکر۔ فرشتوں کا عالم۔ (ذوق) ؎

کرے آہ رسا میری جو سیر عالم بالا
فلک کو بھی یونہی اک آبلہ سا زیر پا کھینچے

عالم بدل جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا (صبا) ؎

رہے گی گر یونہی ہر روز بے تابی مرے دل کی
بدل جائے گا عالم چار دن میں ربع مسکوں کا

عالم برزخ (ف) مذکر۔ دیکھو برزخ۔

عالم بیداری (ف) مذکر۔ جاگنے کی حالت۔

عالم پناہ - صفت - جہاں پناہ۔ وہ شخص جس کے پاس مخلوق کو امن ملے۔ کنایۃً۔ بادشاہ

عالم پھر جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ دنیا کا ناراض ہو جانا۔

عالم تاب۔ دیکھو عالم افروز

عالمِ تصویر۔ (ف) سکوت اور حیرت کا منظر (داغ)

شمع چپ آئنہ حیران ہے عاشق ششدر
واہ کیا عالمِ تصویر تری محفل ہے

عالم تہ وبالا کرنا۔ اندھیر مچانا (قدر) ؎

ہم بھی نکل کے قبر سے دیدار دیکھ لیں
عالم کو کیجئے تہ وبالا کسی طرح

عالم جاوید (ف) مذکر۔ عالم آخرت

عالم جبروت (ف) مذکر۔ صفاتِ خدا کا مرتبہ۔ دیکھو جبروت۔

عالم خاک (ف) مذکر۔ دنیا۔

عالم دکھانا۔ انداز دکھانا (میر حسن) ؎

کڑے کو چھڑے سے لڑاتی چلی
جوانی کا عالم دکھاتی چلی

۲ بہار دکھانا۔ (آتش) ؎

خوش نما ہے چہرۂ محبوب بر زلفِ سیاہ
عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر

۳ کیفیت دکھانا۔ (جرأت)

تو بن بن اپنا عالم ہم کو دکھلاتے تھے تم
یا ہمیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپ نے

عالم دوست۔ صفت۔ جگت آشنا۔ (داغ) ؎

زمانہ دوستی، پیمان حسینوں کی نہ اترائے
یہ عالم دوست اکثر دشمن عالم بھی ہوتے ہیں

عالم رویا۔ (ف) مذکر۔ خواب کا عالم۔ خواب کی حالت

عالم سفلی (ف) مذکر۔ دنیا۔

عالم سوز۔ (ف) صفت۔ عالم کو جلا دینے والا (مومن)

اف رے دعوے آہِ عالم سوز کے
دن پھرے کس عاشق بد روز کے

عالم شہود، (اصطلاح تصوف) دیکھو۔ شہود

۲ وہ عالم جس میں سب چیزیں نظر آئیں۔ (ابن الوقت) یہ دنیا تو پھر بھی عالم شہود ہے کہ ہم اس میں موجود ہیں اور اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور اس میں تصرف بھی کر سکتے ہیں

عالم صغریٰ عالمِ صغیر۔ (ف) مراد ہے انسان اور جسم انساں سے۔ جو کچھ عالم کبیر میں موجود ہے۔ نظیر اس کی اس عالم صغیر میں پائی جاتی ہے۔

عالم عالم۔ (ف۔ تکرار سے کثرت کے معنی لئے جاتے ہیں) کثرت سے

عالم علوی۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جو دنیا کے علاوہ ہے

عالم غیب (ف) - مذکر۔ دوسرا جہاں۔ وہ جہاں جو ہم سے پوشیدہ ہے۔

عالم فانی (ف) فنا ہونے والا جہاں۔ دنیائے فانی

عالم قدس۔ (ف) مذکر۔ بہشت۔

عالم کون۔ (ف۔ کون۔ ع۔ ہستی)۔ مذکر۔ عالمِ موجودات۔ دنیا۔

عالمِ کون وفساد۔ (ف) مذکر (کنایۃً) دنیا عالمِ فانی۔

عالم گرد۔ عالم نورد (ف) صفت۔ مسافر۔ سیاح

عالم گیر۔ صفت۔ تمام دنیا میں پھیلا ہوا جیسے عالم گیر قحط۔ عالمگیر دانا۔ جہاں کو فتح کرنے والا۔

عالم لاہوت۔ (ف) مذکر۔ عالم ذاتِ الٰہی، جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔

عالم مثال۔ (ف) مذکر۔ ایک عالم ہے لطیف تر بہ نسبت اس عالمِ اجسام کے۔ جو چیز کہ اس عالم میں نظر آتی ہے۔ اس کی نظیر اس عالم میں پائی جاتی ہے۔

عالم معقول (ف) مذکر۔ عالم ذہنی۔

عالم معنی۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم محسوس نہ ہو سکے کنایہ ہے ذات وصفات واسمائے الٰہی سے۔

عالم ملکوت (ف) فرشتوں کا عالم۔

عالم میں مشہور ہونا۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا۔

عالم میں نشر ہونا (عو) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ (جان صاحب) ؎

چھپتا نہیں حرام کرے لاکھ پردوں میں
عالم میں تو نشر تو ہوئی ہے جہاں خراب

عالم ناسوت (ف) مذکر۔ دنیائے فانی۔ دیکھو ناسوت

عالم نظر آنا۔ کیفیت معلوم ہونا۔ (مصحفی) ؎

کیا ہے تیغ بے جوہر کو جوہر دار قاتل نے
خم ابرو پہ یہ عالم نظر آتا ہے افشاں کا

عالم وجود۔ (ف) مذکر۔ عالم ہستی۔ زندگی کا عالم

عالم ہے۔ بہار ہے۔ لطف ہے (صبا) ؎

عالم ہے اے مہر و تجھ پر
شہروں میں ہے شہرت کیسی

عالم ہیولانی، (ف) مذکر۔ عالم اجسام۔

عالمیان (ف) مذکر۔ عالمی کی جمع۔ عالم کے رہنے والے

عالی (ع) صفت ۱ بلند۔ بلند مرتبہ ۲ تعظیم کے واسطے۔ جیسے مزاج عالی۔

عالی تبار (ف) صفت۔ عالی خاندان۔

عالیجاہ۔ عالیجناب۔ عالی حضرت۔ عالی درگاہ۔ عالی مرتبت۔ عالی گہر۔ عالی مقام۔ عالی وقار۔ (ف) بلند مرتبہ۔ رئیسوں کے القاب میں مستعمل ہے۔ اسیر نے کارخانہ اور مکان کی صفت میں عالی جاہ کہا ہے ؎

کتنا زیبا امام باڑہ بنا
رشک گردوں رفیع عالی جاہ

ع اگر دولت کی صورت وصل کی دولت بھی مل جائے
ابھی تو کارخانہ اپنا عالیجاہ ہو جاتا

عالی خاندان۔ صفت۔ اونچے گھرانے کا۔

عالی خیال۔ (ف) صفت۔ بلند نظر۔

عالی دماغ۔ (ف) صفت۔ بڑے دماغ والا۔ عقلمند

عالی شان۔ صفت۔ بڑی شان والا۔ اعلیٰ مرتبہ کا۔ ۲ شاندار۔ بڑا جیسے عالی شان قلعہ۔ عالی شان مکان۔

عالی ظرف۔ صفت۔ بڑے ظرف کا۔ بلند حوصلہ۔

عالی قدر۔ عالی مرتبہ۔ (ف) صفت۔ بڑے مرتبہ والا

عالی مکان (ف) عالی مرتبہ۔

عالی نظر، صفت۔ بلند نظر۔

عالی ہمت۔ صفت۔ بڑی ہمت والا۔ بلند نظر۔ فیاض۔

عالی ہمت سدا مفلس (مثل) سخی اور مسرف کے پاس کچھ نہیں رہتا۔

عالی ہمتی۔ مونث۔ بلند نظری۔ فیاضی۔

عالی وقار (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔

عالیہ۔ (ع۔ عالیۃ۔ عالی کا مونث) صفت ۱ بڑی۔ بلند جیسے سرکار عالیہ ۲ مسلمان عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے

عام (ع۔ بتشدید میم۔ سب میں پایا جانے والا پھیلا ہوا۔ سب جگہ ملنے والا۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا) صفت ۱ پھیلا ہوا۔ مشہور (فقرہ) یہ خبر عام ہے کہ کل چاند دیکھا گیا۔ ۲ کل۔ تمام۔ سب لوگ جیسے عام لوگ تم سے ناخوش ہیں ۳ رواجی۔ رسمی۔ (فقرہ) عام طریقے پر باجے گاجے سے برات جانا چاہیے۔ ۴ بازاری۔ ادنیٰ۔ کم قدر ۵ معمولی۔

عام پسند۔ صفت۔ وہ جو سب لوگوں کے پسند ہو۔

عام فہم۔ صفت۔ سب کی سمجھ میں آنے والا۔ سہل۔ آسان۔ (فقرہ) یہ کتاب عام فہم ہے۔

عام کر دینا۔ سب کے واسطے وقف کر دینا، جو چاہے فائدہ اٹھائے۔

عام لوگ۔ مذکر۔ عوام۔

عام میں۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔

عامہ (ع) صفت۔ عام۔ کل (فقرہ) یہ کام عامۂ خلائق کے فائدے کا ہے۔

عامی (عربی میں بتشدید میم ہے۔ عامہ کی طرف منسوب فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مذکر۔ جاہل آدمی (جلال) ؎

کدھر خاک چشم عنایت ہے اس کی
بھلا کیا تمیز اس کی عامی کریں گے

عامیانہ (ف) صفت۔ جاہلوں کا۔ عوام کی (فقرہ)

یہ عامیانہ محاورہ ہے۔

عامر (ع) صفت۔ مذکر۔ آباد۔ آباد کرنے والا۔

عامرہ (ع۔ عامرۃ) مذکر۔ بھرا ہوا۔ معمور جیسے خزانۂ عامرہ

عامل (ع۔ ہاتھ سے کام کرنے والا۔ کارکن) مذکر۔ ۱ شاہی عہدہ دار۔ تحصیلدار۔ ۲ سیانا۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ تعویذ منتر کرنے والا۔ ۳ عمل کرنے والا۔ وہ جو کسی عمل کی باقاعدہ زکوٰۃ دے جیسے حزب البحر کا عامل۔ دعائے سیفی کا عامل ۴ کام کرنے والا۔ (فقرہ) میں آپ کے ہدایات کا عامل ہوں۔

عانہ (ع) مذکر۔ ناف سے نیچے کا مقام جہاں بال ہوتے ہیں۔

عائد (ع) صفت۔ عود کرنے والا۔ اُلٹ کر آنے والا

عائد ہونا۔ ذمے پڑنا (فقرہ) یہ الزام تم پر عائد ہوتا ہے۔

عَبا (ع۔ عبا۔ بکسر اول غلط ہے) ایک عربی پوشاک کا نام۔

عبا اوڑھنا (عو) عبا پہننا (قدر) ؎

مرے کعبۂ دل کے مٹنے کا غم ہے
جو اوڑھے ہے کعبہ عبا کالی کالی

عِباد (ع۔ عبد کی جمع) مذکر۔ خدا کے بندے۔ غلام

عُبّاد (ع) مذکر۔ جمع عابد کی۔ عبادت کرنے والا۔

عبادت (ع) مونث۔ خدا کی بندگی پرستش، نماز (کرنے کے ساتھ)

عبادت خانہ۔ عبادت کدہ۔ عبادت گاہ ف۔ مذکر اول و دوم مذکر۔ سوم مونث۔ پرستش کی جگہ۔ معبد،

عبارت (ع۔ بیان کرنا۔ خواب کی تعبیر کہنا) مونث۔ بیان۔ مضمون۔ تحریر۔ طرز تحریر۔ (ظفر) ؎

ہمیشہ آگے بھی آتے تھے خط پر اب کی بار
عبارت اس نے لکھی نامہ بر انوکھی سی

عبارت آرائی۔ مونث۔ مضمون کو سنوار کر لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔

عبارتِ ظہر۔ مونث۔ وہ عبارت جو کسی تحریر کی پشت پر لکھی ہو۔

عبّاسی۔ (ع۔ عباس ۱ شیر درندہ ۲ حضرت پیغمبر خدا کے چچا کا نام جو عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ خلفائے عباسیہ انھیں کے خاندان سے ہوئے۔ خلفاء عباسیہ نے سیاہ رنگ پسند کر کے اپنا لباس سیاہ پسند کیا) صفت ۱ حضرت عباس سے منسوب ۲ نیلاہٹ لیے ہوئے سرخ رنگ۔ رنگ سیاہ ۳ مذکر ایک پودے کا نام جس کو گل عبّاس بھی کہتے ہیں۔ (محسن) ؎

عبّاسی کو دعوئے فتوت
داؤدی کو شبہ نبوت

ہٰ سنگ مرمر جو ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ میں ہوتا ہے۔

عَبث (ع بازی۔ فارسیوں نے بمعنی بے ہودہ۔ بے فائدہ استعمال کیا) صفت ۱ فضول۔ بیکار۔ جیسے فعل عبث ۲ ناحق۔ بے وجہ۔

عبد (ع) مذکر۔ بندہ، غلام۔

عبدیت۔ (ع) مونث۔ غلامی۔ بندگی۔

عبرانی (ع) مونث ۱ اہل کنعان کی زبان جو آجکل یہودی بولتے ہیں۔ اس کو عبری بھی کہتے ہیں ۲ مذکر۔ یہودی حضرت موسےٰ کی اُمت۔

عبرت (ع۔ یہ لفظ فعلۃ کے وزن پر ہے۔ جو عربی میں حالت اور نوع کے معنی ظاہر کرنے کو آتا ہے۔ لغوی معنی طبیعت کا ایک خاص حالت میں غفلت سے آگاہی کی طرف جانا۔ مجازاً نصیحت حاصل کرنا) مونث۔ نصیحت۔ خوف۔ تنبہ (پکڑنا۔ دلانا۔ ہونا کے ساتھ) (بحر) ؎

نیرنگیِ دنیا کا تماشا ہے نمایاں
غفلت اُسے کہتے ہیں کہ عبرت نہیں ہوتی

عبرت انگیز (ف) صفت۔ ایسی بات جس سے آدمی کو خوف ہو۔ اور اس سے نصیحت پکڑے

عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا۔

عبرت حاصل کرنا۔ کسی جرم کی پاداش میں دوسرے شخص کو سزا ملتے دیکھ کر یہ خوف کرنا کہ اگر ہم ایسا کام کریں

تو ہار ابھی یہی حاصل ہوگا۔ (غالب) ؎

ہنگامۂ زبونیٔ ہمت ہے انفعال
حاصل نہ کیجے دہر سے عبرت ہی کیوں نہ ہو

عبری (ع) مونث۔ شام کے ملک کی زبان۔ عبرانی۔

عبودیت۔ (ع) مونث۔ بندگی۔ اطاعت۔

عبور۔ (ع) مذکر ۱ پانی سے گزرنا۔ راہ پر گزرنا۔ پل کے پار جانا۔ نانگھنا۔ (سحر) ؎

ساقی کنارہ کش ہے کشتیٔ مے شکستہ
مشکل ہے بحر غم سے اے دل عبور تیرا

۲ (اردو) مسائل پر حاوی ہونا۔ مہارت۔ (فقرہ) ان کو فلسفیانہ مسائل پر عبور ہے۔

عبور دریائے شور کرنا۔ کالے پانی بھیج دینا۔

عبور کرنا۔ دریا سے پار اترنا۔

عبہر (ع) مونث۔ نرگس کی ایک قسم جو اندر سے زرد ہوتی ہے۔ نرگس شہلا۔ بیچ میں سیاہ ہوتی ہے (ذوق) ؎

چشم سیہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب
لالہ ہی داغ دے گل عبہر میں گھر کرے

عبہری (ع) صفت۔ عبہر سے منسوب۔

عبید۔ (بضم اول و فتح با) بہت سے غلام۔

عُبیدہ (ع) تصغیر عبد کی۔

عبیر (ع۔ بروزن لکیر) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار مسالا۔ جو کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے

عتاب۔ (ع۔ ملامت کرنا۔ غصہ کرنا) مذکر۔ غصہ۔ غضب۔

عتاب اتارنا۔ غصہ دور کرنا۔

عتاب اترنا۔ لازم۔ (جلیل) ؎

بن گیا ہے نقاب چہرے کی
کہ اترتا کبھی عتاب نہیں

عتاب الٰہی۔ مذکر۔ قہر خدا۔ غضب الٰہی۔

عتاب نامہ۔ وہ خط جس میں عتاب کا مضمون ہو۔

عتاب و خطاب۔ مذکر۔ خفگی کے کلمات۔

عتاب و خطاب میں آنا۔ خفگی میں آنا۔ جھڑکیاں کھانا

عتبات (ع۔ عتبہ کی جمع) مذکر۔

عتبہ (ع۔ عتبت۔ آستانہ۔ دہلیز) مذکر۔ مجازاً مقدس درگاہ۔

عترت (ع) مونث۔ رشتہ دار قریبی۔ بیٹے بیٹیاں (اوج) ؎

کی خوب کلمہ گویوں نے حرمت رسول کی
خیمہ جلائے لوٹ کے عترت رسول کی

عترت اطہار۔ (ف۔ اطہار۔ جمع طاہر کی) مذکر۔ پاک اولاد (انیس) ؎

بیت الشرف خاص سے نکلے شہ ابرار
روتے ہوئے ڈیوڑھی پہ گئے عترت اطہار

عتیق (ع) صفت ۱ پرانا۔ کہنہ ۲ آزاد ۳ برگزیدہ

عجائب (ع) مذکر۔ عجیب کی جمع۔ تعجب انگیز۔ تعجب انگیز چیزیں فارسی والے بمعنی مفرد استعمال کرتے ہیں۔ (شرف) ؎

عجائب معرکہ ہے امتحاں ہے علم الفت کا
وہ شمشیر آزماتے ہیں یہاں دل آزماتا ہے

عجائب المخلوقات۔ وہ چیزیں جن کی پیدائش حیرت انگیز ہے

عجائب خانہ۔ عجائب گھر۔ مذکر۔ وہ مکان جہاں نادر انوکھی چیزیں سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں۔

عجائب و غرائب۔ مذکر۔ انوکھی اور عجیب چیزیں

عجائبات۔ مذکر۔ عجائب کی جمع۔

عجب (ع) صفت ۱ انوکھا۔ نادر۔ جیسے عجب عالم ہے۔ عجب نقشہ ہے ۲ طرفہ۔ نیا۔ اچنبھے میں ڈالنے والا۔ جیسے یہ دیکھتے ہی ان کا عجب حال ہوگیا۔ ۳ مذکر۔ تعجب (اسیر) ؎

جائیں گے ہم رندیوں فردوس میں
اہل تقوے کو عجب ہو جائے گا

۴۔ دور۔ بعید۔ (فقرہ) یہ خط پا کر کچھ عجب نہیں جو آپ آج ہی چلے جائیں۔

عجب چیز - انوکھی چیز۔ ۲ طنزاً۔ بے اٹکل ۳ ناسمجھ، بے عقل۔ (فقرہ) تم بھی عجب چیز ہو معمولی بات نہیں سمجھے۔ ۴ چالاک۔

عجب حال ہے۔ انوکھا حال ہے۔

عجب ذاتِ شریف ہیں - ہجو ملیح - یعنی بڑے بدذات ہیں۔

عجب کیا عجب کیا ہے۔ کچھ تعجب نہیں۔ (ناسخ) ؎

مثل پروانہ عجب کیا گر جلے اس کا پتنگ
رشتۂ شمع آتشِ رنگِ حنا سے دُود ہے

عجب معصوم ہیں۔ حماقت اور نادانی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں

عجب نہیں۔ تعجب نہیں (آتش) ؎

اعجاز کا عجب لبِ جاں بخش سے نہیں
پیغمبر اس کو مصحفِ رخسار نے کیا

عجیب (ع) صفت۔ انوکھا۔ طرفہ۔ حیرت انگیز۔ تعجب انگیز

عجیب حال ہونا۔ کیفیت دگرگوں ہونا۔ بُرا حال ہونا۔

عجیب و غریب۔ صفت۔ انوکھا۔ نادر۔

عجیبہ۔ (ع۔ عجیبت) صفت۔ مونث۔ دیکھو عجیب۔

عُجب۔ (ع) مذکر۔ غرور۔ تکبر۔ خودبینی۔

عجز (ع۔ بالفتح۔ بالکسر غلط ہے) مذکر ۱ عاجزی۔ ناچاری ۲ (اردو) انکسار۔ فروتنی۔ گڑگڑانا۔ منت سماجت (وزیر) ؎

فروتنی سے نہ دستِ دعا بلند ہوا
دعا بھی سجدہ میں کی عجز یہ پسند ہوا

عجز کرنا۔ عاجزی کرنا۔ انکسار کرنا۔

عجز ہونا۔ کسی کام کے کرنے پر قادر نہ ہونا۔

عجلت (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی۔ اردو میں زبانوں پر بالضم ہے۔ فرق کے لئے دیکھو سرعت (تسلیم) ؎

دیدار کا ارمان نکلنے دے خدارا
قاتل یہ دم ذبح تو عجلت نہیں اچھی

عجم۔ (ع۔ بالفتح۔ حروف پر نقطہ دینا۔ اسی سے معجمہ نکلا ہے۔ جیسے عین معجمہ ۲ بالفتح اول و دوم۔ لغوی معنے گونگا۔ کند زبان۔ چونکہ غیر ملکوں کے لوگ زبانِ عربی کی ناواقفیت کے سبب اہلِ عرب سے بات چیت نہیں کرسکتے تھے۔ اور خاموش ہو رہتے تھے۔ اس واسطے اہلِ عرب ان کو عجم کہتے تھے۔) مذکر۔ عرب کے سوا کوئی ملک۔ وہ لوگ جو رہنے والے عرب کے نہ ہو۔

عجمی۔ (ع۔ بالفتح اول و دوم۔ مخفف اعجمی کا۔) مذکر۔ عجم کا رہنے والا۔ عجم سے منسوب۔

عجوبہ (ع۔ عجوبۃ۔ وہ چیز جو لوگوں کو تعجب میں ڈالے مخفف اعجوبہ کا ہے) مذکر۔ عجیب چیز۔ انوکھی چیز۔

عجوز (ع۔ بروزن۔ فعول۔ بمعنے اسم فاعل۔ عجوز کے معنے پیرزن کے ہیں۔ اس کا مونث۔ عجوزہ بنانا غلط ہے۔ فارسیوں نے عجوزۂ فرتوت بمعنی دنیائے کہن استعمال کیا ہے) مونث بڑھیا۔ بوڑھی عورت۔

عدالت (ع) مونث۔ ۱ گواہی کے قابل ہونا۔ ۲ عادل ہونا۔ ۳ انصاف کرنا کے ساتھ) (سحر) ؎

بتلاتے ہو مختار مجبور کر کے
اجی دیکھ لی بس عدالت تمہاری

۴ (اردو) کچہری۔ جیسے عدالت اپیل (غالب) ؎

پھر کھلا ہے درِ عدالتِ ناز
گرم بازارِ فوجداری ہے

عدالتا عدالتی۔ (عو) مونث۔ مقدمہ بازی۔

عدالت اپیل۔ مونث۔ وہ حاکم جس کے اجلاس میں عدالت ماتحت کے فیصلہ کا اپیل ہو۔

عدالت پناہ۔ صفت۔ بڑے حکام کے القاب میں مستعمل تھا

عدالت چڑھنا۔ (عو) عدالت تک جانے کی نوبت آنا

عدالت خفیفہ۔ مونث۔ وہ عدالت جس میں قرضہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو۔

عدالتِ دیوانی۔ وہ عدالت جس میں جائداد یا حق کے معاملات کا تصفیہ ہو۔

عدالت سیشن۔ مونث۔ وہ فوجداری کی کچہری،

جس میں سنگین مقدمات بذریعہ جوری یا اسیسروں کے فیصل ہوں۔

عدالت ضلع - مونث - صاحب ضلع - یعنے کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کی کچہری۔

عدالت عالیہ - مونث - بہت بڑی عدالت ہائی کورٹ - چیف کورٹ۔

عدالت فوجداری - مونث - وہ کچہری جسمیں مار پیٹ قتل چوری وغیرہ کے مقدمات فیصل کئے جائیں۔

عدالت کرنا - انصاف کرنا - اجلاس کرنا - کچہری میں مقدمہ دائر کرنا۔

عدالت کے کتے - مذکر - ملازمان عدالت جو رشوت لینے کے واسطے اہل معاملہ کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔

عدالت ماتحت - مونث وہ کچہری جو کسی بڑے حاکم کے ماتحت ہو

عدالت مال - مونث - محکمۂ مال - وہ محکمہ جس میں مالگزاری جمع ہو - اور جس میں کاشتکاروں زمینداروں کے مقدمات فیصل ہوں

عدالت مجاز - مونث - وہ عدالت جسے سماعت مقدمہ کا کامل اختیار ہو۔

عدالتی - صفت - عدالت کا - عدالت سے متعلق۔

عدالت مرافعہ اولے - مونث - وہ عدالت جس میں مقدمہ کی ابتدائی تحقیقات ہو اور فیصلہ ہو۔

عدالت مرافعہ ثانی - مونث - وہ عدالت جس میں عدالت ابتدائی کی اپیل دائر ہو۔

عدالتی - صفت - عدالت سے منسوب۔

عداوت (ع) مونث - دشمنی ؎

سر اپنا کھائے گا جو بگڑتا ہے مجھ سے رند
اپنا ضرر کرے گی عداوت حضور کی

عداوت رکھنا - کینہ رکھنا - بغض رکھنا - دشمنی رکھنا

عداوت قلبی - مونث - پوشیدہ کینہ - یا بغض (عشق) (ع) مثل اجل عداوت قلبی ہتی جان سے۔

عداوت نکالنا - دشمنی کا بدلہ لینا۔

عداوتی - (اردو) صفت - دشمن - عداوت سے متعلق۔

عدّت (ع - لغوی معنی تعداد - شمار) مونث (اصطلاح) عورتوں کا وہ زمانہ جس میں دوسرا خاوند کرنا منع ہے مطلقہ کی عدت تین حیض یا تین مہینے - بیوہ کی چار مہینے دس روز حاملہ کے لئے وضع حمل تک (فقرہ) عدّت کی مدت پوری نہیں ہوئی نکاح کیونکر جائز ہو۔

عدت میں بیٹھنا - عدّت کی میعاد گزارنا - بیوہ کا عدت میں رہنا۔

عدد - (ع) مذکر - گنتی - شمار - اکائی یا اکائیوں کا مجموعہ مد ہندسہ - رقم - (کنایۃً) درزیوں کی اصطلاح میں ہر لباس کو مجموعی طور سے عدد کہتے ہیں - جیسے ٹوپی انگرکھا - پائجامہ ہر ایک ایک عدد ہے۔

عدد صحیح - وہ عدد جس میں کسر نہ ہو جیسے پانچ چھ۔

عددی - صفت - عدد سے منسوب۔

عدس - (ع) مونث - مسور۔

عدل (ع) مذکر - انصاف - (کرنا کے ساتھ) خدائے تعالیٰ کا نام ہے جو انصاف کرتا ہے۔

عدل پرور (ف) صفت - انصاف کرنیوالا۔

عدل گستر - (ف) صفت - انصاف کرنے والا - داد کرنے والا۔

عدل گستری (ف) مونث - انصاف - عدالت۔

عدم (ع) مذکر - نیستی - نہونا ؎

اس ہستی موہوم سے میں تنگ ہوں انشا
واللہ کہ اس سے بمراتب عدم اچھا

عدم استطاعت - مونث - استطاعت نہونا۔

عدم آباد - عدم خانہ - عدم گاہ - (ف) وہ مقام جہاں مرنے کے بعد انسان جاتا ہے ؎

روز کہتے ہیں چلیں گے عدم آباد کو قدر
کوئی تاریخ کوئی روز مقرر نہ ہوا

عدم پیروی - مونث - مقدمہ کی پیروی نہ کرنا۔

عدم تعمیل - مونث - تعمیل نہ کرنا - تعمیل نہ ہونا۔

عدم تکمیل - مونث - تکمیل نہ ہونا۔

عدم توجہی۔ مونث۔ بے توجہی۔ بے التفاتی۔
عدم ثبوت۔ مذکر۔ ثبوت نہ ہونا۔
عدم فرصت۔ مونث۔ مہلت نہ ہونا۔
عدم کی راہ لینا۔ مرجانا (رشک) ؎

میں عدم کی راہ لیتا ڈر کے تیرے طول سے
اے شب فرقت نہ پہنا تی اگر تقدیر زلف

عدم مطابقت مونث۔ کسی امر کا دوسرے سے مطابق نہ ہونا
عدم موجودگی۔ مونث۔ غیر حاضری
عدم واقفیت۔ مونث۔ ناواقفیت۔ لاعلمی۔
عدم وجود برابر ہے۔ ہونا نہ ہونا یکساں ہے یعنی نکمّا ہے۔ بے کار ہے۔
عدن (ع) مذکر۔ حدود یمن میں ایک جزیرے کا نام اس مقام کا موتی مشہور ہے۔ عربی میں بالفتح معانی ذیل ہیں ہے۔ ۱ اقامت کرنا ۲ ہمیشہ رہنا ۳ بہشت کے باغات بفتح اول و دوم بمعنے بہشت استعمال کرنا غلط ہے (منیر) ؎

کف لسان ہو اگر منقبتوں سے تری
بُرج ثریا سے صاف گر پڑیں دُرِّ عدن

عدو۔ (ع۔ بتشدید سوم۔ اعدا، جمع۔ فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط)۔ مذکر۔ دشمن۔ مخالف ۲ رقیب۔ معشوق کا دوسرا عاشق۔ شعرائے اردو اس معنے میں استعمال کرتے ہیں (داغ) ؎

میں رنگ دیکھ کر نہ کروں گا کبھی یقیں
جب تک عدو کے خون کی خنجر میں بو نہ ہو

عدول۔ (ع) مذکر۔ روگردانی کرنا۔ منھ پھیرنا۔ (فقرہ) ان کے حکم سے عدول نہیں ہو سکتا۔
عدول حکم۔ صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔
عدول حکمی۔ مونث۔ نافرمانی۔ سرکشی (کرنا کے ساتھ)
عدید۔ (ع) صفت۔ نظیر۔ مانند۔ گنے ہوئے۔ بہت سے۔
عدیل۔ (ع) صفت۔ برابر۔ نظیر جیسے شاعر بے عدیل
عدیم۔ (ع۔ جو نیست و نابود ہو گیا ہو) صفت وہ چیز جو معدوم ہو۔
عدیم الفرصت (اردو) صفت۔ وہ جس کو مطلق فرصت نہ ہو۔ (آزاد) وہ ہمیشہ علمی اور مذہبی کاروبار میں عدیم الفرصت تھے۔
عدیم المثال۔ صفت۔ بے مثل۔
عدیم الوجود۔ صفت۔ نایاب۔ کمیاب۔
عذاب (ع شکنجہ۔ دُکھ) مذکر۔ وہ تکلیف جو بد اعمالی کی وجہ سے دی جائے گی۔ ثواب کا نقیض۔ گناہ کی سزا (داغ) ؎

زاہد مزہ تو جب ہے عذاب و ثواب کا
دوزخ میں بادہ کش ہوں جنت میں تو ہو

۲ اذیت۔ دُکھ (مومن) ؎

تا سحر جان پر عذاب رہا
ماہ کی طرح اضطراب رہا

۳ دقت۔ دشواری۔ جھگڑا بکھیڑا۔ (فقرہ) کام کا ذمہ دار کرکے تم نے مجھ کو عذاب میں مبتلا کر دیا۔ ۴ روگ۔ علت ؎

جنوں ہے جب سے مجھے شوخ ہی حسینوں میں
ہیں طلبل سے بڑھ کر کوئی عذاب نہیں

۵ صفت۔ تکلیف دینے والا۔ ایذا دینے والا ؎

آنسوؤں سے آمیر ہیں رسوا
ایسے لڑکے عذاب ہوتے ہیں

عذاب اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (توبۃ النصوح) اور اس نے وہ عذاب اُٹھائے کہ خدا دشمن کو بھی نہ دکھائے۔
عذاب ثواب۔ مذکر۔ برائی بھلائی جیسے عذاب ثواب تمہاری گردن پر یعنی بُرائی بھلائی تمہارے ذمہ۔
عذاب جان۔ صفت۔ جان کا وبال۔ جی کا وبال۔ (قدر) ؎

عذاب جان تمنا تمہارے فقرے ہیں
کرو جو وصل کا وعدہ وعید ہو جائے

عذاب جھیلنا۔ مصیبت اٹھانا۔ دکھ اٹھانا۔ (رشک) ؎

جو جو عذابِ دشتِ جنوں ہم نے جھیلے ہیں
ان سب کا روحِ قیس پہ یارب ثواب ہو

عذاب دیکھنا - اذیت برداشت کرنا۔ (داغ) ؎

نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا

عذاب رہنا - جھگڑا ذمہ رہنا (جان صاحب) ؎

جب آکے گھر میں وہ خانہ خراب ہنتا ہے۔
کہوں میں کس سے جو مجھ پر عذاب ہنتا ہے

عذاب سہنا - مصیبت برداشت - دکھ سہنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

در در پھرے ہم خراب کیا کیا
دن رات سہے عذاب کیا کیا

عذاب سے چھوٹنا - تکلیف جاتی رہنا۔ مصیبت دور ہونا (صبا) ؎

قیدِ الم میں باعثِ قیدِ حیات تھی
نکلی بدن سے جان تو چھوٹے عذاب سے

عذاب فشار - وہ عذاب جو فشار قبر سے ہوتا ہے دیکھو فشار (رشک) ؎

لپٹ کر مجھ سے وہ سوتا ہے غیر ڈرتے ہیں
ہیں خوش ہوں انکو عذاب فشار ہوتا ہے

عذاب قبر - عذاب گور۔ مسلمانوں کے عقائد کی رو بداعمال مردے کو قبر میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس کو عذابِ قبر بھی کہتے ہیں۔

عذاب کا نازل ہونا - خدا کا قہر نازل ہونا (ابن الوقت) فتح مند فوج کا دشمن کے شہر میں داخل ہونا گویا ایک عذاب کا نازل ہونا ہے۔

عذاب کٹنا - جھگڑے دور ہونا ؎

غفراں پناہ تند جہاں سے گزر گیا
اچھا ہوا عذاب کٹا دردِ سر گیا

عذاب کھینچنا - مصیبت برداشت کرنا۔ (داغ) ؎

کھینچا غمِ فرقت کا دل تو نے عذاب ایسا
ہم تجھ کو نہ سمجھے تھے اے خانہ خراب ایسا

عذاب کے فرشتے - وہ ملائک جو گنہگاروں کو عذاب دینے کے لئے حسبِ عقائد اسلام مقرر ہیں (ناسخ) ؎

خادم جو تھے بنے وہ فرشتے عذاب کے
گھر ہو گیا ہے ہجر میں مجھکو لبان گور

عذاب لانا - جھگڑا کھڑا کرنا۔ مصیبت ڈالنا۔ آفت برپا کرنا ؎

نازک جو دل تھا آخر غم کی نہ تاب لایا
یہ ہر گھڑی کا رونا اور اک عذاب لایا

عذاب مول لینا - خواہ مخواہ تکلیف میں پڑنا۔

عذاب میں پڑنا - عذاب میں پھنسنا۔ دقت میں پڑنا (رشک) ؎

الزام خونِ ناحق فکرِ کمینِ دام
صیاد کو عذاب میں ڈالا شکار نے

عذاب میں ہونا - سخت تکلیف میں ہونا (آتش) ؎

بے یار گھر نہیں لحد تنگ ہے مجھے
میں روز و شب فراق سے ہوں کیا عذاب میں

عذاب ہونا - سخت تکلیف ہونا (ناسخ) ؎

کی مکافات شبِ وصل خدا نے ورنہ
کس لئے مجھ پہ عذابِ ہجراں ہوتا

عذار (ع) - بروزن کتاب صحیح و بروزن گزار غلط۔ عربی میں بمعنی ڈاڑھی کا خط فارسیوں نے بمعنی رخسار استعمال کیا) مذکر۔ رخسار۔ گال۔ (ناسخ) ؎

یاسمیں دھوکے ہوئے گلِ سرخ
دیکھو آئینہ میں عذار اپنا

عذب البیان (ع - عذب - شیریں - خوشگوار بیان) صفت - شیریں کلام۔

عذر (ع - بہانہ - معذور رکھنا) - مذکر۔ ۱ حیلہ، بہانہ - (نفوذہ) آپ خود لکھتے نہیں اور روز نیا عذر کر دیتے ہیں (امیر) ؎

قتل کو دور کر چلے آئے
وصل میں عذر تھے نزاکت کے

۲؎ حجت دلیل - اعتراض - گرفت (فقرہ) آپ کی یہ شرط بھی پوری ہوگئی اب کتاب دینے میں کیا عذر ہے ۳؎ انکار (فقرہ) مجھ کو تعمیل ارشاد میں عذر نہیں - معافی - معافی کی طلب -

عذر آور - صفت - عذر لانے والا - عذر کرنے والا معافی مانگنے والا -

عذر باقی نہ رکھنا - کسی حجت دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ چھوڑنا -

عذر گناہ بدتر از گناہ - (ف) مثل - بیہودہ عذر کی نسبت مستعمل ہے

عذر بیجا - لغو اور بیہودہ عذر -

عذر پذیر (ف) صفت - عذر قبول کرنے والا -

عذر پیش آنا - حجت پیش کرنا - اعتراض پیش کرنا بحث کرنا

عذر تمادی ایام - مذکر - میعاد گزرنے کا عذر -

عذر چلنا - عذر سنا جانا - عذر قبول ہونا (امیر) ؎

خدا بھی عاجزوں کی عاجزی سنتا ہے محشر میں
بڑی سرکار ہے دربار میں یہ عذر چلتا ہے

عذر خواہ - **عذر ساز** - **عذر سنج** - (ف) صفت عذر کرنے والا - (آتش) ؎

یوں پا لونے غریب بھی زینت سے عذر خواہ
جو ہنہنا یا در پہ اُدھر ذوالجناح شاہ

عذر خواہی - مونث - عذر کرنا - معذرت کرنا - (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎

پی کے مے ان واعظوں سے عذر خواہی کیا کروں
بوئے مے آتی ہے ہونٹوں سے الہی کیا کروں

عذر دار - صفت - معترض - دعویدار -

عذر داری - مونث - اعتراض - دعوے - حجت دلیل -

عذر درمیان لانا - عذر پیش کرنا -
(اختر شاہ اودھ) ؎

ساتھ آپ کے ہم یہاں چلے آئے
کچھ عذر نہ درمیان لائے

عذر قوی - مذکر - زبردست عذر - مضبوط عذر -

عذر کرنا - معذرت کرنا - (غالب) ؎

رحمت اگر قبول کرے کیا بعید ہے
شرمندگی سے عذر نہ کرنا گناہ کا

۲؎ اعتراض کرنا - دعوے دار ہونا -

عذر گناہ بدتر از گناہ - (ف) بیہودہ عذر کی نسبت بولتے ہیں - (جلال) ؎

کہتے ہیں بوسہ لے کے مکر ہی گئے نہ کیوں
عذر گنہ تو ہے کہیں بدتر گناہ سے

عذر لانا - عذر پیش کرنا (غالب) ؎

آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لائیں گے کیا

عذر لنگ - (ف) مذکر - پوچ عذر (شعور) ؎

عذر لنگ ٹک نہ مانے گا وہ شاہِ اعجاز
مہتمم باغ میں کیا کیا نہ صنوبر ہوگا

عذر معذرت - مونث - منت سماجت (کرنا کے ساتھ)

عذر معقول - مذکر - صحیح اور بجا عذر -

عذر نہ ہونا - حجت نہ ہونا - انکار نہ ہونا -

عذر نیوش - (ف) صفت - عذر سننے والا -

عذرا - (ع - بالفتح - لغوی معنے کنواری عورت) مونث وامق کی معشوقہ کا نام - ۲؎ حضرت مریم کا لقب ۳؎ اس کا اطلاق حضرت فاطمہ زہراؑ پر بھی ہوتا ہے -

عذوبت - (ع) مونث - لذت - شیرینی - خوش مزگی (امیر) ؎

تر زبانی سے جو لیا کام سخن میں جو ذرا
جان شیریں سے سوا اس میں عذوبت آئی

عرابہ - اعرابہ - صحیح املا ارابہ ہے -

عراق (ع - کنارہ - لب دریا - وہ شہر یا ملک جو دریا کے کنارے پر واقع ہو) مذکر ۱؎ عراق کے دو حصے کئے گئے

ہیں - ایک کا نام عراق عرب ہے جس میں وہ ملک شامل ہیں جو دریائے
دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع ہیں - اور جن میں بغداد بھی
شامل ہے - دوسرے کا نام عراق عجم ہے - اس میں وہ شہر
شامل ہیں جو دریائے جیحوں کے کنارے پر واقع ہیں - خراسان
اور اصفہان اسی میں داخل ہیں - ۲ موسیقی کے ایک راگ کا
نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں -

عراقی ۱ عراق کی طرف منسوب - عراق کا گھوڑا -
عرب کا گھوڑا -

عراقی پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے - مثل -
زبردست پر قابو نہ چلا تو غریب کو سزا دینے لگے -

عرب - (ع) مذکر ۱ ایشیا کا وہ مشہور جزیرہ نما
جس میں مکہ مدینہ واقع ہیں ۲ اہل عرب - شہر کا باشندہ
(انیس) ؎

تم جلد اس عرب کو بلالاؤ بھائی جان

عربستان - (ف) مذکر - عرب کا ملک -

عربی (ع - بتشدید یا) ۱ صفت - عرب سے منسوب
۲ عرب کی زبان - (امیر) ؎

فارسی کیسی وہ ہندی بھی نہیں پڑھ سکتے -
سیر دیکھو مری عرضی عربی ہیں گزری

۳ مذکر - عرب کا گھوڑا ۴ مذکر شہر عرب کا باشندہ -

عربی باجا - مذکر - دف - تاشہ - (سودا) ؎

رہی فقط عربی باجے پر انھوں کی شان
جو چاہیں اس کو وہ بجوائیں سو ہے کیا امکان

عربی خوانی - زبان عربی کا پڑھنا -

عربی دانی - زبان عربی کا جاننا -

عربیہ - صفت ۱ عربی زبان سے منسوب ۲ مونث
عرب کی عورت - (اوج) ؎

تھی اک زن عربیہ بھی حاضر خدمت
ہوا شہید جب اس کا پسر بصد جرأت

عربدہ - (ع) مذکر - بدخوئی - جنگ جوئی - فتنہ -

عربدہ جو - (ف) صفت ۱ جنگ جو ۲ (کنایتہ)
خوشامدی - فریبی - بازیگر -

عرس (ع - بضم بضم اول و دوم - شادی کا کھانا
اعراس - جمع - فارسیوں نے مجازاً ذیل کے معنے میں استعمال
کیا ہے) مذکر - کسی کامل بزرگ کا سالانہ فاتحہ اور فاتحہ کی
مجلس جو تاریخ وفات کو ہو - (کرنا - ہونا کے ساتھ) (صبا)

راگ لانا ہے فقیروں سے زمانہ میں گ
بے محل عرس دگرنہ سر مدفن کیسا

عرش - (ع) مذکر - تخت - چھت - خدائے تعالیٰ
کا عرش ؎

منیر اس شہر میں اوج کمال نظم پر پہونچا
الٰہی لکھنؤ بھی عرش ہے مضمون عالی کا

عرش آشیاں - صفت - وہ شخص جس کا گھر عرش
پر ہو - کنایتہً - مرحوم مغفور کی جگہ مستعمل ہے - شاہان مغلیہ
کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطابات ملا کرتے تھے - چنانچہ
اکبر کو یہی خطاب ملا تھا -

عرش اعظم (ف) مذکر - خدائے تعالیٰ کا عرش -

عرش اکبر ۱ (ف) کنایتہً - آدمی کا دل - قلب -

عرش بریں - **عرش معلےٰ** - (ف) عرش اعظم -

عرش پایہ - **عرش وقار** - (ف) صفت - عالی مرتبہ

عرش پر پہونچنا - کنایتہً بہت رفیع القدر اور رفیع
الشان ہونا (ذوق) ؎

فقیر وجد میں گر ہاتھ اٹھائے عالم سے
تو پہونچے عرش پہ وہ کونسے چھلے ہاتھ

عرش پر جانا - (کنایتہً) کمال عروج حاصل کرنا -

عرش پر جھنڈا گڑنا - (کنایتہً) کمال رعب ہونا (بحر)

ہمارے داغ کا قصہ ہے ہفت کشور میں
گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا

عرش پر جھولنا - لکھنؤ (کنایتہً) بڑے رتبہ پر
ہونا - (رند) ؎

ان روزوں بانکپن ہے زیادہ مزاج میں
عرش بریں پہ جھول رہی ہے حسام دست

دیکھو تلوار عرش پر۔

عرش پر چڑھانا۔ بڑی قدر کرنا۔ بڑی تعریف کرنا۔ خوشامد کرکے مغرور بنانا (نظیر)۔ ؎

عاشق ہیں ہم قلندر چاہے جہاں بٹھا دے
یا عرش پر چڑھا دے یا خاک میں ملا دے

عرش پر چڑھ جانا۔ کمال مغرور ہونا (رند)۔ ؎

ذہن کیونکر نہ عرش پر چڑھ جائے
فکر موزون قدِ بالا ہے

عرش پر دماغ پہونچانا۔ متعدی۔ بہت مغرور کر دینا۔ (فقرہ) تمہاری حمایت نے لڑکے کا دماغ عرش پر پہونچا دیا۔ (اپنا کے ساتھ) مغرور ہونا (رشک)۔ ؎

تو نکہتِ چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر
پہونچائیں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ

عرش پر دماغ پہونچنا۔ عرش پر دماغ رکھنا۔ مغرور ہونا۔

عرش پر کرسی بچھانا۔ اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہونچانا۔ (محسن)۔ ؎

عرش پر کرسی بچھائے ہے مرا ذہنِ رسا

عرش پناہ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ (اوج)۔ ؎

حسام رد کرکے فرمایا منھ سے وا ولدا
اتر کے گھوڑے سے بیٹھے زمیں پہ عرش پناہ

عرش پیما۔ عرش رس۔ (ف) صفت۔ عرش پر پہونچنے والا۔ مقبول۔ (منتظر)۔ ؎

آج آہِ عرش پیما سے یہ پایا ہے وقار
گڑگڑا کر تو، دعائیں مانگ میں آمیں کہوں

(نصیر)۔ ؎

اے فلک مت ڈر اس آہِ عرش رس کے بوجھ سے
گنبدِ کہنہ نہیں گرتا کلس کے بوجھ سے

عرش ثانی۔ (ف) مذکر۔ کرسی سے مراد ہے۔

عرش چھو آنا۔ عرش تک پہونچ جانا۔ (داغ)۔ ؎

ہو رسا آہ تو کیا جانے کہاں تک پہونچے
نارسائی میں تو یہ عرش کو چھو آتی ہے

عرش سے اُتارنا۔ وہ کام کرنا جو کسی سے نہ ہو سکے۔ (ناسخ)۔ ؎

نکال دیں ترے ہنسنے پہ کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ نور کے اُتارے دانت

عرش سے جھولنا۔ کمال عالی مرتبہ ہونا۔ (قدر)۔ ؎

گاڑ دوں معرکہ مدح میں جھنڈا اپنا
عرش سے جھولتی رہ جائے مری تیغ دو سر

عرش سے چھوٹی کھجور میں اٹکی۔ مثل۔ ایک مصیبت سے چھوٹ کر دوسری جگہ گرفتار ہونے کی جگہ مستعمل ہے اور اس محل پر بھی بولتے ہیں جب کوئی کسی اُمیدوار کو کہیں سے کچھ بھیجے۔ اور لانے والا اپنے پاس رکھے اور اس کو نہ دے۔ (شاد)۔ ؎

اُلجھ کے رہ گئی خط میں وہ زلف جب لٹکی
مثل ہے عرش سے چھوٹی کھجور میں اٹکی

عرش سے فرش تک۔ عرش سے تا بہ فرش۔ آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔

عرش کا تارا۔ صفت۔ (کنایۃً) کمال عالی مرتبہ (قدر)۔ ؎

سورج کہاں کا عرش کا تارا ہوئی جبیں
طالع ہیں آپ کے بہت اے مہرباں بلند

عرش کا تارا اترنا۔ (کنایۃً) نور کا اترنا (صبا)۔ ؎

جلوۂ عشق بنا گوش صنم دیکھو تو
اُتر آیا ہے عجب عرش کا تارا دل میں

عرش کا ٹوٹا۔ صفت۔ عجیب۔ انوکھا۔

عرش کے تارے توڑنا۔ (کنایۃً) عجیب کام کرنا۔ ناممکن کام کر دکھانا۔ کارِ عظیم کرنا۔ کمال عیاری و چالاکی کرنا۔ (شاد)۔ ع

تم جو افشاں کے ذری ہو کے بیاضِ مشتاق

عرش کے تارے ٹوٹنا۔ لازم۔

عرش کی زنجیر کھینچنا - عرش کی زنجیر ہلانا۔ متعدی۔ کنایہ ہے دعا کی رسائی اور قبولیت سے۔ (راسخ) ؎

نالۂ دل عرش کی زنجیر کھینچ
جذب پنہاں گیسوئے تاثیر کھینچ

(قدر) ؎

ہاں مرے دست بیاں عرش کی زنجیر ہلا
ہاں مرے پائے ثنا عرش کے اس پار ٹھہر

عرش کی زنجیر ہلنا - لازم (جلال) ؎

دل ہلے اس کا وہ نالہ اے دل دیوانہ کر
کام کیا آئے گا ہلنا عرش کی زنجیر کا

عرش میں جھولنا (کنایۃً) عالی مرتبہ ہونا (جان صاحب) ؎

جھولتی تھی عرش میں کل ٹھوکروں میں آج کل
ایسے ہم نے دیکھ ڈالے ہیں بڑا باؤن فروغ

عرش ہلانا - متعدی۔

عرش ہل جانا - (کنایۃً) خدا کو رحم آجانا (داغ)

ترا دل آئے کسی پر تو عرش ہل جائے
اثر تلاش میں ہے اس طرح کی آہ ملے

عرشی - (ف) مذکر۔ مقرب فرشتہ (اوج) ؎

یہ غل تھا عرشیوں میں روح لطف اٹھاتی ہے
صدا یہاں تک اللہ اکبر آتی ہے۔

عرشیاں - ف۔ مذکر۔ ملائکہ مقربین۔ حاملان عرش۔

عرشہ - مذکر۔ جہاز کی چھت۔ (رشک) ؎

کیا خدا عاجز ہے دینے کے لئے عرش وسیع
جائے تنگ عرشہ پھر کیونکر خدا سے مانگئے

عرصہ (ع۔ عرصۃ۔ صحن۔ آنگن۔ عرصات۔ عرصہ کی جمع اور بمعنی قیامت۔ فارسیوں نے عرصہ بمعنی میدان استعمال کیا) مذکر۔ دیر۔ تاخیر۔ توقف (غالب) ؎

کرتا ہوں جمع پھر جگر لخت لخت کو
عرصہ ہوا ہے دعوت مژگاں کئے ہوئے

۲ زمانہ۔ اثنا۔ وقفہ۔

(ناسخ) ؎

ہو گئی بالکل ہماری عمر غفلت میں بسر
عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا

حزیں نے انھیں معنی میں استعمال کیا ہے۔ (نثر) گاہے در عرصہ ماہے یک دو بیت از دشت خیالش بصفحۂ اظہار جلوہ میگشت ۳ میدان۔ دیکھو عرصۂ حشر ۴ فاصلہ (ظفر) ؎

دور ہیں دل سے جو دیکھے تو تو وہ نزدیک ہے
اس میں تجھ میں ہے بظاہر ایک عرصہ دور کا

عرصہ تنگ کرنا - عاجز کرنا۔ ناچار کرنا۔ (رند)

خط نے اس عارض رنگیں پہ کیا عرصہ تنگ
خار ہیں صحن گلستان کو دباتے جاتے

عرصہ تنگ ہونا - وقت کم ہونا۔ خیال کا میدان کوتاہ ہونا۔ (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا ہونا۔ عاجز ہونا ناچار ہونا۔ (حسن) ؎

تنگ ہو جائے گا عرصہ خفتگان خاک پر
گر ہمیں لے کر زمیں سونپا دل ناداں سمیت

عرصۂ دراز - مذکر۔ بڑا وقفہ۔ فارسیوں نے اس ترکیب کو جائز رکھا ہے۔ (فقرہ) از عرصۂ دراز مشرف بزیارت نہ شد۔

عرصۂ زیست تنگ ہونا - زندگی کا وقت بہت تھوڑا ہونا

عرصہ کھینچنا - طوالت کرنا۔ دیر لگانا۔ (صبا) ؎

آپ کو یار نے عشاق سے اتنا کھینچا
حشر تک وعدۂ دیدار نے کھینچا

عرصہ گاہ (ف) میدان کا مقام (ذوق) ؎

یہ حیات چند روزہ جو نہ سد راہ ہوتی
تو پھر ایک عرصہ گاہ عدم و وجود ہوتا

عرصہ لگانا - دیر لگانا۔

عرصۂ حشر - عرصۂ محشر۔ عرصۂ حیات۔ (ف) مذکر میدان قیامت۔ (داغ) ؎

عرصۂ حشر میں اللہ کرے گم مجھ کو
اور پھر ڈھونڈتے گھبرائے ہوئے تم مجھ کو

(ذوق) ؎

میری وحشت پاؤں پھیلائے تو پھر دونوں جہاں
ہوں اگر اک عرصۂ میداں تو وسعت کچھ نہیں

عرض (ع ۔ بفتح اول و دوم، اعراض ۔ جمع) مذکر۔ وہ چیز جو اپنی ذات سے قائم نہ ہو۔ بلکہ دوسری چیز کی وجہ سے قائم ہو جیسے رنگ کپڑے پر یا حروف کاغذ پر۔ کاغذ اور کپڑا جوہر ہیں رنگ اور حروف عرض جن کا قیام کپڑے اور کاغذ کے وسیلے سے ہے۔

عرض (ع ۔ بالفتح ۔ کسی چیز کا کسی شخص پر ظاہر کرنا۔ پیش کرنا۔ بیان کرنا۔ چوڑائی) مذکر۔ طول کا نقیض ۔ چوڑائی۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

گھونٹنے دو ناہیں گے اختر نہ گھٹے گا ہرگز
عرض اس تھان کا ہزار جو چوڑا ہو گا۔

۲ ۔ مونث ۔ درخواست ۔ بیان ۔ التماس ۔ (کرنا کے ساتھ) اس کے مفعول کے ساتھ "سے" مستعمل ہے۔ (فقرہ) زید نے بکر سے عرض کی ۔ (انیس) ؎

اک دن رسول حق سے کسی نے یہ عرض کی
ارشاد آپ کیجئے کچھ رتبۂ علی
منبر نے مذکر بھی کہا ہے ؎

ملبوس خلاف وضع کے شکوہ میں
کچھ عرض کیا تو پا نیچے تنگ ہوئے

عرضاً ۔ (ع) عرض میں۔

عرض ارسال (قانون) مذکر۔ وہ کاغذ جس کے ذریعہ سے مالگزار کسی کے ہاتھ زر نقد تحصیلدار کے پاس داخل کرے۔

عرض البلد (جغرافیہ) مذکر۔ عرض میں کسی مقام کا فاصلہ کسی خاص نصف النہار سے۔

عرض بیگی ۔ (ت) مذکر۔ وہ شخص جو لوگوں کی درخواستیں بادشاہ کے حضور میں پیش کرے۔

عرض حال ۔ مذکر۔ حال بیان کرنا ۲ عرضداشت ۔ عرضی۔

عرض رسا ۔ صفت ۔ عرض کرنے والا۔ (ہونا کے ساتھ) (تعشق) ؎

برسن کے ہوا عرض رسا زعفرزار
کہیئے تو ابھی صورت انساں ہو نمک خوار

عرض قبول کرنا ۔ درخواست منظور کرنا ۔ التجا منظور کرنا۔

عرض کرنا ۔ بیان کرنا ۔ التجا کرنا۔

عرض مطلب ۔ مطلب بیان کرنا۔

عرض معروض ۔ مونث ۔ درخواست ۔ گزارش (کرنا کے ساتھ)

عرض و طول ۔ مذکر ۔ لمبائی ۔ چوڑائی ۔

عرضداشت ۔ مونث (اردو) عرضی ۔ تحریری درخواست مستورات بمعنی مطلق درخواست بولتی ہیں ۔ (فقرہ) عرضداشت ملاحظہ میں پیش ہو گئی۔

عرضی (ع ۔ یائے مشدد کے ساتھ ۔ اردو میں بغیر تشدید ہے) ۱ صفت ۔ جو اصلی نہ ہو ۔ جو کچھ عارضی ہوا ہو ۔ ۲ مونث ۔ (عربی میں عرضۃ ۔ فارسی میں عریضہ بمعنی نوشتہ جس میں احوال یا مطلب ہو ۔ تحریری درخواست

عرضی تاننا ۔ عرضی ٹھوکنا ۔ (عم) نالش کرنا ۔ دعوے دائر کرنا۔

عرضی دعوے ۔ مذکر (قانون) وہ کاغذ جس میں مدعی حالات مقدمہ لکھ کر عدالت میں داخل کرتا ہے۔

عرضی دینا ۔ عرضی لگانا ۔ عرضی گزراننا ۔ تحریری درخواست کرنا ۔ نالش کرنا ۔ شکایت کی درخواست دینا۔

عرضی لگانا ۔ عورتوں کی زبان ہے ۔ (راحت) ؎

ذرا سی بات پہ عرضی لگا دی بنیے نے
کھلائے نوج کسی کو خدا ادھار ایسا

عرضی لگنا ۔ عرضی گزرنا ۔ سوال گزرنا ۔ نالش ہونا۔ (عارف) ؎

لیں قرض مے کہاں سے کہ بدنام ہو گئے
عرضی ہے مے فروش کی ہم پر لگی ہوئی

(اسیر) ؎

تحریر یار نے نہ پڑھی میری مدتوں
رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی

عرضی لینا ۔ درخواست لینا۔

عرضی نویس۔ مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ عرضی۔ یا تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔

عرف۔ (ع۔ پہچان) مذکر۔ مشہور نام۔ عام نام۔ (فقرہ) آپ کا عرف یاد ہے نام نہیں معلوم ہے۔

عرفاً۔ (ع) عرف کی رو سے۔ از روئے عرف (جادۂ تسخیر) شرعاً تو یہ نسبت ممنوع نہیں عرفاً ہو تو ہو۔

عرفا۔ (ع) مذکر۔ عارف کی جمع۔ اہل اللہ۔

عرفی (ع۔ بتشدید یا تھا۔ عرف سے منسوب۔ اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ رسمی۔ معمولی۔ ظاہری۔ مشہور جیسے حیثیت عرفی۔

عرفات (ع) مذکر۔ ایک فراخ میدان کا نام۔ جو مکہ معظمہ سے نو کوس کے فاصلہ پر ہے۔ حج کے دن حاجی ہیں آکر ٹھہرتے اور دعائیں پڑھتے ہیں۔ نماز ظہر و عصر پڑھ کر یہاں سے مکہ واپس جاتے ہیں۔

عرفان (ع۔ پہچاننا) مذکر۔ خداشناسی۔ معرفت حق تعالےٰ۔

عرفہ۔ (ع۔ عرفۃ۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ ۱ ماہ ذی حجہ کا نواں دن۔ جس روز مسلمان حج کرتے ہیں۔ اور حاجی عرفات میں جاکر احکام حج بجالاتے ہیں (ناسخ)

حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف ہے ضرور
بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو

۲ (اردو) عید۔ بقرعید۔ ۱۰ محرم۔ اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن۔

عرفہ کرنا۔ (دہلی) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اس میں فاتحہ دلانا۔

عرق (ع) مونث۔ رگ۔ عروق۔ جمع۔

عرق النساء (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام۔ ایک درد کا نام۔ جو چڈھوں سے اٹھ کر ٹخنوں تک پہونچتا ہے
۔ حیوان کا پسینا ۔۔ مذکر ۲ پسینا کشید کے ذریعے نکالا ہوا پانی ۔۔۔۔ دواؤں کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی ۔۔۔ عرق گلاب (کھینچنا کھنچنا وغیرہ)

کے ساتھ) (انیس) ہ

حسن علی کو دیکھ کے ایسا اڑا ہے رنگ
گویا عرق کھنچا ہے گل آفتاب کا

۳ (اردو) کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔

عرق آجانا۔ عرق آنا۔ ۱ پسینا آجانا۔ ۲ شرم سے پانی پانی ہوجانا۔

عرق آلود (ف) صفت۔ پسینے میں تر۔

عرق افشاں (ف) صفت۔ پسینہ میں ڈوبا ہوا (اوج)

ہے روئے ضوفشاں عرق افشاں جو سربسر
سورج سے ٹوٹتے ہیں ستارے ادھر ادھر

عرق انفعال (ف) (کنایۃً) شرمندگی

عرق بہار۔ ایک قسم کا عرق جو نارنج اور ترنج کے پھولوں سے کھینچتے ہیں۔

عرق پاک کرنا (فارسی۔ عرق پاک کردن کا ترجمہ) عرق پونچھنا۔

عرق چیں (ف۔ پسینا پونچھنے کی چیز۔ ایک قسم کی ٹوپی بھی ہے) مونث۔ ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے محفوظ رکھنے کے واسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے۔ مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں۔ وہ چندے دار آڑی کتری ہوئی کامدار ہوتی ہیں۔ جن کو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں۔

عرق حیا۔ عرق خجلت۔ عرق شرم (ف) (کنایۃً) عرق انفعال۔

عرق دو آتشہ۔ (ف) مذکر۔ دو دفعہ کا کھنچا ہوا عرق۔

عرق ریزی (ف۔ بیں۔ عرق ریختن۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ شرمندہ ہونا۔

عرقریزہ۔ خادم۔ شاگرد۔ ورزش کرنے والا) مونث۔ اس قدر محنت جس میں پسینا ٹپکنے لگے۔ کمال محنت۔ جانفشانی۔ (کرنا کے ساتھ)

عرق شرم میں نہانا۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی کا۔

(رشک) ؎

شبنم اکثر ترے پسینے سے
عرقِ شرم میں نہاتی ہے

عرقِ شیر - مذکر - دودھ کا پھاڑا ہوا عرق -

عرق عرق ہونا - پسینے پسینے ہونا - محنت - شرمندگی ناتوانی یا خوف سے (رشک) ؎

نشے میں تو عرق عرق جو ہوا
یہ ٹپکتے ہیں قطرہائے شراب

عرق کھینچ لینا - طاقت کھینچ لینا - (فقرہ) تمام جسم کا عرق کھینچ لیا -

عرق کھینچنا - بخارات کے ذریعے سے کسی چیز کا پانی کشید کرنا -

عرقِ گل (ف) مذکر - گلاب -

عرق گیر - (ف - چھوٹا سا رومال پسینا پونچھنے کا ۲ شرمندہ) مذکر ۱ وہ آلہ جس سے دواؤں کا عرق کشید کرتے ہیں - ۳ وہ چیز جو چلم کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ تمباکو کا عرق اس میں آ رہے - اور نے کے پانی کو خراب نہ کرے -

عرق میں ڈوب جانا - عرق میں غرق ہونا - پسینہ سے تربتر ہونا -

عرقِ نعناع - (ع - نعناع - پودینہ) مذکر - وہ دیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے

عرقِ ننگ (کنایۃً) شرمندگی کا پسینا -

عروج (ع) مذکر - چڑھنا - بلند ہونا ؎

کسی کی ایک طرح پر بسر ہوئی نہ انیسؔ
عروجِ مہر بھی دیکھا تو دوپہر دیکھا

عروجِ ماہ - (ف) مذکر - چاند کی پہلی تاریخ سے چودھویں تاریخ کا زمانہ -

عروج پہ ہونا - اقبال یاور ہونا -

عروج ہونا - ۱ مرتبہ بلند ہونا ۲ رسوخ ہونا (فقرہ) گورنر کے یہاں میر صاحب کو عروج حاصل ہے -

عروس - (ع - بفتح اول وضم دوم صحیح - وبضم اول و دوم غلط - اطلاق اس کا دولھا دلہن دونوں پر درست ہے لیکن دلہن ہی کے واسطے مستعمل ہے)

عروسانِ باغ - عروسانِ چمن - (ف) مذکر (کنایۃً) پھول اور باغ کے نئے پودے -

عروسانہ - (ف) صفت - عروس کی مانند -

عروسِ تاک (ف) مونث - (کنایۃً) شراب

عروسی - (ف) مونث - شادی - نکاح -

عُروض - (ع - بضم اول و دوم -) ظاہر ہونا - عارض ہونا

عَروض - (ع - بفتح اول وضم دوم صحیح و بضم اول غلط ہے) مذکر ۱ ایک مشہور علم کا نام جس میں نظم کی درستی کے قواعد مذکور ہوتے ہیں - اور ذکر بحروں ان کے ارکان اور زحافات کا ہوتا ہے - (امیر) ؎

تفکرِ امتیازِ جان و جاناں میں کیا حد کا
عَروض اب تک نہ آیا ہاتھ اس بیتِ مقفّٰی کا

عروق (ع) مذکر - جمع عرق کی - ۱ نچوڑا ہوا پانی - رس ۲ جمع عرق کی بمعنی رگیں - نسیں - جڑیں نباتات کی -

عُریاں - (ع) صفت - برہنہ -

عریانی - (ف) مونث - عریاں ہونا -

عریش (ع) مذکر - پھوس سے پٹا ہوا مکان -

عریض (ع - صفت مشبّہ عرض کی) صفت - چوڑا، چکلا -

عریضہ (ع - عریضۃ - عرض کیا گیا - عرائض - جمع مذکر - مستعمل ہے) مذکر ۱ وہ خط جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کو لکھا جائے ؎

نوشتہ ہے منبر بے نوا کا
شہنشہ کو عریضہ ہے گدا کا

۲ وہ عرضی جو حضرت فاطمہ یا حضرت خواجہ خضر یا بزرگوں کے نام لکھ کر کسی مراد کے واسطے دریا میں بہاتے ہیں (آتش)

بہانے کو لگا جانے جو وہ محبوب دریا میں
عریضوں کی جگہ بہنے لگے مکتوب دریا میں

(دینا کے ساتھ)

(رشک)

آبِ حیواں میں عریضہ دیں گے
زندگانی نہیں درکار ہمیں

عریضہ نگار (ف) صفت ۔ خط لکھنے والا (غالب)

خانہ زاد اور مرید اور مدّاح
تھا ہمیشہ سے یہ عریضہ نگار

عریضۂ نیاز ۔ مذکر ۔ اُردو میں درخواست کے آخر میں نام سے پہلے بجائے خاکسار نیازمند یہ لفظ لکھتے ہیں ۔

عِز (ع ۔ بالکسر و بالفتح) مذکر ۔ رتبہ ۔

عِزّ و جاہ ۔ مذکر ۔ عزت و مرتبہ ۔

عزّ و شان ۔ مونث ۔ عزت و مرتبہ ۔

عزا (ع ۔ عزاء ۔ مصیبت میں صبر کرنا ۔ شکایت کرنا ۔ فارسیوں نے بمعنی ماتم استعمال کیا) مونث ۔ ماتم پرسی (جلال)

کیوں نہ ہم مر کے ہوں خوش وہ جو کریں غم اپنا
سوگ اپنا ہے عزا اپنی ہے ماتم اپنا

عزادار (ف) صفت ۔ ماتمی میت کا غم کرنیوالا (مصحفی)

پھر کیوں ہے بپا خیمۂ زنگاریٔ گردوں
گر ہم شبِ ہجراں میں نہیں دل کے عزادار

عزاداری ۔ مونث ۔ ماتم کرنا ۔

عزاخانہ (ف) مذکر ۔ ۱ ماتم خانہ ۔ ۲ (لکھنؤ) وہ مکان جس میں مرثیے پڑھے جاتے یا تعزیہ رکھا جاتا ہے (تعشق)

آباد گھر جو تھا وہ عزاخانہ ہو گیا

عزازیل (ع) مذکر ۔ شیطان کا نام

عزائم (ع ۔ عزیمۃ کی جمع) مذکر ۔ ارادے ۔ منتر یا فسوں

عزائم خواں ۔ (ف) صفت ۔ عزیمتیں پڑھنے والا ۔ فسوں گر

عزت (ع ۔ بروزن علت ۔ غالب ہونا ۔ قوت ۔ شدت ۔ فارسیوں نے حرمت آبرو کے معنے میں استعمال کیا) مونث حرمت ۔ آبرو ۔ بڑائی ۔

عزت اُتارنا ۔ عزت بگاڑنا ۔ عزت کھونا ۔ عزت لینا ۔ آبرو اُتارنا (جان صاحب)

ذرا محل میں تو آئیں بنا دوں گی چنگا
ارے غریب کی عزت اتار لیتے ہیں

عزت اُترنا ۔ عزت اتر جانا ۔ لازم (جرأت)

کمینوں کو سر پر چڑھایا ہے تم نے
اتر جائے گی ساری عزت تمہاری

عزت بنانا ۔ آبرو بنانا ۔

عزت خاک میں ملنا ۔ عزت جاتی رہنا ۔ (ناسخ)

خاک میں ملتی ہے عزت روندتے ہیں ہم کو غیر
اس گلی سے بس ہماری خاک اے صرصر اٹھا

عزت خدا کے ہاتھ ہے ۔ اللہ آبرو رکھے تو رہے (آتش)

حسن میں بھی عزت و دولت خدا کے ہاتھ ہے
گل کو پیراہن ملا تو شعلہ عریاں رہ گیا

عزت دار (اردو) صفت ۔ صاحبِ عزت ۔ باعزت

عزت دینا ۔ آبرو بخشنا ۔ رتبہ دینا ۔

عزت ڈُبونا ۔ عزت کھونا ۔

عزت رکھ لینا ۔ آبرو رکھ لینا (داغ)

جا کے اس بزم میں آجاتی ہر شامت کیسی
مرے اللہ نے رکھ لی مری عزت کیسی

عزت رکھنا ۔ ۱ کسی کی آبرو و نیکنامی کو قائم رکھنا ۔ ۲ عام طور پر آبرو کی نظر سے دیکھا جانا ۔

عزت رہ جانا ۔ آبرو باقی رہنا ۔ (آتش)

رہ گئی عزت خموشی کے سبب شکر ہے
زہر دیتا آسماں مجھکو جو شربت مانگتا

عزت ریزی کرنا ۔ آبرو ریزی کرنا ۔ (محصنات)

انھوں نے ظلماً کئی بھلے آدمیوں کی ناموس بگاڑی اور عزت ریزی کی

عزت کا لاگو ہونا ۔ عزت کے پیچھے پڑنا ۔ کسی کی آبرو مٹانے کا خواہاں ہونا ۔

عزت کرنا ۔ بڑا ماننا ۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔

عزت ملنا ۔ توقیر ہونا ۔ شرف حاصل ہونا ۔

عزت میں بٹا لگنا ۔ عزت میں فرق آنا ۔ آبرو میں بٹا لگنا (جان صاحب)

عزت میں لاکھ بٹا لگ جائے زر ہو حاصل
ٹکسال والیوں کے یہ طور ہے چلن کا

عزت والا - صفت - عزت دار -

عزرائیل (سریانی زبان میں عزرا - بندہ - ائیل خدا) مذکر - ملک الموت - جان نکالنے والا فرشتہ -

عزل - (ع - کسی کو بے کار کرنا) مذکر - معزولی موقوفی (فقرہ) حرکات بیہودہ کا یہ نتیجہ ہوا کہ عہدے سے ان کا عزل ہو گیا -

عزل و نصب - مذکر - موقوفی بحالی - ترقی و تنزل ادل بدل کرنا - (کرنا کے ساتھ) بضم عین و فتح صاد غلط ہے -

عُزلت - (ع) مونث - گوشہ نشینی - عبادت کے لئے تنہائی (فقرہ) سیر و سیاحت کے بعد اس نے عزلت اختیار کی -

عزلت دوست - عزلت گزیں - (ف) کنایۃً - عابد - مرتاض -

عزم - (ع - عزمات - جمع) مذکر - قصد - ارادہ - (کرنا - ہونا کے ساتھ)

بعد مرنے کے آج اے ناسخ
عزم ہے سوئے کوئے یار اپنا

عزم بالجزم (ف) پکا ارادہ - مصمم قصد - (اختر شاہ اودھ)

ہے دل میں یہ اپنے عزم بالجزم
ہو صحبت رزم صورت بزم

عزّ و جل (ع - عزّ و جلّ - دونوں صیغے ماضی کے ہیں - یعنے غالب ہوا - اور بزرگ ہوا) صفت - ہمیشہ رہنے والا - خدائے تعالیٰ کی صفت میں مستعمل ہے شعرانے جلّ کی تشدید اور فتحہ دور کر کے بتخفیف سکون دوم استعمال کیا) (محسن)

تارِ باران مسلسل ہے ملائک کا ورود
پئے تسبیح خداوندِ جہاں عزّ و جل

عُزّیٰ (ع) مذکر - نام ایک درخت کا تھا عرب میں ، جس کی پرستش اہلِ عرب بڑے اعتقاد سے کرتے - بتوں کی طرح اس کو بھی پوجتے تھے - خالد بن ولید نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اس درخت کو جلا دیا -

عزیز - (ع - عزّت کی صفت مشبہ - قادر - غالب کمیاب - پیارا - خدائے تعالیٰ کا نام بھی ہے - اعزّا - اعزّاء جمع) صفت - ۱ پیارا - محبوب (رشک)

عزیز ہے مجھے تو اپنے جان و دل سے سوا
جو دل مرا تجھے اے میری جان بھاتا ہے

۲ رشتہ دار - قرابت - قریبہ رکھنے والا - بغیر کسی قرابت کے یار دوست کے لئے بولتے ہیں (رند)

ہستی عدم سے لائی ہے کس ملک غیر میں
کوئی نہ آشنا ہے ہمارا نہ یاں عزیز

۳ مذکر - لقب بادشاہ مصر کا - قدیم زمانہ میں وزرائے مصر کا لقب تھا - اب شاہ مصر کا لقب خدیو مصر ہے ۴ تاتل اور بخل کی جگہ مستعمل ہے (سے کے ساتھ)

جی تک نہیں عزیز ہے تیرے کمال سے
کہہ دے تو رکھ دوں منہ سے کلیجا نکال کے

۵ مرغوب - دل پسند - (شرف)

ہر دم اسے یار عیادت کے لئے آتا ہے
کیا مسیحا کو ہوئے ہیں ترے بیمار عزیز

عزیز القدر - گرامی قدر - ایک القاب ہے - جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار یا چھوٹے عہدہ دار ملازم کو لکھا جاتا ہے -

عزیز الوجود ، (ع) صفت - کمیاب -

عزیز جاننا - کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا - چاہنا - محبت رکھنا پیارا سمجھنا - (غالب)

کس واسطے عزیز نہیں جانتے مجھے
لال و زمرد و زر و گوہر نہیں ہوں میں

عزیز داری - مونث - رشتہ داری - یگانگت -

عزیز رکھنا قدر و منزلت کرنا - دوست رکھنا -

پیارا سمجھنا (آتش) ؎

دشمنوں کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز
گرگ کو پالا بغل میں آستیں میں مار کو

عزیز کرنا - (ع) دریغ کرنا کسی مرغوب شے کے دینے میں - پیارا جاننا - (اسیر) ؎

مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز
جان تک دیتا جو کوئی خوب صورت مانگتا

عزیز مصر - مذکر - شاہ مصر - پہلے شاہانِ مصر کا لقب عزیز تھا - آج کل خدیو ہے۔

عزیز ہونا - ۱ پیارا ہونا (ناسخ) ؎

تھا جو یوسف ہوا نہ وہ بھی عزیز
کیا برادر کو غم برادر کا

۲ دریغ ہونا (آتش) ع

کتّے سے تیرے ہم کو عزیز استخواں نہیں

عزیمت - (ع) مونث ۱ (قصد) (فقرہ) بارش کی وجہ سے اس نے اپنی عزیمت فسخ کی ۲ افسوں منتر - وہ عمل یا افسوں جس سے موکلوں کو حاضرات میں طلب کریں۔

عساکر - (ع) مذکر - عسکر کی جمع -

عُسر - (ع) مذکر - تنگی - عسرت (فقرہ) پچاس روپے ماہوار کی آمدنی سے کیا عسر جاتا رہے گا۔

عُسرت - (ع) مونث - تنگی - دشواری - مفلسی، (فقرہ) عسرت عشرت سے بدل گئی -

عَسس - (ع - عاس کی جمع - فارسیوں نے بمعنی مفرد استعمال کیا - مذکر - کوتوال -

عسکر (لشکر کا معرب - عساکر - جمع) مذکر لشکر

عسکری - صفت ۱ عسکر سے منسوب ۲ مذکر سپاہی۔

عَسل (ع) شہد - (آتش) ؎

مال موذی سے تنفر آدمی کو چاہیے
سونگھ کر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا۔

عسیر - (ع) صفت - دشوار - مشکل -

عشا (ع - عشاء) مونث - سوتے وقت کی نماز - رات کی نماز جو مغرب کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے -

عشاق - (ع) مذکر - عاشق کی جمع - ۲ راگ کے ایک مقام کا نام - جو دو گھڑی دن رہے گایا جاتا ہے۔

عشبہ (ع) مذکر - ایک بوٹی کا نام جو امراض سوداوی کے واسطے نہایت مفید ہے -

عشر - (ع) صفت - دس -

عُشر (ع) صفت - دسواں حصّہ - دہ یک کا محصول -

عشرات - (ع - عشرہ کی جمع) مذکر - دہائیاں جو کل نو ہیں - دس - بیس - تیس - چالیس - پچاس - ساٹھ - ستر - اسی - نوّے -

عُشر عشیر - (ف - عُشر - بروزن شکر بمعنی دہ یک عشیر (بروزن فقیر - بمعنے حصّہ دہم) کسی چیز کے دسویں حصّہ کا دسواں حصہ - یعنے سواں حصہ - کنایۃً قدرے قلیل - ذرا سا -

عشرہ - (ع) صفت ۱ دس ۲ مذکر، مہینے کا دسواں دن ۳ مہینے کے دس روز کا مجموعہ - ۴ (اردو) محرم کی دسویں تاریخ - اردو میں بفتح اول و سکون دوم مستعمل ہے (شعور) ؎

گلے کٹتے ہیں لاکھوں عید قرباں میں بھی غم ہے
دہم ذی الحجہ کی بھی عشرہ ماہ محرم ہے

۵ - محرم کے اول دس دن -

عشرہ اوّل - مہینے کے پہلے دس روز ۲ ابتدائی دس سال -

عشرہ ثانی ۱ مہینے کے دوسرے دس روز ۲ عمر کے گیارھویں سال سے بیسویں سال تک کا زمانہ (انیس)

چہرے سے عیاں ہے کہ جوانی میں ابھی کم ہے
دو سال ابھی عشرۂ ثانی میں بھی کم ہے

عشرہ کاملہ - (ع) پورے دس دس روزے حاجیوں کے جس میں سے تین حج کے پہلے اور سات حج کے

بعد رکھا کرتے ہیں۔ وہ حکم ان لوگوں کے واسطے ہے۔ جنھیں قربانی کی طاقت نہیں ہے۔

عشرہ مبشرہ - مذکر۔ وہ دس صحابی جن کے واسطے بشارت بہشت کی ہے۔ حضرات ذیل مراد ہوتے ہیں: ۱ ابوبکر ۲ عمر ۳ عثمان ۴ علی ۵ زبیر ۶ طلحہ ۷ سعید ۸ سعد ۹ ابو عبیدہ ۱۰ عبدالرحمن بن عوف۔

عشرت (ع) - (ش دلی۔ فارسیوں نے عیش و لذت کے معنے میں استعمال کیا۔ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط ہے) مونث۔ عیش و نشاط (امیر)

تیرے ہاتھوں ہوئی افلاس کی بستی برباد
رخصت اس ملک سے عسرت ہوئی عشرت آئی

عشرت خانہ - عشرت کدہ - عشرت سرا۔ پہلا اور دوسرا مذکر۔ تیسرا مونث۔ عیش و نشاط کا گھر۔

عشِش عشِش - دیکھو اش اش

عشق - (ع) مذکر یا کسی شئے کے ساتھ حد سے بڑھ کر محبت کرنا۔ (اختر)

عشق کیا کیا کنویں جھکاتا ہے
جان لے کر یہ دل سے جاتا ہے

عشق (فارسیوں کی اصطلاح ہیں) سلام۔ رخصتی سلام۔ ۳ (اُردو) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اکثر کرتے ہیں۔ ۴ رحمت۔ آفریں کی جگہ (سوز)

دل خانہ خدا ہے خدا لاشریک ہے
اے سوز تیرے اس میں سمانے کو عشق ہے

عشق اللہ - عشق مولا۔ مذکر۔ آزاد فقیروں کا سلام۔ جس کا جواب مدد اللہ ہوتا ہے۔ (بولنا، کرنا کے ساتھ) (انشاء)

کیوں نہ عشق اللہ بولوں حضرتِ دل آپ کے
پیشواؤں نے بھی اپنے آن مانی آپ کی

(حسرت)

ہوئے ہم بُت کے بندے برہمن سے راہ کرتے ہیں
حرم کے رہنے والو تم سے عشق اللہ کرتے ہیں

عشقباز - (ف - عاشق - کبوتر باز) - صفت - حسن پرست۔ عاشق مزاج۔ عیاش۔

عشق بازی - محبت میں زندگی بسر کرنا۔ حسن پرستی۔ عیاشی۔

عشق پیچاں (ف) مذکر۔ ایک بیل کا نام۔ اردو میں عشق پیچہ کہتے ہیں (آتش)

جس سے لپٹا سو کھا مجنوں کی طرح وہ سخت
عشق پیچے پر مجھے ہوتا ہے شک زنجیر کا

(ذوق)

میں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مویاں ہی رہا
خاک پر دیدہ میری عشق پیچاں ہی رہا

عشق حقیقی - (ف) مذکر۔ عشق مجازی کا نقیض۔ محبت الٰہی۔

عشق کا آزار - عشق کا بیماری کی طرح لاحق ہونا۔

کر دیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے
پیش از یں تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں

عشق گرمانا - محبت میں جوش پیدا ہونا (قدر)

عشق گرمانے تو وہ حسن چمک جانے تو وہ
ہم سے ناکام بہت آپ سے خود کام محبت

عشق مجازی - (ف) مذکر۔ دنیاوی معشوق کا عشق (داغ)

میں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ
ہیں خطا وار اگر اس کو خطا کہتے ہیں

عشق میں دیوانہ ہونا - اس قدر محبت رکھنا کہ دین دنیا کا پاس یا رسوائی کا حجاب باقی نہ رہے۔ (ناسخ)

پاؤں میں کانٹے چبھے میں پیرہن ہر چاک ہے
باغ میں جو گل ہے تیرے عشق میں دیوانہ ہے

عشق ہے - آفریں ہے شاباش ہے۔ یہ کلمہ فقرا آپس میں بولتے ہیں۔

عشوہ (ع) - عشوۃ۔ آگ کا شعلہ۔ فارسیوں نے عشوہ بمعنی ناز و کرشمہ - فریب استعمال کیا) مذکر۔ غمزہ۔ کرشمہ

ناز وادا (جانصاحب) ؎

اے ددا تجھکو مبارک ہے نخرہ تیرا
غمزہ بھاتا ہے ترا مجھکو نہ عشوہ تیرا

عشوہ پرداز۔ عشق ساز۔ عشوہ کار۔ (ف) صفت ناز وادا کرنے والا۔ فریبی۔ (کنایۃً) معشوق۔

عشوہ جھانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو جھانا۔

عشوہ گر۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) معشوق

عشیرہ۔ دیکھو عشر۔

عصا۔ (ع) مذکر۔ لاٹھی۔ چھڑی۔

عصا بردار۔ مذکر۔ چوبدار جو امیروں یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

عصائے پیر۔ عصائے پیری۔ مذکر۔ (مجازاً) بوڑھے کا لڑکا۔ بڑھاپے کا سہارا ؎

علی کا نام بھی نام خدا کیا راحت جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرز طفلاں ہے

(قدر) ؎

یہ دور عدم کی راہ اور آپ ضعیف
مجھ کو نہ لیا عصائے پیری میں ہتھا

عصائے موسےٰ۔ عصائے موسوی۔ حضرت موسیٰ کا عصا جس میں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلے میں سانپ بن جاتا تھا (محسن) ؎

عصائے موسوی خامہ ورق ہے وادی ایمن
ید بیضا کو داغ رشک ہوتا ہے مرے ید کا

عصابہ۔ (ع۔ عصابۃ۔ سربند۔ پگڑی) مذکر۔ عورتوں کے سر سے باندھنے کا کپڑا۔

عصارہ (ع۔ عصارۃ) مذکر نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔

عَصَب۔ (ع) مذکر پٹھا۔

عصبات۔ (ع۔ عصبہ کی جمع) مذکر مستعمل ہے۔

عُصبہ (ع) مذکر۔ باپ کی طرف کا رشتہ دار ذکور میں یعنے جو بحالت موجود ہونے اصحاب الفروض کے اس تمام مال کا مالک ہو۔ جو اصحاب الفروض سے بچے اور اصحاب الفروض نہوں تو میت کے کل متروکہ کا مالک ہو۔ اس معنی میں عصبات جمع ہے ۲ پٹھا۔ جس کے متعلق بدن کی حس و حرکت ہے۔ معنی نمبر ۲ میں اعصاب جمع ہے۔

عصبیت (ع) مونث۔ طرفداری۔ قرابت۔ مضبوطی (فقرہ) قوم میں عصبیت ہونی چاہیئے۔

عصر (ع) مذکر۔ ۱ زمانہ۔ روزگار۔ جیسے ہمعصر ۲ دن کا اخیر حصہ۔ اسی وجہ سے نماز عصر کو عصر کہتے ہیں ۳ نماز عصر

عصفر (ع) مذکر۔ کسم۔

عصفور (بالضم صحیح و بالفتح غلط ہے۔ عصافیر جمع) مونث۔ چڑیا۔ جو مشہور جانور ہے۔

عصمت۔ (ع۔ بالکسر صحیح۔ بالفتح غلط ہے) مونث۔ اپنے تئیں گناہ سے بچانا۔ پاکدامنی۔ اصطلاح میں وہ پاکدامنی جو ابتدائے پیدائش سے آخر عمر تک رہے یعنے گناہ کبیرہ اور خصوصاً زنا نہ ہوا ہو۔ (امیر) ؎

کہتے ہیں حسن میں دیکھے کوئی عصمت میری
کہ نہیں ملتی ہے پریوں سے بھی رنگت میری

عصمت بی بی از بے چادری (ف) مثل، اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص نیک کام مجبوری سے کرے۔

عصمت پر حرف آنا۔ پاک دامنی پر حرف آنا۔ (اختر شاہزادہ) ؎

دامن یہ مرا نہ چھونے پائے
عصمت پہ مری نہ حرف آئے

عصیان۔ (ع۔ نافرمانی۔ اصلی معنے سخت ہونا۔ اصطلاحی معنے گناہ۔ گناہ کرنے سے آدمی سخت دل ہو جاتا ہے) مذکر۔ گناہ (امیر) ؎

شوق سے لکھیں فرشتے مرے عصیاں دن رات
ایک رحمت اس کی ہے بس سارے دفتر کا جواب

عَضُدُ الدَّولہ۔ (عضد۔ ہاتھ۔ بازو۔ دولہ۔ سلطنت) مذکر۔ شاہی زمانے کا خطاب جو امرا کو دیا جاتا تھا۔

عضو (ع۔ بالضم) مذکر۔ بدن کا کوئی جزو۔

(بحسّ) ؎
خم آگیا قد میں ابروؤں کی صورت
سب لٹ گئو عضو گیسوؤں کی صورت
عورتیں عضو - بفتح اول وضم دوم بولتی ہیں۔
عضو تناسل ۱- (ف) مذکر۔ ذکر۔
عضو عضو، ہر عضو، (رشک) ؎
مملو ہے عشق ساقی کوثر ہے عضو عضو
سارا لہو شراب ہے خم غدیر کی
عطا (ع - عطا)، مونث۔ بخشش - دینا۔ سخت فیض (آتش) ؎
عفو ہو جائیں گے ہر چند کہ لاکھوں ہیں گناہ
یہ عطا ہے تری رحمت کے قریں تھوڑی سی
عطا پاش خطا پوش - (ف) صفت (کنایۃً) خدائے تعالیٰ جو بندوں کے گناہوں کی پرواہ نہیں کرتا - اور مہربانیاں کرتا رہتا ہے ؎۔
اے صبا گلشن دیر و حرم و میخانہ
کونسی جا وہ عطا پاش خطا پوش نہیں
عطا کرنا - متعدی - دینا - بخشنا - مرحمت کرنا مفت دینا۔
عطائے تو بہ لقائے تو - (ف) مثل - جب کوئی دی ہوئی چیز نا پسند ہو، اسے واپس کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں، مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک رہے، ہم کو لینا منظور نہیں -
عطائی - دیکھو - اتائی -
عطایا - (ع) مذکر - دیکھو عطیہ -
عطار - (ع - عطر بیچنے والا) صفت - عطر فروش (محسن) ؎
عطار شمیم گلستاں کی
ہم مرتبہ فریدبوئی
۲ - مذکر - دوا فروش - -
عطاری - مونث - دوا فروش کا پیشہ

عطارد (ع) مذکر ۱ دوسرے آسمان پر ایک ستارہ ہے جس کو دبیر فلک اور منشی فلک بھی کہتے ہیں - علم و عقل اس سے متعلق ہیں - شرف اس کا برج سنبلہ میں ہے ۲ اصطلاح کیمیا گراں) جست -
عطارد منش - (ف) صفت - نہایت تیز طبع - ذکی
عطر (ع) مذکر ۱ بوئے خوش - خوشبو ۲ (اردو) جوہر - خلاصہ - لب لباب ۳ (اردو) جوہر خوشبو - دار چیزوں کا جو تیل کی طرح کھینچتے ہیں -
عطر افشاں - (ف) صفت - خوشبو پھیلانے والا -
عطر اگر - عطر گلاب - عطر عروس - بعض فصحائے لکھنؤ بہ اضافت استعمال نہیں کرتے - اگر کا عطر، گلاب کا عطر - دلھن کا عطر کہتے ہیں - (جلال) ؎
جب نسیم آتی ہے کھلاتا ہی غنچہ دل کا
جب شمیم آتی ہے ملجاتی ہی وہ عطر گلاب
عطر بیز - (ف) صفت - خوشبو پھیلانے والا - (داغ) ؎
دونوں جہاں ہیں عطر محمد ہی عطر بیز
کونین میں ہے رنگ فقط ایک پھول کا
عطر بیزی - (ف) مونث - خوشبو پھیلانا (آتش)
شادی عجب جمال کی زلف رسا کو ہے
واں عطر بیزیاں ہیں جہاں غالیہ دھو ہے
عطر پان کی تواضع - مہمان کو عطر پان دینا کرنا کے ساتھ تھا
عطر جہانگیری - خاص قسم کا گلاب کا عطر جو نور جہاں بیگم نے جہانگیر بادشاہ کے عہد میں ایجاد کیا تھا -
عطر داں (ف) مذکر - عطر رکھنے کا ظرف (نقوی) یہ قیمتی عطر داں مفت ملگیا -
عطر ریز - (ف) صفت - نہایت خوشبو دار -
عطر سائے (ف) صفت - معطر خوشبو دار
عطر فروش - (ف) مذکر گندی -
عطر کا پھویا - عطر میں تر کی ہوئی روئی -

عطر کھینچنا - کسی خوشبودار چیز کا تیل بذریعہ کشید نکالنا - (ناسخ) ؎

آغوشِ شوق میں ہے وہ گلبدن عرق عرق
مدّت میں عطر کھینچا ہے ہم نے گلاب کا

ست نکالنا - خلاصہ کرنا۔

عطر کی روئی - عطر میں ترکی ہوئی روئی جس کو کان میں رکھتے ہیں۔

عطر کی سینک - وہ تنکا جس پر عطر فروش عطر میں ڈوبی ہوئی روئی لپیٹ کر خریدار کو سونگھنے کے لئے دیتے ہیں (ناسخ) ؎

جو کوئی سونگھے وہ سمجھے عطر کی یہ سینک ہے
کوئی تنکا پھیرلے گر وہ صنوبر کان میں

عطر مجموعہ - وہ عطر جو کئی قسم کے عطر باہم مخلوط کرنے سے تیار ہوتا ہے۔

عطر ملنا - عطر لگانا - کپڑوں میں عطر لگانا (ناسخ)

تیری بزم میں ایک خوش ایک غمگین
کوئی عطر مل کر کوئی ہاتھ مل کر

عطر میں بسانا - (کنایتہً) خوشبودار کرنا (رشک) ؎

دم گلگشت باغ میں تیری بو،
پھولوں کو عطر میں بساتی ہے

عطر نکالنا - جوہر نکالنا - خلاصہ کرنا۔

عطریات (ع - عطر کی جمع خلاف قیاس) مذکر وہ چیزیں جو خوشبو دیں۔

عطریت (اردو) مونث - عطر کی خوشبو رکھنا۔

عطش (ع - بفتح اول و دوم صحیح و بالفتح غلط ہے) مونث - پیاس - تشنگی - (اوج) ؎

عطش بجھا نہیں سکتا اگرچہ آب میں ہے
بجز ہوا نہیں کچھ کاسۂ حباب میں ہے

عطف (ع) مذکر - پھیرنا - کسی کلمہ یا کلام دوسرے کلمہ یا کلام کی طرف پھیرنا - جس کلمہ یا کلام کو پھیرتے ہیں اس کو معطوف - اور جس کی طرف پھیرتے ہیں - اس کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔

عطوفت - (ع - مہربان عورت) مونث - مہربانی

عطیہ - (ع - عطیہ - عطایا - عطیات - جمع) مذکر بخشش - انعام میں دی ہوئی چیز۔

عظام (ع - عظم بالفتح کی جمع) مذکر - ہڈیاں -

عظام - (ع - بر وزن غراب) صفت - بزرگ کلاں - یہ لفظ بر وزن نزار بھی ہے (اختر شاہ اودھ) ؎

میں ایک فقیر نی سر انجام
تم لوگ ہو سب امیر عظام

عظمت - (ع - بفتح اول و دوم) مونث - بڑائی - بزرگی - فارسی اور اردو میں بہ سکونِ دوم بھی مستعمل ہے) (جلال اسیر) ؎

شہا کہ در سرا سر گلزار ماہتاب
می افگنی کلاہ ز عظمت بر آسمان

(داغ) ؎

انھیں لوگوں کے آنے سے تو میخانے کی عظمت ہے
قدم تو شیخ کے تشریف لائے بادہ خواروں میں

(رشک) ؎

نام تعظیم سے لیتا ہوں رخ جاناں کا
عظمت رکھتے ہیں نزدیک مسلماں مصحف

عظمیٰ (ع - اعظم کا مونث) صفت مونث - بڑی بزرگ - جیسے نعمت عظمیٰ۔

عظیم (ع) صفت - بڑا - کلاں - بزرگ - جیسے عظیم الجثہ، عظیم الشان ۲ خدائے تعالےٰ کا نام جو ہر صفت میں بزرگ اور بڑا ہے۔

عظیم الجثہ (ع) صفت بڑے جثہ کا - وہ جس کا قد و قامت بڑا ہو۔

عظیم الشان (ع) صفت - بڑا - بڑے مرتبہ کا - بلند، جیسے عظیم الشان عمارت - عظیم الشان کام۔

عظیم اللہ خانی - مذکر - ایک قسم کا حقہ جو عظیم اللہ خاں کی طرف منسوب ہے۔

عفت (ع) مونث - پرہیزگاری - پارسائی - پاک دامنی -

عفت مآب - اف، صفت - عفیفہ - پارسا -

عفت میں خلل ڈالنا بے خبر کرنا - زنا کرنا -

عفریت (ع - عفاریت - جمع) مذکر - دیو، بھوت

عف عف (ع) مونث - کتے کی آواز (کرنا کے ساتھ) -

عفن (ع) صفت - بوسیدہ - بدبودار -

عفو (ع - عفو - بالفتح و سکون دوم و سوم - فارسیوں نے بفتح اول وضم دوم بھی کہا ہے (ناصر خسرو)

اگر سہوے بود در وے عفو کن
دریدہ پردہ کارم رفو کن

مذکر - معافی - درگزر - بخشش - (کرنا کے ساتھ) (امیر)

رحم خدا ہے عفو گنہ پر تلا ہوا

(انیس) ع

ہاتھوں کو بھی جوڑ کے عفو کیجیے تقصیر

عفونت - (ع) مونث - بدبو - سڑاند -

عفیفہ - (ع - عفیفۃ - عفیف کا مونث - عفیف اردو میں مستعمل نہیں ہے - صفت - مونث - پارسا عورت

عفی اللہ عنہ - دعا - خدا اس کے گناہ معاف کرے اکثر خطوط میں اپنے نام کے بعد انکسار سے لکھتے ہیں -

عقاب (ع) مذکر ۱ ایک قسم کا گد (ناسخ)

نہ ملے گا کبھی شکار یقیں
گو عقاب گماں بلند ہوا

۲ (کیمیا گروں کی اصطلاح) نوسادر ۳ (ع بکسر اول) مذکر - عذاب -

عقائد - (ع) مذکر - عقیدہ کی جمع - صرف مذہبی اصول ماننے کے لئے مستعمل ہے -

عقب (ع - کسی کے پیچھے پیچھے آنا - اعقاب جمع) مذکر - پیچھے -

عقبیٰ (ع) مونث - آخرت - دوسرا جہان -

عقبیٰ بخیر ہونا - عالم آخرت میں اچھا برتاؤ ہونا - (شعور) ؎

حاصل ورد وظائف ہی جو عقبیٰ ہو بخیر

عقبیٰ بنانا - عاقبت سنوارنا - ایسا کام کرنا جو آخرت میں کام آئے -

عقبیٰ کا کام - وہ فعل جس کا اچھا صلہ عالم آخرت میں ملے ؎

دنیا کے کاروبار میں تم اے صبا لگے
عقبیٰ کا کام کچھ نہ بنایا غضب کیا

عقد - (ع - بالفتح پیمان (وبالکسر) گردن بند - ہار - مروارید - عقود - جمع) مذکر ۱ نکاح (باندھنا کرنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

خدا نے ترا عقد اس سے کیا
جو عالم میں تھے سید اوصیا

۲ قول و قرار - جیسے - عقد بیع ۳ فارسیوں نے بالکسر بمعنی گرہ - لڑی استعمال کیا ہے - جیسے عقد دندان - (بحر) ؎

کوبکو بکنے لگیں جب قینیاں انگور کی
پانی پانی درج میں عقد لآلی ہوگیا

عقد انامل - (ف) مذکر - انگلیوں پر شمار کرنا داہنے ہاتھ پر اکائیاں اور دہائیاں - بائیں پر سیکڑہ اور ہزار ہوتے ہیں - تفصیل اس کی یہ ہے کہ ایک کے لئے داہنے ہاتھ کی چھنگلیا کو خم کرتے ہیں - اور دو کے لئے چھنگلیا اور اس کے بعد والی انگلی کو ملا کر خم کرتے اور تین کے واسطے چھنگلیا اور اس کے بعد والی اور بیچ کی انگلی کو ختم کرتے ہیں - ان تینوں عددوں کے واسطے لازم ہے کہ انگلیوں کے سرے جڑوں سے متصل ہوں - چار کے لئے خنصر کو اٹھا لیتے ہیں اور بنصر اور وسطےٰ کو خم کیا ہوا رکھتے ہیں - پانچ کے لئے بنصر کو بھی بلند کرتے ہیں - چھ کے لئے وسطےٰ کو کھڑا کرنے اور صرف بنصر کو خم رکھتے ہیں - ان تینوں انگلیوں کے سرے ہتھیلی

کے وسط میں ہونا چاہیئے۔ سات کے لئے بنصر کو اٹھا کر صرف خنصر کو خم رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ انگلی کا سرا قریب منتہائے کف کے ساعد کی طرف ہو۔ آٹھ کے لئے وہی عمل بنصر کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ نو کے لئے وسطیٰ کے ساتھ وہی عمل کرنا چاہیئے۔ ان تینوں انگلیوں کے سرے ہتھیلی کے کنارے پر ہونا چاہیئے۔ دس کے لئے کلمہ کی انگلی کے ناخن کے سرے کو انگوٹھے کے اندرونی پہلے جوڑ پر رکھے کہ مدوّر حلقہ بن جائے۔ بیس کے لئے کلمہ کی انگلی کے نیچے کے سرے کو ابہام کے ناخن کی پشت پر رکھے تیس کے لئے ابہام کو قائم رکھ کے کلمہ کی انگلی کے سرے کو ابہام کے ناخن کے کنارے پر رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ کمان کی شکل ہو جائے۔ چالیس کے لئے ابہام کے ناخن کو کلمہ کی انگلی کے آخری پور کی پشت پر اس طرح رکھے جوف نہ رہے پچاس کے لئے کلمہ کی انگلی کو کھڑا رکھ کر انگوٹھے کو سبابہ کی محاذی ہتھیلی پر رکھنا چاہیئے۔ ساٹھ کے لئے انگوٹھے کو خم دے کر سبابہ کے دوسرے پور کے اندرونی حصے کو ناخن ابہام کی پشت پر رکھتے ہیں۔ اس طرح کہ ابہام پورا ناخن کھلا رہے۔ ستر کے لئے ابہام کو کھڑا رکھ کر سبابہ کی اندرونی پہلے یا دوسرے پور کے ناخن ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ کل ناخن ابہام کا کھلا رہے۔ اسی کے لئے ابہام کو کھڑا کر کے کلمہ کی انگلی کے کنارے کو ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیئے۔ نوے کے لئے ناخن سبابہ کے سرے کو ابہام کے اندرونی دوسرے پور پر رکھنا چاہیئے دست راست کے لئے جو شمار اکائیوں کا ہے۔ وہی شمار دست چپ میں ہزار کے لئے ہے۔ اور جو شمار دست راست میں دہائیوں کا ہے۔ وہی دست چپ میں شمار سیکڑہ کا ہے۔

عقد پروین (ف) دیکھو پروین۔

عقد ثریا۔ (ف) دیکھو ثریا۔

عقد زفاف۔ (ف) مذکر۔ نکاح۔

عقد میں لانا۔ کسی عورت کو حسب قاعدہ مذہبی اپنی بیوی بنانا

عقد سیماب۔ (اصطلاح اہل کیمیا) مذکر۔ سیماب کی گولی باندھنا ۲ سیماب کی گولی۔

عقد نکاح (اصطلاح فقہ) مذکر۔ نکاح۔

عقدہ (ع) مذکر ۱ گرہ۔ گتھی ۲ (کنایۃً) مشکل بات۔ پیچیدہ مسئلہ (سوز) ؎

اور وہ کون ہے عقدہ کہ جو آساں ہوگا
ایک ملنا تھا تمہارا سو ہے دشوار مجھے

۳ (مجازاً) بکھیڑا۔ پیچ (ممنون) ؎

ہزار طرح کے عقدے پڑے ہوئے دل میں
کھلا نہ ایک ترا عقدۂ نقاب مجھے

۴ (اردو) بھید۔ راز۔ دل کی بات۔

عقدہ باندھنا۔ گرہ لگانا۔ پیچیدہ کر دینا (ذوق) ؎

ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل داستاں باندھا
عجب تقدیر نے عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا

عقدہ حل کرنا۔ متعدی۔ عقدہ حل ہونا۔ پیچیدہ مسئلہ سمجھ میں آ جانا (مصحفی) ؎

مدت سے ہمیں فکر تھی اثبات دہن کی
عقدہ یہ ہوا جنبش لب سے ترے حل آج

عقدۂ دل کھلنا۔ دل میں شگفتگی پیدا ہونا۔ (ظفر)

چمن میں جا کے گرہ تو نے غنچہ کی کھولی
پر اپنا عقدۂ دل تجھ سے اے صبا نہ کھلا

عقدۂ دل کھولنا۔ متعدی۔

عقدہ رہ جانا۔ گرہ رہ جانا۔ کمی رہ جانا۔ (بحر) ؎

جب لکھا حال کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے
جب کیا وصف دہن عقدہ سخن میں رہ گیا

عقدہ سلجھانا۔ عقدہ حل کرنا۔ مشکل حل کرنا (شعور)

اگر نہ ناوک ہے مشکل ناخن
ہمارا عقدہ سلجھایا تو ہوتا

عقدہ کشا۔ صفت۔ مشکل کو آسان کرنے والا۔

عقدہ کشائی (ف) مونث۔ دقت دور کرنا مشکل حل کرنا (کرنا کے ساتھ) (ذوق) ؎

پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن
جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرنا

عقدہ کھلنا ۔ مشکل مسئلہ حل ہو جانا ۔ (وزیر) ؎
تم جو بولے ہو گیا ثابت دہن
باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا

۲ بھید ظاہر ہونا ۔ راز فاش ہونا ۔ حقیقت ظاہر ہونا ۔ (جرأت) ؎
باندھ کر بالوں کا جوڑا اپنے مکھڑے کو دکھا
عقدے تا کھل جائیں سب کفر اور اسلام کے

عقدہ کھولنا ۔ متعدی ۔

عقدۂ مالاینحل ۔ عقدۂ لاحل ۔ مذکر ۔ وہ مشکل مسئلہ جو حل نہ ہو (منیر) ؎
دم میں کر دیتی ہے یہ تجزیۂ جوہر فرد
اس کے ناخن سے کھلے عقدۂ مالاینحل

(صبا) ؎
سرِ دہنِ یار ہویدا نہیں ہوتا
وہ عقدہ لاحل ہے کہ جو وا نہیں ہوتا

عقدۂ مشکل ۔ مذکر ۔ مشکل گتھی ۔ پیچیدہ بات ۔ (راسخ)
الٰہی زخم بھرتے ہیں تو ناخن اور بڑھتے ہیں ،
ہمارے عقدہ ہائے مشکل آساں ہوتے جاتے ہیں

عقدہ نکلنا ۔ عقدہ حل ہونا ۔ (راسخ) ؎
ابھرتا جاتا ہے جوبن تراؔ ال کی گرہ ہو کر
نکلتا آتا ہے عقدہ صفائی ہوتی جاتی ہے

عقرب (ع ۔ عقارب ۔ جمع) مذکر ۱ بچھو ، ۲ آسمان کے ایک برج کا نام ۳ (کنایۃً) جھگڑالو ۔ مفسد ،

عقرب سلیمانی (ف) تلوار کی تعریف میں مستعمل ہے ۔ (اوج) ؎
جو نیش زن ہوئی وہ عقرب سلیمانی
تو ڈر سے زہرہ دجن و پری ہوئے پانی

عقربی ۔ مذکر ۔ لعل کی ایک قسم ۔

عقل ۔ (ع ۔ مونث ۔ فہم ، ادراک ، سمجھ ۔

عقلا ۔ (ع ۔ عقلاء) عاقل کی جمع ۔ عقلمند لوگ ۔

عقلاً ۔ عقل سے ۔ عقل کی رو سے ۔

عقل آرائی ۔ مونث ۔ عقل دوڑانا ۔ (صبا)
کام اپنا چھوڑ دے تقدیر پر
عقل آرائی نہ اے ناداں کر

عقل اُڑانا ۔ عقل زائل کرنا ۔ حیران کر دینا (اوج)
آہو کی جست خیز دکھاتا ہوا چلا
صرصر کے عقل و ہوش اُڑاتا ہوا چلا

عقل اڑ جانا ۔ عقل جاتی رہنا ۔ گھبرا جانا (رشک)
عقل کوسوں اُڑ گئی رعب مکاں پایہ سے
حکم دل کا ہے یہی در پھاند یا دیوار توڑ

عقل اُلٹی ہونا ۔ کنایہ ہے ناسمجھ ہونے کا (داغ)
ہم نے جو نالہ کیا تدبیر اپنی درست
عقل تیری آسمانِ پیر اُلٹی ہو تو ہو

عقل انسانی ۔ مونث ۔ وہ سمجھ جو انسان کو دی گئی ہے

عقل اول ۔ (ف) حکما کی اصطلاح میں پہلا فرشتہ ۲ (مسلمان) (کنایۃً) جبرئیل ۔ رسول خدا صلعم کا نور ۔ عرش اعظم ۔

عقل اوندھی ہونا ۔ بے عقل ہونا ۔ مت الٹی ہونا ۔ (داغ) ؎
اس کی قسمت میں دنائت ازل کے روز سے
عقل اوندھی کیوں نہ ہوتی آسمانِ پیر کی

عقل بجا نہ ہونا ۔ عقل برجا نہ ہونا ۔ عقل ٹھکانے نہ ہونا حواس درست نہ ہونا (فقرہ) اس وقت میری عقل ہی برجا نہ تھی ۔

عقل بڑی کہ بھینس ۔ مثل ۔ بے تکی بات پر مزاحاً بولتے ہیں ۔

عقل پر پتھر پڑنا ۔ عقل جاتی رہنا (جلیل) ؎
سختیاں رندوں پہ کرتے کرتے
عقل پر پڑ گئے پتھر واعظ

عقل پر پتھر پڑے ہیں ۔ کچھ نہیں سمجھتا (ترجمۃ القرآن) باوجودیکہ جانتا بوجھتا ہے ۔ پھر اس کی عقل پر پتھر پڑے ہیں ۔

که انکار کرتا ہے

عقل پر پتھر پڑیں ۔ بد دعا ۔ (فقرہ) تیری عقل پر پتھر پڑیں کیا منگایا تھا ۔ اور کیا اُٹھا لایا ۔

عقل پر پردہ پڑنا ۔ سمجھ جاتی رہنا (فقرہ) سمجھتا نہیں ہے کیا ۔ عقل پر پردہ پڑ گیا ہے ۔

عقل پر ٹِکّی پڑنا ۔ (عو) عقل جاتی رہنا ۔

عقل پر جھاڑو پھرنا ۔ (عو) عقل نائکی ہو جانا ۔

عقل پکڑنا ۔ (دہلی) ہوش میں آنا ۔ تربیت پانا ۔

عقل ٹھکانے نہ رہنا ۔ سمجھ جاتی رہنا ۔ (ابن الوقت) قاعدہ ہے کہ غصہ میں عقل ٹھکانے نہیں رہتی ۔

عقل ٹھیک بنانا ۔ عقل کی درستی کرنا ۔

عقل جانا ۔ حیران ہو جانا ۔ ہوش ہرنا ۔ اوسان گم ہونا (شوق) ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے
جو تجھے کانٹ پھانس آتی ہے

عقل چرخ میں آنا ۔ ہوش گم ہونا ۔ حیران پریشان ہونا ۔ تعجب ہونا ۔ حیرت ہونا ۔ اس معنے میں عقل چرخ میں ہونا بھی ہے ۔

عقل چرخ ہونا ۔ عقل چرخ میں ہونا ۔ سمجھ میں نہ آنا تعجب ہونا ۔ حیرت ہونا ۔ (بحر) ؎

ہے عقل چرخ میں کیا دیکھیے وہ گردش چشم
حواس اڑتے ہیں پلکوں کے کیا جھپک دیکھیں

عقل چرنے جانا ۔ ہوش ٹھکانے نہ رہنا ۔ کسی بے عقلی کے فعل پر مزاحاً کہتے ہیں کہ عقل کہیں چرنے گئی تھی ؎

ہاتھ آئے گا مفرور وہ غزال وحشی
بحر چرتی ہے کہاں عقل ذرا ہوش میں آ

عقل چکرانا ۔ عقل چرخ میں آنا ۔ (اسیر) ؎

کون سمجھے خم افلاک کی حکمت ساقی
ہم تو کیا عقل فلاطون بھی چکراتی ہے

عقل چکر کھانا ۔ حیران ہونا ۔ پریشان ہونا ۔

عقل چکر میں آنا ۔ عقل چرخ میں آنا ۔ (فقرہ) اب تو رہی سہی عقل اور بھی چکر میں آئی ۔

عقل چکر سیں ہونا ۔ عقل حیران ہونا (آتج) ؎

نہ رہے ہوش و حواس اہل جفا کے سر میں
رخش کے کاوے سے تھی عقل عدو چکر میں

عقل چہ گستی ست کہ پیش مرداں بیاید ۔ (عم) مثل ۔ بے عقلی کی باتیں کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں

عقل چھو جانا ۔ تھوڑی سی سمجھ ہونا ۔ (ایا مٰی) اگر کسی کو ذری سی عقل بھی چھو گئی ہے تو اس شاہزادگی کا خیال ایسا ہے جیسے کوڑھ میں کھاج ۔

عقل حیراں ہونا ۔ کسی بات کے سمجھنے سے عقل کا عاجز ہونا ۔ (رشک) ؎

کوئی بُت کوئی خدا سمجھا ہے تجھے
عقل ہے حیران کہیے کیا تجھے

عقلِ حیوانی (ف) مونث ۔ وہ سمجھ جو حیوان کو دی گئی ہے

عقل خرچ کرنا ۔ عقل دوڑانا ۔ غور کرنا ۔ فکر کرنا ۔ سمجھ سے کام لینا ۔

عقل دنگ ہونا ۔ عقل حیران ہونا ۔ مثال کے لئے دیکھو ۔ عرصۂ زیست تنگ ہونا ۔

عقل دینا ۔ شعور سکھانا ۔ رائے دینا ۔ تدبیر سمجھانا ۔ تربیت کرنا ۔

عقل داڑھ ۔ عقل کی داڑھ ۔ مونث ۔ وہ داڑھ جو انسان کے جوان ہونے کے قریب نکلتی ہے عورتوں کی زبان پر اس محاورے میں عقل بفتح اول و سکون دوم ہے ۔

عقل رفو چکر ہونا ۔ عقل کا حیران ہونا ۔

عقل سٹھیا جانا ۔ بڑھاپے کے باعث کم عقل ہو جانا ۔

عقل سلیم ۔ مونث ۔ رائے صائب ۔ پوری عقل ۔

عقل سے بعید ۔ عقل سے دور ۔ عقل سے باہر صفت ، جو سمجھ میں نہ آئے ۔ لغو بات ۔

عقل سے خالی ہونا ۔ بے عقل اور احمق ہونا ۔ (رشک) ؎

عقل سے خالی ہیں جو زلفوں کے سودائی نہیں

عقل ششدر ہونا - عقل حیران ہونا۔

عقل صحیح - مونث - عقل سلیم

عقل کا اندھا - صفت مذکر - مونث کے لئے عقل کی اندھی - ناسمجھ، بے وقوف۔

عقل کا پتلا - مجسم عقل، نہایت عقلمند

عقل کا پورا - (طنزاً) بے وقوف۔

عقل کا چراغ گل ہونا - (لکھنؤ) عقل زائل ہوجانا عقل میں فرق آجانا۔

عقل کا دشمن - صفت - مذکر - بے عقل، محض بے وقوف

عقل کا فتور ہونا - عقل کی کمی ہونا - (اوج) ؎

سرمستِ کبر بادۂ نخوت سے چور ہے
قائل نہ ہوگا عقل کا اس کی فتور ہے

عقل کا مارا - صفت - مذکر (عو) بے وقوف

عقل کام نہیں کرتی - سمجھ میں نہیں آتا عقل حیران ہے - (فقرہ) انھوں نے کہا کہ خدائی کے کارخانہ ہیں۔ عقل ظاہر میں کام نہیں کرتی۔

عقل کدھر گئی - اس شخص سے یا اس کی نسبت کہتے ہیں جو کوئی بات بے عقلی کی کرے۔

عقل کل - ۱ دیکھو عقل اول، ۲ (اردو) وہ مشیر جس کے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں۔ ناک کا بال

عقل کھوئی جانا - حواس جاتے رہنا - (توبۃ النصوح) طبیعت مجسم بت کی طرح ایک دیوار سے لگی ہوئی بیٹھی اونگھ رہی تھی کہ میاں علیم بھائی کا مژدہ لے کر پہونچے سنکر رہی سہی عقل بھی کھوئی گئی!

عقل کھو دینا - عقل زائل کر دینا ؎

عقل کھو دی تھی جو اسکا سخن جنون عشق نے
آشنا سمجھا کئے اک عمر بیگانہ کو ہم

عقل کی پڑیا - (طنزاً) (عو) عقل مند۔

عقل کی کوتاہی - سمجھ کا قصور،

عقل کی مار، (عو) بے وقوفی - بے عقلی،

عقل کے بخیہ ادھیڑنا - عقل زائل کر دینا - (ذوق)

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں
دے گا تمام عقل کے بخیہ ادھیڑ تو،

عقل کے پتلے - جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں - وہاں آپ تو عقل کے پتلے ہیں یا آپ بھی عقل کے پتلے ہیں کہہ کر مخاطب کی حماقت، اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔

عقل کے پیچھے ڈنڈا لئے پھرنا - اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کوئی بات بے عقلی کی کرے۔

عقل کے توتے اڑ گئے - حواس باختہ ہوگیا گھبرا گیا (قدر) ؎

دھیان انھیں کا جاگتے سوتے
اڑ گئے تیری عقل کے توتے

عقل کی کوتاہی - سمجھ کا قصور، کم عقلی،

عقل کے گھوڑے دوڑانا - ۱ بہت غور کرنا ۲ خیالی پلاؤ پکانا - (فقرہ) عقل کے گھوڑے تو بہت دوڑائے لیکن کوئی بات سمجھ میں نہیں آئی۔

عقل کے ناخن لو، (کنایۃً) ہوش میں آؤ - سمجھ کر بات کرو - (ظفر) ؎

کی جو کچھ عرض تمنا ان سے میں تو یہ کہا،
بیٹھ رہ چل جا یہاں سے عقل کے ناخن لے

عقل گدی میں ہے - (عو) بے وقوف ہے کم عقل ہے۔

عقل گم ہو جانا - عقل جاتی رہنا (رشک) ؎

گم ہو گئی جو عقل تو غائب ہوئے حواس
ہر اک وزیر بھی عقب بادشہ گیا

عقل لگانا - (عو) غور کرنا - فکر کرنا (جادۂ تسخیر) اصحاب دولت بھی فکر کرنے لگے اپنے اپنے طور پر عقل لگانے لگے۔

عقل ماری جانا (عو) بے عقلی کا کام کرنا - سمجھ اوندھی ہو جانا۔

عقل مجرد (ع) مونث - عقول عشرہ میں سے ایک۔

عقل مند (ف) صفت [۱] خردمند۔ دانا۔ ہوشیار [۲] (طنزاً) بے وقوف۔ (فقرہ) آپ بڑے عقل مند ہیں۔
عقل مند کی دم (طنزاً) عقل مند کا پیرو۔ بے وقوف۔
عقل مند کی دُور بلا۔ (طنزاً) عقل مند کی نسبت کہتے ہیں۔
عقل مندی (ف) مونث۔ خردمندی۔
عقل میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا [۲] (عو) ہوش میں آنا۔
عقل میں فتور آنا۔ حواس بجا نہ رہنا۔
عقل میں گزرنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ (شعور) ؎

یہی گزرتا ہے بندے کی عقل ناقص میں
نظر جو آتی ہیں کثرت سے جابجا تصویر

عقلی (ع) صفت۔ عقل سے منسوب۔ وہ بات جو صرف ذہن میں آئے نقلی نہ ہو۔ جیسے عقلی دلیل
عقلی گدا لگانا۔ اٹکل سے بات کہنا۔
عقلیہ۔ فنہاس سے۔
عقول (ع) مذکر [۱] عقل کی جمع [۲] (ع۔ بفتح اول) صفت خردمند۔
عقول عشرہ (ع) مذکر۔ دس فرشتے۔ حکما کے نزدیک خدائے تعالیٰ نے اول ایک فرشتہ پیدا کیا۔ جس نے دوسرا فرشتہ اور پہلا آسمان پیدا کیا۔ دوسرے نے تیسرا فرشتہ اور تیسرا آسمان پیدا کیا۔ علیٰ ہذا القیاس نو آسمان اور دس فرشتے پیدا ہو گئے۔ دسویں نے تمام عالم کو پیدا کیا۔
عقیل۔ (ع۔ بزرگ۔ معزز۔ سردار) صفت۔ مذکر عاقل۔ اہلِ علم۔ اس معنے میں مہند قرار دیتے ہیں۔
عقیلہ۔ صفت مونث [۱] عورتوں کا نام بھی رکھتے ہیں۔
عقوبت (ع) مونث۔ عذاب۔ سزا۔ سختی۔ مصیبت
عقیدت (ع۔ کسی امر کو درست اور حق جان کر اس پر دل جمانا۔ اعتقاد۔ دل کا بھروسہ۔ مذہبی اُصول پر) مونث اعتقاد۔ ارادت مند (امیر) ؎

ہو گئے موئے بدن نوکِ زبان بہر دعا
جوش میں دل کی طرح دل کی عقیدت آئی

عقیدت مند۔ (ف) صفت۔ معتقد۔

عقیدہ۔ (ع۔ عقیدۃ) مذکر [۱] اعتبار۔ بھروسا۔ (فقرہ) اب زید کا عقیدہ شاہ صاحب سے پھر گیا ہے [۲] مذہبی اصول کو ماننا۔ (بگڑ جانا۔ پکا ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ)
عقیدہ ہونا۔ بھروسہ ہونا۔ اعتقاد ہونا۔
عقیق (ع) مذکر۔ ایک سرخ رنگ پتھر جو بیش قیمت ہوتا ہے۔ فارسیوں نے شراب اور لبِ معشوق کی تشبیہ میں استعمال کیا۔
عقیق البحر، (ع) مذکر۔ مونگا۔
عقیق جگری۔ (ف) مذکر، ایک قسم کا قیمتی عقیق (انیس)

دیکھے سے عقیق جگری کا بھی ہو دل خوں

عقیق شجری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا مونگا۔
عقیق ناب۔ (ف) مذکر۔ (مجازاً) [۱] لبِ معشوق۔ [۲] اشک خونیں [۳] شراب انگوری۔
عقیقہ۔ (ع۔ عقیقۃ [۱] وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں [۲] وہ قربانی جو بچے کی پیدائش کے پہلے ہفتہ میں کی جاتی ہے) مذکر (مسلمان) پیدائش سے ساتویں دن بچے کے بال منڈوائے جاتے ہیں۔ اور ان بالوں کے برابر چاندی حجام کو دیتے ہیں۔ اور بکری ذبح کر کے خیرات کرتے ہیں۔ اسی تاریخ بچے کا نام بھی رکھا جاتا ہے۔ اس تقریب کو عقیقہ کہتے ہیں۔ بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹی کے واسطے ایک بکری بطور صدقہ ذبح کرتے ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
عقیل۔ دیکھو عقل۔
عقیمہ (ع۔ عقیمۃ۔ عقیم کا مونث) مونث۔ بانجھ۔ وہ عورت جس کے بال بچہ نہ ہو۔
عکس (ع۔ اُلٹنا۔ لوٹنا۔ فارسیوں نے اُس شبیہ کے معنی میں استعمال کیا۔ جو پانی اور آئینہ وغیرہ اشیا میں نظر پڑے) مذکر۔ پرتو۔ سایہ۔ پرچھائیں۔ جیسے آئینہ کا عکس (نسیم) ؎

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی
عکس جا پہونچا تمہارے دامن گلنار کا

۲ اُلٹا ہوا لفظ جیسے روح عکس ہے حوز کا۔ ۳ عداوت۔ عند (درخشاں) ؎

عکس سے کہتے ہیں یہ قلبی عداوت دیکھئے
مجھ کو مارا حوز نے جب دم کہا آرام روح

۴ فوٹو۔
عکس اُتارنا۔ ہو بہو نقشہ بنانا۔ عکسی تصویر کھینچنا۔
عکس پڑنا۔ سایہ پڑنا کسی چیز کا۔
عکس ڈالنا۔ پرتو ڈالنا (داغ) ؎

اپنی تصویر وہ کھنچوائے یہ ممکن ہی نہیں
جس نے آئینہ میں بھی عکس نہ ڈالا اپنا

عکس لینا۔ کسی تصویر یا تحریر پر باریک کاغذ رکھ کر ہو بہو نقشہ بنانا۔
عکسی۔ صفت۔ عکس سے منسوب جیسے عکسی تصویر۔
علا (ع۔ بلند مرتبہ ہوا) (فقرہ) خدائے تعالیٰ جل وعلا نے ہم سب کو عقل دی۔
علا شانہٗ۔ (ع) جس کی شان بلند ہو۔ خدائے تعالیٰ کے لئے مستعمل ہے (توبۃ النصوح) یہ مقام جو تم دیکھتے ہو ملا الجزا ہے اور خداوند تعالیٰ جل وعلا شانہ اس محکمے کا حاکم۔
علاّتی (ع) صفت۔ سوتیلا۔ سوتیلی۔ جیسے علاتی بھائی۔ علاتی بہن۔ دیکھو برادر۔
علاج (ع) بیمار کی دوا کرنا۔ فارسیوں نے چارہ۔ تدبیر کے معنی میں استعمال کیا، مذکر، معالجہ، بیمار کی دوا دارو کرنا۔ (ذوق مصرع اوّل)

بیمارِ عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج
کہہ اے طبیب تو ہی کہ پھر کیا ترا علاج

۲ چارہ۔ تدبیر۔ دفعیہ۔ (فقرہ) کوشش تو بہت کچھ ہو سکتی ہے۔ لیکن اس کا کیا علاج ہے کہ وہ کسی کی رائے مانتے نہیں ۳ سزا (مصحفی) ؎

اُس زلف کو جو شانہ کی صورت لگائے ہاتھ
ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج

علاج کرنا۔ معالجہ کرنا۔ تدبیر کرنا۔ ۲ (لغۃً) سزا دینا۔ ٹھیک بنانا۔
علاج ولاج (ولاج تابع مہمل ہے) علاج (مراۃ العروس) اصغری نے کہا علاج ولاج تو مجھ کو کچھ بھی نہیں آتا
علاقہ۔ (ع۔ علاقۃ۔ بفتح اول ونیز بکسر اول۔ کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی جیسے پھندنا۔ تلوار یا زیور کا ڈورا۔ رکاب کا تسمہ۔ حلقہ۔ طرّہ دستار۔ ۲ دو چیزوں میں مناسبت) مذکر۔ تعلق۔ لگاؤ۔ ربط۔ ضبط (رشک)

جب تک رہا میں ہجر زدہ کانپور میں
آویزہ بتاں کا علاقہ لگا رہا

۲ سروکار۔ نسبت۔ واسطہ (فقرہ) فعل کو فاعل سے علاقہ ہوتا ہے ۳ (اُردو) صوبہ۔ احاطہ۔ قلمرو۔ عملداری۔ سرحد۔ (فقرہ) یہ اراضی علاقہ گوالیار میں ہے ۴ (اُردو)، تعلّقہ۔ زمینداری۔ جائیداد۔ ریاست (فقرہ) راجہ صاحب کا علاقہ نیلام پر چڑھا ہے۔ ۵ ڈگری کا تعلق۔
علاقہ اُٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلق ہو جانا۔
علاقہ بند (ف) مذکر۔ زیور میں ڈورے ڈالنے والا۔ پٹوا۔
علاقہ بندی (ف) مونث۔ پٹوے کا کام۔
علاقہ چھٹنا تعلق جاتا رہنا۔ (جلیل) ؎

دستِ قاتل کا نہ بسمل سے علاقہ چھوٹے
تیر چٹکی میں رہے تیر کا پیکاں دل میں

۲ علاقہ کا کورٹ آف وارڈس سے واگزار ہونا۔
علاقہ دار۔ مذکر۔ رشتہ دار، قرابتی ۲ تعلقدار، علاقہ کا مالک۔
علاقہ دستار۔ (ف) مذکر، پگڑی کا طرّہ یا شملہ۔
علاقہ رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔
علاقہ رہنا۔ تعلق رہنا۔ مطلب رہنا۔ لوث رہنا (آتش) ؎

دونوں سے علاقہ نہ رہا چاہ کے غم کو
جنّت کے نہ دوزخ کے ہوئے واقفِ نیات

علاقہ سے باہر - حدود اراضی سے باہر -
علاقہ قطع ہونا - بے تعلق ہو جانا - تعلق جاتا رہنا (جلیل)
علاقہ نہ ہو قطع کٹ جائے گردن
سہارا غریبوں کو قاتل یہی ہے
علاقہ میں - سرحد میں - حدود میں - حکومت میں علاقہ کے اندر -
علاقہ نام لکھ دینا - جاگیر دینا (رشک) ؎
لکھ دیا عشق و محبت کا علاقہ ترے نام
آج پہونچا ہے شہ حسن کا فرماں مجھکو
علاقہ ہونا - علاقہ ملنا - جاگیر ملنا - (صبا) ؎
دست وحشت کا علاقہ مجھے امسال ہوا
داغ سودا صفت نیر اقبال ہوا
(رشک) ؎
جب سے پایا بوسۂ آویزۂ گوش بتاں
یہ خوشی مجھ کو ہوئی گویا علاقہ ہوگیا
علالت - (یہ لفظ اردو میں علت سے بنالیا ہے) مونث بیماری روگ -
علام الغیوب (ع - علام - بڑا دانا - خدا کی صفت ہے - غیوب - غیب - کی جمع) چھپی ہوئی باتوں کا جاننے والا - یعنے خدائے تعالیٰ -
علامہ - (ع - علامۃ - علام کا مونث - باوجود تائے تانیث کے مذکر کی صفت واقع ہوتا ہے) صفت ۱ نہایت دانا - اور فاضل مرد - جیسے علامۂ عصر - علامۂ دہر - (ذوق) ؎
زال دنیا ہے عجب طرح کی علامۂ دہر
مرد دیندار کو بھی دہریہ کر دیتی ہے
۲ (اردو) مونث - نہایت چالاک - عیارہ عورت، بیباک - شوخ چشم عورت ۳ (اردو) مذکر - نہایت چالاک مرد - مکار آدمی -
علامت (ع - نشان - علامات جمع - لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث) مونث ۱ نشان ۲ آثار ۳ پہچان ۴ مہر کوئی نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے بنا دیا جائے -

علامت بلوغ - مونث - جوان ہونے کی نشانی -
علامت مردی - مونث - مرد ہونے کی نشانی
علانیہ - (ع - علانیۃ - بغیر تشدید یہ حرف پنجم - علن مادہ) ظاہرا - کھلم کھلا - کھلے خزانے -
علانیہ کہنا - ڈنکے کی چوٹ کہنا - کھلم کھلا کہنا -
علاوہ (عربی میں بضم اول بمعنے بلندی، و بکسر اول - ہر چیز جو دوسری چیز کے اوپر رکھ لی جائے - وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں اردو میں بفتح اول و چہارم ہی مستعمل ہے -) ماسوا - زیادہ اور بھی - یہ لفظ شمول اور شرکت کے لئے بھی آتا ہے - اور علیحدگی کے لئے بھی (فقرے) زید کے علاوہ خالد بھی تھا - یعنے زید بھی تھا اور خالد بھی تھا - اس کہنا ہے کی قیمت محصول کے علاوہ دس روپے ہے -
علاوہ ازیں - علاوہ بریں - (اردو) باوجودیکہ - مزید برآں - اس کے سوا -
علائق (ع) مذکر - علاقہ کی جمع - تعلقات - بکھیڑے
ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا
جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ
علت (ع - علل - جمع) مونث - ۱ بیماری ۲ وجہ سبب - (فقرہ) آخر اس بگاڑ کی علت کیا ہے - ۳ (اردو) جھگڑا بکھیڑا (لگا لینا کے ساتھ) ۴ (اردو) خراب ناکارہ چیز، کوڑا کرکٹ ۵ (اردو) لت - بری عادت - (لگا لینا کے ساتھ) ۶ (اردو) الزام - تہمت - (لگانا کے ساتھ) ۷ (اردو) جرم - گناہ (داغ) ؎
ستم دیکھو وہ مشکیں باندھ کر بیٹھے ہیں ہمسل کی
کہ اس کا سانس لینا بھی کسی علت میں داخل ہے
(نوٹ) علت کی چار قسمیں ہیں
۱ علت فاعلی - علت فاعلیہ (ف) مونث جس نے کوئی شے بنائی ہو -
۲ علت مادی - علت مادیہ (ف) مونث - وہ مادہ جس سے وہ شے بنی ہو -
۳ علت صوری - علت صوریہ - (ف) مونث صورت ظاہری

جو چیز کے بننے کے بعد ہوگئی ہو۔
۲؎ علّتِ غائی۔ علت غایت۔ غائی اصل میں غایتی تھا (یعنی وہ علت جو چاروں علتوں کا ماحصل اور انتہا ہے) ۔ تائے فوقانی کو یائے نسبت ملنے کی وجہ سے حذف کر دیا ہے۔ مثلاً تخت شاہی اس کی علتِ فاعلی بڑھئی۔ علت مادی لکڑی۔ اور دوسری اشیاء جن سے وہ بنا ہے۔ علت صوری۔ مربع مستطیل یا مسدس ہونا۔ یعنی وہ صورت جو بننے کے بعد ہوگئی ہو۔ اور علت غائی تخت پر بیٹھنا ہے۔

علتِ اُبنہ ۔ (ف) مونث۔ علتِ مشائخ۔ اغلام کرانے کی عادت۔

علت تامہ (ف) مونث۔ پورا سبب۔ سبب کامل۔

علت دھوئے دھائے جائے عادت کیونکر جائے ۔ (مثل) عو۔ بیماری جاتی رہتی ہے۔ مگر عادت نہیں بدلتی۔

علت سے خالی نہیں ۔ عیب دار ہے۔ جھگڑا ہے (شعور) ؎

نہیں کبر و نخوت بھی علت سے خالی
بہت تندرستوں کو بیمار دیکھا

علتِ غائی ۔ (ف) مونث۔ یعنی نتیجہ۔ ماحصل۔ مقصود اصلی مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ کے خفیہ لکھنؤ لے جانے کی علت غائی سمجھ میں نہیں آئی۔ (امیر) ؎

عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا۔
بس یہ ایجاد سے تھی علت غائی تیری

علت لگا لینا ۔ کسی چیز کی لت لگا لینا۔ عادت ڈال لینا۔ خوگر بن جانا (فقرہ) آپ پان تو کھاتے ہی تھے، حقہ کی اور علت لگالی۔ ۲؎ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا۔ عذاب مول لینا۔

علت لگانا ۱؎ الزام لگانا۔ ۲؎ کسی چیز کی عادت ڈالنا۔ خوگر کرنا۔ عذاب مول لینا۔

علتِ مشائخ ۔ (ف) مونث۔ ایک بیماری ہے بعض بوڑھوں کی مقعد میں خارش ہونے لگتی ہے۔ جو باعثِ مفعولیت ہوتی ہے۔

علف (ع) مذکر۔ گھاس۔ چارا۔

علف زار ۔ مذکر۔ چراگاہ

علل ۔ علت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

علم (ع) مذکر۔ جھنڈا۔ نشان۔ (امیر) ؎

کیا نالہ اگر دل نے تو آنسو بھی رواں ہوگئے
کہ لشکر جمع ہوتا ہے علم جس دن نکلتا ہے

۲؎ مشہور اور معروف نام۔ جیسے زید۔ آگرہ۔ ۳؎ (اردو) اتائے کربلا کے نام کا جھنڈا۔ جس پر پان کی سی شکل ہو۔ اُسے علم اور جس پر پنجہ کی شکل ہو اُسے شدّا کہتے ہیں۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ) (جانصاحب) ؎

مرثیہ سن امام باندی اُٹھ
چل کے ماتم کریں علم نکلے

علم اُٹھانا ۔ علم نکالنا۔ علم لے جانا۔

علم اُٹھنا ۔ شہدائے کربلا کی یادگار میں شدّوں کا نکلنا (نصیر) ؎

ماتم کدہ آل پیمبر ہے دل اپنا
آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ علم اور زیادہ

علم بردار ۔ وہ شخص جو فوجی جھنڈا لے کر چلے ۲؎ (کنایۃً) حضرت عباس سے مراد ہوتی ہے۔ جو معرکۂ کربلا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی طرف سے علم بردار تھے۔ (قدر) ؎

علم بردار شاہ بیکس و مظلوم کا صدقہ
علی قاسم کا صدقہ عابد مغموم کا صدقہ

علم بلند کرنا ۔ شہرت حاصل کرنا۔

علم ٹوٹے (عو) کوسنا۔ یعنی حضرت عباس کی مار پڑے (شوق لکھنوی) ؎

جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے
شاہ عباس کا علم ٹوٹے

علمدار ۔ (ف) مذکر۔ علم بردار۔

علم کرنا ۔ تلوار میان سے نکالنا۔ بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا۔ (رند) ؎

وہ اب تیغ کر چکے ہیں علم۔ ہا اجل آ چکی سر پہ کیونکر ٹلے

علم میں چلہ باندھنا۔ منت کیلئے علم میں چلہ باندھتے ہیں۔
(رند) ؎ علم حضرتِ عبّاس میں باندھا چلّہ
ہیر دیدار کا تیرے لئے کونڈا مانا۔

علم ہونا۔ ۱ مشہور ہونا۔ بدنام ہونا۔ ؎
شور نے نام خدا ان کے بلا سر کھینچا
میرؔ سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہے کو
اب اس معنی میں متروک ہے ۲ تلوار میان سے نکلنا۔ بلند ہونا اونچا ہونا (اوج) ؎
علم ہوئی سر مرحب پہ جب وہ تیغ ظفر
قلم ہوئے سر خود سر کٹے فرشتوں کے پر

علم (ع) مذکر ۱ جاننا۔ آگاہی۔ واقفیت (ناسخ) ؎
اہلِ نفاق کفر خفی کرتے کیا نہاں
تھا علم بابِ علم کو مافی الضمیر کا
۲ کسی خاص فن کی ماہیت ۳ (عم) جادو۔ منتر۔ ٹوٹکا ۴ عمل تسخیر۔

علم اکتسابی مذکر۔ وہ علم جو حاصل کیا ہوا ہو۔

علم الیقین۔ (ع) مذکر۔ یقین کی تین قسمیں ہیں۔
۱ علم الیقین۔ جان لینا کسی امر کا۔ اُس کی کیفیت اور ماہیت کے ساتھ جیسے یقین اس امر کا کہ کونین دافع تپ ہے۔
۲ عین الیقین۔ اس امر کا مشاہدہ کرلینا۔ آنکھوں سے بھی دیکھ لینا۔ مثلاً یہ دیکھ لینا کہ کونین ایک شخص کو دی گئی، اور تپ اتر گئی (ذوق) ؎
نہ چھوڑے گی جیتا مجھے چشمِ قاتل
یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے
۳ حق الیقیں۔ خود تجربہ کرنا۔ جیسے خود کونین کھانا جس سے تپ دفع ہو جائے۔

علم ادب۔ (ف) مذکر، دیکھو ادب۔

علم الٰہی۔ (ف) مذکر، دیکھو حکمت۔

علم انشا۔ (ف) مذکر۔ وہ علم جس میں دل سے مضامین پیدا کرنے اور ان کے اظہار میں ملکہ بہم پہونچانے کا بیان ہے
علم حاضر ہے۔ جو علم پڑھا یا حاصل کیا ہے۔ سب خوب یاد ہے۔

علم در سینہ باید نہ در سفینہ (ف) علم سینہ میں ہونا چاہیئے نہ کہ کتابوں میں۔ مقولہ۔ اس وقت کہتے ہیں۔ جب کوئی شخص خود کچھ نہ جانتا ہو اور کتابوں کا حوالہ دے۔

علم دیں۔ (ف) مذکر، مذہب کے متعلق معلومات کا علم

علم سیر، (ف) مذکر۔ علم تواریخ۔

علم غیب (ف) مذکر۔ غیب کی بات کا جاننا۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں۔ آئندہ ہونے والی بات جاننا۔

علم کلام۔ علم بیان۔ (ف) مذکر، علم عقائد یعنے منقول کو عقلی دلائل سے ثابت کرنا۔

علم لدُنی (ف۔ عربی میں لدن۔ نزدیک) مذکر۔ وہ علم جو بدون اُستاد کے محض فیض روحانی اور فضل الٰہی سے حاصل ہو (اوج) ؎
ہے خاص ذاتِ امیر سے اس طرح کا جہاد
کہ محض علم لدُنّی پہ جس کی ہے بنیاد

علم مجلس (ف) مذکر۔ محفل میں نشست برخاست اور برتاؤ کا قاعدہ۔

علم موسیقی۔ (ف) مذکر گانے بجانے کا علم۔ علم سرود،

علم النظر (ف) مذکر۔ مناظرہ کا علم جس میں آداب بحث کے بیان کئے جاتے ہیں۔

علم وہبی (ف) مذکر۔ خداداد علم (فقرہ) جانوروں کا علم وہبی ہے۔

علمی۔ (ع۔ یائے مشدّد کے ساتھ۔ اردو میں بغیر تشدید کے مستعمل ہے) صفت۔ علم سے منسوب۔ علم سے متعلق جیسے علمی بحث۔

علمیّت (یہ مصدر اردو میں علم سے بنالیا ہے۔ اردو میں بغیر تشدید فصیح ہے) مونث۔ علم ہونا۔

علمیت بگھارنا۔ موقع بے موقع اپنا صاحب علم ہونا ظاہر کرنا۔

علما (ع۔ علماء) مذکر۔ عالم کی جمع۔

علن (ع) صفت - آشکارا - ظاہر -

علو (ع - بتشدید واؤ - فارسیوں نے بتخفیف بھی استعمال کیا ہے) مذکر - بلندی - جیسے علو مرتبت (غالب) ؎

بادشاہ کا نام لیتا ہے خطیب
اب عُلوِّ پایۂ منبر کھلا

علوفہ (ع - علوفۃ) مذکر - روزینہ - خوراک - وظیفہ

علوق (ع) مذکر - حمل رہنا -

علوم (ع) مذکر - علم کی جمع -

علوم رسمی - وہ علوم جو رائج ہیں (فقرہ) باوجود اس کے علوم رسمی سے آگاہ تھے - شعر و سخن کا مذاق خوب تھا

علوم متعارفہ - مذکر - (اقلیدس) علم ریاضی میں کل بحث چند اُصول پر مبنی ہوتی ہے جن کی صداقت ایسی ظاہر ہے کہ بغیر ثبوت مان لئے گئے ہیں - ان بدیہی اصول کو علوم متعارفہ کہتے ہیں - مثلاً جو چیزیں ایک ہی چیز کے برابر ہوتی ہیں - وہ آپس میں برابر ہوتی ہیں -

علوم مروجہ - مذکر - وہ علم جو حال میں رائج ہیں -

علوم مشرقی - مذکر - وہ علوم جو مشرقی ممالک یعنی ایشائی ملکوں میں رائج ہیں -

علوم مغربی - مذکر - وہ علوم جو مغربی ممالک یعنی یورپ انگلستان - فرانس، جرمنی وغیرہ میں رائج ہیں -

علوی ۱؎ (ع - بفتح اول و دوم و تشدید یا - اردو میں بغیر تشدید دونوں معنی میں مستعمل ہے) مذکر - حضرت علی رض کی اولاد - اصطلاح میں علوی اس کو کہتے ہیں جو حضرت علی رض کی اولاد سے ہو، لیکن حضرت فاطمہ رض کے بطن سے نہ ہو - جو حضرت فاطمہ کے بطن سے ہو اس کو سید کہتے ہیں ۲؎ (ع بالضم و تشدید یا - اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت ۱؎ آسمانی ۲؎ (اردو) مذکر - وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعے سے کیا جائے - سفلی کے خلاف جو شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے

علی (ع مشتق ہے عُلوّ سے اور علو کہتے ہیں بلندی کو اور جگہ کے بلند ہونے کو اور کبھی بلندی پر چڑھنے، اور کسی چیز کے اوپر ہونے کو بھی علو کہتے ہیں - خدائے تعالیٰ چونکہ سب سے اوپر اور مرتبہ میں سب سے بالاتر ہے اس لئے اُسے علی کہتے ہیں) مذکر ۱؎ خدائے تعالیٰ کا نام ۲؎ خلیفۂ چہارم کا نام -

علی بند - مذکر - ۱؎ ایک زیور عورتیں کلائی پر باندھتی اور ہاتھوں کی انگلیوں میں بھی پہنتی ہیں ۲؎ کشتی کے ایک پیچ کا نام - ایک قسم کا تعویذ جو جادو کا اثر مٹاتا ہے -

علی دھت - صفت - (عم) بہت اونچا قدآور -

علی علی کرنا - جہاد کرتے وقت بہ آواز بلند علی علی کہتے ہیں - تلوار اُٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں - پٹے بازپٹے کا اوزار اُٹھاتے وقت علی علی کہتے ہیں - علم اُٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں - (راسخ)

ہمیں چھوئیں گے وہ ابرو علی علی کرکے
عدو کا ہاتھ نہیں ذوالفقار کے قابل

علی غول - مذکر - مسلمان پٹے بازوں کا گروہ

علی کی تیغ پڑے - کوسنا - یعنی - حضرت علی کی مار پڑے (جان صاحب) ؎

علی کی تیغ پڑے جھوٹ اس کو جو سمجھے
بھویں ہیں نیدری کی ذوالفقار کی صورت

علی کی تیغ کا پھل ٹوٹے - بد دعا (شاد) ؎

مرحب روش بہار میں توڑے جو پھول کو
ٹوٹے علی کی تیغ کا پھل باغبان پر

علی کی کمان - (کنایۃً) دھنک -

علی کی مار - (عو) کوسنا - خدا کا غضب (مومن) ؎

گر دیتی ہوں اس میں دم میں تجھکو
ہو تیغ علی کی مار مجھکو

علی مدد - مونث - ۱؎ کشتی کے ایک فن کا نام - بکیتی یا پھکیتی کی ایک قسم ۲؎ فقیروں کا جواب سلام -

علے (ع - حرف جر) اوپر مرکبات ذیل میں مستعمل ہے -

علے الاتصال - (ع) متواتر - لگاتار - پے در پے -

علے الاجمال - (ع) مجمل طور سے - بالاشتراک -

علے الاطلاق - (ع) صفت - مطلق - بے قید -
علے الاعلان - کھلم کھلا - علانیہ -
علے الانفراد - صفت - جداگانہ - الگ الگ -
علے التواتر (ع) پےدرپے
علے الحساب اُس حساب میں جس کا ابھی فیصلہ نہ ہوا ہو - بلا حساب - پیشگی - (دینا کے ساتھ)
علے الخصوص (ع) خصوصاً - خاص کر کے
علے الدوام (ع) ہمیشہ -
علے الرغم (ع) رغم - ذلیل ہونا) برخلاف (فقرہ) اس بارے میں جو عرضی انھوں نے لکھی وہ اس زمانے کے دلیرائے کے علی الرغم پزیرا ہوئی (غالب) ؎

علے الرغم دشمن شہید وفا ہوں
مبارک مبارک سلامت سلامت

علے الصباح (ع) بہت سویرے - تڑکے بتال کے لئے فرغل -
علے العموم (ع) عموماً - عام طور پر (اوج) ؎

جفائے عام کی شہرت علی العموم ہوئی
نشان جنگ کھلے صف کشتی کی دھوم ہوئی

علے حالہ (ع) بدستور، اپنی پچھلی حالت پر - (فقرہ) اعتراض علے حالہ رہا -
علیحدگی - مونث - جدائی - تنہائی - خلوت -
علیحدہ (ع - علے حدۃ - علے - اوپر - حدۃ - تنہا ہونا) ۱ جدا - الگ ۲ تنہائی میں (فقرہ) کچھ باتیں علیحدہ کروں گا -
علیحدہ رکھنا - جدا رکھنا - ملنے نہ دینا - (فقرہ) یہ دستاویز اور کاغذوں سے علیحدہ رکھو -
علیحدہ کرنا ۱ جدا کرنا - الگ کرنا ۲ موقوف کرنا - برطرف کرنا ۳ چھانٹنا - (انتخاب کرنا - (فقرہ) اچھے آم تم نے علیحدہ کر لیئے -
علیحدہ ہونا - ۱ جدا ہونا - الگ ہونا - چھوٹنا (فقرہ) وہ کانپور میں سب سے علیحدہ ہو گئے - ۲ برطرف ہونا - موقوف ہونا - (فقرہ) یہ ملازم سال بھر سے ریاست سے علیحدہ ہو گیا ہے - ۳ بٹنا تقسیم ہونا - جیسے ہر ایک شریک کا حصہ علیحدہ ہو گیا ہے -
علے رؤس الاشہاد (ع - علے - اوپر، رؤس بتلفظ رواؤس - راس بمعنی سر کی جمع - اشہاد - مشاہد بمعنے گواہ کی جمع)
علے الاعلان - گواہوں کے روبرو -
علے قدر مراتب - حیثیت یا مرتبہ کے موافق - (اجتہاد) چودھری اپنا چوتھائی حصہ نکال کر باقی مال غنیمت کو فوج پر علے قدر مراتب تقسیم کر دیا کرتا -
علے قدر حال (ع) علے قدر مراتب - (رشک) ؎

معتمد ور ظالموں کو علے قدر حال ہے
مالا سر دہی میں ہے تو کوڑی کنار میں

علے وجہ الکمال (ع) کامل طور پر -
علے ہذا القیاس (ع) اسی طرح - اسی قیاس پر - (راسخ) ؎

تری زلفیں ہیں بلا گیسو علے ہذا القیاس
سیف ہیں آنکھیں تری ابرو علی ہذا القیاس

علیا (ع - افعل التفضیل - مونث کا صیغہ - اس کا مذکر اعلے ہے) مونث کے لئے بطور صفت مستعمل ہے - جیسے علیا حضرت -
علیک سلیک - مونث - معمولی ملاقات - صاحب سلامت - (کرنا - ہونا کے ساتھ)
علیک السلام (ع) تجھ پر سلام ہو - جواب سلام ہے اور بیشتر وعلیک السلام مستعمل ہے - (قدر) ؎

اُس نے سنایا جو یہ قصہ تمام
آپ بڑے کہکے علیک السلام

علیل (ع - بروزن کفیل) صفت - بیمار - کمزور - ناساز
علیل کی رائے علیل ہے - مقولہ - بیمار کی رائے ناقص ہوتی ہے -
علیم (ع - مبالغہ ہے - عالم کا) صفت ۱ دانا - جاننے والا - ۲ خدائے تعالی کا نام ہے - جو ظاہر و پوشیدہ بلکہ خطرات

دل تک جاننے والا ہے۔

علیہ (ع) اوپر اس کے۔

علیہ الرحمۃ ۔ دعا۔ اس پر خدا کی رحمت ہو۔ اولیاء اللہ اور بزرگوں کے واسطے مستعمل ہے۔

علیہ السّلام۔ علیہ التّسلیم (ع) دعا۔ اس پر سلام ہو۔ اس جگہ بغرض اختصار آدھا عین (ع) لکھدیتے ہیں۔

علیہ الصّلواۃ (ع) دعا۔ اس پر خدا کی رحمت ہو۔

علیہم۔ (ع) - ان پر

علیہم السلام (ع) دعا۔ ان سب پر خدائے تعالیٰ کا سلام ہو۔

علیہم الرضوان (ع) ان سب پر خدا کی رضامندی ہو

علّیّین (ع۔ بالکسر و تشدید لام۔ مکسور و یائے تحتانی مشدد مکسور و یائے تحتانی ساکن علّی یا علّیہ کی جمع۔ بہشت کی کھڑکیاں۔ فارسیوں نے بمعنی بہشت، بطور مفرد استعمال کیا) مذکر بہشت (جلالؔ) ؎

بہم ہے قدسیوں میں غلغلہ مبارک ہو
تمام وجد میں ہیں ساکنان علّیّین

عَم۔ (ع۔ اعمام۔ جمع) مذکر۔ چچا۔

عمّہ۔ (ع۔ عمّۃ) مونث باپ کی بہن۔

عمو (فارسیوں نے عم پر واؤ زائد اضافہ کیا ہے) مذکر۔ چچا۔ کبھی پیار سے عمو جان بھی کہتے ہیں۔

عم زاد۔ چچیرا۔

عم زادہ۔ چچازاد بھائی۔

عموی (ع۔ عم۔ کی طرف منسوب) اردو میں عموی بمعنی عم (چچا) مستعمل ہوگیا ہے۔

عماد (ع) مذکر۔ ستون اور اونچے مکان۔ یہ لفظ مفرد اور جمع دونوں کے لئے آتا ہے۔

عماد الدّولہ۔ مذکر۔ امرا کا خطاب، جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا۔

عمارت (ع۔ مکان۔ آبادی۔ آباد کرنا عمارات جمع) مونث۔ تعمیر شدہ مکان۔ مکان۔

عمارت کھڑی ہونا۔ مکان بن جانا۔ تیار ہوجانا (فقرہ) دین کی عمارت فطرت کے مسالے سے کھڑی ہوئی۔

عمارتی گز۔ مذکر۔ معماروں کا گز۔

عماری (ت۔ اس کے موجد کا نام عمار تھا۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ یہ لفظ بہ تشدید و نیز بہ تخفیف میم دونوں طرح مستعمل ہے۔ عربی میں اونٹ کا محمل۔ مردے کا تابوت۔) مونث۔ ہاتھی کا ہودہ جو بیٹھنے کے واسطے اس کی پیٹھ پر رکھتے ہیں (اوج) ؎

اک بی بی عماری کا سیہ پردہ اٹھائے
یثرب کے جوانوں کی طرف منھ کو پھرائے

کسنا۔ کسوانا کے ساتھ۔ (منیرؔ) ؎

سواری میں گہر بخشے گرائے گرد دل مقام اک دن
عماری اپنی کسوا فیل مست ابرنیساں پر

عمّال (ع) مذکر۔ عامل کی جمع۔ سرکاری کارگزار۔ روپیہ وصول کرنے والے عہدے دار۔ پرگنوں کے حاکم۔

عمامہ۔ (ع۔ بکسر اول و بغیر تشدید میم اول و فتح میم دوم۔ خود۔ مغفر۔ دستار۔ فارسیوں نے بتشدید میم بھی استعمال کیا ہے۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر ایک قسم کی پگڑی (داغؔ) ؎

زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار
ان دونوں پہ طرہ ہے مرا دامن تر آج

(محسنؔ) ؎

خرقہ ہے نصیب یاسمن کو
عمامہ ملا ہے نارون کو

عمامہ اُتارنا۔ عمامہ چھیننا۔ لے لینا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ بے آبرو کرنا۔ (امیرؔ) ؎

مستی میں ترنگ آگئی جب مست کو تیرے
عمامۂ زاہد سر بازار اُتارا

عمائد (ع۔ عمید۔ سردار قوم۔ کی جمع) مذکر۔ قوم کے سردار۔ معزز لوگ۔ عمائد خود جمع ہے۔ اس کی جمع عمائدین غلط ہے۔

عُمّان (ع - بالضم صحیح - د بالفتح غلط ہے) مذکر - ملک یمن میں سمندر کے کنارے ایک شہر ہے۔ جس کے نام پر وہ قطعہ سمندر کا دریائے عمان کے نام سے مشہور ہے۔ فارسی اور اردو میں بمعنے دریائے اعظم مستعمل ہے۔ (محسن) ع

عمّان کرم کا دُرِّ منثور
قرآن شرف کا سورۂ نور

عَمد (ع - عمد - بالفتح) مذکر - قصد - ارادہ - زبانوں پر بہ فتح اول و دوم مستعمل ہے۔

عمداً - جان بوجھ کے - قصداً - دانستہ - (وصال شیرازی)

یک روز یاد مانکنی از رہِ وفا
این خود نہ غفلت است کہ عمداً نمی کنی

ع میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے
جان ہے تو جہان ہے پیارے

فرق کے لئے دیکھو سہواً - اردو بول چال میں بفتح اول و دوم ہے

عمدگی - (اردو) مونث - خوبی - بھلائی - فضیلت - بزرگی جوہر - وصف (شرف) ع

خاک اکسیر ہوئی جس کو جلایا اس نے
عمدگی تاؤ دئیے سے ہوئی پیدا زر میں

عمدہ (ع - عمدۃ - وہ جس پر اعتماد کیا گیا ہو -) صفت - ۱ پسندیدہ - منتخب ۲ نفیس - تحفہ - اعلے درجہ کا -

عُمدۃُ الملک - ملکی اعلیٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا۔

عمدہ سے عمدہ - بہت بہتر -

عُمَر (ع) مذکر - جناب رسول خدا صلعم کے دوسرے خلیفہ کا نام -

عُمر - (ع - زندگانی اعمار - جمع) مونث - ۱ سن وسال - ۲ عرصہ - مدت - (فقرہ) اس کارروائی کے واسطے ایک عمر درکار ہے - ۳ زمانہ (فقرہ) ہماری عمر میں ایسی بات کبھی نہیں ہوئی۔

عمر آخر ہونا - عمر ختم ہونا (ہجر) ع

حشر میں بھی وعدۂ فردا وفا ہو نہ ہو
عمر تو آخر ہوئی اپنی تری تاخیر میں

عمر آنا - عمر گزرنا - (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا نہیں دیکھا۔

عمر ابد (ف) مونث وہ عمر جو کبھی ختم نہ ہو (داغ) ع

مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے سیر کرے
خضر کو رشتۂ عمر ابد کمند ہوا

عمر برابر کی لکھا لانا - جب دو ہم عمر شخص ایک وقت میں فوت ہوں اس وقت عورتیں کہتی ہیں (رشک) ع

عمر کیا دونوں برابر کی لکھا لائے تھے
یار جب تک رہا عشرت کا زمانہ ٹھہرا

عمر بڑی ہونا - عمر زیادہ ہونا - (شعور) ع

واقعی رسّی ہے ظالم کی دراز
سانپ کی عمر بڑی ہوتی ہے

عمر بسر کرنا - عمر گزارنا - (میر) ع

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی
کیا کہیں عمر کو کس طرح بسر ہم نے کیا

عمر بسر ہونا - زندگی کٹنا -

عمر بہ پایاں رسیدہ - صفت - انتہائی عمر پہ پہونچا ہوا (امیر) ع

اے اہل بزم مجھ کو اٹھاؤ نہ بزم سے
شمع سحر ہوں عمر بہ پایاں رسیدہ ہوں

عمر بھر - تمام عمر

عمر بھر کو گیا - ہمیشہ کے لئے خراب ہوا (شاد)

چھٹے جیتے جی کیا گرفتار عشق
پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا

عمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا (دہلی) تمام عمر کے خرچ کے لائق کما لینا -

عمر بھر کی کمائی - عمر بھر کا ماحصل (راسخ) ع

لے چلے ہو دل پُر ارماں کو
عمر بھر کی یہی کمائی ہے

عمر بھر یاد رہنا۔ ہمیشہ یاد رہنا (شعور) ؎
چٹکیاں لے کے کیا عیرتِ سوسن تن زار
عمر بھر یاد رہے گا یہ تمہارا اخلاص

عمر بیتنا۔ (ع و) عمر گزرنا۔

عمر پٹہ۔ مذکر۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ ہمیشہ جیتے رہنے کا اقرارنامہ (نظیر) ؎
لائے تھے ہم تو عمر پٹہ یہاں لکھا دے
جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب خبر پڑی

عمر پٹہ لکھوالینا۔ ہمیشہ جیتے رہنے کا سامان کرنا۔

عمر پنج روزہ۔ عمر دو روزہ۔ چند روز کی عمر (شعور) ؎
اس آفتاب حسن کا گر انتظار ہے
عمر دو روزہ کو تہ دیوار بام کاٹ

عمر تیر کرنا۔ (لکھنؤ) (ع و) عمر کے دن پورے کرنا۔ بُرے حالوں زندگی بسر کرنا (فقرہ) ہمیں کیا وہاں عمر تیر کرنا ہے۔ دو چار روز رہ کر دیکھ بھال کر اپنے گھر چلے آئیں گے۔

عمر جاوید۔ عمر جاوداں۔ (ف) مونث۔ ہمیشہ زندہ رہنا (محسن) ؎
شب وصال نہ ہو روز انتظار نہ ہو
تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کے لئے

(داغ) ؎
عمر جاوید تو خضر کو ملی
عیش جاوید سے فراغ ہوا

عمر دراز۔ (ف۔ عمر بلند) دعا۔ (ع و) تمہاری عمر بڑی ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دی جاتی ہے (محسن) ؎
خضر فرماتے ہیں سنبل سے تری عمر دراز
پھول سے کہتے ہیں پھلتا رہے گلزار ازل

عمر دراز ہونا۔ عمر بڑی ہونا ؎
دل مرا چھوٹے نہ چھوٹے بند کاکل ہے اسیر
عمر اس کے گیسوئے پیچاں کی یارب ہو دراز

عمر رسیدہ۔ صفت۔ بڑی عمر کا۔ بڈھا

عمر رواں۔ عمر جو ہر وقت و ہر لحظہ رواں رہتی ہے (داغ) ؎
داغ حسرت جو پس مرگ عیاں ہوتا ہے
یہ نشان قدم عمر رواں رہتا ہے

عمر سے اُتر جانا۔ (کنایۃً) جوانی سے ڈھل جانا۔ (دریائے صادقہ) اکھاڑے کا استاد اگرچہ تھا تو عمر سے اُترا ہوا مگر اس کا بدن نہایت ہی مضبوط تھا۔

عمر طبعی (ف۔ دیکھو طبعی نمبر۲) مونث۔ اصلی عمر انسان کی ایک سو بیس سال ہے۔ لیکن اب بچھتر اور اسی کے درمیان ہے (غالب) ؎
عشرتِ صحبت خوباں ہی غنیمت سمجھو
نہوئی غالب اگر عمر طبعی نہ سہی

عمر عزیز۔ پیاری عمر۔ ؎
اے رشک ہے الم تو اسی بات کا الم
عمر عزیز صرف ہوئی ترہات میں

عمر قید۔ مونث۔ عمر بھر کی قید۔ (فقرہ) زید پھانسی سے بچ گیا۔ اس کو عمر قید ہوئی۔

عمر کا پیالہ لبریز ہونا۔ عمر کا پیمانہ بھر جانا۔ عمر کا پیمانہ لبالب ہونا۔ مرنے کا وقت قریب آنا۔ زندگی کا زمانہ ختم ہونا ؎
ہوگیا لبریز اے ناسخ پیالہ عمر کا
فرقتِ ساقی میں ہے کس کو تمنائے شراب

(آتش) ؎
خواب میں مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا
آنکھ کھولی تو لبالب عمر کا پیمانہ تھا

عمر کاٹنا۔ عمر بسر کرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ (نصیر) ؎
محبت اس کو کہتے ہیں کہ عمر اپنی جکو دے دل
بلا گردانی روئے مہ کامل لئے کاٹے ہے

عمر کٹنا۔ عمر بسر ہونا۔ (امیر) ؎

احباب کے ماتم میں کٹی عمر ہماری
ہم ساتھیوں کے رونے کو اترے تھے سرا میں

عمر کے دن بھرنا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ عمر کے دن کاٹنا۔ بُری بھلی طرح عمر کاٹ لینا۔ (نظیر) ؎
مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اس بن
دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں گن گن
(راسخ) ؎
ہماری طرح دشمن عمر کے دن تیغ سے کاٹے
ہتھیلی پہ سر اے انداز قاتل ہم بھی رکھتے ہیں

عمر گزارنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا

عمر گزرنا۔ ۱ عمر کٹنا ۲ مدت گزرنا (داغ) ؎
نہ سمجھا عمر گزری اُس بتِ خود سر کو سمجھاتے
پگھل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے

عمر لانا۔ عمر لکھا لانا۔ خدا کے یہاں سے زمانۂ حیات مقرر کرا لانا۔ مثال کے لئے دیکھو عمر برابر کی (انیس) ؎
اب نہیں جینے کے عمر اتنی ہی یہ لائے تھے

عمر نوحؑ (حضرت نوحؑ نے ساڑھے نو سو برس سے زائد عمر پائی) (کنایۃً) بہت بڑی عمر۔ سیکڑوں برس۔ (امیر) ؎
جاں بخش لب سے فیض جو مل جائے آپ کو
طوفاں میں عمر نوحؑ ملے ہر حباب کو

عمران۔ حضرت موسےٰ کے والد کا نام۔ اسی وجہ سے موسیٰ کو موسیٰ عمران بھی کہتے ہیں۔

عمرو (ع) مذکر۔ عمر۔ ایک شخص کا نام تھا۔ اس کے بعد واو غیر ملفوظ اس غرض سے اضافہ کیا گیا ہے کہ عُمَر اور عَمر میں امتیاز ہو جائے۔ اردو میں بیشتر عَمر بالفتح اوّل دودم زبانوں پر ہے۔ مثال کے لئے دیکھو عمرو کی زنبیل۔

عمرو۔ زید۔ دو نام ہیں۔ عموماً مسائل صرف و نحو میں تمثیلاً یہ نام استعمال کئے جاتے ہیں۔ مذکر۔ عام اشخاص فلاں فلاں سے مراد ہوتی ہے۔
(صبا) ؎
شرابیوں کا بھلا عمرو زید سے مطلب
ہماری بزم میں ہو حق ہے قیل و قال نہیں

عمرو کی زنبیل۔ عمرو نام ایک شخص کا۔ کہتے ہیں اس کی جھولی میں سب کچھ سما جاتا تھا۔ اور پھر بھی جگہ باقی رہتی تھی۔ (مجازاً) اس ظرف کو کہتے ہیں جو تقریباً تمام ضروریات کا مخزن ہو۔ اور بہ حیثیت مجموعی طولانی بھی نہ ہو (غالب)
دُرِ معنی سے مرا صفحہ لقا کی ڈاڑھی
غمِ گیتی سے مرا سینہ عمرو کی زنبیل

عمرہ (ع) مذکر۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام حج و عمرہ کا فرق۔ حج خاص ذی الحجہ کے مہینے میں ہو سکتا ہے اور عمرہ جب چاہو کر لو۔ عمرے کے صرف یہ ارکان ہیں۔ احرام باندھا، خانۂ کعبہ کا طواف کیا۔ صفا مروہ میں جا کر دوڑ لئے۔ لیکن حج میں ان کے علاوہ رکن اعظم عرفات میں ٹھہرنا۔ منا میں کنکریاں پھینکنا ہے۔

عمرہ کرنا۔ مکہ سے احرام باندھ کر مسجد تنعیم میں جا کر چند رکعت نفل ادا کرنا۔ اور پھر خانۂ کعبہ کا طواف کرنا۔ صفا مروہ کی سعی کرنا۔

عمرہ لانا۔ عمرہ کرنا۔

عُمق (ع) مذکر۔ گہرائی۔ تہ کنوئیں حوض یا دریا کی (فقرہ) اس کنوئیں کا عمق بہت ہے۔

عمل (ع۔ کام) مذکر ۱ کام (امیر) ؎
عمل بد جو ہم سے ہوئے سیہ کاری میں
گور میں ان کے وہی مار عذاب آتے ہیں
۲ تعمیل۔ کارروائی ۳ مشق۔ عادت۔ معمول ۴ قاعدہ قاعدے کا برتاؤ۔ جیسے سوال کا عمل ۵ اثر۔ تاثیر (فقرہ) مسہل کی دوا نے اب تک عمل نہیں کیا۔ ۶ نشہ۔ نشہ کا اثر (فقرہ) اب افیون کا عمل ظاہر ہونے لگا۔ ۷ ملک کی حد۔ حکومت۔ عہد (نصیر) ؎
بے چراغ داغ اے دل اس کے گھر شب کو نہ جا
اس عمل میں ڈر ہے چوکیدار کا بازار میں
۸ قبضہ (فقرہ) تم نے مکان پر اپنا عمل دخل کر لیا۔

۹ وقت کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) تین کے عمل میں میری آنکھ
کھلی ۱۰ منتر۔ افسوں۔ اسم۔ جلالی ہو یا علوی یا سفلی۔
(ذوق) ؎

تاثیر محبت عجب اک حب کا عمل ہے
لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا

۱۱ شیافہ۔ پچکاری۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) جان صاحب

دور ہو یرقان نرگس بنفشہ کا بخار
ایک کو بتو عمل دو ایک کو جُلّاب اب

عمل اور فعل کا فرق ۔ فعل سے مراد محض ایک کام
ہے۔ عمل سے مراد وہ فعل ہوتا ہے جو کسی قانون یا قاعدے
کی پابندی کے لئے کیا جائے۔
عملاً (ع) عمل کی رو سے کر کے کوئی کام دکھانا (فقرہ)
جوگی سنیاسی ترک دنیا کا دعویٰ کرتے ہیں اور عملاً کر نہیں سکتے۔
عمل اُٹھالینا۔ قبضہ اٹھالینا۔ حکومت اٹھالینا (صبا) ؎

میرے جنوں کا حال جو لیلیٰ نے کہدیا
مجنوں نے دشت سے عمل اپنا اُٹھالیا

عمل اُٹھنا۔ لازم۔ (شعور) ؎

بلبل نہ رہی باغ میں بے خوف خزاں سے
کب تک عمل باد بہاراں نہ اُٹھے گا

عمل بیٹھ جانا۔ پورا پورا قبضہ ہو جانا۔ حکومت جمنا (برق)

کشور عشق میں جرأت سے عمل بیٹھ گیا
اُٹھ گئے غیر تو میں بزم میں کل بیٹھ گیا

عمل بیجا۔ مذکر۔ غلط استعمال چیز کا۔
عمل پانی کرنا۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر
پینا۔ نشہ کی چیزیں وقت پر پینا۔
عمل پڑھنا۔ کسی منتر دعا خواہ افسوں کو کسی مطلب کے
واسطے بطور وظیفہ خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا (ناسخ) ؎

چشم محبوب کی تسخیر کو پڑھتا ہوں عمل
گننی کے واسطے بے وجہ یہ بادام نہیں

عمل جراحی۔ مذکر۔ چیر پھاڑ کرنا۔
عمل چلنا۔ عمل کا کارگر ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو عمل
نمبر ۱۱
عمل دار۔ مذکر۔ عامل۔ تحصیل دار۔ کارکن۔
عمل داری۔ مونث۔ حکومت۔ ریاست۔ سلطنت۔
عمل داری اُٹھ جانا۔ حکومت جاتی رہنا۔ (رویائے
صادقہ) اور اگر کل کو عمل داری اُٹھ گئی تو کاغذ کو لئے جاتا
کرو۔ **عمل دخل**۔ (دخل اس ترکیب میں بفتح اول و دوم ہی
بول چال میں ہے) مذکر۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار (فقرہ)
جائداد پر ان کا عمل دخل ہو گیا۔
عمل دخل کرنا۔ قبضہ کرنا۔
عمل درآمد۔ مذکر۔ ضابطہ۔ کارروائی۔ تعمیل۔
(فقرہ) ابھی تک اس حکم کا عملدرآمد نہیں ہوا ہے۔
عمل درآمد کرنا۔ کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔
عمل درآمد ہونا۔ عمل میں آنا۔ کارروائی ہونا۔
عمل کرنا۔ ۱ کسی بات پر کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ بات
ماننا۔ کسی بات پر چلنا۔ بجا لانا۔ برتنا۔ برتاؤ کرنا ۲ اثر کرنا۔
کسی اسم یا دعا کا کسی خاص غرض کے لئے پڑھنا ؎

جلیس شیشہ میں اُترا نہ وہ پری رخسار
بہت عمل کئے لکھے ہزار ہا تعویذ!

۴ قبضہ کرنا
عمل میں لانا۔ استعمال کرنا۔
عمل نامہ (ف) مذکر۔ نامۂ اعمال۔
عمل ہونا۔ ۱ دخل ہونا۔ قبضہ ہونا ۲ اثر ہونا۔ ۳
کاربند ہونا۔ (فقرہ) اس ہدایت پر میرا عمل ہے ۴ وقت
ہونا۔ دیکھو عمل نمبر ۹ ۵ شیافہ ہونا۔
عملہ (ع۔ عملۃ۔ بفتح اول و دوم عامل بمعنی کارکن
کی جمع۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم مستعمل ہے) مذکر ۱
کارکن لوگ۔ اہل کار۔ دفتر کے ملازم۔ جیسے پولیس کا عملہ
فوجداری کا عملہ ۲ مکان کا ملبہ۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان
میں ہے۔ سب عملہ کہلاتا ہے۔ (فقرہ) اس نے مکان کا
سارا عملہ کھود کر بیچ لیا۔
عملہ دخلہ۔ (عو) مذکر۔ قبضہ۔ تصرف کرنا۔

ہونا کے ساتھ) (فقرہ) ان کی غیظ بھری نگاہ اور بھرائی ہوئی آواز نے دو طرفہ وہ عملہ دخلہ کیا کہ ناچار کہنا ماننا ہی پڑا

عملے فعلے - کارکن لوگ - (فقرہ) کچہری کے عملے فعلے اکثر کارروائیوں کو خراب کر دیتے ہیں -

عملی - (ع - بتشدید یا اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت - ۱ عمل سے منسوب - جیسے حکمت عملی (شاد)

لحد کو خوش عملی نے کیا جو حسن آباد
پری رخوں کا نکیرین پر گمان ہوا

(۲) معمولی - روزمرہ کے استعمال کی (جان صاحب)

ٹھنڈی سانسیں نہ بھرو کھوئی گئی گر بندوق
عملی تھی تمہیں لے دوں گی ہوا دار اصیل

عمو، دیکھو عم -

عمود (ع - ستون خانہ) مذکر ۱ ستون ۲ (علم ہندسہ) وہ خط مستقیم جو دوسرے خط مستقیم پر قائم ہو کر دو زاویہ متصلہ برابر کے پیدا کرے - ۳ گرز (اوج) ؎

پڑی عمود یہ آتش خیار تر میں لگی
یہ ایک شاخ نئی گرز گاؤ سر میں لگی

عمود ڈالنا - کسی خط مستقیم پر عمود قائم کرنا -

عموم (ع) مذکر - عام ہونا - بے قید ہونا -

عموماً - (ع) عام طور پر - بیشتر - اکثر -

عمیق (ع) صفت ۱ گہرا - ۲ (غور و فکر کے واسطے بھی مستعمل ہے) یعنے کامل (اوج) ؎

خندق تھی گرد تا کہ مخالف نہ آسکے
فکر عمیق جس کے عمق کو نہ پاسکے

عمیم - (ع) صفت - مذکر - عام - سب پر حاوی - جیسے ۱ خلق عمیم -

عمیمہ - (ع) صفت - مونث -

عن - (ع) حرف جر - دیکھو عنقریب

عنا - (ع - عنا - بفتح اول - رنج و مشقت) مذکر مشقت - دکھ - تکلیف -

عناب (ع) مذکر - ایک میوے کا نام جو نہایت سرخ ہوتا ہے -

عنابی - (عربی میں یائے مشدد سے ہے فارسیوں نے بتخفیف دوم بھی کہا ہے) مذکر - ایک قسم کا رنگ جو سرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے ۲ صفت - عناب کے مانند سرخ -

عناد - (ع) مذکر - دشمنی - بیر - (فقرہ) دونوں میں عناد ہو گیا -

عنادل (ع) مذکر - عندلیب کی جمع -

عناصر - (ع) مذکر - عنصر کی جمع -

عناصر اربعہ - مذکر - چاروں عنصر یعنے - آب، آتش - باد - خاک -

عنان (ع) مونث - لگام - باگ (انیس) ؎

ہاتھوں سے صبر کی بھی عنان چھوٹ جائیگی
مرجائینگے حسین کمر ٹوٹ جائے گی

عنان تاب - (ف) صفت - گھوڑا جو اشارہ پر چلتا ہو -

عناں چھوڑنا - لگام کو ڈھیلا چھوڑ دینا - تا کہ گھوڑا، تیز جائے - (اوج) ؎

چھوڑے ہوئے کمیت سبک تاز کی عناں
سمجھیں کہ لوٹنے کو یہ آتا ہے بدگماں

عناں گسستہ - (ف) صفت - لگام ٹوٹا ہوا - (کنایۃً) بہت تیز - گھوڑے کے واسطے مستعمل ہے -

عنان گیر - (ف) صفت - باگ پکڑنے والا - چلنے سے روک دینے والا -

عنان لینا - دیکھو باگ لینا -

عنایات (ع) مونث - عنایت کی جمع - اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے (رند) ؎

کیا تعجب ہے جو دو جام دیئے سب سے سوا
کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی

عنایت - (ع - کسی کے واسطے تکلیف برداشت کرنا - قصد کرنا - اہتمام کرنا) مونث ۱ مہربانی (فقرہ) خدا کی عنایت سے سب مرحلے طے ہو گئے - ۲ ہدیہ، تحفہ،

(فقرہ) مجھکو بھی ایک پان عنایت ہو۔ ۳ توجہ ۔ التفات (فقرہ) آپ کی عنایت دیکھ کر سب لوگ میری طرف متوجہ ہو گئے ۔

عنایت رکھنا ۔ توجہ رکھنا ۔ مہربانی رکھنا ۔

عنایت فرما ۔ صفت ۔ دوست ۔ مہربانی کرنیوالا ۔

عنایت کرنا ۔ ۱ مہربانی کرنا ۲ احسان کرنا ۳ دینا عطا کرنا (فقرہ) ایک پان عنایت کیجئے ۔ ۴ توجہ کیجئے ۔

عنایت کی نظر ہونا ۔ نگاہ لطف ہونا ۔ (غالب) ؎

پرتو خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم
میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک

عنایت نامہ ۔ بڑے کے خط کے واسطے مستعمل ہے (بحر) ؎

پرزے پرزے تو کیا میرا محبت نامہ
اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ

عنایت ہو ۔ پڑھئے ۔ شعرا سے کہتے ہیں کہ مطلع پھر عنایت ہو ۔ یعنی پھر پڑھیئے ۔

عنایت ہونا ۔ دیا جانا ۔ عطا ہونا ۔ (صبا) ؎

بوسے لب شیریں کے عنایت نہیں ہوتے
پرہیز میں مر جائے گا بیمار تمہارا

عنب (ع) مذکر ۔ انگور ۔

عنب الثعلب ۔ (ع) مونث ۔ مکوہ

عنبر ۔ (ع بتلفظ ۔ عَم بَر) مذکر ۔ ایک مشہور خوشبو کا نام ، جو آگ پر موم کی طرح پگھل جاتی ہے ۔ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے ؎

یار تیری زلف کی تعریف سن کر بحر سے
عنبر رنگت ہو گئی کافور عنبر ہو گیا

عنبر آلود ۔ **عنبر بار** ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) خوشبودار ۔

عنبر اشہب ۔ دیکھو اشہب ۔

عنبر افشاں **عنبر بیز** ۔ (ف) صفت ۔ خوشبو دینے والا ۔

عنبر سارا ۔ دیکھو سارا ۔

عنبر سر ۔ یہ لفظ اصل میں امرتسر ہے ۔ طغرلئے مشہدی کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ فارسی والے عنبر سر کہتے ہیں ۔ (محسن) ؎

کشور کا کل پُرپیچ و خم سر در ہے
نہ خطا ہے نہ ختن ہے نہ یہ عنبر سر ہے

عنبری (لکھنو) مذکر ، ایک رنگ کا کبوتر ، ۲ ایک قسم کا خربزہ ۳ ایک قسم کا سیب بھی ہوتا ہے ۔

عنبریں (ف) صفت ۔ عنبر کی سی خوشبو دینے والا ۔

عنبریں خال ۔ **عنبریں خط** ۔ **عنبریں موئے** ۔ (ف) صفت محبوب کی صفت میں مستعمل ہے ۔

عند ۔ (ع) اسم ظرف بمعنے نزدیک ۔

عنداللہ ۔ اللہ کے نزدیک ۔

عندالاحتیاج ۔ ضرورت کے وقت ۔

عندالاستفسار ۔ دریافت کرنے پر ۔ پوچھنے سے

عندالضرورت (اردو) ضرورت پڑنے پر

عندالطلب (اردو) طلب کرنے پر مانگنے پر جیسے رقعہ عندالطلب ۔

عندالملاقات ۔ ملاقات کے وقت ۔ (غالب) عندالملاقات اس قصیدے کے باب میں باتیں ہوں گی ۔

عندالناس ۔ (ع) لوگوں کے نزدیک ۔

عندیہ (اردو) مذکر ۔ رائے ۔ منشا ۔ منصوبہ ۔

عندیہ پانا ۔ منشا معلوم کرنا ۔

عندیہ پایا جانا ۔ دلی مطلب معلوم ہونا ۔ بھید کھلنا ۔

عندیہ کھلنا ۔ منشا معلوم ہونا ۔

عندیہ لینا ۔ منشا دریافت کرنا ۔ رائے لینا ۔ (فقرہ) میں نے ان کا عندیہ لیا تھا ۔

عندلیب ۔ (ع ۔ بالفتح صحیح و بالکسر غلط ۔ یہ لفظ بلائے فارسی سے غلط ہے ۔ (امیر خسرو قرآن السعدین)

رہبر جاں گشتہ بہ گلزار طیب
رہزن عشاق شدہ عندلیب

مونث ۔ بلبل ۔ (رند) ؎

ہے کئی دن سے گھات میں صیاد
عندلیب آج کل میں پھنستی ہے

عنصر (ع۔ بالضم، وضم سوم، ونیز بفتح سوم) مذکر۔ اصل بنیاد۔ اصطلاح اطبا میں پانی۔ آگ۔ ہوا۔ مٹی میں سے ہر ایک کو عنصر کہتے ہیں اور چاروں کا مجموعہ عناصر۔ (رشک)

دانتوں میں الماس و گوہر ہونٹوں میں یاقوت و لعل
رنگتیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنصر خاک کا

عنصری۔ (ع) صفت۔ عنصر سے منسوب۔

عنصری گھروندا۔ (کنایۃً) جسم انسان (شاد) ؎

عقبے نہیں بنائی منعم تو کیا بنایا
جو عنصری گھروندا پایا چوکھٹا بنایا

عنفوان۔ (ع۔ بالضم۔ وضم سوم) مذکر۔ ہر شے کا اول۔ جوانی کا آغاز۔ (فقرہ) یہ غزل عنفوان شباب کی ہے۔ نظر ثانی نہیں ہوئی۔

عنقا (ع۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط۔ اس کا ماخذ عنق (گردن) ہے) مذکر۔ ایک لمبی گردن کا پرند۔ جو بعض کے نزدیک صرف فرضی وجود رکھتا ہے۔ اس کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اسی واسطے نایاب۔ ناپیدا، نادر الوجود چیزوں کو عنقا سے تعبیر کرتے ہیں۔ (امانت) ؎

عنقائے وصل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا
مرغ سحر کی دور سے آنے لگی صدا

۲ صفت۔ نایاب۔ بے نظیر۔ ؎

کم عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب
جو کچھ خدا نے دیا تم کو انتخاب دیا

۳ معدوم۔ ناپید۔ (فقرہ) روزگار اس زمانے میں عنقا ہے (محسن) ؎

قاف تک ہم نے بہت کاف کر ڈھونڈا ہے
کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے

عنقا ہونا۔ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ نایاب ہونا۔

عنقریب (ع۔ عن۔ سے۔ قریب۔ نزدیک) جلد۔ قرب زمانہ کے لئے مستعمل ہے۔ قرب مکان کے واسطے عورتوں کی زبان تھی۔ اب متروک ہے (ذوق) ؎

کریں جدائی کا کس کس کی رنج ہم اے ذوق
کہ ہونے والے ہیں ہم سب سے عنقریب جدا

(انیس) ؎

سر بارِ دوش ہے یہیں رخصت کرو بہن
اب عنقریب خیمۂ عصمت ہے تیغ زن

عنکبوت (ع) مونث۔ مکڑی۔

عنوان (ع۔ کسی چیز کا اول۔ سرنامہ۔ دیباچہ۔ ہر چیز کا اول۔ آغاز۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا۔ ۱ سبیل۔ طریق ۲ وجہ۔ سبب ۳ طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔) مذکر ۱ سبیل۔ طرح۔ طور۔ ڈھنگ (ذوق)

دیکھو قسمت کا لکھا ہم نے پڑھا خط سو بار
دھیان پہ میرا نہ مضمون کسی عنوان چڑھا

۲ تمہید۔ (فقرہ) عنوان ہی سے اصل مطلب کھل گیا تھا۔

۳۔ سرنامہ (ظفر) ؎

بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے
اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا

عنین۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ نامرد۔ جو عورت کے کام کا نہ ہو۔

عوارض (ع) مذکر۔ عارضہ کی جمع ۱ پیش آنے والی ۲ بیماریاں۔

عوارض جسمانی۔ بدن کی بیماریاں۔

عواطف لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ عاطفت کی جمع۔ مہربانیاں۔

عواقب (ع) مذکر۔ عاقبت کی جمع۔ وہ چیزیں جو دوسری چیز کے پیچھے آئیں۔ کام کے انجام۔

عوام (ع۔ عامۃ کی جمع۔ عموم سے ماخوذ ہے) مذکر۔ عام لوگ۔ خواص کا مقابل۔

عوام الناس۔ (ع) مذکر۔ ۱ تمام لوگ ۲ عام لوگ بازاری آدمی۔ جاہل۔

عوام کالانعام (ع) عام لوگ جو مثل چوپایوں کے ہیں۔

عوامل (ع) مذکر جمع ہے عامل کی۔ عمل کرنے والا۔
عوج بن عوق (ع) مذکر، ایک عظیم الجثہ طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدمؑ کے وقت میں پیدا ہوا اور حضرت موسیٰؑ کے زمانہ تک زندہ رہا۔ اس کی عمر تین ہزار برس کی کہی جاتی ہے۔ کہتے ہیں وہ اتنا لانبا تھا کہ طوفانِ نوحؑ کا پانی صرف اس کی کمر تک پہونچا تھا۔ عوام عوج بن عنق کہتے ہیں۔ (ظفر) ؎

پیدا کیا وہ اس نے بشر عوج ابن عوق
پل جس کے ساق پاسے بنا رود نیل کا

(منیر) ؎

بات ان کی چلی ہی جاتی ہے۔
ہے مگر عوج بن عنق کی ٹانگ

عود (ع) مذکر۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ (منیر) ؎

دنیا کو شان جلوۂ یوسف دکھائیے
عودِ شباب ہو کبھی اس پیر زال کا

عود کرنا۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ (ناسخ) ؎

روحِ لیلےٰ کا عبث ہے تجھکو مجنوں انتظار
بوئے گل کب عود کرتی ہے گلستاں چھوڑکر

عُود (ع) مذکر ۱ اگر۔ ایک لکڑی کا نام جس کا دھواں خوشبو دیتا ہے۔ یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے۔ اسی وجہ سے اس کو عودِ غرقی بھی کہتے ہیں۔ (قدر) ؎

کون سمجھے کہ عُود جلتا ہے
کون سمجھے کہ تو پگھلتا ہے

۲ بربط۔ ایک قسم کا باجہ۔
عُود بلاؤ۔ صحیح اُدت بلاؤ ہے۔ مذکر ۱ ایک قسم کی بلی جو دریا میں غوطہ مار کر مچھلی کا شکار کرتی ہے ۲ (کنایتہً) بے وقوف۔ کم عقل۔
عود خام (ف) مذکر، عُود خالص
عود سوز۔ (ف) مذکر، اگر دان۔
عود قماری (قمار۔ بضم اول و فتح اول، معرب کمار کا منتخب۔ کشف۔ بحر الجواہر میں بفتح اول لکھا ہے) مذکر عُود جو قمار سے آتا ہے۔

عورت (ع) ۱ وہ چیز جس کے دیکھنے دکھانے سے شرم آئے۔ ناف سے ٹخنہ تک جسم انسانی کا حصہ ۲ زن مصباح المنیر میں بمعنی زن بھی لکھا ہے۔
عورات۔ (جمع۔ مونث مستعمل ہے) مونث ۱ زن فارسیوں نے اس معنی میں استعمال کیا ہے (رشید الدین وطواط)

مردانِ کارزار زبیم حسام او
بر سر چو عورتاں ہمہ معجر کشیدہ اند

۲ زوجہ۔ بیوی ۳ آدمی کے جسم کا وہ حصہ جس کا کھولنا موجب شرم ہے، جیسے ستر عورت یعنے شرم کے مقام کا چھپانا۔
عورت ذات۔ (ع و) عورت کی جنس جو زیردست اور مردوں کی طرح بے تکلف پڑے سے باہر نہیں نکلتی ہے (فقرہ) بیگم صاحبہ ٹھہریں عورت ذات مردانے کا انتظام کیونکر کریں۔
عورت کی ذات بے وفا ہوتی ہے۔ عورت سے وفا نہیں ہوتی۔
عورت کی عقل گدی پیچھے۔ مثل۔ عورت بے وفا ہوتی ہے
عورت کی ناک نہ ہوتی تو گو کھاتی۔ مثل۔ عورت ناقص العقل ہوتی ہے۔
عورت ماتی۔ (ع و) مونث۔ عورت ذات۔
عورات۔ مونث۔ عورت کی جمع۔ (انیس) ع

عورات محلہ چلی آتی ہیں بصد غم

عوض۔ (ع) مذکر ۱ بدلا۔ معاوضہ (اسیر)

نیکی سے ہم نہ گزرے کیا عوض بدی کا
ہندو کے مرثیے پر بھی کلمہ پڑھا نبی کا

۲ بجائے (فقرے) زید کے عوض بکر پر خفگی پڑی۔
عوض لینا۔ انتقام لینا۔ بدلا لینا۔
عوض معاوضہ۔ ادل بدل۔ (فقرہ) دونوں صاحبوں

میں کسی کو کسی چیز کا روز عوض معاوضہ ہوا کرتا ہے۔

عوض معاوضہ گلہ ندارد ۔ عوض دارد و گلہ ندارد۔ (ف) مقولہ جس چیز کا بدلہ ہوسکتا ہے اس کی شکایت کیا۔

عوض میں ۔ بدلے میں

عوضی (اُردو) مذکر، ۱ وہ شخص جو قائم مقام ہو اصلی عہدہ دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے والا ۲ قائم مقامی اردو میں عوام کی زبانوں پر بکسر اول وسکون دوم و کسر سوم ہے۔

عوضی دینا ۔ اپنی جگہ کام کرنے کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دینا۔

عوضی رکھنا ۔ قائم مقام مقرر کرنا۔

عوضی کرنا ۔ قائم مقامی کرنا۔

عوعو (ع) مونث۔ کتے کے بھونکنے کی آواز۔ ۲ (کنایۃً) ڈینگ (نفیس) ؎

پہلے وہ تعلی تھی وہ عوعو وہ بھبکنا
اب شیروں کی دہشت سے یہ ہٹنا یہ بکنا

عون (ع۔ ۱ مدد کرنا۔ ۲ مددگار۔ نمبر ۲ کی جمع اعوان ہے) مونث۔ مدد دیکھو بعونہ، بعونہ تعالیٰ

عہد ۔ (ع۔ عہود۔ جمع) مذکر ۱ وقت۔ زمانہ (ذوق)

عہد پیری شباب کی باتیں
ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں

۲ سلطنت کا زمانہ (فقرہ) شاہجہاں کا عہد یادگار ہے ۳ حکومت کا زمانہ (فقرہ) وزیر نے اپنے عہد میں بہت کچھ کام کئے ۴ قول قرار۔ قسم (غالب) ؎

تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا
کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا

۵ وعدہ

عہد باندھنا ۔ عہد کرنا (ناسخ) ؎

سانس تک لیں گے نہ باہر کہیں میخانہ سے
عہد اس رشتہ سے اب باندھیں گے پیمانہ سے

عہد بندھنا ۔ لازم۔

عہد توڑنا ۔ قول و قرار کے خلاف کرنا۔

عہد ٹوٹنا ۔ لازم۔

عہد جدید (ف) مونث۔ انجیل۔

عہد حکومت ۔ مذکر، حکومت کا زمانہ۔

عہد سے پھرنا ۔ قول و قرار پر قائم نہ رہنا (آتش) ؎

عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے اے یار
اپنے دل سے نہ نکلتی جو سمائی ہوتی

عہد شکن ۔ عہد گسل، (ف) صفت۔ وعدہ خلاف۔ قول پر قائم نہ رہنے والا۔

عہد شکنی (ف) مونث۔ قول پر قائم نہ رہنا۔

عہد عتیق (ف) مونث۔ توریت۔

عہد کرانا ۔ اقرار لینا۔ قول لینا۔

عہد کر لینا ۔ ۱ مستحکم ارادہ کر لینا۔ ۲ چھوڑ دینا۔ ترک کر دینا۔ (فقرہ) زید نے میرے گھر آنے کا عہد کر لیا ۳ قول و قرار کر لینا۔ وعدہ کرنا۔

عہد کرنا ۔ اقرار کرنا (ناسخ) ؎

کیا جو عہد موسٰے سے بجا لایا ہیں اے ناسخ
بہت گوسالے چلائے نہ چھوڑا میں نے ہارون کو

۲ مستحکم ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔

عہد لینا ۔ قول قرار لینا۔

عہد میں ۔ زمانہ میں۔ دور میں۔ وقت میں۔

عہد نامہ مذکر ۱ وہ کاغذ جو عہد و پیماں اور قول و قرار کے استحکام کے لئے لکھا جائے۔ وہ تحریر جو بادشاہوں کے باہمی معاہدہ کی لکھی جائے۔

عہد واثق ۔ (ف) مذکر، مضبوط عہد،

عہد و پیماں ۔ مذکر، قول قرار۔ قسما قسمی۔

عہد و پیماں ٹوٹ جانا ۔ قول و قرار کا قائم نہ رہنا (ذوق)

ساقیا بادہ کشی میں کٹی ساری برسات
عہد و پیماں مرے سب ابکی برس ٹوٹ گئے

عہد و پیماں کرنا ۔ قول قرار کرنا۔ قسم کھانا۔

عُہدہ (ع۔ عہدۃ۔ بیعنامہ۔ حلفنامہ) مذکر ۱ منصب مرتبہ۔ سرکاری منصب (پانا۔ ملنا کے ساتھ) (اسیر)

پیام مرے قتل کا لکھا ہے جو خط میں
عہدہ ملک الموت کو دو نامہ بری کا

۲ ذمہ ۳ درجہ ؎

عہدہ لڑکوں کا بھی کیا تم کو جنوں نے بخشا
بحر تنکوں کے عوض چنتے ہو کنکر پتھر

۴ (لکھنو، قصبات) نیگ۔ وہ چیزیں جو تقریبات میں رشتہ داروں کو دیتے ہیں۔

عہدہ برا ہونا۔ فرض ادا کرنا۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔

عہدہ برائی۔ مونث۔ غلبہ حاصل کرنا۔ اپنے فرض سے سبکدوش ہونا۔ فرض ادا کرنا۔ (رند) ؎

رنج و غم و اندوہ کے نرغے میں ہوں یارب
کس کس سے اکیلا میں کروں عہدہ برائی

عہدہ پانا۔ منصب کرنا۔ درجہ پانا۔

عہدہ جلیل۔ مذکر۔ بڑا عہدہ

عہدہ دار۔ مذکر۔ افسر۔ ذی مرتبہ۔

عہدہ دینا۔ کوئی خدمت کسی کے نامزد کرنا (ناسخ)

کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جب سے
دیا ہے خانۂ ویراں کو عہدہ پاسبانی کا

عہدے۔ (اردو) جمع۔ وہ چیزیں جو امیروں کے ملازم یا ملازمہ ہاتھوں میں لے کر امیروں کے ساتھ چلتے ہیں جیسے خاصدان۔ قلم وغیرہ۔

عہدے سے باہر آنا۔ کسی کام کی ذمہ داری کو پورا کرکے اس سے سبکدوش ہونا۔ (غالب) ؎

عہدے سے مدح ناز کے باہر نہ آسکا
گر اک ادا ہو تو اسے اپنی قضا کہوں

عِیادت (ع) مونث۔ بیمار کی خبر پوچھنا۔ (کرنا کے ساتھ) (رند) ؎

آئے نہ عیادت کو بھی بیمار کی اپنے
لی خوب خبر تم نے گرفتار کی اپنے

عیادت کو جانا۔ بیمار کی حالت دریافت کرنے جانا۔

عیاذاً باللہ (ع۔ اصل میں۔ اعوذ عیاذاً باللہ تھا۔ فعل حذف کرکے بولتے ہیں) خدا کی پناہ۔ معاذ اللہ کی جگہ مستعمل ہے (غالب) ؎

کس قدر ہرزہ سرا ہوں کہ عیاذاً باللہ

عیار (ع۔ بفتح۔ اول۔ کسوٹی پر سونے چاندی کا کھرا پن دیکھنا) مذکر۔ کھرا کھوٹا پن (غالب) ؎

سکہ شہ کا ہوا ہے روشناس
اب عیار آبروئے زر کھلا

۲ سونا تولنے کا کانٹا۔

عیّار (ع۔ بہت حرکت کرنے والا۔ آمد و رفت کرنے والا۔ فارسیوں نے معنی چالاک۔ ہوشیار۔ استعمال کیا) صفت ۱ چالاک۔ ہوشیار۔ (مصحفی) ؎

اس کے کوچہ میں اگر مجھ کو پکارے گا رقیب
میں بھی عیار ہوں آواز بدل جاؤں گا

۲ مکار۔ فریبی (داغ) ؎

مکر جاتے ہو دل لے کر یہ دلداروں کی باتیں ہیں
تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں

عیّاری (ف) مونث۔ چالاکی۔ فریب۔

عیّاش (ع۔ آرام اور عیش سے زندگی بسر کرنے والا) صفت۔ تماش بین۔ اوباش۔ رنڈی باز۔

عیاشی۔ مونث۔ تماش بینی۔ نفس پرستی۔ اوباشی (کرنا کے ساتھ)

عِیال۔ بکسر اول۔ صحیح و بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ زن و فرزند۔ بال بچے۔

عیالدار (فارسی میں عیالمند ہے) مذکر۔ بال بچے والا۔ کنبے والا۔

عیالداری۔ مونث۔ عیالدار ہونا۔ بال بچے والا ہونا۔

عیالداری میں پھنسنا۔ خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں مبتلا ہونا۔ بال بچوں میں گرفتار ہونا۔

عیاں (ع۔ بکسر اول صحیح۔ فتح اول غلط۔ آنکھ سے دیکھنا۔ مجازاً معنے ظاہر) ظاہر۔ کھلا ہوا۔

عیاں راچہ بیاں - (ف) مقولہ - جو بات ظاہر ہے، کہنے سننے کی محتاج نہیں۔
عیاں کرنا - ظاہر کرنا۔
عیب (ع - عیوب - جمع) مذکر، بُرائی - خرابی، نقص (امیر) ؎

بوسہ کی لذت میں بھولے شکوۂ دشنام یار
عیب منعم پردۂ ہمت میں پنہاں ہو گیا

عیب اچھالنا - (عو) شہرت کے لئے عیب بیان کرنا۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کو غصہ کا بخار چڑھا، انگنائی میں کھڑی ہو کر میرے عیب اچھالنے لگیں۔ جس میں کہ سارا محلہ سنے۔
عیب بکھانا (عو) راز فاش کرنا۔
عیب بیں - عیب تراش - (ف) صفت - عیب جو۔
عیب بینی - (ف) مونث - عیب جوئی۔
عیب پوش (ف) صفت - عیب چھپانے والا۔
عیب تھپ جانا - الزام کا چسپاں ہونا - عیب لگ جانا۔ (حالی) ؎

عیب جو دنیا میں ہیں وہ ہم پہ تھپ جاتے ہیں سب
کیا زمانہ میں ہمیشہ تھے یوں ہی بدنام ہم

عیب تھوپنا (عو) کسی کے سر جھوٹا الزام لگانا۔
عیب جاننا - بُرا سمجھنا - بُرا خیال کرنا۔
عیب جو، (ف) صفت - نقص ڈھونڈنے والا - نکتہ چیں۔
عیب جوئی - (ف) مونث - عیب نکالنا۔
عیب چھپانا - پردہ پوشی کرنا۔
عیب چینی (ف) مونث - عیب جوئی۔
عیب دار (ف) صفت - جس میں کچھ عیب ہو۔ شریر گھوڑے کی نسبت بیشتر بول چال میں ہے۔
عیب ڈھانکنا - عیب چھپانا (داغ) ؎

فلک پردہ لینا اہل زمیں کی پردہ پوشی کو
مگر اس دشمن جاں نے کسی کا عیب کب ڈھانکا

عیب ڈھک جانا - عیب چھپ جانا (شاد) ؎

رسوا ئے عشق کے لئے ہے ننگ زندگی
پیوند خاک میں جو ہوا عیب ڈھک گیا

عیب سر پر آئینہ ہونا - (عو) نقص ظاہر ہونا۔ (جان صاحب) ؎

گوئیاں چھپا نہ عیب ہوا سر پہ آئینہ

عیب سے بری ہونا - عیب سے پاک ہونا - بے عیب ہونا - الزام سے بری ہونا۔
عیب کرنا - حرام کرنا - زنا کرنا (جان صاحب) ؎

دونوں بچی یہ سوت کی بھابھی
جان کے کرتی بار بار ہیں عیب

عیب کرنے کو ہنر چاہیئے - ہنر مندی کے ساتھ کار بد میں بھی چنداں رسوائی نہیں ہوتی۔
عیب کھلنا - عیب ظاہر ہونا۔
عیب گوئی - (ف) مونث - عیب بیان کرنا۔
عیب گیری - مونث - عیب جوئی۔
عیب گیری کرنا - عیب نکالنا۔
عیب لانا - شرارت کرنے لگنا (فقرہ) اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا ہے۔
عیب لگانا - ۱ تہمت لگانا - بُرے کام کی نسبت استعمال میں ہے ۲ کوئی بُرائی پیدا کر دینا کسی چیز میں۔ سقم دکھانا کسی چیز میں (آتش) ؎

لگا کر عیب دو دن میں اُسے تم پھیر بھیجو گے
جو خط کش ہو تو ہم قیمت کا دل کی نام رکھتے ہیں

عیب نکالنا - بُرائی نکالنا - نکتہ چینی۔
عیب و ثواب - مذکر - بُرائی بھلائی (شاد) ؎

کہتا ہر آئینہ ہے عیب و ثواب منھ پر
رکھتی نہیں کسی کی اک آرسی لگی بات

عیب و ہنر کھل جانا - اچھائی بُرائی ظاہر ہونا۔ (رند) ؎

دام میں لا کر پھنسایا اب تو آب و دانہ نے
کھل ہی جاوینگے مرے عیب و ہنر صیاد پر

عیبی - صفت ۱ ناقص ۲ شریر - بدذات ، ۳ کوئی برائی رکھنے والا - کوئی عیب رکھنے والا -

عید (ع - لغوی معنے جو بار بار آئے) مونث - مسلمانوں کے جشن کا روز - جو یکم شوال کو ہوتا ہے - ہر سال عود کرتی ہے - اُس وجہ سے عید کہلائی - (آنا - ہونا کے ساتھ) (ذوق) ؎

ساون میں دیا لو مہ شوال دکھائی
برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی

۲ (اردو) خوشی - مراد برآنا (رقم) ؎

زمانہ ہو مخالف بلا سے تیری
ترے گھر میں تو عید قاتل ہوئی

عیدالضحےٰ (ع - صحیح - عید الضحےٰ ہے اضحیۃ - بکری جو عید قربان میں ذبح کی جائے) مونث - مسلمانوں کا وہ تہوار جو دس ذی حجہ کو ہوتا ہے - اور جس میں قربانی کرتے ہیں

عیدالفطر - (ع - فطر - روزہ کشائی - فطرۃ - ع - عید رمضان کا صدقہ جو دو سیر گیہوں - یا چار سیر جو بشرط مقدرت ہے) مونث دیکھو عید نمبر ۱ -

عید شجاع - اہل تشیع ۹ ربیع الاول کو حضرت عمر کی شہادت کی یادگار میں عید کرتے ہیں - ان کے قاتل کا نام ابولولو ، اور لقب بابا شجاع تھا - شہادت ۲۸ ذی حجہ کو ہوئی - کہا جاتا ہے کہ عراق میں واقعہ شہادت کی اطلاع ۹ ربیع الاول کو ہوئی - اور اُسی روز خوشی کی گئی (ماخوذ از کتاب المآثر مصنفہ وزیر ایران) (رشک) ؎

وہ ساتھ غیر کے کرتا ہے اب تو عید شجاع
ہمارے آگے محرم کی ہے نویں تاریخ

عید غدیر - عید غدیر خم - (ف) مونث - غدیر خم - ایک موضع کا نام جو مابین مکہ و مدینہ ہے - اسی جگہ حدیث مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ - حضرت علی کی شان میں ۱۸ ذی حجہ کو ، ارشاد ہوئی - امامیہ مذہب والے اس تاریخ جشن کرتے اور اس کو عید غدیر کہتے ہیں - (آتش) ؎

جیسے کہ شادماں ہوں میں روز وصال میں
شیعہ کو یہ خوشی نہ ہو عید غدیر کی

عید قرباں (ف) مونث - عید اضحےٰ (مصحفی) ؎

یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں
وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا

عید کا چاند (ع و) ۱ شوال کا مہینہ ۲ (کنایۃً) وہ جس کو عرصے کے بعد دیکھیں جو کبھی کبھی نظر آئے - (ظفر) ؎

کبھی دکھاتا ہے صورت ہمیں برسویں دن
غرض وہ مہر لقا چاند عید کا ٹھہرا

دیکھو کدھر سے

عید کا چاند نکلا (کنایۃً) جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو اس کا نظر آجانا - جس چیز کے مشتاق ہوں اس کا نظر پڑنا کی جگہ (اسیر) ؎

سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند
جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلال گردن

عید کا چاند ہو جانا - بہت کم نظر آنا - گاہے ماہے ملنا (داغ) ؎

کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا

عید کا دوگانہ - وہ دو رکعت نماز جو عید کے روز عیدگاہ میں پڑھتے ہیں -

عید کرنا - (کنایۃً) خوشی کرنا (رشک) ؎

تمام رات اُسے لپٹائیں دن کو عید کریں
نہ جائے آج کی اسے بے نیاز خالی رات

عید کے پیچھے ٹر (ٹر - عید کے دوسرے روز ایک میلا پنجاب میں ہوتا تھا - جو غدر کے بعد بڑی دھوم سے ہوتا ہے) مثل موقع اور محل نکل جانے کے بعد کسی کام کرنے پر یا بے محل کسی کام کرنے پر بولتے ہیں

عید کے پیچھے چاند مبارک مثل - (دہلی) تہوار کے بعد مبارکباد دینا کی جگہ - جب موقع گزر جانے کے بعد کسی بات کا ذکر کیا جائے اس وقت بھی بولتے ہیں -

عیدگاہ - (ف) مونث - وہ مقام جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں -

عید منانا ۔ خوشی کرنا ۔ عید کا تہوار کرنا ۔ جشن کرنا (داغؔ)

گر میکدے میں عید منائی تو کیا ہوا
ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا

عید مولود ۔ مونث ۔ بارھویں تاریخ ربیع الاول کی ۔ جس میں مجلسیں کر کے بیان ولادت آنحضرت[ؐ] کا کرتے اور خوشی مناتے ہیں ۔

عید ہونا ۔ بڑی خوشی ہونا ۔ مُراد بر آنا ۔ دیکھو عید نمبر ۲

عیدی (ف ۔ معنی نمبر (۱) میں) مونث ۱؎ عید کا انعام عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے ۔ وہ نقد رقم جو ماں باپ یا اور بزرگ عید کے روز لڑکوں، لڑکیوں یا بہوؤں کو دیتے ہیں ۔ (بانٹنا، دینا کے ساتھ) ۲؎ وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھ کر عید کی مبارکباد میں اُستاد عید سے ایک روز پیشتر دیتا ۔ اور اس کے عوض میں حق استادی لیتا ہے ۔ اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جس پر یہ نظم لکھی جاتی ہے (ذوقؔ) ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذ تصویر بھی
مثل عیدی باعثِ خوشنودیٔ اطفال ہے

عیدی آنا ۔ عید کی تقریب میں عروس کا میکے سے سسرال آنا ۔ (جان صاحب) ؎

کل جو عیدی آئی لاڈو جان کی سسرال سے
رکھ لیا باجی نے کیا مشاطہ اور کیا پھر گیا

عیدی جانا ۔ عید کی تقریب میں عروس کا میکے سے سسرال جانا ۔

عیدین ۔ (ع) عید الفطر و عید الضحےٰ کو کہتے ہیں ۔ (بحرؔ) ؎

تمہارا چہرہ ہے وہ چاند جس کی بڑھوں کو
ملا ہے مرتبہ عیدین کے ہلالوں کا

عیسائی ۔ (صفت) نصرانی ۔ حضرت عیسےٰ کے پیرو اور ان کے ماننے والے ۔

عیسائی ہونا ۔ عیسائی مذہب اختیار کرنا ۔

عیسوی ۔ مسیحی ۔ حضرت عیسےٰ سے منسوب ۔ وہ سنہ جو حضرت عیسےٰ کے انتقال سے شروع ہوا ۔

عیسےٰ (سریانی یسوع کا معرب) مذکر ۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام ۔ یہ پیغمبر مقام بیت اللحم میں جو بیت المقدس کے قریب ایک گاؤں ہے، پیدا ہوئے ۔ کتاب انجیل مقدس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو مرحمت ہوئی ۔ قم باذن اللہ کہہ کر مردے کو زندہ کرنا ۔ اندھے اور جذامیوں کو شفا بخشنا ان کے معجزات تھے ۔ چونکہ بحکم خدا حضرت مریم کے بطن سے بے پدر ہوئے تھے ۔ اس واسطے ان کا لقب روح اللہ تھا آپ کو عیسےٰ مریم بھی کہتے ہیں ۔ یہودی ان کے سخت دشمن اور جان کے درپے ہو گئے تھے ۔ اس واسطے قادر مطلق نے ان کو آسمان پر اُٹھا لیا ۔ قیامت کے قریب پھر نزول فرمائیں گے مثال کے لئے دیکھو سوزنِ عیسیٰ ۔ فارسیوں نے بروزنِ شبیشی استعمال کیا ۔

عیسی دم ۔ عیسیٰ نفس ۔ (ف) صفت ۔ کامل ولی جو پھونک سے مردوں کو زندہ کرے ۔

عیسیٰ دوراں ۔ (ف) صفت ۔ کامل طبیب کی میں مستعمل ہے ؎

امیرؔ اُس عیسیِ دوراں کو خط لکھنا جو منظور ہو
فلک سے مانگ لو کاغذ عطارد سے قلم لے لو

عیسیٰ بدین خود موسیٰ بدین خود ۔ مثل ۔ ہر شخص اپنے مذہب سے کام رکھتا ہے ۔ دوسرے مذہب سے کیا واسطہ ۔

عیسی مریمؑ (ف) حضرت عیسیٰ ۔

عیش (ع ۔ زندگانی ۔ فارسیوں نے معنی خوشی ۔ نشاط استعمال کیا) مذکر ۔ آسائش ۔ آرام ۔ آسائش (سالکؔ) ؎

یوں ہی دل غم سے اگر ہجر میں خوگر ہوگا
وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا

عیش آرام حرام کرنا ۔ آسائش و آرام کی پرواہ نہ کرنا (نفوؔ) ماں نے مہینوں پیٹ میں رکھا گود میں رکھا عیش آرام سب حرام کیا ۔

عیش اُٹھالینا ۔ عیش مٹانا ۔ معدوم کرنا ۔

(صبا) ؎

بزم جہاں سے عیش ہمارا اُٹھا لیا
کیا قہر ہے ہمیں نہ خدایا اُٹھا لیا

عیش اڑانا - مزے کرنا - لطف حاصل کرنا - وقت صرف کرنا۔

عیش اُڑ جانا - عیش ناپید ہو جانا (بحر) ؎

عیش قسمت سے مجھے جلوہ دکھا کر اڑ گیا
رال کا شعلہ تھا جام آتش تر اُڑ گیا

عیش تلخ کرنا - عیش منغض کرنا - (فارسی۔ عیش تلخ گردانیدن۔ عیش تاریک کردن کا ترجمہ) عیش و آرام میں خلل انداز ہونا۔

عیش کا بندہ - نفس پرست - عیّاش -

عیش کرنا - خوشی اور چین کرنا - (ناسخ) ؎

پارۂ شیشۂ دل نصیب ہے ہر روزن میں
غنچۂ عیش زمستاں مرے کاشانہ میں

عیش گاہ - مونث - عیش کی جگہ - عیش کا مکان -

عیش منزل مونث - عیش کا گھر - (جلیل) ؎

مٹاتا ہے کس کو ارے دل یہی ہے
مری جاں تری عیش منزل یہی ہے

عین (ع - ۱ آنکھ - اعیان - عیون، جمع - ۲ پانی کا چشمہ - عیون - جمع - ۳ سردار - اعیان - جمع - ۴ ہر چیز کی ذات - جوہر - حقیقت - ۵ ایک ماں باپ کا بھائی ۶ حرف کا نام) مذکر ۱ ٹھیک - (فقرہ) - وہ عین اسی جگہ پہونچ گئی - جہاں شہزادہ چھپا تھا - (امیر)

عین مسجد میں میسّر ہے نظارہ اُن کا
چشم بینا ہے کہ ہے داغ جبیں سائی کا

۲ خاص (فقرہ) صبح اور ظہر اور عشا تو عمر بھر پڑھی نہیں کہ وہ عین سونے کے وقت تھے - ۳ اصل - اصلی کی جگہ -

(ذوق) ؎

دینی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری
عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے

(فقرہ) یہ تکلیف عین راحت اور یہ قید عین آزادی ہے - ۴ بجنسہ کی جگہ (محصنات) سمجھ لو مہربانی اور تم دو نہیں، مہربانی کا کرنا عین تمہارا کرنا ہے ۵ سگا بھائی - جیسے برادر عینی ۶ ایک حرف کا نام ۷ اصل - جوہر - جیسے عین اتحاد -

عین المال (ع - سرکاری خزانہ) مذکر - اصل آمدنی - اصل رقم - (فقرہ) وہ عین المال میں ہاتھ نہیں لگاتا - رشوت کی آمدنی سے گھر کا خرچ چلا جاتا ہے۔

عین الیقین - دیکھو علم الیقین -

عین صواب - (ع) بالکل ٹھیک - نہایت درست

عین عنایت - اصل عنایت -

عین غین - صفت - ۱ ہمشکل ہم صورت - قریب قریب مشابہت صرف نقطہ کا فرق - (فقرہ) یہ دونوں عین غین ہیں اسے چھپاؤ اُسے نکالو ۲ احوال ۳ وہ جس کی آنکھ میں پھلی ہو

عین مرضی - مونث - اصلی مرضی ذاتی رضامندی (اختر شاہ اودھ)

جس امر میں ہو خوشی تمہاری
میری بھی وہی ہے عین مرضی

عین مقام - ٹھیک مقام -

عین مقصود - اصلی مقصد -

عین مین (ع و) (تشبیہ کی تاکید کے لئے) ہو بہو، بعینہٖ (فقرہ) یہ کبس تو عین مین ویسا ہی ہے جیسا میں نے مول لیا تھا

عین وقت - ٹھیک وقت - نازک وقت -

عین وقت پر - ٹھیک موقع پر، ضرورت پر - وقت معیّن پر -

عینی (ع) صفت - دیکھی ہو - جیسے عینی شہادت، عینی گواہ - ۲ سگا جیسے برادرِ عینی -

عینین - (ع - عین کا تثنیہ) دونوں آنکھیں -

عینیت - (ع) مونث - اصل ذات ہونا - اصل حقیقت ہونا -

(محسن) ؎

عینیت غیر رب کو رب سے
غیریت عین کو عرب سے

شعرا نے بغیر تشدید کہا ہے۔ (اوج)

ہے ایک کشتۂ سم ایک کشتۂ شمشیر
کہاں یہ عینیت مصطفےٰ کی ہے تاثیر

عینک (ف) مونث ۱ آنکھ کا چشمہ (لگانا کے ساتھ) (ذوق)

کیونکہ عینک کو نہ آنکھوں سے لگاؤں اے یار
چار آنکھیں ہوئیں تجھ قوت بینائی سے

۲ (کنایۃً) شراب - چڑھانا۔ چڑھنا کے ساتھ (سحر)

چڑھا نشہ کی عینک دیکھ واعظ
ابھی دونوں جہاں کی دید ہو جائے

(شعور)

نشہ مے کی جب چڑھی عینک
خوب حل مطلب کباب ہوئے

غ

مذکر، اسکو غین معجمہ - غین منقوطہ بھی کہتے ہیں - فارسی میں یہ حرف بہت کم پایا جاتا ہے - حساب جمل میں اس کے ہزار عدد فرض کئے گئے ہیں (انشا)

طوے میں طرہ ہے اور ظوے پر اک نقطہ پھر
عین سے عیب ہے اور کلنے میاں غین ہوئے

غاٹیا - غاٹیر - صفت - (لکھنؤ) فربہ اور کوتہ قد آدمی

غادر - (ع) صفت - بے وفا - بد عہد -

غار - (ع) مذکر ۱ گڑھا - پہاڑ کی کھوہ (بحر)

جن کا کہ پاس تھا مجھے دل ان سے ہٹ گیا
سینے کا غار گرد کدورت سے پٹ گیا

۲ (اردو) گھاؤ - کاری زخم - (پڑ جانا کے ساتھ)

غارت (ع) مونث - ۱ لوٹ کھسوٹ - وہ حملہ جو دشمن پر لوٹ مار کے لئے کیا جائے - مال غنیمت - ۳ - صفت (اردو) تباہ - برباد - اکارت -

غارت غول (عو) صفت - ۱ تباہ - برباد - ستیاناس (کرنا - ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تمہاری بے پروائی سے سب جائداد غارت غول ہو گئی - ۲ نظر سے چھپا ہوا - کھویا ہوا - نیست و نابود -

غارت کا مارا (عو) دیکھو غارت گیا -

غارت کرنا - ۱ تباہ کرنا - برباد کرنا - ضائع کرنا - اجاڑنا - منہدم کرنا - تلف کرنا - (فقرے) تم نے پڑھا پڑھایا سب غارت کر دیا - کپڑا سب کاٹ کے غارت کر دیا - ۲ (عو) نیست و نابود کرنا - (فقرہ) خدا میرے دشمن کو غارت کرے خراب کر دینا ، بگاڑ دینا -

غارت گاہ - مونث - لوٹ کا مقام -

غارت گر - (ف) صفت - لٹیرا - راہزن -

غارت گری (ف) مونث - لوٹ مار -

غارت گیا - (عو) صفت - نفرت بیزاری ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ خفگی میں زبان پر لاتی ہیں - (فقرہ) چھوڑ غارت گئے مرا پیچھا - اس معنے میں غارتی بھی کہتے ہیں -

غارت ہو (عو) بد دعا - اجڑ جائے فنا ہو (مومن)

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں ہے
اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ

غارت ہوش (ف) صفت - (کنایۃً) حسین - طرحدار (اختر شاہ اودھ)

پڑھتے ہی وہ نام غارت ہوش
خوش دل میں ہوئی بہت وہ غم نوش

غارت ہونا - ۱ تباہ ہونا - اجڑنا - منہدم ہونا - تلف ہونا - اکارت جانا - نیست و نابود ہونا ۲ (عو) دفع ہونا - جانا - (فقرہ) دیکھوں وہ یہاں سے کس دن غارت ہوتا ہے

غارتی (عو) دیکھو غارت گیا -

غازہ - (ف) مذکر - ایک قسم کا خوشبودار سرخ سفوف جو عورتیں سرخی کے واسطے رخساروں پر ملتی ہیں - (ملنا کے ساتھ) (اثیر)

اللہ رے انقلاب جہانِ پلید کا
خونِ حسینؑ غازہ ہے روئے یزید کا

غازی (ع - غزاۃ - بغیر تشدید دوم جمع) مذکر، کافروں سے لڑنے والا - کافروں کو قتل کرنے والا - (فقرہ) مرے تو شہید مارے تو غازی - ۲ (اردو) مسلمان بادشاہوں کا خطاب ۳ (اردو) (کنایۃً) گھوڑا

غازی مرد - مذکر - بہادر آدمی ۲ (کنایۃً) گھوڑے کو کہتے ہیں

غازی میاں - سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سپہ سالار مسعود غازی کا خطاب - ان کا انتقال ۱۰۳۳ء میں بہرائچ میں ہوا - عوام ان کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں - چھڑیوں کا میلا ہر سال ہوتا ہے -

غازی میاں دم مدار - دم مدار - مکن پور میں شاہ مدار دفن ہیں جن کا انتقال ۱۴۳۳ء میں ہوا - وہاں کے فقرا اکثر دم مدار علے الاعلان کہتے ہیں -

غاشیہ (ع - غاشیۃ - چھپانے والی - غواشی جمع) مذکر - (مجازاً) وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں -

غاشیہ بردار - غاشیہ بردوش - (ف) صفت - مطیع - فرمانبردار سائیس - خادم (امیر) ؎

وہ شہسوار حسن جو معراج کو چلا
جبریل ساتھ غاشیہ بردوش ہو گئے

غاصب (ع) (صفت) زبردستی کسی کا حق چھین لینے والا -

غافر (ع) صفت - گناہ بخشنے والا -

غافل - (ع) صفت - بے خبر جیسے نیند میں وہ غافل ہو گیا ہے - ۲ غفلت کرنے والا - بے پروا -

غالب (ع) صفت - ۱ زبردست ۲ مغلوب کرنے والا - جیتنے والا - فتحیاب - (فقرہ) کشتی میں زید غالب رہا - ۳ سبقت لے جانے والا - فائق - (فقرہ) سرخی میں سیاہی غالب ہے ۴ اکثر کی جگہ جیسے وہ غالب اوقات باہر ہی رہتا ہے -

غالب آنا - جیتنا - زیر کرنا - سبقت لیجانا (فقرہ) زید گفتگو میں غالب آیا -

غالب ہے - گمان قوی ہے (آتش) ؎

وہ ردِ خلق ہوں غالب ہے بعد مردن بھی
بنے مزار نہ میرے مزار کے نزدیک

غالباً - یہ کلمہ اس جگہ مستعمل ہے - جہاں ایسا شک پایا جائے جو یقین کے قریب ہو ؎

پھر نہ آئے جو ہوئے خاک میں جا آسودہ
غالباً زیرِ زمیں میر ہے آرام بہت

عوام غالباً کی جگہ اغلباً کہتے ہیں -

غالی (ع - غلو کا اسم فاعل) صفت - حد سے گزرنے والا ایک فرقہ ہے جو حضرت علی کو خدا جانتا ہے (انیس) ع

اثنا عشری ہیں نہ سنی شیعہ غالی

غالیچہ (ف - چہ - تصغیر کا اضافہ کر کے قالین کا مفرس کیا ہے) مذکر، چھوٹا ادنی قالین، اب ادنی کی قید نہیں سوتی کو بھی غالیچہ کہتے ہیں -

غامض (ع - غوامض جمع) صفت - مشکل کام -

غانماً (ع) فائدہ حاصل کئے ہوئے -

غائب (ع) صفت - ۱ غیر حاضر، پوشیدہ، مخفی، چھپا ہوا - ۲ (اردو) دیکھو غائب کھیلنا -

غائبانہ (ف) ۱ دیکھو غائب بازی ۲ پیٹھ پیچھے - غیر حاضری میں - غیر موجودگی میں (جلال) ؎

اس کو بلا کے سامنے اک دل طلب کرو
حاضر ہزار جان سے جو غائبانہ ہو

غائب باز (ف) صفت - غائبانہ شطرنج کھیلنے والا - وہ شطرنج کھیلنے والا جو پسِ پردہ بیٹھ کر یا شطرنج کی بساط کی طرف پیٹھ کر کے شطرنج کھیلے - ایسی بازی کو غائبانہ کہتے ہیں -

غائب غلہ (اردو) صفت - بالکل غائب - اس طرح غائب جیسے غلہ غلیل سے نکل کر نظر سے غائب ہو جاتا ہے (کرنا ہونا - کیساتھ) (فقرہ) بیگم کے یہاں ہزاروں چیزیں اندر ہی اندر غائب غلہ ہو جاتی ہیں پھر پتہ نہیں چلتا -

غائب کرا دینا - مخفی کرا دینا - اُڑوا دینا - چوروا دینا -

غائب کرنا - مخفی کرنا - اڑانا - چرانا -

غائب کھیلنا - بے دیکھے شطرنج کھیلنا - حافظہ کی قوت اور کمال مہارت سے -

غائب ہونا ۱ پوشیدہ ہونا۔ روپوش ہونا ۲ جاتا رہنا۔ چوری جانا ۳ حاضر نہ ہونا۔ موجود نہ ہونا۔

غائر (ع۔ نشیب۔ زمین میں دھنسا ہوا) صفت۔ گہرا۔ وسیع (فقرہ) نظر غائر سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ نہیں، کچھ اور بات ہے۔

غائی (ع) صفت۔ دیکھو علت غائی۔

غایت (ع) مونث ۱ غرض۔ مطلب (فقرہ) زید کی غیر حاضری کی غایت اس وقت تک سمجھ میں نہیں آئی۔ انتہا۔ انجام (سالک) ؎

جور و ستم کی ان کے جو غایت نہیں رہی
یاں بھی مری وفا کی عنایت نہیں رہی

غایت الامر۔ (ع) انجام کار۔ آخر کار۔

غایت درجہ۔ اخیر درجہ۔ انتہائی۔ (فقرہ) آپ اس مکان کی قیمت غایت درجہ پانچ ہزار دیں گے۔

غایت ما فی الباب۔ اس معاملے میں انتہائی بات (ترجمۃ القرآن) اہل قبلہ کے بدلنے کی بعض مصلحتیں ظاہر فرمادیں اور پھر توریت وغیرہ پچھلی کتابوں کی پیش گوئیوں سے اس کی تصدیق کی اور آخر کو ایمان کے مقابلے میں اس کو ایسا ہلکا کر دکھایا کہ گویا یہ بات اس قابل ہی نہیں کہ اس پر اتنا زور دیا جائے۔ غایۃ ما فی الباب شرط نماز ہے۔ سو آدمی کسی نہ کسی طرف کو تو منھ کرے ہی گا۔

غب (ع) مونث ۱ تپ نوبتی۔ باری کی تپ۔

غبار، (ع۔ گرد) مذکر ۱ گرد۔ دھول۔ گرد ملی ہوئی ہوا۔ ۲ (مجازاً) ملال۔ کدورت، رنج جب تک کم ہو (وزیر) ؎

چلے ٹھکرا کے میری تربت کو
خاک سے بھی مری غبار رہا

۳ تیرگی۔ خیرگی۔ (فقرہ) آج مطلع پر غبار تھا۔ اس وجہ سے چاند نہیں نظر آیا ۴ دیکھو خط غبار۔

غبار آلود۔ غبار آلودہ۔ (ف) صفت۔ گرد میں بھرا ہوا۔ گرد آلود

غبار آنا۔ رنج یا کدورت پیدا ہو جانا۔ (وزیر) ؎

ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے
دل میں ترے غبار کہیں آگیا نہ ہو

۲ تیرگی آنا۔ (فقرہ) مطلع پر غبار آگیا۔

غبار اٹھنا۔ زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی کا غبار بلند ہونا۔ ۲ ابخروں کا اوپر کو چڑھنا۔

غبار بڑھانا۔ ملال زیادہ کرنا ؎

ہم خاک ہوگئے تو مکدر وہ ہوگئے
افسوس ہے غبار بڑھایا غبار نے

غبار بیٹھنا۔ اُڑی ہوئی گرد کا بیٹھ جانا۔ (شرف) ؎

کہیں غبار مجھ اُفتادہ کا نہ بیٹھے گا
لپٹ کے رو جو رہا ہے سحاب کیا ہوگا

غبار چھانا۔ گرد کا پھیل کر کسی جگہ اکٹھا ہو جانا۔ (منیر) ؎

نظروں میں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی
ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا

غبار خاطر۔ مذکر۔ دل کا رنج۔ کدورت خاطر۔

غبار رکھنا۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ (فقرہ) وہ مجھ سے دل میں غبار رکھتے ہیں۔

غبار نکالنا۔ غبار نکلنا۔ دیکھو دل کا بخار نکالنا۔ دل کا بخار نکلنا (داغ) ؎

بیان سوز جگر پر یہ آپ گھبرائے
نکالنا ابھی دل کا غبار باقی ہے

(دبیر) ؎

آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ
دل کا تب کچھ غبار نکلے گا

غبار ہونا۔ آسمان پر گرد ہونا ۲ دو شخصوں کی آپس میں رنجیدگی ہونا ۳ آنکھوں سے کم نظر آنا۔

غبارا۔ مذکر ۱ ایک قسم کی آتشبازی۔ باریک کاغذ کا بنا ہوا تھیلا جس کے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کر کے ہوا میں اڑاتے ہیں۔ اس میں کبھی کبھی ایسے پٹاخے بھی رکھ دیتے ہیں جو اوپر جاکر چھوٹتے ہیں۔ اور اس میں سے مختلف رنگوں کے پھول گرتے ہیں (بحر) ؎

سوز دل بعد فنا بھی آشکارا ہوگیا
جب غبار اُٹھا ہمارا اک غبارا ہوگیا

بحر نے بتشدید دوم بھی کہا ہے ؎

اڑے گا گنبد افلاک بن کے غبّارہ
جو میری آہ جہاں سوز کا دھواں پہنچا

اب فصحا کی زبانوں پر بغیر تشدید ہے ۲ ایک قسم کا ہوائی جہاز

غباوت (ع) مونث۔ کند ذہن ہونا۔

غبطہ (ع) مذکر۔ کسی کے مال پر اُس کے زوال کی خواہش کے بغیر رشک کرنا (فقرہ) ہمکو آپ کی ریاست پر غبطہ ہوتا ہے۔

غبغب (ع) مذکر۔ موٹے تازے آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔

غبن (ع) بہ فتح اول و دوم۔ رائے اور تدبیر میں خطا واقع ہونا۔ بالفتح خرید و فروخت میں خسارہ اٹھانا (ابو نصر فراہی) غبن در زندہا زیاں است و غبن در رائے ہا۔) مذکر۔ خیانت خورد برد (کرنا کے ساتھ) اردو میں بفتح اول و دوم مستعمل ہے (فقرہ) خزانے میں غبن کیا۔

غبی (ع) صفت۔ کند ذہن۔

غپ (اردو) (فارسی میں گپ تھا) مونث ۱ جھوٹی بات۔ شیخی کی بات ۲ جلدی سے حلق وغیرہ میں آنا جانے کی آواز

غپ شپ۔ مونث۔ بیہودہ اور لغو باتیں۔

غپی۔ صفت۔ جھوٹا۔ ڈینگ مارنے والا۔

غپّا۔ مذکر۔ دھوکا (دینا۔ کھانا کے ساتھ) ۲ لکھنؤ جب اُڑتا ہوا پتنگ پھٹ جاتا ہے تو اس کی ڈور تیزی سے کھینچنے کو غپا کہتے ہیں۔

غپا غپ (عم) ۱ متواتر، پے در پے ۲ کسی چیز کی ملائم چیز کے اندر متواتر آنے جانے کی آواز

غتر بود۔ لا جلا۔ گڑبڑ۔ گندہ۔ خراب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) کہتے ہیں ایک بے وقوف جاہل نے سعدی کے شعر ذیل کی نسبت اُستاد سے کہا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آگیا لیکن غتر بود سمجھ میں نہیں آیا ؎

کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود
در ایام بوبکر بن سعد بود

چونکہ اس نے بلاغت میں سے صرف غت لے کر دوسرے لفظ ربود کے ساتھ ملا دیا تھا۔ اس وجہ سے خلط ملط کے موقع پر کہنے لگے۔ (فقرہ) اب سب معاملہ غتر بود ہو گیا۔

غٹ ۔ (اردو) مذکر ۱ لوگوں کا ہجوم۔ اژدحام۔ غول جتھا، (اختر شاہ اودھ) ؎ نکلا ہوا کس ادا سے گھونگھٹ
ارباب محل کا گرد اک غٹ

۲ مونث۔ نگلنے یا حلق میں اُتار جانے کی آواز۔

غٹا غٹ۔ متواتر پینے کی آواز۔

غٹ پٹ ہو جانا۔ باہم گتھ جانا لڑائی میں (اختر شاہ اودھ)

لیں باگ ادھر بھی سب نے جھٹ پٹ
بس ہو گئیں دونوں فوجیں غٹ پٹ

(امیر) ؎ دیکھ کر ابروئے پیوستہ یہ ہوتا تھا گماں
پہلواں دو ہیں کہ کشتی میں گتھے ہیں غٹ پٹ

غٹ غٹ۔ مونث۔ آواز جو پانی یا کسی رقیق چیز کے پینے میں انسان کے گلے سے نکلتی ہے (منیر) ؎

نغمہ قلقل مینا کی بھی ہے کہیں دھوم
زہر پیتا ہے کسی کے لئے کوئی غٹ غٹ

غٹ غٹ پی جانا۔ غٹ غٹ چڑھا جانا۔ بغیر گھونٹ لئے جلد جلد پی جانا، پانی یا کسی رقیق شے کا۔

غٹ کے غٹ کثرت سے غولوں کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) گلیوں میں عورتوں کے غٹ کے غٹ چلے آتے ہیں۔

غٹر غٹر (عو) مزے سے۔ مزا لیکر۔ مثال کے لئے دیکھو دیدہ پھیلانا۔

غٹر غٹر دیکھنا۔ مزے سے بے کھٹکے دیکھنا۔

غٹر غٹر سننا۔ مزا لے کر سننا۔ (فقرہ) تمہاری باتوں کو غٹر غٹر سنا کی میری نہ سن سکی۔

غٹر غوں۔ (دہلی) مونث۔ کبوتر کے بولنے اور گوبجنے کی آواز لکھنؤ میں اس جگہ غٹ غوں بھی کہتے ہیں۔

غٹک جانا۔ نگل جانا۔ پی جانا۔

غٹ غوں۔ (لکھنؤ) غٹر غوں۔

غثیان (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ متلی۔ جی متلانا (فقرہ) اس دوا سے غثیان جاتا رہے گا۔

غچ ۔ مونث۔ تلوار۔ چاقو۔ وغیرہ کے گوشت میں گھسنے کی آواز ۲ کیچڑ میں چلنے کی آواز۔

غچا۔ مذکر۔ دھوکا۔

غچا دینا۔ دھوکا دینا۔

غچا کھانا۔ دھوکا کھانا (فقرہ) آخر نا ڑ ہی گئے غچا کھا گئے۔

غچا غچ ۔ مونث ۱ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز ۲ کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ کر نکالنے کی آواز ۔ ۳ آواز جماع

غچ پچ (اصل میں گچ پچ ہے) مونث ۔ اژدحام ۔ کھچا کھچ ۔

غچلی صفت ۔ میلا ۔ گندا ۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے ۔

غدّار ۔ (ع ۔ غدر کا اسم مبالغہ ۔ بڑا بے وفا) صفت ۱ مفسد ۔ باغی ۔ نمک حرام ۲ بہت بڑا (فقرہ) یہ شہر غدار ہے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک دو دن میں بھی نہیں جا سکتے ہو ۔ اس معنی میں شہر کے واسطے مستعمل ہے ۔ (ابن الوقت) میری زندگی ایسی کوئی انوکھی زندگی ہے ۔ آخر کار اتنا بڑا غدار شہر بستا ہے جو اور سب کا حال وہ میرا حال ۔

غدر ۔ (ع ۔ بے وفائی کرنا ۔ بے وفائی) مذکر ۱ بغاوت ۔ ہنگامہ ۔ بلوہ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سنتے ہیں وہاں غدر ہو گیا ۔ ۲ ۱۸۵۷ء کی بغاوت ۔

غدر پڑنا ۔ ۱۸۵۷ء کا غدر ہونا ۔

غدر کرنا ۔ غدر مچانا ۔ شور غل کرنا ۔ بدنظمی کرنا ۔ لوٹ مچانا

غدود (ع ۔ میں غدّہ ۔ گوشت کی گرہ ۔ غدد ۔ جمع) مذکر گلٹی

غدیر ۔ (ع) مذکر ۔ تالاب ۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی جمع ہو ۔

غدیر خم ۔ دیکھو عید غدیر (قلق) ؎

غدیر خم کا میخانہ ہے سینہ خم ہے دل اس کا
کہ ہے مہر علی سے جوشِ مے ہے جوش عرفانی

غذا ۔ (ع ۔ غِذاء ۔ اغذیہ ۔ جمع) مونث ۔ کھانا ۔ خوراک

غذا لگنا ۔ غذا کا بدن پر اثر کرنا ۔ غذا جزو بدن ہونا (رند) ؎

غمِ فراق نے کھایا ہے مجھ کو گھن کی طرح
غذا بتاؤ تو کیونکر مرے بدن کو لگے

غذا نوش کرنا ۔ غذا کھانا ۔

غذائے ثقیل ۔ مونث ۔ دیر ہضم غذا ۔

غذائے لطیف ۔ مونث ہلکی غذا جو جلد ہضم ہو جائے ۔

غُرّا ۔ دیکھو غرّہ

غَرّا (ع ۔ غرّاء سفید و روشن) صفت ۔ مشہور ۔ جید ۔ (فقرہ) آپ شاعر غرّا ہیں ۔ ہندوستان میں آپ کی شہرت ہے ۲ دیکھو ۔ غرّہ

غُراب (ع) مذکر ۔ کوّا ۔

غراب البین ۔ مذکر ۔ ع ۔ لفظی معنے فراق کا کوّا ۔ اہل عرب کا خیال تھا کہ جس مکان پر یہ کوا بولتا ہے اس کے باشندے متفرق اور جدا ہو جاتے ہیں ۔ (منیر) ؎

لڑتے ہیں گورے کالے ہند میں باہم غضب آیا
غراب البین کے سایہ سے پھیلی ہے یہ ویرانی

غراره (ع ۔ ناآزمودہ کار ہونا ۔ فریب کھانا ۔

غراره (فارسیوں نے یہ لفظ غرغرہ سے بنا لیا ہے (حافظ شیراز)

اگر بہ بزبانم حدیثِ تو بردد
زبے طہارتی آنراب مے غرارہ کنم

فارسی میں معانی ذیل میں بھی ہے ۱ ایک قسم کی پوشش ۲ ایک قسم کا پیراہن جو زرہ کے نیچے پہنتے ہیں ۔ اور جو بہت ڈھیلا ہوتا ہے ۔ اسی معنی کے اعتبار سے غرارے دار پیجامہ تیار ہوا) ۱ مذکر حلق میں پانی ڈال کر غرغر کی آواز نکال کر کلّی کرنا ۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ (اردو) غرغرہ کرنے کی دوا ۔ (فقرہ) غرارہ مول منگالو ۳ (لکھنو) شامیانہ کی چوب کا غلاف ۴ کپڑے کی تھیلی جو اکثر شالباف یا دریائی کی ہوتی ہے ۔

غرارے دار پائجامہ ۔ مذکر ۔ ڈھیلے پائچوں کا پائجامہ

غرّال ۔ (ف) صفت ۔ غصے سے چیخنے والا ۔ ڈراونی آواز نکالنے والا ۔ بیشتر شیر کی نسبت بولتے ہیں ۔

غرّانا ۔ (فارسی ۔ غرّیدن سے بنا لیا ہے) ۱ غصہ کی آواز نکالنا شیر، بلی، کتے کا غصہ میں آ کر بولنا ۔ مجازاً غصہ میں کچھ کہنا (راحت)

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غرّانا
نہیں ہے شیر خاں ان میں ذرا ڈھنگ آدمیت کا

۲ کنایۃً (کھانا کھلانا تو نعمت کرنا یعنی جس سے فائدہ حاصل کریں اسی کو برا کہیں ۔

غرائب (ع ۔ غریب بمعنی نادر کی جمع) مذکر ۔ عجائب ۔

غرب (ع) مذکر ۔ سورج ڈوبنے کی جگہ ۔ مغرب ۔ پچھم ۔

غربی ۔ (ع) صفت ۔ پچھم کا ۔ جیسے غربی حد ۔

غربا ۔ (ع ۔ غربا ۔ غریب ۔ بمعنے مسافر کی جمع) مذکر مسکین تہی دست ۔

غربال (گربال کا معرب) مونث ۔ چھلنی ۔

غربت (ع - اپنی جگہ سے دور ہونا) مونث - مسافرت
سفر - پردیس (غالب) ؎
کیا رہوں غربت میں خوش جب ہو حوادث کا یہ حال
نامہ لاتا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا
۲ (اردو) مفلسی - تنگدستی ۳ (اردو) فروتنی - بھولا پن -
غربت اندر وطن - (ف) مونث - جب انسان صفات
خدا میں محو ہوکر صفات بشری سے علیحدہ ہو جاتا ہے تو اس حالت کو
اصطلاح تصوف میں غربت اندر وطن کہتے ہیں (محسن) ؎
ہوئی محو خلوت ہر اک انجمن
ہر اک شئے کو ہے غربت اندر وطن
غربت دیدہ، غربت زدہ (ف) صفت - وہ شخص جو شہر
اور وطن سے دور ہو -
غرش (ف - غریدن کا حاصل مصدر) مونث - غرانا (آتش)
زبسکہ بند تھی ذو دس برس سے اس کی خورش
سوا ایک لقمہ جوہر ہوئے سب اہل غرش
فارسی بتشدید دوم ہے - اردو میں بغیر تشدید بھی ہے -
غرض (ع - نشانہ تیر کا - مجازاً خواہش - ارادہ) مونث
۱ مقصد - حاجت - ارادہ - خواہش - مطلب - (فقرہ) اس وقت
آنے کی غرض کیا ہے ۲ پروا - ضرورت (فقرہ) آپ کتابیں
بھیجیں یا نہ بھیجیں مجھ کو غرض نہیں - قصہ مختصر - حاصل کلام (داغ)
جس کو دیکھا غرض غرض کا اپنی
دنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا
غرض آشنا - (ف) صفت - خود غرض -
غرض اٹھانا - متعدی -
غرض اٹکنا - غرض اٹکی ہونا - حاجت ہونا - پروا ہونا کسی
سے کسی کا کام اٹکنا (داغ) ؎
دیکھو نگاہ ناز کی بے اعتدالیاں
اٹکی ہوئی غرض یہ کسی مبتلا کی ہے
غرض باولا - غرض کا باولا - صفت - مذکر - حاجت مند -
مطلب کا غلام - مونث کے لئے غرض باولی ہے -
غرض باولا اپنی گاوے - غرض کا باولا اپنی گاوے -
مثل - غرض مند اپنی ہی بات کی دھن رکھتا ہے -
غرض پڑنا - حاجت ہونا - خواہش ہونا - (فقرہ) یہاں کس
کو غرض پڑی ہے جو روز روز دوڑ دوڑ کر تمہارے گھر جائے -
۲ کسی سے غرض متعلق ہونا (ناسخ) ؎
پڑتی ہے روشن دلوں کو تیرہ جانوں سے غرض
جس طرح ہے شمع کو حاجت شب دیجور کی
غرض جتانا - حاجت اور ضرورت سے آگاہ کرنا - (گلزار نسیم)
گل کی وہ غرض جتائی اس کو
رخصت کی طلب سنائی اس کو
غرض ڈالنا - غرض اٹھانا - ؎
انشا خیال محض ہے ہرگز نہ بھولیو
ہرگز کسی کے ساتھ نہ ڈالے خدا غرض
غرض رکھنا - امید رکھنا - تمنا رکھنا - (نصیر) ؎
ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا منھ پھرا
ہم سے پھر بار دگر رکھنا نہ اس ڈھب کی غرض
۲ مطلب رکھنا - واسطہ رکھنا (ذوق) ؎
نہ رکھے خوبی و زشتی سے غرض آئینہ دار
گھر میں مہمان جسے اہل صفا نے رکھا
غرض کا آشنا - غرض کا دوست - غرض کا یار - مطلبی دوست
(اختر شاہ اودھ)
جس واسطے جوگ یہ لیا ہے
بندہ تو غرض کا آشنا ہے
غرضکہ - خلاصہ یہ ہے - حاصل مطلب یہ ہے ؎
غرضکہ تیری ستائش کہاں جلال کہاں
دعا قبول کرے اب یہ خالق بیچوں
کاف سے پہلے ی اضافہ کرکے - غرضیکہ خلاف فصاحت اور
عوام کی زبان ہے -
غرض کے لئے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے - مثل - حاجتمند
کو ذلیل ترین کام کرنا پڑتا ہے - (ابن الوقت) ایک چپراسی اندر
سے چٹھی لئے ہوئے نمودار ہوا کیا کریں اپنی غرض کے لئے
گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے - حیا اور غیرت بالائے طاق

آپ منہ پھوڑ کر اس کو متوجہ کیا۔

غرضمند (ف) صفت۔ حاجت مند۔ خواہش مند۔

غرض نکالنا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام نکالنا۔

غرض نکلنا۔ لازم (صبا) ؎

سو طرح کی غرض نکلتی ہے
کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم

غرض ہونا۔ واسطہ ہونا۔ مطلب ہونا ؎

ناسخ نہ لینے میں ہوں نہ کسی کے دینے میں
مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض

غرضی - صفت - غرض شعار۔

غرغرہ (ع) مذکر۔ دیکھو غرارہ

غرفش (غرش کا بگڑا ہوا ہے) مونث۔ ۱ کتے، شیر، بلی کی غصے بھری آواز ۲ (کنایۃً) انسان کی تکرار۔ نامعقول گفتگو۔ غصہ آمیز باتیں۔ دھمکی۔ (فقرہ) تمہاری غرفش سے میں نہیں ڈرتا۔

غرفش کرنا۔ غرفش لانا۔ دھمکانا۔ تکرار کرنا۔

غرفہ (ع۔ بالاخانہ کا برآمدہ۔ غرفات جمع) مذکر۔ دریچہ کھڑکی۔ جھروکا (منیر) ؎

وہ بے پردہ ہے ہرگز خانۂ دل سے نہ جھانکے گا
عبث غرفہ کھلا ہے اے جنوں چاک گریباں کا

غرفہ کی بات (عم) پوشیدہ بات۔

غرق (ع میں بفتح اول و دوم سر سے پانی گزر جانا۔ فارسیوں نے بہ سکونِ دوم پانی میں ڈوب جانے کے معنی میں استعمال کیا ہے۔ اردو میں بھی بہ سکون دوم ہے) صفت ۱ ڈوبا ہوا۔ غریق ۲ نہایت مصروف۔ محو۔ (فقرہ) تم سرکاری کام میں غرق تھے ۳ نشہ میں چور،

غرق عرق۔ پسینے میں ڈوبا ہوا۔ شرمندہ (محسن) ؎

یوں خرامندہ بہ شوخی قلم رعنا ہے
موج ہے جس سے خجل غرق عرق دریا ہے

غرق فکر (ف) صفت۔ فکر میں ڈوبا ہوا۔

غرق کرنا۔ ڈبونا، پانی میں ڈبونا۔

غرق ہونا۔ ۱ ڈوبنا، پانی میں سمانا ۲ نہایت مصروف ہونا۔ محو ہونا۔ (جان صاحب) ؎

نہایت غرق ہے چاہت میں دریا باد والی کے
مرے غفرو کا بھائی بھی زناخی کیا ہی لہری ہے

۳ نشہ میں چور ہونا۔

غرقاب (ف) گہرا پانی۔

غرقاب شدن۔ پانی میں ڈوب جانا) صفت ۱ پانی میں ڈوبا ہوا ۲ نہایت مشغول (فقرہ) تم جب پڑھنے میں غرقاب ہوتے ہو۔ دنیا و مافیہا فراموش کر دیتے ہو ۳ نشہ میں چور، نیند میں متوالا۔

غرقی (اردو) مونث۔ ۱ پانی میں ڈوبی ہوئی زمین ۲ سیلاب (فقرہ) یہ کھیت غرقی سے خراب ہو گئے ۳ ایک قسم کی عرض لنگوٹی ۴ (ع) صفت۔ ایک قسم کا عود،

غرقی آنا۔ سیلاب آنا۔

غرقی میں آنا ۱ ڈوب جانا۔

غروب (ع) مذکر۔ چاند یا سورج کا چھپنا۔ ڈوبنا (ہونا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

دیکھی جو اس کی زلف ہوا محو داغ دل
ہوتا ہے وقت شام غروب آفتاب کا

غرور (ع۔ فریب۔ فارسیوں نے کنایۃً بمعنی خیال فاسد کرنا بھی استعمال کیا) مذکر۔ تکبر۔ گھمنڈ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

غرور آنا۔ متکبر ہو جانا (آتش) ؎

نالۂ بلبل کا نہ شفتابہ غرور آجاتا
گوش گل کو جو ترے کان کا زیور ملتا

غرور ڈھانا۔ غرور مٹا دینا (قلق)

کیوں بار بار سامنے رکھیں نہ آئینہ
ہم آپ کا غرور تو ڈھائیں کسی طرح

غرور ڈھے جانا۔ تکبر اور نخوت زائل ہو جانا (بحر) ؎

ایک دن ڈھے جائے گا تیرا غرور اے باغباں
جیسے گل بوٹے اکھڑ جائیں گے بے بنیاد ہیں

غرور کرنا۔ اترانا۔ فخر کرنا۔

غُرَّہ (ع) - غُرّۃ - گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی جو ایک درم سے زیادہ ہو۔ ہر چیز کا اوّل، چاند رات، ہر مہینے کی وہ رات جسکو چاند پہلی مرتبہ طلوع کرے۔ لیکن فارسیوں نے اور ان کی تقلید میں اردو والوں نے بمعنی روز اوّل از ہر ماہ استعمال کیا (فردوسی) ؎

من عاشقم و یار بکامِ دگراں است
چوں غرّہ شوال کہ عید رمضان است

مذکر (مجازاً) ہر قمری مہینے کی پہلی تاریخ۔ (ناسخ) ؎

وہ گلے ملتا ہے اس دن اس لئے ہوتی ہے عید
سعاے غرّۂ دل ہے وگرنہ غرّۂ شوال تھا

۲ (اردو) جس کام کو روز کرتے ہیں اسکے نہ کرنے کو کہتے ہیں ۳ (اردو) فاقہ

غرّہ بتانا ۱ ٹال جانا (ظفر) ؎

تیس دن وعدے پہ غرّہ اسکے پھراتا ہے مجھے
جب ہوا چاند تو غرّا ہی بتاتا ہے مجھے

۲ ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا ۳ فاقہ کرنا (فقرہ) میرے یہاں آج غرّہ ہے۔

غرّہ دینا ۱ ناغہ کرنا ۲ فاقہ کرنا۔ (منیر) ؎

دیکھیے تجلّی ابدی جو الظہور اگر
غرّہ نہ دے زمانے کو پھر ایک بار چاند

غرّہ کرنا ۱ جو کام روزمرہ ہوتا ہو اُسے کسی روز ترک کر دینا۔ ناغہ کرنا ۲ فاقہ کرنا۔

غَرَّہ (ع) فریفتہ ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی مغرور ہونا استعمال کیا۔ مذکر، غرور گھمنڈ (انیس) ؎

بے جا نہیں مدح شہ میں غرّا میرا
بھرتی سے کلام ہے مبرّا میرا

غرّہ توڑنا۔ کسی کے غرور کو زک دیکر زائل کرنا۔ (رشک) ؎

آئے غرّے کو جو وہ مغرور پُر فن توڑ کر
آپ رکھ دوں اپنے دست و پا گردن توڑ کر

غرّہ ڈھلنا۔ غرور مٹ جانا۔ نیچا دیکھنا۔

غرّہ کرنا۔ غرّے میں آنا۔ اترانا۔ غرور کرنا (اختر شاہ اودھ)

جتنا کیا تھا ہم نے غرّہ
اتنا ہی ہمارے آگے آیا

غرّہ مٹنا۔ غرّہ ڈھلنا (بحر) ؎

یہ کوچۂ عشق ہے وہ دھرّا
کہ مٹ گیا میرے دل کا غرّا

غرّہ ہونا۔ ناز ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔ فخر ہونا۔

غرّے ڈبے۔ مذکر۔ دھمکی، ڈرانا۔ دکھانے کے علیحدہ (فقرہ) یہ غرّے ڈبے کسی اور کو دکھلئیے۔ نہ سب جگہیں غرّے ڈبے دکھانے کی ہیں نہ سب راہیں سر اٹھانے کی ہیں کہیں ڈھال سے کام نکلتا ہے کہیں تلوار سے کام چلتا ہے

غریب (ع) ۔ دور۔ بیگانہ۔ مسافر۔ نادر) صفت ۱ نادر، عجیب انوکھا (فقرہ) آپنے عجیب و غریب شوشہ چھوڑا ۲ مسکین۔ عاجز۔ بے زبان ؎

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے

۳ مفلس۔ نادار۔ (فقرہ) زید پہلے امیر تھا۔ اب غریب ہوگیا ہے ۴ سیدھا سادھا۔ نہ جو شریر ہو (قدر۔ گھوڑے کی تعریف) ؎

جو بے لگام بھی پھیرو تو ران سے پھر جائے
غریب ایسا کہ بچہ بھی اس پہ ہولے سوار

(امیر) ؎ غریب عاشقوں پر رحم کھاکے وہ بولے
غریب انکو نہ سمجھو بڑے شریر ہیں یہ

غریبا مئو۔ صفت (ع) غریبوں کا سا۔ روکھا سوکھا جیسے غریبا مؤ لباس غریبا مئو کھانا۔

غریب الدّیار۔ غریب الوطن۔ مذکر۔ مسافر۔ پردیسی۔ بے گھر۔

(انیس) ؎ عرض اس نے کی غلام شہ ذوالفقار ہوں
بیکس ہوں بے نوا ہوں غریب الدّیار ہوں

(محسن) ع ہیں بے یار و دیار غریب الوطن

غریب الوطنی۔ مونث۔ وطن سے علیحدہ ہونا (جلیل) ؎

ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں
اس کو عشاق غریب الوطنی کہتے ہیں

غریب آزار۔ صفت۔ غریب کو ستانے والا (رند) ؎

وہ نہیں سرسبز ہوتا جو غریب آزار ہو

غریب پرور۔ صفت ۔ بے کس کی پرورش کرنے والا۔ حکام یا اعلیٰ مرتبے کے اشخاص کے لئے مستعمل ہے۔

غریب خانہ مذکر۔ عاجزی سے اپنے مکان کو کہتے ہیں (میر) ؎

کب تو سویا تھا میرے گھر آکر ؛ جاگے طالع غریب خانہ کے

غریب زادہ (ف) مذکر، مسافر زادہ - حرام زادہ -

غریب غربا - مذکر - محتاج - ننگے بھوکے

غریب کی جورو سب کی بھابھی - مثل - مفلس بیکس کو ہر ایک بُرا بھلا کہتا ہے - غریب پر سب کا بس چلتا ہے -

غریب نواز - صفت - غریب پرور

غریبہ - (ع - غریب کا مونث - غرائب - جمع) صفت - مونث نادر - کمیاب چیز - عجیب چیز -

غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہو گئے - مثل اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی اچھے کام کا قصد کرے اور اس میں دقت اور دشواری پیش آئے - (میر) ؎

گردش دنوں کی کم نہوئی کچھ کرے ہوئے
روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے

غریبی - (ف - گھر اور وطن سے دور ہونا) مونث ۱ مفلسی - بے زری ۲ عاجزی ۳ سادگی ۴ بے وطن ہونا - (غالب) ؎

سر پہ ہجوم درد غریبی سے ڈالئے
وہ ایک مشتِ خاک کہ صحرا کہیں جسے

غریبی آنا - مفلس ہو جانا - محتاج ہو جانا -

غریزی (ع - غریزہ بمعنے طبیعت) صفت - اصلی طبعی (فقرہ) اب حرارت غریزی باقی نہیں ہے -

غریق (ع - وہ شخص جس کے سر سے پانی گزر گیا ہو) صفت ڈوبا ہوا شخص - (صبا) ؎

وہ موتیوں کو ملاتے ہیں اپنے دانتوں سے
غریقِ آبِ خجالت نہ جوہری ہو جائے

غریقِ رحمت - صفت - خدائے تعالیٰ کی رحمت میں ڈوبا ہوا - مغفور، مرحوم کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) خدا اُسے غریقِ رحمت کرے -

غریقِ رحمت ہو، خدا جنت نصیب کرے ؎

اشک میں اپنے سوز ڈوب گیا ؛ یا الٰہی غریقِ رحمت ہو

غریو (ف - بکسرِ اول و دوم و سکون یائے مجہول) مذکر - شور - فریاد

غڑاپ سے - جلد - پھرتی سے (روبائے صادقہ) یقین ہے یہ شخص کسی وقت غڑاپ سے بھنور میں جا رہے گا -

غڑپ (اردو) مونث - ۱ ڈوبنے کی آواز یا کسی چیز کی دفعتہً اندر داخل ہونے کی آواز (فقرے) غضب خدا کا یہ پانی پینے کا آبخورہ جو غڑپ غڑپ مٹکے میں پڑے مرغی کے دربے پر پڑا ہے - زید غڑپ سے کوٹھری میں چلا گیا - جو آیا غڑپ سے آبخورہ ڈال پانی پی چٹ پٹ چلتا ہوا ۲ کسی چیز کے فوراً نگل جانے کی آواز

غڑپ شڑپ صفت - جلدی کھا جانا - جلد جلد باتیں کرنا -

غزا (ع - غزاء) مونث - دین کے دشمن کے ساتھ جنگ کرنا - مذہبی جنگ -

غزال (ع - ہرن کا بچہ جب دوڑنے لگے - فارسیوں نے بمعنے ہرن استعمال کیا) مذکر - ہرن - (امیر) ؎

پلکوں کو اور یار کی آنکھوں کو دیکھ لو ؛ نیزوں میں دو غزال ہیں گویا گھرے ہوئے

غزال چشم (ف) صفت - بڑی بڑی آنکھوں والا -

غزال ختن - غزال شہری (کنایۃً) معشوق (ناسخ) ؎

مجھ سے رہتا ہے رمیدہ وہ غزال شہری ؛ صاف سیکھا ہے چلن آہوئے صحرائی کا

غزال کعبہ (ع) مذکر - کہتے ہیں کہ ایام جاہلیت میں ایک آہو بچہ سونے کا چاہ زمزم میں نکلا تھا - اسکو خانہ کعبہ میں لٹکا دیا تھا اسی کو غزال کعبہ کہتے ہیں

غزالہ - (ع) بچہ آہو جو مادہ ہو -

غزالی (ع - منسوب بغزالہ جو طوس کے علاقہ میں ایک قریہ ہے) امام محمد غزالی جنکی تصنیف سے احیاء العلوم وغیرہ ہیں انکی جائے پیدائش ہے -

غزل (ع) مونث - لغوی عورتوں سے باتیں کرنا - اصطلاح میں وہ اشعار جن میں حسن و عشق وصال فراق ذوق اشتیاق جنوں یاس وغیرہ کی باتیں جو عشق سے متعلق ہیں کہی جائیں - غزل ہر بحر میں کہی جاتی ہے - ہر شعر جداگانہ مضمون کا ہوتا ہے - البتہ قطعہ بند میں یہ بات نہیں ہوتی - غزل کے پہلے شعر کو مطلع آخر کو مقطع اور سب سے عمدہ بیت کو شاہ بیت کہتے ہیں - مطلع کے دونوں مصرعوں میں اور باقی اشعار کے دوسرے مصرعوں میں قافیہ ہوتا ہے - غزل کی جمع اردو میں غزلیں بفتح اول و دوم ہے -

غزل بنانا - غزل پر اصلاح دینا (فقرہ) جب شاہ نصیر دکن چلے گئے تب میر کاظم حسین انکی غزل بنانے لگے -

غزل پرداز (ف) صفت - شاعر

غزل پڑھنا - غزل سنانا - غزل خوانی کرنا ؎

رندانہ کلام اپنا پسند آتا ہے اسے لئے ؛ اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزادہ ہماری

غزل پھیکی پڑ جانا - غزل سست ہو جانا -

غزل ٹھنڈی ہونا ۔ غزل سست ہونا ؎
دل یہ دنیا سے سرد ہے کہ امیر ۔ ہوئی ٹھنڈی غزل بھی مشکل سے
غزل چمکانا ۔ غزل کو اصلاح دیکر اعلیٰ درجہ پر پہونچا دینا ؎
نہ چمکائیں جناب برق جبتک ۔ غزل بے طور ہے واللہ باللہ
غزل چمکنا ۔ غزل سرسبز ہونا ۔ غزل تعریف کے قابل ہونا ۔ اشعار غزل کا اعلیٰ درجہ پر ہونا ممتاز ہونا ؎
کیوں نہ چمکے غزل تمام اے ارشک ۔ منھ کا مضمون ماہ انور ہے
غزل دکھانا ۔ غزل پر کسی سے اصلاح لینا ؎
عیب سے پاک مبرا ہی کلام ان کا رند ۔ جو غزل حضرت آتش کو دکھا لیتے ہیں
غزل سست ہونا ۔ غزل کا باعتبار مضمون یا عبارت کے شوخ نہ ہونا ؎
ہے سست مضامین سے امیر اپنی غزل سست
ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی
غزل سیر کہنا ۔ بہت بڑی غزل کہنا جس میں کثرت قافیوں میں اشعار ہوں ؎
سیر کہنا تو غزل کچھ نہیں دشوار امیر ۔ خوف یہ ہے کہ نکل جائے نہ پیمانے سے
غزل کہنا ۔ غزل تصنیف کرنا ؎
غزل اے رشک کہہ کر دکھائے مغفرت اکثر ۔ برائے تاریخ وسودا و درد و میر کہتے ہیں
اس جگہ غزل کہنا نادر ہے ۔
غزل کہوانا ۔ غزل کہنا کا متعدی ۔ (آزاد) شاہ موصوف اُستاد کی غزلیں اپنی بیاض میں لکھواتے تھے اور فرمائش کر کے کہواتے تھے
غزل کی زمین ۔ غزل کی طرح (ذوق) ؎
لکھوں جو میں کوئی مضمون ظلم چرخ بریں
تو کربلا کی زمیں ہو مری غزل کی زمیں
غزل گو ۔ غزل طراز ، غزل سرا ۔ غزل خواں ۔ (ف) (کنایۃً بمعنی مطرب بھی ہے) صفت ۔ غزل پڑھنے والا ۔ غزل سنانے والا ۔
غزل گوئی ۔ غزل سرائی ۔ غزل خوانی ، (ف) مونث ۔ غزلوں کا پڑھنا گانا (محسن) ؎
غزل سرائی رندانہ ہو چکی یارو
کھلیں گے لب مرے اے دلربا بیاں کیلئے
نوجوانی ہوچکی واسخ مگر ۔ ہے وہی شوق غزلخوانی ہنوز
غزل لکھنا ۔ غزل کو کاغذ پر لکھنا (ذوق) ؎
کرکے بحر و قافیہ تبدیل لکھا در اک غزل ۔ بیٹھ کوئی دم تو اے ذوق اور دل پر غم کے پاس
غزلیات ۔ (ع ۔ جمع ۔ خلاف قیاس) مونث ۔ غزل کی جمع ۔

غزوہ (ع ۔ غزوات ۔ جمع) مذکر ۔ جہاد ۔ مسلمانوں کا کفار کے ساتھ مذہب کی حفاظت کیواسطے لڑنا جب رسول ساتھ ہوں اور اگر یہ جنگ کسی صحابی کے ساتھ ہوئی تو اس کو سریہ کہتے ہیں ۔
غسّال (ع) مذکر ۔ مردوں کو غسل دینے والا ۔ اس کا مونث غسالہ ہے
غسالہ (بضم اول و فتح ثانی) مذکر ۔ وہ پانی جس سے ہاتھ منھ دھویا جائے اور بعد دھونے کے اس کو پھینک دیا جائے ۔
غسل (ع ۔ بالضم و بضم اول و دوم) مذکر ۔ ۱ تمام بدن کا دھونا ۔ ۲ مردے کو نہلانا (آتش) ؎
نہیں ہم سا گنہگار اے فلک کوئی زمانے میں
ہمارے مردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا
غسل خانہ (ف) مذکر ۔ ۱ حمام نہانے کی جگہ ۔ ۲ میت کے غسل دینے کی جگہ
غسل دینا ۔ نہلانا ۔ مردے کو نہلانا ۔ (ناسخ) ؎
لینی تھی فال نیک جو کوثر کے باب میں ۔ دینا تھا غسل نعش کو میری شراب میں
غسل صحت ۔ مذکر ۔ بیماری سے صحت پا کر نہانا ۔
غسل کرنا ۔ نہانا ۔
غسل کی حاجت ہونا ۔ بدن کا ناپاک ہو جانا ۔ نہانے کی حاجت ہونا ۔ احتلام ہونا
غسل میت ۔ مذکر ۔ مردے کو نہلانا (ذوق) ؎
موت ہی سے کچھ علاج درد فرقت ہو تو ہو
غسل میت ہی ہمارا غسل صحت ہو تو ہو
غش (عربی میں غشی تھا ۔ فارسیوں نے ی حذف کر دی) مذکر ۔ ۱ غشی ۲ (اردو) عاشق ۔ شیفتہ ۔ غش آنا ۔ غشی طاری ہونا ۔ بیہوش ہو جانا (آتش) ؎
حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہیں ۔ چشم موسیٰ سے جو دیکھیگا اُسے غش آئیگا
غش سے افاقہ ہونا ۔ غشی دور ہونا ۔ (آرزو) ؎
بیٹی کے جو چہرہ پہ گلاب اشکوں کا چھڑکا ۔ بیمار کو فی الفور ہوا غش سے افاقہ
غش کرنا ۔ (فارسی غش کردن کا ترجمہ) ۱ بیہوش ہونا (مصحفی) ع
گلبن تلے جو ضعف سے بلبل نے غش کیا
۲ عاشق ہونا کسی چیز کو دیکھکر اس کی خوبی سے حیرت میں بیخود ہو جانا (شرف) ؎
قدسی بھی کریں غش تو اگر جلوہ نما ہو ۔ صورت ہے وہ تصویر کہ محبوب خدا ہو
۳ اترانا (رند) ؎
غش کرتے ہو چمکانے کے جوبن پہ مری جاں ۔ شوق آپ سے ہو باف ندی کا نہیں جاتا
غش کھانا ۔ ۱ بیہوش ہونا (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی وہ غش کھا کر

گر پڑے۔ ۲ عاشق ہونا - فریفتہ ہونا۔

غش لانا - (لکھنؤ) بے ہوش ہونا (ناسخ)

محفل سے اٹھانے کا جب قصد کیا اُس نے
دانستہ میں غش لایا تزویر اسے کہتے ہیں

غش میں پڑا ہونا - بے ہوش پڑا ہونا۔ ؎

پڑے ہو غش میں کیا مردہ سے نقش آنکھ تو کھولو
خبر کے واسطے بھیجا ہے اُس بت نے برہمن کو

غش میں رہنا - بے ہوش رہنا۔

غش ہونا - ۱ بے ہوش ہونا۔ (صبا) ؎

تا رمجھ بلبل کے سنکر باغ میں غش آگیا
نگہت گل نے سنگھایا لخلخہ صیاد کو

۲ (پر کے ساتھ) فریفتہ ہونا - (ناسخ) ؎

گل پہ مرتے مرتے اس خورشید پر بھی غش ہوئی
اب تو گلقند آفتابی ہے دوائے عندلیب

غشی، (ع - بالفتح - فارسی اور اردو میں بفتح اول و کسر دوم) مونث بے ہوشی (ذوق) ؎

نبضیں چھوٹی ہوئیں غشی طاری
رگ فرقت ہزار بیماری

غش (ع - بالکسر و تشدید دوم - فارسی والے بہ تخفیف استعمال کرتے ہیں) مونث ۱ کدورت ۲ آمیزش کھوٹا پن ۳ تشویش جیسے بے غل و غش۔

غصب (ع - بالفتح) مذکر - زبردستی لینا - خیانت مجرمانہ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) کسی مال کا غصب بہت برا ہے۔

غصباً (ع) غصب سے (محصنات) مجھکو اس سے ہزار درجہ زیادہ افسوس ہوگا - اگر غیرت بیگم کا حق غصباً میرے پاس رہے۔

غصبی - صفت - غصب کیا ہوا مال۔

غصّہ (ع - غصّۃ - وہ رنج جس سے گلا گھٹ جائے) مذکر - (مجازاً) خفگی - فصحا اس لفظ کا استعمال خدائے تعالیٰ کے لئے نہیں کرتے - اس کے واسطے قہر و غضب کہتے ہیں۔

غصّہ آنا - غضب آنا - نہیا آنا ؎

چھیڑتا ہوں کہ ان کو غصہ آئے
کیوں رکھوں ورنہ غالب اپنا نام

غصّہ اُتارنا - ۱ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسی کو کرنا۔ بخار نکلنے کی جگہ (پر کے ساتھ) (فقرہ) مارا تو مولوی صاحب نے اور غصّہ مجھ پر اتارتے ہو ۲ خفگی دفع کرنا (سحر) ؎

ہیں بہت رنج میں دو چار گھڑی رہ گئے ہم
جتنا غصّہ ہے رقیبوں پہ اُتاریں گے ہم

غصّہ اُترنا - لازم۔

غصّہ اٹھانا - کسی کی خفگی کا متحمل ہونا (تپش) ؎

غصّہ اُٹھا اٹھا کے یونہی بار بار کا
اے دل مزاج تو نے بگاڑا ہے یار کا

غصّہ بہت نہ دیہ تھوڑا - مار کھانے کی نشانی - مثل - کمزور کا غصہ اس کی ذلّت کا موجب ہے۔

غصّہ پی جانا - جوش غضب کو روکنا (ظفر) ؎

ہم تو پی جاتے لہو دشمن کا پر کچھ سوچکر
دل میں اپنے غصّہ اپنا اے ستمگر پی گئے

غصّہ تھوک دینا - غصہ تھوک ڈالنا - خفگی سے باز آنا - جانے دینا - (راحت) ؎

بچّی مری بلکتی ہے غصہ کو تھوک دو
صدقہ گئی اجی ادھر آؤ، کدھر چلے

(شوق قدوائی) ؎

بہلانے لگی کہ غم کو ٹالو
منھ کھول کے غصہ تھوک ڈالو

غصّہ سے بھوت ہو جانا - کمال خشمناک ہو جانا ؎

مضمون تو غسکر کہ کر ترا نام سن رقیب
غصّہ سے بھوت ہو گیا لیکن جلا تو ہے

غصّہ فرو ہونا - غصہ جاتا رہنا - غصہ دھیما ہونا۔

غصّہ کا جن (کنایۃً) غصّہ - (اترنا - اتارنا کے ساتھ) (شوق قدوائی) ؎

میں تو اپنی جان چڑھا دوں لیکن یہ معلوم تو ہو
غصّہ کا جن آمادہ ہے تیرے سر سے اترنے کو

غصّہ کرنا ۔ خفا ہونا ۔

غصہ کھانا ۔ غصّہ کرنا ۔ اب قلیل الاستعمال ہے ۔ (آتش)

نہ کھایا غصّہ کبھی خوانچۂ قسمت سے
پھنسے جو حلق میں وہ نوالہ کیا کرتا

غصّہ کی آنکھ ۔ وہ نظر جس سے غصہ ظاہر ہو ۔ (جلیل)

دکھاتے ہیں وہ اللہ رے نصیب
حال پر میرے یہ در پردہ نظر ہوتی ہے

غصّہ کی جھانجھ ۔ دیکھو جھانجھ ۔

غصہ کے مارے بھوت ہو جانا ۔ بہت خفا ہونا ۔ غصّہ کے باعث آپے سے باہر ہو جانا ۔

غصّہ کے مارے تھرّا اٹھنا ۔ غصّہ کی شدت سے کانپ اٹھنا (مراۃ العروس) محمد عاقل یہ سن کر غصّہ کے مارے تھرّا اٹھا ۔

غصّہ مارنا ۔ خفگی روکنا ۔

غصہ مر جانا ۔ غصہ جاتا رہنا ۔ غصّہ دھیما ہو جانا ۔

غصہ میں آگ رہنا ۔ غصہ میں بھرا رہنا (منیر)

غصّہ میں رہو گے آگ کب تک
لو ہوش میں آؤ آدمی ہو

غصّہ میں بُرائی بھلائی نہیں سوجھتی ، غصّہ میں عقل جاتی رہتی ہے ۔ انسان کو غصہ میں بُرائی بھلائی کا خیال نہیں رہتا بدحواس ہو جاتا ہے ۔

غصّہ میں بوٹیاں کاٹنا (کنایۃً) کمال برافروختہ ہونا ۔

غصہ میں بھرا ہونا ۔ کمال غصہ ہونے کی جگہ (امیر)

وہ غصہ میں ہر وقت بھرے رہتے ہیں مجھ سے
میں خوش ہوں کہ صد شکر توجّہ تو ادھر ہے

غصّہ میں بھر جانا ۔ غصہ میں بھرنا ۔ نہایت خفا ہونا (سحر)

دل سے بیزار ہیں غصہ میں بھرے بیٹھے ہیں

غصّہ میں لال ہو جانا ۔ کمال برافروختہ ہونا (رشک)

نظر پڑی کہ ہوئے لال لال غصے میں
غضب سمجھنے لگے آنکھوں کے اشارے گال

غصہ میں لانا ۔ کسی کو غصہ دلانا ۔

غصّہ ناک پر ہونا ۔ فصحا ناک پر غصہ ہونا بولتے ہیں ۔

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جائے ۔

غصّہ نکالنا ۔ دل کا بخار نکالنا ۔ غصہ اتارنا بدلہ لیکر دل ٹھنڈا کرنا ۔ (حجاب)

غصہ تو رقیبوں کا نکالا مرے اوپر
اک حوصلہ دل کا مرے دلبر نہ نکالا

غصّہ ور (لکھنؤ) بدمزاج ، وہ شخص جس کو جلد غصہ آئے ۔

غصیل ۔ غصیلا (دہلی) صفت ۔ بدمزاج ۔ مغلوب الغضب ، لکھنؤ میں غصہ ور ہے ۔

غصے ہونا ۔ خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ اس فعل میں کو علامت مفعول کی جگہ "پر" مستعمل ہے ۔ (فقرہ) تم اس پر غصہ کیوں ہوتی ہو ۔

غضب (ع ۔ غصّہ ۔ خفگی) مذکر ۱ قہر ۔ غصّہ ۲ آفت بلا ۔ مصیبت ۔ (اسیر)

چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مجھے قتل کریں
وہ غضب میں نہیں آتے یہ غضب اور بھی ہے

۳ نہایت بُری بات ۔ بہت بے جا بات کی جگہ (ذوق)

اے شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے
ہم چاہیں قضا سے اگر امداد غضب ہے

۴ (خدا کے ساتھ) لعنت ۔ مار (فقرہ) زید پر خدا کا غضب پڑے

۵ اندھیر ۔ زبردستی ، سختی ۔ ظلم (فقرے) یہ تھوڑا غضب ہے کہ عورتوں اور معصوم بچوں کو بھی جیتا نہ چھوڑا ۔ بڑا غضب ہے کمزور کو سب ستاتے ہیں ۶ ستم ۔ آفت (مصحفی)

گر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا
رفتار غضب ہے تری گفتار غضب ہے

۷ صفت ۔ بڑھ چڑھ کے (ذوق)

کیا غمزہ ترا بر سر بیداد غضب ہے
جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے

۸ مبالغہ کے لئے (فقرہ) اس بچہ کا حافظہ غضب ہے ۹ باثر ۔ کارگر (ذوق)

ہوتا ہے سینہ ایک ہی آواز میں آخر
کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے

(توبۃ النصوح) باتیں ہی وہ اس غضب کی کہتے ہیں کہ گنجائش انکار باقی نہیں رہتی ۱۰ مجبوری اور افسوس ظاہر کرنے کے لئے (رند)

مرے بیان کو سن سن کے کانپ اُٹھے
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد

۱۱ آفت کا پرکالہ۔ فتنہ و فساد پیدا کرنے والا۔ (فقرے) غضب کی آنکھ غضب کی چال ہے۔ ۱۲ صفت۔ نہایت دشوار۔ نہایت ناگوار۔ کمال مشکل (داغ) ؎

یہ بجا کہ منع ہو کار رمضاں میں آب و دانہ ٭ یہ غضب کہ تیس دن تک نہ پئیں شراب ہرگز

۱۳ صفت۔ حیرت، تعجب ظاہر کرنے کیلئے جو انوکھی اور نادر بات پر ہو (فقرہ) اس نے غضب کیا آگ میں کود پڑا ۱۴ صفت۔ ناراض۔ خفا رنجیدہ (ذوق) ؎

اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی ٭ پھر آج وہ مستِ مے بیداد غضب ہے

۱۵ عجیب۔ انوکھا (ذوق) ؎

دیں ہوش بھلا مردم ہشیار کے پل میں ٭ آنکھوں کو تمہاری یہ فسوں یاد غضب ہے

۱۶ خوبی میں یکتا۔ کمال حسین (ذوق) ؎

مرتے نہیں حور دل پہ تری طرح سے واعظ
ہم جس پہ ہیں عاشق وہ پریزاد غضب ہے

۱۷ ضرر رساں۔ مضر۔ بہت بُرا۔ (فقرہ) مفلسی میں اولاد کی کثرت غضب ہے ۱۸۔ افراط ظاہر کرنے کے لئے (صبا) ؎

خوں تمام جسم کا دم میں ہوا ہرا کچھ وہ
دل میں غضب سما گیا روحِ رواں بھر جھنگ

غضب آلودہ (ف) صفت۔ غصہ میں بھرا ہوا

غضب آنا ۱ آفت آنا۔ شامت آنا (داغ) ؎

نہ آیا نامہ بر اتنیک گیا تھا کہہ کے اب آیا
۲ غصہ آنا الٰہی کیا ستم ٹوٹا خدا کا کیا غضب آیا

غضب الٰہی مذکر ۱ خدا کا قہر ۲ (عو) بد دعا۔ خدا کا غضب ٹوٹے (فقرہ) غضب الٰہی کوئی بھی بچہ کو اس طرح مارتا ہے۔

غضب پڑے (عو) بد دعا (پر کے ساتھ) خدا کا قہر نازل ہو ؎

دام بلائے عشق میں ہم بے سبب پڑے
کمبخت دل پہ ہائے خدا کا غضب پڑے

غضب توڑنا ۱ فساد برپا کرنا۔ فتنہ اٹھانا (آتش) ؎

کہ نہیں عباسیوں سے مفسدہ پرداز غیر
توڑ لے دکھلا کے آنکھوں پر غضب چنگیز کا

۲ غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔ بہت غصے ہونا۔

غضب ٹوٹ پڑنا ۱ آفت آجانا۔ ۲ کسی کا ناخوش ہونا ؎

داغ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے
کہتے پھرتے ہو بلایا ہے سرِ شام مجھے

غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا (سالک) ؎

مجھ جیسے سخت جان پر کیا بس چلے قضا کا
یاں ٹوٹتا رہا ہے اکثر غضب خدا کا

غضب جوتنا (عو) ہنگامہ مچانا۔

غضب خدا (عو) ۱ دیکھو غضب الٰہی ۲ کسی بات پر حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کیلئے (فقرہ) غضب خدا دن دہاڑے ایسی لوٹ۔

غضب خدا کا۔ ۲ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا (آتش) ؎

غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری سے ٭ نہ کر سکے گا گزر ندا ایسی کر کے پالا ٹھنڈ

۳ کسی امر کے صادر ہونے کے وقت کمال نفرت و اکراہ ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (فقرہ) غضب خدا کا کوئی ایسا کام بھی کرتا ہے۔

غضب ڈھانا ۱ آفت برپا کرنا۔ بہت ظلم کرنا۔ سختی کرنا کی جگہ (فقرے) بہو پر ساس نے غضب ڈھا رکھا ہے۔ تمہاری شرارتوں نے غضب ڈھایا ہے۔ (جلیل) ؎

غضب ڈھاتے ہیں تیر ناز دل میں میہماں ہو کر ٭ اٹھے ہے تو دردِ دل ہو کر جو نکلے تو فغاں ہو کر

۲ کوئی انوکھی بات کرنا۔ عجیب کام کرنا (فقرہ) مولف نے تو ذوق و غالب ایک طرف اپنے استاد کی ستائش میں غضب ڈھایا ہے۔

غضب ہے۔ کلمۂ استعجاب۔ دیکھو بل بے (داغ) ؎

بل بے چتون تری غضب ہے نگاہ ٭ کیا کریں گے یہ ناز کیا جانیں

غضب کا۔ صفت۔ مذکر ۱ بہت تیز۔ جیسے غضب کا حافظہ، غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا ۲ آفت برپا کرنے والا۔ جیسے غضب کی رفتار ۳ خوفناک۔ بھیانک (فقرہ) اس غضب کا جنگل اور ایسی اندھیری رات ۴ بیان سے باہر۔ بے ڈھب (نسیم) ؎

غضب کی لذتیں تیر نگہ نے تیرے بخشی ہیں ٭ کہ لاکھوں حسرتیں ہیں پیوستہ فتراک ہے پیدا

غضب کا بجھا ہوا۔ قہر میں ڈوبا ہوا (توبۃ النصوح) بی آپا میں نہیں جانتی تھی تمہارا غصہ اس قدر غضب کا بجھا ہوا ہے۔

غضب کا بنا ہوا۔ صفت۔ آفت کا پرکالہ۔ بڑا شریر۔

غضب کا سامنا۔ فتنہ کا مقابلہ۔ آفت کا سامنا۔ (مہر) ع
غضب کا سامنا ہے آج وہ بن کر نکھرتے ہیں۔

غضب کرنا۔ ۱؎ برا کرنا۔ دوسرے کے حق میں یا اپنے حق میں کچھ برائی کرنا۔ کوئی بے جا نامناسب فعل کرنے کی جگہ (فقرہ) کیا غضب کرتے ہو باپ سے مقابلہ کرتے ہو (داغ) ؎
غضب کیا ترے وعدے پہ اعتبار کیا ؂ تمام رات قیامت کا انتظار کیا

۲؎ حیرت انگیز کام کرنا۔ عجیب و غریب فعل کرنا (ناسخ) ؎
مل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا
کیا غضب تو نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا

۳؎ ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا (ظفر) ؎
بولتے تم نہ کیا غضب کرتے ؂ سو تم کرتے ہو تو چپ چپ

غضب کی۔ صفت۔ مونث۔ قابل تعریف۔ بیڈھب۔ دیکھو غضب کا (اجتہاد) یار تم بھی غضب کی چٹکی لیتے ہو۔

غضب کی بات ہے۔ حیرت اور تعجب کی بات ہے۔ ناانصافی ہے (داغ) ؎ غضب کی بات ہے وہ مشورہ دیتے ہیں یہ مجھکو
رقیبوں سے بھی تم صاحب سلامت اپنی رہنے دو

غضب لانا۔ مصیبت لانا۔ آفت لانا (جرأت) ؎
اوراق گل آڑتے ہوئے پھرتے ہیں چمن میں ؂ یہ لائی غضب باد صبا دفتر گل پر

غضب میں آجانا۔ آفت میں مبتلا ہو جانا (داغ) ؎
جب بلائے عشق آیا پھر وہ بت کہاں اپنا
آگئے غضب میں ہم دے کے امتحاں اپنا

غضب میں پڑنا۔ غضب میں گرفتار ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا مصیبت میں مبتلا ہونا۔

غضب میں جان پڑنا۔ کسی آفت اور بلا میں مبتلا ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا (فقرہ) تمہارا مقدمہ مول لیکے غضب میں جان پڑی۔

غضب میں ڈالنا۔ مصیبت میں ڈالنا (اختر شاہ اودھ) ؎
کہنے لگی رو کے یہ غزالا ؂ تو بخت نے پھر غضب میں ڈالا

غضب نازل ہونا۔ کسی پر کوئی آفت آنا۔ مصیبت آنا (جرأت) ؎
یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا ہوا
اٹھ گیا دنیا سے کیوں تو تجھکو اے دل کیا ہوا

۲؎ خفگی ہونا۔ عتاب ہونا۔

غضبناک (ف) صفت۔ غصے میں بھرا ہوا۔ برہم (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

غضب ہونا۔ ۱؎ خفا ہونا۔ غصے ہونا۔ (میر حسن)
غیر بس میں وہ ہم پہ جو غضب تھا ؂ کیا جانئے اس کا کیا سبب تھا

۲؎ کام خراب ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا جو موجب خرابی و نقصان ہو (فقرے) ان کو گلاس ٹوٹنے کا حال معلوم ہو جائے تو کیا غضب ہو۔ مشین ٹوٹ گئی بڑا غضب ہوا (ناسخ) ؎
ہو گیا قرآن کا پڑھنا غضب ؂ انکو صدلن ترانی ہو گیا

۳؎ (تعریف میں مبالغہ کے لئے) (امانت) ؎
تڑپ اعضا میں ابرو میں کجی شوخی ہے چتون میں
جوانی میں غضب ہوگا جو آفت ہے لڑکپن میں

غضب ہے۔ آفت ہے۔ ستم ہے۔ اندھیر ہے (ذوق) ؎
کیا غمزہ ترا بر سر بیداد غضب ہے ؂ جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے

غضبی۔ صفت۔ (عو) ظالم۔ غصہ ور۔ (فقرہ) بڑا غضبی مرد ہے۔

غضبی آنا۔ (عو) آفت آنا (فقرہ) تمہاری وجہ سے تمام گھر والوں میں غضبی آئی۔

غضبی باندی۔ وہ لونڈی جو زیر عتاب ہو۔

غضبی خانہ۔ (دہلی) مذکر۔ (بیگمات قلعہ) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ عتاب

غضبی خانہ آنا یا (عو) غضب ناک ہونا۔ آفت لانا۔ غصہ ہونا۔

غضبی خانہ اترنا۔ عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا (فقرہ) ادھر ہاتھ تنگ ہوا ادھر کہے سننے سے جوش آیا۔ نوکر چاکر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اترا۔

غضنفر (ع) مذکر۔ شیر۔ (کنایۃً) جری بہادر۔

غضنفری۔ مونث۔ بہادری۔ (اوج) ؎
غضنفری کی خوش آغازہ پر تمامی ہے
کہ اس جناب کا عباس نام نامی ہے

غفّار (ع) غفّار و غفور دونوں مبالغہ کے صیغے ہیں۔ مگر غفور میں زیادہ مبالغہ ہے یعنے جو بڑے بڑے گناہ بخشے اور اسکی بخشش اتمّ و اکمل ہو۔ دوسرے معنی یہ ہیں کہ بندوں کے گناہ اعمالناموں سے محو کر دے۔ یعنی حساب لے اور مواخذہ نہ کرے یا دنیا میں پردہ فاش نہ کرے۔ کیونکہ غفر کے معنی ڈھانپنے اور چھپانے کے بھی آیا کرتے ہیں) صفت۔ معاف کرنے والا۔ بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ کا نام ہے اس کا استعمال خدائے تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔

غفران - (ع) آمرزش۔
غفراں مآب - صفت۔ بجائے مغفور مرحوم مستعمل ہے (رشک)
بس خیالِ تاریخ غفراں مآب آیا کیا
غفلت - (ع) مونث ۱ چوک، بھول، بےخبری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) غشی، بےہوشی، ۳ اونگھ۔ نیند (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی۔ فرق کے لئے دیکھو تغافل۔
غفلت پیشہ۔ غفلت کار - (ف) صفت۔ غافل۔ بےخبر
غفلت زدہ (ف) صفت۔ نہایت غافل اور بےخبر۔
غفلت سے - بےپروائی سے۔
غفلت شعار۔ غفلت کرنے والا (توبۃ النصوح) اس غفلت شعار کو اب معلوم ہوا کہ کئی ڈگریاں ایک طرفہ اس پر جاری ہیں۔
غفلت کا پردہ - بےپروائی اور بھول کا حائل ہونا کسی کام میں (آتش)
پڑے یہ غفلتوں کے اگر دل سے دور ہوں
ہاں سوئے سجود سر بہ غشہ وہ ہوں
غفلت کا پردہ پڑ جانا - بےخبر ہو جانا ؎
بقول مصرع استاد سے مرقعِ کیا کہیے
تری آنکھوں پہ غفلت کا پڑا ہے بےخبر پردہ
غفلت کرنا - کوتاہی کرنا۔ تغافل برتنا۔ بےپروائی کرنا۔ بھولنا۔ چوکنا۔
غفلت کی نیند سونا - غافل ہو کر سونا۔
غفور (ع) صفت۔ معاف کرنیوالا۔ خطا بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ کا نام۔ اس کا استعمال خدائے تعالیٰ کیواسطے مخصوص ہے۔ دیکھو غفار۔
غفور الرحیم - (ع) صفت بخشنے والا اور رحم کرنے والا۔ یہ دونوں لفظ اللہ تعالیٰ کے اسمائے صفاتی ہیں۔ اردو میں دونوں ایک ساتھ بول چال میں ہیں (فقرہ) صدق دل سے توبہ کرو وہ بڑا غفور الرحیم ہے۔
غفیر - (ع) صفت۔ اتنی بڑی جماعت کہ جہاں تک نظر کام کرے وہی نظر پڑے۔ جیسے جمِّ غفیر۔
غل - (ف) ببن غلغل۔ غلغلہ تھا۔ اردو والوں نے غل کر لیا) مذکر ۱ ہنگامہ۔ شور۔ غوغا۔ فریاد۔ (ظفر) ؎
کیا سنے فریاد میری وہ گلِ نازک دماغ
باغ میں غنچہ اگر چٹکے کہے کیوں غل ہوا
(اٹھنا۔ کرنا۔ مچانا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ (رشک) ؎
میکدے میں غل مچا آندھی سے چھپر اڑ گیا
(جان صاحب) اتنے میں محل میں یہ غل اٹھا
لینے آتا دلھن کو ہے دولھا
(قدر) ؎ عیش و عشرت میں بھرے ہیں سب در و دیوار یار
سر کے ٹکرانے سے غل ہونگے بہار کیا دے
۲ دھوم (انیس) ؎
ہم ہونگے نہ دنیا میں انصاف رہیگا ❊ اس جنگ کا غل قاف سے تا قاف رہیگا
۳ (ع) بتشدید لام۔ طوق آہنی۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ مذکر طوق (آبادہ) ؎ اڑ گئی زنجیر ٹکڑے ہو گئے سب غل ہو گیا
تیری طاقت کا بس اے سخت جنوں غل ہو گیا
غل شور۔ غل غپاڑا - مذکر۔ شور غوغا (شوق قدوائی) ؎
چلو جاؤ کرو نہ تکرار پھر تو ❊ ہو غل غپاڑا خبردار پھر
غل غپاڑا مچانا - غل شور کرنا۔ فریاد کرنا۔ (رویائے صادقہ) عورتیں خواہ کتنا ہی غل غپاڑا مچائیں مگر وہ فرق مٹ نہیں سکتا۔
غل و غش (ع) غِل بالکسر تشدید لام۔ کینہ رکھنا۔ غِش بالکسر و تشدید دوم کدورت و کینہ۔ دونوں لفظ بمعنی کدورت مستعمل ہیں دیکھو بےغل و غش۔
غلاظت (ع) گندگی۔ گاڑھا پن) مونث ۱ نجاست۔ ناپاکی۔ گندگی ۲ گاڑھا پن۔
غلاف (ع) پوشش (آئینہ و شمشیر و شیشہ وغیرہ) مذکر ۱ میان۔ تلوار ۲ تکیہ یا بکس کے اوپر کا کپڑا ۳ حشفہ کے اوپر کا چمڑا جس کا ختنہ کیا جاتا ہے ۴ جزدان ۵ وہ پوشش جو ہر سال کعبہ پر چڑھائی جاتی ہے اور جس کو غلاف کعبہ بھی کہتے ہیں ۶ خول۔
غلاف اتارنا۔ غلاف بدلنا۔ غلاف بدلا جانا (فقرہ) مہینوں سے تکیوں کے غلاف اتارے گئے نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہے۔
غلا غنا۔ غلیفنا۔ دہلی (حلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا۔ لکھنؤ میں غلاف کرنا ہے۔
غلافی آنکھ - مونث۔ وہ بڑی جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو۔
غلام - (ع) غلام۔ انسان کے لئے ولادت سے حد بلوغ تک مستعمل ہے اطلاق اس کا مرد پر ہوتا ہے۔ فارسی بمعنی بندہ و پسر استعمال کرتے ہیں۔ کم عمر ہو خواہ جوان خواہ بوڑھا) مذکر ۱ زر خرید چھوکرا۔ جو بے تنخواہ

گھر کا کام کاج کرے ۵ بندۂ زر خرید جو کسی عمر کا ہو ۶ عجز و انکسار سے خود متکلم اپنی نسبت کہتا ہے۔ یعنی نیاز مند، عقیدت مند۔ ملازم، نمک خوار (غالب) ؎

شاہ ہوں اپنے جی میں کہ ہوں بادشہ کا غلام کارگزار

۷ مطیع۔ فرمانبردار (ذوق) ؎

ہم ہیں غلام ان کے جو ہیں وفا کے بندے
اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے

(داغ) ؎ گھر سے تم کیوں نکالے دیتے ہو
کیا قصور اس غلام کا نکلا

۸ تاش کے ایک پتے کا نام جو مرتبہ میں بیبیاں سے کم اور باقی تمام ہمرنگ پتوں یعنی دہلے تک کا سر خیال کیا جاتا ہے ۹ مونث گنجفے کے ایک رنگ کا نام (آتش) ؎

یہ بزم وہ ہے کہ لا خیر کا مقام نہیں
ہمارے گنجفہ میں بازی غلام نہیں

غلام بنانا۔ غلام بنا لینا۔ مطیع کر لینا (بحر) ؎

کلام جس شخص سے کیا ہے غلام اپنا بنا لیا ہے
عقیق لب نے مٹا دیا ہے اثر سلیمان کے نگین کا

غلام بیدرم۔ مذکر بندہ بیدرم۔ بے داموں کا غلام
غلام زر خرید۔ مذکر۔ مول لیا ہوا غلام۔
غلام کا غلام۔ غلام کا غلام۔ ادنیٰ درجہ کا غلام
غلام کرنا۔ مطیع بنانا (راسخ)

نہیں کچھ اور لیاقت تو پاؤں داہیں گے
ہمیں کو بندہ بنانا، غلام کر لینا

غلام کی ذات سے وفا نہیں۔ مقولہ۔ غلام کی ذات بے وفا ہوتی ہے۔

غلام گردش۔ (ف) وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردے کی دیوار۔ مہان سرا کے حجرے کے آگے کی دیوار مونث۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ (فقرہ) اس خیمہ میں غلام گردش نہ تھی۔

غلام مال۔ مذکر۔ وہ چیز جس کو بے تکلف ہر وقت استعمال کر سکیں۔

(بحر) ؎

پہن کے جامۂ پر زر نہ پھول گل کی طرح
یہ تاش بادلہ خواجہ غلام مال نہیں

غلام مول لینا۔ غلام کی حیثیت سے خریدنا۔ نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اس کو کام میں مصروف رکھیں، تو وہ بھی کہتا ہے کہ کیا غلام مول لیا ہے جو کسی وقت فرصت نہیں دیتے۔

غلام ہونا۔ بندہ ہونا۔ مطیع ہونا۔ تابع ہونا (آتش) ؎

الٰہی کیوں نہیں خواہاں کوئی صنم اس کا
یہ دل تو شرط وفا پر غلام ہوتا ہے

غلامی (ف) مونث۔ بندگی۔ غلام ہونا ۲ (اردو) اطاعت فرمانبرداری ۳ (اردو) قید۔ آزادی کا نقیض۔

غلامی اختیار کرنا۔ اطاعت کرنا۔ ملازمت کرنا۔

غلامی کا خط (مجازاً) غلامی کا عہد۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا عہد (لکھنا۔ لکھوانا کے ساتھ) (ظفر) ؎

آزاد پھر نہ کیجئے ہیں شرط ہے یہی
لکھواتے آپ گر ہیں غلامی کا ہم سے خط

غلامی میں دینا۔ (کنایۃً) خدمت میں دینا۔ خدمت کے لیے دینا استاد کے پاس بٹھلاتے وقت استاد سے کہتے ہیں کہ یہ بچہ آپ کی غلامی میں دیتا ہوں۔

غلامی میں قبول کرنا۔ (کنایۃً) ۱ داماد بنانا (فقرہ) قیوم کے عیوب اپنے دامن میں چھپاؤ اس کو غلامی میں قبول کر دو ۲ ملازم رکھنا۔

غلبہ (ع۔ غلبۃ۔ زبردست ہونا۔ زبردستی۔ غلبات۔ جمع۔ فارسی۔ اردو میں بہ سکون دوم بھی مستعمل ہے) مذکر ۱ زیادتی (فقرہ) یہ مسئلہ غلبہ آرا سے طے ہوا (اختر شاہ اودھ) ؎

حال دل مشکل بڑی تھا
اور غلبہ شوق ہر گھڑی تھا

۲ حملہ۔ ہجوم۔ (آرزو) ؎

دل پر غلبہ تھا غم و اندوہ تعب کا
آنسو بھرے آنکھوں میں وہ منہ تکتی تھی سب کا

۳ جیت۔ سبقت۔ ترجیح۔ (غالب) ؎

ہوا نہ غلبہ میسر کبھی کسی پہ مجھے کہ جو شریک ہو میرا شریک غالب ہے

غلبہ پانا - فتح پانا - غالب ہے۔
غلبہ رائے - مذکر - رائے کی زیادتی - کثرت رائے۔
غلبہ کرنا - ہجوم کرنا - حملہ کرنا - چڑھائی کرنا۔
غلبہ ہونا - زیادتی ہونا - غالب آنا - ہجوم ہونا۔
غَلَت (ع - حساب کی چوک غلت اور بات کی بھول غلط) صفت - حساب اور گنتی کی خطا (رشک) ؎

سہو لے ہے حاسبانِ قیامت کو آپ کا
تعدادِ جرم اہلِ معاصی غَلَت ہوئی

اس غزل کے قافیے مغفرت - لعنت وغیرہ ہیں۔
غَلْط (ع - بفتح اول و دوم خطا کرنا - بسکون دوم ناجائز ہے۔ اغلاط - جمع) صفت ۱ غیر صحیح - نادرست - (فقرہ) ہینسہ غلط تھا خط نہیں پہنچا۔ ۲ خلاف واقعہ - لغو (فقرہ) یہ خبر غلط ہے میر نے بمعنی غلطی کہا ہے ؎

غلط اپنا کہ اس جفا جو کو
سادگی سے ہم آشنا سمجھے

غلط العام - غلطِ عام - مذکر - وہ غلطی جس کو فصحانے جائز سمجھ لیا ہو - جیسے کافر - بفتح سوم یا منصب - بفتح سوم - دیکھو کافر - منصب۔
غلط العام فصیحٌ (ع) مقولہ - وہ غلطی جس کو فصحا نے جائز سمجھ لیا ہو - فصیح ہے ؎

غلط العام فصیحٌ کی حنا کا معروف
ننگ ہے میرے ان اشعار کے ناخونوں میں

غلط العوام - غلطِ عوام - مذکر - وہ غلطی جو عوام اور بازاری اپنی جہالت کی وجہ سے کرتے ہیں - اور جس کو فصحا صحیح نہیں مانتے - جیسے تابعدار - بجائے تابع -
غلط انداز - (ف) صفت - نگاہ یا تیر جو نشانہ پر نہ لگے - (امیر) ؎

کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی
تیر بھی تم نے لگائے تو اچٹتے والے

غلط بردار - (اردو) مذکر - ۱ کاغذ چھیلنے کا اوزار جس سے غلط لفظ اٹھا کر تصحیح کرتے ہیں - ۲ اس کاغذ کو کہتے ہیں، جس پر سے حرف با آسانی اڑ سکیں - اور کاغذ پر اس کا نشان باقی نہ رہے - غالب نے اس کاغذ کے معنی میں استعمال کیا جس پر سے حرف غلط خود بخود اڑ جائے ؎

ایک جا حرفِ وفا لکھا تھا سو وہ بھی مٹ گیا
ظاہرا کاغذ ترے خط کا غلط بردار ہے

غلط بیانی (اردو) مونث - خلاف واقعہ بیان کرنا۔
غلط بیں - (ف) صفت - غلط انداز -
غلط ٹھہرانا - غلط ثابت کرنا - نادرست قرار دینا - رد کرنا - جھوٹا ٹھہرانا۔
غلط در غلط - صفت - اس غلطی کی نسبت مستعمل ہے جو کسی دوسری غلطی پر مبنی ہو (محصنات) اور چونکہ تشخیص میں غلطی تھی اسی وجہ سے جو تدبیریں کی جاتی تھیں غلط در غلط
غلط سلط (سلط تابع مہمل ہے) صفت - گڑبڑ - غلط (فقرہ) انھوں نے بھائی صاحب سے غلط سلط کہدیا اور انھیں یقین آگیا۔
غلط سمجھنا - نادرست سمجھنا - کچھ کا کچھ سمجھنا - غلط رائے قائم کرنا
غلط فہم - (ف) صفت - ناسمجھ - کج فہم (رشک) ؎

نا کہوں خط اس نگار غلط فہم کو لکھے
اک ایک سے زیادہ ہوا - دو سرا غلط

غلط فہمی (ف - ی - غلط فہم) مونث - ناسمجھی - کج فہمی (رشک) ؎

شامل ہوا جو میری غلط فہمیوں کا حال
انشائے کائنات ہوئی جا بجا غلط

غلط کاری (ف - غلطی میں ڈالنا) مونث - بداعمالی بدوضعی -
غلط گوئی (ف) مونث - غلط بیانی -
غلط نامہ (اردو) مذکر - فہرست - اغلاط - صحت نامہ
غلطی - (اردو) یہ لفظ مستند فارسیوں کے کلام میں نہیں پایا جاتا ہے - فارس میں عوام کی زبان ہے - فارسی ترکیب سے اس کا استعمال اردو میں صرف غالب نے کیا جو مستند نہیں ؎

(غلطی ہائے مضامیں مت پوچھ
لوگ نالہ کو رسا باندھتے ہیں)

مونث: بھول چوک۔ نادرستی۔ خلاف بیانی۔ ناسمجھی (نکالنا نکلنا کے ساتھ) (داغ) ؎

سارے بیاں میں ہے غلطی کس کو مانیے
آیت نہیں، حدیث نہیں جس کو مانیے

غلطی پڑنا بھول پڑنا۔ (داغ) ؎

میری قسمت سے پڑی کچھ روز حساب
سب کہیں کاتب اعمال رقم بھول گئے

غلطی سے : بھول سے۔ بھول کر۔

غلطی کرنا۔ خطا کرنا۔ دھوکا کھانا۔ بھولنا، چوکنا۔

غلطی کھانا۔ خطا کھانا، بھول جانا۔

غلطی میں پڑنا۔ بھول میں پڑنا۔ دھوکا کھانا۔ چوک جانا۔

غلطیاں نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص ظاہر کرنا۔

غلطیاں نکال ڈالنا۔ تصیح کرنا۔

غلطاں (ف۔ غلطیدن سے۔ جو اصل غلتیدن تھا۔ بمعنی لوٹنا۔ کروٹ لینا) صفت۔ لوٹتا ہوا۔ لڑکتا ہوا۔ لوٹنے والا۔ تڑپنے والا۔

غلطاں پیچاں۔ (اردو) صفت۔ فکر میں پریشان، متفکر (فقرہ) میں کئی بسال متواتر اسی خیال میں غلطاں پیچاں رہا کہ میں کیوں مسلماں ہوں۔

غلطک۔ (ف۔ غلتک کا مبدل) مونث۔ گاڑی کی دھری۔ سوراخ دار لکڑی جس کو کنوئیں پر چرخی کے بجائے لگاکر پانی نکالتے ہیں۔ ۳ لوٹ۔

غلطہ (اردو) مذکر ۱ ایک قسم کا موٹا کپڑا ۲ تلوار کا چمڑے کا میان غلاف شمشیر ۳ (معماروں کی اصطلاح) ایک قسم کی محراب دار چنائی جو اس غرض سے بناتے ہیں کہ پانی نہ ٹھہرے۔

غلظ۔ غلظت۔ (ع۔ گندگی۔ گاڑھاپن) پہلا مذکر دوسرا مونث۔ گاڑھاپن (فقرہ) قارورے میں اب تک غلظ پایا جاتا ہے۔

غلغلہ (ف) مذکر ۱ شور غوغا ۲ (اردو) شہرہ۔ دھوم (امیر) ؎

سکہ رائج جب سے دین مصطفےٰ کا ہو گیا
غلغلہ ساری خدائی میں خدا کا ہو گیا

غلک۔ (ف۔ کوزے کی شکل کا ایک ظرف جس کے منھ پر چمڑا منڈھکر ایک سوراخ اسمیں رکھتے ہیں اور روپے پیسے اس میں ڈالتے ہیں) مونث ۱ وہ ظرف جسمیں بکری محصول سائر یا نذر وغیرہ کی آمدنی ڈالتے ہیں ۲ وہ موکھا جو بکری کی آمدنی ڈالنے کے واسطے دیوار یا زمین میں بنا لیتے ہیں۔ کبھی آبخورہ یا کوئی ایسا ہی ظرف جو قمار خانے میں آمدنی جمع کرنے کے واسطے رہتا ہے۔

غلک میں دھرنا۔ جمع کرنا۔ جیب میں رکھنا۔ اپنے پاس رکھنا۔

غلماں۔ (ع۔ غلام کی جمع ۱ امرد۔ نوعمر لڑکے فارسی بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔ (صائب) ؎

آنجا کہ ساعدے تو برآید ز آستیں
غلماں ردو نہ دست وگرنہ دو ر پشت دست

مذکر ۲ مخلوق جو امردوں کی صورت میں اہل جنت کی خدمت کے واسطے ہوگی۔

غلمٹا۔ مذکر۔ غلام کی تصغیر ۱ بندہ ۲ تاش کے ایک پتے کا نام جسکو غلام بھی کہتے ہیں۔

غلو۔ (ع۔ ہاتھ بلند کرنا جہاں تک ہو سکے۔ ہجوم۔ حد سے گزرنا مبالغہ کی قسم۔ فارسی میں شور و غوغا) مذکر ۱ (اصطلاح علم معانی) ایسا مبالغہ جو عقلاً و عادتاً محال ہو ۲ شدت۔ بے حد اندراج کسی خیال میں بے حد مشغولی (فقرہ) اُن کو منطق میں غلو ہے (مومن)

اک غلو ہوش پہ ہے بے ہوشی کا
عالم اک اپنی فراموشی کا

غلولہ۔ (ف) مذکر ۱ گولی۔ غلّہ ۲ (اردو) شکار کے جانور کا مجمع ۳ (اردو) کوڑیاں جو مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔

غلّہ۔ (فارسی۔ غلولہ۔ بمعنی گولی کا مخفف) مذکر (اردو) مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھکر چلاتے ہیں۔ (چلانا۔ لگانا کے ساتھ)

غلّہ مارنا۔ غلیل کے ذریعے سے غلہ چلانا ۲ نشانہ مارنا ۳ دکتہ، مخل ہونا۔ خلل انداز ہونا۔ دیکھو کریز میں غلہ مارنا۔

غلّائی آنکھیں۔ (لکھنؤ) عو۔ گول گول اور بڑی بڑی آنکھیں۔

غلّہ۔ (ف۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر ۱ اناج

(جان صاحب) ؎

بڑھا جو باجی نہ بھر دانیاں آ بھٹکا
کہ جس کی ماں نے صدا غلّہ میرے گھر پھینکا

۲ بکری رکھنے کا صندوقچہ۔ (فقیروں کی صدا) غلہ بھر پور بلائیں دور۔ ۳ وہ اناج کی مٹھی جو چکی کے گڑھے میں پیسنے کیواسطے ڈالتے ہیں ۴ نیم کا پھل۔ نمکولی ۵ وہ قیمت جو دن بھر کے مال بکنے سے وصول ہو ۶ وہ گرے ہوئے آم جو باغ والے چن کر ایک جگہ جمع کرتے ہیں۔

غلّہ بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ بھرنا۔

غلہ پھٹکنا۔ سوپ کے ذریعہ سے غلہ صاف کرنا۔

غلہ چوں ارزاں شود امسال سیدی شوم۔ (ف) مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو موقع بموقع رنگ بدلتا ہے۔

غلّہ ڈالنا۔ چکی کے گڑھے میں اناج کی مٹھی ڈالنا۔

غلّہ فروش۔ (ع و) صفت اناج بیچنے والا۔

غلّئی۔ صفت۔ وہ لگان جو غلّہ کی صورت میں دیا جائے۔

غَلَیان۔ (عربی میں بفتح اول مستعمل ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ جوش۔ غلبہ ۲ (ف) حقہ جس پر چلم رکھکر پیتے ہیں۔

غلیظ۔ (ع) صفت ۱ گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ دبیز۔ گہرا۔ جیسے ابر غلیظ ۲ (اردو) مذکر۔ ناپاک چیز۔ گو۔ میلا۔ (فقرہ) ہولی میں رنگ کی جگہ غلیظ ڈال دیا۔

غُلیل۔ (فارسی میں غلولہ کماں ہے) مونث۔ وہ دو تانت کی کمان جس کے ذریعہ سے غُلّہ پھینکتے ہیں۔

غلیل اُتارنا۔ غلیل کا کھنچاؤ کم کر دینا۔

غلیل باز۔ غلیلچی۔ مذکر۔ وہ شخص جو غلیل چلانے میں مشاق ہو۔ غلہ مارنے والا۔

غلیل چلانا۔ غلیل مارنا۔ غلیل لگانا۔ غلیل سے غلہ مارنا۔ غلہ کا نشانہ مارنا۔

غلیل کا پھٹکنا۔ دیکھو پھٹکنا۔

غَلیواز۔ (ف، یائے مجہول) مونث چیل۔

غَم۔ (ع۔ بتشدید دوم۔ اندوہ۔ غموم جمع۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ غم وہ کیفیت نفسانی ہے جو مطلوب کے فوت ہو جانے سے پیدا ہو) مذکر ۱ رنج۔ ملال۔ الم۔ سوگ۔ ماتم۔ افسوس (امیر) ؎

ترا کیا کام اس گھر میں غم جانانہ آتا ہے
نکل اے صبر اس گھر سے کہ صاحب خانہ آتا ہے

۲ فکر۔ پروا۔ (میر حسن) ؎

اگر سر کھلا ہے تو کچھ غم نہیں
جو کرتی ہے میلی تو محرم نہیں

غم آلودہ۔ (ف) صفت۔ غمناک۔ ہر وقت غم میں رہنے والا۔

غم اٹھانا۔ غم برداشت کرنا۔ (بحر) ؎

سراپے دل جگر ہمارے وہ آگ بھڑکی اُڑے شرارے
فرشتے بھی الاماں پکارے وہ داغ دیکھے وہ غم اٹھائے

غم اُٹھ کھڑا ہونا۔ غم پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) ایک غم سے ابھی نجات نہیں ہوئی کہ دوسرا غم اٹھ کھڑا ہوا۔

غم انگیز۔ صفت۔ غم پیدا کرنے والا (تعشق) ع

ہے قصۂ آہ دل بیتاب غم انگیز

غم پالنا۔ بکھیڑا اپنے سر لینا۔ (فقرہ) تمھارے دل شاد کرنے کو میں نے یہ غم پالا ہے۔

غم پرست۔ غم پرور۔ (ف) صفت۔ جو شخص ہمیشہ غمناک رہتا ہو۔

غمخانہ۔ (ف) مذکر۔ غم کا گھر۔ ماتم کدہ۔

غم پر غم گزرنا۔ رنج پر رنج گزرنا (امیر) ؎

رات دن غم پہ غم گزرتے ہیں
ہم تو اس زندگی پہ مرتے ہیں

غمخوار۔ (ف) صفت ۱ ہمدرد۔ دکھ درد کا شریک ۲ متحمل۔ بردبار۔

غمخوار ہونا۔ دکھ درد کا ساتھی یا رنج و راحت کا شریک ہونا۔

غمخواری۔ (ف) مونث ۱ ہمدردی۔ دردمندی ۲ تحمل برداشت۔

غمخواری کرنا ۱ ہمدردی کرنا ۲ تحمّل کرنا۔ تینوں مذکورۂ بالا الفاظ کی جگہ عورتیں غمخور بمعنی متحمّل۔ بردبار۔ غمخوری بمعنی تحمّل۔ برداشت۔ سہار۔

غمخوری کرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا بولتی ہیں (فقرہ) اگر تم اُن کی دو باتوں کی غمخوری کروگی تو کیا شان میں جھتے پڑ جائیں گے۔

غم دوست۔ (ف) صفت۔ رنج وغم کا دوست رکھنے والا (شعور) ع

دارِ فنا سے عاشقِ غم دوست اُٹھ گیا

غم دیدہ۔ غم رسیدہ۔ (ف) صفت۔ مصیبت زدہ۔

غم دیکھنا۔ رنج والم برداشت کرنا (ذوق) ؎

نہ دیکھی ہے کیسی کیسی آفت جہاں میں ہم نے تمھارے باعث
ہو رآگے کیا کیا غم والم ہم تمھاری دولت (بدولت) نہ دیکھینگے

غمزدگی۔ (ف) مونث۔ غمزدہ ہونا۔

غمزدہ۔ (ف) صفت۔ غمگین۔

غمزدی۔ صفت۔ مونث۔ غمزدہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

وہاں جاتے ہی آئی مجھ پہ آفت
یہ تھی مجھ غمزدی کی ایک شامت

غم سے چھٹنا۔ غم سے نجات پانا۔ (شاد) ؎

چھٹا غم سے سر پھوڑ کر کوہکن
بڑی سرکھپی سے کڑی سہ گیا

غم غلط۔ مذکورہ ۱ وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے۔ جیسے تفریح۔ سیر تماشا ۲ (کنایتہً) شراب۔

غم غلط کرنا۔ غم بھلانا۔ دل بہلانا۔ غمگین دل کو بہلانا (ممنون) ؎

ایک دل تھا کہ ذرا رہتی تھیں اُس سے باتیں
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت

غم غلط ہونا۔ جی بہلنا۔ کسی غمگین کی طبیعت کا کسی شغل میں بہل جانا (داغ) ؎

حوروں سے ملیے خلدِ بریں کو سدھاریے
دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط

غم کا پتلا۔ سراپا غم۔

غم کا پہاڑ (کنایتہً) غم کی مصیبت (داغ) ؎

دکھا دو جلوہ کہ دل پہ ہے یہ غم کا پہاڑ
ذرا سی دیر میں جل بھن کے طور ہوتا ہے

(ٹوٹنا۔ ٹوٹ پڑنا کے ساتھ (انیس) ع

غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا جھک گئے حسین

غم کا سکھانا۔ غم کا کسی کو لاغر کر دینا۔ (ناسخ) ؎

کس مرتبہ مجھکو غم فرقت نے سکھایا
اشکوں میں نہیں مثلِ گہر نام تری کا

غم کا کھا جانا۔ غم کا کسی کو قریب مرگ کر دینا۔ (ناسخ)

کھا گیا ہے اُسے دو روز میں غم ہی افسوس
حوصلہ جس نے کیا ہے مری غمخواری کا

غم کا گھلا دینا۔ غم کا تحلیل کر دینا کسی کو (ناسخ) ؎

گھلا دیا ہے غم نوجواں نے پیری میں
سفید بال ہے ہر ایک استخواں اپنا

غم کا مارا۔ صفت مذکر۔ وہ جو غم میں مبتلا ہو (اختر شاہ اودھ)

کیا کیا ترپا وہ غم کا مارا
لکھنے کا نہیں قلم کو یارا

مونث کے لئے غم کی ماری۔

غمکدہ۔ (ف) مذکر۔ غم کا گھر۔ مصیبت کا گھر۔

غم کرنا۔ رنج کرنا۔ افسوس کرنا۔ (ناسخ) ؎

مرگیا ہوں آپ پر کچھ تو بھلا غم کیجیے
گر نہیں آنسو گلے کی سلک گوہر توڑیے

۲ ماتم کرنا۔ سوگ رکھنا ۳ فکر کرنا ۴ کڑھنا۔ اپنا جی کڑھانا۔

غم کش۔ (ف) صفت غمگین۔ رنج برداشت کرنیوالا

غم کھانا۔ (فارسی غم خوردن کا ترجمہ) ۱ رنج کرنا ؎

غم کھاتا ہوں لیکن میری نیت نہیں بھرتی
کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی

۲ فکر کرنا۔ (رشک) ارباب فنا ڈوبنے کا غم نہیں کھاتے
دریا میں پھرا کرتی ہے بے خوف خطر موج

۳ دوسرے کے واسطے افسوس کرنا ۴ غصہ ضبط کرنا - درگزر کرنا
۵ (عم) ٹھہرنا - صبر کرنا -

غمگسار - (ف) صفت - غمخوار - ہمدرد -

غمگساری - (ف) مونث - غمخواری - (کرنا کے ساتھ)

غمگین - (ف) صفت رنجیدہ - اُداس (کرنا ہونا کے ساتھ)

غمناک - (ف) صفت - رنجیدہ -

غم نہیں - کچھ پروا نہیں -

غم نداری بز بخر - (ف) مثل - اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص خواہ مخواہ کوئی ایسا کام کرے جس میں فکر و تردّد کرنا پڑے

غمی - (ف) غمیں - غمی - بمعنی غمناک (صفت ۱ غمگین -
(شعور) ؎ ایسا کیا ہے جور فلک نے غمیں مجھے
۲ موت شادی کا نقیض -

غمی ہو جانا - موت ہو جانا - (محسن) ؎
مرا غصّہ آتش سِتی ہو گئی
جہنم کے گھر میں غمی ہو گئی

غمّاز - (ع) صفت چغلخور - آنکھ سے اشارہ کرنے والا - طعنہ کرنے والا -

غمّازی - (ف) مونث - چغلخوری - بدگوئی -

غمزہ - (ع) چشم ابرو سے اشارہ کرنا - بھینچنا - مذکر ۱ چشم و ابرو کا اشارہ (میر) ؎
اُس شاہِ حُسن کی کچھ مژگاں پھری ہوئی ہیں
غمزے نے ورغلایا شاید سپاہ کو بھی
۲ ناز - نخرہ - معشوقانہ ادا (آتش) ؎
منھ تم نے شب وصل ہے کس واسطے ڈھانکا
بیجا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا

غمزہ اٹھانا - متعدی -

غمزہ اٹھنا - ناز برداری کرنا ؎
غم کھاتے ہیں پر غمزہ بیجا نہیں اٹھتا

غمزہ جتانا - نخرہ کرنا - اترانا - (اختر شاہ اودھ)
دِل چھین کے شاہِ حسن ہمارا
غمزہ نہ بتائیے خدا را

غمزہ چھاتا - خلاف محاورہ ہے - دیکھو چھانا -

غمزہ دکھانا - انداز دکھانا - ادائیں دکھانا - (جرأت)
چتونیں کہتی ہیں کچھ اور اشارے ہیں کچھ اور
غمزے اب ہم کو دکھاتی ہیں انوٹھی نہ آنکھ

غمزہ کرنا - ناز اور عشوہ کرنا (آتش) ؎
ناز و ادا کو ترک مۓ یار نے کیا
غمزہ نیا یہ ترک ستمگار نے کیا

غمزہ کی لینا - غمزہ کرنا (صبا) ؎
سنچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز
غمزہ کی سے نہ او شتر بے مہار روز

غِنا (ع) مونث ۱ دولتمندی ۲ بے پروائی - بے نیازی

غَنا - (ع) مذکر - نغمہ - راگ - گیت -

غنائم - (ع) مذکر - غنیمت کی جمع - لوٹ کا مال (اجتہاد)
تقسیم غنائم کا دستور کوئی نیا دستور نہ تھا -

غُنج (ع) مذکر - ناز - کرشمہ -

غنچہ - (ف) - یہ لفظ اصل میں گنجہ ہے - گنجیدن سمانا سے ماخوذ کلی میں سب پنکھڑیاں باہم مجتمع اور گنجان ہوتی ہیں اس وجہ سے یہ نام ہوا) مذکر ۱ کلی - بے کھلا پھول ؎
وہ غنچہ اس چمن میں مرا دل ہے اے امیر
بادِ بہار سے بھی کھلایا نہ جائے گا
۲ (اردو) صفت - گنجان - (فقرہ) یہ شہر غنچہ ہے ۳ (اردو) جمگھٹ چند آدمی جو ایک جگہ بیٹھے ہوں - ہجوم (اسیر) ؎
سُنا ہے جب سے انکو شوق ہے پھولوں کے زیور سے
گلی میں یار کے رہتا ہے غنچہ پھول والوں کا
۴ (مجازاً) معشوق کا دہن -

غنچہ پیشانی (ف) شگفتہ پیشانی کا مقابل - بد دماغی اور غصّہ کی حالت کا پیشانی سے ظاہر ہونا -

غنچۂ پیکاں - غنچۂ تیر - (ف) مذکر - تیر کا پھل (نفیس) ؎
دم بھر میں پر سے تھے نہ ادھر کے نہ ادھر کے
غنچے تھے نہ پیکانوں کے نہ پھول سپر کے

غنچۂ تصویر - (ف) مذکر - مرقع (رشک)

دہنِ یار ہے کچھ غنچہ، تصویر نہیں

غنچہ چٹکنا - کلی کھلنا - (ذوق) ؎

ہے جو غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک
بلائیں کس کی باغ اے باغباں لینے لگا

غنچۂ خاطر - (ف) صفت تنگدلی کی حالت ہیں -

غنچۂ خورشید - (ف) کنایتہً خورشید -

غنچۂ دل - (ف) صفت - تنگدل -

غنچہ دہانی - غنچہ دہنی - (ف) مونث - غنچہ دہن ہونا -
(منیر) ؎ معدوم سے مثال ہے موجود کی محال
منھ چاہیئے ہے غنچہ دہانی کے واسطے

غنچہ دہن - غنچہ دہاں - غنچہ لب - (ف) صفت چھوٹے منھ کا (کنایتہً معشوق) - (ذوق) اپنے بوسے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا -
(شعور) ؎ شراب پی ہے کبھی غنچہ لب نے کیا اس میں

غنچۂ صبح کھلکھلانا - (کنایتہً) صبح ہونا - (گلزار نسیم) ؎
گلچیں نے وہ پھول جب اڑایا - اور غنچۂ صبح کھلکھلایا

غنچہ کا مسکرانا - (کنایتہً) کلی کھلنا -

غنچۂ ناشگفتہ - (ف) مذکر ۱ بند کلی ۲ (اردو) کنایتہً - دوشیزہ کنواری

غنڈا - (فارسی میں غُنڈ - غنڈہ - صفت - ایک جگہ جمع کیا ہوا - یا وہ گرد کسی کی جمع ہو - ہندی میں گُنڈا بمعنی لُچّا) مذکر - لُچّا - شہدا -

غُنغُنا - غُنغُنا - صفت مذکر - ناک میں بولنے والا -

غُنغُنی - غُنغُنی - صفت - مونث -

غُنغُنانا - لازم ۱ ناک میں بولنا - ناک میں بات کرنا ۲ ناک میں گانا ۳ آہستہ آہستہ دھیمے سروں میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا -

غنودگی - (ف غنودن سے حاصل مصدر) مونث - اونگھ - نیند - خمار - **غنودگی آنا** - اونگھنا - نیند آنا -

غُنّہ - (ع - غُنّۃ - ناک کی آواز) مذکر - وہ نون جسکی آواز ناک سے نکلے - اور خوب ظاہر میں نہ پڑھا جائے - جیسے بانس کا نون - جبتک نون میں اضافت نہو یا اسکے بعد واو عاطفہ نہو یا خود موصول نہو تو ناک میں بولا جاتا ہے - اور زبان پر ملفوظ نہیں رہتا - ایسا کو غنہ کہتے ہیں -

غنی - (ع - بتشدید یا - اغنیا جمع) صفت ۱ دولتمند ۲ بے پروا بے نیاز
(ذوق) ؎ دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہے
دنیا کے زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا
۳ خدائے تعالیٰ کا نام ہے - دیکھو مُغنی -

غنیم - (ع) مذکر - لوٹنے والا - مجازاً - دشمن - حریف -

غنیم چڑھ آنا - دشمن کا غیر ملک پر چڑھ آنا -

غنیمت - (ع - لوٹ - لوٹ کا مال - فارسی والے صفت بغیر رنج و مشقت ملی ہوئی چیز کے لئے استعمال کرتے ہیں) مونث ۱ لوٹ کا مال - وہ مال جو دشمن سے چھین لیں - وہ مال جو بے محنت ہاتھ آئے (فقرہ) اس شہر میں بڑی غنیمت ہاتھ آئی ۲ قدر کے قابل (میر) سخن مشتاق ہے عالم ہمارا - غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا

غنیمت جاننا - بہتر جاننا - قدر کرنا قابل قدر سمجھنا ؎
غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو
جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

غنیمت سمجھنا - غنیمت جاننا (آتش) ؎
وقت فرصت کہ غنیمت سمجھا تا ہے تو آ
اے اجل عالم تنہائی ہے میداں خالی

غنیمت ہونا - قابل قدر ہونا - قابل شکر ہونا ؎
گیا دل گیا داغ اس بزم میں
غنیمت ہوا آبرو رہ گئی

غنیمت ہے - بہتر ہے - کافی ہے - شکر کا مقام ہے (ناسخ)
پنجۂ قاتل ہو رنگیں مجھ میں اتنا خوں کہاں
ہے غنیمت اس کے ناخن بھی ہوں گر دو چار سرخ

غوّاص - (ع - غوص کی صفت مشبہ) مذکر ۱ غوطہ لگانے والا ۲ (اصطلاح کیمیا) کسی دھات کے اندر سرایت کر جانے والا -

غوّاصی - مونث ۱ غوطہ لگانا ۲ کسی دھات کے اندر سرایت کر جانا

غوامض - (ع - غامضہ کی جمع) مذکر - چھپی ہوئی باتیں - نکتے - باریک معنی (داغ) آگاہ یہ غوامض علم خدا سے ہے
مختص یہ بندہ بندگی کبریا سے ہے

غوث - (ع ۱ فریادرس ۲ (اصطلاح) قطب - اہل اسلام میں ولایت کے ایک درجہ کا نام اُس درجہ پر پہونچکر تمام اعضا جسم سے الگ ہو کر یاد خدا میں مصروف رہتے ہیں (بحر) ؎

غیرت عشق جو کچھ بھی ہو تو پیر غوث کی شکل
بند بند اپنا کرے آپ گنہگار جُدا

غوثُ الاعظم ۔ غوثُ الثقلین ۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کا لقب

غَور ۔ (ع ۔ گہرائی ۔ پست زمین ۔ تہ میں پہونچنا) لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ۔ ۱ فکر ۔ تامل ۔ ۲ خبرگیری ۔ پرداخت ۔ دیکھو غور کرنا

غور پرداخت ۔ مونث ۔ خبرگیری پرورش ۔ رکھ رکھاؤ

غور سے دیکھنا ۔ گہری نظر سے دیکھنا خوب اچھی طرح دیکھنا

غور طلب ۔ (صفت) سوچنے فکر کرنے کے قابل (فقرہ) یہ معاملہ غور طلب ہے ۔ جلدی نہ کرو ۔

غور کرنا ۱ فکر کرنا ۔ دھیان کرنا ۔ (گلزار نسیم) ؎

سوچا نہ کہ یہجے مَن کسی طور ۔ دشمن کا تھا سامنا کیا غور

(داغ) کیا ناگہاں جفائیں تری یاد آگئیں
بھولے سے اپنے حال میں جب میں نے غور کی

۲ توجہ کرنا (فقرہ) آپ نے اس پہلو پر غور نہیں کیا ۔ ۳ علاج معالجہ کرنا ۔ خبرگیری کرنا ۔ (رند) ؎

ڈالدی پیپ کلیجوں میں غم فرقت نے
غور کرتے ہو تو کرلو جگر افگاروں کی

(داغ) بہر عیادت آئے تو وہ کوس کر گئے
اچھا مرا علاج کیا میری غور کی

غُور ۔ (ف) مذکر ۔ افغانستان میں قندھار کے قریب ایک مشہور ولایت کا نام ۔

غوری ۔ (ف) ۱ غور کا باشندہ ۲ مونث ۔ ایک قسم کی چینی کی رکابی جو غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی ۔ ایسی یہ صفت ہوتی ہے کہ زہر پڑنے سے ٹوٹ جاتی ہے ۳ (اردو) وتانبے کی کنگرے دار رکابی ۔

غورہ ۔ (ف) مذکر ۱ کچے ترش انگور جنکا شربت بنایا جاتا ہے ۲ (اردو) کبوتروں کا ایک رنگ ۔

غوزہ ۔ (ف) مذکر ۔ روئی اور خشخاش کے پھل کا چھلکا ۔

غوزیں اُڑانا ۔ غوزے میں لڑانا ۔ (دہلی) ژٹل ہانکنا ۔ لغو اور بیہودہ بک بک کرنا ۔

غوط ۔ (عربی ۔ غوط بالفتح (کسی چیز کے اندر گھسنا) سے ماخوذ) مذکر ۱ اڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا ۔ (دینا مارنا کے ساتھ) ۲ سکوت کا عالم ۔ غشی بیہوشی ۔ (فقرہ) بیمار گھنٹوں غوط میں پڑا رہتا ہے ۳ پسینے کی شدت کے لئے بھی مستعمل ہے ۔ (فقرہ) پسینے کے غوط پر غوط چلے آتے ہیں ۔

غوط پر غوط آنا ۔ غش پر غش آنا ۔

غوط دینا ۔ اڑتے ہوئے کنکوے کو اوپر سے نیچے لانا ۔

غوط لگانا ۔ (عو) ڈبکی لگانا ۲ پوشیدہ رہنا ۔ غائب … ۳ کسی خیال ڈوبنا ۔ محو ہو جانا ۔

غوط مارنا ۱ ڈبکی لگانا ۲ اُڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے … کی طرف آنا ۔

غوط میں آنا ۔ (عو) انسان پر غش کا طاری ہونا ۔ اور … ہو جانا ۔

غوطم چارا ۔ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) مذکر ۔ بار بار اڑتے تینگ کو دوسرے اُڑتے تینگ پر گرانا ۔ اور بہالینا …

غوطم چارا کھیلنا ۔ باہم جھوٹ موٹ تینگ لڑانا ۔

غوطم غاطا ۔ مذکر ۔ پیرنے والوں کا آپس میں ایک دوسرے کو غوطہ د…

غوطہ ۔ (عربی میں غوطۃ تھا ۔ فارسیوں نے واو مجہول … کرلیا) مذکر ۱ ڈبکی ۔ پانی میں ڈوبنا یا ڈبونا ۲ (کنایۃً) کپڑے کو د… کے لئے حوض یا دریا میں ڈالنا ۔ ہاتھ پاؤں کا اس طرح دھونا کہ پانی …

غوطہ خور ۔ (فارسی میں غوطہ خوار ہے) مذکر ۱ ڈبکی لگانے … ۲ ایک آبی پرند کا نام جسکو چلبل کو کہتے ہیں ۔

غوطہ دینا ۱ ڈبکی دینا (ذوق) ؎

بچۂ مہر کو بھی خون شفق میں ہر صبح
غوطہ کیا کیا ہے ترا دست حنائی دیتا

۲ تر کرنا ۔ بھگونا ۔ ڈبونا جیسے رنگ میں غوطہ دینا ۳ بپتسما دینا عیسائیوں کا کسیکو اپنے دین میں داخل کرنا ۴ دھوکا دینا ۔ فریب … ۵ ناغہ کرنا ۶ نجس چیز کو طہارت کے لئے پانی میں ڈالنا ۔ آدمی … یا حوض میں ڈالنا ۔

غوطہ زن ۔ غوطہ مارنے والا ۔ غوطہ خور ۔ (مصحفی) ؎

ہے کس خوشی سے قلزم آتش میں غوطہ زن
اے شمع جانفشانی پروانہ دیکھنا

غوطہ غاطی - مونث - بار بار غوطہ دینا -

غوطہ کھانا ۱ ڈوبنا - غرق ہونا بے اختیاری سے غوطہ لگانا ۲ بھولنا - بھٹکنا - بیچ میں چھوٹ جانا - (فقرہ) حافظ جی نے قرآن سنانے میں بہت غوطے کھائے ۳ جُل میں آجانا - دھوکا کھاجانا (امیر)

دیدۂ تر سے کرکے ہم چشمی - کیا سمندر نے غوطہ کھایا ہے -

غوطہ کھلوانا - غوطہ کھانا کا متعدی (رند) ؎

پار ہوں بحرِ محبت سے میں دیکھوں کیونکر
غوطہ کھلواتا ہے ساحل پہ یہ دریا مجھکو

غوطہ گاہ - (ف) مونث - غوطہ لگانیکا مقام -

غوطہ لگانا - غوطہ مارنا ۱ ڈبکی مارنا ۲ غائب رہنا - کچھ دن غیر حاضر رہنا - ناغہ کرنا (فقرہ) وہ ایک بے مروت چھوکری ہے جب جاتی ہے یونہیں سوُن کھینچتی ہے اور غوطہ لگاتی ہے - ۳ کسی معاملہ میں بہت غور کرنا -

غوطہ میں پڑا رہنا - چپ چاپ بے حس و حرکت پڑا رہنا -

غوطہ میں آنا - فکر میں محو ہو جانا -

غوطہ میں ہونا - فکر میں محو ہونا (محصنات) مبتلا یہ رقعہ پڑھکر غوطہ میں تھا کہ عارف اس کے سر پر آکھڑا ہوا -

غَوغا - (ع) - ٹڈی کا ہجوم - آدمیوں کا مجمع - فارسیوں نے بمعنے شور - فریاد - فغاں استعمال کیا (مذکر) - غُل غپاڑا - ہُلّڑ -

غوغائی - (ف) صفت ۱ شور کرنے والا ۲ (اردو) مونث ایک قسم کے پرند کا نام جس کو ڈومنی بھی کہتے ہیں ۳ صفت (ع) واہی بیہودہ - بے سلیقہ - جھوٹا - دروغ گو -

غوک - (ف) - واؤ مجہول، مذکر - مینڈک -

غول - (عربی میں غَوْل - واو معروف سے) دیو - شیطان ساحر - فارسیوں نے واو مجہول سے استعمال کیا - فارسی میں بمعنے کان کے ہے جیسے اسپغول ایک دوا کا نام ہے جسکے پتے گھوڑے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں - ترکی میں **غول** وہ فوج کا حصہ جس میں بادشاہ یا سپہ سالار رہے اردو میں واو مجہول سے معنی نمبر ۱ میں ترکی اور معنی نمبر ۲ میں عربی سے ماخوذ ہیں، مذکر ۱ انبوہ - بھیڑ - گروہ - جمعیت - (انیس) ؎

بولا کوئی یہ غول ہیں کیا شام و روم کے
ٹکڑے کرائیں گے عمر و شمر شوم کے

۲ چھلاوا - اگیا بیتال - بھوت - پریت - (رشک) ؎

سمجھکے شمع جلے حاسدانِ تیرہ دروں - کبھی جو غول بھک کر سرِ مزار آیا

غول باندھنا - مجمع کرنا - ٹولی بنانا - (منیر) ؎

فلک کو چشم نمائی کریگا شحنۂ شہر
ستارے رات کو پھرنے نہ پائیں باندھکے غول

غولِ بیاباں - غولِ بیابانی - (ف) مذکر - دیکھو غول نمبر ۲ (آتش) ؎ میری وحشت نے چراغِ راہ جو سمجھائے سے
آنکھ دکھلاکر مجھے غولِ بیاباں رہگیا (شور)

رات بھر دشت میں پھرتا ہے جو آہیں بھرتا - تیرا وحشی بھی مگر غولِ بیابانی ہے
۲ (کنایۃً) وحشی - جاہل -

غُوک - (ف) مونث - دیکھو غُلک -

غُوغاں - (اردو) مونث - دودھ پیتے بچوں کے بولنے کی آواز - شیر خوار بچوں کی بات چیت -

غوں غاں کرنا - ننھے بچوں کا ہوں ہاں کرنا -

غُوں غُوں - مونث - کبوتر کبوتری کے آگے غوں غوں کرتا ہے اور کسی طائر کے لئے نہیں بولتے (کرنا کے ساتھ) (جان صاحب)

اجی کس پیار سے خانہ میں مادہ کو بلاتا ہے
تماشا دیکھو بھورے خاں کبوتر کی تو غوں غوں کا

غِیاث - (ع) مونث ۱ فریاد ۲ فریادرس ۳ فریادرسی -

غَیب - (ع) مذکر - غیر موجودگی - مخفی - نہاں - جیسے علمِ غیب -

غیب داں - (ف) عالم الغیب کا ترجمہ - پوشیدہ حال جاننے والا -

غیب دانی - (ف) مونث - پوشیدہ حال جاننا -

غیب کی خبر - آئندہ واقعات کی خبر (ذوق) ؎

دیتے ہیں خبر غیب کی گر شیخ جی صاحب
کہدو کہ ہمیں تم خطِ تقدیر دکھادو

غیبانی - (اردو) عو ۱ گالی ہے - حرامزادہ (فقرہ) اس موئے غیبانی نے اندر ہی اندر موس کے مجھے کھوکھ کردیا ۲ (لکھنؤ) فساد کرنے والی عورت (فقرہ) جب کئی دفعہ ایسا کیا تو سمجھا کہ اس غیبانی نے میرے سر کو کبوتروں کی چھتری بنایا ہے -

غیبَت - (ع) مونث ۱ (بالفتح) پیچھے - غیر موجودگی - غیر حاضری (فقرہ) زید کی غیبت میں تمہاری حاضری بیکار ہے ۲ (بالکسر) بدگوئی

پیٹھ پیچھے بُرائی ذکر نا کے ساتھ (قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ غیبت کرنے والے کو مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے والا فرماتا ہے (ناسخ) ؎

اگرچہ ہوں میکش پر اے زاہد نہ کر غیبت مری
گوشت کھانے سے برادر کے تو ہے بہتر شراب

غیبت افترا کا فرق۔ غیبت کسی کو پیٹھ پیچھے بُرا کہنا بخیال ناخوش کرنے کے سامنے نہ کہنا۔ جب عیب اس کی ذات میں موجود ہو۔ لیکن اگر عیب موجود نہو تو افترا ہے۔

غَیر۔ (ع۔ اور۔ سِوا۔ دوسرا۔ مُغایر۔ اغیار۔ جمع) ۱ اجنبی بیگانہ۔ (فقرہ) وہ بالکل غیر ہیں ہم سے اُن سے کچھ رشتہ نہیں ۲ (مجازاً) رقیب۔ ایک معشوق کے مختلف عاشق ایک دوسرے کے لئے غیر کہلاتے ہیں۔ (ذوق) ؎

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا
مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدگماں باندھا

۳ دوسرا۔ اپنی ذات کے سوا دوسرا آدمی۔ (میر حسن) ؎

جو پانی پلانا تو پینا اُسے
غرض غیر کے ہاتھ جینا اُسے

۴ صفت۔ حرف نفی کی جگہ جیسے غیر واقع۔ غیر آباد وغیرہ ۵ سوا۔ بجز کی جگہ (داغ) ع

غیر ناکامی ہوا حاصل نہ اس میخانہ میں کچھ

۶ صفت۔ دگرگوں (فقرہ) اُن کی حالت غیر ہے۔

غیر آباد۔ صفت ۱ ویران۔ اُجاڑ ۲ (زمین کے لئے) افتادہ پرتی۔ غیر مزروعہ۔

غیر اختیاری۔ صفت۔ مجبوری کی۔ بے اختیاری کی۔

غیر پختگی۔ پکا نہ ہونا۔ کچا ہونا۔

غیر حاضر۔ صفت۔ غائب۔ غیر حاضری۔ مونث۔ موجود نہونا۔

غیر حالت۔ جانکنی کی حالت۔ دگرگوں حالت (ہو جانا کیساتھ)

غیر ذٰلِک۔ (ع۔ اسکے سِوا) صفت۔ اجنبی۔ بیگانہ۔

غیر رائج۔ (صفت) جو رائج نہو۔

غیر شافی۔ صفت۔ نہ تسکین دینے والا جواب یا عذر۔

غیر ضروری۔ صفت۔ وہ جس کی ضرورت نہو۔

غیر علاقہ۔ دوسرے کا علاقہ۔

غیر فانی۔ صفت۔ فنا نہونے والا۔

غیر کا سر کدو کی برابر۔ مثل۔ پرائے سر کی کچھ قدر نہیں ہوتی۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی کسی کے سر کی جھوٹی قسم کھائے

غیر کی آگ میں جلنا۔ دوسرے کی آفت میں پڑنا۔

غیر کی بدشگونی کے واسطے اپنی ناک کٹانا۔ مخالف کے تھوڑے نقصان کے واسطے اپنا بڑا نقصان کرنا۔

غیر مُتَّحِد۔ صفت جس میں اتحاد نہو۔

غیر مُتَعَہِّد۔ (ع) صفت۔ وہ سلطنتیں یا اشخاص جن سے کسی قسم کا معاہدہ نہو۔ غیر ذمہ دار۔

غیر مُتَعَیَّن۔ صفت۔ وہ جو معین نہ ہو۔

غیر متناہی۔ صفت۔ بے انتہا۔ جس کی انتہا نہ ہو۔

غیر مُجاز۔ صفت۔ وہ جسکو اختیار کسی کام کا نہو۔

غیر مُستَعمَل۔ صفت۔ جو استعمال میں نہ آیا ہو۔ کہنا ۲ متروک غیر مروّج جس کا اب رواج نہو۔

غیر محدود۔ صفت۔ بے شمار۔ جس کی حد نہ ہو۔

غیر مزروعہ۔ صفت۔ وہ زمین جو جوتی نہ گئی ہو۔

غیر مسکوک۔ صفت۔ بغیر سکّہ کی ہوئی چاندی یا سونا۔

غیر مُشَخَّص۔ صفت غیر متعین۔

غیر مشروط۔ صفت۔ بلا شرط۔

غیر معتبر۔ صفت۔ ناقابل اعتبار۔ بے اعتبار۔

غیر مکمّل۔ صفت۔ ناتمام۔ ادھورا۔ ناقص۔

غیر ملفوظ۔ صفت۔ وہ حرف جو لکھنے میں آئے بولنے میں نہ آئے۔ جیسے عبدالرحیم میں الف۔ لام۔

غیر مُمکِن۔ صفت ۱ دشوار۔ محال ۲ وہ زمین جو کاشت کے قابل نہو

غیر مناسب۔ صفت۔ نامناسب۔ بے جا

غیر منقولہ۔ صفت۔ مونث۔ وہ جائیداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھا کر نہ لے جا سکیں۔ جیسے مکان۔ زمین۔ گاؤں۔

غیر منکوحہ۔ صفت۔ مونث۔ وہ جس سے نکاح نہوا ہو۔ بن بیاہی عورت

غیر موروثی۔ صفت ۱ وہ جو ورثہ میں نہ آئی ہو ۲ ایک قسم کا کاشتکار۔

غیر نافذ۔ صفت۔ جو جاری نہو۔
غیر واجب۔ صفت۔ نامناسب۔ بیجا
غیر واجبی۔ نامناسب۔ بیجا۔
غیر واقع۔ صفت۔ جھوٹ۔ خلاف۔
غیریّت۔ (ع۔ تشدید کے ساتھ عربی ہے بمعنی مخالفت اردو میں بغیر تشدید یا بھی مستعمل ہے) مونث بیگانگی۔ مغایرت۔
غیریت برتنا۔ غیریت رکھنا۔ غیر سمجھنا۔ اجنبی جاننا۔
غیرت۔ (ع۔ رشک کرنا) مونث ۱ رشک جیسے غیرت حور غیرت پری۔ یعنی وہ جس پر حور اور پری رشک کرے (اوج) ؎
کہیں ترانۂ بلبل خرام کبک کہیں۔ وہ نازوہ پرطاؤس غیرت پروین
۲ شرم۔ حیا۔ ندامت۔ **غیرت آنا**۔ ندامت ہونا (ناسخ)
ضبط میں کرتا نہیں آتی ہے غیرت دوستو
کیا بھلا منھ سے نکالوں آہ بے تاثیر کو
غیرت اُڑا دینا۔ حیا دور کرنا۔ بیحیا ہو جانا۔
غیرت اُڑ جانا۔ لازم۔
غیرت چھو نہیں گئی۔ کمال بےعزت ہے (شور) مع
چھو گئی غیرت نہ مطلق آپ کو گویا کبھی
غیرت رکھنا۔ حیا رکھنا۔ باحیا ہونا۔
غیرت سے کٹ جانا۔ غیرت سے شرمندہ ہو جانا۔
(شعور) ؎ وہ بے نقاب رات جو محفل میں کُھل گئے
غیرت سے شمع کٹ گئی پروانے جل گئے
غیرت سے مرنا۔ نہایت شرم کرنا خجل و منفعل ہونا (ناسخ) ؎
غیر جب کہتا ہے اُس پر میں بھی مرتا ہوں آہ
وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں
غیرت کا تقاضا۔ کسی بات کو سوچ کر دل میں ندامت ہونا۔ (آتش) ؎
ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے
غیرت کا اب اپنی بھی تقاضا ہے تو یہ ہے
غیرت کا مارا۔ صفت مذکر۔ شرم لحاظ کا پابند۔ شرم زدہ مونث کے لئے غیرت کی ماری۔

غیرت کھا کے ڈوب مرنا۔ شرم کے مارے ڈوب کے مرجانا۔ منفعل ہونا۔
غیرت کی جگہ ہے۔ نادم ہونا چاہئیے۔ شرم کرنا چاہیئے (ناسخ) ؎
لگا اک وار پورا ہے جگہ غیرت کی او قاتل
تری تلوار پر دہانِ زخم ہنستا ہے
غیرتِ ماہ۔ (ف) (کنایۃً) معشوق (امیر) ؎
یہ حکایت جو کہی ہمنے تو وہ غیرت ماہ
ایک ہشیار تھا سمجھا کہ یہ کچھ اور ہے راہ
غیرتمند۔ صفت۔ صاحب غیرت۔ غیرت والا۔
غیرت ہونا۔ شرم و ندامت ہونا۔
غَیْظ۔ (ع) مذکر۔ شدید غصّہ۔ قہر (انیس) ؎
قہر خدا تھا غیظ شہ سرفراز کا
لنگر تھا ٹوٹنے پہ زمیں کے جہاز کا
غیظ و غضب۔ مذکر۔ کمال غصّہ۔
غَین۔ مذکر۔ ایک حرف تہجّی کا نام۔
غیں بیں لانا۔ (عم) تکرار کرنا۔ جھگڑا کرنا۔
غیں غیں۔ کنایہ ہے منت و سماجت و عاجزی کا
۲ کسی سے مغلوب ہونا۔
غیں ہونا۔ نشہ میں چور ہونا۔ (رسائی) ؎
ہر ایک جم غیں ہے نشہ میں اے ساقی
ملی تھی کیا کوئی دار نئے خواب شیشے میں
غَیُور۔ (ع۔ بروزن غفور۔ بہت رشک کرنیوالا) صفت بہت غیرت کرنے والا۔

ف

مونث۔ حساب جمل میں اس کے اسّی عدد فرض کئے گئے ہیں ۱ فارسی کا مخفف ۲ فائدہ کا مخفف ۳ فصلی کا مخفف۔ یعنی فصلی سنہ۔

فاتح (ع) صفت مذکر۔ فتح کرنیوالا۔ کھولنے والا۔

فاتحہ۔ (عربی میں فَاتِحَۃ۔ فاتح کا مونث۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے اول۔ آغاز۔ ابتدا استعمال کیا) ۱ مونث۔ سورۂ الحمد۔ قرآن شریف اسی سورت سے شروع ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس کا نام سورۂ فاتحہ ہوا ۲ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث کسی مُردے کی روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے سورۂ فاتحہ اور قل ہو اللّٰہ پڑھنا اول آخر درود پڑھکر ثواب کسی کی روح کو بخشتے ہیں۔ (پڑھنا کے ساتھ) (بحر) ؎

فاتحہ تھا کس شہید عشق کا
رات بھر درگاہ میں ماتم رہا

؎ عدد پڑھتے ہیں سبقی حضرت داغؔ
پڑھو اب فاتحہ تم اپنے دم کی

فاتحہ پڑھنا ۱ نیاز دینا ؎

فاتحہ پڑھنے کو آئے قبر پر آتش نہ یار
دو ہی دن میں پاس الفت اس قدر جاتا رہا

(کنایۃً) مایوس ہو جانا۔ امید منقطع کرنا (نسیم دہلوی) ؎

مذاق خدمت صیّاد مدت میں ملا ہم کو
مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھیئے رہائی کا

فاتحۂ خیر۔ مذکر۔ فاتحہ (انیس) ع

بس فاتحۂ خیر پڑھا با دل غمناک

فاتحہ دلانا۔ فاتحہ دلوانا۔ فاتحہ پڑھوانا۔ نیاز دلانا۔

(بحر) کبھی تو عرس میں دلواتے فاتحہ احباب
کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا

(صبا) ؎
دلایا گیا فاتحہ جام پر۔ ہوا میکدہ میں پیالا ہمارا

فاتحہ دینا۔ نیاز دینا (شاد) ؎

کروں شکوہ چادر گُل کا کیا کبھی

فاتحہ نہ درود کھاگئے مردود۔ مثل کسی شے کا عبث ضائع ہونا

فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود۔ مثل۔ شریر اور بدمزاج کی موت پر بولتے ہیں۔

فاتِر۔ (ع) صفت۔ سُست۔

فاتِرُ العُقُل۔ (ع) صفت جس کی عقل میں فتور آگیا ہو۔

فاجِر۔ (ع) صفت مذکر۔ بدکار مرد۔ مونث کے لئے فاجرہ ہے

فاحِش۔ (ع۔ بدی میں حد سے گزرنے والا سخت گناہ) صفت مجازاً شرمناک۔ بھاری قبیح۔ جیسے فاحش غلطی۔ فاحش شکست

فاحشہ۔ (ع۔ فَاحِشَۃ) صفت۔ مونث۔ بدکار عورت۔ قحبہ

فاختہ۔ (عربی میں فاخِتَۃ۔ بکسر سوم تھا۔ اردو فارسی میں فاختہ بہ سکون سوم ہے) مونث۔ قمری اور کبوتر کی قسم کے ایک پرند کا نام جس کا رنگ خاکی سرخی مائل ہوتا ہے اور گردن میں طوق ہوتا ہے۔ اردو میں جمع فاختائیں ہے۔ (منیر) ؎

وہی پہنے ہو جو شمشاد قدوں کا عاشق
فاختہ طوق گلوگیر لئے پھرتی ہے

۲ (کنایۃً) عاشق (رشک) ؎

ہوں فاختہ قدِ حسین رضؓ وحسن اے دل
وہ سرو نبی کا ہے یہ شمشاد نبی کا

فاختہ اُڑانا۔ (دہلی) نکمّے کام کرنا۔ مزے اڑانا۔ عیش کرنا

فاختئی۔ مذکر ۱ ایک قسم کے خاکی رنگ کا نام ۲ صفت خاکستری رنگ کا۔

فاخِر۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ تحفہ۔ نادر۔ بیش قیمت۔

فاخِرہ۔ صفت۔ مونث بیش قیمت جیسے خلعت فاخرہ۔

فار۔ (ع) مذکر۔ چوہا۔ جیسے سمّ الفار۔

فارخطی۔ مونث۔ صحیح فارغخطی ہے۔

فارِس ۱ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ گھوڑے کا سوار۔ شہسوار ۲ (بکسر سوم۔ معرّب پارس کا ہے) دیکھو پارس۔

فارسی۔ (ف) مونث ۱ ملک فارس کی زبان ۲ صفت فارس کا رہنے والا۔

فارسی بگھارنا۔ بے موقع بے محل فارسی بولنا۔

فارسی بولنا ۱ زبان فارسی میں کلام کرنا ۲ (عم) ایسی بولی بولنا جو اوروں کی سمجھ میں نہ آئے۔

فارسی داں ۔ فارسی خواں ۔ (ف ار دو) صفت ۔ فارسی جاننے والا ۔ فارسی پڑھنے والا ۔

فارسی کی ٹانگ توڑنا ۔ غلط سلط فارسی بولنا ۔

فارسی وارسی ۔ (وارسی ۔ تابع مہمل ہے) فارسی ۔

فارسٹر ۔ (انگ) مذکر ۔ محکمہ جنگل کا ادنیٰ عہدہ دار ۔

فارغ (ع) ۔ بے کام ۔ صفت ۔ آسودہ ۔ آزاد ۔ بری خالی

فارغ البال ۔ (ع ۔ بال ۔ دل) صفت ۔ بے فکر ۔ آزاد (ہونا کے ساتھ)

فارغ بالی ۔ فارغ البالی ۔ (ف) مونث ۔ فراغبالی آسودگی

فارغخطی ۔ (ف) مونث ۱ مطالبہ بھر پانے کا تحریری اقرار ۔ بیباقی کی رسید ۔ (لکھوانا کے ساتھ) ۲ بے تعلقی کی تحریر جو میاں بیوی کے درمیان ہو ۔ طلاقنامہ ۔ (لکھنا ۔ لکھانا وغیرہ کے ساتھ)

فارغ کرنا ۔ چھٹکارا دینا ۔ چھٹی دینا ۔

فارغ ہونا ۔ چھٹکارا پانا ۔ فرصت پانا ۔ دہلی میں اس جگہ فراغت ہونا ہے (راسخ) ؎

واعظ اب شیخ کو پلاؤنگا
ہو چکا ہوں جناب سے فارغ

فارق ۔ (ع) صفت ۔ فرق کرنے والا ۔

فارم ۔ (انگ) مذکر ۱ نقشہ ۔ نمونہ ۔ وضع ۲ صفحے جو ایک مرتبہ میں چھاپے جائیں ۳ چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پری کے لئے کسی محکمہ یا دفتر سے ملے ۴ وہ قطعہ اراضی جو کاشت کے لئے مخصوص کیا جائے (کھولنا کے ساتھ)

فارن آفس ۔ (انگ) مذکر ۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے معاملات کے متعلق دفتر ۔

فاروق ۔ (ع) صفت ۱ حق و باطل میں فرق کرنے والا ۲ مذکر ۔ خلیفۂ دوم حضرت عمرؓ کا لقب ۳ مذکر ۔ ایک تریاق کا نام ۴ ایک قسم کے تیزاب کا نام جس سے سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھتے ہیں اس کو تیزاب فاروقی بھی کہتے ہیں ۔

فاروقی ۔ (ع) صفت ۔ فاروق سے منسوب ۔

فاسٹ ۔ (انگ) صفت تیز ۔ زیادہ (فقرہ) تمھاری گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے ۔

فاسخ ۔ (ع) صفت ۔ فسخ کرنے والا ۔ تباہ کرنے والا ۔ پلٹ دینے والا کسی ارادہ کا ۔

فاسد ۔ (ع ۔ تباہ) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے فاسدہ ہے ۱ خراب کرنے والا ۔ (فقرہ) یہ فعل روزے کا فاسد ہے ۲ برا ۔ خراب جیسے خون فاسد ۔ خیال فاسد ۔

فاسد کرنا ۔ بگاڑنا ۔ خراب کرنا ۔

فاسد ہونا ۔ خراب ہونا ۔ بگڑ جانا ۔ (فقرہ) غذا فاسد ہوگئی

فاسق ۔ (ع ۔ فسّاق ۔ فسقۃ ۔ جمع) صفت مذکر ۔ بدکار ۔ زانی گنہگار ۔ مونث کے لئے فاسقہ ہے ۔

فاش ۔ (ف ۔ پاش کا مبدل) صفت ۔ ظاہر ۔ آشکارا (کرنا ہونا کے ساتھ)

فاش غلطی ۔ صریح غلطی ۔ کھلی غلطی ۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اگر آپ عربی جانتے تو ایسی فاش غلطی نہ کرتے ۔

فاصل ۔ (ع) صفت ۔ جدا کرنے والا ۔ فرق کرنے والا جیسے حد فاصل ۔

فاصلہ ۔ (ع ۔ فاصلۃ) ۔ مذکر ۔ دوری ۔ مسافت ۔ بیدان (امیر) ؎

پڑی نگاہ جو دل پر تو حسرتوں نے کہا
کہ تیر بھر کا ہے دلبر سے فاصلہ دل کا

فاصلے پر ۔ دور ۔ الگ ۔

فاضل ۔ (ع) صفت ۱ افزوں ۔ زیادہ ۔ حساب سے زیادہ (نکلنا ۔ ہونا کے ساتھ) (فقرے) آپ نے پندرہ روپے دیئے تھے پانچ فاضل خرچ ہوئے ۔ دس آم فاضل بھیجتا ہوں اپنے پاس رکھ لینا ۲ (کنایۃً) فضول ۔ زاید ۔ بیکار (فقرہ) یہاں سب آدمی کام میں مشغول ہیں کوئی فاضل نہیں جو آپ کے پاس بھیجدیا جائے ۳ صاحب فضیلت ۔ عالم (ہونا کے ساتھ)

فاضل اجل ۔ (ف) صفت ۔ بہت بڑا فاضل ۔

فاضل باقی نکالنا ۔ آمدنی اور خرچ کا حساب کرکے کمی بیشی نکالنا ۔

فاضلات ۔ (ف) ۔ وہ پانی جو سیلاب کی وجہ سے نہر سے باہر نکلے ۔ مونث ۔ فاضل رقم (فقرہ) آپ کی فاضلات اُن کے ذمے بہت ہے ۔

فاعتبروا یا اولی الابصار - (ع) سمجھ والو عبرت حاصل کرو) عبرت کے لئے مستعمل ہے۔

فاعل (ع) صفت ۱ کام کرنے والا ۲ مذکر۔ عامل اُسکو کہتے ہیں جس سے فعل سرزد ہو جیسے زید نے کھانا کھایا۔ اس جملہ میں زید فاعل ہے۔ اس فعل کے تعلق سے جو نام لیکر فاعل کو پکاریں اس کو اسم فاعل کہتے ہیں۔ کھانے والا اسم فاعل ہے۔ اردو میں عام طور پر فاعل کی کوئی علامت جملہ میں نہیں ہوتی۔ صرف متعدی معروف کے ماضی کے فاعل کے ساتھ "نے" علامت فاعل کا ہونا ضروری ہے۔ جیسے میں نے پان کھایا۔ لیکن لانا۔ لیجانا۔ بولنا بھولنا مصدروں کے ماضی کے فاعل کے ساتھ نے نہیں آتا۔ جیسے میں لایا۔ ہم لے گئے۔ تم بولے تھے۔ سمجھنا۔ پُکارنا سیکھنا پڑھنا۔ ایسے افعال ہیں جن کے فاعل کے ساتھ نے آتا بھی ہے اور نہیں بھی آتا ہے ۳ اعلام کرنیوالا ؎

میکدے میں گو سراسر فعل نامعقول ہے
مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے

فاعل حقیقی (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ

فاعل مختار - صفت۔ وہ کام کرنے والا جسکو اختیار کامل حاصل ہو۔

فاعلی - صفت۔ فاعل سے منسوب۔

فاعلیت - فاعل ہونا۔ جیسے علامت فاعلیت۔

فافہم - (ع) غور کرو اور سمجھو۔

فاق - (ت) تیر کا سوفار۔ اصل میں فاق اُس کچے تاگے کا نام ہے جو کمان کے چلّے کے وسط میں بقدر ایک انگشت لپیٹتے ہیں تاکہ سوفار کو اسپر بند کرکے زہ کھینچیں۔ (رشک)

ہاتھ تیرا یہ صفائی تیر میں مشہور ہے
فاق چھوٹ جائے تو وہ بھی شہرۂ آفاق ہو

فاقد البصر - (ع) صفت۔ اندھا۔ نابینا۔

فاقہ - (ع) فاقۃ۔ درویشی۔ حاجت (مذکر) بھوکا رہنا (منیر) ؎

ماہ رمضان میں فاقے ہیہات ہوئے
گھی گوشت سے محروم بدذات ہوئے

فاقہ زدہ - (اردو) صفت۔ بھوک کا مارا ہوا۔ کنگلا۔

فاقہ سے ہونا - وقت پر کچھ نہ کھانا۔ دن بھر کچھ نہ کھانا۔ (توبۃ النصوح) تمکو خدا پر ترس نہیں آتا کہ سارا گھر فاقہ سے ہے۔

فاقہ شکنی - مونث - فاقہ توڑنا۔ کچھ نہ کھانا (انیس) ع

محتاجوں کی فاقہ شکنی کون کریگا

فاقہ کرنا - بھوکا رہنا۔ کھانا نہ کھانا۔

فاقہ کش - (ف) صفت۔ بھوکا رہنے والا۔ فاقے کی سختیاں سہنے والا۔

فاقہ کشی - (ف) مونث۔ بھوکا رہنا۔ فاقے کی سختیاں سہنا (انیس) ع

دُکھ فاقہ کشی کا تو ہے میراث میں آیا

فاقہ کشی کی نوبت آنا - **فاقہ کشی کی نوبت پہنچنا**۔ اس درجہ افلاس بڑھ جانا کہ کھانے کو بھی نہ ملے۔

فاقہ مست - (ف) صفت۔ حالت افلاس میں خوش رہنے والا ؎ داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے
مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق

فاقہ مستی - مونث۔ افلاس میں بیفکری سے بسر کرنا۔ مفلسی میں رنگ رلیاں (غالب) ؎

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایکدن

فاقہ گزرنا - فاقہ ہونا۔ فاقے سے رہنا۔ بھوکا رہنا (انیس)

فاقے تو گزر جاتے تھے محبوب خدا کو

فاقوں پر فاقے گزرنا - فاقوں پہ فاقے ہونا۔ متواتر بھوکا رہنا۔

فاقوں کا لوٹا - فاقوں کا مارا۔ صفت مذکر۔ وہ جو فاقے کرتے کرتے دُبلا ہو گیا ہو۔ نہایت بھوکا۔

فاقوں مرنا - بھوکوں مرنا۔

فال - (ع) مونث۔ شگون۔

فال آنا - فال نکلنا۔ (رشک) ؎

خبر زلف بت دلشکن آئیگی درست
فال نیک آئی ہے نامہ کی شکن سے ہمکو

فالِ بد (ف) مونث۔ بُرا شگون۔ **فال دیکھنا** کلام اللہ یا فالنامہ وغیرہ میں کسی امر کے لئے فال دیکھنا۔ دیوان حافظ میں بھی فال دیکھتے ہیں۔ (ذوق) ؎

بلا سے گر دانیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ
ہم اپنے نقطوں سے داغ دل ہی کے فال دست نہ دیکھ لینگے

فال زبان یا فالِ قرآن - (ع) جب کوئی شخص اپنے لئے کوئی بدشگونی کی بات کہتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں یعنی ایسی بات اپنی نسبت نہ کہو اکثر زبان کی کہی ہوئی بات پوری ہو جاتی ہے۔

فالِ طُغرا۔ (ف) مونث۔ وہ فال جس میں قرآن مجید کے کسی صفحے کے ابتدا میں بسم اللہ یا خدا کا نام نکل آئے یہ بہت مبارک فال ہے۔

فال کھلوانا۔ شگون نکلوانا۔

فال کھولنا۔ فالنامے یا کلام اللہ میں ملّا و رسیانوں کا فال دیکھنا

فال کھولنے والا۔ صفت۔ وہ شخص جو فال کھولنے کا کام کرے۔

فال کی کوڑیاں مُلّا کو حلال ہیں۔ مثل۔ مشقّت کی اجرت جائز ہے۔

فال گو۔ فال گیر۔ (ف) صفت۔ فال دیکھنے والا۔

فالنامہ۔ مذکر۔ وہ کتاب جس سے شگون بتلاتے ہیں۔

فال گوش۔ مونث۔ وہ فال جو کسی بات کو دل میں ٹھان کر گھر سے نکلنے اور راہگیروں کی آواز سننے سے لیں۔ راہ چلتے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اُس سے اپنے مطلب کے موافق آواز غیب سمجھکر شگون لینا (مراۃ العروس) ماں بیچاری کہیں منتیں مانتی پھرتی ہیں کہیں کھڑی فال گوش لے رہی ہیں۔

فال لینا۔ (فارسی فال گرفتن کا ترجمہ) شگون لینا۔ (راسخ) ؎

لینی تھی فال نیک جو کوثر کے باب میں
دینا تھا غسل نعش کو میری شراب میں

فال نکالنا۔ [۱] دیکھو فال دیکھنا [۲] (ع) مُنھ سے کوئی بدشگونی کی بات نکالنا (فقرہ) ایسی فال نہ نکالو۔

فال نکلنا۔ کسی کتاب سے عبارت کے مضمون کا اپنے مطلب کے موافق نکلنا۔ کلام اللہ وغیرہ میں کسی آیت کے معنی یا کسی عبارت کا مضمون موافق اپنے مطلب کے نکلنا۔

فال نکلوانا۔ فال نکالنا کا متعدی المتعدی۔

فالِ نیک۔ مونث اچھا شگون۔

فالتو۔ (اردو) صفت۔ ضرورت سے زائد۔ فضول۔ بڑھتی بیکار۔ نکمّا (نوح۔ مچھلی شہری) ؎

لگائے ان دل آزاروں سے وہ دل
جو کوئی اپنے گھر سے فالتو ہو

فالِج۔ (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس سے آدھا بدن بیکار ہو جاتا ہے (فقرہ) فالج مہلک ہوتا ہے۔

فالج گرنا۔ فالج کا مرض ہو جانا۔

فالسہ (فارسی میں پالسہ تھا) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل۔ ترش کو شربتی اور شیریں کو شکری کہتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو شربتی۔

فالسائی۔ فالسئی۔ مذکر۔ اودا رنگ۔ ایک رنگ کا نام جو سُرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے [۲] صفت۔ فالسے کے رنگ کا۔

فالُودہ۔ (ف) مذکر۔ پکّا اور جما ہوا نشاستہ۔

فالودہ کھاتے دانت ٹوٹیں تو بلا سے۔ مثل بھلائی کرتے بُرائی ہو تو ہونے دو۔

فالیز (پالیز کا مُعرّب) مونث۔ خربوزوں کا کھیت کھیرے ککڑی تربوز کا کھیت۔

فام۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ رنگ۔ شبیہ۔ مانند جیسے لالہ فام۔ سیہ فام۔ گلفام۔

فانوس۔ (ف۔ سخن چیں۔ مجازاً شمع کی چمنی جو اپنے اندر کی روشنی باہر ظاہر کرتی ہے) مذکر۔ ایک قسم کا شمعدان۔ ایک قسم کی بڑی قندیل ؎ طبیعت سحر کی روشن ہوئی جب وصف ابرو سے

ہوا فانوس مصراع مہ نو شمع مضموں کا
برقؔ نے خلاف جمہور مونث کہا ہے ؎

کیا تجلّی میں کہوں ساعد پر نور کی
آستین یار ہے فانوس شمع طور کی

لیکن اب بالاتفاق مذکر ہے۔

فانوسِ خیال۔ فانوسِ خیالی۔ فانوسِ گرداں۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کاغذی فانوس جس میں ہاتھی گھوڑے وغیرہ کاغذ کے بنا کر اس طرح رکھ دیتے ہیں کہ وہ ہوا سے خود بخود گردش کرتے ہیں (تسیم) ؎

آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکّر
فانوس خیال بن گیا گھر

(ذوق) مل گئیں خاک میں جو صورتیں ہیں اُن کا خیال
کیوں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہمکو

فانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک چپٹی لکڑی جس کے ذریعہ سے لکڑی کی درز زیادہ بڑھاتے ہیں۔

فانی۔ (ع) صفت۔ ۱ فنا ہونے والی جیسے عالمِ فانی ۲ (کنایۃً) نہایت بوڑھا۔ جیسے شیخ فانی۔

فائدہ۔ (ع۔ مُنافع) مذکر۔ ۱ نتیجہ۔ حاصل (فقرہ) ایسی گفتگو سے کچھ فائدہ نہیں ۲ وصف۔ خوبی۔ اثر (فقرہ) اس دوا کا فائدہ کل معلوم ہو گا ۳ نفع۔ محاصل۔ آمدنی۔ (فقرہ) اس گاؤں میں کچھ فائدہ نہیں ۴ غرض۔ مطلب۔ واسطہ (فقرہ) ہم کو فائدہ کیا جو اُن سے ملیں ۵ بھلائی۔ نفع (فقرہ) اس بحث سے کچھ فائدہ نہیں ۶ افاقہ۔ آرام (فقرہ) اب روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے ۷ بہتری۔ بھلائی (فقرہ) باپ نے تمھارے فائدہ کے لئے تمکو سمجھایا۔

فائدہ اُٹھانا۔ نفع حاصل کرنا۔

فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ فیض پہنچانا۔

فائدہ دینا۔ (فائدہ دادن کا ترجمہ) فائدہ پہونچانا۔ (ذوق) ؎ فائدہ دے ترے بیمار کو کیا خاک دوا
اب تو اکسیر بھی دیجے تو ضرر دیتی ہے

فائدہ کرنا۔ مفید پڑنا۔ کارگر ہونا ۲ نفع حاصل کرنا۔

فائدہ مند۔ (اردو) صفت۔ مفید۔ سود مند۔ کارگر۔

فائدہ ہونا۔ ۱ نفع ہونا۔ منافع ہونا ۲ آرام ہونا۔ مرض میں افاقہ ہونا ۳ حاصل ہونا (فقرہ) بیجا طرفداری سے کیا فائدہ ہوا۔

فائر۔ (انگ) مذکر۔ وہ انجن جس کے ذریعہ سے آگ بجھائی جاتی ہے۔

فائز۔ (ع) صفت۔ پہنچنے والا۔ کامیاب۔

فائزُ المُرام۔ (ع) صفت۔ مُراد پانے والا۔

فائق۔ (ع۔ فوقیت رکھنے والا۔ پھاڑنے والا۔ چیرنے والا) صفت۔ اعلےٰ۔ بڑھا ہوا۔ معزّز۔ سب سے بڑھ کر۔

فائل۔ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے اخبار کا فائل۔ خطوں کا فائل۔ مسل کا فائل۔ (فقرہ) اخبار کا فائل اٹھا لاؤ۔

فائل بک۔ مونث۔ کاغذات لگانے کی کتاب۔

فائل کرنا۔ مسل میں شامل کرنا۔ نتھی کرنا۔

فائن۔ (انگ) مذکر۔ جُرمانہ۔

فَبِہا۔ (ع۔ اصل میں فرضینا بِہا تھا یعنے ہم اس پر راضی ہیں ہم کو منظور ہے۔ کثرت استعمال سے فعل حذف ہو کر فبہا رہ گیا) یہی اصل مراد ہے۔ (فقرہ) اگر روس نے یہ شرط مان لی فبہا ورنہ جنگ ہوگی۔

فَتیٰ۔ (ع) مذکر۔ جوان آدمی۔ شجاع۔

فتّاح۔ (ع۔ فتح۔ کھولنا۔ حکم کرنا) ۱ خدائے تعالیٰ کا نام جو اپنی مخلوق پر رحمت کے دروازے کھولتا ہے اور سب پر حاکم ہے۔

فتّان۔ (ع۔ فتنہ انگیز) صفت۔ اکثر چشم محبوب کی صفت میں مستعمل ہے۔

فتاوےٰ۔ (ع) مذکر۔ فتووں کا مجموعہ دیکھو فتوےٰ۔

فتح۔ (ع۔ کھولنا۔ مجازاً ملک جیتنا۔ فتوح۔ جمع فتوحات جمع الجمع) مونث ۱ جیت۔ ظفر ۲ پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ (دبیر) ؎

رن کو رواں سواری سلطانِ دیں ہوئی
لبیک کہکے پشت پہ فتح مبیں ہوئی

۲ مذکر۔ فتحہ ۔ زبر۔ ۳ مذکر (سکھوں کی اصطلاح) سلام بندگی۔

فتح الباب ۔ (ع۔ دروازہ کھولنا) مذکر ابتدا۔ آغاز (رشک) ؎
سازشِ درباں کلیدِ قفلِ نومیدی ہوئی
کھل گیا دروازہ اس کا روزِ فتح الباب ہے

فتح باب۔ (ف) مونث۔ کشائش و آسودگی (منیر) ؎
مدِّ بسم اللہ ہے تو مصحفِ اسلام کو
باغِ جنت کے لئے تو ہے کلیدِ فتحِ باب

فتح پیچ ۱ (لکھنؤ) مذکر۔ عورتوں کی چوٹی کے گندھے ہوئے بالوں کے ایک پیچ کا نام۔ (آتش) ؎
مہندی سے تیرے ہاتھوں کی گل ضرب دست کھائے
چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے

۲ پگڑی باندھنے کا ایک خاص طریقہ ۳ ایک قسم کا حقہ یا نیچا۔

فتح خاں ۔ مذکر۔ (طنزاً) بہادر۔ شجاع۔

فتح خدا کے ہاتھ ہے مار مار تو کئے جاؤ ۔ مثل۔ کوشش کئے جاؤ کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

فتح دادِ الٰہی ہے ۔ فتح و شکست خدا کے ہاتھ ہے۔

فتح کا ڈنکا۔ فتح کا نقارہ ۔ لڑائی فتح کرنے کے بعد نقارہ بجاتے ہیں۔

فتح گڑھ ۔ مذکر۔ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے۔ جیسے دہلی کا فتح گڑھ جو ۱۸۵۷ء کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے۔

فتح مند۔ صفت۔ جیتنے والا۔ ظفریاب۔

فتح نامہ۔ (ف) مذکر۔ ظفرنامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اس کے حالات میں خواہ نظم خواہ نثر میں لکھی جائے

فتحہ۔ (ع) مذکر۔ زبر۔

فتحیاب ۔ صفت۔ مظفر۔ منصور (ہونا کے ساتھ)

فتحیابی۔ مونث۔ جیت۔ ظفر۔

فتراک ۔ (ف) تذکیر تانیث مختلف فیہ۔ چمڑے کے تسمے جو زین کے دائیں بائیں جانب شکار یا فرد ری سامان باندھنے کے واسطے لگے ہوتے ہیں (انیس) ؎
فتراک بھی ہوا سے اگر اک ذری اڑی
یوں اڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اڑی

(مسرور) ؎
جو نخچیر تڑپے گا سفاک تیرا
سلامت رہیگا نہ فتراک تیرا

فتق ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فوطوں کے ایک مرض کا نام۔

فِتنت ۔ (ع) مونث۔ گمراہی۔ چالاکی۔ شرارت۔

فِتَن ۔ (ع) مذکر۔ فتنہ کی جمع ۔ (اوج) ؎
ادھر تھے جنگ میں انداز لطفِ سرّو علَن
سپاہ فتنت و شر میں ادھر تھے مکر و فتن

فِتنہ ۔ (ع آزمائش ۔ گمراہی ۔ مال ۔ اولاد ۔ دیوانگی) مذکر ۱ ہنگامہ ۔ فساد ۔ جھگڑا ۔ بغاوت ۲ ایک قسم کے عطر کا نام ۳ صفت ۔ نہایت شریر ۔ شوخ ۔ (داغ) ؎
جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ
جبھی تھا فتنہ کہ جب عالمِ شباب نہ تھا

۴ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (مومن) ؎
آسماں فتنہ کچھ ایسا نہیں اے اہلِ جہاں
کوئی باقی نہیں رہنے کا اماں ہونے تک

۵ صفت۔ بڑا مفسد۔

فتنہ اٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد ڈالنا (مصحفی) ؎
کوئی پٹکتا ہے سر کوئی جان کھوتا ہے
ترے خرام نے فتنے اٹھائے ہیں کیا کیا

فتنہ اٹھنا۔ لازم (دلگیر) ؎
غیر سے عطر نہ مجموعۂ خوبی ملوا
دیکھ وہ بات نہ کر جس میں کہ فتنہ اٹھے

فتنہ انداز۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ جو۔ (ف) صفت۔ فسادی۔ جھگڑا کھڑا کر دینے والا۔ (آتش) ؎

زندگی کی کون سی صورت فراق یار میں
فتنہ انگیز آہ ہے نالہ بلا انگیز ہے

فتنہ اندازی۔ فتنہ انگیزی۔ فتنہ پردازی (ف) مونث۔ شرارت۔ فساد ڈالنا۔

فتنہ بپا کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (فارسی فتنہ برپا کردن کا ترجمہ) فساد ڈالنا۔ ہنگامہ برپا کرنا (قدر) ے
پائے نازک کو جو پابند حنا کرتے ہو
کس طرح آؤ گے تم فتنہ بپا کرتے ہو

فتنہ برپا ہونا۔ فتنہ اُٹھنا۔ (غالب) ے
نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا
کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا

فتنہ بننا۔ باعث فساد بننا (راسخ) ے
وہ فتنہ بنتے جاتے ہیں جوانی چڑھتی آتی ہے
لڑکپن ہے ابھی جوبن پہ جوبن ہے لڑکپن پر

فتنہ بیدار کرنا۔ متعدی، فتنہ بیدار ہونا۔ از سر نو اُٹھنا فساد کا۔ (داغ) ے
وہ فتنہ جس کا حشر پر اُٹھنا ہے منحصر
ہر بار تیری چال سے بیدار ہو گیا

فتنہ جاگنا۔ فتنہ بیدار ہونا (رشک، ع)
فتنہ حشر نہ جاگا نہ اٹھا شر کسی دن

فتنہ جگانا۔ اُس فساد کو جو رفع ہو چکا ہو از سر نو برپا کرنا۔ (جلال) ے فتنہ شب وصال جگایا کیں رات بھر
کیا خواب ناز یار میں آنکھیں کھلی ہوئی

فتنہ جہاں۔ فتنۂ عالم۔ (اردو صفت۔ مجازاً۔ معشوق۔ اشارے کے ساتھ استعمل ہے۔

فتنہ چونکانا۔ فتنہ بیدار کرنا۔

فتنہ چونکنا۔ فتنہ بیدار ہونا۔ (رند) ے
آنکھ کھولے بھی کہیں نہ شوخ خواب ناز سے
فتنہ چونکے نرگس جادو کہیں بیدار ہو

فتنہ خوابیدہ (ف) مذکر۔ پوشیدہ فتنہ۔

فتنہ خیز۔ (ف) صفت۔ فتنہ پیدا کرنے والا۔

فتنۂ دوراں۔ فتنہ روزگار (ف) صفت۔ مُفسد (کنایۃً) معشوق (رند) باڑھ رکھواتا ہے قاتل خنجر فولاد پر
فتنۂ دوراں نے باندھی ہے کمر بیداد پر
(امیر) ے فتنے کہتے ہیں دیکھکر اُسکو۔ فتنۂ روزگار آتا ہے

فتنہ زا۔ فتنہ سنج۔ فتنہ سگال۔ (ف) صفت۔ فسادی۔ (کنایۃً) معشوق۔ (راسخ) ے
وہ چشم سرمہ سا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں
خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں

فتنہ قد (ف) صفت (کنایۃً) معشوق۔

فتنہ گر۔ (ف) صفت ۱ فسادی (کنایۃً) معشوق ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (مومن) دل پہ جب یہ غبار جھلایا
چرخ سے فتنہ گر کو رحم آیا

فتنہ گری ۔ مونث۔ فساد پیدا کرنا۔

فتنی ۔ (اردو) صفت مونث۔ مفسد۔ چالاک۔ عیار عورت۔ جھگڑالو۔ لڑاکا (رجا لصاحب) خدا کے سامنے بھی پانچ ہاتھ کی ہو گی
نگوڑی فتنی قیامت ہے یہ زباں میری

فُتُوّت ۔ (ع) مونث شجاعت۔ مروّت۔ سخاوت۔

فُتُوح ۔ (ع) ۱ فتح کی جمع ۲ مصدر بمعنی کشائش لکھنؤ میں مذکر ہے ۱ فتحیں ۲ کامیابی (فقرہ) اس عمل سے فتوح حاصل ہوئی ۳ (کنایۃً) بالائی یافت ۴ کشائش (صابر) کیا امید فتوح ہو اُس سے
آپ مکسور لفظ ہے دل کا

فتوحات ۔ (ع) مونث۔ فتوح کی جمع۔

فتوحی ۔ (ف۔ واو مجہول) مونث بے آستینوں کی مرزئی جو کمر تک ہوتی ہے۔ اور جس کو مرد پہنتے ہیں۔

فتور ۔ (ع) اعضا کی سُستی۔ کسی کام میں سُستی کرنا (مذکر (مجازاً) کمزوری۔ خرابی جیسے فتور عقل۔ فتور ہضم ۲ شرارت۔ فساد (گلزار نسیم) ے
میرا تو نہیں قصور ہے کچھ۔ شاید اُس کا فتور ہے کچھ

فتور آنا۔ خرابی پیدا ہونا (داغ) ے
پیامبر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے۔ بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا

فتور اٹھانا ۔ فتنہ اٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا خلل ڈالنا۔ (شوق) ے
بیٹھے بیٹھے فتور اٹھایا ہے۔ کچھ قضا کا پیام آیا ہے۔ **فتور برپا کرنا** ۔ فتور اٹھانا۔ **فتور برپا ہونا** ۔ لازم فتور پڑنا۔ رخنہ پڑنا۔ خلل پڑنا۔

فتوڑ ڈالنا۔ خلل انداز ہونا۔ رخنہ ڈالنا۔

فتوے۔ (ع۔ فتاوے۔ جمع) مذکر۔ شریعت کا حکم۔ مفتی کا فیصلہ کسی مسئلہ کے متعلق۔ (فقرہ) اس مسئلے میں آپ کا کیا فتوے ہے۔

فتوے دینا۔ شرعی حکم بیان کرنا۔ کسی فعل کو جائز کر دینا

فتوے لینا۔ جواز یا عدم جواز کی بابت حکم لینا۔

فتیل سوز۔ (اردو) مذکر۔ روشنی کا چوکھا ظرف جو بیشتر پیتل یا لوہے کا ہوتا ہے۔ فتیلہ سوز۔

فتیلہ۔ (معرب۔ فتیل کا۔ فتیل صفت مشبہ فتل (بٹنا بل دینا) سے معنی ممبر میں فارسی ہے) مذکر ۱ موٹی بتّی۔ چراغ کی بتّی۔ بٹی ہوئی روئی۔ لپٹے ہوئے کپڑے اور گودڑ سے بھی بناتے ہیں مشعل ۲ میں وہ بتّی جو زخم میں رکھتے ہیں ۳ توپ یا بندوق کا توڑا۔ ۴ وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگرکھوں وغیرہ میں دے کر اوپر سے سی دیتے ہیں ۵ تعویذ کی بتّی جس کی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دیتے ہیں اور کبھی اس کے سامنے جلاتے ہیں۔ (دیکھو فلیتہ)

فتیلہ داغنا۔ (کنایۃً) نالش کرنا۔

فتیلہ سوز۔ (ف) مذکر۔ شمع دان

فتیلہ عنبر۔ (ف) مذکر۔ عنبر کی بتّی جو خوشبو کے لئے جلاتے ہیں۔

فتیلہ ناک میں دینا۔ ناک میں بتّی کرنا۔ دق کرنا (آتش)

فتیلہ اس کا اس کی ناک میں دیتا ہو نالہ مجنوں
مری دیوانگی دم بند کرتی ہے پری خواں کا

فتین۔ (اردو) صفت۔ چالاک۔ عیّار۔ عربی میں فطین۔ تیز۔ دانا۔

فٹ۔ (انگ۔ ۱ پاؤں ۲ پایہ میز کرسی وغیرہ کا ۳ نیچے کا حصّہ۔ بنیاد نیو ۴ بارہ انچ کا پیمانہ۔ فوج کا پیادہ) مذکر ۱ بارہ انچ کا پیمانہ۔ گز کا تہائی حصّہ ۲ (چھٹ کا بگڑا ہوا) تہا۔

فٹ نوٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ شرح جو حاشیہ پر کتاب کے لکھی جاتی ہے۔

فٹن۔ (انگ فیٹن بروزن بیبن کا بگڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔

فجّار۔ (ع) مذکر۔ فاجر کی جمع۔

فجر۔ (ع۔ سفیدی صبح کی) مونث۔ صبح۔ گجردم۔ (ہونا کے ساتھ) عورتوں کی زبان پر بفتح اوّل و کسر دوم ہے ۲ نماز صبح (قلق)

نور کے تڑکے سے وہ اٹھا جوان
فجر پڑھی اور کیا اپنا دھیان

فجور۔ (ع) مذکر۔ گنہگاری۔ بدکاری۔ بے حیائی ۲ (ع۔ بفتح اوّل) فاجر۔

فحش۔ (ع۔ حد سے گزرنا۔ بدی) مذکر۔ بیہودہ بات۔ قابلِ شرم بات۔ بے حیائی کی باتیں۔ (فقرہ) یہ تمہارا فحش تمہیں ذلیل کرے گا۔

فحش بکنا۔ بے حیائی کی باتیں کرنا۔ (توبۃ النصوح) گالی دینے میں ان کو باک نہیں فحش بکنے میں ان کو تامل نہیں

فحوا۔ (ع۔ مضمون۔ معانی) مذکر۔ طرز۔ ڈھنگ۔ انداز (فقرہ) فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے آپ کچھ ناخوش ہیں۔

فحول۔ (ع۔ فحل کی جمع) صفت۔ جیّد۔ عالم۔ فضلا

فخر۔ (ع) مذکر۔ بزرگی۔ شرف۔ ناز۔ شیخی۔ گھمنڈ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (برق) ؎

کیا عجب سر جو رکھوں میں قدمِ جاناں پر
فخر کرتے ہیں فرشتے بھی جبیں سائی کا

فخراً (ع) فخر سے۔ شیخی سے۔ (محصنات) ثانی جنرل اپنے دوستوں میں فخراً اپنی فتوحات کا واقعہ بیان کرتا ہے۔

فخر بشر۔ (ف) (کنایۃً) آنحضرتؐ ؎

امّتِ فخر بشر ہوں صد شکر
یہ ہے اے رشک تفاخر مجھ کو

فخر جاننا۔ فخر سمجھنا۔ بزرگی اور بہتری کا باعث خیال کرنا۔

فخر خاندان۔ مذکر۔ وہ شخص جس کی ذات سے خاندان کو عزت حاصل ہو۔

فخر نسب۔ ذات کی بڑائی۔ (بنات النعش) کبھی طمع دولت رغبت دلاتی تھی کبھی فخر نسب کی خواہش ہوتی تھی۔

فخریہ۔ فخر سے۔ (شیخی سے) ؎

دل سے کہتا ہے جسم فخریہ
قفسِ بلبل خوش الحاں ہوں

(ف) مذکر۔ ایک قسم کا انگور۔

فخیم - (ع) صفت - بزرگ - بلند قدر و صاحب مرتبہ -

فدا - (ع - فداء - کسی کے عوض جان دینا - جو چیز جان کے عوض دی جائے) صفت - عاشق - فریفتہ -

فدا کرنا - تصدّق کرنا - قربان کرنا -

فدا ہونا - ۱ قربان ہونا - جان دینا - (نظیر) ؎

سر رکھ قدم شمع پہ پروانے نے دی جان
عاشق اُسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو

۲ عاشق ہونا

فدائی - (ف) وہ شخص جو جان بوجھکر اپنی رضا و رغبت سے کسی ایسے امر کا مرتکب ہو جس میں مرنے جان کا خطرہ ہو صفت - جان نثار - عاشق -

فدوی - (ع - بتشدید یا - فدا ہیں بلئے نسبت لگائی ہے فدا ہونے والا) صفت ۱ جب بڑے مرتبے والے کو عرضی لکھتے تھے آخر میں اپنے نام سے پہلے فدوی لکھتے تھے - اُردو کی درخواستوں میں یہ لفظ بجائے بندۂ عاجز - خاکسار لکھا جاتا ہے -

فدیہ - (ع - فدیۃ) مذکر ۱ صدقہ - کفّارہ - (محسن) ؎

شور ہے عالم بالا پہ قدر رعنا کا
سر افلاک ہے فدیہ قدم والا کا

۲ وہ مال یا روپیہ جو کسی قیدی کے عوض دیا جائے - (آتش)

فدیہ بہت اُس ابروئے خمدار کے لئے
جو رنگ کی کمی نہیں تلوار کے لئے

۳ دِیت - جان کا معاوضہ ۴ صدقہ فطر کو بھی فدیہ کہتے ہیں - دیکھو صدقہ فطر -

فذالک - (بروزن مسالک) اہل حساب کی اصطلاح میں وہ جمع جو بعد تفصیل کے دی جاتی ہے -

فر - (ف - بہار عجم میں بتشدید دوم بمعنے ہیبت و شکوہ لکھا ہے) مذکر بھڑک - شان شوکت - دبدبہ - جیسے کرّ و فر ۲ دیکھو فرفر ماتش ۳ (عربی فرّ بھاگنا سے ماخوذ ہے) مونث اُڑنے کی آواز -

فر سے - پھر سے - جلدی سے (فقرہ) کبوتر فر سے اُڑ گیا - دیکھو فر فر -

فرات - (ع - لغوی معنی میٹھا اور سرد پانی) مونث - ایک نہر کا نام جو کوفہ کے پاس جاری ہے -

فرّاٹا - مذکر ۱ ہوا میں کسی چیز کے اُڑنے کی آواز ۲ جلدی اور سُرعت سے پڑھنے یا بولنے یا تیزی سے دوڑنے کی نسبت بھی بولتے ہیں ۳ ہوا کا تیز جھونکا - (فقرہ) سب طرف سے ہوا کے فرّاٹے آنے لگے -

فرّاٹے بھرنا - فرّاٹے لینا ۱ جلد جلد پڑھنا - بے اٹکے پڑھنا بے رُکان پڑھنا ۲ نہایت تیزی سے دوڑنا - تیزی سے اُڑنا - (صفدر) ؎

عرش بریں سے توڑ کے یہ تارے لائیگا
فرّاٹے بھر رہا ہے جو ذہن رسا مرا

۳ جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا -

فرّاٹے کے ساتھ - تیزی سے - جلد جلد - (ایامی) تین مہینے میں اُردو فرّاٹے کے ساتھ پڑھنے لگتے ہیں -

فراخ - (ف) کشادہ - تنگ کا مقابل - مجازاً بہت بڑا - صفت - وسیع - کشادہ - چوڑا -

فراخ آستین - (ف) صفت - سخی - جوانمرد - فراخ ابرو - (ف) صفت - کھلے چتون کا آدمی - ہنس مکھ -

فراخ پیشانی - (اردو) صفت کشادہ پیشانی - چوڑی پیشانی کا -

فراخ چشمی - (فارسی میں فراخ چشم بمعنی خوشخوئی، وفاداری) مونث - عالی ہمتی - حوصلہ بلند ہونا -

فراخ حوصلہ - (ف - کنایۃً - بردبار - باوقار) صفت - بلند ہمت -

فراخ دامن - فراخ دست - (ف) صفت - دولت مند - مالدار -

فراخ کرنا - چوڑا کرنا - کشادہ کرنا - ڈھیلا کرنا -

فراخی - (ف) مونث ۱ کشادگی - چوڑائی - وسعت - پھیلاؤ ۲ آسودگی - خوش حالی ۳ (اردو) گھوڑے کا تنگ -

فراخور - (ف - بروزن تفاخر) صفت - شائستہ -

بہرا دار۔ مناسب۔

فُرادیٰ۔ (ع) فرد کی جمع۔ اکیلے۔ تنہا۔ ایک ایک۔

فَرادِیس۔ (ع) مذکر۔ فردوس کی جمع۔

فَرّارہ۔ (ع) صفت مذکر ۱ بہت بھاگنے والا ۲ مذکر (مہوّسوں کی اصطلاح) پارہ۔

فِرار۔ (ع۔ بکسر اوّل و بفتح اوّل غلط ہے) مذکر۔ بھاگنا۔ (اوج) ؎

قرار دور ہوا قلب اہل بدعت سے
کیا فرار لعینوں نے رعب حضرت سے

فرار کرنا۔ بھاگ جانا۔

فرار ہونا۔ بھاگنا۔ غائب ہونا۔ چھپ جانا۔

فراری۔ صفت۔ مفرور۔ بھاگا ہوا۔ وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے روپوش ہو جائے۔

فَراز۔ (ف) صفت۔ بلندی۔ نشیب کا ضد۔ جیسے نشیب و فراز کچھ لو۔

فرازی۔ (ف) مونث۔ بلندی۔ اونچائی۔

فِراست۔ (ع۔ دیکھتے ہی کسی امر کو تاڑ جانا) مونث دانائی۔

فُراش۔ (ع) مذکر۔ وہ فرش جس پر رات کو سوئیں جیسے صاحب فراش۔

فَرّاش۔ (ع۔ فارسیوں نے بمعنی چوبدار بھی استعمال کیا ہے) مذکر ۱ فرش بچھانے والا۔ جھاڑو۔ بہارو دینے والا وہ شخص جس کے سپرد فرش۔ فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو۔ وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو۔ ۲ (اردو) ایک قسم کا درخت جو صنوبر یا شمشاد سے مشابہ ہوتا ہے۔

فرّاشخانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے۔

فرّاشن۔ (دہلی) مونث۔ فراش کی جورو۔

فرّاشی۔ مونث۔ فراش کا کام۔

فرّاشی پنکھا۔ مذکر۔ (دہلی) بڑا پنکھا جو مکان کی چھت میں لٹکایا جاتا اور تمام فرش پر ہوا پہونچاتا ہے۔ لکھنؤ میں فرشی پنکھا کہتے ہیں۔

فرّاشی سلام۔ مذکر۔ وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر لے جانا پڑے۔ نہایت ادب اور تعظیم کا سلام

فَراغ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ نجات۔ فراغت۔ آسودگی ؎

سوائے کُنج قناعت کنارِ بشر کے لئے
کہیں جہاں میں نہ ہرگز فراغ ہوا چھا

فراغبالی۔ (ف) مونث۔ بیفکری سے زندگی بسر کرنا۔ آسودگی۔ فراغِ خاطر۔

فراغِ دل۔ مذکر۔ تسلّی۔ بیفکری۔ آسودگی۔

فَراغت۔ (ع) مونث۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ (امیر) ؎

دم لبوں پر ہے بہت دیر نہیں
آئیے جلد فراغت ہو گی

(پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ راحت۔ (غالب) ؎

بیخودی بستر تمہید فراغت ہو جیو
پُر ہے سائے کی طرح میرا شبستاں مجھ سے

فراغت جانا۔ (ہندو) دہلی۔ جاتے ضرور جانا۔ بیت الخلا جانا۔

فراغت سے۔ اطمینان سے۔ دلجمعی سے۔ آرام سے (ابن الوقت) اپنے ساتھ اخبار کا بنڈل لانا۔ اور فراغت سے بیٹھا پڑھا کرنا۔

فراغت کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔ (مصحفی) ؎

خرابی پر کمر کستا ہے جب وہ غمزہ کہتا ہے
فراغت تبکدے سے کر کے پھر قصدِ حرم کیجے

۲ ہندو۔ پیخانہ پھرنا۔

فراغت لگنا۔ (دہلی ہندو) پاخانہ کی حاجت ہونا۔

فراغت والا۔ صفت۔ خوش حال۔ (ذوق) ؎

حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدرِ وسعت
تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے

فراغت ہونا۔ (دہلی) فارغ ہونا۔ فرصت ہونا۔ (آتش) ؎

زندگی میں جو فراغت ہوتی تو ہوتی
اے فلک تنگ نہ ہو گو ہماری تیار

فِراق ۔ (ع) مذکر۔ ١ جدائی ۔ علیحدگی۔ ؎
کیوں اچنبھا ہے تجھے ناسخ فراق یار کا
آئینہ نادان فراقِ روح تن ہو جائیگا
٢ اردو میں غور، فکر، خیال ۔ دھن ۔ تاک ۔ (فقرہ) آپ کس فراق میں ہیں ۔ (صاحب) ؎
بنتی خراب ہوگی نہ آئیگی ہاتھ میں
مُردہ اسی فراق میں تکیہ کیے جائے گا
٣ محبوب سے علیحدہ رہنے کا زمانہ ۔

فَرامَشَن ۔ (انگ ۔ فری ۔ سن کا بگاڑا ہوا ۔ فری آزاد میسن راج ۔ معمار) مذکر۔ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ جو باہمی اتحاد اور ہمدردی کا دم بھرتا ہے۔ اردو میں اس مجلس کے ہر ممبر کو فرامشن کہتے ہیں۔

فرامشن ہونا ۔ فرمیسن فرقے کا ممبر بننا۔ ہم مشرب بننا۔

فَراموش ۔ (ف) صفت۔ یاد سے اترا ہوا ٢ (اردو) مذکر وہ کھیل جو جھڑ وال ہو۔ لڑکیوں کا ایک کھیل بھی ہے۔ وہ جب کسی کو جڑ وال پھل دیں اور وہ پھل ہاتھ میں لیتے ہی یاد نہ رہے تو اس کو وہ پھل دو سو کی تعداد میں دینا چاہیے۔ (رشک) ؎
یاد اپنی ہمیں بھول گئی یاد تو کیسی
کچھ دے کے جو لیا وہ پر یاد فراموش
(جیتنا کے ساتھ) اس کھیل کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں۔ (بدنا کے ساتھ)

فراموش بدنا ۔ فراموش کی شرط بدنا۔ (میر) ؎
بھول جانے کی نہ پھر ہم سے شکایت کرنا
کس سے بدتے ہو فراموش ذرا یاد رہے

فراموش کار ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر بات بھول جاتا ہو۔

فراموش کاری ۔ (ف) مونث۔ بھولنے کی عادت۔ بھول۔

فراموش کرنا ۔ بھول جانا۔ خیال نہ رکھنا۔

فَرامُشی ۔ فراموشی ۔ (ف) مونث۔ بھول۔ چوک۔

فراموشیں ۔ مونث۔ گھوڑے کی ایک بیماری کا نام۔ ڈوڑھیاں ناک میں نکل آتی ہیں۔ نکلوانا۔ نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ۔

فَرامِین ۔ (ف) مذکر۔ عربی دان فارسیوں نے فرمان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے۔

فرانسیس ۔ (ا ۔ دو ۔ نون غنہ) مذکر فرانس کے باشندے

فرانسیسی ۔ فرانس کا باشندہ ٢ فرانس کے ملک کی زبان۔

فَراوان ۔ (ف) صفت۔ بہت۔ بکثرت

فراوانی ۔ (ف) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی۔

فَراہَم ۔ (ف) اکٹھا۔ جمع۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

فراہمی ۔ (ف) مونث۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔

فَرائِض ۔ (ع) مذکر ١ فریضہ کی جمع ٢ وہ کام جن کا کرنا ضروری ہو ٣ تقسیم میراث کا علم۔

فرائض پنجگانہ ۔ مذکر ١ پانچوں وقت کی نمازیں ٢ اسلام کے پانچ ارکان ١ کلمہ شہادت پڑھنا ٢ نماز ٣ روزہ ٤ حج ٥ زکوٰۃ

فرائضِ منصبی ۔ وہ امور جن کا کرنا عہدے کی رو سے ضروری ہو

فَربُودیت ۔ (فارسی میں فربود بمعنی درست۔ فربودی بمعنی درستی) مونث۔ اول جلول پن۔

فَربہ ۔ (ف) بکسر سوم صحیح ۔ بفتح سوم غلط (سعدی شیرازی) آن شنیدی کہ لاغر دانا ۔ گفت روزے بہ ابلہ فربہ ۔ اسپ تازی اگر ضعیف بود ۔ ہمچناں از طویلہ خر بہ) صفت۔ موٹا۔ (ہونا کے ساتھ)

فربہ اندام ۔ (ف) صفت۔ موٹے جسم کا۔

فربہی ۔ (ف) مونث۔ موٹاپا۔

فَرتُوت ۔ (ف) صفت۔ بہت بوڑھا جس کی عقل زائل ہو گئی ہو۔

فَرْج ۔ (ع ۔ فُروج ۔ جمع) مونث ۔ عورت کا اندام نہانی ۲ (ع ۔ بفتح اول و دوم) کشادگی ۔ دو چیزوں کی بیچ کی کشادگی ۔ رخنہ ۔ شگاف ۔ دراڑ ۔

فَرْجاد ۔ (ف) صفت ۔ عقلمند ۔ دانا ۔

فَرْجام ۔ (ف) انجام ۔ عاقبت ۔ اردو میں ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے ۔ جیسے بدفرجام ۔ نافرجام ۔

فُرجہ ۔ (ف) مذکر ۱ کشادگی اور تھوڑا سا فرق جو دو چیزوں میں ہو ۲ شگاف ۔ چھید ۔

فَرَح ۔ (ع) مونث ۔ خوشی ۔ فرحت (اوج) ؎

باچھیں ہیں کھلی دل بھی شگفتہ ہے فرح سے
ہونٹوں پہ تبسم لب غنچہ کی طرح سے

فرحاں ۔ (ف) صفت ۔ خوش ۔ شاداں ۔

(ع ۔ بالضم و فتح سوم ۔ اردو میں بالفتح بولتے ہیں) مونث ۔ خرمی ۔ شادمانی ۔ (داغ) ؎

رحم آیا جو اسے دیکھ کے حالت میری
غم یہ کھلتا ہے کہ اب کھینچ فرحت میری

فرحت افزا ۔ صفت ۔ خوشی بڑھانے والا ۔ تازگی بخش

فرحت بخش ۔ صفت ۔ خوشی دینے والا ۔

فرحت حاصل ہونا ۔ تفریح ہونا ۔ (بنات النعش) یہی شوق مجھ کو لے بھی گیا تھا ۔ مگر انجام کار کچھ دل کو فرحت حاصل نہ ہوئی ۔

فَرُّخ ۔ (ف ۔ اصل میں فر ۔ زیبا + رخ ۔ چہرا) صفت ۔ مبارک ۔ زیبا

فرخ تبار ۔ (ف) صفت ۔ عالی خاندان ۔ اچھے گھرانے کا ۔

فرخ قدم ۔ (ف) صفت جس کا آنا مبارک ہو ۔

فرخ نہاد ۔ (ف) صفت ۔ نیک نہاد ۔

فَرخندہ ۔ (ف) صفت ۔ مبارک ۔

فرخندہ بخت ۔ صفت ۔ خوش نصیب ۔

فرخندہ پے ۔ (ف) صفت ۔ فرخ قدم ۔

فرخندہ خو (ف) صفت ۔ نیک خصلت ۔

فرخندہ رائے ۔ (ف) صفت ۔ نیک تدبیر ۔ دانش مند

فرخندہ طالع ۔ فرخندہ فال ۔ (ف) صفت ۔ خوش نصیب ۔

فَرْد ۔ (ع ۔ تنہا ۔ طاق یعنے زوج کا ضد ۔ افراد فرادی جمع فارسی میں ایک لانبا کاغذ جس پر فیصلہ مقدمات کا لکھتے) مونث ۔ ابیت ۔ ایک شعر ۲ وہ کاغذ جس پر محرر حساب کتاب درج کرتے ہیں ۔ رجسٹر ۔ (اسیر) ؎

محشر میں موجزن جو نسیم کرم ہوئی
اڑتی پھرے گی فرد ہمارے حساب کی

(امیر) ؎

ہوا اگر یم رحمت کا جب تحکمہ
مرے جرم کی فرد باطل ہوئی

۳ وہ کاغذ جس پر دعوتوں میں ان لوگوں کے نام لکھتے ہیں جن کو بلاتے ہیں ۔ (فقرہ) فرد میں سہواً زید کا نام نہیں تھا ۴ رضائی کا ابرہ ۔ چادر ۔ شال ۔ (اوڑھنا کے ساتھ (منیر) ؎

افسردگی میں رند ہیں سرگرم معصیت
جاڑے میں اوڑھی جاتی ہیں فردیں گناہ کی

۵ مذکر ۔ گنجفہ کا ورق ۔ (فقرہ) تمہاری بازی میں کوئی فرد اچھا نہیں ۶ مذکر ۔ تنفس ۔ تن واحد ۔ ایک شخص (فقرہ) میں تنہا اور کام بہت آپ ہی فرمائیے کہ ایک فرد کیا کیا کرے ۷ مذکر ۔ ایک خوش آواز پرند کا نام ۸ مذکر ۔ ایک قسم کا لقا کبوتر ۹ صفت ۔ یکتا ۔ بے مثل ۔ (فقرہ) وہ اس کام میں فرد ہے ۔ (جلال) ؎

کھینچ سکتا ہے کون اسکی شبیہہ
فرد ہے یار سب سے مثالی میں

۱۰ اظہار تعداد کے لئے پرندوں کے واسطے مستعمل ہے جیسے ایک فرد کبوتر ۔

فرداً فرداً ۔ (ع) جدا جدا ۔ الگ الگ ۔ (اوج) ؎

وار چلنے لگے ہر سمت سے فرداً فرداً
آتی وہ سر پر تو گردن پہ یہ چمکی پرفن

فردِ باطل - (ف) مونث - نکمّی اور بیکار فرد جو کار آمد نہ ہو۔ مجازاً ردی - بیکار چیز۔

فردِ باقیات - مونث - بقایا حساب کی فرد

فرد - فردِ بشر - مذکر - شخص واحد نفر۔

فرد پہ صاد کرنا - دعوت کی فہرست پر جو لوگ جو مدعو ہوتے ہیں صاد کرتے اور اس طرح لکھ دیتے ہیں " (صبا) ؎

جانجاں پیشِ نظر حسن کی روداد کرو
آنکھوں سے آئینہ کی فرد پہ تم صاد کرو

فردِ تعلیقہ - مذکر - ضبطی جائداد کی فہرست

فردِ جرم - (ف) مونث - فرد قرارداد جرم

فردِ حساب - حساب کا چٹّھا۔

فرد فرد - ایک ایک علیحدہ علیحدہ۔

فردِ قراردادِ جرم - مونث - مسل کا وہ کاغذ جس میں جرم ٹھہرانے کا مضمون اور وہ دفعہ یا دفعات قانون فوجداری کی درج ہوتی ہیں جس کی نسبت بیانات سے مجرم کا ملزم ہونا سمجھا جاتا ہے فرد قرارداد جرم لگنے کے بعد مجرم سے جواب اور صفائی لی جاتی ہے (لگانا - لگ - جانا کے ساتھ)

فردِ کنکوت - مونث - وہ کاغذ جس میں فصل کی قیمت کے تخمینی فہرست درج ہوتی ہے۔

فردی موتی - مونث - چھوٹی چھوٹی بوٹیاں جو رضائی کی فرد پر یا اور کسی کپڑے پر ایک دوسرے کے متصل بناتے ہیں۔

فردا - (ف) کل کا دن جو آئے گا - مجازاً قیامت کا دن - اس مجازی معنی میں فردائے قیامت بھی مستعمل ہے (محسن) ؎

دم مُردن پہ اشارہ ہو شفاعت کا تری
فکرِ فردا تو نہ کر دیکھ لیا جائے گا کل

فِردَوس - (ع) - فارسی میں پردیس (بہشت و باغ انگور) تھا اس کا معرب ہے - انگریزی میں پیرے ڈائس ہے) مذکر - بہشت - بہشت کا طبقہ اعلیٰ۔

فردوسِ بریں - (ف) مذکر - فردوس کا اعلیٰ طبقہ دیکھو بریں

فردوس مکانی - صفت - وہ شخص جس کا گھر فردوس میں ہو لقب ظہیر الدین بابر بادشاہ کا جو بعد انتقال ہوا۔

فرزانگان - (ف) مذکر - فرزانہ کی جمع۔

فرزانگی - (ف) مونث - دانائی - عقلمندی

فرزانہ - (ف) صفت - دانا - عقلمند۔

فرزانہ خو - (ف) صفت - خوش خُلق - پسندیدہ خو۔

فَرزَجہ - (پرچہ کا مُعرّب) مذکر - وہ ٹکڑا کپڑے کا جو دوا کے ساتھ تر کرکے دُبر یا قُبُل میں بسبب کسی بیماری کے رکھیں۔

فرزند - (ف بیٹا بیٹی) مذکر - بیٹا - عزیز ترین اولاد - (امیر) ؎

فرزند محمدؐ سے جہاندار کے ہم ہیں
وارث شہِ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں

فرزندِ ارجمند - مذکر - ہونہار بیٹا - لائق بیٹا۔

فرزند بنانا - گود لینا - متبنّےٰ کرنا۔

فرزندِ خلف - لائق بیٹا - مطیع بیٹا۔

فرزند کی آگ - بیٹے کی محبت - (اختر شاہ اودھ) ؎

پر مانتی تھی کوئی طبیعت
فرزند کی آگ ہے قیامت

فرزندِ ناخلف - نالائق بیٹا۔

فرزند نرینہ - مذکر - بیٹا۔

فرزندی - (ف) مونث - بیٹا ہونا - باپ بیٹے کا رشتہ۔

فرزندی میں لینا - بیٹا بنانا - داماد بنانا - ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی کو اپنے بیٹے کی نسبت کرنا ہوتی ہے تو بیٹی والے سے کہتا ہے کہ میرے بیٹے کو فرزندی میں لیجیے۔

فرزول - مذکر - ایک لوہے کا ٹکڑا جو بندوق کی چانپ میں لگاتے ہیں۔

فرزین - (ف) مذکر - شطرنج کا وزیر - (بنانا - بننا - پٹنا - مارنا - مرنا - وغیرہ کے ساتھ)

فرزین بنانا - پیادے کو فرزین کے درجے پر پہنچانا۔

فرزین بند - (ف) پیادہ فرزین کے زور پر بیٹھا ہو تو اس کو فرزین بند کہتے ہیں۔

فرس - (ع) مذکر - گھوڑا - گھوڑی کو بھی فرس کہتے ہیں۔

(انیس) ؎

نہ ڈرتی تھی وہ کسی دنا کس کو بہ کس تھا
اک ہاتھ میں فارس تھا نہ زین تھا نہ فرس تھا

فرسا ۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانفرسا ۔ جان کو صدمہ پہونچانے والا ۔

فرستادہ ۔ (ف) بھیجا ہوا ۔ قاصد ۔ ایلچی ۔

فرستہ ۔ (ف) مذکر ۔ فرستادہ ۔ رسول ۔

فرسٹ ۔ (انگ) صفت ۔ اوّل ۔ پہلا ۔ اگلا ۔ مقدّم ۔ یکم

فرسخ ۔ (فرسنگ کا معرب ۔ فراسخ ۔ جمع) مذکر ۔ کوس ۔ تین میل کی مسافت (اہل فارس کا میل چار ہزار گز کا اور انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا ہوتا ہے ۔

فرسنگ ۔ (ف) مذکر ۔ دیکھو فرسخ ۔

فرسودہ ۔ (ف) صفت ۔ گھسا ہوا ۔ کہنہ ۔ مستعمل ۔ گیا گزرا جیسے فرسودہ خیال ۔

فرسودہ حال ۔ صفت ۔ خستہ حال ۔ تباہ حال ۔

فرش ۔ (ع) مذکر (۱) بچھونا ۔ بچھانے کی چیز ۔ (بحر) ؎

باغ کے کوٹھے کے اوپر جو کیوڑا کا فرش ہے
جیسے فرش سے عرش تک نور پھیلا ہوا ہے

(۲) مجازاً سطح زمین (۳) (ا ۔ دو) وہ زمین جس پر اینٹیں بچھا دی گئی ہوں ۔ چونے سے پٹی ہوئی زمین ۔

فرش بچھانا ۔ بہت بڑا بچھونا بچھانا (آتش) ؎

فرش گل بلبل کی نسبت سے بچھایا چاہیے
شمع پروانوں کی خاطر سے جلایا چاہیے

فرش خاک ۔ (ف) مذکر ۔ زمین

فرش راہ ۔ راہ پر بچھا ہوا ۔ کمال عاجزی و خاکساری کے واسطے مستعمل ہے (جلال) ؎

حضور لائیں تو تشریف فرش راہ ہوں میں
ہر ایک شب تمنّی ہے اسکا عرش بریں

فرش زمیں کرنا ۔ پیوند زمین کرنا (شاد) ؎

کئے ہیں فرش زمیں چرخ نے یہ آہو چشم
کہ گیسوؤں کا بچھونا ہے مرگ چھالوں کا

فرش سے عرش تک ۔ زمین سے آسمان تک (غالب) ؎

فرش سے تا عرش واں طوفان تھا موج رنگ کا
یاں زمیں سے آسمان تک سوختن کا باب تھا

فرش فروش ۔ مذکر ۔ بچھونا وغیرہ

فرش کرنا ۔ (۱) بچھونا کرنا ۔ بچھانا (۲) چونے یا اینٹوں وغیرہ کو بچھا کر سطح یکساں کرنا (۳) مار کر بچھا دینا ۔ مار کر زمین پر گرا دینا ۔ (فقرہ) مارے جوتوں کے فرش کر دوں گا ۔

فرش گل ۔ (ف) مذکر ۔ پھولوں کی سیج ۔ (جلیل) ؎

فرش گل پر نہ سلاتیں کو تو اے لیلے
ہو گذر نہ کہیں خاک بیابانوں کی

فرش ہونا ۔ لازم ۔ دیکھو فرش کرنا ۔

فرشی ۔ صفت (۱) فرش کا ۔ فرش سے متعلق (۲) مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا اور چوڑے پیندے کا حقہ جس کو فرشی حقہ بھی کہتے ہیں (۳) (لکھنؤ) بندوق کا وہ پرزہ جس میں گز رکھتے ہیں

فرشی پنکھا ۔ دیکھو فراشی

فرشی جوتا ۔ مذکر ۔ فرش پر پہننے کا جوتا ۔

فرشی جھاڑ ۔ وہ جھاڑ جو فرش پر رکھ کے روشن کیا جاتا ہے اور لٹکایا نہیں جاتا ہے ۔ (بحر) ؎

سراپا نور سے محفل کا جوبن ہو گیا
بلد آبیٹھا کہ فرشی جھاڑ روشن ہو گیا

فرشی حقّہ ۔ چوڑے پیندے کا حقہ ۔

فرشی سلام ۔ دیکھو فراشی سلام

فرشی گڑگڑی ۔ مونث ۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ جس کا نیچا چھوٹا اور پیندا ہموار ہوتا ہے ۔

فرشی لمپ ۔ بیٹھک دار لمپ جو فرش پر رکھ کر جلایا جاتا ہے ۔

فرشتگان ۔ (ف) مذکر ۔ فرشتہ کی جمع ۔

فرشتہ ۔ (ف) اصل میں فرستہ (فرستادن سے اسم مفعول) تخفیفاً سین کو شین سے بدل کر بمعنی ملک کر لیا ۔ سراج اللغات میں ہے کہ اصل میں پرستہ (عبادت کرنے والا) پرستیدن سے ماخوذ تھا) مذکر (۱) ملک ۔ خدا کا نورانی قاصد (۲) دار دنیا کے

مقدس۔ بھولا بھالا۔ (داغ) ؎

لاگ ہو یا لگاؤ کچھ بھی نہو تو کچھ نہیں
بن کے فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں

۳ (اردو) روح۔ گرد۔ اُستاد (قدر) ؎

زاہد دو جام مے تاب دہ دیتا ہے غدا
جو فرشتوں کو تمہارے کبھا میسر نہ ہوا

۴ موت کا فرشتہ۔ (شرف) ؎

آرزو ہے یار کا پیغام لائے وقت نزع
نامہ بر یارب فرشتہ بنکے آئے وقت نزع

فرشتہ پر نہیں مارتا۔ نہایت روک ٹوک ہے۔ کوئی جا نہیں سکتا (مظفر) ؎

بشر کیا واں فرشتہ کا بھی کیا مقدور پر مارے
مرا خط لیکے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو

فرشتہ جاننا۔ نیک خصلت جاننا (داغ) ؎

تمہیں اے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانینگے
کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا

فرشتہ خصال۔ فرشتہ خصلت۔ فرشتہ خو۔ (ف) صفت۔ نہایت مقدس۔ پاک۔ بھولا بھالا۔

فرشتہ نے گھر دیکھ پایا۔ فرشتوں نے گھر دیکھ لیا۔ (کنایۃً) موت نے گھر دیکھ لیا۔ اس وقت مستعمل ہے جب پے در پے کئی موتیں ہوں۔ (معروف) ؎

دل لیا اُس نے کیوں نہو غم جاں
کہ فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ

۲ دشمن نے گھر دیکھ لیا ۳ بُرا چسکا پڑ جانا کی جگہ۔ (قدر) ؎

آتی ہے جب فصل گل پڑ جاتے ہیں سینہ میں داغ
دیکھ پایا گھر فرشتوں نے دل بیمار کا

فرشتوں۔ فرشتہ کی جمع۔ گرد۔ اُستاد کی جگہ۔ (فقرہ) جب گلستاں کے کل نسخوں میں یہ لفظ اسی طرح لکھا ہے تو آپ کیا آپ کے فرشتوں کو ماننا پڑے گا

فرشتوں کو خبر نہونا۔ محض ناواقف ہونے کی جگہ۔ بالکل راز ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) میرے فرشتوں کو خبر نہیں تم کب آئے کب گئے۔ (صبا) ؎

اُسکی خبر کسی کے فرشتوں کو بھی نہیں
ثابت کرینگے یار کی کیونکر کمر بشر

فرشتوں کی دال نہیں گلتی۔ کسی کی رسائی نہیں۔ مثال کے لئے دیکھو گاڑی میں چاول بکھرے ہیں۔

فرشتوں کی نظر سے بچنا۔ ملک الموت کا گزر نہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) آخر نصوح کا گھر بھی فرشتوں کی نظر سے نہ بچا۔

فرشتوں کے پر باندھنا۔ فرشتوں کو عاجز کرنا۔ (منیر) ؎

پریاں تو کیا فرشتوں کے پر باندھتے ہیں ہم
معقول ہم سے اُڑتے ہیں دستان آپ سے

فرشتوں کے پر جلتے ہیں۔ کسی جگہ رعب جلال یا خوف کی وجہ سے کسی کو جانے کی تاب نہ ہونا۔ حوصلہ نہ ہونا کی جگہ۔ (سحر) ؎

جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اب فضول
انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول

فر ں کی جگہ فرشتہ بھی مستعمل ہے۔ (مصحفی) ؎

جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر جلتے ہیں
کب یہ ممکن ہے وہاں اُڑ کے کبوتر پہنچے

فرشتوں کے پر کترنا۔ فرشتوں سے سبقت لے جانا (منیر) ؎

اُڑ کے تیر آپکے پارس سے کہاں جائینگے
پر فرشتوں کے کترتے ہیں کترنے والے

فرشتوں نے خواب میں نہیں دیکھا۔ کبھی نہ دیکھا کی جگہ (داغ) ؎

تجھے خبر نہیں دل چیز کیا ہے اے ناصح
ترے فرشتوں نے دیکھا نہوگا خواب میں دل

فرشتے بھول گئے۔ (کنایۃً) مرتا نہیں۔ کسی طرح سے موت نہ آنا کی جگہ۔ (انشا) ؎

جب بھولا کٹی بیٹھے کھٹ کھٹ کرتے پھرتے ہیں
اُڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب اُنکو فرشتے بھول گئے

فرشتے خاں - (کنایۃً) نہایت رعب داب کا آدمی (رشک) ؎

گھر جو اُس رشکِ حور کا پایا
ہو کے آیا فرشتے خاں قاصد

۲ (کنایۃً) گرو، اُستاد۔ (فقرہ) تم تو کیا تمہارے فرشتے خاں بھی اُس کو ہرا نہیں سکتے ۳ (کنایۃً) ملک الموت (راسخ) ؎

کہو یہ موت سے بالیں پہ ہے وہ پردہ نشین
ابھی نہیں ہے اجازت فرشتے خاں کے لئے

فرشتے خاں کا گزر نہ ہونا - (کنایۃً) کسی کی رسائی نہ ہونا۔ (جان صاحب) ؎

بنتے ہیں تلنگے اب وہ محل پچھاننے لگے
ہوتا فرشتہ خاں کا جہاں ہے گزر نہیں

فرشتے دکھائی دینا۔ فرشتے نظر آنا - (مرتے وقت آدمی کو اُس کے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں) موت کا وقت قریب آنا۔ (ممنون) ؎

یاں فرشتے بھی دکھائی دیے تو نے اب تک
بند جانے کا نہ اے حور شمائل کھولا

(جرأت) ؎

آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرت پری
کھلتے ہی آنکھ آئے فرشتے نظر ہمیں

فرشتے کا کان میں پھونکنا - (کنایۃً) خلقی طور پر معذور ہونا۔ (آتش) ؎

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
دو سرے کونسا جس پر کہ کج کلاہ نہیں

فرشتے کا کہہ جانا - کوئی بات بغیر کسی اطلاع کے معلوم ہو جانا کی جگہ۔ (داغ) ؎

وہ رشک حور شب کو کہیں گھر کے رہ گیا
کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا

فرشتے کی بھی نہیں سنتا - (کنایۃً) کسی کی بات نہیں سنتا (صبا) ؎

واعظوں کی کوئی لاحول ولا سنتا ہے
کہ فرشتے کی بھی سنتا نہیں دیوانۂ عشق

فرشتے کی دال نہیں گلتی - (کنایۃً) کسی کی رسائی نہیں ہوتی۔ (جان صاحب) ؎

وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتے کی تھی نہ دال گلتی
بھرے ہیں گالوں میں آپ چاول کریں ہو باتیں چبا چبا کر

فرشتے واقف نہیں - محض لاعلم ہونے کی جگہ۔

فُرصت - (ع) کسی چیز کی باری۔ کام کی پروا) مونث (۱) موقع۔ مُہلت۔ فراغت۔ چھٹکارا۔ چھٹی۔ (ناظم) ؎

واعظا توبہ کی جلدی کیا ہے
یہ بھی کر لیں گے جو فرصت ہو گی

۲ اطمینان۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

فرصت سے بخوبی ہو ملاقات
کچھ ہو نہیں سکتی یاں مدارات

فرصت پانا - چھٹکارا حاصل کرنا۔ کسی کام سے فراغت پانا۔ (فقرہ) کام سے فرصت پائی اور آپ کے پاس پہونچا۔

فرصت چاہنا - مُہلت چاہنا۔ موقع چاہنا۔ ؎

دل چاہتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن
بیٹھے رہیں تصور جاناں کئے ہوئے

فرصت دینا - وقت دینا۔ مُہلت دینا۔

فرصت مانگنا - مہلت کا خواہاں ہونا۔ (آتش) ؎

ایک دن فرصت جو میں برگشتہ قسمت مانگتا
دیدۂ تر نوح کے طوفاں سے رخصت مانگتا

فرصت ملنا - موقع ملنا۔ مہلت ملنا۔ (ناسخ) ؎

ایک دم یار کو بوسوں سے نہ فرصت ملتی
گر دہن دیدۂ عالم سے نہ پنہاں ہوتا

فرصت میں - ۱ خالی وقت میں۔ فراغت کے وقت ۲ تنہائی میں۔

فرصت ہونا - فراغت ہونا۔ موقع ملنا۔ مہلت ہونا۔ (ناسخ) ؎

خار صحرا بیٹھ کر دم بھر نکالیں پاؤں سے
ہو اگر سر پٹکنے سے اے جنوں فرصت ہمیں

فَرض ۔ (ع) مذکر۔ ۱ خدا کے حکم سے واجب کیا ہوا۔ (ذوق؟)

ترکِ اُس کوچے میں جانا نہ مرا ہووے گا
زاہد فرض نہیں ہے کہ قضا ہووے گا

۲ ضروری۔ لازمی۔ ضروری کام۔ (نسیم دہلوی) ؎

زینت سے کیا غرض ہے پس مرگ ہم نفس
چادر کی ہے ضرورت نہ ہے شامیانہ فرض

۳ وہ نماز کی رکعتیں جن کا پڑھنا لازم ہے۔ سنت اور نفل کے علاوہ۔ (آتش) ؎

گناہگار رہیں محراب تیغ کے ساجد
جھکایا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا

۴ (اردو) مانا ہوا۔ تسلیم کیا ہوا ۵ ذمہ داری۔ بارِ ثبوت ۶ (کنایۃً) (عو) نکاح۔ (فقرہ) خدا اس لڑکی کے فرض سے سبکدوش کرے۔

فرض اُتارنا۔ فرض ادا کرنا۔ (فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے۔ فرض اُتارا۔

فرض ادا کرنا ۱ خدا کا حکم بجا لانا۔ (فقرہ) حج کیا تو کسی پر کیا احسان کیا۔ فرض ادا کیا ۲ اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اُس کو بجا لانا (آتش) ؎

گور تک ساتھ رہے پڑھکے جنازے کی نماز
فرض جو تھا سو ادا ہم نے کیا میرے بعد

فرض پڑھنا۔ اُن رکعتوں کا پڑھنا جو فرض ہیں۔

فرض ساقط ہونا۔ فرض اُتر جانا۔ (توبۃ النصوح) لیکن مجھ سے کبھی آخر کہہ نہ چکے بس اُن کے ذمہ سے فرض ساقط ہو گیا۔

فرض سے ادا ہو جانا۔ ماں باپ کا اولاد کی شادی کر کے سبکدوش ہو جانا۔

فرضِ عین۔ مذکر۔ ہر ایک کا ذاتی فرض۔ (امیر) ؎

حق اُسی کا ہے سلاسل پاس حق ہے فرض عین
ہے یہ حق پوشی چھپاتے ہو جو دیوانے سے زلف

فرض کر دم۔ مان لو یہ تسلیم ہے۔ (ہجر) ؎

حال پرسی تمہیں لازم تھی ضرور
فرض کر دم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی

فرض کر کے۔ (عو) قرار دے کے بے ضرورت کوشش کر کے۔ (فقرہ) اماں سوتی تھیں فرض کر کے اُن کو جگا دیا۔

فرض کر لو۔ فرض کرو۔ مان لو تسلیم کرو (داغ) ؎

حشر کا وعدہ کبھی کرتے نہیں وہ کہتے ہیں
فرض کر لو جو کبھی بار قیامت آئی

فرض کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا کسی بات کو بلا ثبوت ماننا۔ (اسیر) ؎

بوئے چمن سے مست ہوئے جان کر شراب
غنچہ کو شیشہ گل کو کیا ہم نے جام فرض

فرضِ کِفایہ۔ مذکر۔ وہ فرض جو جماعت میں کسی ایک کے ادا کرنے سے سب کی طرف سے ادا ہو جاتے جیسے نمازِ جنازہ۔

فرضِ مُحال۔ صفت۔ ناممکن القیاس۔ ایسی چیز کا مان لینا جس کا واقع ہونا دشوار اور محال ہو۔

فرض ہونا۔ لازمی ہونا۔ (مصحفی) ؎

یہ زمانہ وہ ہے جس میں ہیں بزرگ و خورد جتنے
اُنھیں فرض ہو گیا ہے گلۂ حیات کرنا

فرضی۔ صفت۔ خیالی۔ قیاسی۔ بے اصل۔ مصنوعی۔ جیسے فرضی قصہ۔ (رشک) ؎

مثلِ کمرِ بُتاں ہے فرضی
میرا تنِ زار پیرہن میں

فرضیّت۔ (ع) مونث۔ فرض ہونا۔

فَرط۔ (ع) مذکر۔ زیادتی۔ افراط۔ کثرت۔ جیسے فرطِ شوق فرطِ محبت۔ (آتش) ؎

ہاتھ قاتل کا گریباں تک پہنچ سکتا نہیں
اور فرطِ شوق ہے یاں زخم دامندار کا

فَرع۔ (ع۔ فروع۔ جمع) مونث ۱ شاخ۔ ٹہنی ۲ وہ جس کی اصل اور کوئی چیز ہو۔ (امیر) ؎

نخل ہستی سے نمودار ہے قدرت تیری
اصل وحدت ہے تری فرع ہے کثرت تیری

فرعی۔ صفت۔ جو اصلی نہ ہو۔ (فقرہ) اصلی نزاع کو طے کرو فرعی امور میں کیوں وقت ضائع کرتے ہو۔

فِرعَون ۔ (ع) لفظی معنی ۔ نہنگ ۔ فَرَاعِنَہ ۔ جمع ۔ مذکر ۔ ۱ ولید ابن مُصعب کا لقب جو حضرت موسےٰ کے وقت میں مصر کا بادشاہ تھا ۔ اس نے خدائی کا دعوےٰ کیا تھا ۔ اس کی ہدایت کے واسطے حضرت موسےٰ معجزات اور نشانیاں لے کر بھیجے گئے لیکن وہ راہ راست پر نہیں آیا ۔ آخر خدا تعالےٰ کے قہر و غضب سے مع لشکر دریائے نیل میں غرق ہو گیا ۲ مجازاً متکبّر ۔ سرکش ۔ مغرور ۔ شعرا اس لفظ کا استعمال بہ اعلان نون فصیح جانتے ہیں ۔ (محسن) ع

فرعون کوئی بچا نہ نمرود

فرعون بنانا ۔ مغرور کرنا (فقرہ) یہ مال متاع دولت حشمت جس نے فرعون بنا دیا یہیں کی یہیں رہ جائے گی ۔

فرعونِ بے سامان ۔ (اردو) مذکر ۔ وہ شخص جو مقدور نہ ہونے پر بھی مغرور ہو ۔ نہایت گھمنڈی آدمی جو ناحق گھمنڈ کیا کرے ۔ مفلس ۔ متکبّر ۔ (ذوق) ؎

نفس بے مقدور کو قدرت ہو گر تھوڑی سی
دیکھ پھر سامان اُس فرعونِ بے سامان کا

فرعونی ۔ فرعونیت ۔ (اردو) مونث ۔ سرکشی ۔ غرور

فُرغُل ۔ (اردو ۔ فارسی میں فرگُل اس معنی میں ہے) لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ۔ لمبا کوٹ ۔ روئی دار لبادہ ۔ روئی دار چُغہ ۔ کپڑا جو بچوں کو پہناتے ہیں اور جس میں ٹوپی بھی لگی ہوتی ہے ۔ (نظیر) ؎

ابرے میں ابر کے بھی حرارت ہے مہر کو
لرزہ چڑھا تو اوڑھی ہے فرغل علی الصّباح

جلیل و جلال نے مذکر لکھا ہے ۔

فَرفَر ۔ (ف) جلد جلد ۔ شتاب ۔ بے روک ۔ بے روک ٹوک پڑھنے لکھنے دوڑنے کاٹنے اور بولنے کے واسطے مستعمل ہے ۔ بے وقفہ پڑھنا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

منبر پہ گیا وہ نامہ لے کر
پڑھنے لگا حال اُس کا فر فر

(مصحفی) ؎

کیسی فرفر زبان چلتی ہے
اُس کی گفتار بے خطر کو دیکھ

فرفر اڑا دینا ۔ ۱ جلد جلد کاٹ ڈالنا ۔ (فقرہ) گھوڑے کے سم فرفر اُڑا دیتے ۲ جلدی جلدی پڑھ جانا ۔ (فقرہ) ایک گھنٹہ میں پوری کتاب فرفر اڑا دی ۔

فرفر باتیں کرنا ۔ جلد جلد بولنا ۔

فرفر پڑھنا ۔ بے اٹکے جلدی جلدی پڑھنا ۔ صاف پڑھنا جلدی پڑھنا ۔ (جان صاحب) ؎

کیا ہے مُنھ جو بات مجھ سے کر سکیں منکر نکیر
ہے خدا کیتا کہوں حق حق پڑھوں فرفر حدیث

فرفر ہوا آنا ۔ تیز ہوا کے جھونکے آنا ۔ (منیر) ؎

پنکھے دس بیس کھنچتے ہیں باہم
کیا ہوا ٹھنڈی آتی ہے فر فر

فرفر یاد ہونا ۔ خوب یاد ہونا ۔ ازبر ہونا ؎

زلف کے سودے میں تھا دیوان سودا کا سبق
عشق خط میں آ کے طوطی نامہ فرفر یاد تھا

فرفری ۔ مونث ۔ دو شخص آپس میں اس طرح گفتگو کرتے ہیں کہ ہر لفظ کے ہر حرف کے بعد فر کا اضافہ کر دیتے ہیں تاکہ دوسرا نہ سمجھ سکے ۔

فرفرمایش ۔ (ع) مونث ۔ فرمایش وغیرہ (فقرہ) فرفرمایش کے علاوہ چار سو ماہوار تنخواہ ہوئی ۔

فَرفَند ۔ مذکر ۔ مکر ۔ حیلہ ۔

فرفندی ۔ مونث ۱ مکر کرنا ۲ صفت ۔ مکّار

فَرق ۔ (ع) مذکر ۱ جدائی ۔ علیحدگی ۲ فاصلہ ۔ دوری ۔ (فقرے) تم دونوں ذرا فرق سے بیٹھو ۔ زید اور بکر میں چار پیڑھیوں کا فرق ہے ۳ اختلاف (فقرہ) دونوں چیزوں میں بڑا فرق ہے ۴ ۔ سر کے بالوں کی مانگ ۵ سر ۔ (غالب) ؎

ہاں سر پر شور بیخوابی سے تھا دیوار جو
واں وہ فرق ناز محو بالش کمخواب تھا

۶ تمیز ۔ شناخت ۷ (اردو) دوئی ۔ بیگانگی ۔ غیریت ۔ (سحر) ؎

چاہنے گا کیا ہمارے برابر تمہیں رقیب
یہ یاد رکھو عشق و محبّت میں فرق ہے

۴ خلل۔ کمی۔ نقصان۔ (سحر) ؎

بیکار نالے صورت بلبل کیئے تو کیا
کس سے کہیں گلوں کی سماعت میں فرق ہے

فرق آجانا۔ فرق آنا۔ ۱ پہلی سی بات نہ رہنا (فقرہ) اب اس مکان میں بڑا فرق آگیا ہے ۲ (دل کے ساتھ) اختلاف ہو جانا۔ صفائی نہ رہنا۔ (فقرہ) دلوں میں فرق آگیا ہے۔ صفائی ذرا مشکل ہے ۳ میل ہو جانا۔ اصلیت میں اختلاف ہو جانا جیسے نسل میں فرق آجانا۔

فرق باقی رہنا۔ تفاوت کا نہ مٹنا کچھ بل رہ جانا (ناسخ) ؎

یار کو چھوڑ دیا پر نہ ہما رشک رقیب
فرق باقی نہ رہا کچھ بھی جگر تیغ میں

فرق پڑنا۔ اختلاف ہونا۔ میل نہ کھانا۔ تفاوت ہونا۔ (فقرہ) سو روپے کا فرق پڑ گیا۔

فرق سے۔ فاصلے سے۔

فرق کرنا۔ ۱ یکساں نہ سمجھنا۔ (فقرہ) تم دونوں بھائیوں میں کھلا ہوا فرق کرتے ہو ۲ جدا کرنا۔ تمیز کرنا۔ الگ کرنا ۳ صورت بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ (فقرہ) اصل مسودے سے فرق کر دیا ہے۔

فرق لانا۔ یکساں نہ رکھنا (اوج) ؎

نخوت نہ فرق لائے تری آن بان میں
آجائے تو کہیں نہ اسی امتحان میں

فرق نکالنا۔ ۱ تفاوت معلوم کرنا ۲ حساب کتاب کی غلطی دریافت کرنا اور اُس کو درست کرنا ۳ اختلاف دور کرنا۔

فرق نکلنا۔ لازم

فرق ہونا۔ اختلاف ہونا۔ تفاوت ہونا۔

فُرقان۔ (ع۔ اصل میں مصدر ہے جس طرح غُفران مگر اس کا اطلاق فاعل پر مبالغتہً ہوا ہے یعنے حق و باطل میں فرق کرنے والا) مذکر (اصطلاحی) کلام اللہ۔

فُرقت۔ (ع) مونث۔ جدائی۔ علیحدگی۔ ہجر (مسرور) ؎

تیری تصویر ہم آغوش رہی
وصل سے کم نہیں فرقت تیری

فَرقَدان۔ فَرقَدین (ع) مذکر۔ اُن دو ستاروں کا نام جو قطب شمالی کے پاس ہیں اور شام سے صبح تک ظاہر رہتے ہیں کبھی نہیں چھپتے (اوج) ؎

سیارے ہیں رکاب ہمایوں سے بہرہ ور
ہیں سر سے فرقدین جلو میں اِدھر اُدھر

فِرقہ۔ (ع۔ فِرَق۔ فِرقَت۔ فِرَق۔ جمع) مذکر۔ گروہ۔ جماعت۔ قوم۔ (درد) ؎

دل اُس مژہ سے رکھیو نہ تو چشم راستی
اے بے خبر بُرا ہے یہ فرقہ سپاہ کا

فَرغُل (ف) فرغل۔

فَرلانگ۔ (انگ) مذکر۔ ایک میل کا آٹھواں حصہ

فَرلو۔ (انگ) مونث۔ رخصت جو بلا وضع تنخواہ ملے۔

فَرم۔ (انگ) مذکر۔ کوٹھی۔ وہ کارخانہ جس میں کئی شریک ہوں۔

فَرما۔ (انگریزی فارم سے بنا لیا ہے) مذکر۔ وہ تختہ جو چھپنے کے لئے پہلے چھاپتے ہیں۔

فرما موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے جزو بنانے کے لئے موڑنا۔

فرمان۔ (ف۔ دیکھو فرامین) مذکر بادشاہی حکم۔ حکم۔ پروانہ وہ پروانہ جو بادشاہ کی طرف سے بڑے اُمرا کو لکھا جائے (سحر) ؎

معافی کے فرمان جاری ہوئے
جو آگے تھے باون ہزاری ہوئے

فرمان بالمشافہہ۔ مذکر۔ زبانی حکم جس کی تعمیل فوراً ہو۔

فرمان بر۔ فرماں بردار۔ فرماں پذیر۔ (ف) صفت۔ ۱ تابع۔ مطیع ۲ نوکر۔ ملازم۔

فرماں برداری۔ (ف) مونث۔ اطاعت (کرنا کے ساتھ)

فرمان بھیجنا۔ حکم بھیجنا۔ حکمنامہ بھیجنا۔ پروانہ بھیجنا۔

فرمان جاری کرنا۔ حکم نافذ کرنا۔

فرمان جاری ہونا۔ حکم جاری ہونا۔ (ناسخ) ؎

لالہ و گل کیا کہ ہیں منقاد نافرمان تک
باغ میں مانند جو، جاری ہے فرمان بہار

فرماں دہ۔ فرماں گزار۔ (ف) صفت۔ حاکم۔

فرماں دہی - (ف) مونث - حکومت

فرماں رَوا - (ف) صفت - حاکم - بادشاہ - رئیس خود مختار

فرماں روائی - (ف) مونث - حکومت - بادشاہی

فرمان صادر کرنا - حکم نافذ کرنا - حکم جاری کرنا -

فرمانا - (اردو) فرمودن سے بنایا ہے) ۱ حکم دینا - کہنا - ارشاد کرنا ۲ کرنا کی جگہ - (فقرہ) آپ خواہ مخواہ تکلّف فرماتے ہیں ۳ مذکر - ارشاد - حکم - (فقرہ) آپ کا فرمانا لفظ بلفظ صحیح نکلا - اس معنی میں آپ کے ساتھ مستعمل ہے اور فعل جمع میں آتا ہے -

فرمانے سے باہر - حکم کی تعمیل میں کمی کرنے والا (قدر) ؎

جان باہر ہوئی تن سے وہ وفادار ہوں میں
پر کبھی آپ کے فرمانے سے باہر نہ ہوا

فرمانے کی بات ہے - دیکھو آپ -

فرمائش - (ف) بفتح پنجم - فرمودن کا حاصل مصدر (اردو میں بکسر پنجم ہے) مونث - بطور حکم کچھ مانگنا یا کوئی کام لینا - حکم فرمان - (امیر) ؎

حکم ہے باتیں کرو اغیار کی
واہ کیا فرمائشیں ہیں یار کی

فرمائش کرنا - کوئی چیز طلب کرنا - کسی کام لینے کی خواہش کرنا -

فرمائشی - صفت ۱ حکم کے موافق - فرمائش کی ہوئی - لکھ کے منگوائی ہوئی - بنوائی ہوئی - حکم کے مطابق - مجازاً عمدہ - نفیس ۲ کثرت ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) آج کل فرمائشی گرمی پڑتی ہے ۳ (اردو) کنایۃً جوتوں کی مار - مغلظ گالیاں - دکھانا - پڑنا - لگانا کے ساتھ - (راسخ) ؎

غائگی کبھی نہیں ہیں رنج کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤ گے فرمائشی سر پلپلا ہو جائے گا

فرمائشی سنانا - فحش گالیاں دینا -

فرمائشات - مونث - فارسیوں نے فرمائش کی جمع بقاعدہ عربی بنالی ہے -

فرمودہ - (ف) صفت - کہا ہوا - حکم (فقرہ) تم فرمودۂ خدا اور رسول پر عمل کرو -

فرن - (انگ) مذکر - سبز پتوں کے درخت جو ہمیشہ سرسبز رہتے ہیں -

فرنٹ - (انگ) بمعنی مقابل - سامنے) صفت - باغی - سرکش منحرف -

فرنٹ کر دینا - ناراض کر دینا - برخلاف کر دینا - باغی کر دینا -

فرنٹ ہو جانا - لازم

فرنچ - (انگ) مذکر - فرانس کا باشندہ ۲ ایک قسم کا ہلکا کاغذ -

فرنگ - (اصل میں یہ لفظ فرنیک سے بگاڑ ہوا ہے -

فرنیک - جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی عیسوی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کر کے فتح کیا - مذکر - یورپ - نصارا کا ملک نصارا -

فرنگستان - (ف) مذکر - یورپ کی ولایت

فرنگی - (اردو) مذکر - انگریز - یورپ کا باشندہ - اس کا مونث فرنگن ہے - (امیر) ؎

کیا گرم ہے کہ کہتے ہیں خوبان لکھنؤ
لندن کو جائیں جو فرنگن کے یار ہیں

فرنگی بچّہ - فرنگی کی اولاد

فرنی - (ف) مونث - چاولوں کی کھیر

فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا - مثل - نیک و بد یکساں نہیں ہوتے -

فرنیچر - (انگ - فرنی چر) مذکر اسباب خانہ داری -

فرو - (ف) بکسر اول صحیح ہے - صفت - نیچے - زیر

فروتر - (ف) صفت - بالاتر کا مقابل - بہت کم - بہت نیچے

فروترین - (ف) صفت - بہت ہی نیچا - کم مرتبے کا -

فروتن - (ف) صفت - عاجز - تواضع کرنیوالا - (دبیر) ؎

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا
وہ رستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں

فروتنی - (ف) مونث - عاجزی - تواضع -

فرودست - (ف) صفت - ماتحت - کم رتبہ - کمزور

فرو کرنا - ۱ بجھانا - مٹانا - جیسے غصہ فرو کرنا ۲ آگ بجھانا

یا دبانا۔ کم کرنا۔

فرو کش ۔ (ف) بکسر اول صفت۔ اُترنے والا۔ مقام کرنے والا

فرو کش ۔ ٹھہرنا۔ اُترنا۔ قیام کرنا۔

فرو گذاشت ۔ (ف) مونث۔ چھوڑنا۔ بھول۔ تقصیر۔ غفلت۔ بے اعتنائی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُن سے فروگذاشت ہوگئی آپ کا نام لکھنے سے رہ گیا۔

فرو ماندگی ۔ (ف) مونث۔ مجبوری۔ عاجز ہونا۔ کمزوری تنگ دستی

فرو ماندہ ۔ (ف) صفت۔ عاجز۔ مفلس۔ تھکا ہوا۔ کمزور۔

فرومائگان ۔ (ف) کمینے لوگ۔ نالائق۔

فرومایہ ۔ (ف) صفت۔ بد اصل۔ بے عقل۔ کمینہ۔

فرو ہونا ۔ فرو کرنا کا لازم۔ دبنا۔ کم ہونا۔ (اوج) ؎

لاؤ بِہِ مست بن گیا وہ غیرت پری

بجز دبوا فرو ہوئی سر کی خودسری

فروٹ ۔ (انگریزی فارورڈ سے بنایا ہے) صفت۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔

فروٹ اُڑانا ۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔

فروٹ جانا ۔ سرپٹ جانا۔ دوڑتا ہوا جانا۔

فروخت ۔ (ف) مونث۔ بکری۔ (فقرہ) انگریزی مال کی فروخت زیادہ ہوتی ہے۔

فروخت کرنا ۔ بیچنا۔

فروخت ہونا ۔ بکنا۔

فرودگاہ ۔ (ف) مونث۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔

فروردین ۔ (ف) مذکر۔ پارسیوں کے اوّل مہینے کا نام۔ جو ہندی بیساکھ کے مطابق ہوتا ہے۔ بہار کا موسم اسی مہینے سے شروع ہوتا ہے۔

فروری ۔ (انگ۔ فروری) مذکر۔ انگریزی دوسرا مہینہ

فروز ۔ (ف) بضم اول و دوم۔ افروزندہ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے، روشن کرنے والا جیسے نظم دل فروز۔

۲ فروز ۔ تابش۔ روشنی۔ آفتاب کی چمک) صفت۔ رو

فروش ۔ (ف۔ مرکبات میں مستعمل ہے) صفت۔ بیچنے والا۔ جیسے مے فروش۔ سبزی فروش۔

فروشندہ ۔ (ف) صفت۔ بیچنے والا خریدی کا نقیض۔

فروع ۔ (ع۔ مذکر۔ فرع کی جمع۔ شاخیں۔ ڈالیاں ۲ (اصطلاح علم عروض) ارکان سالمہ اور بحور سالمہ کو اصل کہتے ہیں۔ اور ارکان مزاحف و اوزان مزاحفہ کو فروع۔

فروغ ۔ (ع۔ اردو میں بفتح اول مستعمل ہے۔ مذکر۔ ۱ روشنی۔ چمک۔ (ناسخ) ؎

فروغ کواکب دوچنداں ہوا

۲ (اردو) سرافرازی۔ رونق۔ (ظفر) ؎

فلک پہ مہر نے پیدا بہت فروغ کیا

پر اُس کے رُخ سے جو دعوے کیا دروغ کیا۔

۳ سبقت۔ ترجیح۔ (جان صاحب) ؎

تم اکیلے پانچ بھائی ہیں مرے چھوٹے بڑے

بیچ میں اس نکے پہ رکھتے ہیں میرے جوش فروغ

فروغ پانا ۔ نام و نمود حاصل کرنا۔ رونق پانا۔ (نسیم دہلوی) ؎

آرزو مند رہ گیا مجنوں

میرے آگے فروغ پا نہ سکا

فروغ لے جانا ۔ سبقت لے جانا۔ (جان صاحب) ؎

بیتھی والی نے کیا اندھیر تھا لڑنے لگی

یہ بلا ہو کے وہ چھٹی لے گئی سوسن فروغ

فروہی ۔ (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) ۱ دلنوری۔ بتا۔ کمیشن فائدہ۔ حاصل۔ جو کسی کام میں ہو ۲ حقوق جو وارو غہ کو ملتے ۳ ایک قسم کی تلوار (اوج) ؎

جری کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی سروہی تھی

سلاح خانۂ قدرت کی وہ فروہی تھی

فرہاد ۔ (ف) مذکر۔ فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام۔ ایک شہزادی پر جس کا نام شیریں تھا عاشق ہوگیا تھا۔ یہ شہزادی خسرو پرویز کی معشوقہ تھی۔ شادی کی یہ شرط ٹھہری تھی کہ فرہاد ایک نہر کوہ بے ستون سے کھود کر شیریں کے گھر تک لائے۔ جب

عرصہ دراز میں فرہاد نہر کھود کر لانے میں کامیاب ہوا اُس وقت خسرو پرویز نے یہ خبر اُڑا دی کہ شیریں مرگئی۔ فرہاد نے یہ خبر سُنکر سر میں تیشہ مار کر جان دی (ذوقؔ) ؎

جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی
پوچھو فرہاد سے اس تلخیٔ حسرت کے مزے

فَرہنگ۔ (ف۔ اصل میں فر + ہنگ۔ ہوش) مونث ۱ کتاب لغات فارسی جس میں تحقیق الفاظ و معنی کی ہو جیسے فرہنگ جہانگیری فرہنگ رشیدی ۲ اردو میں مطلق لغت کے معنی میں مستعمل ہے ۳ دانائی۔ دانش۔ عقل۔ سمجھ۔

فِری۔ (انگ) صفت۔ آزاد۔ بے روک ٹوک ۲ بلاقیمت مُفت۔

فریاد۔ (ف) مونث ۱ مدد مانگنے کے لئے شور کرنا۔ دہائی۔ ۲ (اردو) ظلم زیادتی کی شکایت ۳ نالش۔ استغاثہ (سب معانی میں کرنا کے ساتھ)

فریاد آنا۔ شکایت ہونا۔ (داغؔ) ؎

اس وحشت دل نے مجھے دیوانہ بنایا
ورنہ کبھی تم تک میری فریاد نہ آتی

فریاد رس۔ (ف) صفت۔ دادگر۔ دادرس (شاہ تراب)

بُتِ ظالم نہیں سنتا کسی کی
غریبوں کا خدا فریاد رس ہے

فریاد رسی۔ مونث۔ انصاف۔ دادرسی

فریاد خواہ۔ فریادی۔ (ف) صفت۔ دُہائی دینے والا۔ دادخواہ

فریاد کرنا۔ دہائی دینا۔ استغاثہ کرنا۔

فریاد کو پہونچنا۔ فریاد سننا۔ انصاف کرنا۔

فریاد لانا۔ کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ کسی کے سامنے کرنا۔

فریاد لینا۔ (دہلی) فریاد سُننا۔ (توبۃ النصوح) جب تک چھوٹے تھے مجھ کو ماں سمجھتے تھے اور میں اُن کی فریاد لیتی تھی۔

فریادو۔ (عو) فریادی۔ (فقرہ) یہ بدنصیب فریادو آئی ہے اور ایک نئی خبر لائی ہے۔

فریادی۔ (ف) صفت۔ دادخواہ۔ مُستغیث۔ مُدعی۔

فریادی آنا۔ مستغیث ہو کر آنا۔ نالش کرنے آنا۔

(آتشؔ) ؎

کیا ہے حُسن نے سلطان خوباں چاہیئے تمکو
ملے داد اُن کی فریادی جو ہیں سرکار میں آئے

فُریب۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول۔ بروزن شکیب ۱ عشوہ۔ ناز۔ مکر ۲ فریبیدن کا حاصل مصدر اردو میں بفتح اول مستعمل ہے۔ مذکر ۱ مکر۔ حیلہ۔ دھوکا ۲ مرکبات میں بمعنی للچانے والا مستعمل ہے۔ جیسے دلفریب۔

فریب چلنا۔ فریب کا کارگر ہونا کسی پر۔ (غالبؔ) ؎

جو منکر وفا ہو فریب اُس پہ کیا چلے
کیوں بدگماں ہوں دوست سے دشمن کے باب میں

فریب دہی۔ (اردو) مونث۔ دغابازی۔ فریب دینا۔

فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا۔

فریب ساز۔ (ف) صفت۔ حیلہ گر۔ دغاباز۔

فریب سے نہ چوکنا۔ فریب سے نہ باز آنا۔ (شاد) ؎

چوکا فریب سے نہ کبھی وہ تمارباز
چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا

فریب کرنا۔ عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ دھوکا دینا۔

فریب کھانا۔ فریب میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ (بحرؔ) ؎

کھانا نہ فریب نفس امّارہ کا
دشمن ہے گھات میں خبردار رہو

(آتشؔ) ؎

کمندوں سے نہیں کم سبحہ و زنّار کے حلقے
پھنسے وہ جو فریب کا فرو دیندار میں آئے

فریب میں لانا۔ کسی کو مکر و دغا کے جال میں پھانسنا۔

فریبی۔ (ف) صفت۔ فریب سے منسوب۔ دغاباز۔ مکّار۔

فریبیا۔ (اردو) صفت۔ دغاباز۔ مکّار۔ فریب دینے والا (امیرؔ) ؎

لپٹا میں اُٹھ کے غش سے تو بولے فریبیے
مطلب کے وقت کیسے بجا ہوش ہو گئے

فَرِید۔ (ع۔ یائے معروف۔ فرد کی صفت۔ مشبہ صفت

بمثل ۔ یکتا ۲ (اردو) بابا فرید شکر گنج کا نام جن کا توشہ ہوتا ہے ۔ (امیر) ؎

بک بک کے رُوز کھاتے ہیں اعظم اور دماغ
سمجھے ہیں شاید اس کو بھی توشہ فرید کا

فرید بوٹی ۔ (اردو) مونث ۔ ایک قسم کی بوٹی جس سے پانی جم جاتا ہے ۔ (محسن) ؎

عطا ۔ (شمیم گلستاں کی
ہم مرتبہ فرید بوٹی

فرید شکر گنج ۔ شیخ فریدالدین کا لقب ۔ آپ بچوں کو شیرینی تقسیم کیا کرتے تھے ۔

فریدی ۔ (اردو) مونث ۔ بابا فرید کی نیاز کا کھانا ۔

فریدوں ۔ (ف ۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) مذکر ۔ فارس کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو دانش مندی میں شہرۂ آفاق ہے ۔

فریس ۔ (فراست سے اردو والوں نے بنا لیا ہے ۔) صفت ۔ فراست والا ۔

فریضہ ۔ (ع ۔ فرائض ۔ جمع) مذکر ۔ خدا کا حکم ۔ بندوں پر خدا کا واجب کیا ہوا ۔ جیسے نماز پڑھنا ۔ روزہ رکھنا ۔ حج کرنا ۔ زکوٰۃ دینا وغیرہ ۲ نماز (مونس) ؎

جب صبح قتل شہ نے فریضہ ادا کیا
فوج امیر شام سے عزم دغا کیا

فریفتہ ۔ (ف ۔ بکسر اول و دوم صحیح ۔ اسم مفعول فریفتن سے اصل میں فریبیدہ تھا) صفت ۱ فریب میں آیا ہوا ۔ (مجاز ا) ۔ عاشق ۔ دلدادہ (کرنا ۔ ہونا ۔ کے ساتھ) یہ لفظ زبانوں پر بفتح اوّل و کسر دوم ہے ۲ محو ۔

فریق ۔ (ع فرق کی صفت مشبہ) مذکر ۱ جمع ۔ گروہ ۔ جماعت (ذوق) ع

ہفتاد و دو فریق حسد کے عدد سے ہیں

۲ (اردو) ۔ مدعی ۔ مدعا علیہ ۔ دو مقابلہ کرنے والے شخصوں یا گروہوں میں سے ہر ایک کو فریق کہتے ہیں ۔ (فقرہ) پہلا فریق دوسرے فریق پر غالب آیا ۔

فریقین ۔ (ع) مذکر ۔ دونوں مقابل شخص یا گروہ طرفین ۔ مدعی و مدعا علیہ ۔

فریم ۔ (انگ ۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول) مذکر ۱ ڈھانچ ۔ چوکھٹا ۲ تصویر کا چوکھٹا ۔ (منیر) ؎

بن گیا فیروزہ گول آئینہ رُخ کا فریم
گورے ماتھے پر جھائیاں سبز چہرہ ہو گیا

۳ وہ لوہے کا چوکھٹا جس میں چمڑا مڑھ کر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں ۔

فرمیسن ۔ مذکر ۔ دیکھو فرامشن ۔

فزا ۔ (ف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ شروع میں الف بڑھا کر افزا بھی کہتے ہیں) صفت ۔ زیادہ کرنے والا ۔ جیسے رونق فزا ۔

فزع ۔ (ع) مونث ۔ خوف ۔ دہشت ۔ اردو میں جزع فزع کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔

فزوں ۔ (ف) صفت ۔ افزوں ۔ زیادہ

فزونی ۔ (ف) مونث ۔ زیادتی ۔

فساد ۔ (ع ۔ بفتح اول ۔ تباہی ۔ جبر سے مال لینا ۔ صلاح کا مقابل) مذکر ۱ خلل ۔ بگاڑ ۔ جیسے ہوا کا فساد ۔ خون کا فساد ۔ معدہ کا فساد ۲ غدر ۔ بلوہ ۔ جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔ دنگا ۔

فساد اُٹھانا ۔ جھگڑا مچانا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ فتنہ کھڑا کرنا (ظفر) ع

یہ ہے اُٹھایا ہوا اپنی ہی نظر کا فساد

فساد اُٹھنا ۔ لازم ۔ (داغ) ؎

دیکھئے کیا فساد قاصد پر
میری طرز رقم سے اُٹھتا ہے

فساد برپا کرنا ۔ فساد اُٹھانا ۔

فساد پھیلانا ۔ خرابی پھیلانا ۔

فساد کرنا ۔ **فساد مچانا** ۔ دنگا کرنا ۔ جھگڑا کرنا ۔ غدر مچانا (آتش) ؎

بچائیں جان کو کر کے تصدق عزت
وگرنہ دل نے نہیں کون سا فساد کیا

فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا قائم کرنا

فساد کی جڑ۔ فساد کی گانٹھ۔ فساد کا گھر۔ اصل مُفسِد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ (ظفر) ؎

بٹھا کے غیر کو قایم نہ کر فساد کی جڑ
نکال اسکو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ

(رشک) ؎

دہی اچھے ہیں جو خانہ ویراں ہیں
گھر بنانا فساد کا گھر ہے

فساد کی نیت سے۔ بدنیتی سے۔

فسادی۔ (اردو) صفت۔ جھگڑالو۔ شریر۔ مُفسد۔

فساں۔ (ف) بکسر اول و نیز بفتح اول، دیکھو افساں۔

فسانہ۔ (ع۔ بفتح اوّل سرگزشت و ماجرا۔ بکسر اول غلط ہے) مذکر۔ افسانہ۔ قصّہ۔ کہانی۔ (امیر) ؎

جی لگے آپ کا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے
دِل لگا کر جو سنیں آپ فسانہ دل کا

فَسخ۔ (ع۔ بالفتح۔ توڑنا۔ منسوخ کرنا) مذکر ۱ ارادہ بدل دینا ۲ نکاح باطل کرنا۔ کسی معاہدہ کا باطل کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

فسخِ عزیمت۔ مذکر۔ ارادہ پلٹنا۔

فسردگی۔ دیکھو افسردگی۔

فسردہ۔ دیکھو افسردہ

فِسق۔ (ع) مذکر۔ نافرمانی حکم عدولی۔ بدکاری۔

فِسق و فجور۔ (ف) مذکر۔ بدکاری۔

بدچلنی فُسوق۔ (ع) مذکر ۱ فسق ۲ (ع۔ بفتح اول) فاسق۔

فسوں۔ (بروزن جنوں) مذکر۔ دیکھو افسوں۔

فسونِ تاثیر۔ صفت۔ جادو کا اثر رکھنے والا۔ (مومن) ؎

یہ مایوسی دل و جاں نالۂ شب گیر تو کھینچو
کھنچے گا اُس کا دل آ و فسونِ تاثیر تو کھینچو

فش۔ (ف) دیکھو باب ریش و فش جلد اول صفحہ ۲۳۲

فِش۔ (بالکسر) اردو میں ہیچ و پوچ کی جگہ مستعمل ہے۔

فِشار۔ (ف۔ نچوڑنا۔ کھینچنا) مذکر۔ قبر کا مردے کو کھینچنا۔ کہتے ہیں نیک شخص کو قبر اس طرح آہستگی سے کھینچتی ہے جیسے ماں بچے کو گود میں لیتی ہے اور بد کو اس طرح کہ اس کی ہڈی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اس کو فشار قبر بھی کہتے ہیں۔ (اسیر) ؎

بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات
کِن مُردے پر فشار نہ زیر زمیں ہوا

(دبیل کے ساتھ) ؎

قبر نے ایسا دیا ہم کو افشار
بند بند اپنے قدر ڈھیلا ہو گیا

۲ بیہودہ بات۔ بکواس۔ گالی۔

فشار بگڑ جانا۔ حالت خراب ہو جانا۔ گھبرا جانا۔

فِشار کرنا۔ (کنایۃً) بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دیکر گھبرا دینا۔

فِشارِ گور۔ (ف) مذکر۔ فشار۔ قبر۔ (رشک) ع

فشارِ گور کی خواہاں ہے جسم زار میں روح

فشار ہونا۔ دبوچا جانا۔ خوب سادبایا جانا۔ (آتش) ؎

کسی کو میں نے دبوچا کنار میں نہ کبھی
ہوا ہے گور میں کس واسطے فشار مجھے

فُشُردہ۔ (ف) صفت ۱ نچوڑا ہوا۔ عرق نکالا ہوا ۲ مذکر عرق۔ رس۔ دیکھو افشردہ۔

فِشن۔ (انگ) مذکر۔ دیکھو فیشن

فصاحت۔ (ع) مونث ۱ خوش بیانی۔ خوش کلامی (انیس) ؎

نمک خوانِ تکلّم ہے فصاحت میری
ناطقہ بند ہے سُن سُن کے بلاغت میری

۲ (اصطلاح علم معانی) کلام میں ایسے الفاظ ہونا جن کو اہل زبان بولتے ہوں جس میں انوکھی ترکیبیں ثقیل۔ بھدّے۔ غیر مانوس۔ مغلق۔ خلاف۔ محاورہ الفاظ و مرکبات نہ ہوں۔

فصاحت سے۔ خوش بیانی سے۔

فَصّاد۔ (ع) مذکر۔ فصد کھولنے والا۔ نشتر لگانے والا

فصد۔ (ع) مونث۔ خون نکالنا رگ سے۔

(امیر) ؎

جائے گا جنوں نہ سر سے بے ذبح
ہو فصد مری رگ گلو کی

فَصد بند ہونا۔ (ع) فصد کا خون بند ہونا۔

فَصد سرارو۔ دیکھو سرارو۔

فَصد کھُلنا۔ رگ سے خون لیا جانا۔ (فقرہ) کل شام کو فصد کھلے گی ۲؎ رگ سے خون جاری ہونا۔ (ظفرؔ) ؎

کیا تماشا ہے رگ لیلے میں ڈوبا نشتر
فصد مجنوں باعث جوش محبت کھل گئی

فَصد کھُلوانا۔ رگ سے خون نکلوانا۔ (ناسخؔ) ؎

کھلواتی فصد یار نے میں قتل ہو گیا
کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے

جب کوئی شخص بیوقوفی کی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ۔ جنون اور سودے کے امراض میں اکثر طبیب فصد تجویز کرتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

بی ہوش میں آؤ فصد کھلواؤ
اس درجہ تو ناسمجھ نہ بن جاؤ

فَصد کھولنا۔ رگ سے خون لینا۔ رگ پر نشتر دینا (شرفؔ) ؎

خشک ہو جائے لہو کھولے جو مجھ وحشی کی فصد
ہاتھ کٹواؤں جو دم میں دم رہے فصاد کے

فَصد لینا۔ ۱؎ فصد کھولنا ۲؎ جنون یا سودے کا علاج کرانا (صبا) ؎

وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر زلف کا
فصد لو اپنی کرو جا کر دوا دو چار دن

اس معنی میں فصد لو اور فصد لے مستعمل ہے۔ (شعورؔ) ؎

جو کچھ کہتا ہوں تو کہتا ہے مجھکو فصد لے اپنی
رگ جاں کیلئے باتیں تری کیا کم ہیں نشتر سے

دیکھو آنکھوں کی فصدیں کھلواؤ۔ فصدیں لو۔

فَصل۔ (ع) فُصول۔ جمع) مونث ۱؎ موسم۔ رُت۔ (فقرہ) اب جاڑے کی فصل شروع ہوئی۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

باغوں میں صبا پکار آئی
آئی فصل بہار آئی

۲؎ باب۔ کتاب کا حصّہ ۳؎ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب۔ ۴؎ مذکر۔ فرق۔ فاصلہ۔ (فقرہ) مل کر نہ بیٹھو ذرا فصل سے بیٹھو۔ (منیرؔ) ؎

تمہارے تیر کا زخم التیام اکثر نہیں پاتا
لب سوفار میں کیا فصل ہے چاک گریباں کا

۵؎ (اردو) پیداوار۔ (فقرہ) اس سال گیہوں کی فصل خراب ہوئی ۶؎ (اردو) بفتح اول و دوم دغل کے ساتھ عورتوں کی زبانوں پر دغا فریب کی معنی میں مستعمل ہے۔ دیکھو دَغَل۔

فصل آنا۔ موسم آنا۔ پھول آنا۔ پھَل آنا۔ (رشکؔ) ؎

غش آئے گا مجھے گُل عارض کی یاد میں
یاد آگئی تو فصل نہ آئے گلاب کی

فصل ایستادہ۔ (اردو) کھڑی کھیتی۔

فصل باراں۔ (ف) مونث۔ بارش کا موسم۔ (صبا) ؎

فصل باراں ہو نہو سیر گلستاں ہو نہو
نہو کچھ اک میں ہوں اور ساقی مخمور ہو

فصل بگاڑنا۔ آب و ہوا خراب کرنا۔ پیداوار خراب کرنا۔ (رشکؔ) ؎

تیری گلگشت کی گرمی نے بگاڑی یہ فصل
چیچک اوراق گل تر کو سراپا نکلی

فصل بگڑنا۔ لازم۔ (فقرہ) لو نہیں چلی خربزے کی فصل بگڑ گئی۔

فصل بہار۔ (ف) مونث۔ بہار کا موسم جو ہندوستان میں ۱۵ مارچ سے شروع ہوتا ہے۔

فصل جانا۔ موسم جانا۔ (امیرؔ) ؎

اب آؤ زندگی مستعار جاتی ہے
کرو نہ غمزہ کہ فصل بہار جاتی ہے

فصل خریف۔ مونث۔ ہندی سال کے پہلے چھ مہینے جن میں جوار۔ باجرا۔ مونگ۔ موٹھ دھان وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اور جو اساڑھ سے اگہن تک ہوتی ہے۔

فصل ربیع۔ مونث۔ ہندی سال کے دوسرے چھ مہینے جس میں گیہوں۔ چنا۔ مسور وغیرہ پیدا ہوتی ہے یہ فصل پوس سے

جس میں تک رہتی ہے۔

فصل کاٹنا ۔ تیار کھیتی کاٹنا۔

فصل کی چیز ۔ وہ پھل جو فصل کا ہو

فصلِ گُل ۔ (ف) مونث ۔ فصل بہار ۔ (ناسخ) ؎

فصلِ گُل آنے نہیں پاتی کہ تو یاد آ گیا
اے جنوں دیوانہ ہوں میں اپنی دل کی یاد کا

فصلی ۔ ۱ دیکھو سال فصلی ۲ فصل کی طرف منسوب ۔ موسم کا۔ رُت کا۔ جیسے فصلی گلاب۔

فصلی بخار ۔ مذکر ۔ وہ بخار جو رُت بدلنے کے وقت آتا ہے ۔ (آتش) ؎

کشتہ ہے گرم جوشیٔ ہرجائی یار کا
مارا ہوا دل آتا ہے فصلی بخار کا

فصلی بھڑوا ۔ (ع م) مذکر ۔ ہولی کا بھڑوا ۔ موسمی مسخرہ۔

فصلی میوہ ۔ مذکر ۔ پھل جو کسی خاص موسم میں پیدا ہو۔

فصولِ چارگانہ ۔ فصولِ اربعہ ۔ (ف) مذکر ۔ سال کی چاروں فصلیں ۔ گرمی ۔ سردی ۔ بہار ۔ خزاں ۔

فصلین ۔ دونوں فصلیں ۔ خزاں ۔ بہار ۔ ربیع خریف ۔ (رشک) ؎

فکر مآل کار سے حاصل یہ ہو گیا
فصلین ہیں خزان و گلستاں عزیز ہے

فصیح ۔ (ع) ۔ فُصَحا ۔ جمع ۔ صفت ۔ خوش بیان ۔ شیریں کلام فصاحت سے کلام کرنے والا ۔ دیکھیے فصاحت ۔

فصیل ۔ (ع) مونث ۱ شہر پناہ ۔ شہر کی چار دیواری ۲ چار دیواری ۔ دیوار (فقرہ) میر صاحب مسجد کی فصیل پر بیٹھے تھے ۔

فصیل باہر ۔ شہر کی چار دیواری کے باہر

فضا ۔ (ع) ۔ فضا بفتح اول صحیح ۔ بکسر اول غلط ۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے) مونث ۱ زمین کی فراخی ۔ کھلا میدان ۔ جگہ کی وسعت جلال نے اس معنی میں مذکر کہا ہے ؎

جب تن پہ کوئی زخم لگا بولے شاد ہیں
شکر خدا کہ اور فضا سے دہن ملا

۲ (اردو) بہار ۔ رونق ۔ کیفیت ۔ (صبا) ؎

اپنی نظر میں سب اندھیر ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی

فضائل ۔ (ع) ۔ مذکر ۔ فضیلت کی جمع ۔

فضل ۔ (ع) ۱ زیادتی ۔ فضول ۔ جمع ۲ بخشش ۔ عطا ۔ افضال ۔ جمع ۔ مذکر ۳ رحم ۔ مہربانی ۔ عنایت (امیر) ؎

حق بڑی چیز ہے بھڑکانے سے کیا ہوتا ہے
بگڑے بن جاتے ہیں جب فضل خدا ہوتا ہے

۴ غلبہ ۔ فضیلت ۔ (فقرہ) وہ صاحب علم و فضل ہے ۵ بزرگی ۔ خوبی ۔

فضلِ الٰہی ۔ فضلِ خدا ۔ مذکر ۔ خدا کی مہربانی ۔

فضلِ خدا شامل حال ہونا ۔ کسی کے حال پر خدا کی مہربانی ہونا۔

فضل کرنا ۔ رحم کرنا ۔ مہربانی کرنا ۲ (کنایۃً) شفا بخشنا ۔ آرام دینا ۔ (فقرہ) زید کی بیماری طول پکڑ گئی خدا اُس پر اپنا فضل کرے ۔ اس فعل کے ساتھ پر علامت مفعول مستعمل ہے۔

فضلِ مولیٰ ۔ (فقرا کی دعا) خدا خوش رکھے ۲ خدا کی مہربانی ۔ جیسے فضلِ مولیٰ از ہمہ اولیٰ ۔

فُضَلا ۔ (ع) ۔ فُضَلاء) مذکر ۔ فاضل کی جمع ۔ علماء

فُضلات ۔ (ع) ، مذکر ۔ فُضلہ کی جمع ۔

فُضلہ ۔ (ع) ۔ فَضلۃ ۔ بقایا ۔ بچا ہوا) مذکر ۱ جھوٹن جھوٹا کھانا ۲ پھوک ۔ (فقرہ) مولی کے پتوں سے عرق نکال لو فضلہ پھینک دو ۳ نجاست ۔ پلیدی ۔ بول براز ۔

فضول ۔ (ع) ۔ بضم اول ۔ فضل بالفتح کی جمع ۔ زیادتی ۔ شخص جو بے فائدہ کاموں میں مشغول ہو) صفت ۱ بے فائدہ بیکار ۔ نکمّا ۲ فالتو ۳ زیادہ ۔

فضول باتیں ۔ (مونث ۔ نکمّی اور محض بے فائدہ باتیں ژٹل ۔ بکواس ۔

فضول خرچ ۔ (ف) صفت بے موقع اور بیجا خرچ کرنے والا ۔

فضول خرچی ۔ مونث بے موقع خرچ کرنا ۔ کرنا کے

ساتھ)

فضول کی باتیں۔ (عو) فضول شخص کی باتیں۔ (رشک) ؎

نہ سُنیئے عاشق زار و ملول کی باتیں
کہ یاوہ ہوتی ہیں اکثر فضول کی باتیں

فضول گو۔ (ف) صفت۔ بات بڑھا کر بیان کرنے والا باتونی۔ بکی۔

فضول گوئی۔ (ف) مونث۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔

فضول ہونا۔ ضرورت سے زیادہ ہونا۔ بیکار رہونا۔ نکمّا ہونا۔ لاحاصل ہونا۔

فضولی۔ (ف) صفت۔ بیہودہ آدمی۔ زیادہ گو۔ وہ شخص جو غیر ضروری کام کرے۔

فِضّہ۔ (ع) مونث۔ چاندی۔ نقرہ

فضیتا۔ (عو۔ بر وزن خریطا) مذکر۔ فضیحت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

فضیتا اٹھانا۔ (عو) فضیحت کرنا۔ رسوا کرنا۔

فِضیتی۔ (عو) مونث۔ فضیحت

فضیتی کرنا۔ (عو) ذلیل کرنا۔ لتّے لینا۔ لڑنا جھگڑنا۔

فَضیحَت۔ (ع) مونث (دہلی) رسوائی۔ ذلّت۔ بدنامی لکھنؤ میں فضیحتی۔ دہلی میں جمع فضیحتیں لکھنؤ میں فضیحتیاں۔ (تلفظ کے لئے یہ املا لکھا ورنہ املا فضیحتیاں ہے۔ (انشاء) ؎

چالیں یہ چھوڑ دے نہیں تو ناحق
اک روز بڑی بُری فضیحت ہو گی

فضیحت کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ۲ (کنایۃً) جھڑکنا۔ بُرا بھلا کہنا۔

فضیحت ہونا۔ لازم۔

فَضیحتی۔ مونث ۱ رسوائی ۲ لڑائی جھگڑا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

فَضیلت۔ (ع۔ بر وزن طبیعت۔ فضایل جمع) مونث بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ (فقرہ) شیخ صاحب کی فضیلت مسلّم ہے)

فضیلت کا وقت۔ وہ وقت جس میں کسی عبادت کا کرنا افضل ہو۔ (تعشق) ؎

جاتا ہے دم میں وقت فضیلت میں کیا کروں
معبود کس طرح ترا سجدہ ادا کروں

فَضیلت کی پگڑی۔ دیکھو۔ دستارِ فضیلت (باندھنا بندھنا کے ساتھ)

فضیلت لے جانا۔ فائق ہونا۔ سبقت لے جانا۔ (آتش) ؎

مصحف رخسار کے مضموں سے واں مضموں نہیں
سب کے مضموں پر مرے مضموں فضیلت لے گئے

فَطَانَت۔ (ع) مونث۔ دانائی۔ ہوشیاری (امیر) ؎

جس کی قسمت میں یہاں شاہ جہاں ہونا تھا
جسکی فطرت میں فلاطون کی فطانت آئی

فِطر۔ (ع) مذکر۔ روزہ کھولنا۔ دیکھو عید

فطری۔ (ع۔ فطرت سے منسوب) صفت۔ خِلقی۔ پیدائشی۔

فِطرَت۔ (ع) مونث ۱ آفرینش۔ قدرت ۲ خمیر۔ (فقرہ) شرارت اُس کی فطرت میں ہے۔ (جلیل) ؎

تدبیر سے فطرت کا بدلنا نہیں ممکن
وہ آفت جاں راحت جاں ہو نہیں سکتا

۳ دانائی۔ ہوشیاری ۴ (اردو) مکر۔ فریب۔ شرارت۔ چالاکی (فقرہ) اتنی سزا ملنے پر بھی وہ اپنی فطرت سے باز نہیں آیا ۵ (اردو) (عو) سازش۔ سانٹ گانٹھ۔ (فقرہ) یہ چوری دونوں کی فطرت سے ہوئی ہے۔

فِطرۃً۔ (ع) فطرت کی رُو سے

فِطرت کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیّاری کرنا۔ سازش کرنا۔

فِطرت لڑانا۔ (دہلی) چال چلنا۔ سازش کرنا۔ فریب کرنا۔

فِطرتی۔ صفت ۱ طبعی۔ قدرتی۔ خِلقی ۲ (عو) شوخ۔ چالاک۔ فتنہ پرداز۔

فِطرہ۔ (ع۔ فِطرت) مذکر۔ عید رمضان کا صدقہ۔ صدقۂ فطر۔

فطیری روٹی ۔ (عربی میں فطیر بروزن امیر تازہ گندھا ہوا آٹا جس کا خمیر نہ کیا گیا ہو۔) مونث۔ چپاتی۔ پھلکا۔ خمیری روٹی کا نقیض۔

فطین ۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ تیز دانا۔ زیرک۔

فعل ۔ (ع۔ افعال جمع) مذکر۔ ۱ کام۔ (فقرہ) اس فعل سے بہت نقصان ہوا۔ ۲ (اصطلاح علم صرف) وہ کلمہ جو معنی مستقل رکھتا ہو اور جس میں تینوں زمانوں ماضی مضارع استقبال میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے جیسے کیا۔ کرتا ہے۔ کریگا۔ جو فعل دو دو فعلوں سے مرکب ہیں جیسے پھاند جانا۔ کہہ بیٹھنا وغیرہ ان میں ترتیب واتصال کا باقی رکھنا بہتر ہے اور اس کے خلاف مکروہ ہے ۳ عمل۔ (فقرہ) تمہارا فعل قول کے خلاف ہے ۴ (اردو) بیجا حرکت۔ لچھن۔ (فقرہ) کوئی کیا کرے تمہارے فعل ہی ایسے ہیں۔ (بحر) ؎

عشق بازی ہے آبرو ریزی
اپنے فعلوں سے درگزر اے دل

۵ (اردو) بدفعلی۔ برا کام

فعل شنیع ۔ مذکر۔ شرمناک فعل جیسے زناکاری۔ قمار بازی۔

فعل ضامن ۔ دیکھو ضامن۔

فعل ضامنی ۔ مونث۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہ ہوگا۔

فعل عبث ۔ مذکر۔ بے فائدہ کام۔ فضول کام۔

فعل کرانا ۔ برا کام کرانا۔

فعل کرنا ۔ ۱ کوئی کام کرنا ۲ عمل کرنا ۳ بیجا حرکت کرنا ۴ بدفعلی کرنا۔

فعل کی تذکیر و تانیث ۔ (الف) کل افعال کی تذکیر و تانیث اکثر فاعل ہی کی رعایت سے ہوتی ہے مگر افعال متعدی معروف کی چار ماضیوں یعنی مطلق۔ قریب۔ بعید۔ احتمالی۔ شکی۔ (بشرطیکہ اس کے آخر میں مصدر ہونا کا کوئی صیغہ موجود ہو) میں جہاں حرف نے کا لانا واجب ہے مفعول کے لحاظ سے تذکیر و تانیث ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل نمبران ۱-۲-۳ میں اہل دہلی اور اہل لکھنؤ کا اتفاق ہے۔ باقی سات نمبروں میں اکثر لکھنؤ والے (نے) کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں اور دہلی والوں کے کلام میں اس کا استعمال برابر پایا جاتا ہے۔

۱ بولنا۔ (انیس) ؎

بولی یہ سکینہ کی چچی تم سے کہوں کیا
روتے ہیں کمر پکڑے ہوئے ہاتھوں سے بابا

(انیس) ؎

تیغ و سپر کو پھینک کے بولا وہ نامور
کہہ بیجیے اُن سے کاٹ کے لے جائیں میرا سر

۲ بھولنا۔ (آتش) ؎ ع

خدا کی یاد بھولا
شیخ بت سے برہمن بگڑا

(انیس) ؎

میں پیاس بھی بھولی ہوں یہ غم کا قلق ہے

۳ لانا یہ اصل میں لے آنا ہے۔ (انیس) ع

اب نہیں جینے کی عمر اتنی ہی یہ لائے تھے

(انیس) ع

اکبر علم کو خیمے کے اندر جھکا کے لائے

۴ ہارنا۔ (رنگین) ع

وصل کی اب نہ زباں اس سے میں ہاری اٹنا

(حالی) ؎

ہے جشن فتح چغتائیوں میں برپا
اقبال نے ہے گویا مغلوں سے قول ہارا

(نسیم لکھنوی) ؎

پانسے کی بدی سے ہے آشکارا
راجہ نل سلطنت ہے ہارا

۵ جیتنا۔ (مومن دہلوی) ؎

عدو کی عشق بازی آشکارا
غرض سچ ہے کہ تم جیتے میں ہارا

۶ سمجھنا۔ (غالب) ع

نہ وہ سمجھے ہیں نہ سمجھیں گے مری بات

دار دو تے معلے)۔ (فقرہ) آخر لڑکے ہو بات کو نہیں سمجھے (شوق لکھنوی) ؎

سب کو دیدۂ ذلیل سمجھا ہے
کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے

(ذوق) ع۔

دل شکستہ ہی مگر یار نے سمجھا ہم کو

(داغ) ؎

ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دیں گے
قیامت اس کو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے

۷ پکارنا۔ (انیس) ؎

کرسی سے جلد اُٹھ کے پکارے شہ انام
بھیّا ہمارے سر کی قسم روک لو حسام

(انیس) ؎

سن کر یہ سخن بانوے ناشاد پکاری

۸ سیکھنا۔ (داغ) ع

سیکھے ترے چلن روش روزگار نے

(غالب) ؎ ع

سیکھے ہیں مہ رخوں کے لئے ہم مصوّری

(ذوق) ؎

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے
آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے

۹ پڑھنا۔ (آتش) ؎ ع

خطبہ بلبل نے پڑھا تیری بہارِ حسن کا

(شمس العلماء نذیر احمد) ع

یاں یہ سبق کوئی تنفّس پڑھا نہیں

(فقرہ) کیا کودوں دسے کے پڑھے ہو ۱۰ سوچنا (فقرہ)۔ تم نے بہت اچھی تدبیر سوچی ہے۔ (انیس)۔ ع

کیا جانے دل میں سوچے تھے کیا شاہِ کربلا

(ب) جملہ جب مفعول واقع ہوتا ہے تو فعل ہر حالت میں واحد مذکر ہوتا ہے۔

(انیس) ؎

شہ نے کہا کہ بند ہیں راہیں پدر نثار
پھیلی ہوئی ہے چار طرف فوج نابکار

فُغاں ۔ (ف۔ فتح۔ اہل ماوراء النہر بمعنی بُت استعمال کرتے تھے۔ الف نون نسبت کا اضافہ کر کے بمعنی ناقوس ہوا مجازاً بمعنی نالہ استعمال ہونے لگا۔ بضم اول صحیح و بکسر اول غلط ہے) مونث۔ شور۔ دُہائی۔ فریاد۔ نالہ۔ آتش نے مذکر کہا ہے ؎

پھر گئی آنکھوں میں وہ مژگان برگشتہ تو پھر
ذکر آرہ تھا جو ہم نے نالہ وا فغاں کیا

لیکن بالاتفاق مونث ہے۔ (تسلیم) ؎

مری جانب نظر اُس نے جہاں کی
تڑپ کر دل نے سینے میں فغاں کی

فُغانی ۔ صفت۔ فریاد کرنے والا۔

فغاں نالہ کا فرق ۔ نالہ۔ دردمند کی فریاد۔ فغاں۔ شور و فریاد۔ نالہ سے بلند تر آواز کو فغاں کہتے ہیں۔ بیشتر دونوں لفظ بطور مترادف مستعمل ہیں۔

فغفور ۔ (فغ۔ بُت۔ فور۔ پور (بیٹا) کا بدل۔ اصل میں یہ لفظ چینی زبان کا ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ چین کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جس کے ماں باپ نے اُس کو بُت کے نذر کر دیا تھا۔ اُس کے بعد ہر بادشاہ چین کا یہی لقب ہو گیا۔

فُقّا ۔ (ف) مونث۔ پھونک۔

فُقّر د ہونا ۔ (لکھنؤ) ہوا ہونا۔ (فو چکر ہونا (فقرہ) چور مال لے کے فقر ہوا۔ عربی میں فُقّرد کا رسم الخط الف سے ہے یعنی فُقّردا۔ (داغ)، ع

یوں فُقّرد ہوں ترے نام سے بدخواہ عُبید

فَق ۔ (عربی میں فق۔ کھولنا) چہرے کی رنگت کا تغیّر ہوکا۔ ہکّا بکّا۔ متعجب۔ حیران پریشان۔ غم یا بیماری کے سبب جب انسان کے چہرے کا رنگ زرد ہو جائے اُس پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

۔ (ناسخ) ؎

کس گُل کا منہ چمن میں ترے آگے فق نہیں
یہ رنگ گُل اڑا ہے افق پر شفق نہیں

فق پڑ جانا۔ فق ہو جانا۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ ہکّا بکّا رہ جانا غم سے یا خوف سے (میر حسن) ؎

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق
کہ رستم جسے دیکھ ہو جائے فق

فُقدان۔ (ع۔ بالضم و بالکسر۔ گم کرنا۔ گم ہونا) مذکر۔ اُردو میں نہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ جیسے فقدان فرصت۔ (اجتہاد) تکلیف کی ظاہری یا واقعی برداشت سے فقدان تکلیف لازم نہیں آتا۔

فَقر۔ (ع) مذکر۔ درویشی۔ محتاجی۔ (انیس) ؎

اللہ رے فقر حیدر گردوں سریر کا
رہتا تھا خواب گاہ میں بستر حصیر کا

فقر فاقہ۔ مذکر۔ تنگی۔ ترشی۔ (ثروت) ؎

مزہ نہ ڈھونڈھ حلاوت میں ترک لذت کی
کہ فقر و فاقہ میں شیر و شکر سے کیا مطلب

فُقرا۔ (ع۔ فُقرآء) مذکر۔ فقیر کی جمع۔

فِقرہ۔ (ع۔ فِقرات۔ جمع) مذکر (۱) جملہ کا کوئی حصہ۔ جملہ ۲ (اردو) فریب کی بات۔ وہ بات جو بے اصل ہو۔ (قدر) ؎

کسی فقرے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو
کوئی افسوں نہیں چلتا ہے اس چھوٹے سے بچھو پر

فقرے باز۔ صفت۔ چالیا۔ عیار۔ دھوکے باز

فقرے بازی۔ مونث۔ چالاکی۔ عیاری۔ (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

بھاتی نہیں مجھ کو حیلہ سازی
لڑکوں سے کرو یہ فقرے بازی

فقرے بازی چلنا۔ فقرہ بازی کا کارگر ہونا۔

فقرہ بتانا۔ کوئی جھوٹی بات گڑھ دینا ۲ ٹال دینا۔ چمکہ دینا۔ فریب دینا۔

فقرہ بنانا۔ ۱ لفظوں کو جوڑ کر جملہ بنانا ۲ کوئی بات دل سے گھڑنا (جلیل) ؎

نہ تجھکو یاد کریں گے عدو کو کوسیں گے
یہ نامہ بر ترے فقرے ہیں سب بنائے ہوئے

۳ فریب دینا۔

فقرہ بندی۔ مونث۔ تُک بندی۔

فقرے جوڑنا۔ فقرہ تراشنا۔ فقرے تراشنا جھوٹی بات بنا کے کہنا۔ (جلیل) ؎

کل جو مقتل میں گلا میرا نہ اُن سے کٹ سکا
آج یہ فقرہ تراشا ہے قضا آئی نہ تھی

فقرہ جڑنا۔ فقرے جڑنا۔ آوازہ کسنا (شاد) ؎

پروانہ کے حضور سر شمع کٹ گیا
فقرہ جلی کٹی کا وہ گلگیر جڑ گئی

(دلہ)

کیا زباں قینچی سی چلتی ہے رقیبوں کے حضور
اپنے دل ہیں کٹ گئے ہم جب وہ فقرے جڑ گئے

فقرہ جوڑنا۔ فقرہ تراشنا۔ (شاد) ؎

ذوالفقار علیؑ کی تجھ کو قسم
سر جدا جس سے ہو وہ فقرہ جوڑ

فقرہ چست کرنا۔ دل سے گڑھ کے کوئی بات کہدینا۔ (فقرہ) انھوں نے کہا ہوگا۔ حج کو تو آئیں ہیں سب گُناہ دھو جائیں گے چلتے چلاتے یہ فقرہ بھی چست کردو۔

فقرہ چل جانا۔ کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہو جانا (مسرور دماغ) ؎

کس و ناکس پر اب فقرے تمہارے خوب چلتے ہیں

فقرہ چلنا۔ فقرے چلنا۔ چٹکلا چھوٹنا۔ چال چلنا۔ (رند) ؎

نہ چلو بندے پہ ہر مرتبہ فقرہ دیکھو
اک ذرا ہوش سنبھالو ابھی دُنیا دیکھو

فقرہ چھوڑنا۔ فقرے چھوڑنا۔ شگوفہ چھوڑنا (شاد) ؎

برہم ہو یار غیر سے فقرہ وہ چھوڑیے
اپنی طرف رقیب کی جانب سے موڑیے

فقرہ دینا۔ جھانسا دینا۔ (قدر) ؎

لاکھ چالیس چلو سو فقرے دو سو چھینٹیں دو
نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شبِ وصل

فقرہ رواں ہونا۔ فقرہ زبان پر چڑھنا۔ چال یا فریب کی مہارت ہونا۔ (داغ) ؎

انکار رقیب سے کبھی ہوگا
فقرہ یہ تمہیں رواں بہت ہے

(جلیل) ؎

اِک دن کہا تھا میں نے مجنوں کا ہو بُرا
واں جب سے چڑھ گیا ہے یہ فقرہ زبان پر

فقرہ کرنا۔ (دکھنی) کوئی بات فریب کی کہہ کر کسی کو فریب میں لانا۔ (جلیل) ؎

ان نے کی تسکیں نہ کی پروا نہ کی
چال کی غمزے کیے فقرہ کیا

فقرہ کھل جانا۔ چالاکی ظاہر ہو جانا ؎

آج کیونکر ہو خبر اُس کو نسیم
شعر پڑھنے کا بھی فقرہ کھل گیا

فقرہ گڑھنا۔ فقرہ تراشنا۔ (عاشق) ؎

فقرہ کوئی اور گڑھیے تازہ
مردوں کا اُٹھا نہیں جنازہ

فقرہ ہونا۔ چال چلنا۔ (رشک) ؎

وہ عاشق سے گویا ہوا چاہتا ہے
نیا کوئی فقرہ ہوا چاہتا ہے

فقروں پر چڑھنا۔ دم میں آ جانا۔ فریب میں آ جانا۔ (رند) ؎

کسی دمباز کو فقروں پہ چڑھاتا نے
ہوش کر اپنے بجا کیوں دل مضطر بہکا

فقروں میں آنا۔ فقرے میں آنا۔ چال میں آ جانا۔ دھوکا کھا جانا (بحر) ؎

یارب نہ مدعی پہ کھلے مدعائے خط
فقرے میں آکے یار نہ دفتر چڑھائے خط

(شوق) ؎

ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور
ایسے فقروں میں آ گئی میں ضرور

فقروں میں اُڑانا۔ دھوکا دینا۔ فریب کی باتوں سے بہکانا۔ (رند) ؎

خود میں دمباز ہوں ہے دھیان کدھر
مجھ کو فقروں میں اُڑایا نہ کرو

فقرے آنا۔ آوازہ کسنا۔ طعن کرنا۔ (شعور) ؎

ہم پر وہ فقرے آتے ہیں اب بات بات میں

فقرے بنانا۔ چال کرنا۔

فقرے تراشنا۔ متعدی۔

فقرے ترشنا۔ لازم۔ جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا (داغ) ؎

ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے راتدن فقرے
نئی جب بات نکلے گی تری محفل سے نکلیگی

فقرے چرب کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔

فقرے چرب ہونا۔ لازم۔ (داغ) ؎

ترے گال بھی چکنے فقرے بھی چرب
پھسل جائیگا دل پھسل جائے گا

فقرے ڈھالنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ چبھتی ہوئی کہنا (مہر) ؎

مارنا کیسا کہ جھمکتے نہیں تلوار سے
تیز فقرے قاتلوں پر کب ہیں ڈھال آتا نہیں

فقرے سنانا۔ فقرے کہنا۔ طعنے دینا۔ (امیر) ؎

یاد ہے آگے بھی ہم پر کبھی منہ آتے تھے
آگے کبھی ہم سے کبھی فقرے کہے جاتے تھے

فقرے سے۔ چال بازی سے۔ (بحر) ؎

فقرے سے کوئی فقرہ خالی نہیں جفا کا
کس بات میں تمہاری لے یار پے نہیں ہے

(لے سنے قافیہ)

فقرے گھڑنا۔ دل سے باتیں بنانا۔ (رنگین) ؎

کچھ سنوں گا تو کہوں گا میں بھی
فقرے گھڑنے مجھے بھی آتے ہیں

فقرے منجھے ہونا۔ زبان پر چڑھا ہونا (رشک) ؎

مومن کو کیا غم نحنِ منکر و نکیر
فقرے منجھے ہوتے ہیں سوال و جواب کے

فقرے میں۔ چال میں (جلیل) ؎

پلائی آج انھیں ہم نے ایک فقرے میں
یہ لب ہیں پھول سے جام شراب کے قابل

فقرے میں رکھنا۔ چالبازی سے اُمیدوار رکھنا۔ (سحر) ؎

ہو مادھو رام یا لچھمی نرائن
یونہیں فقرے میں رکھیں رام جی دل

فقرے میں لگانا۔ فریب اور چالبازی میں پھالنا۔ (منیر) ؎

فقرے میں لگا کے لے ہی آیا
کیا بات مرے پیامبر کی

فقرے یاد ہیں۔ ایسی چالیں خوب معلوم ہیں (رند) ؎

مجھ کو بھی یاد ہیں فقرے صاحب
جوڑ بندے یہ بنایا نہ کرو

فَقَط۔ (ع۔ ف۔ پس۔ قَطّ۔ کاٹنا) مذکر۔ ۱ عبارت کتاب یا خط کے ختم ہونے پر فقط لکھا جاتا ہے اس مطلب سے کہ اب یہ کتاب یا مقالہ یا عبارت ختم ہو گئی ہے۔ تمام شد ۲ صفت۔ صرف۔ تنہا۔ بس (میر انیس) ؏

فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے

فِقہ۔ (ع۔ لغوی معنی جاننا) مونث۔ شرعی احکام اور مسائل کا علم۔ علمِ دین۔ (فقرہ) اُن کو فقہ اچھی آتی ہے ۲ دانائی۔ سمجھ۔ بول چال میں زبانوں پر بکسر اول و بفتح دوم ہے۔

فُقَہا۔ (ع) مذکر۔ فقیہ کی جمع۔

فِقہی۔ (ع) صفت۔ فقہ سے منسوب۔

فَقیہ۔ (ع) صفت۔ علم فقہ کا عالم۔

فَقیر۔ (ع، فُقَرا جمع) مذکر۔ مفلس۔ محتاج ۲ (اردو) درویش۔ خدا پرست ۳ (اردو) خاکسار۔ بندہ۔ ناچیز کی جگہ عجز و انکسار سے مستعمل ہے ۴ (کنایۃً) عاشق (صبا) ؎

فقیر اک سہی قد کا ہم کو جو پایا
ہوا سرو آزاد چیلا ہمارا

(قدر) ؎

آئینہ بھی ہو گیا اُن پر فقیر
چار ابرو کی صفائی ہو گئی

۵ بھکاری۔ بھیک مانگنے والا۔

فقیر مسکین کا فرق۔ فقیر وہ جس کے پاس ایک روز کا کھانا ہو۔ مسکین وہ جس کے پاس اتنا بھی نہ ہو۔

فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے۔ (مثل) غریب تھوڑے ہی سامان میں خوش ہے (شوق قدوائی) ؎

گلی پست ہو دل نہیں پست ہے
فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے

فقیرانہ۔ مذکر۔ وہ زمین جو فقرا کے گزارے کے واسطے وقف کر دی جاتی ۲ صفت۔ درویشوں کا سا۔ (ظفر) ؏

مری صورت فقیرانہ تیرا در بادشاہانہ

فقیر بنا دینا۔ فقیر کر دینا۔ محتاج کر دینا۔ مفلس کر دینا۔

فقیر بننا ۱ محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو سبز کپڑے پہناتے اور اُس کو فقیر بننا کہتے ہیں ۲ محتاج ہونا۔ مفلس ہونا۔ فقیری اختیار کرنا۔

فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا۔ مقولہ۔ فقیر جاہل جہاں جاتا ہے شیطان اُس کے ساتھ رہتا ہے۔

فقیر خانہ۔ مذکر۔ عاجزی سے۔ اپنے گھر کو کہتے ہیں۔

فقیر دوست۔ صفت۔ فقیر کو دوست رکھنے والا۔ فقیروں سے میل جول رکھنے والا۔

فقیر را بجا دلہ چہ کار۔ (ف) مقولہ۔ فقیر کو کٹ حجتی اور جھگڑا نہیں کرنا چاہیئے۔

فقیر کا پوت چلن امیروں کا۔ جو غریب ہو اور امیرانہ وضع رکھے۔

فقیر کو کملی ہی دوشالہ ہے۔ مثل۔ غریب آدمی کو تھوڑی ہی پونجی بہت ہوتی ہے۔

فقیر کھلانا۔ جس کی مُراد پوری ہوتی ہے وہ چند فقیروں کو کھانا کھلاتا ہے۔ (امیر) ؎

صدق نیّت سے فقیر اُس نے کھلائے کیا کیا
گُل شہیدوں کے مزاروں پہ چڑھائے کیا کیا

فقیر کی جھولی میں سب کچھ۔ مثل۔ یعنی فقیر کے اختیار میں ساری خدائی ہے

فقیر کی صدا۔ وہ آواز جو بھکاری فقیر اکثر دیا کرتے ہیں۔

فقیر کی صورت سوال۔ مثل۔ حاجت مند کے چہرے سے اُس کا مافی الضّمیر معلوم ہو جاتا ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

ظاہر ہے میری شکل سے جو میرا حال ہے
پوچھو نہ کچھ فقیر کی صورت سوال ہے

فقیرنی۔ مونث۔ بھیک مانگنے والی عورت۔ محتاج۔ کنگلی۔

فقیر ہو جانا۔ ۱ خدا کی یاد میں تارکُ الدنیا ہو جانا۔ جوگ لے لینا۔ (ناسخ) ؎

بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تیری آنکھوں پر فقیر
ورنہ کیوں بستر ہے مژگاں ہیں ہرن کی کھال کا

۲ مفلس ہو جانا۔

فقیری۔ مونث ۱ درویشی ۲ غریبی۔ محتاجی ۳ فقیر سے منسوب جیسے فقیری لٹکا ۴ فقیر کا رتبہ جیسے یہاں پیری فقیری کچھ نہ چلے گی۔

فقیری شبر کا برقع ہے۔ مثل۔ یعنی فقیری بھی بڑا پردہ ہے۔ فقیری کے لباس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں

فقیری کا بانا لینا۔ فقیروں کا لباس اختیار کرنا (جان صاحب)۔

بانا لیا فقیری کا چیتے کی اوڑھی کھال
بن بن پھروں گی اُس کی کمر کا خیال ہے

فقیری لٹکا۔ مذکر۔ سہل نسخہ۔ سہل علاج۔

فقیری لینا۔ درویشی اختیار کرنا۔ تارکُ الدّنیا ہونا۔

فکّ۔ (ع) مذکر۔ دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا۔ (فقرے) فکّ رہن ہو گیا۔ فکّ اضافت ناجائز ہے۔

فکِّ رہن۔ مذکر۔ رہن کا توڑ دینا۔ گرو کا چھڑا لینا۔

فکِّ اضافت۔ مذکر۔ اضافت کی علامت (کسرہ) چھوڑ دینا جیسے صاحبدل میں ب کے کسرے کو ترک کر کے اس کی جگہ جزم دیتے ہیں۔

فِکر۔ (ع)۔ اندیشہ۔ حاجت۔ اَذکار۔ جمع لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے عربی میں فِکرَت بمعنی اندیشہ ہے۔ اردو میں بیشتر فکر ہی مستعمل ہے قاآنی نے بکسر اول و فتح دوم کہا ہے ؎

سرودمش زنوا در بدیع تر سخنے
کہ نقش می نہ پزیرد جہاں بہ اوج فکر

تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ اندیشہ۔ تردد۔ دغدغہ۔ احتمال (اسیر) ؎

قرار آ ہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا
گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانے کا

۲ دھیان۔ (اسیر) ؎

فکر ہے اُن کو متاعِ حسن کے نیلام کی
سیر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی

اب دہلی میں مذکر و مونث اور لکھنؤ میں مونث ہی مستعمل ہے۔
۳ (اردو) غم۔ رنج (فقرہ) علالت کی خبر سن کر فکر پیدا ہو گئی
۴ (اردو) غور۔ تامّل مضمون آفرینی کا غور نظم یا نثر میں (آتش) ؎

لال لب کے حب سے مضمون ڈھل گئے فکر اُس کی ہے
ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکّاک تھا

۵ (اردو) پروا۔ حاجت۔ (فقرہ) تم کو روٹی کی کچھ فکر نہیں
۶ (اردو) تدبیر (فقرہ) تم اپنی فکر آپ کر لو۔

فکر آ پڑنا۔ دفعۃً تردد و پیچش ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

کیوں دلا فکر پڑی آن خدا حافظ ہے
کوئی ہرگز نہیں نقصان خدا حافظ ہے

فکر اور ذکر دونوں چاہیئے۔ یاد خدا خشوع خضوع کے ساتھ ہونا چاہیئے۔

فکرت۔ (ع) مونث۔ فکر۔ (رشک) ؎

آئے وِقّت پر جو میری فکرت نازک پسند
ہو ابھی پانی سے پتلا قافیہ دولاب کا

فِکر جمنا۔ تدبیر سوجھ پڑنا (محسنؔ)، ؎
یہ سوچے کہ فِکر جمتی نہیں
زمیں پاؤں کے نیچے تھمتی نہیں

فِکر دوڑانا۔ غور کرنا۔ ؎
رشکؔ بے لطف آمد محشر کی کھینی ہو گئی
مدحت رفتار نے کچھ فکر دوڑائی نہیں

فِکر سخن۔ (ف) مونث۔ وہ غور و تأمّل جو شعر کہنے کے واسطے ہوتا ہے۔ ؎
کیجیے فکرِ سخن شہر خموشاں میں سحرؔ
آپ تو خلق میں گویا تھے بڑے اب کہیے

فِکر سے خالی ہونا۔ بے فکر ہونا۔ کوئی اندیشہ تردّد نہ ہونا۔ (ناسخؔ) ؎
فِکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی
کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی

فِکر سے غافل ہونا۔ بے فکر ہونا۔ (آتشؔ)، ؎
عشق کسکو حسن دلکش سے نہ تھا اے جان جاں
فِکر سے غافل تری جن و بشر کوئی نہ تھا

فِکرِ فردا۔ مونث۔ آیندہ کی فِکر۔ (سحرؔ) ؎
وہ رِند کاہے کو ہے جس کو فکر فردا ہے
یہاں تو روزوں میں رکھتے نہیں سحر کے لئے

فِکر کا کھائے جانا۔ (کنایۃً) فکر کا نڈھال کر دینا۔ (میرؔ) ؎
کھائے جاتی ہے انھیں بھی رات دن فکرِ معاش
روز بہانے تا سعت رزق دنداں ہو گیا

فِکر کرنا۔ ۱ غور کرنا۔ شعر کہنے کے لئے غور کرنا ؎
غزل کو اپنی قصیدہ ابھی بنا دیتا
زیادہ اس میں جو میں فکر مصحفیؔ کرتا

۲ تدبیر کرنا۔ (محسنؔ)، ؎
شب فراق نہ ہو روز انتظار نہ ہو
تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کے لئے

۳ رنج کرنا غم کرنا۔ (فقرہ) جو ہونا تھا ہو چکا فکر کرنے سے کیا فائدہ

فِکرِ معاش، فِکرِ معیشت۔ مونث۔ روزی کی فِکر (سوداؔ) ؎
یاں فکرِ معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر
آسودگی حرفیست یہاں ہے نہ وہاں ہے

فِکر مند۔ صفت۔ غمگین۔

فِکر مندی۔ مونث (عم)۔ فِکر۔ خیال۔ سوچ۔

فِکر میں ڈوبنا۔ فکر میں مبتلا ہونا۔ محو ہونا۔ (شعورؔ)، ع
کوہکن ڈوبا ہے ناحق فکر جوئے شیر میں

فِکر میں گھل جانا۔ فکر سے نڈھال ہونا ؎
(داغؔ) فکر میں دن رات گھلا جاتا ہے

فِکر میں ہونا۔ کسی کے فائدہ نقصان کی تدبیر سوچنا۔ فکر مند ہونا۔ (آتشؔ) ؎
شکر کے سجدے کا میرے سر کو سودا چاہیئے
محو یار و دوست ہیں ہوں فکرِ دشمن میں نہیں

فِکرِ ہر کس بقدرِ ہمت اوست۔ (ف) مقولہ۔ ہر شخص کا خیال اُس کے حوصلہ اور ہمّت کے مطابق ہوتا ہے۔

فَلَیف۔ یہ لفظ استفہاماً بیان وقت اور بیان حالت کے لئے بولا جاتا ہے۔

فِگار۔ (ف)۔ بروزن نِگار۔ زخمی۔ گھائل، مرکبّات میں مستعمل ہے جیسے دل فگار بمعنی زخم رسیدہ۔ (کنایۃً) عاشق آتشؔ نے فِگار کرنا بمعنی زخمی کرنا کہا ہے ؎
رو سیہ دشمن کو یوں پاپوش سے کیجیے فگار
جیسے سلہٹ کی سپر پر زخم ہو شمشیر کا
اب متروک ہے۔

فِگن۔ (ف)، افگن کا مخفّف۔

فَلّاح۔ (ع)، صفت۔ کاشت کار اور نیک آدمی۔

فَلاح۔ (ع)، مونث۔ نجات۔ بھلائی۔ سلامتی۔

فلاحِ دارین۔ (ف) مونث۔ دُنیا اور عُقبےٰ کی

بھلائی۔

فلاحت۔ (ع) مونث۔ کھیتی کرنا۔ زراعت۔

فلاخن۔ فلاسنگ۔ (ف۔ بفتح چہارم صحیح بضم چہارم غلط۔ یہ لفظ فلاخان کا مخفف ہے) مذکر۔ وہ رسّی ۲/۱ ۱۲ لہ جس میں پتھر یا ڈھیلا رکھکر پھینکتے ہیں۔ (رشک) ؎

گردش ترے موحّدوں کی کھیل کچھ نہیں
سارے بتوں کو سنگ فلاخن بنائیں گے

(گردن۔ روشن۔ فلسفے ہیں)

فلاسفر۔ (انگ) مذکر۔ فلسفہ جاننے والا۔ حکیم۔

فلاسفہ۔ (یونانی) فلسفی کی جمع حکما ۲ معجون فلاسفہ۔ ایک معجون کا نام۔

فلاطون۔ دیکھو افلاطون۔

فلاکت۔ (یہ لفظ عربی فارسی دانوں نے بنالیا ہے) مونث مفلسی۔ ناداری۔

فلاکت زدہ۔ (عو) صفت۔ شامت زدہ مفلسی

فلاکت ماری۔ صفت مونث

فلاکت مارا فلاکتی۔ عو۔ صفت بہت کم۔

فلالین۔ (انگ فلانیل۔ لوئی۔ دھسّا) مونث۔ ایک قسم کا روئیں دار اونی کپڑا۔

فلاں۔ (ع۔ بضم اول۔ شخص غیر معلوم۔ فارسیوں نے اس معنی میں بفتح اول بھی کہا ہے) مذکر۔ چیز شخص امر کے واسطے جو ذہن میں ہو لیکن اُس کو زبان سے نہ کہیں جیسے فلاں شخص نہیں آیا۔ فلاں چیز۔

فلاں وبہماں۔ (ف) مذکر۔ اِمکا ڈِمکا۔

فُلاں فُلاں۔ فلاں شخص۔ (فقرہ) فلاں فلاں شخص وہاں موجود تھے۔

فُلانا۔ (ف۔ فُلانہ) مذکر ۱ فلاں شخص کوئی شخص۔ وہ شخص ۲ بات۔ معاملے کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ جیسے فُلانی بات۔ فُلانہ معاملہ۔

فُلانی۔ فُلانا کا مونث۔

فُلانے کی ماں نے خصم کیا بہت بُرا کیا کر کے چھوڑ دیا اور بھی بُرا کیا۔ مثل۔ (عو) اُس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص ایک غلطی کی اصلاح میں دوسری غلطی اُس سے زیادہ کرے۔

فلان۔ (اردو) مونث۔ اندام نہانی۔

فلان اُگلنا۔ فحش گالیاں دینا۔ (جان صاحب) ؎

لائی دوگانہ اُف کا نہ کلمہ زبان تک
اُگلتی تمہارے بھیّا نے اُسکی فلان تک

فلان میں تھوکنا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (جان صاحب) ؎

سارا جہان تھوکے گا تیری فلان میں
رسوا جہان خاں سے ہو تو جہان میں

فلٹر۔ (انگ) مذکر۔ وہ آلہ جس کے ذریعے سے پانی صاف کیا جاتا ہے۔

فلزّ۔ (ع) مذکر۔ وہ معدنی جوہر جو آگ میں پگھل جائے جیسے سونا، چاندی۔ لوہا۔ تانبا۔ قلعی۔ سیسا۔ جست۔ پارہ وغیرہ۔

فلزی۔ (ع) صفت۔ معدنی۔ کانی۔

فلزّات۔ (ع) فلزّ کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث۔

فلس۔ (ع) فلوس جمع) مذکر۔ ۱ پیسہ ۲ سفنا۔ (فقرہ) بعض مچھلیوں پر فلس نہیں ہوتے ۳ املتاس کا قرص۔

فلس ماہی۔ (ف) مذکر۔ مچھلی کا سفنا۔

فلسطین۔ (ع) مذکر۔ ملک شام میں ایک مشہور ولایت ہے۔

فلسفہ۔ (یونانی) مذکر۔ حکمت۔ دانائی۔ علم حکمت ۲ (اردو) استدلال۔ حجّت کا انداز۔ (فقرہ) اُن کا فلسفہ ہی نرالا ہے۔

فلسفی۔ صفت۔ فلسفہ جاننے والا۔ فلسفہ سے منسوب

فلسفیانہ۔ صفت۔ فلسفہ کے متعلق۔ حکیمانہ۔

فلس کیپ۔ (انگریزی میں فولز کیپ تھا۔ پہلے اس کاغذ میں بے وقوف کا سر مع ٹوپی بنا ہوا تھا) مذکر۔

ولایتی دبیز کاغذ۔
فلفل۔ (معرّب۔ پِپل کا مونث۔ مرچ۔
فلک۔ (ع) یں آسمان ہے اہل فارس ایک لکڑی میں چھید کرکے اس کو اونچا باندھتے ہیں اُس میں گناہگار کے پاؤں ڈال کر اُلٹا لٹکا دیتے ہیں اور کوڑے مارتے ہیں اُسے فلک کہتے ہیں) مذکر۔
آسمان فلک اساس۔ (ف) صفت۔ استعارۃً ہے بمعنی جامع استحکام و رفعت۔
فلکِ اطلس۔ (ف۔ فلک۔ آسمان۔ اطلس۔ سادہ بے نقش۔ یہ فلک نقوش کواکب سے خالی ہے اور اس پر کوئی ستارہ نہیں ہے اس لئے فلک اطلس کہلایا اور چونکہ تمام افلاک کے اوپر اور سب کا محیط ہے اس واسطے اس کو فلک الافلاک اور فلکِ اعظم بھی کہتے ہیں؛ مذکر۔ نواں آسمان۔ (محسن) ع

اور اونچا کرو خیمہ فلک اطلس کا

فلکِ اعظم۔ فلک الافلاک۔ مذکر۔ نواں آسمان۔
فلک بارگاہ۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ
فلک پر چڑھانا۔ دیکھو آسمان پر چڑھانا۔ (برآن)

اس شوخ نے باتوں ہی باتوں میں فلک پر
سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا

فلک پر چڑھنا۔ تعلّی کی لینا۔ بہت بلند ہونا (ذوق) ؎

کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا
کہ دو آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر

فلک پرواز۔ فلک پیما۔ فلک ناز۔ (ف) صفت۔ عرش پر پہونچنے والا۔ مقبول (آہ کے لئے) (تسلیم) ؎

نا اُمیدی میں ہوئے عرضِ مطلب سے بری
روز کہہ دیتے ہیں کچھ آہ فلک پیما سے ہم

(مسرور) ؎

وقتِ پیری وہ دلِ عاشقِ جانباز کہاں
قوّتِ کشمکش آہ فلک ناز کہاں

فلک پر دماغ رہنا۔ (کنایۃً) غرور اور ناز ہونا۔ (ناسخ) ؎

فلک پر مہر و مہ کی طرح رہتا ہے دماغ اُن کا
کیا جن غافلوں نے گردشوں سے سیرِ زر پیدا

فلک پر دماغ ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (سالک) ؎

کیوں کہدیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بُو دوست
ہے آج گل دماغ فلک پر شمال کا

فلک پر ستارہ ہونا۔ خوش نصیبی اور اقبال کا زمانہ ہونا۔ (آتش) ؎

زیر دیوار ہیں ہم بام کے اوپر وہ ماہ
ہم زمیں پر ہیں فلک پر ہے ستارہ اپنا

فلک پر سر کھینچنا۔ (کنایۃً) کمال بلندی اور کمال غرور کے لئے مستعمل ہے۔
فلک پر کھینچنا۔ (آپ کے ساتھ) کمال مغرور ہونا اترانا۔ (سحر) ؎

خوبرو آپ کو ہر چند فلک پر کھینچیں
اوجِ خوبی کے تمہیں چاند ہو سب تارے ہیں

فلکِ پیر۔ مذکر۔ آسمان اور فلک کے صفات میں پیر کا لفظ مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

جو نکمّے ہیں کوئی کام نہیں کر سکتے
اُنھیں بوڑھوں میں شمارِ فلکِ پیر بھی ہے

فلک ٹوٹ پڑنا۔ قہرِ خدا نازل ہونا۔ (داغ) ؎

امتحاں نالۂ دل کا تو دکھا دوں لیکن
یہ تو سمجھو کہ فلک ٹوٹ پڑے گا کس پر

فلک ٹوٹ کر گر پڑنا۔ غضب آجانا۔ (داغ) ؎

شبِ ہجر نالوں نے ڈھایا غضب
فلک گر پڑے ٹوٹ کر چھت کے بعد

فلک ٹوٹنا۔ کنایۃً۔ غضب آنا۔ (سحر) ؎

گرتے ہیں کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں
ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی اُفتاد آیا

فلک جناب۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ (صبا) ؎

زمیں نے بھی نہ مٹی عزیز کی اپنی
نری نظر سے جو ہم اے فلک جناب گئے

فلک رتبہ (ف) صفت ۱بلند مرتبہ ۲ (آہ کی صفت) مقبول (مومن) ؎

شعلۂ آہِ فلک رتبہ کا اعجاز تو دیکھو
اول ماہ میں چاند آئے نظر آخر شب

فلک زدہ ۔ (ف) صفت مُفلس۔

فلک سَیر ۔ (ف) صفت ۱تیز رو۔ گھوڑا ۲ (اردو) مونث بھنگ۔ (شوق) ؎

بیخودی ہے کہ بے حیائی ہے
یا فلک سیر تونے کھائی ہے

فَلک فرسا ۔ (ف) (آہ کی صفت) فلک پر پہونچنے والی (ناسخ) ؎

منکران آسماں کے قول کو کردیگی راست
رفتہ رفتہ ایک دن آہ فلک فرسائے دل

فلک قدر۔ فلک پایہ۔ فلک سریر۔ فلک رفعت۔ فلک مرتبہ ۔ (ف) صفت - عالی رتبہ آدمی۔

فلک کی ستائی ۔ (عو) لکھنؤ۔ بدقسمت۔ کمبخت۔ دیکھو گردوں کی ستائی۔

فلک مآب ۔ (ف) صفت ۔ عالی مرتبہ

فلک مآبی ۔ (ف) مونث۔ مرتبہ بلند ہونا (محسن) ؎

شبنم کو دمِ فلک مآبی
رتبے میں کمال بوترابی

فلک نظر آنا ۔ (کنایۃً) مصیبت کا سامنا ہونا۔ ایسی مصیبت پڑنا جس میں خدا یاد آئے ۔ (شعور) ؎

کڑھا دل گر طبیعت آپ کی اندوہگیں دیکھی
فلک ہم کو نظر آیا اگر تم نے زمیں دیکھی

فَلک نَورد ۔ (ف) صفت ۔ تیز رفتار۔

فلک یاد آنا ۔ (کنایۃً) زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا (امانت) ؎

ہوگیا حسرت پرواز میں دل سو ٹکڑے
ہم نے دیکھا جو فلک کو تو قفس یاد آیا

فَلکی ۔ صفت ۔ آسمانی۔

فَلکیّات ۔ مونث ۔ فلک سے متعلق چیزیں (رشک) ؎

فلکیات ہم نے دیکھی ہے
ہر گردوں ہے زیر پائے نظر

فُلوس ۔ (ع) بضم اول و دوم و بغیر تشدید لازم) مذکر۔ فلس کی جمع ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ پیسہ (رشک) ؎

نقد جانو فلوس داغ فراق
اب یہی مال ہے یہی زر ہے

فَلیتہ ۔ (اردو) مذکر صحیح فتیلہ ہے۔ بتی۔ پلیتہ۔ دیکھو فتیلہ اردو میں زبانوں پر بیشتر فلیتہ ہے۔

فَلیتہ جلانا ۔ بتی روشن کرنا۔ آسیب زدہ کے سامنے فلیتہ جلانا۔

فُلیتہ دکھانا ۱ توڑے سے بندوق یا توپ چلانا ۲ آگ لگانا (فقرہ) اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ۔

فُلیتہ دینا ۱ آگ روشن کرنا ۲ بندوق کو شتابہ لگانا۔ توپ یا بندوق چلانا ۳ سیلون کے اندر ڈورا رکھنا ۴ آسیب زدہ کو تعویذ کی دھونی دینا۔

فلیتہ سنگھانا ۔ (دہلی) تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا۔

فَم ۔ (ع) مذکر ۔ مُنھ ۔ دہن ۔

فمِ رحم ۔ (ف) مذکر ۔ بچہ دان کا مُنھ

فمِ معدہ ۔ (ف) مذکر ۔ معدہ کا مُنھ ۔ کوڑی ۔

فمی بشوق ۔ (ع) سورۂ فاتحہ سے چل کر سورۂ مائدہ پھر سورۂ یونس سورۂ بنی اسرائیل اور پھر سورۂ شعرا پھر سورۂ الصافات پھر سورۂ قاف یوں سات دن میں قرآن ختم کیا جاتے تو فمی بشوق کی منزل کہلاتی ہے (نوتہ الفصوح لیکن پنج وقتی نماز اور فمی بشوق کی منزل کیا امکان کہ قضا ہو۔

فَن ۔ (عربی میں فنّ ۔ حال۔ طور۔ طرز۔ فنون جمع۔ فارسیوں نے تخفیف دوم معانی ذیل میں استعمال کیا) بازی۔ مکر۔ فریب ۔ حیلہ۔ ہنر۔ دانش ۔ رائے کشتی کا داؤں ۔ (مذکر ۱ ہُنر۔ جوہر۔ دستکاری۔ (ذوقی) ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ
سب فن میں ہیں ہوں طاق مجھے کیا نہیں آتا

۲ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ (امانت) ؎

غیر سیاہ رو کے وہ فن سے نکل گیا
سورج گھٹا کہ چاند گہن سے نکل گیا

(آتش،) ؎

مفسدے جو کہ ہوں اُس چشم سیہ سے کم ہیں
فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا

۳ علم کی شاخ۔

فنِ تشریح۔ مذکر۔ اعضائے حیوانی کی دریافت کا علم۔

فن فریب۔ مذکر۔ عیّاری و مکّاری۔

فَنا۔ (ع۔ فناء) مونث۔ نیستی۔ ہلاک ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ (ظفر) ؎

جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے
اُسکی غفلت پر فنا اس وقت ہنستی خوب ہے

۲ معدوم۔ ناپید ۳ (اصطلاح تصوف) حدوث و قدم کے تفرقہ اور تمیز کا زائل ہو جانا ۴ (ع۔ فناء بکسر اول) ۔ حوالی۔

فنا فی الشیخ۔ صفت۔ ایک مرتبہ کا نام جس میں مرید ہر وقت اپنے مرشد کے دھیان میں ڈوبا رہتا ہے۔

فنا فی اللہ۔ صفت۔ خدائے تعالیٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانے کا مرتبہ (ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمر جاودانی ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا

فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ ویران کرنا۔

فنا ہو جانا ۱ مِٹ جانا۔ ناپید ہو جانا ۲ (کنایۃً) عاشق ہو جانا۔

فَنانشل۔ (انگ) صفت۔ صیغۂ مالی۔ خزانہ یا خراج یا آمدنی ملک کے متعلق۔

فنانشل کمشنر۔ (انگ) مذکر۔ خراج ملک اور خزانہ کا افسر اعلیٰ۔

فِنجان۔ (معرّب پنگاں کا) مونث۔ چھوٹی پیالی جس میں چاء قہوہ پیتے ہیں۔ (برق) ؎

مستی ہیں سیر تشنۂ دیدار کیوں نہ ہو
فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے

فَنَد۔ (ف۔ دروغ) مذکر۔ مکر۔ فریب (ظفر) ؎

کوئی نہ بس چلا مرا اُس خود پسند سے
آخر وہ دل کو لے ہی گیا لاکھ فند سے

فند فریب۔ مذکر۔ مکر و دغا۔ دم جھانسا۔

فندق۔ (ع۔ بالضم۔ وضم سوم۔ لطائف میں بکسر اول وضم سوم لکھا ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر و فتح سوم ہے) مونث ۱ ولایت کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سرخ اور چھوٹے بیر کے برابر ہوتا ہے۔ (ناسخ) ؎

ہے اُسکے ہاتھ میں جو چھڑی اور فندقیں
کیا شاخ خشک میں نظر آئے ثمر مجھے

۲ (کنایۃً) لب معشوق ۳ (کنایۃً) مہندی لگی ہوئی اُنگلیوں کا سرا۔ (ذوق) ؎

نے رنگ کفک ہوں نہ تری فندق پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں

(رند) ؎

کیوں لُبھاتی ہے مرے دل کو تو اے فندق یار
کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے

فندقیں لگانا۔ اُنگلیوں کے سروں پر مہندی لگانا۔ (ذوق) ؎

آگئیں اُنکو لگانی اُنگلیوں میں فندقیں
نوک مژگاں پر مرے اشک جگر گوں دیکھکر

فَنڈ۔ (انگ) مذکر۔ پونجی۔ سرمایہ (فقرہ) کمپنی کا فنڈ بہت بڑا ہے۔

فَنَر۔ (انگ۔ فنل کا بگاڑا ہوا) مذکر ۱ بوتل وغیرہ کسی رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ ۲ کمانی۔ لوہے کا چکر جو گھڑی کے اندر لگا ہوتا ہے۔

فِنَس۔ دیکھو پنس۔

فنگر گلاس ۔ (انگ) مذکر۔ ہاتھ دھونے کا پیالہ۔

فنون ۔ (ع) مذکر۔ فن کی جمع۔ فارسی میں بمعنی ہنر اور بند کشتی مستعمل ہے۔

فواتح ۔ (ع) مذکر۔ فاتحہ کی جمع۔

فواحش ۔ (ع) فاحشہ کی جمع۔ بدکار عورتیں۔ بُرے کام

فواد ۔ (ع۔ بروزن مُراد واؤ کی آواز ہمزہ کی طرح نکلتی ہے) مذکر۔ قلب۔ دل۔

فوّارہ ۔ (ع۔ پانی کا چشمہ) مذکر۔ وہ ظرف یا آلہ جس سے پانی اُبلے۔ اوپر کو پانی پھینکنے کا آلہ۔ (چلنا۔ چھوٹنا وغیرہ کے ساتھ)

فوارہ اُٹھنا ۔ فوارہ بلند ہونا۔ (شعور) ؎

در پردہ لگائے گی جو نشتر نگہِ یار
فوارۂ خونِ رگِ شریاں نہ اُٹھے گا

فوارہ چلنا ۔ فوارہ چھوٹنا۔ (کنایۃً) پانی یا خون کا دھار باندھ کر کسی جگہ سے نکلنا۔ (فقرہ) خون کے فوارے چھوٹ گئے۔ (آتش) ؎

چلتی رہے چھری تری اے تُرک صید پر
فوارہ چھوٹتا رہے خونِ شکار کا

فواکہہ ۔ (ع) مذکر۔ فاکہہ کی جمع۔ میوے۔ اردو میں فاکہہ قلیل الاستعمال بلکہ غیر مستعمل ہے۔

فوائد ۔ (ع) مذکر۔ فائدہ کی جمع۔

فوت ۔ (ع) مصدر ہے لیکن اسم فاعل یعنی فوت ہونیوالا کے معنی میں مستعمل ہے) صفت۔ نیست۔ معدوم۔

فوت ہونا ۱۔ مرنا جہاں سے گزرنا ۲۔ جاتا رہنا جیسے شرط فوت ہونا۔ مطلب فوت ہونا۔ (فقرہ) آپ کی تقریر سے اصل مطلب فوت ہوگیا۔

فوتی فراری ۔ (اہل دفتر کی اصطلاح) مونث۔ مرنے یا بھاگ جانے کی رپورٹ۔

فوتی نامہ ۔ مذکر۔ وہ روزنامچہ جس میں شہر کے مُردوں کی تاریخ فوت درج ہوتی ہے۔

فوٹو ۔ (انگ۔ واؤ مجہول سے اردو میں واؤ معروف سے ہوگیا) مذکر۔ تصویر۔ (جلیل) ؎

بیٹھے ہوتے ہیں کیسے چھپے ہوئے پیش آئینہ
فوٹو حیا کا لیتے ہیں نیچی نگاہ سے

فوٹوگراف ۔ (انگ) مذکر۔ تصویر کھینچنے کا علم

فوٹوگرافر ۔ (انگ) صفت۔ تصویر کھینچنے والا۔

فوج ۔ (ع۔ گروہ۔ فارسیوں نے بمعنی لشکر و سپاہ بھی استعمال کیا۔ افواج۔ جمع) مونث۔ گروہ۔ آدمیوں کا مجمع لشکر۔ جنگی آدمیوں کا مجمع۔

فوجِ بحری ۔ (ف) مونث۔ جنگی جہازوں کا بیڑا۔ جہازی طاقت جو پانی کی لڑائی کے فنون سے واقف ہو۔

فوجِ برّی ۔ (ف) مونث۔ خشکی کی فوج۔ وہ سپاہ جو ملک میں لڑنے مرنے اور اس کے انتظام کے واسطے ہو۔

فوج بھرتی کرنا ۔ سپاہ نوکر رکھنا۔

فوج چڑھنا ۔ فوج کا حملہ آور ہونا۔ (قدر) ؎

نکلتا آتا ہے سبزہ ترے لبہائے خنداں پر
چڑھی آتی ہے یہ فوجِ سکندر آبِ حیواں پر

فوجدار ۔ (ف) ۔ صاحب فوج۔ حاکم بیرونِ شہر ۱ مذکر ۱۔ سپہ سالار۔ فوج کا افسر ۲۔ (اردو) فیلبان وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی پر آگے بیٹھے۔ ۳۔ کوتوال۔

فوجداری ۔ مونث ۱۔ فوجدار کا عہدہ ۲۔ وہ محکمہ یا عدالت جہاں مارپیٹ قتل وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں ۳۔ لڑائی جھگڑا۔ مارپیٹ (فقرہ) کل اسی جگہ فوجداری ہوگئی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

فوجداری ۔ سپرد کرنا۔ مقدمہ عدالت سشن کے حوالے کرنا۔

فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے ۔ مثل۔ فوج کے مُہرے کا روکنا اور شادی کے بعد کے خرچ کا بندوبست کرنا۔ اور ان دونوں کاموں کو اختتام پر پہونچانا بہت دشوار ہے۔

فوج کا نشان ۔ وہ جھنڈا جو فوج کے آگے چلتا ہے

یا جس کے نیچے فوج جمع رہتی ہے (ناسخ) ؎
ساتھ اشکوں کے رودِ آہ نہیں
ہیں مری فوج کے نشان سیاہ

فوج کٹنا۔ فوج کا مارا جانا۔ (اوج) ؎
دغا میں پہلے ہی ادھیا گئی تھی ساری فوج
چلے یہ وار تو سب کٹ گئی ہماری فوج

فوج کشی۔ (ف) مونث۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ حملہ۔ (کرنا کے ساتھ)

فوج کی اگاڑی آندھی کی پچھاڑی۔ (مثل) فوج کا اگلا حصّہ اور آندھی کا پچھلا حصّہ زور و شور کا ہوتا ہے۔

فوج کے منھ پر چڑھنا۔ فوج کے مقابلہ میں آنا۔ (ذوق) ؎
آنکھ تو لڑ گئی پر کوئی بھی اس دل کے سوا
فوج مژگاں کے نہ منھ پر سرِ میدان چڑھا

فوج گر پڑنا۔ فوج کا کسی طرف متوجہ ہو جانا حملہ کر دینا (رشک) ؎
آنکھوں نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اسے
فوج مژہ تری جدھر اے یار گر پڑی

فوجی۔ صفت۔ فوج سے متعلق۔ لشکری۔ جنگی جیسے فوجی افسر۔ فوجی خدمت۔

فور۔ (ع) وقت۔ ساعت۔ گھڑی۔ جلد۔ سرعت۔ اردو میں بیشتر فی الفور کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

فوراً۔ جلدی۔ اسی وقت۔ جھٹ پٹ (اس لفظ کا قافیہ دشمن کے ساتھ جائز ہے)۔

فوری۔ صفت۔ حال کی۔ عجلت کی۔ (ابن الوقت) یہ غدر کی شورش فوری ہے یا اس کی ہنڈیا مدّت سے پک رہی تھی۔

فوز۔ (ع) مذکر۔ کامیابی۔ مطلب کا پہونچنا۔ (اوج) ؎
کس مرتبہ پہ فوز امام ہدیٰ کا ہے
وہ عبد ہیں کہ بعض کو دھوکا خدا کا ہے

فوزِ عظیم۔ (ف) مذکر۔ بڑی کامیابی۔

فوطہ۔ (ف) اصل میں فوتہ تھا۔ ہندی میں پوتہ بمعنی خراج۔ لگان ہے) مذکر ۱ خصیہ ۲ خراج۔ محصول۔ روپیہ جو رعایا خزانہ میں داخل کرے۔

فوطہ چھٹکنا۔ (دہلی) بیضہ بڑھ جانا کسی ضرب کے باعث۔ خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔

فوطہ دار۔ (اصطلاح میرزایان ہند) مذکر۔ خزانچی۔ تحویلدار۔ اب اس جگہ پوت دار بولتے ہیں۔

فوطہ داری۔ مونث۔ تحویلداری۔ خزانچی کا عہدہ۔

فوفل۔ (پوپل کا معرب) مونث۔ چھالیا۔ سپاری۔

فوق۔ (ع) مذکر ۱ اوپر۔ بلند (جلال) ؎
کبھی زمین پہ اُفتادہ شکل نقش قدم
کبھی غبار کی مانند فوق چرخِ بریں
۲ ترجیح۔ بڑائی۔ برتری (مونس) ؎
رکھ دوں سر اُسکے پاؤں پہ گردوں کو شوق تھا
کرسی پر اُس زمین معلّی کو فوق تھا

فوقانی۔ صفت۔ تحتانی کا مقابل۔ اوپر کا۔ اوپر نقطے دیا ہوا۔ جیسے تائے فوقانی۔

فوق البھڑک۔ (عم) صفت۔ چمکیلا۔ زرق برق۔

فوق العادۃ۔ (ع) حد بشری سے بڑھ کر۔ حد سے زیادہ۔

فوق رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ شرف رکھنا۔

فوق لے جانا۔ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا (ناسخ) ؎
جام اپنا ہے لبالب جام خالی اُسکے پاس
میکدہ میں لے گئے ہیں فوق ہم جمشید پر

فوقیت۔ (فوق سے بنالیا ہے) مونث۔ ترجیح۔ بہتری۔ شرف (چاہنا۔ حاصل ہونا۔ رکھنا۔ لے جانا۔ کے ساتھ) (رشک) ؎
چڑھ کے کوٹھے پر جو کھوئی قدر ماہ
کیا تمہاری اس میں فوقیت ہوئی

فولاد۔ (ف) پولاد کا مبدل۔ عربی میں فولاذ ذال سے ہے) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سخت جوہر دار لوہا۔

(آتش) ؎

سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد
مومی ہماری آہ سے فولاد ہو گیا

۲ صفت - بہت سخت - کڑا مضبوط - (فقرہ) اُس کے ہاتھ پاؤں فولاد ہیں -

فولاد کا دل - نہایت سخت دل (آتش) ؎

فراق یار میں جب عشق نے مجھکو ٹٹولا ہے
جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا

فولاد کے ہاتھ - مضبوط اور سخت ہاتھ (ناسخؔ) ؎

میری بیڑی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ
اے جنوں تجھکو خدا نے دئے فولاد کے ہاتھ

فولادی - صفت ۱ فولاد کا بنا ہوا - بہت سخت - بہت مضبوط ۲ (اردو) مونث - ٹلّم کی چھڑ - بھالے کی لکڑی - تیر کا بانس -

فوں - مونث - سانپ کی پھنکار (ذوقؔ) ؎

وہ مار فلک کاہکشاں نام ہے جس کا
کیا دخل جو بل کھا کے کرے فوں ترے آگے

فہرست - (ف - اس کا معرب فہرس ہے) مونث چیزوں کی تفصیل وہ کاغذ جس میں کسی امر یا کسی چیز کی تفصیل لکھی ہو - فرد - سیاہہ -

فہم - (ع - فارسیوں نے اس سے فہمیدن مصدر بنا لیا ہے) مذکر - سمجھ - عقل - دانائی (مسرورؔ) ؎

کس کو سمجھاتا ہے اے ناصح مرے
فہم پر قربان جائیں ہم ترے

(داغؔ) ؎

تمہیں اے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانیں گے
کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا

فہم ناقص بدائے ناقص -

فہمائش - (فہم سے بقاعدۂ فارسی حاصل مصدر بنا لیا ہے) مونث - ہدایت - سمجھانا - متنبہ کرنا - آگاہ کرنا - (کرنا کے ساتھ)

فہمید - (ف) مونث - سمجھ - رائے -

فہمیدہ - (ف) صفت - سمجھدار - ہوشیار - عقیل -

فہیم - (ع) صفت - دانا - سمجھدار -

فہو المراد - (ع) یہی اصل مقصد ہے تو خیر غنیمت ہے - مضایقہ نہیں کی جگہ یہ فقرہ کسی شرط کے آخر میں آتا ہے - (فقرہ) آپنے اگر یہ پیغام لکھدیا فہو المراد ورنہ عدالت میں چارہ جوئی کرنا ہوگی -

فی - (ع - حرف جار معنی بیچ میں) ۱ ہر ایک کے لئے ہر آدمی اور ہر چیز کے لئے جیسے فی کس - فی من - فی سیر - فی صدی - ۲ نقص - کمی - غلطی - عیب - کھوٹ - (ہو جانا - نکالنا - نکلنا ہونا کے ساتھ)

فرق کے لئے - دیکھو تہ (داغؔ) ؎

سمجھنے والے سمجھتے ہیں پیچ کی تقریر
کہ کچھ نہ کچھ تری باتوں میں فی نکلتی ہے

دیکھو فیہ -

فی الاصل - اصل میں - (توبۃ النصوح) فی الاصل باپ کو اس کا گھر سے نکال دینا مرکوزِ خاطر تھا -

فی البدیہہ - (ف - بدیہتہ بے سوچے بات کہنا -) بے سوچے فوراً -

فی الجملہ - (ع - متقدّمین حاصل کلام کی جگہ استعمال کرتے تھے لیکن اب معنی ذیل میں مستعمل ہے) کسی قدر (فقرہ) اب مرض میں فی الجملہ تخفیف ہے -

فی الحال - اسی وقت - سردست - ابھی - (انیسؔ) ؎

بیبیوں سے کیا زینب نے جو دو کریہ مقال
صفِ ماتم سے وہ گھبرا کے اٹھیں سب فی الحال

فی الحقیقت - بے شک - سچ مچ - اصل میں (امیرؔ) ؎

خواہش دولت اگر ہے ہو درِ دل پر مکیں
فی الحقیقت ہے تری ڈیوڑھی تری سرکار دل

فی الفور - (ع) فوراً - (اختر شاہ اودھ) ؎

مہر دو غزالہ کو بہر طور
کر دیجے ادھر روانہ فی الفور

فی المثل ۔ (ع) تمثیلاً ۔ بالفرض ۔ (داغ) ؎
مگر ہے بے ادبی نسبت ذلیل و حقیر
کہ فی المثل ہے یہ اک بیت شش جہت میں شہیر

فی النار ۔ (ع) بددعا فی النار والسقر کا مخفف ۔ دوزخ کی آگ میں پڑے ۔ بھاڑ میں جاتے ؎
ہمارے سینہ میں وہ آہ آتشیں ہے ذوق
جو برق دیکھے تو فی النار والسقر ہو جائے

فی النار ہونا ۔ جہنم داخل ہونا ۔ دور ہونا ۔ کافر یا ظالم کے مرنے کے لئے مستعمل ہے (محسن) ؎
شعلہ کی سی شرارتیں تھیں فی النار
خاموش تھا صورت گنہگار

فی الواقع ۔ اصل میں ۔ حقیقتہً ۔ عوام مستورات اس جگہ فی الواقعی بولتی ہیں ۔ (انیس) ؎
روشن ہے دشت گردن نازک کے نور سے
فی الواقعی فزوں ہے ضیا صبح طور سے

فی الوقت ۔ فوراً ۔ اسی وقت ۔

فی امان اللہ ۔ ایک کلمہ ہے جو کسی کے رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں معنی یہ ہیں کہ خدا تعالےٰ امان اور حفاظت کے ساتھ تم کو پہونچاوے ۔ (امیر) ؎
چھوٹ کر زنداں سے جب صحرا کو میں جاؤنگا
فی امان اللہ کی آتی صدا زنجیر سے

فی زماننا ۔ ہمارے زمانے میں ۔ آج کل ۔ ان دنوں ۔ عربی میں فی زماننا ہذا ہے یعنی ہمارے اس زمانہ میں ۔ عوام اس جگہ فی زمانہ بولتے ہیں ۔

فی سبیل اللہ ۔ خدا کی راہ میں وقف ۔ وقف جس کے ستعمال کا ہر شخص کو اختیار ہو ۔ (امیر) ؎
خار صحرائی زبان خشک کھلانے میں کیا
فی سبیل اللہ ہے آب روان آبلہ

فی سبیل اللہ کر دینا ۔ خیرات دینا ۔ عام کر دینا ۔

فی کس ۔ فی نفر ۔ آدمی پیچھے

فیما بین ۔ دونوں کے بیچ میں ۔ دونوں میں ۔ درمیان (فقرہ) ہمارے فیما بین اب کوئی نزاع نہیں ۔

فی نفسہ ۔ (ع) تلفظ ۔ فی نفس ہی (اپنی ذات سے) ۔

فیہ ۔ (عو) مونث ۔ عیب ۔ نقص (آوج) ؎
ہوئی سیاہی مژگاں کی منکشف توجیہ
یہ کس کا منہ ہے نکالے جو انکے حسن میں فیہ

فیہ نظر (عو) اس میں اعتراض ہے اس میں شبہ ہے (محسن) ؎
لاکھ گر اچھی سے اچھی کوئی تشبیہ کہے
چشمکیں مارے سخن گو نظر فیہ کہے

فیاض ۔ (ع) صفت ۔ بڑا سخی ۔ دریا دل (ہونا کے ساتھ)

فیاضی ۔ مونث ۔ سخاوت ۔ دریا دلی (کرنا کے ساتھ)

فیتا ۔ (پرتگالی) مذکر ۔ ۱ نواڑ کی پٹی ۲ وہ کاغذی پٹی جس سے پیمائش کرتے ہیں ۳ ریشمی یا سوتی کپڑے کی پٹی ۔

فیثا غورس ۔ معرب ۔ پیتاگورس کا ۔ شہر سور کے رہنے والے ایک مشہور حکیم کا نام جس نے سب سے اول دریا میں پیرنے کا علم جانا ۔ یہ حکیم بڑا نامی گرامی گزرا ہے ۔

فیر ۔ (انگ ۔ فائر کا بگاڑا ہوا) مذکر ۔ بندوق یا توپ کو آگ دینا ۔ سر کرنا ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (ظفر) ؎
غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھ کر
فرنگی زادہ تیرا فیر کرنا

فیر اُڑانا ۔ متعدی ۱ سر کرنا ۲ (اوباش) کھیل بنانا مجامعت کرنا ۔

فیر اُڑنا ۔ چھوٹنا ۔ سر ہونا ۔ (ذوق) ؎
ہمارے کانوں کے پردے تو اُڑ گئے اُسدم
ٹپکنے کرنے لگے چٹکے جب بہم تکرار
پٹاخے سب کہ تو اعدے فوج میں شاید
کہ فیر اُسے ہر صف ملیں ہیں قطار قطار

فیروزہ ۔ (ع) ۔ بالکسر دیائے معروف ۔ معرب ۔ پیروزہ (یائے مجہول سے) صفت ۔ کامیاب ۔ مجازاً ۔ مبارک ۔

فیروز بخت۔ فیروزمند۔ (ف) صفت ۔ خوش نصیب۔ کامیاب۔

فیروزی ۔ مونث۔ کامیابی۔

فیروزہ ۔ (ب) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی جواہر جس کا رنگ سبز زنگاری یا نیلگوں یا آسمانی ہوتا ہے۔

فیروزی ۔ صفت۔ فیروزے کے رنگ کا۔ نیلگوں ۲ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو طوطیا تے سبز قلعی اور چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔

فیرنی ۔ (اردو) مونث دیکھو فرنی۔

فیز (ت) مونث ترکی ٹوپی (ابن الوقت) صرف فیز اُن کا شعار قومی مابہ الامتیاز ہے جس سے وہ پہچانے جاتے ہیں۔

فیس ۔ رانگ۔ بر وزن ریس ۔ اصل میں فی کی جمع ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ مونث۔ محنتانہ۔ رسوم ۔ اُجرت (فقرہ) مدرسہ میں تمہاری فیس اب تک داخل نہیں ہوئی۔

فیشن ۔ (انگ) مذکر۔ ۱ ڈول ۔ شکل۔ (فقرہ) اس فیشن کی لالٹین مجھے بھی لا دو ۲ طور ۔ طریق (فقرہ) آج آپ عجیب فیشن سے گھوڑے پر سوار تھے ۳ صورت ۔ شکل ۔ روپ ۔ ۴ ترکیب ۔ ساخت ۔ بناوٹ ۵ کپڑے کی تراش خراش ۔ خراش ۔ وضع ۶ سج دھج ۔ آن بان ۷ کاریگری ۔ صنعت ۸ لباس ۔ پہناوا ۔ پوشاک ۹ دستور ۔ رواج ۔ (فقرہ) اب ان رسموں کا فیشن نہیں رہا ۱۰ صفت ۔ رائج الوقت ۔ جس کا رواج ہو ۔ چال ۔ چلن ۔ اسلوب ۔ نمونہ ۔ بانگی ۔

فیشن بدلنا ۔ وضع تبدیل کرنا ۔ وضع تبدیل ہونا ۔ رواج بدلنا ۔ نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا ۔

فیشن ہونا ۔ رواج ہونا ۔ چلن ہونا ۔

فیصل ۔ (عربی میں صفت مشبہ فصل کی بمعنی حاکم و حکم ہے ۔ فارسیوں نے جھگڑا چکانا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر فیصلہ ۔ تصفیہ ۔ حکم ۔ جس سے حق و باطل کا تصفیہ ہو جائے ۔

فیصل کرنا ۔ جھگڑا چکانا ۔ تصفیہ کرنا ۔ مقدمہ کا فیصلہ کرنا ۔ (محسن) ؎

رفع ہونے کو نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف
میم احمد نے کیا آکے یہ قضیہ فیصل

فیصل ہونا ۔ تصفیہ ہونا ۔ طے ہونا ۔ بیباق ہونا ۔

فیصلہ ۔ (فیصل سے بنایا ہوا) مذکر ۔ تصفیہ ۔ (ٹھہرنا کرنا ۔ ہونا ۔ کے ساتھ) ؎

ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گا گلہ دل کا
بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

(صبا) ؎

منصف ہوں شیخ و گبر دل میں
قضیہ چک جائے فیصلہ ہو

۲ خاتمہ ۔ (جلیل) ؎

شمع حسرت ہوں یہاں کیا ہے بجز سوز و گداز
صبح تک ہے فیصلہ رونے جو بیٹھوں شام سے

فیصلہ رکھنا ۔ (دہر کے ساتھ) فیصلہ کا کسی پر منحصر کرنا ۔ (شرف) ؎

داد چاہی تو تمنا نے سبک دوشی
فیصلہ یار نے شمشیر و سپر پر رکھا

فیصلہ زبان پر ہونا ۔ کسی کے کہنے پر حجت کا تمام ہونا (جلیل) ؎

دیکھیں سوال وصل کا ملتا ہے کیا جواب
قسمت کا فیصلہ ہے تمہاری زبان پر

فیض ۔ (ع ۔ فیوض جمع) مذکر ۔ فایدہ ۔ نفع ۔ بھلائی ۔ (دبیر) ؎

دندان و لب سے فیض یہ وقت سخن ملا
اک سے جزیرۂ یمن اک سے عدن ملا

فیضِ اقدس ۔ فیضِ مقدس ۔ (ف) مذکر ۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے بے واسطہ فیض ۔

فیض بخش ۔ فیض رساں ۔ صفت ۔ فایدہ پہونچانے والا ۔

فیض پانا ۔ کسی کی ذات سے فائدہ اٹھانا ۔ (ناسخ) ؎

فیض ظالم سے نہیں پایا کسی نے غیر ظلم
آبِ خنجر سے کھلا کب کشتِ دہقاں سبز ہو

فیض پہونچانا۔ کسی کی ذات سے کچھ فایدہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

کس کو پہونچا نہیں اے جان ترا فیض قدم
سنگ پر کیوں نہ نشانِ کف پا پیدا ہو

فیض جاری۔ مذکر۔ وہ فیض جس کا نفع ہمیشہ جاری رہے۔

فیضِ عام۔ مذکر۔ عام لوگوں کا فائدہ۔ عام سلوک

فیض گستر۔ (ف) صفت۔ بہت فیض پہونچانے والا۔

فیضیاب۔ صفت۔ فیض حاصل کرنے والا۔ (اوج) ؎

ابر و سے فیضیاب ہے کیوں سرخرو نہو
کس طرح سر بلند یہ ذی آبرو نہ ہو

فیضان۔ (ع۔ بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا) مذکر۔ فیض پہونچانا۔ نفع پہونچانا۔ (اختر) ؎

دو باتوں میں تسخیر کیا سارے جہاں کو
کچھ اور نہ تھی بات یہ فیضانِ سخن تھا

فیل۔ (انگ۔ بروزن کھیل) صفت۔ ناکامیاب۔ پیچھے رہا ہوا (کرنا ہونا کے ساتھ)

فیل۔ (اردو) مذکر۔ (۱) چلنا (۲) مکر و فریب۔

فیل بھرنا۔ (دہلی) (عو) مکاری کرنا۔ دھوکا کرنا۔

فیل کرنا۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ حیلہ بہانہ کرنا۔

فیل لانا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ فسا دکھڑا کرنا ؎

دل ہٹے کے ظفر ہم نے کہا کچھ بھی نہ اسکو
سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا

فیل مچانا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔

فیل ہائی۔ (عو) مونث۔ مکارہ۔ فریبن

فیل ہایا۔ فیلی۔ فیلیا۔ (عو) صفت۔ مکار۔ فریبی۔ بدباطن۔ حیلہ گر۔ (بحر) ؎

یہ عاشق فیلیے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں
مہینوں خط نہیں بنتا نہ کپڑے بدلے جاتے ہیں

فیل۔ (پیل کا معرّب) مذکر۔ (۱) ہاتھی (۲) (ف) شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔

فیلا۔ مذکر۔ دیکھو فیل نمبر ۲

فیلبان۔ (ف) مذکر۔ مہاوت

فیل بند۔ (ف) مذکر (شطرنج) جب فیل پیادے کے زور پر ہوتا ہے اُس کو فیل بند کہتے ہیں۔ (پڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (شعور) ؎

ہووے منصوبۂ فلاطوں رد
توڑ دے فیل بند صبر و خرد

فیلپا۔ (ف) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کے مانند سوج جاتے ہیں۔

فیل پایہ۔ مذکر۔ ستون۔ پیلپایہ۔

فیل خانہ۔ (ف) مذکر۔ ہاتھیوں کے رہنے کا مکان۔

فیل سا ڈیل ڈیل بڑھانا۔ (عو) کنایۃً بہت موٹا ہو جانا (جان صاحب) ؎

یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا
تم کو خدا نے احمقوں کا بادشاہ کیا

فیل مُرغ۔ (ف) مذکر۔ پیرو۔ ایک پرند کا نام جو مور کی مانند اکثر دم پھیلائے رہتا ہے۔

فیلٹ کیپ (انگ۔ فیلٹ۔ نمدہ) مونث ایک قسم کی ٹوپی۔

فیلسوف۔ (یونانی۔ اصل میں فیلاسوف (فیلا۔ دوستدار۔ سوف۔ حکمت) حکیم۔ دانش مند۔ فارسی میں مجازاً بمعنی شخص طرار و زبان آور مستعمل ہے) مذکر۔ دانا۔ فریبی۔ بدباطن۔ چالباز۔ (شوق) ؎

مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج
سنتے تھے فیلسوف دیکھا آج

فیلسوفی۔ (اردو) مونث۔ مکاری۔ عیاری۔ چالاکی۔ شرارت۔ (ناسخ) ؎

فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اے میکشو
توڑتا ہے شیشۂ مے میکدہ کی راہ میں

ق

مذکر۔ اس کو قاف قرشت بھی کہتے ہیں۔ یہ حرف عربی ہے عرب کے میل جول سے متاخرین فارسیوں نے ـ رغ ـ کذ کے عوض کہیں بدل لیا ہے۔ حساب جمل میں اس کے سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔

قا۔ مونث۔ کوّے کی آواز۔

قاآن۔ (ت) مذکر۔ بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ شہنشاہ چین کا لقب۔ وہ ترکی خطابات جو شہنشاہ یا حاکم اعلیٰ کو دیا جاتے۔ چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے۔ مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں۔

قاب۔ (ت) کھانے کا خوان۔ عربی میں قعب بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے) مونث۔ بڑی رکابی (مصحفی) ؎

بادام کو اکب سے ہوا مجھ کو یہ روشن
نعمت سے بھری ہیں یہ سب افلاک کی قابیں

قاب قلم۔ (ف) مونث۔ قلمدان۔ (رشک) ؎

تم کو خط لکھنے میں کھلتا ہے قلمدان آپ ہی
کیا کریں قاب قلم پر نہیں قابو اپنا

قاب قوسین۔ (ع) قاب۔ فاصلہ۔ قوسین۔ قوس کا تثنیہ (دو کمانیں) سورۂ والنجم میں یہ الفاظ اس موقع کے واسطے ہیں۔ جب جبریل آنحضرت کے قریب ہوئے لیکن شعرا نے خدا کے قرب سے مراد لی ہے۔

قابض۔ (ع) قبض و بسط دونوں باہم ضد یکدیگر ہیں۔ قبض کہتے ہیں تنگی و گرفتگی کو۔ بسط۔ فراخی کو کشایش کو) صفت ۱ قبضہ کرنے والا۔ دخیل۔ جیسے مکان کا قابض ۲ نکلنے والا جیسے قابض ارواح ۳ (طب) وہ دوا جو قبض پیدا کرے ۴ خدا تعالیٰ کا نام جو بندوں کی روزی محدود یعنی نپی تلی کرنے والا ہے۔

قابض ارواح۔ (ف) صفت۔ روحوں کا جسم سے جدا کر دینے والا۔ قضا کا فرشتہ۔

قابض حین حیاتی۔ عمر بھر کے لئے قابض۔

قابض شکمی۔ تابع۔ قابض۔ درمیانی قابض۔

قابض ہو جانا۔ قبضہ کر لینا دوسرے کے مال پر۔

قابل۔ (ع۔ پسندیدہ) صفت ۱ سزاوار۔ اہل۔ (فقرہ) اب تم ملنے کے قابل نہیں رہے ۲ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ استعداد رکھنے والا۔ حیثیت رکھنے والا ؎

اُس کے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر
تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

۳ عالم۔ فاضل۔ (ظفر) ؎

ہو گئے تم جو فقرے بنانے کے قابل
تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل

(کو رنگ کے۔ تھی) ۴ لائق (فقرے) یہ شے کھانے کے قابل نہیں رہی۔ یہ بات کچھ قابل تعریف نہیں۔

قابل اعتبار۔ صفت۔ معتبر۔

قابل اعتراض۔ صفت۔ بیجا۔ نامناسب۔

قابل التفات۔ صفت۔ توجہ کے لائق۔

قابل بازپرس۔ صفت۔ جوابدہی کے قابل۔

قابل تعریف۔ صفت۔ سراہنے کے قابل۔ قابل زراعت صفت۔ بونے جوتنے کے لایق۔

قابل سزا۔ صفت۔ سزا کا مستوجب۔

قابل سماعت۔ صفت۔ وہ مقدمہ جو از روئے قانون کسی عدالت کے حدود اختیار میں ہو۔ سننے کے لایق۔

قابل غور۔ صفت۔ توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق۔

قابل کرنا۔ لایق بنانا۔ پڑھانا۔ لکھانا۔ شائستہ بنانا۔

قابل مواخذہ۔ صفت۔ بازپرس کا سزاوار۔

قابل نکاح۔ شادی کرنے کے لایق۔ جوان۔

قابل ہونا۔ لایق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار ہونا دیکھو کسی قابل ہونا۔

قابلہ۔ (ع) قابل کا مونث ۱ بچّہ جنانے والی عورت ۲ دایہ۔ دو ہستا جنا۔ ڈیہی ہی اس معنی میں بسکون حرف سوم اور بلا قابلا ہے۔

قابلیت ۔ (ع) مونث ۱ لیاقت۔ استعداد۔ سلیقہ۔ مناسبت ۲ مادّہ

قابلیت پیدا کرنا ۔ لیاقت بہم پہونچانا۔ استعداد حاصل کرنا۔

قابو ۔ (ت۔ فُرصت) مذکر۔ موقع۔ بس۔ اختیار

قابو پانا ۔ قدرت پانا۔ موقع پانا۔ اختیار پانا۔ (ذوق) ؎

نہ خنجر ترے بسمل نے ہے ہے
ذرا تڑپنے کا نہ پایا

قابو پر چڑھنا ۔ کسی کے بس میں ہو جانا۔ (ذوق) ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا
اس کے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا

قابو چڑھنا ۔ (دہلی) ہتّھے چڑھنا۔ بس میں آنا ؎

سوچتا کیا ہے تو اب دل میں چڑھا جا معروف
آج ہی تو یہ چڑھا ہے ترے قابو شیشہ

قابو چلانا ۔ حکم چلانا۔ قدرت دکھانا۔

قابو چلنا ۔ لازم۔ بس میں ہو جانا۔ اختیار ہونا۔ (رشک) ع

تیر گر پر اُڑ کے ہوں قرباں اگر قابو چلے

قابو سے باہر ہونا ۔ قدرت سے باہر ہونا۔ آپے سے باہر ہونا

قابو سے نکل جانا۔ قابو سے جانا ۔ اختیار سے باہر ہو جانا۔ (ذوق) ؎

دل سے کہتا ہوں کہ تو ساتھ نہ لیجا مجھ کو
جا کے میں واں ترے قابو سے نکل جاؤں گا

۲ آپے سے باہر ہو جانا (مومن) ؎

اے دل جو وہ آیا کیا کیا ہمیں ترسایا
تو نے اُسے سکھلایا قابو سے نکل جانا

۳ داؤں سے نکل جانا۔ گھات سے نکل جانا۔

قابو کا نہ ہونا ۔ بس کا نہ ہونا۔ اختیار نہ ہونا۔

قابو کر لینا۔ قابو کرنا ۔ (پر کے ساتھ)۔ بس میں کرنا مغلوب کرنا۔ (رند) ع

شانے نے کر لیا اُس زلف پہ قابو اپنا

قابو لگنا ۔ (دہلی۔ عو) قابو ہونا۔ موقع ملنا۔

قابو میں آنا ۔ بس میں آنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا۔ کسی کا کسی کے اختیار میں آجانا۔ (داغ) ؎

میرے قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا
وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا

قابو میں رکھنا ۔ بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ مغلوب رکھنا۔

قابو میں کرنا۔ قابو میں لانا ۔ بس میں لانا۔ مغلوب کرنا کسی کو اپنے اختیار میں لانا۔ (ناسخ) ؎

سانپ کو قابو میں لا کر چھوڑ دینا زہر ہے
جان سے مایوس ہوں میں لف جاناں چھوڑ کر

قابو میں لگنا ۔ (دہلی) گھات میں لگنا۔ (نظیر) ؎

قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے
قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے

قابو میں ہونا ۔ بس میں ہونا۔ (آتش) ؎

قابو میں یار عشق کی تاثیر سے ہوا
کیا حسن اتفاق یہ تدبیر سے ہوا

قابو ہونا ۔ بس ہونا ۲ (دہلی) موقع ہونا۔ (ظفر) ؎

مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کوئے جاناں سے
یقیں ہے خط کے دینے کا انھیں قابو نہ ہو گا

قابوچی ۔ (ت۔ صحیح۔ قاپوچی) مذکر۔ دربان ۲ (عو) کلمۂ تحقیر۔ سفلہ۔ کمینہ۔ مُفسد۔ بدذات۔ (فقرہ) اُس موئے قابوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔

قابیل ۔ (سریانی) مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے حسد میں اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالا تھا۔

قاتل ۔ (ع) صفت ۱ قتل کرنے والا آدمی ۲ ہلاک کرنے والا مُہلک جیسے زہر قاتل۔ سمّ قاتل ۳ (اردو) مذکر (کنایۃً) معشوق (نواب) ؎

قتل کے بعد رحم آتا ہے
یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا

قادِر - (ع) ۱ توانا ۲ خدا تعالےٰ کا نام جو صاحب قدرت ہے (صفت) قدرت والا۔ اختیار والا ۳ قابو رکھنے والا (فقرہ) وہ ڈو صفحے لکھنے پر قادر نہیں۔

قادر انداز۔ قادر دست۔ قدر انداز۔ (ف) صفت ٹھیک نشانہ لگانے والا۔

قادرِ مطلق۔ قادر علے الاطلاق۔ (ف) صفت ہر کام پر قدرت رکھنے والا۔ (کنایۃً) خدا تعالےٰ۔

قادری - مونث ۱ بیگمات قلعہ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوتا تھا۔ (رنگین) ؎

تو دو ایک اللّٰہ ری ادھر فتنہ باز
قادری مانگی تھی تو وٹ کے لائی پشواز

۲ (ع) مذکر۔ ایک گروہ صوفیہ کا جو شیخ عبد القادر جیلانی رحؒ کے طریقہ پر ہے۔

قارورہ - (ع قارورۃ) مذکر ۱ شیشہ۔ شیشی۔ ایک قسم کی شیشی جس میں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھلاتے ہیں ۲ (مجازاً) پیشاب۔ کیونکہ بیماروں کا پیشاب اکثر حکیم کے پاس شیشی میں لے جایا کرتے ہیں۔ (مصحفی) ؎

سُرخی رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں
آسماں گویا قارورہ ہے کسی محرور کا

۳ (ف) بارود کی کُپّی جس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں ۴ برچھی یا تیر کا کھیل۔

قارورہ دیکھنے والا - صفت - طبیب و معالج۔

قارورہ ملنا - (ع م) موافقت ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ (فقرہ) ان دونوں کا آج کل خوب قارورہ مل رہا ہے۔

قارون - (ع) مذکر - بنی اسرائیل کے ایک مالدار شخص کا نام جس نے اس قدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اُس کے خزانوں کی کنجیاں لے کر چلا کرتے تھے۔ جب حضرت موسیٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کرو تو وہ اُن سے منحرف ہو گیا۔ بالآخر حضرت موسیٰؑ کی بد دعا سے مع مال اسباب زمین میں دھنس گیا ۲ (مجازاً) ہر ایک بخیل مالدار کو کہتے ہیں۔

قارون کا خزانہ - (کنایۃً) بہت بڑا خزانہ۔ بے انتہا دولت۔ (فقرہ) اس طرح تو قارون کا خزانہ بھی چار رُوز میں لٹایا جا سکتا ہے۔

قارِی - (ع۔ قُرّاء۔ جمع) ۱ صفت۔ مذکر۔ پڑھنے والا ۲ حروف کے مخارج کے موافق قرآن شریف پڑھنے والا۔ علم قرأت سے واقف۔

قاز - (ت) مونث۔ ایک پرند کا نام۔ (فقرہ) قازیں قطار باندھ کر اُڑتی ہیں۔

قاسِم - (ع) مذکر۔ تقسیم کرنے والا۔

قاسم محروم - بانٹنے والا خود حصّہ سے محروم رہتا ہے۔ عربی میں اَلقاسم محرُوم ہے۔ (راسخ) ؎

ساقی کے نبیروں کو ملے کیوں پانی
مشہور ہے وہ مثل کہ قاسم محروم

قاش - (ت۔ ابر۔ بادل) مونث۔ پھل کا طولانی ترا شا ہوا ٹکڑا۔ پھانک۔

قاشِ زین - (ف) مونث۔ زین کے آگے اور پیچھے کے نکیے جو قاش سے مشابہ ہوتے ہیں۔

قاش قاش کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

قاش قاش ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا (رشک) ؎

کس طرح قاش قاش نہ ہوتا تمام جسم
ماری سر دھیان غم ابروئے یار نے

قاشیں تراشنا - پھانک کاٹنا چاقو سے (رشکؔ) ؎

تم شے قلم تمام قلمدان یار کے
اب قاش میرے دل کی تراش اے قلمتراش

قاصِد - (ع۔ ارادہ کرنے والا) مذکر ۱ قصد کرنے والا ۲ ایلچی۔ پیغام لے جانے والا۔ نامہ بر۔

قاصِر - (ع) صفت۔ کوتاہی کرنے والا۔ مجبور۔ (فقرہ) زبان اُس کی صفت میں قاصر ہے۔

قاصرِ ہمّت - صفت۔ کم ہمّت۔ بے حوصلہ۔

قاصر ہونا - معذور ہونا۔ مجبور ہونا۔ فرض ادا کرنے میں کوتاہی کرنا۔

قاضی ۔ (ع) حکم کرنے والا اور روا کرنے والا۔ قُضَاۃ ۔ جمع) مذکر ۱ مسلمان ۔ جج جو شرع کی رُو سے فیصلہ کرے ۲ نکاح پڑھانے والا ۳ (کنایۃً) ذمہ دار شخص (سحر) ؎

کچھ پوچھئے نہ حال بڑی داستان ہے
کیا کام آپ کو کہیں اُن کا مکان ہے
قاضی ہیں آپ شہر کے یا کوتوال ہیں
کچھ اور ہے ارادہ تو بیجا خیال ہیں

قاضی الحاجات ۔ (ع) صفت حاجت روا کرنے والا (مجازاً) خدا تعالے (جان صاحب) ؎

مردہ دل ہے شکر کرتی قاضی الحاجات کا
ہے توکل پر گزر تکیہ خدا کی ذات کا

قاضی القضات ۔ (قُضّات بہ تشدید دوم غلط ہے) مذکر ۔ قاضیوں کا افسر ۔

قاضی بدو گواہ راضی ۔ (مثل) شریعت کی رُو سے دو گواہوں سے مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے ۔

قاضی بہ رشوت راضی ۔ رشوت دینے سے سب ہی راضی ہو جاتے ہیں ۔

قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کسی کو نصیحت کرنا ۔ (مثل) سب کے لئے پہلے اپنے اخلاق و عادات کی اصلاح ضروری ہے ۔

قاضی جی بہتیرا ہرائیں پر ہارتا ہی نہیں ۔ (مثل) جب کوئی شخص باوجود فہمائش کے بھی نہ سمجھے اور جو کچھ اُس کے ذہن میں جما ہو اُسی پر قائم رہے یا بے حیائی سے قائل نہ ہو اور ضد پر کج فہمی سے اڑا رہے اُس وقت طنزاً بولتے ہیں ۔

قاضی جی کے مرنے سے کیا شہر سونا ہو جائیگا ۔ (مثل) ایک کے نہ ہونے سے کچھ نقصان نہیں ۔

قاضی جی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے سے ۔ مثل ناحق اور بے موقع فکر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں ۔

قاضیِ چرخ ۔ قاضیِ فلک ۔ (ف) (کنایۃً) مشتری ستارہ جو سعد اکبر ہے ۔

قاضی دلّال ۔ فتنہ اور فساد کرانے والا ۔

قاضی قدوہ ۔ ایک بزرگ کا نام جو کثیر الاولاد تھے ۔ دیکھو آدھے قاضی قدوہ ۔

قاضی کا پیادہ ۱ سرکاری سپاہی ۔ کچہری کا سپاہی جو وقتاً فوقتاً حاکم کے سامنے حاضر رہتا ہے (قلق) ؎

جا تو ساقی کوئی قاضی کا پیادہ لے آ
دھوم بھٹی میں مچاتے ہیں مے آشام بہت

۲ (کنایۃً) وہ جس سے لوگ ڈریں اور جو وقت بے وقت سامنے آجائے ۔ دیکھو بڑا بول قاضی کا پیادہ ۔

قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے ۔ مثل سیانے لوگوں کے چھوٹے بھی سیانے ہوتے ہیں ۔ حاکم یا امیر کے گھر کے ادنٰے آدمی بھی چالاک ہوشیار ہوتے ہیں ۔ قاضی کی جگہ قاضی جی بھی مستعمل ہے ۔

قاضی کے موسل میں ناڑا ۔ (مثل) دانشمند کی کوئی عجیب حرکت ۔

قاضی کی مونج ۔ مثل ۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کے ذمہ ناحق کی کر لگ جائے ۔ (قصہ) کہتے ہیں قاضی جی کے مکان پر ایک دوست بیٹھے تھے ۔ اُس وقت مونج کی ضرورت ہوئی ۔ اتفاقاً بازار میں نہ ملی ۔ اُن کے دوست نے کہا کہ قاضی صاحب میرے پاس موجود ہے جتنی درکار ہو منگوا لیجئے چنانچہ بقدر ضرورت اُن کے یہاں سے منگوائی گئی متصدی نے دفتر میں لکھ دیا کہ اس قدر مونج فلاں شخص کے گھر سے آئی جب ایک مدت کے بعد اس منصب پر کوئی اور قاضی مامور ہوا اور اس کو سرکاری کام کے لئے مونج درکار ہوئی دفتر سے معلوم ہوا کہ فلاں شخص سے مونج لی گئی تھی اُس نے بھی اُنھیں کے یہاں سے منگوائی آخر کار اس مونج کا خرچ اُس غریب کے ذمہ پڑ گیا ۔

قاضی گلہ نہ کرے گا ۔ (عو) کوئی معترض نہ ہوگا ۔ کچھ قباحت نہ ہوگی ۔ کوئی شکوہ و شکایت نہیں کرنے کا ۔ (فقرہ) تم اس وقت نہ جاؤ گے تو قاضی گلہ نہ کرے گا ۔ اس جگہ کیا قاضی گلہ کرے گا بھی ہے ۔ دیکھو کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے ۔

قاضی نیاؤ نہ کرے گا گھر تو آنے دیگا ۔ مثل ۔ اگر فائدہ نہ ہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں ۔

قاطِبَۃً ۔ (ع) تمام ۔ سرتاسر ۔ بالکل (محصنات) اُس نے دونوں گھروں کا جانا قاطبۃً موقوف کر دیا ۔

قاطِع ۔ (ع) صفت ۔ کاٹنے والا ۔ (فقرہ) لیموں قاطع صفرا ہے ۲ لاجواب کرنے والا ۔

قاطِعُ الطَّرِیق ۔ (ع) مذکر ۔ رہزن ۔ رستہ لوٹنے والا ۔ چور ۔ لُٹیرا ۔

قاعِدَہ ۔ (ع ۔ دستور ۔ بُنیاد) مذکر ۱ اُصول ۔ بُنیاد (فقرہ) آپ کی گفتگو بے قاعدہ ہے ۲ دستور ۔ ریت ۔ آئین ۔ (فقرہ) آپ کو اس شہر کا قاعدہ معلوم نہیں ۔ (راسخ) ؎

مکرر وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے
نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا

۳ طرز ۔ ڈھنگ ۔ عادت ۔ خصلت ۔ (فقرہ) اِس جانور کا یہی قاعدہ ہے ۴ وہ کتاب جس میں حروف تہجی اور اُن کے مرکبات درج ہوتے ہیں (پڑھنا ۔ پڑھانا کے ساتھ) (فقرہ) بچے کو اُردو کا قاعدہ منگا دو ۵ ترتیب ۔ قرینہ ۔ اسلوب (فقرہ) لڑکو الگ الگ نہ بیٹھو قاعدہ سے بیٹھو ۶ دستور العمل ۷ (اقلیدس) وہ خط جس پر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو ۔ گر ۔ جیسے حساب کا قاعدہ ۔ صرف و نحو کا قاعدہ ۔

قاعدہ باندھنا ۱ دستور ٹھہرانا ۔ دستور العمل بنانا ۔ ۲ عادت ڈالنا ۔ گر ٹھہرانا ۔

قاعدہ جاری کرنا ۔ دستور مقرر کرنا ۔

قاعدہ داں ۔ (ف) صفت قاعدہ جاننے والا ۔ علم مجلس سے واقف ۔ رسم و رواج سے واقف ۔

قاعدے سے ۔ دستور کے موافق ۔ سلیقے سے ۔ ادب سے (داغ) ؎

فتنے بھی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمہیں انجمن آرائی کا

قاعدے سے لگانا ۔ ترتیب سے رکھنا ۔

قاعدے کا پابند رہنا ۔ دستور کا پابند رہنا ۔

قاعدۂ کُلِیَّہ ۔ (ف) مذکر ۔ عام قاعدہ اُصول ۔

قاعدے کی بات ہے ۔ عام دستور ہے ۔

قاعدہ نکالنا ۔ طریقہ نکالنا ۔ انداز نکالنا ۔ (راسخ) ؎

مکرر وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے
نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا

قاف ۔ (ع) مذکر ۱ عربی کا اکیسواں حرف ۲ ایک پہاڑ کا نام جو ایشیا ئے کوچک کے شمال میں بحیرۂ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریزی میں کاکے سس کہتے ہیں اگلے لوگوں کا یہ خیال تھا کہ یہ پہاڑ دُنیا کے چاروں طرف محیط ہے اور اُس پر خوبصورت پریاں آباد ہیں لیکن اب اُن خیالات کی تردید ہوگئی ہے ۔ (قدر) ؎

اے حصارِ غم فرقت قمر باں
قاف سے اُڑ کے پریزاد آیا

قاف تا قاف ۔ (ف) تمام جہان سے مراد ہوتی ہے اُردو میں قاف سے قاف تک بھی اس معنی میں مستعمل ہے (امیر) ؎

کشور دل میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری
قاف تا قاف حکومت ہو الٰہی تیری

قاف کی پَریاں ۔ (کنایۃً) حسین عورتیں ۔ (داغ) ؎

نہ اندر کا اکھاڑا ہے نہ ایسی قاف کی پریاں
حسینوں کا تماشا خوب مینی تال میں دیکھا

قاف و دال ۔ (ف) ۔ مذکر ۔ (کنایۃً) بے ہودہ اور واہیات کلام ۔ اُردو میں کاف لام یا قاف دال ہے ۔

قافِلہ ۔ (ع ۔ لغوی معنی سفر سے پھرنے والا ۔ کارواں) مذکر ۔ مسافروں کا گروہ ۔ سوداگروں کا گروہ (سحر) ؎

حال کچھ شہر خموشاں کا کسی سے نہ کھلا
قافلہ یاروں کا ہر روز رواں ہوتا ہے

قافلہ سالار ۔ (ف) مذکر ۔ قافلہ کا سردار ۔ (تعشق) پردیسیوں کا قافلہ سالار مر گیا ۔

قافِیہ ۔ (ع ۔ پے در پے آنے والا ۔ قفو ۔ پیچھے چلنا ۔ قوافی جمع) مذکر ۔ (اصطلاح علم عروض) چند حروف و حرکات کا مجموعہ جس کی تکرار الفاظ مختلف کے ساتھ آخر مصرع یا آخر بیت میں پائی جائے ۔ وہ الفاظ لفظاً مختلف ہوں یا

معنے مثلاً بیدل اور حاصل اگر مصرعوں کے آخر میں آئیں تو لام اور اُس کے ماقبل کا کسرہ مکرّر ہوگا اور قافیہ کہلائے گا اسی طرح بینی بمعنی ناک اور بینی بمعنی دیکھو دونوں معناً مختلف ہیں اور اُن کے حروف و حرکات بالکل یکساں اور مکرر ہیں یہ بھی قافیہ کہلائے گا۔

قافیہ باندھنا۔ متعدی۔ (راسخ) ؎

دشمنوں کو چھوڑ بیٹھا وہ بتِ شمشاد قد
سرو کے مصرع میں باندھا قافیہ آزاد کا

قافیہ بندھنا۔ کسی لفظ کا جو دوسرا لفظ کا قافیہ ہو۔ شعر میں ضبط ہونا۔ (ناسخ) ؎

مدّت سے بے حضور جو ہوں میں حضور سے
اب قافیہ بھی بندھ نہیں سکتا حضور کا

قافیہ بندی۔ مونث۔ تک بندی (کرنا کے ساتھ)

قافیہ پیما۔ (ف) صفت قافیہ ڈھونڈ ڈھونڈ کے شعر کہنے والا۔ (اوج) ؎

کہاں ہیں آئیں سخن سنج قافیہ پیما
کلام غیر ہے جن کی ردیف طبع رسا

قافیہ پیمائی۔ مونث۔ اشعار کی گنتی بڑھانے کے واسطے کسی قافیہ کو شعر میں باندھنا ؎

شعر میں قافیہ پیمائی بہت کی آتش
اب ارادہ ہے مرا بادیہ پیمائی کا

قافیہ تنگ کرنا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ دق کرنا۔ (ذوق) ؎

کبھی کرتا تھا عروضی کا بھی میں قافیہ تنگ
بحر موزوں کی دکھاتا تھا جو موزونیت

قافیہ تنگ ہونا۔ (فارسی قافیہ تنگ شدن کا ترجمہ) لاجواب ہونا۔ زچ ہونا۔ حیران ہونا۔ (شعور) ؎

تنگ ہے وصفِ دہن میں شاعروں کا قافیہ
مضموں کو تشبیہ کمر ملتی نہیں

قافیہ سنج۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) شاعر موزوں طبع۔

قافیہ شایگاں۔ (ف) شایگاں۔ اصل میں شاہگاں بمعنی بیگار تھا) مذکر۔ وہ قافیہ جس میں ایطائے جلی ہو۔ دیکھو ایطا۔

قافیہ کا رنگ دینا۔ قافیہ کا لطف دینا۔ (شعور) ؎

باعث فروغ حسن کا ٹھہرا کمال عشق
چمکے ردیف خوب جو دے رنگ قافیہ

قافیہ کہنا۔ قافیہ باندھنا ؎

اے جان ترا منھ یہ مجھے ہے جو تو کہے
سو بار قافیہ میں کہوں ایک میم کا

قافیہ لڑنا۔ قافیہ کا یکساں ہونا۔ (شعور) ؎

خوب لڑتے ہیں قافیے دونوں
کام حیدر کا نام حیدر کا

قافیہ معمولہ۔ جب قافیہ کو اور جزو ردیف سے ملا کر قافیہ کرتے ہیں تو اُس کو اصطلاح میں قافیہ معمولہ کہتے ہیں قواعد قافیہ میں اسے عیب سمجھتے ہیں لیکن اب شعرا اسے صنائع لفظیہ میں سے جانتے ہیں اور بے تکلف استعمال کرتے ہیں مثلاً (غالب) ؎

رہزنی ہے کہ دل ستانی ہے
لیکے دل دلستاں روانہ ہوا

اس غزل میں سرا۔ بھلا۔ قافیے اور نہ ہوا ردیف ہے۔

قافیہ ملانا۔ تک سے تک ملانا۔ (کنایۃً) ہمراز دار بننا۔ یارانہ کرنا۔

قاق۔ (ت) خشک گوشت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی لاغر۔ دُبلا۔ استعمال کیا۔ عربی میں بہت لانبا آدمی) صفت ناتواں۔ دُبلا۔ پتلا۔ (آدمی کے لئے مستعمل ہے) (رشک) ؎

ساری یہ امراض سے ہے عاشقوں کی لاغری
دیکھے جو تصویر کا ہیدہ ہماری قاق ہو

قاقا۔ (ع۔ کاکا۔ عراق کے کوّوں کی آواز) مونث کوّے کی آواز۔

قاقم۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کے نیولے کا نام جس کی کھال سے پوستیں بناتے ہیں۔ اُس کی کھال کو بھی قاقم کہتے ہیں۔

قال۔ (عربی میں قول کا ماضی بفتح لام ہے، فارسیوں نے معنی ذیل میں بسکون حرف آخر استعمال کیا) مذکر۔ گفتگو۔ مباحثہ (فقرہ) زید کا قال حال سے مطابق نہیں کہتا کچھ ہے۔ کرتا ہے کچھ ہے۔ (ناصر) ؎

سمجھا لیسے جھوٹوں کا قول و قسم کیا
موافق نہو حال سے قال جس کا

قال قال۔ شدہ شدہ (اجتہاد) اسامہ بڑے ہوئے تو لوگ باپ بیٹے دونوں کو چھیڑا کرتے قال قال بات پیغمبر صاحب تک پہونچی۔

قال مقال۔ مونث۔ قیل قال حجت۔

قال و قیل۔ مونث۔ تکرار، حجت۔ بحث۔ (شعور) ؎

جیتیں گے منطقی نہ تمہاری دلیل سے
مل جاؤ مدّ ملے ہی قال و قیل سے

قالب۔ (ع) بفتح و نیز بکسر سوم۔ اردو میں بکسر لام مستعمل ہے) مذکر۔ ا کالبد سانچہ۔ جیسے ٹوپی کا قالب ۲ چھاپہ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں ۳ تن بدن۔ جیسے قالب خاکی۔ (اسیر) ؎

احسان ہے اس کو بھی اگر ساتھ لیئے جا
اے موت سبک روح سے قالب ہے ہمارا

قالب بدلنا۔ دوسرا جسم اختیار کرنا۔

قالب پر چڑھنا۔ جوتی یا ٹوپی کو قالب پر چڑھانا۔

قالب تہی کرنا۔ قالب خالی کرنا۔ روح کا جسم کو خالی کرنا۔ (کنایۃً) مرجانا۔

قالب تہی ہونا۔ لازم۔ (قدر) ؎

سامنے آتے ہی رستم کا بھی قالب ہو تہی
رم کرے سامنے سے نکلے وہ رم کی ہیکل

قالب میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھالنا (آبحیات) اسے پڑھکر تعجب آتا ہے کہ اس صاحب کمال نے یہ زبان کس فصاحت کے قالب میں ڈھالی۔

قالی۔ قالین۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کا بچھونا۔ غالیچہ۔

قالیچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا قالین۔

قالین کے روئیں۔ وہ باریک باریک نرم ریشے جو قالین میں ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

اسکے تلووں کی نزاکت کروں میں کیا بیاں
روئیں ہیں قالین کے مانند سوزن زیر پا

قامت۔ (ع) لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ا قد۔ ڈیل (بحر) ؎

اڑا لے گئی سرو سے قمریوں کو
قیامت ہے بوٹا سی قامت کسی کی

(داغ) ؎

قامت موزوں قیامت ہے ترا
کیا ہے گر سرو صنوبر بڑھ چلے

۲ وقت آغاز نماز کے قد قامت الصلوٰۃ کہنا ۳ جسم۔ (دبیر) ؎

تڑپا چوٹ کے ہاتھوں جو قامت سرک گیا
ٹوپی گری زمین پہ مٹکا ڈھلک گیا

قاں۔ مونث۔ بط کی آواز۔

قاں قاں کرنا۔ بط کا بولنا۔

قانع۔ (ع) صفت۔ قناعت کرنے والا۔ تھوڑی چیز پہ صبر کرنے والا۔

قانون۔ (یونانی میں کینن، بمعنی مسطر تھا۔ عربی میں قانون ہو کر بمعنی اصل ہر چیز مستعمل ہے۔ قوانین۔ جمع۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مذکر۔ ا قاعدہ۔ دستور۔ ضابطہ (اسیر) ؎

کسی کو حکم خدا اور رسول یاد نہیں
زبان خلق پہ قانون ہے فرنگی کا

۲ ایک مشہور رومی باجے کا نام۔

قانون بگھارنا۔ بے ضرورت تکرار اور حجت کرنا۔

قانون پر چلنا۔ ضابطہ کا پابند ہونا۔ ضابطہ کے مطابق عمل کرنا۔

قانون چھانٹنا۔ بیجا حجت کرنا۔ دلیلیں لانا۔

قانون داں۔ صفت۔ آئین سے واقف۔ وہ شخص

جو سرکاری قوانین سے واقف ہو۔

قانون دانی۔ مونث۔ قانونی واقفیت۔

قانون گو۔ مذکر۔ ۱ وہ محرر جس کے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے ۲ (کنایۃً) جھگڑالو۔

قانون گوئی۔ مونث۔ قانون گو کا عہدہ

قانوناً۔ ازروئے قانون۔

قانون مختص الامر۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص امر کی بابت ہو۔

قانون مختص المقام۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص ملک یا حصۂ ملک کے متعلق ہو۔

قانونی۔ صفت ۱ قانون بنانے والا۔ قانون جاننے والا ۲ قانون سے منسوب ۳ حجتی۔ جھگڑالو۔

قانونیا۔ (ع) صفت۔ حجتی۔ جھگڑالو۔

قانی۔ (ت) صفت۔ بہت سرخ۔

قاہرہ۔ (ع) صفت ۱ غالب۔ زبردست۔ جیسے افواج قاہرہ ۲ مذکر۔ مصر کے دار الخلافہ کا نام۔

قاہ قاہ۔ (ت) مونث۔ ٹھٹھا مارنے کی آواز۔ (آتش) ؎

نہ کچھ سبب نہ جہت قاہ قاہ کرتے ہو
تمہاری خوش مجھے آتی یہ قاہ قاہ نہیں

قائد۔ (ع) مذکر۔ فوج کا سردار۔ حاکم ۲ وہ شخص جو اندھے کی لاٹھی ہاتھ میں پکڑ کر اس کو راستے پر لے جاتا ہے۔

قائزہ۔ (ت تیزہ۔ لنگوٹا) مذکر۔ لگام۔

قائز کرنا۔ (فارسی قیزہ کردن) گھوڑے کے منھ میں دہانہ چڑھا کر لگام کا تسمہ دُم سے باندھ دینا تاکہ چلتے وقت منھ نہ مارے۔

قائل۔ (ع کہنے والا۔ قیلولہ کرنے والا۔ دوپہر کو سونے والا۔ فارسی میں اپنی خطا کا اقرار کرنے والا) صفت۔ مان جانے والا۔ لاجواب ہونے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ (غالب) ؎

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ کسی کو اس کی خطا کا مُقِر کرنا۔

قائل معقول کرنا۔ قائل کرنا۔ بالکل لاجواب کر دینا (فقرہ) یہ بات ان کے قائل معقول کرنے کو کہی جائے گی۔

قائل ہونا۔ ۱ مان جانا۔ لاجواب ہونا۔ بند ہونا۔ اپنی غلطی ماننا۔ (داغ) ؎

ایسا تو نہ ہو حشر میں تکرار کی ٹھہرے
تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا

۲ استاد ماننا۔ کامل فن تسلیم کرنا ؎

اے ظفر ایک ہے تو فن سخن میں استاد
کیوں نہ قائل ہوں ترے ناسخ و آتش دونوں

۳ معتقد ہونا ؎

یہ قول ہے مردوں کا خدا پر رہے اے جان
تعویذ کا قائل ہوں نہ بوٹی نہ جڑی کا

قائم۔ (ع۔ قیام سے اسم فاعل) صفت ۱ کھڑا ہونے والا۔ کھڑا ہوا ۲ (اصطلاح شطرنج) شطرنج میں جب دونوں حریفوں کے دو دو مہرے رہ جاتے ہیں اس وقت کہتے ہیں کہ بازی قائم ہو گئی ۳ برقرار۔ (فقرہ) دنیا ایسے ہی لوگوں کی ذات سے قائم ہے۔

قائم اٹھنا۔ شطرنج کا برابر اٹھنا۔

قائم اللیل۔ (ع) صفت۔ عبادت کے واسطے رات بھر جاگنے والا۔ (محسن) ؎

ہر سرو کو بندگی پہ ہے میل
ہر اک کی لو ہے قائم اللیل

قائم المزاج۔ صفت۔ مستقل آدمی۔

قائم النار۔ (ع) صفت۔ آگ پر ٹھہرنے والا۔

قائم بالذات۔ (ع) صفت وہ چیز جو بذات خود قائم ہو۔

قائم بالغیر۔ صفت۔ وہ جو دوسرے کے سہارے پر قائم رہے۔

قائم رکھنا۔ موجود رکھنا۔ برقرار رکھنا۔ صحیح سلامت رکھنا

(فقرہ) آپ کی ذات کو خدائے تعالےٰ ہمارے سروں پر قائم رکھے ۲ بدستور رکھنا۔ جوں کا توں رکھنا۔ (فقرہ) آپ اپنا برتاؤ قائم رکھئے۔

قائم رہنا ۱ برقرار رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا ۲ مستقل رہنا (فقرہ) آپ اپنی ضد پر قائم رہیے ۳ بنا رہنا۔ (فقرہ) یہ ستون قائم رہا اور سب گر پڑے۔

قائم کرنا ۱ بنیاد ڈالنا۔ (فقرہ) آپ نے ایک انجمن قائم کی ۲ مقرر کرنا (فقرہ) زید پر چوری کا جرم قائم کیا ۳ اُٹھانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے خیمہ قائم کرنا ۴ حد بندی کرنا کی جگہ جیسے حد قائم کی ۵ مستقل کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جیسے بات پر قائم کرنا۔ ۶ رکھنا۔ ٹھہرانا۔ جیسے مُہرہ قائم کرنا ۷ پیدا کرنا۔ جیسے خدا نے انسان کے لئے یہ عالم قائم کیا ۸ کسی دھات کو قائم اُتار کرنا۔

قائم مزاج۔ (ف) صفت۔ جو شخص مزاج کا مستقل ہو۔

قائم مزاجی۔ (ف) مونث۔ مزاج کا ٹھہرا ہوا ہونا کہ رنج اور خوشی اور امیری اور غریبی سب حال میں یکساں رہے۔ استقلال۔

قائم مقام۔ دوسرے کی جگہ کام کرنے والا۔ عوضی (ہونا کے ساتھ)۔

قائم مقامی۔ مونث۔ نیابت۔ کسی کے عوض کام کرنا (ناسخ) ؎

چھری مجھ کو دیدو گلا کاٹ لوں گا
کروں گا میں قائم مقامی تمہاری

قائم ہونا ۱ کھڑا ہونا۔ اُٹھنا ۲ برقرار ہونا۔ مستقل ہونا ۳ بنیا ڈپنا ۴ دھات کا آگ پر ٹھہر جانا اور مقدار میں نہ گھٹنا ۵ مقرر ہونا ۶ ٹکنا۔ رہنا۔

قائمہ۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح اقلیدس) ۹۰ درجہ کا زاویہ۔

قاؤں قاؤں۔ مونث۔ کوّے کی بولی (کرنا کے ساتھ)۔

قائیں قائیں۔ دیکھو کائیں کائیں۔

قَبا۔ (ع۔ قَبا) مونث۔ ایک خاص قسم کا لباس جو دُہرا ہوتا ہے۔ روئی دار سینہ کشادہ جامہ (منیر) ؎

یہ رنگ و بو کہاں گُلِ تر کو نصیب تھا
اُتری ہوئی قبا کسی رشکِ قمر کی ہے

قباچہ۔ (ف) مذکر چھوٹی قبا۔

قبادُوز۔ (ف) صفت۔ قبا سینے والا۔

قبا کرنا۔ (کنایۃً) چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا (صابر) ؎

عُریانی میں لباس کا بھی نام ہے ضرور
جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں

قبا ہونا۔ چاک ہونا (مصحفی) ؎

گریباں کے تو کر ڈالے ہیں پُرزے فصلِ گُل میں نے
ذرا ہاتھ اور اُٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی

قَباحَت۔ (ع) مونث۔ بُرائی۔ نقص۔ عیب۔ (نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)

قُبالہ۔ (ع۔ بفتح اوّل و چہارم۔ ضامن ہونا) مذکر۔ (اصطلاحی معنی) ضامنی نامہ۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا بیعنامہ۔

قبالہ لکھوانا۔ (کنایۃً) گھر کا مالک بن جانا۔ جب کوئی شخص کسی جگہ بیٹھ کر اُٹھنے کا نام نہیں لیتا اُس سے یا اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ (اسیر) ؎

دیر سے آتے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے

قبالہ لینا۔ ملکیت کی سند لینا ۲ کسی جاگیر یا مکان یا جائداد پر قبضہ لینا ۳ (عو) کسی پر قابو پانا۔ ذلیل کرنا۔

قبالہ نویس۔ وہ شخص جس کا پیشہ تمسک اور بیعنامہ لکھنے کا ہو۔

قبالۂ نیلام۔ مذکر۔ وہ ملکیت کی سند جو نیلام کرنے والے عہدہ دار سے ملے۔

قبالے میں لانا۔ بیع کرنا۔ قبضہ میں دینا۔ (رشک) ؎

یارب یہ کس کے قبالے میں آئیگا
واعظ بہشت کے لئے پھرتا ہے چند بار غ

قَبَائِح - (ع) لکھنؤ میں مذکر. قبیحہ کی جمع۔

قَبَائِل - (ع. قبیلہ کی جمع) مذکر ۱. جماعتیں. فرقے ۲ (اردو) بال بچے. گھر کے لوگ. (فقرہ) اُن کے قبائل بھی ساتھ ہیں۔

قُبْح - (ع) مذکر. بُرائی. عیب ۲ حُسن کا نقیض. جیسے تجربہ سے حسن قبح معلوم ہوتا ہے۔

قَبْر - (ع) مونث. تُربت. وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کرتے ہیں (بنوانا. بنانا. کھودنا کے ساتھ) (اسیر) ؎

ہو وہ بھی کوئی روز کہ زانے کہیں اسیر
لو کربلا میں قبر مظفر علی بنی

قبر پر قبر نہیں بنتی - (دہلی) مثل. قرض پر قرض نہیں ملتا۔

قبر تک ساتھ جانا - زندگی تک باقی رہنا (فقرہ) بچپن کی پڑی ہوئی عادتیں قبر تک ساتھ جاتی ہیں۔

قبر جھانک آنا - (کنایۃً) مرنے کے قریب ہو جانا (شعور) ؎

صبح فراق و شام جدائی کے صدمہ کش
جھانک آتے ہیں جو قبر کفن دیکھ لیتے ہیں

قبرستان - (ف) مذکر. وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے دفن ہوں۔

قبر سلامی - وہ قیمت جو مالک زمین کو اُس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دی جاتی ہے۔

قبر سے اُٹھ کر آنا - دُوسری بار زندہ ہونا کی جگہ (فقرہ) نہ اماں بابا قبر سے اُٹھ کر آئینگے نہ بھائی پیدا ہوگا۔

قبر سے نکل کر آنا - کسی شخص کی صورت بیماری یا رنج و غم سے ڈراؤنی ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ قبر سے نکل کر آیا ہے۔

قبر کا پتھر - سنگ لحد (آتش) ؎

پیوند خاک ہو گئے اک بُت کی راہ میں
پتھر ہماری راہ کا سنگ نشاں ہوا

قبر کا تعویذ - تعویذ لحد۔

قبر کا مُنہ جھانک آنا - (کنایۃً) مر مر کر بچنا. خدا کے گھر سے پھرنا. (شوق قدوائی) ؎

اُس کی آنکھیں دیکھ کر ایسے ہوئے بیمار ہم
قبر کا مُنہ جھانک آتے ہیں ہزاروں بار ہم

قبر کھود کر لانا - (دہلی) جہاں سے ممکن ہو تلاش کر کے لانا۔

قبر کھودنا - (کنایۃً) مار مار کر ادھموا کر دینا۔

قبر کی مٹی چٹانا - ٹوٹکا. عورتوں کے عقیدہ میں قبر کی مٹی چٹانے سے انسان و حیوان مانوس ہو جاتے ہیں ؎

بے طرح کچی ہے لندن سے پلی اے صاحب
قبر کی مٹی چٹانا اسے اکسیر ہوئی

قبر کے مُردے اُکھاڑنا - (یا اُکھیڑنا) ۱. مُردوں کا ذکر کرنا. مُردوں کے عیوب ظاہر کرنا ۲. (کنایۃً) پرانے جھگڑے نکالنا. سوتے ہوئے فتنے جگانا۔

قبر میں اُتارنا - مُردے کو قبر میں رکھنا. (اسیر) ؎

مُردے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا - موت کے دن کا قریب آنا. آخر عمر میں پہونچ جانا کی جگہ۔

قبر میں پیٹھ نہ لگنا. قبر میں کمر نہ لگنا - (کنایۃً) مر کر بھی چین نہ آنا کی جگہ (اختر شاہ اودھ) ؎

اس سوچ دالم سے قبر میں بھی
ہرگز نہ لگے گی پیٹھ مری

(ظفر) ؎

کسی کا خوگر پہلو ہوں میں عجب کیا ہے
کہ قبر میں بھی مری اک دم کمر نہ لگے

قبر میں تین دن بھاری - مُسلمانوں کا خیال ہے کہ قبر میں مُردے کا تین دن تک حساب و کتاب ہوتا ہے (نحر) ؎

خدا کرے مغفرت ہماری لحد میں بھی تین دن ہیں بھاری
غضب ہے اس دل کی بیقراری اُلٹ نہ جائے طبق زمیں کا

قبر میں ساتھ لے جانا - (ع) قبر تک نہ کھولنا. قبر میں

بھی یاد رکھنا۔ (فقرہ) جب تک زندہ ہوں پاؤں دھو دھو کر پیونگی۔ زور نہیں زبردستی نہیں مگر یہ ارمان قبر میں ساتھ لے جاؤں گی۔

قبر میں کیڑے پڑیں۔ (عو) کوسنا۔

قبض۔ (ع) ۱ گرفتگی خلاف بسط۔ دخل ۲ پیٹ کا درد (مذکر) ۱ (اصطلاح علم عروض) ایک زحاف کا نام جس میں رکن کا پانچواں حرف ساکن گرا دیا جاتا ہے جیسے مَفاعیلُن سے مَفاعِلُن یا فعُولن سے فعول رہ جانا ۲ قابو۔ بس۔ تحت۔ دخل ۳ اُڑ۔ معدے کی گرفتگی جس سے اجابت نہ ہو یا بہت کم ہو (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۴ (اصطلاح تصوّف) دل کی گرفتگی (فقرہ) سالک کو کبھی قبض ہوتا ہے کبھی بسط۔

قبض الوصول۔ مذکر۔ وہ رجسٹر جس پر تنخواہ وصول کرانے والے ملازموں کے دستخط لئے جاتے ہیں۔ رسید کا رجسٹر۔

قبضِ دخل۔ مذکر۔ کامل قبضہ۔

قبضِ روح۔ مذکر۔ روح کا جسم سے نکالنا (اوج) ؎

کاٹھی سے کھنچکے جانب دشمن بڑھی حسام
یا قبض روح کو ملک الموت نیک نام

قبض کرنا ۱ معدے میں گرفتگی پیدا کرنا ۲ (روح کیلئے) نکالنا۔ کھینچنا۔ جیسے روح قبض کرنا۔

قبض و بسط۔ (اصطلاح علم تصوّف)

قبض۔ دل کا یادِ خدا کی طرف متوجہ نہ ہونا۔

بسط۔ دل کا یادِ خدا میں منہمک ہو جانا۔

قبضہ۔ (ع) قبضۃ مٹھی میں پکڑا ہوا۔ فارسی بمعنی دستہ ہے (مذکر) ۱ دخل۔ مداخلت۔ تصرّف۔ (اسیر) ؎

ماہ کیا مہر بھی جوہر ہے تیغ یار کا
شرق تک قبضہ ہے اُسکی مغربی تلوار کا

۲ موٹھ۔ دستہ۔ جیسے تلوار کا قبضہ۔ کمان کا قبضہ۔ خنجر کا قبضہ (قدر) ؎ ابرو کے سرے پر کوئی کاجل کا بنے تل
قبضہ کوئی جڑ لیجئے شمشیر ادا پر

(نوازش) ؎

قتل کرنا سخت جانوں کو کوئی آسان تھا
ہاتھ کانپا ٹوٹ کر قبضہ گرا تلوار کا

۳ قابو۔ اختیار۔ (فقرے) کتاب اپنے قبضہ میں رکھو وہ دوسرے کے قبضہ میں ہیں ۴ (دار دو) وہ لوہے کا ٹکڑا جس سے کواڑ یا صندوق وغیرہ کے دو حصوں کو ملا ہوا رکھتے ہیں ۵ موٹے آدمی کا بازو۔

قبضہ اُٹھانا۔ متعدی۔ بے دخل کرنا۔

قبضہ اُٹھنا۔ بے دخل ہونا۔

قبضہ پانا۔ دخل پانا۔ قابو پانا۔

قبضہ پر ہاتھ ڈالنا ۱ تلوار سونتنے کے واسطے موٹھ پہ ہاتھ لے جانا ۲ دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا تلوار نہ نکالنے دینا۔

قبضہ پر ہاتھ رکھنا۔ تلوار کے قبضہ پر ہاتھ رکھنا۔ یعنی آمادۂ جنگ ہونا ؎

یاں آن بھی جان پر احسن مری اُس آن
جس دم کہ رکھا قبضہ پہ ہاتھ اُس نے بگڑ کر

قبضہ چومنا۔ دیکھو تلوار کا قبضہ

قبضہ دار۔ مذکر۔ ایک قسم کا موروثی کاشت کار

قبضہ دلانا۔ دخل دلانا۔

قبضہ دینا۔ دخل دینا۔

قبضہ رکھنا۔ کوئی چیز اپنے قابو میں رکھنا۔ دخل رکھنا۔

قبضہ کرنا۔ اپنے قابو میں کرنا (آتش) ؎

فنا ہو کر بھی چھوڑیگی نہ خونخوارہ بازی کی
ہماری خاک کے ذرّے کرینگے قبضہ وزن پہ

قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا ۲ تحت میں آنا۔ تصرّف میں آنا۔

قبضہ میں رہنا۔ قابو میں رہنا۔ بس میں رہنا ۲ دخل میں رہنا۔ تحت میں رہنا۔

قبضہ میں کر لینا۔ قابو میں کر لینا۔ بس میں کر لینا۔

قبضے ترچھے ہونا۔ بازو تنے ہوئے ہونا (روپے کا صافہ)

اور جو ہم میں پہلوان کہلاتے ہیں سینہ اُبھرا ہوا ہے قبضے چڑھے ہوئے ہیں دیکھنے میں موٹے تازے داؤ پیچ میں خوب رواں۔

قَبِیضِیَت۔ (ع م) دیکھو قبض نمبر ۳

قِبطی۔ ملک مصر کا اصلی نام قبط تھا) مذکر۔ فرعون کے ساتھی جو ملک مصر کے باشندے تھے۔

قَبقاب۔ (ع) مونث۔ پٹے دار کھڑاؤں

قُبُل۔ (ع) مونث۔ عورت کا اندام نہانی۔

قَبل۔ (ع) پہلے۔ آگے۔ اوّل۔ پیشتر۔

قبل از مرگ واویلا۔ (ف) مثل۔ مصیبت آنے سے پہلے فریاد کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

قبل ازیں۔ اس سے پہلے

قبلوانا۔ (ع) کسی بات کا اقرار کرانا۔ تسلیم کرانا۔ (فقرہ) اکیلی پاکے جو چاہتے ہو قبلوالیں تو میں ایسی نہیں کہ بے واسطہ اپنے اُوپر اوڑھ لوں اور قبول دوں۔

قِبلہ۔ (ع) مذکر۔ ۱ کعبہ۔ وہ سمت جدھر نماز پڑھتے ہیں (منیر) ؎

عیش و نشاط میں متوجہ اسی طرف
دروازہ عیدگاہ کا قبلہ ہے عید کا

۲ کلمہ تعظیم حضور۔ جناب کی جگہ ۳ (طنزاً) بڑا چالاک (راسخ) ؎

بنت عنب کو ڈولی میں لائے جناب شیخ
مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو درہو

قبلۂ انام۔ (تعظیماً) سب کا واجب التعظیم۔ (اوج) ؎

جدِّ بزرگ شاہ رسل قبلۂ انام
دادا امام باپ امام اور چچا امام

قبلہ پرست۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) مسلمان۔

قبلۂ حاجت قبلۂ حاجات۔ (ف) مذکر۔ کلمۂ تعظیم سب کی حاجتیں رفع کرنے والا۔ مُراد بر لانے والا۔ (امیر) ؎

منکر گوشہ نشینان خرابات نہ ہو
کہیں گوشہ کہیں قبلۂ حاجات نہ ہو

(محسن) ؎

ملاذ جن و انساں مرجع قدسیاں کہتے
کہیں ہے قبلۂ حاجت کہیں ہے کعبہ مقصد کا

قبلہ رُو۔ وہ شخص یا چیز جو قبلہ کی طرف منھ کئے ہو قبلہ کی سمت (فقرہ) قبلہ رو بیٹھ گئے (اوج) ؎

قبلہ رُو زمیں پہ وہ کُل کا مقتدا
جو تیغ تیز کھینچ کے شمر لعیں بڑھا

قبلہ رو لٹانا۔ نزع کے وقت بیمار کو قبلہ کی طرف منھ کرکے لٹا دیتے ہیں۔ (شرف) ؎

جس طرف کو یار ہوگا میرا رُخ ہوگا ادھر
لاکھ کوئی قبلہ رو مجھکو لٹائے وقت نزع

قبلۂ عالم۔ مذکر۔ تعظیماً بادشاہوں کو کہتے ہیں ؎

ہوا ہوں میں غلام اُس بادشاہ ہفت کشور کا
شرف قدسی بھی جسکو قبلۂ عالم سمجھتے ہیں

قبلۂ کونین۔ (کون کا تثنیہ کونین یعنی دین و دنیا ہے) بیشتر تعظیماً باپ چچا کے لئے مستعمل ہے۔

قبلہ کی طرف باوضو بیٹھا ہوں۔ (کنایۃً) جھوٹ نہیں بولوں گا۔ (انشا) ؎

میں جھوٹ نہ بولوں گا مجھے تجھسے ہے اُلفت
بیٹھا طرف قبلہ ہوں اس وقت وضو سے

قبلہ کی طرف منھ کرنا۔ متعدی۔ مسلمان قبلے کی طرف منھ کرکے نماز پڑھتے ہیں۔

قبلہ کی طرف مُنھ ہونا۔ اُس جانب منھ ہونا جدھر کعبہ ہے۔ (آتش) ؎

گردش سے چاہتے ہیں یہی ہم گناہگار
منھ سوئے قبلہ آنکھیں ہوں جلّاد کی طرف

قبلہ گاہ۔ ۱ بمعنی پدر بزرگوار مستعمل ہے ۲ (طنزاً) بزرگ۔ حماقتی (داغ) ؎

دل دیں گے ہم تو حضرت ناصح ہزار بار
دینا نہیں ہے آپ کے کچھ قبلہ گاہ کا

قبلہ نُما۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جسکے وسیلہ سے

سے قبلہ کا رُخ معلوم کرتے ہیں۔ اس میں ایک پُرزہ لگا ہوتا ہے جس کا مُنھ قبلہ کی جانب رہتا ہے اور اکثر خفیف جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔ (سودا) ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
تڑپے ہے مُرغ قبلہ نما آشیانے میں

قبلہ و کعبہ۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔ (محسن) ؎

گئے قبلہ و کعبے کے رُو برو
وہی ہر قدم پر خم آرزو

۲ یہ کلمہ بطور القاب بھی خطوں میں لکھا جاتا ہے (ذوق) ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہمیشہ خط میں
قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے

قبلہ و کعبہ سمجھنا۔ بزرگ سمجھنا۔ واجب التعظیم جاننا۔ (رند) ؎

سمجھ قبلہ و کعبہ اک اک کو زاہد
یہ سب بُت تراشے ہیں سنگ حرم سے

قبلہ ہو تو مُنھ نہ کروں۔ کمال بیزاری ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں (مومن) ؎

سجدہ تجھے اے بُتِ بدخو نہ کروں میں
قبلہ ہو تو اگر تو اُدھر رو نہ کروں میں

قبُور۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے ۱ قبر کی جمع ۲ دار و دہلی پستول کا چرمی خانہ جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوتا ہے۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (رشک) ع

کیوں آپ کھینچتے ہیں تپنچہ قبور سے

فارسی میں معنی نمبر ۲ میں قبور س ہے

قبُول۔ (ع)۔ ماننا۔ قبول کرنا۔ فارسی میں بمعنی مقبول پسندیدہ مستعمل ہے، مذکر ۱ تسلیم۔ منظور۔ پسندیدہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ہر گز نہ کیا قبول اُس نے ؛ دل سب کا کیا ملول اُس نے۔

تسلیم انکھ نا قبول لیکن آپ کی نصیحت نہیں قبول ۲ دعا یا کسی خواہش کی منظوری کے واسطے مستعمل ہے

قبول منظور کا فرق۔ منظور میں ایک امید کا اشارہ ہوتا ہے جو ایک شخص دوسرے سے رکھتا ہے۔ قبول سے یہ منشا ہوتا ہے کہ ایک بات کسی نے اپنی مرضی سے تسلیم کر لی یا اُس کا خیر مقدم کیا۔ منظور کا یہ منشا ہوتا ہے کہ جو خواہش تھی پوری ہو گئی جیسے اپیل یا نگرانی منظور ہو گئی۔

قبول دینا۔ قبولنا۔

قبول صورت۔ (عو) صفت۔ خوبصورت۔ حسین۔ (بحر) ؎

قبول صورت تم سے نہیں ہیں شمس و قمر
کہ چشم زخم سے اُن کو کبھی گزند نہیں

قبولِ عام۔ مذکر۔ عام پسندیدگی۔ ہر شخص کو پسند آنا ؎

یا رب قبول عام ملے اس کلام کو
دل کی جگہ بغل میں ہو دیوا جلیل کا

قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا۔ اقبال کرنا۔

قبول ہونا۔ دعا کا مستجاب ہونا۔ کسی خواہش کا مانا جانا۔

قبولنا۔ (عو) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ (فقرہ) لاکھ کوشش کی اُس نے اپنا قصور نہیں قبولا ۲ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ (قلق) ؎

وہ کسی کو نہیں قبولے گا
زندگی بھر ہمیں نہ بھولے گا

قبُولی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔

قبولیت۔ (یہ لفظ اردو والوں نے بنا لیا ہے) مونث ۱ دعا کا قبول ہونا۔ (فقرہ) یہ وقت دعا کی قبولیت کا ہے ۲ وہ کاغذ جو پٹہ کے مضمون کا کاشت کار کی طرف سے بحق زمیندار لکھا جاتا ہے ۳ قبول ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ پسندیدگی۔ اس معنی میں قبولیت عام اور شرف قبولیت وغیرہ ترکیبوں سے مستعمل ہے۔

قُبّہ۔ (ع)۔ گنبد۔ ہر شئے جو گنبد کی شکل کی بنائی جائے۔

قباب۔ بکسر اول۔ جمع) مذکر۔ گنبد۔ برج۔ گیند کی صورت کا کلس۔ (امیر) ؎

نئی معراج پائی ہے غبار گور مجنوں نے
بگولا جو اُٹھا قُبّہ بنا لیلی کی محمل کا

قَبِیح ۔ (ع) صفت مذکر۔ بصورت نازیبا۔ معیوب۔ قابل شرم۔
قبیحہ ۔ (ع) صفت مونث۔
قَبِیل ۔ (ع۔ یائے معروف سے) آدمیوں کا گروہ ۔ ۲ فارسیوں نے بمعنی شوہر استعمال کیا اسی معنی سے قبیلہ بمعنی زوجہ بنایا ہے) مونث۔ نوع جنس۔ قسم۔ ؎

اسی قبیل سے ہے قول خواہر شبیر
امام عصر کی گردن تھی جب تہ شمشیر

قَبِیلہ ۔ (ع۔ قبائل۔ جمع) مذکر گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ خاندان۔ فرقہ۔ (فقرہ) عرب میں بڑے بڑے قبیلے ہیں ۲ (اردو) مونث۔ جورو۔
قِتال ۔ (ع۔ بکسر اول) مونث ۱ ہتھیاروں کی لڑائی۔ خون ریزی ۲ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) صفت۔ بہت کارزار کرنے والا۔ بہت قتل کرنے والا۔ دیکھو قتیل (صبا) ؎

ترا یہ طاق ابرو اے صنم قتّالِ عالم ہے
خم شمشیر کا عالم محراب عبادت ہے

قتّالہ ۔ (ع) صفت۔ مونث (اوج) ؎

لے دیکھ اب محارۂ اشجع انام
قتّالۂ جہاں کو ملا حکم قتل عام

قَتل ۔ (ع) مذکر۔ خون کرنا۔ جان سے مار ڈالنا۔
قتل پر کمر باندھنا ۔ کسی کے مار ڈالنے کا بیڑا اٹھانا۔ (مومن) ؎

ہے سرِ پیکاں وہ خونِ غیر میں رنگا ہوا
قتل پر میرے کمر کسے نکلے ہو گھر سے باندھ کر

قتل عام ۔ (ف) مذکر۔ عام خون ریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

دشمنوں کو اماں نہ دینی تھی
جو تمہیں قتل عام کرنا تھا

قتل عمد ۔ مذکر۔ قانون۔ دیدہ و دانستہ ہلاک کرنا۔
قتل کا بیڑا اٹھالینا ۔ دیکھو بیڑا اٹھالینا۔
قتل کرنا ۔ سر کاٹنا کسی کا۔ جان سے مار ڈالنا کسی کو۔ ۲ (کنایۃً) ستم کرنا۔ ناز و ادا سے زخمی کرنا (ذوق) ؎

قتل کرتا ہے تڑا بسمل سے یہ کہتا کہ لو
اُف کہ دامن بھی ہوا گو ہو لہو سے تر اچھا ہوا

قتل گاہ ۔ قتل گہ ۔ (ف) مونث۔ قتل کرنے کی جگہ (امیر) ؎

جلوہ گر یار مگر قتل گہ عام میں ہے
جب بلاتا ہوں میں سنتا ہوں قضا کام میں ہے

قتلا ۔ (ہندی میں کتلا تھا) مذکر۔ قاش۔ پھانک۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا کسی کھانے کی چیز کا۔
قتلی ۔ مونث۔ چھوٹا قتلا۔
قُتّی ۔ (ت۔ صندوقچہ) مونث۔ انگور کی پٹاری۔ مثال کے لئے دیکھو بحر کا شعر عقد میں۔
قَتِیل ۔ (ع) صفت۔ مقتول شہید (ذوق) ؎

ترے قتیل بتاتے نہیں تجھے قتال
جب اُن سے پوچھو اجل ہی کا نام لیتے ہیں

قحبہ ۔ (ع۔ قحب۔ کھانسنا۔ بدکار عورتیں مردوں کو کھنکھار کے بلاتی ہیں) مونث۔ فاحشہ۔ بدکار عورت ۲ (کنایۃً) دنیا۔
قحط ۔ (ع) مذکر ۱ کال خشک سالی (پڑنا کے ساتھ) ۲ (مجازاً) کسی چیز کی کمیابی بلکہ نایابی کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ (ہونا کے ساتھ) (رند) ؎

قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہو گیا

قحط الرِّجال ۔ (ع) مذکر۔ بھلے مانسوں کا نہ پایا جانا۔
قحط زدہ ۔ قحط کا مارا۔ صفت۔ بھوکا ننگا۔
قحط سالی ۔ مونث۔ خشک سالی۔ فارسی میں قحط سال بمعنی خشک سال ہے۔
قَد ۔ (ع میں بتشدید دوم ہے فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا ہے) مذکر۔ قامت۔ جسم کی لمبائی۔
قدِ آدم ۔ (ف) مذکر۔ آدمی کے قد کے برابر۔ (فقرہ) یہاں قد آدم پانی ہے۔
قدِ آدم آئینہ ۔ دیکھو آئینہ۔
قدِ آدم تعظیم کو اٹھنا ۔ سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا۔

(محسن) ؎

سب سروقدان عرش اعظم
تعظیم کو اُٹھے قدِ آدم

قدِ آزاد ۔ (ف) سیدھا قد (داغ) ؎

سرو کیا فتنۂ محشر بھی جو دیکھے تو کہے
کہ ترا سا قدِ آزاد نہ دیکھا نہ سُنا

قد آور ۔ (ف) بیں راہبر۔ وہ سوار جو محافظت کے لئے لشکر کے گرد رہتے ہیں) صفت لمبے قد کا۔ اچھے تن و توش کا

قدِ بالا ۔ قد بلند۔ (ناسخ) ؎

خوب موزوں ہم سے وصفِ قدِ بالا ہو گیا

(دبیر) ؎

معراج سر شہ کو ہوئی اک قدِ بالا
گھر و سرِ شہ آن کے پھر لے لگی زہرا

قد بڑھنا ۔ باڑھ پر ہونا کسی کا (ناسخ) ؎

قد وہ بوٹا سا نہیں بڑھتا تو ہے حسن اور بھی
بس مجھے گلبن ہی کافی ہے نہیں پروائے زر

قد دار ۔ صفت۔ قد آور

قد کشی کرنا ۔ اکڑنا۔ اترانا۔ (رند) ؎

قد کشی کر کے صنم تجھ سے ہوا ہے یہ ذلیل
اوس سی پڑ گئی ہے اس گلستانی پر

قد نکال لانا ۔ قد نکالنا۔ (عوام) قد دراز کرنا بچے کا (رند) ؎

نکالا ہے قد میرے رشک چمن نے
یہ بوٹا کبھی طوبیٰ ہوا چاہتا ہے

(ناسخ) ؎

نکال لایا ہے وہ شوخ قد قیامت کا
اب آفتاب سوا نیزے پر ضرور آیا

قد نکلنا ۔ لازم۔ بچے کا دراز قد ہونا۔ (رشک) ؎

کہو نہرِ چمن کی سیر دیکھیں فاختہ قمری
تمہارا قد نکلتا ہے کہ سروِ جو نکلتے ہیں

قد و قامت ۔ مذکر۔ جسامت (فقرہ) گھوڑے کا قد و قامت بہت اچھا ہے۔

قَدامت ۔ (ع) مونث۔ کہنہ ہونا۔ ہمیشگی۔ پرانا پن۔ قدیم ہونا۔ (فقرہ) اس مکان کے آثار سے قدامت پائی جاتی ہے۔

قَدَح ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر (۱) بڑا پیالہ۔ مطلق پیالہ (بحر) ؎

میگساران سخن بھر بھر چکے اپنا قدح
اب ہمارا دور آخر انجمن میں رہ گیا

(آتش) ؎

ہاتھوں میں یار کے نہیں ساغر شراب کا
دستِ مسیح میں ہے قدح آفتاب کا

قدح آشام ۔ قدح پیما۔ قدح خوار۔ قدح کش
قدح نوش ۔ (ف) صفت۔ شراب خوار۔ شرابی۔ (ذوق)
برسات میں عیدآئی قدح کش کی بن آئی

(امیر مینا) ؎

قاضی بھی محتسب بھی قدح نوش ہو گئے
چھپ چھپ کے دخترِ رز سے ہم آغوش ہو گئے

قدح کی خیر منانا ۔ دیکھو اپنے قدح کی خیر منانا۔

قَدْح ۔ (ع۔ بالفتح۔ چیرنا۔ پھاڑنا۔ عیب لگانا۔) مونث (۱) (آنکھ کے لئے) دیکھو آنکھ قدح کرانا (۲) مدح کی ضد عیب چینی۔ نکتہ چینی۔ تردید (فقرہ) میں نے آپ کی مدح کی قدح نہیں کی۔ (کرنا کے ساتھ)۔

قَدَر ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث (۱) تقدیر الٰہی۔ فرمان۔ حکم (فقرہ) قضا و قدر سے کس کا زور چلتا ہے (۲) مقدار۔ اندازہ ظاہر کرنے کے لئے (فقرے) اس قدر پانی کیا ہوگا۔ تم اس قدر گھبراتے کیوں ہو۔ معنی نمبر ۲ میں اردو ہے۔

قدر انداز ۔ (ف) صفت۔ تیر پھینکنے والا جس کا نشانہ خطا نہ کرے۔ (اوج) ؎

قدر انداز ہٹے برچھیوں والے بھاگے
منچلے ہاتھوں سے دل اپنے سنبھالے بھاگے

قَدْر ۔ (ع۔ بالفتح۔ اندازہ کسی چیز کا۔ توانائی توانگری

فارسیوں نے بمعنی خوبی بزرگی بھی استعمال کیا) مونث۔ عزّت۔ بزرگی۔ توقیر۔ درجہ۔ مرتبہ۔ (بحر) ؎

شراب ناب سے شیشہ کی بالا قدر ہوتی ہے
پری کے کان میں گویا مرصع دار موتی ہے

۲۔ اندازہ۔ مقدار۔ برابر۔ یکساں۔ مثل (ترجمۃ القرآن) اگر اُن کو مال خیرات میں سے اُن کی خواہش کی قدر دیا جاتے تو خوش رہتے ہیں۔

قدر اُٹھ جانا۔ قدر و منزلت جاتی رہنا ؎

آتش سخن کی قدر زمانے سے اُٹھ گئی
مقدور ہو تو قفل لگائیں زبان میں

قدر پوچھنا۔ مرتبہ دریافت کرنا (امیر) ؎

زاہد وہم سے پوچھو قدر اُن کی
بُت ملے ہیں خدا خدا کر کے

قدرِ جوہر شاہ داند یا بداند جوہری۔ (ف) جواہر کی قدر ہر شخص نہیں جانتا یعنی اہل کمال کے قدرداں خاص خاص لوگ ہوتے ہیں۔

قدرداں قدرشناس۔ (ف) صفت۔ قدر جاننے والا مربّی۔ سرپرست۔

قدر دانی۔ مونث۔ ہنر شناسی۔ سرپرستی۔

قدر دانی لینا۔ ہنر کی داد دینا۔

قدر رکھنا۔ عزّت رکھنا۔ وقعت رکھنا (آتش) ؎

خاتم دست سلیماں قدر کیا رکھتی ہے یاں
لوح محفوظ اک نگینہ ہے ہمارے نام کا

قدر رہنا۔ منزلت باقی رہنا (ناسخ) ؎

مُشکل جو چاند دار اُڑائے وہ شام کو
پھر آسماں پہ قدر رہے کیا ہلال کی

قدر سمجھنا۔ منزلت اور رتبہ پہچاننا۔ مرتبہ شناسی۔ (ناسخ) ؎

ذرا دیکھے کوئی ابرو تو سمجھے قدر شاعر کی
لکھا ہے صفحۂ رُخ پر خدا نے بیت ابرو کو

قدرِ عافیۃ۔ مونث۔ اطمینان سے زندگی بسر کرنے کا لُطف۔ اردو میں زبانوں پر تلفظ قدرِ آفیۃ ہے۔

قدرِ عافیۃ کسے داند کہ بہ مصیبتے گرفتار آید۔ (ف) مثل۔ ہر چیز کی شناخت اُسکی ضد سے ہوتی ہے۔

قدرِ عافیت کھلنا۔ قدرِ عافیۃ معلوم ہونا۔ (کنایۃً) مزہ چکھنا کی جگہ۔ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) بد مزاج عورت سے سابقہ پڑا دو ہی مہینے میں قدر عافیۃ معلوم ہو گئی۔

قدر کرنا۔ عزّت کرنا۔ توقیر کرنا۔

قدر کھلنا۔ مرتبہ معلوم کرنا۔ (آتش) ؎

ہاتھ میں رکھنے سے تیرے قدرِ انگشتر کھلی
نام اقدس سے نگینِ تاج سر خاتم ہوا

۲۔ صحیح اندازہ ہونا۔

قدر کھونا۔ عزّت کھونا۔ (آتش) ؎

قلب ماہیت ارباب صفا کھوتی ہے قدر
عام آب سے ارزاں ہو بہا گوہر کا

قدرِ نعمت بعدِ زوال۔ (ف) مقولہ۔ اچھی حالت جب نہیں رہتی اُس وقت اُس کی قدر ہوتی ہے (سحر) ؎

سچ تو یہ ہے قدرِ نعمت ہوتی ہے بعدِ زوال
پیر کے دل سے کوئی پوچھے جوانی کا مزہ

قدر و قیمت۔ مونث۔ منزلت۔ وقعت (قلق) ؎

فلک پہ جب تلک تھا ابن مریم کی قدر و قیمت تھی
کسی نے گرتے پڑتے آنکھ سے صورت نہ پہچانی

قدر و منزلت۔ مونث۔ عزّت۔ منصب۔ بزرگی (بنات النعش) روپیہ بڑی قدر و منزلت کی چیز ہے۔

قدر ہونا۔ عزّت ہونا۔ توقیر ہونا۔

قدرے۔ (ف) یائے تنکیر قلت کے لئے) تھوڑا سا۔ قلیل۔

قدرے قلیل۔ تھوڑا سا۔

قدریہ۔ مذکر۔ ایک فرقہ کا نام جو قضا و قدر کا منکر ہے۔

قُدرَت۔ (ع۔ توانا ہونا۔ توانگر ہونا) مونث ۱۔ طاقت زور۔ مجال ۲۔ حوصلہ۔ اختیار۔ دسترس ۳۔ خدائے تعالےٰ کی

شان ۔ خدائے تعالیٰ کی صنعت اور طاقت (اختر) ؎
آج اک چاندسی صورت دیکھی
ہم نے اللہ کی قدرت دیکھی
قدرت پانا ۔ قابو حاصل کرنا ۔
قدرتِ خدا ۔ خدا کی شان ۔ حیرت اور تعجب کی جگہ مستعمل ہے (اوج) ؎
سمجھائے ہیں آپ مجھے قدرتِ خدا
سب جانتے ہیں کوئی ہمیشہ نہیں جیا
قدرت رکھنا ۔ قادر ہونا ۔ قابلیت رکھنا لائق ہونا ۔
قدرت کا تماشا ۔ نیرنگیٔ زمانہ (جرأت) ؎
گر سامنے میرے وہ بُتِ غمزہ گر آئے
اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آئے
قدرت کا کھلونا ۔ (کنایۃً) پیدائشی خوبصورت (قدر) ؎
پیاری صورتیں ہیں یا کہ قدرت کے کھلونے ہیں
مچل جاتا ہے ان پر طفلِ دل کی کیا بُری خو ہے
قدرتِ کاملہ ۔ مونث ۔ بے انتہا طاقت ۔
قدرت کے کارخانے ۔ خدا کی قدرت کے کرشمے (راسخ) ؎
صدقے قدرت کے کارخانے کے
بُت بنے بُت بنے زمانے کے
قدرت کے کھیل ۔ قدرت کے کرشمے (صبا) ؎
اے صبا ہوتے ہیں دنیا میں تماشے کیا کیا
اپنی قدرت کے ہیں وہ کھیل دکھاتے جاتے
قدرتی ۔ صفت خِلقی ۔ اصلی ۔ قدرت سے منسوب ۔ جیسے قدرتی رنگ یعنی اصلی رنگ
قُدرِی کرنا ۔ (اردو) غور، کوشش کرنا ۔ اصرار کرنا ۔ دباؤ ڈالنا (فقرہ) تم نے بہتیری قُدرِی کی پر وہ بچہ نہیں پڑھا ۔
قُدرِی ہو جاتے ۔ (عو) حاشا وکلا کی جگہ (فقرہ) قُدرِی ہو جائے میں نہ آؤں گی ۔

قُدُس ۔ (ع) ۔ بالضم و بضم اول و دوم ۱ پاک ۲ پاکیزگی ۔ ۳ بیت المقدس ۴ نام جبریلؑ کا ۔ صفت ۔ مُقدّس ۔ مُتبرّک ۔ پاک ۔
قُدِّسَ سِرُّہٗ ۔ قَدَّسَ اللہُ سِرَّہُ العَزِیز ۔ (ع) مُقدّس متوفی بزرگوں کے نام کے بعد بجائے رحمۃ اللہ علیہ مستعمل ہے (توبۃ النصوح) کوئی مسلمان ایسا کمتر نکلے گا کہ اُن کا نام لے اور شروع میں حضرت اور آخر میں رحمۃ اللہ علیہ یا قدس اللہ سرہ العزیز نہ کہے ۔
قُدسی ۔ (ع) صفت ۔ پاک ۔ پاکیزہ ۔ مجازاً فرشتہ ۔ ولی اللہ جیسے قُدسی صفات ۔
قدسیاں ۔ (ف) ۔ (کنایۃً) فرشتے ۔ صلحا ۔ اولیاء اللہ ۔ رُوحانیاں ۔
قَدغن ۔ (ت) ۔ بادشاہوں کا اہتمام ۔ تذکیر تانیث مختلف فیہ ۔ ترجیح تانیث کو ہے ۔ تاکید ۔ رُوک ۔ ٹوک ۔ مناہی ۔ (نوازش) ؎
نہ دیکھے خواب میں بھی کوئی اب ہر شمائل کو
سنا ہے عاشقوں پر اب یہ قدغن ہونے والے ہے
(دبیر) ؎
حاکم نے کیا ہند سے عقد اپنے پسر کا
اک ایک پہ قدغن کیا یثرب کی خبر کا
قِدَم ۔ (ع) ، مذکر ہمیشگی ۔ قدامت جو خدائے تعالیٰ کی صفت ہے ، حدوث کا نقیض ۔ (شفاعت دنجات) ؎
وہ ہے سامنے در گہ محترم
قدم بزم امکان سے تھا دو قدم
قَدَم ۔ (ع) ۔ پاؤں ۔ اثر ۔ سابقہ ۔ (اقدام جمع) ، مذکر ۔ ۱ پاؤں ۲ فاصلہ دونوں پاؤں کا نشان ۳ آنا گھوڑے یا زوجہ یا کسی کے آنے کا شگون ۔ (فقرہ) بہو کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا ۔ (رشک) ؎
تیرے قدم سے اہلِ چمن کا یہ حال ہے
طاؤس باغ باغ ہے بلبل نہال ہے
۷ مجازاً ۔ ذات ۔ دَم ۔ موجودگی ۔

مینا و ساغر مے و ساقی و مطرب و نے
یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سوز کے قدم سے

۵ گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار جس میں تکان نہیں ہوتی (بحر) ؎
باگ لے گا جب کبھی چابک سوار نیستی
اسپ تصویر گلی میں بھی قدم ہو جائیگا

۶ (ہندی کدم سے بنالیا ہے) ایک سایہ دار درخت (بحر) ؎
کسی کا کشتۂ رفتار ہوں عجب کیا ہے
قدم کا پیڑ ہو میرے مزار پر پیدا

۷ رفتار۔ روش۔

قدم آگے بڑھنا۔ (قدم آگے رکھنا۔ دیکھو آگے (قدم آگے رہنا) پیش روی کرنا۔ آگے چلنا۔ (آتش) ؎
بانگ جرس سے آگے ہر اک کا قدم رہا
گرد اپنے کارواں کے پس کارواں نہ تھی

قدم آگے نہ بڑھنا۔ آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا۔ (مصحفی) ؎
کیا تماشا ہے جو آتا ہے ترے کوچہ میں
قدم آگے نہیں بڑھتا ہے تماشائی کا

قدم آگے ہونا۔ آگے بڑھنے کی ہمت ہونا۔ (داغ) ؎
مقتل میں وہ سفاک جو مصروف ستم تھا
آگے صف عشاق سے اپنا ہی قدم تھا

قدم آنا۔ تشریف لانا۔ (تعشق) ؎
باہر گئے تھے صبح کو سلطان ذی حشم
اب آئے بعد ظہر یہاں آپ کے قدم

قدم اُٹھا دینا۔ دیکھو پاؤں اُٹھا دینا۔

قدم اُٹھا کر۔ تیز تیز۔ جلد جلد۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ)

قدم اُٹھانا۔ قدم اُٹھائے چلنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ (بحر) ؎
کبھی نہ دنیا میں چین پایا ہمیشہ رنج و الم اُٹھائے
یہاں کے رہنے سے ہاتھ اُٹھایا چلے عدم کو قدم اُٹھائے

قدم اُٹھائے جانا۔ تیز رفتاری سے جانا۔ (ناسخ) ؎
روٹھے جاتے ہو اٹھائے قدم اے یار جو تم
نہ خفا ہو تو کہوں یہ نہیں رفتار پسند۔

قدم اُٹھ جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا۔ (آتش) ؎
اُٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم
آگئے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم

قدم اُٹھنا۔ پاؤں اُٹھنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ (ناسخ) ؎
ظالم ترے کوچے سے قدم اُٹھ نہیں سکتا
کیونکر نہ چلوں سایۂ دیوار کی رفتار

(صبا) ؎
عازم دشت جنوں ہو کے میں گھر سے اُٹھا
پھر بہار آئی قدم پھر نئے سرے اُٹھا

قدم اُکھڑ جانا۔ دیکھو پاؤں اُکھڑ جانا۔ (ذوق) ؎
بل بے گریہ گل زمیں ہو کر قدم گڑنے لگا
اور قدم اُکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا

قدم باز۔ صفت۔ خوش رفتار۔ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت مستعمل ہے (اوج) ؎
رہوار سر افگن تو سر انداز تھا راکب
مرکب تھا قدم باز تو جانباز تھا راکب

قدم با قدم۔ (ع ف) قدم بہ قدم کسی کی پیروی کرتے ہوئے (انیس) ؎
فتح و ظفر ادب سے قدم با قدم چلی
بدلی ہوا نسیم ریاض ارم چلی

قدم باہر نکالنا۔ کسی حد سے باہر جانا۔ (جان صاحب) ؎
وہ سور ہیں نڈی ہوں نہ گوروں سے ڈری ہوں
بھگدڑ میں قدم شہر سے باہر نہ نکالا

قدم برداشتہ۔ صفت۔ تیز رفتاری سے (ظفر) ؎
خط انھیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جائیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ

قدم بر قدم۔ صفت۔ پیروی کرنے والا۔ (توبۃ النصوح) دونوں ایک دوسرے کے قدم بر قدم ہیں۔

قدم بڑھانا۔ ۱ قدم باہر نکالنا۔ قدم آگے رکھنا (شعور) ؎

نہیں چھپتا تمہارا غیر کے گھر جانا چوری سے
بڑھایا جب قدم در وانے سے مُنہ ماتھا ٹھنکا

۲ جلدی جلدی چلنا۔ تیز چلنا۔ (شرف) ؎
سواری جاتی ہے دنیا سے کس خدا رس کی
پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھاتے ہوئے

۳ اپنی حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا۔ (کنایۃً) مداخلت کرنا دخیل ہونا۔

قدم بڑھا ہونا۔ سبقت لے جانا۔ (بحر) ؎
ملے ہیں خاک میں لیکن رہِ وفا پر ہیں
بڑھا ہوا ہے قدم تیرے پائمالوں کا

قدم بڑھ کے لینا۔ (کنایۃً) استقبال کرنا۔ (رشک) ؎
بڑھ کے لیں تا قدم اُس سرو سہی بالا کے
اس لئے باغ سے رکھتے ہیں سرو کا رقدم

قدم بڑھنا۔ (کنایۃً) سبقت لے جانا۔ (بحر) ؎
جنونِ عشق میں جب آئے جست و خیز پہ ہم
قدم نہ بڑھنے دیا دشت میں غزالوں کا

قدم بہ قدم چلنا۔ کامل پیروی کرنا۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ (قدر) ؎
اُن کے جو تجربہ ہوتے ہوں بہم
بس اُنھیں پر چلے قدم بقدم

قدمبوس۔ قدمبوسی۔ دیکھو پابوس۔ پابوسی۔

قدمبوس ہونا۔ تعظیماً پاؤں چومنا (کنایۃً) کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہونا۔ (محسن) ؎
ہوئے دلفگارانِ روزِ قیام
قدمبوس آدم علیہ السلام

قدم بھاری ہونا۔ کسی کا کہیں آنا جانا کسی کو نامبارک ہونا۔ (داغ) ؎
آتے حکّر میں جناب زاہد
دخترِ رز کا قدم بھاری ہے

قدم بھر۔ ایک قدم۔

قدم بیجا اُٹھنا۔ (کنایۃً) کوئی نامناسب فعل کرنا۔

قدم بیچ سے نکل جانا۔ کسی معاملے میں دخل نہ رہنا۔ واسطہ نہ رہنا۔ (بحر) ؎
دل جانے آپ جانیئے ہم نے اُٹھایا ہاتھ
اپنا قدم تو بیچ سے جاناں نکل گیا

قدم بیچ میں ہونا۔ واسطہ ہونا۔ دخل ہونا (شرف) ؎
روکی ہے اُس نے اک آفتِ حشر
کس شیر کا بیچ میں قدم ہے

قدم پر چلنا۔ قدم بقدم چلنا۔ کسی کی پیروی کرنا (محسن) ؎
سب اپنے نبی کے قدم پر چلے
جو باقی تھے وہ طے کئے مرحلے

قدم پر سر اُتارنا۔ (کنایۃً) مطیع ہونا۔ (انیس) ؎
حملہ جو پیدلوں پہ کیا شہسوار نے
ڈر ڈر کے سب قدم پہ لگے سر اُتارنے

قدم پر قدم رکھنا۔ کسی کی پیروی کرنا ؎
قدم پر رکھ قدم اُسکے بہت مشکل ہے بڑھ جانا
سرآمد ہو گیا ہے میرؔ فنِ مہر و اُلفت ہیں

قدم پر ہاتھ دھرنا۔ قدموں پر ہاتھ دھرنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا بطور قسم کے (مصحفی) ؎
نہ دی خبر مجھے اُس نے کبھی زلف کی گرچہ
ہیں (میں نے) بارہا قدمِ شانہ ہیں پہ ہاتھ دھرے

(قدر) ؎
سر اگر کاٹئے تو اُف نہ کریں
انھیں قدموں پہ ہاتھ دھرتے ہیں

قدم پڑنا۔ پاؤں پڑنا کسی شئے پر۔ کفِ پا کا مس کرنا۔ کسی شئے پر پاؤں رکھتے وقت۔ (ناسخ) ؎
خوف آتا ہے کسی مغفور کی مژگاں نہ ہو
دشت میں پڑنے نہیں دیتا قدم میں خار پر

قدم پکڑنا۔ تعظیماً بزرگوں کے پاؤں چومنا۔ (فساد) ؎
آبلے اپنے پاؤں پڑتے ہیں
خارِ صحرا قدم پکڑتے ہیں

۲ کسی جگہ کا اپنی دلچسپی سے چلنے والے کو ٹھہرا لینا۔

(ناسخ) ؎

زمیں کوچۂ جاناں قدم پکڑتی ہے
جو قصد کرتے ہیں وحشت سے ہم نکلنے کا

قدم پھسلنا۔ دیکھو پاؤں پھسلنا۔

قدم پھونک کے رکھنا۔ احتیاط کرنا۔ (امیر) ؎

قدم یاں پھونک کر رکھتی ہے بجلی بھی جو آتی ہے
ہنسی کھیل ہے گلچیں پھونکنا میرے نشیمن کو

دیکھو پھونک پھونک کے قدم رکھنا۔

قدم پھیرنے آنا۔ (دہلی) مرنے سے پیشتر اخیر مرتبہ کسی جگہ جانا۔ اخیر پھیرا کرنا۔ (فقرہ) کل بے چارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا۔

قدم تک پہونچانا۔ (کنایۃً) کسی کے پاس پہونچانا۔ (محسن) ؎

پہونچا مرا باد پا ارم تک
پہونچا دے مجھے ترے قدم تک

قدم ٹکنا۔ ٹھہرنا۔ دیکھو پاؤں ٹکنا۔ (داغ) ؎

اُڑا اتنا نہ تو لطفِ خلش جاتا ہے اے وحشت
قدم ٹکنے نہیں پاتا مرا خار بیاباں پر

قدم ٹھہرنا۔ استقلال کے ساتھ قیام ہونا۔ لغزش نہ ہونا۔ (محسن) ؎

نہ شیخ و برہمن کے ٹھہرے قدم
کشاکش ہیں ہیں تجھ سے دیر و حرم

قدم ثابت رہنا۔ قدم میں لغزش نہ آنا ؎

سچ تو یہ ہے اے جان صاحب مرد ہیں وہ زنڈیاں
عشق کی گلیوں میں ہے ثابت رہا جن کا قدم

قدم جانا۔ جانا کی جگہ (داغ) ؎

دیکھتے ہی مجھے محفل میں رقیبوں سے کہا
فتنے اُٹھتے ہیں جہاں اُن کے قدم جاتے ہیں

قدم جبیں پر رکھنا۔ کمال تعظیم سے تشریف لانا کی جگہ (محسن) ؎

اللہ رے یہ مرا مقدر
رکھ لیتے قدم مری جبیں پر

قدم جمانا۔ جمکر کھڑا ہونا۔ جمکر رہنا۔ (نسیم دہلوی) ؎

دار فانی مقام لغزش ہے
کوئی اپنا قدم جما نہ سکا

قدم جمنا۔ لازم۔

قدمچہ۔ (اردو) مذکر کھڈی کا پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں۔

قدم چومنا۔ ۱ پابوسی۔ (آتش) ؎

عاشقوں سے جوش اُسے مسیحا پایا ہے
چومنے آتے ہیں ہر صبح کو بیمار قدم

۲ کامل ماننا کی جگہ (بحر) ؎

اگر راز افشا ہوا اپنے جنوں کا
قدم چومے بہلول دانا ہمارا

۳ (طنزاً) شریر اور فتنہ انگیز تسلیم کرنا۔

قدم چھوڑنا۔ جُدائی اختیار کرنا۔ (رند) ؎

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم
اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں

قدم چھونا۔ دیکھو پاؤں چھونا۔

قدم حکم سے باہر رکھنا۔ تعمیل حکم نہ کرنا۔ (رشک) ؎

تمہارے حکم سے باہر قدم نہ رکھوں گا
کہو تو مر کے نہ نکلوں مکان سے باہر

قدم درمیان سے اُٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ دخل نہ رہنا۔ واسطہ نہ رہنا۔ (فقرہ) دُلہنوں کو چھیڑتے ہیں تاکہ وہ ڈھیٹ ہوں اور شرم و لحاظ کا قدم درمیان سے اُٹھ جائے۔

قدم درمیان ہونا۔ واسطہ ہونا۔ دخل ہونا۔ مداخلت ہونا۔ (داغ) ؎

ہائے کس طور سے بنے وہ کام
ہو قدم دل کا درمیاں جس میں

قدمِ درویشاں ردِّ بلا۔ مقولہ۔ بابرکت آدمی کے آنے سے بلا دفع ہو جاتی ہے۔

قدم دکھانا۔ رفتار دکھانا۔ چال دکھانا۔ (دہلی)

چلتے پھرتے نظر آنا (فقرہ) چلو قدم دکھاؤ اب تمہارا یہاں کوئی کام نہیں۔

قدم دَھرنا۔ قدم رکھنا۔ دیکھو دھرنا۔ (اخترشاہ اودھ)

دھرتی تھی ہوا قدم نہ واں پر
ہر ذرّہ تھا آفتابِ محشر

قدم دھو دھو کر پینا۔ پاؤں دھو دھو کر پینا۔ کمال عظمت کرنا (جان صاحب) ؎

ایک شب بھی مرد وا مجھکو لگاتا ہاتھ گر
روز ٹپتا پاؤں دھو دھو کر سدا پیتیا قدم

قدم دیکھنا کسی بزرگ کی زیارت کرنا (داغ) ؎

پھرے بتکدے سے تو اے اہل کعبہ
پھر آکر تمہارے قدم دیکھتے ہیں

قدم ڈِگنا۔ قدم کو لغزش ہونا۔ لغزش ہونا (ہجر) ؎

رہِ وفا میں قدم ڈگ گیا رقیبوں کا
ہمارے ساتھ انھیں پائمال ہونا تھا

قدم رسول۔ قدم شریف۔ مذکر۔ پیغمبر صاحب کا نقش قدم اس مکان کو بھی کہتے ہیں جس میں قدم مبارک کا نشان رکھا ہو۔ (قلق) ؎

شرف بڑھ گیا قاصد غریب خانہ کا
قدم رسول ہوا تیرا آستانہ کا

قدم رکھنا۔ پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ (ظفر) ؎

پھر آنکھیں بھی تو دیں کہ رکھے دیکھکر قدم
کہتا ہے کون تجھکو نہ چل چل سنبھلکے چل

۲ کسی کام میں پڑنا۔ دخل دینا ؎

رکھے قدم جو کوئے محبت میں اے ظفر
لازم ہے پہلے ڈھونڈھ لے رستہ نباہ کا

۳ کسی جگہ جانا ؎

قدم رکھنا سنبھل کر صحبتِ رنداں میں اے زاہد
یہاں پگڑی اچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں

۴ زمین پر پاؤں رکھنا۔

قدم رنجہ فرمانا۔ قدم رنجہ کرنا۔ تعظیماً تشریف لانا ؎

آتش آغاز محبت کا ہوا انجام بخیر
خاک پر تیری قدم رنجہ گل اندام کریں

قدم زمین پر نہ رکھنا۔ (کنایۃً) کمال مغرور ہونا (صبا) ؎

وہ زمین پر قدم نہیں رکھتے
حسن کا کیا غرور ہوتا ہے

قدم سر پر رکھنا۔ دیکھو سر پر قدم۔ (مصحفی) ؎

کیا کروں شکر ادا آپکے آنے کا کہ رات
جو قدم آپنے رکھا مرے سر پر رکھا

قدم سرکانا۔ قدم ہٹانا (شرف) ؎

شمع ساں رکھ کے ترے کوچہ میں اے یار قدم
سر بھی کٹ جائے تو سرکائیں نہ زنہار قدم

قدم سُست پڑنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ (شعور) ؎

لے خبر ناقۂ لیلےٰ کی قیس
سُست پڑتے ہیں قدم کیا باعث

قدم سے آلگنا۔ پناہ لینا۔

قدم سے آنکھیں ملنا۔ دیکھو آنکھیں قدموں سے ملنا۔

قدم قدم۔ ایک ایک قدم کے فاصلے سے ؎

یہ ضعف ہے کہ پاؤں مرا اب قدم قدم
اُٹھتا ہے ہاتھ رکھ کے سر دوش نقش پا

قدم قدم پر۔ ہر ایک قدم پر۔ چپّے چپّے پر (جلیل) ؎

کہتے ہیں عاشقوں سے یہ انداز چال کے
رکھو قدم قدم پہ کلیجا نکال کے

قدم قدم پر ٹھٹھکنا۔ ہر قدم پر رکنا۔

قدم قدم پر ٹھوکر کھانا۔ ہر قدم پر ٹھوکر کھانا۔ ہر ہر فقرے میں غلطی کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) بھلا کہیں تو سنبھلکر چلتے ہر قدم پر ٹھوکر کھاتے آپ ہی کو دیکھا ہے۔ گھوڑے کی ٹھوکر کھانے سے یہ محاورہ لیا گیا ہے۔

قدم قدم جانا۔ قدم قدم چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔

قدم کانپنا۔ رعب یا خوف سے پاؤں کا نپنا (منیر) ؎

کانپتے ہیں جو نجف میں قدم پیر فلک
تھرّے کہتے ہیں خدّام ادب دیکھ سنبھل

قدم کو ہاتھ لگانا۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ عاجزی کرنا کی جگہ (رانشا)، ؎

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اُٹھ کہیں گھر چل
خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا

قدم کھوٹا ہونا۔ کسی کا منحوس ہونا (جان صاحب)، ؎

اشرفی خانم بہو کا کیا مری آیا قدم
ہوگیا آباد گھر برباد ہے کھوٹا قدم

قدم کہیں کا کہیں پڑنا۔ پاؤں بہکنا چلنے میں ضعف یا نشے سے (ناسخ)، ؎

قدم رکھا کہیں اور جا پڑا کہیں کا کہیں
ہمیں تو بادہ کشو خاک اختیار نہیں

قدم کے ساتھ۔ ہمراہی اور رفاقت میں (ناسخ)، ؎

مینا تیے ہے کہ ہم سے محتاج مے فروش
مانند آبلہ ہے ہمارے قدم کے ساتھ

قدم کے نشان پر چلنا۔ (کنایۃً) پیروی کرنا (جلیل)، ؎

پیرو فقط زمانہ نہیں اُن کی چال کا
فتنے بھی چل رہے ہیں قدم کے نشان پہ

قدم گاڑنا۔ ثابت قدم رہنا ؎

جو لگی گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر
شہرت نام سے لیکن ہمیں تنگ آئی ہے

قدم گاہ۔ مونث۔ قدم رکھنے کی جگہ

قدم گڑ جانا۔ قیام ہونا کسی جگہ جم جانا (داغ)، ؎

وہ نزاکت سے تھم گئے چل کر
لو قدم گڑ گئے قیامت کے

قدم گن گن کے رکھنا۔ (کنایۃً) آہستہ آہستہ چلنا۔ کمال احتیاط سے (داغ)، ؎

چلتے ہیں ساتھ جنازے کے جو چالیس قدم
تو نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر

قدم لڑکھڑانا۔ دیکھو پاؤں لڑکھڑانا (ناسخ)، ؎

لڑکھڑاتے ہیں قدم مستانہ تیری چال سے
تاکِ انگور اے بتِ نازک یہ سر پریشاں ہے

قدم لگنا۔ ۱ قدموں کا بوسہ دینا (دہلی)، گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آجانا ۳ کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں رہنا۔

قدم لینا۔ ۱ تعظیماً پاؤں چھونا۔ تعظیم کرنا (محسن)، ؎

محراب جھکی سر ادب سے
منبر نے قدم لئے نبی کے

۲ بڑا جاننا۔ استاد ماننا۔ دوسرے کے کمال کا اقرار کرنا (ذوق)، ؎

تمہارے خرام کے پیرو ہیں جتنے ہیں فتنے
قدم سب اُن کے وقت خرام لیتے ہیں

۳ (کنایۃً) منت سماجت کرنا (غالب)، ؎

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئی
اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے

۴ استقبال کرنا (نسیم دہلوی)، ؎

ہر چند ہوں دیوانہ مگر ہے ادب اتنا
آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک

۵ (طنزاً) مدعی شرارت وغیرہ کا بانی تسلیم کرنا (جرأت)، ؎

گئے تھے پھر چھپکے شب کہیں تم غرضکہ لیجئے قدم تمہارے
یہیں ہیں چالیں تو چلو بس نہ تم ہمارے نہ ہم تمہارے

قدم مار کر جانا۔ (دہلی)، پاؤں اٹھا کر جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا۔

قدم مارنا۔ (فارسی میں قدم زدن۔ دوڑ دھوپ کرنا۔) کوشش کرنا (آتش)، ؎

عرصۂ جنگ سے خونریز زمیں ہے یاں کی
بیشۂ عشق میں مردوں کی طرح مار قدم

۲ کسی روش کو اختیار کرنا (آتش)، ؎

قدم مردانگی کے ساتھ مارا دستداری میں
کیا ہشیار غافل پا کے ہم نے اپنے دشمن کو

۳ تیز جانا۔ جلد جانا۔

قدم ملانا۔ پاؤں سے پاؤں ملانا۔ (قدر)، ؎

کیا لاتے ہیں درختوں نے قدم گلشن میں
گلِ شبّو بھی لگاتے ہے کھڑا منھ سے بگل

قدم منحوس ہونا۔ کسی کا آنا مُبارک ہونا (آتش) ؎
خط نکلنا روئے رنگیں پر ہے پیغامِ فراق
اس گلستاں پر قدم اس سبزہ کا منحوس ہے

قدم ناپ کر رکھنا۔ احتیاط سے قدم رکھنا۔ ڈر ڈر کے قدم رکھنا۔ (شعور) ؎
جاسکے خاک کوئی حدِّ ادب سے باہر
ناپ کر رکھتے ہیں واں صورتِ پرکار قدم

قدم نامبارک و مسعود۔ گر بدر یار رَود برآرد دود۔ (ف) منحوس۔ اُس شخص کے واسطے مستعمل ہے جس کا کہیں دخل دینا یا جانا نامبارک ہو

قدم نکالنا۔ گھوڑے کو قدم سکھانا ۲ باہر آنا جانا۔ (آتش) ؎
وحشت نے ہمیں جبکہ گلستاں سے نکالا
غیرت نے قدم پھر نہ بیاباں سے نکالا

قدم نکلنا۔ لازم۔ گھوڑے کا قدم باز ہونا (ذوق) ؎
مہمیز سر خار سے نکلا سرِ صحرا
کچھ توسن وحشت کا قدم اور زیادہ

۲ باہر نکالنا (جان صاحب) ؎
پاؤں سب کے پھیر نے میکے کو جاتی ہے بہو
نکلا اس پر بھی نہیں سُسرال سے میرا قدم

قدم نہ اُٹھنا۔ دیکھو پاؤں نہ اُٹھنا۔

قدم نہ پڑنا۔ کہیں آنے جانے کی ہمّت نہ پڑنا (شعور) ؎
ہیبت سے پری کا کبھی قدم پڑ نہیں سکتا
ہے دبو سپہ یار کی دیوار کا سکتا یہ

قدم نہ چھوڑنا۔ رفاقت نہ چھوڑنا (انیس) ؎
سر بھی کٹ جائے گا اب تو نہ چھوڑوں گا یہ قدم

قدم نہ رکھنے دینا۔ جانے سے روکنا (شیفتہ) ؎
قدم کبھی ہم کو نہ رکھنے دیا گلستاں میں
ہزار بار قدم ہم نے باغباں کے لئے

قدم ہٹانا۔ پاؤں سرکانا (انیس) ؏
آلِ نبی بڑھ کے ہٹاتے نہیں قدم

قدم ہٹ جانا۔ لغزش ہونا۔ استقلال میں فرق آنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
سرکش نہ ذرا جو سر بھی کٹ جائیں
کونچیں کاٹیں قدم جو ہٹ جائیں

قدموں پر پڑنا۔ (کنایۃً) منّت سماجت کرنا (امیر) ؎
ہوا ہے کس بلاکش سے وہ برہم
کہ زلفِ یار قدموں پر پڑی ہے

قدموں پر سر رکھنا۔ منّت سماجت کرنا (امیر) ؎
نہ کی کسی نے سفارش میری وقتِ قتل قاتل سے
کماں نے ہاتھ جوڑے تیغ نے قدموں پہ سر رکھا

قدموں پر گِرنا۔ پاؤں پر گرنا۔ منّت سماجت خوشامد کے لئے (داغ) ؎
کبھی قدموں پہ اُس کے گرتا تھا
کبھی میں اُس کے گرد پھرتا تھا

قدموں پر وار ہونا۔ (ع) قدموں پر صدقے کرنا (انیس)
بندہ میں تمہارا ہوں مجھے قدموں پہ وارو
کمال طاعت اور فرمانبرداری کے لئے مستعمل ہے

قدموں تک رسائی ہونا۔ باریابی ہونا۔ (جلیل) ؎
ہو رسائی تیرے قدموں تک خدا کی شان ہے
بات جو ہم سے نہ پیدا ہو خدا پیدا کرے

قدموں تلے آنکھیں بچھانا۔ قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا۔ دیکھو آنکھیں (فقرہ) معاذ اللہ آپ کہیں گر پڑ کے جانے والے ہیں خود لوگ آپ کے قدموں تلے آنکھیں بچھاتے ہیں۔ (فقرہ) سونے جھونے والیاں جن کے قدموں کے نیچے ماں باپ آنکھیں بچھاتے تھے گھر بار کی ہوئیں تو یہ تھپڑ پڑے کہ عمر بھر یاد رہیں۔

قدموں سے جُدا رہنا۔ (تعظیم سے) کسی کے پاس نہ رہنا (جلیل) ؎
تیرے قدموں سے کیوں جُدا رہتا
ہائے پامال دل جنا نہ ہوا

قدموں سے جدا کرنا۔ ہمراہی اور رفاقت سے الگ کرنا (اختر شاہ اودھ) ؎

قدموں سے نہیں جدا نہ کرنا
جو جرم کیا ہو درگزر نا

قدموں سے جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ دور ہونا۔ ہمراہ نہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

ہر دم ہے تمنا کہ کہیں تن سے جدا ہو
جس دن سے مرا سر ترے قدموں سے جدا ہے

قدموں سے چھوٹنا۔ کسی کے پاس سے جدا ہونا تعظیم کے واسطے مستعمل ہے (محو) ؎

ایک بوسہ مری تنخواہ ملے یا نہ ملے
آرزو ہے کہ نہ قدموں سے یہ نوکر چھوٹے

قدموں سے سرفراز ہونا۔ زیارت کرنا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

اتنے ہیں امیدوار اس دم
ان قدموں سے سرفراز ہوں ہم

قدموں سے لگنا۔ قدم سے لگنا۔ ۱ پاس رہنا۔ رفیق ہونا (ذوق) ؎

نے رنگ کف کا ہوں نہ ترا نقش پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں

۲ کسی کی حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (قلق) ؎

اے لاغری میں انکے قدم سے لگا رہوں
بن جاؤں گھس کے خط کف پا کسی طرح

۳ مطیع ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

قدموں سے لگا تھا عیش جاوید
ہر نقش سر نوشت جمشید

قدموں سے لگا رہنا۔ کسی کے کسی سے جدا نہ ہونے کی جگہ (قلق) ؎

یا الٰہی میں بنوں خط کف پائے حضور
انھیں قدموں سے رہوں تا کہ لگا ہر اک پل

قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ مطیع ہیں۔ فرمانبردار ہیں (فقرہ) ایسے ایسے تو بہتیرے اُن کے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔

قدموں کا دیکھنا۔ (کنایۃً) زیارت کرنا (درج) ؎

اعدا ستا رہے ہیں قربان آئیے
قدموں کے دیکھنے کا ہے ارمان آئیے

قدموں کو چھوڑنا۔ ساتھ چھوڑنا۔ کسی کا کسی سے جدا ہونا۔

قدموں کی بدولت۔ حضور کے طفیل میں۔ اسی سرکار کی بدولت (انیس) ع

داتا انھیں قدموں کی بدولت ہے مرا راج

قدموں کی برکت۔ تعظیماً کسی کے آنے کی برکت۔

قدموں کی قسم۔ پاؤں کی قسم کی جگہ (امیر) ؎

ہنستیوں کا یہ کہنا انھیں قدموں کی قسم
جھوٹ کہتے ہوں اگر آنکھوں سے معذور رہوں

قدموں کے ساتھ۔ (کنایۃً) دم کے ساتھ۔ ذات کے ساتھ۔ (بحر) ع

دولت ہمارے یار کی قدموں کے ساتھ ہے

قدموں لگی بلا۔ (دہلی) مونث۔ ساتھ رہنے والی آفت وہ مصیبت جو ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ بلائے سخت۔

قدموں میں۔ زیر سایہ (داغ) ؎

نہ گیا گھر سے جیتے جی عاشق
تیرے قدموں میں دم دیا کہ نہیں

قدموں میں آنکھیں بچھانا۔ (عم) قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا۔

قدموں میں بچھا جانا۔ کمال عاجزی اور تواضع کے لئے (راسخ) ؎

بوریا گھر میں نہیں ہے تو مجھے فکر نہیں
آنے والے کے میں قدموں میں بچھا جاتا ہوں

قُدَامہ (ع) مذکر۔ دیکھو قدیم۔

قُدُّوس۔ (ع) تمام عیبوں سے پاک (صفت) ۱ مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا نام ۲ پاک مبارک۔

قدوم (ع ۔ آنا ۔ سفر سے واپس آنا ۔ قدم کی جمع اقدام ہے قدوم نہیں ہے) مذکر ۔ آنا ۔ تشریف لانا ۔ (بحر) ؎

قدومِ یار سے رُوشن سیاہ خانہ ہوا
ہر ایک نقشِ کفِ پا چراغ خانہ ہوا

قدومِ میمنت لزوم ۔ مذکر ۔ ایسا آنا جس سے برکت ہو ۔

قدوہ ۔ (ع ۔ بالکسر و بالضم) صفت ۔ پیشوا ۔ مرشد ۔

قدیر ۔ (ع) صفت ۔ صاحبِ قدرت ۔ خدا تعالیٰ کا نام ۔

قدیم ۔ (ع ۔ دیرینہ ۔ قُدما ۔ جمع) صفت ۱ ہمیشہ کا ۔ ازلی جس کی کوئی ابتدا نہ ہو ۲ اگلے زمانے کا ۳ آبائی ۔ موروثی ۔

قدیم سے ۔ زمانہ سابق سے (آتش) ؎

طفلی ہی سا منا غم و اندوہ کا رہا
کیا کیا نہ حادثے ہوئے ہمیں قدیم سے

قدیمی ۔ (فارسی والے جس طرح زیادتیں ی اضافہ کرتے ہیں اُسی طرح قدیم میں بھی) صفت ۔ پُرانا ۔ جیسے قدیمی مکان ۔ قدیمی نوکر ۔ (امیر) ؎

کڑی منزل ہے پیریِ ذات بھی سب ٹوٹ جاتے ہیں
قدیمی ساتھ یاروں کے یہیں تو چھوٹ جاتے ہیں

قذف ۔ (ع) مذکر ۔ گالی دینا ۔ زنا کی تہمت لگانا ۔

قُرّا ۔ (ع ۔ بضم اوّل و تشدید را) مذکر ۔ جمع قاری کی بہت سے کرآن پڑھنے والے لوگ ۔

قرابادین ۔ (ت) مذکر ۔ دواؤں کا لغت ۔

قرابت ۔ (ع ۔ نزدیکی ۔ خویشی) مونث ۔ رشتہ داری ۔ یگانگت ۔ رشتہ ۔

قرابت پیدا کرنا ۔ رشتہ داری پیدا کرنا ۔ نزدیکی پیدا کرنا باعتبار عزیز داری کے (آتش) ؎

بلائے جانِ عالم ہوگئی ہیں تیری زلفوں نے
قرابت کی ہے مارِ شانۂ ضحاک سے پیدا

قرابت ٹھہرنا ۔ نسبت قرار پانا ۔ (رجان صاحب) ؎

سمدھیانے کی قرابت میں قرابت ٹھہری
بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری

قرابت دار ۔ (اردو) مذکر ۔ رشتہ دار

قرابت داری ۔ مونث ۔ رشتہ داری

قرابت طرفی ۔ باہمی ۔ جدّی رشتہ داری

قرابت قریبہ ۔ مونث ۔ قریب کا ر

قرابتی ۔ صفت ۔ رشتہ کا یگانہ ۔

قرابہ ۔ (ت) مذکر ۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ (ناسخ) ؎

کیا ہوا ہم رندوں کے آگے شیشہ گردوں کی قدر
گر گیا نظروں سے حبب خالی قرابہ ہوگیا

قرابین ۔ (ت ۔ بیائے معروف) مونث ۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق ۔ جس کا منہ چوڑا ہوتا ہے ۔ (سحر) ؎

قرابین ہاتوں پہ چلنے لگی
بھووں پر سر دہی لٹکنے لگی

قرأت ۔ (ع ۔ بر وزن حِکمت) مونث ۱ علم تجوید جس میں مخارج اور تلفظ حروفِ عربی سے بحث کی جاتی ہے ۲ قرآن کا عرب کے خاص لہجہ میں پڑھنا ۔

قراءت ۔ (ع ۔ بر وزن کتابت) مونث ۔ پڑھنا ۔

قرار ۔ (ع ۔ آرام ۔ فارسیوں نے بمعنی وعدہ و اقرار استعمال کیا) مذکر ۱ سکون قیام ۲ اقرار ۔ عہد ۔ (مومن) ع

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

قرار آنا ۔ اطمینان ہونا ۔ چین پڑنا ۔ اضطراب رفع ہونا (آتش) ؎

قرار اُس کو نہیں آتا ہماری بیقراری سے
زمانہ آئینہ ہے اپنے اہلِ دگر گوں کا

قرار بر کفِ آزادگاں نہ گیرد مال ۔ (ف) سخی کے ہاتھ میں روپیہ نہیں رُکتا ہے ؎

قرار بر کفِ آزادگاں نہ گیرد مال
ہمارے ہاتھ میں اے تجر کیا درم ٹھہرے

قرار پانا ۱ ٹھہرنا ۔ مقرر ہونا ۔ طے ہونا ۔ (ناسخ) ؎

گہ سُرخ گاہ زرد کبھی ہے سفید آہ
پاتا نہیں کوئی مرے منہ پر قرار رنگ

۲ دن مقرر ہونا ۔ تاریخ ٹھہرنا ۳ باہمی وعدہ ہونا ۔ عہد و پیمان ہونا ۴ (نطفہ کے لئے) ٹھہرنا ۵ چین پانا ۔ آرام پانا ۔

(ذوق) ؎

میرے طالع کی وہ گردش ہے جس سے
فلک نے بھی قرار اصلا نہ پایا

قرارداد - (فارسی میں قرارداد بمعنی مانا گیا مُسَلَّم الثُبُوت مسلم
دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔ مونث ۱۔ عہد پیمان (فقرہ)
آپ قرارداد سے پھر گئے ۲۔ تجویز۔ فیصلہ۔ جیسے فرد قرارداد جرم
(ترجمۃ القرآن) ہمیں نے تم لوگوں میں موت کا قرار داد کر دیا
ہے اور ہم اُس سے عاجز نہیں (فقرہ) ہماری اُن کی پہلے ہی
قرارداد ہوگئی ہے

قرار دینا - ٹھہرانا (فقرہ) ملاقات کا دن قرار دو

اقرار کرنا - اقرار کرنا۔ عہد کرنا۔

قرارگاہ - (ف) مونث۔ ٹھہرنے کی جگہ۔

قرار لینا - دم لینا۔ ٹھہرنا۔ (جلال) ؎

تمہارا ہاتھ ہو سینہ پہ اس سے کیا تم کو
قرار لے دل شید اکہ بے قرار رہے

قرار مدار - (ع) مذکر۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار

قرار واقعی - معقول۔ بخوبی۔ پوری۔ کامل (فقرہ) اُس کو
قرار واقعی سزا ملی۔

قرار ہونا - چین ہونا۔ دلجمعی ہونا ۲۔ اقرار ہونا۔ عہد ہونا۔

قُراضَہ - (ع بضم اوّل) مذکر۔ ریزہ ہر چیز کا جو مقراض سے
گرے اور ٹکڑے سونے چاندی کے۔

قَراقُر - (ع۔ قَرقَرَہ۔ پیٹ کا آواز کرنا۔ قَراقَر بفتح ہر دو قاف
جمع۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر بضم قاف دوم اور بطور واحد
مستعمل ہے) مذکر۔ پیٹ بولنے کی آواز (ہونا کے ساتھ)
(فقرہ) پیٹ میں دیر سے قراقر ہو رہا ہے۔

قِران - (ع۔ قریب ہونا۔ ملانا۔ حج اور عمرہ کا باہم ادا ہونا)
مذکر۔ (اصطلاح علم نجوم) آفتاب کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں
کا ایک بُرج میں جمع ہونا۔ زہرہ کا مشتری کے ساتھ اور چاند کا
زہرہ یا مشتری کے ساتھ ایک بُرج میں ہونا نہایت مبارک
سمجھا جاتا ہے۔

(ذوق) ؎

طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے بہتر
گرچہ بہت قرانِ مہ و مشتری ہوا

علم نجوم کے مطابق قران مہ و خورشید منحوس ہے لیکن شعرا
اس کا لحاظ نہیں کرتے دو ممدوح جلیل القدر کے ایک
جگہ جمع ہونے کے لئے استعمال کرتے ہیں (انیس) ؎

کھلتے ہوئے بر میں گُل امید کو دیکھوں
مسند پہ قران مہ و خورشید کو دیکھو

فارسی میں ظہوری نے کہا ہے ؎

گشتہ سقفش۔ آسمانِ عالم زیبندگی
کردہ در ہر بُرج آن صد آفتاب و مہ قران

قِرانُ السَّعدَین - (ع) مذکر ۱۔ دو اچھے ستاروں کا
ایک بُرج میں جمع ہونا ۲۔ (مجازاً) دو اچھے آدمیوں کا جمع
ہونا ۳۔ ساعت سعید۔

قِران کرنا - دو ستاروں کا ایک بُرج میں جمع ہونا۔
اب متروک ہے۔

قُراں - (ع۔ بالضم و مدِّ حرف سوم۔ لغوی معنی پڑھنا۔
اصطلاحی) کلام اللہ۔ فارسیوں نے قُران بر وزن زبان بھی کہا ہے
(تحفۃ العراقین) ؎

فرداں چہار رند و مملکت دو
یزدان و قُران و کعبہ دتو

اردو میں عورتیں قُران بر وزن زبان ہی بولتی ہیں) مذکر۔
کلام اللہ۔ قرآن زمین پر گر پڑتا ہے تو مسلمان عورتیں اس کے
وزن کے برابر غلہ تول کے خیرات کرتی ہیں ۲۔ مسلمان تعظیم
کے لئے قرآن کو بوسہ دیتے اور آنکھوں سے لگاتے
ہیں۔ (رابہر) ؎

ہیں لے بت مصحف رُخ کو ترے چھو کر ہوا مجرم
مسلماں را بت ان بوسہ دیا کرتے ہیں قرآں کو

(ایضاً) تسلّی یا دُرُخ میں جب کسی صورت نہیں ہوتی۔
تو بوسے کے آنکھوں سے لگا لیتا ہوں قرآں کو

قرآن اُتارنا - قرآن نازل کرنا۔

قرآن اُترنا - لازم - (قدر) ؎

اس ہی کیا شک ہے پیمبر کو تو قرآں اُترا
آپ کو عرش سے خالق نے اُتارا ہے عارض

قرآن اُٹھا جانا۔ قرآن کی قسم کھانا (نیر) ؎
واقف اک بوسۂ رُخ سے نہیں جاناں ہم تو
جھوٹ پر تیرے اُٹھا جائیں گے قرآں ہم تو

قرآن اُٹھانا۔ کلام اللہ ہاتھ میں لے کر اُس کی قسم کھانا (رند) ؎
جس بات کی چاہو قسم اک مرتبہ لے لو
ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا

قرآن اُٹھا لینا۔ قرآن کی قسم کھا جانا (رشک) ؎
قرآن رُخ غلط ہے کہ بیجا اُٹھا لیا
قسمت میں جو لکھا تھا اُٹھانا اُٹھا لیا

قرآن اُٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا۔ (وزیر) ؎
مصحفِ رُخ کی قسم میں ہے مزہ
ہم سے قرآن یہ اُٹھوائیے گا

قرآن بیچ میں دینا۔ دیکھو قرآن درمیان دینا۔ (راسخ) ؎
قسمیں بھی کھا کے ہم سے وہ کرتے رہے حجاب
قرآن دے کے بیچ میں ٹٹی بنائی ہے

قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ۔ مثل۔ ہم رتبہ کا کوئی بات کہہ دینا بیجا نہیں۔ برابر والوں میں شادی کرنے میں کوئی بُرائی نہیں۔

قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ (کنایۃً) قرآن کی قسم کھانا۔

قرآن پر مُہر کرنا۔ کسی بات کا عہد کرنے کے لئے قرآن پر مُہر کر دیتے ہیں (رند) ؎
بدگماں مجھ سے ہوتے ہو تو نوشتہ لے لو
مہر قرآں پہ کرو آؤ مچلکا لے لو

قرآن ٹھنڈا کرنا۔ قرآن شریف ٹھنڈا کرنا۔ کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا۔ قرآن شریف کے پریشان اوراق کو پاک زمین میں دفن کرنے کو بھی ٹھنڈا کرنے سے تعبیر کرتے ہیں۔

قرآن ٹھنڈا ہونا۔ کلام اللہ کا زمین پر گر پڑنا۔ جب ایسا اتفاق ہوتا ہے قرآن کے برابر غلّہ تول کر خیرات کرتے ہیں۔ (عارف) ؎
وجد کر کے رُخِ جاناں کے تصوّر میں نہ ہل
کہیں قرآن نہ ہو خوف ہے اے دل ٹھنڈا

قرآن ختم کرنا۔ کُل قرآن پڑھوانا۔ بغرض ایصالِ ثواب (رند) ؎
مرگیا ہوں میں کسی روح مخطط کے لئے
ختم کروانا مرے نام پہ قرآں کتنے

قرآن خواں۔ صفت قرآن پڑھنے والا۔

قرآن خوانی۔ مونث۔ قرآن پڑھنا۔

قرآن درمیان۔ (عو) لکھنؤ۔ جب زندہ آدمی کو کسی مُردے سے کسی امر میں نسبت دیتی ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں (سحر) ؎
فرہاد کا نہ نام لو قرآن درمیان
شیریں سے بھی زیادہ ہے شیریں ہماری جان

قرآن درمیان دینا۔ قرآن مجید کا واسطہ دینا۔ قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔

قرآن درمیان ہونا۔ قرآن کی قسم ہونا (صابر) ؎
تمہارے میرے قرآں درمیاں ہے
کہ ہے نام محبّت یا ر اخلاص

قرآن دکھانا۔ بعض مقامات کا دستور ہے کہ جب گھر میں آگ لگتی ہے تو کلام اللہ آگ کو دکھا دیتے ہیں تاکہ اُس کی برکت سے آگ بجھ جائے (نصیر) ؎
رُخ دکھا تیرا دل کی بجھی سیمبر آتش
قرآن دکھاتے ہیں لگے ہے جدھر آتش

قرآن سر پر رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا (صبا) ؎
اُس بُت کو اعتبار کسی بات کا نہیں
قرآن سر پہ رکھیے کہ گنگا اُٹھائیے

قرآن کا جامہ پہن کر آنا۔ سرتاپا راستبازی اور صداقت کا لباس۔ پہننا۔ یقین دلانے کے لئے اعلیٰ درجہ کی تدبیر کرنا۔ پارسا بننا۔ (ذوق) ؎

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس رہزن ایمان کا
پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا

قرآن کا جامہ پہنو تو بھی یقین نہ آئے۔ نہایت بے اعتباری کے موقع پر بولتے ہیں۔

قرآن کا دور۔ دیکھو دور

قرآن کی قسم۔ کلام اللہ کی سوگند (کھا) کے ساتھ

قرآن کی مار۔ (عو) دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔

قرآن کی ہوا دینا۔ بیمار کو قرآن کی ہوا دیتے ہیں (راسخ)

غش ہوں اُس مصحفِ رخسار پہ چشم بد دور
پاس والے مجھے قرآں کی ہوا دیتے ہیں

قرآن گمردانا۔ قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا بند کرکے رکھدینا۔ (ظفر)

تیرا وہ رُخ کتابی ہے کہ جس کے روبرو
دنیا میں قرآں کو بھی اے مہ لقا گردان ہوں

قرآن میں نام نکلوانا۔ بچے کا نام قرآن شریف دیکھکر اس کے اوّل حروف کے موافق رکھتے ہیں۔

قرآن ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف کا فروخت کرنا۔

قرآنی۔ (ع) صفت۔ قرآن سے منسوب۔

قراوُل۔ (ت) مذکر۔ ۱ بندوقچی ۲ چند سرداروں کا مجموعہ جو فوج کے آگے بڑھکر کئی کوس تک دشمن کی فوج اور گردو پیش کے حالات کی خبر رکھتا ہے۔

قرائن۔ (ع) مذکر۔ قرینہ کی جمع۔

قُرب۔ (ع) مذکر۔ نزدیکی۔ مرتبہ۔ منزلت۔ (انیس)

بیٹیوں کا قُرب چاہتی ہوں لے عزیز کا
صاحب کی پائنتی ہو سر ہانا کنیز کا

قرب روحانی۔ (ف) مذکر۔ دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی

قرب و جوار۔ مذکر۔ گردو نواح۔ آس پاس۔

قُربان۔ (ع۔ وہ شے جسے خدا کی راہ میں صدقہ کرکے خدا کا تقرّب حاصل کریں۔ وہ جانور جو خدا کا قُرب حاصل کرنے کے لئے ذبح کیا جائے۔ ذبیحہ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ مطلق تصدّق ۲ خانہ کماں یعنی وہ غلاف جس میں کمان رکھی جائے) مذکر۔ ۱ وہ تسمہ جس میں ترکش بندھا ہوا پیٹھ پر لٹکتا ہے (صابر)

جان قربان ہے پر مانتا بے پیر نہیں
یہ وہ قرباں ہے کماں جس میں نہیں تیر نہیں

۲ قربان ہونا۔ صدقے (فنا) (مومن)

لگتی ہیں گالیاں بھی ترے مُنھ سے کیا بھلی
قربان تیرے پھر مجھے کہہ لے اُسی طرح

(کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ یہ لفظ کسی سے یا کسی چیز سے اجتناب کرنے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے (سحر)

تپھر پہاڑ کے وہی ڈھوئے خدا کی شان
قربان ایسے عشق کے یہ کیسا امتحان

قربان جانا۔ ۱ نثار ہونا۔ تصدّق ہونا (نسیم)

قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے
قسمت یہ ہے کہ سر پر تمہارے ہے جائے زلف

۲ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آپ کی سمجھ کے قربان جائیے۔

قربان جائیے۔ قربان جاؤں۔ یہ کلمات خوشامد اور چاپلوسی کے ہیں۔ قربان جاؤں عورتوں کی زبان ہے دیکھو صدقے جائیے۔ (داغ)

قربان جاؤں دد دجگر کے وہ رکھکے ہاتھ
یہ پوچھتے ہیں مجھ سے بتا تو کہاں ہے اب

(جلیل)

تیر نگاہ ناز کے قربان جائیے
ثابت کسی جگہ سے کلیجہ نہیں رہا

قربان کروں۔ (عو) صدقے کروں۔ آگ لگاؤں (اختر شاہ اودھ)

حور ہو انس ہو یا کوئی پری ہو
قربان کروں میں تجھ پہ اُس کو

قربان کیا۔ (عو) نفرت اور حقارت ظاہر کرنے کے لئے (ندا)

سوتا ہے اسے اوڑھکے وہ گلبدن اکثر
قربان کئے تھے مرے کمل پہ دو شالے

مونث کے لئے قربان کی ہے ؎

مجھے نفرت ہے صورت سے نگوڑے جالصاحب کی
وہ اُس کی شکل کیل ہے اے بُوا قربان کی صورت

قربان گاہ۔ (ف) مونث۔ مذبح۔

قربان گیا۔ (عو) دیکھو قربان گیا (جالصاحب) ؎

نوچ مُلبواوں اُسے ادی وہ قربان گیا
جس نے اس طرح مجھے رات کو ہلکان کیا

مونث کے لئے قربان گئی۔

قربانی۔ (فارسیوں نے قربان میں یائے زائد اضافہ کی ہے) مونث۔ ذبح ۲ وہ جانور جو خدا کی راہ میں ذبح کیا جائے۔ بقر عید میں جانور کا ذبح کرنا۔

قربانی کرنا۔ بقر عید میں جانور کا ذبح کرنا۔

قُربت۔ (ع) مونث۔ نزدیکی۔ قُرب

قربت کرنا۔ صحبت کرنا۔ (آتش) ؎

شراب کہنہ سے آلودہ یوں ہوتے ہیں ہم میکش
عروس نو سے قربت جسطرح داماد کرتے ہیں

قُرّۃُ العَین۔ (ع۔ قُرّۃ۔ ٹھنڈک۔ عَین۔ آنکھ۔ آنکھ کی ٹھنڈک) مذکر۔ فرزند سے مُراد لیتے ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎

باہم کرتے تھے وہ قرۃ العین
ایک بُرج میں تھا قران سعدین

قُرح۔ (ع) مذکر۔ زخم۔ قرحۃ۔ (ع۔ ایک زخم) مذکر۔ وہ زخم جس میں پیپ پڑگئی ہو۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)

قُرشی۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) صفت۔ قریش سے نسبت رکھنے والا۔

قُرص۔ (ع) مذکر۔ ٹکیا۔ کافور کی ٹکیا۔ کسی دوا کی گول ٹکیا ۲ آفتاب کا گردہ۔ (قلق) ؎

قرص خورشید۔ تہ ابر نظر آتا ہے
جیسے ندی میں بھنور یا کسی پانی میں کنول

۳ چاندی کا ایک سکہ جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے ۴ ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ساچق میں آتی ہے اور وہ گول گول شکر کی سبز ٹکیاں ہوتی ہیں۔

قَرض۔ (ع) مذکر۔ اُدھار۔ مستعار (دینا۔ لینا کے ساتھ)

قرض دَین کا فرق۔ قرض خاص ہے نقد کے واسطے اور دَین عام ہے نقد اور حق کے واسطے مثلاً دین مہر کہتے ہیں۔ قرض مہر نہیں کہتے۔ قرض میں مدّت مقرر نہیں ہوتی ہے دَین میں مُدّت معین ہوتی ہے۔

قرض آنا۔ کسی کے قرض کا بار ہونا (ذوق) ؎

دل مانگنا مفت اور یہ پھر اُس پہ تقاضا
کچھ قرض تو بندہ پہ تمہارا نہیں آتا

قرض اُتارنا۔ قرض بے باق کرنا۔

قرض اُترنا۔ لازم (داغ) ؎

پینے والوں سے قرض کب اُترا
کب ادا ہم نے دام دام کئے

قرض اُٹھانا۔ متعدی ۱ اُدھار لینا ۲ اُچاپت کے طور پر سودا اُدھار لینا۔

قرض ادا کرنا۔ **قرض چکانا**۔ قرض بیباق کرنا۔

قرض پکڑا دینا۔ روپیہ قرض دے دینا (ابن الوقت) ایسی متزلزل حالت میں تنخواہ پہ مجھے کون قرض پکڑا سکتا ہے۔

قرضِ حسنہ۔ مذکر۔ (صحیح قرضِ حسن ہے) وہ قرض جو بلا سود اور بلا میعاد ہو۔

قرضخواہ۔ (ف) صفت۔ قرض دینے والا۔

قرضی داخل۔ قرض کی طرح (مراۃ العروس) صرف پچاس روپیہ نقد اور بیس کپڑے کے واسطے تمہارے بھائی جان کو سیالکوٹ جاتے ہوتے ضرور دئے تھے سو بھی قرض داخل۔

قرضدار۔ (ف) صفت۔ قرض لینے والا (ہونا کے ساتھ)

قرضداری۔ مونث۔ مقروض ہونا۔

قرض دینا۔ اُدھار دینا۔ (ناسخ) ؎

مرے گھر سے چلا محروم جب چور
کہا میں نے رہا مجھ پر ترا قرض

قرض کاڑھنا۔ (عم) قرض لینا۔

قرض کرلینا۔ مقروض ہو جانا (داغ) ؎

مدام پیرمغاں کی ہیں نالشیں ہم پر
بہار آتے ہی ہم کو تو قرض کر لینا

قرض کھانا۔ اُدھار کھانا (میر) ؎

نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں
اس پہ گویا یہ قرض کھایا ہے

اب متروک ہے۔

قرض لینا۔ اُدھار لینا۔

قرض مانگنا۔ اُدھار مانگنا۔

قرض ہونا۔ قرض کا بار ہونا

قرضہ۔ (اردو) مذکر۔ قرض۔

قرضہ اُتر جانا۔ قرض اُتر جانا۔

قرضہ چکانا۔ قرض ادا کرنا۔

قرطاس۔ (ع) مذکر۔ کاغذ (اسیر) ؎

رنگ اُڑا یہ سامنے اس گل کے رعب حسن سے
سادہ ہے قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا

قرطاس غلط بردار۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھردرا ریگ مال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہو جاتا ہے ؎

آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو
دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو

قرع انبیق۔ (ع) قرع وانبیق۔ قرع۔ کدو۔ انبیق ظرف۔ تلفظ۔ قرم بیق) مذکر۔ ایک آلہ جس کے ذریعے سے عرق کھینچتے ہیں۔

قرعہ۔ (ع۔ قرعۃ) مذکر۔ پانسا۔ جس کو ڈال کر رمال غیب کی باتیں بتاتے ہیں۔ (ظفر) ؎

نظر نہ آئی کوئی شکل اُس کے ملنے کی
ہزار زائچے قرعے سے فال کے کھینچے

۲ کبوتر کی آنکھ کا ایک عیب۔

قرعہ انداز۔ (ف) مذکر۔ پانسا پھینکنے والا۔ رمال۔

قرعہ اندازی۔ (ف) مونث۔ قرعہ پھینکنا۔

قرعہ پھینکنا۔ رمالوں کا پانسہ پھینکنا تاکہ اُن کی شکلوں سے فال نیک وبد کی تعبیر ہو (رشک) ؎

درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست
کیوں قرعہ پھینک کس لئے چلنے کی فال دیکھ

قرعہ ڈالنا۔ پانسا پھینکنا۔ فال نکالنا۔

قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند۔ (ف) مثل۔ جس کے نمونہ کوئی کام پڑے وہ اپنی نسبت کہتا ہے۔

قرق۔ (ترکی ہیں املا قورق۔ واو غیر ملفوظ سے تھا۔ بمعنی شئے محفوظ) مذکر۔ ضبطی۔ اردو میں زبانوں پر بالضم ہے۔ اسی لفظ سے متروق اور مقروقہ بنا لئے ہیں ۲ بندش۔ روک۔ (امیر) ؎

پانی کا قرق خاص ہے مجھ دلفگار پر
کھائیگا کیا نہ کوئی ترس شیرخوار پر

قرق امین۔ مذکر۔ ناظر عدالت جو قرقی کرتا ہے۔

قرق بٹھانا۔ (عو) روک ٹوک کرنا۔ حکم چلانا۔ تانسا (رنگین) ؎

منہ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اردابیگنی
قرق تب کیا مجھ پہ بٹھلاتی ہے اردابیگنی

قرق تحصیل۔ (قانون) مونث وہ قرقی جو واسطے حصول مال گذاری کے ہو۔

قرق کرنا۔ ضبط کرنا۔ قرضے کے بابت کسی مال کو تالا دا ضبط کرنا ۲ (عو) رعب بٹھانا (جان صاحب) ؎

گو بہ کشتن روز اول مردوں کی ہے مثل
قرق اب جورو پہ کرتے ہوئے بیٹا عبث

قرق لے جانا۔ (کنایۃً) سبقت لے جانا (ذوق) ؎

وہ چشم و ابرو کہ جھک رہیا کہ قاب قوسین جسے ادنیٰ
یہ خال پیشانی کیوں تمہارا نہ قرق لیجائے فرقداں پہ

قرقی۔ مونث ۱ مال اسباب منقولہ و غیر منقولہ کا ضبط ہونا یا سرکاری قبضہ میں آکر ڈگری دار کو دلایا جانا (کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ) ۲ چندروزہ ضبطی۔ وہ قرقی جس سے مالک وصول لگان سے باز رکھا جائے ۳ روک ٹوک۔

قرقی اُٹھا لینا۔ ضبطی چھوڑ دینا۔ ضبطی سے واگزاشت کرنا۔

قرقی بٹھانا۔ ضبطی کے مال پر کوئی محافظ مقرر کرنا ۲ (عو) روک ٹوک کرنا۔

قرقی بھیجنا۔ مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔

قرقی قبل فیصلہ۔ مونث۔ قرقی جو فیصلہ سے پیشتر ہوتی ہے تاکہ مدیون اپنے مال کو علیحدہ نہ کرے

قرقی کا پروانہ۔ ضبطی کا وارنٹ

قرقرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پرندہ۔

قرم۔ (اردو) قرمساق کا مخفف

قرمساق۔ (ت۔ قرم ساک) مذکر۔ بھڑوا۔ اردو میں پاجی کمینہ کی جگہ بھی مستعمل ہے۔

قرمزی۔ (کرم کرز۔ ف) وہ کیڑا جس سے ریشم رنگتے ہیں۔ یہ کیڑے چنے کے برابر ہوتے ہیں جن کو سکھا کر رکھ چھوڑتے اور بوقت حاجت جوش دے کر سرخ رنگ حاصل کرتے ہیں اہل عرب نے کرم کز سے کرم قز کیا پھر بغرض تخفیف قرمز کرلیا۔ مجازاً بمعنی سرخ مستعمل ہے) صفت ۱ قرمز سے نسبت رکھنے والا ۲ مذکر۔ سرخ۔ لال۔ رنگ۔

قرن۔ (ع۔ بالفتح ۱ شاخ ۲ گیسو۔ دیکھو ذوالقرنین ۳ تیس سال کا زمانہ ۴ یمن کے ایک قبیلہ کا نام۔ طائف کے نزدیک ایک موضع کا نام۔ فارسیوں نے معنے نمبر ۴ میں بفتح اول و دوم استعمال کیا ہے) مذکر ۱ مجازاً۔ زمانہ دراز ۲ یمن کے ایک قبیلہ کا نام (محسن) ؎

شکن پر ورطہ رلع ناز معاً
اُویس قرن عاشقِ مصطفٰے

قرن گزرنا۔ مدت گزرنا۔

قرنا۔ (ف۔ اصل میں خرنا خر۔ بزرگ۔ نا۔ نَے) مونث سینگ کا بگل۔ ترہی (نسیم) ؎

قرنا جو ایک دیو نے منھ سے ملاتی تھی
خرطوم فیل مست کے گویا اٹھاتی تھی

قرنا ہونا۔ قرنا بجنا۔ (اوج) ؎

ہزاروں تیر ستم جڑ گئے کمانوں میں
دُہل سواروں میں قرنا ہوئی پیادوں میں

قرنبیق۔ دیکھو۔ قرع انبیق۔

قرنفل۔ (معرب کرن پھول کا۔ ہندوستان کی عورتیں لونگیں کان میں ڈالا کرتی ہیں) مونث۔ لونگ

قرولی۔ (ت) مونث ۱ شکاری چاقو۔ ایک قسم کی چھری جس کو کمر میں باندھتے ہیں ۲ طائران شکاری کا گھات میں بیٹھنا شکار کے واسطے۔

قرولی لگانا۔ قرولی باندھنا (منیر) ؎

تلوار وہ باندھیں گے لگائیں گے قرولی
کیا کیا شجر قد میں لگاتے گی کمر شاخ

قرولیاں کرنا۔ فنون سپہ گری دکھانا (اختر شاہ اودھ) ؎

آپس ہی قرولیاں وہ کرنا
گھوڑوں کا لگا دروں پہ دھرنا

قرون۔ (ع) مذکر۔ جمع قرن کی۔ عرصہ ہائے دراز

قریب۔ (ع) ۱ پاس۔ نزدیک (فقرہ) تم اس کے قریب نہ جانا ۲ نزدیک کا رشتہ دار۔ جیسے عزیز قریب۔ اس معنی میں اقربا جمع ہے ۳ تقریباً (فقرہ) دو بجے کے قریب تم روانہ ہو جانا ۴ مونث۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام۔

قریب الاختتام۔ قریب الختم۔ صفت۔ ختم ہونے کے قریب۔

قریب الفہم۔ صفت۔ جلد سمجھ میں آنے والا

قریب المرگ۔ (عم۔ الف لام عربی کا فارسی لفظ پر لگانا غلط ہے) صفت۔ قریب مرگ۔ کوئی دم کا مہمان۔

قریب الوقوع۔ صفت۔ جلد واقع ہونے والا جلد پیش آنے والا۔

قریباً۔ اندازہ سے۔

قریب تر۔ زیادہ قریب۔ زیادہ پاس۔

قریب قریب۔ پاس۔ پاس (فقرہ) قریب قریب نہ

ڈٹھیو ۲ تخمیناً ۔
قریب کی رشتہ داری ۔ پاس کا رشتہ ۔

قُرَیش ۔ (ع ۔ قرش کی تصغیر ۔ قَرش ۔ ایک عظیم الجثہ بحری جانور کا نام جو تمام بحری جانوروں پر غلبہ اور فوقیت رکھتا ہے) مذکر ۔ عرب کے ایک مشہور قبیلہ کا نام جو عزت ۔ شرافت ۔ فصاحت میں تمام قبیلوں پر فوقیت رکھتا ہے ۔

قُرَیشی ۔ (ع) صفت ۔ قبیلہ قریش کا ۔ قریش سے منسوب ۔

قریش ۔ (انگریزی میں کروشیٹ ملفظ کروشی ہے ۔ فرانسیسی زبان میں کروچی ہک) ایک قسم کا لوہے کا آنکڑا دار آلہ جس سے عورتیں جرابیں بنتی ہیں ۔

قرین ۔ (ع) صفت ۱ پاس ۔ نزدیک ۔ ملا ہوا ۔ جیسے قرین قیاس ۲ ملا ہوا ۔ ملحق ۳ مذکر ۔ ہمنشیں ۔ مصاحب ۴ (فارسی مرکبات میں) مثل ۔ مانند ۔

قرین عقل ۔ قرین قیاس ۔ صفت ۔ وہ بات جس کو عقل قبول کرے ۔

قرین مصلحت ۔ صفت ۔ مناسب وقت ۔

قرینہ ۔ (ع ۔ قرین کا مونث) مذکر ۱ مناسبت جو دو چیزوں میں ہو ۔ قیاس ۔ اندازہ ۔ (فقرہ) قرینہ اس کا مقتضی نہیں کہ آپ وہاں گئے ہوں ۲ ڈھنگ ۔ وضع ۔ صورت ۔ شکل ۔ (انیس) ۔

ان قدموں سے چھٹنے کا قرینہ نہیں اچھا
بے وارثوں بے آس کا جینا نہیں اچھا

۳ سلیقہ ۔ سجاوٹ ۔ ترتیب ۴ (لکھنؤ) حقے کے نیچے کی چھوٹی لکڑی جس کے ذریعے سے دھواں حقہ میں جا کر نیچے سے باہر نکلتا ہے ۔

قرینے سے ۱ قیاس سے ۔ اندازے سے ۔ ظاہری مناسبت سے ۲ خوش اسلوبی سے ۔ ترتیب سے ۔

قرینے سے بے قرینے ہونا ۔ بے ترتیب یا بے تہذیب یا بے قاعدہ ہونا کسی بات کا ۔ (ذوق) ۔

حواس خمسہ جو میرے قرین تھے
قرینے سے ہوئے سب بے قرینے

قرینے سے لگانا ۔ ترتیب سے رکھنا خوش اسلوبی سے رکھنا ۔ (رنگین) ۔

مہندی جبتک میں لگاؤں تب تک اے منہیاری تو
ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا ری چوڑیاں

قرینے کی بات ۔ موقع کی بات ۔ مناسب بات ۔

قَریہ ۔ (ع ۔ قُرےٰ ۔ جمع) مذکر ۔ گاؤں ۔

قریہ جات ۔ (ف) مذکر ۔ قریہ کی جمع ۔

قزّاق ۔ (ت) مذکر ۔ راہزن ۔

قزّاق اجل ۔ .... (کنایۃً) ملک الموت (تسلیم) (ع) ۔

قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارہ

قزاقی ۔ مونث ۔ غارت گری ۔ لوٹ مار ۔

قِزِل ارسلان ۔ (ترکی ۔ قزل ۔ (سرخ) ارسلان (شیر) سے مرکب ہے) شیر سرخ ۔ نام ایک بادشاہ خاندان سلجوق کا جو ممدوح ظہیر فاریابی کا تھا شاہ مذکور کے بال سرخ تھے اس لئے اُس کا یہ نام رکھا گیا ۔

قزلباش ۔ (ت ۔ قزل ۔ سرخ ۔ باش ۔ سر) شاہ اسمعیل صفوی نے اپنی فوج کے لئے سرخ ٹوپی بارہ گوشے کی بنوائی تھی اس وجہ سے اُن کے لشکریوں کا نام قزلباش ہو گیا پھر ان کی اولاد کو بھی قزلباش کہنے لگے ۔ مجازاً سپاہی ۔ مذکر ۔ مغلوں کی ایک قوم جن کا پیشہ سپہ گری تھا ۲ ایران اور افغانستان کے شیعہ لوگ ۔

قُزح ۔ قزحہ ۔ قزح ۔ ۱ } زرد ۔ سرخ ۔ سبز رنگ

قسّام ۔ (ع) صفت ۔ تقسیم کرنے والا ۔ بخشنے والا ۔

قسّام ازل ۔ (کنایۃً) مذکر خدائے تعالےٰ ۔

قساوت ۔ (ع) مونث سنگ دلی ۔

قسائی ۔ (اردو ۔ عربی میں قص ۔ کاٹنا ۔ کترنا) مذکر ۔

۱ گوشت فروش مسلمان کو قسائی اور ہندو کو کھٹیک کہتے ہیں ۲ (مجازاً) بے رحم ۔ سنگدل ۔ ظالم (شوق) ؎

جو بچے تجھ سے تو خدائی ہے
آدمی کاہے کو قسائی ہے

(جان صاحب) ؎

حق ہیں جورو کے قسائی نہ بنوا ے بیٹا
نام مشہور نو کنبہ میں نہ جلاّد کرو

قسائی کا پلا ۔ (کنایتہً ۔ عو) صفت فربہ اور موٹا تازہ آدمی ۔

قسائی کے پالے پڑنا ۔ (عو) ظالم کے قابو میں ہو جانا (جان صاحب) ؎

تھی قسائی کے پڑ گئی پالے
بہ گئے جو لہو کے پرنالے

(سودا) ؎

جس دن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ
گزرے ہے اس نمط اُسے ہر لیل و ہر نہار

قسائی کے کھونٹے سے بکری باندھنا ۔ (کنایتہً) بے رحم بدمزاج آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا ۲ کسی غریب کو خوفناک جگہ پر ڈال دینا ۔

قسائی کی نظر دیکھنا ۔ غصہ سے دیکھنا ۔ نگاہِ قہر سے دیکھنا ۔

قسائی واڑا ۔ قسائی باڑا ۔ مذکر ۔ قسائیوں کا محلہ ۔

قسائن ۔ مونث ۔ قسائی کی جورو ۲ صفت ۔ مونث ۔ ظالم ۔ بے رحم ۔ (فقرہ) ایسی قسائن ماں سے تو غیر اچھے ۔

قِسط ۔ (ع ۔ حصہ ۔ ٹکڑا ۔ اَقساط ۔ جمع) مونث ۱ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب قرار داد دیا جائے ۔ مالگزاری کا وہ حصہ جو وقت معیّنہ پر دیا جائے ۔ (فقرہ) پہلی قسط ادا ہو گئی ۲ وہ میعاد جو روپیہ بہ اقساط دینے کے واسطے مقرر کی جائے ۔

قِسط باندھنا ۔ کل کا کوئی جز کسی خاص وقت پر ادا کرنے کا اقرار کرنا ۔

قِسط بندی ۔ مونث ۔ قسط مقرر کرنا ۔

قِسط خلافی ۔ مونث ۔ ادائے قسط میں وعدہ خلافی ۔

قِسط وار ۔ قسط بہ قسط ۔ قسط کے مطابق ۔

قِس علیٰ ہٰذا ۔ (ع) اسی پر اور چیزوں کو قیاس کرو (توبۃ النصوح) ہندوؤں کا برت مسلمانوں کی زکوٰۃ ہندوؤں کا دان پن وقس علیٰ ہٰذا ۔

قَسَم ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ جمع کی حالت میں بالفتح اردو میں مستعمل ہے) مونث ۔ سوگند ۔ حلف ۔ (عالم) ؎

بولی کیا تھا جو کھلکھلاتی تھیں
قسمیں تم کس کے سر کی کھاتی تھیں

۲ انکار (فقرہ) اُن کو جلسے میں جانے کی قسم ہے ۔ دیکھو قسم ہے ۔

قِسما قسمی ۔ (عو) مونث ۔ باہمی عہد و پیمان ۔

قسم اُتارنا ۔ عہد پورا کرنا ۔ عہد جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا کیا ہو اُس کو توڑنا ۔

قسم اُترنا ۔ لازم ۔ (شعور) ؎

رکنے کو تین روز بہت ہیں شعور سے
مل جائیے گلے سے قسم اب اُتر گئی

قسم توڑنا ۔ عہد کے خلاف کرنا ۔ حلف کے خلاف کرنا (راسخ) ؎

توڑ کر قسمیں ستم گر نے عدو سے جوڑ لیں
کچھ نرالے ہیں بت پیمان شکن کے توڑ جوڑ

قسم ٹوٹنا ۔ عہد شکنی ہونا ۔ عہد کے خلاف ہونا (داغ) ؎

دل نہ رہا سینے میں دم کی طرح
ٹوٹ گیا تیری قسم کی طرح

قسم دلانا ۔ قسم دینا ۔ قسم کھلانا ۔ حلف اٹھوانا ۔ عہد لینا ۔ کسی سے کھانے کو کہنا ۔ (رشک) ؎

روزِ محشر کی درازی کی قسم دیتا ہوں
کہہ تو دے کوئی کہ دن ہجر کا ڈھلتے دیکھا

قسم کھانا ۔ حلف اُٹھانا ۔

(راسخ) ؎

تلوار کچھ نہیں ترے ابرو کے سامنے
با ورنہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی

۲۔ کسی کام کے ترک کرنے کا عہد کرنا (ذوق) ؎
کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے
مدنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو

اس معنی میں قسم کھانا مستعمل ہے۔

قسم کھانے کی بات۔ قسم کھانے کی جگہ۔ حلف سے کہنے کا موقع (ایامی) خدا جانے کیا تاثیر ہے کہ مدرسہ کا پڑھا ہوا اوّل تو مذہب پر قائم نہیں رہتا اور شاذونادر کوئی رہا بھی تو قسم کھانے کی بات ہے کہ مولویوں کے سے کام کا نہیں رہتا۔

قسم کھانے کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ نام کو نہ رہنا (رند) ؎
ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں
نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو

قسم کھانے ہی کے لئے ہے۔ جھوٹے مکّار لوگ قسم کی کچھ پرواہ نہیں کرتے۔ اُن کا یہ مقولہ ہے یعنی قسم کھانے میں جھوٹ سچ کی پرواہ نہیں۔

قسم لو۔ قسم لے لو۔ دعو قسم مانو (دبیر) ؎
جان پر کھیلی ہوں زنہار نہیں جینے کی
لو قسم کل سے دوا بھی میں نہیں پینے کی

قسم لینا۔ سوگند لینا۔ عہد لینا۔ حلف اُٹھوانا۔ (فقرہ) مجھ سے قسم لے لو جو کبھی یہ بات زبان سے نکالوں (غالب) ؎
بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو مل جاؤ
قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے

قسم ہو جانا۔ کسی چیز یا فعل کے بالکل ترک ہو جانے کی جگہ۔ (فقرہ) اُس کو یہاں کا آنا قسم ہو گیا ہے۔ اس کو پان کھانا قسم ہو گیا ہے۔

قسم ہونا۔ عہد ہونا ۲۔ مطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ہونا۔

قسم ہے۔ ۱۔ سوگند ہے ۲۔ مطلق انکار ہے۔ بالکل ترک ہے۔ کچھ تعلق نہیں (فقرہ) ان کو سال بھر سے گھر جانے کی قسم ہے ۳۔ دشوار ہے ناممکن ہے کی جگہ۔ (نسیم دہلوی) ؎
کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے
کہ حشر تک جاگنا قسم ہے

۴۔ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں (راسخ) ؎
دم بھر رہے وطن میں نہ لینا کہیں قرار
قاصد تجھے قسم ہے میرے اضطراب کی

۵۔ میں تیری قسم کھاتا ہوں۔ (غالب) ؎
سر اڑانے کے جو وعدہ کو مکرر چاہا
ہنس کے بولے کہ ترے سر کی قسم ہے مجھ کو

قسمیں دینا۔ سوگند پر سوگند دینا۔

قسمیّہ ۱۔ قسم کھا کر۔ جیسے قسمیہ کہتا ہوں ۲۔ (ع) مذکر۔ وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو۔

قِسم۔ (ع۔ حصّہ۔ اَقسام۔ جمع) مونث ۱۔ نوع۔ طرح۔ (فقرہ) اسی قسم کی باتوں سے بدنامی ہوتی ہے ۲۔ وضع۔ ڈھنگ۔ (فقرہ) اس قسم کا کپڑا درکار ہے۔

قسم اوّل۔ مذکر۔ اوّل درجے کا۔ اعلٰے قسم کا۔

قسم دار۔ جنس دار۔ قسم کے اعتبار سے۔

قِسمَت۔ (ع۔ بخشش۔ بٹا ہوا۔ حصّہ۔ نصیب) ۔ مونث ۱۔ تقدیر۔ نصیب۔ مُقدّر ؎
ہائے اُس چار گرہ کپڑے کی قسمت غالب
جس کی قسمت میں ہو عاشق کا گریباں ہونا

۲۔ تقسیم۔ (فقرہ) حاصل قسمت کیا ہوا ۳۔ صوبہ۔ احاطہ۔ (فقرہ) پنجاب میں دس قسمتیں ہیں ۴۔ لوحِ تقدیر (غالب) ؎
سیاہی جیسے گر جائے دمِ تحریر کاغذ پر
مری قسمت میں یوں تصویر ہے شبہائے ہجراں کی

قسمت آزمانا۔ دیکھو تقدیر آزمانا (غالب) ؎
ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں
تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا

قسمت آزمائی۔ مونث۔ دیکھو تقدیر آزمائی۔

(کرنا کے ساتھ)

قِسمت اُلٹنا۔ دیکھو تقدیر اُلٹنا (رِند) ؎

برگشتہ یار ہوگیا مجھ نصیب سے
قسمت کسی کی جائے نہ یوں ہنستیں اُلٹ

قِسمت بَدلنا۔ تقدیر برگشتہ ہونا ۲؎ اقبال کا زمانہ آنا (جلیل) ؎

نہیں معلوم بدلنے پہ ہے قسمت کس کی
آج بے وقت اُنھیں پوشاک بدلتے دیکھا

قِسمت بُری ہونا۔ بدقسمت ہونا (غالب) ؎

قِسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں
ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

قِسمت بگڑنا۔ دیکھو تقدیر بگڑنا (ذوقؔ) ع

تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں

قِسمت پر بیٹھا رہنا۔ تقدیر کے سہارے بیٹھا رہنا۔

قِسمت پر جھاڑو پھرے (عو) قسمت سے ناخوش ہو کر کہتی ہیں۔ (شوق قدوائی) ؎

مرے چلتے نظروں سے یہ گھر گرے
مری ایسی قسمت پہ جھاڑو پھرے

قِسمت پلٹنا۔ قِسمت پھرنا۔ تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا ۲؎ دن پھرنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (صبا) ؎

اُلٹی تقدیر مری قسمت اغیار پھری
ہائے کیسی تری مت اے بُتِ عیّار پھری

قِسمت پھوٹ جانا۔ بُرے دن آنا (مومن) ؎

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی
تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی

۲؎ (کنایۃً) بیوہ ہو جانا۔ بُری جورُو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔

قِسمت پھوڑنا۔ متعدی (فقرہ) تم نے لڑکی کی قسمت کہاں پھوڑی (راسخ) ؎

ساغر مے سے غرض کیا محتسب
پھوڑنے کو میری قسمت ہے بہت

قِسمت جاگنا۔ دیکھو تقدیر جاگنا۔

قِسمت چمکنا۔ اقبال یاور ہونا ؎

اُس رشکِ قمر نے نہ دکھایا رُخ روشن
اے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی

قِسمت رسا ہونا۔ تقدیر یاور ہونا۔

قِسمت راہ پر آنا۔ قسمت جاگنا۔ دن پھرنا۔

قِسمت سو جانا۔ دیکھو تقدیر سو جانا (جلیل) ؎

کس قدر مجبور کر کے اُس نے رکھا ہے ہمیں
سو رہی ہے اپنی قسمت ہم جگا سکتے نہیں

قِسمت سے۔ ۱؎ خوش نصیبی سے (ذوقؔ) ؎

خط اُس کا وصل کی دولت کا ہے پیام اے قاصد
لگا قسمت سے نسخہ ہاتھ یہ اکسیر اعظم کا

۲؎ (کنایۃً) بدقسمتی سے (جان صاحب) ؎

ملی قسمت سے ہے اوباش جو رنڈی نائی کو
خصم کی طرح رنڈی مونڈ کھائیگی خدائی کو

قِسمت سیدھی ہونا۔ قسمت یاور ہونا (صبا) ؎

اُلٹی ہی تجھے سوجھتی ہے اے فلک گوں
سیدھی کبھی مجھ سے مری قسمت نہیں ہوتی

قِسمت کا۔ دیکھو تقدیر کا (داغ) ؎

سو حسینوں تو آئیں گیا ایک دل گیا
ملنا تھا جو مجھے مری قسمت کا مل گیا

قِسمت کا بدا۔ نوشتہ تقدیر (میرؔ) ؎

قسمت کا جو کچھ کہ بدا ہوتے ہیں وہی انسان کو
غم غصہ ہی ہم کو بدا ہے خوبی اپنی قسمت کی

قِسمت کا بگاڑ۔ دیکھو تقدیر کا بگاڑ۔

قِسمت کا بَل۔ دیکھو تقدیر کا بل (جلیل) ؎

بل نکل جائیگا جس روز مری قسمت کا
سیدھی ہو جائیگی اُس بُت کی نظر آپ سے آپ

قِسمت کا پلٹا کھانا۔ دیکھو تقدیر کا پلٹا کھانا۔

قِسمت کا پھیر۔ بدبختی۔ بداقبالی۔ زمانے کی گردش (ناسخ) ؎

دیر قاصد کو جو لگی راہ میں
تیری قسمت کا دلا یہ پھیر ہے

قسمت کا پیچ۔ تقدیر کا دیا ہوا رنج۔ (آتش) ؎
نہ ہو آتش زلف پیچاں کا جو سودا
سمجھ لے اپنی قسمت کا بشر پیچ

قسمت کا ٹکڑا۔ وہ رزق جو قسمت میں لکھا ہوا ہے (رند) ؎
گنا جاتا ہوں میں بھی آسماں کے مہمانوں میں
مری قسمت کا بھی ٹکڑا ہے اُس کے خوانِ الوان میں

قِسمت کا چکر۔ دیکھو قسمت کا پھیر۔ (داغ) ؎
ہوں بلاگردان کوئے دلبر کا قرا دا
طوق کعبہ ہے مری قسمت کی چکر کا جواب

قسمت کا دانہ۔ وہ رزق جو نوشتہ تقدیر ہے (قلق) ؎
خدا نے دشت وحشت لکھ دیا میرے مقدر میں
مری قسمت کا دانہ رکھ دیا ہے شاخِ آہو پر

قِسمت کا دکھانا۔ دیکھو تقدیر کا دکھانا (اختر شاہ اودھ) ؎
مہر و وغزالہ پر ہے آفت
کیا دیکھیں دکھائے اُن کی قسمت

قِسمت کا دھنی۔ صفت۔ تقدیر والا۔ خوش اقبال۔ (آتش) ؎
اخواں کی عداوت سے ہوا شہرۂ آفاق
کچھ پیش نہیں جاتی ہے قسمت کے دھنی سے

قِسمت کا سارا کھیل ہے۔ بھلائی برائی قسمت کے کرشمے ہیں۔ (صبا) ؎
صید گاہ دہر میں قسمت کا سارا کھیل ہے
زہر اگر عنقا ہو تو دام ہوس میں کھینچ لے

قسمت کا ستارا۔ (کنائیہ) اقبال (رشک) ؎
کہیں جگنو جو پڑا مجھ کو نظر آتا ہے
جانتا ہوں مری قسمت کا ستارا ہے یہی

قسمت کا سکندر۔ صفت۔ بڑا خوش نصیب۔ سکندر طالع ؎
شاہ آصف کو ہے تجھ پر نظر لطفِ جلیل
آج قسمت کا سکندر تجھے ہم جانتے ہیں

قسمت کا ستارا چمکنا۔ قسمت چمکنا (داغ) ؎
تیرہ بختی نے بڑی دیر لگا رکھی ہے
کہیں چمکے مری قسمت کا ستارا جھٹ پٹ

قسمت کا سونا۔ اقبال یا مدد نہ ہونا۔ (شعور) ؎
بیداری فرقت کا گلہ کس سے کروں میں
قسمت مری سوتی ہے سُلاتے نہیں مجھ کو

قسمت کا کھوٹا۔ دیکھو تقدیر کا کھوٹا۔

قسمت کا لکھا۔ نوشتہ تقدیر۔ مؤنث ایروی (ذوق) ؎
دیکھو قسمت کا لکھا اس نے پڑھا خط غبار
دھیان پر میرا نہ مضموں کسی عنوان چڑھا
عورتیں لکھا بتشدید حرف دوم بولتی ہیں۔

قِسمت کا لکھا پورا ہونا۔ مصیبت پیش آنا، شامت آنا۔ قسمت پھوٹنا کی جگہ (ذوق) ؎
خط لکھا مجھکو تو ہمیں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا

قِسمت کا منھ پھیر لینا۔ دیکھو تقدیر کا منھ پھیر لینا۔

قسمت کا نوشتہ۔ نوشتہ تقدیر۔ (صبا) ؎
اپنی قسمت کا نوشتہ جو دکھایا ہم نے
حشر کے روز غلط نامۂ اعمال ہوا

قسمت کا ہیٹا۔ صفت۔ مذکر۔ بدنصیب۔

قسمت کرنا۔ تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ حصے لگانا۔

قسمت کو جھینکنا۔ بدقسمتی پر رنج کرنا۔

قسمت کو رونا۔ دیکھو تقدیر کو رونا۔ (امیر) ؎
میں تو روتا ہوں اپنی قسمت کو
تو بتا ابر کس کو روتا ہے

قِسمت کھلنا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا (غالب) ؎
منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی
قسمت کھلی ترے قد و رخ سے ظہور کی
۲ (کنائیہ) شادی ہونا۔ بر ملنا۔

قسمت کی بات ہے۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی امر خلاف امید واقع ہو ؎

عشرت نہ ہو قلق ہو یہ قسمت کی بات ہے
پھل عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ

قسمت کی بدی۔ مقسوم کی بُرائی (رشک)، ؎
قسمت کی بدی سے ڈر رہا ہوں
آنے کی ہے یار نے بدی شرط

قسمت کی گرہ۔ قسمت کی گتھی۔ مصیبت۔ مشکل جو نوشتہ تقدیر ہو (کھلنا۔ نکلنا۔ کے ساتھ) (داغ) ؎
نہ کھلی ناخن تدبیر سے قسمت کی گرہ
ہم کو عقدہ بھی ملا ہائے تو مشکل ہو کر

(راسخ) ؎
زُلف سُلجھاؤں تو قسمت کی گرہ نکلے مگر
حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیا گوں کیا غرض

قسمت کے ٹکڑے۔ رزق جو نوشتہ تقدیر ہو۔ (راسخ) ؎
لخت دل نذر کیا کرتی ہے چشم پُر خوں
میری قسمت کے جو ٹکڑے ہیں ملا کرتے ہیں

قسمت کے صدقے۔ (طنزاً) بد قسمتی کی شکایت کے لئے مستعمل ہے (ذوق) ؎
واہ قسّام ازل صدقے ہم اس قسمت کے
جام عشرت اُسے اور داغ تمنّا ہم کو

قسمت کے ہاتھ بات ہے۔ وہی ہوتا ہے جو نوشتہ تقدیر ہے۔

قسمت لڑانا۔ متعدی (شرف)، ؎
دل میں مرے ہوا لب معشوق آہی شکر
قسمت لڑا رہا تھا اسی تیر کے لئے

قسمت لڑنا۔ نصیب یاور ہونا ؎
خوبرویوں سے بہت آنکھ لڑائی پر افسوس
قسمت اے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں

قسمت میں اُترنا۔ مقدر ہونا (امیر) ؎
کہاں انگور شیرازی کہاں یہ کشمش ہندی
پہنچ رہتے ہیں وہ دانے جو قسمت میں اُترتے ہیں

قسمت میں لکھا ہونا۔ نوشتہ تقدیر ہونا (اختر شاہ اودھ) ؎
ماں باپ نے میرے سچ کہا تھا
قسمت میں یہ غم لکھا ہوا تھا

قسمت میں ہونا۔ مقدر میں ہونا (ناسخ) ؎
روز مولد سے نہیں عیش و طرب قسمت میں
رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا

قسمت والا۔ صفت۔ خوش نصیب۔ صاحب اقبال (ذوق) ؎
بے نصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یار کا وصل
ان کی قسمت میں ہے جو لوگ ہیں قسمت والے

قسمت ہیٹی ہونا۔ تقدیر بُری ہونا۔

قسمت یاور ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا۔ (اوج) ؎
کیسی یاور حُرکی قسمت ہو گئی
مرتے ہی جاگیر جنّت ہو گئی

قسمتوں سے۔ دیکھو قسمت سے (منیر) ؎
غصّہ کے وقت اُنکو کبوتر نے خط دیا
قاصد بھی قسمتوں سے عجب جانور ملا

قسیُّ القلب۔ (ع) صفت۔ سخت دل (توبۃ النصوح) کلیم مرد تھا قسیُّ القلب نعیمہ عورت نرم دل۔

قسّیس۔ (ع) مذکر۔ دانش مند۔ عالم دین نصاریٰ کا (توبۃ النصوح) قرآن میں کئی جگہ عیسائیوں اور اُن کے بزرگان دین قسّیسوں اور راہبوں کی تعریف آئی ہے۔

قسیم۔ (ع) صفت۔ قسمت کرنے والا۔ بانٹنے والا۔

قشر۔ (ع) مذکر۔ چھلکا۔ پوست درخت یا میوہ کا۔

قشعریرہ۔ (ع) مذکر۔ رونگٹے کھڑے ہونا۔

قشقہ۔ (ف) مذکر۔ ٹیکا۔ تلک جیسا ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں۔ (کھینچنا۔ لگانا کے ساتھ) (بحر) ؎
تیرے کشتوں سے لہو کی میل جاری ہو گئی
تیغ کھینچی تو نے قشقہ کھینچکر سیندور کا

قشون۔ (ت) اس کا صحیح تلفّظ قشُو ہے۔ ترکی میں اکثر حرکت ضمہ کے اظہار کے لئے واو لکھدیا کرتے ہیں۔ فارسی والے قشُون (بواو معروف) ہی بولتے ہیں) مذکر

فوج کا دستہ ۔ گروہ ۔ لشکرگاہ ۔ چھاؤنی ۔ کیمپ (انیس) ؎

ہردم فشونِ جاہ وحشم ساتھ رہتے ہیں
نصرت پہ اُن کی غاشیہ بردار کہتے ہیں

قصّاب ۔ (ع) صفت ۔ گوشت کاٹنے والا ۔ گوشت بیچنے والا ۔ ۲ ظالم ۔ بیدرد ۔ (ذوق) ؎

خال عارض ہے جو ہندوئے خدا ترس تو کیا
ہم سیہ بختوں کے حق میں تجھے ہے قصاب بنا

قصابا ۔ (عربی میں قُصّابۃ ۔ پیچیدہ بالوں کا جوڑا تھا) مذکر ۔ وہ رومال جو عورتیں سر میں باندھتی ہیں (رشک) ؎

بن گئی چاندی کا چَھپّر غازۂ رُخ سے نقاب
صحبتِ افشاں سے زرافشاں قصابا ہوگیا

قصّار ۔ (ع) مذکر ۔ دھوبی ۔ دیکھو سرّاج ۔

قِصاص ۔ (ع) مذکر ۔ خون کا عوض لینا ۔ خون کا بدلا ۔ مکافات (لینا کے ساتھ) ؎

کبھی اُس کو بلا ڈالا کبھی پیا اثر ناحق
قصاص اُس نے لیے میرے دلِ ناشاد سے کیا کیا

(قلق) ؎

اے غمزہ وناز وادا وحیا مجھے ذبح کیا یہ ستم ہے بنا
مرا دعوئے خوں بھی نہ پیش گیا کہ قصاص کی حق (رند)

قصائد ۔ (ع) مذکر ۔ قصیدہ کی جمع ۔

قصبات ۔ (ع) مذکر ۔ قصبہ کی جمع ۔ قصباتی ۔ صفت ۔ قصبہ کا رہنے والا ۔ قصبہ سے متعلق ۔

قصبہ ۔ (ع) بفتح اول و دوم ۔ صاحب مؤید الفضلا نے بالفتح بمعنے قریہ لکھا ہے اور وہیں بالفتح مستعمل ہے (مذکر) شہر سے چھوٹی اور گاؤں سے بڑی جگہ ۔

قصب السَّبَق ۔ (ع) مذکر ۔ سپاہیوں کا کھیل ۔ ایک نیزہ میدان میں فاصلہ پر گاڑ کر سب سوار گھوڑا دوڑاتے ہیں جو سوار آگے نکل کر یہ نیزہ سب سے پہلے اُٹھا لیتا ہے وہی جیت جاتا ہے ۔

قصد ۔ (ع) مذکر ۔ ارادہ ۔ نیت ۔ مطلب ۔ (کرنا ۔ ہونا ۔ کے ساتھ)

قصداً ۔ جان بوجھکر ۔ عمداً ۔ (شرف) ؎

ہمارے دل پہ اُس ظالم نے یوں قصداً قدم رکھا
کہ جیسے ذبح کرتے ہیں کبوتر پاؤں کے نیچے

قصد رکھنا ۔ ارادہ رکھنا ۔ (ناسخ) ؎

قصد رکھتا ہے یہ اُس صیاد کا تیرِ نگاہ
جسم کیا ہے مرغِ جاں کو بھی نشانہ کیجئے

قصر ۔ (ع) ۔ کوتاہی ۔ محل ۔ نماز کا کوتاہ کرنا ۔ مذکر ۔ ۱ محل جیسے قصرِ شاہی قصرِ تن ۔ (ناسخ) ؎

کچھ سمجھ کر ناتوانی نے دیا ہے خم اُسے
قصرِ تن میرا بنا تھا جب بے محراب تھا

۲ مونث ۔ وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں چار رکعتوں کی جگہ دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں ۳ مذکر ۔ کمی کرنا ۔ (فقرہ) نماز کا قصر مسافر کے لئے جائز ہے ۔

قِصَص ۔ (ع) مذکر ۔ قِصّہ کی جمع ۔

قصور ۔ (ع ۔ قصر کی جمع) مذکر ۱ خطا ۔ بھول ۔ چوک ۔ کمی ۔ اس معنے میں بطور مفرد مستعمل ہے (اوج) ؎

قصورِ عفو ہوا ال گئے قصور بہشت
وہ جام خلد چھلکتے ہوئے وہ حورِ بہشت

۲ قصر بمعنی محل کی جمع (رضی) ؎

اچھے ہوں اگر قصور میرے
عاصی کے قصور سے بدلیے

قصور کرنا ۔ خطا کرنا ۔

قصور معاف ۔ جب کوئی گستاخی کی بات کسی سے کہتے ہیں تو اُس کی تلافی کے لئے یہ کلمہ مستعمل ہے (قدر) ؎

خوب دعوٰی کا دیا قصور معاف
اب کھلے آپ کے تمام اوصاف

قصوروار ۔ صفت ۔ خطادار ۔ قابلِ الزام ۔ (اوج) ؎

وہ چپ ہوئے تو مخاطب ہوا سوئے خدام
ہیں یہ اسیر ہمارے قصوروار تمام

قصور ہونا ۔ خطا ہونا ۔

قِصّہ ۔ (ع) ۔ بروزن حِقّہ ۔ حال ۔ خبر ۔ کار ۔ سخن ۔ قِصَص ۔ (جمع) مذکر ۱ کہانی ۔ حکایت ۲ بیان ۔ تذکرہ بے سود کہانی (فقرہ) کہاں تک ادہر اُدہر کے قصّے سنا کروں ۳ لڑائی ۔ جھگڑا ۔ حُجّت ۔ تکرار ۔ (رشک) ؎

بارے قصّہ نہیں آپس میں زباں گیری کا
یہ غنیمت ہے کہ ہیں اہل زباں میں ہم تم

قصّہ آخر ہونا ۔ قصّہ تمام ہونا ۔ جھگڑا ختم ہونا (ذوق) ؎

قیامت کو بھی کیا انصاف اپنا اے ستم گر ہو
ابھی قصّہ نہ ہو آخر کہ آخر روزِ محشر ہو

قصّہ اپنے سر مول لینا ۔ دیکھو قصّہ مول لینا ۔

قصّہ اُٹھنا ۔ ہنگامہ و فسا د برپا ہونا ۔ (ذوق) ؎

ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں ہے اے قاتل
اُٹھا ہے قصّہ یہ بعد انفصال کے ساتھ

قصّہ برپا ہونا ۔ ہنگامہ ہونا ۔ جھگڑا پیدا ہونا ۔ (ناسخ) ؎

رسائی غیر نے پائی کوئی قصّہ نہ برپا ہو
مری نیند اُڑ گئی شوق اُٹھو ہے حبیب کہانی کا

قصّہ بڑھانا ۔ قصّہ کو طول دینا ۲ (کنایۃً) بات بڑھانا ۔ جھگڑے کو طول دینا (رشک) ؎

یہ زبانوں کی درازی نے بڑھایا قصّہ
کہ زبان زد ہوئے ارباب وفا میں ہم تم

قصّہ بڑھنا ۔ لازم (صبا) ؎

بحثِ جمال آپ نہ یوسف سے کیجئے
بازاریوں سے مفت ہی قصّہ بڑھے نہیں

قصّہ بکھیڑا ۔ مذکر ۔ فتنہ و فساد ۔

قصہ پاک کرنا ۔ ۱ جھگڑا طے کرنا ۲ قرضہ بے باق کرنا ۔ (فقرہ) دے دلا کر قصّہ پاک کر دو ۳ (کنایۃً) مار ڈالنا ۔ (داغ) ؎

لگا کر تیغ قصّہ پاک کیجئے داد خواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا

قصّہ پاک ۔ لازم ۔ خلش دور ہونا ۔ جھگڑا جاتا رہنا (ذوق) ؎

یا تو پاس دوستی تجھ کو بتِ بیباک ہو
یا مجھی کو موت آجائے تو قصّہ پاک ہو

۲ قرضہ بے باق ہونا ۳ مر جانا ۔

قصّہ پڑنا ۔ آپس میں لڑائی جھگڑا ہونا (صبا) ؎

یا الٰہی کہیں واعظ کا ہو کر کا موقوف
قصّے آپس میں پڑے ہیں یہ فسانہ کب تک

قصّہ تمام کرنا ۔ ۱ داستان پوری کرنا ۲ جھگڑا چکانا (صبا) ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں
دل کا قصّہ تمام کرتے ہیں

۳ عذاب دور کرنا ۴ مار ڈالنا ۔ ہلاک کرنا (جلال) ؎

یوں وہ روتے ہیں مجھے قصّہ مرا کر کے تمام
اب جھگڑتا ہی نہیں ہم سے جھگڑنے والے

قصّہ تمام ہونا ۔ لازم (صبا) ؎

اک ایک سے بگاڑ نہ ہو بات بات پر
قصّہ تمام ہے جو ہوئی یہ اِن آن تمام

قصّہ تہ کرنا ۔ جھگڑا ختم کرنا (میر) ؎

اے دل اس دور میں ایسی نہیں سنتا کوئی
تہ کر اس قصّہ کو اب ذکر و فا رہنے دے

قصّہ چھونا ۔ قصّہ رانْد بَصْنا ۔ (ع) مذکر ۔ رونا (فقرہ) ہر ایک آتے گئے کے روبرو ماس سے قصّہ چھونا جاتا ہے ۔

قصّہ چُکانا ۔ جھگڑا طے کرنا ۔ فیصلہ کرنا (سوز) ؎

قاضی ہزار طرح کے جھگڑے ہیں آسکا
لیکن نہ حسن و عشق کا قصّہ چُکا سکا

قصّہ چُکنا ۔ لازم (ذوق) ؎

کیا دیکھنا ہے تیغ نگہ ایک لگا
قصّہ تمام عمر کا اے پُر جفا چکے

قصّہ چھیڑنا ۔ ذکر شروع کرنا کسی امر یا جھگڑے کی بات کا تذکرہ کرنا ۔
نہ چھیڑ قصّہ موئے میان یار آتش رو کسی نے دیکھی ہے معشوق کی کمر خاموش

قصّہ خواں ۔ (ف) مذکر ۔ داستان گو ۔

قصّہ خوانی ۔ (ف) مونث ۔ داستان گوئی ۔

قصّہ دراز ہونا ۔ بیان میں طوالت ہونا ۔ مثال کیلئے دیکھو موئے میاں

قصّہ رہنا ۔ جھگڑا قائم رہنا ۔ (آتش) ؎

رخ سے پہلے کار عاشق کرتے ہیں گیسوئے یار
شام کا قصّہ نہیں رہتا سحر پر ان دنوں

قصّہ طے ہونا۔ جھگڑا چکنا۔ (امیر) ؎

جان جاتے یار ہے جو ہو سو ہو جھگڑا چکے
طے کبھی قصّہ ہو کہیں مقتل میں قاتل آ چکے

قصّہ فساد۔ مذکر۔ جھگڑا بکھیڑا۔ (رشک) ؎

نفرت ہے اس قدر مجھے قصّے فساد سے ٭ افسانہ عاشقی کا بکھیڑا سمجھ لیا

قصّہ فیصل کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ (محسن) ؎

دور ہونے کو نہ تھا وحدت کثرت کا خلاف
میم احمد نے کیا آ کے یہ قصّہ فیصل

۲ (کنایتہً) کام تمام کرنا۔

قصّہ فیصل ہونا۔ قصّہ فیصلہ ہونا۔ لازم (صبا) ؎

رہ گئی حسن و عشق میں اک لاگ ٭ آج تک قصّہ فیصلہ نہ ہوا

قصّہ کا گھر۔ فساد کی جڑ۔ (صبا) ؎

قصّہ کا گھر ہے باعثِ طول شبِ فراق ٭ ایسا بھی آسمان مرے سر چڑھے نہیں

قصّہ کرنا۔ فساد کرنا۔ تکرار کرنا۔

قصّہ کوتاہ۔ (ف) الغرض۔ الحاصل (رشک) ؎

منکر طول شب ہجراں سے ٭ قصّہ کوتاہ لڑا کرتا ہوں

قصّہ کوتاہ کرنا۔ جھگڑا طے کرنا۔

قصّہ کوتاہ ہونا۔ لازم (سحر) ؎

اب نہیں جانتے کے اُس راہ غلط سمجھے تھے
خیر قصّہ ہوا کوتاہ غلط سمجھے تھے

قصّہ کہانی۔ افسانہ فضول باتیں ؎

افسانہ مرگ سچ ہے لے رشک ٭ باقی سب قصّے کہانیاں ہیں

قصّہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا اٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔

قصّہ کہنا۔ پرانی داستان سنانا۔ مصیبت کی طویل کہانی کہنا۔

قصّہ گیا۔ جھگڑا دفع ہوا (داغ) ؎

میرے مرنے کی خبر سن کے کہا خوب ہوا
روز کا قصّہ گیا روز کی تکرار گئی

قصّہ لے بیٹھنا۔ بے موقع تذکرہ شروع کرنا کی جگہ (داغ) ؎

غیر کا قصّہ شب وصل میں کیوں لے بیٹھے
باتوں باتوں میں یونہیں وقت گزر جائیگا

قصّہ مختصر۔ دیکھو قصّہ کوتاہ (آتش) ؎

جلا میں شمع کی مانند رات بھر خاموش
تمام عمر کٹی قصّہ مختصر خاموش

قصّہ مختصر کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا ؎

سودا خدا کے واسطے کر قصّہ مختصر
اپنی نیند تو اُڑ گئی تیرے فسانے میں

۲ (کنایتہً) مار ڈالنا (رشک) ؎

ہاں شاید پڑ گیا تیغ عتاب و قہر میں
عاشق گیسو کا قصّہ مختصر کرتے نہیں

قصّہ مختصر ہونا۔ ۱ جھگڑا طے ہونا۔ ۲ خاتمہ ہو جانا۔ مر جانا۔

(امیر) ؎ شمع آخیر شب ہوں سن سرگزشت میری
پھر صبح ہوتے تک تو قصّہ ہی مختصر ہے

قصّہ مول لینا۔ جھگڑا خریدنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ (وزیر) ؎

نقد دل لے کے لڑاتے ہیں ہم آنکھ
قصّہ یوں مول لیا کرتے ہیں

اس جگہ قصّہ اپنے سر مول لینا بھی ہے۔ (داغ) ؎

غرض نہیں جو سنو اُن سے غیر کا شکوہ
یہ قصّہ مول نہ لے داغ اپنے سر لینا

قصّہ میں پڑنا۔ جھگڑے میں مبتلا ہونا (صبا) ؎

نہ اپنے لئے تو مول جھگڑا
نہ پڑ قصّہ میں واعظ کے بیان سے

قصّہ ناندھنا۔ دعوے جھگڑا کھڑا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا (رنگین) ؎

بڑا منھی اُچلی نے آن کے قصّہ ناندھا
اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دکھلائی شلوار

قصّہ نکالنا۔ جھگڑا نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا (امیر) ؎

مہرباں وصل میں یہ قصّے نکالے کیسے
آج کی رات بھی کیا ٹالیے گا باتوں میں

قصّہ نکلنا۔ لازم۔

قصّہ ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا

قصّہ یکسو ہو جانا۔ قصّہ طے ہو جانا۔ (بحر) ؎

جوششِ عشق عناصر میں خلل لا بھی چکے
چار سو ہو کے قصّہ کہیں یکسو ہو جاتے

قصیدہ - (ع - لغوی معنی دلدار گو دا) مذکر - (اصطلاح
ان اشعار کا نام ہے جن میں کسی کی ہجو یا وعظ و نصیحت یا
تعریف بہار یا شکایت روزگار وغیرہ مضامین بیان کئے
جائیں - قصیدے کے پہلے دونوں مصرعوں اور ہر شعر
کے دوسرے مصرع میں قافیہ ہونا ضروری ہے -
قصائد - جمع -

قصیر - (ع) صفت - پست قد - کوتاہ -

قضا - (ع - قضاء - حکم کرنا - ادا کرنا واجب کا پیدا
کرنا - تمام کرنا - بیان کرنا - عبادت جس کا وقت گزر گیا
ہو - حکم خدا -) مونث ۱ حکم خدا - مشیت الٰہی - دیکھو
رضینا بالقضا - (رشک) ؎

مرنے کا خوف کیا کہ قضائے خدا ہے یہ
پر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے

۲ وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو - قضا کی نماز -
(اسیر) ؎

کیا سجدہ محراب خنجر نے جب
قضا عمر بھر کی ادا ہو گئی

۳ موت - اجل - قضا و قدر کا فرق - قضا وہ حکم ہے
جو مجملاً روز ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہو چکا - قدر
وہ حکم ہے جو بتدریج اس حکم ازلی یعنی قضا کے موافق
ہر ایک فرد کی نسبت بالتفصیل ہوتا رہتا ہے -

قضا آنا - موت آنا - (ناسخ) ؎

قتل اس کو دیکھ کر میں ہوا ایک آن میں
کیونکر قضا نہ آئے جو تیغ ادا چلے

قضا ادا کرنا - جو عبادت وقت پر نہ کی ہو اس کو
کرنا - فرض یا واجب نماز بعد وقت گزرنے کے پڑھنا.

قضا بھرنا - قضا ادا کرنا - جیسے روزے کی قضا
بھرنا -

قضا پڑھنا - چھوڑی ہوئی نماز پڑھنا -

قضا ٹلنا - موت سے بچ جانا -
(رند) ؎

میں یہ جانوں گا قضا آئی ہوئی میری ٹلی
جان بچ جائے جوان ناز و ادا والوں سے

قضا دامنگیر ہے - دیکھو اجل دامنگیر ہے -

قضا دم - (ف) صفت - تلوار یا خنجر کی تیزی کی
صفت میں مستعمل ہے - (منیر) ؎

مستانہ چال تیغ قضا دم کی دیکھ کر
تھرائے خوف جاں کے سبب بید وار چاند

قضارا - (خدا کی مشیت سے - را - بمعنی از ہے)
اتفاقاً - یکایک - اتفاق سے - (رشک) ؎

تار گیسوئے معنبر جو قضارا ٹوٹا
مشک اذفر کا دل اے عنبر سارا ٹوٹا

قضا سر پر سوار ہونا - شامت آنا - دیکھو اجل سر
پر سوار - (اوج) ؎

ہوتا شقی کو وعظ و نصیحت سے کیا اثر
سر پر قضا سوار تھی توسن کو چھیڑ کر

قضا سر پر کھڑی ہونا - مرنے کا وقت قریب
ہونا - ؎

قضا سر پر کھڑی ہے زندگی کی کون صورت ہے
نہ قبضہ تیغ ابرو پر نہ دل ہے اپنے قابو میں

قضا سر پر کھیلتی ہے - دیکھو اجل سر پر کھیلتی ہے
(آتش) ؎

آجکل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا

قضا سر پر کھیلنا - (کنایۃً) شامت آنا - موت
کا وقت قریب آنا - (امیر) ؎

کہوں تو درد دل اس سے مگر ہے قتل کا خوف
قضا نہ سر پہ کہیں اس بیان سے کھیلے

قضا سے چارہ نہیں - موت سے کوئی نہیں بچتا.

قضا سے مرنا - اپنی موت مرنا -

قضا عند اللہ - اچانک - ناگاہ - اتفاقاً -

قضا کا پیغام - موت آنے کے آثار - (ذوق)

کی جس نے رہ و رسمِ محبت اُسے مارا
پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت

قضا کار - اتفاقاً -

قضا کا سامنا - موت کا سامنا - نہایت پریشانی اور اضطراب کی جگہ - (محسن)

اک آفت جاں تیری ادا ہے
عاشق کو قضا کا سامنا ہے

قضا کا سر پر پکارنا - دیکھو قضا سر پر سوار ہونا - (اوج) ؎

کھولی زبان رجز ضلالت شعار نے
سر پر لگی قضائے مُعلّق پکارنے

قضا کا فرشتہ - مَلَکُ الموت -

قضا کا کھینچکر لانا - جب کوئی شخص پردیس میں جاکر مرتا ہے تو کہتے ہیں کہ اس کو یہاں قضا کھینچ لائی - (انیس) ؎

کیا جانئے دل میں سوچ سمجھے کیا شاہ کربلا
مقتل میں کھینچ کر انہیں لے آئی ہے قضا

قضا کا گھیر کر لانا - موت کا پیچھے پڑکے لانا - (شعور) ؎

پھر وہیں گھیر کر قضا لائی
گرد کو راہ پر ہوا لائی

قضا کا مارا - صفت مذکر - مونث کے لئے قضا کی ماری - اجل رسیدہ شامتی - (مصحفی) ؎

وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جاسکا پھر
جو صید گہ میں تیری آیا قضا کا مارا

قضا کرنا - ۱ مذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا - جیسے روزے قضا کرنا - نماز قضا کرنا ۲ مرجانا فوت ہوجانا - (شرف) ؎

قضا میں کر گیا درد جدائی میں تو وہ بولے
علاج ان کو اگر ممکن نہ تھا ہم سے کہا ہوتا

قضا کے منہ میں جھونکنا - خطرناک جگہ بھیجنا - (شعور) ؎

گر نہ ہو وعدہ برابر کبھی انسان نہ مرے
ضد سے منہ میں جو کوئی گرگِ قضا کے جھونکے

قضا لکھی ہونا - موت کا کسی خاص وقت یا جگہ میں یا خاص طرح نوشتہ تقدیر ہونا ؎

روتے روتے مرگیا اک برق وش کی یاد میں
قسمت آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی

قضا نے گھر دیکھ لیا - قضا کے آنے کا رستہ کھل گیا (داغ) ؎

مرتے ہیں ترے کوچہ میں پامال محبت
گھر دیکھ لیا گلشن جنت میں قضا نے

قضا و قدر - تقدیر الٰہی - خدا کی رضا -

قضا ہونا - لازم - روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا - (اسیر) ؎

ایک طرز نگاہ ساقی میں
تیس روزے ہوئے قضا میرے

۲ وقت معینہ پر ترک ہونا - ناغہ ہونا - (امیر)

مستان عشق کو رمضاں میں بھی عید ہے
روزے میں بھی شراب نہ اُن کی قضا ہوئی

(توبۃ النصوح) آٹھویں دن کی مہندی مہینے کے مہینے چوڑیاں تم ہی بولو یہ دستور کبھی قضا ہوا ہے -

قضائے الٰہی - اتفاقاً -

قضائے الٰہی سے مرنا - اپنی موت مرنا - عمر طبعی پر پہنچ کر مرنا -

قضائے حاجت - مونث - پیخانہ پھرنا - بول و براز سے فراغت حاصل کرنا - (کرنا کے ساتھ)

قضائے خدا - مونث - مشیت الٰہی (رشک) ؎

مرنے کا خوف کیا کہ قضائے خدا ہے یہ
پر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے

قضائے عمری - مونث - وہ نماز جو ہر وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ حسب قرارداد وقت نماز قضا شدہ کے عوض پڑھتے رہتے ہیں -

قضائے کار - اتفاقاً -
قضائے مُبرم - مونث - نہ ٹلنے والا حکم - وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے - (افتح)
سر فتنۂ محشر کی ادا کیا ہے قضا ہے
مبرم کی معلق کی قضا کیا ہے ادا ہے
قضائے معلق - وہ موت جو کسی تدبیر سے ٹل جائے -
قضات - (ع) مذکر - قاضی کی جمع - بہار عجم میں لکھا ہے کہ فارسی بتشدید حرف دوم بھی بولتے لکھتے ہیں -
قضایا - (ع) مذکر - قضیہ کی جمع ۱ عبارت کے جملے ۲ جھگڑے ۳ مطالب ۴ احکام ۵ خبریں -
قضیب - (ع) مذکر - درخت کی شاخ - ہاتھ کی چھڑی - (مجازاً) عضو تناسل آدمی کا -
قضیہ - (ع) ۱ حکم فرمان - خبر ۲ (منطق) جملہ خبریہ قضایا - (جمع) مذکر - معاملہ - جھگڑا - فساد - (رند)
عشق کا قصہ کسی سے منفصل ہوتا نہیں
یہ قضیہ پیش قاضی فیصلہ کیوں کر ہوا
اردو میں بیشتر بالفتح و فتح سوم مستعمل ہے - (صبا)
نہ لے اپنے لئے تو مول جھگڑا
نہ پڑ قضیہ میں واعظ کے بیاں سے
(ظفر) ؎
جائیں نکل ہم دشت جنوں کو چھوٹیں گھر کے قضیہ سے
ناک میں دم اے ہوش و خرد ہے آٹھ پہر کے قضیہ سے
قضیہ اُٹھانا - جھگڑا کھڑا کرنا - فساد برپا کرنا -
قضیہ بنانا - منطق کا مقدمہ بنانا - منطق کا جملہ بنانا -
قضیہ پاک کرنا - قصہ پاک کرنا -
قضیہ پاک ہونا - لازم -
قضیہ جانا - جھگڑا پاک ہونا - (راسخ) ؎
روز کا قضیہ اسے خدا جائے
تم نہ آؤ تو موت آ جائے
قضیہ چکانا - جھگڑا پاک کرنا -

قضیہ چکنا - لازم - جھگڑا فیصل ہونا - (منیر)
کیا سوچ ہے نیام سے خنجر نکال کر
قضیہ کہیں چکے مجھے ظالم حلال کر
قضیۂ دلال - مذکر - شرّی - فسادی - فتنہ انگیز - فتنہ پرداز - تکراری - (ظفر) ؎
جو قضیۂ دلال ہیں وہ سب جمع ہیں ان کی محفل میں
بیٹھے رہتے ہیں ہم اُن سے الگ پایہ و دڑ کے قضیہ سے
قضیہ زمین بر سر زمین - (ف) مقولہ - جس مقام کا جھگڑا ہو اسی موقع پر طے ہونا چاہیئے -
قضیہ کرانا - دوسرے کو لڑا دینا -
قضیہ کرنا - جھگڑا کرنا - بحث کرنا - کسی سے درشت گفتگو کرنا -
قضیہ مٹانا - جھگڑا مٹانا -
قضیہ مٹنا - جھگڑا دفع ہونا - (راسخ) ؎
جاں بحق اک وار میں بسمل بُت سفاک تھا
سارا قضیہ مٹ گیا تھا سارا قصہ پاک تھا
قضیہ مول لینا - خواہ مخواہ کسی جھگڑے میں پڑنا -
قضیہ میں پڑنا - جھگڑے میں پڑنا -
قط - (ع) قطّ - کاٹنا) مذکر - قلم کی نوک کاٹنا -
قط دینا - قط رکھنا - قط لگانا - (اقدر) ؎
جو شمع کا کوئی گُل لے تو اور روشن ہو
جو اُس پر قط کوئی رکھے تو اور ہو طرّار
(ظفر) ؎
ترے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا
قلم کو اُس نے دیا ایسا قط پڑھا نہ گیا
قط زن - (ف) مذکر ۱ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چپٹی چیز جس پر قلم کی نوک رکھ کر کاٹتے ہیں - (راسخ)
سر کو قلم کریں گے پئے نامۂ عدد
پھر میری ہڈیوں کے وہ قط زن بنائیں گے
قط گیر - مذکر - قط زن - (ذوق) ؎
کہ مثل قط گیر خط پہ خط ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پہ

قط لگانا - قلم کی نوک چاقو سے قط گیر پر دبا کر کاٹ ڈالنا
ایک قلم پر دوسرا قلم رکھ کر قط لگانا منحوس سمجھا جاتا ہے
قط لگنا - لازم - (غالب) ؎

ہوں منحرف نہ کیوں رہ و راہ صواب سے
ٹیڑھا لگا ہے قط قلم سرنوشت کو

قَطار - (ع - صحیح بکسر اول ہے - اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے - عربی میں اونٹوں کی سیدھی صف) مونث ۱ صف - ترتیب - سلسلہ - پرا ۲ (اردو) شمار ۳ دیکھو زار قطار -

قطار باندھنا - قطار جمانا - صف باندھنا - پرا جمانا - (قدر) ؎

سب صحن باغ ہو گیا میدان کارزار
لالے کی پلٹنوں نے جمائی الگ قطار

قطار لڑانا - بہار نوروز میں لوگ ہار جیت پر انڈے لڑاتے تھے - اس کے کئی طریقے تھے - ایک یہ بھی تھا کہ دو آدمی بیس بیس تیس تیس انڈے لے کر اپنی اپنی قطار باندھتے تھے - ہر ایک اپنی قطار سے ایک ایک انڈا لیتا تھا اور حریف سے لڑانے جاتا تھا جس کا انڈا اخیر کو ٹوٹتا اُس کی ہار ہوتی اور حریف ٹوٹے ثابت سب انڈے لے لیتا - اسے قطار لڑانا کہتے ہیں - یہ رسم ایران توران - افغانستان سے ہو کر ہندوستان میں آئی (ذوق)

برنگ بیضۂ نوروز توڑے دل اس نے
ہزار دل ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل

قُطّاعُ الطَّرِیق - (ع) مذکر - رہزنوں کا گروہ -

قطامہ - (ع - قطم - بفتح اول و دوم (شہوت کی تیزی) کی صفت مشبہ) مونث ۱ فاحشہ - قحبہ - صحیح بالفتح ہے عورتوں کی زبانوں پر بالضم ہے -

قُطب - (ع) مذکر ۱ وہ ستارہ جو ہمیشہ شمال کی طرف نظر پڑتا ہے - (اسیر) ؎

ہرزہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے

اس کو قطب تارا بھی کہتے ہیں - (داغ) ؎

کرے کیا سلک گوہر روکشی اس سلک دنداں سے
کہ ہر دندان روشن میں ہے عالم قطب تارے کا

کہتے ہیں یہ تارا اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا - (ذوق)

مری منزل میں ہے ماہ سریع السیر وہ مہوش
خواص اُسکا ہے گھر میں دشمنوں کے قطب تارے کا

۲ (اصطلاح) وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو - اس کو قطب الاقطاب کہتے ہیں - (محسن)

پھولوں میں ہے یوں گلاب خوش آب
جیسے قطبوں میں قطب اقطاب

۳ اُس قصبہ مہرولی کو کہتے ہیں جو دہلی سے آٹھ میل کے فاصلہ پر آباد ہے اور جہاں قطب الدین بختیار کاکی مدفون ہیں - قطب الدین بختیار کاکی کو قطب صاحب بھی کہتے ہیں ۴ زمین کے دونوں سرے قطب کہلاتے ہیں ۵ سالار قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو ۶ کیل جس پر چکی گھومتی ہے ۷ صفت - افضل - عمدہ - برگزیدہ ۸ (اصطلاح علم جغرافیہ) وہ نقطہ کرۂ ارض کا جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے - محور زمین کا شمالی جنوبی سرا جو زمین کے ساتھ گردش نہیں کرتا - ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور اس کے سوا کرہ کے تمام نقطے گردش کرتے ہیں -

قطب از جا نہ جنبد - مقولہ - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے مقام سے نہ ہٹتا ہو یا کم حرکت کرتا ہو (ابن الوقت) آخر اس کا سبب کیا ہے اور بھی نوڈپٹی ہیں - قطب از جا نہ جنبد برسوں سے ایک جگہ جمے بیٹھے ہیں -

قطب نُما - (ف) مذکر - قطبوں کے دریافت کرنے کا آلہ (منیر) ؎

سودائے خال بحر جہاں میں ہے راہبر
رستہ کھلا ہے قطب نما سے جہاز کا

قطبی - (ع) صفت - قطب سے منسوب ۲ (اردو) مونث - یاقوت یا زمرد کا چھوٹا نگینہ - قطبین

(ع۔ قطب کا تثنیہ) مذکر۔ محور کے دونوں سرے جس پر زمین گھومتی ہے۔ شمالی سرے کو قطب شمالی اور جنوبی کو قطب جنوبی کہتے ہیں۔ (محسن) ؎

قطبین کے سایۂ ضیاء میں
مشغول دُگانہ کی ادا میں

قُطر ۔ (ع) مذکر۔ وہ خط مستقیم جو دائرہ کے مرکز پر گزر کے اُس کے دو برابر حصہ کرے اور محیط تک چلا جائے (فقرہ) اُس کا قطر سو میل کا ہوگا۔

قُطرُب ۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا جنون۔

قطرہ ۔ (ع۔ بوند پانی کی۔ قطرات جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ ۱۔ پانی کی بوند۔ رقیق شے کی بوند۔ (آتش) ؎

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خون نکلا

۲۔ ذرا سی رقیق چیز۔

قطرہ آنا ۔ بے ارادہ پیشاب کا قطرہ نکل جانا۔

قطرہ افشاں ۔ (ف) صفت۔ قطرہ چھڑکنے والا (منیر) ؎

قطرہ افشاں ہو اگر دیدۂ پُر آب اپنا
فرش پھیلا کے سکھاتا پھرے سیلاب اپنا

قطرہ افشانی ۔ (ف) مونث۔ قطرے چھڑکنا۔ (قدر) ؎

نگرہاں انقلاب دہر و گردش ہائے دوراں سے
کبھی جب خاک پر بادل کریگا قطرہ افشانی

قطرہ زن ۔ (ف) صفت (کنایۃً) دوڑنے والا تیز رو۔ (آوج) ؎

دہانہ چاب کے کف در دہن چلا توسن
سحاب تر کی طرح قطرہ زن چلا توسن

قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے ۔ مثل۔ تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے۔ (جلیل) ؎

یہ آنسو تل ہی تل بڑھ کر مری کشتی ڈبوئیں گے
مثل سچ ہے کہ قطرہ قطرہ دریا ہو ہی جاتا ہے

قَطع ۔ (ع۔ بالفتح۔ کاٹنا) مونث ۱۔ تراش۔ بیونت (ظفر) ؎

جی میں آیا چوم لیجئے ہاتھ بس خیاط کا
گل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع

۲۔ طور۔ طریق۔ انداز (ظفر) ؎

ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے اے صبا
ہے اُڑائی اُس نے فی الحقیقت میرے گل کی قطع

۳۔ وضع۔ (صبا) ؎

ایسی کفن کی قطع پسند آگئی ہمیں
دل سے ہمارے جامۂ ہستی اُتر گیا

قطعاً ۔ (ع۔ مفعول مطلق) ہرگز۔ اصلا۔ یہ کلمہ تحقیق اور یقین کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں نے قطعاً نہیں کہا۔

قطع بنانا ۔ انداز اختیار کرنا۔ صورت شکل بنانا۔ (فقرہ) دیکھئے آپ نے کیا قطع بنائی ہے۔

قطع تعلق ۔ مذکر۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ رکھنا۔ چھوڑنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اب ہم سے اُن سے قطع تعلق ہوگیا ہے۔ (غالب) ؎

قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی

قطع راہ ۔ مذکر۔ راہ طے کرنا۔ (اوج) ؎

جو ہر سبک روی کے ہیں اس بے پناہ میں
افزوں ہے ذوالفقار سے بھی قطع راہ میں

قطع رحم ۔ (ف) مذکر۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا۔

قطع سخن ۔ (ف) مذکر۔ بات کاٹنا۔ مثال کے لئے دیکھو زبان قینچی سی چلنا۔

قطع کرنا ۱۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا ۲۔ چھوڑنا جیسے اُمید قطع کرنا ۳۔ گفتگو۔ بات کے لئے۔ بیچ سے بات کاٹنا۔ رد کرنا۔

(ظفر) ؎

لکھ بہ تبدیل قوافی اے ظفر اک اور غزل
گفتگو تونے تو کی ہر اک سخن پرور کی قطع
(دیکھو راہ)

قطع کلام - مذکر - بات کاٹنا - (فقرہ) آپ کا قطع کلام ہوتا ہے - (اوج) ؎
ہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام
چھٹی ہے مدح فرس میں مگر سخن کی لجام

قطع کلام کرنا - کسی کی بات کاٹنا -

قطع مسافت - مذکر - مسافت طے کرنا -

قطع نظر - اس کے سوا - اس پر بھی - تاہم -

قطع نظر کرنا - (ف - قطع نظر کردن کا ترجمہ) کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا - کسی چیز کا ذکر نہ کرنا - (اوج)
اپنے اس دکھڑے سے کرتا ہوں میں اب قطع نظر
آپ کے نور نظر کا ہے خیال اے سرور

قطع و برید - مونث - کاٹ چھانٹ - تراش - خراش - (کرنا ہونا کے ساتھ) (آتش) ؎
گل چاک کر رہے ہیں اپنے پیرہن
شاید قبائے یار کی قطع و برید ہے

قطع ہونا ۱ تراشنا - بیونتا جانا - کپڑے کا چھانٹا جانا - (رشک) ؎
ہوئی ہے قطع مجھ پر یک قلم تشریف عریانی
مرے خط کا کسی سے بھی لفافہ ہو نہیں سکتا
۲ بسر ہونا - گزرنا - (ظفر) ؎
زلف مشاطہ نے تیری کیا پری پیکر کی قطع
وصل کی شب ہوگئی اس عاشق مضطر کی قطع
۳ ختم ہو جانا جیسے راہ قطع ہونا -

قطعہ - (ع - بالکسر و فتح سوم - کاٹا ہوا ٹکڑا - قطعات جمع - بعض فصحائے متاخرین نے بالفتح بھی جائز رکھا ہے) مذکر ۱ ٹکڑا اراضی کا - جزو - حصہ - (فقرہ) ہندستان کا یہ قطعہ زرخیز و شاداب ہے ۲ پرزہ - پرچہ (فقرہ) ایک قطعہ پہلے خط بھیجا تھا ۳ دو بیتوں یا اس سے زیادہ کو جو مضمون کے اعتبار سے ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں - قطعہ دو شعر سے کم کا نہیں ہوتا اور زیادہ کی کوئی حد معین نہیں - قطعہ میں مطلع نہیں ہوتا اور اخیر مصرعے ہمقافیہ ہوتے ہیں - قطعہ کے پہلے مصرع میں قافیہ لانا معیوب ہے - قطعہ اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ غزل یا قصیدہ کا ٹکڑا ہوتا ہے - اگر مطلع دور کر دیا جائے ۴ خوشنویسوں کا لکھا ہوا قطعہ - (رند) ؎
عارض سادہ ہوئے خط آتے ہی باغ و بہار
دو عذار اس کے ہیں دو قطعے خط گلزار کے

قطعہ بند - مذکر - وہ بیتیں جن کے معانی بغیر دوسری بیت کے ملائے تمام نہ ہوں - مثلاً - (شفاعت و نجات)
پئے شہسوار قضا و قدر
ہے تیغ کمر یا کہ خود وہ کمر
کہ گرباں سی دھار تلوار کی
مقابل ہوا اس سے تو ہو کر کری

قطعی - (ع) صفت ۱ اخیر - ناطق - کامل (فقرہ) یہ حکم قطعی ہے ۲ یقینی - بے شبہ (فقرہ) قصد سفر قطعی ہے - (رشک) ع
قطعی سمجھئے اب خبر انقطاع دل
۳ بالمقطع - جیسے قطعی قیمت ۴ مکمل - بالکل کی جگہ (فقرہ) انھوں نے روپیہ دینے سے قطعی انکار کیا -

قطعی گز - مذکر - درزیوں کا گز جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں - یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے -

قطمیر - (ع) مذکر - اصحاب کہف کے کتے کا نام -

قعب - (ع - بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے) مونث - دیکھو قاب (توبۃ النصوح) جب خدمت گار پہلی قعب اس کے برابر لایا تو اس نے دونوں کنارے پکڑ ساری قعب اس کے ہاتھ سے لے چمچے سمیت اپنے آگے رکھ لی -

قعدہ - (ع) مذکر - بیٹھنا - نماز میں التحیات پڑھتے وقت بیٹھنا - (محسن) قعدے میں لگن قیام میں شمع -

قعر۔ (ع۔ کنوئیں کی تہ۔ کنوئیں یا دریا کی گہرائی گہرائی) مذکر۔ بڑا گڑھا۔ (اسیرؔ)

میرے نالوں سے ہوا دریا یہ خشک
قعرِ دریا بھی جزیرہ ہو گیا

قعرِ مذلت۔ مذکر۔ (کنایۃً) انتہائی ذلت۔

قعود۔ (ع) مذکر۔ قعدہ۔ (ع)

سجدے میں ہے صراحی ساغر قعود میں ہے
(ع)
نہ قعود آتا ہے اُن کو نہ سجود آتا ہے

قفا۔ (ع۔ گدی۔ فارسیوں نے پیچھے کے معنی میں استعمال کیا۔) مونث۔ پیچھے۔ (مصحفیؔ)

فغاں جرس کی ہے ایسی جو آج درد انگیز
قفائے قافلہ کوئی تو بے قرار رہا

قفس۔ (عربی میں املا صاد سے ہے۔ فارسی میں صاد اور سین سے) مذکر۔ ۱۔ پنجرا۔ جال۔ پھندا۔ (امیرؔ)

صیاد کچھ تو پاس ہے لازم غریب کا
لٹکائے شاخ گل سے قفس عندلیب کا

۲۔ (مجازاً) قالب خاکی جسم۔ اس معنی میں قفس عنصری بھی کہتے ہیں ۳۔ (عو) (اردو) قید خانہ۔

قفل۔ (ع۔ بالضم و بضم اول و دوم) مذکر۔ تالا عورتوں کی زبانوں پر قفل بضم اول و فتح دوم ہے۔ (بحرؔ)

خموش بیٹھے ہو کیا غضب ہے مزاج کیسا ہے کچھ تعب ہے
سمجھ گیا میں جو خال لب ہے قفل ہے دروازۂ دہن کا

(بند کرنا۔ بند ہونا۔ توڑنا۔ ٹوٹنا۔ کھولنا کھلنا کے ساتھ) (ذوقؔ)

قفل صد خانۂ دل آیا جو تو، ٹوٹ گئے
جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو، ٹوٹ گئے

قفل ابجد۔ دیکھو ابجد کا قفل۔

قفل بند۔ وہ چیز جو مقفل ہو۔

قفل توڑنا۔ قفل توڑ کر چوری کرنا۔

کہاں سے لائے تم اک خم بھرا ہوا سالک
بتاؤ قفل تو توڑا نہیں خزانہ کا

قفل جڑ دینا۔ تالا ڈالنا۔ قفل لگانا۔ (آبحیات)
خدمتگار کو بھی باہر کیا اور اندر سے قفل جڑ دیا۔

قفل جھوٹا ہونا۔ قفل کا ایسا ناقص ہونا کہ تھوڑا سا اشارہ پاکر بغیر کنجی کھل جائے۔ (شادؔ)

گفتگو جب کی دروغ اس نے معما کھل گیا
ہو گیا قفل دہن جس وقت جھوٹا کھل گیا

قفل خموشی۔ (ف) مذکر۔ خموشی کا قفل سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعورؔ)

کیوں نہ ہو قفل خموشی لب پر
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہئے

قفل دہن ہونا۔ کنایہ ہے خموشی سے۔ (بحرؔ)

آج وہ حال ہے اپنا جو کسی نے پوچھا
ہو گئی قفل دہن شرم بتایا نہ گیا

قفل دینا۔ تالا ڈالنا۔ قفل لگانا۔ (آتشؔ)

قطع مقراض خموشی سے زباں کو کیجئے
قفل دے کر گنج پر مفتاح توڑا چاہیئے

قفل کھولنا۔ (کنایۃً) رکاوٹ دور کرنا۔ (قدرؔ)

وہ کھول دیتی ہے اعدا کے بند بند کے قفل
کلید فتح نمایاں ہے خود دم پیکار

قفل لگانا۔ تالا بند کرنا۔ (کنایۃً) مکان پر قبضہ کرنا

قفل میں بند کرنا۔ (دہلی) حوالات میں بند کرنا۔ مقفل کرنا۔

قفلی۔ (اردو) مونث ۱۔ ڈھکنے دار ظرف۔ جیسے برف کی قفلی۔ (جمانا کے ساتھ) (محسنؔ)

ملا درد شیریں و اشک رواں
یہ شربت بنا کر جما قفلیاں

۲۔ پیچدار ظرف جو ایک دوسرے میں پھنس جاتا ہے۔ اُس نل یا نلی کو بھی کہتے ہیں جو ایک دوسرے میں آجاتی ہو۔ جیسے حقے کی قفلی ۳۔ سالن وغیرہ بند کرکے رکھنے کی

قفلی ۳ (لکھنؤ) شیر برنج کی ایک پیالی پر دوسری پیالی الٹ کر رکھ دیتے ہیں اور اس کو قلفی کہتے ہیں ۴ نمش کا پیالہ ۵ پہلوانوں کا ایک پیچ۔

قفلی پڑ جانا۔ پتنگ لڑانے میں دو پتنگوں کی ڈور میں ایسے پیچ پڑ جانا جن کا چھوٹنا مشکل ہو۔

قفلی جمانا۔ شربت یا دودھ وغیرہ قفلی میں رکھ کر جمانا۔

قفلی کرنا۔ درندوں کا دانتوں کو بند کرنا اس طرح کہ پھر نہ کھولیں۔

قفلی لگ جانا۔ دو چیزوں میں ایسا پیچ پڑ جانا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو۔ (فقرہ) ایک کے منہ میں دوسرے کی تھوتھنی آگئی دوسرے کے کلہ میں نیچے کا جبڑا آگیا اور قفلی بھی لگ گئی۔

ققنس۔ (یونانی۔ قوقنوس کا مخفف) مذکر۔ ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام۔ کہتے ہیں کہ اس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ اس کی عمر ایک ہزار سال کی ہوتی ہے۔ جب عمر طبعی ختم ہو جاتی ہے یہ پرند بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور ان پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو پھڑپھڑاتا ہے جس وقت دیپک راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے ان لکڑیوں میں آگ لگ جاتی ہے جس سے جلکر راکھ ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینھ برستا اور اس میں سے از خود انڈا پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ مدت کے بعد پھر اس میں سے ققنس پیدا ہوتا ہے۔ (قدر) ؎

آتش غیرت میں ققنس بن گیا کبک دری
شہرہ سن سن کر تمہاری گرمی رفتار کا

قُل۔ (ع میں امر کا صیغہ) مذکر۔ ۱ فاتحہ۔ درویشوں کے سالانہ فاتحہ کا دن۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق۔ سورۂ ناس۔ سورۂ کافرون کے ابتدا میں قل کا لفظ ہے اور یہ چاروں سورتیں جن کو چار قل بھی کہتے ہیں۔ فاتحے میں پڑھی جاتی ہیں ۲ (کنایۃً) خاتمہ۔ کام تمام ہونا۔ جان نکل جانا۔

قل اعوذیہ۔ (قل اعوذ سے قرآن کی دو سورتیں شروع ہوتی ہیں۔ نمازی لوگ ان سورتوں کو اکثر پڑھتے رہتے ہیں۔ آفتوں سے بچنے کے بہت مفید ہیں) نذر خیرات پر زندگی بسر کرنے والا۔ (فقرہ) بے تکے ٹھرا تا جہاں پڑھنے لکھنے کو عیب کھیل کود کو ہنر جانکر کو سیدھا سادھا اور مولوی کو قل اعوذیہ کہتے ہیں۔

قل پڑھنا۔ دیکھو قل کے ڈھیلے ؎

مر گئے پر بھی مجھے دیو جنوں کا ڈر ہے
رکھو قل پڑھ کے مری قبر کے اندر پتھر

قل کرنا۔ کام تمام کرنا (کنایۃً) انتظار کرتے کرتے تھک جانا۔ (صابر) ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں میرا قل
یہ کیسا تجھ سے ہمارے یار اخلاص

قل کے ڈھیلے۔ مذکر۔ دفن کرنے کے بعد ڈھیلوں پر قل ہو اللہ پڑھ کر پھونکتے ہیں اور ان ڈھیلوں سے قبر کو پاٹتے ہیں۔ (شعور) ؎

گنج زر جس نے لٹایا نام روشن ہو گیا
قبر میں ہر قل کا ڈھیلا سانپ کا من ہو گیا

قل ہو اللہ۔ مونث۔ سورۂ اخلاص سے مراد لیتے ہیں۔ جس کی ابتدا میں یہی الفاظ ہیں۔ (فسانۂ مبتلا) مسجد میں آنے سے پہلے اس کی انٹریوں نے قل ہو اللہ شروع کر دی تھی۔

قل ہو اللہ پڑھنا۔ دیکھو آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔

قل ہونا۔ فاتحہ ہونا۔ عرس ہونا۔ (نصیر) ع

گلشن میں کس شہید کا قل ہے علی الصباح

۲ کام تمام ہونا۔ حالت تباہ ہونا۔ (ذوق) ؎

محفل میں شور قلقل مینائے مل ہوا
لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قل ہوا

دیکھو قُلیا تمام ہونا۔

قُلّا - صفت - گھوڑے کا ایک رنگ -
قلا - (ہندی میں کلا تھا - اردو میں قلا ہو گیا) مونث دیکھو کلا -
قلابازی کھانا - ۱ سرنیچے پاؤں اوپر کر کے اپنے تئیں اُلٹا کر دینا - (جانصاحب) ؎
یہ لونڈا آیا قلابازیاں جو کھاتا ہے
کبوتری کا جنا ہے و یا کسی نٹ کا
۲ (عو) بچے کا پٹخنیاں کھانا - لوٹا لوٹا پھرنا -
قُلّاب - قُلّابہ - (ع - قلب - (اُلٹا کرنا) سے مشتق) مذکر - ۱ مچھلی پکڑنے کا خمدار آہنی کانٹا ۲ حلقہ کڑی - دیکھو زمین آسمان کے قلابے ملانا -
قَلاچ - قَلانچ - (دہلی) دیکھو قلانچ -
قِلادہ - (ع - قلد سے مشتق) مذکر - پٹا - (رشک) ؎
حسن عارض ہے فلک مہ کامل زلفیں رات
ہالۂ مہتاب سونے کا قلادا ہو گیا
قُلار - (ت) مذکر - (اصطلاح) وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی وردی سے شیردہاں چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ چلتے اور خلاف داب شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے - یہ لوگ پہرا چوکی دینے کا کام بھی کرتے تھے -
قَلّاش - (ت) صفت - مفلس - بے غیرت -
قلاقند - (فارسی میں کلّہ قند - مصری کا کوزہ) مونث ایک قسم کی مٹھائی - بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں -
قلاقنا - (عو) بنانا - آوازے کسنا - (فقرہ) پھبتیاں کہنے اور قلاقنے میں استاد ڈینگ کی اڑانے اور شیخی کی لینے میں آندھی -
قُلانچ - (ترکی میں قُلاج - دونوں ہاتھوں کی لمبائی کی مقدار - قلاچ گھوڑے کا جست بھرنا - اردو میں بغیر تشدید معنی ذیل میں مستعمل ہے -) مونث - چوکڑی - خرگوش یا ہرن کی زقند - جست -

قلانچ مارنا - زغند بھرنا - فاصلے سے پاؤں رکھنا (فقرہ) ہرن نے ایک قلانچ ماری اور نکل گیا -
قلانچیں بھرنا - قلانچیں لگانا - قلانچیں مارنا - چوکڑیاں بھرنا - بہت اُچکنا کودنا - (ذوق) ؎
وحشی کو دیکھا ہم نے اس آہو نگاہ کے
جنگل میں بھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ
قلانچ - صفت - قلاش -
قَلب - (ع) ۱ کسی چیز کو اُلٹ دینا ۲ دل - اسواسطے کہ سینہ میں اُلٹا لٹکا ہوا ہے ۳ ہر چیز کا درمیان ۴ لشکر کا درمیانی حصہ - قلوب - جمع - فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ کھوٹی چاندی یا سونا ۲ واژگوں اُلٹا) مذکر ۱ دل ۲ فوج کا درمیانی حصہ (اوج) ؎
ٹکیں تھا کرسی زریں پہ دشمن حیدر
بشکل سینہ تھا قلب سپاہ میں خودسر
۳ کھوٹا سکہ جس کو سکۂ قلب بھی کہتے ہیں جیسے قلب ساز کھوٹا سکہ بنانے والا ۴ اُلٹا ہوا - جیسے تار (کو اُلٹو تو رات ہوتا ہے) یا شاباش ۵ واژگون - اوندھا -
قلب چاک ہونا - کمال روحانی صدمہ ہونا (محسن) ؎
اُتار اُکا سۂ سر بارھہ کے ڈورے سے دم بھر میں
ہوا چاک اس سے گر برگشتہ ہو کر قلب مرتد کا
قلب ساز - (ف) صفت - جھوٹا سکہ بنانے والا
قلب سازی - (ف) مونث - جھوٹا سکہ بنانا -
قلب گاہ - (ف) وہ جگہ جہاں درمیانی فوج کھڑی ہوتی ہے -
قلب ماہیت - ماہیت بدل جانا - (منیر) ؎
قلب ماہیت ادنیٰ جو ہو تجھ کو منظور
جائے خوں عطر حنا نکلے جو لوں فصد حجل
قلب مکدر ہونا - دیکھو دل مکدر ہونا - (اختر شاہ اودھ) ؎
عشق جبتک نہ تھا اچھا تھا پر اب عاشق ہوں
آئینہ بن کے ہوا قلب مکدر میرا

قلبی - (ع) صفت - دلی - جیسے قلبی دوست - ۲ کھوٹا - جعلی ۳ اُلٹا کیا ہوا -

قلبی عداوت - دلی عداوت - (رشک) ؎

عکس سے کہتے ہیں یہ قلبی عداوت دیکھئے
مجھ کو مارا حور نے جس دم کہا آرام رُوح

قلوب - (ع) قلب بمعنی دل کی جمع -

قلوب اُلٹ جانا - دلوں کی حالت بدل جانا (بحر)

یہ انقلاب فلک سے اُلٹ گئے ہیں قلوب
بجائے انس و محبت ہے بغض وکیں پیدا

۲ دل اُلٹ جانا -

قلبہ - (ع) مذکر - ہل -

قلبہ رانی - (ف) مونث ہل چلانا - کاشت کرنا - کھیت جوتنا

قلپاق - (ت) مونث - ایک قسم کی ٹوپی -

قلت - (ع) مونث - کثرت کا نقیض - کمی - کمیابی - (فقرہ) یہاں ہر چیز قلت سے ملتی ہے -

قلتبان - (ف - بروزن ہمزبان - اصل میں غلتبان تھا) مذکر - قرمساق - دیوث -

قلتبانی - مونث - قلتبان کا پیشہ - قلتبان کا کام -

قلتین - (ع - قلت کا تثنیہ) مذکر ۱ پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس دس من پانی آجائے - بیس من پانی کی مقدار - امام شافعیؒ کے مذہب میں اتنا پانی استعمال سے نجس نہیں ہوتا ۲ (اردو) ناپاک - نجس - (میر حسن)

نہ دیجو وہ پیالہ جو ہو قلتین

(کرنا کے ساتھ) ۳ (کنایۃً) کسبی - فاحشہ -

قلتین کرنا - (دہلی) - (پانی کے لئے) ناپاک کرنا نجس کرنا - گھنگھولنا - ہاتھ ڈالنا -

قلچاق - (ت - بالفتح) مذکر - آہنی دستانہ جو فوج کے لوگ رکھتے ہیں -

قلزم - (ع - بالضم وضم سوم - فارسیوں نے بفتح سوم بھی کہا ہے فارسی مجازاً بمعنے دریا استعمال کرتے ہیں) مذکر ۱ وہ سمندر جو عرب اور مصر کے مابین واقع ہے ۲ نہایت گہرا دریا - (انیس) ؎

تیغیں وہ جہازی نہ وہ قلزم نظر آیا
ساحل پہ سمندر کا تلاطم نظر آیا

قلع قمع - (ع - قلع - بیخکنی - انہدام - قمع - توڑنا - خراب کرنا) مذکر - اُکھاڑ پچھاڑ - توڑ پھوڑ - مسمار کرنا (کرنا ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ)

اس طرح سے سب کو جمع کیجئے
شہباز کو قلع قمع کیجئے

بول چال میں دونوں لفظ بفتح اول و دوم مستعمل ہیں -

قلعہ - (ع - پتھر کا گھر - فارسی میں جمع قلعجات مذکر مستعمل ہے) مذکر ۱ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جس میں فوج رہتی ہے - گڑھی - حصار ۲ (شطرنج) چند مہروں کو بادشاہ کے آس پاس رکھتے اور اس کو قلعہ کہتے ہیں ۳ ایک قسم کی آتشبازی جس میں پٹاخے ہوتے ہیں ۴ قلعہ کی فوج -

قلعہ اُکھاڑنا - قلعہ منہدم کرنا - (ناسخ) ؎

قلعہ ہستی اُکھاڑا دم میں خیبر کی طرح

قلعہ اُکھڑنا - لازم - **قلعہ باندھنا** ۱ چاروں طرف ٹاٹ کے بورے رکھ کر حصار کھینچنا ۲ فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ۳ شطرنج کے مہروں کا ایک گوشہ میں بادشاہ کے آس پاس رکھنا -

قلعہ بنانا - (کنایۃً) کسی جگہ کو ایسا مستحکم کرنا کہ بیرونی حملہ نہ ہوسکے -

قلعہ بند - صفت - قلعہ میں پناہ لینے والا -

قلعہ دار - (ف) صفت - قلعہ کا افسر - کمیدان -

قلعہ سر کرنا - قلعہ فتح کرنا - (صبا) ؎

ناتوانی میں جو رو رو کے اپنا دم توڑا
سمجھے ہم قلعۂ فولاد کو سر ہم نے کیا

قلعہ شکن توپ - مونث - بڑی بھاری توپ جس کے ذریعہ سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں -

قلعہ کشا - (ف) صفت - قلعہ فتح کرنے والا - (اوج) ؎

خلق بیجد حسن سبز قبا کی صورت
زور بازو اسد قلعہ کشا کی صورت

قلعہ لڑنا - (کنایتہً) قلعہ کی فوج کا لڑنا (محسن)
لڑے قلعے شاہوں کے بایک دگر
بجانے لگے شیشہ خانے گجر

قلعی - (ع - قلع کی طرف منسوب - قلع - ایک کان کا نام جس سے خالص رانگ نکلتا ہے۔ معنی ۲ - ۳ میں اردو ہے) مونث ۱ رانگا ۲ سفیدی مکانوں پر پھیرنا - چونا ۳ ملمع - گلٹ -

قلعی اُتارنا - قلعی مٹانا -
قلعی اُتر جانا - لازم -
قلعی اُتار دینا - قلعی مٹانا -
قلعی اُڑ جانا - قلعی جاتی رہنا - رانگ کا ملمع اتر جانا تانبا نکل آنا -
قلعی پھرنا - سفیدی ہونا -
قلعی پھروانا - سفیدی کرانا - (توبۃ النصوح)
مکان میں نئی قلعی پھروادی پاس پڑوس والوں کو صفائی کی تاکید کی -
قلعی پھیرنا - سفیدی کرنا -
قلعی چڑھانا - ملمع کرنا - (ناسخ) ؎
جو صفائی میرے سیم اندام میں ہے سو کہاں
کیوں عبث قلعی چڑھاتا ہے بدن پر آئینہ
قلعی دار - صفت - وہ ظرف جس پر قلعی ہو -
قلعی کا چونا - پتھر کا چونا - سفیدی -
قلعی کا کشتہ - رانگ کا کشتہ - پھونکا ہوا رانگا -
قلعی کرنا - ۱ برتنوں کو رانگ سے سفید کرنا ۲ سفیدی پھیرنا - چمکانا -
قلعی کھل جانا - ملمع اتر جانا - قلعی اڑ کر برتن کی اصلی حالت دکھائی دینے لگنا ۲ (کنایتہً) پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا - چھپی بات ظاہر ہو جانا -
(اسیر) ؎
خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب
کھل گئی قلعی ترے آئینۂ رخسار کی
۳ اصلیت ظاہر ہو جانا - حقیقت معلوم ہو جانا - (رند)
دیکھیے اُس مغبچہ کو گر واعظ
قلعی کھل جائے پارسائی کی
۴ شیخی کرکری ہونا - دعوے ٹوٹنا - (معروف)
ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ
چھٹ گئی وہ ساق سیمیں شکوہ تھا آئی ہوئی
قلعی کھلنا - عیب ظاہر ہونا - اصلیت ظاہر ہونا - شیخی کرکری ہونا - (امانت) ؎
ہمارے گھر میں خط بنوا کے وہ آئینہ رو آیا
کھلی جب حسن کی قلعی تو کی صورت صفائی کی
(امیر) ؎
ہر عضو کہہ رہا ہے اُس سادہ رو کے تن میں
قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں
قلعی کھولنا - پردہ فاش کرنا - پوشیدہ عیب ظاہر کرنا - (رشک) ؎
نیستی نے شاعری کی ساری قلعی کھول دی
میں جو فکر بندش مونے کمر کرنے لگا
قلعی گر - (ف) مذکر - تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا -

قلفت - یہ لفظ غلط ہے - صحیح قفل -
قلفا - (عو) مذکر - خرفہ -
قلفی - یہ لفظ غلط ہے - صحیح قفلی ہے -
قلق - (ع - بروزن شفق - بیچین ہونا - اضطراب) مذکر ۱ بیتابی ۲ رنج - الم ۳ (عو) حسرت - پچھتاوا -
قلق جانا - افسوس دور ہونا - (ذوق) ؎
پھر کر اُدھر اُدھر نہ ہمارا قلق گیا
لفظ قلق کی طرح سے وہ ہی رہا قلق
قلق رہنا - رنج رہنا - افسوس رہنا - بیتابی رہنا (ذوق) ؎

ہووے ہر سال مبارک تجھے عید رمضاں
اور دشمن کو رہے تیرے سدا رنج و قلق

قلق گزرنا ۔ (عو) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ (ظفر) ؎

نہ پوچھو دوستو مجھ سے شب فرقت کے عالم کو
کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندۂ عاجز ہے

قلق ہونا۔ اضطراب ہونا۔ رنج ہونا۔ افسوس ہونا۔

قِلقارِی۔ مونث ۔ بے زبان بچوں کی ہنسی جو آواز کے ساتھ ہو۔

قلقاریاں مارنا۔ بے زبان بچوں کا آواز کے ساتھ ہنسنا۔

قُلقُل۔ (ف) اس کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے صراحی سے شراب یا پانی نکلنے کی آواز۔ قلقل کی آواز کو قہقہہ سے بھی تشبیہ دیتے ہیں۔ (امانت) ؎

ہجر میں ہم کو قلقل مینا
صورت گریہ در گلو ہوگی

(برق) ؎

اب وہ نوچندی کہاں اور وہ مہینہ کیسا
مے کہاں جام کہاں قلقل مینا کیسا

قلم ۔ (عربی میں بالفتح کاٹنا۔ تراشنا۔ ناخن کاٹنا۔ اور بفتح اول و دوم لکھنے کا قلم۔ کِلک۔ فارسیوں نے صرف فتح اول و دوم استعمال کیا ہے) ۱ لکھنے کا قلم۔ خامہ اس معنی میں اب بالاتفاق مذکر ہے۔ پیشتر مونث بھی کہتے تھے۔ (ظفر) ؎

عجب احوال ہے میرا کہ جب خط اُسکو لکھتا ہوں
تو دل کچھ اور کہتا ہے قلم کچھ اور کہتی ہے

(راسخ) ؎

وصف ابرو بعد مژگاں کے جو میں لکھنے لگا
تیر سا سیدھا قلم مثل کماں خم ہو گیا

۲ مذکر۔ (ف۔ اصطلاح تصوف) مذکر۔ عقل اول ۳ (ف) صفت۔ بُریدہ۔ تراشیدہ۔ جیسے ہاتھ قلم ہو جائے سر قلم ہو جائے ۴ مونث۔ وہ شاخ یا ٹہنی جو ہری کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں۔ (عاشق) ؎

رُخ رنگیں تک آ گئیں زلفیں
خوب پھولیں گلاب کی قلمیں

۵ (ف) مونث۔ وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اوپر خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں۔ اس جگہ بیشتر قلمیں ہی زبانوں پر ہے۔ (رشک) ؎

جس نے یہ اُس بت کافر کی تراشی قلمیں
ہاتھ ہو جائے خدایا قلم اُس نائی کا

۶ مذکر۔ بالوں کا برش یا وہ باریک کوچی جس سے مصور تصویر بناتے یا تصویر میں رنگ بھرتے ہیں ۷ مونث ایک قسم کی آتش بازی۔ پھلجھڑی ۸ مونث۔ شیشے یا بلور کا تراشا ہوا لمبا ٹکڑا۔ (رشک) ؎

ہیرے کی ہیں ہتھیلیاں تیری
اُنگلیاں ہیں بلور کی قلمیں

۹ مونث۔ کسی چیز کا لمبا ٹکڑا۔ جیسے نوشادر کی قلم۔ قلمی شورے کی قلم ۱۰ شاخ۔ ٹہنی جو ایک درخت سے کاٹ کر دوسرے درخت کی شاخ میں لگاتے ہیں۔ (محسن) ؎

ہر تختے میں تھے ہزار تھلے
اک شجرۂ طور کی قلم کے

۱۱ مونث۔ سینگ ۱۲ مونث۔ پتلی اور لانبی چھوٹی شیشی جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں۔ (جلال) ؎

ہے جام مے کہ پھول کھلا ہے گلاب کا
نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی

(بحر) ؎

سبزے کی جا مزار رنداں پر
بوئے ساقی شراب کی قلمیں

۱۳ مونث۔ گائے بکری کی پنڈلی کی ہڈی ۱۴ مذکر (کنایۃً) حکم۔ دیکھو قلم جاری رہنا۔ قلم روشن رہے۔ قلمرو ۱۵ سر کے بالوں سے نیچے کانوں کے برابر داڑھی کے اوپر جو بال ہوتے ہیں اُن کو بھی بہیئت مجموعی قلم کہتے ہیں۔

قلم آتش باز۔ دیکھو۔ قلم نمبر ۲ (ذوق) ؎
اچھوڑ دیتے ہیں قلم جوں قلم آتش باز
لکھ کے میری تپش دل کو کتابت والے
قلم اُٹھا کر لکھنا۔ بے سوچے جلدی جلدی لکھنا۔
گھسیٹ دینا۔
قلم اُٹھانا۔ کچھ لکھنے کا ارادہ کرنا۔ لکھنا۔ (فقرہ)
جس غزل پر ہم قلم اُٹھائیں اُس زمین میں کون قدم رکھ
سکتا ہے۔
قلم انداز۔ صفت۔ لکھتے میں چھوڑ جانا۔ نہ لکھنا
(کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (نفیس) ؎
چہرے ہیں کٹے اُن کے جو لشکر میں ہیں ممتاز
تیغیں نظری نیزۂ خطی قلم انداز
(فقرہ) میں پوری داستان قلم انداز کر کے مختصر حال
لکھتا ہوں۔
قلم برداشتہ لکھنا۔ بے سوچے سمجھے جلدی جلدی
لکھنا۔ امثال کے لئے دیکھو قدم برداشتہ۔
قلم بنانا ۔۱ قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا ۔۲
کنپٹی کے اُوپر کے بالوں کو اُسترے سے ٹھیک کرنا ۔۳
ایک خاص قسم کی سلائی کرنا۔ (فقرہ) چار اُنگل پٹی نین سکھ
کی اکہری لگائے اور تیپچی بھرے اس کو آدھا اُلٹا ڈورا
دے کر قلم بنائے۔
قلمبند۔ (ف) مُوقلم۔ بنانے والا۔ لکھا ہوا) صفت
۱ لکھا ہوا۔ (مصحفی) ؎
خال و خط و زلف اُسمیں تیری سب ہیں قلمبند
ہیں نامۂ اعمال کا اپنے جو سیاہہ
۲ (مجازاً) بے شمار۔ بے گنتی۔
قلمبند بھوگ۔ قلمبند گالیاں۔ بے شمار گالیاں
(شرف) ؎
شکوہ نہیں اُن کا مرے مقسوم کا لکھا
بے وجہ جو وہ گالیاں دیتے ہیں قلمبند
دیکھو بھوگ سنانا۔

قلمبند سنانا۔ خوب گالیاں دینا۔ بے حساب گالیاں
دینا۔
قلمبند کرنا۔ (فارسی قلمبند کردن کا ترجمہ) لکھنا۔
یادداشت میں لکھنا۔ درج کرنا۔ (شرف) ؎
گو لٹتی ہے پر دوسرے دن ہوتی ہے دونی
کر دیجیے کوئی دولت دیدار قلمبند
قلمبند ہونا۔ لازم۔ لکھا جانا۔
قلم پاک۔ (فارسی میں قلم پاک کُن) مذکر۔ قلم پونچھنے
اور صاف کرنے کا کپڑا۔
قلم پکڑنا نہیں آتا۔ (کنایۃً) لکھنا نہیں آتا۔
قلم پھر جانا۔ حکم ہو جانا۔ (قدر) ؎
ابھی ہو خط پیشانی کا میری کچھ سے کچھ نقشا
جو پھر جائے قلم تیرا علیؑ ابن ابی طالب
قلم پھیر دینا۔ لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ مٹا دینا۔
منسوخ کر دینا ؎
خاکساری کی ہو دولت سے غنی جسکا دل
اے ظفر دے وہ قلم نسخہ پہ اکسیر کے پھیر
قلم پھیرنا۔ (خوشنویسوں کی اصطلاح) اُستاد کے
لکھے ہوئے حرفوں پر قلم پھیرنا۔
قلم تاک۔ (ف) مونث۔ انگور کے درخت کی لکڑی
کا ٹکڑا جو بجائے تخم زمین میں گاڑا جاتا ہے۔
قلم تراش۔ (لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر) قلم
بنانے کا چاقو۔ پتلے پھل کا چاقو۔ (رشک) ؎
میرے لئے تراش رہی ہے سر قلم
کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلمتراش
(ظفر) ؎
گردن پہ وہ دھار رکھ کے بولے
ٹوٹے نہ قلم تراش میرا
قلم تراشنا۔ قلم کو کاٹنا۔
قلم ترشنا۔ لازم۔
قلم توڑ دینا۔ (کنایۃً) بے نظیر نظم یا نثر لکھنا۔

کوئی مقابل میں قلم نہ اُٹھا سکے۔ کوئی ایسا کام قلم سے کرنا جس کا مثل کوئی نہ کر سکے ؎

صفحۂ دہر پہ صورت گر قدرت نے امیرؔ
اُس کی تصویر وہ کھینچی کہ قلم توڑ دیا

(انجمؔ) ؎

خوشنویسی میں بھی ستم توڑا
جو الف لکھ دیا قلم توڑا

قلم تیز کرنا۔ (فارسی میں قلم تیز کردن۔ قط دینا) جلد لکھنا ۲ لکھنے کی مشق بڑھانا۔

قلم جاری رہنا۔ قلم جاری ہونا۔ حکومت برقرار رہنا۔ صاحب اختیار بنا رہنا۔ (منیرؔ) ؎

خوشنویسی میں تو یگانۂ عصر
لوح دل پر ترا قلم جاری

قلم چلانا۔ لکھنا۔ قلم کو حرکت دینا۔ حکم دینا۔

قلم چلنا۔ لازم۔ (راسخؔ)

وصف مژگاں میں یہ تیز اپنا قلم چلتا ہے
کہ نہ ایسا کبھی سرعت سے کوئی تیر چلے

قلمدان۔ مذکر۔ چھوٹا سا بکس جس میں قلم دوات چاقو وغیرہ رکھتے ہیں۔

قلمدان دینا۔ قلمدان عنایت کرنا۔ (کنایۃً) عہدہ دینا۔ وزیر بنا لینا۔ پرائیوٹ سکرٹری بنانا۔

قلم دشمن کے ہاتھ میں ہونا۔ مخالف کو فیصلہ کرنیکا اختیار ہونا۔ (داغؔ) ؎

اے نامہ بر اس کا نہ یہ انداز رقم تھا
معلوم ہوا ہاتھ میں دشمن کے قلم تھا

قلم دوات۔ مونث۔ قلم اور دوات۔ (انشاؔ)

لباسِ آہ میں لکھنے کے واسطے انشا
قلم دوات تجھے عرش پر سے اُتری ہے

قلمرو۔ (ف) اسم اور امر سے مل کر اسم ظرف کے معنی دیتے ہیں۔ یعنی قلمرو بمعنی ملک مطیع ہو گیا۔) مونث ملک۔ سلطنت۔ آتشؔ نے ایک جگہ مذکر بھی کہا ہے۔

اللہ نے کرم سے بتوں کو کیا مطیع
زیر نگیں قلمرو ہندوستاں رہا

اب بالاتفاق مونث ہے۔ (آتشؔ) ؎

چند پریاں بھی کروں مثل سلیماں تسخیر
یہ قلمرو بھی رہے زیر نگین تھوڑی سی

قلم روشن رہے۔ فقرا کی دعا۔ حکومت بنی رہے۔ حکم جاری رہے۔

قلم زد کرنا۔ (فارسی قلم زدن بر چیزے۔ کسی چیز کو مٹا دینا۔ اس پر قلم پھیر دینا۔) کسی لکھی ہوئی چیز کو قلم سے کاٹ دینا۔

قلم زن۔ (ف) صفت۔ کاتب۔ لکھنے والا۔ محرر۔ نقاش۔

قلم سُرب۔ (ف) مذکر۔ انگریزی قلم جس کو پنسل کہتے ہیں۔

قلم سُرمہ۔ دیکھو سُرمے کا قلم۔

قلم فولاد۔ مذکر۔ لوہے کا قلم۔

قلم سے نکل جانا۔ تحریر ہو جانا۔ لکھ جانا۔ (امیرؔ)

مضمون شوق کچھ جو قلم سے نکل گئے
ڈر ہے نکل نہ جائے کبوتر کے پر سے خط

قلمکار۔ (ف) صفت ۱ رنگ بھرنے والا۔ نقاش ۲ ایک قسم بافتہ جس پر طرح طرح کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں ۳ مہر کن ۴ منشی۔ محرر۔

قلمکاری۔ مونث۔ نقاشی۔ رنگ بھرنا۔ مُہر کنی۔

قلم کا یاری دینا۔ لکھنے کی قوت ہونا۔

قلم کان پر رکھنا۔ پیشتر منشی لوگ کان پر قلم رکھا کرتے تھے۔ (غالبؔ) ؎

مگر لکھوائے کوئی اس کو خط تو ہم سے لکھوائے
ہوئی صبح اور گھر سے کان پر رکھ کر قلم نکلے

قلم کرنا۔ (فارسی قلم کردن۔ دو ٹکڑے کرنا۔ کاٹ ڈالنا) ۱ کاٹنا۔ جیسے زبان قلم کرنا۔ ہاتھ قلم کرنا ۲ چھانٹنا۔ شاخ یا درخت کو کاٹنا۔ درخت کی شاخ دوسری جگہ

لگانے کے لئے کاٹنا۔

قلم کروانا - کٹوانا - چھنٹوانا - (ناسخ) ؎

خواں میں غلطاں گل نظر آتے ہیں بے یار اے نسیم
کیا قلم کروائے تھے گلبن کسی جلاد سے

قلم کشی - (ف - لکھنا - کتابت) مونث - قلم کھینچنا لکھنا۔

قلم کشیدہ - (ف) صفت - کٹا ہوا - بریدہ -

قلم کھینچنا - کاٹنا - رد کرنا - منسوخ کرنا - (پر کے ساتھ) (ظفر) ؎

خط رخسار کو تیرے جو دکھائے گلستاں رو
قلم سب خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا

۲ لکھنے سے باز رہنا۔

قلم مارنا - قلم زد کرنا - رد کرنا - کاٹنا - منسوخ کرنا -

قلم میں زور ہونا - تحریر کا زوردار ہونا -

قلم لگانا - پودے میں شاخ کاٹ کر اور جگہ لگانا -

قلم مو - (ف) مذکر - بال کا قلم -

قلم لینا - قلم لگانے کے لئے کسی پھل دار درخت کی شاخ لینا - (محسن) ؎

بہار بڑھ گئی حضرت کے جاں نثاروں سے
اسی چمن سے قلم لی گئی جناں کے لئے

قلم مارنا - کاٹ ڈالنا -

قلم نرگس - (ف) مونث - نرگس کی شاخ -

قلم نہ اٹھا سکنا - نہ لکھ سکنا -

قلم نہ اٹھ سکنا - نہ لکھا جانا - لکھنے کی طاقت نہ ہونا -

قلم ہاتھ میں نہ اٹھانا - لکھنے کا ارادہ نہ کرنا لکھنا موقوف رکھنا -

قلم ہونا - ترشنا - کٹنا - درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا - (ناسخ) ؎

تو وہ ماہ مصر خوبی ہے کہ تیرے سامنے
ہوں قلم یعقوب کے لخت جگر کی انگلیاں

قلموں سے لڑنا - آتشبازی کی قلموں سے لڑائی (لڑنا)

قلمی - (ف) بفتح اول و دوم - ایک قسم کی چادر جس پر سیدھی دھاریاں ہوتی ہیں) صفت - اردو میں بالفتح ہے ۱ ہاتھ کا لکھا ہوا جو مطبوعہ نہ ہو - جیسے قلمی کتاب ۲ قلم سے نسبت رکھنے والا - قلم کے مانند لانبا ۳ آنب کا درخت جس میں قلم لگائی گئی ہو - ایسے درخت کے پھل کو بھی قلمی کہتے ہیں۔

قلمی آم - مذکر - پیوندی آم -

قلمی شورہ - مذکر - صاف کیا ہوا شورہ جس کی قلمیں بن جاتی ہیں۔

قلمی کرنا - تحریر کرنا - لکھنا -

قلمی ہونا - لکھا جانا -

قلمیں - دیکھو قلم نمبر ۵ -

قلمیں بنوانا - کنپٹی کے بال خاص طریقہ سے ترشوانا (منیر)

غیروں سے بنواتے ہیں قلمیں یہ طفل خوشنویس
کاٹے کھاتے ہیں مجھے دانتوں سے چاقو ان دنوں

قلمیں تراشنا - قلمیں کاٹنا - دیکھو قلم نمبر ۵ -

قلمیں چھوڑنا - قلمیں بڑھانا - کنپٹی کے بال بڑھانا -

قلمیں رکھنا - چھوٹے چھوٹے بال کنپٹیوں کے اوپر رکھنا - دیکھو قلم نمبر ۵ -

قلماقی - (ترکی میں قلماق - ایشیائی روس کے جنوب میں ایک خانہ بدوش قوم جو گھر بنا کر رہنا عار سمجھتی ہے کھیتی باڑی نہیں کرتی - مچھلی - مرغ کا گوشت - مکھن پنیر اس کی غذا ہے) مونث (بیگمات) اردابیگنی وہ عورت جو ہتھیاروں سے مسلح شاہی محلوں میں سپاہی کی طرح پہرا چوکی دیتی ہے -

قلنج - (ع) قولنج کا بگڑا ہوا - دیکھو قولنج -

قلندر - (فارسی میں کلندر تھا - لغوی معنی کندۂ ناتراشیدہ (مجازاً) رند - اوباش - بے باک) مذکر ۱ (اصطلاح) وہ شخص جو روحانی ترقی یہاں تک کر گیا ہو کہ اپنے وجود اور دنیا کے تمام تعلقات سے بے خبر ہو کر ہمہ تن

خدا کی ذات کی طرف متوجہ ہو ۲؎ آزاد۔ رند ۳؎ (اردو) خیمہ کا آنکڑا یا قلابہ۔

صوفی ملامتی قلندر کے فرق کے لئے دیکھو صوفی۔

قلندرا ۔ (اردو) مذکر ۱؎ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲؎ خیمہ کا آنکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں۔

قلندری ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی چھولداری جس میں قلندرا لگاتے ہیں ۲؎ صفت قلندر سے منسوب ۳؎ قلندر کا پیشہ۔ قلندر کا کام ۴؎ مونث ایک قسم کا کپڑا۔ (جانصاحب) ؎

پگھلی قلندری پہ نگوڑی فقیرنی
کیا مومی چھینٹ کا ابھی دنیا میں کال ہے

قُلوب ۔ (ع) مذکر۔ جمع قلب کی۔ دل۔

قُلّہ ۔ (ع) بڑا سبو۔ اس کا تثنیہ قلتین ہے دیکھو قُلّتین ۲؎ سرکوہ) مذکر ۱؎ پہاڑ کی چوٹی ۲؎ (ف) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے۔

قلّہ شجرہ ۔ (اصل میں کلاہ و شجرہ تھا جو پیر اپنے مریدوں کو دیتے ہیں) مذکر۔ انگڑ کھنگڑ۔ بوریا بدھنا۔ دیکھو اپنا قلہ شجرہ۔

قُلی ۔ (ت۔ غلام۔ ہندی میں کُولی۔ مزدور) مذکر ۱؎ غلام ناموں میں مستعمل ہے۔ جیسے حیدر قلی ۲؎ (اردو) مزدور۔ بوجھ اٹھانے والا۔ (مجازاً) محنتی۔

قلی گری ۔ مونث۔ قلی کا کام۔ قلی کا پیشہ۔ مزدوری محنت۔

قُلی گیری ۔ (عم) مونث۔ قلی گری۔

قُلیا ۔ مونث۔ قرآن شریف کے سورۂ کافرون کی ابتدا قُل یا سے ہے۔ اس سورت کا نام قُلیا پڑ گیا ہے۔

قلیا تمام کرنا۔ قلیا ختم کرنا ۔ کام تمام کرنا۔ خاتمہ کرنا (برق) ؎

کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے
اپنی نسداق یار نے قلیا تمام کی

(فقرہ) آپ کی تقریر نے فصاحت و بلاغت کی قلیا تمام کی۔

قلیا تمام ہونا۔ قلیا ختم ہونا ۔ لازم۔ (ذوق)

قل ہوا زہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام
سنتے ہی قلقل مینائے شراب عشرت

(امیر) ؎

کر کے بسم اللہ جب اس طفل نے مصحف پڑھا
ہو گیا بسمل معلم ختم قلیا ہو گئی

قِلیان ۔ (عربی میں غَلیان بفتح اول و دوم بمعنی جوش کرنا تھا۔ ترکی دال فارسیوں نے قلیان بالفتح و نیز بالکسر کر لیا۔ حقے (کا دم لیتے وقت پانی میں جوش آتا ہے۔) مذکر۔ حُقّہ۔ گڑگڑی۔ پیچواں۔

قلیان کشی ۔ (ف) مونث۔ حقہ پینا۔ (رشک)

مری قلیان کشی کی وجہ ضبط سوز باطن ہے
دھوئیں آنکھوں سے بنکر دود تمباکو نکلتے ہیں

قَلیب ۔ (ف) مونث۔ ایک بحر کا نام۔ (رشک)

میرے اشعار میں پائی گئی جب بحر قلیب
لوگ تعریف میں کہنے لگے دریا الٹا

قَلیل ۔ (ع) صفت ۱؎ کم۔ تھوڑا ۲؎ چھوٹا جیسے قلیل القامۃ۔

قَلیہ ۔ (عربی میں قَلِیَّت۔ بفتح اول و کسر دوم و تشدید یائے مفتوح۔ تیسے پر بھونا ہوا گوشت) مذکر ۱؎ سادہ گوشت جو گھی میں بھون کر شوربہ دار پکائیں۔ قصبات میں ترکاری پڑے ہوئے اور ہلدی ملا کر پکائے ہوئے گوشت کے لئے مستعمل ہے۔ (میر) ؎

چار من گاجروں کا قلیہ تھا
دہ منی دیگ بیچ دلیا تھا

۲؎ (کایستھ) گوشت۔ سالن۔

قلیہ حیاتی ۔ مذکر۔ سادہ شوربے دار گوشت اور بکا

قُم ۔ (ع۔ اُٹھ کھڑا ہو) مذکر۔ جی اُٹھ۔ اُٹھ کھڑا ہو۔

قُم باذن اللہ ۔ (ع۔ خدا کے حکم سے جی اُٹھ) مذکر حضرت عیسیٰ کا معجزہ تھا۔ مردے کو یہ کلمہ کہہ کر زندہ کرتے تھے۔ اس کو قم عیسیٰ بھی کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

پھوٹیں یہ کان گر قُم عیسیٰ کی ہو ہوس
مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے
(عاشق) ؎
قُم باذنی قُم باذن اللہ میں
فرق ہے ارض و سما کا اے مسیح

قُم باذنی - (ع - میرے حکم سے (جی) اُٹھ) مذکر
حسین ابن منصور ایک مشہور کامل فقیر حالت جذب میں یہ
کلمہ کہہ کر مردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے - آپ بحکم شرع
یہ کلمہ کہنے کی وجہ سے قتل کئے گئے - (رشک) ؎
اثر ہے ذبح کی نیت میں قم باذنی کا
وہ ڈالتے ہیں چھری دینے سے شکار میں روح

قِمار - (ع) مذکر ۱ جُوا - ہر بازی جس میں شرط ہو ۲
اُردو میں بد قمار کی ترکیب سے بمعنی بدنصیب مستعمل ہے
(ذوق) ؎
ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بد قمار
جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُری چلے

قِمار باز - (ف) صفت - جواری - شرط لگا کر بازی
بدنے والا -

قِمار بازی - (ف) مونث - جُوا کھیلنا (کرنا کے ساتھ)

قِمار خانہ - (ف) مذکر - جُوا کھیلنے کا مکان -

قِماریا - (لکھنؤ) صفت - چالاک - عیار (شاد)
ایسا قماریا ہے عُشاق کو سر دست
انٹی پہ وہ چڑھائے کھیلے جو گولیاں تک

قماش - (ع - بضم اول - اسباب - جامۂ ابریشمی - گھر کا
اسباب - جوہر - صفت - اُردو میں بکسر اول مستعمل ہے -)
مذکر ۱ طرح - وضع - ڈھنگ - قسم - جنس - نوع (فقرہ)
اس قماش کا کپڑا یہاں نہیں ملتا ۲ مونث گنجفے کی ایک
بازی کا نام ۳ مذکر - ریشم کا کپڑا -

قمچی - (ت - تازیانہ) مونث - پتلی چھڑی جو جھک جاتی ہے -

قمچی دکھانا - زدو کوب کی دھمکی دینا -
(راسخ) ؎
نہ پھر قمچی دکھانا اے مُعلم طفلِ بدخو کو
ہمارے توسنِ عمرِ رواں کو تازیانہ ہے

قمچی کرنا - (پنجہ کشوں کی اصطلاح) پنجہ کرتے وقت
ہاتھ کو جھٹکا دینا -

قمچی لگانا - قمچی مارنا - (منیر) ؎
گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی وہ کہتے ہیں
کس کے سمندِ عُمر کو قمچی لگائیے

قَمَر - (ع) مذکر ۱ چاند - تیسری تاریخ سے آخری مہینے
تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ۲ (اصطلاح
علم کیمیا) مونث - چاندی -

قمر پیکر - قمر شمائل - قمر طلعت - (ف) صفت
حسین - (اختر شاہ اودھ) ؎
سن کر یہ کلام اہل محفل
رونے لگی وہ قمر شمائل

(قدر) ؎
فلک طلعت قمر رفعت خدا کا ابر رحمت ہے
بشر صورت فلک سیرت ہے خود صانع کی قدرت ہے

قمر خدم - (ف) صفت بادشاہوں اور رئیسوں کی
صفت میں مستعمل ہے - (داغ) ؎
بلند بخت سرافراز سب ہیں درباری
قمر خدم ہے فلک بارگاہ ہے محبوب

قمر داغ - مذکر - (بیگمات) قورمہ -

قمر در عقرب - وہ وقت جب چاند برج عقرب
میں آئے - یہ وقت منحوس سمجھا جاتا ہے - (منیر) ؎
پھنسا ہے موذیوں کے قبضہ میں حسن جہاں آرا
قمر در عقرب ان روزوں بنا ہے ماہ کنعانی

قمر محاق میں آنا - چاند کا قمری مہینے کی آخری تین
راتوں میں ناپید ہونا - یہ زمانہ اچھے کاموں کے واسطے
منحوس سمجھا جاتا ہے - (ناسخ) ؎
قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا
کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا

قمروش - (وَش - مانند) (ف) صفت - حسین - خوبصورت (اوج)

لکۂ ابر وہ پر کالۂ آتش یہ بھی
سنبلہ سُم وہ اگر تھا تو قمروش یہ بھی

قمری - (ع) یائے مشدّد ہے - فارسی اور اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت - قمر سے منسوب - وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیئے گئے ہیں شمسی کا نقیض -

قمرین - (ع - قمر کا تثنیہ) مذکر - سورج اور چاند سے مُراد ہوتی ہے - قمر زبان عربی میں مذکر اور شمس مونث ہے - لہٰذا مذکر کا لحاظ کر کے یہ تثنیہ بنایا ہے جیسے والدین -

قمری - (ع) مونث [1] فاختہ کی قسم کا ایک طوق دار پرند شعرا قمری کو سرو کا عاشق باندھتے ہیں - مثال کے لئے دیکھو سرو [2] (اُردو) ایک بھیک مانگنے والی قوم کی عورتیں کا نام جن کو قمریاں بھی کہتے ہیں - بظاہر یہ لفظ اس معنی میں قنبری کا بگاڑا ہوا ہے - کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر یعنی حضرت علیؓ کے غلام) کی اولاد بتلاتے ہیں [3] (کنایۃً) عاشق - اس معنی میں مذکر مستعمل ہے - (برقؔ) ؎

پروانہ ہوں ازل سے سراج منیر کا
قمری ہوں سروِ باغِ علیِ کبیر کا

قمع - (ع) مذکر - توڑنا - اُردو میں قلع کے ساتھ مستعمل ہے

قمقام - (ع) مونث [1] تلوار [2] مذکر - دریا [3] صفت قوم کا سردار -

قمقمہ - (ع) کوزہ - ظرفِ گلی) مذکر [1] ایک قسم کی ہوتی قندیل (روشن کرنا - روشن ہونا کے ساتھ) [2] ایک قسم کے شیشہ کا گولہ جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اور جسکو چھت میں لٹکاتے ہیں - (لٹکانا - لٹکنا کے ساتھ) (اسیرؔ)

کیا خوب چشمِ تر میں چمکتا ہے لختِ دل
یاقوت قمقمہ ہے ہماری سبیل کا

[3] لاکھ کا گولا جس میں ابیر گلال یا رنگ بھرتے اور ہولی میں مرد باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں - (چلنا کے ساتھ) (آبحیات) ہولی کے رنگ اُڑتے ہیں پچکاریاں چھُٹتی ہیں گلال کے قمقمے چلتے ہیں -

قمیص - (ع - اٹلی زبان میں کمیسیا - پرتگالی میں کمیسا) بے کلی کا کرتہ - عوام قمیز بولتے ہیں - جلیل و جلال نے مذکر لکھا ہے - بول چال میں بیشتر تانیث کے ساتھ ہے - (فقرہ) آپ کی سب قمیصیں تیار ہو گئیں -

قنات - (عربی میں [1] نیزہ [2] آبپاشی کی نالی - ترکی میں [1] پہلو [2] بازو - ترکی میں بکسر اول - خیمے کے چاروں طرف کا پردہ) مونث - وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں - کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ - (اسیرؔ) ؎

نہیں جو مائلِ سیرِ جہاں وہ پردہ نشیں
تو پھر فلک کی مشبّک قنات اتنی ہے

قنات روک دینا - قنات کھڑی کرنا - اوٹ کھڑی کرنا - (شرفؔ) ؎

لیلیٰ کہیں نہ دیکھ لے دم توڑتا ہے قیس
جلدی قنات روک دو صحرا کے سامنے

قنات کھینچنا - پردے کی دیوار کھڑی کرنا - خیمہ کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا -

قنات کی دیوار - پردے کی دیوار جو قنات کھڑی کرنے سے بن جاتی ہے - (رشکؔ) ؎

آنکھوں کو ہم نے وصلِ درِ یار کر دیا
ہر پردے کو قنات کی دیوار کر دیا

قنّاد - (ع - صفت - قند ساز - حلوائی

قنادیل - (ع) مونث - قندیل کی جمع -

قناعت - (ع) مونث - تھوڑے پر راضی ہونا - زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا - (ذوقؔ) ؎

گر خدا دے قناعت ماہِ یک ہفتہ کی طرح
دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انساں چھوڑ کر

(کرنا کے ساتھ)

قناویز - (ت) مونث - ایک قسم کا چمکدار موٹا ریشمی کپڑا -

قند - (مُعرّب کند کا اور کند مفرس کھنڈ یا کھانڈ کا ہے -

معانی نمبر ۱ و ۲ و ۴ میں اُردو ہے) مذکر ۔ ۱ گاڑھا شیرہ شکر کا پکا کر جماتے اور اُس کو قند کہتے ہیں ۲ ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی ۳ (دہلی) سُرخ کپڑے ۔ رنگ کا کپڑا لکھنؤ میں اس معنی میں شالباف ہے ۔ (ناسخ) ؎

مجھ کو بچائے موت کی تلخی سے ہمنشیں
لا دے کسی کی چوٹی سے موباف قند کا

۴ صفت ۔ نہایت شیریں ۔

قند پارسی ۔ ایک قسم کے قند لطیف کا نام ۔

قند کی ڈلی ۔ دیکھو ڈلی ۔

قند گھولنا ۱ پانی میں قند کو حلول کرنا ۲ (کنایۃً) شیریں سخن ہونا ۔ دیکھو بات میں قند گھولنا ۔ (قلق) ؎

کلٹتے ہیں ہونٹوں کو غصہ میں کب
گھولتے ہیں قند وہ گفتار میں

قند لبوں سے گھولنا ۔ (کنایۃً) شیریں سخنی کے واسطے مستعمل ہے ۔ (جلیل) ؎

مُنہ سے کچھ اب تو بول دو قند لبوں سے گھول دو
عقدہ مرا بھی کھول دو عقدہ کشا تمہیں تو ہو

قند لٹے اور کوئلوں پر مُہر ۔ مثل ۔ دیکھو اشرفیاں لُٹیں اور کوئلوں پر مُہر

قند مکرر ۔ قند دوبارہ ۔ (ف ۔ لغوی معنی جو قند دوبارہ صاف کی جائے اور اس میں میل نہ رہے) مذکر (اصطلاحی) وہ عمدہ بات جو دوبارہ کی جائے ۔ عمدہ کلام پھر کہنا ۔ (بحر) ؎

تو ہوا شیریں سخن مشہور اس باعث سے یار
بات دُہرانا ترا قند مکرر ہو گیا

(راسخ) ؎

گالیاں دے کر دیئے دو لب کے بوسے یار نے
زہر دے کر سامنے قند مکرر رکھ دیا

قند والا ۔ صفت ۔ قند بیچنے والا ۔

قندیل ۔ (عربی میں بالکسر ہے ۔ قنادیل ۔ جمع ۔ یہ لفظ کندیلا کا معرب ہے ۔ انگریزی میں کینڈل عربی میں بالکسر وہ چیز جس میں چراغ جلاتے ہیں ۔ فارسی میں بالکسر ایک قسم کا تیر دان جس میں تیر حفاظت سے رہتے ہیں) مونث ۱ ایک قسم کا شیشے کا ظرف جس میں بتی روشن کرتے ہیں ۔ (امیر) ؎

ہے خیر کے سینے میں جو داغ غم ابرو
روشن ہے صنم خانہ میں قندیل حرم کی

ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں ۳ (اردو) کاغذ یا ابرک سے منڈھا ہوا فانوس ۔

قندیلا ۔ (اُردو) مذکر ۔ کاغذ یا ابرک کا بہت بڑا فانوس ۔

قندیل چرخ ۔ (ف) مونث ۔ (کنایۃً، چاند یا سورج)

قنوت ۔ (ع) مونث مشہور دُعا جو نماز وتر میں پڑھتے ہیں

قُو ۔ مونث ۱ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کے اُڑاتے وقت نکالتے ہیں ۲ بچوں کے کان کے پاس کہہ کر ان کو چونکاتے اور ڈراتے ہیں ۔ (کرنا کے ساتھ) (جانصاحب) ؎

برسوں بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں
پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قو کرتے ہیں

قُوٰے ۔ (ع ۔ اصل میں قُوَو تھا ۔ قاعدے کے مطابق واو متحرک ماقبل مفتوح تھا ۔ واو کو الف سے بدل دیا ۔ قوا ہوا ۔ املا قوٰے ہے) مذکر ۔ قوت کی جمع ؎

مضمحل ہو گئے قوٰے غالب
اب عناصر میں اعتدال کہاں

قوائے حیوانی ۔ (ف) مذکر ۔ وہ قوتیں جو دل سے متعلق ہیں جیسے خوشی ۔ غصہ ۔ یہ قوتیں حیوان کے ساتھ مخصوص ہیں ۔

قوائے طبعی ۔ (ف) مذکر ۔ وہ قوتیں جن کا تعلق جگر سے ہے اور وہ یہ ہیں ۔ جاذبہ ۔ ماسکہ ۔ ہاضمہ ۔ دافعہ ۔ نامیہ مولدہ ۔

قوائے نفسانی ۔ (ف) مذکر ۔ جو دماغ سے تعلق رکھتی ہیں وہ دس ہیں ۱ باصرہ ۲ شامہ ۳ سامعہ ۴ ذائقہ ۵ لامسہ ۶ حس مشترک ۷ خیال ۸ متفکرہ ۹ واہمہ ۱۰ حافظہ ۔

قوارہ - (ع - وہ چیز جس کے کنارے کٹے ہوں) اُردو میں بدقوارہ کی ترکیب سے مستعمل ہے - دیکھو بدقوارہ -

قواریر - (ع) مذکر - جمع قارورہ کی - شیشیاں وغیرہ -

قواعد - (ع - قاعدہ کی جمع) مذکر ۱ دستور - قاعدے - (فقرہ) زید نے صرف و نحو کے قواعد ازبر کر لئے ۲ دستور العمل قانون - ضابطہ - اصول - گر ۳ (اُردو) مونث - صرف و نحو - (فقرہ) اس بچے نے مدرسے میں قواعد اُردو پڑھی ہے - ۴ (اُردو) مونث - جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے - سپاہیوں کی ورزش - (قدر) ؎

پلکیں تری جھپک گئیں جب ہم نے آہ کی
بولی یہ مور ہی ہے قواعد سپاہ کی

معانی نمبر ۳ - ۴ میں بطور واحد مستعمل ہے -

قواعد دان - (اردو) صفت ۱ فوجی قاعدوں سے واقف ۲ گرامر جاننے والا -

قواعد کرنا - فوجی ورزش کرنا -

قواعد گاہ - مونث - فوجی ورزش کا میدان -

قواعد لینا ۱ فوجی ورزش کرانا ۲ (کنایۃً) ایسا کام لینا جس میں بار بار اُٹھنا بیٹھنا پڑے -

قوافی - (ع) مذکر - قافیہ کی جمع -

قوّال - (ع - قول سے اسم مبالغہ - بسیار گو - فارسیوں نے بمعنی مطرب استعمال کیا ہے) مذکر - صوفیانہ اور حقانی چیزیں گانے والا -

قوالی - مونث ۱ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا - ۲ قوال کا پیشہ -

قوام - (ع - وہ شے جس کے سبب سے کسی شے کا قیام ہو) مذکر - شیرہ - چاشنی - گڑ یا شکر کو پانی میں گھول کر پکاتے ہیں اور جب تار اُٹھنے لگتا ہے تب اس کو قوام کہتے ہیں - (نسیم) ؎

بوسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ
بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا

قوانین - (ع) مذکر - قانون کی جمع -

قوت - (ع) مذکر - خوراک - خورش - روزی - (ع)

قوت ملتا نہیں قوت ہو کہاں سے پیدا

قوت بسری - مونث - بُرا بھلا کھا کر زندگی بسر کرنا - (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) جو انصار مدینہ کے ٹکڑوں پر قوت بسری کرتے تھے اب اُن میں بطفیل سلطنت تموّل آگیا -

قوتِ لایموت - مذکر - اس قدر خوراک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو - مثال کے لئے دیکھو تا تریاق الخ -

قُوّت - (ع - توانائی - خلاف ضعف) مونث ۱ طاقت - زور - مجال - جیسے قوت جسمانی - (امیر)

ممکن نہیں تعریف بشر جن و بشر کی
اُس نام سے قوت ہے دل و جان و جگر کی

۲ بل - سہارا - مدد ۳ سلطنت - ریاست ۴ حس جیسے قوت شامہ -

قوت آزمانا - طاقت کی آزمائش کرنا ؎

ناسخ کی ہے یہ شوق شہادت میں گفتگو
آج آزماؤں قوتِ بازوئے یار کو

قوت بازو - (ف) مونث ۱ بازو کی قوت ۲ (کنایۃً) مذکر - چھوٹا بھائی -

قوتِ باصرہ - (ف) مونث - وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے -

قوتِ باہ - (ف) مونث - شہوت - جماع کی قوت

قوتِ جسمانی - (ف) مونث - جسمی طاقت -

قوتِ حافظہ - (ف) مونث - یادداشت کی قوت -

قوتِ دافعہ - (ف) مونث - ہٹانے اور دفع کرنے کی قوت - خارج کرنے والی قوت -

قوت دینا - مدد پہونچانا - طاقت بخشنا - زور دینا مضبوط کرنا -

قوت ذائقہ - (ف) مونث - چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت -

قوت سامعہ - (ف) مونث - وہ قوت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے -

قوت شامّہ - (ف) مونث - سونگھنے کی قوت -

قوت لامسہ۔ (ف) مونث۔ چھونے اور مس کرنے کی قوت جو تمام اعضا میں موجود ہے۔ مگر سرِ انگشت میں سب سے زیادہ ہے۔

قوت ماسکہ۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے۔

قوت متخیلہ۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جو محسوس چیزوں کی صورتوں کو ذہن میں محفوظ رکھتی ہے۔

قوت متصرفہ۔ (ف) مونث۔ بعض صورتوں کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قوت۔ تصرف کرنے والی قوت۔

قوت مُدرکہ۔ (ف) مونث۔ دریافت کرنے اور معلوم کرنے کی قوت جسے سمجھ کہتے ہیں۔

قوت مُمیّزہ۔ (ف) مونث۔ ہر چیز کا فرق دریافت کرنے کی قوت۔

قوتِ ہاضمہ۔ (ف) مونث۔ کھانا ہضم کرنے کی قوت

قور۔ (ع۔ بروزن مُور) مونث ۱ ناخن کی کور ۲ (ت۔ سلاح) فیتہ جو کپڑوں کے حاشیہ پر لگاتے ہیں۔ ارشک

چھینیں گے آسمان سے تارے شعاع مہر
جھالر کی اکتفا نہیں چھتری کی قور پر

۳ خاصے کا ہاتھی ۴ ہتھیار۔ سلاح۔

قوربیگی۔ (ت) سلاح خانہ کا داروغہ۔

قورچی۔ (ت) مذکر۔ ہتھیار بند سپاہی۔

قورخانہ۔ (ف) مذکر۔ سلاح خانہ۔ میگزین۔ وہ جگہ جہاں ہتھیار رکھتے ہیں۔

قوروں کا پھٹنا۔ ہاتھ پاؤں کے ناخنوں کی جڑ سے ریشہ نکلنا۔

قورق۔ (ت۔ بواو معدولہ) احاطہ۔ شکارگاہ ممنوع منع شدہ۔

قورمہ۔ (ت۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم بمعنی بھنا ہوا گوشت اردو میں بالضم و سکون دوم و فتح چہارم) مذکر۔ بھنا ہوا گوشت۔ جس میں ہلدی اور ترکاری و شوربہ نہیں ہوتا۔ صرف گھی اور مسالے پر چھوڑتے ہیں۔ دیکھو سادہ سالن۔

قورمہ پلاؤ اُڑانا۔ (کنایتہً) خوب کھایا پیا جانا۔ (فقرہ) یاروں میں روز دعوتیں ہوا کرتی ہیں دو وقتہ قورمہ پلاؤ اُڑتا ہے۔

قوس۔ (ع) مونث ۱ کمان ۲ دائرے کا وہ حصہ جو وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصے سے گھرا ہوا ہو ۳ آسمان کے نویں بُرج کا نام جو بشکل کمان مانا گیا ہے۔

قوسُ السّماء۔ (ع) مونث۔ مراد ہے آدھے آسمان یا تہائی یا چوتھائی وغیرہ سے اس واسطے کہ کل آسمان مرئی اور غیر مرئی جب بشکل دائرہ متصور ہے تو لامحالہ اسکا کوئی حصہ بصورت قوس کے ہوگا ۲ دھنک۔

قوس قزح۔ (ع۔ قوس۔ آسمان قزح۔ ماخوذ ہے قزحہ سے جس کے معنی زرد سرخ سبز کے ہیں۔ آفتاب کی شعاعیں جب مینھ سے گزرتی ہیں تو سات مختلف رنگوں میں منقسم ہوکر دھنک کی شکل میں نظر آتی ہیں۔ جیسے شیشہ منشور مثلثی کیں سے آفتاب کی شعاع گزر کر سات مختلف رنگوں میں منقسم ہوجاتی ہے یہاں شیشہ مذکور کا کام مینھ دیتا ہے۔ اور آفتاب کی شعاعوں کو سات مختلف رنگوں میں منقسم کرتا ہے۔ اس کے ظہور کے لئے تین باتوں کا ہونا لابدی ہے ۱ مینھ کا ہونا ۲ اس پر سورج کی شعاعوں کا پڑنا۔ ۳ آفتاب اور مینھ کے درمیان ہمارا کھڑا ہونا۔ باعث اس امر کا کہ دھنک کس واسطے کمان ہی کی شکل کی ہوتی ہے یہ ہے کہ زمین مثل نارنگی کے گول ہے اور ہوا اسکے ہر طرف ہے۔ یعنی زمین کے گرداگرد ہر سمت پچاس میل تک ہوا کا غلاف چڑھا ہوا ہے اور بادل زمین سے صرف تین چار میل کے فاصلہ پر ہوتے ہیں اور کشش زمین کا اثر ہوا اور بادل پر ہر جگہ ہوتا ہے۔ جو مقامات مرکز زمین سے برابر فاصلہ پر ہیں۔ اُن پر کشش مذکور کا اثر یکساں ہوتا ہے۔ اسی واسطے آفتاب کی شعاعیں جب مینھ کی بوندوں میں سے ہوکر گزرتی ہیں تو وہ بھی کمان کی شکل پیدا کرتی

ہیں -) مونث - دھنک جو آسمان پر نمودار ہوتی ہے (قدر)

ہمیشہ رہتی ہے رنگیں بزنگ قوس قزح
لہو برس گیا نکلی جہاں دم پیکار

قوس نما - صفت - محراب دار - کمان کی شکل کا -

قوسی - (ع) صفت - محراب دار -

قول - (ع - کہنا - اقوال - جمع - مذکر مستعمل ہے) مذکر - بات - کہاوت - مقولہ - (اسیر) ؎

ننگ درویشی سے کیوں رکھتا ہے پتلا خاک کا
قول ہے الفقر فخری صاحب لولاک کا

۲ اقرار - عہد - (کرنا - دینا - لینا کے ساتھ) ۳ وہ پند و نصائح یا بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال گاتے ہیں ۴ ایک قسم کا راگ جس کے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں - یہ راگ دھرپت کی جگہ بنایا تھا -

قول پر مٹھی کھلنا - اقرار یا عہد پر رضامند ہونا کی جگہ - (ناسخ) ؎

وصل کے قول پہ کھلتی نہیں مٹھی لیکن
مجھ سے کہتے ہیں کہ لو ہم نہیں کیا دیتے ہیں

قول توڑنا - ۱ عہد توڑنا - وعدہ خلافی کرنا ۲ (عو) بات رد کرنا -

قول دینا - عہد کرنا - پکا وعدہ کرنا - (ذوق) ؎

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دے کر
جو اس نے میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا تو کیا مارا

قول سے پھرنا - عہد شکنی کرنا -

قول صالح - مذکر - پختہ اقرار -

قول فیصل - مذکر - محاکمہ - (راسخ) ؎

فیصلہ کر زبان خنجر سے
منتظر ہوں میں قول فیصل کا

قول قرار - مذکر - عہد و پیمان - (کرنا کے ساتھ)

قول کا پکا - قول کا پورا - صفت - مذکر - بات کا پکا سچا - مونث کے لئے قول کی پکی - قول کی پوری -

قول کا چھلا - ۱ وہ چھلا جو بطور عہد یا یادداشت کے واسطے یار احباب ایک دوسرے کو دیتے ہیں ۲ ایک قسم کا چھلا جس کی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ آخیر پر پہنچے سے پنجہ اس طرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دے کر قول کر رہا ہے - یہی چھلا اکثر باہم لیا دیا جاتا ہے - (ظفر) ؎

ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار جانی کیا ہوا
ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا

قول کا سچا - صفت - مذکر - قول کا پکا - مونث کے لئے قول کی سچی -

قول لینا - عہد لینا - اقرار لینا - (جرات)

خدا ہی ہے جو تیرے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے
عبث میں قول تجھ سے اے بت عیار لیتا ہوں

قول مرداں جاں دارد - مثل - شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے -

قول نامہ - (ف) مذکر - اقرار نامہ - وہ کاغذ جس میں قول و قرار لکھا جائے -

قول و فعل - مذکر - گفتار و کردار - طور طریق - رنگ ڈھنگ -

قول و قرار - مذکر - قول قرار -

قول و قسم - مذکر - عہد و پیمان - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ؎

جن کو تم داغ بڑا عہد شکن کہتے تھے
لو مبارک ہو وہ پھر قول و قسم کرتے ہیں

قول ہارنا - عہد کرنا - کچھ عہد کرکے اس کا پابند ہو جانا (رند)

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم
اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں

قولنج - (ع - کولنج - (درد شکم - درد کمر) کا معرب یہ لفظ بفتح لام و کسر لام دونوں طرح صحیح ہے) مذکر - درد جو پسلی کے نیچے ہوتا ہے -

قوم - (ع - گروہ عورتوں یا مردوں کا - اقوام - جمع) مونث ۱ آدمیوں کا گروہ -

(انیس) ؎

جب روشنی مہر منور ہوئی رن میں
قوم جہلا مستعدِ شر ہوئی رن میں

۲ فرقہ - خاندان ۳ ذات - نسل -

قوم دار - صفت - اچھی نسل کا - جیسے قوم دار گھوڑا -

قومی - قوم سے منسوب جیسے قومی کام - قومی مجلس -

قومیت - (اردو) مونث - نسل - اصل -

قومہ - (ع) مذکر - نماز میں رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا -

قونسل - معرب کونسل - لفظ انگریزی کا ہے جس کے اصلی معنی مجلس شوریٰ ہیں - اصطلاح میں سفیر یا نائب سفیر کو کہتے ہیں یعنی معتمد - مختار ایک سلطنت کا جو دوسری سلطنت میں رہے -

قوی - (ع - توانا - اقویا - جمع - خدا تعالیٰ کا نام ہے (دیکھو متین -) صفت ۱ توانا - زور آور - (فقرہ) یہ پہلوان بہت قوی ہے ۲ مضبوط - مستحکم - جیسے قوی عذر -

قوی بازو - (ف) صفت - طاقتور - قوت والا -

قوی بال - قوی پنجہ - (ف) صفت طاقتور - قوت والا

قوی جثہ - (ف) صفت - موٹا تازہ - ہٹا کٹا - مضبوط جسم کا -

قوی دست - (ف) صفت - مضبوط - زور آور -

قوی ہیکل - (ف) صفت - قوی جثہ -

قہار - (ع) صفت ۱ بڑا قہر کرنے والا ۲ غلبہ حاصل کرنے والا زبردست (فوج کے لئے) ۳ زوردار (دریا کے لئے) ۴ خدا تعالیٰ کا نام جو زبردست یا غلبہ رکھنے والا -

قہاقا - (لکھنؤ) مذکر - (عو) قہقہہ - مارنا کے ساتھ - اب قلیل الاستعمال ہے - (برق) ؎

مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں کے
کبک کی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا

قہر - (ع - غضب - غصہ - غلبہ - معانی نمبر ۱-۲ میں عربی) مذکر ۱ غلبہ - زبردستی ۲ غصہ - خشم ۳ جوش - جذبہ - ولولہ ۴ دشوار کام - روگ - ۵ بلا ۶ جان - مصیبت - (ذوق)

کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُن کے
اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا

۵ بلا - آفت - شامت ؎

سچ ہے ہجوم شوق بھی ہے قہر اے نسیم
کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب برائے زلف

۶ ظلم - (رند)

زیادہ ہوئی یاد جانی تمھاری
غرض قہر ہے مہربانی تمھاری

۷ آفت کا پرکالہ - چالاک - شوخ - (میر حسن)

اری ایک ہے تو بڑی قہر ہے
کہیں قند مصری کہیں زہر ہے

۸ برا - نامناسب - بہت تیز ؎

صابر کو بردبار سمجھ کر نہ چھیڑیئے
کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصہ حلیم کا

۹ نہایت وضعدار - طرحدار (آتش) ؎

طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں
تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں

(رنگین) ؎

کرتی جالی کی بڑا سر پہ دوپٹا اچھا
قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی

۱۰ (عو) بیحد کی جگہ - کثرت - افراط ظاہر کرنے کے لئے - (رنگین) ؎

تری خاطر کروں کب تک میں دوگانا پیاری
قہر اس بات کا جس کا تجھے در گور پڑا

۱۱ نامناسب فعل - عجیب فعل - (ممنون) ؎

میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہر کون سا
پر لو قسم اگر ہو بجز انکسار خط

۱۲ عجیب - انوکھا -

قہراً - (ع) جبر سے - زور ظلم سے - مجبوری سے - چار و ناچار -

قہر الٰہی - (ف) مذکر - خدا کا غضب - بلائے آسمانی -

قہر توڑنا - غضب ڈھانا - آفت برپا کرنا - نہایت غصے ہونا ؎

کس کی خرید میں تجر جان یہ توڑتے ہو قہر
عاشقوں کے لیے ہے زہر عنبری کان سبزہ رنگ

قہر ٹوٹنا۔ غضب الٰہی نازل ہونا۔ کسی پر آفت آنا۔ (انشا) ؎
میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت
قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر
۲ خفگی ہونا کی جگہ۔

قہر ٹوٹی۔ (ع) صفت۔ مونث۔ کمبخت۔ بدنصیب۔

قہر درویش برجان درویش۔ (ف) مثل۔ غریب آدمی غصہ کرے گا تو کسی کا کیا لے گا صرف اپنی جان کھوئے گا مصیبت برداشت کرنے کی جگہ مستعمل ہے۔

قہر ڈھانا۔ کسی پر کوئی آفت لانا۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
مانجھا اسے سب نے جب بٹھایا
اک جان پر اُس کی قہر ڈھایا

قہر قیامت ہونا۔ بیحد شوخ ہونا۔ فسادی ہونا۔ (میر) ؎
مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہیے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت تو یہ کچھ ہے تمہارا پر کوئی قہر قیامت ہو

قہر کا۔ صفت مذکر۔ ۱ آفت کا۔ بلا کا۔ غضب کا۔ ۲ کسی چیز کی کثرت شدت ظاہر کرنے کے لیے۔ (فقرہ) قہر کی دھوپ پڑ رہی ہے۔ قہر کا مینھ برس رہا ہے۔

قہر کا سامنا۔ غضب کا سامنا۔

قہر کرنا۔ ۱ غضب کرنا۔ بیجا حرکت کرنا ؎
دے دیا خط اُنھیں قاصد نے ظفر قہر کیا
یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہی غضبناک نہ ہوں
۲ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا ۳ انوکھا کام کرنا۔

قہر کی آنکھ سے دیکھنا۔ غصے سے دیکھنا۔

قہر نازل ہونا۔ غضب اُترنا۔ (ناسخ) ؎
کہتے ہیں زاہد مری دیوانگی کو دیکھ کر
بُت پرستی کے سبب قہر خدا نازل ہوا

قہر ہونا۔ غضب ہونا۔ آفت کا پرکالہ ہونا۔ (آتش)
طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں
تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں

قہقری۔ (ع) صفت۔ اُلٹے پاؤں چلنے والا پیچھے کی طرف چلنے والا۔ دیکھو رجعت۔

قہقہہ۔ (ع) مذکر۔ کھلکھلا کر ہنسنا۔ زور کی ہنسی۔

قہقہہ دیوار۔ دیکھو دیوار قہقہہ۔

قہقہہ شیشہ۔ (ف) مذکر۔ شراب کے شیشہ کی آواز۔

قہقہہ لگانا۔ مضحکہ اُڑانا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ کی باتوں پر لڑکے قہقہے لگائیں تو کیا بے جا ہے۔

قہقہہ مارنا۔ ٹھٹّا مارنا۔ (قدر)
قہقہہ مار کے گل کھلتے ہیں سبحان اللہ
بارک اللہ ہے پتوں کی زباں پر ہر پل

قہقہوں میں اُڑانا۔ ہنسی میں اُڑانا۔ (صبا) ؎
کروبیانِ عرش نہ گھبرائیں اے بتو
نالوں کو قہقہوں میں اُڑایا غضب کیا

قہقہے اُڑانا۔ مضحکہ اُڑانا۔

قہقہے اُڑنا۔ لازم۔ (داغ) ؎
ہو گیا عید اُن کو میرا سوگ
قہقہے اُڑ رہے ہیں ماتم میں

قہہ قہہ۔ مونث۔ کھلکھلا کر ہنسنے کی آواز۔ (شاد)
گرے برق تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے
لگے مینھ مانگنے غنچے ہنسا وہ گل جو قہہ قہہ

قہوہ۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کے تخم کا نام ہے جو بھون کر پیستے اور پانی میں چائے کی طرح جوش دے کر پیتے ہیں۔ (فقرہ) عرب میں قہوہ پیا جاتا ہے۔

قہوہ خانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جہاں قہوہ پینے والے جمع ہو کر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں۔

قہوہ دان۔ (ف) مذکر۔ قہوہ رکھنے کا ظرف۔

قے۔ (ع) مونث ۱ استفراغ۔ متلی سے وہ چیز جو کھانا میں گرے۔ (غالب) ؎

کیوں رند دق۔ ح کرے ہے زاہد
مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے

قے آنا۔ ابکائی آنا۔ طبیعت مالش کرنا۔ کراہت ہونا۔ نفرت ہونا۔ (فقرہ) اُس کی صورت دیکھکر قے آتی ہے۔

قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔

قے ہونا۔ استفراغ ہونا۔

قیادت۔ (ع) مونث۔ رہبری۔

قیاس۔ (ع۔ اندازہ۔ اندازہ کرنا۔ دو چیزوں کا ذہن میں برابر کرنا) مذکر۔ تصوّر۔ جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل۔ گمان (کرنا کے ساتھ) (گلزار نسیم) ؎

سُن سن کے اُڑے حواس اُن کے
لائے نہ یقیں قیاس اُن کے

قیاس دوڑانا۔ خیال دوڑانا (غالب) ؎

اور دوڑ ائیے قیاس کہاں
جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں

قیاس سے باہر۔ صفت۔ بے شمار۔ بے حد۔ سمجھ سے باہر۔

قیاس کرنا۔ اندازہ لگانا۔ (راسخ) ؎

دیکھی ہے لاکھ بار قیامت سے کیا ڈریں
قیامت پہ کر چکے ہیں تمھارے قیاس ہم

قیاس کُن زِ گلستانِ مَن بہارِ مرا۔ (ف) مثل ابتدائی حالت سے آئندہ حالت کا اندازہ ہوتا ہے۔

قیاس مَعَ الفارِق۔ (ع) مذکر۔ قیاس کرنا ایک چیز کا دوسری چیز پر بغیر اس کے کہ دونوں میں کچھ مناسبت ہو۔

قیاس میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔

قیاساً۔ اندازے سے۔ قیاس سے۔

قیاسی۔ (ع۔ ہیں یلے دوم مشدد ہے) صفت۔ خیالی۔ وہمی۔ ذہنی۔

قیاسی بات۔ مونث۔ اٹکل پچّو بات۔

قیاصرہ۔ (ع) مذکر۔ جمع قیصر کی۔

قیافہ۔ (ع) مذکر۔ ۱ ایک علم کا نام جس میں ہاتھ پاؤں چہرے وغیرہ کے خط و خال سے بھلا بُرا شگون لیتے اور صاحب علامات کے اقوال و افعال و احوال سے بحث کرتے ہیں ۲ (اردو) صورت۔ شکل۔ چہرہ (فقرہ) زید کا قیافہ خراب ہے۔

قیافہ داں۔ قیافہ شناس۔ صفت۔ علم قیافہ سے واقف۔

قیافہ دانی۔ قیافہ شناسی۔ مونث۔ علم قیافہ سے واقفیت۔

قیام۔ (ع) مذکر۔ ۱ کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا۔ نماز کا وہ حصّہ جسمیں نمازی کھڑا ہوتا ہے ۲ ٹھہراؤ۔ (ارشد) ؎

قیام جسم خاکی ہے نفس پر
ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی

۲ (اردو) سکونت۔ ٹھہرنا (فقرہ) آج کہاں قیام ہوگا ۳ (اردو) پائداری۔ استقلال۔ (ناسخ) ؎

کبھی کہیں ہے کبھی مثل آفتاب کہیں
نہیں ہے ایک جگہ پر قیام سونے کا

قیام پذیر۔ صفت ۱ دیرپا ۲ فروکش۔ مقیم۔ وارد۔ (ہونا کے ساتھ)

قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ اُترنا۔ فروکش ہونا۔

قیامت۔ (ع ۱ مصدر بمعنی قائم ہونا ۲ روز محشر فارسیوں نے بہت اور امیر غریب کے معانی میں بھی استعمال کیا) مونث ۱ سب کے مرنے اور فنا ہوجانے کا دن۔ وہ دن جب مُردے زندہ ہوکر کھڑے ہوں گے۔ روز محشر کہتے ہیں کہ قیامت کے دن قرآن کے سب حرف اڑ جائیں گے (امیر) ؎

دور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اس نے صاف
اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں کے گئے

۲ کنایۃً - مدت دراز - ہمیشہ ؎

رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق
اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

۳ صفت - غضب - آفت - مصیبت - (دبیر) ؎

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو
اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو

۴ صفت - انوکھی بات - امرِ عجب ؎

چشم پُر آب ہے اور سینہ جگر جلتا ہے
کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے

۵ صفت - اندھیر - ظلم - ناانصافی - (مومن) ؎

دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ
کیا قیامت ہے مجھی کو سب برا کہنے کو ہیں

۶ بدرجۂ کمال - بکثرت ؎

نازک مزاج آپ قیامت ہیں میر جی
جوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشے میں ہوں

(وزیر) ؎ آیا ہزار پیچ سے بحرِ طویل میں
مضمون زلفِ یار قیامت دراز ہے

۷ صفت - کمال - شوخ - چلبلا ؎

موت آئی ہوئی ٹل جائے یہ آئی نہ رکے
الاماں داغ قیامت ہے طبیعت تیری

۸ صفت - فتنہ انگیز - فسادی - مثال کے لئے دیکھو قیامت برپا کرنا نمبرا ۹ تعریف - مبالغہ یا تعجب کے لئے (داغ) ؎

خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن
یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیارے پیارے دن

۱۰ صفت بشکل - دشوار - کٹھن (فقرہ) انتظار میں ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے۔

۱۱ صفت - بڑا - مضر - ضرر رساں (جرأت) ؎

کر نہ فریاد مثلِ نَے اے دل
منہ لگانا ترا قیامت ہے

۱۲ صفت - غضبناک - خشمناک - آگ بگولا -

(داغ) ؎

یہ بیٹھنا اُس کا محفل میں رنگ لائیگا
قیامت بنکے اُٹھینگے بھبو کا بنکے بیٹھے ہیں

۱۳ بیتابی و اضطراب سے استعارہ کرتے ہیں (غالب) ؎

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز
پھر ترا وقتِ سفر یاد آیا

قیامت آنا - حشر برپا ہونا - نازل ہونا - مصیبت پڑنا (شوق) ؎

بیچ والے کی شامت آئے گی
پہلے ہم پر قیامت آئے گی

قیامت اٹھانا - آفت برپا کرنا - شور مچانا - شور و غل کرنا (داغ) ؎ کوچہ میں اُس کے ہم تو قیامت اٹھائینگے
الطاف اپنا یا نہ ہوا آج یا ہوا

قیامت اُٹھنا - آفت برپا ہونا - شور و شر ہونا -
(داغ) ؎

گو قیامت اٹھے مگر یہ دل
کوئی بیت الصنم سے اٹھتا ہے

قیامت بپا کرنا - قیامت برپا کرنا - متعدی ۱ فتنہ اٹھانا ؎

دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا
اُسکے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت نقشہ

(جلیل) ؎

اب تو کرتے ہیں قیامت وہ بپا
دیکھئے روزِ قیامت کیا کریں

۲ مصیبت ڈالنا - آفت لانا (ظفر) ؎

تیرا خیال قامت ہر روز اے ستم گر
کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں

۳ ادھم مچانا - شور و غل کرنا (راسخ) ؎

نالے کو حکم دوں تو قیامت بپا کرے
پھینکے طلسم گنبدِ دوّار توڑ کر

۴ (کنایۃً) غضب ڈھانا - بہت غصہ کرنا - (فقرہ) بیگم صاحب دیکھتیں تو خدا جانے کیا قیامت برپا کرتیں۔

قیامت بپا ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ لازم۔ (میر) ؎

کیونکہ کہیے نہیں کوئی آگاہ
اک قیامت بپا ہے یاں سر راہ

(ذوق) ؎ تیرے قامت سے جو برپا ہے قیامت سر دہر
کام لے فریاد سے منقار قمری صور کا

قیامت پر اٹھا رکھنا۔ قیامت پر رکھنا۔ خدا کے انصاف پر چھوڑنا (جلیل) ؎

کیا وہ ہی کیوں تم نے وہ ناصبور نہیں سکتا
مناسب تھا کہ اس کو بھی اٹھا رکھتے قیامت پر

(شرف) ؎ شنوائی تو رکھی ہے قیامت پہ خدا نے
کیوں دادطلب ہے مری فریاد ابھی سے

قیامت پر قیامت۔ (تاکید اور مبالغہ کے لئے) آفت پر آفت۔ مصیبت پر مصیبت۔ (لانا۔ ڈھانا۔ گزرنا کے ساتھ)

(ظفر) ؎ دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائیگا
لیکے محشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جائیں گے

(شرف) ؎ اسیر گور ہو کے بھی کیوں روح تڑپتی ہے
قیامت پر قیامت گزری نزدیک سے کیا کیا

قیامت پڑنا۔ دبارگی مصیبت ہو آنا (رشک) ؎

لیا دل قامت و رفتار و گفتار و نزہت
قیامت پڑ گئی تجھ پہ محبت ہو گئی تم سے

قیامت پیشہ۔ قیامت خرام۔ (ف) صفت۔ محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں۔

قیامت توڑنا۔ بے عذر ہونا (داغ) ؎

وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے
پرسش دل بھی الٰہی پرسش اعمال ہے

[illegible] بہت ظلم کرنا۔ ستانا۔

قیامت ٹوٹنا۔ دعوت حشر برپا ہونا۔ شامت آنا۔ بیحد خفگی ہونا۔ لکھنؤ میں اس جگہ قیامت آنا ہی مستعمل ہے۔

قیامت ٹھہرنا۔ آفت آنا۔ غضب آنا۔

(مبالغہ مصاحب) ؎

ایسی فتنی ہوئی کو بال سمجھتی ہوں میں کیا
ہاتھ وہ مجھکو لگائے تو قیامت ٹھہرے

قیامت ڈھانا۔ فتنہ اٹھانا۔ غضب کرنا (اسیر) ؎

نقلی زیبا ہے وہ چال دل کہتے ہیں سب میں
ڈھاؤ گے قیامت کوئی دو چار برس میں

آفت توڑنا۔ کمال پر افروختہ ہونا۔

قیامت زا۔ (ف) وائنرہ قیامت صفت غضب کا آفت کا (وزیر) ؎

لو کف رنگین جاناں نے قیامت زا کیا
نور روشن شخص ہے تصویر پشت آئینہ

قیامت زار۔ (ف) مذکر۔ قیامت کا مقام۔ جائے آفت

قیامت کا۔ صفت۔ مذکر۔ کلمہ مبالغہ و تعریف۔ آفت ڈھانے والا۔ بڑے شد و مد کا۔ فتنہ انگیز۔ بیڈھب۔ (شرف)

کہیں کا پھر نہیں رکھتے لگاوٹ جس سے کرتے ہو
قیامت کا تمہیں بھی ناز معشوقانہ آتا ہے

قیامت کا آنا۔ (کنایۃً) تشبیہ ہے اس کے آنے کو کہتے ہیں۔ جس کا انتظار ہو اور آنہ چکے (ذوق) ؎

آنا بھی کہیں تیرا آنا ہے قیامت کا
اے دلبر خوش قامت کیا دیر لگائی ہے

قیامت کا دامن۔ (کنایۃً) بہت وسیع (آب حیات) اُن کے کمال کا دامن قیامت کے دامن سے بندھا پاؤگے۔

قیامت کرنا (فارسی میں قیامت کردن) عجیب کام کرنا۔ غضب کرنا۔ برا کرنا (میر) ؎

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب بہت نکلنے کی
قیامت کی ہے جن نے آرزو تکلو نکالنے کی

یہ عجیب کام کرنا۔ (آتش) ؎

ترا شانہ تجھکو بہت ماننے لے بت قیامت کی
بنایا شیشہ سے نازک مزاج سنگ خارا کو

[illegible] فتنہ برپا کرنا۔ فتنہ ڈھانا۔ ستم کرنا۔ (کنایۃً) خفا ہونا۔ شور مچانا۔ چیخنا چلانا۔

قیامت کی۔ صفت۔ مؤنث۔ بے انتہا۔ بے حد۔

ع ہ۔

آنت کی تاک جھانک قیامت کی شوخیاں
پھر چاہتے ہو ہم سے کوئی بدگماں نہو

کٹھن. مشکل. دشوار. (داغ)

مجھے گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی
جو اس طرح سے گزارنے تو کیا گزارے دن

رت کی بات ہے. غضب ہے. حیرت اور تعجب کے قابل ہے (داغ)

پوچھیں وہ جب خوشی سے قیامت کی بات ہے
میرا ہی حال اور مجھی سے بیاں نہو

رت کی گھڑی. کٹھن گھڑی. (رشک) ؎

رشک ہر ایک ایک ساعت ہے قیامت کی گھڑی
وعدۂ فردا نہ مانیگا ترا دیوانہ آج

مت کے بودے سیٹنا. (کنایۃً) عرصہ دراز تک زندہ رہنا (دریائے لطافت) بڑے میاں کو کوستی ہو یہ مر جائیں گے تو قیامت کے بودے کون سیٹے گا۔

مت گزرنا. مصیبت کا سامنا رہنا ؎ (سالک)

یہی طول شب غم ہے تو سانئے
قیامت ہم پہ گزرے گی سحر تک

فت آنا (غالب)

فردا ودی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا
کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی

ست لانا. آفت برپا کرنا. بلا میں پھنسانا. فساد مچانا (الجنت)

جان بھی تو نہ بچا شرط رفاقت لائی
یاد اس قامت رعنا کی قیامت لائی

ست لانا. ظلم توڑنا. دھوم ڈالنا. خفا ہونا ۲ آفت برپا کرنا ۳ کہرام مچانا ۴ شور کرنا۔

قیامت مچنا. لازم (معروف) ؎

اُنپہ ہے یہ قیدیاں آپکے پابند اندنوں
گھر میں پھرتے ہیں تو مچتی ہے قیامت اندنوں

قیامت ہو جانا. غضب ہو جانا. برا ہو جانا. زہر ہونا (سالک)

گماں مجھ پر ہے اسکو داد خواہی سو شکایت کا
قیامت ہو گیا حق میں میرے آنا قیامت کا

قیامت ہونا (کنایۃً) ۱ مصیبت ہونا. آفت ہونا. (میر)

ہو چکا کار ہا نام ابستی میں آخر کب تلک
نالۂ شب سے قیامت روز مرد و زن پہ ہے

۲ مشکل ہونا. دشوار ہونا. (داغ)

تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے
قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں

۳ کمال شوخ اور شریر ہونا. (داغ)

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ
وہ جب ہی فتنہ تھے جب عالم شباب نہ تھا

۴ ہنگامہ برپا ہونا. شور و شر ہونا. (ممنون)

خفتگان خاک کے سر پر قیامت ہو گئی
غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا

برا ہونا. دیکھو قیامت ہو جانا. قیامت ہے ۱ آفت ہے بلا ہے ۲ شور ہے. غوغا ہے ۳ نہایت خوبصورت ہے. ۴ ظلم ہے اندھیر ہے (داغ)

اے فغاں تھم کہ پھر قیامت ہے
گر خلل خواب فتنہ گر میں پڑا

دریغ ہے. حیف ہے. افسوس ہے. (داغ)

قیامت کا کیا ہے اُس نے وعدہ
قیامت ہے گر تم نہ آیا
دیکھو۔ کیا قیامت ہے۔

قید ۔(ع قیود جمع۔ لکھنؤ میں مذکر ہے) مونث ۱ بند۔ اسیری ۲ روک۔ شرط۔ پابندی (آتش) ؎
رندوں کو قید سبحہ و زنار کی نہیں
واقف نہیں ہے شیخ برہمن کی بوجھ سے

قید اُٹھا دینا۔ قید اُڑا دینا۔ کوئی شرط یا پابندی دُور کر دینا۔ پابندی نہ رکھنا۔

قید بھرنا۔ قید بھگتنا۔ قید کاٹنا۔ (عو) قید خانہ میں بسر کرنا۔

قید تنہائی۔ مؤنث تنہا رہنے کی سزا جس میں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی لیجاتی ہے۔ اکیلے پن کی قید۔ (داغ)
مجھ کو یہ دعویٰ کوئی تیرے سوا دل میں نہیں
اُسکا یہ الزام ابھی قید تنہائی ہوئی

قید خانہ۔ (ف) مذکر۔ جیلخانہ۔

قید سخت۔ وہ قید جس میں مشقت ہو۔

قید سے چھوٹنا۔ قید سے رہائی پانا۔ (ناسخ)
اے شب غم اب نہیں اسکے سوا تدبیر خواب
چھٹتے کے قید زیست کرتے ہیں ہم تعبیر خواب

قید فرنگ۔ مؤنث (کنایۃً) ایسی قید جس سے چھوٹنا مشکل ہو۔
پھرتا ہے بال بال یہ دل راہ ڈھونڈتا
(سوز) زلفیں نہیں ہیں جان کو قید فرنگ ہے

قید قفس۔ (عو) پنجرے کی قید بمشر ہندوستان کی پردہ نشین عورتوں کے لئے مستعمل ہے۔

قید کرنا۔ ۱ حبس کرنا بند کرنا اسیر کرنا گرفتار کرنا ۲ روکنا۔ پابند کرنا۔ ۳ ضبط کرنا ۴ کسی چیز کا لازم کرنا۔ مثلاً قافیہ میں کسی حرف کی قید کرنا۔

قید لگانا۔ شرط لگانا۔ مشروط کرنا۔ لازم گردانا۔ پابند کرنا۔ (امیر)
نہ موت آئے نہ غش آئے موت کا کیا ذکر
غضب کی قیدیں لگائی ہیں پاسباں کیلئے

قید لگنا۔ لازم۔

قید محض۔ مؤنث۔ قید بلا مشقت۔

قید ہونا۔ جیلخانہ جانا۔ گرفتار ہونا۔ پابند ہونا۔ محدود ہونا۔

قیدی۔ صفت۔ اسیر۔ مقید۔ گرفتار۔ پابند۔ مجرم۔

قیر۔ (ع۔ بروزن میر۔ بہار عجم میں بمعنی راک لکھا ہے) مذکر ۱ ایک قسم کا سیاہ روغن جو جہاز دل اور کشتیوں پر لگایا جاتا ہے تاکہ درزوں سے پانی نہ آئے ۲ مطلق سیاہ۔

قیر گوں۔ (ف) صفت۔ سیاہ فام۔

قیروطی (یونانی۔ بروزن مخروطی) مؤنث ۱ موم روغن ۲ ایک قسم کا مرہم۔

قیراط۔ (ع) مذکر۔ ایک وزن جو درہم کے بارھویں حصہ کے برابر ہوتا ہے۔

قیس۔ (ع) مذکر۔ مجنوں۔ عامری کا نام جو لیلیٰ کا عاشق تھا۔

قیصر۔ (زبان رومی میں وہ بچہ جسکی ماں مرجائے اور اس کو پیٹ چاک کر کے نکالیں۔ اغطسس روم پہلا قیصر اسی طرح پیدا ہوا تھا۔ اس لئے اس کو یہ خطاب دیا گیا تھا جب سے روم کے ہر ایک بادشاہ کا یہی لقب ہو گیا) مذکر ۱ شاہان روم کا لقب ۲ سلطان۔ شہنشاہ۔

قیصر ہند۔ ملکہ معظم وکٹوریہ کا خطاب۔ جسکا اعلان دربار دہلی ۱۸۷۷ء میں کیا گیا۔ اس ملکہ کا انتقال ۲۲ جنوری

سنہ ۱۹۱۰ء کو ہوا آپ کے فرزند اڈورڈ ہفتم کا خطاب بھی قیصرِ ہند تھا۔

قیطون ۔ (ز اہل مصر کے لغت میں بمعنی گنجینہ۔ معنی ذیل میں ترکی ہے) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی زری ریشم کی بٹی ہوئی ڈوری ۲ ایک قسم کی باریک پیچک۔

قیف ۔ (عربی میں قحف بالکسر بمعنی کاسۂ سر و قدح چوبیں۔ صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے) لکھنؤ میں مؤنث دہلی میں مذکر۔ ایک ظرف کا نام جس کا منھ اوپر سے کھلا ہوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوتی ہے۔ اسکے ذریعے سے رقیق چیز بوتلوں میں بہ آسانی بھری جاتی ہے۔

قیق مارنا ۔ (عو) زور سے چیخ مارنا۔

قیل ۔ (ع میں قیل تھا صیغہ ماضی مجہول کا قول مصدر سے) اردو میں قیل و قال یا قال و قیل کی ترکیب سے مستعمل ہو۔

قیل و قال ۔ (فارسی میں قیل و قال کردن۔ بحث مباحثہ کرنا۔ حجت کرنا) ۱ گفت گو۔ بات چیت۔ تذکرہ۔ (اوج)

زبان مرغ خوش الحان پہ قیل و قال اسکی
طرب فزا گل و بلبل میں بول چال اسکی

۲ تکرار۔ مباحثہ۔ حجت۔ (بحر)

خدا کی شان کو دیکھو نہ قیل و قال کرو
بتوں کے طور سے بیٹھے رہو یہاں خاموش

(مسرور)

ترے دہن کا معمّا نہ حل ہوا اب تک
سخنوروں میں سدا قیل و قال رہتی ہے

قیلولہ ۔ (ع) مذکر۔ دوپہر کو تھوڑا سا سونا۔ کھانا کھانے کے بعد لیٹنا۔

قیمت ۔ (ع) مؤنث ۱ مول۔ دام۔ نرخ۔ پانا۔ ٹھہرانا۔ ٹھہرنا چکانا۔ چکنا۔ لگانا۔ مقرر کرنا وغیرہ کے ساتھ ۲ قدر۔ مرتبہ

قیمت اُٹھنا ۔ بیع میں دام تجویز کرنا۔

قیمت کا توڑ کرنا ۔ قیمت طے کرنا۔ (عاشق)

بوسہ پر جان بھی دیدینگے ہم
اس کی قیمت کا کرے دلبر توڑ

قیمت کا فیصلہ ہونا ۔ قیمت طے ہونا۔ (رشک)

آن و انداز کر رہے ہمیں مول لیا
فیصلہ ہو گیا قیمت کا کسی آنوں میں

قیمت کا نام رکھنا ۔ کچھ تعداد قیمت بیان کرنا (آتش)

لگا کر عیب دو دن میں اُسے تم پھیر بھیجو گے
جو خط کش لو تو ہم قیمت کا دلکی نام دھرتے ہیں

قیمت کرنا ۔ چکانا۔ قیمت طے کرنا۔ (شعر)

وضع میں فرق جو دیکھیں تو محبت نہ کریں
ہم تو بازار میں یوسف کی بھی قیمت نہ کریں

قیمت گرا کے لینا ۔ کم قیمت پر لینا۔ (استاد)

کسی نے دل نہ لئے ہم نے نغمہ زنا دونے
اگر لئے بھی تو قیمت بہت گرا کے لئے

قیمت گرا دینا ۔ متعدی۔ قیمت گھٹا دینا۔ بے وقعت کر دینا۔

(امیر)

گرا دی قیمت جام شراب پرتگال سنے
جدا کی ساغر افلاس سے دُرد ہلال سنے

قیمت گر جانا ۔ لازم۔

قیمت لگانا ۔ خریدار کا بکتی ہوئی چیز کے دام لگانا۔

قیمتی ۔ (ف) صفت۔ بیش بہا۔ عمدہ۔ نفیس۔ قابل قدر۔

قیمہ - (ف - بروزن ہیمہ) مذکر - ریزہ ریزہ کیا ہوا گوشت
قیمہ قیمہ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا گوشت کا (اسیر)
اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے
ہنوز طعمۂ شمشیر امتحاں ہوں میں
قیمہ کرنا - کسی چیز کو مانند گوشت وغیرہ کے چھری چاقو وغیرہ
سے کاٹکر چھوٹا چھوٹا کرنا -
قیمہ ہونا - ٹکڑے ہونا - ریزے ہونا -
قینچا - (لکھنؤ) مذکر - باغبانوں کی بڑی قینچی -
قینچی - (ت - میں قینچی بغیر نون تھا) مؤنث - ۱ مقراض
کترنی ۲ وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے
طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں - (وزیر)
کی سگ جاناں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط
قینچیاں تربت پہ لگوائیں ہما کیواسطے
۳ وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل کا ٹھاٹر رکھتے ہیں -
قینچی باندھنا - ۱ پہلوان) حریف کی دونوں ٹانگوں
میں ڈال کر مجبور کر دینا ۲ گھوڑے کو دونوں رانوں میں
دبانا -

قینچی بجانا - کترنی کے پھلڑوں کو با ۲ مکھا نا - عورتیں اس
فعل کو منحوس اور خانہ جنگی کا باعث سمجھتی ہیں -
قینچی چلانا - قینچی سے کترنا - (آتش)
قینچی نہیں چلوائی مرے نالے نے کس پر
پر دار کبوتر ہو جو عنقا ہے تو یہ ہے
قینچی دکھانا - (رسم) مقراض سے تراشنا - (فقرہ)
داڑھی کو قینچی دکھاؤ -
قینچی سی زبان چلنا - قینچی کی طرح زبان چلنا
دیکھو زبان قینچی سی چلنا -
قینچی لگانا - ۱ قسم کرنا ۲ کترنا - کاٹنا ۳ ترچھی ،
اڑ دا اڑ لگانا -
قیود - (ع) مذکر - قید کی جمع - شرطیں - دہلی میں
مؤنث ہے -
قیوم (ع) (مبالغہ ہے قیم کا جسکے معنی ہیں مصلح امور)
صفت - مذکر - خدائے تعالےٰ کا نام جو کارخانہ عالم
کا سنبھالنے والا ہے -
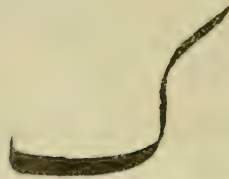
مذکر۔ اس کو کاف تازی۔ کاف عربی۔ کاف کلمن بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ عربی میں یہ حرف مانند۔ مثل کے معنی دیتا ہے۔ دیکھو کالعدم۔ کالانعام کلمح البصر۔ فارسی میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔
۱ ترحم کے لئے جیسے طفلک ۲ کاف تصغیر جیسے دخترک ۳ کاف تحقیر جیسے مردک۔ ہندی الفاظ میں ذیل کی صورتوں میں مستعمل ہے۔
۱ ابتدائے لفظ میں آکر خلاف کے معنی دیتا ہے اور ہمیشہ مضموم ہوتا ہے۔ جیسے کُڈھب۔ کُڈھنگا۔ کُراہ۔ اور کبھی ناقص کے معنی دیتا ہے اور مفتوح ہوتا ہے جیسے کپوت۔
۲ آخر کلمات میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے بیٹھک۔ ٹھنڈک۔ گنجلک۔ روک۔ ٹوک۔
۳ تصغیر کے لئے جیسے ڈھولک ۴ کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے لے پالک۔

کا۔ اضافت کی علامت جب مضاف مذکر ہو ۱ یہ لفظ اردو میں تعلق۔ نسبت۔ لگاؤ۔ ملکیت۔ قبضہ ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ جیسے زید کا قلمدان۔ لکھنؤ کا خربزہ اس کا گھوڑا۔ بھڑوں کا چھتا ۲ گرہ کا۔ ملکیت کا۔ قبضے کا جیسے اس کا کیا بگڑتا ہے۔ اس کا کیا جاتا ہے ۳ رشتہ یا قرابت بتانے کے لئے۔ جیسے زید کا باپ ۴ ساخت یا مادہ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چاندی کا۔ سونے کا یعنی چاندی کا بنا ہوا۔ سونے کا بنا ہوا ۵ ظرف مکاں یا ظرف زماں کے واسطے۔ جیسے دہلی کا باشندہ۔ چار دن کی بات ۶ اصل اور ماخذ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چنبیلی کی خوشبو۔ باجے کی آواز ۷ کیفیت یا قسم ظاہر کرنے کے لئے جیسے بڑے اچنبے کی بات ایک پلّے کا بوجھ ۸ سبب یا علّت ظاہر کرنے کے لئے جیسے دھوپ کا جلا۔ نیند کا ماتا۔ راستے کا تھکا ماندہ۔
(فقرہ) مکان ڈھانے کا الزام ثابت نہیں ۹ وضاحت کے لئے جیسے مئی کا مہینہ۔ منگل کا دن ۱۰ عمر ظاہر کرنے کے لئے جیسے پانچ برس کا۔ دس دن کا ۱۱ استعمال کے قابل کی جگہ۔
(فقرہ) ہاتھی کے کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور ۱۲ قیمت ظاہر کرنے کے لئے۔
(فقرہ) ایک روپے کے آم لائے ۱۳ تشبیہ کے لئے۔
(فقرہ) اس کی کلائی شیر کی کلائی ہے ۱۴ استعارے کے لئے
(فقرہ) اُس کے دل کا کنول کھل گیا ۱۵ اس غرض سے کہ تھوڑے تعلق سے سب چیز کو اپنی طرف یا دوسرے کی طرف منسوب کرلیں جیسے ہمارے شہر کا۔ اس کا ملک ۱۶ سے کی جگہ شمول اور جزئیت ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے یہ بھی انھیں میں کا ہے۔ یعنی انھیں میں سے ہے۔ صفت کے لئے جیسے غضب کی گرمی۔ قیامت کی دھوپ اسی طرح صفات کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے قول کا سچا۔ بات کا پکّا ۱۷ جز کے لئے۔ جیسے پہاڑ کی چوٹی۔ پانی کی بوند ۱۸ جب مضاف اور مضاف الیہ دونوں ایک ہی لفظ ہوتے ہیں اور ان کے بیچ میں علامت اضافی کا۔ یا کی ہوتی ہے اس وقت (الف)

کبھی پورا کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے سب کا سب
ڈھیر کا ڈھیر۔ گھرانا کا گھرانا (ب) کبھی بالکل اور مطلق کے
معنی دیتا ہے۔
(فقرہ) ہزار لکھایا پڑھایا مگر جاہل کا جاہل رہا۔ (ج) کثرت ظاہر
کرنے کے لئے۔
(فقرہ) درختوں کے جھنڈ کے جھنڈ کھڑے ہیں (د) حصر کے
لئے صرف کی جگہ۔
(فقرہ) رات کی رات ملاقات رہی یعنی صرف ایک رات
(ہ) فوراً کی جگہ (فقرہ) وقت کے وقت کیونکر انتظام ہو سکتا ہے
(و) تقلیل کے لئے (فقرہ) وہ بات کی بات میں بگڑ گیا۔ یعنی ذرا
سی بات میں۔
(ز) قربت کے معنی ظاہر کرنے کے لئے جیسے پاس کے پاس
(ح) ایک کے ساتھ دوسری چیز یا حالت ظاہر کرنے کے لئے
(فقرے) آم کے آم گٹھلی کے دام۔ روپیہ کا روپیہ گیا اور
عزت کی عزت۔ اعداد کی تکرار کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (جلیل)

نگاہ و تیغ دو کی دونوں خونریز
کوئی کچھ نرم ہے کوئی کڑی ہے

(ط) ہر کے معنی میں جیسے برس کے برس یعنی ہر برس۔ اس
معنی میں زمانہ کے ساتھ مخصوص ہے۔
(ی) افعال حالیہ کے ساتھ جیسے دیکھتے کا دیکھتا رہ گیا یعنی
جس حالت میں تھا ویسا ہی رہ گیا ۱۹ فاعل یا مفعول کے اظہار
کے لئے (فقرے) ۔ اس کے واپس آنے کی خبر ہے۔
میں اس کی مصیبت نہ دیکھ سکا۔ یہ استعمال مصادر کے ساتھ
بھی ہوتا ہے۔ (غالب) ع

صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

(فقرہ) وہاں کا بیٹھنا اچھا نہیں ۲۰ لائق۔ قابل کے معنی دیتا ہے
جیسے پینے کا پانی۔ کھانے کی تمباکو۔ (اکبر) ؎

خلال اپنا قد لاغر دہاں گور میں ہوگا
یہ مشت استخواں ہے کب سے اس کے دونوالوں کا

۲۱ متعلق کے معنی میں۔ جیسے اس کا انتظام اچھا رہا۔
۲۲ قبل۔ بعد کے ساتھ علامت اضافت محذوف بھی ہوتی
ہے۔ جیسے دو روز قبل چار ماہ بعد ۲۳ حرف اضافت کے بعد
کا اسم یعنی مضاف الیہ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے۔ جیسے ایمان کی
کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (محسن) ؎

کیا پوچھتے ہو حالت شیب و شباب کی
دو کروٹیں تھیں بستر غفلت کے خواب کی

اس صورت میں اکثر بات یا حالت کا لفظ محذوف ہوتا ہے۔
لیکن کبھی کبھی اور الفاظ بھی حذف کر دیئے جاتے ہیں جیسے
ان کے بھلے کی کہی۔ (جلیل) ؎

ممکن نہیں جو وصل تو ٹھہراؤ قتل کی
کب تک رہوں ادھر میں ادھر یا ادھر ہوں میں

نمبر ۲۳ میں صرف کی مستعمل ہے ۲۴ علامت اضافت جو
عموماً مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ہوتی ہے۔ آخر میں
واقع ہو تو محاورے میں "کی" کی جگہ "کے" استعمال
ہو جاتا ہے۔ جیسے مانند شیر کے۔ مثل ہاتھی کے۔ (آتش)

معرفت میں اس خدائے پاک کے
اڑتے ہیں ہوش و حواس ادراک کے

۲۵ کبھی "کے" کی صورت میں "کو" کے معنی دیتا ہے۔ جیسے
گھوڑے نے اس کے لات ماری ۲۶ مصدر کے بعد استقبال
کے معنی دیتا ہے۔ اس معنی میں کا کی اور کے تینوں مستعمل ہیں
جیسے میں نہیں آنے کا۔ وہ نہیں جانے کا۔ (رشک) ؎

قتل میں دیر لگانے کا نہیں وہ قاتل
موت کے وقفہ و تاخیر سے کیا ہوتا ہے

(جلال) لکھا ہے خط جسے قاصد ہم اسکا ٹھیک پتا
نہیں بتانے کے اتنا بتائے دیتے ہیں

۲۷ کے کی صورت میں کر کی جگہ (فقرہ) لکھنؤ پہنچ کے
خط لکھوں گا۔
۲۸ (عو) زائد (آتش)

کہے جو یوسف الثانی کوئی تو یہ کہتے ہیں
ہمیں بھی سمجھے ہو تم بیچنے کے قابل کا

(شرف) تو سہی تم سے بڑھاؤں اس قدر کا اتحاد
اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح

۲۹ کچی زبان میں عورتیں کیا کی جگہ بولتی ہیں۔ (ناسخ) ؎

یاد آتا ہے ترا کیا کی جگہ کا کہنا
کب سناتا ہے خدا مجھکو گنواری باتیں

۳۰ بعوض کی جگہ کے معانی ذیل میں مستعمل ہے اسے کی جگہ۔ (فقرہ) انتظام اس کے متعلق ہے یعنی اس سے متعلق ہے ۲ پر کی جگہ جیسے چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی۔ یعنی کسی پر آن لگی ۳ بعوض یا بجائے کی جگہ (صبا) ؎

واہ رے وعدہ ترا قربان وعدہ کے ترے
ایک دن کے ہو گئے اے بیوفا دو چار دن

کابرا۔ (ہ) صفت (لکھنؤ) ایک قسم کا کبوتر کا رنگ

کابس۔ (ہ) مونث۔ وہ مٹی جس سے مٹی کے برتن پر قلعی کرتے ہیں۔ حاملہ عورتیں کھاتی بھی ہیں۔

کابک (ف۔ بروزن جائب) مونث۔ بیروں، کبوتروں کا ڈربا جو بانس کی کھپچیوں سے بناتے ہیں۔ صرف کاٹھ کے ڈربے کو بھی کہتے ہیں۔

کابل۔ (ف) مذکر۔ افغانستان کے دارالخلافت کا نام۔

کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔ مثل۔ جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں برے بھی ہوتے ہیں۔

کابلی ۱ صفت۔ کابل کا ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اڑ سکتا ہے اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اترتا۔

کابلی مٹر۔ ایک قسم کا مٹر جو بڑا اور سفید رنگ ہوتا ہے۔

کابلا (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈھبری۔

کابوس (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس میں آدمی کو خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اس کو دبا لیا ہے اور ڈر کر چلاتا ہے۔

کابین۔ (ف۔ بروزن آئین) مذکر۔ مہر۔ وہ روپیہ جو شوہر بروقت نکاح منکوحہ کو دینا منظور کرتا ہے۔

کابین نامہ۔ مذکر۔ مہر کی دستاویز۔

کاپی (انگ) مونث۔ نقل۔ مسودہ۔ جلد۔ نسخہ۔ چند سئے ہوئے ورق۔

کاپی اٹھنا۔ کاپی کے حروف ابھرنا۔ (فقرہ) ان کی لکھی ہوئی کاپی بہت صاف اٹھتی ہے۔

کاپی رائٹ۔ (انگ) مذکر۔ حق تصنیف و تالیف۔ حق ایجاد

کاپی نویس۔ مذکر۔ نقل کرنے والا۔ چھاپے کی سیاہی سے کتابت کرنے والا۔ خوش نویس۔

کاتا۔ (ہ) صفت ۱ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا ۲ مذکر۔ بانس کاٹنے کا چھرا۔

کاتا اور لے دوڑی۔ مثل (عو) ہمیشہ ایک نیا شغلہ اٹھانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

کاتب۔ (ع) مذکر۔ کتابت کرنے والا ۲ (اردو) نقل نویس کاپی نویس۔

کاتب ازلی۔ (ف) مذکر۔ حق سبحانہ تعالے سے مراد ہوتی ہے۔

کاتب اعمال۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ۔ اعمال لکھنے والا۔

کاتب تقدیر۔ کاتب قدرت۔ (کنایۃً) خدا تعالے (رشک) ؎

ہم اسے لکھ کے خط شوق منگا لیں گے جواب
خامہ کاتب قدرت نے لکھا ہو کہ نہ ہو

کاتک۔ (ہ) مذکر۔ ہندی کا ساتواں مہینہ جو ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک ہوتا ہے۔

کاتک بات کا ہاتک۔ مثل۔ اس مہینہ میں بات کرنے میں دن جاتا ہے۔

کاتک کی کتیا۔ (کنایۃً) فاحشہ عورت۔

کاتنا۔ (ہ) چرخے کے ذریعہ سے روئی کے تار نکالنا۔

کاتنا تو آتا نہیں پونی بنانے لگی۔ مثل (عو) بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

کاتی۔ (ہ) مونث۔ سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے ہیں ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کی کپی جس میں بارود رکھتے ہیں۔

کاٹ۔ (ہ) مونث ۱ برش تلوار کی۔ اس معنی میں مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے (امیر) ؎

کون دل زخمی نہیں قاتل ترے رخسار کا
کاٹ ہے اس آئینہ میں تیغ جوہر دار کا

(انیس) ع، ان چھوٹی سی تلواروں کی تھی کاٹ نرالی
۲ زخم۔ گھاؤ۔ چر کا ۳ دفعیہ ۴ تراش۔ بیونت (فقرہ) اس اچکن کی کاٹ خراب ہوگئی ہے ۵ تیزی۔ روانی۔ ۶ خراش ۷ پانی۔ یہ جو غار پڑ جائے یا کنارہ اڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں ۸ نقصان پہونچانا (جلال) ؎

میری ترکیبوں نے بھی میری ہی کاٹ کی
تلوار بن گیا جو مقدر چمک گیا

۹ دشمنی۔ بیر۔ (ناظم) ؎

زخمی عشق پہ اتنا بھی ستم خوب نہیں
کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں

۱۰ (عو) بُرائی۔ بدی۔ (فقرہ) وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے ۱۱ ٹکڑا۔
کاٹا۔ صفت۔ کاٹا ہوا۔ ڈسا ہوا۔ ڈنک مارا ہوا۔ (فقرہ) سانپ کا کاٹا سوئے، بچھو کا کاٹا روئے۔
کاٹ پھانس۔ مونث ۱ عیاری۔ چالاکی (شوق) ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے
کیا تجھے کاٹ پھانس آتی ہے

۲ اجرت یا حق میں کمی بیشی ۳ چغلخوری۔
کاٹ پھانس کرنا ۱ عیاری کرنا ۲ کمی بیشی کرنا۔ غبن کرنا ۳ کسی کی مزدوری یا امانت یا بیع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا۔ اگلے پچھلے حساب میں دمنع کرنا۔ ۴ لگائی بجھائی کرنا۔ کسی کی بُرائی کرنا۔ چغلی کھانا۔
کاٹ چھانٹ۔ مونث ۱ قطع و برید۔ کتر بیونت۔ (امیر) ؎

عجیب صانع قدرت کی ہے تراش خراش
یہ کانٹ چھانٹ تجھے باغباں نہیں آتی

۲ حساب میں کمی بیشی (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) محاسب نے رقموں کی بہت کاٹ چھانٹ کی ۳ چھنٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمی ہو ۴ ترمیم (فقرہ) میں نے سب خط کاٹ چھانٹ کر ان کو سنایا ۵ تراش خراش (قدرت) ؎

کاٹ چھانٹ آپ بہت مجھکو دکھایا نہ کریں
کیا میں ہوں تیغ کہ ہر بات پہ چلا جاؤں گا

کاٹ دوڑنا۔ (کنایۃً) دہلی۔ غصہ سے جواب دینا۔ (فقرہ) میری بات سن کر وہ کاٹ دوڑے۔
کاٹ دینا ۱ قطع کرنا (فقرہ) چاقو نے انگلی کاٹ دی ۲ (کنایۃً) رد کرنا۔ جیسے بات کاٹنا ۳ دیکھو گلا کاٹ دینا ۴ وضع کرنا جیسے میری بقایا کاٹ کر اپنا روپیہ لے لو ۵ قلمزد کرنا۔ ۶ پتنگ کاٹ دینا، عمر بسر کرنا۔ (فقرہ) اتنی کٹ گئی ہے اتنی اور بھی خدا کاٹ دیگا۔ (رند) ؎

شب فرقت کی مصیبت کو گوارا کر لے
کاٹ لے نالہ ہی کر کے دلِ زار آج کی رات

کاٹ ڈالنا ۱ تراش دینا۔ قطع کر دینا ۲ قلمزد کرنا۔
کاٹ کر اُلٹ جانا۔ ناگن جب کاٹ کر الٹ جاتی ہے اس کے منہ کا زہریلا چھالا پھوٹ جاتا اور زہر نور اً اثر کر جاتا ہے (معروف) ؎

حذر کر اے دل نادان زلف یار کے پھیر
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر الٹ جائے

کاٹ کرنا ۱ زخم ڈالنا ۲ توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا ۳ پانی کا اپنے آپ راستہ کر لینا ۴ ترا شنا کاٹنا (فقرہ) تلوار نے غضب کا کاٹ کیا (رشک) ؎

غضب میں آپ ہے رہ بُت خدا ابروؤں سے بچائے
کہ کاٹ کرتی ہے دونا عتاب میں تلوار

۵ نقصان پہونچانا۔ دیکھو کاٹ نمبر ۶ ۶ اثر کرنا۔
کاٹ کوٹ۔ (عو) کترن۔ چھانٹ۔
کاٹ کوٹ کر۔ کاٹ کوٹ کے (عو) وضع کر کے۔ کمی بیشی کر کے (فقرہ) کاٹ کوٹ کے دس روپے بچے۔
کاٹ کھانا۔ ڈسنا۔ منہ مارنا۔ ڈنک مارنا۔ سانپ۔ بچھو وغیرہ کے لئے مستعمل ہے (بحر) ؎

کیلی نہ جائے اپنی کجی پر جو آئے زلف
عاشق کو سانپ بن کے ابھی کاٹ کھائے زلف

۲ انسان یا اور کسی جانور کا دانتوں سے کاٹنا ۳ (کنایۃً) کسی کو کسی چیز یا کسی چیز کے ذکر کا کمال ناگوار ہونا (فقرہ) تنخواہ کا نام سن کے تم نے کاٹ کھایا ۴ نقصان پہونچانا
کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) تلخی اور تندمزاجی سے پیش آنا۔

کاٹنا۔ (ص) ۱ تراشنا۔ پھانک اُتارنا ۲ درخت چھانٹنا۔ شاخ قلم کرنا ۳ کترنا۔ قینچی سے کاٹنا ۴ بیونتنا۔ قطع و برید کرنا ۵ ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ گزند پہونچانا۔ جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے ۶ دانت مارنا۔ دانتوں سے کاٹنا۔ کوئی چیز دانتوں کی مدد سے کاٹنا۔ (ناسخ) ؎

کیا مرے تلوؤں میں کانٹا ہے کسی نے دیکھنا
غیر کا نقش قدم تو کوئے جاناں میں نہیں

۷ گھاؤ ڈالنا۔ زخم کرنا ۸ (دہلی) دور کرنا۔ چھوڑنا۔ (فقرہ) اس بلا کو بھی سر سے کاٹو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹالنا ہے ۹ الگ کرنا۔ تن سے جدا کرنا جیسے سر کاٹنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ ۱۰ بسر کرنا۔ مجبوری اور کراہت سے گزارنا جیسے دن کاٹنا رات کاٹنا۔ عمر کاٹنا ؎

کیوں نہ کاٹوں رونے میں اے رشک ایام فراق
دھیان ہے شبہائے وصل یار کا اکثر مجھے

۱۱ بھگتنا جیسے قید کاٹنا ۱۲ ذبح کرنا۔ گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ (نصیر) ؎ دل ۱۳ اس صف مژہ سے کس منھ سے ہو رو کش

جس نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی

۱۴ قطع مسافت کرنا۔ طے کرنا (نصیر) ؎

شب مانگ میں تمہاری اے رشک ماہ کاٹی
الفت کی سرزمیں کی یوں دل سے راہ کاٹی

۱۴ بیچ میں سے نکل جانا ۱۵ ڈور کی رگڑ سے کاٹنا۔ جیسے کنکوا کاٹنا ۱۶ لکڑی کے تختے بنانا۔ کُندوں سے کڑیاں نکالنا۔ ۱۷ فیصلہ کرنا۔ جیسے جھگڑا کاٹنا ۱۸ کاٹ کر نکالنا۔ جیسے سڑک کاٹنا ۱۹ جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا۔ میدان نکالنا ۲۰ نہر دریا کا پانی کاٹ کر لینا۔ جیسے پانی کاٹنا ۲۱ نکالنا جیسے دریا میں سے نہر کاٹنا ۲۲ چیرنا۔ پھاڑنا۔ چاک کرنا جیسے تشریح کے واسطے مردے کا کاٹنا ۲۳ دِرو کرنا۔ جیسے کھیت کاٹنا۔ گھاس کاٹنا ۲۴ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے منڈیاؤن کاٹنا۔ تنخواہ کاٹنا ۲۵ منسوخ کرنا۔ قلمزد کرنا۔ جیسے نام کاٹ دینا ۲۶ دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ جیسے بات کاٹنا ۲۷ تردید کرنا۔ دلیل کا رد کرنا ۲۸ رنگ جدا کرنا۔ زنگ اتارنا۔ جیسے زنگ کاٹنا ۲۹ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے کراچی کو جانے ۳۰ میں گاڑی کو ٹرین سے جدا کرنا ۳۱ جسم میں چبھنا (فقرہ) موٹا کپڑا نازک بدن کو کاٹتا ہے ۳۲ مچھر۔ کھٹمل۔ پسو وغیرہ کا جسم سے خون پینا ۳۳ (تاش گنجفہ کی بازی میں) پتے نکالنا۔ پتے چھانٹنا ۳۴ کیڑے کا کاغذ یا کپڑے کو کاٹ ڈالنا۔

کاٹنے دوڑنا۔ کاٹنے کو دوڑنا ۱ تکلیف دینے کو آمادہ ہونا۔ ۲ ناگوار گذرنا۔ صورت مہیب معلوم ہونا (زاسخ)

ہجر میں مثل پلنگ اب پھاٹنے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورت دیبا مجھے

۳ ویران اور اُجاڑ معلوم دینا۔ ایسے مقام کے واسطے استعمال میں ہے جہاں ویرانی سے خوف معلوم ہو (ذوق) ؎

دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو
جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو

کاٹُو۔ صفت۔ کاٹنے والا۔

کاٹو تو خون نہیں۔ کاٹو تو لہو نہیں۔ کمال صدمہ گزرنے خوف طاری ہونے اور ہکا بکا رہ جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (معروف) ؎ تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اُس دم

جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں

کاٹی انگلی پر نہ موتنا (عو) کمال بیدردی اور کاہل ہونے کی جگہ۔ تھوڑی سی ہمدردی بھی نہ کرنا (فقرہ) میں نے ناصر بھیا سے کہا کہ کیوں بھائی کیا کسی کا کام کر دینا کچھ گناہ ہے جو تم لوگ کاٹی انگلی پر نہیں موتتے۔

کاٹے باڑھ نام تلوار کا۔ لڑے فوج نام سردار کا۔ کارندوں کی کارگزاری سے رئیس کی نیک نامی ہوتی ہے۔ جب چھوٹوں کی کارگزاری بڑوں کے نام ہو وہاں بولتے ہیں۔

کاٹے تلوار نام سپاہی کا۔ مثل (دیکھو باڑھ دجر رباعی)

روش تم سے ہے خوش نگاہی کا نام
ان دونوں بھوؤں سے کج کلاہی کا نام
ابرو نے کیا ہے تم کو قاتل مشہور
کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام

کاٹے کا منتر نہیں۔ (کنایۃً) کسی کی ایذا رسانی کا دفعیہ نہ ہونے

اور بڑے عیّار ہونے کی جگہ (شاد)

گیسوئے مشکیں جو سونگھے اس کا بچنا ہے محال
یہ وہ کالا ہے کہ جس کے کاٹے کا منتر نہیں

(فقرہ) وہ بڑا چلتا ہوا ہے اس کے کاٹے کا منتر نہیں۔

کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے۔ کاٹے کٹے نہ مارے مرے۔ نہایت سخت جان ہے (راسخ) ؎

کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے سر سے یہ بلا
مرشد تھا روز غم شب فرقت ملی ہوئی

کاٹے کھاتا ہے۔ نہایت ناگوار گزرتا ہے (اسیر) ع۔

فراقِ یارِ آہو چشم ہیں گھر کاٹے کھاتا ہے

دیکھو۔ دیوار۔ در۔ مکان۔

کاٹے کھانا۔ (کنایۃً) غصّہ کرنا۔ خفا ہونا (فقرہ) تم تو بات بات پر کاٹے کھاتے ہو۔

کاٹے گا۔ ایک کلمہ ہے کسی ناکس چھوٹی حیثیت کے آدمی کو جب کچھ غصّہ آتا ہے اس وقت یہ کلمہ اس کے حق میں بطور استہزا بولا جاتا ہے۔

کاٹے نہ کٹنا۔ دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ (شہیدی) ع

ایّام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے

کاٹے ہاتھ نام تلوار کا۔ دیکھو باڑھ کاٹے نام تلوار کا

کاٹھ۔ (ھ) مذکر ۱ لکڑی ۲ وہ کُندہ جس کو چھید کر مجرموں کے پاؤں میں ڈال دیتے ہیں۔

کاٹھ چبانا۔ (ہندو) روکھی سوکھی روٹی سے گزارہ کرنا۔ تنگی سے بسر کرنا۔

کاٹھ کا۔ صفت۔ لکڑی کا بنا ہوا۔

کاٹھ کا الّو۔ صفت (کنایۃً) نہایت بیوقوف۔

کاٹھ کا گھوڑا۔ (کنایۃً) لنگڑے آدمی کی لاٹھی۔

کاٹھ کباڑ۔ (ھ) مذکر۔ گھر کا ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ نکمّا۔

کاٹھ کٹولی بانسلی۔ مذکر بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کر لیتے' اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں۔ جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوتا ہے اسے چور پکڑ لیتا ہے۔ اور وہی چور بن جاتا ہے۔

کاٹھ کی بھمبو (عو) صفت احمق عورت۔

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ مثل جعلسازی اور فریب بار بار نہیں چلتا۔ ناپائدار شے کا بار بار اعتبار نہیں ہوتا۔ (نظیر) کوندنا بجلی کا اور جوبن کا مت کر اعتبار

کاٹھ کی ہانڈی نہیں چڑھتی پیارے بار بار

کاٹھ میل (اردو۔ انگریزی میل کارٹ کا بگاڑا ہوا) (عم) مذکر۔ ڈاک گاڑی۔

کاٹھ میں پاؤں پڑنا۔ بیڑی پہنائی جانا (کنایۃً) پابندی ہونا مُقیّد ہونا۔

کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا۔ ۱ پاؤں میں بیڑی ڈالنا ۲ (کنایۃً) آنے جانے سے روکنا۔

کاٹھ ہو جانا۔ بالکل بے حس و حرکت ہو جانا۔ چُپ چاپ ہو جانا ۲ سخت ہو جانا۔

کاٹھی۔ (ھ) مونث ۱ گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے ۲ (لکھنؤ) کسی شالی کپڑے کا تانا ۳ تلوار کا میان۔ غلاف (نفیس) (ع)

کاٹھی میں بہ تعجیل رکھی پوچھ کے تلوار

۴ (عو) جسم۔ انگلیٹ۔ (فقرہ) اس کی کاٹھی اچھی ہے۔ بڑھاپا نہیں معلوم ہوتا۔

کاٹھی دھرنا۔ کاٹھی کسنا۔ کاٹھی باندھنا۔ گھوڑے پر زین رکھکر اُسے زین سواری کے قابل کرنا۔

کاٹھی خالی کرنا۔ گھوڑے کی سواری کا ایک فن ہے۔ زین کو خالی چھوڑ کے ایک طرف کی رکاب پر آ جاتے ہیں۔ تاکہ حریف کا حربہ خالی جائے۔

کاٹھی گر۔ صفت تلوار کا غلاف بنانے والا۔

کاٹھیا وار۔ ایک مقام کا نام۔ اس جگہ کے گھوڑے مشہور ہیں۔

کاج۔ (ھ) مذکر ۱ بٹن کا گھر۔ بنانا کے ساتھ ۲ (ہندو) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت (کرنا ہونا کے ساتھ)

۲ (عو) کام کے ساتھ بیشتر استعمال میں ہے۔

کاجل (ھ) مذکر۔ چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی اور چیز پر پار کر آنکھ میں لگاتے یا چکنا کرکے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ لیتے ہیں۔ (دینا۔ گھلانا۔ گھلنا۔ لگانا۔ تحریر کھینچنا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔

کاجل اڑانا: کاجل پارنا۔ کاجل کا نشان باقی نہ چھوڑنا۔

کاجل اُڑنا۔ لازم (قدر) ؎

تیغ وہ تیز سمائے جو کہیں آنکھوں میں
کاجل آنکھوں کا اُڑے پر نہ ہو پتلی کو خبر

کاجل پارنا۔ چراغ کی لو پر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا۔

کاجل پھیلنا۔ آنکھ میں کاجل کا حد معین سے زیادہ ہو جانا۔ (ذوق) چشم سرمست مے ناز میں کاجل پھیلا
لب میگوں پہ مسی کی پڑی پھیکی رنگت

کاجل دینا۔ کاجل آنکھوں میں لگانا (رشک) ؎

چشم بد ارباب حیرت کی نہ کچھ اندھیر لائے
ابکی کاجل دیکے آئینہ نہ آنا دیکھئے

کاجل کا تِل۔ وہ تِل جو کاجل سے رخساروں پر بناتے ہیں۔ یہ تل اکثر معشوقوں یا بچوں کے رخساروں پر دفع نظر بد کے لئے بناتے ہیں۔ (برق) ؎

تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن دونا یار کا
تل سے کاجل کے گلِ رخسار لالا ہو گیا

کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار۔ مثل۔ بدصورت آدمی جب بناؤ سنگار کرتا ہے۔ اس کی نسبت طنز سے بولتے ہیں۔

کاجل کی کوٹھری ۱ (کنایۃً) بدنامی کا گھر۔ عیب لگنے کا مقام (اسیر) ؎

الفت کے داغ سے دل عشاق کیا بچیں
کاجل کی کوٹھری ہے تمہاری سیاہ آنکھ

۲ وہ مقام جہاں اکٹھا کاجل پارا جائے۔ وہ مکان جس میں دھوئیں کی کثرت سے در و دیوار پہ کاجل جم ہو گیا ہو۔

کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر۔ مثل جو امر اختیار کیا جائے اس کے نقصان سے احتراز کرنے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف رہتا ہے۔

کاجل کی کوٹھری میں جو جائے گا اسے ٹیکا لگیگا۔ مثل بُری جگہ جانے والا ضرور بدنام ہوگا۔

کاجل کھلانا (لکھنؤ) کاجل لگانا (داغ)

خیر ہے کاجل گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی
اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھ اچھا نہیں

دہلی میں سرمہ کے لئے گھلانا گھلنا اور لکھنؤ میں کاجل کے لئے گھلانا گھلنا مستعمل ہیں۔

کاجل لگانا۔ کاجل دینا۔

کاجو بھوجو (یہ لفظ کاغذ اور بھوج پتر سے بگڑ کر بنا ہے) صفت (دہلی۔ عو) نازک اور کمزور چیز کی نسبت مستعمل ہے۔ بودا (راحت) ؎

کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے، جہیز و گہنا
دیکھ جھومر ترا امراؤ بہو ٹوٹ پڑا

کاجی (ھ) صفت (ہندو) کام میں مصروف رہنے والا۔ یہ لفظ کام کے ساتھ کام کاجی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

کاچھ (ھ) (ہندو) مونث ۱ دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے گھرسا جاتا ہے ۲ زانو کے اوپر کا حصہ۔ جانگ ۳ جانگیا ۴ لباس بھیس۔ روپ۔

کاچھ کھینچنا۔ (ہندو) روپ بھرنا۔ لباس یا پوشاک بدلنا۔

کاچھ کھولنا۔ (عم ہندو) ننگا ہونا۔ بے شرم ہونا۔ بدلحاظی کرنا ۲ جماع کرنا۔

کاچھا۔ (ھ) مذکر (ہندو) جانگیا۔ لنگوٹی۔ دھوتی۔ (باندھنا۔ کسنا کے ساتھ)

کاچھن (ھ) مونث۔ کاچھی کی عورت۔ ہندو کنجڑن۔ مالن۔

کاچھی۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) ہندو کنجڑا۔ مالی کی ایک قوم۔

کاچھنا۔ (ھ) افیون خشخاش کی ڈونڈی سے نکالنا ۲ عطر یا چکنائی کا پانی سے نکالنا ۳ باندھنا۔

کاخ ۔ (ف) مذکر۔ بلند عمارت۔ محل۔

کاذِب ۔ (ع) صفت ۱ جھوٹا۔ دروغ گو ۲ دیکھو صبح کاذب

کار - (ف) مذکر ۱ کام شغل - دھندا (شرف) ؎

ہمیں بھی ناز ہے اس رحمدل کی کارسازی پر
بگڑ جائے جو بگڑا ہے سنبھل جائے گا کار اپنا

۲ کرنے والا - جیسے تجربہ کار - کاشت کار - جفا کار ۳ صنعت ہنر پیشہ (ظفر) ؎

افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائیں غیر
اوروں کے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا

۴ زراعت کھیتی باڑی ۵ (عو - اردو) کوئی بڑی شادی یا تقریب ۶ (انگ) مونث - بڑی گاڑی - بیشتر موٹر گاڑی کے لئے مستعمل ہے۔

کار آزمودہ - (ف) صفت تجربہ کار۔

کار آفریں - (ف) صفت - ذات خالق جل و علا۔

کار آگاہ - (ف) صفت - جو شخص کام کی حقیقت سے خبردار ہو۔

کار آمد - (ف) صفت مفید مطلب کام آنے کے لائق سودمند ضروری۔

کار امروز بفردا مگزار - مثل یعنی آج کا کام کل پر نہ چھوڑ آج ہی کر لے۔

کار بار - (اردو) مذکر - کام شغل مشغلہ لین دین - بیوپار۔ (رشک)

چشم جہاں سے پردۂ غفلت اگر اٹھے
ہو جائیں بند مردم دنیا کے کار بار

کار باری - مذکر ۱ کام کاج کا آدمی - تاجر۔

کار براری - مطلب نکالنا - کارروائی (رشک)

کس کی قسمت میں لکھا ہے کفن اپنا پائے
اتنی بھی کرتی نہیں کار براری دولت

کار بکثرت ہے - مشق کرتے کرتے کمال حاصل ہوتا ہے

کاربند - (ف) صفت - تعمیل کرنے والا عمل میں لانے والا (ہونا کے ساتھ)

کار پرداز - (ف) مذکر - کارکن - مہتمم منتظم کارندہ - گماشتہ -

کار پردازی (ف) مونث - اہتمام سربراہی - گماشتہ ہونا - کام انجام دینا -

کار تمام ہونا - دیکھو کام تمام ہونا (امیر) ؎

اماں شتاب دوڑ کہ جلدی کا کام ہے
کچھ دیر کی تو کار محمد تمام ہے

کار ثواب - مذکر - ثواب کا کام - وہ کام جس کے صلہ میں عافیت کی نعمت ملے۔

کار چوب (ف) بروزن خار و ب معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے ۱ مذکر ۱ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بنتے ہیں ۲ ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے ۳ صفت زردوز - گلکاری - چکن یا کشیدے کا کام بنانے والا ۴ زردوزی کام کیا ہوا ۵ زردوزی - کشیدہ کاری ۶ وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں۔

کار چوبی - مونث - گلکاری - زردوزی - کشیدہ کاری - ۲ صفت - زردوزی کیا ہوا -

کار خانگی - مذکر - بنج کا کام - ذاتی معاملہ -

کارخانہ - (ف معنی نمبر ۱ میں) مذکر چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام - دکان - کوٹھی - (کھولنا کرنا کے ساتھ) ۲ ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوٹا کناری بنتے ہیں ۳ کار بار - کام دھندا ؎

کہنا تھا جو نسیم تجھے سب سنا چکے
نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے

۵ معاملہ - دھندا - انتظام (داغ) ؎

جس کو دیکھا غرض کا اپنی
دنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا

۶ (خدا کے لئے) خدا کی قدرت - خدا کے افعال اور معاملات۔

(اسیر) سیکڑوں ہست کئے نیست سے پھر نیست سے ہست
کارخانے یہی اللہ تعالیٰ کے رہے

۷ افعال و معاملات (ناظم) ؎

کارخانے ہیں محبت کے عجیب اور غریب
زندگی موت ہے اس میں ملک الموت طبیب

کارخانۂ الٰہی ۔ مذکر ۔ خدائی معاملے ۔
کارخانہ پھیلانا ۔ ۱ کاروبار شروع کرنا ۲ جب بہت سے چیزیں کسی جگہ بے ترتیب رکھی ہوتی ہیں تو ان کی نسبت بھی کہتے ہیں کہ کیا کارخانہ پھیلا رکھا ہے ۔
کارخانہ چلانا ۔ کاروبار جاری رکھنا ۔
کارخانہ دار ۔ مذکر ۔ کارخانہ کا مالک ۔
کارخانہ داری ۔ کارخانہ کی افسری ۔ کارخانہ کا کام
کارخیر ۔ مذکر ۱ بھلائی کا کام ۔ نیک کام ۲ (ہندوستانی فارسی دانوں کی اصطلاح) مذکر ۔ لڑکی کی شادی ۔
کاردار ۔ (ف) صفت ۔ واقفکار ۔ تجربہ کار ۔
کاروانِ فلک (ف) مذکر ۔ عطارد ستارے کو بھی کہتے ہیں اور اسی واسطے کاروانانِ فلک سے ستارے مراد ہوتے ہیں
کاردانی ۔ (ف) مونث ۔ معاملہ فہمی ۔ واقفکار ہونا ۔
کارروائی ۔ مونث ۱ کام کا اجرا ۲ تدبیر ۔ انتظام ۔ بندوبست ۳ (قانون عدالت) کا عملدرآمد ۔ عدالت کی روئداد ۔
کارروائی کرنا ۱ کام چلانا ۔ کام نکالنا (ناظم) ؎

وہ مے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب
کی خونِ دل سے کارروائی تمام رات

۲ عمل کرنا تدبیر کرنا (فقرہ) ایذا پہونچانے کے لئے یہ کارروائی کی گئی ہے ۔
کارزار ۔ (ف ۔ کار ۔ کام ۔ زار ۔ کثرت کے معنی دیتا ہے ۔ لڑائی میں کام کی کثرت ہوتی ہے) مونث لڑائی ۔ جنگ جدل ۔ رزم (دبیر) ؎

یہ کہہ کے راہوار کے اوپر ہوا سوار
پھر جا کے فوج ظلم سے کی رن میں کارزار

کارزاری ۔ صفت جنگی آدمی لشکری ۔
کارساز ۔ (ف لفظی معنی کام بنانے والا) مذکر ۔ خدا تعالے جو صانع اور قادر مطلق ہے ۔
کارسازی ۔ (ف معنی نمبر ۱ و ۲ میں) مونث ۱ کام کرنا کام سنوارنا ۔ کام کی درستی ۲ صنعت ہنر ۔ حرفت ۳ چالاکی
عیاری ۔ دغابازی ۔
کارسخت ، کارگراں ۔ مذکر ۔ مشکل کام جو ہر شخص نہ کر سکے
کارسنج (ف) صفت ۔ دانا ۔ صاحب لیاقت ۔
کارشناس (ف) صفت ۔ کارآزمودہ ۔
کارفرما ۔ (ف ۔ کار فرمودن ۔ عمل میں لانا حکم کرنا) صفت ۔ حکم کرنے والا ۔ حاکم ۔ بادشاہ ۔ استاد (حالی) ؎

نئے سر سے سودا ہوا چاہتا ہے
جنوں کار فرما ہوا چاہتا ہے

کارکردہ ۔ (ف) صفت تجربہ کار ۔
کارکشت (کار بمعنی زراعت ۔ یہ ترکیب مثل گفتگو یا شست شو کے ہے) مونث ۔ زراعت ۔ (انیس) ؎

حاصل ملیگا حشر میں اس کارکشت کا
روئے زمیں پہ ہے یہی ٹکڑا بہشت کا

کارکن (ف) صفت کارندہ ۔ منیجر ۔ کام کرنے والا ۔
کارگاہ ۔ (ف) مونث ۱ جولاہوں کا کرگا ۲ چیزیں بنانے کا مقام ۔ کارخانہ (غالب) (ع)

رونق کارگاہ برگ و نوا

۳ کپڑے کا ٹکڑا جس پر جولاہے سوئی سے بیل بوٹے بناتے ہیں
کارگاہِ فلک (ف) مونث (کنایتہً) دنیا جہاں ۔ آسمان ۔
کارگاہِ کُن فکاں ۔ (ف) مونث ۔ دنیا اور دونوں جہاں کی موجودات ۔
کارگر ۔ (ف ۔ کام کرنے والا ہنرور) صفت سریع التاثیر ۔ مفید ۔ سودمند باثر جیسے تدبیر کارگر ہوئی ۔
کارگزار ۔ (ف ۔ سرکاری نوکر ۔ کام کرنے والا) صفت کام میں ہوشیار ۔ چالاک مستعد ۔
کارگزاری ۔ (ف) مونث ۔ بہت کام کرنا ۔ مستعدی سے کام کرنا ۔
کارمردانہ ۔ (ف) مذکر ۔ جرأت کا کام ۔ مردانہ کام ۔
کارنامہ ۔ (ف) ۱ تصویروں کا مرقع جو مصور صنعت و کمال ظاہر کرنے کے لئے بڑی کوشش سے بناتے ہیں ۲ جنگ نامہ ۔ تاریخ کی کتاب ۔ کتاب جس میں سلطنت کے واقعات مندرج ہوں ۔

۳ دستور العمل - ایکٹ (مذکر ۴ کارگزاری کی سند ۵ وہ بڑے واقعات جو مدتوں یاد رہیں ۔

کارنمایاں - (ف) مذکر - بڑا کام - اہم کام ۔ (فقرہ) تم نے ایسا کونسا کارنمایاں کیا ہے - جو ہم نے نہیں کیا ۔

کاروبار - (ف) مذکر - دیکھو کار بار (مومن) ؎

بیکاری اُمید سے فرصت ہے رات دن
وہ کاروبار حسرت و حرماں نہیں رہا

کارے دارد - مشکل ہے ۔ آسان نہیں (فقرہ) ورنہ اپنی ترکیب میں اس مضمون کا باندھنا بھی کارے دارد ۔

کاربانک (انگ) صفت - کاربن سے منسوب ۔

کاربانک ایسڈ - (انگ) مذکر - کوئلہ کا تیزاب ۔

کاربانک ایسڈ گلاس - (انگ) مونث - وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کی سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے ۔ اور آگ جلنے سے بھی پیدا ہوتی ہے ۔

کاربن - (انگ) مذکر - وہ زہریلا مادہ جو اکثر ہیرے یا ملی ہوئی چیز اور خاصکر معدنی کوئلے یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا ہے ۔

کاربین - مونث - بندوق کی ایک قسم ۔

کارتوس (انگریزی - کارٹ رج کا بگڑا ہوا ہے) مذکر ایک چھوٹی نلی جس میں گولی بارود یا صرف بارود رکھکر بندوق میں ڈالتے ہیں ۔

کارج (س) مذکر (ہندو) ۱ شادی کی تقریب ۲ کام کاج ۳ غرض ۔ مطلب ۔ مقصد ۴ پیشہ ۔ حرفہ ۵ بوڑھے کے مرنے کی روٹی ۔ کارج رچنا (ہندو) شادی کی تقریب کرنا ۔ کوئی تقریب کرنا ۔

کارد (ف) - رائے مہملہ موقوف بہ حرکت غلط ہے) مونث چاقو چھری ۔

کارڈ - (انگ) مذکر ۱ ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملاقات کرنے والے کا نام ہوتا ہے ۲ وہ سرکاری کاغذ جو ڈاک میں بے محصول جا سکتا ہے - پوسٹ کارڈ ۳ پتا ۔ ورق ۔ جیسے گنجفے کے کارڈ ۔

کارسپانڈنٹ - (انگ) مذکر - پرچہ نویس ۔ نامہ نگار

کارسپانڈنٹی (اردو) مونث - کارسپانڈنٹ ہونا مضمون نگار ہونا ۔ (اودھ پنچ) جس وقت کارسپانڈنٹی کا شوق چراتا ہے اس وقت حضرات صرف درخواست بھیج دیتے ہیں ۔

کارستانی - (فارسی کارستان بمعنی کارخانہ سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مونث چالاکی - عیاری - سازش - ہوشیاری شرارت ۔ (کرنا کے ساتھ) اس کی جمع کارستانیاں ہے (فقرہ) ذرا کھڑے کھڑے چلے آؤ تو میں ان کی کارستانیاں تم سے بیان کروں ۔

کارن - (ہ) عو - مذکر - باعث - خاطر - (فقرہ) مکہ والے مسلمانوں کے کارن نجاشی تک دوڑے گئے ۔

کارندہ - (ف - کام کرنے والا - حکم کرنے والا) مذکر - مینجر - کارکن - مختار - گماشتہ ۔

کارنس - (انگ - عربی میں قرناس بمعنی پہاڑ کی چوٹی تھا ۔ انگریزی میں کارنس ہوا اور معنی ذیل میں مستعمل ہوا) مونث ۔ دیوار کی گگر - اردو میں کانس کہتے ہیں ۔

کارن فلور - (انگ) مذکر - ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو اراروٹ کی قسم سے ہوتا ہے ۔

کارواں - (ف - مجازاً بمعنی قافلہ و سوداگر) مذکر - قافلہ ۔ (امیر) ؎

ترے وصال کی فرقت میں ہم کو یاد آئی
مٹا ہوا جو کہیں کوئی کارواں دیکھا

کارواں سالار - (ف) صفت - میر قافلہ ۔

کاروانسرا (ف) مونث - قافلہ اُترنے کی سرا

کارہ - (ع) صفت - کراہت کرنے والا ۔

کاری - (انگ - صحیح کری - بفتح اول) مونث - خوردنی ماکولات میدہ ملا ہوا گاڑھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشکے کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اسے کاری بھات کہتے ہیں ۔

کاری - (ف - تاثیر کرنے والا اور وہ جو حد کمال پر پہنچا ہو ' جیسے تیر کاری - زخم کاری) صفت گہرا - پورا پورا - جیسے کاری زخم ۔ (اختر شاہ اودھ)

تیر الفت کا جو لگا کاری
غش کھا کے گری وہ بیچاری

۲ باا‌ثر ۔ کارآمد (قدر) ؎

کرکے ایسی نصیحتیں کاری
جب کیا میں نے نفس کو عاری

کاری کھائی ۔ (مرغبازوں کا محاورہ) جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو شدید ضرب پہنچاتا ہے تو کہتے ہیں اُس نے کاری کھائی ۔

کاریگر ۔ (ف ۔ کارگر کا مزید علیہ) مذکر ۔ ہنرمند ۔ پیشہ ور دست کار ۔ بنانے والا ۔ فن کا ماہر ۔ کامل ۔ ہوشیار ۔ ۲ (اردو) موچی ۔ چمار ۔ معمار ۔

کاریگری ۔ (ف) مونث ۔ ہنرمندی ۔ دست کاری ۔ استادی ہوشیاری (رشک) ؎

اے ساقی اک آن نہ گزری بغیر دور
کاریگری یہ ہے کہ پلائی بھری شراب

۲ (اردو) طنزاً بے سلیقگی ۔ نادانی ۔

کاریز ۔ (ف) مونث ۔ کھیت میں پانی دینے کی نالی ۔

کاڑھا ۔ (ھ) مذکر (ہندو) ۱ جوشاندہ ۲ وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہرباد کے اخراج کے واسطے دیکر پلاتے ہیں ۔ اسے "اچھوانی" کہتے ہیں ۔ اور یہ زہر مارنے کی عام دوا ہے ۔

کاڑھ کوڑھ (ع) کاڑھکر ۔ (فقرہ) چاروں کرتے جھٹ پٹ سی، سلاکر کاڑھ کوڑھ تیار کردیتے ۔

کاڑھنا ۔ (ھ) ۱ (ہندو ۔ عم) نکالنا ۔ باہر کرنا ۔ فصد یا جونک کے ذریعہ سے خون نکالنا ۲ (گنوار) ادھار لینا ۔ قرض لینا ۳ پھول بنانا ۔ کشیدہ بنانا ۔ سوئی کو دھاگے کے ساتھ باربار کپڑے میں داخل کرکے کپڑے سے باہر نکالنا ۴ جالی کا حلقہ سینا ۵ (ہندو عم) جلاوطن کرنا ۔ برطرف کرنا ۔

کاسب ۔ (ع) صفت ۔ کسب کرنے والا ۔

کاست ۔ (ف) کم ہونا ۔ گھٹ جانا ۔ دیکھو بے کم و کاست

کاسد ۔ (ع) صفت ۔ بے قدر ۔ کھوٹا ۔ ناقص ۔ وہ جس کا لیوالج نہ ہو ۔

کاسر ۔ (ع) صفت ۔ توڑنے والا ۔

کاسر ریاح ۔ صفت ۔ ریاح کا توڑنیوالا ۔

کاسنی ۔ (ف) مونث ۔ ایک دوا کا نام ۔

کاسنی لوٹیا ۔ (لکھنؤ) مذکر ۔ سفید کبوتر جس کے سینہ کے پر کاسنی رنگ کے ہوتے ہیں ۔

کاسنی رنگ ۔ مذکر ۔ سرخی مائل ۔ نیلا رنگ ۔

کاسہ ۔ (ف) مذکر ۔ پیالہ ۔ کٹورا ۔

کاسہ باز ۔ (ف) صفت ۔ بازیگر جو کاسے سے کھیل کرتے ہیں (کنایتہً) حیلہ گر ۔ مکار ۔

کاسہ بازی ۔ (ف) مونث ۔ (کنایتہً) مکاری ۔ حیلہ گری

کاسہ پشت ۔ (ف) مذکر ۔ پیر ضعیف (کنایتہً) آسمان ۔ ۲ کچھوا ۔

کاسۂ چشم ۔ (ف) مذکر ۔ حلقہ آنکھوں کا ۔

کاسۂ دریوزہ ۔ (ف) مذکر ۔ گدائی کا کاسہ ۔

کاسۂ زانو ۔ (ف) مذکر ۔ وہ مقام جہاں زانو کا جوڑ ہے ۔

کاسۂ سر ۔ (ف) مذکر ۔ کھوپڑی ۔ شال کے لئے دیکھو سر اُڑ جانا

کاسۂ گدائی ۔ (ف) مذکر ۔ بھیک کا ٹھیکرا ۔

کاسہ گر ۔ (ف) صفت ۔ پیالے اور طباق بنانے والا ۔

کاسہ لیس ۔ (ف ۔ لفظی معنی جھوٹے برتن چاٹنے والا) صفت ۱ خوشامدی ۲ لالچی ۳ فقیر ۔ گدا ۴ کسی سے فیض حاصل کرنے والا

(شاد) جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی
کھاری سا کسی کونے میں گھر ہے ۔

کاسہ لیسی ۔ (ف) مونث ۔ خوشامد ۔

کاش ۔ کاشکے ۔ (ف) افسوس اور تمنا کے کلمے ہیں ۔ حسرت خواہش آرزو کے مقام پر مستعمل ہیں ۔ ماضی اور مضارع دونوں طرح کے فعلوں پر آتے ہیں ۔ اس معنی میں "اے کاش" بھی ہے (توبۃ النصوح) اے کاش میں کچھ نہیں تو دس بارہ برس ہی اور جیتا (غالب) ؎

میں بھی منھ میں زبان رکھتا ہوں
کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے

(مصحفی) کاش کے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو چکیں
گردشیں باقی ہیں جتنی چرخ زنگاری ہیں اور

کاشانہ (ف ۔ کاش ۔ شیشہ ۔ آنہ کلمۂ نسبت بمعنی خانہ و آشیانہ مرغاں) مذکر ۱ گھر ۔ مسکن کا ۲ آشیانہ ۔ گھونسلا ۔

کاشت - (ف - زراعت کرنا) مونث کھیتی - زراعت - مزروعہ زمین جو کسی کے قبضہ میں ہو۔
کاشتکار - (ف) مذکر - اسامی - کسان - جوتنا۔
کاشتکاری - (ف) مونث کھیتی باڑی - زراعت - جوت -
کاشت کرنا - بونا - جوتنا - زراعت کرنا کھیتی باڑی کرنا۔
کاشت میں لانا - کاشت کرنا۔
کاشف - (ع) صفت کھولنے والا - ظاہر کرنے والا۔
کاشی - (ھ) مونث - بنارس کا نام (محسن) (ع)

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل

کاظم - (ع - کاظمین جمع) غصّہ ماننے والا - غصّہ پی جانے والا - امام موسیٰ رضا ابن جعفر صادق علیہ السلام کا لقب -
کاظمین - ایک شہر کا نام -
کاغذ - (ع - کاغذات - جمع - فارسی میں دال نہملہ سے ہے - کل غ - بانگ - نالہ + دال کلمۂ نسبت - فارسی میں مجازاً بمعنی مکتوب و نامہ و قبالہ و تمسک و مچلکہ ہے) ۱ کاغذ - قرطاس وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ۲ پرزہ - رقعہ - تحریر - مکتوب - نامہ (ذوق)

یوں اسیران قفس تک کوئی پہنچا گلبرگ
جیسے غربت میں شفیقان وطن کا کاغذ

۳ سند - نوشتہ - قبالہ - تمسک (قدر) سے

جو دل دیا ہمیں جاگیر میں ملا بوسہ
کہ یار کے خط عارض نے لکھدیا کاغذ

۴ اخبار - پرچہ - خبر - اس معنی میں خبر کا کاغذ بولچال ہیں ہے ۵ نامۂ اعمال (ذوق) سے

گور میں پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ
ہو سیاہ پہ کو سفیدی کفن کا کاغذ

۶ ہنڈی - کاغذ زر - نوٹ - پرامیسری نوٹ -
کاغذات - (ع) مذکر - کاغذ کی جمع -
کاغذ باد - کاغذ بادی - کاغذ ہوائی - مذکر - تنگ - کنکوا
کاغذ بھر گھٹنا - کاغذ کے انداز سے کم ہو جانا یا دُبلا ہو جانا (رانسخ) سے

غم فرقت سے گھٹتی رہتی ہے ہر روز کاغذ بھر
تماشا ہے نظر گر تم مری تصویر پہ رکھو

کاغذ پتر - مذکر - دستاویز کے معنی میں مستعمل ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ خط - چٹھی -
کاغذ پر چڑھانا - درج رجسٹر کرنا - بہی میں لکھنا -
کاغذ پیش کرنا - حساب کی فردوں کا حساب سمجھنے والے افسر کے حضور میں لانا -
کاغذ پیش ہونا - لازم - **کاغذ زر** - مذکر - تمسک - قبالہ نوٹ
کاغذ سا (کنایۃً) صفت - نہایت ہلکا اور پتلا - نازک -
کاغذ سیاہ کرنا - کاغذ کا ناس کرنا - نکمی باتیں لکھکر دیجرا

ہمارا نامۂ اعمال ہے وہ سبزۂ خط
فرشتے کس لئے کاغذ سیاہ کرتے ہیں

کاغذ کا بند - کاغذ کی طولانی فرد (ناسخ) سے

مضمون رہگئے ہیں سو قاصد تو کرلے یاد
کاغذ کا بند اب کوئی باقی نہیں سفید

کاغذ کا پٹے باز - وہ کھلونا جو کاغذ میں تیلیاں لگاکر اس طرح بناتے ہیں کہ جب اسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلائے جیسے پٹے باز پٹا کھیلتے وقت ہاتھوں کو حرکت دیتا ہے -
کاغذ کرنا ۱ تمسک لکھدینا ۲ کوئی چیز کسی کے نام لکھدینا ۳ ہبہ نامہ لکھنا -
کاغذ کھولنا - (دہلی) عیب فاش کرنا -
کاغذ کی ناؤ - (کنایۃً) ناپائیدار چیز سے

علم سفینہ اس کو تجھے علم سینہ بحر
تو پل پہ اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی - مثل بے اصل اور ناپائیدار شے کے وجود کا کچھ اعتبار نہیں -
کاغذ کی ناؤ بہانا - بے سود تدبیر کرنا بے نتیجہ اور ناپائیدار کام کرنا - (ناسخ) سے

ہے یونہیں تدبیر ناداں عالم اسباب میں
ناؤ کاغذ کی بہاتیں جیسے اطفال آب میں

کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں چلتی - کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں بہتی

مثل۔ کسی چیز کی ناپائداری کے واسطے مستعمل ہے (ذوق)

بھول مت علم کتابی پہ کہ آخر کب تلک
ناؤ کاغذ کی بہے اے طفل کودن آب میں

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا۔ مثل۔ ناپائدار شے کے سہارے کوئی مقصد بر نہیں پہنچتا۔

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا۔ کاغذی گھوڑے دوڑانا۔ جابجا خطوط بھیجنا (رنگین) ؎

ہیں سفر میں ہوں اور اس کو غم بہکاتے ہیں واں
بھگو اب کاغذ کے گھوڑے یاں ہے دوڑانا پڑے

کاغذ کے گھوڑے دوڑنا۔ لازم۔ مثال کے لئے دیکھو کہاں کہاں میں رشک کا شعر۔

کاغذگر۔ صفت۔ کاغذ بنانے والا۔

کاغذگیر۔ (ف) مذکر۔ روشن دان جس پر کاغذ لگا دیا جائے تاکہ روشنی بدستور رہے۔ دھوپ اور سرد ہوا مکان میں نہ آئے۔

کاغذگیر مچھلی۔ مونث مچھلی کی صورت کا آلہ جس سے کاغذ کو اُڑنے سے روکتے ہیں (رشک) ؎

ہر قلم موج طپاں ہے جب سے خط لکھنا چھٹا
میری کاغذ گیر مچھلی ماہی بے آب ہے

کاغذ لکھانا۔ تمسک کرانا۔ دستاویز لکھانا۔

کاغذ لکھنا۔ کاغذ لکھ دینا۔ دستاویز کر دینا۔ ہبہ کر دینا۔

کاغذ لکھوا لینا۔ تحریر سے اطمینان کرا لینا۔ تمسک کرا لینا۔

کاغذ مشقی۔ مذکر۔ وصلی جس پر خوشنویس مشق کیا کرتے ہیں۔

کاغذ ملانا۔ حساب کا مقابلہ کرنا۔ جائزہ لینا۔

کاغذ نام ہونا۔ بیعنامہ ہونا۔ (قدر) ؎

بک گیا ہے مرا دل روز ازل آپ کے ہاتھ
آپ کے نام ہوا ہے مرے گھر کا کاغذ

کاغذ نکاح۔ مذکر۔ کابین نامہ۔

کاغذ نکلنا۔ (کنایۃً) موت کا حکم جاری ہونا (راسخ) ؎

ضعف سے ہے تن لاغر کاغذ
ابکے نکلیں گے مکرر کاغذ

کاغذی۔ مذکر۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ بیچنے والا ۲ صفت کاغذ کا بنا ہوا ۳ صفت۔ پتلے چھلکے کا جیسے کاغذی لیمو۔ کاغذی بادام ۴ ایک قسم کا طائر جو چھوٹی مچھلیاں کھاتا ہے ۵ ایک قسم کا سفید کبوتر ۶ دفتری ۷ سیاق داں۔ حساب داں۔

کاغذی بادام۔ مذکر۔ ایک قسم کا بادام جس کے اوپر کا چھلکا نہایت باریک کاغذ کے مانند ہوتا ہے۔

کاغذی پیرہن۔ (ف) (کاغذی) پوشاک جو ایران میں قدیم زمانہ میں فریادی لوگ پہنکر بادشاہ کے روبرو جاتے تھے۔ عاجزی اور بے چارگی سے مراد ہوتی ہے (غالب) ؎

نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا

کاغذی ثبوت۔ (قانون) مذکر۔ تحریری ثبوت۔

کاف۔ مذکر۔ ایک حرف ہجی کا نام جس کو کاف تازی بھی کہتے ہیں (محسن) ؎

قاف تک ہمنے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے
کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے

کاف عجمی۔ کاف فارسی۔ گاف۔

کاف کن۔ روز ازل سے مراد ہے۔ کن عربی بمعنی موجود ہوجا۔ ابتدائے آفرینش کے وقت خدائے تعالیٰ نے ہر ایک شے کی طرف جو اسے پیدا کرنا منظور تھی۔ خطاب کر کے فرمایا کن حکم الٰہی سے سب کچھ پیدا ہو گیا۔ اس واسطے لفظ کن سے روز آفرینش اور روز ازل مراد ہوتا ہے۔ کبھی کبھی کسی لفظ کے سرے کا حرف اس لفظ کی طرف مضاف کر کے وہی لفظ مراد لیتے ہیں جیسے تائے تشریف سے تشریف۔

کاف و لام۔ (ف) مذکر۔ لاف و گزاف۔

کاف و نون۔ (ف) لفظ کن سے مراد ہے۔ (محسن) ؎

گہرہائے گنجینہ کاف و نوں
مہین شہسواران والسابقوں

کافر۔ (ع) بمعنی نمبر ا میں عربی (دیکھو کفر) مذکر ۱ خدا کا منکر جو خدا کو نہ مانے۔ ناشکرا۔ کنایۃً منکر۔

(داغ) ؎

نہیں کچھ زبوں کافرِ عشق ہونا
مجھے اس سے کیوں اہل دیں روکتے ہیں

۲ صفت۔ شوخ۔ ظالم۔ بے رحم۔ (داغ) ؎

ایمان کی تو یہ ہے غضب ہیں بتانِ ہند
اپنا ہی سا مجھے بھی یہ کافر بنائیں گے

محضر۔ محشر قافیہ ہیں)۔

۲ (کنایۃً) معشوق۔ دلدار۔ (مصحفی) ؎

میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر
کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کرو تم

۳ صفت۔ غضب کا۔ قہر کا۔ فتنہ انگیز (جرأت) ؎

جسکی یہ کافر ادا یہ طُرّہ طرّار ہو
کیوں نہ کافر اسکی صورت دیکھکر دیندار ہو

۴ پیارا۔ پیاری۔ تعریف کے لئے جیسے کافر آواز
۵ صفت۔ (نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے) بد۔ کمبخت ؎

اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منہ لگا
چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

اس غزل کے قافیے ستمگر۔ دلبر ہیں۔

۶ نواحِ کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو کافری بولی کہتے ہیں (نوٹ) یہ لفظ معنی نمبر ۱ میں بکسر سوم اور دیگر معانی میں بفتح سوم مستعمل ہے۔

کافر آواز۔ مونث۔ بہت عمدہ اور پیاری آواز۔

کافرِ حربی۔ (ف) مذکر۔ وہ کافر جس کے سبب سے امور دیں میں خلل واقع ہو۔ اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو۔

کافرِ ذِمّی (ف) مذکر۔ وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع اور اس سے جزیہ لیا جائے۔

کافرِ کتابی (ف) مذکر۔ جو شخص اہل کتاب میں سے دین محمدی کا منکر ہو ؎

دکھلائے جو وہ رُخ نے کتابی اے ذوق
سب مدرسہ کافرِ کتابی ہو جائے

کافرِ کرتی۔ مونث۔ انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ

کافر ماجرائی۔ (ف) کافر ماجرا ہونا۔ (کافر ماجرا وہ شخص جس کا حال کافروں کا سا ہو) مونث۔ مجازاً ظلم و جور۔

کافرِ نعمت۔ (فارسی میں بغیر اضافت ہی مستعمل ہے) صفت۔ نعمت کی ناشکری کرنے والا۔ بے وفا۔ محسن کش (ذوق) ؎

کھا کے زخم تیغِ قاتل جو بجا لائے نہ شکر
کوئی بھی اس سے زیادہ کافرِ نعمت نہیں

کافرِ نعمتی (ف) مونث۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔

کافرنی۔ (عو) کافر کا مونث (جانصاحب) (ع)

میں کافرنی نہوں یا پوش سے دنیا کی آنکھوں میں

کافر ہو۔ قسم لینے کا ایک طریقہ ہے (آتش) ؎

کافر ہو اے صنم جو خریدے نہ تو اسے
ہندی کے مول خونِ مسلماں ہے اندنوں

کافری۔ مذکر۔ ملک کافریہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام۔

کافور۔ (ع۔ ہندی میں کاپور سنسکرت میں کارپور) مذکر ایک نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا سفید مادہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ کافور کی سفیدی اور آگ پر اُڑ جانا ضرب المثل ہے۔ اس کی خوشبو سے اونی اور پشمینوں کے کپڑے میں کیڑا نہیں لگتا۔ کافور کھلا رکھنے سے بھی اُڑ جاتا ہے۔ اس وجہ سے کالی مرچیں اس کے ساتھ رکھتے ہیں جن سے وہ نہیں اُڑتا۔ تپ محرقہ کے دفع کے لئے اس کا کھانا مفید ہے (نیر) ؎

افسردہ دل نہیں بُتِ ترسا کے سامنے
کافور ہے سپیدی حسن فرنگ کا

(دلشیر) ؎ تیرے گورے رخ کا لب کافور ہو جاتا یہ رنگ
خال ہی بہر حفاظت دانۂ فلفل ہوا

۲ صفت۔ دور۔ غائب دیکھو کافور ہونا ۳ (اردو) کنایۃً غائب (محسن) ؎ گوشِ پُر نور تہ زلف شب آسا مستور
کہیں دھوکے سے بھی دیکھے تو سحر ہو کافور

کافور دینا۔ (کنایۃً) کافور کھلانا (ذوق) ؎

تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار
اس کو کافور سپیدی سحر دیتی ہے

کافور ہو۔ دور ہو۔ (ناظم)

تم رُکے ہو تو یہاں کس کو ہے الفت منظور
دل سے نفرت ہوئی لو جاؤ ہٹو ہو کافور

کافور ہونا۔ کافور ہو جانا۔ ۱ بھاگ جانا۔ رفوچکر ہو جانا۔
(مومن) پہونچا جو دشت جنوں میں ترا دیوانہ
سُن کے آوازِ جہانسوز وہ کافور ہوا
۲ دور ہونا۔ اُڑ جانا۔ زائل ہو جانا۔ قائم نہ رہنا معدوم ہونا
(آتش) سفیدی منہ کی ہو کافور ہر چند
کوئی مٹتا ہے یہ داغِ جدائی

کافور ملنا۔ مُردے کے کفن پر بھی کافور لگاتے ہیں (راسخ)
نہیں ہم وہ بسمل کہ ہو جائیں ٹھنڈے
وہ تھکتے ہیں لاشے پہ کافور مل کر

کافوری۔ صفت ۱ کافور کا بنا ہوا۔ کافور کے رنگ کا۔ ایک قسم کے رنگ کا نام۔ کافور ملا ہوا ۲ مذکر ایک قسم کا پان۔ اس معنی میں بیشتر کپوری مستعمل ہے۔

کافوری رنگ۔ مذکر۔ نہایت ہلکا زرد رنگ۔

کافوری شمع۔ مونث۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جسکی روشنی نہایت صاف ہوتی ہے۔

کافۂ انام (ف۔ عربی میں کافۃ تھا فارسیوں نے کافہ کرلیا) مذکر آدمیوں کا گروہ۔ سب لوگ۔

کافی۔ (انگ۔ بُن یعنی قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے اس لئے انگریز اسے کافی کہنے لگے) مونث ایک قسم کا قہوہ۔

کافی۔ (ع۔ کفایت کرنے والا) صفت ۱ وافر۔ بس بہت کام نکل جانے کے قابل۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ (ھ) مونث ایک قسم کی راگنی۔

کافی وافی (ع) صفت۔ بھرپور۔ بخوبی۔

کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہونا۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا۔

کاک۔ (ف۔ کاک۔ آذربائجاں میں ایک قلعہ کا نام) مذکر ۱ ایک قسم کی روغنی ٹکیا۔ جو سوکھے آٹے میں گھی ملاکر پکائی جاتی ہے ۲ (اردو) وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی تناول فرمایا کرتے تھے ۳ (انگ کارک سے بگڑا ہوا) کاگ بوتل کا۔
(راسخ) ساقیا کیا تیز تھی کھلتے ہی نشہ کھل گیا
ہوش کہتے ہیں جسے بوتل کا گویا کاک تھا
پاک۔ تریاک۔ قافیہ ہیں۔

کاکی ۱ کاک سے رغبت رکھنے والا ۲ (ہندی) چچی۔

کاکا۔ (ف۔ بڑا بھائی۔ قدیم غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہو گیا ہو) مذکر ۱ (بیگمات) وہ خواجہ سرا جس کی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو ۲ (ھ۔ ہندو) باپ کا بھائی۔ بڑا بھائی ۳ وہ قدیمی غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہو گیا ہو ۴ (پنجاب) سکھ راجہ یا سرداروں کا لڑکا ۵ (پنجاب) چھوٹا لڑکا۔

کاکاتوا۔ کاکاکوّا۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید اور بڑا توتا جس کے سر پر سرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے۔

کاکاتوا کا اڈا۔ وہ پنجرے کی لکڑی جس پر توتا بیٹھتا ہے۔

کاکریزی۔ مذکر۔ ایک سیاہی مائل اودے رنگ کا نام۔

کاکڑا سینگی۔ (ھ۔ کاکڑا۔ ایک ہرن کی قسم کا جانور جس کے سینگ بل کھائے ہوئے ہوتے ہیں) مونث۔ ایک قسم کی پھلی کا نام جو بل کھائے ہوئے ہوتی ہے۔

کاکل۔ (ف۔ سر کے اوپر کے بال) مونث۔ سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بال۔ لٹ۔ زلف (وزیر) ؎
کاکل جو اس کے شعلۂ رُخ سے سرک گئی
کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی
رند نے مذکر کہا ہے ؎
الٰہی الاماں رہیو نگہباں اپنے بندوں کا
بلا نازل ہوئی شانہ پہ کاکل جس نے چھوڑا ہے

کاکل افشانی۔ (ف) مونث۔ پریشاں کرنا۔ کاکل کا اظہار خوبصورتی کے لئے۔

کاکل پیچاں۔ (ف) مونث۔ سر کے اوپر کے بال جو پیچیدہ ہوتے ہیں ۲ (اردو) خمدار زلفیں۔
(ناسخ)

باندھے ہیں کاکل پیچاں کے جو اکثر مضموں
اس لئے رکھتے ہیں معنی مرے اشعار کے پیچ

کاکل چھوڑنا۔ کاکل کا لٹکانا۔

کاکل شمع (ف) مونث (کنایۃً) شمع کا دھواں۔

کاکل رکھوانا۔ لمبے بال اس طور پہ دونوں جانب رکھوانا کہ سینے پر آویزاں ہوں (آتش) ؎

تو نے رکھوائی جو کاکل اے بت بالا بلند
طرۂ شمشاد باغ حسن سنبل ہو گیا

کاکل گوندھنا۔ زلفیں سنوارنا (شاد) ؎

کہو گوندھنے کاکل آئیں تمھاری
نہ بگڑو تو زلفیں بنائیں تمھاری

کاکلیں چھوڑنا۔ زلفیں چھوڑنا۔ لٹیں لٹکانا۔

کاکلود (ھ) مونث (ع) محبت۔ فرد الفت کا لقاشہ (رنگین)

ہر چند میں زناخی سے بیزار ہوں جیا
پر کاکلو داچی سے ناچار ہوں جیا

اب متروک ہے۔

کاکن۔ (ھ) مونث ایک قسم کا چھوٹا غلہ جو بٹیروں کو کھلاتے ہیں۔

کاکو۔ (ھ) مذکر۔ ماں کا بھائی۔ ماموں۔

کاکی۔ لقب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار چشتی کا جو خواجہ معین الدین حسن سنجری کے جانشین اور دہلی کے قطب تھے چونکہ گرم گرم کاک اپنے بغل سے نکال کر سائلوں کو دیتے تھے۔ کاکی مشہور ہوئے۔

کاگ۔ (انگریزی کارک کا بگڑا ہوا۔ کارک ایک درخت کا نام جس کے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) مذکر۔ ڈاٹ شیشے اور بوتلوں کی ڈاٹ کے واسطے بھی مستعمل ہے (امیر)

میکدے میں بوتلوں کے منھ سے اڑ جاتے ہیں کاگ
ہوش مستوں کے اڑاتی ہے ہوا برسات کی

۲ (ھ) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رخ پر لٹکتا رہتا ہے۔ اور اسے ہاتھ لگانے سے قے آجاتی ہے۔

کاگ اٹھانا۔ حلق کے کوے کو اوپر سے دبانا۔

کاگ اڑنا۔ جب تیز و تند شراب بوتل میں رکھی جاتی ہے کاگ اڑ جاتا ہے (نواب) ؎

ہوا پر تخت پریوں کا جو لگا ہے بادل کا
اڑیں ساقی مزے تو بھی اڑا دے کاگ بوتل کا

کاگ۔ کاگا۔ (ھ) مذکر (ہندو) کوّا۔ زاغ۔

کاگا باسی۔ صفت ۱ وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں ۲ مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ موتی۔

کال۔ (ھ) موت۔ موت کا فرشتہ۔ وقت۔ موسم۔ قحط (مذکر ۱ (ہندو) وقت۔ زمانہ۔ موسم ۲ قحط۔ غلہ کے قحط کے لئے خصوصاً اور ہر چیز کے قحط کے لئے عموماً مستعمل ہے ؎

کس قدر ہے داغ مہر و لطف کا دنیا میں کال
مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے

۳ کمی۔ توڑا۔ قلت ۴ کالا کا مخفف۔

کال آنا۔ (ہندو) موت آنا۔ وقت آنا۔

کال بنجر۔ (ھ) مونث۔ بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین

کال پڑنا۔ قحط ہونا۔ خشک سالی ہونا ۲ توڑا ہونا۔ کمی ہونا (رند) ؎

قاتل کا بھی زمانے میں اب کال پڑ گیا
پھرتا ہوں کب سے ہاتھ کو سر پر دھرے ہوئے

کال ٹین (عم) صفت کالیا۔

کال جواری۔ (ھ) مذکر۔ نامی قمار باز۔

کال کا ٹوٹا۔ کال کا مارا صفت۔ قحط زدہ۔ بھوکا۔ کنگال۔ (جان صاحب) ؎

مجھ کو دے لا کر جو کچھ کیا منھ ہے اس کنگال کا
آج تک پنپا نہیں مارا ہوا ہے کال کا

کال کر جانا۔ (ہندو) مر جانا۔

کال کوٹھری۔ مونث۔ اندھیری کوٹھری۔ (کنایۃً) پیٹ ۲ قید تنہائی۔

کال کا مارا سب جگ ہارا۔ بھوک کا مارا کوئی نہیں پنپا یا موت کا مارا کوئی نہیں بچتا۔

کالا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱ سیاہ۔ سیاہ فام ۲ مذکر۔ ہندوستانی سپاہی ۳ کالا ہرن ۴ مذکر۔ سیاہ سانپ۔ (ڈسنا کے ساتھ) دیکھو کیلنا۔ (آتش) ؎

تریاق کالا ہے جو ہر اس جسم سخت جاں میں
کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ کرتا

(قدر) ع کہتے ہیں ہنس کے دیکھو نہ کالا کہیں ڈسے
رکھئے گا ہاتھ گیسوئے خمدار سے الگ

کالا آدمی - مذکر - (انگریزوں کی اصطلاح. حقارت سے) ہندوستانی آدمی -

کالا بال - مذکر - موئے زہار۔ ۲ (کنایۃً) بے حقیقت شے (سودا) ع
اسے چور کب اس کا زور مانے ہے
کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے

کالا بھٹ - (بھٹی کی طرح سیاہ) صفت. بہت زیادہ کالا - (توبۃ النصوح) کیا تم کو کالا بھٹ لنگرا کوڑھی بنا دینا اُس کو مشکل تھا -

کالا بھجنگ - کالا کوئلا - صفت - نہایت کالا - دیکھو بھجنگ

کالا پانی - مذکر - ۱ جزایر انڈمن جہاں عمر بھر کے قیدی بھیجے جاتے ہیں ۲ عمر قید. حبس دوام. بعبور دریائے شور ع
جب سخت جگر کھا کے لگی پیاس میسر
کالا پانی سفید پوشوں کو ملا
۳ (لکھنؤ) شراب -

کالا پانی ہو - بددعا - کالے پانی کی سزا ہو. مثال کے لئے دیکھو کوسا -

کالا پن - مذکر - سیاہی -

کالا پہاڑ - مذکر (مجازاً) ۱ ہاتھی ۲ ایک قسم کے آم کا نام. ۳ (کنایۃً) مصیبت. آفت (راسخ) ع
ہے شب مہتاب فرقت بھی کوئی کالا پہاڑ
چاند چلتا ہے فلک پر سر کے بل فرقت کی رات

کالا تل - مذکر ۱ کنجد سیاہ ۲ خال سیاہ -

کالا جیل خانہ - مذکر. ایک قسم کا جیل خانہ جس میں قیدی عمر بھر رہتا تھا (صبا) ع
دل سودا زدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا
ہر اک حلقہ ہے کالا جیلخانہ زلف شبگوں کا

کالا چور - مذکر. کامل چور. نامی چور - (میر) ع
وہ کالا چور ہے خال رُخ یار -
کہ سو پردوں میں دل ہو تو چرا لے
۲ فرضی آدمی - ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں اس شخص کا نام بتانا مقصود نہ ہو (فقرہ) تمھیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور کہہ گیا (ظفر)
چرائے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے
کہوں منھ پر کہ تیرے رُخ کا کافر تل چراتا ہے

کالا دانہ - مذکر. سپند - عورتوں میں نظر بد کے دفع کے لئے اس کا جلانا اور اتارنا مخصوص ہے -

کالا دیو - مذکر - (کنایۃً) نہایت کالا - قوی ہیکل آدمی - **کالا سور** - گالی کے طور پر مستعمل ہے (اودھ پنچ) ع
اتنے القاب عجب تم نے کئے ہیں ازبر
فول کہتے ہو کبھی ہم کو کبھی کالا سور

کالا کبوتر - سیاہ رنگ کا کبوتر (ناسخ)
گھر مرا تاریک ایسا ہے کہ لیکر خط یار
چاندنا آیا سو وہ کالا کبوتر ہو گیا

کالا کلوٹا - صفت مذکر - نہایت کالا -

کالا کوا - مذکر - بڑا کوّا - جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے

کالا کوّا کھایا ہے - اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کے بال بڑھاپے میں بھی سفید نہیں ہوتے. عوام سمجھتے ہیں کہ کالے کوے کا گوشت کھانے سے عمر بہت بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں

کالا کولا - کالا کوئلا - صفت نہایت سیاہ -

کالا کھیلنا - منتر کے اثر سے سانپ کا کھیلنا - (رشاد) ع
کھیلتا ہاتھوں پہ کالا گیسوئے خمدار کا
یاد اگر ہوتا یہ منتر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا

کالا منھ ۱ روئے سیاہ - رنگ ۲ چھوڑنا - ترک کرنا (فقرہ) نہیں مانتا تو اس کا کالا منھ کرو ۳ (کنایۃً) زنا کرنا. بُرا کام کرنا (ذوق)
باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی
کالا کریگا منھ بھی جو داڑھی سیاہ کی
۴ دور ہونا - دفع ہونا - سامنے سے ہٹ جانا (امانت) ع
یار کی مسی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں
کالا منھ نیلم کرے اب جا کے رود نیل میں

(ذوق) مٹی مل کر تم نہ غرفہ سے نکالا منھ کرو
اور نہیں گر مانتے ہو جاؤ کالا منھ کرو
۵ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔
کالا منھ کرو۔ کلمۂ تنفر۔ جاؤ دفع ہو۔ مجھے منھ نہ دکھاؤ،
چھوڑ دو جانے دو۔
کالا منھ کریل کے دانت۔ مثل۔ سب باتیں بگڑی ہوئی۔
کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤں۔ (پیشتر ہندوستان میں دستور تھا
کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اس کا منھ کالا ہاتھ پاؤں
نیلے کر کے گدھے پر چڑھا تشہیر کیا کرتا۔ اور پھر شہر سے نکلوا دیتا
جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی۔ اسی وجہ سے تنفر کی
حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے) (عو) کلمۂ تنفر و دعائے بد عورتیں اس
کلمہ سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرتی ہیں۔
کالا منھ ہو۔ دعائے بد۔ رسوا ہو۔ بدنام ہو (سالک) ؎
فلک نے تاک کر سنگ حوادث مجھ پہ برسائے
الٰہی ہوے کالا منھ شب مہتاب ہجراں کا
کالا منھ ہونا ۱ روسیاہ ہونا۔ منھ کالا کیا جانا ۲ بدنام
ہونا (بحر) ؎ داغ رسوائی غدار یار سے لالا ہوا
اس دہن کے سامنے گھنگھچی کا منھ کالا ہوا
۳ ذلیل ہونا۔ نکالا جانا۔
کالا ناگ ۱ سیاہ رنگ کا بڑا سانپ
کالا نمک۔ ایک سیاہ رنگ کا نمک۔
کالی۔ (ھ) ۱ صفت ۲ مونث۔ ایک دیبی کا نام جس کا رنگ
سیاہ ہونا ہے (بحر) ؎
طرۂ حسن اس صنم کے سر پہ زیبا ہو گیا
زلف کالی بن گئی جوڑا کنھیا ہو گیا
۳ ایک سانپ کا نام جس کو کرشن جی نے جمنا کے بھنور سے
باہر نکالا تھا۔
کالی آندھی۔ مونث۔ وہ آندھی جس کی گرد سے اندھیرا
چھا جائے۔ (بحر) ؎
زلف محبوب کے جھونکوں نے ڈرا رکھا ہے
کالی آندھی سے زیادہ ہے مجھے ہیبت شب

کالی آنکھ۔ معشوق کی چشم سیاہ۔ خوبصورتی کی دلیل ہے۔
(آتش) یہی اشارہ ہے ان کالی کالی آنکھوں کا
شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں
کالی بلا۔ مونث ۱ نہایت کالی چڑیل۔ (ناسخ) ؎
جو دن ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظر میں
جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے
۲ خوفناک مصیبت (ظفر) ؎
اے سیہ بختی کہ دل زلف دوتا میں پھنس گیا
اب رہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا
۳ (کنایۃً) نہایت کالی بدصورت عورت۔
کالی بی۔ مونث۔ بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام۔
کالی پیلی آنکھیں کرنا۔ (عم) کمال غصے ہونا۔ فصحا اس جگہ
نیلی پیلی آنکھیں کرنا کہتے ہیں۔
کالی جمعرات۔ مونث۔ فرضی روز یا شب۔ جس کا کوئی دن
اور کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا دہند کے وعدے
وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔
کالی دیبی۔ مونث (ہندو) ۱ کالکا ۲ (کنایۃً) افیون
کالی رات۔ سیاہ ڈراونی رات۔ (رشک)
جب اس نے منھ سے الٹ دی نقاب نور نکلا
جو زلف کردی پریشان آئی کالی رات
کالی زبان۔ مونث۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد
ہے اس کی بددعا جلد اثر کرتی ہے۔ (معروف) ؎
جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں ڈر کر الحفیظ
میرے کلک دوزباں کی دیکھ کر کالی زباں
کالی زیرہ۔ مونث۔ ایک قسم کا سیاہ زیرہ
کالی سیتا۔ کالی ماتا۔ مونث (ہندو) ایک قسم کی چیچک
جس کے دانے سیاہ ہوتے ہیں۔
کالی کلوٹی۔ صفت مونث نہایت سیاہ۔
کالی کھانسی۔ مونث ایک قسم کی کھانسی جو اکثر بچوں کو آتی ہے
کالی گھٹا۔ مونث۔ ابر سیاہ رنگ (ناسخ)
جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا۔ ہے سیہ مست آج کی کالی گھٹا

کالی مٹّی - مونث - تالاب کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے -

کالی مرچ - مونث ۱ گول مرچ ؛ سیاہ مرچ ۲ (کنایۃً) مکھی - (ظریف) کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی

ایسے جو کھانستے ہو کیا کالی مرچ کھائی

کالی ہانڈی سر پہ دھرنا - (ہندو) بہت بدنام ہونا -

کالی ہڑ - مونث چھوٹی ہڑ -

کالے - گورے کا مقابل - ہندوستان کے لوگ -

کالے آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے - پیدائشی بات کبھی نہیں جاتی -

کالے بال - (اصطلاح) مذکر - موئے زہار -

کالے پانی بھیجنا - سمندر پار اتار دینا - عبور دریائے شور کرنا

کالے تِل چابنا - (ہندو) عو - نہایت برا کام کرنا - برے کاموں کی سزا پانا (فقرہ) کیا میں نے کالے تل چابے ہیں جو آنکھ نیچی کروں -

کالے تل چبوانا - (ایک ٹوٹکا ہے دلہن کی ہتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولہا سے کہتے ہیں اس کو زبان سے اٹھا کر چباؤ، اگر وہ ایسا کرتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع فرمانبردار جورو کا غلام بنا رہتا ہے) مطیع بنا لینا - احسانمند بنا لینا (معروف) ؎ دیکھے بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجکو بول

اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے

۲ غلامی کا کام لینا ۳ ڈھکانا (ظفر) ؎

لینے بوسہ خال لب جو پاس ہم اُنکے آتے ہیں

بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں

کالے دن دکھانا - مصیبت میں مبتلا کرنا (بحر) ؎

تمھاری زلف نے کالوں کو کالے دن دکھائے ہیں

در روزن سے آنکھیں مانگتے بچھو نکلتے ہیں

کالے سر کا - (کنایۃً) انسان گبرو جوان -

کالے سر کا ایک نہ چھوڑا - چھنال عورت کی نسبت بولتے ہیں - جوان آدمی ایک نہ چھوڑا -

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا - کالے کے کاٹے کا نہ جنتر نہ منتر - کالے کا کاٹے کا منتر نہیں - مثل - فریبی اور حیلہ گر کی زد سے کوئی صورت بچاؤ کی نہیں - دیکھو کالے کا منتر نہیں -

کالے کا منتر - وہ منتر جس سے سانپ کو مطیع کرتے ہیں - (بحر) ؎ چھو نہیں سکتے ہیں گیسو کو پکڑ لیتے ہیں سانپ

کہتے ہیں بازیگر اس کالے کا منتر اور ہے

کالے کوس ۱ دور دراز فاصلہ - بہت دور ؎

دیکھئے کب خدا ملائے گا

اب کی رنگیں گئے ہیں کالے کوس

۲ بڑے کوس - (ناسخ) ؎

اس روز سیاہ پر یہ اے بخت سیاہ

چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس

کالے کوسوں - بہت دور ہزاروں کوس (فقرہ) اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی - (محسن)

کالے کوسوں نظر آتی ہیں گھٹائیں کالی

ہند کیا ساری خدائی میں بتوں کا ہے عمل

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا - (کالے سانپ کی پھنکار سے چراغ گل ہو جاتا ہے) مثل - زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی - اعلیٰ کے آگے ادنیٰ کی نہیں چلتی - (ذوق) ؎

سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ

(اسیر) ؎ چھپ گیا مہ رخ پہ تیری زلف شبگوں دیکھکر

داغ دل کیوں مٹے جب وہ دکھائے گیسو

سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ

کالے کی سی لہر آنا - کبھی کبھی جنون کا ابھر آنا (شوق قدوائی)

اس ظالم کے سر چڑھتا ہے ہر دم خبط کاٹنے کو

کالے کی سی لہر آتی ہے گیسو کے دیوانے کو

کالے کے منھ میں انگلی دینا - کالے کے منھ میں ہاتھ دینا - ایسا کام کرنا جس میں جان کا خطرہ ہو (ذوق) ؎

شانہ اس زلف کے ڈالے ہے شکن میں انگشت

کون یوں دیتا ہے کالے کے دہن میں انگشت

(قدر) ؎ ہاتھ منھ میں نہیں دیتا ہے کوئی کالے کے

جان کر زلف پہ دل ہوتا ہے مائل افسوس

کالے منھ اندھیرے - (ہند - و) نہایت سویرے علی الصباح

کالیا صفت - ہر انسان جس کا رنگ سیاہ ہو۔

کالانعام (ع - ک - بمثل - مانند - انعام - چوپائے) چوپایوں کے مثل - جیسے عوام کالانعام - کالعدم (ع ک - مانند - عدم - نیست نابود) نیست - ناپید - گویا کہ ہے ہی نہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تم نے چاہی روز میں سب پڑھا پڑھایا کالعدم کر دیا۔ (داغ) ؎

مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی
نقش وفا جہاں سے اب کالعدم ہوا

کالعدم جاننا - بے وقعت جاننا - ہیچ جاننا۔

کالا - (ف) مذکر - پونجی - اسباب (رشک) ؎

مول لیں گے دے کے کیا اہل خطا اہل سخن
مشک تو بیعانۂ کالائے گیسو ہو گیا

کالائے بد بریش خاوند - (ف - کالا - اسباب متاع پونجی) مثل - دیکھو ٹوٹی باٹ گل جنڈ رے۔

کالبد (ف) مذکر ۱ تن بدن جسم خاکی (ناسخ) ؎

شگفتہ مثل گل ہر فصل گل میں داغ ہوتے ہیں
بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستاں کا

۲ قالب - سانچہ - وہ سانچہ جس میں کوئی چیز ڈھالیں ۳ (اردو) وہ لکڑی جس کو جوتے میں اس غرض سے پھنسا دیتے ہیں کہ وہ کچھ ابھر جائے۔

کالبوت - مذکر - (عم) دیکھو کالبد۔

کالبوت دینا - کالبوت چڑھانا - متعدی (عم) جوتا تیار کر کے اس کے اندر لکڑی کا بنا ہوا پاؤں رکھنا۔ تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا۔

کالج - (انگ) مذکر - بڑا مدرسہ - انٹرنس سے اوپر کی درسگاہ

کالر - (انگ) مذکر - ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو گلے میں باندھتے ہیں - گریبان سے اوپر کا زائد کپڑا جو خوبصورتی کے لئے یا گلا چھپانے کے لئے ساتھ ہی سی دیتے ہیں ۲ کتے یا دوسرے جانوروں کا پٹا۔

کالرا - (انگ) مذکر - ہیضہ۔

کالک - (ہ - بفتح سوم) ہندو (عو) ۱ کاجل ۲ سیاہی - تاریکی (رند) ؎

شب فراق کی کالک سے دم نکلتا ہے
الٰہی رات ہوئی یا کوئی بلا آئی

۳ (کنایۃً) کلنک کا ٹیکا - رسوائی۔

کالک کا ٹیکا ۱ سیاہی کا ٹیکا - دھبا - داغ ۲ بدنامی - رسوائی

کالک کا ٹیکا لگانا - (ہند د) بدنام کرنا - رسوا کرنا۔

کالک کا ٹیکا لگنا - بدنام ہونا - ذلت نصیب ہونا۔

کالک لگانا - سیاہی کا دھبا لگانا ۲ (کنایۃً) رسوا کرنا۔

کالک لگنا - لازم (شوق قدوائی) ؎

عزیز عشق کو دھبا لگے تو داغ ہو تو
حسین منہ کو جو کالک لگے تو خال بنے

کالم - (انگ) مذکر ۱ صفحے کا حصہ - (فقرہ) نوراللغات کے ہر صفحے میں دو کالم ہیں ۲ فوج کا دستہ۔

کالکا - (ہ - بکسر سوم و نیز بسکون سوم) ہندو، مونث - ایک دیبی کا نام۔

کالنگڑا - (ہ - بفتح سوم - مذکر - ایک قسم کی راگنی۔

کام - (فارسی میں ۱ مراد - مقصود ۲ تالو - ہندی میں شہوت) مذکر ۱ مراد - غرض - مقصود - مطلب (راسخ) ؎

زاہد نہ پوچھ رند مے آشام سے غرض
شیشے سے کام خم سے غرض جام سے غرض

۲ فعل - عمل (اسیر) ؎

مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی
مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا

۳ مزدوری - محنت - مشقت - (فقرہ) یہ مزدور چار آنے روز کا کام کرتا ہے ۴ تالو (ذوق) ؎

نیش کی جا نوش ہے دنبالہ زنبور میں
کام میں افعی کے ہو مہرہ بجائے آبلہ

۵ شغل - (ہند) - (فقرہ) ان کو بھی کام سے لگا دو - بیکاری سے گھبراتے ہیں ۶ پیشہ - حرفہ (فقرہ) اس کا کام چک بنانے کا ہے ۷ بیوپار - لین دین - پیشے کا کام (فقرہ) اس کا کام چند ہی روز میں چمک گیا ۸ تعلق - سروکار - (فقرہ) تم کو ان باتوں سے کیا کام

۹ کارِ مخصوص ـ جماع (اشارے کے ساتھ) (جالفاحب) ؎
خفا جو ہوتے ہو صاحب تو خوش رہو صاحب
وہ کام مجھسے نہیں بار بار ہوتا ہے

۱۰ روزگار ـ نوکری ـ خدمت ـ دیکھو کام ہونا ۱۱ زردوزی ـ کارچوبی ـ گلکاری ـ کشیدہ کاری ـ نقاشی وغیرہ (فقرہ) اس شال پر بھاری کام ہے ۱۲ ہوشیاری ـ دانائی ـ عقلمندی ـ اہم بات (فقرہ) مجھکو منصبی کام سے فرصت نہیں ۱۴ کارگزاری (فقرہ) تمھارا کام اس سال بہت اچھا رہا ۱۵ حوصلہ ـ ہمت کی جگہ (اشرف)
جلاتے ہیں تجھے اے دل یہ شمع رو کیا کیا
ترا ہی کام ہے کرتا ہے ضبط تو کیا کیا

۱۶ مُہِم کارِ اہم (میر) ؎
اس کے دل میں کام کرنا کام ہے
یوں فلک پر کیوں نہ جائے آہ تو

۱۷ خواہش ـ آرزو ـ تمنّا ـ دیکھو کام نکالنا ۱۸ دھندا ـ کاروبار (مصحفی) ؎ یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام
ترلشے سنگ جڑے شیر کاٹے

۱۹ حاجت ـ ضرورت ـ (راسخ) ؎
ٹکڑے ہو جائیں گے گر آئیگی منخواروں میں
کام توبہ کا نہیں ایسے گنہگاروں میں

(دیکھو اپنا کام)

کام آپڑنا ـ غرض اٹکنا ـ (غالب) ؎
کام اس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستم گر کہے بغیر

کام آخر کرنا ـ مار ڈالنا ـ (ناسخ) ؎
پیرزن نے کوہ کن کا کام آخر کر دیا
زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے

کام آخر ہوجانا ـ کام آخر ہونا ـ مرجانا (رند) ؎
یارب بن گرہ اوّل شب سے یہی شدّت رہی
کام میرا آخر اے دردِ جگر ہو جائے گا (میر) ؎
پردے میں کام یاں ہوا آخر
واں سدا چہرے پر نقاب رہا

کام آسان ہونا ـ مشکل دفع ہونا ؎
کیا داغؔ گو اس نے جھوٹا ہی وعدہ
ترا کام آسان ہوا چاہتا ہے

کام آنا ـ لازم ۱ کار آمد ہونا ـ مفید مطلب ہونا ـ (فقرہ) یہ کتاب میرے مقدمہ میں بہت کام آئی ۲ مددگار ہونا ـ آڑے آنا ـ (داغ) ؎ دل ویران سے رقیبوں نے مرادیں پائیں
کام کس کس کے مرا خرمن برباد آیا

۳ لڑائی میں مارا جانا ـ (فقرہ) یورپ کی لڑائی میں کئی لاکھ سپاہی کام آئے ۴ صرف ہونا ـ خرچ ہونا ـ اُٹھ جانا ۵ استعمال میں آنا ـ برتا جانا ـ (فقرہ) تقریبوں میں بھی برتن کام آتے ہیں ۶ کام نکالنا کار آمد ہونا ـ (مصحفی) ؎
بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں

۷ مرجانا (بحر) ؎
پیٹ سے پاؤں نکالے تو چلے عشق کی راہ
کام اول ہی میں ہم منزل اول آئے

کام ابتر کرنا ـ دیکھو ابتر ـ

کام اٹکا رہنا ـ کسی کام کا رکا رہنا ـ

کام اٹکانا ـ دیکھو اٹکانا ـ

کام اٹکنا ـ لازم ـ

کام اٹھا رکھنا ـ کام باقی رکھنا ـ ملتوی کرنا ـ

کام اٹھالینا ـ دیکھو اٹھانا ـ نمبر ۲۳ ـ

کام ادا ہوجانا ـ کام تمام ہوجانا (ناسخ) ؎
ہوگیا کام ادا ایسی بھلا کیا ہے ادا
قتل کرتے ہو پر کچھ ناز کے انداز نہیں اب متروک ہے

کام ادھورا رکھنا ـ کام کو ناتمام رکھنا (ناسخ)
ہر کسی کا کام رکھتا ہے ادھورا آسماں
گر بہم پونچا سر شوریدہ تو پتھر نہیں

کام بتانا ـ کسی کام کی تعلیم دینا ـ کوئی شغلہ بتانا ـ (راسخ)
اپنی زباں سے کہدے کہ پیاسا بسمل ہے
اے تیغ یار کام بتاؤں ثواب کا

کام بٹالینا۔ کام بٹانا۔ کام میں شریک ہو جانا۔ مددگار ہو جانا
کام بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ (جرأت) ؎
ہو گئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام
کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام
کام بڑھانا۔ (ع۱) کام بند کرنا۔ کام ختم کرنا ۲ محنت زیادہ کرنا
کام کو طول دینا۔ بیوپار کو ترقی دینا۔
کام بڑھنا۔ کام بڑھ جانا۔ لازم۔
کام بگاڑنا ۱ کام خراب کرنا۔ کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا
۲ ساکھ کھو دینا۔ بے عزتی کرنا۔
کام بگڑنا۔ کام خراب ہونا ۲ معاملہ بگڑنا (فقرہ) بنا بنایا کام
بگڑ گیا (داغ) کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے
بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں
۳ دیوالہ نکل جانا۔ کاروبار میں فرق آجانا ۴ نوکری چھوٹ جانا۔
کام بنا رہنا۔ اقبال کا یاور رہنا۔ دور دورہ رہنا (احسان)
کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ جاں بلب رہنا
کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا
کام بنا لینا۔ مطلب حاصل کر لینا۔
کام بنانا ۱ مراد بر لانا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام درست کرنا۔
یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بناتا کام ہے اللہ کب
۲ کام تیار کرنا۔
کام بنجانا۔ کام بننا۔ کام درست ہونا۔ تیار ہونا ۲ مطلب
پورا ہونا۔ مراد بر آنا۔ کامیابی حاصل ہو جانا (ناظم) ؎
وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے
پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا
(داغ) ؎ ہے نزاکت مانع جنبش لب جاں بخش کو
کام تیرا خوب با چشم سامری فن بن گیا
کام بند رکھنا۔ کام رکا ہوا رکھنا۔ ہرج کرنا۔ خلل ڈالنا۔
مطلب حاصل نہ ہونے دینا (داغ) ؎
گو ان کے گھر سے ہو گئے میرے ندیم بند
رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند

کام بند رہنا ۱ کام رکنا۔ کام میں ہرج ہونا۔ معطل رہنا کام کا۔
موقوف رہنا کام کا (داغ) ؎
اے حضرتِ دل جائیے اپنا بھی خدا ہے
بے آپ کے رہنے کا نہیں کام مرا بند
۲ کارخانہ بند رہنا۔
کام بند کرنا۔ متعدی
کام بند ہونا۔ کام موقوف ہونا۔ کام رک جانا۔ معطل ہونا
کام کا نہ کرنا۔
کام بھگتانا۔ متعدی۔ کام پورا کرنا۔ کام کو انجام دینا۔
کام بھگتنا۔ لازم۔
کام پر جانا۔ کام کرنے جانا۔ مزدوری پر جانا۔
کام پر دیدہ لگنا۔ (ع۱) کام میں جی لگنا۔ بیشتر سلب ہی کے
ساتھ مستعمل ہے (جان صاحب) ؎
کچھ نہیں نرگس کو مرزا تن بدن کا اپنے ہوش
کام پر دیدہ لگے کیا دل لگا ہے یار میں
کام پر لگانا۔ کسی خدمت پر مقرر کرنا۔ کام سیکھنے میں مصروف کرنا
کام دینا۔ دھندے سے لگانا۔
کام پڑا رہنا۔ کام کا ناتمام رہنا۔
کام پڑنا۔ پالا پڑنا۔ تعلق ہونا۔ (داغ)
عاشقی سخت تر مصیبت ہے
ہم کو یہ کام عمر بھر میں پڑا
۲ غرض ہونا (ناسخ) ؎
اس قدر مجھکو بخیلوں سے پڑا دنیا میں کام
اتنی شہرت پر یقین ہمت حاتم نہیں
کام پورا کرنا۔ مقصد پورا کرنا۔
کام پورا ہونا۔ اصل مقصد حاصل ہونا۔ غرض حاصل ہونا (داغ)
قصد بتخانہ کیا ہے جو خدا پہنچا دے
جو کیا کام ہوا خیر سے اکثر پورا
کام پیارا ہے چام (یعنی چمڑا) پیارا نہیں۔ مثل انسان
کی قدر کام سے ہے۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو کچھ کام نہ کر سکے
اور بیٹھا روٹیاں توڑا کرے۔

کام تقدیر پر چھوڑ دینا۔ معاملہ کو تقدیر پر چھوڑ دینا (صبا)؎
کام اپنا چھوڑ دے تقدیر پر
عقل آرائی نہ اے نادان کر
کام تمام کرنا۔ ۱ کام کو انجام پر پہونچانا ۲ ہلاک کرنا۔ مار ڈالنا۔ (رند)؎ کر چکے جلد میرا کام تمام
دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے
کام تمام ہونا۔ لازم (ناسخ)؎
نتیجہ کشش یار نزع جاں نکلا
تمام ہو ہی گیا جذب ناتمام سے کام
کام جاری رہنا۔ کام کا لگاتار ہوتا رہنا۔ کام بند نہ ہونا (ناسخ)؎ کام اوروں کے جاری ہیں ناکام ہیں ہم
اب آپ کے سرکار میں کیا کام ہمارا
کام جاری ہونا۔ کام چلتا رہنا (ناسخ)؎
بے زری کا غم نہیں جاری ہمارا کام ہے
سامنے آنکھوں کے اک محبوب سیم اندام ہے
کام چڑھانا۔ کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا
کام چلانا۔ ۱ کارروائی کرنا۔ بندوبست کرنا ۲ وقت سے کام نکالنا ۳ مطلب براری کرنا ۴ کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا۔
کام چلنا۔ ۱ کارروائی ہونا۔ مطلب نکلنا (ذوق)؎
فلک تو ٹیڑھ کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے
۲ گزر ہونا۔ بسر ہونا (ذوق)؎
بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے
پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے
۳ ہاتھ تنگ نہ رہنا۔
کام چمکنا۔ کام کا بر سر رونق ہونا۔
کام چوپٹ ہونا۔ کام خراب ہونا۔ (فقرہ) اگر مردوں کے ساتھ زندہ بھی دفن ہوتے تو دنیا کے کام ہی چوپٹ ہو جاتے۔
کام چور۔ صفت۔ جو کام کرنے میں حیلہ بہانہ کرے (ذوق)؎
دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اجرت کی طلب

کام چور نوالے حاضر۔ مثل۔ وہ شخص جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت آموجود ہو۔ وہ سست اور خود غرض آدمی جو کام تو نہ کرے مگر لینے کو موجود ہو۔
کام چھیڑنا۔ کوئی کام جاری کرنا۔ عمارت کا کام جاری کرنا۔
کامدار۔ (اردو) ۱ مذکر۔ کارکن۔ مہتمم۔ منتظم۔ گماشتہ ۲ وہ امیر یا رئیس کا ملازم جس کی سپرد خرید و فروخت کی خدمت ہو ۳ صفت۔ زری یا ریشم کا کام کیا ہوا۔ وہ جوتی یا لباس جس پر زردوزی کا کام کیا ہو ۴ وہ شخص جس کو امیر یا بادشاہ کوئی عہدہ اور خدمت دے۔
کامدانی۔ مونث۔ وہ کپڑا جس پر سونے چاندی کے تاروں سے بیل بوٹے بیلیں کاڑھی ہوں۔
کامدانی والا۔ صفت۔ کامدانی بنانے کا پیشہ کرنے والا۔
کام دولھا دلھن ہی سے پڑتا ہے۔ مثل۔ آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے۔
کام دھندا۔ مذکر۔ کاروبار۔ (بنات النعش) ان نوکروں کا مطلب یہ تھا کہ حسن آرا کے حیلہ سے گھر کے کام دھندے سے بچیں۔
کام دیکھنا۔ متعدی۔ کارگزاری کا معائنہ کرنا۔ کام کی پڑتال کرنا
کام دینا۔ ۱ مدد دینا۔ کام آنا۔ (فقرہ) تارا اتنی دور ہے کہ نگاہ کام نہیں دیتی ۲ کوئی دھندا یا کام سپرد کرنا (فقرہ) آپ نے شکل کام کس کو دیا ۳ منصب یا خدمت سپرد کرنا (فقرہ) مجھ سے نقل نویسی کا کام نکال کر سر رشتہ داری کا کام دیا ۴ پیشہ وروں کو ان کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا۔
کام دیو۔ (ہندی) مذکر۔ خواہش نفسانی کا دیوتا (کنایۃً) خواہش جماع۔ قوت باہ۔
کام ڈالنا۔ پالا ڈالنا۔ (فقرہ) خدا ایسی عورت سے کام نہ ڈالے
کامراں۔ (ف) صفت۔ کامیاب۔ بادشاہ۔ خوش نصیب۔
کامرانی۔ (ف) مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی۔
کام رک جانا۔ کام ہوتے ہوتے یکبارگی بند ہو جانا (غالب)؎
زخم گر دب لہو نہ تھما
کام گر رک گیا روا نہ ہوا
کام رکھنا۔ مطلب رکھنا۔ غرض رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ (فقرہ)

اپنے کام سے کام رکھو۔
کام روا (ف) صفت جس کا مقصود حاصل ہوچکا ہو۔
کام روا ہونا۔ کامیابی ہونا (غالب)، (ع)،
کام گر رک گیا روا نہ ہوا
کامِ روائی۔ (ف) مونث۔ مقصود حاصل ہونا (منیر)، ؎
رونے سے میرے کام روائی ہوئی محال،
تر ہو کے سخت ہو گئے عقدے سوال کے
کام رہ جانا۔ کام ناتمام باقی رہ جانا۔
کام رہنا۔ سروکار رہنا (ذوق)، ؎
رہے تا کام دینداروں کو احکام شریعت سے
خوشی تا حاجیوں کو ہووے کعبہ کی زیارت سے
کام سپرد کرنا۔ کام حوالے کرنا۔
کام سکھانا۔ دستکاری یا ہنر یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا۔
کام سمٹنا۔ کام قابو میں آنا۔ کام اکٹھا اور اک جا ہونا (میر)، ؎
داماں و جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
ابکی یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا
کام سنوارنا۔ کام درست کرنا۔ کام بنانا۔ بگڑے کام کو درست کرنا۔
کام سنورنا۔ لازم (داغ)، ؎
کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے
بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں
کام سے جانا۔ کام سے جاتا رہنا۔ نکما ہوجانا۔ مطلب کام کا نہ رہنا۔ قابل استعمال نہ رہنا [۲] بیکار ہو جانا (داغ)، ؎
دل کا آنا ہے کام سے جانا
جائے گا کام سے تو آئے گا
(رند)، ؎ تم کو فرصت نہ ہوئی موت نے یاں عجلت کی
تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے
[۳] نامرد ہوجانا [۴] موقوف ہوجانا۔ برخاست ہوجانا۔
کام سے کام ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔ اور کسی بات کی پروا نہیں
(معروف)، ؎
ہے یہی جی میں کیجے لب دلدار سے کام
کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام
کامِ سیکھنا۔ کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا۔
کام سے لگنا۔ کام میں مصروف ہونا۔ خدمت پر مقرر ہونا۔
کام فرمانا۔ عمل میں لانا (صبا)، ؎
آج وعدے پہ ضرور آئیے گا
سہو کو کام نہ فرمائیے گا
کام کا۔ صفت۔ کار آمد۔ مفید مطلب۔ (داغ)، ؎
لطف آرام کا نہیں ملتا
آدمی کام کا نہیں ملتا
کام کا آدمی۔ کار آمد آدمی۔ ہوشیار۔ تجربہ کار آدمی۔ ؎
عشق نے غالب نکما کر دیا
ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے
کام کاج۔ مذکر [۱] (ع) تقریب شادی کی [۲] گھر کا کام۔ ملازموں کا کام [۳] دادوستد۔ لین دین [۴] کاروبار۔ شغل۔ اشغال۔
(داغ)، ؎ سینہ کوبی دلخراشی چاہیئے
ہو سکے جو کام کاج اچھا تو ہے
کام کاج دیکھنا۔ کام کاج کرنا۔ گھر کا کام کرنا۔ ملازموں کا کام کرنا (بنات النعش)، لوگوں کو اجازت دیجئے کہ گھر کا کام کاج دیکھیں۔
کام کاجی۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی شغلہ یا پیشہ میں مصروف ہو۔
کام کا نہ رکھنا۔ بیکار کر دینا۔ مصرف کے لائق نہ رکھنا (آتش)،
دونوں جہاں کے کام کا رکھا نہ عشق نے
دنیا و آخرت سے کیا بے خبر مجھے
کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا (ع)، مثل۔ سست کاہل الوجود آدمی کی نسبت مستعمل ہے۔
کام کر جانا۔ اثر دکھا جانا۔ کارگر ہو جانا۔ کامیاب ہو جانا (نواب)،
حسن اس کا کام اپنا کر گیا
دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم
(رند)، ؎ دل کو لیجائے جو اکر ایک پر ثابت ہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ

کام کر چکنا۔ اثر کر چکنا۔ کامیاب ہو جانا ۲؎ کام تمام کر دینا۔ (نسیم دہلوی)؎

تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا
کام اپنا کر چکے تری زلف دو تا کے سانپ

کام کرنا۔ کسی شغل میں معروف ہونا ۲؎ کوئی ہنر یا پیشہ یا حرفہ کرنا (فقرہ) وہ دکان پر سلائی کا کام کرتا ہے ۳؎ سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ کارگر ہونا (میر) ؎

نالوں سے مرے رات کے غافل نہ رہا کر
اک روز ہی دل میں ترے کام کریں گے

۴؎ فائدہ دینا (میر) ع

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا

دیکھو نگاہ کا کام کرنا ۵؎ مقصد حاصل کرنا۔ مطلب نکالنا (مومن) ؎

وہ سوتے بے حجابانہ رہے رات
نگاہ شوخ کام اپنا کیا کی

۶؎ نمایاں کام کرنا۔ اہم یا دشوار کام میں کامیابی حاصل کرنا (داغ)

نگہ شرم کو بیتاب کیا کام کیا
رنگ لایا تری آنکھوں میں سمانا دل کا

۷؎ کام تمام کرنا۔ ہلاک کرنا (غالب) ؎

زہر غم کر چکا تھا میرا کام
تجھکو کس نے کہا کہ ہو بدنام

۸؎ نوکھا کام کرنا۔ (داغ) ؎

جفا پہ جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں
یہ ناکام محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں

۹؎ کام دینا۔ (سالک) ؎

یوں اٹھالیں وہ مجھے جان کے افتادۂ خاک
ناتوانی نے کیا کام توانائی کا

۱۰؎ کار روائی۔ کرنا (جلیل) ؎

دیکھئے کیا کام کرتی ہے نزاکت وقت قتل
آج اُن کا بھی ہے گویا امتحاں میری طرح

کام کرے سپاہی نام ہو سردار کا۔ مثل کام کوئی کرے نام کسی کا ہو۔
(قدر) ؎

ہو گیا ابرو کی صفائی سے شہرہ یار کا
کام کر جائے سپاہی نام ہو سردار کا

کام کو کام سکھاتا ہے۔ جہاں کام کرنا شروع کیا آہستہ آہستہ آپ آتا چلا جاتا ہے۔

کام کھینچنا۔ مرنا جان سے جانا ؎

شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچے گا میرؔ
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں۔ اب متروک ہے

کام کی بات۔ مطلب کی بات۔ کارآمد بات (شعور)

نوبت گفت و شنید آئی کبھی مجھ سے جو کبھی
کام کی بات نہ منھ سے ترے اصلا نکلی

کامگار۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ اقبال مند۔

کام لگانا۔ کام شروع کرنا تعمیر کا کام شروع کرنا۔

کام لگ جانا۔ کسی کام میں معروف ہو جانا۔

کام لگنا۔ سروکار ہونا۔ غرض اٹکنا۔

کام لینا۔ خدمت لینا (فقرہ) وہ معماروں سے کام لیتا ہے (راسخ)

اللہ کرے امید کو جنت نصیب ہو
اس سے ہزاروں کام لئے ہیں شباب میں

۲؎ (کنایتہً) ٹھیکہ لینا۔ جیسے انھوں نے نہر کا کام لیا ہے ۳؎ اپنا کوئی کام کسی سے لینا ۴؎ چارج لینا۔ دفتر کا کام [illegible] ۵؎ اسے کسے ساتھ کرنا۔ اختیار کرنا کی جگہ ؎

یہ شکوہ مجھ سے ہے فریاد پر شوق ان کو محشر میں
تحمل سے جو دن بھر کام لیتے تم تو کیا ہوتا

کام مٹی ہونا۔ کام خراب ہونا (قدر) ؎

سب یہ مٹی کا کام مٹی ہو
اینٹ کا گھر تمام مٹی ہو

کام ملنا۔ عہدہ یا خدمت ملنا۔ ٹھیکہ ملنا۔ کسی قسم کا کام حاصل ہونا (راسخ) ؎

زمیں کے پیٹ میں سب کی سمائی ہوتی جاتی ہے
ملا ہے کام مجھکو بند محرم باندھ دینے کا

کام میں۔ استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں۔ کام میں آنا لازم۔ استعمال میں آنا۔ صرف ہونا خرچ ہونا۔

کام میں دھام نہی میں موسل۔ مثل کسی کام میں بے موقع

دخل دینا۔

کام میں فتور آنا۔ کام میں فتور پڑنا۔ کام خراب ہو جانا۔

(داغ) ؎ پیامبر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے
بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا

کام میں کام نکالنا۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام نکالنا

کام میں لانا۔ استعمال میں لانا۔ صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔

کام میں لگانا۔ کسی کام میں مصروف کرنا۔ (ذوق) ؎

کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی
کر دیا تو نے لگا اس کو اسی کام میں خاص

کام میں لگنا۔ لازم۔ کام میں لگا رہنا۔ کام میں مشغول رہنا۔

کام میں ہاتھ ڈالنا۔ کسی معاملے میں دخل دینا۔ کوئی کام شروع کرنا (فقرہ) جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے وہ پٹ پڑتا ہے

کام میں ہونا۔ مصروف ہونا۔ استعمال میں ہونا (غالب) ؎

نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا
کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا

کام نکالنا ۱ مطلب پورا کرنا (غالب) ؎

نکالا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو غالب
ترے بے مہر کہنے سے وہ تجھ پہ مہرباں کیوں ہو

۲ کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا ۳ عہدے یا خدمت کا موقوف کر دینا۔ اس معنی میں کام نکال لینا ہی مستعمل ہے۔

کام نکلنا۔ اب اس جگہ کام نکلتے مستعمل ہے۔ (مومن) ؎

کیوں کام طلب ہے مرے آزار سے گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کبھی کام نکلتا

۱ مقصد حاصل ہونا۔ کار برآری ہونا۔ (داغ)

گر سلسلہ نامہ و پیغام نکلتا
تو اے دلِ ناکام بڑا کام نکلتا

۲ عہدے یا خدمت کا لے لیا جانا (جانا کے ساتھ) ۳ کام پیش آنا۔ (فقرہ) آج ایک اور کام نکلا ۴ کسی کام کی ضرورت پیش آنا۔ (فقرہ) آجکل وہاں مشینوں کے بہت کام نکل رہے ہیں۔

کام نہیں۔ غرض نہیں۔ واسطہ نہیں۔

(داغ) ؎

سو اگر ہیں کسی سے کام نہیں
پر کوئی ہم سا کی کلام نہیں

کام ہاتھ میں ہونا۔ پیشہ یا ہنر حاصل ہونا (صبا) ؎

لازم ہے آدمی کے لئے اک نہ اک ہنر
کیا عیب ہے رہے جو کوئی کام ہاتھ میں

کام ہو جانا ۱ مقصد حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا (وزیر)

کب ہیں حریص ہجر توکل کے آشنا
موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا

۲ ہلاک ہو جانا۔ برا حال ہو جانا۔ (داغ) ؎

سنتا ہوں غیر کا بت خود کام ہو گیا
یہ بات سچ ہوئی تو مرا کام ہو گیا

۳ کوئی ضرورت پیش آ جانا (راسخ) ؎

شب تم کہیں رہے تمہیں کچھ کام ہو گیا
لو ہاتھ لاؤ کیوں ہمیں الہام ہو گیا

۴ کوئی خدمت ملجانا۔ عہدہ یا منصب ملجانا۔

کام ہونا ۱ ضرورت پڑنا (آتش) ؎

کبھی جو جذب محبت سے کام ہوتا ہے
نقاب الٹتا ہے دیدار عام ہوتا ہے

۲ مطلب حاصل ہونا ؎

کام ایک آبلہ کا ان سے نہیں ہوتا ہے
نہیں معلوم ہیں کس درد کی دارو کانٹے

۳ کام تمام ہونا (میر) ؎

تیغ ناکاموں پر نہ ہر دم کھینچ
اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے

۴ منصب ملنا (امیر) ؎

کوہکن کوہ تو میں کاٹ رہا ہوں شب ہجر
بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام

کامیاب (ف) صفت۔ فتحیاب۔ جس کا مطلب پورا ہو گیا ہو۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

کامیابی۔ (ف) مونث۔ فتحیابی۔ مطلب پورا ہونا۔

کامل (ع۔ تمام چیز) صفت۔ مذکر ۱ پورا۔ تمام ۲ ماہر فن کا استاد

بڑا عالم ۳ پکا۔ مضبوط ۴ عارف۔ خدارسیدہ ۵ مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔

کامل العیار۔ کامل عیار۔ (ف) صفت۔ کھرا (ایانی) خدانے اصحاب پیغمبر خدا کو ہر طرح سے جانچا ہر ہر طرح سے آزمایا اور ان کو کامل العیار پایا۔

کاملہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ دیکھو کامل۔

کام لیٹ۔ (انگ) مونث۔ ایک کپڑے کا نام (جان صاحب)

لونگی نہ لنکلاٹ کبھی اور نہ کام لیٹ
بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گودڑ کا لال ہے

کامنی (ھ) مونث ۱ نہایت خوبصورت عورت۔ نازک اور دُبلی عورت ۲ ایک خوشبودار پھول اور اس کے درخت کا نام۔

کامود (س ھ) مذکر۔ مالکوس راگ کی ایک قسم۔

کامونی۔ کمونی۔ (یونانی۔ کمون۔ زیرہ) مونث۔ ایک قسم کی معجون جس میں زیرہ ملایا جاتا ہے۔

کان۔ (ف) مونث ۱ وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں (صریر) ؎

بیاں کس سے ہو تعریف شکل صورت کی
وہ جان حسن کی ہے کان ہے ملاحت کی

۲ منبع۔ چشمہ۔

کان کن (ف) صفت۔ کان کھودنے والا۔

کان ملاحت۔ (ف) صفت۔ سانولے رنگ کا خوبصورت

کان نمک۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں سے کھود کر نمک نکالتے ہیں۔ (داغ) ؎

ہوتے جاتے ہیں زخم کان نمک
منھ بھرائی زیادہ ہوتی ہے

کان۔ (ھ) مذکر ۱ سننے کا عضو۔ سننے کی قوت ۲ چارپائی کی اینٹھ جس سے ایک گوشہ بڑھ جاتا ہے۔ خم۔ (عارف) ؎

کیا باتیں کیجئے شب وصل اُن سے راز کی
ڈر ہے ہمیں کہ کان نہ سن لے پلنگ کا

۳ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے۔ ۴ مجازاً توجہ۔ دھیان ۵ (لکھنؤ) عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں ۶ ستار۔ طنبور وغیرہ کی کھونٹی (ناسخ) آگے سے بھی آواز ہوئی اس کی زیادہ

طنبور کی طرح گو اُمیٹھے گئے کان

۷ اطلاع۔ واقفیت۔ خبر۔ (رشک) ؎

پاس ضبط راز الفت چاہیے
در کو بھی دیوار کو بھی کان ہے

کان آشنا ہونا۔ کسی بات کا سنا ہوا ہونا (سحر)

سُنی نہیں کبھی گالی کہ آشنا ہوں کان
ذرا پکار کے پھر کہئے مہربان کیا کیا

کان اڑانا۔ شور و غل سے پریشان کر دینا۔ (رشک)

نالوں سے گوش گل نہ اڑا آکے بار بار
بلبل سے کہہ چکا ہوں چمن میں ہزار بار

کان اُڑ جانا۔ کان اُڑنا۔ کانوں کا متواتر شور یا باتیں سننے سے پریشان ہو جانا۔ (رنگین) ؎

کہاں تک سنوں کان تو اڑ گئے
تری سنتے سنتے حکایات روز

کان اڑے جاتے ہیں۔ کان پھٹے جاتے ہیں۔ کان پھوٹے جاتے ہیں۔ شور و غل کی کثرت یا طول طویل باتوں کے سننے سے کانوں کو صدمہ پہونچنے کی جگہ (ق۔ ر) ؎

کوکتے ہیں مور سن پڑتا نہیں
کان اُڑے جاتے ہیں پھولوں کے مگر

کان اُکھاڑنا۔ کان اُمیٹھنا۔ کان کھینچنا۔ کان مروڑنا متعدی (کنایتہً) گوشمالی کرنا۔ دھمکانا۔

کان اینٹھنا۔ متعدی ۱ گوشمالی کرنا۔ دھمکانا ۲ لازم۔ باز آنا کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا (بنات النعش) شہر میں سمدھیانا کر کے وہ آفتیں اُٹھائیں کہ میں نے آگے کو توبہ کی اور کان اُمیٹھا ۳ متعدی ستار۔ طنبور وغیرہ کی کھونٹی مروڑنا۔ (ناسخ) ؎

پاتا ہے جو گوشمالی کوئی انسان
ہو جاتی ہے بند شرم سے اسکی زبان
آگے سے بھی آواز ہوئی اور زیادہ
طنبور کی طرح گو اُمیٹھے گئے کان

(لکھنؤ) میں ہر معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔

کان اونچے کرنا۔ (دہلی) کان کھڑے کرنا، چوکنّا ہونا (ظفر)

جو کہے تو نے کلام اے بدزبان اونچے کئے
ہم نے منہ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے

کان اینٹھنا۔ (دہی) گوشمالی کرنا۔

کان یالی۔ مذکر۔ ہندؤں کی ایک رسم جس میں بچّے کے بال منڈواتے اور کان چھدواتے ہیں۔

کان بجنا۔ (کنایۃً) کان میں آواز آنا۔ حالانکہ کسی نے کوئی بات کہی نہ ہو اور نہ کسی نے آواز دی ہو خواہ مخواہ کسی بات کا سنائی دینا جس کی کچھ اصل نہو۔ جب کوئی شخص بغیر پکارے یا بے بلائے بول اٹھے تو کہتے ہیں کیا تمھارے کان بجتے ہیں۔ (فقرہ) اس شخص کے کان بجتے ہیں کوئی پکارے نہ پکارے یہ حاضر کہکے آموجود ہوتا ہے۔

(شاد) ؎ بولتا مرغ سحر ہے نہ موذن شب ہجر
کان بجتے ہیں نہ نوبت نہ گجر کچھ بھی نہیں

کان بجیانا۔ گھوڑے کا اپنے کانوں کو حرکت دینا شرارت کرنے کے لئے۔

کان بدمزہ ہونا۔ سننا ناگوار ہونا کی جگہ (آزاد) ؎

نواب صاحب نے چپکے سے کہا
کان بدمزہ ہوگئے ہیں کوئی شعر اپنا سناتے جاؤ

کان بند کرنا۔ کان میں روئی رکھ لینا یا انگلی دے لینا (آتش)

درباں غریب خاک کرے عرض بار یاب
کانوں کو بند کرتے ہیں میری خبر سے آپ

کان بند ہونا۔ کان کا سوراخ بند ہو جانا۔ سماعت میں فرق آنا۔

کان بندھنا (دہلی) کان چھدنا۔

کان بندھوانا۔ (دہلی) کان چھدوانا۔

کان چھدوانا۔ کان بہرا کرنا گونگا کرنا۔ ایک کے ساتھ بولتے ہیں۔ دیکھو ایک کان بہرا ایک گونگا کرلینا۔

کان بھر جانا۔ کانوں کا آواز یا باتوں سے پُر ہو جانا۔ جی اکتا جانا (داغ) ؎

سنتے سنتے کان اپنے بھر گئے
کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے

کان بھر دینا۔ کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا بُرائی جمانا۔ (ظفر) ؎

کیا کان بھر دیئے ہیں خدا جانے غیر نے
غصّہ میں جو بھرے ہے وہ کافر بھرا ہوا

کان بھر لینا۔ کانوں میں لیپا لینا۔ (داغ) ؎

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے

کان بھرنا۔ (کنایۃً) بدگوئی کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ بدگوئی کرکے کسی کے دل میں کسی کی طرف سے بَل ڈالنا (مصحفی) ؎

دیکھکر کیوں وہ مجھے آنکھ چرا جاتا ہے
مدّعی نے نہیں اس گل کے اگر کان بھرے

۲ کان پُر ہونا۔ بہت سننے سے کسی بات کے۔ اس معنی میں کان بھر جانا مستعمل ہے۔

کان بہرے ہونا۔ قوت سماعت جاتی رہنا۔ غل یا بک بک ناگوار ہونے کی جگہ (فقرہ) سنتے سنتے کان بہرے ہوگئے۔

کان بہنا۔ کان میں سے رقیق مادہ نکلنا۔

کان بیندھنا۔ کان چھیدنا۔

کان پر جوں نہیں چلتی۔ کان پر جوں نہیں رینگتی۔ کان پر جوں نہیں پھرتی۔ (کنایۃً) بالکل بے خبر ہونا۔ غافل ہونا بے پروا ہونے کی جگہ (ذوق) ؎

دور کر بالوں کو سر پر سے کہے ہے لیلیٰ
پر نہیں کان پہ مجنوں کے ذرا جوں چلتی

(اسیر) ؎ فریاد قیس کتنی ہے اے ساربان ضعیف
جوں رینگتی نہیں کبھی لیلیٰ کے کان پر

(شوق) ؎ آنکھ کچھ بھی کہوں نہیں پھرتی
کان پر تیرے جوں نہیں پھرتی

(بحر) ؎ خود بخود محشر میں چونکے خفتگان نالہ کش
کان پر جوں بھی نہ رینگی سن کے نالہ صور کا

کان پر سے گولی نکل جانا۔ دیکھو گولی کان پر سے نکل جانا۔

کان پر ہاتھ رکھنا۔ (کنایۃً) صاف صاف مکر جانا۔ لاعلمی ظاہر کرنا۔ بیشتر جمع کے ساتھ مستعمل ہے۔ ؎

گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنھوں نے واہ واہ۔ دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر

معروف۔ صدف آنکھوں کی قسم کھا گئی کہ کان پہ ہاتھ
اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا نہ سنا

کان پڑنا۔ سننے میں آنا۔ سنائی دینا (قدر) ؎
جب یہ نوشیرواں کے کان پڑی
جان میں اس کے تازہ جان پڑی

کان پڑی بات۔ سنی ہوئی بات (محصنات)
انگریزوں کے کان پڑی ہوئی بات پھر اپنے قابو کی نہیں رہتی۔

کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔ کان پڑی بات نہیں سنائی دیتی۔ شور و غل میں کچھ نہ سنائی دینا کی جگہ۔
(مغفور) ؎ نالے سے مرے تنگ ہو ہمسایہ کہے ہے
اب کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی

کان پکڑ کے اٹھا دینا۔ کان پکڑ کے نکال دینا۔ جبراً نکال دینا (شور) ؎ ترے پلنگ پہ رکھے قدم جو غیر اے گل
پکڑ کے کان ابھی ہم نکال دیتے ہیں

کان پکڑ کے اٹھانا بٹھانا۔ مکتب کے شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں وہ کان پکڑ کے اٹھتے بیٹھتے رہتے ہیں ۲ (کنایۃً) نہایت مطیع فرمانبردار بنانا۔

کان پکڑنا۔ ۱ تنبیہ کرنا (ظفر) ؎
جتانا اپنی نزاکت تمھیں ہے گلشن میں
تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو
۲ کسی کے کمال یا حسن و جمال کا قائل ہونا (فقرہ) کیسا ہی کامل ہو میرے سامنے کان پکڑے (ظفر) ؎
دیکھ کر ایک تیری گردش چشم
کان تو آسمان پکڑتے ہیں
۳ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ کسی کی اطاعت کرنا (ظفر) ؎
ہر اک سخن پہ نہ میری زبان تو پکڑو
رقیبو آگے مرے آ کے کان تو پکڑو
۴ توبہ کرنا۔ باز رہنا۔ ترک کرنا (جر) ؎
کان پکڑے گا زمانہ ترے نکتوڑوں سے
دیگی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد
۵ سزا جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے نیچے سے نکال کر گردن جھکائے کانوں کو پکڑے رہتا ہے۔

کان پکڑی باندی (بیگمات) مونث۔ مطیع فرمانبردار لونڈی

کان پھڑپھڑانا۔ کتے کا دونوں کانوں کو ہلانا۔ اس کو ہندو سفر کے حق میں شگون بد سمجھتے ہیں ۲ (کنایۃً) مستعد ہونا چٹپٹانا۔

کان پھٹ جانا۔ غل شور کا کانوں کو ناگوار ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کان جھنّانا۔

کان پھوٹ جانا۔ کان پھوٹے جانا۔ شور و غل کے باعث کانوں کا پریشان ہو جانا۔ (مصحفی) ؎
اس شور سے اے دل تو نہ فریاد کیا کر
نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے

کان پھوٹنا۔ بہرہ ہو جانا۔ (داغ) ؎
آسمان کس طرح سنے فریاد
کان پھوٹے ہیں میرے شیون سے

کان پھوڑنا۔ کانوں کو غل سے پریشان کرنا۔

کان پیارے تو بالیاں۔ جورو پیاری تو سالیاں
مثل۔ (عو) ایک چیز کے ساتھ محبت ہونے کی وجہ سے اس کے متعلقات کے ساتھ محبت ہونے کے موقع پر بولتی ہیں۔

کان تک آنا۔ کان تک پہنچنا۔ کان تک جانا۔ سننے میں آنا۔ سنا جانا۔ آواز کا سنا جانا۔ خبر کا سنا جانا۔ (جر) ؎
سنتا ہوں کل سے دشمنوں کو درد گوش ہے
شاید کسی کا شور فغاں کان تک گیا
؎ کان تک اُن کے جو پہنچے ہیں مرے شعر جلیل
سب کے سب گوہر شہوار ہوئے جاتے ہیں

کان تک نہ ہلانا۔ عذر نہ کرنا۔ مان لینا (ابن الوقت) خدا جانے صاحب کی ایسی کیا مروت تھی کہ کسی نے کان تک نہیں ہلائے۔

کان تلے کی چھوڑنا۔ (دہلی) راز کی بات کہنا۔ چبھتی ہوئی ناگوار بات کہنا۔

کان جھکانا۔ بات سننے کو متوجہ ہونا۔

کان جھنّانا۔ کانوں کو شور غل کی آواز ناگوار معلوم ہونا (صبا)
وہ تاشوں کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جائیں کان
وہ جھانجوں کی جھن جھن کہ جھنّائیں کان

کان چھدنا۔ لازم۔

کان چھدوانا۔ کان چھیدنا کا متعدی المتعدی (صاحب)

بالیاں بجلیاں اپنی ہی پنہا دو اس کو
سالے پن ہیں ابھی چھدوانے تھے یہ کان عبث

کان چھی جانا۔ (عو) کان کے بیہہ کا بڑا ہو جانا۔

کان چھیدنا۔ زیور پہننے کے واسطے لڑکیوں کے کان چھید دیتے ہیں۔

کان دبا کر چلا جانا۔ چپ چاپ بے عذر و حجت چلا جانا۔

کان دبا لینا۔ کسی کی خراب بات سن کر جواب نہ دینا یا خاموش ہو رہنا۔ غریب بن جانا۔

کان دبانا۔ ۱ کانوں کو آواز سننے سے روکنے کے لئے ہاتھوں سے دبانا ۲ دبنا۔ خوف کرنا (فقرہ) اُس سے سب کان دباتے ہیں (ذوق) ؎

اگر دباؤ کسی کا تمھارے دل پہ نہیں
تو ہمکو دیکھکے تم کان کیوں دباتے ہو

کان دبائے ہوئے۔ چپ چاپ (فقرہ) وہ ایک فقرہ چھوڑ کے کان دبائے ہوئے اُن کے ساتھ اُٹھے۔

کان دکھانا۔ کان میلے سے کان صاف کرانا۔

کان دھرنا۔ کان دھر کے سننا۔ متوجہ ہو کے توجہ سے سننا۔ (نصیر) ؎

پیانہ ہاتھ سے جس نے سلام عاشق کا
وہ کان دھر کے سنے کب پیام عاشق کا

دعا ملہ میرے کہنے پہ اپنے کان دھرو
منھ ادھر پھیرو کچھ تو بات کرو

کان دینا۔ کان دیکے سننا۔ توجہ سے سننا۔

کان رکھکے سننا۔ توجہ سے سننا۔ (داغ) ؎

رقیب بھی تو اُسے کان رکھ کے سنتے ہیں
عجب طرح کا مزہ ہے مرے فسانہ میں

کان رکھنا۔ ۱ سننے کے لئے متوجہ رہنا (مومن) ؎

ہرگز نہ ادھر کو کان رکھیں
یہ گانے میں اپنا دھیان رکھیں

۲ دھیان رکھنا۔ خبر رکھنا۔

(امانت) ؎

ناک میں دم ہے گُل اندا موں کی بیدردی سے
کان رکھتے نہیں عشاق کی فریاد و زیر

۳ سننے کی قابلیت رکھنا ؎

راز دل سن نہ لے کوئی اے شاد
در و دیوار کان رکھتے ہیں

کان سے سننا۔ توجہ سے سننا۔

کان سے لگانا۔ متعدی۔ سننے کے واسطے کسی چیز کو کان کے قریب کر لینا۔ (راسخ) ؎

کیا ہوا اگر بجلیاں گم ہو گئیں
میری آہوں کو لگا لو کان سے

کان سے لگنا۔ سرگوشی کرنا (میر) ؎

درد دل اُس نے کب سنا میرا
لگے رہتے ہیں اسکے کان سے لوگ

کان سے نکلنا۔ (کنایۃً) سُنی ہوئی بات بھول جانا۔ (داغ) ؎

پڑ گیا جو زباں سے تیری حرف
پھر نہ وہ اپنے کان سے نکلا

کان غنگ ہونا (لکھنؤ) کان گنگ ہو جانا۔ (فقرہ) لوگوں کی آواز دل سے آسمان گونج گیا۔ پختہ پختہ مکانات بولنے لگے۔ کان غنگ ہو گئے۔

کان کا پردہ۔ کان کے اندر کی باریک سوراخدار جھلی جو نہایت باریک اور نازک ہے۔

کان کا پردہ پھٹ جانا۔ شور و غل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا کہ سماعت میں فرق آجائے (معروف) ؎

بس اب ضبط کر اپنے نالے کو بلبل
نہیں کان کا گُل کے پردہ پھٹے ہے

اس جگہ کان کے پردے پھٹ جانا مستعمل ہے۔ دیکھو کان کے پردے۔

کان کا تنکا۔ وہ تنکا جو عورتیں کان چھدنے کے بعد اس غرض سے کان میں ڈال لیتی ہیں کہ یہ بند نہ ہو جائے۔ (راسخ) ؎

جا رہوں گا غم سے تنکا ہو کے میں
چشم دشمن میں تمھارے کان میں

کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کسی سے کسی امر میں سبقت لیجانا۔ بیشتر چالاکی عیاری یا کسی بُرے امر میں سبقت لے جانا کے لئے مستعمل ہے۔ دیکھو شیطان کے کان کاٹنا (مثنوی زہرِ عشق)، ؎

میرے تو دیکھکر گئے اوسان
لیلیٰ مجنوں کے تم نے کاٹے کان

(فقرہ) آپ نے اس محاورے کے معنی سمجھنے میں بنگالیوں کے کان کاٹے۔

کان کا کچّا۔ کانوں کا کچّا صفت۔ وہ شخص جو اپنی رائے کچھ نہ رکھتا ہو اور جو کچھ کوئی شخص کہدے اُس کو یقین کرلے (معروف)

عجب کیا کان کے ہو ویں یہ سبزہ رنگ اگر کچّے
کہ جبتک سبز ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں ثمر کچّے

(معروف) ؎ دل کا تو پا چکے تھے ہم لاکھ بار کچّا
پر سُن کے ہوگئے سُن کانوں کا یار کچّا

کان کا میل۔ وہ میل جو کان کے اندر جمع ہوجاتا ہے۔

کان کا میل نکلوانا۔ کان صاف کرانا ۲ (کنایۃً) سماعت کا علاج کرانا

کان کترنا۔ کان کاٹنا (کنایۃً) کسی کام میں استاد کامل ہونا کی جگہ

اللہ رے تمھاری یہ تیزیٔ طبیعت
تم نے تو اے ظفر کان اہل سخن کے کترے

۲ ایسا ہوشیار ہونا جو دوسروں کو عاجز اور پست کردے۔

کان کٹے پڑنا۔ کانوں کا کسی بوجھ کو برداشت نہ کرنا کی جگہ۔ (توبۃ النصوح) اور زیور کے بوجھ سے تھارے کان کٹے پڑتے ہیں۔

کان کرنا۔ غور سے سننا۔ توجّہ سے سننا (شاد)، ؎

گوش کر فریاد عاشق جان کر
نالۂ بلبل پہ اے گل کان کر

کان کھالینا۔ کان کھانا۔ شور وغل کرنا۔ باتوں سے دماغ پریشان کرنا (داغ)، ؎

ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو
کان کھانے کے لئے آتا تھا

(فقرہ) آج تو تم نے غضب کیا بک بک کے کان کھا لئے۔

کان کھڑے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔

کان کھڑے کرنا۔ (یہ محاورہ اُن حیوانوں سے لیا گیا ہے جو حالت خوف میں کان کھڑے کرتے ہیں)، چوکنا ہونا۔ ہوشیار ہوجانا۔ (آتش)، ؎ کیا کیا گلوں نے کان نہ اپنے کھڑے کئے
آمد کو سُن کے یار کی فصل بہار میں

کان کھڑے ہونا۔ کوئی بات سُن کر متنبہ ہوجانا۔ متوحش ہوجانا۔ ڈر جانا (قلق)، سنتے ہی وہ صدائے سینہ فگار
کان اُس کے کھڑے ہوئے اکبار

کان کھل جانا۔ چوکنا ہوجانا۔ عبرت ہونا۔ اپنی غلطی پر آگاہ ہوجانا

جو کسی کا شعر نخوت سے نہیں سنتے ظفر
کان ان لوگوں کے سنکر یہ غزل کھل جائینگے

کان کھلنا۔ متنبہ ہونا۔ ہوشیار ہونا (ممنون)، ؎

بیفائدہ ہے شور کہ گل کے کھلے نہ کان
نالے ہیں کچھ تو بلبل نالاں اثر ہے شرط

کان کھلوا دینا۔ کان کھولنا متعدی المتعدی۔

کان کھلے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ چوکنا رہنا (بنات النعش)، محمودہ یہی بادشاہ کا قصور تھا اُن کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنے چاہئیے تھے کہ سنتریوں سے نالش فریاد کی بھنک سنتے۔

کان کھول دینا۔ جتا دینا۔ آگاہ کردینا۔ (انشا)، ؎

کھول دیتا ہوں ترے کان ابھی سے اے گل
ایسی تقصیر کبھی پھر یہ خبردار نہو

کان کھول کے۔ غفلت دور کرکے ہوشیار ہوکے (فقرہ)، باپ کی نصیحت کان کھول کے سنو۔

کان کھولنا۔ کسی کو کسی امر سے خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا (رشک)،

پردے پردے میں خزاں کھول گئی کان مگر
بلبلوں سے گلوں کی ناشنوائی ہے وہی

کان کی ٹھینٹھیاں نکلوانا۔ کان کا میل صاف کرانا ۲ بہرے پن کا علاج کرانا۔ جب کوئی شخص بات نہیں سنتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ کان کی ٹھینٹھیاں نکلواؤ۔

کان کی لو۔ کُچیا (ناسخ)، ؎

جو چمک تیرے بدن میں ہے وہ زیور میں نہیں
جو صفائی کان کی لو میں ہے گو ہر میں نہیں

کان کی مچھلی۔ کان کے ایک زیور کا نام جو مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے

(ناسخ) ؎ چھٹے گی کان کی مچھلی نہ زلف جاناں سے
یہ ہے محال کہ جی چھوڑے مار مچھلی کا

کان کے پتّے۔ کانوں کے پتے ۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں کان میں پہنتی ہیں (ناسخ) ؎

اے سہی سرد ترے کانوں کے پتّوں کی طرح
برگہائے شجر طور میں تنویر نہیں

کان کے پردے اڑا دینا۔ شور وغل سے ایسا صدمہ پہونچانا کہ سماعت میں فرق آجائے (شاد) ؎

شور فغاں نے کان کے پردے اڑا دیئے
نالہ کشی سے صورت نَے دم ہے ناک میں

کان کے پردے پھاڑنا۔ متعدی ۔ **کان کے پردے پھٹ جانا۔ کانوں کے پردے پھٹ جانا۔** شور وغل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہونچنا جس سے سماعت میں فرق آجائے ۔

(وزیر) ؎ پھٹے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر
وبال گوش ہے نالہ بلائے جان فریاد

(ناسخ) ؎ غل مچایا ہے جنوں کیا مری زنجیر نے آج
پھٹ گئے پردے گریباں کی طرح کانوں کے

کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں۔ شور وغل سے سماعت میں فرق آنا کی جگہ (داغ) ؎

میرے نالے سنے تو وہ بولے
کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں

کان کے راستہ سے باتیں سنا کر (آزاد) گویا ایک شربت کا گھونٹ تھا کہ کانوں کے رستہ سے پلا دیا۔

کان کے کیڑے کھا جانا۔ کنایہ ہے ۔ بکواس سے (فقرہ) بیوی تم کہو گی تو سہی کہ استانی اچھی کمبخت آئی کہ کان کے کیڑے کھائے جاتی ہے مگر کیا کروں منہ پر آئی رکتی نہیں ۔

کان گنگ ہونا۔ (دہلی) کان میں ایسی کیفیت پیدا ہونا جس میں ہر وقت بھن بھن کی آواز معلوم ہو۔

کان گنہگار ہیں۔ میں نے سنا ہے ۔ جھوٹ سچ کا ذمہ دار نہیں۔ بیشتر بُری بات سننے کے لئے مستعمل ہے۔

(داغ) ؎

آپ کا حال جو غیروں نے کہا ہے مجھ سے
ہیں مرے کان گنہگار کہوں یا نہ کہوں

کان گوشی۔ (ع) مونث ۔ گوشمالی ۔

کان گونج جانا۔ کان میں کسی آواز کا بھر جانا ۔ (فقرہ) گھنگروں کی جھنکار سے کان گونج گئے ۔

کان گونگے ہونا۔ (دہلی) کان بہرے ہونا ۔

کان گئے۔ بے کام ہو جانے یا بہرا ہو جانے کی جگہ بول چال میں ہے

(داغ) ؎ آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں
کیا عجب گل یہ پکارے کہ مرے کان گئے

(امیر) چبھ گئی گونج جو بالے کی بگڑ کر بولے
ہاتھ ٹوٹیں ترے مشّاطہ مرے کان گئے

کان لگا کر سُننا۔ متوجہ ہو کر سننا (جرأت) ؎

گلشن میں جو وصف اس کا کروں دھیان لگا کر
ہر گل مری باتوں کو سنے کان لگا کر

کان لگانا۔ توجّہ سے سننا ۔ سُننے کے لئے متوجہ ہونا (داغ) ؎

چُپ کھڑا ہوں پس دیوار جو اُس کوچہ میں
شور محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں

(ظفر) ؎ ہجر کی شب میں نے جب دیکھا نہیں ہوتی سحر
کان بہتیرے لگائے پر نہ بولے جانور

(داغ) ؎ وہ بات کرتے ہیں محفل میں جب رقیبوں سے
یہ بندہ کان لگائے ضرور ہوتا ہے

۲ پوشیدہ سُننا (امیر) ؎

کرو نہ بات جو تم میرے گھر ہو آئے ہوئے
کہ روزنوں سے ہیں کان آشنا لگائے ہوئے

کان لگنا۔ کان کا پک جانا ۔ کان کے پیچھے زخم ہو جانا ۳ منہ چڑھنا ۔

(ذوق) ؎ ہے کان تیرے زلف معنبر لگی ہوئی
رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی

۴ کانا پھوسی کرنا ۔ سرگوشی کرنا (معروف) ؎

سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے
غیر پھر اس کے سنا کان لگا کرتا ہے

۵ متوجّہ ہونا ۔ اس جگہ کان لگے ہونا ۔ استعمال میں ہے ۔

کان لگے رہنا۔ سننے کے لئے متوجّہ رہنا۔

کان لگے ہونا۔ دھیان لگنا۔ توجّہ ہونا (فقرہ) میرے کان آپ ہی کی طرف لگے ہیں۔

کان لینا۔ گوشمالی کرنا (راسخ) ؎

بجلیوں کی خبر نہیں یہ کیا
میرے ہی نالے کان لیتے ہیں

کان مانوس ہونا۔ کان آشنا ہونا۔ (راسخ) ؎

ساقیا مانوس ہیں قلقل سے کان
نغمۂ حرف مکرر چاہیے

کان مروڑنا۔ ۱ گوشمالی کرنا۔ دھمکانا۔ سزا دینا۔ (آتش)

گھورتی ہے تمکو نرگس آنکھ پھوڑا چاہیے
گل بہت ہنستے ہیں کان اُن کے مروڑا چاہیے

۲ ستار یا سارنگی کی کھونٹی کسنا ـــــ (کنایۃً) عاجز ہونے اور قائل ہونے کا اعتراف (امانت) ؎

آگے اس بینی کے خود بینی تری ہے بیکار
دیکھکر ناک کو تو کان مروڑے ہر بار

کان ملنا۔ دیکھو کان مروڑنا نمبرا۔

کان میلیا۔ مذکر۔ کان کا میل، صاف کرنے والا۔

کان میں انگلی رکھنا۔ عمداً نہ سننا۔ (غالب) ؎

آمدِ سیلابِ طوفانِ صدائے آب ہے
نقشِ پا جو کان میں رکھتا ہے انگلی جادہ سے

کان میں انگلیاں دینا۔ دیکھو انگلیاں۔

کان میں بات ڈال دینا۔ آگاہ کر دینا (داغ) ؎

وہ اُسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھئے
ڈالدی ہے بات اُن کے کان میں

کان میں بات کہنا۔ کوئی بات خفیہ طور پر کہنا (راسخ) ؎

یوں نہ سنئے گال پر رکھیئے ہاتھ
بات کہنی ہے تمھارے کان میں

کان میں باتیں کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ کان میں منھ لگا کر کچھ کہنا (ناسخ) ؎ بنگیا ہے برگ گل پر وہ ہمارے کان کا
آج باتیں کر رہا ہے وہ ستمگر کان میں

کان میں بائیں ہونا۔ لازم۔ (داغ) ؎

فرشتوں کی الٰہی کیا سنوں میں قبر کے اندر
کہ میرے کان میں ابتک عزاداروں کی باتیں ہیں

کان میں بول مارنا۔ (عو) دہلی۔ سنی اَن سنی کرنا۔ اغماض کرنا

کان میں پارہ بھرنا۔ گونگا بہرا کر دینا۔ پیشتر کانوں میں پارہ بھر کر سزا دیتے تھے (ظفر) ؎

کرے فریاد کیا بلبل کہ ہے منظور شبنم کو
ترے اب کان میں بھرنا گل شاداب پارے کا

کان میں پڑا رہنا۔ یاد رہنا کسی امر کی آگاہی رہنا (شاد) ؎

کام آئیگی فغان عنادل کو گوش کر
اچھّی ہے بات کان میں اے گل پڑی رہے

کان میں پڑنا۔ سننے میں آنا۔ آگاہی ہونا۔ (جلیل) ؎

بڑھ گیا حسن سماعت سے مرے شعر کا حسن
کان میں اُن کے پڑا کان کا بالا بن کر

کان میں پہنچنا۔ سُن پڑنا۔ (راسخ) ؎

چرخ سے بالا ہوئے نالے مرے
کیوں نہیں پہونچے تمھارے کان میں

کان میں پھونکنا۔ (کنایۃً) کوئی گمراہ کرنے والی بات کسی کے کان میں کہنا۔ تاکہ وہ مغرور اور گمراہ ہو جائے۔ بہکا دینا (ذوق)

الٰہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کیلئے

۲ بدی کرنا۔ اس طرح بدی کرنا کہ سننے والے کے دل میں بیٹھ جائے (ظفر) ؎ مبادا پھونک دے کچھ کان میں گلوں کے یہ
چمن میں دیکھو تم اے بلبلو صبا سے ڈرو

۳ تعریف کر کے مغرور بنانا (آتش) ؎

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کجکلاہ نہیں

کان میں بھنک پڑنا۔ افواہ سنائی دینا (ابن الوقت) آج تک میرے کان میں بھنک نہیں پڑی کہ کسی نے جھوٹا حلف اٹھایا

کان میں تیل ڈال لینا۔ اپنے آپ کو بے خبر کر لینا۔ کچھ نہ سننا بلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سنا۔ کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں

کان میں (کانوں میں) تیل ڈالے بیٹھے ہیں۔ بالکل بے خبر اور غافل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی) ؎

فریاد پر بھی تم نے تغافل نہ کم کیا
کانوں میں تیل ڈال کے تم نے ستم کیا

کان میں ٹھینٹھیاں ہونا۔ کان میں بہت سا میل جمع ہو جانا۔ ۲ بہرا ہونا۔

کان میں جھنجی کوڑی ڈالنا۔ غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا غلام بنانا۔

کان میں ڈھول بجانا۔ (کنایۃً) شور و غل کرنا۔ کان کے پاس چلّانا (رویائے صادقہ) ماما کیا تمھارے کان میں جاکر ڈھول بجاتی

کان میں رکھنا۔ (دہلی) یاد رکھنا۔ خیال رکھنا (معروف)

اِک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا
وہ بات یہ ہے مجھکو ذرا دھیان میں رکھنا

کان میں روئی دینا۔ (کنایۃً) کسی کی بات نہ سننا۔ بے فکر ہو جانا۔ غافل ہو جانا۔

کان میں روئی رکھنا۔ عطر کی روئی کان میں رکھنا۔ یا بہتے ہوئے کان کے سوراخ میں تیل ڈالکر روئی سے بند کرنا (ناسخ) ؎

میرے نالے سُن کے آتا تھا کبھی دلمیں جو رحم
روئی اَب رکھنے لگا ہے وہ ستم گر کان میں

کان میں قلم رکھنا۔ کان کے اوپر بالوں کے نیچے کنپٹی سے ملا ہوا قلم کو رکھنا۔

کان میں قو کرنا۔ کھیل کے طور پر لڑکے ایک دوسرے کے کان میں قو کرتے ہیں (جان صاحب) ؎

برسوں بچّی کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں
پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قو کرتے ہیں

کان میں کچھ کہہ دینا۔ کوئی اشتعال کی بات خفیہ طور پر کہہ دینا (ناسخ) ؎ ہے غضب چڑھتی جوانی کا ابھار
یہ نہ کچھ کہہ دے تمھارے کان میں

کان میں کوڑی پہننا۔ (کنایۃً) حلقہ بگوش ہونا۔ مطیع ہونا (ظفر) ؎ حباب اس کو سر گرداب مت سمجھو کہ پہنے ہے
مرے گریہ سے قائل ہو کے کوڑی گوش میں دریا

کان میں کوڑی ڈالنا۔ کنایہ ہے اطاعت و فرمانبرداری سے (ناسخ) ؎ بالیوں کے واسطے موتی نہ لو
غیر کی کوڑی نہ ڈالو کان میں

کان میں کھٹکنا۔ کانوں کو ناگوار معلوم ہونا۔

کان میں کہنا۔ چپکے سے کہنا (داغ) ؎

اس سے پوچھو تم مری آشفتگی
زلف کہہ دیگی تمھارے کان میں

کان نا آشنا ہونا۔ کسی بات کا کانوں کو کبھی نہ سننا۔

کان نہ پھڑپھڑانا۔ (دہلی) کان نہ ہلانا۔

کان نہ کھڑکھڑانا۔ چُپ ہو جانا۔ چوں نہ کرنا۔

کان نہ ہلانا۔ کچھ عذر نہ کرنا۔ چوں نہ کرنا۔ خاموش ہو جانا۔

مجھ سے مانگے اگر وہ جاناں جان
بندہ اس میں نہیں ہلاتا کان

۲ چوپایہ کا نہایت غریب ہو جانا۔ جانور کا مانوس ہو جانا۔

کان ہونا۔ کسی چوکھونٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا۔ چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں ٹیڑھ ہونا۔ ۲ نصیحت حاصل ہونا۔ اس معنی میں فعل جمع آتا ہے۔ (میر) ؎

دعوئ خوش دہنی گرچہ اسے تھا لیکن
دیکھکر منہ کو ترے گل کے تئیں کان ہوئے

۳ تجربہ کے بعد متنبّہ ہونا (فقرہ) کچھ کھو کر کان ہوتے ہیں۔

کانوں پر ہاتھ دھرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کر جانا۔ (فقرہ) شرک جلی سے تو کجھے پیچھے ہر شخص کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے ۲ انجان بننا۔ ناواقفیت کا اظہار کرنا۔ (فقرہ) سب سے پہلے مسلمان کہ وہ خدا کا نام سن کر کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں کہ بھائی ہم تو مادرزاد اندھے ہیں۔ ہم کیا جانیں کہ ہاتھی کیسا ہوتا ہے (غالب)

کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کرتے ہیں سلام
اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا نہیں

۳ خاندان مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام کانوں پہ ہاتھ رکھکے ہوتا تھا۔ ۴ نماز کی تکبیر کے ساتھ اور اذان دیتے وقت بھی کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہیں ۵ کسی بات کے سننے سے اکراہ کرنا۔ نفرت کرنا۔ پناہ مانگنا (ظفر) ؎

کام دل ہو کیونکر حاصل اُس بُت خود کام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے

کانوں پڑی بات ۔ وہ بات جو کبھی سنی ہو اور یاد ہو ۔ ؎
بند ہے مضمون پر کھولو نہ منہ بجز
مزہ دیتی نہیں کانوں پڑی بات

کانوں تک جانا ۔ سُن پڑنا ۔ کوئی بات سنائی دینا ۔ (رشک) ؎
سرد مہری کی شکایت جو گئی کانوں تک
بجلیاں کانپ اُٹھیں گی مرے افسانوں سے

کانوں تک رہنا ۔ بات سُن کر کسی سے نہ کہنا (آتش) ؎
کہتا ہوں راز عشق مگر ساتھ شرط کے
کانوں ہی تک رہے نہ زباں کو خبر کھلے

کانوں سے سُننا ۔ خود سننا (دبیر) ع
گو کہ ہیں عشق میں تھی پر صاف یہ کانوں سے سنا

کانوں کان ۔ نفی کی تاکید کے لیے مستعمل ہے (فقرہ) دیکھنا کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو ۔

کانوں کان خبر نہ ہونا ۔ کانوں کان نہ جاننا ۔ مطلق خبر نہ ہونا ۔ آگاہی نہ ہونا ۔ (بحر) ؎
میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہ ہو
الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو
(میر حسن) ؎ یونہی تو جانا کسی نے بھی کہیں کانوں کان
مجھکو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا

کانوں کی لویں پھرنا ۔ نزع کی حالت میں لویں پھر جاتی ہیں ۔

کانوں میں انگلیاں دینا ۔ کانوں میں انگلیاں رکھنا کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو انگلیوں سے بند کرنا (کنایۃً) توجہ نہ کرنا ۔ نہ سننا (آتش) ؎
انگلیاں کانوں میں دیتا ہے خرام رفتار یار
ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا
(امیر) ؎ ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے مؤذن ایسے
انگلیاں کانوں میں ہنگام اذاں دیتے ہیں

کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھنا ۔ (کنایۃً) تغافل کرنا ۔ (شوق قدوائی) ؎
فریاد پر بھی تو نے تغافل نہ کم کیا
کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھا ستم کیا

کانوں میں ٹھیٹھیاں دینا ۔ (کنایۃً) کچھ نہ سننا ۔

کانوں میں ٹینٹ ہونا ۔ کچھ نہ سننا ۔

کانوں میں رس پڑنا ۔ کسی بات کے سننے کا چسکا پڑنا ۔ کانوں کو سُریلی یا رسیلی آواز سے حظ حاصل ہونا ۔

کانوں میں روئی ٹھونس لینا ۔ قصداً کسی بات کا نہ سننا ۔ (ابن الوقت) اگر انسان کانوں میں روئی نہ ٹھونس لے جان بوجھ کر بہرا نہ بنے تو اس کو دیندار کرنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے ۔

کانوں میں سرکر دوں گا ۔ بچوں کے دھمکانے کے لئے یہ فقرہ کہتے ہیں ۔

کانوں میں گونجنا ۔ کسی سنی ہوئی آواز یا بات کا کانوں میں بجنا (ابن الوقت) مسٹر نوبل کے ڈنر میں جو انھوں نے سپیچ دی تھی آج تک میرے کانوں میں گونج رہی ہے ۔

کانوں نہیں سُنی ۔ ایسا کبھی نہیں سنا ۔ (رشک) ؎
کچھ اور وجہ تسمیہ کانوں نہیں سنی

کانا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ لگھوڑا ۔ ایک آنکھ کا ۔ دہلی میں کانا کہتے ہیں (۲) داغی پھل ۔ وہ پھل جو کرم خوردہ ہو ۔ جیسے کانا بیر (۳) ٹیڑھا ترچھا ۔ (فقرہ) تم سے بے ڈھنگا کتر کر بڑا کانا کر دیا (۴) پانسہ کا ایک نقش ۔

کانا باتی ۔ (ھ) لفظی معنی کان میں باتیں کرنا ۔ کسی بچے کو جب خوش کرنا یا ہنسانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے کان سے منہ لگا کر کانا باتی کانا باتی کر کر کہتی اور کُرر پر زیادہ زور دیتی ہیں جس سے لڑکا ہنس پڑتا ہے (نکہت) کھیل ہیں قاتل لڑکپن کے ترے سب دیکھا ہیں
کانا باتی کر کہا کرتا تھا میرے کان میں

کانا پردہ ۔ ناقص پردہ ۔ مذکر ۔ لفظ کے ساتھ ۔ (رشاد) ؎
اک آنکھ سے منہ چھپا کے دیکھا تو کھلا
کرتا ہے وہ شوخ چشم کانا پردہ

کانا پھوسی ۔ مونث ۔ چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا ۔ خفیہ مشورہ (ترجمۃ القرآن) منافق مسلمانوں کے ڈر سے کھل کر تو کچھ نہ کہتے مگر کانا پھوسی یا اشاروں سے کام لیتے ۔

کانا ٹوٹو بدھو نفر ۔ مثل ۔ نہایت مفلس جس کے پاس کوئی سامان درست نہ ہو ۔

کانا گھونرا۔ صفت۔ ناقص چیز یا ایسے پھل کے واسطے مستعمل ہے جس میں سوراخ ہو گئے ہوں۔

کانا گوشی۔ (عم) مونث۔ گوشمالی۔

کانے چوٹ کنونڈرے بھینٹ۔ مثل جس بات کا ڈر ہو وہ پیش آجاتی ہے۔ جس شخص سے ملاقات کرنا منظور نہ ہو اُس سے یکایک ملاقات ہو جانے پر بھی بولتے ہیں۔

کانے کو منہ پر کانا نہیں کہتے۔ مثل عیب والے کا عیب منہ پر نہیں کہتے۔ ؎

چشم پوشوں سے رہوں شاد ہیں کیا آئینہ دار
مُنھ پہ کانا نہیں کہتا ہے کوئی کانے کو

کانپ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث ۱ پتنگ یا کنکوّے کی خمدار تیلی قمچی جو کمان کی صورت کی لگائی جاتی ہے۔ اور ٹھڈے کے اوپر رہتی ہے۔ ٹکڑا۔ کمانی ۲ (لکھنؤ) نہایت سفید عمدہ چونا قلعی کا چونا ۳ کانپنا سے امر کا صیغہ۔

کانپ اُٹھنا۔ کانپ جانا۔ لرز جانا۔ بدن کپکپا جانا۔ خوف سے تھرّا جانا۔ کانپ اٹھنا کی جگہ کانپ کانپ اٹھنا بھی مستعمل ہے (رند) ؎

مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ کانپ اُٹھے
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد

(مصحفی) کانپ اٹھتا ہوں میں جو ذِلّت ترے کوچے میں
نالہ کرتا ہے کوئی زار د نزار آخر شب

کانپنا۔ (ہ) لرزنا۔ تھرتھرانا ۲ (کنایۃً) خوف کھانا۔

(نصیر) نہیں یہ شیشے میں موج شراب کانپے ہے
پری بھی تجھ سے تو خانہ خراب کانپے ہے

کانٹا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر ۱ خار ۲ چھوٹی قسم کی ترازو جس میں زر و جواہر یا دوائیں تولتے ہیں (خلیل) ؎

مژہ پر اشک کے جیسے کا عقد آج کُھلتا ہے
گراں قیمت ہے موتی اس لئے کانٹے میں تلتا ہے

۳ ترازو کے دستے کی سوئی ۴ مچھلی پکڑنے کا ٹیڑھا نوکدار کانٹا۔

(ناسخ) اسے لگا لے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا
جو چارہ چاہیے اے گلعذار مچھلی کا

۵ کنوئیں سے گرے ہوئے ڈول نکالنے کا اوزار (بحر)

ڈوبے ہم چارہ زنخداں میں ان آنکھوں کے حضور
نہ مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا

(ڈالنا باندھنا کے ساتھ) ۶ پنجے کی شکل کی ایک آہنی یا برنجی چیز جس سے انگریز گوشت آلو وغیرہ اٹھا کر کھاتے ہیں۔ اور مربے یا اچار کے پھلوں اور ترکاری وغیرہ کو بھی اس سے گود دیتے ہیں تاکہ شیرہ خواہ نمک اندر تک سرایت کر جائے ۷ مہمیز جس سے گھوڑے کو ایڑ لگاتے ہیں۔ ۸ مچھلی کے گوشت کی باریک ہڈی ۹ سیہہ کا کانٹا ۱۰ پنجرا لٹکانے کا دہن کشادہ حلقہ (ظفر) ؎

اسیر قفس اڑ چلے تھے چمن میں
پر اُٹھتے ہی پنجرا اگر اکھل کے کانٹا

۱۱ اس حلقے کو بھی کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ لٹکا کر جھاڑ فانوس ہانڈیاں لٹکاتے ہیں ۱۲ پل کے تختے اٹکانے کا آنکڑا (ظفر)

اک الجھاؤ کا پیچ ہے واہا ری
کہ ہے واسطے تختہ پل کے کانٹا

۱۳ پھل وغیرہ توڑنے کا آنکڑا ۱۴ وہ کل جس کے دبانے سے ریل گاڑی ایک پٹری سے دوسری پٹری پر ہو جاتی ہے ۱۵ ہک۔ کیل کانٹا۔ وہ ہک جس میں عورتیں مرکیاں اٹکاتی ہیں ۱۶ مرغ۔ تیتر۔ چکور وغیرہ کے پاؤں کا خار جو نر کے جوان ہونے پر نکلتا ہے (مارنا کے ساتھ) (برق)

ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا
یار کے مُرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا

۱۷ گوشت کا ٹکڑا جو طیور کی دُم پر ہوتا ہے۔ دیکھو کانٹا داغنا ۱۸ پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں (بحر) ؎ کیا تڑپ کر یہ اسیران قفس کہتے ہیں

مار ڈالے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا

۱۹ (کنایۃً) خلش۔ کھٹکا۔ (ظفر) ؎

کہو چارہ سازوں سے جلدی نکالو
مرے دل سے یہ غم کا اُس گل کے کانٹا

۲۰ (کنایۃً) لاغر۔ نہایت دُبلا۔ (آتش) ؎

کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا
وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں

اِس معنی میں بیشتر سوکھکر کانٹا ہونا استعمال میں ہے (وزیر)۔ ع

ہاتھ میرا اے گل تر سوکھکر کانٹا ہوا

۲۱ (کنایۃً) ناگوار خاطر۔ وہ چیز یا شخص جو ناگوارِ خاطر ہو (امیر) ؎

مرغانِ باغ تم کو مبارک ہو سیرِ گل
کانٹا تھا ایک میں جو چمن سے نکل گیا

۲۲ وہ پنجہ جس کے ذریعہ سے گھاس پھوس وغیرہ اٹھاتے ہیں۔

۲۳ شراب کا نشہ جو مُہلک ہو۔ شراب پینے کی افراط سے ایک حالت ہو جاتی ہے جس سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ دیکھو کانٹا لگنا۔ ۲۴ گھنٹے یا گھڑی کی سوئی ۲۵ زبان کا کھردرا پن۔ جو حرارت یا پیاس کے باعث ہوتا ہے (فقرہ) زبان پر کانٹے پڑ گئے۔ ۲۶ علم حساب میں جمع تقسیم۔ ضرب تفریق کا عمل صحت (فقرہ) کانٹا کرلو صحیح غلط معلوم ہو جائے ۲۷ قوام کا تار۔ (فقرہ) چاشنی کا کانٹا دیکھو ۲۸ (کنایۃً) روک اٹکاؤ ؎

ظفر حرص کا رہوئے کیوں کر کھٹکا
کہ رستے میں ہے یہ توکل کے کانٹا

۲۹ (کنایۃً) ایذا پہونچانے والا۔ فتنہ پرداز (شاد) ؎

جا کے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہو گیا
اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا

۳۰ (لکھنؤ) کبوتر دُم کی طرف اپنا سر کھینچتا ہے تو اس کو بھی کانٹا کرنا کہتے ہیں۔ کانٹا الجھنا۔ کانٹا اٹکنا۔ (رشک) ؎

کبھی کانٹے جو الجھتے ہیں کسی جنگل میں
پلکیں یاد آتی ہیں اے غیرت آہو ہمکو

کانٹا چبھنا۔ کانٹا لگنا۔ پھانس لگنا۔

کانٹا چبھونا۔ متعدی (کنایۃً) خلش دینا۔ تکلیف دینا (ظفر)

چبھوتی ہے کا فر انگشت شانہ
جگر میں گرفتارِ کاکل کا کانٹا

کانٹا داغنا۔ لوہا گرم کرکے گوشت کے اس ٹکڑے کو جلانا جو طیور کے ہو جاتا ہے۔

کانٹا سا۔ صفت خار کی مانند۔ نہایت دُبلا۔

کانٹا سا کھٹکنا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ بُرا لگنا (ذوق) ؎

فرقت سے تری تارِ نفس سینہ میں میرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا

اس جگہ کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا بھی مستعمل ہے (حالی)

تو پڑتی ہیں اس پر نگاہیں غضب کی
کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی

کانٹا سا نکل جانا۔ بہ آسانی کسی تکلیف سے رہائی پانا۔ (میر) ؎

مر رہتے جو اس گل بن سارا یہ خلل جاتا
نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا

کانٹا کھانا۔ مچھلی کا شکار میں گرفتار ہونا۔

کانٹے میں پھنسکر (شعور) ؎

بھولے نہیں ہیں کان کا بالا کسی طرح
مچھلی نہ اس کی کھائیگی کانٹا کسی طرح

کانٹا کھٹکنا۔ دیکھو کانٹا سا کھٹکنا (رشک) ؎

وہاں پلکوں کو جنبش ہے یہاں کلنے کھٹکتے ہیں
یہاں حال پریشاں ہے وہاں زلف پریشاں ہے

کانٹا گڑنا۔ (عم) کانٹا چبھنا۔ کانٹا لگانا۔ متعدی۔

کانٹا لگنا ۱ کانٹا چبھنا ۲ پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا۔ ۳ شراب کا خوب نشہ ہونا جس سے ہلاکت کی نوبت پہنچے۔ (بحر) ؎

ساقی رہی بہار نہ گلزار رہ گیا
کانٹا لگا نہ پھول کا یہ خار رہ گیا

۴ ناگوار معلوم ہونا۔ اس معنی میں کانٹا سا لگنا مستعمل ہے۔

کانٹا مارنا۔ مچھلی کا اپنے پروں سے صدمہ پہنچانا ۲ مرغ کا خار مارنا (برق) ؎ ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا
یار کے مرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا

۳ کم وزن تولنا جواہر و زر و سیم کا۔ کانٹا نکالنا۔ تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔ کھٹکا دور کرنا۔

کانٹا نکلنا۔ (کنایۃً) ۱ رنج سے نجات ہونا ۲ خلش دور ہونا۔ کھٹکا مٹنا۔ تکلیف رفع ہونا ؎

مر گئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھکو
جانصاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا

۴ پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا۔ (بحر) ؎
یا رب اس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے
جان پھوڑنے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے

کانٹا ہو جانا۔ سوکھ کے لاغر ہو جانا۔ بہت دبلا ہونا۔

کانٹوں بھرا۔ صفت۔ وہ چیز جس میں سراسر ایذا ہو۔ مونث کے لئے کانٹوں بھری (داغ) ؎
نکالوں کس طرح خار تمنا سخت مشکل ہے
وہ اس ڈر سے نہیں چھوتے کہ یہ کانٹوں بھرا دل ہے

کانٹوں پر بسر کرنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا برداشت کرنا۔ (بحر) ؎
جو اپنے لئے جانتے ہیں رنج کو راحت
کانٹوں پہ بسر کرتے ہیں گلزار سمجھ کر

کانٹوں پہ بسر ہونا۔ لازم (شوق قدوائی) ؎
خلش رونگٹوں کی رہی رات بھر
ہوئی رات کانٹوں کے اوپر بسر

کانٹوں پر کھینچنا۔ (لکھنؤ) کمال تکلیف دینا۔ ستانا گنہگار کرنا۔ آزار پہونچانا۔ دہلی میں کانٹوں میں کھینچنا ہے۔ (جرأت) ؎
دیکھیں کیا ان کی لچک اس ساعد نازک بغیر
کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں

لکھنؤ میں کانٹوں پر کھینچنا۔ کانٹوں میں کھینچنا دونوں طرح بولتے ہیں (امیر) ؎
رحم کر اس دل پُر داغ پر اے الفت مژگاں
کانٹوں میں نہ کھینچ اس کو جو پھولوں میں تلا ہو

(بحر) جو کوئی فاتحہ کو آئے نام نہ لے بہار کا
کانٹوں پہ کھینچیگا مجھے سبزہ مزار کا

کانٹوں پر گھسیٹنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ (کنایۃً) گنہگار بنانا۔ شرمندہ کرنا۔ جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر مدارات کرتا ہے تو وہ انکسار سے جواب میں کہتا ہے کہ آپ مجھے ناحق کانٹوں پر گھسیٹتے ہیں ۲ کمال تکلیف دینا۔ ناقابل برداشت تکلیف دینا (امانت) ؎
حسن روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا

(آتش) ؎ لبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا
گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا

لکھنؤ میں کانٹوں پر گھسیٹنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ دہلی میں کانٹوں میں گھسیٹنا مستعمل ہے۔

کانٹوں پر لٹانا (کنایۃً) تڑپانا۔ بےچین کرنا۔ جلانا دکھ دینا (داغ) ؎ شب فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اسے
سلاؤں طالع خفتہ کو اپنے بستر پر

کانٹوں پر لوٹنا۔ (کنایۃً) مضطرب رہنا۔ کمال رنج و تکلیف اٹھانا۔ بڑی مصیبت اٹھانا (آتش) ؎
بے یار فرش گل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات

کانٹوں میں الجھنا۔ (کنایۃً) جھگڑے میں پھنسنا۔ ایذا رساں شغلوں میں معروف ہونا (گلزار نسیم) ؎
کانٹوں میں اگر نہ ہو الجھنا
تھوڑا الکھا بہت سمجھنا

کانٹوں میں کھینچنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ آزار دینا۔ گنہگار کرنا۔ دیکھو کانٹوں پر۔ (آتش) ؎
لبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا
گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا

کانٹوں میں گھرنا۔ جھگڑوں میں مبتلا ہونا۔

کانٹوں دار۔ کانٹے دار۔ صفت خاردار۔

کانٹے بچھانا۔ کانٹوں کا فرش کرنا۔ تکلیف دہی کے لئے۔ (ناز) ؎
گر مژہ اس رشک گل کی دیکھ پائے عندلیب
آشیاں میں جائے گل کانٹے بچھائے عندلیب

کانٹے بونا۔ اپنے یا کسی کے حق میں برائی کرنا (آتش) ؎
سیفقہ سبزۂ خط کا نہو اے دل ہرگز
بے شعور اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے

حق میں کانٹے بونا بھی مستعمل ہے (داغ) ؎
عدوئے نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے
کہ جب آنا اسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں۔ مثل۔ بُرے عمل

کرکے اچھے نتیجہ کی امید نہیں رکھنا چاہیئے۔

کانٹے بھرے ہونا کسی چیز کا ایذادہ ہونا (جر) ؎

کانٹے بھرے ہیں خط میں جو چھوتے نہیں اُسے
اتنا نہ ہاتھ کھینچئے میری خبر سے آپ

کانٹے پر کی اڑس صفت۔ نہایت ناپائدار چیز کی نسبت کہتے ہیں۔ بیکار چیز (مصحفی) ؎

اشک مژگاں پہ آکے کہتے ہیں
اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی ادس

کانٹے پڑنا ۔ پیاس کے مارے زبان یا حلق یا منھ خشک ہوجانا (میر) ؎

تشنگی سے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے
پاؤں کے یاں آن نکلے خار پنہاں واہ وا

(ناسخ) ؎ پی بہار تشنہ مے ہوں پلادے پھول
اے مے فروش پڑ گئے کانٹے زبان میں

(جرأت) پڑ گئے منھ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے

کانٹے کھڑے ہونا ۔ کھیت کی حفاظت کے لئے چاروں طرف کانٹے کھڑے کر دیتے ہیں۔ (راسخ) ؎

دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم
کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے چمن کے پاس

کانٹے کی تول ۔ بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ۔ (آزاد) پھر جو کہتے تھے ایسی کانٹے کی تول کہتے تھے کہ دل پر نقش ہوجاتا تھا

کانٹے کی طرح سکھانا ۔ متعدی (صبا) ؎

اُس گل کے مرض نے مار ڈالا
کانٹے کی طرح سکھا سکھا کر

کانٹے کی طرح سوکھنا ۔ کمال لاغر ہونا۔

کانٹے کی طرح نظر میں کھٹکنا ۔ کمال ناگوار ہونا۔ کسی کا دیکھنا ناگوار ہونا۔

کانٹے میں تلنا ۔ بیش قیمت ہونا۔ دیکھو کانٹا نمبر ۲۔ ۲ مقدار ن سے کسی چیز کے دینے کے لئے بھی مستعمل ہے ؎

اشک پی جاتا ہوں میں آنکھوں میں بھر کر راسخ
یعنی ملتا ہے مجھے کانٹے میں تل کر پانی

کانٹی (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ روئی کا کوڑا ۲ وہ بکھی روئی جو دھنے میں نہ آسکے ۳ چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں ۴ چھیا ہک ۵ سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوتا ہے ۶ (ہندو) بیڑی جو مجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں۔ (پنجاب) لنگر جو لڑکے دوڑ میں باندھ کر لڑاتے ہیں

کانٹی جانا۔ کانٹی کھانا ۔ (عم دہلی) قید بھگتنا جیل خانہ میں رہنا

کانجی ۔ (ھ۔ نون غنہ) ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی زیرہ نمک وغیرہ اچار کی طرح ڈالتے ہیں ۲ گاجروں کے اچار کا پانی۔ ۳ چاولوں کی پیچھ۔

کانجی ہوس ۔ (انگ۔ کیپنگ ہاؤس کا بگڑا ہوا) مذکر۔ مویشی کے بند کرنے کا احاطہ۔ سرکاری باڑا۔ وہ سرکاری مکان جہاں لاوارث مویشی بھیجے جاتے ہیں۔

کانچ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا چمکدار مادہ جو بجلی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے۔ بغیر صاف کیا ہوا شیشہ ۲ ایک بیماری کا نام جس میں پیخانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آتی ہے۔

کانچ نکال دینا ۔ (عم) کنایۃً۔ بہت مارنا۔ عاجز کرنا۔ کسی کو نقصان پہونچانا۔ مار مار کے ناس کر دینا۔

کانچ نکلنا ۱ (عم) لاغری سے پیخانہ پھرتے وقت مقعد کا باہر نکل آنا ۲ (کنایۃً) خسارہ اٹھانا ۳ عاجز ہونا۔ صدمہ برداشت کرنا۔ معانی نمبر ۲۔ ۳ میں کانچ نکل جانا مستعمل ہے۔

کاندھا ۔ (ھ۔ نون غنہ) لکھنؤ۔ مذکر۔ کندھا۔ شانہ (رشک) ؎

بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے
کہ مونڈھا ہے اک ایک کاندھا ہمارا

۲ (ہندو) کوندھا۔ (محسن) ؎

دین اسلام تری تیغ دودم سے چمکا
یا اٹھا قبلہ سے دیتا ہوا کاندھا بادل

(شاد) ؎ ہم ادھر بیتاب اُدھر وہ برق وش بیتاب ہے
کوندھتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے

کاندھا بدلنا ۔ کہاروں کا ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر پالکی وغیرہ رکھنا ۲ جنازے کے اٹھانے والے بھی تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد کاندھا بدلتے ہیں۔

(شرف) ؎ ہوا کھلانی تھی دنیا کی میری میت کو
اُٹھانے والے جو کاندھا بدل بدل کے چلے

کاندھا دینا۔ (لکھنؤ) ۱؎ جنازہ کو دوش پر رکھنا (جلال) ؎ قبر میں پیٹھ نہ لگے گی ہرگز
یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا ندیا

۲؎ سہارا دینا۔ مدد دینا (تعشق) ؎
ڈر تھا فلک کے گرنے کا سلئے جہان کو
کاندھا دیئے ہوئے تھی زمین آسمان کو

کاندھے پر سوار ہونا۔ اطفال خورد سال کا شانوں پر سوار ہونا میت کا کاندھوں پر اٹھایا جانا (ناسخ) ؎
کود کا نہ ہوتے ہیں مرے بھی کاندھوں پر سوار
جانتے ہیں ایک ہم آغاز اور انجام کو

کاندھوں کے فرشتے۔ کراماً کاتبین (منیر) ؎
فرشتے کاندھوں کے چاہیں کہ ہم بھی جوگی ہوں
چلیں جو جاؤ ہیں جوگن کے ڈھنگ سے سرِ ان

کاندھی دے جانا۔ کاندھیاں دینا۔ (لکھنؤ) ٹال جانا۔ پہلو تہی کرنا۔ کسی کام میں حیلہ حوالہ کرنا۔ (بحر) ؎
کب اٹھا سکتے تھے بار عاشقی فرہاد و قیس
دے گئے کاندھی نہ طاقت پائی اپنے دوش میں

۲؎ گھوڑے کا ایک عیب ہے کہ وہ گردن کو آگے کی طرف جھکا کر پٹنک مارتا اور پیٹھ سے جھٹکا دیتا ہے تاکہ سوار گر پڑے۔ اس عیب کو کاندھی دینا کہتے ہیں (شعور) ؎
کاندھیاں دیں خوب اُس کے توسن چالاک نے
بوسۂ قاتل لیا جب بستہ فتراک نے

کانڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی جڑ جو پیاز سے مشابہ ہوتی ہے۔

کانڈل (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سرسوں کا ساگ۔

کانڈلی۔ (ھ) مونث۔ خُرفہ۔

کانڑا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت مذکر (دہلی) ۱؎ کانا ۲؎ مذکر۔ ایک راگنی کا نام ۳؎ ایک قسم کا پتنگ۔

کانڑا اَنتُو بَدھُو لَفر۔ دیکھو کانا۔

کانڑا مجھے بھائے نہیں کانڑے بن سُہائے نہیں۔ مثل۔ ایک شخص سے نفرت بھی کرنا اور پھر بغیر اُس کے صبر بھی نہ کرنا ۱؎ یا جس کا شکوہ اور شکایت ہو اس کے بدوں آرام و چین بھی نہ ہو۔

کانڑی۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ مونث (دہلی) کانی۔

کانڑے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے۔ مثل (دہلی) کانے میں شرارت زیادہ ہوتی ہے۔

کانس (انگ۔ کارنس کا بگڑا ہوا) مونث دیکھو کارنس (بحر)
نارسائی دیکھنا اُڑتا ہے جب میر اغبار
یار کی کوٹھی کی کانس سے پھسلتی ہے ہوا

کانس۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱؎ ایک قسم کی لمبی گھاس ۲؎ ایک قسم کا پیتل جس سے ظروف بناتے ہیں۔

کانس میں پڑنا۔ کانس میں پھنسنا۔ (دہلی) دھوکے میں آنا سوچ میں پڑنا۔ کانس میں تیرنا۔ (دہلی) ۱؎ دھوکا کھانا ۲؎ غور و فکر میں محو رہنا ۳؎ (عو) جان جوکھوں میں رہنا۔

کانسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک دھات جو پیتل اور تانبے سے مرکب ہے۔ اسکو کانسی بھی کہتے ہیں۔

کانسٹیبل۔ (انگ۔ کانسٹیبل) مذکر۔ چوکیدار۔ پولس کا سپاہی

کانسٹیٹیوشن۔ (انگ۔ مذکر۔ وجود۔ بناوٹ۔ ساخت۔ طبیعت۔ خصلت۔ قوانین۔

کانشنس۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔

کانفرنس۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے

کانفیڈنشل۔ (انگ) صفت۔ بھید کی بات۔ رازداری۔

کانکرا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گلگُم۔

کانکھ۔ (ھ) مونث دیکھو بغل۔

کانکھنا (ھ) ۱؎ براز کے وقت یا کسی بوجھ اٹھانے کے وقت ایک آواز کا منھ سے نکلنا ۲؎ کراہنا۔ سسکنا۔ آہیں بھرنا۔

کانگریس۔ (انگ) مونث۔ مجمع۔ مجلس۔

کانگڑی۔ (کشمیری) مونث۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔

کالنقش فی الحجر۔ (ع) تلفظ۔ کَن نَقش فِل حَجر۔ جیسے وہ لکیر جو

پتھر پر ہوتی ہے، پتھر کی لکیر کی طرح پائدار (محصنات) جو شعر عاشقانہ ایک بار بھی اس کی نظر سے گزرا دیکھنے کے ساتھ ہی کالنقش فی الحجر ہوگیا۔

کانوُر۔ (ہ۔ نون غنّہ) سنسکرت۔ کابھر۔ کا پانی ابھار۔ رکھنا) مذکر۔ ایک قسم کا آنکھ کا مرض جس سے زردی چھا جاتی ہے۔ اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) چار مہینے سے اُس کے کانور ہوگئے ہیں ۲ مونث۔ ایک لکڑی میں دونوں طرف ٹوکریاں رکھکر ان میں گنگا کے شیشے رکھتے ہیں (شاد) ؎

اس صنم کے نہیں ابرو کے تلے مردم چشم
کانوریں دوش پہ رکھے ہیں یہ کانور والے

کانور اکرا دینا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔

کانور سمند۔ مذکر۔ ایک رنگ گھوڑے کا۔

کانورو۔ (ہ نون غنّہ) مذکر۔ بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کا سحر مشہور ہے۔ ؎

کیا غضب ہے ایک ہی انجھر میں مارا قدر کو
سیکھ آئی کانورو سے اے پری جادو نگاہ

کانون (ف) مذکر۔ انگیٹھی۔

کانون آخر۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام۔

کانون اوّل۔ (ف) مذکر ایک رومی مہینے کا نام۔

کانووکیشن۔ (انگ) مونث۔ یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ جس میں تمغہ جات وغیرہ تقسیم کئے جاتے ہیں۔

کانی (ف) صفت۔ معدن کا ۲ (ہ) مونث۔ دیکھو کانا۔

کانی کوڑی۔ مونث۔ وہ کوڑی جس کے اوپر کا پوست ٹوٹا ہو۔ ۲ (کنایۃً) ناقص مال۔ بیکار چیز (فقرہ) فضول خرچی میں کانی کوڑی نہ اُٹھاؤ

کاوا۔ مذکر۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اس کے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے (پھرنا پھیرنا کے ساتھ) (قدر) ؎

عجب سمند ہے پتلی پہ جو پھرے کاوا
عجب سمند ہے نقطہ پہ جو بنے پرکار

۲ (کنایۃً) چکر (فقرہ) لڑکا مارا مارا پھرتا ہے۔ پیچھے پیچھے ماما کاوا کر رہی ہے۔

کاوا دینا۔ گھوڑے کو چکر دینا (نفیر) ؎

اس شہسوار کو ہے کیا خوف روز محشر
توسن کا کاوے دیکر جس نے حصار کھینچا

۲ ٹالنا۔ حیلہ کر کے ٹالنا۔

کاوے پر لگانا۔ کاوا دینا۔ نمبرا (ظفر) ؎

دیکھ توسن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر
کھائے نخچیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ

کاوا کھانا۔ (مرغبان) ایک مرغ سے دوسرے لڑائی کے مرغ کو ضرب شدید پہونچنا۔ (انشا) ؎

کاوے کھائے پہ گر اُٹھا لیوے
حد سے بانی کے اور لگا دیوے

کاوا لگانا۔ گرد پھرنا۔ (صبا) ؎

کاوا لگایا کرتا ہے وہ نے سوار روز
بنتا ہے گرد باد ہمارا غبار روز

کاواک (ف) صفت۔ خالی۔ پوچ۔ کھکّل۔ اردو میں بیڈول چیز کو کہتے ہیں۔ (آتش) ؎

عالم تشبیہ میں کہتا صنوبر کس کو میں
یار کا بوٹا سا قد موزوں تھا وہ کاواک تھا

۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میر) ؎

دیوار کہنہ ہے یہ مت بیٹھ اسکے سایے
اُٹھ چل کہ آسماں تو کاواک ہو گیا ہے

کاوش۔ (ف۔ کاویدن کا حاصل مصدر۔ کھوج لگانا۔ تلاش کرنا) مونث ۱ تلاش (کرنا کے ساتھ) ۲ دشمنی۔ رنج۔ کد۔ (کرنا رکھنا کے ساتھ) (آتش) ؎

کاوش مژہ نے کی رُخ دلبر کی یاد میں
پائے نگاہ سے بھی خلش خار نے کیا

کاو۔ (ف) مونث کھودنا۔ امتحان کرنا۔ تلاش۔ محنت۔ رنج۔ تکلیف

کاؤ کاؤ۔ (ف) مونث۔ سخت محنت اور تکلیف۔ کاوش خلش (میر) ؎

سب کھا گئی جگر تری پلکوں کی کاؤ کاؤ
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لڑاؤ

کاؤں کاؤں۔ (دونوں واؤ مجہول) مونث کوّے کی بیاپے آواز

(کرنا کے ساتھ) ۲ کنایۃً آدمیوں کا شوروغل۔ (فقرہ) تمہاری کاؤں کاؤں سے سر پھر گیا۔

کاؤنٹ۔ (انگ) مذکر۔ نواب۔

کاویانی۔ دیکھو درفش کاویانی۔

کاہ۔ (ف) مونث۔ سوکھی گھاس (آتش) ؎

وہ کوہ ہوں میں پر کاہ ہے گراں جس کو
وہ کاہ ہوں کہ کوہ پر جو بار ہوئی

کاہ رُبا۔ دیکھو کہربا۔

کاہ کشاں کہکشاں (ف) مونث۔ وہ لمبی راہ جو آسمان پر رات کو نظر آتی ہے۔ چونکہ وہ اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی اس راہ سے گھاس گھسیٹتا ہوا چلا گیا ہے اور نشان پڑ گئے ہیں اس واسطے یہ نام ہوا۔ حقیقت میں وہ چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جو غایت بُعد کے سبب اس طرح نظر آتے ہیں۔

کاہی۔ مذکر۔ ہلکا سبز رنگ جو مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔

کاہی قند۔ ایک قسم کا کپڑا۔ دیکھو قند۔

کاہش۔ (ف) مونث۔ زوال۔ کمی۔ نقصان قبول کرنا (ظفر)

نگیں ہے سینہ کاوی ناسور ہو یہ نہیں ممکن
تجھے گر نام کی خواہش ہے کاہش ہونے والی ہو

کاہش اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (آزاد) اگرچہ بڑی بڑی کاہشیں اٹھانی پڑیں مگر اُن کی غزل بنانے میں ہم آپ بن گئے۔

کاہش جاں۔ (ف) مونث۔ وہ صدمہ جو جان پر ہو (میر)

تم کو یہ رنج یہ اندوہ ہے یہ کاہشِ جاں
اُس کو کچھ دھیان نہیں جس پہ ہے ہر روز وہاں

کاہل۔ (ع) صفت۔ سُست۔ جھول۔ آرام طلب۔

کاہل وجود۔ مذکر۔ سُست آدمی۔ جھول آدمی۔ (منیر)

جو کہ کاہل وجود ہو ایسا
نوکری اس سے ہو سکیگی کیا

کاہلی۔ (ف) مونث۔ سُستی۔

کاہلا۔ (ہ) صفت۔ سُست۔ تھکا ہوا (فقرہ) ہرن میں دھوپ سے کاہلے ہو جاتے ہیں۔

کاہن (ع) صفت۔ مذکر۔ جنوں سے دریافت کرکے غیب کی خبریں بتانے والا۔ مونث کے لئے کاہنہ۔

کاہو۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

کاہے۔ (ہ۔ عم) استفہام کا کلمہ۔ کیوں۔ کس لئے۔

کاہے سے۔ (دہلی) عو۔ کس وجہ سے۔ کس چیز سے۔ (نسیم دہلوی) اگر کچھ نہ تھا تو کاہے سے سارا جہاں بنا

کاہے کا۔ عو۔ کس چیز کا (انیس) ؎

پیاسے ہیں تین دن سے امام فلک وقار
کاہے کا ہے یہ خوف بڑھو بہر کارزار

کاہے کو۔ کلمہ استفہام۔ کیوں۔ کس لئے ؎

باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم
کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

۲ نہیں یا گویا کی جگہ (عالم) ؎

قابل سیر باغ گلستاں ہے
باغ کاہے کو ہے پرستاں ہے

کاہے کی۔ کس چیز کی۔ کس واسطے۔ (ابن الوقت) الٰہی یہ کاہے کی لمبی چوڑی تعظیم ہو رہی ہے۔

کاہیکے واسطے۔ کاہیکو۔ اب متروک ہے (انشا) ؎

کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے
موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض

کاہیدگی۔ (ف) مونث۔ دُبلا ہونا۔

کاہیدہ۔ (ف) صفت۔ گھٹا ہوا۔ دُبلا۔ جیسے تن کاہیدہ ۲ (کنایۃً) عاشق (رشک) ؎

تیرے کاہیدوں کو پہنے ہیں بیجا بیڑیاں

کاپھل (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ ایک خاردار پودا جس کے پھل اور پتے خوشبودار ہوتے ہیں۔

کائی (ہ) مونث۔ وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں یا اور چیزوں پر جم جاتی ہے۔ (جمنا کے ساتھ) (نذیر) ؎

جمیگی اس قدر کائی کہ سب پتھر ہرے ہونگے
پہاڑوں پر چڑھے گا ہوگا ایسا جوش پانی میں

کائی سی پھٹ جانا۔ (فقرہ) تتر بتر ہو جانا۔ مجمع کا پریشان ہو جانا۔ منتشر ہو جانا (شوق قدوائی) ؎

نکلا جو وہ تو خوف سے مخلوق ہٹ گئی
دریہ تھی جتنی بھیڑ وہ کائی سی پھٹ گئی

کائی لگنا۔ پانی یا اور کسی چیز پر سبزی جم جانا۔

کائی ہوجانا۔ کائی جم جانا (راسخ) ؎

پھسلتے جاتے ہیں کوچہ میں تیرے پامال ہوکر
کہ سیل دیدۂ گریاں میں کائی ہوتی جاتی ہے

کایا۔ (ھ) مونث (ہند) ۱ جسم صورت شکل۔ ماہیت۔ اصلیت

کایا بڑی کہ مایا۔ (مثل) جان سے بہتر مال نہیں ہے۔ بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں جو جسم سے زیادہ دولت کو قیمتی جانے۔

کایا پلٹ (ھ) س۔ کایا شکل جسم (صفت۔ وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہوجاسے۔ (داغ) ۔ ع

کرتی ہے کایا پلٹ اکسیر عشق

۲ مونث۔ انقلاب عظیم۔ مزاج نیت یا طبیعت کا بالکل بدل جانا۔

(تسلیم) جو تھا دوست اپنا عدو ہوگیا
غضب کی یہ کایا پلٹ ہو گئی

بعض شعرا نے مذکر بھی کہا ہے۔ (صفدر) ؎

وہ جواں ہوتے ہی ہم سے ہوگئے ناآشنا
دو ہی دن میں ہائے یہ کایا پلٹ کیسا ہوا

مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔

کایا پلٹنا۔ ہیئت بدلنا۔ ماہیت بدلنا۔ (حالی) ؎

عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اسکی کایا

کایا پلٹ جانا۔ شکل بدل جانا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں آجانا۔ کچھ کا کچھ ہوجانا۔

کایستھ کائیتھ۔ (ھ۔ کایا جسم استھا۔ قرار پانا۔ بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے) مونث۔ ایک ہندو ذات کا نام۔

کائیتھ کی کھوپڑی۔ مونث (کنایۃ) دغاباز۔ چالاک آدمی۔

کائنات۔ (ع۔ کائن۔ ہونے والا۔ موجود۔ کائنات۔ جمع۔ مخلوقات۔ موجودات) مونث۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔

دنیا۔ عالم۔ خلق اللہ (رند) ؎

رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئے گا
اشکوں میں کائنات پھرے گی بہی بہی

۲ (اردو) سرمایہ۔ پونجی۔ اصل حقیقت۔ بساط ؎

ترک دنیا کا سوچ کیا ناسخ
کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں

(اسیر) ؎ مآل کار ہے دو گز زمیں کفن دس گز
بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے

کائنات عالم۔ مونث۔ عالم کی مخلوقات۔

کائیاں۔ صفت۔ دغاباز۔ چالاک۔

کائیاں پن۔ مذکر۔ چالاکی۔ دغابازی (کرنا کے ساتھ)

(صفدر) ؎ عشق صادق ہے تو وہ آپ ملیں گے ہم سے
کائیاں پن کریں اغیار تو کیا ہوتا ہے

کائیں کائیں۔ مونث۔ ۱ کوے کی آواز ۲ شور (کرنا مچانا کے ساتھ)

کب۔ (ھ) مذکر ۱ انسان کی پیٹھ کی کجی اصلی ہو یا بڑھاپے سے ۲ اونٹ یا سانڈ وغیرہ کے اوپر کا ابھرا ہوا مقام ۳ دیوار کا پھول کر ٹیڑھا ہوجانا۔ (نکل آنا۔ نکلنا کے ساتھ)

کب۔ (ھ) ظرف زماں جو محل استفہام میں آتا ہے ۱ کس وقت کس زمانے میں (فقرہ) ریل کا وقت نکلا جاتا ہے وہ کب آئیں گے ۲ کیونکر۔ کس طرح۔ (رنگین) ؎

ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ
پیش جائے گی یہ بُرائی کب

۳ نفی یا استفہام انکاری کے لیے (فقرہ) وہ میری کب سنتا ہے۔ (ناسخ) ؎

زاہد کب ترے کہنے سے کروں گا ترک میں
چھوڑ کر جنت کیا ہے کوچہ دلبر پسند

۴ کہاں کی جگہ (فقرہ) یہاں ایسا قابل کب آیا ۵ زمانے کا بعد ظاہر کرنے کے لیے یہ لفظ مکرر لایا جاتا ہے (فقرہ) تم کب جاؤ گے اور کب وہ آئے گی ۶ بڑی دیر کی جگہ۔

(ناسخ) ؎

اب تو باہر آ کہ ہم کب سے کھڑے ہیں منتظر
پیکر اپنا تیرے دروازے کا بازو ہوگیا

کب تک۔ کس وقت تک۔ (فقرہ) دیکھئے کب تک یہ حالت رہتی ہے۔

کب تھوکتے ہیں۔ کبھی متوجہ نہیں ہوتے۔ بالکل خیال نہیں کرتے (معروف) ؎
جوانمردوں کو رغبت زال دنیا سے نہیں مطلق
کب اس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے

کب سے۔ ۱ کس وقت سے۔ کس زمانے سے (فقرہ) تم کب سے نوکر ہو۔ ۲ دیر سے۔ عرصہ سے۔ (فقرہ) میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔

کب کا۔ کس زمانے کا۔ کس مدت کا۔ (رند) ؎
کئے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا
بھرا ہوا تھا مرے دل میں یہ دھواں کب کا

۲ بہت دیر سے۔ مدت ہوئی کی جگہ (رند) ؎
کیا ہے درد جدائی نے نیم جاں کب کا
جواب دے چکی ہے جان ناتواں کب کا

کب کب۔ کس کس وقت۔ (رند) ؎
کب کب تری گلی میں ہم بیقرار آئے
سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے

کب کے۔ بہت دیر سے۔ بہت پہلے سے (جلیل) ؎
غم و درد و الم تھے کب کے بھوکے
کہ سب مل کر کلیجہ کھا رہے ہیں (دیکھو کبھی)

کباب۔ (ع۔ گوشت کے ٹکڑے جو بھوننے کی غرض سے لمبے کاٹے جاتے ہیں۔ فارسیوں نے معنی بھنا ہوا گوشت استعمال کیا) مذکر ۱ قیمہ جس کو سیخ پر بھونتے ہیں۔ کڑھائی میں تلی ہوئی گوشت کی گول ٹکیاں۔ جن کو شامی کباب کہتے ہیں۔ کبھی قیمہ دال مسالا ملا کر گول انڈے کی صورت میں شوربا دیکر دیگچی میں پکاتے ہیں ۲ (کنایۃً) صفت۔ سوختہ۔ جلا ہوا۔ بریاں (میر) ؎
کچھ نہ پوچھو کہ آتش غم سے
جگر و دل کباب ہیں دونوں

کباب بھوننا۔ کباب تیار کرنا۔ سیخ پر کباب لگانا۔

کباب چینی۔ مونث۔ ایک دوا کا نام۔

کباب حسینی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔

کباب دارائی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔

کباب شامی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔

کباب کا آنسو۔ وہ پانی جو سیخ کے کبابوں سے پکتے وقت نکلتا ہے۔ (صابر) ؎
دیکھا پگھلتا دل کا رخ آتشیں پہ آج
آئینہ ہوگیا ہمیں آنسو کباب کا

کباب کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کباب بنانا (امانت) ؎
شراب پینے کا تھا ابر میں مزہ اے چرخ
کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے

۲ (کنایۃً) رشک سے داغ جلانا (ظفر) ؎
غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا
رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا

کباب لگانا۔ سیخ کے کباب تیار کرنا (رشک) ؎
مرے نصیب میں جلنا ہے آپ کے لئے عیش
مرے کباب لگائیں ہیں سرور شراب

کباب لگنا۔ لازم۔

کباب چینی۔ مونث کباب چینی والی عبارت
کباب ہونا۔ سوختہ ہونا۔ جلنا۔ (رند) ؎
گرے ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر
الٰہی پھول کھلے یا لگی چمن میں آگ

۲ دکھ پانا۔ رنج اٹھانا (ناسخ) ؎
ہجر میں کیا پیوں شراب کہ دل
ہو رہا ہے کباب اے قاصد

۳ حسد یا رشک سے جلنا۔ (میر) ؎
غیروں سے مل چلے تم مست شباب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم یکسو کباب ہو کر

۴ نہایت برا لگنا (سالک) ؎
مجھ کو مست شراب ہونا تھا
محتسب کو کباب ہونا تھا

۵ غصے میں لال ہو جانا (فقرہ) وہ مجھے دیکھتے ہی کباب ہوگیا۔

کبابی ۔ (ف) مذکر۔ کباب بناکر بیچنے والا لکھنؤ میں اس جگہ کبابیا ہے یہ صفت (اردو) کباب کرنے کے لائق مرغ ۔
کبابیا ۔ صفت مذکر۔ دیکھو کبابی نمبرا۔
کبابہ ۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام ۔
کبادہ ۔ (عربی میں کباد بکسر اول رنج سہنا ۔ فارسیوں نے کبادہ بفتح اول بمعنی نرم کمان استعمال کیا) مذکر۔ بہت نرم کمان بشق کرنے کی کمان ۔ بہت کمزور کمان۔ (رشک) ؎

یاد مژگاں سے غم ابرو زیادہ ہوگیا
تیر تھا اب قدِ خم گشتہ کبادہ ہوگیا

۲ لیزم۔
کبار ۔ (ع) مذکر۔ کبیر کی جمع ۔ بڑے آدمی ۔ بزرگ آدمی۔
کباڑ ۔ (ہ) مذکر۔ ٹوٹا پھوٹا اسباب ۔ مستعمل اسباب۔
کباڑی ۔ کباڑیا ۔ مذکر۔ پرانا اسباب اور مستعمل چیزیں بیچنے والا
کبائر ۔ (ع) مذکر۔ کبیرہ کی جمع ۔ بڑے گناہ۔
کبت ۔ (ہ) مذکر۔ ہندی کے شعر۔
کبتائی ۔ (ہ) مونث شاعری ۔ کبت بنانا (کرنا کے ساتھ)
کبد ۔ (ع) مذکر۔ جگر۔
کبڈی ۔ (ہ) مونث ۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ بناتے ہیں بیچ میں ایک حدِ فاصل مقرر کرکے مٹی کا ڈھیر رکھتے جس کو پالا کہتے ہیں ۔ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے ۔ وہ اگر مخالف کے کسی آدمی کو چھوکر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئے تو یہ اُسے نکما کر آیا وہ گروہ میں سے نکل کر علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور اگر طرف ثانی کے کسی شخص نے اس کو پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ نکما ہوگیا ۔ اسی طرح کھیلتے کھیلتے کسی گروہ کے سب آدمی نکمے ہوجاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا ہے ۔ دیکھو پالا۔ (کھیلنا کے ساتھ) (رشک)

مرنے والوں کو پڑا پیک اجل سے پالا
جب کبڈی وہ بصد ناز و ادا کھیل گئے

کبڈی کھیلتے پھرنا ۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا ۔ آوارہ پھرنا۔
کبر ۔ (ع بالکسر ۔ بڑائی ۲ دبکسر اول و فتح دوم) کلاں سالی ۔ پیری) مذکر۔ (بالکسر) غرور ۔ تکبر ۔ گھمنڈ (ناظم) ؎

کبر کس کس کے لئے باعث تذلیل ہوا
موردِ لعن تکبر سے عزازیل ہوا

کبرسن ۔ (ف) مذکر۔ بڑھاپا ۔ عمر کی بڑائی۔
کبر و نخوت ۔ مذکر۔ غرور۔
کبریا ۔ (ع ۔ بزرگی ۔ بڑائی) مذکر ۔ خدا تعالیٰ کا نام ۔ اس معنی میں فارسیوں نے استعمال کیا ہے۔
کبریائی ۔ اونچا درجہ ۔ (توبۃ النصوح) اگر سارے آدمی شبانہ روز عبادت کریں تو اس کی عظمت اور کبریائی میں ذرا بھی افزونی نہ ہوگی ۔
کبریٰ ۔ (ع ۔ اکبر کا مونث ۱ بزرگی ۔ بزرگ ہونا ۲ کنایۃً خدا تعالیٰ) صفت ۔ مونث ۔ بہت بڑی بہت بزرگ ۔ جیسے نعمت کبریٰ ۲ (اصطلاح منطق) دیکھو صغریٰ ۔
کبڑی ۔ مونث ۔ بزرگ تر عورت ۔
کبریت (ع ۔ بروزن عفریت فارسیوں نے بمعنی دیاسلائی بھی استعمال کیا) مونث ۔ گندھک ۔
کبریت احمر ۱ لال گندھک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے ۔ اکسیر ۲ (مجازاً) معدوم ۔ کمیاب ۔
کبڑا ۔ (ہ) صفت مذکر ٹیڑھی پیٹھ والا ۔ کوز پشت ۔
کبڑاپن (ہ) مذکر ۔ خمیدگی ۔
کبڑی ۔ صفت ۔ مونث ۱ عورت جس کی کمر جھکی ہو ۲ مونث بڑھی چھوکری ۔
کبڑن (ہ) مونث ۔ (لکھنؤ) ترکاری بیچنے والی عورت ۔
کبڑیا ۔ (ہ) مذکر ۔ ترکاری بیچنے والا ۔ لکھنؤ میں کبڑیا اور کنجڑا دونوں مستعمل ہیں ۔ دہلی میں کبڑیا نہیں کہتے۔
کبک ۔ (ف بالفتح) مذکر ۔ چکور ۔ اسکی رفتار مشہور ہے دیکھو چکور (آتش) ؎ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال

پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا

کبک دری ۔ کبک کہساری ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا کبک جو پہاڑوں میں پایا جاتا ہے ۔
کبوتر (ف ۔ سنسکرت میں کپوت ہے) مذکر ۔ ایک مشہور پرند کا نام ۔ بعض لوگ اڑانے کے واسطے پالتے ہیں ۔ (اڑانا اڑنا کیساتھ)

کبوتر اُٹھا دینا - (لکھنؤ) کبوتر اڑا دینا۔

کبوتر اُڑانا - کبوتر کو پرواز میں لانا۔ کبوتر بازی کرنا۔ (ناسخ) ؎

مُرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید
جب کبوتر اڑاتے تھے پیر کا

کبوتر باز - (ف - مجازاً مکار۔ حیلہ گر) مذکر۔ کبوتر اڑانے والا۔ کبوتروں کی پرواز کی شرط بدنے والا۔

کبوتر باز کی چھتری - وہ چھتری جو ایک بڑے بانس کی چھڑ پر باندھ کر کبوتر باز اپنے گھر میں نصب کرتے ہیں اور اس پر کبوتر بیٹھتے ہیں۔

کبوتر بازی - (ف) مونث۔ کبوتر اڑانے کا کھیل۔

کبوتر با کبوتر باز با باز - کُند ہم جنس باہم جنس پرواز (ف) مثل ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے۔

کبوتر بند کرنا - کبوتروں کو ڈربوں میں بند کرنا۔

کبوتر پر پا - (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر ہے جس کے پاؤں پر بھی پر ہوتے ہیں۔ اور وہ اڑنے میں بہت کمزور ہوتا ہے۔

کبوتر تباہ ہونا - دیکھو تباہ ہونا۔

کبوتر حرم - مذکر۔ حرم کے کبوتر کا شکار کرنا منع ہے۔

کبوتر خانہ - (ف) مذکر۔ ڈربا۔ کابک ۲ وہ جگہ جہاں آمدورفت لگی رہے۔

کبوتر کا چرنا - کبوتروں کا دانہ چگنا گھروں میں یا گلی کوچوں میں۔ (آتش) ؎

کیا ہو نگے لیکے خط کو مرے راہ میں تباہ
کوچے میں یار کے ہیں کبوتر چرے ہوئے

کبوتر کا گو نجنا - کبوتر کا مست ہو کر بولنا۔ (شعور) ؎

کھیل تھا طفلی میں اعجاز مسیحائی اُسے
گو نجتے دیکھا ہے مٹی کا کبوتر ہاتھ میں

کبوتر کھولنا - کبوتروں کو وقت معینہ پر ڈربے سے باہر نکالنا

کبوتر کی طرح لوٹنا - نہایت تڑپنا۔ لوٹن کبوتر کے مانند زمین پر تڑپنا۔

کبوتر لڑانا - کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا۔ (رشک) ؎

نہ لڑائیں گے کبوتر نہ لڑائیں گے پتنگ
کوٹھے پر اُن کو ہے منظور لڑانا آنکھیں

کبوتر مارنا - ۱ حریف کا کبوتر پکڑنا۔ (مصحفی) ؎

الحذر اے طائرِ دل دیکھئے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اس کا کبوتر مار کے

۲ کبوتر کا شکار کرنا۔

کبوتری - مونث ۱ مادہ کبوتر ۲ (کنایتہً) ناچنے والی دہقانی عورت ۳ (کنایتہً) خوبصورت۔

کبُود - (ف) مذکر ۱ نیلا۔ نیلگوں۔ آسمانی ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (امیر) ؎

چرخِ کبود جس کو سمجھتے ہیں اہلِ خاک
نالے کئے ہیں ہم نے ہوا ہے دھواں بلند

کبُود چشم - (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں سیاہی جھلکتی ہو۔

کبودی - (ف) مونث۔ نلاہٹ۔ سیاہی۔ (انیس) ؎

دانتوں کی کبودی دہن مار کا چھالا

کبودیِ چشم - (ف) مونث آنکھ کا نیلا پن۔ علم قیافہ میں بے وفائی کی علامت ہے۔

کبھو - اب متروک ہے۔ اس جگہ کبھی مستعمل ہے (میر) ؎

دل سے عشقِ رُخِ نکو نہ گیا
جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا

کبھی - (ھ) ۱ کسی وقت کسی گھڑی۔ (مومن) ع

کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

۲ شاذ و نادر۔ اتفاقاً۔ (فقرہ) وہ یہاں کبھی آجاتے ہیں ؎

امیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں
نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے

۳ کسی زمانے میں۔ زمانہ سابق میں یا آنے والے میں (فقرہ) کبھی یہ قاعدہ ہو گا اب نہیں ہے ؎

جاتے ہوئے شوق میں ہیں اس چمن سے ذوق
اپنی بلا سے بادِ صبا اب کبھی چلے

۴ استفہام انکاری کے واسطے (فقرہ) کبھی تمہارے باوا نے بھی ایسی چیز دیکھی ہے ۵ ہرگز۔ بالکل کی جگہ (فقرہ) میں کبھی یہ کتاب نہیں دوں گا ۶ (جب یہ لفظ مکرر آئے) گھڑی میں دم میں

(فقرہ) کبھی ہنستا ہے کبھی روتا۔

کبھی تولہ کبھی ماشہ - اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی حالت بدلتی رہتی ہو - (امیر حسن) ؎

کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال
ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ

کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے - کسی زمانے میں ہم سے بھی ربط و اخلاص تھا گو اب ملاقات ترک ہے (انشا) ؎

میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا - کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی - مثل - زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا (ناسخ)

ہر چند ہر اک امیر مومن ہے بڑا
پر حق تو یہ ہے امیر محسن ہے بڑا
احسان کرو اعتماد امارت پہ نہیں
ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا

کبھی زمین پر (عو) کمال غصہ کے واسطے استعمال میں ہے۔

کبھی کا - مدت کا - عرصہ سے (فقرہ) وہ تو کبھی کا چلا گیا۔

کبھی کبھا - (عو) گاہے ماہے - بعض اوقات (فقرہ) کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا۔

کبھی کبھی - ۱ گاہے ماہے (فقرہ) کبھی کبھی خط بھیجا کرو۔ ۲ بہت کم - شاذ و نادر (فقرہ) وہ یہاں کبھی کبھی آجاتے ہیں۔

کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے - ایک حال پر قائم نہیں رہے۔ (سوز) ؎

نہ پوچھو حال دل ہا ہا
کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے

کبھی کے - (دہلی) کب کے۔

کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتیں - مثل یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔

کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر - مثل - گاہے چنیں گاہے چناں کی جگہ - انقلاب ہوا ہی کرتا ہے - ترقی و تنزل لازمی ہے - (شوق قدوائی) ؎

ہم زمانے میں ہوئے بہتر کبھی بدتر کبھی
ناؤ پر گاڑی کبھی ہے ناؤ گاڑی پر کبھی

کبھی گھورے کے دن بھی پھرتے ہیں - مثل - کبھی بروں کا زمانہ بھی موافق ہوتا ہے - (امیر) ؎

جائے بتخانہ بنی ہے مسجد -
کبھی گھورے کے بھی دن پھرتے ہیں

کبھی نہ کبھی (کسی نہ کسی وقت) - (فقرہ) کبھی نہ کبھی اس کا بدلہ ملے گا ہے ماہے - (فقرہ) ماں باپ کے پاس کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو۔

کبھی نہیں - ہرگز نہیں - مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں۔

کبیدگی (ف) مونث - رنجیدگی۔

کبیدہ (ف) صفت - رنجیدہ - ملول۔

کبیدہ خاطر - صفت - آزردہ خاطر۔

کبیر (ع) ۱ صفت - مذکر - صغیر کا نقیض - بڑا بزرگ - جیسے امیر کبیر - اس کا مونث کبیرہ ہے جیسے گناہ کبیرہ ۲ اصطلاح عروض میں ایک بحر کا نام ۳ (ھ) مذکر - ایک مشہور ہندی خدا پرست شاعر کا نام ۴ (ھ) ہندوؤں کے فحش گیت - جو ہولی کے زمانے میں گائے جاتے ہیں۔

کبیر پنتھی - (ھ) مذکر - وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اس کے اقوال پر عمل کرتے ہیں۔

کبیر کی اُلٹوانسی - دیکھو اُلٹوانسی۔

کبیر کی الٹی - مجذوبوں کی باتیں - کبیر ایک مشہور فقیر تھا جو معکوس باتیں کہتا تھا (آتش) ؎

یہ ہو وہ گفتگو ہیں مرد فقیر کی
سیدھی سمجھ لے تو اگر الٹی کبیر کی

اب بیشتر کبیر کی الٹوانسی مستعمل ہے۔

کبیرہ - (ع) صفت - مونث - دیکھو گناہ کبیرہ۔

کبیسہ - (ع) مذکر - لوند کا مہینہ جو تیسرے قمری سال میں بڑھا لیتے ہیں۔

کبیکج - سریانی زبان میں ایک فرشتہ کا نام جس کے ماتحت کل کیڑے ہیں - یہ لفظ اکثر قلمی کتابوں پر لکھ دیتے ہیں تاکہ اس کی برکت سے کتاب کو کیڑے نہ کاٹیں۔

کُپ - (ھ) مذکر - بھس کا ڈھیر جو بشکل برج بنا کر رکھتے ہیں۔

کُپّا - (ھ) مذکر - ۱ چمڑے کا پھولا ہوا چھوٹے منہ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے ہیں ۲ صفت - موٹا - فربہ ۳ صفت سوجا ہوا پھولا ہوا۔

کپا ہو جانا۔ ۱ پھول جانا سوج جانا ۲ نہایت فربہ ہو جانا ۳ (کنایتہً) غصّہ سے منہ سُجا لینا۔ دیکھو مُنھ۔ (توبۃ النصوح) اب یہ حال ہے کہ ہر وقت مُنھ کُپّے کی طرح پھُولا رہتا ہے۔

کپارِی۔ (ھ۔ بروزن نہاری) مونث رسّی جو گھوڑے کے قابو میں رکھنے کے لئے منھ پر باندھ دیتے ہیں۔

کپاس۔ (ھ۔ بروزن حواس) مونث۔ بغیر اوٹی ہوئی روئی۔ روئی کا درخت۔ روئی جس میں سے بیج جدا نہ کیا گیا ہو۔

کپاسی۔ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو مثل کپاس کے پھول کے ہلکی زردی لئے ہوتا ہے۔

کپتان۔ (انگ کیپ ٹن) مذکر۔ فوج کا افسر۔ لشکر یا جہاز کا افسر۔ پولیس کا افسر۔ صوبہ دار۔ رسالدار۔ (قدر)

لال کرتی کی بٹالن ہے شقائق کا ہجوم
سرو کپتان تو شمشاد بنا ہے کرنل

کَپَٹ۔ (ھ) مونث۔ کینہ۔ بُغض۔ کدورت۔ دھوکا۔ (رکھنا کے ساتھ) (فقرہ) دل میں کپٹ رکھنا بُری بات ہے۔

کَپٹی۔ صفت۔ کپٹ رکھنے والا۔

کُپڈھ۔ (ھ)۔ (ہندی)۔ صفت۔ جاہل۔ بے علم۔

کپڑ۔ (ھ) کپڑا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

کپڑ چھان۔ کپڑ چھن۔ مونث۔ کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک چھنا ہوا۔ (کرنا کے ساتھ)

کپڑ پھول۔ کپڑ دھول۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

کپڑ کوٹ۔ (دہلی) مذکر۔ ڈیرہ۔ خیمہ۔ تنبو۔

کپڑ گند۔ (بروزن شکر قند) مونث۔ کپڑا جلنے کی بُو۔

کپڑا۔ (ھ۔ سنسکرت میں کرپٹ) مذکر ۱ پارچہ ۲ لباس۔ پوشاک۔

کپڑا اتارنا۔ کپڑا بدن سے جدا کرنا۔

کپڑا اوڑھنا۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا۔

۲ (عو) دوپٹہ سر پر ڈالنا۔

کپڑا بُننا۔ تانا بانا کر کے کپڑے کا تیار کرنا۔

کپڑا پہننا۔ لباس پہننا۔

کپڑا پہنئے جگ بھاتا۔ کھانا کھائیے من بھاتا۔ لباس عام پسند اور خوراک اپنی پسند کے موافق کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے۔

کپڑا اچل جانا۔ کپڑے کا مسک جانا۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔

(ذوق)
کہتا وحشت سے یہ ہے جامۂ پیری میرا
دیکھ کپڑا ہوں پرانا ابھی چل جاؤں گا

کپڑا لتّا۔ (عو) کپڑا۔

کپڑا لینا۔ (عو۔ لکھنؤ) حیض والی عورت کا لتّہ استعمال کرنا

کپڑا نکل جانا۔ کپڑا پھٹ جانا۔

کپڑا نہ لتّا مِسّی ملے البتّہ۔ مثل مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی غیر مناسب۔

کپڑ ہند۔ مونث کپڑ گند۔

کپڑوں سے ہونا۔ کپڑوں کا آنا۔ عورت کا حیض سے ہونا۔ (ترجمۃ القرآن) جس عورت کو طلاق دی گئی ہو وہ اپنے آپ کو تین دفعہ کپڑوں کے آنے تک روکے رکھیں۔ کپڑے آنا۔ کپڑوں سے ہونا۔

(رنگین)
کپڑے الوکھے مجھے آئے نہیں
رسم یہ ہے ہوتے ہیں سب بے نماز

کپڑے اتار لینا۔ پوشاک بدل ڈالنا ۲ (کنایتہً) لوٹ لینا ۳ ننگا کر دینا۔ کپڑے اُتارنا۔ پوشاک بدلنا۔ کپڑے چھیننا ۱ ننگا کرنا۔ ۲ لازم ننگا ہونا۔ کپڑے بدلنا۔ پوشاک تبدیل کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو کیوڑا۔

کپڑے بدلوانا۔ کپڑے بدلنا کا متعدی۔

کپڑے بسانا۔ پوشاک میں عطر یا خوشبو لگانا۔

کپڑے پھاڑ کے نکل جانا۔ (کنایتہً) دیوانہ ہو کر نکل جانا۔

(سودا)
چھیڑ مت باد بہاری کہ میں جوں نکہت گل
پھاڑ کے کپڑے ابھی گھر سے نکل جاؤں گا

کپڑے بدلوانا۔ متعدی المتعدی۔

کپڑے پھاڑنا ۱ لباس کو پھاڑنا ۲ (کنایتہً) بدحواسی کی حالت ظاہر کرنے کے لئے (راسخ)

دھجیاں کچھ اڑ گئیں یہ چوبہ گردوں بنا
اپنے کپڑے کس قدر وحشت میں ہم پھاڑا کئے

کپڑے پہنانا۔ پوشاک پہنانا۔

کپڑے پہننا۔ پوشاک پہننا

کپڑے پہنوانا۔ کپڑے پہنانا کا متعدی المتعدی۔

کپڑے چسنا۔ لباس میں جفتے پڑنا (بحر) ؎

اے بحر کیا یہ حال بنایا ہے عشق میں
ہو ہاے سر بڑھے ہوئے کپڑے چسے ہوئے

کپڑے پر چکٹ ہونا۔ دیکھو چکٹ۔ (فقرہ) اے نسیمہ دیکھ تو یہی کپڑے چکٹ ہو رہے ہیں۔ کپڑے چھڑانا مشکل ہونا۔ رہائی پانا مشکل ہونا (شہیدی) قمری و بلبل نے آگھیرا سمجھ کر سرو و گل

باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا

کپڑے رنگنا۔ ۱ کپڑوں پر رنگ چڑھانا۔ ۲ (کنایۃً) فقیروں کا رنگا ہوا لباس اختیار کرنا۔ جوگی بننا۔ کپڑے قطع کرنا۔ متعدی۔

کپڑے قطع ہونا۔ پوشاک کی بیونت ہونا۔ قد و قامت کی پیمائش کے مطابق۔ (ناسخ) ؎

جب نہایا میں تو آیا غسل میت کا خیال
قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آگیا

کپڑے گوہ کر دینا (عو) کپڑے میلے کر دینا۔

کپڑ وٹی - (ھ) مونث۔ ۱ کپڑے پر مٹی لت کر کے کسی ظرف پر لپیٹنا۔ گل حکمت ۲ (ہندو) کپڑ چھن۔ کپڑے میں چھاننا (دونوں معانی میں کرنا کے ساتھ)

کپڑھ (ھ) صفت۔ ان پڑھ۔

کپکپانا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) تھرتھرانا۔

کپکپاہٹ۔ کپکپی۔ (ھ) مونث۔ تھرتھری۔ لرزہ۔ گھبراہٹ۔ (پڑنا۔ چڑھنا۔ چھوٹنا۔ لگنا کے ساتھ)

کپکپاہٹ۔ قلیل الاستعمال ہے۔

کپنے لگنا۔ (عم) کانپنا۔ صحیح کانپنے لگنا ہے۔

کپلا۔ (س) مونث۔ بھوری گائے۔

کپوت - (ھ) مذکر۔ نالائق بیٹا۔

کپور۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ کافور۔

کپور کچری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ۔

کپوری۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پان۔

کپورا۔ (ھ) مذکر۔ خصیہ بھیڑ بکرے وغیرہ کا۔

کپی (ھ) مونث۔ ۱ چھوٹا کپا ۲ وہ چرمی ظرف جو مشعلچیوں کے پاس ہوتا ہے۔ اور جس سے مشعل پر تیل ڈالتے ہیں ۳ وہ چرمی چھوٹا سا شیشی نما ظرف جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں ۴ تانبے یا پیتل کا ظرف جس میں بارود رکھتے ہیں ۵ لکڑے جو کشتی کے سرے پر باندھ دیتے ہیں۔ اور اُس سے بادبان کی رسی کھینچتے ہیں۔

کتّا - (ھ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دہری دھار کی ہوتی ہے۔

کُتّا - (ھ۔ بالضم) مذکر۔ ۱ ایک مشہور جانور کا نام۔ سگ۔ ۲ بندوق کا گھوڑا ۳ گھڑی کا پرزہ جو چکر کو روکتا ہے ۴ رہٹ کی لکڑی جو اس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے ۵ (کنایۃً) پیٹ (فقرہ) یہ کتّا ایسا پیچھے پڑا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلا دو ۶ (مجازاً) غلام۔ بندہ۔ مطیع (فقرہ) آدمی پیٹ کا کتّا ہے ۷ (کنایۃً) امیروں کے دروازے کا دربان۔ عدالت کا چپراسی۔ رشوت لینے والا عملہ۔ ۸ ناکس۔ پاجی۔ کمینہ (مثل) بہن کے گھر بھائی کتّا ۹ انگریزی سوداگر کپڑوں پر کتے کی صورت بنا دیتے ہیں ۱۰ صفت طلب کرنے والا۔ آرزومند۔ جیسے دنیا کا کتّا۔

کتّا بھی بیٹھتا ہے تو دم ہلا کر بیٹھتا ہے۔ مثل جو شخص اپنے مکان کو میلا کچیلا اور گندہ رکھتا ہے اُس کی نسبت صفائی کرنے کی تاکید میں بولتے ہیں۔

کتّا گھاس۔ مونث۔ ایک قسم کی گھاس جو اکثر آدمی کے کپڑوں میں چمٹ جاتی ہے۔

کتّا موتا۔ مذکر۔ کُکُر مُتّا۔

کتّا نہ دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن کے سامنے سے ٹل جانا چاہیئے۔ دیکھ کر بھڑکے گا۔

کتّوں سے منہ چٹانا۔ بعض لوگ کتّوں سے اپنا منہ چٹواتے ہیں۔ (امیر) ؎

یا جھوٹے ہاتھ کتّے کو مارا نہ تھا کبھی
یا کتّوں سے چٹاتا ہے اب اپنے منہ کو بھی

دیکھو کتّی۔ کتّے۔ کتیا۔

کتاب - (ع۔ نوشتہ۔ نامہ۔ کُتب۔ جمع) مونث۔ جلد۔ نسخہ۔ رسالہ۔ لکھی ہوئی چیز ۲ قانون ؎

لکھا ہوا ہے پیر مغاں کی کتاب میں
لاکھوں میں داغ ایک ہی توبہ شکن ہوا

کتاب آسمانی - کتاب الٰہی - (ف) مونث - وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی پیغمبر کے وسیلے سے نازل ہوئی ہو (فقرہ) توریت، انجیل، زبور، قرآن شریف آسمانی کتابیں ہیں۔

کتاب پر چڑھانا - رجسٹر میں درج کرنا۔

کتاب چلنا - کتاب کا پڑھا جانا۔

کتاب خواں - مذکر - شہدائے کربلا کا ذکر بغیر الحان ممبر پر بیٹھکر پڑھنے والا۔

کتاب خوانی - مونث - شہدائے کربلا کا تحریری احوال نثر میں پڑھنا۔

کتاب دیکھنا - کتاب کا مطالعہ کرنا۔

کتاب رو - صفت - لمبے چہرے کا۔

کتاب فروش - مذکر - کتابیں بیچنے والا۔

کتاب کا کیڑا - (کنایۃً) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں مصروف رہے ۲ وہ کرم جو کتاب کو لگ جاتا ہے۔

کتاب کہنا - بمعنی کتاب تصنیف کرنا۔ (قدر) ؎

وعظ میں ایک کتاب کہہ جو چکا
جا بجا اس کا ہو گیا شہرہ۔

کتاب مجید - کتاب مقدس - (ف) مونث - بزرگ کتاب - قرآن شریف۔

کتاب ہدیٰ - (ف) مونث - ہدایت کرنے والی کتاب یعنی قرآن شریف۔

کتابی ۱ اہل کتاب میں سے وہ شخص جو دین اسلام کا منکر ہو ۲ لکھی ہوئی قابل وثوق۔ (فقرہ) یہ بات تو کتابی ہے۔

کتابی چہرہ - کتابی رُخ - کتابی رُو - کسی قدر لانبا چہرہ۔

(داغ) ؎ پوچھتے کیا ہو یہ کیسا ہے کتابی چہرہ
پہلے میں ہاتھ میں قرآن اٹھالوں تو کہوں

(داغ) ؎ کہیں گے ہم تو مصحف رُخ کتابی کو
یہ سچ مثل ہے کہ ایمان ہے تو سب کچھ ہے

(رشک) ؎ وہ کتابی رُو کتروانے لگا زلف دراز
قصۂ آشفتہ حالاں مختصر ہونے لگا

کتابی کافر - مذکر - وہ شخص جو اہل کتاب میں سے منکر اسلام ہو

(داغ) ؎ عاشق چہرہ ہوا بندۂ گیسو نہ ہوا
دل تو کافر بھی کتابی ہوا ہندو نہ ہوا

کتابت - (ع) لکھنا - فارسیوں نے بمعنی مکتوب نامہ بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ لکھائی - کاپی نویسی - (فقرہ) نور اللغات کی کتابت میں کیا خرچ ہوا ۲ نامہ - خط - (فقرہ) عرصہ سے خط و کتابت موقوف ہے - اس معنی میں خط کے ساتھ مستعمل ہے۔

کتابہ - (ع) مذکر - وہ عبارت جو قبر کی لوح یا مسجد وغیرہ کے پتھر پر کندہ کر کے لگاتے ہیں۔ (امیر) ؎

ملایا خاک میں اُن کو جہاں کی بے وفائی نے
کتابہ خط کوفی میں لکھو گور غریباں کا

۲ وہ نظم یا نثر جو کسی کی تعریف میں یا بطور تاریخ پیش طاق پر لکھتے ہیں (رشک) ؎ یکقلم وصف سراپا کے کتابے پلٹے
کچھ نہیں اور ترے بے سروپا کے گھر میں

کتارا - (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا پتلا گنا ۲ املی کا پھل ۳ کٹار - خنجر

کتان - (ف) بالفتح و تشدید دوم و نیز بتخفیف دوم) ۱ السی جس کا تیل نکالتے ہیں - اس معنی میں مونث ہے ۲ ایک قسم کا باریک کپڑا جس کی نسبت شعرا کا خیال ہے چاند کے سامنے لانے سے پارہ پارہ ہو جاتا ہے (امیر) ؎

چاند نکلے تو اُسے دیکھ کے ٹکڑے ہو کتان
روئے خورشید ہو بے پردہ تو ذرے ہوں عیاں

۳ (کنایۃً) چاک (ناظم) ؎

ذرہ بنجائے نمایاں ہو جو خورشید سحر
پردۂ دل ہو کتاں وقت تماشائے قمر

مومن نے بتشدید دوم کہا ہے ؎

کتّاں کا ہے چاک پیرہن گر
ہے داغ کلفت دل قمر پر

لیکن اب زبانوں پر بتخفیف ہی ہے (آتش) ؎

دل صاف میں نے عالم اسباب میں کیا
بنوائی چاندنی جو میسر کتاں ہوا

کتانا - (ھ) (عم) سوت کتوانا - فصحا کی زبانوں پر کتوانا ہے

کتائی ۱ - (ھ) مونث - کاتنا - کاتنے کی اُجرت (کرنا کے ساتھ

کُتُب۔ (ع) مذکر۔ کتاب کی جمع (ذوق) ؎

فائدہ کیا کہ جو دیکھے کتب ہر مذہب
فائدہ کیا جو ہوئی آگہی ہر ملت

آزاد دہلوی نے مونث بھی کہا ہے ؎

کتب عہد قدیم اس میں سجائی تھیں سب
عہد آئندہ کی تصویریں لگائیں تھیں سب

کتب خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں۔ کتابوں کے بکنے کا مقام۔ لائبریری۔

کتب فروش۔ مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔

کَتبہ (فارسی میں لکھی ہوئی چیز) مذکر۔ کتابہ (تسلیم) ؎

دی جان جس نے اُس لب لعلیں کے عشق میں
خونِ جگر سے قبر پہ کتبہ لکھا گیا

کتخدا۔ (ف۔ بالفتح۔ اصل میں کدخدا تھا) دیکھو کدخدا۔

کتخدائی۔ (ف) مونث۔ شادی۔ بیاہ۔ ہندوستان میں فرزند کی شادی کے واسطے کتخدائی اور دختر کی شادی کے واسطے کارِ خیر مخصوص ہیں۔

کَتَّر۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ۱ کپڑے کے تراشنے میں جو بیکار ٹکڑے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے نکلتے ہیں اُس کو کتّر کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں بفتح اول و دوم و بغیر تشدید ہے ۲ (ہندی) مذکر۔ مُوباف۔ سربند ۳ گُتّل۔

کتر بیونت (ھ) بفتح اول و دوم و بغیر تشدید دوم) مونث ۱ قطع بُرید۔ تراش خراش۔ کانٹ چھانٹ۔ جیسے کپڑے کی کتر بیونت (میر) ؎ کہیں کھڑکھڑ ہے پاندانوں کی ؎ ہے کتر بیونت لچھے پالوں کی

۲ سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا۔ خورد برد تغلب (فقرہ) جو روز بازار سے سودا آتا ہے اُس میں یہ نامراد بڑی کتر بیونت کرتی ہے ۳ (کنایۃً) توڑ جوڑ۔ چال (فقرہ) اُس کی کتر بیونت سے سب گھبراتے ہیں ۴ اُدھیڑ بن۔ فکر۔ سوچ (فقرہ) اسی کتر بیونت میں رات بھر نیند نہیں آئی ۵ کمی بیشی (فقرہ) گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے اس کام کے لئے بچا لئے کتر بیونت سے۔ کفایت شعاری سے (فقرہ) وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے۔

کتر بیونت کرنا ۱ کانٹنا چھانٹنا کپڑے وغیرہ کا ۲ سودے میں سے کچھ رکھ لینا ۳ اُدھیڑ بن میں رہنا ۴ کفایت شعاری کرنا

کترانا (ھ) گھوم کر جانا۔ ٹیڑھا چلنا۔ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ سے جانا (داغ) ؎

وہ کترا کر چلے ہیں میکدہ سے حضرت واعظ
بڑے مُرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یار کریں

(اسیر) ؎

قبر عاشق کی نظر آئی جوان کو سر راہ
کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے

۲ کنارہ کرنا۔ بچنا۔ (فقرہ) وہ اس بحث ہی سے کتراتے ہیں۔

کَتَرن۔ (ھ) مونث۔ وہ چھوٹا کاغذ یا کپڑے کا ٹکڑا جو کترنے سے بیکار نکلے۔ کتری ہوئی دھجی۔ کترا ہوا ٹکڑا۔ جیسے کپڑے کی کترن۔ پان کی کترن۔

کترنا (ھ) بفتح اول و دوم) ۱ قینچی سے ترشنا۔ قطع کرنا۔ چھانٹنا ۲ سروتے سے ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔

کَتَرنی۔ (ھ) مونث ۱ قینچی ۲ (کنایۃً) زبان انسان کی جو قینچی کے مانند جلد جلد چلتی ہے۔

کترنی چلنا ۱ مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا ۲ (کنایۃً) بات کرنے میں آدمی کی زبان کا جلد جلد چلنا۔

کترنی سی زبان چلنا۔ فرفر زبان چلنا۔ (مصحفی) ؎

جب کترنی سی چلے اس کی زباں ہر بات میں
منہ میں مجھ کمبخت کے بھی پھر زباں کیونکر رہے

کتروال (ھ۔ حرف چہارم واو ہے) صفت (عو) ترچھا۔ ادریب۔

کتروال چال۔ (عو) مونث۔ ٹیڑھی چال۔ خرام ناز۔

کَتَروانا۔ (ھ) قطع کرانا۔ چھنٹوانا۔ ترشوانا۔ کپڑے یا بالوں کا قینچی سے کٹوانا۔

کتروائی (ھ) مونث۔ قطع کرانے کی اُجرت۔

کُتَرنا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح دوم) ۱ دانتوں سے کاٹنا۔ جانور کا منقار سے کوئی چیز کاٹنا۔ بیشتر چوہے کے لئے مستعمل ہے ۲ بیچ میں سے رکھ لینا۔ (فقرہ) پچاس میں سے دو روپے تم نے بھی کتر لئے۔

کَتف۔ (ع بالفتح) مذکر۔ شانہ۔ مونڈھا۔

کُتَک (ھ) مذکر۔ سونٹا۔ مُوسَل۔
کُتکا۔ (ترکی میں موٹا ڈنڈا) مذکر۔ بھنگ گھوٹنے کا سونٹا۔
کتَل (ھ) مذکر۔ ۱ پتھر کا دھاردار ٹکڑا۔ ٹھیکری کی کرچ (رند) ؎

اب تو دیوانے ہوئے پیترے پری
شوق سے کتل چلے پتھر چلے

۲ کتر ۳ مٹی کے برتن کا مدوّر اور باریک ٹکڑا جس کو لڑکے ہوا میں اُچھالتے ہیں ۴ اینٹ یا پتھر کے چھوٹے ٹکڑے۔
کتل کا بگھار۔ کڑکڑاتے گھی میں پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارتے ہیں۔ تاکہ سوندھی ہو جائے۔
کُتیلا (ھ) مذکر (عم) چھانک۔ ٹکڑا۔
کُتُم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ پردہ۔ حجاب۔ (صبا) ؎

جوش وحشت میں ہے ہم جامہ دروں کی یہ دلیل
برہنہ کتم عدم سے ہر اک انساں نکلا

کُتمان (ع بالکسر پنہاں ہونا) مذکر۔ چھپانا۔ پوشیدگی۔
کِتنا۔ (ھ) ۱ کس قدر۔ کس تعداد میں۔ کس اندازے سے۔ ۲ کثرت کے لئے (فقرہ) کتنا کہا گیا اُس نے ایک نہ مانی۔ (الفیر)

دل پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں
ایک یہ خوشۂ انگور ہے مہماں کتنے

۳ کہاں تک۔ کس درجے تک۔ (فقرہ) اب اور کتنا سمجھائیں۔ ۴ چاہے جس قدر (ناسخ) ؎

گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو
کب پہونچتا ہے ہمارے ہوش کی پرواز کو

اب اس معنی میں "کتنا ہی" مستعمل ہے۔
کتنا بعد کو پہنچتے ہیں۔ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی کتنا بعد کو پہنچتے ہیں یا تم بھی کتنا بعد کو پہنچتے ہو کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔
کتنا ہی۔ ہر چند۔ کسی قدر۔
کتنوں کا۔ بہت سے لوگوں کا (مصحفی) ؎

عشق میں آتی نہ دس بیس نہ دو چار کی موت
کتنے اس کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت

۲ کس قدر۔ کئے ؎

دل میں لاکھوں بھرے ہیں گن اے شاد
دیکھنے میں غریب کتنے ہیں

کتنا۔ مقدار کے لئے اور کتنے کتنی۔ تعداد۔ مقدار۔ دونوں کے لئے مستعمل ہیں۔
کتنے ایک کی۔ (دہلی) کس قدر (رویائے صادقہ) کیونکہ حضرت وجہ معیشت یہی کرایہ وغیرہ سے ہوگی آخر کتنے ایک کی آمدنی ہے۔
کتنے بزرگ ہیں۔ کتنے بھلے آدمی ہیں۔ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی بڑے بزرگ ہیں۔ آپ بھی کتنے بزرگ ہیں۔ آپ بھی کتنے بھلے آدمی ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔
کتنے پانی میں ہے۔ کس قدر حوصلہ ہے۔ کس قدر قوت ہے کتنا ظرف ہے۔ (ذوق) ؎

اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو
کتنے پانی میں ہیں فوارے ذرا دیکھیں تو

کتنی دُور ہے۔ دور نہیں ہے۔ پاس ہے۔ (داغ)

عرش کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا
اور بڑھ آہ رسا صد آفریں صد آفریں

کتنے ہیں۔ (ھ۔ آپ کے ساتھ) کتنا ظرف حوصلہ یا حیثیت ہے (استاد) ؎

سر جھکائے ہیں کھینچے تلوار
ہم بھی دیکھیں کہ آپ کتنے ہیں

کتنا (ھ۔ بالفتح) کاتا جانا۔
کتوانا۔ (ھ) کاتنا کا متعدی المتعدی۔ کسی سے سُوت کاتنے کا کام لینا۔
کتنی۔ (ھ) مونث۔ وہ ظرف جس میں کاتنے کا سامان رکھا جائے
کُتنا۔ (ھ) اندازہ کیا جانا۔ تشخیص ہونا۔
کُتوانا۔ (ھ) متعدی۔ کسی سے اندازہ کرنا۔
کتھا۔ (ھ) ایک پودے کا ست جو پان کے ساتھ کھایا جاتا ہے اس پودے کو بھی کتھا کہتے ہیں۔
کتھا۔ (ھ) مونث۔ ۱ ہندوؤں کے مذہبی پیشواؤں کے حالات جو

برہمن بیان کرتے ہیں ۲۔ قصّہ۔ کہانی۔ طول طویل بیان (اختر) ؎

سُن کر وہ مرا فسانہ نہ بولے
ہم نے یہ کتھا بہت سُنی ہے

کتھا بانچنا۔ (ھ) متعدی۔ (ہندو) مقدس کتاب کا وعظ کہنا۔

کتھا بٹھانا۔ (ھ) ہندو شاستر کا بیان سننے کے واسطے کسی پنڈت کا مقرر کرنا۔

کتھا بکھاننا۔ (ھ) ۱۔ وعظ بیان کرنا ۲۔ کسی کا طول طویل ذکر چھیڑنا۔

کتھا سمپورن کرنا (ھ) شاستر پڑھ کر یا سنا کر ختم کرنا۔

کتھا سمپورن ہونا۔ لازم۔

کتھری - (ھ) مونث گُدڑی کا مترادف غریبوں کا اوڑھنا بچھونا۔

کتھک (سنسکرت میں کتھک بروزن فلک ہے۔ اردو میں بکسر دوم مستعمل ہے)۔ مذکر۔ گویّو اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ۔ ناچنے گانے والا لڑکا۔ (کنایۃً) تعریف کرنے والا۔ مدح خواں۔

کُتّی (ھ) مونث ۱۔ ساروں کے ایک اوزار کا نام جس سے سونے چاندی کے پتّروں کو کاٹتے ہیں ۲۔ ایک قسم کی تلوار۔ نیمچہ۔ جس کی نوک کسی قدر مڑی ہوئی ہوتی ہے (رشک) ؎

غلاف سے جو کھنچی میرے جسم میں تیری
کہاں رہی تری کُتّی میان سے باہر

کُتّی (ھ) (ہندو) مونث کُتیا۔

کُتّے ۔ کُتا کی جمع۔

کُتّے تیرا منھ نہیں تیرے سائیں کا منھ ہے۔ مثل عو۔ اس محل پر بولتی ہیں جب کسی کمینے کے کمینہ پن سے کسی شریف کی خاطر درگزر کرتی ہیں۔

کُتّے چھڑوانا۔ شکار پر کتّوں کو دوڑانا تاکہ اس کو بھنبوڑیں۔

(آتش) ؎ اس ترک سے جو کی ہیں صحرا میں چار آنکھیں
جھنجھلا کے کیا ہی کتّے چھڑوائے ہیں ہرن پر

کُتّے خسّی۔ (بظاہر کتّے کسّی کا بگاڑا ہوا ہے جو ذلیل لوگوں کا کام ہے) مونث۔ ذلیل کام۔ بےغیرتی کا کام۔ جھگڑے کا کام۔

کُتّے کا ٹسو نکلنا۔ کتّے کا بھوں بھوں کرنا۔

کُتّے کا بھیجا کھایا ہے۔ کُتّے کا مغز کھایا ہے۔ کتّے کا بھیجا ہے۔ بہت بکواس کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس نے کُتّے کا بھیجا کھایا ہے۔ ذرا خاموش نہیں رہتا۔

کُتّے کا کُتّا بَیری۔ مثل۔ ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں۔

کُتّے کا رونا۔ کتّے کا ایک خاص انداز سے مسلسل بُولنا عورتیں اُس کو منحوس سمجھتی ہیں۔

کُتّے کا کفن ۔ (عو) نہایت جھر جھرا موٹے سوت کا نکما کپڑا۔ سستا اور ردی کپڑا۔ (فقرہ) دیکھو تو یہ شبنم کے تھان بیچے ہیں یا کتّے کا کفن تار تار الگ۔

کُتّے کو گھی نہیں پچتا۔ کتّے کو کھیر نہیں پچتی۔ مثل۔ ناقص کو اچھی صحبت پسند نہیں۔ کم ظرف کو حوصلہ نہیں ہوتا۔

کُتّے کوڑوں کو گھن آئے (عو) نجس سے نجس کو گھن معلوم ہو (جان صاحب) گھن آئے کتّے کوڑوں کو ان گالیوں سے جی
سر مکھ سنائیں سوت وہ بنکر ہمارے پاس

کُتّے کی دُم۔ (کنایۃً) کج طبع۔ کج فہم۔ جس کو ہر چند فہمائش کی جائے اور وہ راہ راست پر نہ آئے (ناسخ) ؎

ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کُتّے کی دُم
راست اُن کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج

کُتّے کی دُم کو بارہ برس نلکی میں رکھا پھر ٹیڑھی کی ٹیڑھی مثل۔ طبیعت کی کجی سعی اور تربیت سے درست نہیں ہوتی۔ اس معنی میں "کُتّے کی دم موئے پر بھی ٹیڑھی" بھی مستعمل ہے۔

کُتّے کی سی پسلی پھڑکی۔ جب کوئی شخص کسی کھانے پینے کی چیز میں بے بلائے آجائے اس وقت کہتے ہیں۔

کُتّے کی سی ہڑک اٹھنا۔ (کنایۃً) کسی امر کا دفعۃً شوق چرانا کسی بات کا دفعۃً خیال آجانا۔

کُتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے۔ مثل جو شخص از خود جان جوکھوں اور خطرناک کام میں پڑتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں۔

کُتّے کی موت مارنا۔ متعدی۔

کُتّے کی موت مرنا۔ ذلیل حالت میں مرنا۔ حرام موت مرنا۔

کُتّے کی نیند۔ (کنایۃً) کھٹکے کی نیند۔ خفیف سے کھٹکے پر جاگ

پڑنے والے کے لئے مستعمل ہے۔

کتّے کی ہڑک۔ کتّے کے کاٹے کی لہر جو بہتا پانی اور جلتی ہوئی آگ دیکھکر پیدا ہوتی ہے۔ اور اس میں آدمی کتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے (اٹھنا کے ساتھ)

کتّے گھسیٹنا۔ (کنایۃً) ذلیل کام کرنا۔

کتّے لوٹتے ہیں۔ ۱ ویرانہ ہے۔ (فقرہ) جس ڈیوڑھی پر دو دو تین تین نوکر رہتے تھے اب وہاں کتّے لوٹتے ہیں ۲ صفائی نہیں ہے (فقرہ) کمرے کی حالت تو دیکھو کتّے لوٹتے ہیں۔

کتّے مار۔ مذکر۔ کتّے مارنے والا۔

کُتیا۔ (ہ) مونث ۱ مادہ سگ ۲ (تحقیر سے) کم قدر ذلیل چیز یا ذلیل فاحشہ عورت (حالی) ؎

نہیں اب تک اصلا خبر ہم کو یہ بھی
کہ ہے کون مردار کتیا ترقی

کتیا کا پلا۔ (کنایۃً) (عم) حرام زادہ۔

کتیا کے چھنالے میں پکڑا جانا۔ (عم) دوسرے کے جرم میں گرفتار ہونا۔ مفت میں بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔

کُتیرہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔

کَٹ۔ (ہ) مونث ۱ کٹّی کا کاغذ۔ (فقرہ) یہ ٹوپی کٹ کی ہے ۲ دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ ڈور یا چھالیا کو سامنے کے دانتوں سے کاٹنے کی آواز ۳ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رکھکر بجانے کی آواز جو بچوں کے یہاں دوستی قطع کرنے کی علامت ہے (کرنا کے ساتھ) (انشا) ؎

لی چٹکی سے میں نے اُس کے چٹکی
بولا کہ پڑے جان پہ تیرے پھٹکی
پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا
بس چل بھی اب آشنائی تجھ سے کٹ کی

معانی نمبر ۲۔۳ میں لکھنؤ میں کھٹ بولتے ہیں ۴ (جب پر کے بعد آئے) کٹا ہوا کے معنی میں مستعمل ہے جیسے پر کٹ یعنی پر کٹا ہوا۔

کٹ کرنا ۱ دانتوں سے ڈورہ کاٹنا ۲ ناخن سے دانت بجانا ۳ دوستی ترک کرنا۔ بچّے ناخن سے دانت بجاکر قطع دوستی کا اشارہ کرتے ہیں (رنگین) ؎

تم نے کٹ کی جو الفت تو بس
پھیر دیجے وہ نشانی میری

کٹ ہونا۔ لازم۔

کَٹ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

کٹ جانا ۱ دو ٹکڑے ہو جانا۔ ترش جانا۔ جیسے درخت کٹ جانا ۲ زخم لگ جانا۔ خراش آجانا جیسے انگلی کٹ گئی ۳ ڈور کی رگڑ کھاکر ٹوٹ جانا۔ جیسے پتنگ کٹ جانا ۴ پانی سے مٹّی بہ جانا۔ پانی کے زور سے سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا ۵ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ خجل ہو جانا (میر) ؎

سنبل تمھارے گیسوؤں غم میں لٹ گیا
ابرو کے تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا

۶ گزر جانا۔ جیسے عمر کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

خرّم تھے بہت وزیر اور شاہ
جب خیر سے کٹ گئے وہ نو ماہ

۷ ساتھ سے جُدا ہونا۔ (فقرہ) ہم دونوں کان پور تک ساتھ گئے پھر اپنے اپنے رستے کٹ گئے ۸ مارا جانا (فقرہ) ساری فوج دن بھر میں کٹ گئی ۹ زخم پڑ جانا۔ کسی تیز مرہم سے زخم بڑھ جانا ۱۰ گاڑی یا کراچی سے مال نکل جانا (فقرہ) آج رستہ میں دو گاڑیاں کٹ گئیں ۱۱ ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے جدا کر دیا جانا ۱۲ قطع مسافت ہونا۔ طے ہو جانا (فقرہ) دوستوں کے ساتھ راستہ خوب کٹ جاتا ہے ۱۳ رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ ہلکا پڑ جانا ۱۴ وضع ہو جانا۔ جیسے تنخواہ کٹ گئی ۱۵ فصل کا کاٹا جانا ۱۶ راستہ جدا ہونا۔ راستہ دوسری طرف جانا (فقرہ) اس مسجد سے سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے۔ ۱۷ خارج ہو جانا۔ قلمزد ہو جانا۔ جیسے نام کٹ جانا۔

کٹ حجّت۔ کٹھ حجّت۔ خواہ مخواہ حجّت کرنے والا۔ (اجتہاد) کوئی کٹ حجّت آدمی ایسی بدگمانی خدا کی شان میں کر سکتا ہے۔

کٹ حجّتی۔ مونث۔ بیجا حُجّت۔

کٹ رہنا۔ راہ میں جدا ہونا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (انشا) ؎

آتے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ
ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستہ میں کٹ رہے ہوں

کٹ کٹ جانا۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ (امیر) ؎

چمک گیا ہے یہ غازے سے روئے یار کا رنگ
کہ جس کے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ

کٹ کٹ کے لڑنا - جان پر کھیل کر لڑنا - (داغ) ؎

تہ خنجر یہ کہتا تھا ستم گر سے گو اپنا
جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں وہ کب گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں

کٹکنہ (ھ) مذکر - اجارہ -

کٹکنے دار - شکمی کاشت کار -

کٹکنہ دینا - اجارہ دینا -

کٹ کھنا - (ھ) صفت - کاٹ کھانے والا - چوٹ کرنے والا - منھ مارنے والا - جیسے کٹ کھنا کتا - مونث کے لئے کٹ کھنی - (داغ) ؎

نقشہ بگڑا رہتے رہتے غصہ ناک پر -
کٹ کھنی قاتل کی صورت ہو گئی

کٹکنے - کٹ کھنے - (ھ) مذکر ۱ لچھن - (رند) ؎

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں
سائے یہ کٹ کھنے ہیں ہمارے کئے ہوئے

۲ مکاری - چالبازی (شوق) ؎

تو ہے وہ شوخ رہا رونق مکتب جب تک
کٹکھنوں سے تری ناراض ہی استاد رہا

۳ نمونہ - خاکہ - وہ نقش جو کپڑے پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ اس کے مطابق پھول کاڑھے جائیں - (کاڑھنا کے ساتھ)
۴ وہ حرف جو لڑکوں کی تعلیم کے واسطے معلم بے سیاہی کے تختی پر لکھ دیتے یا نقطے لگا کر حرفوں کا خاکہ کھینچ دیتے ہیں (بنانا کے ساتھ)

کٹ مرنا ۱ باہم لڑ مرنا (داغ) ؎

قاتل کے آتے آتے سب آپس میں کٹ مرے
دریا لہو کا خنجر غیرت سے بہہ گیا

۲ (کنایۃً) شرمندہ ہونا (فقرہ) میں تو مارے غیرت کے کٹ مرا -

کٹ مستا - (دہلی) صفت - مذکر - موٹا تازہ - بے فکرا - توانا تندرست ؎

پیری میں جواں رکھا ہے دختر تاک کی صحبت نے
یعنی پی پی مے انگوری سیر ہوئے کٹ مستے ہو

کٹ مستی پن - بیباکی - بدکاری (رنگین) ؎

کٹ مستی پن کو میری زناخی کے دیکھ کر
کرتی ہے چاک اپنا گریبان ڈومنی

کٹ ملا - کٹھ ملا - مذکر - کم پڑھا ہوا مسلمان استاد - ناخواندہ کند - نافہم -

کٹا - (ھ) مذکر - کبوتر - جس کو دم اور پر کتر کر اڑنے سے معذور کر دیتے اور ہاتھ میں لے کر اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بلاتے ہیں -

کٹا دینا - (لکھنؤ) پر اور دم سے کٹے ہوئے کبوتر کو اس غرض سے جنبش دینا کہ اس کو دیکھ کر اور کبوتر آئیں -

کٹا - (ھ) صفت ۱ نہایت مضبوط - پکا - جیسے کٹا مسلمان ۲ (ہٹا کے ساتھ) موٹا تازہ جیسے وہ بیمار نہیں ہے - ہٹا کٹا ہے ۳ مذکر - موٹی بڑی جوں ۴ (پنجاب) بھینس کا بچہ - کٹا (ھ) صفت - مرکبات میں مستعمل ہے کٹا ہوا - کاٹا ہوا - جیسے دم کٹا - آدھی کٹی بات ۲ (س) قتل عام -

کٹا جانا - خفیف ہونا - شرمندہ ہونا - (سحر) ؎

ابرو کا ہے جو سودا تو کٹا جاتا ہوں
دیکھنے کو نہیں دیتا کوئی تلوار مجھے

کٹا چھنی - (ھ) مونث ۱ لڑائی بھڑائی - مار پیٹ - کشت و خون ۲ بیر - دشمنی -

کٹا چھنی ہونا - کمال دشمنی و عداوت ہونا -

کٹا کرنا - قتل عام کرنا - (قدر) ؎

تلوار وہ کٹا نہ کرے پر کٹا کرے
بندوق وہ دغا نہ کرے پر دغا کرے

کٹار (ھ) خنجر - نیمچہ - تیز دھار والا خنجر جو چوڑا ہوتا ہے اور جس کو کمر میں باندھتے ہیں (بھونکنا - مارنا کے ساتھ) اس معنی میں تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے (میر) ؎

تھا بد شراب ساقی کہ رات مے سے
میں نے جو ہاتھ کھینچا اس نے کٹار کھینچا

(سرور) یوں ہی کیا کم تھا بانکپن تیرا
اس پہ تو نے کٹار باندھی ہے

۲ مذکر - ایک درندہ جانور جو بنولے سے مشابہ ہوتا ہے -

کٹاری - (ھ) مونث ۱ چھوٹا خنجر (مارنا کے ساتھ) ۲ وہ ٹیڑھے نشان جو ریشمی گلبدن مشروع یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں -

ارشک) گلبدن کی تمھیں زیبا ہے کناری رکھنا

کناریا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں آڑی دھاریاں ہوتی ہیں۔

کناری دار ۔ صفت آڑی دھاریوں کا۔

کناری کی کوڑی ۔ وہ موٹی نوک جو کناری کے سرے پر ہوتی ہے
ناسخ ؎ جو خونریزی کی عادت رکھتے ہیں بے فیض ہوتے ہیں
کہاں ملتی ہے سائل کو کبھی کوڑی کناری سے
دیکھو کوڑی۔

کٹانا ۔ (ھ) کٹوانا ۔ فصحائے متاخرین کٹوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔ (آتش) ؎
کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے ہیں گلا
نقش حب اے ترک جوہر ہے تری شمشیر کا

کٹاؤں پڑنا ۔ کٹاؤں لگنا ۔ (عو ۔ دہلی) کٹے لگنا ۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا۔

کٹاؤں ڈالنا ۔ (عو ۔ دہلی) زہر مار کرنا ۔ نگلنا ۔ ٹھونسنا۔

کٹاؤ ۔ (ھ) مذکر ۱ کاٹنا ۔ جیسے پانی کا کٹاؤ ۲ کپڑا سینے میں گلکاریاں کرتے ہیں۔ (کاڑھنا کے ساتھ) ۳ تراش (فقرہ) تشتری کا کٹاؤ بہت خوشنما ہے ۴ کاٹ کرنا ۔ زخم ڈالنا ۔ (اردوئے معلی غالب) اور زخم پر اگر نمک ڈالیں تو وہ کٹاؤ کرتا ہے اور زخم کو بڑھاتا ہے۔

کنائی ۔ (ھ) بضم اول ۔ مونث ۱ کوٹنا ۲ کوٹنے کی اجرت

کٹائی ۔ (ھ) مونث ۱ فصل کٹنا ۲ کٹوانے کی اجرت ۳ فصل کاٹنے کے دن۔

کٹائی کرنا ۔ فصل کاٹنا۔

کٹ پیس ۔ (انگ) مذکر ۔ تھانوں کے وہ ٹکڑے جن پر کوئی عدد تیار نہیں ہوسکتا اور تاجر کے واسطے بیکار رہ جاتے ہیں کٹ پیس کہلاتے ہیں۔

کٹتی کٹتی باتیں ۔ (دہلی) کٹی جلی ۔ طعن وطنز کی بات چیت کٹتی کہنا ۔ ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی برائی نکلے۔

کٹر ۔ (ھ) صفت (ھ) ۱ سنگ دل ۔ بیدرد ۔ بیوفا ۔ بیمروت۔
(امیر) ؎ کیا خون اس نے کن کن حسرتوں کا وصل میں آکر
بڑی کٹر بڑی ظالم تری چین جبیں نکلی
۲ (گھوڑے کے لئے) کاٹ کھانے والا۔

کٹر کٹر ۔ (ھ) عو ۔ مونث کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز۔

کٹرہ ۔ (ھ) مذکر ۱ زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ ۔ منڈی ۔ چھوٹا سا بازار

کٹری ۔ (ھ) مونث ۔ دریا کے کنارے کی زمین ۲ بھینس کا مادہ بچہ۔

کٹڑا ۔ (ھ) مذکر ۱ بھینس کا نربچہ ۲ کاٹھ کا کونڈا۔

کٹکٹانا ۔ (ھ) دانتوں کو آپس میں رگڑنا ۔ دانت پیسنا کسی پر غصہ کرنا۔

کٹ کنا ۔ کھٹ کھنا ۔ دیکھو کٹ۔

کٹکی ۔ (ھ) مونث ۱ ایک کڑوی دوا کا نام ۲ ڈانس ۳ (دہلی) دانتوں سے ڈور وغیرہ کاٹنا ۔ ڈور پر دانت کا لگا یا ہوا نشان ۔ ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ پتنگ ٹوٹ جائے۔ (دینا ۔ لگانا ۔ لگنا کے ساتھ) (ظفر) ؎
رکھ دانت کاٹا بیر پتنگوں سے تو نہ شمع
کٹکی لگے گی رشتۂ الفت کی ڈور کو

کٹ گلاس ۔ (انگ) مذکر نقشی گلاس ۔ ایک عمدہ قسم کا نقشدار شیشہ۔

کٹ لس ۔ (انگ میں کٹ لٹ تھا) گوشت کا بھونا یا ابالا ہوا ٹکڑا۔

کٹم ۔ کٹمب ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) کنبہ ۔ گھرانا ۔ خاندان ۔ رشتہ داری۔

کٹمبی (ھ) صفت ۔ بڑا خاندان رکھنے والا۔

کٹن کٹنٹ (ھ) عو ۔ مونث ۔ مار پیٹ ۔ سزا۔

کٹنا ۔ (ھ) مذکر ۔ قرمساق ۲ (عو) مذکر ۔ مار پیٹ۔

کٹناپا ۔ (ھ) مذکر ۔ قلتبانی (کرنا کے ساتھ)

کٹنی ۔ (ھ) مونث ۱ قرمساق عورت ۲ صفت ۔ چالاک۔

کٹنا ۔ (ھ) بالضم) لازم ۱ کوٹا جانا ۔ جیسے قیمہ کٹنا ۔ کوٹھا کٹنا ۔ ۲ پٹنا ۔ مار کھانا ۔ (فقرہ) آج بچا خوب کٹے۔

کٹنا ۔ (ھ) بالفتح) ۱ ترشنا ۔ قلم ہونا ۔ قتل کیا جانا ۔ جیسے سر کٹنا ۔ فوج کٹنا ۲ کسی دھاردار چیز کا جسم پر لگ کر زخم یا نشان پڑ جانا ۔ جیسے چاقو سے ہاتھ کٹ گیا ۳ دور ہونا ۔ الگ ہونا ۔ جاتا رہنا ۔ جیسے جھگڑا کٹنا ۔ پاپ کٹنا ۴ پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا۔

۵ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ ذلیل ہونا (ظفر) ؎

کٹے ہے دیکھکر محفل میں شمع فانوسی
وہ گوشے گوشے ترے زیرِ آستیں ہیں ہاتھ

۶ ساتھ سے جدا ہونا۔ بچھڑنا۔ (ہجر) ؎

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہِ عشق پر
فرہاد ایک تیشہ میں رستہ سے کٹ گیا

۷ گزرنا۔ وقت گزرنا۔ عمر گزرنا۔ (فقرہ) مصیبت میں تمام عمر کٹی۔ ۸ تمام ہونا۔ بسر ہونا (فقرہ) تارے گنتے رات کٹی۔ (رند) ؎

شب آئندہ پہ موقوف رہا وعدۂ وصل
دیکھئے کٹتی ہے کیونکر دلِ زار آج کی رات

۹ طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (فقرہ) کس دشواری سے راستہ کٹا ۱۰ چلتی گاڑی میں چوری ہوجانا ۱۱ ریل گاڑی کا ٹرین سے جدا کیا جانا۔ ۱۲ رنگ کا ہلکا یا پھیکا ہوجانا ؎

وہ ترش ابرو ہوا جو اس کی شوخی پر ظفر
رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہوگیا

۱۳ (عم) بیجا صرف ہونا۔ (فقرہ) اس تقریب میں اُن کا بہت روپیہ کٹ رہا ہے ۱۴ وضع ہونا۔ منہا ہونا۔ جیسے تنخواہ کٹنا ۱۵ فصل کٹنا۔ ۱۶ دستہ پھٹنا راہ کا جدا ہونا ۱۷ (برف کے لئے) شدت سے پڑنا۔ (فقرہ) غضب کی سردی ہے برف کٹ رہی ہے ۱۸ کترانا۔ الگ ہوکر جانا۔ بچکر نکلنا۔ اس جگہ جانا کے ساتھ مستعمل ہے ۱۹ حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ جلنا (مصحفی) ؎

میں چھیڑتا ہوں جو اسکو کبھی کٹے ہے رقیب
کہے ہے آپ کا ہیگا یہ آشنا۔ گستاخ

۲۰ پتنگ یا کنکوے کا دوسرے پتنگ کی ڈور کی رگڑ کھا کر ٹوٹ جانا ۲۱ قلمزد ہونا۔ جیسے نام کٹنا ۲۲ نکلنا جیسے اسی دریا سے نہریں کٹی ہیں

کٹنا مرنا۔ بات پر آکے اپنا نقصان کرنا۔ عام اس سے کہ نقصان جان کا ہو یا مال یا آبرو کا۔ (آتش) ؎

مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں
حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہو

کٹوال۔ (ھ) صفت ۱ سود جو حساب ماہواری کم یا زیادہ کرکے لیتے ہیں ۲ کٹا ہوا پانی جو نالی کے ذریعہ سے پہنچایا جائے۔

کٹوانا۔ (ھ) متعدی۔ کسی سے کاٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کاٹنا۔

کٹوائی۔ (ھ) مونث۔ کاٹنے کی اُجرت۔

کُٹوانا۔ (ھ) کسی سے کوٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کوٹنا۔

کٹوتی۔ (ھ) مونث ۱ منہائی۔ مجرائی۔ بٹی کاٹنا (فقرہ) کٹوتی کاٹ کر اپنا روپیہ لے جاؤ ۲ (ہندو) کٹائی۔ تراش۔

کٹورا۔ (ھ) مذکر ۱ تانبے پیتل یا کسی اور دھات کا پیالہ ۲ کھلے ہوئے پھول اور آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

لبریز اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا
بنتا ہے عکس رُخ سے کٹورا گلاب کا

۳ (دہلی) کنایۃً۔ آباد۔ خوب بسا ہوا۔ (فقرہ) یہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے۔

کٹورا بجانا۔ سقے جہاں زیادہ مجمع اور چہل پہل ہوتی ہے پانی پلانے کے واسطے کٹورا بجاتے پھرتے ہیں۔ (محسن) ؎

بڑھا ہر طرف جوئے رحمت کا آب
کٹورا بجانے لگا ہر حباب

کٹورا بجنا۔ کٹورا کھنکنا۔ لازم۔ (کنایۃً) بہت رونق ہونا۔ چہل پہل ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔ (سحر) ؎

میلہ ہے نونہالوں کا اللہ رے ازدحام
گل کا کٹورا بجتا ہی رہتا ہے صبح شام

کٹورا پھرانا۔ کٹورا دوڑانا۔ چور کو معلوم کرنے کے لئے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھکر منتر پڑھتے ہیں۔ جس نام پر کٹورا پھرنے لگتا ہے اُس کو چور قرار دیتے ہیں ؎

چُرائی چادرِ مہتاب شب [?] نے جنیوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر

کٹورا پھرنا۔ کٹورا دوڑنا۔ لازم۔

کٹورا ٹھہرنا۔ پھرتے پھرتے کٹورے کا ٹھہر جانا (شاد) ؎

دخترِ رز نے لیا جس سے شگون بہر وصال
دوڑ کر نام پہ میرے وہ کٹورا ٹھہرا

کٹورا اچھلانا۔ کٹورے کو منتر کے زور سے چکر دیکر چور دریافت کرنا

کٹورا چھلکنا ۱ کٹورا لبریز ہوکر اس میں سے عرق یا پانی گرنا ۲ (ذوق) ؎

اے گگر خو نہ چھیڑنا دامن سحاب کا
دیکھو چھلک رہا ہے کٹورا گلاب کا

کٹورا سی آنکھیں ۔ بڑی بڑی گول گول آنکھیں ۔

کٹوروں کی جھنکار ۔ کٹوروں کے بجنے کی آواز ۔ دلی میں سقے کٹورے بجاتے ہوئے پانی پلاتے پھرتے ہیں ۔

کٹوردان ۔ (ہندی) مذکر ۔ ڈھکنے دار پیتل کا ظرف ۔

کٹوری ۔ (ہ ۔ کٹوریاں ۔ کٹوریوں ۔ جمع) ۱ مونث چھوٹا کٹورا ۲ انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں (شوق) ؎

چاق چوبند سینہ زوری میں
پھول رکھے ہوئے کٹوری میں

دیکھو انگیا ۳ پیتل کے ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرائش کی ٹٹیوں یا تعزیے یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں ۴ (کنایۃً) گول آنکھ کو بھی تشبیہ دیتے ہیں ۔ ۵ کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو ۔ (بحر) ؎

ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں پئیں
بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی

۶ تلوار کی موٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو قبضہ کے سرے پر ہوتا ہے (وزیر) آب شمشیر پلا دو مے احمر کے عوض
بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض

۷ جھنیے کے اوپر کی کلغی یا قرصِ طلائی ۸ چھوٹا کٹورا جس میں موتراش پانی رکھتے ہیں ۔

کٹول (س) مذکر ۱ ایک درخت کا نام ۲ صفت ۔ چنڈال ۔

کٹھ ۔ (ہ) کاٹھ کا مخفف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔

کٹھ پتلی ۔ (ہ) مونث ۱ کاٹھ کا ایک کھلونا ۲ (کنایۃً) دبلی پتلی عورت ۳ (کنایۃً) صفت ۔ دوسرے کی عقل اور رائے پر چلنے والا بے اختیار آدمی ۔ مرد ہو خواہ عورت ۔

کٹھ پتلی کا ناچ ۔ پتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے ۔

کٹھ پھوڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) ہدہد ۔ ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بناتا ہے ۔

کٹھ گلاب ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا گلاب ۔

کٹھ ملا ۔ دیکھو کٹ ۔

کٹھا ۔ (ہ ۔ تلفظ کٹ ہا) صفت ۔ مذکر ۱ کاٹ کھانے والا ۔ مونث کے لئے کٹھی ۔ کٹھا ۔ (ہ) مذکر ۱ پانچ سیر غلہ کا پیمانہ ۲ ایک درخت کا نام ۳ زمین کا ایک پیمانہ جو بیگھے کا بیسواں حصہ ہوتا ہے

کٹھار ۔ کٹھیار ۔ (ہ) مونث (ہندو) ذخیرہ غلے کا گودام

کٹھالی ۔ (ہ) مونث ۱ چاندی سونا گلانے کی پیالی ۔ (ناسخ)

زر گل ہی گداز اے شعلہ رو یہ تیرے پرتو سے
جو گل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے

۲ وہ پتھر کا گڑھا جس میں دھان کوٹتے ہیں ۔

کٹھالی کرنا ۱ سونے چاندی کو کٹھالی میں گلانا ۲ (ہندو) مردے کو جلانا ۳ (عم) کھو کھلا کرنا ۔ گڑھا ڈال دینا ۴ (عم) پیٹنا ۔ زد و کوب کرنا ۔

کٹھرا ۔ (ہ) مذکر ۔ لوہے یا لکڑی کا جنگلا جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں ۲ درندوں کے رکھنے کا لکڑی یا لوہے کا پنجرہ ۔

کٹھرا ۔ (ہ ۔ بروزن بکرا) مذکر ۱ لکڑی کی ناند ۔ لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف ۲ بھینس کا نر بچہ ۳ منڈی چھوٹا بازار ۔ محلہ ۔

کٹھل (ہ ۔ ہندی میں بروزن نبل ہے ۔ اردو زبانوں پر بروزن تھل بھی ہے) مذکر ۔ ایک پھل کا نام ۔ اس درخت کو بھی کٹھل کہتے ہیں ۔

کٹھلا (ہ بالضم) مذکر ۔ کوٹھی کی تصغیر ۱ بھتی ۔ اناج کا گودام ۲ چونا پکانے کی بھٹی ۳ کان کی ہڈی ۔

کٹھلا چڑھانا ۔ چونا بھٹی میں رکھکر آگ دینا ۔

کٹھلا ۔ (ہ بالفتح) مذکر ۔ گلے کے ایک زیور کا نام جو بچے پہنتے ہیں ۔ ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو دوسرے کے ساتھ رہے ۳ (کنایۃً) معشوق و عاشق ۔

کٹھن ۔ (ہ ۔ بکسر دوم و نیز بفتح دوم) صفت ۔ سخت ۔ دشوار ۔ مشکل راہ دشوار گزار ۔ (ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

طریق محبت میں رہبر ہوا اچھا
یہی راہ آسان بھی ہے کٹھن بھی

(دہن ۔ وطن ۔ سخن قافیہ ہیں)

کٹھوتی۔ (ھ) مونث۔ کاٹھ کا بڑا ظرف۔

کٹھور۔ (ھ) صفت (دہلی) ۱ سخت۔ کڑا۔ تنگ دل۔ بے رحم۔ ۲ بے موقع۔ بے جا۔

کٹھیا۔ (ھ) بالفتح (صفت) ۱ سخت۔ کڑا ۲ مونث بھینس کا مادہ بچہ۔ اس معنی میں کٹیا بھی بولتے ہیں ۳ ایک قسم کا بادام جس کا پوست سخت ہوتا ہے ۴ ایک قسم کا گیہوں۔

کُٹھیا۔ (ھ) بالضم (مونث) غلّہ رکھنے کا مٹی کا بڑا ظرف دیکھو کوٹھی

کُٹی۔ (ھ) مونث ۱ (ہندو) درویشوں کی جھونپڑی۔ مڑھی ۲ صفت باریک کی ہوئی چیز ۳ مونث (دہلی) گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا۔ سانی۔

کٹّی۔ (ھ) مونث ۱ باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا۔ (کرنا کاٹنا کے ساتھ) اس معنی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے۔ ۲ (دہلی) سانی ۳ پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے پٹھوں سے قلمدان وغیرہ بناتے ہیں ۴ پر کٹا ہوا کبوتر۔ وہ کبوتر جس کی دُم اور پر کاٹ کر کبوتر باز اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے ہیں۔ (امیر) ؎

طائر رنگ حنا دام میں تجھکو لائے
بال و پر باندھ کے کُٹّی کی طرح پھڑکائے

۵ ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی القط کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کھٹک کر کہتے ہیں کہ "کٹّی ہمیں قید تمھیں چھٹی"۔

کٹّی کرنا ۱ یاری کٹ کرنا۔ دوستی القط کرنا۔ سررشتۂ اخلاص کو توڑنا ۲ سانی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ خوب مارنا پیٹنا۔

کٹّیا۔ (ھ) مونث۔ دیکھو بھٹ کٹیا۔

کٹیا۔ (ھ) مونث ۱ مچھلی پکڑنے کا کانٹا ۲ چھوٹا ٹک۔ معانی نمبر ۱و۲ میں کانٹا کی تصغیر ہے۔ لکھنؤ میں نون غنّہ کے ساتھ بولتے ہیں ۳ (عم) دودھ رکھنے کا مٹی کا برتن ۴ (عم) جوان بھینس ۵ دیکھو کٹّی نمبر ۱۔

کٹے پر نمک چھڑکنا۔ کٹے پر نون مرچ لگانا۔ (کنایۃً) تکلیف میں تکلیف دینا۔

کٹی انگلی پر پیشاب نہیں کرتا (عو) خفیف ہمدردی بھی نہیں کرتا۔

کٹی چھنی (ھ) مونث۔ نوک جھوک جو عداوت سے ہو۔ بیر۔ عداوت۔ (داغ) ؎

بے طرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی
بیڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج

کٹیلا۔ (ھ) صفت مذکر) کانٹے دار درخت۔ نوکدار درخت۔ ۲ مذکر۔ ایک خاردار گھاس کا نام ۳ دل میں کھپنے والا۔ نکیلا۔ اس معنی میں اس کا مونث آنکھ کے ساتھ مستعمل ہے ۴ چالاک۔ بہادر۔

(نظیر) ؎ بات کے ترچھے اور کٹیلے ہیں
دل کے لینے کو سب ہٹیلے ہیں

کٹیلی آنکھ۔ شوخی بھری ہوئی آنکھ۔

کٹے لگنا۔ (عو) خفگی اور قہر سے۔ صرف ہو جانے کام آجانے کی جگہ بولتی ہیں۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا (فقرہ) تم نے بہت دنوں سے میرے زیور پر دانت لگا رکھا تھا اب وہ بھی تمھارے کٹے لگ گیا۔

کٹے مرتے ہیں ۱ لڑے مرتے ہیں (رشک) ؎

آئینے گھر سے کٹے مرتے ہیں عاشق چال کے
آپ بھی تلوار چلنے کا تماشا دیکھئے

۲ جھگڑا کرنا (جلیل) ؎

تیر قاتل نے لگایا کہ شگوفہ چھوڑا
دل جگر دونوں کٹے مرتے ہیں پیکاں کیلئے

کثافت (ع) لطافت کی ضد۔ میلا ہونا۔ گاڑھاپن۔ نجاست گندگی (عاشق) ؎

ہے گرد و کدورت سے بری جوہر ذاتی
ہیرے میں کسی طرح کثافت نہیں ہوتی

کَثرت۔ (ع۔ کثرات جمع) مونث۔ زیادتی۔ بہتات۔ ۱ (سائل) ؎

مجھپر ایسی جفا کی کثرت کی
کہ اُسے غیر نے ملامت کی

۲ (مجازاً) علائق دنیاوی (محسن) ؎

کثرت وحدت میں ہو کے فانی
حاصل کرے عمر جاودانی

۳ مشق و ورزش۔ اس معنی میں صحیح املا سین سے ہے یعنی کسرت۔ ۴ ہجوم بھیڑ۔

کثرتِ رائے۔ مونث رائے کا غلبہ۔ بہت سے آدمیوں کی

رائے ایک امر پر متفق ہونا۔

کثرت سے۔ افراط سے (ہونا کے ساتھ)

کثیر۔ (ع) صفت۔ بہت زیادہ۔

کثیر الاضلاع۔ (ع) صفت بہت سے ضلعوں کی شکل والا۔

کثیر العلائق۔ (ع) صفت کثرت سے تعلقات رکھنے والا۔

کثیر العیال۔ کثیر الاولاد۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جس کے بہت سی اولاد ہو۔

کثیر المعنی۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں

کثیر الوقوع۔ (ع) صفت کثرت سے واقع ہونے والا۔

کثیف۔ (ع) صفت۔ دبیز۔ غلیظ۔ میلا کچیلا۔

کج۔ (ف) راست کا ضد۔ ٹیڑھا۔ خم۔ ناراست۔ مرکبات میں بمعنی بد بھی مستعمل ہے۔

کج ادا۔ (ف) صفت۔ بدخلق۔ بے مروت۔

کج ادائی۔ (ف) مونث۔ بے مروتی۔ بیوفائی۔ بدخلقی۔
(ظفر) ؎ ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
کج ادائی ہے بتان کج کلہ میں اس قدر
۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میر) ؎
چرخ کی بھی کج ادائی ہم ہی پر جاتی ہے پیش
ناز کو اُس سے تو اک دم بھی جدا کرتا نہیں

کج باز۔ (ف) صفت۔ بدمعاملہ۔ مفسد۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (رشک) ؎
راستی قد دلدار کا دیوانہ ہو
مجھ سے کج باز ہے چرخ ستم ایجاد عبث

کج بازی۔ (ف) مونث۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (رشک) کریگا چرخ مری گور سے بھی کج بازی
کوئی زمین نہیں آسمان سے باہر

کج بحث۔ (ف) صفت۔ الٹی سیدھی بحث کرنے والا جہالت سے تقریر کرنے والا۔

کج بحثی۔ (ف) مونث۔ نامعقول گفتگو۔ بیہودہ تکرار۔
(شوق قدوائی) جنوں میں اُٹھتی ہیں نازک مزاجیاں کس کی
مجھے تو اپنی ہی کج بحثیوں کی تاب نہیں

کج بصیرت۔ (ف) صفت۔ جس کی بصیرت درست نہ ہو

کج پڑنا۔ ترچھا گرنا۔ (آتش) ؎
ترچھی نظر سے طائر دل ہو چکا شکار
جب تیر کج پڑے گا اُڑیگا نشانہ کیا

کج خلق۔ (ف) صفت۔ بدخو۔ بدسرشت۔

کج خلقی۔ (ف) مونث۔ اکھڑپن۔ بدخوئی۔

کج دار و مریز۔ (ف) ایک پیالے میں لبالب پانی بھر کر کہا جائے کہ اس کو ٹیڑھا کرو مگر پانی گرنے نہ پائے (مثل)۔ ان احکام کی نسبت بولتے ہیں جن کا بجا لانا دشوار ہو۔

کج رائے۔ (ف) صفت۔ جس کی رائے و تدبیر ٹیڑھی اور غلط ہو۔

کج رفتار۔ کجرو۔ (ف) صفت۔ ٹیڑھی چال چلنے والا جیسے فلک کج رفتار۔

کجروی۔ (ف) مونث ٹیڑھی چال چلنا۔

کج سرشت۔ کج طبع۔ کج مزاج۔ (ف) صفت۔ بدطینت۔ بدخو۔ (ذوق) ؎ ع
دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت

کج فہم (ف) صفت الٹی سمجھ کا۔ (ذوق)۔ ع
کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا

کج فہمی۔ مونث ناسمجھی۔ غلط فہمی۔

کجکلاہ۔ (ف) مغرور، ٹیڑھی ٹوپی پہننے والا۔ بانکا ترچھا۔ کنایۃً معشوق ؎
ہمیشہ قیس نے دستار پاؤں پر رکھی
شرف کے سامنے وہ کجکلاہ کیا کرتا

کجکلاہی۔ (ف) مونث۔ بانکپن۔ خودنمائی۔ (مصحفی) ؎
کجکلاہی نہ گئی تا سر مژگاں اُس کی
اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی دُرّانی کا

کج مج۔ (ف) صفت وہ شخص جو اچھی طرح بات نہ کر سکے

کج مج زبان۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو صاف نہ بول سکے وہ شخص جس کی زبان گفتگو کرنے میں اچھی طرح نہ چلے۔ مثال کے لئے دیکھو۔ زبان شیریں۔

کج مدار۔ (ف) صفت۔ (۱) جو ٹیڑھی چال چلے۔ بیشتر فلک کی صفت میں مستعمل ہے۔ (صبا) ؎

مری طرح سے بگڑنا ہے اگ دن اُسکو بھی
خرابی فلک کجمدار باقی ہے

کج مریز (ف) انکار در پردۂ اقرار کی جگہ مستعمل ہے۔

کج نظر۔ (ف) صفت ٹیڑھی نظر والا۔

کج نظری۔ (ف) مونث۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ (شعور)

کسی کی کج نظری سے جو مجھے ہوا سودا
جو فصد کھلنے میں ترچھی لہو کی دھار آئی

کج نہاد۔ (ف) صفت۔ کج سرشت۔

کجی۔ (ف) مونث۔ ٹیڑھاپن۔ خمیدگی۔

کجا۔ (ف۔ کدام جا کا مخفّف۔ کہاں۔ کس جگہ) ۱ اردو میں موقع اور نسبت پر حیرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) کجا بیس سال کا لڑکا کجا چار سال کی لڑکی دونوں کا عقد کیونکر ہو (جلیل) ؎ ہنس دئیے سُن کے مری موت کجا دلسوزی

پھول تربت پہ چڑھے شمع جلائی نہ گئی

کجات۔ (ھ) (ہندو) پنچ قوم کا۔ کمینہ۔ (فقرہ) پیٹ نہ دیکھے جات کجا۔

کجاوہ۔ (ف) مذکر۔ اونٹ کی کاٹھی۔ جس پر دو شخص ایک دوسرے کے مقابل بیٹھتے ہیں۔

کجری۔ (ھ) مونث۔ مرزاپور کے خاص قسم کے گیت جو ہولی میں گائے جاتے ہیں۔

کجک (ف) مونث فیلبانوں کا آنکس۔ (امیر) ؎

ہے درِ قلعۂ گردوں کی کلید اس کی کجک
فیلباں اس پہ کہ سیمرغ ہے بالائے جبل

کجکول۔ کچکول۔ (ف) مذکر ۱ بھیک کی جھولی بھیک کا ٹھیکرا۔ (منیر) ؎

ممکن نہیں ہے جلوۂ دیدار حشر تک
کجکول کیا کرے کوئی چشم کلیم کا

۲ کشکول۔

کجلا (ھ) مذکر۔ کاجل کی تصغیر۔

کجلا گھلانا۔ آنکھوں میں کاجل لگانا۔ (جرأت) ؎

گھلا کے آنکھوں میں کجلا اُنھیں سے بات کرو

اب کجلا اور کجلا گھلانا متروک ہیں۔

کجلانا۔ (ھ) ۱ آگ جب بجھنے لگتی ہے اُس پر ایک قسم کی سیاہی آجاتی ہے۔ اس کو آگ کا کجلانا کہتے ہیں۔ جھوٹے کوئلے پھونکنے سے سُرخ ہو جاتے ہیں۔ اور پھر فوراً ہی اُس پر سیاہی دوڑ جاتی ہے۔ اس کو بھی کجلانا کہتے ہیں ۲ تیرہ و تار ہو جانا۔ دھندلا ہو جانا سانولا پڑ جانا۔

کجلوٹی۔ (ھ) مونث۔ کاجل رکھنے کی ڈبیا۔

کجلی بن (ھ۔ اصل میں یہ لفظ کجلی بن تھا۔ کج ہندی میں ہاتھی کو کہتے ہیں) مذکر۔ ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل۔

کجّی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا کوزہ۔

کجّی دینا۔ روغن قاز ملنا۔ (اودھ پنچ) بعض لوگوں کی طبیعتوں کو اتحاد کے کچے گڑھے کی بدکیفی سے غلو میں الّو ہو جانے کی کجّی دی۔

کچ۔ (ھ) مونث۔ پستان زن بھٹنی۔ جمع میں مستعمل ہے۔ (نواب مرزا شوق) آرسی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے

پیاری پیاری کچیں نکالے ہوئے

کچوں کا اُبھار۔ عورتوں کے سینے کا اُبھار (جان صاحب)

ہر ایک مرد کی سینہ پہ آنکھ پڑنے لگی
ہوئی کچوں کی جو کچھ کچھ اُبھار کی صورت

کچ۔ (ھ) کچّا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

کچ پیندیا۔ (ھ) صفت۔ بات کا کچّا۔ کمزور۔

کچ دلا۔ (اردو) صفت مذکر۔ بودے دل کا آدمی۔ بودا۔ بے صبر۔ وہ شخص جو ذرا رنج یا مشکل کام میں ہمت ہار جائے

کچ دلی۔ صفت مونث ۱ بزدل عورت ۲ بزدلی۔

کچ لوندا۔ (ھ) مذکر۔ کچّے آٹے کا پیڑا (فقرہ) ماما نے کچ لوندے پکا کر رکھ دئیے۔

کچ لہو۔ (ھ) مذکر۔ پیپ ملا ہوا خون۔

کچّے بچّے۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو بچّے کچّے۔

کچّا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ خام۔ نارسیدہ ۲ (ھ) گلا جو بالکل

گلا نہ ہو۔ ناقص ۳ کچی اینٹوں یا مٹی کا بنا ہوا مکان ۴ بودا۔ ناپائدار کمزور ۵ نرم۔ ملائم (فقرہ) اس کا دل کچا ہے ۶ وہ بچہ جو معمولی اوقات سے پہلے پیدا ہوا اور ناقص ہو ۷ ناتجربہ کار ۸ وہ رنگ جس میں قیام نہ ہو ۹ عمدہ۔ خالص۔ جیسے کچی چاندی ۱۰ وہ پیمانہ جو حال کے رواج سے کم ہو۔ جیسے کچا سیر۔ کچا من۔ کچی تول ۱۱ غیر سرکاری کاغذ۔ جیسے کچا کاغذ ۱۲ غیر معتبر۔ ناقابل اعتبار جیسے کچی بات ۱۳ مسودہ جو مکمل نہ ہو۔ جیسے کچا تخمینہ ۱۴ نامرد۔ بزدل۔ ڈرپوک ۱۵ پھوڑا جس کا مواد پکا نہ ہو ۱۶ وہ خط جو ابتدائی حالت میں ہو اور جس میں پختگی نہ ہو۔

کچا بچہ۔ مذکر۔ ادھورا بچہ۔

کچا بگھہ۔ پکے بیگھے کا ⅓ حصہ۔

کچا پکا۔ صفت کچھ کچا۔ کچھ پکا۔ جیسے کچی پکی سونف ۲ مذبذب ۳ وہ تعمیر جس میں کہیں چونے اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو۔

کچا پکا کرنا ۱ تھوڑا بھون لینا۔ ادھ بھنا کرنا۔ (فقرہ) سونف کچی پکی کر لو ۲ (عو) کسی بات پر کچھ آمادہ کرنا۔

کچا پکا ہونا۔ (عو) مذبذب ہونا۔

کچا پن۔ کچا پنا۔ مذکر۔ خامی۔

کچا پیسا۔ مذکر۔ ہندوستانی قدیم سکہ کا پیسا۔

کچا تاگا۔ مذکر۔ وہ تاگا جس کو مروڑا نہ ہو۔

کچا تخمینہ۔ مذکر۔ ناقص تخمینہ۔ قیاسی تخمینہ۔

کچا جانا۔ (دہلی) اسقاط حمل ہونا۔ ادھورا بچہ پیدا ہونا۔

کچا جن (دہلی) کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی۔ مطلق جاہل۔

کچا چٹھا۔ مذکر۔ صحیح صحیح حال۔ کل کیفیت (کہہ دینا۔ سنا دینا کے ساتھ) (صفدر) ؎

ہوش آیا ہے تو اب اس کی ندامت ہے بڑی
نشہ میں کہہ گئے ساقی سے جو کچا چٹھا

کچا حال۔ صحیح صحیح حال (فقرہ) انھوں نے بڑے بھیا کو بلا کر کچا حال کہہ دیا۔

کچا خط۔ وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو۔

کچا دل۔ مذکر۔ نرم دل۔

کچا دودھ۔ مذکر۔ دودھ جو جوش نہ دیا گیا ہو۔

کچا دودھ پینا۔ (کنایۃً) طینت میں خامی ہونا (فقرہ) آدمی نے کچا دودھ پیا ہے کوئی بات رہ گئی تو کیا عجب ہے۔

کچا دودھ سب نے پیا ہے۔ مقولہ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ انسان سے بھول چوک ہوا ہی کرتی ہے۔

کچا ساتھ۔ کچا کنبہ۔ مذکر جس کے ننھے ننھے بال بچے ہوں اس کی نسبت کہتے ہیں کہ کچا ساتھ ہے۔

کچا سٹری۔ بیوقوف۔ باؤلا (صبا) ؎

قیس ملتا نہیں ہم چاک گریبانوں میں
جھک ہی کچا سا سٹری ہر ترے دیوانوں میں

کچا سودا۔ (عو) ناقص خبط۔ (فقرہ) اس کا دماغ ضرور بگڑا ہوا ہے۔ کچا سودا نہیں بلکہ پکا جنون ہے۔

کچا سونا۔ بغیر صاف کیا ہوا سونا (منیر) ؎

رنگت سنہری ایسی کسی کی نہیں سنی
بہتر ہے کچے سونے سے بُندا ملا ہوا

کچا سیر۔ مذکر۔ اسی روپیہ سے کم وزن کا سیر۔

کچا شیر پینا۔ کچا دودھ پینا۔ کچے شیر سے مراد انسان کا دودھ ہوتا ہے (بحر) ؎

پکی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال
آدمی خاطی ہے پروردہ ہے کچے شیر کا

کچا کاغذ۔ مذکر۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو۔

کچا کرنا ۱ نادم کرنا۔ شرمندہ کرنا ۲ دل توڑنا۔ ہمت توڑنا۔ بودا کرنا ۳ کچی سلائی کرنا۔ بخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا۔

کچا کوڑھ۔ (ہندو) مذکر کھجلی۔ آتشک۔ مسلمانوں کی زبانوں پر کوڑھ مونث ہے۔

کچا کھا جانا۔ (عو) نہایت خفگی کے موقع پر بولتی ہیں یعنی ایسا غصہ ہے کہ پکانے میں بھی دیر نہیں لگاؤں گی۔ کچا ہی کھا جاؤں گی۔

کچا لوہا۔ صفت (کنایۃً) نرم۔ نرم دل۔ موم کی ناک۔ (جان صاحب)

خون ایسا گرم تھا بے آبداری جل گئی
کچے لوہے سے سوا ایس نرم نشتر ہو گیا

کچا ہونا۔ ہمت ہارنا۔ شرمندہ ہونا ۲ کھسیانا ہونا ۳ کچی سلائی ہونا۔ کھڑا ہونا (فقرہ) انگرکھا تو کچا ہو گیا ہے بخیا نا باقی ہے

۴ ناتجربہ کار ہونا۔ کمزور ہونا (ابن الوقت) جس قدر وہ ریاضی میں کچا تھا اسی قدر تاریخ و جغرافیہ وغیرہ سے اُس کو شوق تھا۔ دیکھو کچی ۔ کچے

کچالُو (ہ ۔ کچ ۔ خام + آلو) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری ۲ امرود یا اُبلے ہوئے آلو یا اروی کی قاشیں جن پر نمک مرچ اور کھٹائی ڈال کر کھاتے ہیں۔

کچاہند ۔ (ہ) مونث (لکھنؤ) تلی ہوئی چیز کے کچّارہ جانے کی بُو۔ دہلی میں کچیاند ہے۔

کچائی (ہ) (بروزن رسائی) (عم) مونث۔ کچاپن خامی۔ بیوقوفی

کچ بچ (ہ ۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ آل اولاد کی کثرت۔ زیادہ اولاد کے لئے مستعمل ہے ۲ رات دن کا جھگڑا فساد ۳ (ہ بالکسر وکسر سوم) مونث۔ تنگ جگہ میں مخلوق کی کثرت اور بہتات کے لئے جیسے آدمیوں کی کچ بچ یا مچھروں کی کچ بچ (ہونا کے ساتھ) (انشا) ؎

مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ بچ
لگا کاغذ بھی کرنے اب پچ پچ

کچ بچ (ہ ۔ بالکسر وکسر سوم) مونث۔ کیچڑ یا دلدل میں چلنے کی آواز ۲ (کنایۃً) کیچڑ۔ دلدل۔

کچرا ۔ (ہ) مذکر (ہندو) ۱ کچا خربوزہ۔ فواکہ میں سے ہر کچے پھل کو بھی کچرا کہتے ہیں ۲ کپاس کا ڈوڈا۔

کچر پچر ہونا ۱ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ہونا ۲ لت لپ ہونا ۳ کیچڑ ہونا۔ دلدل ہونا۔

کچر کچر (ہ) مونث۔ کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) کیسا گوشت گلایا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے ۲ بک بک (فقرہ) تم چپ نہیں رہتے ہو کیا کچر کچر لگا رکھی ہے۔

کچر گھال ۔ دیکھو کچر پچر۔

کچری (ہ) مونث۔ ایک خوبصورت پھل کا نام۔

کچریاں بیچنا ۔ (کنایۃً) (دہلی) بہت سے آدمیوں کا مل کر باتیں کرنا۔ نہایت غل مچانا۔

کچڑ آنا ۔ کیچر آنا۔ (ہ) (عو) آنکھوں میں کیچڑ آنا (فقرہ) بچے کی آنکھیں کیچڑائی ہوئی ہیں۔

کچ کچ ۔ (ہ بالفتح ونیز بالکسر) مونث۔ بک بک۔ بحث

جھگڑا۔ تکرار۔ (کرنا مچانا کے ساتھ) (ظفر) ؎

لگے ہے آپ کا دل کس طرح اوروں کی کچ کچ پر
کھچا کھچ بھر دیئے ہیں عشق نے دل میں غم و حسرت

کچکچانا ۔ (ہ بالکسر) ۱ غصّہ سے دانت پیسنا ۲ زور سے دانت پیسکر کوئی کام کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

توڑے گلدستے داغ کھا کر
باندھا پردوں کو کچکچا کر

۳ بالوں کا ایکبارگی نکل آنا۔ (فقرہ) جب تک کچکچا کر ڈاڑھی نہ نکلے منڈانا اور گناہ بے لذت کرنا کیسی بُری بات ہے ۴ بہت سے کیڑوں کا زمین سے بکثرت نکل آنا۔ کسی روئیدگی کا بہت کثرت سے نکل آنا۔

کچکچاہٹ ۔ (ہ) مونث کچکچانا کا حاصل مصدر۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت زور سے دانت بھینچنا۔

کچکچی ۔ (ہ) مونث (دہلی) کچکچاہٹ (باندھنا کے ساتھ) (فقرہ) کچکچی باندھکر زور کیا قلم ٹوٹ گیا۔

کچکڑ ۔ (ہ) مذکر کچھوے کی ہڈّی۔ وہیل مچھلی کی ہڈّی۔ اس ہڈّی کے کھلونے بنتے ہیں۔

کچلا ۔ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ جز زہر ہے۔

کچلا جانا ۔ لازم ۱ مسلا جانا۔ روندا جانا ۲ مارا جانا۔ پیٹا جانا۔

کچلا کر دینا ۔ پیس ڈالنا۔ قیمہ کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) خدا نے کوہ طور کو اُن کے سر پر اُدھر لٹکا دیا کہ مانتے ہو تو مانو نہیں ابھی کچلا کئے دیتا ہوں۔

کچلا نکالنا ۔ ایسا مارنا پیٹنا کہ صورت شکل بگڑ جائے۔

کچل جانا ۔ کسی وزنی چیز سے دب کر صدمہ پہنچ جانا۔ ۲ زیر بار ہو جانا۔

کچل دینا ۔ مسل دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا۔ کوٹ دینا۔

کچل ڈالنا ۔ مسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پائمال کر دینا۔ روند ڈالنا۔

کچلنا ۔ (ہ) متعدی ۱ مسلنا۔ ملنا دلنا۔ روندنا ۲ کسی چیز سے رگڑ کے صدمہ پہنچانا (فقرہ) اس نے پتھر سے پاؤں کچل دیا۔ کسی چیز کو نیم کوب کرنا ۳ (عو) خوب مارنا پیٹنا۔

(فقرہ) دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں۔
کچلوانا۔ (ھ) کچلنا کا متعدی المتعدی۔
کچلی (ھ) مونث۔ نوکدار دانت جو اگلے دانتوں کے متصل ہوتا ہے۔
کچلیاں۔ جمع۔
کچلی والا جانور۔ وہ جانور جو کچلیوں سے گوشت کے نوچنے میں پنجہ کا کام لے۔ جیسے شیر۔ چیتا۔ بھیڑیا وغیرہ۔
کچلیاں پھولنا۔ جب کچلی نکلنے والی ہوتی ہے تو اس کے نکلنے کی جگہ ورم ہو جاتا ہے۔
کچلیاں نکلنا۔ کچلیوں کا نمودار ہونا۔
کچنال (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اس کے شگوفہ کا نام
کچوالنسی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ بسوالنسی کا بیسواں حصہ۔
کچور (ھ۔ بروزن غفور) مذکر۔ ایک مشہور دوا کا نام۔
کچوری۔ (ھ) مونث۔ ماش کی دال پڑی ہوئی پوری۔
کچوری بھرنا۔ پسی ہوئی دال لوئی میں بھرنا۔
کچوری سے گال۔ پھولے پھولے گال۔
کچوری مل۔ مذاق سے موٹے ہندو کو کہتے ہیں۔
کچوریاں۔ مونث۔ کچوری کی جمع۔
کچوکا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ کسی نوکدار چیز کے بھونکدینے کی ضرب (دینا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) طعن۔ تشنیع۔ (فقرہ) یہ روز روز کے کچوکے اور ہر وقت کی آفت اچھی نہیں۔
کچومر۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں۔
کچومر کر دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ ہلاکت کے قریب پہونچا دینا۔
کچومر کر ڈالنا۔ کچومر نکالنا ۱ خوب کچلنا۔ بھرکس نکالنا خوب پیٹنا ۲ توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا ۳ (کنایۃً) تباہ کر دینا
کچومر نکلنا۔ لازم۔ (فقرہ) اگر خدا نہ کرے اناج بھی مہنگا ہوتا تو کچومر ہی نکل جاتا۔
کچونا۔ (ھ) نوکدار چیز چبھونا۔ بھونکنا۔ جیسے سوئی کچونا۔ (جان صاحب) ؎

چھڑکا ہے لہو سوئی سے انگلی کو کچو کے
جب چوب گئی آنکھ سے دو چار گھڑی چوٹ

کچھو (لکھنؤ) ہرا کی تاکید کے لیے مستعمل ہے۔ دیکھو ہرا کچھو۔
کچھ۔ (ھ) صفت ۱ کسی قدر۔ تھوڑا۔ (فقرے) کچھ روپیہ مل جائے تو کام چلے۔ کچھ آنسو پچھ گئے ۲ بعض۔ چند (فقرہ) سب چلے آئے کچھ باقی رہ گئے ۳ قابل عزت۔ صاحب رتبہ (عارف) ایک دو آسماں ڈبوئے تو کیا
ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے
۴ کوئی چیز (فقرہ) اس وقت بھوکا ہوں کچھ کھلوایئے ۵ کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ کوئی راز ؎
بیخودی بے سبب نہیں غالب
کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے
۶ بالکل۔ مطلق کی جگہ۔ (فقرہ) کچھ خبر نہیں وہ کہاں ہے ۷ اور کوئی بات۔ اور کوئی امر۔ (غالب) ؎
قطع کیجے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی
۸ (جب مکرر آتا ہے) حالت کا جلد جلد بدلنا ظاہر کرتا ہے۔ (فقرہ) اسکی حالت گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے۔ (مصحفی)
ہم بھی اس انقلاب عالم سے
آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں
۹ کسی مہلک چیز کے اشارے کے لیے جہاں قرینہ دلالت کرے۔ (فقرہ) زید کچھ کھا کر مرگیا ۱۰ کوئی کی جگہ۔ (فقرہ) ان باتوں سے کچھ کام نکلنے والا نہیں ۱۱ زاید۔ زینت کلام کے واسطے (ع)
کچھ ایسے ہوتے ہیں سونے والے کہ حشر تک جاگنا قسم ہے
کچھ آج سے نہیں۔ قدیم سے۔ ہمیشہ سے۔ (ناسخ) ؎
ہے یوں ہی مدتوں سے حسینوں کا دور دور
کچھ آج سے زمانے میں دور قمر نہیں
کچھ آنسو پچھ گئے۔ کسی قدر تسلی ہو گئی۔
کچھ اپنی خبر ہے۔ اپنی حالت کی بھی کچھ اطلاع ہے۔ ؎

مجھے تو آپ میں اسوقت تم نہیں ملتے
کہاں ہو شوق کچھ اپنی تمہیں خبر بھی ہے

کچھ اتنا فرق نہیں ۔ کچھ ایسا فرق نہیں ۔ بہت فرق نہیں ۔ کچھ زیادہ فرق نہیں ۔

کچھ اجارہ ہے ۔ قابو نہیں ہے ۔ کچھ دعویٰ نہیں ہے (فقرہ) اپنا مال تھا دیدیا ۔ تمہارا کچھ اجارہ ہے ۔

کچھ اصل ہے ۔ بے حقیقت ہے ۔ (مراۃ العروس) زکواۃ کی بھی کچھ اصل ہے ' سیکڑے پیچھے برسویں دن چالیسواں حصہ ڈھائی روپیہ فی ہی دیتے ہوئے جان نکلتی ہے ۔

کچھ اوپر (ع) کسی عدد سے پہلے آتا ہے اور کچھ زئد کے معنی دیتا ہے ۔ (فقرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوئے کہ اس غم کو پال رہی ہوں ۔

کچھ اور ۱ ۔ اور بھی ۔ اور زیادہ (فقرہ) پانچ روپے سے کیا ہوگا ۔ کچھ اور دیدو ۔ ۲ دوسری بات ۔ دوسرا امر ۔ (فقرہ) کچھ اور نہ سمجھنا میں نے دوستی سے کہا ہے ۳ تازہ ۔ نئی طرفہ (فقرہ) کچھ اور سنا ۔

کچھ اور بات ہے ۔ معاملہ کچھ اور ہے ۔ ناالفاقی کی بات ہے ۔ خلاف امید بات ہے ۔ (داغ) ؎

وہ اپنے دل میں خوش ہوں یہ ہے بات ہی کچھ اور
شکر جفا دگرنہ شکایت سے کم نہیں

کچھ اور عالم ہو گیا ۔ حالت اور کیفیت بدل گئی (ناسخ)

کیا رواں حلق خوشی پر خنجر غم ہو گیا
سارے عالم کا جنوں کچھ اور عالم ہو گیا

کچھ اور گانا ۔ خلاف واقعہ بیان کرنا ۔ بحث سے الگ ہو کر بات کہنا ۔ (فقرہ) میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اور گاتے ہو ۔

کچھ اور ہوا لگنا ۔ دوسرا خیال ہونا ۔ دوسری دُھن ہونا ۔ (داغ) ؎

اے راہ نما راہ لے تو کوئی اور طرف کی
کچھ اور ہوا رہرو منزل کو لگی ہے

کچھ ایسا نہیں ۔ جیسا خیال میں ہے ویسا نہیں ۔ (ناسخ)

ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ
کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں

کچھ ایک (دہلی) عم تھوڑا سا ۔ کسی قدر ۔

کچھ بات بھی ۔ (سوال کے لئے) کوئی وجہ بھی کیوں ۔ کس لئے ۔ آخر کوئی سبب بھی ۔ ؎

یہ غصہ اور غضب کس واسطے ہے
بھلا کچھ بات بھی رنجیدگی کی

کچھ بات نہیں ۔ معمولی بات ہے ۔ (ابن الوقت) ساری تنخواہ پر پانی کا پھر جانا کچھ بات نہیں ۔

کچھ بات ہے ۔ بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے (میر)

کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیاں سا ہے
یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پاں سا ہے

کچھ بڑھ کے ۔ زیادہ کی جگہ (راسخ) ؎

مجھ میں عدو میں تم سے بھی کچھ بڑھ کے پیار ہے
دل سے نہ ہو وہ نام کو تم پر نثار ہے

کچھ بسنت کی بھی خبر ہے ۔ مثل ۔ یعنی دنیا کے حالات سے بھی خبردار ہو ۔ ہوشیار کرنے کے لئے بولتے ہیں ۔

کچھ بنیاد ہے ۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں ۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے (انشا) ع ۔

تجھ سے کیا لیجئے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے

کچھ بھی ۔ بالکل (عالم) ؎

وہ مٹکتی ہوئی روانہ ہوئی
کچھ بھی دہشت اُسے سوا نہ ہوئی

کچھ پروا نہیں ۔ کچھ مضائقہ نہیں ۔ کیا خوف ہے ۔ (ناسخ) ؎

کچھ مجھے پروا نہیں دشمن اگر ہے عیب جو
خوف کیا شیر نیستاں کو ہے آہوئے گبر کا

کچھ پڑا پایا ہے ۔ جب کسی آدمی کو بغیر کسی ظاہری سبب کے خوش دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ کیا غیب سے کوئی نعمت ہاتھ آگئی ہے ۔

کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے ۔ (قصہ) ایک پیادہ مسافر ہزار روپے لئے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا ۔ دونوں کی بات چیت ہوئی

پیادہ نے سوار سے کہا کہ یہ میرے روپے دوسری منزل تک رکھ لو۔ سوار نے بوجھ باندھنے سے انکار کیا اور آگے بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد سوار کو افسوس ہوا کہ ہزار روپے مفت میں کھوئے۔ اور پیادہ مسافر اس بات سے خوش ہوا کہ بھلا ہوا جو سوار نے انکار کر دیا۔ ورنہ روپیہ ہاتھ سے نکل جاتا اور پھر ہاتھ نہ آتا۔ اتفاق سے دونوں پھر ملے۔ سوار نے کہا لاؤ میاں مسافر تمہارا روپیہ رکھ لیں ــــ اس وقت اس نے جواب میں یہ فقرہ کہا کہ کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے اور جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی۔

کسی بات کا تمھیں خیال ہوا اور کسی بات کا ہمیں۔ یعنی دل ہی دل میں دونوں سمجھ گئے۔ راز کی باتیں۔ (سعید) ؎

تم دیکھ کے رنگ عاشق کو ہم دیدہ نم سمجھے
تفریح یہاں بے فائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے

کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔ جب کوئی شخص ناممکن بات بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے جو اس پر عاید نہ ہو تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں کہ کیا بہوش ہو کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔

کچھ تم نے سنا۔ حیرت کے قابل بات کہنے سے پہلے یہ فقرہ کہتے ہیں (راسخ) ؎

کچھ تم نے سنا منھ سے لگی بولنے صاحب
لو تم سے بھی چل نکلی ہے تصویر تمہاری

کچھ تو۔ کسی قدر تو۔ کوئی چیز تو۔ (سودا) ؎

گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی

کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے ملا قند مثل۔ جب کسی میں کوئی صفت پہلے سے ہو اور دوسری اور شامل ہو کر دوبالا ہو جائے۔ اس موقع پر بولتے ہیں۔

کچھ تو دیکھا ہے۔ ضرور کوئی بات دیکھی ہے۔ (ناسخ) ؎

رشک ہے جن کا خدا کو بھی یہ وہ ہیں زاہدا
کچھ تو دیکھا ہے جو میں ترک بتاں کرتا نہیں

کچھ تو میٹھا ہے۔ ضرور کچھ غرض متعلق ہے۔ (ذوق) ؎

حرف تلخ اس لب شیریں سے ہر اک بات پر آہ
ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہم کو

کچھ تو ہے۔ کوئی خاص راز ہے۔ کوئی وجہ ہے۔ (جلال) ؎

کسی ارماں بھرے دل کو کیا ہے پامال
کچھ تو ہے ہاتھ وہ اکثر جو ملا کرتے ہیں

کچھ ٹھکانا ہے۔ کثرت اور عظمت کے موقع پر بولتے ہیں (فقرہ) اس جھوٹ کا کچھ ٹھکانا ہے۔

کچھ چلی۔ کچھ زور چلا (شرف) ؎

چل بسے احباب دنیا سے کسی کی کچھ چلی
پاؤں پھیلائینگے ہم اے دل کہاں تک کب تلک

بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔

کچھ حقیقت نہیں۔ بے حقیقت ہے۔ بے وقعت ہے (توبۃ النصوح) سات روپے کی کچھ حقیقت نہیں۔

کچھ خبر ہے۔ کچھ حال معلوم ہے (ناسخ) ؎

کیوں پریشاں غل سے کرتا ہے دماغ
کچھ خبر قاصد کی بھی اے زاغ ہے

کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (شعور) ؎

اختیار آنے نہ آنے میں ہے جبر اس میں نہیں
خرچ کچھ ہوتا نہیں ہاں منھ سے فرماتے ہوئے

کچھ خیر ہے۔ حیرت اور تعجب کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کچھ خیر ہے اپنا منھ تو بناؤ
کیا خوب ذرا حواس میں آؤ

کچھ دال میں کالا ہے۔ کوئی سبب ضرور ہے۔ کچھ نہ کچھ عیب ضرور ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

کاجل پہ بہت مائل وہ گیسوؤں والا ہے
میں ایک نہ مانوں گا کچھ دال میں کالا ہے

کچھ دلائیے۔ کچھ دلوائیے۔ کچھ خیرات دلائیے کوئی رقم دلوائیے۔ بیشتر دلوائیے ہی مستعمل ہے۔

کچھ دنوں۔ چند روز۔ (ناسخ) ؎

تا بکے اغیار اپنی آنکھ میں کھٹکا کریں
آبلوں میں کچھ دلوں خار مغیلاں کیجئے

کچھ دُور نہیں۔ کیا عجب۔ ایسا ہی ہو۔ بعید نہیں۔ ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو (غالب) ؎
ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہیں
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دُور نہیں

کچھ دیا ہی آگے آگیا۔ خیر خیرات کام آگئی۔ ناگہانی مصیبت سے بچ جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔

کچھ دیکھکر۔ کچھ نقص پاکر۔ کچھ سمجھ بوجھ کے۔ کسی طمع سے (شرف) ؎
چُپ ہوگیا میں جو تری لن ترانیاں
کچھ دیکھ کر میں دید کا سائل نہ ہوسکا

کچھ ڈر نہیں۔ ۱ خوف و خطر اندیشہ کا مقام نہیں۔ ۲ کچھ مضائقہ نہیں۔

کچھ راہ پر آنا۔ نیم راضی ہونا۔ کچھ ڈھب پر چڑھنا (مصحفی)
ان روزوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں
اے شوخ تری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں

کچھ زبان سے نکالنا۔ عُذر کرنا۔ حُجت کرنا۔

کچھ زبان سے نکلنا۔ لازم۔ (داغ) ؎
تم برستے رہے سر محفل
کچھ کبھی میری زبان سے نکلا

کچھ سمجھکر۔ کسی مصلحت سے (داغ)
کچھ سمجھکر وہ رہے خاموش
تھے مری بات کے جواب بہت

کچھ سنا چاہتے ہو۔ یعنی کیا بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے (ناسخ) ؎ جو کہتا ہوں اُس سے سنو شعر میرے
تو کہتا ہے کیا کچھ سنا چاہتا ہے

کچھ سنے گا۔ کچھ بُرا بھلا سنے گا۔ (ذوق) ؎
کرتے جوئی کو وہ نہیں ہم تو سخن میں سبقت
پر وہ کچھ ہم سے سنےگا جو کہیگا ہم کو

کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار کھوٹا۔ مثل۔ بگاڑ دونوں طرف سے ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہوتی ہے۔

کچھ سے کچھ کرنا۔ اچھے سے بُرا اور بُرے سے اچھا کرنا (رشک) ؎ کچھ سے کچھ کرتا ہے معشوقوں کا یہ زینت وساز
دم میں سامان عروسی کا بنا دیتا ہے

کچھ سے کچھ ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہوجانا (راسخ) ؎
پھٹ پڑا میرے گریباں کی طرح مُہر شباب
کچھ سے کچھ ہوگئے جوبن کے اُبھر آنے سے

کچھ کا کچھ۔ (عو) غلط سلط۔ اصل کے بالکل خلاف۔ (راسخ) ؎ میں سانس گن رہا ہوں عدد بوسہ ہائے یار
واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے

کچھ کا کچھ سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔

کچھ کا کچھ کہنا۔ اصل کے خلاف بیان کرنا۔

کچھ کا کچھ ہونا۔ انقلاب ہونا۔ حالت دگرگوں ہونا (امیر)
جب تک طبیعت آئی ہوا حال کچھ کا کچھ
ہے درد دل یہی تو چلو ہو چکا علاج

کچھ کام نہیں۔ کچھ واسطہ نہیں تعلق نہیں (راسخ) ؎
تم تو کہتے ہو ہمیں غیر سے کچھ کام نہیں
اور جو بیٹھا ہوا کوئی پس چلمن نکلا

کچھ کام ہو جانا۔ ۱ ضرورت پیش آجانا (راسخ) ؎
شب تم نہیں رہے تمہیں کچھ کام ہوگیا
لو ہاتھ لاؤ کیوں ہمیں الہام ہوگیا
۲ کوئی عہدہ مل جانا۔

کچھ کان میں پھونکنا۔ ۱ کوئی منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا ۲ کانا پھوسی کرنا۔ کسی کی بُرائی کرنا۔

کچھ کچھ۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔

کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتا۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔ عاجز ہونے کے لئے مستعمل ہیں۔ یعنی سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں۔

کچھ کر دینا۔ (کنایۃً) عو۔ جادو کر دینا (ابن الوقت) پھر میں یہی کہونگی اس فرنگی نے میرے بچے کو کچھ کر دیا۔

کچھ کر لینا۔ (کنایۃً) نیکی کرنا۔ ثواب کا کام کرنا (فقرہ) عمر تھوڑی

ہے کچھ کر لو وہی کام آئے گا)۔ نقصان پہنچانا۔ عوض لینا۔

کچھ کم۔ کسی قدر کم۔ (توبۃ النصوح) علیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس برس کی تھی۔

کچھ کھالینا۔ (کنایۃً) زہر کھالینا (اختر شاہ اودھ) ؎

اب آتا ہے یہ ہمارے دل میں
کچھ کھا کے ہم اپنی جان دیدیں

کچھ کہہ بیٹھنا۔ کوئی ناگوار بات کہنا۔ گالی دے بیٹھنا۔

کچھ کہنا ۱ راز کہنا۔ پتہ دینا۔ (شوق قدوائی) ؎

چاہو تم جتنا چھپاؤ ماجرائے ہجر عشق
کچھ کہے دیتا ہے سینہ رات کا کوٹا ہوا

۲ نا ملائم بات کہنا ؎

مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو
کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں

کچھ کھو کے سیکھتے ہیں۔ مثل۔ نقصان برداشت کر کے تجربہ حاصل ہوتا ہے۔

کچھ کھو کے سیکھنا۔ نقصان اٹھا کر ہوشیار ہونا۔ ٹھوکریں کھا کے سنبھلنا۔ (شوق) ؎

دل بہت جاڑ بو کے سیکھا ہے
خوب کچھ ہم نے کھو کے سیکھا ہے

کچھ کھیل نہیں۔ آسان کام نہیں (آتش) ؎

یوسف سے حسیں ہو کے کوئی طفل جو چاہوں
کچھ کھیل نہیں جان کا کھونا مرے دل کو

کچھ گرہ میں بھی ہے۔ کچھ رقم پاس بھی ہے۔ (داغ) ؎

کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار بنے
یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لے کر پھرتا

کچھ گو شتہ جھکے کچھ کمان۔ مثل۔ صلح کے واسطے دونوں فریقوں کو تھوڑا تھوڑا دبنا چاہیئے۔

کچھ گیہوں گیلے کچھ جندرے ڈھیلے۔ کچھ گیہوں گیلے کچھ جانگر ڈھیلے۔ (جندرہ بالفتح و بعون سوم و کسر چہارم۔ چکی کے پرزے۔ جانگر چکی کے پرزے) مثل عذر بہانہ کرنے والے کی نسبت بولتی ہیں۔

کچھ لوہا کھوٹا کچھ لوہار۔ مثل کچھ اس کی خطا کچھ اس کی۔ خطا سے خالی دونوں نہیں۔

کچھ لے رہنا۔ فائدہ حاصل کرنا (داغ) ؎

یقین ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے
ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں

کچھ ملا دینا۔ زہر ملا دینا (غالب) ؎

مجھ تک کب اُن کی بزم میں آتا تھا دور جام
ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں

کچھ مُنھ سے سننا۔ زبان سے بُرا بھلا سننا۔ معروف ؎

چپ کرو بس ورنہ کچھ منھ سے سنو گے ناصح
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اندنوں

کچھ مُنھ سے نکالنا۔ متعدی۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (قدر) ؎

یا تو کچھ میں نے نکالا منھ سے یا تو نے کہا
میرا تیرا تذکرہ یوں جا بجا کیونکر ہوا

۲ زبان سے بُرا بھلا کہنا۔

کچھ مُنھ سے نکل جانا۔ لازم (نظیر) ؎

بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں تو کہے ہے
چپ رہ مرے کچھ منھ سے نکل جائے تو اچھا

کچھ نہ اکھاڑنا۔ کچھ نہ اُکھاڑ سکنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہونچانا۔ قابو نہ چل سکنا۔ (میر) ؎

آخر عدم نے کچھ نہ اُکھاڑا مرا میاں
مجھکو تھا دست غیب پکڑ لی تری کمر

خلاف تہذیب ہونے کی وجہ سے فصحا الشم کا لفظ محذوف کر کے بولتے ہیں۔

کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھیے ۱ کہنے کی بات نہیں قابل اظہار نہیں۔ (فقرہ) جو جو تکلیفیں اس سفر میں ہوئی ہیں کچھ نہ پوچھو

۲ تعریف کے لئے (قدر) ؎

کچھ نہ پوچھو کہ ان کے ہونٹ ہیں کیا
برگ گل سے زیادہ تر نازک

کچھ نہ چلنا۔ مکر و فریب کا اثر نہ کرنا۔ بیشتر کچھ نہ چلا اور کچھ نہ چلی مستعمل ہے (آتش) ؎

مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں
آتش نمرود ہے گلزار ابراہیم کو

کچھ نہ چلی - زور نہ چلا۔ قابو نہ چلا (ناظم) ؎
اس جگہ کچھ نہ چلی کھا گئے چکمہ تیرا
چل گیا خوبی تقدیر سے فقرا تیرا

کچھ نہ کچھ ۱ کسی قدر تھوڑا بہت (فقرہ) سفر میں کچھ نہ کچھ توشہ ضرور ہے (راسخ) ؎
خونبار عشق دیدۂ تر کچھ نہ کچھ تو ہو
دل کچھ نہ کچھ ہو ریش جگر کچھ نہ کچھ تو ہو

۲ کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز (جان صاحب) ؎
بیکلی سے جو مجھے چین نہیں ہے دم بھر
کچھ نہ کچھ بھولیگا دل یہی دیتا ہے خبر

کچھ نہ کچھ ہو رہنا - تھوڑی بہت کامیابی ہونا۔ (غالب) ؎
رات دن گردش میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

کچھ نہ کہنا - طرح دیجانا۔ خاموش رہنا۔ (غالب) ؎
یوسف اس کو کہوں اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی
گو بگڑ بیٹھے تو میں لائق تعزیر بھی تھا

کچھ نہ کیا - کوئی بڑا کام نہیں کیا (داغ) ؎
اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل
یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی نہیں

کچھ نہ نکلا - بالکل خراب نکلا۔ بالکل ناکارہ اور نالائق ہوا۔ (سودا) ؎ بندے ہیں تمھیں ہزار ہم سے
گو ایک غلام کچھ نہ نکلا

کچھ نہ ہوا - کوئی نتیجہ نہ نکلا (غالب) ؎
گئی وہ بات کہ ہو گفتگو تو کیونکر ہو
کہے سے کچھ نہ ہوا پھر کہو تو کیونکر ہو

کچھ نہیں ۱ خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارہ ہے (فقرہ) یہ کاغذ کچھ نہیں ؎
میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالبؔ
مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے

۲ کوئی بات نہیں۔ کوئی معاملہ نہیں۔ (فقرہ) اور کچھ نہیں اُن کا مطلب صرف ستانا تھا۔ ۳ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں۔ (فقرہ) اُن کو کچھ خبر نہیں۔

کچھ نہیں آتا ہے - کچھ نہیں جانتا ہے۔ جاہل ہے ؎
بھلا غیر از غزلخوانی ہو مجھ سے کام کیا ناسخؔ
بجز نالہ نہیں آتا ہے کچھ مُرغ نوازن کو

کچھ نہیں چلتا - بس نہیں چلتا۔ قابو اور اختیار سے باہر ہونے کی جگہ۔ (وحشت) ؎
کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھ کے چلتا ہے
نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے
بیشتر اس جگہ کچھ نہیں چلتی مستعمل ہے۔

کچھ نہیں رہا ۱ بچنے کی امید نہیں۔ دم نہیں رہا ۲ بالکل تباہ ہو گیا لُٹ گیا ۳ طاقت جاتی رہی ۴ کچھ باقی نہیں۔

کچھ نہیں کیا ۱ کوئی بھلائی نہیں کی۔ کوئی ثواب کا کام نہیں کیا ۲ کوئی کام کی بات نہیں کی ؎
اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل
یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی نہیں

۳ برا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ (فقرہ) تم نے کچھ نہیں کیا جو اس کو گالیاں دیں۔

کچھ نہیں گیا - کچھ نقصان نہیں ہوا (ذوق) ؎
دنیا گئی کہ عشق میں ایمان و دیں گیا
وہ مل گیا تو جانئے کچھ بھی نہیں گیا

کچھ نہیں ہو سکتا - کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی ہے۔ (ناسخ) ؎ پست اگر طالع ہے تھوڑی سی بلائیں ہیں بہت
کچھ کنوئیں میں ہو نہیں سکتا کسی پیراک سے

کچھ ہو - ہرچہ بادا باد۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ بہر حال نیک ہو یا بد (ذوق) ؎
کیا جانیں ہم زمانے کو حادث ہے یا قدیم
کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہیں فانیوں میں ہم
(فقرہ) کچھ ہو اب میں تو ملنے والا نہیں۔

کچھ ہو جانا ۱ جن یا بھوت وغیرہ کا اثر ہو جانا۔ آسیب کا

خلل ہو جانا ۲ کسی لائق ہو جانا۔ کوئی ہنر یا کمال حاصل کر لینا۔

کچھ ہو رہنا ۱ کچھ قابلیت پیدا کرنا ۲ کچھ فیصلہ ہو جانا ۳ کسی قدر کام ہو جانا۔

کچھ ہے ۱ کوئی بات ہے۔ کوئی اندرونی بات ہے (ع)

کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

۲ دیکھو کچھ نمبر ۳-۳ برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ فاسد ارادہ ہے (فقرہ) اس کے دل میں کچھ ہے۔

کچھ ہی کرو۔ جو چاہو کرو (فقرہ) روپیہ کچھ ہی کرو وہ سننے والا نہیں۔

کچھ ہی کہو۔ جو چاہو کہو۔

کچھ ہیں۔ کسی قابل ہیں کسی شمار میں ہیں (مصحفی) ؎

جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں
ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں

کچھ ہی ہو۔ کچھ ہو کی تاکید کے لئے۔

کچھ یوں ہی سا۔ تھوڑا سا قدرے قلیل۔

کچھار (ھ) مذکر۔ دریا کے قریب کی نشیبی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ (انیس) ؎

نکلا ڈکارتا ہوا ضیغم کچھار سے

کچھارنا۔ (ھ) لکھنؤ۔ شیر کا غرّانا۔

کچہری (ھ)۔ ہندی میں۔ بفتح دوم۔ زبانوں پر بکسر دوم ہے) مونث۔ اجلاس۔ عدالت۔

کچہری برخاست کرنا۔ اجلاس بند کرنا۔

کچہری برخاست ہونا۔ لازم۔

کچہری چڑھنا۔ (عو) عدالت میں مقدمہ لیجانا۔ نالشی ہونا

کچہری کرنا۔ عدالت میں بیٹھکر مقدمات فیصل کرنا۔ اجلاس کرنا۔

کچہری کے کتے۔ عدالت کے رشوت لینے والے ملازم۔ (راحت) ؎ نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی موئے کتے کچہری کے

ارے دیوانے اللہ منہ نہ دکھلائے عدالت کا

کچہری گرم ہونا۔ (کنایۃً) غل غپاڑا ہونا ۲ کچہری میں اہل معاملہ کا مجمع ہونا اُن کی داد فریاد سُنی جانا۔ (محسن) ؎

کچہری ہوئی گرم جب جانچ کی
ہر اک بال کی کھال کھنچنے لگی

کچہری لگانا ۱ اجلاس کرنا ۲ (مجازاً) غل مچانا۔ شور کرنا۔ بھیڑ لگانا۔

کچھنی (ھ) (ہندو) مونث۔ جانگھیا۔ گھٹنا۔ اس معنی میں کچھنا بطور مذکر بھی مستعمل ہے۔

کچھوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دریائی جانور کا نام۔ اس کی ہڈی سے ڈھالیں اور کھلونے بناتے ہیں۔

کچھوئی۔ (ھ) کچھوا کا مونث۔

کچھواہا۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک قوم جو راجہ رامچندر کے بیٹے کشو کی اولاد ہے۔

کچھی (ھ) صفت۔ صوبہ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر بیچ میں جھکی ہوئی ہوتی ہے۔

کچھیانا۔ (ھ) مذکر۔ وہ کھیت جس میں ساگ یا ترکاریاں بوئی جاتی ہیں۔

کچی۔ (ھ) صفت مونث۔

کچی آسامی ۱ غیر موروثی آسامی ۲ عارضی جگہ۔ عارضی نوکری

کچی اینٹ۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو۔

کچی بال۔ سبز خوشہ گیہوں یا جو کا جس میں دانہ پیدا نہ ہوا ہو

کچی بولی۔ دیہاتی بولی۔

کچی بہی۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار ہو کیونکہ وہ بطور مسودہ سمجھی جاتی ہے۔

کچی پیشی۔ پہلی پیشی جو فریق ثانی کی غیر حاضری میں ہوتی ہے اور جس میں اپیل کے قابل سماعت ہونے نہ ہونے کا فیصلہ ہوتا ہے۔

کچی ترکاری۔ سبز ترکاری۔ ہری ترکاری۔

کچی تول۔ وہ تول جو معمولی پیمانے سے کم پیمانے سے ہو۔

کچی ٹوٹنا۔ (اُم) کم عمری میں ازالۂ بکر ہونا۔ کم عمری میں کنوارپنا دور ہونا۔

کچی چاندی۔ کھری چاندی کا نقیض فارسی میں۔ نقرۂ خام کھری چاندی کے معنی میں ہے۔

کچی جلیبی۔ کچی کھانڈ۔ (ہندی) مونث۔ وہ شکر جو صاف نہ کیگئی ہو

کچّی دلیل ۔ مونث ۔ بکزور دلیل ۔ ناقص دلیل ۔

کچّی رسوئی ۔ (ہندو) مونث ۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کھا سکیں ۔

کچّی رینڈی دسترخوان کا ضرر ۔ (مثل) اُس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی نادان اور ناتجربہ کار اناؤں یا آزمودہ کاروں کی صحبت میں دخل پائے اور اس کی شرکت سے اُنھیں افشائے راز کا خوف ہو۔

کچّی زبان ۔ کچی بولی ۔ دیہاتی بولی ۔ مثال کے لئے دیکھو پکا پال

کچّی سڑک ۔ وہ سڑک جس پر کنکر یا غیر کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو۔

کچّی سلائی ۔ تیپچی ۔ لنگر ۔

کچّی سلائی کرنا ۔ تیپنا ۔ لنگر ڈالنا ۔ کھڑا کرنا ۔

کچّی عقل ۔ مونث ۔ ناقص عقل ۔

کچّی عمر ۔ مونث ۔ ناسمجھی کی عمر ۔ ناتجربہ کاری کی عمر ۔

کچّی کرنا ۔ (لکھنو) کوتاہی کرنا (جان صاحب) ؎

فصاد نے کچّی کی مرا ہاتھ یہ پکّا
رگ میں جو رہا ٹوٹ کے نشتر نہ نکالا

کچّی کلی توڑنا ۔ (عم) کنایۃً ۔ نابالغہ کے ساتھ ہمبستری کرنا ۔

کچّی کلی ٹوٹنا ۔ (کنایۃً) چھوٹی عمر میں مرجانا ۲ (عم) کمسنی میں ازالۂ بکر ہونا ۔

کچّی گولیاں کھیلنا ۔ (بے پکی ہوئی گولی جلد ٹوٹ جاتی ہے) (کنایۃً) نادان ہونا ۔ ناتجربہ کار ہونا ۔ (شوق) ؎

اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں ایسی
میں نہیں کچی گولیاں کھیلی

کچّی گھڑی ۔ مونث ۔ تھوڑی دیر ۔ (فقرہ) ہوا کے گھوڑے پر سوار آئی تھیں ۔ کچی گھڑی بھر میں دس دفعہ اٹھی تھیں میں نے بٹھایا ۔

کچّی لکڑی ۔ مونث (عو) (کنایۃً) کم عمر لڑکا یا لڑکی جو صحبت اور تعلیم کا اثر جلد قبول کرے (ایامی) ذرا بھی خدشہ ہوا اسکو جھٹ سے جا کر صاف کر لیا ۔ اور یہ تو کچی لکڑی ہے ۔ اگر کسی بدعقیدہ کے پالے پڑ گئی تو جاتے ہی بیدین ہو جائے گی ۔

کچّی لکڑی جدھر موڑو مڑ جاتی ہے ۔ بچپن میں جس طرح چاہو ڈھنگ سے تعلیم دے سکتے ہو۔

کچّی لکڑی کو سیدھا کرنا ۔ (کنایۃً) کم عمر بچے کو تعلیم دینا ۔ (فقرہ) وہ خوب جانتی تھی کہ کچی لکڑی سیدھا کرنے کا یہی وقت ہے ۔

کچّی نیند ۔ مونث ۔ نیند جو اچھی طرح بھری نہو ۔

کچّی نیند اُٹھانا ۔ کچی نیند میں بیدار کرنا ۔ (داغ) ؎

شور محشر نے اٹھایا مجھکو کچی نیند اگر
اونگھ پر اونگھ آئیگی صبح قیامت تک مجھے

کچّی نیند اٹھنا ۔ لازم ۔

کچّے بچّے ۔ (عو) مذکر ۔ آل اولاد ۔ چلکی پوٹے ۔ اولاد کی کثرت کے لئے مستعمل ہے ۔

کچّے پکّے دن ۔ مذکر (عو) حمل کے چوتھے پانچویں مہینہ تک کا زمانہ جس میں حاملہ کو بڑی احتیاط لازم ہے ۲ برسات کا آخری زمانہ جس میں اکثر بیماریاں پھیلتی ہیں ۔

کچّے دن ۔ (عو) مذکر ۔ عورتوں کے حمل کا زمانہ جو آٹھ مہینے تک ہوتا ہے (فقرہ) کچے دنوں میں بہو کو گاڑی میں نہیں بیٹھنے دونگی

کچّے دھاگے میں بندھنا ۔ (کنایۃً) مطیع و فرمانبردار ہونا (رشک) ؎

رشتۂ سبحہ و زنار سے یہ پیچ کھلا
کچے دھاگے میں ترے کافر و دیندار بندھے

کچّے گھڑے پانی بھرنا ۔ (عو) کنایۃً سخت مصیبت جھیلنا ۔ تکلیفیں برداشت کرنا ۔ (کنایۃً) کسی کی اطاعت فرمانبرداری کی وجہ سے غلامی کرنا ۔ (مومن) ؎

اس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں
اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھے میاں جرأت تم
ابھی بھرنے ہیں تمھیں کچے گھڑے پانی کے

کچّے گھڑے کی پینا ۔ (کنایۃً) نادانی سے کوئی فعل کرنا ۔ (ریاض) ؎

میرے سر پہ کبھی چڑھی ہی نہیں
میں نے کچے گھڑے کی پی ہی نہیں

کچّے گھڑے کی چڑھنا ۔ نشہ سے مست ہونا ۔ سودائے خام رکھنا ۔ (رشاد) ؎

اتارو ہوا ہول میں پھر ہیکشی پر
وہ واعظ کو کچے گھڑے کی چڑھی ہے

کچیا (ھ) مونث ۔ کان کی لَو۔

کچیا جانا ۔ (بالفتح) ہمّت ٹوٹ جانا چھپ جانا۔

کچیانا ۔ (ھ بالفتح، (لکھنو) کلّا پھوٹنے یا شگوفہ نکلنے کے آثار ظاہر ہونا ۲ کام میں بغیر کسی خاص وجہ کے سستی کرنا۔

کچیانڈ ۔ (ھ ۔ نون غنہ) دیکھو کچاہنڈ۔

کچیل (ھ) میل کے ساتھ مستعمل ہے۔

کچیلا (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ اردو میں میلا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) وہ بہت میلا کچیلا رہتا ہے۔

کحّال (ع ۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر ۔ آنکھوں کا علاج کرنے والا ۔ سیتا ۔ اردو میں کحال بضم اول و بغیر تشدید دوم بر وزن محال ہے (جان صاحب) ؎

نرگس یہ ڈھیرا دیدہ نہ رو بیٹھو کہیں
آنکھیں بگاڑ دیتا نگوڑا کحّال ہے

کُحل (ع) مذکر ۔ سرمہ۔

کحل البصر (ع) مذکر ۔ آنکھوں کا سرمہ۔

کحل الجواہر (ع) مذکر ۔ وہ سرمہ جس میں تقویت کے واسطے مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہر ڈالتے ہیں۔

کحیل ۔ (ع ۔ بروزن بخیل ۔ کحل کی صفت مشبہ ۔ صفت ۔ وہ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔

کدّ ۔ (ع ۔ بتشدید دوم) رنج دینا ۔ کسی چیز کی خواہش میں لڑنا۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث ۔ اصرار ۔ ہٹ ۔ ضد ۔ پچ (کرنا ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

سمجھائیں کچھ اس کو پیرو مرشد
زیبا نہیں اس میں آپ کو کد

۲ سعی کوشش (مونس) ؎

دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی
حُر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی

کدوکاوش ۔ (ف) مونث ۔ کوشش ۔ چھان بین ۔

کد ۔ (ھ) کب ۔ متروک ہے۔

کد ۔ (ف) (مرکبات میں) گھر خانہ ۔

کد بانو ۔ (ف) مونث گھر کی مالک ۔ بیگم ۔ دلہن ۔ بیوی ۔ بی بی ۔ گھر کی خوش سلیقہ عورت ۔

کدخدا ۔ (ف ۔ کد ۔ خانہ ۔ خدا ۔ صاحب) مذکر ۔ گھر کا مالک دولہا ۔ اس جگہ کتخدا بھی مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ) (رشک) ؎

کدخدا ہونے کو پھر تیار ہیں مضموں نو
پھر عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا

دیکھو کتخدا۔

کدخدائی ۔ (ف) مونث ۔ شادی عروسی (کرنا کیساتھ)

کدارا ۔ (ھ) مذکر ۔ دیپک ۔ راگ کی راگنی کا نام ۔

کدال (ھ) لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام ۔

کدال بجنا ۔ کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔

کدالی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹی کدال ۔

کدام ۔ (ف) کون اور کونسا ۔ کلمہ استفہام ۔

کدانا ۔ (ھ) کسی سے کودنے کا کام لینا ۔

کدر ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) ۱ تیرگی ۔ کدورت (صبا) ؎

مجھ سے نہ تم ملو جو محبت ہے زر کے ساتھ
ممکن نہیں صفائی دل اس کدر کے ساتھ

۲ (ع ۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت ۔ تیرہ اور میلا (رشک) ؎

جامۂ تن ہے کدر تب تو دبال جاں ہے
کہ بدلواتا ہے پوشاک کو میلا ہونا

کدّر ۔ (ھ) مذکر ۔ ذلیل ۔ کمینے لوگ ۔

کدکڑے لگانا ۔ کدکڑے مارنا ۔ کدکڑے مارنا (ع) کودتے پھرنا ۔ خوب کھیلنا کودنا پہلا محاورہ دہلی کا ہے ۔ لکھنؤ میں دونوں طرح بولتے ہیں ۔

کدکنا ۔ (ھ) اچھلنا ۔ کودنا ۔ پھاندنا ۔

کدم (ھ) مذکر ۔ ایک سایہ دار درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے ۔ جوہری اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی گھاس ۔

کدو ۔ (ف) ۱ کوزۂ شراب ۔ شراب کی بوتل یا صراحی ۲ طنبورہ ۳ (کنایۃً) کاسۂ سر (مذکر ۱ ایک قسم کی گول ترکاری ۲ (اردو) طنز آبڑی نعمت ۔ خاک ۔ (وزیر) ؎

سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے
تمہارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا

۲ بچوں کا کاسۂ سر۔ اس معنی میں بیشتر بتشدید دوم بولتے ہیں (فقرہ) یہ بچہ گر پڑا کدّو ٹوٹ گیا۔

کدو دانہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام ۲ ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کے مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں۔

کدو کش۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر باریک کر لیتے ہیں۔

کُدوانا۔ (ہ) کُدانا۔

کُدورت۔ (ع) تیرہ ہونا۔ تیرگی۔ مجازاً۔ رنج۔ ملال۔ مونث ۱ گندلا پن۔ غبار آلود ہونا ۲ دل کا غبار۔ (مومن) ؎

برباد نہ جائے گی کدورت
کیا کیا تری خاک اڑائیں گے ہم

۳ مجازاً۔ ملال۔ رنجش۔ کینہ۔ (داغ) ؎

میرے غبار نے بھی کیا منھ نہ اس طرف
مجھکو کدورتیں جو رہیں آسمان سے

کدورت آنا۔ دل پر میل آنا۔ رنج آنا (شیدا) ؎

اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے
پہ ذکر غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے

کدورت رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔

کَدَہ۔ (ف) خانہ۔ گھر۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے آتش کدہ۔ میکدہ۔

کِدھر۔ (ہ) کس طرف۔

کدھر آیا کدھر گیا۔ آنے جانے کی کچھ بھی خبر نہیں ہوئی۔

ساقی ترے طفیل سے ہم کو مہ صیام
معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا

کدھر جاؤں کیا کروں۔ کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آتی۔ مجبوری اور بیکسی کے موقع پر بولتے ہیں۔ (مصحفی) ؎

جیتا رہوں کہ ہجر میں مرجاؤں کیا کروں
تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں

کدھر سے۔ کس جانب سے۔ کس مقام سے (فقرہ) کدھر سے آنا ہوا۔

کدھر آنکلے۔ کدھر بھول پڑے۔ کدھر سے چاند نکلا۔ کدھر سے عید کا چاند نکلا۔ دیکھو آج۔

کُڈھب۔ (ہ) صفت۔ بیڈھب۔ بیموقع۔

کڈھنگ۔ کُڈھنگا۔ صفت (ہند) بے ڈھنگا۔ وحشی۔ بدنما۔ بداخلاق۔

کذا۔ فارسی میں چناں چنیں اردو میں اس طرح اور اُس طرح۔

کذّاب۔ (ع) مذکر۔ بڑا جھوٹا۔ دروغ گو۔

کِذب۔ (ع) مذکر۔ (فقرہ) تمہارا کذب سب پر کھل گیا۔

کَر۔ (ف) صفت۔ بہرا۔ (ناظم) ؎

نہ سنے اب جو سخن آپ کا وہ گوش ہو کر
آنکھیں پھوٹیں جو پھرے آپکی جانب سے نظر

کر۔ (ہ) ۱ یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ پہلا فعل پہلے ہوا اور اس کے بعد دوسرا فعل ہوا۔ جیسے زید روٹی کھا کر گیا ۲ رعایت سے۔ لحاظ سے۔ (اجتہاد) خدا کو شہید پہلے معنی کر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب وشہادت پر مطلع ہے اور دوسرے معنی کر اس لئے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دے گا۔

کر بیٹھنا۔ کسی امر کو بے سوچے سمجھے اختیار کر لینا۔ غلطی سے جلدی میں کوئی فعل کر جانا۔ (فقرہ) آپ یہ کیا حماقت کر بیٹھے (جلیل) ؎

حضرت دل پاس تھا مجھکو فقط دلدار کا
ورنہ ممکن تھا کہ تم جو چاہتے کر بیٹھتے

کر تو ڈر نہ کر تو بھی ڈر۔ کر تو کر نہیں تو خدا کے غضب سے ڈر۔ مثل۔ جب کسی بیگناہ پر کوئی الزام ہو تو یہ مثل بولتے ہیں۔ یعنی خدا تعالیٰ سے ہر وقت پناہ مانگنا چاہیئے۔

کرتے دھرتے بن نہیں آتی۔ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔ کچھ کام نہیں ہو سکتا۔ کچھ کرتے بن نہیں پڑتا

(فقرہ) ماں بیچاری عجیب مشکل میں تھی کچھ کرتے دھرتے بن نہ آتی تھی۔

کرتے کی سب بدّیا ہے۔ مثل۔ عمل کرنے سے کامیابی ہوتی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کیمیا نمبر ۳۔

کرجانا۔ کرلینا (فقرہ) جو کچھ کرنا ہو اپنے سامنے کرجانا۔

کرچکنا۔ کوئی فعل ختم پر پہونچانا۔ (فقرہ) تم کو جو کچھ کرنا تھا کرچکے اب پچتانے سے کیا حاصل۔

کردکھانا۔ عمل کرکے دکھادینا (راسخ) ؎

ہم منھ سے جو نکالیں گے وہ کرکے دکھائیں گے
باتوں میں گر فریب نہیں لاف بھی نہیں

کردھر لینا۔ انتظام کرلینا (ابن الوقت) تم ہی جس طرح مناسب سمجھو کر دھرلو۔

کردیکھنا۔ آزماکر دیکھ لینا۔ تجربہ کرنا۔

کررکھنا۔ بس میں لانا۔

کرکر۔ (دہلی) کرکے۔ لکھنؤ میں کرکے ہے۔

کرگزرنا ۱ ضد پر جا رہنا۔ ہٹ سے باز نہ آنا۔ (سودا)

عرض اپنی سی وہ تو کرگزرا
ہوگئی رات اور منھ نہ کھلا

۲ کسی دشوار کام کو کرکے چھوڑنا ؎

باز آئے کر نہ آئے وہ جفاؤں سے جلال
تم تو کرگزرو جو کچھ اہل وفا کرتے ہیں

کرلینا۔ (ہندو) بیوی بنانا۔ (فقرہ) اُس نے ہندہ کو کرلیا۔ ۲ کرنا (فقرہ) کہیں نوکری کرلو ۳ (کیا کے ساتھ) نقصان پہونچانا۔ (فقرہ) تم کیا کرلوگے وہ تم سے نہیں ڈرتا۔

کر۔ (س) مونث ۱ محصول چنگی ۲ خراج۔ مالگزاری ٹکس ۳ ڈنڈ۔ تاوان۔ جرمانہ ۴ کر۔ جیسے کردھنی ۵ معمول۔ وہ کام جس کا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرے ؎

بوسہ، دیگر وہ کہتے ہیں راسخ
یہ ہمیشہ کو کر نہ ہوجائے

کرباندھنا۔ ہمیشہ کے لئے کسی بات کا معمول مقرر کرنا۔ (مصحفی) ؎

گالیاں روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو
مجھ پہ روز آپ نے اس بات کی کرباندھی ہے

کربندھ جانا۔ لازم۔

کُرّا۔ (ہ) دعم) صفت۔ کرارا۔

کَرّات۔ (ع۔ کرّۃ کی جمع) صفت (اردو میں مرّات کے ساتھ مستعمل ہے) مکرر۔ سہ کرر۔ اکثر۔ متعدد مرتبہ۔

کرارہ۔ دیکھو کراڑ۔

کَرّار۔ (ع۔ لفظی معنی۔ بار بار حملہ کرنے والا بھگا دینے والا) حضرت علیؓ کا لقب۔

کرّار بے فرّار۔ حضرت علی کا لقب۔ (رشک) ؎

آتش بغض وحسد سے بھاگتے تھے منزلوں
بڑھ کے تھی یار سے خو کرار بے فرار کی

کرارا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ۱ سخت۔ کڑا۔ پژمردہ کی ضد جیسے کرارا پان ۲ تکڑا۔ زورآور ۳ کرکرا۔ خستہ۔ وہ چیز جس کو گھی میں بھون کر خستہ کریں ۴ (ہندو) گراں۔ مہنگا۔ ۵ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ ۶ (لکھنو) ایک قسم کی شیرینی۔ (امیر) ؎

خط میں جب ہم نے لکھے اسکے لب شیریں کے وصف
ٹکیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہوگیا

۷ (کنایۃً) دلیر۔ جری ۸ مزیدار۔

کرارا پان۔ وہ پان جو مُرجھایا نہو اور سخت ہو (راسخ)

اثر یہ کچھ ہے مری جان سخت سینہ کا
کہ پان جو تری محرم میں ہیں کرارے ہیں

کرارا پن۔ (ہ) مذکر۔ سختی۔ کرختگی۔ مضبوطی۔ خستگی۔ بھُربھُراپن۔

کراری۔ (ہ) کرارا۔ مونث۔ معانی نمبر ۱۔۲۔۳۔۴ میں مستعمل ہے۔

کراری بات۔ مضبوط بات۔ پائدار بات (داغ)

دل دہلتا ہے مجھ سے دشمن کا
کہ دلیروں کی ہے کراری بات

کرارے دم۔ صفت۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہو۔

استقلال کے ساتھ۔ مضبوطی کے ساتھ۔ تروتازہ۔

کراڑ - (ھ) مذکر۔ (ہندو) دکاندار۔ غلّہ کا تاجر۔

کراڑا - (پونا گری) مذکر۔ دریا کا بلند کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا ساحل۔

کرام - (ع۔ کریم کی جمع) مذکر۔ بزرگ لوگ۔ سخی لوگ۔

کراماً کاتبین - (ع۔ لفظی معنی۔ بزرگ لکھنے والے) مذکر۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ دو فرشتے تعینات ہیں۔ ایک اُس کے اعمال نیک لکھتا رہتا ہے۔ دوسرا اعمال بد۔ کراماً کاتبین اُن فرشتوں کی صفت ہے کہ معزز ہیں اور بندوں کے اعمال لکھتے ہیں۔ مگر اب کراماً کاتبین ان فرشتوں کا نام پڑ گیا ہے (محسن) ؎

کراماً کاتبین اُمید تشریف شفاعت ہیں
کہیں لکھدیں نہ نام اپنا گنہگاروں کے دفتر میں

کرامات - (ع۔ کرامت کی جمع۔ بزرگیاں۔ نوازشیں) مونث۔ اردو میں بطور مفرد دو معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ لکھنؤ اور دہلی میں مفرد مونث بولتے ہیں ۱ جو بات خلاف عادت ولی سے ظاہر ہو (جرأت) ؎

آگیا وہ بُت کافر تو کوئی دم کو آج
شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے

۲ بڑی چیز۔ سرمایہ دولت (اسیر) ؎

جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی
خیر خم کی رہے ساقی تری خیرات گئی

۳ عمدگی۔ خوبی۔ بڑائی۔ عظمت (داغ) ؎

کشتۂ ناز کو کیوں زندہ کریں آکے مسیح
تم ہی ٹھکراؤ کہ ہے اُنہیں کرامات ہی کیا

۴ کرشمہ۔ حیرت انگیز۔ تعجب خیز ہے۔ (اوج) ؎

کیوں قصۂ تعلّی کی تو اس میں نہیں کچھ بات
اُس نے کہا بی بی وہ لڑائی تھی کرامات

۵ (کنایۃً) شرمگاہ (شوق) ؎

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجے
کرامات داتا چھپا لیجے

۶ جمع کے معانی میں مذکر مستعمل ہے۔ فقرہ: میں نے شاہ صاحب کے بہت سے کرامات دیکھے ۷ بادشاہوں اور بزرگوں سے خطاب کا کلمہ۔ حضور۔ خداوند نعمت کی جگہ (منیر) ؎

دیکے چونری ہلانے کی خدمت
دی کرامات نے مجھے عزّت

کرامات دکھانا - خوبی دکھانا۔ جوہر دکھانا (اختر شاہ اودھ) ؎

پہلے کرو اُس سے تم ملاقات
دکھلاؤ پھر اپنی کرامات

کرامات دیکھنا - لازم۔

کرامات والا - صاحب تصرّف۔

کراماتی - صفت۔ صاحب کرشمہ۔ کرامت دکھانے والا۔

کرامت - (ع۔ نوازش۔ بزرگی۔ فارسی میں کرامت کردن۔ عطا فرمانا۔ عنایت کرنا) مونث ۱ بزرگی۔ عظمت۔ ۲ عنایت۔ جود۔ بخشش ۳ (اردو) ولی کا خرق عادت۔ ۴ تعجب انگیز بات۔ (داغ) ؎

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر رکھدیا

۵ (اردو) خوبی۔ عمدگی۔ انوکھاپن (انیس) ؎

بندے نے کسی میں یہ کرامت نہیں دیکھی
واللہ یہ ہمت یہ سخاوت نہیں دیکھی

کرامت نامہ - (اردو) مذکر۔ عنایت نامہ۔ بزرگ کا خط

کرامت دکھانا - عجیب کام کرنا۔ خرق عادت کرنا۔ بزرگی دکھانا۔

کرال - (ف) مذکر۔ کنارہ۔ انتہا۔

کرانا - (ھ) کرنا کا متعدی۔ کوئی کام دوسرے سے لینا۔ اس جگہ کروانا فصیح ہے۔

کرانا - (ھ) مذکر۔ مسالے کی مختلف قسمیں۔ جیسے کرانے کی دکان ۲ (س۔ متعدی) سوپ یا اور کسی چیز میں رکھکر کوڑا کرکٹ صاف کرنا۔ یا ایک جنس کی چیز دوسری جنس سے الگ کرنا۔

کرانٹ - (فرانسیسی۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک پیمانہ۔

آٹھ جو کا ایک کرانت اور بیس کرانت کی ایک پائی ہوتی ہے۔

کراچی - (ھ - نون غنہ) اسباب لادنے کی گاڑی۔

کرانی (انگ - کرسچین سے بگڑا ہوا) مذکر - وہ شخص جو عیسائی ہو گیا ہو (فقرہ) ارے تیری انگریزی پٹکی پڑے کیا لفظ کو بگاڑ کے کہتا ہے لے دیکھو لگے اپنا کرانی پن جتلانے ۲ انگریزی دفتر کا کلرک - غالباً انگریزی کلارک سے بگڑا ہوا ہے۔

کراؤ - (ھ - بکسر اول) مذکر - ایک قسم کا چھوٹا مٹر۔

کراؤ - (ھ - بفتح اول) مذکر (ہندو) رانڈ کو گھر میں ڈال لینا - یا رانڈ کا کسی مرد کو شوہر بنا لینا - (کرنا کے ساتھ)

کراہ - (ھ - بضم اول) بیجا سیدھی راہ کے خلاف۔ (چلنا کے ساتھ) (جرا) ؎

کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کس کی
خبر نہ ہو جو کوئی راہ یا کراہ چلے

کراہ - کراہی - (ھ) (ہندی میں رائے ہندی سے ہے دیکھو کڑاہ - کڑاہی)

کراہ - (ھ - بفتح اول) مونث - وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے۔

کراہا کرنا - کراہنا - (ھ) آہ آہ کرنا - دردناک آواز سے ؎

کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ
ہو گیا ہے مرض عشق حسینان عارض

(داغ) دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے
چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیوں کر

کراہت - (ع - ناپسند ہونا) مونث - نفرت - بیزاری گھن۔

کراہتہً - (ع) کراہت سے۔

کراہیت - (ع - بکسر سوم و فتح چہارم - بروزن صلاحیت بتشدید چہارم غلط ہے) مونث (ع) کراہت - (کرنا کے ساتھ)

کرایہ - (عربی میں کرا - فارسیوں نے کرایہ بمعنی اجرت بنا لیا) مذکر - چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان دکان وغیرہ میں رہنے کی اجرت - کسی چیز کے استعمال کرنے کا معاوضہ مزدوری - (امیر) ؎

حلقۂ گیسو میں پائی نقد دل دیکر جگہ
دیدیا پہلے کرایہ خانۂ زنجیر کا

کرایہ اُگاہنا - بھاڑا وصول کرنا۔

کرایہ پر چلانا ۱ بھاڑے پر دینا ۲ کسی عورت کی خرچی کھانا۔

کرایہ پر دینا - بھاڑے پر دینا۔

کرایہ پر لینا - کوئی شے یا مکان کسی معینہ رقم کے عوض اپنے استعمال کے لئے لینا۔

کرایہ چڑھ جانا - کرایہ ادا نہ ہونا - (دریائے صادقہ) مالک مکان ایسا بے مروت کہ صرف سوا یا ڈیڑھ سال کا کرایہ اتفاق سے چڑھ گیا تھا لگا سخت تقاضہ کرنے۔

کرایہ دار - (اردو) مذکر - کرائے کے مکان میں رہنے والا۔

کرایہ دار اترنا - کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا ۲ (عم) رنڈی کا حاملہ ہونا۔

کرایہ کرنا - بھاڑا ٹھہرانا ۲ بھاڑے پر لینا۔

کرایہ کو دینا - نقد معاوضے پر کوئی چیز استعمال کے لئے لینا۔

کرایہ کی گاڑی - وہ گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہے۔

کرایہ لینا - کرایہ وصول کرنا ۲ کرایہ پر لینا۔

کرائے لینا - کرائے پر لینا - (آتش) ؎

کرائے رہنے کو سودائے زلف میں لیتے
کوئی جو خانۂ زنجیر سا مکان ہوتا

کرب - (ع - دکھ جس سے دم پر بن جائے) مذکر - اضطراب بے چینی - غم - رنج - درد - (فقرہ) اس کو رات بھر کرب رہا۔ اردو میں بمعنی آفت بھی مستعمل ہے (داغ) ؎

تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب و بلا
صبر میں ثانی ایوب ہوا خوب ہوا

کُربَت ۔ (ع) مونث۔ کرب۔

کَر بَرّا ۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ سفید اور سیاہ رنگ ملائی ہوئی شے۔ مونث کے لئے کربڑی ہے۔

کربڑی داڑھی۔ داڑھی جس میں سفید اور سیاہ بال ہوں۔

کَربَلا ۔ (ع۔ بظاہر یہ لفظ کرب بلا کا مخفف ہے۔ معنی نمبرا ہیں عربی ہے) مونث ۱ عراق عرب میں ایک جگہ کا نام جہاں حضرت امام حسین نے شہادت پائی۔ دشمنوں نے آپ کو اور آپ کے لشکر کو پانی نہیں دیا۔ ۲ تعزیوں کے دفن کرنے کی جگہ۔ ۳ (کنایتاً) وہ مقام جہاں پانی میسر نہو (امانت) ؎

ابرو کی دھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان
پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں

۴ (ع) کمی۔ قحط۔ (ڈالنا کے ساتھ) (فقرہ) پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ مانگو تو بھی نہیں ملتے ۵ (کنایۃً) وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوں (رند) ؎

مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر
قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی

کربلائے معلّے۔ کربلا ئے معلّے۔ تعظیماً کربلا نمبرا۔ (جالضاحب) ؎

یہاں سے جان چلا کربلا ء معلّے کو
خدا دکھائے نہ پھر اس دیار کی صورت

کربلائی۔ صفت۔ کربلا سے منسوب۔

کربی ۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی جوار یا باجرے کا درخت جو جوار باجرا نکالنے کے بعد کاٹ کر گائے بیل وغیرہ کو کھلاتے ہیں۔

کِرپا ۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ مہربانی۔ عنایت (رکھنا کرنا کے ساتھ)

کَرپاس ۔ (س) مذکر۔ روئی۔ لباس جو روئی سے بنایا جائے۔

کُربُز ۔ (فارسی میں بائے عربی سے ہے۔ بالضم وکسر سوم اردو میں بالضم سوم مستعمل ہے) صفت۔ مکار۔ حیلہ گر۔

کربزی ۔ (ف) مونث۔ مکاری۔ حیلہ گری۔

کُرُت ۔ (ہ) بے موسم۔

کرتا دھرتا ۔ (ہ) (ہندو) مذکر ۱ کرنے والا۔ فاعل ۲ خالق ۳ مالک۔ مختار ۴ تجربہ کار۔ واقف کار۔

کَرَّت ۔ (ع۔ کرّات جمع) مونث۔ نوبت۔ باری جیسے دو کرت اور سہ کرت۔

کرتار ۔ (ہ۔ فارسی میں کردگار) مذکر۔ خالق۔ خدا۔

کرتب ۔ (ہ) مذکر ۱ کام۔ ہنر ۲ سپہ گری کا ہنر ۳ عیاری (جرات) ؎

حسن کے نشہ سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر

۴ شعبدہ بازی۔ عجیب وغریب کام۔

کرتب دکھانا۔ ہنر دکھانا۔ کمال دکھانا۔ سپہ گری کا ہنر دکھانا۔ (فقرہ) وہ اپنے تیراندازی کے کرتب دکھانے لگا

کرتبی۔ کرتبیا۔ صفت ۱ ہنر دکھانے والا۔ چالاک۔ ۲ شعبدہ گر۔

کرتب کی بڈیا ہے۔ کرتے کی بڈیا ہے۔ (دہلی) مثل۔ ہر کام مشق سے ہوتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کیمیا۔

کَرتُوت ۔ (ہ) ۱ (عو) مذکر۔ برے کام۔ حرکات ناشایستہ بطور جمع مستعمل ہے ۲ جادو۔ ٹونا۔ ؎

غضب ہے کہ رنگیں کا دل پھاڑنے کو
نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا

۳ (طنزاً) ناموری یا شہرت کا کام۔

کُرتہ ۔ (ف) قمیص۔ شلوکا۔ مذکر۔ وہ قمیص جس میں کف نہ ہوں۔

کُرتھی ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا اناج۔

کرتی ۔ (اردو) مونث ۱ بے آستینوں کا انگیا کرتا جسے عورتیں پہنتی ہیں ۲ فوجی وردی کی جاکٹ۔ جیسے لال کرتی کی پلٹن ۳ بانات کی چھوٹی قمیص جو کہار پہنتے ہیں۔

کِرجانا ۔ (ہ) کسی دھاردار چیز کی دھار ٹوٹ جانا۔ جیسے خنجر کا کرجانا۔

کر جائے داڑھی والا پکڑا جائے موچھوں والا۔ مثل۔ جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ مستعمل ہے۔ کسی کا قصور اور کوئی ملزم۔

کرجُگ ۔ (ھ) مذکر۔ زمانہ حال۔ کام کرنے کا زمانہ۔

کرچ ۔ (ملاباری زبان میں کرس بکسر اول و دوم تھا۔ ہندی میں کرچ۔ بکسر اول و فتح دوم۔ و بالکسر و بکسر اول و کسر دوم ہو گیا ہے) مونث ۱ ایک قسم کی لانبی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے۔ ۲ (بکسر اول و فتح دوم) ریزہ۔ ٹکڑا۔ جیسے دانت کی کرچ۔ پتھر کی کرچ۔ شیشہ کی کرچ۔ (بنات النعش) بولا کہیں ٹوٹ ٹاٹ جائے تو آئینے کا آئینہ غارت ہو۔ استانی جی خفا ہوں اور کہیں خدا نہ کرے پاؤں میں کرچ لگ جائے تو اور آفت (سحر) ؎

سواروں کی کرچیں چمکتی ہوئی
پٹے آنکھ جن پر جھپکتی ہوئی

کرچھا ۔ (ھ۔ کر۔ ہاتھ۔ چھا۔ رکھشا کا مخفف بمعنی حفاظت) ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا ہے۔ اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں۔

کرچھی ۔ (ھ) مونث۔ گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف

کرچھل ۔ (ھ) عم۔ مونث۔ کرچھا۔

کرچھلی ۔ (ھ) مونث۔ کم قیمت تلوار۔ ۲ چھوٹا کرچھا۔

کرچی ۔ (ھ) مونث۔ ہڈی یا دانت کا چھوٹا ٹکڑا۔

کرچیاں ۔ کرچیں۔ ہڈی یا شیشہ یا چینی کے چھوٹے چھوٹے ریزے۔

کرخت ۔ (ف۔ لغوی معنی۔ بجس۔ اصطلاحی درشت ناہموار) صفت۔ کڑا۔ سخت۔

کرختگی ۔ (ف) مونث۔ کڑاپن۔

کرخت آواز ۔ مونث۔ کڑی آواز۔ درشت اور ناگوار آواز۔

کرختی ۔ مونث۔ کڑاپن (اختر شاہ اودھ) ؎

وہ چھاتیوں کی غضب تھی سختی
کب سیب میں ایسی ہے کرختی

کردا ۔ (ھ) مذکر۔ بٹا۔ کٹوتی۔ ایک سکہ کو دوسرے سکے سے تبدیل کرانے میں جو کمی ہو۔ نئی پرانی چیزوں کے تبدیل کے فرق کی رقم۔ ۲ اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے۔

کردار ۔ (ف) مذکر۔ طرز۔ روش۔ چلن۔ فعل۔ عادت (ہجر) ؎

بینا ہوں اگر آنکھیں ارباب دغل دیکھیں
جبہ میں عمامے میں کردار نہیں چھپتے

کردگار ۔ (ف۔ خداوندگار) مذکر۔ خدا تعالیٰ۔

کردنی ۔ (ف) صفت ۱ کرنے کے لائق۔ ۲ (اردو) اعمال

کردنی خویش آمدنی پیش ۔ (ف) مثل۔ برے کام کا نتیجہ برا ہوتا ہے۔

کردہ ۔ (ف) صفت۔ کیا ہوا۔ آزمودہ۔ عمل میں لایا ہوا جیسے کار کردہ۔ کردہ کار۔ بمعنی تجربہ کار ۲ بنایا ہوا۔

کردہ پشیمان و ناکردہ ارمان ۔ اُس فعل کی نسبت کہتے ہیں جس کا کرنے والا پچھتائے۔ اور نہ کرنے والا اس کی تمنا کرے۔ (ہجر) ؎

واقعی کردہ پشیمان و ناکردہ پُر ارماں
جس کو معشوق بنایا وہی قاتل ٹھہرا

کردھنی ۔ (ھ۔ کر۔ کمر) مونث۔ ایک قسم کی زنجیر جسے اطفال ہنود کمر میں باندھتے ہیں۔

کرڑ کرڑ ۔ (ھ) مونث۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز (فقرہ) چھت پر بوجھ پڑا کڑیاں کرڑ کرڑ بولنے لگیں۔

کرستان ۔ مذکر۔ عیسائی۔ انگریزی میں کرسچین ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)

کرسمس ۔ کرسمس ڈے ۔ (انگ) مذکر۔ بڑا دن

کرسی ۔ (ھ) مونث۔ اپلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور چورا۔

کرسی ۔ (ع) مونث ۱ چھوٹا تخت جس کو فارسی میں صندلی کہتے ہیں ۲ خدا تعالیٰ کا ملک اس کی قدرت اور تدبیر ۳ آٹھواں آسمان ۴ حرفوں کے دائروں کی موزونی اور تحریر میں ایک دوسرے کے برابر ہونا۔ جیسے حروف کی کرسی ۵ مکان یا عمارت کی تہ کی اونچائی ۶ پیڑھی۔ پشت۔ خاندان ۷ زینہ۔ درجہ ۸ بید یا لکڑی کی کرسی ۔ (ناسخ) ؎

اے ملک صورت نہ ہو کیوں عرش پر تیرا دماغ
چرخ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو

۹ بلندی جو صحن مکان سے زیادہ ہو۔ معانی نمبر ۱-۲ میں عربی میں اور معانی نمبر ۳-۴-۵ میں فارسی میں اور بقیہ معانی میں اردو مستعمل ہے۔

کرسی دینا ۱ بیٹھنے کے لئے چوکی دینا۔ عزت کرنا ۲ عمارت کو سطح زمین سے بلند کرکے بنانا۔

کرسی زر۔ (ف) مونث۔ آفتاب عالمتاب اور بادشاہوں کے جلوس کی کرسی۔

کرسی کا احمق۔ کرسی اودھ میں ایک قصبہ کا نام ہے جہاں کے باشندے بیوقوف سمجھے جاتے ہیں۔ بالکل بیوقوف (جان صاحب) ؎

وہ کرسی کے بوا احمق ہیں جو دو دن کی کسرت میں
کبھی تو دیکھتے مونڈھے کبھی بازو نکلتے ہیں

کرسی نامہ۔ مذکر۔ نسب نامہ۔ نسب کا شجرہ۔

کرسی نشین صفت۔ دربار میں کرسی پانے والا۔ ۲ ذہن نشین۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا ۳ مرتبہ حاصل کرنے والا۔ کامیابی حاصل کرنے والا۔ (آہ کے لئے) (مومن) ؎

ثوابت میں سیارۂ مثل شہرہ
مری آہ کرسی نشیں ہو چکی

کرشمہ۔ (ف) بفتح اول و دوم و سکون سوم۔ بعض لغات میں بکسر اول و دوم و بفتح اول و دوم بھی لکھا ہے۔ فارسیوں نے چشمہ کے قافیہ میں استعمال کیا ہے ؎

کند عشق ار تکاب یک کرشمہ
زچشمت خوں تراود چشمہ چشمہ

مذکر ۱ آنکھ کا اشارہ۔ ابرو کا اشارہ ناز۔ نخرہ ۲ (اردو) عجیب بات۔ شعبدہ۔ انوکھی بات۔ (دکھانا دیکھنا کے ساتھ) (رند) ؎

سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے

۳ (اردو) نشان۔ علامت۔ نمونہ (حالی) ؎

نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ
کرشمہ اک انکی جہالت کا تھا وہ

۴ چال۔ حرفت۔

کرشمہ دکھانا۔ ناز دکھانا۔ انوکھی بات ظاہر کرنا۔ عجیب کام کرنا۔ (ظفر) ؎

لڑتے ہیں میکدے میں آج یوں شیشہ و ساغر
کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا

کرشن۔ (ھ) مذکر۔ کنھیا جی کا نام۔

کرشن پکش۔ (ھ) مذکر۔ چاند کے آخری دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرہ دن جن میں چاند گھٹتا ہے۔

کُرک۔ (ھ) مونث۔ ٹیس

کرکنا۔ (ھ) درد کرنا۔ ٹیس اٹھنا (فقرہ) ہاتھ کرکتا ہے۔

کَرکٹ۔ (س) مذکر ۱ سرطان۔ کیکڑا ۲ برج سرطان۔

کرکٹ۔ (ھ) مذکر۔ گھاس پھونس۔ کوڑا۔

کرکٹ۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم و کسر سوم تھا اردو میں بالکسر و کسر سوم ہے) مذکر۔ گیند بلا (فقرہ) وہاں روز کرکٹ کھیلا جاتا ہے۔

کرکچھ۔ (ھ) مذکر۔ سمندری نمک۔

کرکر۔ (ھ) مونث۔ آواز جو کسی ریت یا شیشہ یا کنکر ملی ہوئی چیز کو دانتوں میں پیسنے سے ہوتی ہے۔

کرکرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ریگ ملا ہوا۔ خاک ملا ہوا۔ کھسکھسا ۲ (کنایۃً) ناقص۔

کرکراپن۔ (ھ) مذکر۔ کرکرا ہونا۔ کرکرا ہونے کی حالت۔

کرکراہٹ۔ (ھ) مونث۔ کرکراپن۔ دانت کے تلے کنکری چیز کے بولنے کی آواز۔

کرکرا کر دینا۔ عیش مزہ۔ لطف وغیرہ کے واسطے خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔ (فقرہ) روٹی کرکراتی ہے۔

کُرکُرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گھی یا تیل میں بھنی چیز جو خستہ ہو جائے اور جس کی چبانے میں آواز نکلے۔

کُرکُرانا۔ (ھ) لازم کُری چیز کھا کر کُرکُری آواز نکالنا ۲ چوہے کی طرح آواز نکالنا۔

کرکراہٹ۔ (ھ) مونث۔ دانت سے سخت چیز کے
چبانے میں جو آواز نکلتی ہے اس کو کرکراہٹ کہتے ہیں۔
کُرکُری (ھ۔ فارسی میں بالضم وضم سوم بالفتح وفتح
سوم نرم ہڈی جس کو چبا سکیں) مونث ۱۔ ایک مرض کا نام جس
میں گھوڑے کا پیشاب بند ہو جاتا ہے ۲۔ صفت مونث۔ دیکھو کرکرا
۳۔ پیچش۔ مروڑ۔
کرکری اٹھنا۔ (ہندو) پیٹ میں درد ہونا۔ گھوڑے
کا پیشاب بند ہو جانا ۲۔ (عم) شامت آنا۔
کرکری ہڈی۔ ملائم اور خستہ ہڈی جو چبائی جا سکے۔
کرکری۔ (ھ) صفت مونث ۱۔ خاک ملی ہوئی چیز۔ کنکریلی
چیز ۲۔ مونث۔ ہیٹی۔ ذلت۔ خواری۔ (ہونا کے ساتھ)۔
(صبا) ؎
وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہو لے جھڑک
چبالے سنگ ذرا بارہ دردری ہو جائے
۳۔ ایک قسم کا ریشمی زرتارہ کپڑا۔ (ناسخ) ؎
نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاعِ حُسن کا عالم
کہ سب کہتے ہیں یہ وہ کرکری کا اُس کی چلمن کو
اس کو کرکری تاش بھی کہتے ہیں (مراۃ العروس) دو جوڑے
بیٹے والوں کی طرف سے آئے ایک ریت کے واسطے کرکری
تاش کا دوسرا چوتھی کے واسطے کارچوبی کا۔
کرکری خانہ۔ (اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں اُمرا کا پڑا ہوا
اسباب کاٹھ کباڑ رہے۔
کرکولنا۔ (ھ) کسی ٹھوس چیز کے اندرونی حصّہ کو خالی کرنا
(شاد) ؎
کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگِ کج نگاہی سے
کبھی مژگاں کے برموں سے جگر کرکول لیتے ہیں
کرگا۔ (ھ) مذکر۔ جلاہوں کے کپڑا بننے کی جگہ۔ کپڑا بننے
کا کارخانہ۔
کرگا چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جلاہا کھائے
یعنی اپنا کام چھوڑ کر اوروں کی ریس میں نقصان ہوتا ہے۔
کرگدن۔ (ف) مذکر۔ گینڈا۔ ہاتھی کے مانند ایک جانور
کا نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں (ناسخ) ؎
کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی
اپنے قاتل کو پسِ مرگ سپر دیتا ہے
کرگس۔ (ف) مذکر۔ گِدھ۔
کرم۔ (ع) مذکر ۱۔ ہمت۔ جوانمردی ۲۔ سخاوت۔ جود۔
بخشش (ذوق) ؎
لیتے ہیں ثمر شاخِ ثمرور کو جھکا کر
جھکتے ہیں سخی وقتِ کرم اور زیادہ
۳۔ (مجازاً) عنایت۔ مہربانی (امیر) ؎
آنکھیں دکھلا کے وہ بوسہ بھی کبھی دیتے ہیں
ساتھ بیداد کے کرتے ہیں کرم تھوڑا سا
۴۔ معافی۔
کرم بخشی۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت۔
کرم پرور۔ کرم گستر۔ (ف) صفت مہربانی کرنے والا
دوست۔
کرم پیشہ۔ (ف) صفت جوانمرد۔
کرمفرما۔ (ف) صفت ۱۔ مہربانی کرنے والا۔ مہربان۔ عنایت
کرنے والا۔ (کنایۃً) تشریف لانے والا (جلیل) ؎
مسیحا جب کرم فرما ہوا پھر پوچھنا کیا ہے
دوا ہو یا نہ ہو بیمار اچھا ہو ہی جاتا ہے
کرم فرمانا۔ تشریف لانا۔ مہربانی کرنا (جلال) ؎
عنایت دل جگر پر کرتے ہیں درد و الم دونوں
فراقِ یار میں فرماتے ہیں اکثر کرم دونوں
کرم کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (مصحفی) ؎
پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی
کرم کیا مرا دل مجھے معاف کیا
۲۔ تشریف لانا۔ (امیر) ؎
کرم کیا ہے جو اے برق ادھر تو پورا کر
مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کی طرح
۳۔ فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ (فقرہ) خدا اُس پر رحم کرے۔
اس فعل کے ساتھ علامت مفعول کے لئے پر مستعمل ہے کو مستعمل

نہیں ہے۔

کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہٗ ۔ (ع) ۔ خدا نے اس کے منہ کو بزرگی دی، حضرت علی کے نام کے بعد مستعمل ہے۔ کیونکہ آپ نے قبل اسلام لانے کے بھی بتوں کو سجدہ نہیں کیا (رشک) ؎

ہے بوجہ کیا کرم اللہ وجہہ
نہ تھی جز خدا جبہہ سائی علی کی

کِرْم ۔ (ف) مذکر۔ کیڑا۔

کرم پیلہ ۔ (ف) مذکر۔ ریشم کا کیڑا پیلا نام ہے ریشم کے کیڑے کا۔

کرم خوردہ ۔ (ف) صفت۔ پرانا۔ بوسیدہ۔ کہنہ۔

کرم شب افروز ۔ کرم شب تاب۔ کرم شب چراغ (ف) مذکر۔ جگنو۔ (ناظم) ؎

دعویٰ حسن کرے اس سے جو تو کیا مقدور
کرم شب تاب نہ چمکے مہ تاباں کے حضور

کرمک ۔ کرم کی تصغیر۔

کرمک شب تاب ۔ (ف) مذکر۔ جگنو۔

کَرَم ۔ (ھ) بروزن صنم، مذکر (ہندو۔ عو) قسمت نصیب۔

کرم بھوگ ۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل

کرم پھوٹنا ۔ (عو) ۱۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ قسمت بد ہوجانا۔ (کنایۃً) بیوہ ہونا۔ بری جگہ شادی ہونا۔

کرم پھوڑ ۔ صفت۔ بدنصیب۔ بد اقبال۔

کرم ٹھوکنا ۔ طالع کو رونا۔

کرم کی ریکھا نہیں ملتی ۔ (ہندو) مثل تقدیر کا لکھا نہیں مٹتا۔

کرم میں لکھا ہونا ۔ نوشتہ تقدیر ہونا۔ (محصنات) خدا جانے یہ بھی کرم میں کیا لکھا تھا کہ ایسے بری احوال سے پردیس میں پڑی ہوں۔

کرم ناسے کے کہار ۔ (کرم ناسا۔ ایک چھوٹے دریا کا نام۔ ہندوں کے عقیدہ میں اس کے پانی میں پاؤں رکھنے سے سب برے اعمال معاف ہوجاتے ہیں۔ اس دریا کے کنارے کہار موجود رہتے ہیں جو مسافروں کو گود میں اٹھا کر پار کرتے ہیں) مذکر (لکھنو) اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر شخص کا کام کرے۔

کرموں کو رونا ۔ (ہندو) قسمت کو رونا۔ افسوس کرنا۔

کُرَم کُرَم ۔ (ھ) بضم اول وفتح دوم، مونث۔ کسی کرکری یا بھربھری چیز کے چبانے کی آواز۔

کرم کلا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا۔

کُرمَل ۔ (ھ) (لکھنو) مذکر۔ کانوں کے نیچے کا ورم۔ فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) ان کے کرمل ہوگئے ہیں۔ اہل دہلی کن پیڑے کہتے ہیں۔

کُرمی ۔ (ھ) مذکر۔ ہندوؤں کی ایک ذات۔

کَرن ۔ (س) کان۔ یہ لفظ تنہا اردو میں مستعمل نہیں ہے۔

کرن پھول ۔ مذکر۔ کان کے ایک زیور کا نام۔

کِرَن ۔ (ھ) مونث ۱۔ شعاع۔ جو آفتاب یا چاند سے نکلتی ہے۔ (چھوٹنا۔ پھیلنا۔ نکلنا کے ساتھ) (سحر) ؎

فلک پہ دانۂ انجم سے پھوٹتی تھی کرن
بہار گل میں جہاں چاند کھیت کرتا تھا

(رشاد) ؎

وہ مکھڑا چاند کا خط کی جو نہیں نکلی کرن بگڑا

(راسخ) ؎

چہرے پہ ترے زلف ہی یا منہ پہ دوپٹہ
پھیلی ہے کرن مہر منور سے نکل کر

۲۔ گوٹے کا ریزہ۔ جو بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی پر لگاتے ہیں۔ سنہرا یا سونے کا مڑا ہوا تار جو پرتکلف کپڑوں کے کناروں پر سیتے ہیں۔ اور کبھی قبضہ شمشیر کے کنارے اور جوتی کے حاشیہ پر لگاتے ہیں (جان صاحب) ؎

پامال کیا زخمی شمشیر ادا کو
اس مہر کی جوتی کی نہ کیونکر ہو کرن سرخ

کرنا ۔ (ھ) ۱۔ بنانا۔ (فقرہ) اس نے چار ٹکڑے کئے۔ ۲۔ مارنا۔ چلانا۔ جیسے ہتھیار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا۔ ۳۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ (فقرہ) ایسا کرو کہ سب روپیہ وصول ہوجائے۔ ۴۔ شغل رکھنا۔ (فقرہ) آجکل کیا کرتے ہو؟ ۵۔ (کچھ کے ساتھ) (عو) افسوں کرنا۔ ٹونا کرنا (فقرہ) اس پر تو کسی نے کچھ کر دیا ہے۔

۶ کارخانہ کھولنا۔ جیسے دکان کرنا۔ ۷ حل کرنا (فقرہ) تم نے اتنی دیر میں ایک سوال کیا تو کیا۔ ۸ ٹھیرانا۔ طے کر لینا (فقرہ) دس روپے ماہوار پر یہ مکان کر لیا۔ ۹ رکھنا۔ ڈالنا۔ بھرنا (فقرہ) لوٹے کا پانی گھڑے میں کر دو۔ ۱۰ (ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا۔ ۱۱ (قصاب) کاٹنا۔ ذبح کرنا (فقرہ) اس نے آج بکری کی ہے۔ ۱۲ ہلانا۔ جھلنا۔ جیسے پنکھا کرنا۔ ۱۳ ادا کرنا۔ بجا لانا جیسے سلام کرنا۔ تعظیم کرنا۔ ۱۴ استعمال میں لانا (فقرہ) سپاہی نے خوب تلوار کی۔ ۱۵ اثر کرنا (فقرہ) اس دوا نے یہ کیا کہ نیند آ گئی۔ ۱۶ اپنا کرنا۔ ۱۷ شروع کرنا۔ جیسے دکان کرنا۔ ۱۹ انجام دینا فرض کا۔ (فقرہ) اب تو کوٹھی کا کام یہی کرتے ہیں۔ ۲۰ منعقد کرنا۔ اجلاس کرنا۔ (فقرہ) دو گھنٹے روز کچہری کرتا ہوں۔ ۲۱ پکانا۔ ریندھنا جیسے روٹی کرنا۔

کرنا خدا کا کیا ہوتا ہے۔ کیا واقعہ پیش آتا ہے عجیب واقعہ پیش آتا ہے۔

کرنا دھرنا۔ سب انتظام کرنا۔ (فقرہ) مجھے ان ہی بارہ دن میں سب کچھ کرنا دھرنا ہے۔

کُرنا۔ (ہ) کسی دھار دار چیز کا دندانے دار ہو جانا کسی سخت چیز سے چوٹ کھا کر۔

کُرنا۔ (ف) مونث۔ بگل۔ نفیری۔ فارسی میں بتشدید دوم بھی ہے۔ (ذوق) ؎

پہنچی یہ تفتیح کی نوبت کہ نوبت خانہ میں
لیتی ہے جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرّنا

کرُنٹا۔ مذکر۔ تحقیر سے کرانی کی تصغیر۔

کرنجا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نیلی آنکھ والا۔ مونث کے لئے کرنجی۔ جیسے کرنجی آنکھ۔ یعنی نیلگوں آنکھ۔

کرنجوا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک خاکی رنگ کے پھل اور اس کے درخت کا نام ۲ خاکی رنگ۔ ۳ ایک قسم کی آتش بازی۔

کُرنڈ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے مسالے سے بنا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے۔ ہتھیار تیز کرنے کے کام آتا ہے۔

کرنڈی۔ (ہ) مونث۔ سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی۔

کرنسی آفس۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) نوٹوں کے روپے بدلنے کا محکمہ۔

کرنسی نوٹ۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ وہ نوٹ جو لین دین میں عام طور پر نقدی کی طرح مروّج ہو۔

کرنی۔ (ہ) مونث ۱ اعمال۔ افعال۔ کرتوت (داغ)

لوگ دکھ درد بھرتے جاتے ہیں
اپنی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں

۲ ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا چونا وغیرہ پھیلاتے ہیں۔

کرنیل۔ (انگ۔ کالونل تھا) مذکر۔ انگریزی فوج کا سردار۔

کرُوا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) دہلی۔ مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ چھوٹا گھڑا۔

کروانا۔ (ہ) کرنا کا متعدی المتعدی ۱ کوئی کام درست کرانا۔ کام بنوانا۔ کام لینا۔ اس جگہ کرانا فصیح ہے۔ (جلال) ؎

جفا سے توبہ ہماری وفا نے کروا دی
بلا کے ہم کو وہ پچھتائے امتحاں کے لئے

۲ (عم) مجامعت کرانا۔

کرّوبی۔ (ع) مذکر۔ فرشتہ مقرب۔ کرّوبیاں (جمع فارسی) مذکر۔ مقرب فرشتے ؎

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

کروٹ۔ (ہ) مونث ۱ پہلو۔ ایک طرف ۲ جانب طرف۔ دیکھو کس کروٹ ۳ طرح۔ طور۔ ڈھنگ ۴ (کنایۃً) انقلاب (آتش) ؎

کبھی تو ہو گا ہمارے بھی یار پہلو میں
کبھی تو قصد کرے گا زمانہ کروٹ کا

کروٹ بدلانا۔ متعدی۔

کروٹ بدلنا۔ ۱ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹ جانا

ایک پہلو سے دوسرے پہلو لٹا دینا (مومن) ؎

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا

۲ (کنایۃً) زمانہ کا پھر جانا۔ انقلاب ہونا۔ (فقرہ) زمانے نے کروٹ بدلی دنیا کا کچھ اور ہی حال ہوگیا۔

کروٹ بدلوانا۔ کروٹ بدلنا کا متعدی المتعدی۔ (جلال) ؎

جب ماہی ڈالا ہمیں بیتابئ دل نے
کروٹ شب فرقت میں بدلوائے گی کس کو

کروٹ پر سونا۔ کسی ایک پہلو پر سونا۔

کروٹ پھیرنا۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لینا (ظفر) ؎

تیرے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے
کہ کروٹ اے مسیحائے زماں پھیری نہیں جاتی

کروٹ پھرنا لازم۔ **کروٹ لوانا**۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ بدلوانا۔ (شاد) ؎

خدا قائم رکھے دکھ درد کو ہم ناتوانوں کے
یہی پہلو بدلتے ہیں یہی کروٹ لواتے ہیں

کروٹ لینا ۱ اس پہلو سے اُس پہلو ہو جانا۔ سونے کے وقت کسی پہلو پر لیٹنا ۲ (کنایۃً) منھ پھیرنا۔ (معروف) ؎

جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکان عشق کے بیمار یوں بدلتے ہیں

۳ (کنایۃً) انقلاب کے لئے (بحر) ؎

یار سوتا نہیں منھ کر کے ہماری جانب
کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا

کروٹ نہ لینا۔ (کنایۃً) خبر نہ ہونا۔ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا۔

کروٹوں میں رات کاٹنا۔ متعدی بے قراری اور اضطراب میں شب بسر کرنا۔

کروٹوں میں رات کٹنا۔ لازم (معروف) ؎

تجھ بن رہا یہ آہ میں بیکل تمام رات
تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات

کروٹیں بدلنا۔ کروٹیں لینا۔ مجازاً بستر پر بیقرار رہنا۔ بے چینی سے بار بار پہلو بدلنا (جرأت) ؎

خیال خواب کہاں سوز غم سے جلتے ہیں
تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں

(مومن) ؎

نہ کانٹوں پر کوئی یوں لوٹے جوں میں بستر گل پر
ترے بن کروٹیں شب اے سمن اندام لیتا تھا

کرودھ۔ (ھ) مذکر (ہندو) غصّہ۔ خفگی۔ قید

کرورا بنانا۔ ترجیح دینا (منیر) ؎

غیروں کو مجھ پہ آپ کرورا بناتے ہیں
طالب میں ایک کا ہوں نہ خواہاں کرور کا

کروڑ۔ (ھ) صفت۔ سو لاکھ ۲ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے واسطے۔ اب فصحائے دہلی پہلی رائے مہملہ دوسری رائے ہندی سے بولتے ہیں۔ (امیر) ؎

سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کروڑ

(قافیہ موجود ہے) اس لفظ میں دونوں جگہ رائے ثقیلہ کے عوض رائے مہملہ بھی بولتے ہیں۔ (رشک) ؎

فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر
ایسے ہیں میرے طائر جاں کے کرور پر

کروڑ پتی۔ (ھ) صفت۔ ساہوکار۔ دولتمند۔

کروڑ روپے کی بات۔ بیش بہا بات ؎

سحر کروڑ روپے کی تو ایک بات یہ ہی
کشود کار جہاں ہے زبان پر موقوف

کروڑ کی ایک۔ نہایت پکّی بات۔ (ظفر) ؎

بات سُن پائیں گی مروڑ کی ایک
کہدیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک

کروڑ گیری۔ (دکن) مونث۔ محکمہ چنگی۔

کروڑوں۔ کروڑ کی جمع۔ بے شمار۔ (غالب) ؎

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی

کرّوفر ۔ (ف ۔ کرّ ۔ قوّت ۔ توانائی، فر ۔ شان و شوکت) مذکر ۔ شان و شوکت ۔ رعب داب ۔ تزک و اہتشام (قلق) ؎

وہ جو آتا تو ٹھاٹھ سے آتا
کروفر اپنا سب کو دکھلاتا

کرولنا ۔ (ہ) کھرچنا ۔ اندر سے نکالنا ۔

کرَوندا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کے کھٹے پھل اور اس کے درخت کا نام ۲ (کنایۃً) کان کے پاس کی گلٹی ۔

کُروِی ۔ (ع) صفت ۔ گول ۔ کرہ کی شکل کا ۔

کرہ ۔ (ف ۔ ہر ایک گول چیز ۔ کُرات جمع) مذکر ۔ گولا (اسیر) ؎

سوا آہوں کے ہمیں کچھ نہیں ہے
ہمارا دل کرہ ہے کیا ہوا کا

کرۂ آب ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پانی جس نے کرہ زمین کو گھیر رکھا ہے ۔

کرۂ آتش ۔ کرۂ نار ۔ (ف) مذکر ۔ آگ کا کرہ ۔

کرۂ ارض ۔ کرۂ زمین ۔ (ف) مذکر ۔ زمین کا گولا تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے ۔

کرۂ باد ۔ کرۂ ہوا ۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے ۔

کُرہاً ۔ (ع) کراہت سے ۔ ناگواری سے ۔ اردو میں طوعاً کرہاً کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔

کُرّی ۔ (ہ) صفت ۔ مونث ۔ کرکری ۔ خستہ ۔ جیسے کرّی ہڈی ۔

کرے ایک پکڑے جائیں سب ۔ مثل ۔ ایک شخص کی برائی سے تمام قوم پر الزام عائد ہوتا ہے ۔

کرے ڈاڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا ۔ مثل ۔ کسی کا قصور ہو اور کوئی ملزم قرار دیا جائے ۔

کِریا ۔ (س) مونث (ہندو) ۱ تجہیز و تکفین ۲ مذہبی رسوم ۳ قسم ۔ حلف ۔

کریا بگاڑنا ۔ کریا خراب کرنا ۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔ رسوا کرنا ۔

کریا کرم کرنا ۔ (ہندو) مردے کے مذہبی رسوم ادا کرنا ۔ مردے کے جلانے اور کفنانے کی رسمیں ادا کرنا ۔ ہندوؤں میں رسم ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اس کے قریبی رشتہ دار ڈاڑھی مونچھ سر کے بال منڈا کر سوگ کرتے ہیں اور اس کو کریا کرم میں ہونا کہتے ہیں ۔

کریا کھانا ۔ (عو ۔ ہندو) قسم کھانا ۔

کُریال ۔ (ہ) مونث ۱ پرندوں کی خوش ہو کر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت ۲ (عم) امن امان بے فکری ۔

کریال میں آنا ۔ پرندوں کا خوش ہو کر پرپھڑپھڑانا ۔ خوش ہونا ۔ امنگ میں آنا (ظفر) ؎

موسم گل کی خبر سن کے قفس میں صیاد
آکے کریال میں ہر مرغ خوش آہنگ چلا

کریال میں ڈھیلا لگانا ۔ عین مزے میں کھنڈت ڈالنا ۔ (شاد) ؎

کنکری پھینکی جو عین وصل میں بھاگا رقیب
تاک کر ڈھیلا لگایا چغد کے کریال میں

کریال میں غلّہ لگنا ۔ لازم ۔ عین مزے میں کھنڈت ہونا (دہلی میں اس جگہ کریل میں غلّہ لگنا بھی ہے ۔

کریال میں غلّہ مارنا ۔ دیکھو کریال میں ڈھیلا لگانا ۔ (قدر) ؎

ہائے صیاد نے کریال میں غلّہ مارا
فکر تھی اس کو ہماری سحر و شام بہت

کریب ۔ (انگ ۔ کریپ کا بگڑا ہوا ہے ۔ اردو میں فتح اول ہو گیا ۔ اور آخر میں پائے فارسی کی جگہ بائے عربی ہو گئی) مونث ۔ ایک انگریزی ریشمی باریک کپڑے کا نام ۔

کُریت ۔ (ہ) (ہند) مونث ۔ بری ریت ۔ بڑا دستور ۔

کُرید ۔ (ہ یائے مجہول) مونث (عو) چھان بین ۔ تلاش جستجو ۔ کاوش ۔ (فقرہ) اس کو ہمیشہ ایسی ہی باتوں کی کرید

رہتی ہے۔

کرید کرنا ۔ چھان بین کرنا (محسنات) اول تو تمکو میری ہر ایک بات کی کرید ہی کرنی کیا ضرور ہے۔

کرید کرید کر پوچھنا ۔ (ع) کھود کھود کر پوچھنا ہر ایک پہلو سے دریافت کرنا۔

کرید میں رہنا ۔ کسی کی بُرائی تلاش کرنے میں مصروف رہنا

کُریدنا ۔ (ہ) ١ کھُرچنا ۔ خالی کرنا ۔ نکالنا ٢ پنجوں یا چونچ یا کسی اور نوک دار چیز یا لکڑی یا ناخن سے اوپر کا حصّہ کھودنا ٣ (دانت کے ساتھ) خلال کرنا ٤ آگ کو تلے اوپر کرنا ٥ ہنڈی کی چنڈی کرنا ۔ ہر بات کی تفتیش کرنا ٦ دانہ کی تلاش میں پرندوں کا چونچ سے زمین کو کھودنا۔

کریدنی ۔ (ہ) مونث ١ کھرچنے کا آلہ جس سے تنور یا چولھے کی آگ اُلٹ پلٹ کرتے ہیں ٢ (ع) خلال ٣ کان کھُجانے کا آلہ ٤ (ع) کھٹکا ۔ خلش (کرنا کے ساتھ) ٥ (ع) کھوج کرکے کسی بات کا پوچھنا (پڑنا کے ساتھ)۔

کریز ۔ (ف ۔ یاے معروف) مونث ۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکالنا ۔ پروں کا گرنا ۔

کریز چھوڑنا ۔ پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں ۔

کریز سے پاک ہونا ۔ کریز سے نکلنا ۔ پرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لانا۔

کریز کرنا ۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑنا ۔

کریز کھانا ۔ طیور کا پر گرنے کے لئے پرواز نہ کرنا ۔

کریز میں آنا ۔ پرندوں کا پر جھاڑنے لگنا ۔

کریز میں غلہ مارنا ۔ بخل ہونا عیش میں خلل انداز ہونا دیکھو غلہ مارنا۔

کریکل ۔ (انگ بن کریکل ہے) مونث ایک قسم کی کھُلی ہوئی دو پہیوں کی گاڑی جسمیں دو گھوڑے پہلو بہ پہلو جوتے جاتے ہیں ۔

کریلینا (دہلی) (ع) کھود ڈالنا ۔ تہ و بالا کر دینا ۔

کَریل ۔ (ہ ۔ یاے معروف) مذکر ۔ ایک خار دار جھاڑی کا نام ۔ اس کا کانٹا بہت زہریلا ہوتا ہے۔ (شاد) ؎

پوچھو نہ کچھ مزاج مژہ کے علیل کا
ہر رونگٹا خلش میں ہے کانٹا کریل کا

کَریلا ۔ (ہ ۔ یاے مجہول) مذکر ۔ ایک قسم کی کڑوی ترکاری جو پکانے سے مزیدار ہوتی ہے ٢ وہ آم جو کریلے کی شکل کا ہوتا ہے۔

کریلا اور نیم چڑھا ۔ مثل ۔ دیکھو کڑوا کریلا ۔

کَریم ۔ (ع) ۔ بزرگ ۔ عزیز ۔ کہتے ہیں کریم وہ ہے کہ قادر ہو تو معاف کرے وعدہ کرے تو وفا کرے اور دے تو اُمید سے زیادہ دے اور کوئی اس کی طرف التجا لیجائے تو اُسے ضائع نہ ہونے دے اور کبھی کریم اور جواد کے معنی میں بھی آتا ہے) صفت ۔ جوانمرد ۔ بامروت ۔ کرام ۔ جمع ٢ گناہ بخشنے والا ۔ درگزر کرنے والا ۔

کریم النّفس ۔ (ع) صفت ۔ نیکدل ۔ نیک مزاج ۔ سخی ۔ مہربان ۔ بزرگ ۔

کریم النفسی ۔ مہربانی ۔ قدردانی ۔ (توبۃ النصوح) صدر اعظم یہ آپ کی کریم النفسی ہے ورنہ من آنم کہ من دانم

کریمی ۔ مونث ۔ فیاضی ۔ مہربانی ۔ بزرگی (جلیل) ؎

خدا کی شان کریمی کا پوچھنا کیا ہے
غضب تو یہ ہے گنہگار ہم تمہارے ہیں

کَریہہ ۔ (ع ۔ بروزن رفیق) صفت ۔ مکروہ ۔ بُرا گھنونا جس سے کراہت آئے ۔

کریہہ الصّوت ۔ (ع) صفت ۔ بد آواز ۔

کریہہ الفاظ ۔ وہ الفاظ جس کا سننا یا بولنا ناگوار ہو۔ (بنات النعش) خیر النساء کیا ہوا پھر بھی ایسے کریہہ الفاظ بیگم صاحب کو زیبا نہ تھے ۔

کریہہ منظر ۔ صفت ۔ بدصورت ۔ بدنما ۔

کِری کِری ۔ (ہ) مونث ۔ مرغی کے ہنکانے کی آواز

کِرَٹ ۔ (ہ) مونث ۔ ایک دانہ جو کسم کے درخت کا بیج ہے

کِرْٹ ۔ (ہ) مذکر ۔ کیڑے کا مخفف ۔ کِرم ۔

کرٹھایا ۔ (ہ) صفت ١ کیڑوں کا کھایا ہوا ۔ کرم خوردہ

بوسیدہ۔ پُرانا۔ ۲ (حقارتاً) چیچک رو۔ پیتلا مُنھ داغ

کڑ کھائی۔ کڑ کھایا کی تانیث۔ (رنگین) ؎

دور جو کی تھی اصیل اسکو ہی لائے رنگینؔ
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کڑ کھائی پھر

کَڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے کڑی ۱ نرم کا نقیض۔ سخت۔ جیسے یہ حلوا کڑا ہے۔ سخت گیر۔ بیرحم جیسے کڑا حاکم۔ ۳ (مجازاً) بہادر اور دلاور آدمی۔ طاقتور زور آور ۴ تند۔ تیز۔ جیسے کڑا جواب۔ کڑی شراب۔ ۵ تند مزاج۔ کڑوا ۶ مستقل مزاج۔ کسی بات پر مستقل رہنے والا۔ دیکھو کڑی اٹھانا (امیر) ؎

خود چلیں گے کہ کڑے ہیں نہیں کچھ موم کے ہم
پھیر کی بات نہیں کون اٹھائے یہ الم

۷ کٹھن۔ دشوار۔ مشکل۔ (مصحفی) ؎

بیمار کا تمھارے کل دَم اکٹ گیا تھا
کہتے ہیں آج اسیر پھر شب ہی کڑی ہے

۸ مذکر۔ لوہے کا حلقہ۔ چھلا۔ جیسے کنجیوں کا کڑا ۹ سونے چاندی وغیرہ کا حلقہ جو عورتیں ہاتھ پاؤں میں پہنتی ہیں۔ ۱۰ (لکھنؤ) لداؤ کی عمارت۔ گول ڈاٹ جو صرف اینٹ چونے اور پتھر سے بنائیں اور لکڑی کا اس میں دخل نہو قبر یا مزار کی ڈاٹ (دینا۔ لگانا۔ کھولنا وغیرہ کے ساتھ) (صابر) ؎

قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے
جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا

۱۱ جب کسی دیگچی کے مُنھ پر ڈھکن رکھکے اُس پر گُندھا ہوا آٹا لگا کر بند کر دیتے ہیں اُس کو بھی کڑا کہتے ہیں (لگانا کے ساتھ) ۱۲ کمر کا مضبوط ۱۳ جھیلنے والا۔ سختی اُٹھانے والا ۱۴ (ہندو) مہنگا۔ گراں۔

کڑا پَن۔ (ھ) مذکر۔ سختی۔ مضبوطی۔ کرارا پن۔ تندی تیزی۔ تیز مزاجی۔ دلیری۔ شجاعت (شاد) ؎

ہم نے کیا ہزار کڑا پن پہ مثل موم
وہ گرمیاں جو کرنے لگا دل پگھل گیا

کڑا پیادہ۔ (ع) مذکر۔ دیکھو قاضی کا پیادہ۔

کڑا تاؤ۔ (کنایۃً) غُصّہ کا کمال جوش۔ (شوق قدوائی) ؎

کڑا تاؤ ہے کس قدر گرم ہو
بجاؤ نہ ڈنکا ذرا نرم ہو

کڑا جواب۔ سخت جواب (منیر) ؎

چھلے کے مانگتے ہی مجھے کوسنے لگے
صاحب خدا کے واسطے ایسا کڑا جواب

کڑا دن۔ منحوس دن۔ دیکھو دن کڑا ہونا۔

کڑا آسمان۔ قحط کا زمانہ۔ تنگی کا وقت۔

کڑا کرنا۔ سخت کرنا۔ جیسے بدن کڑا کر لینا ۲ بھاؤ چڑھانا ۳ مضبوط کرنا۔ جیسے دل کڑا کرنا۔ جی کڑا کرنا۔ ۴ چُست کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا ۵ ہمّت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔

کڑا کوس۔ دو میل سے کچھ زیادہ فاصلہ کو کڑا کوس کہتے ہیں۔

کڑا لگانا۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان۔ بنانا۔ لداؤ ڈالنا۔

کڑا مُنھ آنا۔ سخت زبانی کرنا۔ (منیر) ؎

کی زخم نے جس دن سے دیدہ دہنی
پھر کڑا مُنھ نہ کوئی خنجر فولاد آیا

کڑا مول۔ مہنگا مول۔

کڑا ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ گراں ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا۔ تند مزاج ہونا۔ بیرحم ہونا۔ (بنات النعش) لڑائی شروع ہونے میں کچھ دیر نہیں۔ تب تو ذرا کڑے ہو کر بولے کہ سب کہنے کی باتیں ہیں۔ اور نرے نامردی کے خیالات ہیں۔

کڑی۔ (ھ) ۱ صفت مونث۔ دیکھو کڑا۔ سخت چیز قہر آلود۔ خشمناک۔ جیسے کڑی آنکھ ۲ مؤنث۔ سخت بات (فقرہ) اُس نے جواب میں بہت کڑی کہی۔ (کہنا۔ سننا کے ساتھ) ۳ شہتیر۔ چھوٹی دھنی ۴ لوہے کا حلقہ۔ زرہ اور زنجیر کا حلقہ۔ جیسے ہتھ کڑی ۵ ایک پتلا حلقہ جو اکثر زنجیر اور توڑے میں ڈالتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی جھیلنا

۶ بکری بھیڑ کی سینے کی ہڈی ۷ سختی ۔ رنج ۔ دُکھ ۔ تکلیف (شاد) ؎

کڑی میں نہ دے ساتھ یارِ دلی تک
شرر چوٹ کھا کر ہو پتھر سے باہر

۸ ہندی نظم کا ایک ٹکڑا ۔ انترا ۹ کاٹنے والی چیز اور تیز و تند چیز کے واسطے جیسے کڑی تلوار ۔ کڑی دھوپ ۱۰ دلیر عورت ۱۱ جنس غلّہ وغیرہ جو گراں ہو ۱۲ جریب کا ایک حصّہ ۔ ۱۳ کٹھن ۔ دشوار ۔ (شوق قدوائی) ؎

قیامت کے دن سے کڑی ہے یہ رات
جو ناپو تو اُس سے بڑی ہے یہ رات

نمبر ۳-۴-۵-۷ کی جمع کڑیاں ہے ۔

کڑی آنا ۔ مصیبت آنا (امیر) ؎

وہ بلا دوست ہوں جب کوئی کڑی آتی ہے
نام لے لے کے پکارا ہے قضا نے ہم کو

کڑی آنچ ۔ تیز آنچ (شاد) ؎

کیوں شمع نہ گھل گھل کے بہے اشک کے ہمراہ
پانی ہو دل اولاد کا ، وہ آنچ کڑی ہے

کڑی آنکھ ۔ غصّہ کی نظر ۔ (پڑنا ڈالنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

سودا جو تری زلف کالے جان ہے مجھکو
ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ

(تعشق) ؎

فرمایا کہ ہیں اپنی لڑائی کے جدا ڈھنگ
ڈالیں جو کڑی آنکھ تو پانی ہو دلِ سنگ

کڑی آواز ۔ کرخت آواز ۔

کڑی اُٹھانا ۔ سختی برداشت کرنا ۔ (میر) ؎

جب تک کڑی اٹھائی گئی ہم کڑے رہے
اک ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے

اس معنی میں کڑیاں اُٹھانا بھی مستعمل ہے (تعشق) ؎

کچھ اصل تیر کی نہ حقیقت کمان کی
کڑیاں اٹھا چکی ہے یہ سلسے جہان کی

کڑی بات ۔ ناملائم بات ۔ ناگوار طبع بات ۔

اے رند سیکڑوں سُنے اس کے کلام سخت
ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کبھی کہی

(اٹھانا کے ساتھ) ۔

کڑی بو ۔ تیز بو ۔ ؎

بے دماغی سے وہ کہتے ہیں شعور
بوے گل سخت کڑی ہوتی ہے

کڑی بولی ۔ زبان سخت جیسے دیہاتیوں کی زبان ۔

کڑی بھوک ۔ تیز بھوک (شعور) ؎

گو شہ تیر سوا امن نہیں
دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے

کڑی پڑنا ۔ مصیبت پڑنا ۔ (مصحفی) ؎

دم بیمار ہوں کیا میرا بھروسہ ہے مسیح
جب کڑی مجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤنگا

کڑی تلوار ۔ وہ تلوار جس کا لوہا لوچ دار نہ ہو بلکہ سخت ہو (ناسخ) ؎

قتل دشمن کے لئے بھی چاہیئے نرمی ضرور
ٹوٹ جاتے بیشتر دیکھا کڑی تلوار کو

کڑی ٹھوکر ۔ مونث ۔ لغزش (فقرہ) اسی کا نتیجہ ہے کہ آپ ہر جگہ کڑی ٹھوکر کھاتے ہیں ۔

کڑی جھیلنا ۔ کڑیاں جھیلنا ۔ دیکھو کڑی اٹھانا ۔ (شوق) ؎

زنداں میں بھی زندہ ہی رہے جھیل کے کڑیاں
زنجیر سے بیگانہ ہوا بال ہمارا

(نسیم) ؎

زور وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن کا دل
وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی

کڑی چوٹ ۔ سخت صدمہ ۔ ضرب شدید ۔ (ذوق) ؎

فرہاد ضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم
سچ پوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی

کڑی دھوپ۔ شدّت کی دھوپ۔ تیز دھوپ۔
(ناسخ) ؎

کیا لال ہوئی ہیں مری زنجیر کی کڑیاں
پڑتی ہے غضب وادیٔ وحشت میں کڑی دھوپ

کڑی ڈالنا۔ مصیبت ڈالنا۔ (شوق قدوائی) ؎

خدا یوں نہ ڈالے کسی پر کڑی
بڑے ہی سڑی پر لڑائی پڑی

کڑی راہ۔ سخت راہ۔ کٹھن راہ۔ (انیس) ؎

ہمّت ہو تو کٹ جاتی ہے نرمی سے کڑی راہ

کڑی رت ہونا۔ دیکھو رت کڑی ہونا۔

کڑی سنانا۔ کڑی کہہ بیٹھنا۔ کڑی کہنا۔ سخت بات کہنا۔ (نظیر) ؎

گر دم کے دم وہ ہم سے ملایم ہوئے تو کیا
کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد

(آتش) ؎

نہ کسی کو کڑی کہی ہم نے
نہ کسی کی کڑی اٹھائی بات

کڑی سننا۔ سخت باتیں سننا۔ (آتش) ؎

جواب الٹ کے نہ کیونکر میں اس کے بدلے دوں
کڑی مرے لئے ہے گوش بے زباں سننا

کڑی سہنا۔ کڑی اٹھانا۔ (سحر) ؎

زنجیر پہنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی
اب کی اذیّت شب فرقت بڑی سہی

کڑی شراب۔ مونث۔ تیز شراب (جلیل) ؎

پی گئے پند کو ہم لب پہ نہ لائے توبہ
تھی کڑی ایسی یہ مے منھ سے لگائی نہ گئی

کڑی قید۔ مونث۔ وہ قید جس میں ملزم کو بہت تکلیف ہو۔ (شوق قدوائی) ؎

گھری دشمنوں میں بڑی قید ہیں
کوئی چور جیسے کڑی قید ہیں

کڑی کا بولنا۔ شہتیر کا چٹخنا یا آواز دینا۔ عوام کڑی کا بولنا صاحب خانہ کے لئے منحوس سمجھتے اور شگون بد مانتے ہیں (جان صاحب) ؎

کوٹھی میں رہو آکے یہ دالان کرو ترک
بی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا

کڑی کرنا۔ سختی کرنا۔ اب محاورہ کے استعمال میں ذم کا پہلو ہونے کی وجہ سے احتیاط کرتے ہیں (امیر) ؎

کڑی اتنی نہ کر رسوا کرے گی کیا قیامت ہے
کہیں اے سخت جانی ہاتھ چھوٹا ہو نہ قاتل کا

(ناظم) ؎

تم نہ کچھ کہتے تھے منھ دیکھ کے رہ جاتے تھے
ہم جو کہتے تھے کڑی تم اسے سہ جاتے تھے

کڑی۔ کڑی۔ کڑی کی تاکید۔

کڑی کمان۔ وہ کمان جو سخت ہونے کے سبب سے بہت زور سے کھنچی جاتی ہے۔ اور اس کا تیر بہت دور تیزی سے جاتا ہے۔

کڑی کمان کا تیر۔ (کنایۃً) نہایت تیز رفتار (غالب)

چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی

کڑی کمائی کا پیسہ۔ وہ آمدنی جو بڑی محنت سے حاصل ہوئی ہو (شوق قدوائی) ؎

لگائے بیٹھے ہیں سینہ سے داغ الفت کو
ہمیں عزیز ہے پیسہ کڑی کمائی کا

کڑی گات۔ سخت سینہ (قدر) ؎

کیا کڑی گات تری ابھری ہے اللہ اللہ
اس سے ثابت ہے کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ

کڑی مشکل۔ سخت مشکل۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی منزل۔

کڑی مصیبت۔ دیکھو مصیبت کڑی ہونا۔

کڑی منزل۔ سخت منزل کٹھن راستہ۔ جس کا طے کرنا مشکل ہو۔

(امیر) ؎

دشت فرقت میں پڑی ہے مجھ پہ کیا مشکل کڑی
دن بہت کم رہ گیا ہے اور ہے منزل کڑی

کڑی نگاہ ۔ کڑی نظر ۔ تند نگاہ ۔ غصہ یا خفگی کی نظر ۔ (امیر) ؎

مجھ کو کڑی نظر سے اُدھر دیکھنا نہ تھا
جوبن کا دل دُکھا تو جوانی خفا ہوئی

کڑے تیور ۔ غصہ یا خفگی کے تیور (امیر) ؎

ہو گیا نرم کڑے دیکھ کے تیرے تیور
اختلاط آیہ لگا کہنے کہ آ نکلے کدھر

کڑے دن ۔ مصیبت کے دن جو کاٹے نہ کٹیں ۔ (جرأت) ؎

حسرت وصل دکھا دے تجھے دن ایسے کڑے
جن کے تھا نام سے ننگ اُن کے تو جا پاؤں پڑے

کڑے روزے ۔ جن میں دن بڑے ہوں یا جن میں موسم گرم ہو ۔

کڑاڑا ۔ (ھ) دیکھو کراڑا ۔ (ناسخ) ؎

کیوں نہ روئیں پھوٹ کر ہم قصر جاناں کے تلے
دیدہ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیے

کڑاکا ۔ (ھ) مذکر ۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۲ سخت زمانہ (کنایۃً) فاقے کی تکلیف ۳ شدت کا ۔ جیسے کڑاکے کا فاقہ ۔ کڑاکے کا جاڑا ۔

کڑاکا بیتنا ۔ (ھ) فاقہ ہو جانا ۔

کڑاکا گزرنا ۔ فاقہ ہونا ۔ بھوکا رہنا ۔

کڑاکے کا فاقہ ۔ وہ فاقہ جس میں کھیل اڑ کر منہ تک نہ جائے ۔

کڑاکڑ ۔ (ھ) صفت ۔ سخت چیز کے ٹوٹنے کی پے درپے آواز ۲ اوپر نیچے کے دانتوں کے زور سے رگڑ کھانے کی آواز ۔ (فقرہ) چاروں کڑیاں کڑاکڑ ٹوٹ گئیں ۔ اُس کے دانت سوتے میں کڑاکڑ بجتے ہیں ۔

کڑاہ ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑی کڑاہی ۔

کڑاہا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا کڑاہ ۔

کڑاہی ۔ (ھ) مونث ۱ ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے ہیں ۲ (مجازاً) پکوان ۔ تلی ہوئی چیز ۳ (کنایۃً) پکوان یا شیرینی کی نیاز ۔

کڑاہی باندھنا ۔ منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا ۔

کڑاہی چاٹنا ۔ عورتوں کا خیال ہے کہ جو لڑکا یا لڑکی کڑھائی چاٹتی ہے اس کے بیاہ میں مینہ برستا ہے ۔

کڑاہی چڑھانا ۔ متعدی ۔ کڑھائی چولہے پر رکھنا ۔ پکوان پکانا ۲ (ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان کرنا ۔

کڑاہی چڑھنا ۔ لازم ۔

کڑاہی کرنا ۔ نذر و نیاز کے لئے کچھ پکانا ۔

کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا ۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈال کر دکھا دینا کہ ہم سچے ہوں گے تو ہاتھ نہیں جلے گا ۔ سخت قسم ۱ کھانا (جان صاحب) ؎

دونوں ڈالیں ابھی کڑاہی میں ہاتھ
میری اُس کی یہی قسم ٹھہرے

۲ قسم کھا کر انکار کرنا ۔

کڑبڑا ۔ (ھ) صفت ۔ ابلق ۔ مونث کے لئے کڑبڑی ۔

کڑبڑی داڑھی ۔ مونث ۔ وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ اور سفید بال ہوں ۔

کڑبڑ کڑبڑ ۔ مونث ۔ ڈھول اور تاشہ کی آواز ۲ دوڑنے میں گھوڑوں کے سم کی آواز ۔

کڑک ۔ (ھ) مونث ۱ کسی چیز کے ٹوٹنے کی چٹخنے کی آواز ۲ بجلی کی آواز ۳ سخت اور مہیب آواز ۔ (ظفر) ؎

کان میں جب مرے نالہ کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے

۴ گھوڑے کی تیز روی ۵ پٹے بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں ۔ مثال کے لئے دیکھو پالٹ ۶ کمان کے چھٹنے کی آواز ۔

(انیس) ؎

کڑکا ہوا میداں میں کمانوں کی کڑک سے
تیر آتے تھے جُوں تیر شہاب آئے فلک سے

کڑک بانکا۔ (ھ) نون غنہ، مذکر۔ (دہلی) وہ بانکا جوان جس کی آواز سے لوگ ڈر جائیں۔ بانکا ترچھا جوان۔

کڑک بجلی۔ (ھ) مونث (دہلی) ۱ توڑے دار بندوق وہ بندوق جس کی آواز نہایت مہیب ہو ۲ (کنایۃً) کڑاکے کی آواز والی عورت۔ رعب داب کی عورت ۳ (لکھنؤ) توپ بندوق کو کہتے ہیں۔

کڑک دوڑنا۔ (دہلی) سرپٹ جانا۔ پویہ جانا۔

کڑک کر۔ کڑاکے کی آواز سے۔ سخت آواز سے بول کر۔

کڑکنا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) گرجنا۔ جیسے بادل کڑکنا ۲ بجلی کی آواز نکالنا (تسنیم دہلوی) ؎

تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے
آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے

۳ چیخ کر بولنا۔ غصہ میں آ کر چیخ کر بولنا ۴ باجے کا زور سے بجنا۔ (میر حسن) ؎

کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ
گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ

۵ (عم) روانہ ہونا تیزی کے ساتھ (فقرہ) وہاں سے کڑکا تو یہاں آکر دم لیا ۶ کماں جھکائی جاتی ہے تو اس میں آواز ہوتی ہے اس آواز کے نکلنے کو کڑکنا کہتے ہیں۔ (نفیس) ؎

تیغوں کی وہ تابش وہ کمانوں کا کڑکنا
وہ طائر جاں کا قفس تن میں پھڑکنا

کُڑک۔ (ہندی میں بضم اول وفتح دوم ہے۔ اردو میں بضم دوم بھی ہے۔ فارسی میں کُڑک بالضم۔ رائے فارسی سے اس معنی میں ہے) مونث۔ وہ مرغی جو انڈے دینا موقوف کر دے

کڑکا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بجلی کا شور (بحر) ؎

نہ بادل لرزیں گے مری چشم تر سے
کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی

۲ نقیبوں کا بولنا میدان جنگ میں۔ یا بادشاہ اور امرا کی سواری سواری کے آگے (آتش) ؎

عجب محبوب با شوکت ہے اے باد بہاری تو
صدائے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا

(اختر شاہ اودھ) ؎

کڑکیتوں نے کہا جو کڑکا
دل مردوں کا بہر جنگ پھڑکا

۳ بلند آواز سے بولنا۔ (صبا) ؎

یا الٰہی کہیں واعظ کا ہو کڑکا موقوف
قصے آپس میں پڑے ہیں یہ فسانہ کب تک

کُڑکُڑ۔ (ھ) مونث۔ مرغیوں کے ہنکانے کی آواز۔

کُڑکُڑ بولنا۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا۔

کَڑکَڑ۔ (ھ) مونث ۱ کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ۲ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۳ انگلیوں کے چٹخنے کی آواز (بولنا کے ساتھ)۔

کڑکڑ چبانا۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا جس سے دانتوں کی آواز نکلے۔

کَڑکَڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ سخت۔ کڑا۔ مضبوط۔

کڑکڑاتا۔ (ھ) صفت (جاڑے کے لئے)۔ شدت کا۔

کڑکڑاکے آواز نکالنا۔ کڑکڑا کے دم مارنا۔ زور سے حقے کا دم لگانا۔ (انشا) ؎

نکال آواز ایسی کڑکڑا کر او میاں ساقی
کہ ہو ابر سیہ سُلفے کا تیری بزم کا جوڑا

(نکہت) ؎

دم افلاک پہ قدم مارا
حقے کا کڑکڑا کے دم مارا

کڑکڑانا۔ (ھ) گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا ۲ بگھارنا۔ داغ کرنا۔ آگ پر گھی یا تیل کا گرم کرنا جیسے گھی کڑکڑانا۔ (مراۃ العروس) ایک چھٹانک کشمش گھی میں کڑکڑا کر جب پھول گئی چاولوں میں چھوڑ دی ۳ دانتوں کا آپس میں رگڑ کھا کر آواز دینا۔ اس معنی میں کڑکڑانا بھی مستعمل ہے ۴ شکایت کرنا۔

کُڑکُڑانا ۔ (ھ) ۱ انڈے دیتے وقت مُرغی کا بولنا ۲ (کنایتہً) آدمیوں کا دبی زبان سے حُجّت یا تکرار کرنا ۔

کُڑکنا ۔ (ھ بضم اول وفتح دوم) لازم ۱ تڑخنا ۔ کسی کپڑے کا جا بجا سے چنخ جانا ۲ موتی میں بال آجانا ۳ صفت (ع) تڑخ جانے والا ۔ شکن پڑ جانے والا ۔ جیسے کڑکنا کاغذ ۔

کڑکناتھ ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا پالو مرغ جس کا تمام جسم سیاہ ہوتا ہے ۔

کُڑکنگو ۔ مونث ۔ بدمزاج یا وہ گو عورت ۔

کُڑکی ۔ (ھ) مونث ۔ وہ چیز جس سے لڑکے چھوٹی چھوٹی چڑیاں پکڑتے ہیں ۔

کُڑکَیت ۔ (ھ) مذکر نقیب وہ شخص جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا میدانِ جنگ میں پکارتا ہے ۔ دیکھو کڑکا (ذہین)

قرنا کی وہ آواز وہ کڑکیتوں کا کڑکا

کُڑنگا ۔ (ھ) (لکھنؤ) صفت مذکر ۱ سخت گو ۔ سخت کلام ۲ قوی ۔ توانا ۔ مونث کے لئے کڑونگی ۔

کَڑوا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ مونث کے لئے کڑوی ۱ تلخ ۔ بدمزہ ۔ ناگوار ۔ جیسے میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو ۲ تیز تند جیسے کڑوا تمباکو ۳ چھلاّ ۔ جیسے کڑوا گھوڑا ۴ بدمزاج ۔ تندخو ۔ جیسے کڑوا گھوڑا ۔ کڑوا آدمی ۔ (گلزار نسیم) ؎

ہرچند کہ دیو تھا وہ کڑوا
حلوے سے کیا منہ اسکا میٹھا

۵ خفا ۔ ناخوش ؎

وائے محرومی گلے پر رہگیا چلکر مرے
منہ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہوگیا

کڑوا پانی ۔ مُردے کو جب دفن کر آتے ہیں تو کسی قریبی رشتہ دار یا دوست کے یہاں سے کھانا آتا ہے ۔ دہلی میں اس کو حاضری بھی کہتے ہیں ۔

کڑواپن ۔ (ھ) مذکر ۔ تلخی ۔ بدمزاجی ۔ تیزی ۔ تندی ۔

کڑوا تمباکو ۔ پینے کا تیز تمباکو ۔

کڑوا تیل ۔ مذکر ۔ سرسوں کا تیل ۔

کڑوا دل کرنا ۔ ہمت باندھنا ۔ سختی برداشت کرنا ۔ (فقرہ) کڑوا دل کرکے یہ دوا پی جاؤ ۔

کڑوا دھواں ۔ حقہ کا تیز دھواں ۔

کڑوا زہر ۔ (ع) صفت ۔ زہر کے مانند کڑوا ۔ بہت کڑوا

کڑوا کریلا ۔ صفت ۔ (مجازاً) نہایت بدمزاج ۔

کڑوا کریلا نیم چڑھا ۔ مثل ۔ اس بدمزاج کی نسبت بولتے ہیں جو کسی وجہ سے زیادہ بدمزاج ہو جائے یہ مثل بیشتر "ایک تو" کے ساتھ مستعمل ہے ۔ دیکھو ایک تو (جالضاحب) ؎

اے باجی مثل سچ ہے کسی کی یہ مقرر
کڑوے تو کریلے تھے چڑھے نیم کے اوپر

کڑوا کسیلا ۔ (ھ ۔ یائے معروف) صفت تلخ اور ناگوار طبع (آتش) ؎

تو جام مئے عشق موند آنکھ پی جا
یہی اک گھونٹ ہے کڑوا کسیلا

کڑوا لگنا ۔ ۱ تلخ معلوم ہونا ۲ ناگوار ہونا ۔ بُرا معلوم ہونا (فقرہ) تم کو دوستانہ بات بھی کڑوی لگتی ہے ۔

کڑوانا ۔ (ھ) لازم کڑوا ہونا ۔ تلخ ہونا ۲ دیکھو آنکھیں کڑوانا ۔ بگڑنا ۔ خفا ہونا (فقرہ) اس کو سن کر شیخ صاحب بہت کڑوائے ۔

کڑوا نیم ۔ (ع) مذکر ۔ ایک قسم کا نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے (فقرہ) بچے تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی ہو ۲ صفت کڑوا زہر ۔

کڑواہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ تلخی ۔ (امیر) ؎

منہ میں بیمار کے باقی نہ رہے کڑواہٹ

کڑوا ہونا ۔ ۱ تلخ ہونا ۲ (کنایتہً) ناراض ہونا ۔ رنجیدہ ہونا (رشک) ؎

انکار بوسہ لب شیریں ہے پہلے تو
کوسنے ہے کڑوے ہوکے یہ ہے دوسرا مزہ

۳ جھلاّ ہونا ۔ بدمزاج ہونا ۔ بدمزاجی سے پیش آنا ۔

کڑوی ۔ صفت ۔ مونث (شعور) ؎

کوئی کرتا نہیں کڑوی غذا نوش

کڑوی بات ۔ ناگوار بات ۔ نالائم بات (جلیل) ؎

تمھاری کڑوی باتیں بھی مجھے ہیں گھونٹ شربت کے
تصدق جان شیریں کس قدر شیریں ادا تم ہو

کڑوی دوا ۔ وہ دوا جو تلخ ہو۔

کڑوی روٹی ۔ کڑوی کھچڑی (ہندو) وہ پکا ہوا کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو دوسرے عزیز کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک بھیجتے ہیں۔

کڑوی نگاہ ۔ غضب آلود نظر (ناسخ) ؎

دیکھتا ہے جب نہ تب کڑوی نگاہوں سے مجھے
چشم قاتل ہے کہ کوئی تلخی بادام ہے

کڑوے کسیلے، دن ۔ مذکر ۱ سختی کے دن مصیبت کے دن ۔ افلاس کا زمانہ (کاٹنا کٹنا کے ساتھ) (فقرہ) وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمھارے یہاں کاٹ جاتی (نکہت) ؎

تری فرقت میں شیریں اُسنے وہ مر مر کے جھیلے دن
لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن

۲ وہ دن جس میں بیماریوں کا زور ہوتا ہے (فقرہ) کڑوے کسیلے دن ہیں احتیاط سے کھانا چاہیئے ۳ حمل کا آٹھواں مہینہ ؎

دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آؤں میں
جانصاحب ایسا میٹھا ہے تمھارا کیا مجھے

کڑوے گھونٹ ۔ ناگوار بات ۔ کٹھن کام (مصحفی) ؎

راہ چل اس کی دم تیغ کے کھا لوں کئی زخم
گھونٹ کڑوے تو گلے سے بھی اُتر جائیں کہیں

کڑوے نیم کا توتا ۔ کہتے ہیں کڑوے نیم پر بیٹھنے والا توتا بڑا ذہین ہوتا ہے (فقرہ) کسی کڑوے نیم کا توتا تھا کہ ایک بات کہنے کی دیر تھی سنی اور رٹی ۔

کڑوڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ بڑا عہدے دار جس کے ماتحت اور بھی عہدہ دار ہوں ۔ وہ شخص جو اور حاکموں پر حاکم ہو (جرات) ؎

کرور دل کیوں نہ بھیجیں ملکِ دل ہے یاں بندے کے تعلقے
کہ درد عشق ہے یاں سائر و دائر کڑوڑا سا

(کڑوڑا ۔ کوڑا قافیہ ہیں)

کُڑھاپا ۔ (ہ) مذکر (عو) تکلیف تنگی ۔

کڑھانا ۔ (ہ) متعدی رنجیدہ کرنا ۔ دل دُکھانا ۔ ناراض کرنا ۔ کھجانا ۔

کُڑھن ۔ (ہ) (عو) مونث ۔ رنج و کوفت ۔

کُڑھنا ۔ (ہ) لازم ۔ رنج کرنا ۔ افسوس کرنا ۲ دلسوزی کرنا ہمدردی کرنا ۔ (شوق) ؎

کُڑھتے تھے میری نیم جانی پر
کھاتے تھے رحم سب جوانی پر

کڑھاؤ ۔ (ہ) مذکر ۔ بڑی کڑھائی ۔

کڑھاوا ۔ (ہ) ۱ کشیدہ ۔ کامدار ۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا ۲ جوش دیا ہوا (دودھ) ۳ کھنچا ہوا ۔ مقطر کیا ہوا ۔

کڑھنا ۔ (ہ) لازم ۱ زردوزی ہونا ۔ جالی یا اور کسی کپڑے پر سوئی سے بیل بوٹے بننا ۲ (ہندو) دودھ کا اُبلنا ۔

کڑھوانا ۔ (ہ) کاڑھنا کا متعدی المتعدی ۔

کڑھوائی ۔ کاڑھنے کی اُجرت ۔

کڑھی ۔ (ہ) مونث ۔ جو بیسن اور دہی میں مسالا اور ہلدی ڈال کر بناتے ہیں ۔ اس کا اُبال مشہور ہے کہ فوراً آیا اور چلا جاتا ہے

کڑھی کا سا اُبال ۔ (مجازاً) جلد فرو ہو جانے والا غصہ ۔ جلد فرو ہو جانے والا ارادہ یا حوصلہ ۔

کڑھی میں کوئلہ ۔ مثل ۔ اچھی بات میں نقص ۔

کڑی ۔ دیکھو کڑا ۔

کُڑی ۔ کُڑی کُڑی ۔ (ہ) مونث ۔ مرغی مرغے ہنکانے کی آواز ۔

کُڑیل ۔ (ہ) مذکر ۔ آگ کا بڑا ٹھیکرا ۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ۲ صفت ۔ طاقتور آدمی ۔

کڑیل جوان ۔ مذکر ۔ قد آور جوان ۔

کزلک ۔ (ت ۔ ذال معجمہ سے املا غلط ہے) مونث تیز چھری ۔

کژدم ۔ (ف ۔ بر وزن انجم) مذکر بچھو ۔

کژمژ زبان ۔ (ف) صفت ۔ کج مج زبان ۔

کُس (ف) مونث ۔ عورت کی شرمگاہ ۔

کُسّو ۔ قحبہ ۔ بدکار ۔ ایک قسم کی گالی ۔ جیسے مالزادی ۔

حرامزادی۔ (رنگین) ؎

مورنی گُستو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو
ناچ کر تو اے نگوڑے مورمت اِتنُوے بہا

کَس ۔ (فارسی میں بمعنی آدمی شخص۔ کوئی۔ اس لفظ کی نفی نا اور بے دونوں سے ہوتی ہے اور علیحدہ علیحدہ معنی دیتی ہے ناکس بمعنی نا اہل بیکس بمعنی بے یار و یاور) مذکر۔ آدمی۔ جیسے فی کس۔

کس مپرسی۔ مونث وہ حالت جس میں کوئی پرسان حال نہ ہو۔ (فقرہ) جو شخص گمنامی اور کس مپرسی کی حالت میں ہوتا اس کا کوئی دشمن نہیں ہوتا ہے ؎

کس مپرسی کا گلہ کر نہ حسینوں سے جلیل
کیا کرے لے کے کوئی درد بھرا دل تیرا

کس میامیز۔ صفت۔ کسی کو نہ ملانے والا۔ (فقرہ) عجب کس میامیز مذہب ہے کہ دوسرے کی پرچھائیں کا روادار نہیں۔

کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو۔ ڈھائی ہو یا تین ہو یا پون ہو۔ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی کی بات نہ پوچھے۔ اکثر پہلا مصرع استعمال میں ہے۔

کس نہ گوید کہ دوغ من ترش ست۔ (ف) مثل اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں کہتا۔

کس و ناکس۔ مذکر۔ ادنیٰ و اعلیٰ۔ خاص و عام ہر شخص (فقرہ) یہ اجازت ہر کس و ناکس کے واسطے نہیں خاص لوگوں کے واسطے ہے (الجبر) ؎

کیونکر نہ جھکیں ہم کس و ناکس پہ حضور
تیغ کھینچے ہوئے ہے سر پہ مقدر اپنا

کَس و کُو۔ (ف) مذکر۔ یار و دوست۔

کَس ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ طاقت۔ بل۔ زور۔ (انیس) ؎

دو کرتی تھی وہ ہر کس و ناکس کو یہ کس تھا
اک ہاتھ میں خار و خس تھا نہ زمیں تھا نہ زمن تھا

۲ امتحان۔ آزمائش۔ چاشنی۔ تاؤ۔ جیسے سونے کا کس گھی کا کس۔ سونے کو کسوٹی پہ لگانا۔ سونے کو تپانا ۳ تلوار کی خمیدگی جس سے اس کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ تلوار کو موڑ کر اس کی خوبی آزمانا (دیکھنا کے ساتھ) ۴ مضبوطی۔ استحکام ۵ اصل۔ ذات۔ حقیقت ۶ کسی رنگدار چیز کا عرق۔ نکالا ہوا عرق ۷ کساؤ کا مخفف۔

کَس بَل ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ تلوار کا دم خم۔ (مونس) ؎

آفت کی چال ڈھال تھی کس بل بلا کا تھا
منہ دیکھ لو وہ رنگ بدن کی صفا کا تھا

۲ تاب و طاقت آدمی کی۔ (نکالنا نکلنا کے ساتھ) (قدر) ؎

رنج و غم کی جنتری میں ہو گا ڈھیلا بند بند
میری رگ رگ سے نکالیگا مرا کس بل فراق

(بحر) ؎

چاہیئے کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا
مرد کو لعلوں کے آگے قوت بازو نہیں

۳ کمانی کا جھک جانا اور پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ (منیر) ؎

پیری میں طنطنہ قد خم گشتہ ہے شرط
کس بل ہو کچھ گھڑی کی کمانی کیواسطے

کس بھرا صفت مذکر۔ وہ شخص جو تیل وغیرہ کے ظروف بناتا ہے۔

کس دم۔ مذکر کس بل (تعشق) ؎

ہر تیغ سے یہ جوہر ذاتی میں نہیں کم
چلنے میں بعینہ وہی تیز وہی کس دم

کِس ۔ (ہ) کلمہ استفہام۔ کون شخص۔ کون چیز۔ ۲ استعجاب کے لئے ؎

اسد بسمل ہے کس انداز کا قاتل سے کہتا ہے
کہ مشق ناز کر خون دو عالم میری گردن پر

کس امید پر۔ فضول رائیگاں کی جگہ۔ کس آسرے پر (ناسخ) ؎

آہ شب کا تو اثر اُلٹا ہے اس خورشید پر
مانگتا ہوں میں دعائے صبح کس امید پر

کس بات پر۔ کس بھروسے پر۔ کس خوبی پر۔ کس چیز پر۔ (انیس) ؎

کس بات پہ دنیا میں کوئی ناز کریگا

کس بات پر بھولا ہے ۔ کس گھمنڈ میں ہے کس برتے پر اتراتا ہے ۔ کس وہم و خیال میں ہے ؎

واں نہیں مطلق ترا مذکور بھی
مصحفیؔ کس بات پر بھولا ہے تو

کس باغ کا بتھوا ہے ۔ کس کھیت کی مولی ہے ۔ (دہلی میں کس باغ کی مولی ہے کہتے ہیں) محض بے حقیقت ہے بے قدر ہے ۔ (جانصاحب) ؎

شمع کہتی ہے اُسے بتھوا ہے تو کس باغ کا
کہتا پروانہ ہے تو کس کھیت کی مولی ہے شمع

(نکہت) ؎

اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس و سرو ہمسر
کس کھیت کا بتھوا ہے ۔ کس باغ کی مولی ہے

کس برتے پر تتا پانی ۔ لفظی معنی ۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش ۔ کس بات پر شیخی مارتے ہو ۔ کس بات پر یہ دم دعویٰ ہے ۔ (شاد) ؎

بوسے کی بھی شرمندہ نہیں دخترِ رز کے
کس برتے پر اے شیخ یہ تتا پانی

کس بلا کا ہے ۔ کیسا بدڈھب ہے ۔ جیسے کس بلا کا ذہن ہے ۔ کس بلا کی شرارت ہے ۔

کس بلا کو پیچھے لگا دیا ۔ (عو) جب کسی ضدی یا شریر سے پالا پڑتا ہے یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں یعنی کیسے عذاب میں پھنس گئے

کس پتھر سے سر پھوڑیں ۔ کس سے فریاد کریں ۔ (نفیس) ؎

کہئے کس پتھر سے جاکر کعبہ میں سر پھوڑئیے
ایک بُت بھی قبلۂ اربابِ ایماں میں نہ تھا

کس پر پھولے ہو ۔ کس کی حمایت پر مغرور ہو ۔ کس بات پر مغرور ہو ؎

دیدیا اُس کے مریضوں کو خدا نے بھی جواب
آپ پھولے ہوئے بیٹھے ہیں مسیحا کس پر

کس پر گئے ۔ کس کی شباہت اختیار کی ۔ (داغ) ؎

آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو
شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے

کس پورے پر ۔ (ع) دہلی ۔ کس توقع پر ۔ کس بھروسے پر ۔ (مومن) ؎

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض

کس تکلف کا ۔ کس شان کا ۔ کس انداز کا ۔ (راسخ) ؎

مجھ سے مُنہ پھیر کے وہ لڑتے ہیں
کس تکلف کی ہاتھا پائی ہے

کس جانور کا نام ہے ۔ کیا بے حقیقت چیز ہے ۔ (فقرہ) نامی شعرا نے ابتک یہ محسوس بھی نہیں کیا کہ مذاق شاعری کس جانور کا نام ہے ۔

کس جنم کے کالے تل چابے ہیں ۔ (عو) کس زمانہ سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اٹھایا ہے ۔ جو ذرا نافرمانی نہیں کرتے ۔ دیکھو کالے تل چبوانا ۔

کس جوبن سے ۔ کس شان سے (ذوق) ؎

چشم میگوں و صراحی بہ بغل جام بکف
دیکھنا آج وہ گل آتا ہے کس جوبن سے

کس چکی کا پیسا کھایا ہے ۔ (عو) زیادہ موٹے آدمی سے کہتی ہیں ۔ کس چکی کے آٹے کی تاثیر ہے جو ایسے موٹے ہو گئے ہو ۔

کس حساب میں ہے ۔ کس حساب میں ہو ۔ غائب اور حاضر کے لئے ۔ کون پوچھتا ہے ۔ کس گنتی میں ہو ۔ (صبا) ؎

اب زلف کس حساب میں ہے خط کا دور ہے
سرکارِ حسنِ یار کا دفتر بدل گیا

کس خدا نے بتایا ۔ کس خدا نے کہا ۔ بے موقع اور بے عقلی کی بات کی نسبت استعمال میں ہے (فقرہ) بُرے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹانی کس خدا نے بتائی ہے ۔ (منیر) ؎ توڑ کر کعبۂ دل خوش ہوئے اللہ اللہ
کس خدا نے کہا تھا بُت کافر ہونا

کس خیال میں ہے۔ کیوں بے خبر ہے۔ کیوں نہیں سمجھتا کیوں بے فکر بیٹھا ہے (میر) ؎

ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہوں گا میں
تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہے

کس درد کی دوا ہے۔ کس کام کا ہے۔ کیا کام آئے گا اس سے کیا فائدہ ہے۔ (امانت) ؎

مریض عشق سے کرتا ہے پرہیز
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے

کس دل سے۔ کس برتے پر۔ کس ہمت پر۔ (داغ) ؎

مٹ گئے ہم تو جب اُس نے یہ کہا
تو نے شکوے کئے تھے کس دل سے

کس دن۔ کب

کس دن کو اُٹھا رکھا ہے۔ کس دن کے لئے اٹھا رکھا ہے۔ کب کے لئے ملتوی کیا ہے۔ ابھی کیوں نہیں کرتے یا کہتے۔ (امیر) ؎

ہو جو شکوہ کہو کس دن کو اٹھا رکھا ہے
ہے یہ ظاہر کہ کہیں اس کو چھپا رکھا ہے

(داغ) ؎ فیصلہ ہو آج میرا آپ کا
یہ اُٹھا رکھا ہے کس دن کیلئے

دیکھو اٹھا رکھنا۔

کس زبان سے۔ کس طرح۔ جو شخص کچھ کہہ کے مکر جائے یا اپنے کہے کے خلاف کہے اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ پہلے کس زبان سے ایسا کہا تھا (صبا) ؎

عجیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں دیتے
دیا تھا وصل کا اقرار کس زباں سے ہمیں

کس زباں سے بیاں ہو۔ یعنی زبان بیان کرنے سے قاصر ہے (بحر) ؎

بیاں اس کا ہو کس زباں سے
کھلا زمین اور آسماں سے
مکیں کا ہے نشاں مکاں سے
مکان سے ہے پتا مکیں کا

کس زبان سے تعریف ہو۔ تعریف کرنے سے زبان قاصر ہے (رشک) ؎

کلام یار کی تعریف کس زبان سے ہو
ہے خوش بیانی جاناں بیان سے باہر

کس زبان سے شکر ادا ہو۔ زبان شکر ادا کرنے سے قاصر ہے (صبا) ؎

شکر اس کا اے صبا ہو ادا کس زبان سے
ساقی نے جام مے سے کیا لب بلب مجھے

کس شخص کا منہ دیکھکے اٹھا ہوں۔ جب کسی شخص کو کوئی زحمت پیش آتی ہے تو یہ فقرہ کہتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ جب صبح کو اُٹھا تھا تو کسی منحوس آدمی کا مُنھ دیکھا تھا کہ یہ زحمتیں پیش آئیں (ذوق) ؎

جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں
آج کس شخص کا مُنھ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں

کس شمار میں ہے۔ کس قطار میں ہے۔ کس گنتی میں ہے۔ کچھ قدر و منزلت نہیں ہے۔ محض ہیچ ہے (انشا) ؎

سوائے آپ کے یاں کون پوچھے عاشق کو
وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے

(مصحفی) ؎ میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار
گالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا

کس طرح۔ کیونکر۔ کس وجہ سے کس سبب سے۔

کس طرح کا۔ کیسا۔ کس وضع کا۔ کس ڈھنگ ڈھب کا کس درجہ کا۔ کس مرتبہ کا۔

کس قدر۔ ۱ کتنا ۲ حد سے زیادہ۔ نہایت ؎

بھاگتا ہے مرے تصور سے
کس قدر بدگمان ہے کافر

کس کا۔ ۱ کسی شخص کا ؎

کہا رقیب سے ٹھکرا کے گور راسخ کی
تمھیں خبر ہے کہ یہ پائمال کس کا ہے

۲ (کنایۃً) ناچیز۔ مثال کے لئے دیکھو۔ (کہاں کا)

کس کا سر لائیں۔ کس سے مدد چاہیں (مصحفی) ؎

ہمکو تکلیف نہ دو شیخ جی عمامے کی
لاویں سر کس کا کوئی ہمسے یہ بار اٹھتا ہی

کس کافر کو اعتبار آئے گا۔ کسی کو اعتبار نہیں آئیگا۔ (ناظم) ؎ رفع کیونکر نہ کریں شبہ جو ہے کافر کو
بے یقیں آپ کے اقرار کا کس کافر کو

کس کام آئے گا۔ فضول ہے بیکار ہے (ناسخ) ؎
ترے کس کام آئیگا پر رہگیا میں تشنہ کام
شیشۂ مے مجھ سے تو نے محتسب چھینا عبث

کس کافر کو اعتبار آئے گا۔ کسی کو اعتبار نہیں آنے کی جگہ۔ (قدر) ؎
سچ کہوں آتا ہے کس کافر کو تیرا اعتبار
تو غلط گو قسمیں سب جھوٹی ترا وعدہ غلط

کس کام کا۔ کس کام کی۔ نکما۔ نکمی کی جگہ (مصحفی)
مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظارہ
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں

کس کا منھ ہے۔ کسے طاقت ہے۔ (نکہت)
مہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارہ دیکھ لے
کس کا منھ ہے منھ تو دیکھو منھ تمہارا دیکھ لے

کس کان سے سنوں۔ سنا ناگوار ہونا کی جگہ (رشک)
چلی ہے ہر طرف ادیان باطل کی ہوا یارب
سنوں کس کان سے زاغ و زغن کا بولنا یارب

کس کتاب میں ہے۔ کس کتاب میں لکھا ہے۔ خلاف قاعدہ اور خلاف دستور ہونے کی جگہ۔ (شعور)
شراب عشق کو کہتا ہے بدجاے واعظ
یہ کس کی شرع میں ہے اور کس کتاب میں ہے
(جلال) ہم لکھیں خط شوق وہ لکھ بھیجیں گالیاں
لکھا ہے اے بے یہ بتا کس کتاب میں

کس کو۔ کس شخص کو۔

کس کھیت کا بتھوا ہے۔ کس کھیت کی مولی ہے دیکھو کس باغ کا بتھوا ہے۔ (رشک) ؎
سرو کس کھیت کی مولی ہے حضور قد یار
منتہی سدرہ کی بے اصل ہے طوبےٰ کیا ہے

کس کی بلا۔ کنایہ ہے نفی سے کسی کام میں (آتش)
صندل کو مول لیکر کس کی بلا رگڑتی
ہیں دردسر کی خاطر یہ دردسر نہ کرتا

کس کی بنی رہی ہے۔ کس کی عروج کی حالت ہمیشہ رہی ہے۔ (داغ) ؎
کب تک کھنچے رہو گے کبتک تنی رہیگی
کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہیگی

کس کی رہی اور کس کی رہجائے۔ دل کی امنگ نکالنے کی جگہ بولتے ہیں۔

کس کی سنتا ہے۔ کس کی بات مانتا ہے۔ کسی کی بات نہیں مانتا۔ ضدی ہے۔ (رشک) ؎
کس کی سنتا ہے وہ مطرب پسر خوش آواز
خط سے کیا فائدہ تحریر سے کیا ہوتا ہے

کس کے کان میں فرشتے نے نہیں پھونکا ہے دیکھو فرشتے کا کان میں پھونکنا۔

کس کے مانں کا ہے۔ (ع) کسی کے قابو اور اختیار کا نہیں (شاد) ؎
چشم تر سے کیا رکے طفل سرشک
جب یہ بچلا پھر ہے کس کے مان کا

کس گنتی میں ہے۔ دیکھو کس شمار میں ہے۔

کس لئے۔ کس واسطے۔ استفہام کے کلمے ہیں۔ کیوں کس سبب سے۔

کس مرتبہ۔ کس قدر (ناسخ) ؎
کس مرتبہ کا مجھکو غم فرقت نے سکھایا
اشکوں میں نہیں مثل گہر نام تری کا

کس مرض کی دوا ہے۔ کونسے مرض کی دوا ہے کس کام کا ہے۔ اس سے کیا فائدہ ہے۔ محض نکما ہے۔ (حالی) ؎ مگر اس تپ دق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں

(نساخ) ؎

تم سے ہوا نہ درد دلِ زار کا علاج
پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم

مخاطب سے کس مرض کی دوا ہو ۔ کون سے مرض کی دوا ہو کہتے

ہیں ۔

کس منھ سے ۔ کہاں سے ایسا منھ لاؤں (فقرہ) تمھاری عنایتوں کا شکریہ کس منھ سے ادا کروں ۲ کس دلیل سے ۔ کس ثبوت سے ۔ کس برتے پر ؎

سودا تمار عشق میں شیریں سے کوہکن
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا
کس منھ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشق باز
اے رو سیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

۳ کس خوبی پر ۔ (ظفر) ؎

اک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے جگر
غنچہ تو کس منھ سے ہنسا اُس لبِ خنداں پہ ہے

کس منھ سے کوسوں ۔ (عو) کلمۂ تنفر ۔ کون سی زبان سے دعائے بد کروں ۔ کیا کہکر کوسوں (سوز) ؎

کیا خفا کر دیا جوانی کو
کوسوں کس منھ سے زندگانی کو

کس نے کہا تھا ۔ کس نے صلاح دی تھی ۔ بے موقع فعل کی نسبت بطور اعتراض مستعمل ہے (جلیل) ؎

سایہ غریب خاک پہ لوٹے نہ کیا کرے
کس نے کہا تھا آپ کو چلیئے ادا کے ساتھ

کس نیند سلایا ۔ کیسا بے خبر کر دیا ۔ (شعور) ؎

شورِ محشر نے بھی اب تک نہ جگایا ہم کو
ہائے تقدیر نے کس نیند سلایا ہم کو

کس نیند سوتا ہے ۔ کس قدر بے خبر ہے ۔ کس طرح کی غفلت میں ہے ؎

منیر آئی سپیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اُٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے

کس نیند سویا ہے ۔ کیسا بے خبر ہے ۔ کیسا غافل ہے (رند) ؎

بیداری کیسی اس نے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند اے خدا مری تقدیر سوئی ہے

کس وقت ۔ کس گھڑی ۔ کب ۔

کسی ۔ تنکیر یا عمومیت کے لیئے ۱ کوئی چیز ۔ کوئی آدمی ۔ کوئی بات ۔ کوئی ایک ۲ وہ شخص جس کا علم نہ ہو ۔ (فقرہ) وہ کسی حاکم کا ذکر بدی سے کر رہے تھے ۳ وہ شخص جس کا نام نہ لیں اور قرینہ سے اس کی طرف اشارہ ہو ۔ شعرا کبھی رقیب کبھی عاشق کبھی معشوق کی طرف اس لفظ سے اشارہ کرتے ہیں (ظفر) ؎

لینے کا مجھے رہتا ہے اوسان کسی کا
لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا

(مومن) ؎

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
منھ دیکھ دیکھ رہتے ہیں کس کس بیکسی سے ہم

کسی پر اُدھار کھائے ہیں ۔ دیکھو اُدھار ۔

کسی پر ہاتھ ڈال دینا ۔ مغلوب کر لینا ۔

کسی پہلو ۔ کسی طرح ۔ (راسخ) ؎

کروٹیں سیکڑوں لیں سیکڑوں پہلو بدلے
چین سے درد نہ بیٹھا کسی پہلو دل کے

کسی سے سائی کسی سے بدھائی ۔ (دہلی) دیکھو ایک کو سائی ایک کو بدھائی ۔ (وحشت) ؎

کوئی میں تجھ سے کرتا ہوں زمانے بھر کا یارانہ
کسی سے تجھکو سائی ہے کسی سے کی بدھائی ہے

کسی طرح ۔ کسی عنوان ۔ کسی پہلو ۔ کسی طور بعض فصحا اس کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں ۔

کسی طرح باہر نہ ہونا ۔ کامل مطیع ہونا (راسخ) ؎

دل میں رہ کر وہ مجھ سے کہتے ہیں
میں کسی طرح تم سے باہر ہوں

کسی قابل نہ رکھنا ۔ مفلس کر دینا ۔ بیکار کر دینا ۔ رسوا کر دینا ۔ (جان صاحب) ؎

کر رہا ہے اپنے بیگانوں میں رسوا دل مجھے
اس نگوڑے نے نہ رکھا اب کسی قابل مجھے

کسی قدر ۔ ذرا سا (فقرہ) کسی قدر دید بانی رہتے دو ۔

۲ کتنا ہی (فقرہ) کسی قدر کیوں نہ دو وہ خوش نہیں ہو گا۔

کسی کا ۱ کسی شخص کا۔ دیکھو کسی ۲ دوسرے شخص کا۔ غیر کا کسی اور شخص کا۔ (فقرہ) کسی کا کیا بگڑتا ہے تم ہی نقصان اٹھاتے ہو ۳ (کنایۃً) اپنا۔ (ظفر) ؎

مر جائیے یا کچھ ہو کسے دھیان کسی کا

دنیا میں نہیں کوئی مری جان کسی کا

۴ (کنایۃً) معشوق کا۔ (آتش) ؎

پسیجے گا کبھی تو دل کسی کا

ہمیشہ اپنی آہوں کا دھواں ہے

کسی کا درد ہونا۔ دردمندی کرنا کسی کی (ناسخ)

کسی کا درد ہوتا ہے کسی کو کب زمانے میں

کہ جائے گل ہیں خندان شیشہ بلبل کے شیون پر

کسی کا دیا نہیں کھاتا۔ (دہلی) (کنایۃً) کسی کا محتاج نہیں۔ دست نگر نہیں۔

کسی کا کچھ نہیں جاتا۔ کسی کا کچھ نقصان نہیں ہوتا (داغ)

ہم جہان سے جاتے ہیں محبت میں کسی کی

اپنا ہے ضرر کچھ بھی کسی کا نہیں جاتا

کسی کا کیا جاتا ہے۔ کسی کا کیا اجارہ ہے۔ (داغ) ؎

مری التجا پر بگڑ کر وہ کہنا

نہیں مانتے ہیں کیا ہے کسی کا

کسی کا گھر جلے کوئی تاپے۔ مثل۔ اہل محل پر لب لیتے ہیں جب کسی کا رنج اوروں کی راحت کا باعث ہو۔ ؎

آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بلبل کے آگ

گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی

کسی کا منھ چلے کسی کا ہاتھ۔ کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان۔ مثل۔ بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا ہے (شعور) ؎

معاف کیجئے ہم سے بھی ہو گئی گستاخی

کسی کا ہاتھ کسی کی زباں جناب چلے

کسی کا ہو رہنا۔ کسی کا ہو کے رہنا۔ کسی سے وابستہ اور متعلق ہو جانا۔ کسی کا مطیع فرمانبردار ہو جانا۔ (راسخ) ؎

بشر کو چاہیئے پاس دل بشر رکھے

کسی کا ہو کے رہے یا کسی کو کر رکھے

کسی کا ہونا۔ کسی کا ساتھ دینا (مصحفی) ؎

ہو دیکھے فرشتہ اس پہ عاشق

ہوتا ہے وہ بدگماں کسی کا

کسی کام کا نہیں۔ محض نکما اور بیکار ہے۔

کسی کروٹ سے۔ کسی پہلو سے۔ بعض فصحا بغیر سے کے فصیح سمجھتے ہیں۔ (داغ) ؎

کسی کروٹ سے کل نہیں آتی

نہیں آتی اجل نہیں آتی

کسی کو اپنا کر رکھنا۔ کسی کو اپنا مطیع کر لینا۔ (انشا)

اپنا پھر کہنا ہماری اک ذرا سن تو رہو

کر رکھو اپنا کسی کو یا کسی کے ہو رہو

کسی کو رونا۔ کسی کی وفات کے رنج میں اشکبار ہونا۔ (آتش) عاشق مردہ ہے شاید کہ چراغ مردہ

نہ تو رویا کوئی مجھکو نہ کفن مجھکو دیا

کسی کو کسی کی خبر نہیں۔ بیہوشی اور غفلت کا عالم کسی جماعت میں ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

میخانہ یہ خرابہ عالم اگر نہیں

پھر کس لئے کسی کو کسی کی خبر نہیں

کسی کو کیا۔ کسی کا کیا نقصان ہوتا ہے۔ (امیر) ؎

اسے دیکھ کے صدق کر دیا دل

کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل

کسی کو کیا پڑی ہے۔ کسی کو کیا غرض ہے۔ کیا پروا ہے۔ کیا آفت ہے ؎

تری خاطر گرے قدموں پہ ان کے

جلیل ایسی کسی کو کیا پڑی ہے

کسی کی آگ میں پڑنا۔ کسی کی آگ میں گرنا۔ دوسرے شخص کی مصیبت اپنے سر لینا۔

کسی کی آئی مجھکو آجائے۔ دعا۔ دوسرے کی موت مجھکو آجائے۔ نہایت غم یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کے

بد دعا دیتی ہیں (داغ) ؎

اہل روز جدائی کیوں نہ آئی
کسی کی مجھکو آئی کیوں نہ آئی

کسی کی نہیں سنتا۔ کسی کی بات نہیں مانتا۔ بے پروا ہے (رشک) ؎

نہیں سنتا کسی کی پھنس گیا جو دام گیسو میں

کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا۔ بے لوث ہونا۔ کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا۔ (سوز) ؎

کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے
غریبوں کو ناحق ستا کر چلے

کسی لائق ہونا۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔

کسی مرض کی دوا نہیں۔ بیکار ہے (جلیل) ؎

کسی مرض کی دوا چشم اشکبار نہیں
نہ انتظار کے قابل نہ خواب کے قابل

کسی نہ کسی۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔

کسی نہ کسی دن۔ ایک نہ ایک دن۔ کسی روز۔ کسی موقع پر۔

کسی نہ کسی طرح۔ بُرے یا بھلے حال سے۔ دقّت سے مشکل سے (فقرہ) زندگی تو کسی نہ کسی طرح کٹ ہی جائے گی۔

کسی نے کیا کیا۔ طنز سے کہتے ہیں یعنی کسی نے کیا نقصان پہنچایا (میرا تمھارا۔ اُن کا کے ساتھ استعمال ہیں ہے)۔ (داغ) ؎

حشر میں پھرتے ہیں خوش خوش کہاں وہ اترائے ہوئے
اور کہتے ہیں مرا روز جزا نے کیا کیا

کسی نے منھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں

مثل۔ یکساں بات کے لئے استعمال ہیں ہے۔ (فقرہ) قفل توڑنے کی ایک ہی کہی اگر توڑا بھی تو شکایت کیا۔ کسی نے منھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔

کسی وقت کام آئے گا۔ ضرورت کے وقت کام آئے گا۔ (شعور) ؎ …

شانہ زلفوں میں کرو تو نہ نکالو دل کو
کام آئے گا کسی وقت پڑا رہنے دو

کسے۔ (ھ) کلمۂ استفہام۔ کس شخص کو (فقرہ) کسے غرض پڑی ہے۔ وہ نہوں تو کسے دوں۔

کسے دماغ۔ کس کو اتنی برداشت ہے (داغ) ؎

کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اٹھائے
یہی نہ موت ہے بس انتہائے درد جگر

کسے کہتے ہیں! کیا وقعت رکھتا ہے۔ بے وقعت ہے (صبا) ؎

محشر کا ہمیں کیا غم عصیاں کسے کہتے ہیں
پلّے پہ وہ بت ہوگا میزاں کسے کہتے ہیں

۲ کیا چیز ہے۔ (صبا) ؎

اے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی
کوئی جو کبھی سمجھے ایماں کسے کہتے ہیں

کَسَا (ھ) صفت ۱ وزن میں کم (فقرہ) کسامت تو نو یہ تنا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ سخت۔ جیسے کسا بدن۔ کسی پوشاک۔

۳ ایک قسم کا اناج۔

کسا جانا۔ (لکھنؤ اہل دہلی کسیا جانا بولتے ہیں) کھانے کا بدمزہ ہو جانا۔ سرایت کر جانے سے اثر کے اُس ظرف برنجی اور مٹی کے جو قلعی دار نہ ہو۔

کسا کسایا۔ صفت مذکر۔ کھنچا کھنچایا۔ تیار۔ چار جامہ پڑا ہوا گھوڑا۔ گاڑی میں جُتا ہوا گھوڑا۔ مونث کے لئے کسی کسائی

کسامسی۔ (ع) مونث۔ تکلیف۔ (عاشق) ؎

دقّت ہے ذرا قدم جانا
مشکل ہے کسامسی اٹھانا

کَستا (ھ) مذکر ۱ کیکر کی چھال جس سے چمڑا رنگتے ہیں ۲ شراب جو کیکر کی چھال سے بناتے ہیں۔ ٹھرا۔

کستا۔ (ھ) مذکر۔ کدال۔ پھاوڑا۔

کَسَاد۔ (ع) بفتح اول (مونث) اشیا کی خریداری نہ ہونا۔ بے رونقی۔ بے رواج۔

کساد بازاری۔ کسادی بازار۔ (ف) مونث۔ بکری

ہونا۔ بازار سرد ہونا۔ (رند) ؎

دکان دہر میں تھا متاع گراں بہا
ارزاں مجھے کسادی بازار نے کیا

کساری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی دال جو ارہر سے مشابہ ہوتی ہے۔

کسالا۔ (عربی میں کسالۃ کاہل ہونا سے بنایا ہے) مذکر۔ ۱ سختی تکلیف۔ رنج۔ محنت۔ فاقہ (جان صاحب) ؎

اک پیٹ رہنے ہنکو تو سو خطرے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا

۲ کسل۔ سستی۔ کاہلی (بحر) ؎

بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد بیری ناک
دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا

کسالا کرنا۔ سستی کرنا (راسخ) ؎

آسماں دور نہ تھا دل سے نکلکر اے آہ
کچھ نہ کرنا تھا تجھے اور کسالا افسوس

کسالا کھینچنا۔ تکلیف اٹھانا۔ سختی جھیلنا (انشا) ؎

دل پہنچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا
لے یار مرے سلّمہ اللہ تعالیٰ

کسالت۔ (ع) مونث۔ کاہل ہونا۔ سستی۔ الکسی۔

کسان۔ (ھ) مذکر۔ کاشت کار۔ کاشت کاری پیشہ۔

کسانا۔ (ھ) (عو) ۱ کھرے کھوٹے سونے کا امتحان کرنا کسوٹی پر۔ ۲ تلوار کی آزمائش کرنا۔ جھکا کر یعنی تلوار کا کس دیکھنا (شعور) ؎

جوہر ہیں چمن بندی کے اس میں جو کساؤ
پھولوں کا ہو دونا ابھی شمشیر بخاری

۳ بٹیروں کا لڑانا آپس میں آزمائش کے واسطے (فقرہ) بہت دنوں سے ہو تو ایک دن دو دو چونچیں کسالو میرا بٹیر کم نہیں ہے۔ ۴ انسان کا آزمانا دشوار کاموں میں۔

کساؤ۔ (ھ) بروزن بناؤ) مذکر۔ ۱ تناؤ۔ کھچاوٹ ۲ [illegible] جو تانبے یا کانسے کے برتن میں ترش چیز رکھنے سے پیدا ہوجاتا ہے ۳ بدمزگی جیسے کچے پھل یا تانبے کی چیز میں ہوتی ہے۔

کساوٹ۔ (ھ) مونث۔ ۱ تناؤ۔ کھچاؤ۔ چستی۔ تنگی۔ (رنگین) ؎

کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا
تھر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی

۲ کمر باندھنے کا انداز ۳ طلا کا آزمانا کسوٹی پہ ۴ تلوار کے خمیدہ ہونے کی طاقت۔

کسب۔ (ع) بالفتح۔ حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ کمانا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ہنر و پیشہ استعمال کیا) مذکر۔ حاصل کرنا۔ پیدا کرنا (فقرہ) کسب ہنر بہت مفید ہوتا ہے ۲ ہنر۔ پیشہ ۳ میں بفتح اول و دوم زبانوں پر مستعمل ہے۔

کسب کمانا۔ بدکاری سے آمدنی حاصل کرنا۔

کسب ہنر۔ مذکر۔ ہنر حاصل کرنا ؎

اے جلیل آپ بھی کس دھیان میں ہیں خیر تو ہے
خواہش قدر ہنر کسب ہنر سے پہلے

کسبی۔ (فارسی میں پیشہ ور ہنر والا) صفت ۱ وہ کمال یا ہنر جو اپنی کوشش سے حاصل کیا ہو اور وہبی نہ ہو ۲ (اردو) فاحشہ بازاری عورت۔ رنڈی۔ (جان صاحب) ؎

مجھے کسبی سمجھ کر گھورتا تھا دیکھو میلے میں

کسبت۔ (یہ لفظ عربی کسوت بمعنی لباس و پوشاک کا بگاڑا ہوا معلوم ہوتا) دہلی مونث ۱ نائی کی پٹی۔ چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار رکھتے ہیں ۲ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقے اپنے بائیں چوتڑ پر حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں۔ لکھنؤ میں ان معانی میں کسوت ہے۔

کسبت نامہ۔ مذکر۔ وہ کتاب جس میں جراحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشے کا حال درج ہوتا ہے سقّوں کے پاس بھی اسی قسم کی کتاب ہوتی ہے۔

کستوری۔ (ھ) مونث ۱ مشک ۲ ایک خوش آواز پرند کا نام۔

کسٹم۔ (انگ) مذکر ۱ محصول چنگی ۲ رسم۔ رواج۔

کسٹمر۔ (انگ) مذکر۔ گاہک۔ خریدار۔

کسر۔ (ع) ۱ توڑنا ۲ شکستگی ۳ زیر کی حرکت ۴ ٹکڑا۔ حصہ۔

کُسُور ۔ جمع) مذکر۔ ۱ زیر کی حرکت ۲ توڑنا۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے تابع ہے ۔دیکھو کسر شان کسر نفس ۔ ۳ مونث (علم حساب) اکائی کا ایک حصّہ یا کئی حصّے ۔

کسرات ۔ (اہل دفاتر کی بنائی ہوئی جمع) مونث وہ روپیہ یا رقمیں جو کٹ کر بچت میں ڈالی جاتی ہیں ۔کمی ۔

کسرِ اعشاریہ ۔مونث ۔ وہ ہے جس کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو اور وہ اپنی جگہ لکھا نہ ہو اس کے لکھنے کا طریقہ بھی علیحدہ ہے ۔

کسرِ شان ۔(ف) مونث ۔وہ بات جس سے آدمی کی عزت آبرو میں فرق آئے ۔بیوقری (اختر شاہ اودھ)

اے شاعرو تمھاری نہیں کسر شان کی
دراصل کی فضیحتی اپنی زبان کی

کسرِ عام ۔مونث ۔ وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو ۔

کسرِ غیر واجب ۔ مونث ۔ وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے بڑا یا برابر ہو جیسے ۴/۳ ۵/۵ ۔

کسرِ مُرکّب ۔ مونث ۔ وہ کسر جس میں ایک عدد صحیح اور کسر ہو جیسے ۷ ۳/۴ ۔

کسرِ مضاف ۔ مونث وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو جیسے ۴/۵ کا ۲/۳ ۔

کسرِ مفرد ۔ مونث ۔سادی کسر وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما عدد صحیح ہو جیسے ۱/۴

کسرِ نفس ۔ (ف) مذکر ۔ نفس کا توڑنا ۔

کسرِ واجب ۔ مونث ۔ وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے ۳/۴ ۔

کُسْرَہ ۔ (ع) مذکر ۔ زیر ۔ زیر کی حرکت ۔

کُسُور ۔ (ع) مونث ۔ کسر کی جمع ۔ ٹکڑے ۔ حصّے ۔ اکائی کے حصّے ۔

کَسَر ۔ (عربی کَسْر سے بفتح اول و دوم بنا لیا ہے) مونث ۱ کمی ۔نقص جیسے ایک آنچ کی کسر ہے (رکھنا ۔ رہنا ۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں
کہنا نہیں مانتے کسی کا

۲ (عو) بچّوں کی بدہضمی ۔پیٹ کا خلل ۳ نقصان گھاٹا ۔

کسر اٹھا رکھنا ۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۔ دقیقہ اٹھا رکھنا ۔کمی باقی رکھنا (تسلیم) ؎

اب فلک درپے آزاد ہے کیوں
کیا کسر تم نے اُٹھا رکھی ہے

کسر باقی نہ رکھنا ۔ (عو) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا ۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا ۔کمی نہ کرنا ۔ (فقرہ) وہ تو کچھ خدا کو اچھا کرنا تھا کہ میں نے جلد خبر لے لی ورنہ تم نے میرے مٹانے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی تھی ۔

کسر باقی نہ رہنا ۔لازم ۔

کسر بھرنا ۔ (بقال) کمی پوری کرنا ۔ ٹوٹا دینا ۔خسارہ بھرنا

کسر پڑنا ۔ (بقال) کمی پڑنا ۔

کسر دینا ۔ (بقال) خسارہ دینا ۔نقصان دینا ۔

کسر رہ جانا ۔ کمی رہ جانا ۔ نقص رہ جانا (توبۃ النصوح) بیوی سے کہا کہ ڈھائی روپیہ کی کسر رہ گئی ہے ۔

کسر کرنا ۔ کمی کرنا ۔ کوتاہی کرنا ۔ کافی نہ ہونا ۔

کسر کھانا ۔ (ہندو) نقصان اٹھانا ۔گھاٹا کھانا ۔

کسر نکالنا ۔ (عو) انتقام لینا ۔ بدلہ لینا ۔کمی پوری کرنا ۔

کسر نکلنا ۔ لازم ۔عوض ہو جانا ۔ بدلا ہو جانا ۔

کَسرت ۔ اردو (عربی کَثْرت سے بنایا ہے ۔ املا سین سے صحیح ہے) مونث ورزش ۲ مشق ۔مہارت ۔ (فقرہ) کار بکثرت ہے ۔

کسرت کرنا ۱ ورزش کرنا ۲ مشق کرنا ۔ ربط کرنا ۔

کسرتی ۔صفت ۔ ورزش کیا ہوا ۔ جیسے کسرت کیا ہوا بدن ۲ کسرت کرنے والا ۔ (فقرہ) یہ بڑا کسرتی آدمی ہے ۔

کِسْریٰ ۔ (خسرو کا معرّب) مذکر ۔ نوشیروان عادل کا نام شاہانِ عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب ۔

کسکسا ۔ (ہ) ۔ بالفتح اول و دوم) مونث کھٹک ۔ٹیس کم کم درد ۔ (داغ) ؎

کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی
جو تسکیں پہر دو پہر ہو گئی

۲ دکھ ۔ درد ۔ تکلیف ۔ (اسیر) ؎

مر کر بھی محبت کی کسک دل سے نہ نکلی
بیٹھی مری پہلو میں تو کیا خوب جی پوٹ

کسک آنا ۔ (لکھنؤ) جھٹکا لگنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ (بحر)

مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا مُنھ دکھا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا

کسک اُٹھنا ۔ (لکھنؤ) ٹیس ہونا ۔

کسک مٹانا ۔ کسک نکالنا ۔ ۱ دکھ کھونا ۔ درد کھونا ۲ (عم) نفسانی خواہش دور کرنا ۔

کسکنا ۔ (ہ) درد کرنا ۔ کم کم درد ہونا ۔

کَسکُٹ ۔ (ہ) مذکر ۔ کئی قسم کی ملی ہوئی دھات ۔

کُسگر ۔ اردو (کاسہ گر کا بگاڑ ہوا) مذکر کمھار ۔ مٹی کے برتن بنانے والا ۔

کُسگُرن ۔ مونث ۔ کسگر کا مونث ۔

کسل ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) مذکر سُستی ۔ کاہلی ۔ ماندگی ۔
نکان ؎ بیٹھنا چاہیے اسے رشک توانائی میں
میں رہ عشق میں بے ضعف و کسل بیٹھ گیا
صحیح بفتح اول و دوم ہے ۔ لیکن بیشتر زبانوں پر بالفتح ہے ۔

کَسَلمَند ۔ (ف) صفت سُست ۔ ناساز ۔

کُسُم ۔ (ہ) مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں ۔

کسم کا آزار ۔ (ع و) متواتر حیض آنے کا مرض (ہونا کے ساتھ)

کُسمُسانا ۔ (ہ) ۱ ہلنا ۔ جنبش کرنا ۔ کسی کام کے قصد سے جنبش کرنا ۲ درد کے سبب سے اینٹھنا ۳ اکتانا ۔ گھبرانا (فقرہ) اتنی دیر میں تم کسمسا گئے ۔ (بحر) ؎

کسمسا کر مجھے بےچین ابھی سے نہ کرو
رات تو ہونے دو اے یار دل آرام تمام

۴ قابو سے نکلنے کی کوشش کرنا ۔ (امانت) ؎

زانوؤں میں جو لیا ساق بلوریں کو دبا
کسمسایا وہ بہت از سے پر ہل نہ سکا

کسمساہٹ ۔ (ہ) مونث ۔ بیکلی ۔ بےچینی ۔ اضطراب ۔

کسنا ۔ (ہ) ۱ کھینچنا ۔ تاننا ۔ جکڑنا ۔ کھینچ کر باندھنا ۔ کسی چیز کا مضبوط باندھنا ۔ جیسے پلنگ کسنا ۲ باندھنا جیسے پیٹی کسنا ۔ کمر کسنا ۳ (کنایۃً) تلوار کو موڑ کر اس کی آزمائش کرنا ۔ (قدر)

جدھر کسو اسے دمتی ہے اک اشارے میں
کہ جیسے ایک اشارے میں ابروے خم دار

۴ تنگ پکڑنا ۵ پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دے کر گھی اور مسالے کے ساتھ گوشت کو خوب بھوننا ۔ جیسے سالن کسنا ۶ سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھنا ۔ کسوٹی پر لگانا ۷ آدمی کو آزمانا مشکل امور میں (آتش) ؎

دیکھئے کستے ہیں وہ کب تک ہمیں
امتحاں ہوتا ہے تا چند اپنا

۸ (لکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑنا ۔ جب امتحان کے لئے لڑائے جائیں ۹ بندوق بھرنا ۱۰ دو تختوں کے بیچ میں کوئی چیز رکھ کر دبانا ۱۱ کسی شخص کو ایسا پھانس لینا کہ وہ ہل نہ سکے ۱۲ دابنا ۱۳ قیمت چڑھانا ۔ مول زیادہ کرنا ۱۴ کم تولنا ۱۵ لقا کبوتر کا اپنے سر کو دُم تک کھینچ کر لیجانا ۱۶ پھینکنا ۔ دیکھو آوازے کسنا ۱۷ گھوڑے کی پیٹھ پر زین باندھنا ۔ ہاتھی پر عماری اور ہودے کا باندھنا ۔ (شعور) ؎

جلد کس لائیے اب نفر گھوڑا
ہو نہ عرصہ رہا ہے دن تھوڑا

۱۸ لازم ۔ جُھکنا ۔ جیسے تلوار کا کسنا ۱۹ مذکر ایک مثلث کپڑا جس کو عورتیں مہندی لگانے کے بعد ہاتھ یا پاؤں میں باندھ لیتی ہیں ۲۰ مذکر پٹاری کا غلاف ۲۱ بستر باندھنے کا تسمہ ۲۲ پلنگ کسنے کی ڈوری ۔ گٹھری باندھنے کا کپڑا ۲۳ وہ غلاف جس میں کھانے کا خوان رکھ کر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں ۲۴ خاندان کا غلاف ۔

کسنی ۔ (ہ) مونث ۔ کاشتکاری ۔ کسانوں کا پیشہ ۔

کسوانا ۔ (ہ) کسنا کا متعدی المتعدی ۔

کسوائی۔ (ہ) مونث۔ کسنے کی اجرت۔
کسوانا۔ (ہ) (ع) کوسنا کا متعدی۔
کسوانا پٹوانا۔ (ع) رلوانا۔ چیخوانا۔ کہرام ڈالنا۔
کِسوَت۔ (ع) مونث۔ لباس۔ پوشاک۔ دیکھو کُسبَت۔
کسَوٹی۔ (ہندی کَسَوٹی تھا) ۱۔ وہ سیاہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں۔ ۲ (مجازاً) جانچ۔ پرکھ (فقرہ) آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے۔
کسوٹی پر چڑھانا۔ کسوٹی پر کسنا۔ کسوٹی پر لگانا۔ پرکھنا۔ امتحان کرنا سونے چاندی کا کسوٹی پر گھسکر۔ ؎

عیارِ نقدِ محبت کا دیکھ سختی پر
نگاہ کے ذوق کسوٹی پہ زر کو دیکھتے ہیں

؎ عیب جو سے کیا چھپے اے شادؔ وصلِ سیمتن
جب کسوٹی پر کسا چاندی کا جوڑا کھل گیا

پرکھنا۔ امتحان کرنا۔
کسوٹی پر چڑھنا۔ جانچ میں کھرا ثابت ہونا۔ (داغ) ؎

ہے وہ ٹکسال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے
نقرۂ ماہ نہ لوں میں نہ طلائے خورشید

کُسُوف۔ (ع) مذکر۔ سورج گرہن۔ جب زمین اور سورج کے درمیان چاند آجاتا ہے سورج گرہن پڑتا ہے۔
کُسوم۔ دیکھو کُسُم۔
کَسُول۔ (اردو) صفت۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا۔
کَسونجی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک درخت کا نام۔
کَسی۔ (ہ) مونث ۱۔ چھوٹا پھاوڑا ۲۔ دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک پیمانہ۔ کسے کلمہ استفہام۔ کس شخص کو (فقرہ) یہاں کسے غرض پڑی ہے جو لکھنؤ جائے۔
کسے۔ (ف) کوئی شخص۔ کوئی آدمی۔
کسے باشد۔ کوئی کیوں نہو۔ خواہ کوئی ہو۔ (فقرہ) امیر و فقیر کسے باشد یہاں کسی کو آنے کی اجازت نہیں۔
کسیا جانا۔ (دہلی) تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزہ بدل جانا۔ کسیلا ہوجانا۔ کساؤ آجانا۔ بگڑ جانا۔
کسیرا۔ (ہ۔ یائے مجہول) مذکر۔ کانسے تانبے پیتل کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔
کسیرہٹا۔ (ہ) مذکر۔ وہ بازار جہاں کانسے کے برتن فروخت ہوتے ہیں۔
کسیرو۔ (ہ۔ یائے مجہول) مذکر۔ ایک قسم کی خوردنی جڑ۔
کسیس (ہ۔ یائے معروف) مذکر۔ دھات جو لوہے اور گندھک سے بنتی ہے۔
کسیلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ (یائے مجہول کے ساتھ) بدمزہ جس کی تلخی زبان اور حلق کو پکڑے ۲ (یائے معروف کے ساتھ) مضبوط۔ مستحکم۔
کسیلاپن۔ (ہ) مذکر ۱ (یائے مجہول) کساؤ ۲ (یائے معروف) مضبوطی۔
کَش۔ (ف) ۱۔ کشیدن کا امر۔ مرکبات میں کھینچنے والا۔ برداشت کرنے والا۔ جیسے محنت کش ۲ (اردو) مذکر۔ حقہ کا گھونٹ (کھینچنا لینا کے ساتھ) (منیر) ؎

صاف ضیق النفس اُسے ہوجائے
ایک کش اُس کا کھینچے جو دم بھر

(فقرہ) میں نے ایک ہی کش لیا تھا کہ کھانسی آگئی۔
کشمکش۔ (ف) کھینچا تانی۔ فتنہ و فساد۔ لڑائی جھگڑا ۱۔ غم والم) مونث ۱۔ کھینچا تانی۔ کشاکش۔ مخمصہ (غالب) ؎

جاتی ہے کشمکش کہیں اندوہ عشق کی
دل بھی اگر گیا تو وہی دل کا درد تھا

۲ بھیڑ جس میں سے نکلنا مشکل ہو۔ چپقلش اور جگہ کی تنگی کے لئے مستعمل ہے۔
کشمکش میں پڑنا۔ مخمصہ میں پڑنا (ذوق) ؎

جو دل نہ کشمکش طرّۂ دوتا میں پڑے
تو پھر بلا کو غرض کیا کوئی بلا میں پڑے

کُش (ف) کشتن کا امر۔ مفعول کے ساتھ اس کے معنی مار ڈالنے والا جیسے محسن کش۔
کُشا۔ (ف۔ کشودن مصدر کا امر) مفعول بہ سے مرکب ہوکر کھولنے والا فراخ کرنے والا۔ جیسے مشکل کُشا۔ دل کُشا۔
کشاد ۱۔ کشادہ۔ (اوج) ؎

دلدار و دل آرا و دل پسند
باریک جلد سینہ کشادہ اور سر بلند

۲ مذکر۔ حل۔

کشادہ کار ۔ مذکر۔ مطلب کا حاصل ہونا۔ کامیابی (ذوق)

کشادِ کار ہے پنجۂ تقدیر کو سونپا
خرد کے تیز ناخن ناخنِ انگشت پا سمجھے

کشادگی ۔ (ف) مونث۔ فراخی۔ وسعت۔

کشادنامہ ۔ (ف) مذکر۔ معافی کا بادشاہی فرمان۔

کشادہ ۔ (ف) صفت ۱ کھلا ہوا۔ باز۔ پھیلا ہوا۔ چوڑا۔ (فقرہ) دروازہ کشادہ ہے ۲ وسیع۔ فراخ۔ (فقرہ) یہ صحن کشادہ ہے۔

کشادہ اَبرو (ف) صفت وہ شخص جس کی بھنووں کے بیچ کی جگہ زیادہ کھلی ہو۔

کشادہ پیشانی ۔ **کشادہ جبیں** ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر وقت بشاش نظر آئے۔ ہنس مکھ۔

کشادہ دل ۔ (ف) صفت (کنایۃً) سخی۔ خوش دل۔

کشادہ رُو ۔ (ف) صفت۔ کشادہ پیشانی۔

کشادہ کشادہ ۔ (ف) صفت دُور دُور۔ فرق فرق سے۔

کشادہ کف ۔ (ف) کنایۃً۔ سخی۔ جوانمرد۔

کشّاف ۔ (ع) صیغہ مبالغہ صفت ۱ بہت ظاہر کرنے والا بہت کھولنے والا ۲ مونث۔ زمخشری کی تفسیر قرآن شریف۔

کشاکش ۔ (ف)۔ الف اتصال کا۔ چھینا جھپٹی کھینچا تانی ناخوشی اور غم)۔ مونث ۱ اینچا تانی۔ چھینا جھپٹی (ذوق)

ستمگروں کی کشاکش میں آبرو ہو سوا
کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھ کر

۲ کثرت آمد و رفت کی۔ دھکا پیل (داغ)

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہ میں
ظالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں

۳ تکلیف مخمصہ۔ ان بن۔ (غالب)

حُسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد
بارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد

۴ کسی چیز کا بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ باہر آنا جانا۔ جھڑپ (انیس)

غل تھا کہ برستی ہوئی آتش نہیں دیکھی
یہ کاٹ یہ کس بل یہ کشاکش نہیں دیکھی

کشاکش میں ۔ اینچا تانی میں (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (شرف)

جانجاں دم گھٹ رہا ہے کھنچتی ہے رگ رگ سے روح
کس کشاکش میں پڑی ہے زندگانی وقت نزع

کشاں ۔ (ف) صفت کھینچتے ہوئے۔

کشاں کشاں ۔ (کشاں کی تاکید) بالجبر (لانا کے ساتھ) (آتش)

لایا ہے عشق حُسن کا تیرے کشاں کشاں
آتا تھا کون عالم ایجاد کی طرف

کشاوَرز ۔ (ف)۔ اصل میں کشت ورز۔ کھیتی اختیار کرنے والا تھا۔ فارسیوں نے کشاورز بکسر اول و بفتح اول استعمال کیا) مذکر۔ دہقاں۔ کھیتی کرنے والا۔

کشاورزی ۔ کسان پن۔ بونا جوتنا۔

کُشایش ۔ (ف) مونث۔ فراخی۔ کشادگی۔ (امانت)

واں سے درگاہ جو آیا تو الم اور ہوا
عقدۂ دل کی کشائش کا نہ کچھ طور ہوا

کِشت ۔ (ف) مونث ۱ کھیتی باڑی ۲ شطرنج کے شاہ کا ایسے خانہ میں ہونا کہ اگر اس جگہ دوسرا مہرہ ہوتا تو مارا جاتا۔ شہ

کشت زار ۔ (ف۔ زار۔ ظرفیت کے معنی دیتا ہے) مونث کھیتی۔ زراعت۔

کشت زعفران ۔ (ف) ۱ زعفران کا کھیت جو کمال زرد رنگ ہوتا ہے۔ (رشک)

اُن کے گھروں کو کہتے ہیں سب کشت زعفراں
غم سے یہ ہو گئے ہیں ترے دادخواہ زرد

۲ (اردو) جب کوئی شخص زیادہ ہنستا ہے تو کہتے ہیں کہ آپ کشت زعفران دیکھ آئے ہیں۔ یا آپ کشت زعفراں ہو گئے ہیں۔

گشت کی صحنک - (لکھنؤ) ایک قسم کی نذر عورتیں مراد پوری ہونے کے بعد قورمہ یا قلیہ چند پانوں پر رکھکر فاتحہ حضرت فاطمہ زہرا کا کراتی ہیں۔ گشت سنسکرت کے کشٹ بمعنی مشکل کا بگڑا ہوا ہے۔

کُشت - ف۔ کشتن کا حاصل مصدر، مذکر۔ قتل۔ خونریزی۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

کشت وخوں۔ کشت و خون۔ (ف) مذکر۔ خونریزی (عاشق) ؎

گرمی پہ جو شعلۂ جنوں ہو
آپس میں کہیں نہ کشت وخوں ہو

(شرف) ؎

ہزاروں ہو گئے بسمل تمھاری محفل میں
یہ کشت وخوں نہیں دیکھا اس انجمن کے سوا

گتھم گتھا۔ گتھم گتھی - پہلا مذکر۔ دوسرا مونث (اردو) کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ لپٹ پڑنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

کشتنی - صفت۔ گردن مارنے کے قابل۔

کشتہ - (ف) صفت ۱ مقتول۔ ذبح کیا ہوا ۲ (کنایۃً) مٹا ہوا ستایا ہوا۔ جیسے کشتۂ فراق ۳ مفتون۔ مشتاق۔ آرزومند (ظفر) ؎

کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر
لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ

۴ مذکر۔ مقتول کی لاش ۵ مذکر۔ پھنکی ہوئی دھات۔ جیسے کشتۂ سیماب۔

کشتہ کرنا ۱ قتل کرنا۔ شہید کرنا ۲ دھات کو پھونکنا (آتش) ؎

کرے پن کو ہماری خاکساری نے کیا زائل
یہ وہ جوہر ہے جس سے کشتہ فولاد کرتے ہیں

کشتۂ محبت - (کنایۃً) عاشق۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سن سن کے ہر ایک کی نصیحت
کہتی تھی وہ کشتۂ محبت

کشتہ ہونا - قتل ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ۲ دھات کا پھنکنا۔

کشتوں کے پشتے لگ جانا - (کنایۃً) ڈھیر ہو جانا لاشوں کا۔

کشتوں کے پشتے ہو جانا - لاشوں کا ڈھیر ہو جانا۔ (سحر) ؎

تلوار کی ہے چال زمانہ ہے نیم جاں
کشتوں کے پشتے ہو گئے رکھا قدم جہاں

کشتوں کا کھیت - وہ مقام جہاں مقتولوں کی لاشیں پڑی ہوں۔

کشتوں کے کھیت پڑنا - مقتولوں کی لاشوں کا انبار ہونا (رنج) ؎

کشتوں کے تیرے کھیت پڑے ہیں جہاں تہاں
بعد شباب ناز کی جاگیر بڑھ گئی

کشتی - (صاحب بہار عجم کے نزدیک یہ لفظ کش بمعنی سینہ تی کلمۂ نسبت سے مرکب ہے۔ صاحب رشیدی کی رائے میں کشتی۔ کاف فارسی سے ہے منسوب طرف گشت) دوسرے مونث ۱ ناؤ (چلانا۔ چلنا۔ کھینا کے ساتھ) ۲ شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی (چلنا کے ساتھ) (محسن) ؎

چلے کشتی مے نہ میرے بغیر
مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر

۳ (اردو) (عو) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی۔ (رنگین) ؎

کشتی میں کپتی تیل کی اپنا انڈیل ڈال
سوکھے ہیں بال آکے مرے سر میں تیل ڈال

۴ (اردو) ایک مستطیل تختہ لکڑی کا جس کے چاروں طرف چار لکڑیاں شل لگر کے جڑی ہوتی ہیں تاکہ جو شے اس میں رکھی جائے وہ گر نہ پڑے یہ ظرف طباق یا پیالے چننے یا پوشاک زیور کے رکھنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ (آتش) ؎

پوشاک ہر طرح کی حاضر ہے کشتیوں میں
اس کو پہنتے ہیں وہ اس کو اتارتے ہیں

۵ کاسہ گدائی (رشک) ؎

قانع ہو آدمی تو برابر ہے قدر میں
کشتی زر و لباس کی کشتی فقیر کی

کشتی بادہ۔ کشتی مے (ف) مونث۔ شراب کا پیالہ جو کشتی کی صورت کا ہوتا ہے (محسن) ؎

چلے کشتی مے نہ بیڑے بغیر
مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر

کشتیبان (ف) مذکر۔ ملّاح۔

کشتی بہہ جانا۔ ناؤ کا ہوا کے زور سے بہاؤ کی طرف آپ ہی آپ بہت جلدی سے رواں ہونا کہ ملاحوں کا قابو نہ رہے۔

کشتی تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔

کشتی جا لگنا۔ کشتی کا ساحل پر پہنچنا ؎

ذوق اس بحر فنا میں کشتی عمر رواں
جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارہ ہوگیا

کشتی دریوزہ (ف) مونث۔ کاسۂ گدائی۔

کشتی کا پانی چیرنا۔ چلنے میں ناؤ کا دریا کے پانی کو چیرنا۔

کشتی کا لنگر کرنا۔ کشتی کو ٹھہرالینا ؎

جوشش مضموں سے طوفانی ہوئی ناسخ یہ بحر
کشتی طبع رواں کو ہم نے اب لنگر کیا

کشتی کی چٹکی۔ دیکھو چٹکی۔

کشتی گھاٹ پر لگانا۔ (کنایۃً) اصل مقصود پر پہنچنا۔

کشتی گھاٹ پر لگنا۔ لازم۔ کشتی میں لگانا۔ کشتی میں ترتیب سے رکھنا۔ (غالب) ؎

ناؤ بھر کر ہی پروئے گئے ہونگے موتی
ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگاکر سہرا

کُشتی (ف) مونث۔ زور آزمائی۔ پہلوانوں کا باہم زور آزمائی کے لئے گتھنا۔

کُشتی باز (ف) مذکر۔ کشتی لڑنے والا۔

کشتی برابر رہنا۔ کشتی میں ایک کا دوسرے پر غالب نہ آنا۔

کشتی بڑھنا۔ (پہلوان) کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا۔

کشتی پڑنا۔ اتفاقاً کشتی ہوجانا۔ (شعور) ؎

عقاب تیز پر تو زور باز و بھول جائیگا
ہوا پر گر کبھی کشتی پڑی میرے کبوتر سے

کُشتی جیتنا۔ پچھاڑنا کشتی میں۔

کشتی دلانا۔ (دہلی) کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔

کشتی کرنا۔ زور آزمائی کرنا ؎

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں
ہم کو نا سخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیئے

کشتی گیر۔ (ف) صفت۔ کشتی باز

کشتی لڑنا۔ پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ دو شخصوں کا باہم گتھ جانا (آتش) ؎

مجھکو مجنوں سے بھی جسوقت کہ لاغر پایا
کشتی لڑنے کو ہوئی بادِ بہاری تیار

کشتی مارنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا۔

کشتی ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔

کشش۔ (ف۔ حاصل مصدر کشیدن کا) ۱میل و رغبت ۲ناز و غمزہ و کرشمہ ۳جذب کرنا۔ کھینچنا) مونث۔ ۱جذب۔ کھینچنے کی قوت۔ کھنچاؤ۔ جیسے دل کی کشش (امیر) ؎

سفر میں مجھ سے کہتی ہے کشش ہر دم مرے دل کی
کہ وہ بھی پوچھتے آتے ہی ہوں گے راہ منزل کی

۲ (اردو) حرفوں کی کشش جیسے ب کی کشش۔ غین کی کشش۔ (امیر) ؎

ابرو کا عشق ہے خط تقدیر میں رقم
ہر حرف میں کشش نظر آئی کمان کی

۳ (اردو) (عو) ڈھیل۔ وقفہ (فقرہ) مینھ کی کشش نے گرمی بڑھادی ۴ (اردو) (عو) کنایۃً سختی۔ تکلیف۔ (فقرہ) کوئی کوئی دن کی کشش ہے۔ اللہ آسان کردیگا۔ (اٹھا لے کے ساتھ) ۵ (اردو) (عو) اَن بَن (فقرہ) دونوں کی آپس میں کشش ہے ۶ میل۔ رغبت۔ رجحان۔

کششِ اتصال۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جو اجسام کے اجزائے قریبہ سے باہم پیوستہ رکھنے میں اثر کرتی ہے۔

کششِ ثقل۔ (ف) وہ قوت ہے جو اجسام کو بہیئت مجموعی

فاصلہ سے ایک دوسرے کی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے۔
کشش زمین۔ (ف) مونث۔ زمین کی کشش جو ہر ایک شے کو مرکز زمین کی طرف مائل کرتی ہے۔
کشش کہربائی۔ (ف) مونث۔ کہربا کی ڈلی کو ریشمی کپڑے سے رگڑ کر جو ہلکی ہلکی اشیا کو اپنی اس ڈلی کی طرف کھینچنے کی قوت حاصل ہو جاتی ہے اس کو کشش کہربائی کہتے ہیں
کشش کیمیائی۔ (ف) مونث وہ قوت ہے جس سے دو یا دو سے زیادہ اشیا مختلف الخواص کے ملنے سے ایک اور نئی شے پیدا ہو جاتی ہے۔ جیسے ہیڈروجن اور آکسیجن گاس ملکر پانی بن جاتا ہے۔
کشش مقناطیسی۔ مونث۔ چمبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلہ سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔
کشف۔ (ع) مذکر۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا ۲ (اصطلاح صوفیہ) وہ درجہ جس پر پہونچکر غیب کے اسرار ظاہر ہو جائیں۔ آواز غیب (تسلیم)۔ بات دل کی چھپاوگے تم کیا
ہم فقیروں کو کشف ہوتا ہے
کشف اللغات۔ مونث۔ لغت کی ایک مشہور کتاب کا نام (امیر) ؎
جلد تن سے کھلے غوامض روح
یہی کشف اللغات اپنی ہے
کشف قبور۔ مذکر۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جسمیں اُن کو مُردے کی قبر سے حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔
کشف و کرامات۔ مونث۔ اعجاز و تصرّف۔ خرق عادت
کشفی۔ صفت کشف منسوب۔
کشکول۔ (ف)۔ بر وزن مقبول کش۔ کھینچنا۔ کول۔ کاندھا) مذکر ۱ بھیک کا پیالہ جو فقیروں کے پاس ہوتا ہے۔ (برنا کے ساتھ) (نواب مرزا شوق) ؎
ہے کہیں تاج بادشاہی کا
کہیں کشکول ہے گدائی کا
۲ (مجازاً) وہ کتاب جسمیں مختلف قسم کے منتخب مضامین یا چیدہ اشعار ہوں۔
کشمش۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور (فقرہ) کشمش صاف نہیں ملتی۔
کشمش کی طرح تنکے موجود۔ مثل۔ اس جگہ بولتی ہیں جہاں کسی گھرانے کی ذات میں فرق ہو۔
کشمشی۔ (ف) صفت کشمش کے رنگ کا۔
کشمشی دن۔ مذکر (عم) کرمس ڈے کا بگڑا ہوا۔ بڑا دن
کشمیر۔ (ف۔ بروزن تقصیر) مذکر۔ ایک شہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے یہ مقام بہت سرد ہے۔
کشمیرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پشینہ جو کشمیر سے آتا ہے۔
کشمیرن۔ **کشمیرنی**۔ کشمیری کی جورو۔
کشمیری۔ (ف) صفت ۱ کشمیر سے منسوب۔ جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال ۲ کشمیر کا باشندہ ۳ کشمیری زبان ۴ ترچھے والا لڑکا۔
کشن۔ (ھ) مذکر۔ صحیح کرشن۔ کنھیا جی کا وصفی نام (ناسخ)
اشنان کشن جی نے کیا ہے جو یاں توں
اب تک اسی اثر سے ہے رنگ چمن کبود
کشندہ۔ (ف) صفت۔ مارنے والا۔ قاتل۔
کشنیز۔ (ف) کشنیج بھی اس معنی میں ہے۔ بکاف عربی غلط و بکاف فارسی صحیح) مذکر۔ دھنیا۔
کشود۔ (ف) مونث۔ کھلنا۔ فائدہ۔ کامیابی (ذوق) ؎
جو نہو امید واشد نہو دل گرفتہ غنچہ
کہ قبول تنگ رہنا نہیں بے کشود ہوتا
کشود کار۔ مطلب حاصل ہونا۔ مشکل حل ہونا۔
کشود و بست۔ (ف) گھٹنا۔ بند ہونا۔ کنایۃً انتظام (شعور) ؎
در روزی بھی کھلتا ہے کشود و بست دنیا میں
کشور۔ (س۔ لڑکا۔ نوجوان) ہندوں کے ناموں میں مرکب ہو کر مستعمل ہے۔ جیسے جوگل کشور۔ کشوری بھی اس معنی میں مستعمل ہے۔

کِشْوَر ۔ (ف ۔ بالکسرہ و بالفتح) مذکر ۔ ولایت ۔ اقلیم ۔ ملک (امیر) ؎

شوقِ یثرب ہے یہاں تک کہیں لگتا نہیں جی
ملک بیگانہ نظر آتا ہے کشور اپنا

کِشْوَرسِتاں ۔ (ف) صفت ۔ بادشاہ ۔ حاکم ولایتوں کا مالک ۔

کِشْوَرکُشا ۔ کِشْوَرگِیر ۔ (ف) بادشاہ ۔ ملک کا مالک ۔

کَشِید ۔ مونث ۔ عرق نکالنا ۔ (فقرہ) پہلی کشید کا عرق بہت اچھا ہوتا ہے (داغ) ؎

ساقی عرق پلا مجھے اگلی کشید کا
سمجھا مرے بیمار کو میں چاند عید کا

(کرنا ہونا کے ساتھ) (بحر) ؎

ہم نے جو اس کے پنجۂ رنگیں کی دید کی
آنکھوں کے تل سے عطر حنا کی کشید کی

کَشِیدگی ۔ (ف) مونث ۔ ۱ کشش ۔ کھنچاؤ ۲ ملال ۔ رنجش ۔ ناراضی ۔

کَشِیدہ ۔ (ف) صفت ۱ مرکبات میں ۔ برداشت کیا ہوا جیسے رنج کشیدہ ۲ رنجیدہ ۔ ملول (شرف) ؎

مقابلہ کبھی جو ہوتا ترے پسینے سے
خود اپنی بو سے کشیدہ گلاب ہو جاتا

۳ کھینچا ہوا جیسے ابروئے کشیدہ ۴ مذکر ۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا ۔ زردوزی کا کام ۔ گلکاری کا کام ۔ پھول بوٹے کا کام جو عورتیں کپڑے پر بناتی ہیں ۵ بلند ۔ دراز جیسے کشیدہ قامت کشیدہ قد ۔ (شعور) ؎

قدِ موزوں سے ترے کیا نسبت
سروِ گلشن کشیدہ قامت ہے

کَشِیدہ خاطِر ۔ (ف) صفت ۔ رنجیدہ دل ۔ آزردہ ناراض ۔ (ہونا ۔ رہنا کے ساتھ)

کَشِیدہ رُو ۔ (ف) صفت ۔ آزردہ ۔ ناراض ۔ مثال کے لئے دیکھو کھینچ کرنا ۔

کَشِیدہ کاڑھنا ۱ سوئی کا کام کرنا ۔ باریک کام کرنا ۲ (کنایۃً) سستی سے کام کرنا ۔ کام میں دیر لگانا ۔

کَعْب ۔ (ع) مذکر ۱ کسی عدد کی تیسری قوت جیسے ۵×۵×۵=۱۲۵ یعنی ایک سو پچیس کعب پانچ کا ہے ۲ چوسر اور قمار بازی کی چوپہل ہڈی ۔ پانسہ ۔

کَعْبَتَین ۔ (ع) مونث ۱ جوا کھیلنے کے دو پانسے جو کھیلنے کے وقت قمارباز پھینکتے ہیں (ذوق) ؎

جو دل قمار خانہ میں بت سے لگا چکے
وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے

(فقرہ) اُن کے یہاں روز کعبتین ہوتی ہے ۲ مذکر ۔ مکہ معظمہ اور بیت المقدس ۔

کعبتین کھیلنا ۔ پاسوں سے جوا کھیلنا ۔ (آتش) ؎

کھیلنا آساں نہیں ہے کعبتین عشق کا
نقش ہے اُن کے یہاں شش مہرہ ششدر ہو گیا

کَعْبَہ ۔ (ع) لغوی معنی مرتفع ۔ بلند ۱ کعبہ کی بنا سطح زمین سے مرتفع ہے ۔ یا از روئے مراتب کعبہ رفیع اور عظیم الشان مکان ہے ۔ یا تکعیب عربی میں مربع کرنا ۔ اس لئے کعبہ نام ہوا ۔ مذکر ۔ قبلہ ۔ بیت اللہ ۔ مربع عمارت جو مکہ میں ہے ۔

کعبۂ دل ۔ دل کا کعبہ سے استعارہ کرتے ہیں (رند) ؎

اے بتو اپنے خدا کو مانو
کعبۂ دل کو ڈھایا نہ کرو

کعبہ ڈھانا ۔ متبرک مقام کو مسمار کرنا ۔ (قدر) ؎

کیا تجھ کو ملے گا دل دکھا کر
کعبہ کو نہ ڈھا خدا خدا کر

کعبہ کی طرف ہاتھ اٹھانا ۔ کعبہ کی قسم کھانا ۔ کعبہ کو اپنی صداقت کا گواہ قرار دینا ۔

کعبۂ مقصود ۔ مذکر ۔ (کنایۃً) اصل مقصود ۔ (صبا) ؎

راہِ حق میں ہر قدم پر کعبۂ مقصود ہے
سنگِ اسود رتبۂ سنگِ نشاں رکھتا نہیں

کَف ۔ (ع) عربی میں بتشدید دوم ۱ پنجہ ۔ ہتھیلی ۲ کپڑا ۔ دہر اپنا فارسی والے بتخفیف معانی ذیل میں استعمال کرتے ہیں ۱ ہتھیلی ۲ تلوا ۳ جھاگ ۴ چقماق کا سوختہ ۔ اردو میں بتخفیف معانی ذیل

یں ہے سنسکرت میں کپھ ایک خلط بدن ہے جو کہ اصل میں کف ہے ا۔ جھاگ ۔ پھین ۔ جو پانی پر ہوتا ہے ۔ یا دیگ کے جوش سے آتا ہے ۔ یا قہر و غضب سے انسان کے لب پر آتا ہے ۔ جیسے کف صابون ۔ کف مار ۔ اس معنی میں بالاتفاق مذکر ہے نکلنا نکالنا ۔ لانا کے ساتھ (میر) ؎

اُڑایا آتش خورشید عارض کی تجلی نے
ہوا شبنم کی صورت کف شراب پرتگالی کا

۲ مذکر (اردو) لعاب ۔ تھوک ۔ بلغم (فقرہ) بہت کف خارج ہوا ۳ مذکر ۔ کپڑے کی دوہری پٹی جو آستینوں اور خاص کر قمیص کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں ۴ ہتیلی ۔ تلوا ۔ یہ لفظ کف پا اور کف دست کے معانی میں مختلف فیہ ہے ؎

زیب و زینت سے بڑی حسن خداداد کی برق
کف موسیٰ کبھی مہندی سے حنائی ہوئی

(آتش) کیا چمک کر تلا تھا صورت ملانے یار سے
سامنے خورشید کے اُس نے کف پا کر دیا

۵ (مجازاً) ہاتھ (اختر شاہ اودھ) ؎

یہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں
ید بیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا

دیکھو کف پا ۔ کف دست ۔

کفِ آبگینہ ۔ (ف) مذکر ۔ وہ جھاگ جو شیشہ کے پگھلانے سے اوپر آ جاتا ہے

کف آنا ۔ منہ سے پھین گرنا ۔

کف افسوس ملنا ۔ کف حسرت ملنا ۔ (کف افسوس فارسی میں کنایۃً پچھتانا) ہاتھ ملنا ۔ افسوس کرنا (تسلیم) ؎

سن کے اغیار چلے ہیں کیا کیا
کف افسوس ملے ہیں کیا کیا

(ناسخ) چھوڑ دیتے دست جاناں کیوں نہ اپنے ہاتھ سے
زندگی بھر ہائے ملنی تھی کف حسرت ہمیں

کفِ بیضا ۔ کفِ موسیٰ ۔ (ف) ید بیضا ۔

کفِ پا ۔ (ف) پاؤں کا تلوا (مومن) ؎

آج ہم رنگ حنا ہے گریہ
مل دوں آنکھیں کف پا سے تیری

کفِ پائی ۔ مونث ۔ ایک قسم کی تیلی ایڑی کی جوتی جس کو سلیپر یا زیرپائی کہتے ہیں (سحر) ؎

لات مارے سے مال دنیا پر
کف پائی مری سنہری ہے

کفچہ ۔ (ف) مذکر ۱ چھوٹا کفگیر ۲ سانپ کا پھن ۔ جیسے کفچہ مار ۔ (امیر) ؎

حلقۂ گیسو نے رکھا بوسۂ عارض سے باز
ہو گیا قفل در میخانہ کفچہ مار کا

کف خاک ۔ (ف) (کنایۃً) مٹھی بھر خاک (ناظم)

سرکشی بندۂ عاجز کو بہت بیجا ہے
اک کف خاک ہے انسان کو رتبہ کیا ہے

کف دریا ۔ (ف) مذکر ۔ دریا کا جھاگ ۔ سمندر پھین ۔

کف دست ۔ (ف) مونث ۔ ہاتھ کی ہتیلی (ناصر) ؎

فرط حیرت سے اڑا رنگ حنا کا اے شوخ
میرے خوں سے جو ہوئی لال کفِ دست تری

کف دست میدان ۔ کف دست بیابان ۔ وہ لق و دق میدان جس میں دور تک درخت اور آبادی کا نام نہ ہو سنسان جنگل ۔ (مہر حسن) ؎

نہ انسان ہے واں نہ حیوان ہے
فقط اک کفِ دست میدان ہے

کفگیر ۔ (ف) مذکر ۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کف اور پکی ہوئی چیزیں نکالتے ہیں ۔

کفگیرہ ۔ مذکر ۔ سوراخدار کفچہ جو حلوائیوں کے پاس ہوتا ہے ۔

کفگیرا ہو جانا ۔ گھوڑے کی سُم پھٹ جانا ۔

کف لانا ۔ کف لے آنا ۔ جھاگ لانا ۔ پھین نکالنا ۲ غصے میں تھوک اڑانا ۔ جلد غصہ ہو جانا ۔ غصے ہونا ۔ (ظفر) ؎

دیکھے زاہد ترے ابرو کو اگر وقت نماز
لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کے کف

کفِ مار ۔ (ف) مذکر ۔ سانپ کا کف (ناظم) ؎

بہ رش اس موج مے ناب میں تلوار کی ہے
اسی اکسیر میں تاثیر کف مار کی ہے

کفِ مرجاں ۔ (ف) مونث۔ مرجاں کی شاخیں جو پنجہ کی شکل کی ہوتی ہیں

کفِ لسان ۔ (ف) مذکر۔ زبان کو روکنا دوسرے کی بدگوئی سے۔ مثال کے لئے دیکھو عَدَن ۔ عربی میں کف ۔ روکنا۔ لسان۔ زبان

کفا ۔ (ف) ۱ محنت ۔ رنج۔ اردو میں جفا کے ساتھ مستعمل ہے ۲ (کنایۃً) مشکل سے ۔ دقت سے ؎

روٹھے ہوئے کو میں نے منایا جفا کفا
اُس بُت کو راہ راست پہ لایا جفا کفا

کفّار ۔ (ع) مذکر۔ کافر کی جمع۔

کفّارہ ۔ (ع۔ کفارۃ ۔ لغوی معنی ۔ ڈھانپنے والا۔ دیکھو کفر عربی میں بالفتح و تشدید دوم ہے) فارسیوں نے بتخفیف دوم بھی استعمال کیا ہے (میر معزی) ؎

دی سجدہ بتی کردی کردی گنہے ہائل
مے نوش و گناہت را امروز کفارہ کن

مذکر (اصطلاح) خطا یا گناہ کا عوض مثلاً روزہ توڑنے کا کفارہ دو مہینے متواتر روزے رکھنا یا ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا ہے (دینا کے ساتھ) (صریر) ؎

یہ شغل جو اشک و آہ کا ہے
کفّارہ مرے گناہ کا ہے

آتش نے بغیر تشدید بھی کہا ہے ؎

رنگ زرد و لب خشک و مژہ خوں آلود
کشتۂ عشق ہیں ہم ہے یہ کفارہ اپنا

اب بیشتر بہ تشدید ہی مستعمل ہے (امیر) ؎

سروِ آزاد یہ چھوٹے ہوئے بندے ہیں وہی
عاشق قد نے دیا تھا کبھی کفارہ عشق

کفّارۂ معصیت ۔ مذکر۔ جس سے گناہ دھل جائیں

کفاف ۔ (ع) مذکر جلیل نے مونث لکھا ہے ۱ اندازہ بقدر معاش کو کفایت کرے۔ روزمرہ کا خرچ۔ معاش ۔ روزی ۲ وظیفہ

کفالت ۔ (ع) مونث۔ ضمانت ۔ ذمہ داری۔ بار اٹھانا (فقرے) یہ لڑکا تمہاری کفالت میں ہے۔ دستاویز میں کوئی کفالت نہیں

کفالت نامہ ۔ مذکر ضمانت کی دستاویز۔

کفایت ۔ (ع۔ کافی ہونا ۔ فائدہ حاصل کرنا) مونث ۱ کافی ہونا ۔ کثرت ۔ نفع (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) ایک مہینے کے خرچ کو پچاس روپے کفایت کرتے ہیں ۲ جُز رسی ۔ بچت ۔ کمی (کرنا ہونا کے ساتھ)

کرنہ گریہ میں تو کمی اے چشم
شوق کم ہے کفایتوں سے تجھے

(فقرہ) اس سودے میں کچھ کفایت کرو تو اور بھی لیں گے۔

کفایت سے ۔ واجبی خرچ سے۔

کفایت شعار ۔ صفت۔ جُز رس ۔ کم خرچ کرنیوالا۔

کفایت شعاری ۔ مونث۔ جُز رسی ۔ کم خرچ کرنیکی عادت

کفایت کا ۔ نفع کا ۔ سستا۔ (فقرہ) یہ سودا کفایت کا ہے۔

کُفتار ۔ (ف) مونث۔ بجّو۔

کُفر ۔ (ع۔ مادّہ تکفیر کا ہے ۔ تکفیر کے لغوی معنی ڈھانکنا۔ کفارے کفارہ اس واسطے کہتے ہیں کہ گناہ کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کافر کو کافر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ حق کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کفرانِ نعمت کے معنی نعمت کا چھپانا) مذکر ۱ خدا کا انکار ۔ خدا کی ناشکری ۲ (مجازاً) ضد ۔ ہٹ۔

کفر بکنا ۔ دین کی مذمت کے الفاظ بکنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔

کفر توڑنا ۔ (مجازاً) ضد دور کرنا۔ ہٹ سے باز رکھنا۔ کوئی بات کسی کو مشکل سے منوانا کی جگہ۔ (مومن) ؎

لائے اُس بُت کو التجا کر کے
کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے

کفر ٹوٹنا ۔ لازم۔

کُفرستان ۔ (ف) مذکر۔ کافروں کا ملک۔

کفر کا فتویٰ دینا ۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم لگانا۔

کفر کا کلمہ بولنا ۔ کفر کا کلمہ منہ سے نکالنا۔ خدا کی شان میں گستاخی کرنا ۲ (کنایۃً) ڈینگ مارنا۔

کفر کچہری ۔ مونث (کنایۃً) (دہلی) بُری صحبت۔

کُفران ۔ (ع۔ دیکھو کفر) مذکر۔ ناشکری۔

کفرانِ نعمت ۔ (ف) مذکر۔ نعمت کی ناشکری (کرنا کے ساتھ)

(فقرہ) تو نے یہ کفران نعمت کیا۔ (داغ) ؎

میری توبہ اس ہوا و ابر میں
باعث کفران نعمت ہو گئی

کفش ۔ (ف) مونث۔ جوتی۔ نعل دار جوتی۔ نعلین۔ (انیس) ؎

شاید نہ پہنچے یاں تلک آواز دور کی
کفشیں لئے رہے گا یہ خادم حضور کی

کفش بردار ۔ (ف) صفت۔ ادنیٰ ترین۔ ادنیٰ مرتبہ کا (اختر شاہ اودھ) ؎

ایسے ہوئے ہم سے آپ بیزار
ہیں ہم تو تمھارے کفش بردار

کفش پا ۔ مونث۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق۔ پاپوش (ظفر) ؎

انجم تاباں سر چرخ بریں چمکیں ہزار
پر نہ اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو

کفش خانہ ۔ مذکر (لکھنؤ) انکسار سے اپنے مکان کو کہتے ہیں (قلق) ؎

یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا
تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ

کفش دوز۔ کفش گر ۔ (ف) مذکر۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔

کفک ۔ (ف) مونث۔ ہتھیلی۔ تلوا۔ (مصحفی) ؎

کفک پائے نگاریں نے ترے اے گل تر
باغ میں آتے ہی لالے کا چمن پھونک دیا

کفل ۔ (ع) بفتح اول و دوم) مذکر۔ سرین آدمی اور حیوان کے (انیس) ؎

تیار کفل تنگ کمر سینہ کشادہ

کفن ۔ (ع) فارسی والے بالفتح بھی استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ کپڑا جس میں مُردے کو لپیٹتے ہیں (امیر) ؎

پہنائے جن کو پھولوں کے ہار اُن سے بعد مرگ
دو پھولوں سے کفن بھی لیا یا نہ جائے گا

کفنانا ۔ (اردو) مردے کو کفن پہنانا (اسیر) ؎

اب تو اٹھو لانے کو تابوت آئیے
لوگ مردے کو مرے کفنا چکے

کفنانا۔ دفنانا ۔ کفن دینا اور دفن کرنا مُردے کا۔

کفن پھاڑ کے ۔ (کنایۃً) بیتاب ہو کر (شرف) ؎

کرتے ہیں کفن پھاڑ کے فریاد خدا سے
اس محبس مدفن میں نہیں بسنے کے ہم بند

کفن پھاڑ کے نکل بھاگنا ۔ بیتاب ہو کر نکل بھاگنا۔ (راسخ)

جوش وحشت میں نکل جائیے کفن تک پھاڑ کر
یعنی چلتے ہی رہے مر کر ہمارے ہاتھ پاؤں

کفن چور ۔ مذکر۔ وہ چور جو قبر کھود کر مردے کا کفن چرایا کرتا ہے۔ لکھنؤ میں کفن کھسوٹ۔ دہلی میں کفن چور ہے (رشک)

آتش عشق سے ہے گور میں پردہ میرا
اسمیں آتے ہوئے جلتے ہیں کفن چور کے پر

(کنایۃً) شریر۔ بے رحم۔

کفن دفن ۔ تجہیز و تکفین۔ (فقرہ) مراتی ایسا کہ گور گڑھا کفن دفن تو در کنار ملتانی کے واسطے ادھی کی کوڑیاں بھی گھر میں نہ تھیں۔

کفن دینا ۔ مردے کے لئے۔ کفن کا کپڑا دینا۔ کفن کا کپڑا پہنانا۔ (راسخ) ؎

نعش پہ ہو ترے قدم کی خاک
خاکساروں کو دے کفن ہلکا

کفن سر سے باندھنا۔ کفن سر سے لپیٹنا۔ کفن باندھنا ۔ کورا سفید کپڑا بطور دستار کے سر میں لپیٹنا۔ لڑائی پر جانا۔ اس ارادہ سے کہ زندہ واپس نہیں آئیں گے۔ ۲ (کنایۃً) جان کو معرض خطرہ میں ڈالنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ زندگی کو خطرے میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا۔ سر ہتھیلی پر رکھ لینا۔ (غالب) ؎

آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لاوینگے کیا

(ذوق) ؎

سمجھ کر موج دریائے فنا کو خنجر براں
کفن مثل حباب اے ذوق ہم نے سر سے یاں باندھا

کفن کاٹھی کرنا - (ہندو، تحقیر سے) تجہیز تکفین مردے کی کرنا۔

کفن کو کوڑی نہیں - نہایت مفلس قلاش ہے (داغ)

نہیں کوڑی یہاں کفن کو بھی
اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو

کفن کو لگے - (عو) کچھ پاس نہ ہونے کی قسم - یعنی کفن کے کام میں آئے (رند) ؎

جنوں میں پیرہن اپنا اڑ چکے پرزے
جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے

کفن کھسوٹ - (لکھنؤ) ۱ کفن چور (رشاد) ؎

برہنگی کا تو مرنے پہ غم نہیں لیکن
کفن کھسوٹ سے شرمندگی ہوئی اُنہیں

۲ آدمیوں کا مال کھا جانے والا۔

کفن کے کام آئے - (عو) کفن کو لگے (شوق قدوائی)

جنوں لباس میں میرے بدن کے کام آئے
خدا جو دے بھی مجھے تو کفن کے کام آئے

کفن میلا نہ ہونا - (کنایۃً) مرے ہوئے بہت زمانہ نہ گزرنا۔

کفن نصیب نہ ہو - بددعا بے گور و کفن رہے۔ (شوق قدوائی) ؎

مجھے تو ہوئی روز سیاہ ہی نصیب
کفن ہو نہ اُس کو الٰہی نصیب

کفنی - (ف) مونث ۱ ایک قسم کا فقیروں کا جامہ۔ (اسیر) ؎

کہہ دو نہ اتنا جامہ سے باہر ہو بادشاہ
خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو

۲ وہ بے آستین کا کرتا جو نوزائیدہ بچے کو پہناتے ہیں اور مُردے کے گلے میں بھی پہناتے ہیں۔ (رشک) ؎

ملی جو وقت ولادت لباس میں کفنی
پڑی فلک کو جبھی سے مرے کفن کی تلاش

کُفو - (ع - کُفُو) مذکر - مانند - ہمتا - ذات میں برابر۔

کفیل - (ع) صفت - ضامن - ذمہ دار۔

کُک - (انگ) مذکر - باورچی - کھانا پکانے والا۔

ککّا - (ھ - بفتح اول) (ہندو) مذکر - چچا۔

ککرالی - (ھ ککھ - بغل - رال - پیپ - مواد) مونث - پھوڑا جو بغل میں نکلتا ہے۔

ککرمتّا - (ھ) مذکر - ایک قسم کی روئیدگی جو برسات میں بہت آتی ہے۔

ککروندا - (ھ - نون غنّہ) مذکر - ایک قسم کی گھاس۔

ککّڑ - (ھ) مذکر ۱ لمبے نیچہ کا حقّہ - مٹی کا بڑا حقّہ ۲ ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو بھربھرا بنایا جاتا ہے اور جس میں خشک تمباکو اور تر تمباکو دونوں کو باہم ملا کر حقّہ میں پیتے ہیں (آتش) ؎

سبک سمجھو نہ آہ عاشق شیدا کو بیدردو
اگر کی بو دھواں دیتا ہے اس تلیا کے ککڑ کا

۳ (کنایۃً) دُبلا پتلا - حقیر آدمی - جیسے حاجی ککڑ۔

ککڑ باز - (عم) حقّے کا لتیا - بہت حقہ پینے والا آدمی۔

ککڑ خانہ - مذکر - وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقہ پیتے ہیں۔

ککڑ کا حقّہ - دہلی - دیکھو ککڑ نمبر ۱۔

ککڑ والا - جو بازار میں بازاری لوگوں کو حقّہ پلایا کرے۔

کُکڑ - (ھ) مذکر - مرغ خانگی۔

ککڑوں کوں - (ھ) مونث - مرغ خانگی کے بولنے کی آواز

ککڑی - (ھ) مونث ۱ کچے سوت کی لچھی ۲ مکئی کا بھٹا ۳ (پنجاب) مرغی ۴ مدار کا پھل۔

ککڑی ہو جانا - (عم) سمٹ کر ذرا سا ہو جانا۔ (فقرہ) وہ چار دن میں سوکھ کر ککڑی ہو گیا۔

ککڑی - (ھ) مونث - ایک قسم کی ترکاری۔

ککڑی کا چور - ادنیٰ چور - اُچکا - چھوٹی چیز کا چور۔

ککڑی کا چور باندھا جانا - ادنیٰ قصور پر بڑی سزا ملنا۔ اندھیر ہونا (سودا) ؎

باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا
مارا جاتا ہے دزد ککڑی کا

ککڑی کھیرا کرنا - (عو) نہایت بیقدر سمجھ کر کو سنا۔

ککڑی کھیرا انداز کم قیمت ترکاری ہیں (نظیر) ؎

سن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا
کہ سنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے برا

ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے۔ مثل۔ ادنی قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے (ظفر) ؎

لوٹی کلائی اب کرو موقوف شور کو
گردن کوئی نہ ماریگا ککڑی کے چور کو

(جان صاحب) ؎

ککڑی کے چور کا نہیں کرتا ہی کوئی خون
مہندی کے چور چور کیا تم نے ستم غلط

ککھوائی کیھوری۔ (ھ) (ع) کگرائی۔

کُکیانا۔ (ھ) ۱ بندر کا چلانا ۲ چیخنا۔ چنگھاڑنا۔

کُلیرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پان۔

کگار۔ کگر۔ (ھ) عوام۔ بتشدید دوم بولتے ہیں) مونث ۱ کنارہ۔ حاشیہ (شرف) ؎

آئینہ رکھا جو اس قاتل نے آرا بزم میں
ہر کگر کو سمجھے ہم شمشیر پشت آئینہ

۲ اسلامی دار چھت کے اوپر کا کنارہ ۳ دھار۔ باڑھ۔

کَل۔ (ھ) کالا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

کل پوٹیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے (منیر) ؎

پہنچائے خط رقیب سیہ دل کو اس قدر
سارے کبوتر آپ کے کل پوٹیے ہوئے

کل جیبھا۔ (ھ) لفظی معنی کالی زبان کا (اصطلاح) وہ مرد جس کا برا کہنا بہت جلد اثر کرتا ہو۔ مونث کے لئے کل جبھی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کوس کوس کے کھا جانا۔

کلجھوال (ھ) (ہندی) صفت۔ سانولا۔ (قدر) ؎

شباب اپنا جو گزرا کلجھوال چہرہ نکل آیا
ملمع تھا کہ سونا اڑ گیا تانبا نکل آیا

کلچڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک خوش آواز طائر کا نام۔ مادہ کے لئے کلچڑی ہے ۲ (دہلی) ایک قسم کا تپنگ۔

کلچونچا۔ مذکر۔ کبوتر جس کی چونچ سیاہ ہو۔

کل دُما۔ مذکر ۱ کالی دُم کا کبوتر یا کوئی اور پرند ۲ وہ پتنگ جس کے نیچے کا حصہ کالا ہو۔

کل سرا۔ (ھ) وہ پرند جس کا سر یا چوٹی سیاہ ہو۔ (مجازاً) انسان۔ (نصیر) ؎

سر نہیں دیتی اٹھانے تیغ کو ریش دراز
ہے وبال اس کل سرے کو اپنی پنچالے کی جھونک

۳ کالے سر کا پتنگ۔

کل سری۔ صفت۔ مونث (دہلی) ایک قسم کی تُکل۔

کل منہا۔ صفت مذکر ۱ کالے منہ کا۔ سیہ نام آدمی۔ ۲ کمبخت۔ بدنصیب۔

کل منہی۔ صفت مونث۔ عورتیں بطور کلمہ نفرین استعمال کرتی ہیں (جان صاحب) ؎

آئی جب کل منہی وہ تخت کی رات

کَل (ھ) مونث ۱ مشین جیسے برف کی کل ۲ پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لئے چٹخنی لگی ہوتی ہے اور حرکت کے ساتھ بند ہوجاتی ہے ۳ (کنایۃً) وہ چیز جس سے دوسرے پر قابو ہو جائے۔ (دیکھو کل ہاتھ میں ہونا) حکمت عملی ہر چیز کی۔

کل بگاڑ دینا۔ کسی آلہ کو بیکار کر دینا۔ کام کا نہ رکھنا (بحر)

اے انتظار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی
اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے

کل بگڑنا۔ لازم نادرست ہو جانا کسی مشین کا ۲ (کنایۃً) نادرست ہوجانا ہر چیز کا ۳ (کنایۃً) نادرست ہونا مزاج کا۔

کل بیکل ہونا۔ کسی پرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ بے ترتیب ہونا۔

کل پھیرنا۔ کل مروڑنا۔

کلدار۔ مذکر۔ کل کے ذریعہ سے بنا ہوا سکہ۔ چہرہ شاہی روپیہ ۲ پنجرا جس میں چڑیوں کے پکڑنے کی کل لگی ہوتی ہے۔

کلدار بندوق۔ مونث۔ چانپ دار بندوق۔ توڑے دار بندوق کا نقیض۔

کل کا۔ صفت۔ مشین کے ذریعہ سے بنا ہوا ۲ گذشتہ دن کا

کل کا پُتلا - مذکر - کل کی طرح کا حرکت کرنے والا - دوسرے کی مدد سے کام کرنے والا - دوسرے کا تابع ؎

اے مصحفی گر چشمِ حقیقت سے تو دیکھے
پُتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے

کل کا گھوڑا - وہ گھوڑا جو مشین کے وسیلے سے چلے

کَل کَل - جوڑ جوڑ بند بند (جالف صاحب) ؎

یہ بڑھا درد آج میں کل میں
کل تھا پیر و میں آج کل کل میں

کل کل توڑ دینا - (ع) جوڑ جوڑ ہلا دینا - (راحت)

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دائی آئے تو بیکلی نکلے

کل لگانا - کسی کام کے آلے یا اوزار کو نصب کرنا - کسی پرند یا چوہے وغیرہ کے پکڑنے کے لئے کوئی پھندا یا جال یا چٹخنی نصب کرنا۔

کل مروڑنا - کل موڑنا - کل گھمانا [1] مشین چلانا [2] دباؤ ڈالنا [3] کسی کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا۔

کل ہاتھ میں ہونا - کسی پر قابو ہونا - (فقرہ) شیخ صاحب کی کل مرزا کے ہاتھ میں ہے۔

کَل - (ھ) مونث [1] آرام چین [2] پہلو - ڈھب - طور - (فقرے) اس کو کسی کل قرار نہیں بہت بیکل ہے - اونٹ کی کونسی کل سیدھی ہے [3] وضع - دھج۔

کل آنا - چین پڑنا - اطمینان ہونا - قرار آنا (جالف صاحب)

میں گری تو بھی گرا پاؤں نہ تیرا ٹوٹا
تیرے دل کو تو کل آئی مرا پہنچا ٹوٹا

کل بیکل ہونا - بےچین ہونا۔

کل پانا - آرام پانا - چین پانا۔

کل پڑنا - اطمینان ہونا - اضطراب یا قلق دور ہونا۔

(دبیر) ؎ شمشیر خوش غلاف یکایک اگل پڑی
فردائے حشر کو بھی نہ بے آئے کل پڑی

کل سے بیٹھنا - (ہ) امن چین سے بیٹھنا۔

کُل (ھ) مونث [1] گزرا ہوا دن [2] دوسرا دن جو آئے گا۔

(جلیل) آج ہم سے کل ملیں اغیار سے
کہئے ایسوں سے محبت کیا کریں

[3] (کنایۃً) روزِ قیامت (داغ) ؎

کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے
کل ملے کوثر اُسے آج جو دے خم مجھکو

[4] زمانۂ قریب۔

کل کا ذکر ہے - قریب زمانۂ گزشتہ کا ذکر ہے۔

(سحر) ؎ سودا دل وحشی کو تو ہے روزِ ازل کا
افسانۂ مجنوں کا ہے وہ ذکر ہے کل کا

کل کا لڑکا - تھوڑے عرصے کا پیدا ہوا (کنایۃً) ناتجربہ کار۔

کل کس نے دیکھی ہے - تاخیر نہ کرو - معلوم نہیں کل کیا ہو۔

کل کلاں - کل کلاں کو - (ھ) آئندہ زمانہ میں (ترجمۃ القرآن) مبادا کل کلاں کو کہیں تم کہنے لگو کو ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانے والا نہیں آیا

کل کل کرنا - آج کل کرنا - لیت و لعل کرنا - روز کل کے وعدے پر ٹالنا۔

کل کو - (ع) کل آئندہ - مجاز زمانہ آئندہ میں - (جلیل)

یہ کہکے وہ ٹھکرا گئے اک ایک لحد کو
کل کو نہ کہے کوئی قیامت نہیں دیکھی

کل کیا ہو - خدا جانے آئندہ کیا ہو - (داغ) ؎

یہیں ہو جائے طے آپس میں جھگڑا کل خدا جانے
تمہارے واسطے کیا ہو ہمارے واسطے کیا ہو

کل کی بات - تھوڑے عرصہ کا ذکر - تھوڑے دنوں کا معاملہ۔

(جرأت) آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی
کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرآتی تھی

کل کی باتیں - گزشتہ باتیں (رشک) ؎

داستاں لیلی و مجنوں کی سناتے تھے اُسے
اے فلک کل کی یہ باتیں ہو گئیں افسانہ آج

کل کی خبر نہیں - خدا جانے آئندہ کیا ہو - (داغ) ؎

انجام محبت پہ کریں خاک نظر آج
انسان ہے مجبور نہیں کل کی خبر آج

کل کی کل بیر ہے۔ کل کی کل کے ہاتھ ہے ۔ آئندہ کی فکر ابھی نہ کرو کی جگہ (صبا) ؎

کل کی کل کے ساتھ ہے اے غافلو
آج تم کو ہے غم فردا عبث

(منیر) ؎ کل کی کل پہ ہے گھڑی بھر کو ذرا آجانا
اے مرے وعدہ فراموش ضرور آج آنا

کل کے جوگی کندھے پر جٹا ۔ مثل ۔ جب تک کمال نہ ہو وضع اختیار کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔

کِل - (ہ) مذکر - (عم) گھونسا ۔ مُکّا۔

کُل - (ع) میں بتشدید دوم ۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت ۱ تمام ۔ سب ۔ پورا ۲ (صوفیہ کی اصطلاح) خدا تعالی جو واحد مطلق ہے ۳ ہر ۔ ہر ایک (فقرہ) کل آدمیوں کو دو دو روپے دیئے ۴ صرف ۔ فقط (منیر) ؎

ڈھونڈیں نہ رخت تن کو نکیرین قبر میں
کل ایک تار تھا جو شریک کفن ہوا

کُل جَمَع - (عم) مذکر ۱ جمع ۔ کل سرمایہ (فقرہ) اس کے پاس اب کل جمع دس روپے رہ گئے ہیں۔

کُلُّ حَامِضٍ بارِدٌ - (ع) ہر کھٹی چیز سرد ہوتی ہے ؎

ہم تو سنتے تھے سدا کُلُّ حامِضٍ بارِدٌ
تو ترش ہوتا ہے وہ کیوں ہوکے ترش ابرو گرم

کُلُّ شَیئٍ یَرجِعُ اِلیٰ اَصلِہ (ع) مقولہ ۔ ہر چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے۔

کُلُّ طَوِیلٍ اَحمَق (ع) مقولہ ۔ بڑے قد والا احمق ہوتا ہے

کُلُّ مَن عَلَیہَا فَانٍ - (ع) قرآن شریف کی آیت ہے ۔ ہر چیز کو جو روئے زمین پہ ہے فنا ضروری ہے (شوق) ؎

پڑھتے ہیں طایران خوش الحان
آیہ کل من علیہا فان

کل کائنات ۔ (کنایۃً) مونث ۱ تمام سرمایہ ۔ کل اثاثہ ۲ کل مخلوقات ۔

کُلُّہُم ۔ کُلُّہُم اَجمَعِین ۔ حرف ۔ مجموعی تعداد ظاہر کرنے کے لئے (انیس) ؎

سب آزمودہ کار قوی تن جوان ہیں
اور کلہم ادھر تو بہتّر جوان ہیں

(فقرہ) جلسہ میں کلہم اجمعین دس کرسیاں تھیں ۔

کُلِّیتہً - (ع) بالکل ۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ دین سے مطلق بے بہرہ اور خدا پرستی سے کلیتہً بے نصیب تھی ۔

کُلِّیہ - (ع - میں کُلِیَّۃ) تمام و کمال مذکر ۱ (اصطلاح منطق) جزئیہ کا ضد ۔ عام قاعدہ ۔

کَلّا ۔ (ع) ۔ ایک حرف ہے جو پچھلے کلام کے رد کرنے کے واسطے آتا ہے ۔ یعنی ایسا نہیں ہے ، اردو میں حاشا کے ساتھ مستعمل ہے دیکھو حاشا ۔

کَلّا - (ہ) مذکر ۱ درخت کی کونپل (پھوٹنا کے ساتھ) (قدر) ؎

نخل قامت میں کلے پھوٹتے ہیں
نئے جوبن ترے ابھرتے ہیں

۲ (فارسی میں کلہ ہے) جبڑا ۔ گال ۳ (اردو) لمپ اور لالٹین کا وہ پرزہ جس میں بتی لگاتے ہیں ۴ (ع) بدزبانی ۔ زبان درازی (فقرہ) اُس کے کلے سے سب ڈرتے ہیں ۵ بلند آواز (فقرہ) اُس کا بڑا کلہ ہے ۔

کلہ بکلہ جواب دینا ۔ ترکی بہ ترکی جواب دینا ۔ برابر کا جواب دینا (فقرہ) روسی بھی جواب کلہ بکلہ دے رہے ہیں ۔

کلّہ بکلّہ لڑنا ۔ برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا ۔

کلّا پھُلانا ۱ گالوں میں ہوا بھرنا ۔ خفگی ہیانا راضی سے گال پھلانا ۲ مغرور ہونا ۔

کلّا توڑ ۔ صفت ۔ قائل کر دینے والا ۔ دندان شکن جیسے کلا توڑ جواب (نکہت) ؎

آہ بھی پیر فلک کا جوڑ ہے
گر نہ نالہ بھی تو کلا توڑ ہے

کلّا توڑنا ۔ (کنایۃً) مغلوب کر دینا (جحر) ؎

آبلہ خار سر مژگاں نے چھوڑا سانپ کا
سبل زلف رسا نے کلا توڑا سانپ کا

کلّا ٹھلّا۔ زباندرازی۔ ظاہرداری چرب زبانی کا کنایہ (فقرہ) صاحب بہادر بڑے کلّے ٹھلّے رعب داب سے اظہار کو آڈٹے۔

کلّا جبڑا۔ مذکر ۱ رخسارہ۔ گال ۲ (عو) بلند آوازی ۳ (کنایۃً) دھاک۔ رعب داب۔ (فقرہ) وہ بڑے کلّے جبڑے کا ہے۔

کلّا چلے ستّر بلا ٹلے۔ مثل کھانے پینے سے آدمی توانا تندرست رہتا ہے۔

کلّا دبانا۔ بولنے سے روکنا۔ اس جگہ بیشتر گلا دبانا بول چال میں ہے۔

کلّا کرنا۔ (عو) شور کرنا۔ غل مچانا۔ زبان درازی کرنا۔

کلّا گرم ہونا۔ کچھ کھانا کی جگہ (فقرہ) جب دیکھو کلّا گرم منھ میں گلوری ٹھسی ہوئی۔

کلّے پائے۔ فارسی میں کلہ پایہ ہے، مذکر بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں۔

کلّے تلے دبا لینا۔ (عو) دوسرے کو غل مچا کر دبا لینا۔

کلّے چیرنا۔ گال چیرنا (فقرہ) زیادہ بکو گے تو کلّے چیر ڈالوں گا۔

کلّے دراز۔ (فارسی میں کلّہ دراز ہے) صفت چلا کر بولنے والا بدزبان۔ لڑاکا (جان صاحب)، ؎

لحد کا ڈر نہیں کلّے دراز رنڈی ہوں
دبا ہی لیگی فرشتوں کو بھی زبان میری

کلّے درازی۔ مونث ۱ چلانا شور مچانا ۲ زباندرازی۔

کلّے والی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس کی آواز بہت بلند ہو ۲ زباندراز۔ گالی گلوج بکنے والی۔

کلّوں پر تھپیڑ مارنا۔ جب کوئی شخص کلمہ گستاخی کا خدا رسول کی شان میں کہکر پچھتاتا ہے تو توبہ کرنے کے لئے اپنے کلّوں پر آہستہ آہستہ تھپیڑ مارتا ہے۔

کلّا۔ (ھ) مذکر (ہندو) کلّی (کرنا کے ساتھ)۔

کلا۔ (س) مونث۔ نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کرکے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے (کھیلنا کے ساتھ) (انشا)، ؎

چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ

کلابازی۔ (اردو) مونث۔ دیکھو قلابازی۔

کلابازی کھانا۔ ۱ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنے لگنا ۲ بچے کا پٹخنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔

کلا کرنا۔ (دہلی) کلابازی کرنا۔

کلابتّو۔ (ت) مذکر۔ چاندی یا سونے کا تار جو ریشم یا سوت کے ڈورے پر لپٹے ہوتے ہیں۔

کلابہ۔ (ف) کچّا سوت۔ جو تکلے پر لگا ہوا ہو۔ (دیکھو کلاوہ) (رشک)، ؎

چھوٹ گیا گردن سے جب ڈورا تری تلوار کا
مجھکو اے سفاک منت کا کلابہ ہو گیا

(خرابہ۔ کبابہ قافیہ ہیں)

کلار۔ (ھ) مذکر۔ کلوار۔ مے فروش۔

کلارک۔ (انگ) مذکر۔ محرر۔ منشی۔

کلاس۔ (انگ) مذکر ۱ درجہ۔ ریل گاڑی کا درجہ۔ تعلیم گاہ کا درجہ۔ طالبعلموں کی جماعت۔

کلاس فیلو۔ (انگ) مذکر۔ ہم جماعت۔ ہم سبق۔

کلاسیکل لینگویج۔ مونث۔ مستند زبان (ابن الوقت) لیکن مسلمان اپنی کلاسیکل لینگویج عربی پر واجب فخر کرتے ہیں۔

کلّا شجرا۔ کلّہ شجرہ۔ (کنایۃً) کسی کے کمالات۔ فقرا کا جملہ اسباب۔

کلاغ۔ (ف۔ بفتح اول) مذکر جنگلی کوّا۔

کلاک۔ (انگ) مونث۔ بڑی گھڑی۔

کلال۔ (ف) کاسہ گر و کوزہ گر (امیر خسرو)

ہر کاسہ کہ ساخت ندانم چرا شکست
گردندہ آسماں کہ چو چرخ کلال گشت،

مذکر۔ کاسہ گر۔

کلال۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر ۱ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔

کلال خانہ - (اردو) مذکر۔ شراب خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ مے فروش کی دکان۔

کلام - (ع۔ بمعنی نمبر ۱-۲ میں) مذکر ۱ عبارت جو مرکب ہو کم سے کم دو کلموں سے ۲ علم کلام۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے عقاید کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں ۳ شعر و سخن۔ نظم (فقرہ) انھوں نے اپنا فارسی کلام اصلاح کے واسطے ایران بھیجا۔

ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں محسن
کلام نعتیہ رکھا مری زباں کے لئے

۴ قول (فقرہ) اس معاملہ میں تمھارا کلام بے معنی ہے ۵ اعتراض عذر۔ شک و شبہ۔ حجت (رشک) ؎

قند گو لبوں سے نہیں جائے کلام
جو یہ کہتے ہیں بجا کہتے ہیں

(فقرہ) تمھارے اس نوکر میں کلام نہیں ۶ (ع) کلام اللہ (فقرہ) تجھے کلام اللہ کی مار پڑے ۷ گفتگو (صبا) ؎

قابل گفتگو رقیب نہیں
آپ کس سے کلام کرتے ہیں

۸ سوال۔

کلام آجانا - کلام آنا۔ مباحثہ ہو جانا۔ جھگڑا ہو جانا (صبا)

کلام آگیا ساقی سے جب رکاوٹ کا
زمیں پہ ہاتھ سے جام شراب دے ٹپکا

(بحر) ؎ میں تو کچھ کہتا ہوں تم سے تم سمجھتے ہو کچھ اور
جب کہ باتوں میں کلام آیا مزہ کیا بات کا

کلام اٹھانا - (ع) کلام اللہ اٹھانا۔ (فقرہ) اگر تو سچی ہے تو کلام اٹھا جا۔

کلام الٹنا - بات کا پہلو بدلنا ؎

غزل پر اپنی یہ کہتے ہیں قدر آپ غزل
کلام الٹتے ہیں اپنا کمال کرتے ہیں

کلام اللہ - کلام پاک۔ کلام مجید۔ خدا کا کلام۔ قرآن شریف

کلام اللہ اٹھانا - قرآن شریف اٹھا کر قسم کھانا۔

کلام اونچا کرنا - (دہلی) بات ماننا۔ مثال کے لئے دیکھو کان اونچے کرنا میں ظفر کا شعر۔

کلام درمیان آنا - کچھ گفت و شنود ہونا کسی بات میں۔ (آتش)

دہن پر ہیں اُن کے گماں کیسے کیسے
کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے

کلام دکھانا - نظم کلام پر اصلاح لینا۔

کلام دیکھنا - نظم پر اصلاح دینا۔

کلام رکھنا - شبہ رکھنا۔ حجت رکھنا۔ (رشک)

بے دہان و زباں وہ گویا ہوں
ہم اسی میں کلام رکھتے ہیں

کلام سرسبز ہونا - کلام کا مقبول ہونا۔ (بحر) ؎

خدا کے فضل سے سرسبز ہے کلام اپنا
عجب نہیں ہے جو شاخ قلم ہری ہو جائے

کلام کرنا ۱ بولنا۔ بات چیت کرنا ۲ جھگڑنا۔ بحث کرنا شبہ کرنا۔ (امیر) ؎

جانتا ہوں وہ بے دہن ہے مگر
خلق کچھ کچھ کلام کرتی ہے

کلام کی جگہ - کچھ کہنے سننے کا محل۔ اعتراض کا محل۔

کلام گرم - مذکر۔ شوخ کلام۔ تیز کلام ؎

کلام گرم مرا سن کے یار بولا رند
مثال شعلہ زباں ہے تری دہن میں آگ

کلام ملنا - کلام کا مشابہ ہونا (رشک) ؎

بسمل تری زبان کے اہل زباں بنے
ملنے لگا کلام کلام قتیل سے

کلام منھ پر رکھنا - (دہلی) کلام منھ پر لانا۔ زبان سے کہنا۔

کلام ہو جانا - بحث ہو جانا (امیر) ؎

ہیں قائل آپ کے روضے کا ہوں وہ قائل طور
کلیم سے نہ کسی دن کلام ہو جائے

کلام ہے ۱ اعتراض ہے۔ شبہ ہے۔ انکار ہے۔ (شعور)

کلام مجھکو ترے پردہ نقاب میں ہے
قنات پارچہ دیوار کے نقاب میں ہے

۲ گفتگو ہونا دوستانہ یا معاندانہ۔ اتفاق میں یا ایراد میں (غالب) ؎

تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم
میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے

کلاں ۔ (ف ۔ بفتح اول) صفت ۔ بڑا ۔ دراز ۔ بہتر ۔ بٹ ۔ ویسے ۔

کلانی ۔ (ف) مونث ۔ بزرگی ۔ بڑائی ۔

کَلّانا ۔ (ھ) کسی ضرب کی وجہ سے درد کرنا کسی عضو کا ۔

کُلانا ۔ (ھ) (ہندو) پھٹکنا ۔ رولنا ۔ اناج کا چھڑنا ۔

کُلانچ ۔ (نون غنّہ) مونث ۔ دیکھو قلانچ ۱ ہرن ۔ گھوڑے بکری کے بچے کی جست وخیز ۲ مطلق جست وخیز (بھرنا ۔ مارنا کے ساتھ) (فقرہ) ایک کلانچ ماری اور نکل گیا ۔

کلاونت ۔ کلاونت ۔ (ھ ۔ اول نقطہ بیں نون غنّہ) (سنسکرت میں کَلاوَت ہے) مذکر ۔ گویّا جس کا خاندانی پیشہ گانے کا ہو ۔

کلاوہ ۔ (ف ۔ سوت کی کُکڑی ۔ کچّا سوت جو تکلے پر لگا ہوا ہو) مذکر ۔ سُرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچّا سوت جس کو شادی بیاہ میں سُہاگ پُڑے پر لپیٹتے اور سیانے مُلّا اس کا گنڈا بھی بناتے ہیں ۔

کُلاہ ۔ کُلہ ۔ (ف) مونث ۱ ایک قسم کی ٹوپی جو لانبی ہوتی ۲ تاج شاہی ۳ ٹوپی (امیر) ؎

شاعرے سے حسیں کیوں نہ چھین لے جاتے
رباعیاں مری جو گوشیاں کلاہیں تھیں

کُلاہ اُتارنا ۔ (کنایۃً) بے عزت کرنا ۔ (صبا) ؎

جس کو عزت دے اُسے چھوڑ کرے بے عزت
کُلہ سر نہ حبابوں کی اُتارے دریا

کُلاہ اُچھالنا ۔ دیکھو ٹوپی اچھالنا ۔

کلاہ تتری ۔ (ف) مونث ۔ تاتاری ٹوپی جو امرا پہنتے ہیں ۔

کُلاہ سنجاب ۔ (ف) مونث ۔ فقیروں کے پہننے کی ٹوپی ۔ جو نمدے سے بناتے ہیں ۔

کَلائی ۔ (ھ ۔ بفتح اول) مونث ۱ کہنی سے لیکر پنچے سے اوپر تک کا حصہ ۲ ایک قسم کی ورزش ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (شرف) ؎

نظر لگے نہ کہیں نازکی کو نرگس کی
نہ شاخ گل سے ارادہ کرو کلائی کا

(راسخ) شب وعدہ مزے کی ہاتھا پائی ہوتی جاتی ہے
وہ ٹھوکر دیتے جاتے ہیں کلائی ہوتی جاتی ہے

کلائی اُتارنا ۔ کلائی پھیر دینا ۔

کلائی اترنا ۔ لازم ۔

کلائی پنجہ ۔ مذکر ۔ کلائی کرنا اور پنجہ لڑانا ۔ (رشک) ؎

کمال کس بل ہیں ہے یہ قاتل
کلائی پنجوں کے ہیں مشاغل

کلائی پھیرنا ۔ زور کر کے حریف کی کلائی کو گرفت سے ہٹا دینا (اوج) ؎

طاقت میں ہے پشہ کی حقیقت نہ گیو کی
انگلی سے پھیرتا ہوں کلائیاں دیو کی

کلائی کا توڑا ۔ سونے کی زنجیر جو کلائی میں لپیٹتے ہیں (ناسخ)

شاخ صندل ہے اگر نازک کلائی آپ کی
جان عاشق پر اثر رکھتا ہے توڑا سانپ کا

کلائی کرنا ۔ اپنی کلائی حریف کی کلائی پر رکھکر ہاتھ کے نیچے کا زور اُس پر ڈالنا (بحر) ؎

پنجہ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا
کرکے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا

کلائی لچک جانا ۔ کلائی کا بل کھا جانا

کلائی مروڑنا ۔ پہونچا پھیر دینا ۔

کلائی مُڑک جانا ۔ کلائی میں بل آجانا ۔ موچ آجانا ۔ (سحر) ؎ کتنا اکڑ گیا کہ کلائی مڑک گئی
گجرا کبھی ہوا نہ سزاوار ہاتھ میں

کلائیاں مارنا (دہلی) گھوڑے کا پاؤں کو خاص انداز سے رکھ کے چلنا ۔

کِلبا ۔ (ع کِلاب ۔ جمع) مذکر ۔ کُتّا ۔

کَلَب ۔ (انگ) مذکر ۔ انجمن ۔ سوسائٹی ۔

کلب گھر ۔ مذکر ۔ کلب کا مکان ۔

کَلبَل ۔ (ھ) مونث ۔ (عو) بلا ۔ آفت ۔

کُلبل - (ھ) مونث ۱ کیڑوں کا حرکت کرنا بسبب کثرت تعداد کے ۲ (مجازاً) بچے کچے جینگی پوٹے -

کلبلانا - (ھ) کیڑوں کا رینگنا -

کُلبلانا - (ھ) سوتے میں کسی قدر جنبش کرنا - آہستگی سے ہلنا ۲ تڑپنا - بیقرار ہونا ۳ رینگنا کیڑوں کا جیسے جوں کا بالوں میں کلبلانا ۴ پیٹ میں قراقر ہونا ۵ کسی نئی بات یا راز پوشیدہ کا دل میں پھرنا ۶ سوتے میں حیوان و انسان و اطفال کا حرکت کرنا

کلبلاہٹ - (ھ) مونث ۱ حشرات الارض کا جنبش کرنا ۲ انسان و حیوان کا خواب میں بار بار جنبش کرنا ۳ کسی بات کا دل میں پھرنا ۴ بالوں میں جوں کا حرکت کرنا -

کُلبہ (ف) مذکر - چھوٹا سا گھر جو تنگ و تاریک ہو -

کلبۂ احزاں - (ف) مذکر - غموں کا گھر - ماتم کدہ (اسیر)

خانۂ عیش مرا کلبۂ احزاں نہ ہوا
خواب آنکھوں میں کب آیا کہ پریشاں نہ ہوا

کَلَپ (ھ) مذکر - وہ اہار جو دھوبی کپڑوں پر لگاتے ہیں

کلپ دار - صفت - کلپ رکھنے والا (بنات النعش)

بعض کپڑا کلپ دار یا دبیز ہوتا ہے -

کلپ دینا - مانڈی چڑھانا -

کلپ لگانا - ۱ کپڑے کو اہار دینا ۲ (ع) عیب لگانا -

کَلپانا - (ھ) ۱ ستانا - تڑپانا - (شوق قدوائی)

خدا دیگا بدلہ جو کلپاؤ گے
کہ جو بوؤ گے اسکا پھل پاؤ گے

۲ دھلانا - کلف ڈلانا - اب اس معنی میں متروک ہے (شاد)

کپڑے اہل جہاں نے کلپائے
پر کوئی دل فلک نہ کلپائے

کلپایا کرنا - تڑپانا - دق کرنا (فقرہ) وہ مجھے دن رات کلپایا کرتا ہے -

کَلپنا - (ھ) ۱ درد یا آہ و زاری کے ساتھ رنج کرنا - تڑپانا - ۲ کسی کے حق میں بد دعا کرنا ۳ کسی کپڑے میں کلپ دینا - اب اس معنی میں متروک ہے -

کلتھی - (ھ) مونث - ایک غلہ کا نام ہے جسکو ماش کہتے ہیں -

کُل جانا - لازم - دیکھو کیلنا - (شاد)

دل میں ہوتا نہ مرے دخل بلاے کا کل
سایہ رہتا نہ کبھی گر یہ مکاں کل جاتا

کَلجُگ - (ھ) مذکر - وہ زمانہ جس میں گناہ کی کثرت ہو - بہت برا زمانہ - چوتھا جگ - کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار ایک سو دو برس پہلے شروع ہوا (جان صاحب)

اب سنو جو حال ہے کلجگ میں بارہ راس کا
کھولتی ہوں ہر بیٹھے کے جنم کا پترا

کُلچہ - (فارسی میں کلیچہ تھا) مذکر - چھوٹی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جائے ۲ لکڑی کا گول گٹا جو خیمہ کی چوب میں لگا ہوتا ہے -

کلچہ سا - صفت - کلچہ کے مانند پھولا ہوا جیسے کلچہ سے گال

کَلچھن - (ھ) (ہندو) مذکر - بُرا چلن - بدکرداری -

کَلَر - (ھ) صفت ۱ بنجر - شور ۲ مونث - وہ زمین جس میں شوریت کے سبب کچھ پیدا نہ ہو ۳ مذکر - شور -

کَلَرک - (انگ) مذکر - دیکھو کلارک -

کَلَرن - (ھ) مونث (ع) جو رنگ والی - کیڑیاں لگانے والی - (رنگین)

ایک دن باجی نے کلرن سے منگائیں کیڑیاں
آگیا غش مجھکو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں

کُلَڑھ - (ھ) ۱ صفت - بیوقوف - کودن - جاہل ۲ مذکر مٹی کا برتن - آبخورہ -

کَلَس - (ھ) سنسکرت - کلش - مذکر ۱ گنبد کے اوپر کی کلغی سنہری کلغی - جو مندروں مسجدوں یا گنبدوں پر لگی ہوتی ہے (چڑھنا - چڑھانا کے ساتھ) (انیس)

سیدانیوں میں ہوتا تھا جب شور بکا کا
ہلتا تھا کلس خیمۂ شاہ شہدا کا

۲ (ہندو) گگرا - لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا -

کَلسا - (ھ) مذکر - تانبے یا پیتل کا تنگ منہ کا بڑا گھڑا -

کَلسی - (ھ) مونث ۱ چھوٹا کلس (ذوق)

ہلنے لگی خیام حسینی کی کلسیاں
صحرائے کربلا میں ہوا زلزلہ عیاں

۲ چھوٹا کلسا۔

کلغا - مذکر۔ سُرخ رنگ کے ایک پھول کا نام۔

کلغی - (فارسی میں کَلَغی۔ ترکی میں جیغہ ہے) مونث ۱ طرّہ جو پگڑی یا ٹوپی یا تاج میں لگاتے ہیں ۲ پروں کا خوشنما گچھا جو بعض پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے ۳ کلس۔ قبّہ۔

کلف - (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ چہرے کی جھائیاں۔ (بحر) ؎

کلف آجائیگا چہرہ نہ رہیگا شفّاف
آئینہ ہم تمہیں دکھلائیں گے تقصیر معاف

۲ سیاہ داغ جو چاند پر نظر آتے ہیں (برق) ؎

محال ہے کہ صفا دل ہیں ہو حسینوں کے
جگر سے کب کلف ماہ دور ہوتا ہے

۳ وہ سیاہ دھبے جو منہ پر ہو جاتے ہیں ۔ (اردو) دیکھو کلَپ

کلفت - (ع) مونث۔ تکلیف۔ مصیبت۔ بے چینی۔ (امیر) ؎

مٹا سکتی نہیں مژگان تر کلفت مرے دل کی
نہ جھاڑی گرد دست موج نے دامان ساحل کی

بیگمات بضم اول و فتح دوم و سکون سوم بولتی ہیں۔ (عالم)

خدا کے واسطے بتلاؤ کیا ہے یہ سامان
کلفت کیوں ہوئی تم کو کہو تو میری جان

کلفت دور ہونا - کدورت جاتی رہنا۔ تکلیف یا رنج مٹنا۔

کلفہ - (عجم) مذکر۔ خرفہ۔

کِلک - (ف) ۱ ہر اک نے جو اندر سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ قلم) تذکیر و تانیث۔ مختلف فیہ۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ۱ نیزہ جس کا قلم بناتے ہیں ۲ قلم۔ خامہ (اسیر)

زور طبیعت سے مرا کلک فکر
بازوئے اقلیم کشا ہو گیا

(ذوق) کی عطا تو خطوں کو کلک ادا
کیا عاشق کو تختۂ مشق جفا

کلک کا جنگل - نیستاں۔

کلکارنا - (ہ) ہندو۔ چیخنا۔ پکارنا۔

کلکاری - (ہ) مونث ۱ چیخ۔ زور کی آواز ۲ بندر کے چلانے کی آواز (مارنا کے ساتھ)۔

کلکتہ دکھانا - بچّہ کو کھلاتے ہوئے اُس کے کانوں پر ہاتھ رکھ کے اپنے سر سے اونچا کر لیتے ہیں اور اس کو کلکتہ دکھانا کہتے ہیں۔

کلکتیا پان - ایک قسم کا پان جو کلکتہ کی طرف سے آتا ہے اور کڑا ہوتا ہے۔

کلکٹر - (انگ) مذکر۔ ضلع کے محکمہ مال کا افسر۔ حاکم ضلع کا۔

کلکٹری - مونث۔ کلکٹر کا عہدہ۔ کلکٹر کی کچہری۔

کِلکِل - (فارسی میں بالفتح و فتح سوم۔ بکواس۔ بیہودہ بکنا ہندی میں بالفتح و فتح سوم و نیز بالکسر و سوم جھگڑا) (ع) مونث ۱ بک بک۔ بیہودہ حجّت۔ (ظفر) ؎

الٰہی خیر ہو گریہ کی شدّت کل سے اد ری ہے
نہ کر واعظ یہ کلکل مجھ سے فردائے قیامت کی

۲ راڑ تکرار۔ جھگڑا ۳ عورتوں کا بلند آواز سے لڑنا ۴ غل شور سودا کے کلام سے یہ لفظ بالفتح ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن مستورات کی زبانوں پر بالکسر ہی ہے۔ (قطعہ سودا) ؎

کہا تھا اُس نے مجھے کل کہ آؤنگا میں کل
ملا جو آج تو کل کا وہی پھر آیا خلل
جو پوچھا میں کہ تری کل کو بھی کہیں ہے کل
تو ہنس کے کہنے لگا جا عبث نہ کر کلکل

کِلکِل پٹ پٹ - مونث۔ بکواس۔ بیہودہ بک بک۔ جھگڑا بکھیڑا۔ (فقرہ) غرضکہ دن اسی کلکل پٹ پٹ میں تمام ہو گیا۔

کلکل کانٹا - (ہ نون غنّہ) مذکر۔ بچّوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں۔

کلکل کرنا - بکواس کرنا۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا باہم تکرار کرنا۔ (قطعہ نصیر) ؎

حباب بحر کو جام بلوریں ہے تو اے ساقی
نہ دے تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ تھوڑا
شباہت اور رنگت ایک گو دونوں کی ہے لیکن
نہ کر تو نکتہ چیں کلکل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے

کلکلانا - (ہ، دعو) چڑچڑانا - کاٹ کھانے کو دوڑنا -

کُل کُلا - (دہلی)، (عو) بہمہ وجوہ - لے دیکھے - حرف اسیقدر

کلکنا - (ہ) ۱ بچہ کبوتر کا پرواز میں تیزی کرنا ۲ جست و خیز کرنا چوپایوں کا میدان میں ۳ (عو) تکلنا - زہر مار کرنا - (رنگیں) ؎

تمھاری اشتہا گیا صاحب ہوا تا کہ مسہل میں
اکیلی اک بھری تم قصب کھچڑی کی کلکتی ہو

اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے -

کلگی (ف) مونث - دیکھو کلغی - چراغ ہدایت میں بتشدید لام اور برہان میں تخفیف ہے - فارسی میں بہ سکون لام نظر سے نہیں گزرا -

کُلما - (اردو) مذکر - بکری کی انتڑی جسے قیمہ مسالے کے ساتھ بھر کر پکاتے ہیں -

کَلِمات (ع) دہلی میں مونث - لکھنؤ میں مذکر کلمہ کی جمع

کَلِمہ - (ع - لفظ مفرد جو بامعنی ہو - سخن - قصہ - ایک بات عربی میں بفتح اول و کسر دوم ہے - فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے - (درد حی) ؎

بود گلہا را بود در نفی یک اثبات ذات
ذکر کثرت آخر اینجا کلمۂ توحید شد

اردو بول چال میں بالفتح ہے) مذکر ۱ بات - قول - لفظ ۲ اصطلاح شرع لا الہ الا اللہ - محمد رسول اللہ - اس کو کلمہ شریف بھی کہتے ہیں ۳ وہ بامعنی لفظ جو انسان کے منہ سے نکلے - (بحر) ؎

کلمۂ باطل سے جھنڈے پر چڑھ
قصۂ منصور سن کچھ دھیان کر

کَلِمۃُ الحق - (ع) مذکر - سچی بات - انصاف کی بات -

کلمۃ الخیر (ع) مذکر - نیک بات - نیک صلاح (ابن الوقت) میں صاف طور پر سفارش کرتے ہوئے ڈرتا ہوں - موقع پاؤں گا تو کلمۃ الخیر سے دریغ نہیں کروں گا -

کلمۃ اللہ - (کنایۃ) عیسیٰ علیہ السلام سے مراد ہوتی ہے -

کلمہ بھرنا - (عو) کسی کا نہایت مطیع ہونا کسی کا بے حد معتقد ہونا - دلدادہ و شیدا ہونا کسی کو ہر وقت یاد کرتے رہنا (جرأت) ؎

کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر
کافر اثر ہے تری کافر نگاہ کا

۲ دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا - لا الہ الا اللہ کہنا -

کلمہ پڑھانا - (کنایۃ) مسلمان بنانا -

کلمہ پڑھنا ۱ کلمہ شہادت پڑھنا - مسلمان ہونا (آتش) ؎

خوش بیاں لاتے ہیں ایمان کلام اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآں تیرا

۲ توتے کا حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا ۳ کسی کے کمال یا ہنر کا معتقد ہونا (امیر) ؎

ہے یہ سرسبز گلستان سخن آرائی کا
کلمہ پڑھنے لگے توتے مری گویائی کا

۴ خدا کو یاد کرنا - خدا کا نام لینا ۵ ماننا - دم بھرنا - اطاعت کرنا (وزیر) ؎

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ
ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا

۶ نام رٹنا (بحر) ؎

کلمہ پڑھوں میں یار کا بعد وفات بھی
طوطی ہو میری گور کا سبزہ کسی طرح

۷ شیدا ہونا - فریفتہ ہونا (رند) ؎

اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھے
ابھی اس بت کا کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا

کلمہ پڑھوانا - مطیع کرنا - فرمانبردار کرنا (بحر) ؎

عشق وہ غارتگر ایماں ہے یہ چاہے گر
واعظوں کو کلمہ پڑھوائے منات و لات کا

کلمۂ تکبیر - مذکر - اللہ اکبر سے مراد ہوتی ہے -

کلمۂ حق ۱ خدا کا فرمودہ ۲ صحیح بات (رشک) ؎

تیری باتیں خدا کی باتیں ہیں
کلمہ حق ہیں کچھ کلام نہیں

کلمۂ خیر - تعریف - مدح - سفارش - (بحر) ؎

کلمۂ خیر کی امید بتوں سے کیا ہو
منعد کہاں ہے جو کریں اہل وفا کی تعریف

کلمۂ شہادت - مذکر۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ - اس میں خدا کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندے اور رسول ہونے کا اعتراف زبان سے کیا جاتا ہے۔

کلمۂ کفر - مذکر۔ ۱ وہ بات جس سے دین اسلام کی مذمت اور اہانت نکلے۔ گستاخی کا کلمہ ۲ غرور کی بات جو خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کو ناپسند ہے اور ایک قسم کی ناشکری ہے

مصحف رُخ کا شرف عشق کریں گے اظہار
کلمۂ کفر نہیں ہے جو سنا ہی نہ سکیں

کلمہ گو - صفت ۱ مسلمان۔ دین اسلام کا قائل۔ (داغ)

میں کلمہ گو ہوں خاص خدا اور رسول کا
آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا

۲ دعاگو۔ معتقد (امیر) ؎

سن لیتے اگر شہرۂ اعجاز بیانی
بت بھی کلمہ گو تری گفتار کے ہوتے

کلمے کا شریک - مسلمان بھائی۔

کلمے کی انگلی - ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس کی انگلی - انگشت شہادت -

کُلَن (ھ) مونث ۱ زخم کی ٹیس ۲ درد۔

کلنج (ھ) صفت ۱ وہ گھوڑا جس کی پچھلی ٹانگیں چلتے وقت آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکرا جاتی ہوں ۲ مذکر۔ گھوڑے کے ایک عیب کا نام ۳ ایک قسم کا شیرازی کبوتر۔

کلنڈر (ف) مذکر۔ پھاؤڑا۔

کلنڈرا - (اردو۔ انگریزی۔ کلنڈر کا بگاڑا ہوا) مذکر فہرست جرائم۔ فرد۔ پترا۔ جنتری۔

کلندرا - (ھ) مذکر (ہندو) تربوز۔

کلنک - (س۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ رسوائی۔ الزام۔ بدنامی۔ داغ۔ عیب۔

(رشک) ؎

غیروں میں تیرنے کا مٹے گا کہاں کلنک
دریائے شرم میں وہ نہائے تو کیا ہوا

کلنک چڑھانا - (عو) ہندو۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔

کلنک کا ٹیکا - ذلّت۔ داغ بدنامی۔ (اوج) ؎

بندہ ہے تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند
مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکہ جبیں سے کب

کلنک کا ٹیکہ لگانا - عیب لگانا۔ رسوا کرنا۔

کلنک کا ٹیکہ لگنا - لازم۔

کلنکی - (ھ) صفت (ہندو) ۱ بدنام۔ رسوا۔ ذلیل۔ ۲ وہ شخص جس نے گائے یا برہمن کو قتل کیا ہو۔

کلنگ - (ف) مذکر ۱ ایک آبی پرندے کا نام۔ قاز ۲ (کنایۃً) لانبی ٹانگوں کا آدمی ۳ اصیل مرغ۔

کِلنی - (ھ) مونث۔ ایک قسم کے چھوٹے کیڑے کا نام جو اکثر بکری گائے اونٹ کتے وغیرہ کے جسم میں پایا جاتا ہے۔

کلّو - (ھ) صفت۔ مذکر۔ کالے رنگ کا آدمی۔ مونث کے لئے واو مجہول کے ساتھ مستعمل ہے۔

کلوا (ھ) ۱ بیشتر کالے کتّے کے لئے مستعمل ہے ۲ کلّو کی تصغیر بھی ہے۔

کلوئی - (ھ) مونث۔ کالی عورت۔

کلوا بیر - (ھ) مذکر (ہندو) ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مانتے ہیں۔

کلوٹا - (ھ) صفت۔ کالا۔ سیاہ فام۔ اردو میں بیشتر کالا کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے کالی کلوٹی بلّی۔

کلوار - (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) کلال۔ مے فروش۔

کلوارنی - (ھ) مونث مے فروش عورت۔ (جان صاحب) ؎

کلوارنی پہ مرتا ہے تف اس کی ریش پر
قاضی کے گھر میں کیوں نہ ہو چرچا شراب کا

کِلوانا - (ھ) منتر پڑھ کر کیلوں سے حصار کرانا۔ دیکھو منھ کلوانا۔

کلوائی - (ھ) مونث۔ کیلنے کا فعل۔ کیلنے کی اجرت۔

کلوٹا - (س) صفت۔ کالا۔

کُلوخ - (ف) مذکر۔ مٹی کا ڈھیلا جو سخت ہو گیا ہو ۲۔ پکی یا کچی اینٹ کا ٹکڑا۔

کلوخ انداز - (ف) ۱۔ صفت۔ ڈھیلا مارنے والا ۲۔ مذکر۔ وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار میں دشمن پر ڈھیلے یا پتھر وغیرہ مارنے کے لئے بنا رکھتے ہیں۔ اب انھیں سوراخوں میں سے بندوقیں مارا کرتے ہیں۔

کلوخ انداز را پاداش سنگ ست (ف) مقولہ۔ خواہ مخواہ چھیڑ کرنے والے کو سخت سزا ملنا چاہیئے۔

کلور - (ھ) صفت۔ گائے کا بچہ جو جوانی کے قریب ہو۔

کلول - (ھ۔ بفتح اول و نیز بکسر اول) مونث ۱۔ جانوروں کا خوشی سے اچھلنا کودنا۔ (کرنا کے ساتھ) (نظیر) ؎

پڑی ہے زاغ و زغن سے اب اس چمن میں دھوم
گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کرے تھیں کلول

اب اس جگہ بیشتر کلیل مستعمل ہے ۲۔ چین۔ مزے۔

کلول ٹلنا - (ع) مصیبت دور ہونا۔ بلا دفع ہونا (میر)

ہمیں غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ
بڑی کلول ٹلی ہے جان پر سے

پرانا محاورہ ہے۔

کلولیں کرنا - جانوروں کا آپس میں خوشی سے اچھلنا کودنا۔

کلونجی - (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کے سیاہ بیج۔

کلونس - (ھ۔ نون غنہ) مونث (ہندو) سیاہی۔ کاجل ۲۔ (کنایۃً) الزام۔ بدنامی۔

کلونس کا ٹیکا - (ہندو) کلنگ کا ٹیکا۔

کلونس لگانا - (ہندو) عیب لگانا۔ رو سیاہ کرنا۔

کلّہ - (ف) مذکر۔ سر۔ کھوپڑی۔ (دیکھو کلّا)

کُلَہ - (ف) مونث۔ کلاہ کا مخفف۔ دیکھو قُلّہ شجرہ۔

کلھارنا - (ھ) (لکھنو) دال کا چھلکا جلا کر اتارنا۔

کلھاڑا - (ھ) مذکر۔ بڑی کلہاڑی۔

کلھاڑی - (ھ) مونث۔ لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ۔

کلھڑ - (ھ) مذکر ۱۔ مٹی کا بڑا آبخورہ۔ اس معنی میں کلھڑا بھی مستعمل ہے ۲۔ (دہلی) ایک قسم کی آتش بازی ۳۔ صفت۔ بیہودہ بول آدمی۔ جاہل اُجڈ۔

کلھم - دیکھو کل۔

کلھیا - (ھ۔ میں کلیا بھی اسی معنی میں ہے) مونث ۱۔ مٹی کا چھوٹا گول برتن جس میں عطار شربت وغیرہ دیتے ہیں ۲۔ چھوٹا سا مٹی کا برتن جس میں پرندوں کا دانہ یا پانی رکھتے ہیں ۳۔ وہ ظرف جس میں کتھا یا چونا رکھتے ہیں ۴۔ ایک قسم کی آتش بازی۔

کلھیا سا - (کنایۃً) صفت۔ بہت تنگ چھوٹا۔ جیسے کلھیا سا مکان۔

کلھیا لگانا - (ہندو) بھری سینگی لگانا۔

کلھیا میں گڑ پھوٹنا - لازم۔

کلھیا میں گڑ پھوڑنا - (کلھیا میں گڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار ہے) متعدی چھپا کر کوئی کام کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (سودا)

گھر میں شیخی کرنی کچھ رکھتی ہے مول
کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول

کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے - (دہلی) برا کام چھپ کر نہیں ہو سکتا۔ راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔

کلھیاں - مونث۔ کلھیا کی جمع۔

کلھیا بھرنا - (ہندو) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں چڑھانا۔ دیوالی کی پوجا کے وقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا۔

کُلّی - (ع) مونث ۱۔ اصطلاح منطق جس کے مفہوم میں بہت سے افراد شامل ہوں جیسے انسان ۲۔ صفت۔ پورا تمام (فقرہ) تمہاری گفتگو سے اطمینان کلی حاصل ہوا۔

کُلّی - (ھ) مونث۔ پانی یا اور کوئی رقیق چیز منہ میں بھر کر اگل دینا (پڑنا) تھوکنا۔ کرنا کے ساتھ) (قدر) ؎

دُرِ دنداں کا کوئی فیض اثر دیکھے تو
کُلّی تھوکے تو بنے گرتے ہوئے آب گہر

(بحر) ؎

اس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کلی کی کبھی
موتیوں نے آب یہ پائی کہ دریا بڑھ گیا

۲۔ وہ دوا جس سے غرارہ کریں۔

کلّی - (ھ) مونث ۱ (عم) جیغ - (مارنا کے ساتھ) ۲ کلّی بچھڑی ۳ (عم) کھونٹی - کیل -

کلی - (ھ) مونث ۱ بے کھلا پھول - (کھلنا - مرجھانا وغیرہ کے ساتھ) پرند کا چھوٹا سا پر جو شروع میں نکلتا ہے اور جس پر کھال نہیں ہوتی ہے (نکلنا کے ساتھ) (دبیر) ؎

بھری رہی یہ پر و بال میں ہوائے بہار
کلی کلی میں شگفتہ یہاں گلاب رہا

۳ کپڑے کا گاؤدم حصہ جو کرتوں قمیصوں پائجاموں میں ڈالتے ہیں (محسن) ؎

یا تازہ بسی ہوئی غلتن کی
کلیاں یوسف کے پیرہن کی

۴ ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں صراحی نما کلی کی صورت کا بنایا جاتا تھا ۵ ترچھا تیلی -

کلی پوش - صفت پرند کا بچہ جس کی کلی نکلی ہو -

کلی پھوٹنا - پرند کے ابتدائی پر نکلنا - (شاد) ؎

ہم بے پروں کی بال فشانی محال ہے
پھوٹی کلی تو شہپر پرواز جل گیا

کلی پھوٹنا - کلی کھلنا غنچہ کا شگفتہ ہونا -

کلی چٹکنا - کلی کا کھلنا - (نقش) ؎

چٹکی کلی تو خون کے قطرے ٹپک پڑے

کلی دار پائجامہ - پائجامہ جس میں کلیاں ہوتی ہیں -

کلی کھلنا - غنچہ کا شگفتہ ہونا ۲ (کنایۃً) دل کی گرفتگی دفع ہونا -

کلیاں آنا - غنچوں کا نمایاں ہونا - پرندوں کے نئے پر نکلنا -

کلیاں ڈالنا - کلیاں لگانا - کسی لباس میں کلیوں کا سینا -

کلیاں پڑنا - لازم - گھیر بڑھانے کے لئے کپڑے میں ایک گاؤدم حصہ سیلتے ہیں - (امانت) ؎

کلیاں پڑتی تھیں اب انگیا دن اسطرح کی کب

کُلیا - (ھ) مونث - تنگ کوچہ -

کُلّیات - (ع) - بالضم و تشدید دوم بکسور و تشدید سوم مفتوح جمع کلی کی - جزئیات کی نقیض ، مذکر - ایک شخص کے تصانیف کا مجموعہ - بیشتر نظم کے مجموعہ کے واسطے مستعمل ہے (فقرہ) محسن کا کلیات چھپ گیا -

کلیان (ھ) مذکر - ایک راگنی کا نام -

کلیانا - (ھ) کلیاں آنا - (دبیر) ؎

وہ مرغ چمن ہیں کہ بہار اپنی خزاں ہے
کلیائے پر و بال جب اپنے تو جھڑے پھول

کلیجا - (ھ) مذکر ۱ ایک عضو کا نام - جگر ۲ (مجاز ۱) ہمت - جرأت - حوصلہ - ظرف - دلیری ؎

بہر نظارہ چلا ہے کوچۂ قاتل میں داغ
کس بلا کا ہے کلیجا کس غضب کا دیدہ ہے

کبھی سنگ دلی کی جگہ بھی مستعمل ہے - (راسخ) ؎

ہر صورت حسین نے دھوکا دیا مجھے
صورت حسین کی تھی کلیجا یزید کا

۳ (کنایۃً) نہایت پیارا - عزیز - (فقرہ) تو میرا کلیجا ہے - (شرف) ؎

دل کبھی بوئے بہاری نے خوش اسکا نہ کیا
کون ہے پھول کو بلبل نے کلیجا نہ کیا

۴ (کنایۃً) (عو) نہایت عزیز چیز - دولت - جمع - پونجی (فقرہ) ہم نے اپنا کلیجا نکال کے دیدیا اور ہم ہی دشمن ٹھہرے - ۵ (کنایۃً) پیٹ - جیسے گئی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے کلیجے میں ۶ (عو) دل کی جگہ - دیکھو کلیجا اچھلنا ۷ کلمہ تنفر و اکراہ - کسی کے جواب میں کہتے ہیں - مثلاً کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے - جواب میں کہتے ہیں تیرا کلیجا (راسخ) ؎

کہا تھا میں نے گر خلوت میں ہوں تم ہو تو کیا ہو
وہ بولے مسکرا کر کہنے والے کا کلیجا ہو

؎ داغ نے جب یہ کہا داغ جگر دیکھا
جل کے وہ کہنے لگے تیرا کلیجا دیکھا

۸ کبھی جھوٹ کے موقع پر بھی کہتی ہیں ؎

کہا میں نے یہ دل ہے شیدا تمہارا
لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمہارا

۴ (عو) سینہ ۔ جیسے میں نے دوڑ کر کلیجے سے لگا لیا۔

کلیجا اُچھل پڑنا ۔ دیکھو اُچھل پڑنا۔

کلیجا اُچھلنا ۔ (عو) ۱ دل دھڑکنا ۲ خوشی کے مارے بیتاب ہوجانا (نسیم) ؎

ایک ٹکڑے ہیں بھی گنبد گردوں ہلتا
تم نے جی بھر کے پیچھے کلیجے کو اُچھلنے نہ دیا

کلیجا اُڑا جانا ۔ گھبرائے جانا۔

کلیجا الٹ پلٹ ہونا ۔ کلیجا تہ و بالا ہونا ۔ کمال اضطراب اور بے چینی ہونا (شاد) ؎

دل ہی نہیں ہے غم سے اکیلا الٹ پلٹ
دھڑکن سی ہے جگر میں کلیجا الٹ پلٹ

کلیجا اُلٹنا ۔ دل کا بے قرار ہوجانا ۔ جی گھبرانا ۔ وحشت ہونا (بحر) ؎

اقرار وصل کرکے پھر انکار ظلم ہے
تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا الٹ گیا

۲ قے کرتے کرتے جب جی گھبرانے لگتا ہے تو کہتے ہیں کہ کلیجا الٹا جاتا ہے۔

کلیجا امنڈنا (کنایۃً) رقت طاری ہوجانا۔

کلیجا اندر سے اُمڈا چلا آتا ہے ۔ (عو) رونا چلا آتا ہے (فقرہ) کس قیامت کی رات ہے کلیجا اندر سے اُمڈا چلا آتا ہے۔

کلیجا بانسوں اچھلنا ۔ کلیجا بلیّوں اُچھلنا ۔ کمال اضطراب اور بے چینی کے واسطے مستعمل ہے ۔ (فقرہ) اس آواز میں کچھ اس بلا کی وحشت تھی کہ کلیجا بلیوں اُچھل رہا تھا (قدر) ؎

آج کچھ بانسوں اُچھلتا ہے کلیجا میرا
ہاں ذرا دوڑ کے سینے سے لپٹ جائیے تو

کلیجا بڑھ جانا ۔ (لکھنؤ) ہمت بڑھ جانا ۔ خوشی سے دل کا باغ باغ ہوجانا ؎

یار کے آنے کی شادی مرگ مجھکو ہو گئی
بجز سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا

کلیجا بھُن جانا ۔ لازم۔

کلیجا بھُوننا ۔ (عو) کلیجا جلانا ۔ (اشرف) ؎

دل پر مرے چھڑک کے نمک یوں یار نے
بھونا ہے کس مزے سے کلیجا کباب کا

کلیجا بیٹھا جاتا ہے ۔ دل بیٹھا جاتا ہے مضمحل ہوا جاتا ہے ۔ خوف یا ناتوانی سے دل ڈوبا جاتا ہے ۔ (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔

کلیجا پاش پاش ہوجانا ۔ دل کڑھنا ۔ دل پر صدمہ ہونا (فقرہ) اس حادثہ کی خبر سن کر کلیجا پاش پاش ہو گیا۔

کلیجا پانی کرنا ۔ متعدی۔

کلیجا پانی ہونا ۱ دل کا کسی صدمے کی تاب نہ لاکر رقیق ہوجانا (جلیل) ؎

بند یارب مرے اشکوں کی روانی ہوجائے
مجھکو ڈر ہے نہ کلیجا کہیں پانی ہوجائے

۲ (مجازاً) نہایت رحم آنا ۔ ترس آنا ۔ (فقرہ) اس کی مصیبت سن کر پتھر کا کلیجا پانی ہوتا ہے۔

۳ کمال خوف زدہ ہونا ۔ (جلیل) ؎

گرچہ عباس کئی روز کے پیاسے ہیں مگر
رعب وہ ہے کہ ہے شیروں کا کلیجہ پانی

کلیجا پتھر کرلینا ۔ دل کو سخت کرلینا ۔ (رند) ؎

تب اٹھے ہیں ان بتوں کے ہم سے ناز
جب کلیجا اپنا پتھر کر لیا

کلیجا پتھر ہوجانا ۔ دل نہایت سخت ہوجانا (داغ)

ہوگیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر
نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکاں بہت

کلیجا پس جانا ۔ کمال روحانی صدمہ ہونا (اشرف) ؎

یہاں تک اس پری پیکر کے ارمانوں نے کثرت کی
کلیجا پس گیا لیکن نہ دل کا حوصلہ نکلا

کلیجا پکانا ۔ کلیجا پکا دینا ۔ ایذا دینا (شیفتہ) ؎

اُن سے نازک کو کہاں گرمی صحبت کی تاب
بس کلیجا نہ پکا اے طمع خام اپنا

کلیجا پک جانا ۔ کلیجا پکنا ۔ لازم ۔ (کنایۃً) ۱ عاجز آجانا ۔ تنگ آجانا ۔ کسی کی آزار دینے والی باتوں سے دل کو

صدمہ پہونچنا۔ (ظفر) ؎

بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا
اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا

۲ جلنا (عاشق) ؎

کلیجا رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے
ادھر پھوڑا سا پکتا ہے اُدھر شعلہ لپکتا ہے

بیشتر کلیجا پک گیا مستعمل ہے۔

کلیجا پکڑ کے رہجانا۔ کسی صدمہ کی تاب نہ لاکر دل تھام کے رہجانا۔ تڑپ کر رہجانا (ظفر) ؎

باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہگیا

۲ متعجب ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ۳ مزے میں آکر لوٹنے لگنا (آبحیات) تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادھی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہدیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے۔ اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجا پکڑ کے رہجائیں گے۔ اس کا سبب کیا وہی بے ساختہ پن۔

کلیجا پکڑ لینا۔ ۱ کلیجے پر ہاتھ رکھ لینا صدمہ یا مصیبت کے وقت (شرف) ؎

بری طرح سے کلیجا پکڑ لیا اُس نے
فسانۂ درد جگر کا جس آشنا سے کہا

۲ (عو) چھاتی جکڑ دینا (فقرہ) اس دوا نے تو کلیجا پکڑ لیا

کلیجا پکڑنا۔ کلیجا تھامنا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہونچے (منیر) ؎

آج وہ صبح سے پھرتے ہیں کلیجا پکڑے
رات کو بھول کے کس کے دل پُر غم میں رہے

کلیجا پکڑے ہوئے۔ دل تھامے ہوئے۔ اضطراب اور پریشانی کی حالت میں۔

کلیجا پک کے پھوڑا ہونا۔ (کنایۃً) کمال صدمہ پہنچنا کسی کی ایذا دہی سے۔

(بحر) ؎

مزا ایذا اٹھانے کا ہے عشق خال میں مجھکو
کلیجا پک کے پھوڑا ہو تو چھیڑوں نیش کژدم سے

کلیجا پھٹا جاتا ہے۔ کسی صدمہ یا زخم اور دردمندی سے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوا جاتا ہے ؎

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سن کر
دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی

کلیجا پھٹ جانا۔ (کنایۃً) ۱ صدمہ عظیم پہونچنا۔ (راسخ)

محتسب زور سے نہ توڑ سبو
پھٹ نہ جائے کلیجا بادل کا

۲ (عو) دل میں فرق آجانا۔ باہم دشمنی و بیر ہو جانا۔ (فقرہ) ان دراندازوں کی بدولت باپ کا بیٹے سے کلیجا پھٹ گیا ۳ عشق و محبت کا گھائل ہو جانا (واسوخت مومن) ؎

تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس تو کٹ جائے
دست مژگاں سے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے

۱ رشک و حسد سے جلنا کی جگہ (ظفر) ؎

جب ہمارے ان کے سب شکووں کے دفتر پھٹ گئے
پھر کلیجے اپنے بدخواہوں کے یکسر پھٹ گئے

کلیجا پھٹنا۔ (کنایۃً) ۱ ترس آنا۔ رحم آنا۔ کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ (فقرہ) غدر میں جب بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو اُن کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے ۲ دل پر صدمہ گزرنا (معروف) ؎

جہاں دل کسی کا کسی سے پھٹے ہے
تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے

۳ رشک و حسد سے جلنا۔

کلیجا پھڑکنا۔ بیتاب ہو جانا (بحر) ؎

زلف کے ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھڑکا
بہت ایوب کو دعویٰ تھا شکیبائی کا

کلیجا پھونکنا۔ (عو) کلیجا جلانا (رند) ؎

خشک ہیزم کی طرح ہڈیاں کیونکر نہ جلیں
مدتوں آتش فرقت نے کلیجا پھونکا

کلیجا پیپ ہو جانا (عو) کلیجا پک جانا (قدر)

اب کلیجا پیپ ہے آنسو جو آتے ہیں سفید
خون تھا پہلے جو قطرے آگئے دو چار سُرخ

کلیجا پیسنا۔ روحی صدمہ پہونچانا (داغ) ؎
کلیجا پیستا ہے دل مسلتا ہے کوئی میرا
کہاں سے آگئی ظالم تری رفتار پہلو میں

کلیجا تر ہونا۔ (عو۔ کنایۃً) دولتمند ہونا (فقرہ) تمہارا تو کلیجا تر ہے تمھیں قحط کا کیا ڈر ہے۔

کلیجا توڑ دینا۔ کلیجے کے پار ہوجانا۔ کلیجے پر اثر کر جانا (داغ) ؎ مجھے آتا ہے تم پر رحم میرا منھ نہ کھلواؤ
کلیجا توڑ دے گی وہ دعا جو دل سے نکلے گی

کلیجا تھام تھام کر رونا۔ روتے روتے بُرا حال کر لینا بیتابانہ گریہ و زاری کرنا۔

کلیجا تھام کر۔ دل پکڑ کے۔ تڑپ کر۔ بے قرار ہوکر (داغ) ؎ رہ گئے لاکھوں کلیجا تھام کر
آنکھ جس جانب تمھاری اُٹھ گئی

کلیجا تھام کے رہجانا۔ صدمہ اور رنج کو ضبط کر جانا اظہار رنج نہ کر سکنا۔ (جرأت) ؎
پاس جا بیٹھا جو میں کل اک ترے ہمنام کے
رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے

کلیجا تھام لینا۔ بیتابی کی شدّت سے جگر پکڑ لینا مضطرب ہو جانا (داغ) ؎
کلیجا تھام لوگے جب سنو گے
نہ سنوائے خدا شیون کسی کا

کلیجا تھرتھرانا۔ سردی سے یا خوف و وحشت سے

کلیجا ٹوٹا جاتا ہے (ہندو۔عو) کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔ بھوک کے مارے بُرا حال ہوا جاتا ہے (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے۔

کلیجا ٹوٹنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اس جگہ اب کلیجا پھٹ جانا مستعمل ہے ؎
کبھی میر اس طرف آکر جو چھاتی کوٹ جاتا ہے
خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے

کلیجا ٹوک ٹوک ہونا۔ (ہندو۔عو) صبر کی طاقت نہ رہنا۔

کلیجا ٹھنڈا رہنا۔ (عو) چین اور سکھ سے رہنا۔

کلیجا ٹھنڈا رہے۔ (عو) دعا۔ خوش رہو۔ آرام سے رہو

کلیجا ٹھنڈا کرنا۔ چین دینا۔ تسکین دینا۔ کسی کو خوش کرنا (اختر شاہ اودھ) ؎
اے جان گلے سے آلپٹ جا
ٹھنڈا کر لیں ذرا کلیجا

کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (عو) ۱ طبیعت کو راحت حاصل ہونا تسلی ہونا (بحر) ؎
تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہوگیا
میرے دل میں جو بھبھولا تھا وہ اولا ہوگیا

۲ صبر آنا چین پڑنا۔ (رند) ؎
ہوگیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا
کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا

کلیجا جلانا۔ متعدی (عو) ۱ دل جلانا۔ آزردہ کرنا۔ (راسخ) ؎
اس دیر اثر فغاں نے کلیجا جلا دیا
چھالے زباں میں پڑتے ہیں دو چار دن کے بعد

۲ (کنایۃً) (عم) زیادہ حقہ پینا ۳ لازم۔ آزردہ ہونا ۴ متعدی کلیجے پر کسی گرم چیز کا اثر کرنا (امیر) ؎
آگ بن بن کے جلاتی ہے کلیجا یہ شراب
ہر نفس سیخ تو ہر لخت جگر شکل کباب

کلیجا جلنا۔ کوفت ہونا۔ آزردگی ہونا ؎
غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے
داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا

کلیجا جلی۔ (عو) مونث۔ غمزدہ۔

کلیجا جلی تکل۔ (دہلی) مونث۔ وہ تکل جس کا بیچ کا حصّہ سیاہ ہو۔

کلیجا چاہیئے۔ ہمت چاہیئے۔
(صبا) ؎

جان دینے کو کلیجا چاہیئے دل چاہیئے

کلیجا چور ہونا۔ دل پر کمال صدمہ ہونا ؎

نشانی ہے ترے تیر نظر کی

کلیجا چور ہے واللہ باللہ

کلیجا چھاننا۔ کمال صدمہ پہنچانا طعن وتشنیع سے (صبا)

کاوشِ مژگانِ جاناں دیکھنا

رکھدیا دم میں کلیجا چھان کر

کلیجا چھلنی کرنا۔ متعدی (شرف) ؎

کرتے ہیں ہزاروں کے کلیجوں کو وہ چھلنی

مجھ سا کوئی تفقیدہ جگر ہو نہیں سکتا

کلیجا چھلنی ہوجانا۔ (ع) (کنایۃً) طعن وتشنیع سے تنگ آجانا (شاد) ؎

نیش غم سے نہ ہو کس طرح کلیجا چھلنی

دل مرا کاوشِ مژگاں تری برماتی ہے

کلیجا چھن جانا۔ (ع) (کنایۃً) ناگوار ہونا طعن وتشنیع کا (جرأت) ؎

بس اے صحابہ تیر ملامت کہاں تلک

باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا

کلیجا چھیدنا۔ کلیجے پر صدمہ پہونچانا طعن وتشنیع سے دکھ دینا (راسخ) ؎

کیوں نہ چھیدو کہیں غیروں کا کلیجا چھیدو

کیوں ہوئے دشمن بے پیرہ دیکھو دیکھو

کلیجا خون کرنا۔ (کنایۃً) کلیجے پر صدمہ پہونچانا (شرف)

ہے پیتا تو ذکر خدا کا نہ کیجے

دل کو بڑھا کے خون کلیجا نہ کیجے

کلیجا خون ہوجانا۔ لازم۔ (شرف) ؎

جب تلک کہ درد رہا سینکڑوں تدبیریں کیں

ہوگیا خون کلیجا تو دوا کیا کرتے

کلیجا دھڑکا دینا۔ خوف سے دل ہلا دینا (فقرہ)

ڈاکے کا تذکرہ کرکے تم نے میرا کلیجا دھڑکا دیا۔

کلیجا دھڑکنا۔ دل کا نپنا خوف یا اندیشے سے (سوز)

الٰہی خیر کیجو آج کیوں بازو پھڑکتا ہے

ملیگا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے

کلیجا دَہک جانا۔ کلیجا جلنا۔ (بحر) ؎

سوز فراق سے یہ کلیجا دہک گیا

داغ جگر زغال کی صورت چٹک گیا

کلیجا دھک دھک کرنا۔ بیقرار ہونا۔ خوف چھانا۔

کلیجا دھک دھک ہونا۔ دل کا خوف سے کانپنا۔

کلیجا دُھکڑ پُکڑ ہونا۔ (ع) کلیجا دھڑکنا۔

کلیجا دھک سے رہجانا۔ کلیجا دھک سے ہوجانا۔ (ع) خوف یا کسی حیرت انگیز بات سے جی بیٹھ جانا۔ (جان صاحب) ؎

ہوگیا دھک سے کلیجا اڑہی میں تو ڈرگئی

گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو

(ناظم) ؎

سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے

رہ گیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سے

کلیجا دہل جانا۔ کلیجا دہلنا۔ (کنایۃً) ڈر جانا (راسخ)

ذرا خود کو روکے ہوئے اے فغاں

کسی کا کلیجا دہل جائے گا

کلیجا سراہنا۔ کسی کی عالی ہمتی کی تعریف کرنا۔ (بحر) ؎ اے عندلیب تیرا کلیجا سراہیئے

تیغ خزاں سے میرا دل افگار ہوگیا

کلیجا سُلگانا۔ جی جلانا۔ رنج پہونچانا۔ (جرأت)

یہ کہکے شب وصل میں سلگا نہ کلیجا

ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ پنڈا ہے ترا گرم

کلیجا سلگنا۔ لازم۔

کلیجا غربال ہونا۔ دیکھو کلیجا چھلنی ہونا۔ (صبا) ؎

یار بیڈھب رخ ادھر ناوک مژگاں کا ہے

دیکھئے دیکھئے غربال کلیجا ہوگا

کلیجا کانپنا۔ ڈر لگنا۔ سردی لگنا۔ سردی سے کپکپی چھوٹنا۔

کلیجا کباب رہنا - کوفت رہنا (صبا) ؎
یہ دور مے ہے صبا آج کل زمانے میں
کہ محتسب کا کلیجا کباب رہتا ہے

کلیجا کباب ہونا - دل میں جلن ہونا۔ کوفت ہونا (داغ) ؎ دل یہ گرمی سی تیرے ہے بلبل
یوں کلیجا ہوا کباب کہاں

کلیجا کٹنا - ۱ ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ خون کے دست آنا ۲ دل پر چوٹ لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جی کڑھنا۔ (فقرہ) اس کا صدمہ دیکھ کر کس کا کلیجا نہیں کٹتا۔

کلیجا کھا لینا - کہتے ہیں کہ ڈائن کلیجا کھا لیتی ہے۔ (جان صاحب) ؎
جان صاحب مرے مجھ سے نہ بڑھا تو اُلفت
بن کے ڈائن ترا کھائے گا کلیجا اخلاص

کلیجا کھانا - (کنایۃً) کلیجے کو دکھ پہونچانا۔ ایذا دینا ؎
اب بھی او بُت آ جو آنا ہے خدا کے واسطے
دم کلیجا کھا رہا ہے آتش ناشاد کا

کلیجا کھرچنا - (عو) کنایۃً - خوب بھوک لگنا۔ اشتہا صادق ہونا (فقرہ) تیسرے فاقے بھوک کے مارے کلیجا کھرچنے لگا۔

کلیجا کھلانا - کنایہ ہے کسی کی کمال خاطر مدارات کرنے اور کسی کو عزیز اور دوست رکھنے سے (بحر) ؎
بیوفا کو جو کلیجا بھی کھلا دیں اپنا
لب و دنداں کی طرح شیر و شکر کیا ہوگا

کلیجا گودنا - (عو) کنایۃً طعنے دینا۔

کلیجا مسلنا - بے قرار ہونا کی جگہ (جلیل) ؎
ٹھہرے ہوں گے دل اغیار ترے ہاتھوں سے
ہم نے تو اُن کو کلیجا ہی مسلتے دیکھا

کلیجا مسوس کے رہ جانا - (عو) کلیجا تھام کے رہ جانا صدمے کو ضبط کر کے چپ رہنا۔

کلیجا ملنا - دلی صدمہ پہونچانا (بحر) ؎
رنج فرقت کو پہونچتی نہیں ایذا کوئی
دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی

کلیجا منھ تک آنا۔ کلیجا منھ کو آنا - (کنایۃً) کمال رنج اور اضطراب ہونا۔ (نسیم دہلوی) ؎
مرے بیتابی فریاد کے جب زور کرتے ہیں
کلیجا منھ تک آ جاتا ہے ناقوس برہمن کا
(ذوق) ؎ کس دن نہیں ہوتا قلق ہجر سے مجھکو
کس وقت مرا منھ کو کلیجا نہیں آتا

کلیجا منھ سے باہر ہونا - کمال اضطراب اور بیقراری کے لئے (بحر) ؎
اگر آج بھی دل نہ ٹھہرا ہمارا
تو باہر ہے منھ سے کلیجا ہمارا

کلیجا نکال دینا۔ کلیجا نکال کے دیدینا (بحر) ؎
دل بھی ہے ایسی چیز کہ تم کو نہ دیجئے
خفت یہ کہہ رہی ہے کلیجا نکال دے
۲ بہت پیاری چیز دیدینا۔

کلیجا نکال کے دھر دینا۔

کلیجا نکال کے رکھ دینا - (کنایۃً) جان دینا کسی امر کی صداقت کے لئے ؎
ان سنگدل بتوں کو نہ اے داغ رحم آئے
رکھ دے جو کوئی اپنا کلیجا نکال کے

کلیجا نکال لینا - ۱ ڈائن کی طرح جگر کھا جانا ۲ فریفتہ کر لینا۔ (رند) ؎
عبث نہ تیز کر او ترک خنجر شمشیر
نگاہ بس ہے کلیجا نکال لینے کو
۳ بہتر چیز نکال لینا ۴ دوسرے کا مال مار لینا۔

کلیجا نکل پڑنا - کلیجے کا باہر آ جانا۔ خوف رعب یا دبدبہ سے (داغ) بدخواہ کا نقرے سے کلیجا نکل پڑا
وہ دبدبہ حضور کا سطوت کے ساتھ ہی

کلیجا ہاتھ بھر کا ہو جانا۔ کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جانا۔ کلیجا ہاتھوں بڑھ جانا - ہمت بڑھ جانا۔ حوصلہ

بڑھ جانا۔ (شاد) ؎

مرحبا اے تیغ قاتل یہ خوشی دلکو ہوئی
ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجا ہو گیا

(بحر) ؎ جو میرے سینہ پر تم ہاتھ رکھوگے تو کیا ہوگا
کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جائے گا بیمار و محزوں کا

کلیجا ہلا دینا۔ (عو) ڈرا کر روحانی صدمہ پہونچا دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اسے ہے تمھاری باتوں نے میرا کلیجا ہلا دیا۔

کلیجا ہل جانا۔ خوف یا دہشت کے لئے استعمال میں ہے

رعشہ اندام ہوں یہ خوف خدا سے اے شاد
کوئی مجرم ہو کلیجا ہے مرا ہل جاتا

کلیجی۔ (ھ) (مونث کلیجا کا) یہ لفظ حیوانات کے جگر کے لئے مخصوص ہے۔ جیسے بکری کی کلیجی۔

کلیجے پہ پتھر رکھ لینا۔ صبر کر لینا۔

کلیجے پر تیر لگنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ (فقرہ) غرض شفقت پدری کا فراق کیا تھا کلیجے پر تیر لگ رہے تھے۔

کلیجے پر گھونسا لگنا۔ **کلیجے پر چوٹ لگنا**۔ اچانک اندرونی صدمہ پہونچنا۔

کلیجے پر چھری چلنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ گزرنا ؎

یاد آگئی جو جنبش ابروے یار رند
بے ساختہ چھری سی کلیجے پہ چل گئی

چھری کی جگہ برچھی چلنا بھی کہتے ہیں۔ (رند) ؎

نظر اُس پلک پر پڑے گی اگر
کلیجے پہ برچھی سی چل جائے گی

کلیجے پر سانپ لوٹنا۔ رشک و حسد سے بیقراری کی حالت ہونا۔

کلیجے پر ہاتھ دھر دیکھو۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔

کلیجے پر ہاتھ دھرنا۔ کسی کے دل کو تسلی دینا۔ ۲ اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔

(شرف) بیاں کر دل جو ہیں درد جگر سر محفل
سب اپنے اپنے کلیجے پہ ہاتھ دھر لینا

کلیجے سے آہ نکلنا۔ **کلیجے سے دھواں اٹھنا**۔ دل جلنا۔ دل سے آہ نکلنا (جرأت) ؎

لگائی آگ کس نے میرے گھر کو
دھواں سا کچھ تو اٹھتا ہے جگر سے

کلیجے سے لگا کے رکھنا۔ (عو) نہایت عزیز کر کے رکھنا۔ دم بھر جدا نہ ہونے دینا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا۔ (راسخ) ؎

دل مضطر کو کلیجہ سے لگا رکھا ہے
نہ سہی ہم کو ترے ساتھ جو سونا نہ ملا

؎ اے شمع یہ معنی نہیں آئین وفا کے
پروانوں کو رکھنا تھا کلیجے سے لگا کے

کلیجے سے لگا لینا۔ **کلیجے سے لگانا**۔ (عو) گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ (شعور) ؎

رفو اس طرح کیجے زخم شمشیر جدائی کو
کلیجے سے لگا لیجے کسی دست حنائی کو

(جلال) ؎ دیئے تھے ہمیں تم نے جو داغ دیکھو
کلیجے سے اُن کو لگائے ہوئے ہیں

کلیجے سے لگائے رہنا۔ اپنے پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔

کلیجے کا ٹکڑا۔ لخت جگر۔ نہایت پیارا۔ کنایہ ہے اس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو۔

کلیجے کی ٹھنڈک۔ (کنایۃً) دل کو تسکین دینے والا۔ راحت روح۔ (محصنات) یہ میاں کی چہیتی ہے۔ یہ میاں کی کلیجے کی ٹھنڈک ہے۔

کلیجے کے اندر پھانس لگنا۔ اندرونی رنج یا تکلیف ہونا۔ (ذوق) ؎

نکلے ہے کب کسی سے اس کی مژہ کی نوک
ہے پھانس سی کلیجے کے اندر لگی ہوئی

کلیجے کے چھالے۔ (کنایۃً) روحانی صدمہ (رند) ؎

پر آبلہ ہوں سوز جدائی سے سراپا
دیکھے تو کلیجے کے دکھاؤں تجھے چھالے

کلیجے کے پار ہونا۔ کمال ناگوار ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

کیبل میری آہ سرد انھیں ناگوار ہو
یہ وہ ہوا نہیں جو کلیجے کے پار ہو

کلیجے میں آگ لگنا۔ سینہ میں جلن ہونا۔ پیاس کی شدت ہونا۔

کلیجے میں برچھی گڑی ہے۔ (کنایۃً) روحانی ایذا برقرار ہے ؎

بنائی دم پہ ضبط غم نے راسخ
کلیجے میں مرے برچھی گڑی ہے

کلیجے میں پنکھے لگ گئے۔ (عو) کمال بیقراری کی جگہ (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی اُس کے کلیجے میں پنکھے لگ گئے۔ سانس الٹ گئی۔

کلیجے میں پیپ ڈالنا۔ دیکھو پیپ۔

کلیجے میں تیر لگانا۔ (عو) کنایۃً) دلی صدمہ پہونچانا۔

کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا۔ دیکھو کلیجہ ٹھنڈا ہونا۔۔۔۔۔ (توبۃ النصوح) تجھکو اُنھیں ہاتھوں سے اماں جان جوتیاں ماریں تب میرے کلیجے میں ٹھنڈک پڑے۔

کلیجے میں چٹکیاں لینا۔ (کنایۃً) ۱۔ روحی صدمہ پہونچانا (داغ) ؎

شرم سے گو اب کسی جانب پلک اٹھتی نہیں
چٹکیاں لیں گے کلیجے میں اسی نشتر سے آپ

۲۔ کوئی بات یاد دلاکر روحی صدمہ پہونچانا (صبا) ؎

لیتا ہے ہائے کوئی کلیجے میں چٹکیاں
روتا ہوں نوبت شب غم کی ٹکور پر

کلیجے میں چھریاں مارنا۔ طعن وتشنیع یا سخت زبانی سے روحی ایذا پہونچانا۔

کلیجے میں چھید ڈالنا۔ (عو) کمال ایذا پہونچانا۔

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا۔ (کنایۃً) دل میں جگہ کرنا (میر)

حنا سے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے رنگ
ہمارے اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے

۱ اب متروک ہے۔

کُلیچہ۔ (ف۔ بضم اول وکسر دوم۔ بعدہ کی خمیری روٹی) مذکر۔ خمیری چھوٹی روٹی۔ دیکھو کُلچہ۔

کلید۔ (ف۔ بکسر اول ودوم۔ نیز بفتح اول وکسر دوم) مونث۔ کُنجی۔ (انیس) ؎

اے چاندنی ضیا کف نیکو سرشت کی
دس انگلیاں کلید ہیں آٹھوں بہشت کی

کلید ایماں۔ کلید بہشت۔ (ف) مونث (کنایۃً) کلمہ شہادت۔

کلید فتح باب۔ (ف) مونث۔ کامیابی کا ذریعہ (منیر)

ہاں بسم اللہ ہے تو مصحف اسلام کو
باغ جنت کے لئے تو ہے کلید فتح باب

کلیسا۔ (یونانی۔ بکسر اول ودوم وسکون یائے مجہول اردو میں بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف زبانوں پر ہے۔) مذکر۔ قوم نصاریٰ کا معبد۔ گرجا۔ بت خانہ کفار کا۔

کُلیش۔ (س) مذکر۔ (ہندو) درد۔ تکلیف۔ دُکھ۔

کُلیل۔ (ہ۔ بروزن غُلیل) مونث ۱۔ گھوڑے کی جست وخیز۔ چارپایہ جانوروں کا خوشی سے اُچھلنا کودنا (گلزار نسیم)

کچھ گائیں کلیلیں کر رہی تھیں
بن میں ہری دوب چر رہی تھیں

۲۔ اردو میں گریز کی جگہ بھی مستعمل ہو گیا ہے۔ جیسے کلیل میں غلیل لگنا۔ (کرنا کے ساتھ)

کلیل میں غلیل لگنا۔ خوشی میں دفعۃً رنج ہو جانا۔

کَلیل۔ (ت بفتح اول) صفت۔ کُند۔ سُست تھکا ہوا۔ گونگا۔ (منیر) ؎

جز و بیاں ہے وصف شہ ذوالفقار کا
تلوار کی بُرش ہے لسان کلیل میں

کلیم۔ (ع۔ بفتح اول) لغوی معنی کلام کرنے والا ۲۔ حضرت موسیٰ کا لقب۔ جو کوہ طور پر خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے تھے اور اُن کو کلیم اللہ بھی کہتے ہیں۔

کُلین۔ (س) صفت۔ اشراف۔ عالی خاندان۔ بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ۔

کلیۂ ۔ دیکھو کل۔
کم ۔ (ف) ۱ تھوڑا۔ ذراسا۔ (فقرہ) تم یہاں بہت کم بیٹھے ۲ شاذونادر (فقرہ) وہ خط کم لکھتا ہے ۳ بد۔ بُرا۔ جیسے کم نصیب۔ کم بخت ۴ چھوٹا۔ ادنیٰ۔ جیسے کم رُتبہ۔
کما بیش ۔ (ف) (عو) کم وبیش۔ تخمیناً۔
کم اختلاطی ۔ مونث۔ ملنساری کی نقیض۔
کم اصل ۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ نالائق
کم اصل سے وفا نہیں ۔ (مقولہ) کمینہ سے وفاداری کی امید رکھنا نہیں چاہیئے۔ (شعور) ؎

کم اصل سے وفا نہیں ممکن بجز خطا
پھینکوں ورق جو ہاتھ میں آئے غلام کا

کم اوقات ۔ صفت۔ کم حیثیت۔ بے حیثیت (شرف)

ہیچ ہیں چند نفس دم کا بھروسہ کیا ہی
اس کم اوقات کی دنیا میں بسر کیا ہوگی

کم بخت ۔ (ف معنی نمبرا میں) صفت ۱ بدنصیب۔ بدقسمت ۲ کلمۂ تنفر وتحقیر۔ (داغ) ؎

دل کا کوئی حامی دم بسمل نہیں ہوتا
کمبخت کلیجا کبھی تو شامل نہیں ہوتا

۳ حسن کلام کے لئے بھی مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

وعدہ کرنے کو وہ تیار تھے سچے دل سے
میں نے کمبخت یہ جانا کہ مجھے دم دیتے ہیں

کمبختی ۔ مونث۔ بدقسمتی۔ مصیبت۔ شامت۔
کمبختی آنا ۔ کمبختیاں آنا۔ شامت آنا۔ آفت آنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیا چھیڑ نکالی ہے مری کچھ
کمبختیاں آئی ہیں تری کچھ

کمبختی آئی ۔ شامت آگئی ہے۔ (مصحفی) ؎

خفا ہو کر لگا منھ سے یہ کہنے
ابے کمبختی کیوں آئی ہے تیری

کمبختی کا مارا ۔ آفت کا مارا۔ بدنصیب۔ مونث کے لئے کمبختی کی ماری۔

کمبختی کے دن ۔ برے دن۔ مصیبت کے دن۔
کمبختی تو نہیں آئی ۔ کمبختی نے تو نہیں گھیرا۔ کمبختوں نے گھیرا ہے۔ (عو) کیا شامت آئی ہے۔ (شوق) ؎

اب میں سمجھی جو قصد تیرا ہے
اے لو کمبختوں نے گھیرا ہے

کم بیں ۔ (ف) صفت۔ پست حوصلہ (شوق قدوائی)

کم بیں نہ کہیں نہ ماننے والے
اچھی نہیں جستجو کسر کی

۲ نابینا۔
کم پایہ ۔ (ف) صفت۔ کم رتبہ۔ سفیہ۔
کم پڑنا ۔ جتنی ضرورت ہو اُس سے کم ہونا۔
کمتر ۔ (ف) صفت۔ بہت کم۔
کمترین ۔ (ف) صفت ۱ بہت ہی کم ۲ خاکسار۔ ناچیز عرضیوں درخواستوں میں یہ لفظ فدوی یا خاکسار کی جگہ میں کے معنی میں مستعمل ہے (داغ) ؎

مشق جفا کے واسطے کس کی تلاش ہے
کوئی اگر نہیں ہے تو یہ کمترین سہی

کم توجہی ۔ مونث۔ بے پروائی۔ غفلت۔
کمتی ۔ صفت (عو) کم وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا (رشک)

جس نے منعم کو کیا منعم اُسے کمتی نہیں
مانگنا بندے سے ہے بیجا خدا سے مانگیے

کم جراءت ۔ (ف) صفت۔ بزدل۔
کم حوصلگی ۔ (ف) مونث۔ بے ہمتی۔ (شوق قدوائی)

بوچھار ہے بیدرد کے شکووں کی کسی پر
افسوس ہے اے دل تری کم حوصلگی پر

کم حوصلہ ۔ (ف) صفت۔ پست ہمت۔
کم حیثیت ۔ صفت۔ ٹٹ پونجیا۔ کمینہ۔ ذلیل۔
کم خرچ ۔ صفت۔ کفایت شعار ۲ کنجوس۔
کم خرچ بالانشیں ۔ (ف) مثل۔ اس چیز کی نسبت بولتے ہیں جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو۔ (ذوق) ؎

رکے اشک اور آہ پہنچی فلک پر
مرا عشق کم خرچ بالا نشیں ہے

کم خوراک - صفت - کم کھانیوالا تھوڑی بھوک والا -

کم ذات - صفت - نیچ ذات کا کمینہ -

کم رَو - (ف بفتح سوم) صفت - سُست رفتار -

کم رُو - صفت - وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو -

کمزور - (ف) صفت ۱ ناتواں - ضعیف ۲ بودا ۳ وہ جس میں طاقت کم ہو -

کمزور کرنا - زور گھٹانا - طاقت گھٹانا - ضعیف کرنا - کم طاقت کرنا -

کمزور مار کھانے کی نشانی - مثل - زبردست ہمیشہ دبتا رہتا ہے -

کمزوری - (ف) مونث - ضعف - ناطاقتی - نقاہت

کم سال - کم عمر - خورد سال -

کم سخن - صفت - بہت کم بولنے والا - چپ - بے زبان -

کم سخنی - مونث - کم بات کرنا - تھوڑا بولنا -

کمسن - صفت - چھوٹی عمر کا -

کم سننا - اونچا سننا - کسی قدر بہرا ہونا ۲ دھیان میں نہ لانا - بے توجہی کرنا - (فقرہ) وہ ایسی کم سنتے ہیں -

کمسنی - مونث - خورد سالی - بچپن -

کم سوجھ - (لکھنؤ) صفت - جس کو اچھی طرح نہ دکھائی دے

کم سے کم - بہت کم - (راسخ) ؎
تکرار کس مزے کی ہے قربان جائیے
سو بار ایک بوسہ پہ ہے کم سے کم نہیں

کم شہوت - صفت - کمر کا ڈھیلا - سُست -

کمظرف - (ف) صفت ۱ اوچھا - کم حوصلہ (شوق)
ایک ساغر میں ہوش اڑ گئے واہ
کتنے کم ظرف ہو معاذ اللہ

۲ کمینہ سفلہ -

(ظفر) ؎
اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کمظرف کو جائے
نہ رہی خدمت عالی میں ہمیں حرف کو جائے

کم ظرفی - (ف) مونث ۱ اوچھاپن ۲ کمینہ پن -
(نفیس) ؎ رندان بادہ کش کی کم ظرفیاں تو دیکھو
ساقی کے پھینک مارا جام شراب منھ پر

کم عقل - صفت - بے عقل - بے وقوف -

کم عقلی - مونث - بے عقلی - نادانی -

کم عمر - (ف) صفت - کمسن -

کم عیار - (ف) صفت وہ روپیہ جو کم قیمت پر چلے کھوٹا روپیہ -

کم فرصتی - (فارسی میں کم فرصت - بمعنی قابو طلب ہے) مونث - فرصت کم ہونا -

کم فہم - (ف) صفت - کم عقل - نادان -

کم فہمی - کم عقلی - نادانی -

کم قدر - (ف) صفت - بے قدر -

کم قسمتی - مونث - کم نصیبی - (ظفر) ؎
کم قسمتی اپنی کے سوا اور تو ہم کو
کھلتا نہیں ان کا سبب کم نگہی کچھ

کم قیمت - صفت - سستا - ارزاں - نرخ میں کم -

کم کرنا ۱ گھٹانا ۲ وضع کرنا - منہا کرنا ۳ چال کم کرنا سُست کرنا ۴ اختصار کرنا -

کم کم - (فارسی میں بمعنی آہستہ آہستہ رفتہ رفتہ مستعمل ہے) ۱ تھوڑا تھوڑا ۲ گاہے گاہے - کبھی کبھی - (جرکین)
کم کم آنا ترا قیامت ہے

کم کھائیے غم نہ کھائیے - غم انسان کو تحلیل کر دیتا ہے - کم کھانا قرض لیکر کھانے سے بہتر ہے -

کم گو - کم گفتار - (ف) صفت کم سخن -

کم گوئی - (ف) مونث - کم سخنی -

کم مایہ - چھوٹی پونجی رکھنے والا -

کم مائگی - مونث - بے بضاعتی - بے حیثیت ہونا -

کم محنت - صفت - کام چور - محنت مشقت سے

بھاگنے والا۔
کم نصیب - دیکھو کمبخت۔
کم نصیبی - مونث - بدقسمتی۔
کم نگاہی - کم نگہی - (ف) مونث - بے توجہی۔ مثال کے لئے دیکھو کم قسمتی۔ (مصحفی)؎
تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا
اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہ گیا
کم و بیش - (ف) تھوڑا بہت۔ تقریباً کم۔
کم ہمت - (ف) پست ہمت۔ کم حوصلہ۔
کم ہمتی - مونث - پست ہمت ہونا۔
کم ہونا (۱) کسر رہنا (۲) گھٹنا۔ وزن میں پورا نہ اترنا (۳) زور گھٹنا۔
کمی - (ف) مونث - گھاٹا۔ نقصان۔ کسر (امیر)
جو مے فروش سے سودا بنے تو کرلینا
کمی ہو ظرف میں واعظ تو ہم سے بھر لینا
کمی آنا - قلت ہونا۔ کوتاہی ہونا۔ (آتش)؎
محبت میں کمی آئی نہیں فضل الٰہی سے
نیاز اپنا وہی ہے ناز وہ ہرچند کرتے ہیں
کمی پر - خسارہ پر کم قیمت پر (داغ)؎
متاع حسن کی کبتک رہے گی گرم بازاری
کمی پر بیچ ڈالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا
کمی پڑنا - کم پڑنا۔
کمی کرنا - کوتاہی کرنا۔ (ذوق)؎
کہہ ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا
کمی جو مجھ سے کرے تو پئے لہو میرا
(داغ) ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہ الفت کبھی نہ کرنا
تمھیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا
کمیاب - (ف) صفت - کم ملنے والی چیز۔ نادر۔
(داغ) حسن معشوق سے بھی حسن سخن ہے کمیاب
ایک ہوتی ہے ہزاروں میں طبیعت اچھی
کمیابی - مونث - کم پایا جانا۔

کماحقہٗ - (ع) لفظی معنی جیسا اس کا حق ہے۔ جیسا ہونا چاہیئے) صفت - بخوبی - ٹھیک ٹھیک۔ (فقرہ) دونوں مذہبوں میں سے ایک میں بھی فطرت انسانی کا کماحقہٗ لحاظ نہیں
کماہی - (ع) عربی میں کماہیَ بفتح اول وکسر چہارم وفتح پنجم۔ یعنی جیسا کہ وہ ہے۔ فارسیوں نے کماہی بروزن گواہی کرلیا) صفت - کامل پورا (اوج)
معلوم ہو کیا ماہیت چشم کماہی
پتلی کی سیاہی میں ضیا نا متناہی
کماینبغی - (تلفظ - کَمَا یَنْبَغِی - ع - جیسا چاہیئے) صفت - بخوبی۔
کماچ - (ت) مونث (دہلی) وہ روٹی جو کہیں سے پتلی اور کہیں سے موٹی ہو (۲) (مجازاً) موٹی اور گول چیز (فقرہ) جو کماچ سا منھ تھا اب وہ سیپ سا نکل آیا۔
کمار - (س) مذکر (۱) راجہ کا بیٹا۔ جیسے راج کمار (۲) بیٹا جیسے نند کمار۔ سنت کمار۔
کمال - (ع - تمام - تمام ہونا۔ فارسیوں نے "کسی کام میں کامل ہونے کا ملکہ" کے معنی میں بھی استعمال کیا) مذکر (۱) پورا (فقرہ) یہ کتاب تمام و کمال اُس نے پڑھی (۲) نہایت بہت۔ انتہا کا (فقرے) خط پر کمال خوشی ہوئی۔ کمال رغبت سے کھانا کھایا۔ (رشک)؎
میں کہاں عقل کا کمال کہاں
سچ تو یہ ہے کمال ناداں ہوں
(۳) ہنر۔ قابلیت۔ وصف۔ (فقرے) تم میں ایسا کونسا کمال ہے۔ جس سے ہر شخص تمھاری اطاعت کرے۔ آج کل اہل کمال مارے مارے پھرتے ہیں (۴) انتہائی ترقی۔ (فقرہ) آپ کی ذات سے زبان اردو کمال کو پہنچ گئی (۵) حیرت انگیز امر۔ انوکھی بات۔ دیکھو کمال کرنا۔
کمال پیدا کرنا - وصف پیدا کرنا۔ (داغ)؎
لذت کے بو۔ ہم سے ملے ہو تو کچھ
پیدا کیا ہے اتنے دنوں میں کمال کیا
کمال حاصل کرنا - ہنر یا فن حاصل کرنا۔ کسی کام میں

مہارت حاصل کرنا۔

کمال حاصل ہونا - کامل ہو جانا۔ کسی کام میں (ناسخ)

عشقِ لیلیٰ میں ہوا ہے قیس کو حاصل کمال
ہے یقیں زنجیر سے نکلے صدا اغلخال کی

کمال درجے کا - انتہا کا۔ جیسے زید کمال درجے کا نالائق ہے۔

کمال دکھانا - ہنر دکھانا۔ جوہر دکھانا (ناسخ) ؎

وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہے کمال
میرے گھر میں چاندنی آتے ہی بنجاتی ہے دھوپ

کمال رکھنا - فن یا ہنر میں کامل ہونا۔

کمال کا بنا ہوا - صفت ۱ پُر فن - بڑا کرتبی ۲ نہایت عیار - آفت کا پرکالا ۳ فریبی - چال باز - نہایت ہوشیار

کمال کرنا - (کنایۃً) حیرت انگیز کام کرنا غضب کرنا ؎ ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں

۲ مبالغہ کرنا (فقرہ) جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو۔

کمال کو پہنچنا - کمال حاصل کرنا - پورا ہونا ختم ہونا

کمالات - (ع) مذکر - کمال کی جمع -

کمالا - (اردو) مذکر (دہلی) پہلوانوں کی جنگ زرگری جس کا مقصود ہار جیت نہیں ہوتی (کرنا کے ساتھ)

کما کھانا - محنت مزدوری سے پیٹ پالنا۔

کما لینا ۱ دباغت کر لینا۔ چمڑے کو خوب مل دل کر ملائم اور درست کر لینا ۲ کسی پیشہ یا کام سے روپیہ پیدا کر لینا۔ نجاست صاف کر دینا ۴ دعو (کمزور کر دینا۔ (فقرہ) اس کو بیماری نے کما لیا۔

کمان - (انگریزی میں۔ کمانڈ - حکم) مونث ۱ حکم - فرمان ۲ حکومت - سرداری - (فقرہ) یہ فوج ایک افسر کی کمان میں ہے ۳ فوج کا کسی معیّن زمانہ میں اپنی جگہ سے باہر پھرنا۔ (محسن) ؎

تیر مژہ کو تولے رہیں مردمانِ چشم
کہدو کمان ہے دل خانہ خراب کی

کمان افسر - (انگ کمانڈنگ آفیسر) (لشکری) مذکر - فوج کا سردار۔

کمان بولنا - (لشکری) جنگی خدمت کا حکم دینا نوکری بتانا

کمان بولی جانا - لازم (منیر) ؎

فوج مژہ کا جانب ابرو جو رُخ پھرا
بولی گئی کمان مگر اُس سپاہ کی

کمان پر جانا - (سپاہی) جنگی خدمت پر جانا۔ لڑائی پر جانا۔

کمان چڑھنا - جیتنا -

کمان نکلنا - (لشکری) فوج کا جنگ کے واسطے نکلنا۔ (نکہت) ؎

جنگ ہے عشق سے اے نالۂ عمل اری کر
یعنی اشکوں کے رسالوں کی کمان نکلی ہے

کمانیر - (انگ - کمانڈر) مذکر - فوج کا افسر -

کمان - (ف - عربی میں اس کو قوس کہتے ہیں اصل میں یہ لفظ خمان تھا جس کے معنی ہیں خمیدہ چیز اسی رعایت سے کمنگر بنایا گیا) مونث ۱ تیر پھینکنے کا آلہ ۲ دھنک (داغ)

نشانِ کثرتِ بارش ہے مے کشو مژدہ
کہ بار بار فلک پر کمان نکلتی ہے

۳ قوسی شکل جو سلاطین کے فرمانوں پر بنی ہوتی ہے۔ ۴ صفت - خمیدہ - جھکا ہوا ۵ صفت لچکدار -

کمان ابرو - (ف) صفت - معشوق جس کے ابرو خمیدہ ہوں -

کمان اُتارنا - کمان کا چلہ اُتارنا - کھنچاؤ کم کرنا -

کمان اترجانا - قوت جاتی رہنا - اثر جاتا رہنا - رعب داب باقی نہ رہنا - (فقرہ) کوتوال صاحب معطل ہوئے کمان اُتر گئی - (داغ) ؎

درِ جاناں پہ ہنگامہ نہ دیکھا
کماں اُتری ہوئی ہے پاسباں کی

کمان باندھنا - کمان کو بطور سلاح کے رکھنا۔

(فارسی) ابروے کج ہے ہیچ جو سیدھی نہ ما نگ ہو
پر پیچ ہے کمان پانا بندھنا بے تیر ہے عبث

کمان بردار۔ (ف) صفت۔ کمان لے کر چلنے والا ملازم۔ تیر انداز۔ سپاہی۔

کمان پشت۔ صفت کبڑا۔

کمان تاننا۔ کمان کا چلّہ چڑھانا۔

کمان چڑھانا۔ کمان کو جھکانا۔ کمان پر چلّہ چڑھانا۔

کمان چڑھنا۔ (کنایۃً) دور دورہ ہونا۔ (فقرہ) آج کل اُن کی کمان چڑھی ہوئی ہے۔ حکام سے جو چاہیں لکھالیں (جلیل) تیوری اُتر چلی ہے بُتِ رشک حور کی
رہتی چڑھی کمان کہاں تک غرور کی

کمانچہ۔ (ف) بروزن بتاسا، مذکر۔ ۱ چھوٹی کمان ۲ وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں ۳ بادشاہوں کے نزبانوں پر ایک شکل کمان کی صورت کی بنائی جاتی ہے ۴ ایک قسم کی سارنگی ۵ محراب دار چھت۔ طاقچہ ۶ فولاد کی کمانی۔

کماندار۔ (ف) صفت ۱ کمان کھینچنے والا محراب دار۔ قوس نما۔

کمان زہ کرنا۔ کمان پر چلّہ چڑھانا۔

کمانِ رستم۔ کمانِ شیطان۔ (ف) مونث دھنک

کمان سے نکلا تیر اور منھ سے نکلی بات پھر نہیں آتی۔ بہت سمجھ بوجھ کے بات کہنا چاہیئے۔

کمان کا رُخ کر جانا۔ کمان میں کسی طرف خم آجانا۔ (آتش) کرے گی صاف چلیں ان ابروؤں کی گرمی صہبا
کماں رُخ کر گئی جب پھر وہ ہوگی آگ پر سیدھی

کمان کش۔ (ف) صفت۔ کمان کھینچنے والا۔

کمان کھینچنا۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا (دبیر) ؎
فروتنی سے جھکنا تو سرکشی سے رُکنا
وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں

کمانِ کیانی۔ (ف) وہ کمان جو شاہان کَے سے منسوب ہے۔ نہایت عمدہ کمان۔

کماں گر۔ (ف) صفت۔ کمان بنانے والا۔

کماں گیر۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو فن تیر اندازی میں کمال رکھتا ہو۔

کمان نکلنا۔ قوس قزح کا نظر آنا۔ جو مینھ کھلنے کی علامت ہے (جرأت) ؎
ابروئے یار نظر آئے تو رونا تھم جائے
کہ جھڑی مینھ کی نکلتے ہی کماں کھلتی ہے

کمانا۔ (ھ) ۱ روپیہ پیدا کرنا ۲ لوہے کو کوٹ پیٹ کر لوچدار بنانا ۳ چمڑے یا لوہے کو مشقت کر کے ملائم بنانا۔ چمڑا صاف کرنا ۵ حاصل کرنا جیسے ثواب کمانا ۶ زمین کو بار بار جوت کے درست کرنا۔ دیکھو کھیت کمانا ۷ ریاضت اور محنت سے جسم کو مضبوط کرنا (فقرہ) یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں ۸ کسب کرنا۔ خرچی کمانا ۹ ذمہ لینا۔ سر لینا۔ جیسے پاپ کمانا۔ ۱۰ کمزور کر دینا۔ اس جگہ کمالینا مستعمل ہے (فقرہ) بیماری نے تم کو کمالیا تم بہت کمزور ہو گئے ۱۱ بھنگی کا کھڈیاں صاف کرنا ۱۲ گھٹانا۔

کمانا دھمانا (ع) دھمانا تابع مہمل ہے۔ روپیہ پیسہ پیدا کرنا۔ (فقرہ) زید سال بھر میں دکن سے بہت کچھ کما دھما کے لایا ہے

کماؤ۔ (ھ) صفت۔ روپیہ کمانے والا۔ محنت مزدوری سے روپیہ حاصل کرنے والا آدمی۔

کمانے کو بھیڑ۔ کھانے کو شیر۔ مثل مجہول اور نکمّے آدمی کے لئے مستعمل ہے۔

کماؤ پوت۔ (ھ) مذکر۔ کمائی کرنے والا بیٹا۔

کماؤ خصم کس نے نہ چاہا۔ مثل جس کی ذات سے فائدہ ہو وہی عزیز ہوتا ہے۔

کماؤ دھن۔ (ھ) مذکر ۱ کھاتا دھن کا نقیض۔ بیٹا اولاد نرینہ ۲ کرایہ پر چلانے کی گاڑی ۳ (کنایۃً) (بازاری) نوچی۔

کماوے ٹوپی والا۔ اڑاوے دھوتی والا۔ کوئی کمائے کوئی اڑائے۔ ایک کا مال دوسرے کے تصرّف میں آنا کی جگہ۔

کماویں میاں خانخاناں اڑاویں میاں فہیم۔ مثل۔ (عبدالرحیم خاں خانخاناں بیرم خاں خانخاناں کا بیٹا تھا۔ اس کے غلام کا نام فہیم تھا۔ خانخاناں جو کچھ کماتا فہیم اس کو اپنے اختیار سے صرف کر دیتا تھا) کوئی دولت پیدا کرے کوئی صرف میں لائے۔ دوسرے کے مال پر گلچھرے اڑانے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

کمائی۔ (ھ) مونث۔ وہ مال جو محنت اور قوت بازو سے پیدا کیا جائے۔ حاصل کی ہوئی چیز۔ نفع۔ فائدہ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) کچھ کمائی کرو تو جانیں ۲ (کنایتہً) وہ اولاد جو بڑی محنت سے پرورش کی گئی ہو (اوج)

رسول پاک سے کیوں التجا نہیں کرتیں
کمائی لٹتی ہے اور تم دعا نہیں کرتیں

۳ آمدنی۔ حاصل۔ یافت۔ ؎

دولت عشق سے غنی ہوں برقؔ
نقد داغ جگر کمائی ہے

دولت جمع کرنا۔ روپیہ پیدا کرنا۔ (رند) ؎

آئے تھے ساتھ لے کے نقد حیات
کھو چلے اس کو یہ کمائی کی

کمانڈر۔ (انگ) مذکر۔ فوج کا بڑا افسر۔

کمانڈر ان چیف۔ (انگ۔ کمانڈر ان چیف) مذکر فوجی لاٹ۔ سپہ سالار۔

کمانی۔ (اردو) مونث ۱ خمیدہ اور لچکدار لوہے کا حلقہ جو اکثر بگھیوں۔ گھڑیوں۔ کرسیوں کی گدیوں اور بندوق کی چانپ میں لگاتے ہیں ۲ بڑھئی کی وہ لکڑی جس میں برما لگا کر گھماتے ہیں ۳ سارنگی کا گز ۴ دانتوں کی چانپ میں بھی کمانی ہوتی ہے۔

کمائی۔ دیکھو کمانا۔

کمبھ۔ (س) مذکر۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام۔

کمبھی۔ (ھ) مذکر۔ ہردوار کا مشہور میلا۔

کمپ۔ (انگریزی میں کیمپ) مذکر ۱ فوج اترنے کی جگہ ۲ ڈیرہ خیمہ جو دورہ کرنے والے حکام کے ساتھ ہوتا ہے۔ ۳ پڑاؤ جہاں دورہ کرنے والے حکام ٹھہرتے ہیں۔

کمپو۔ (کیمپ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چھاؤنی۔ پڑاؤ۔ (رشک) ؎

تم نہ آؤ تو چلوں میں مع فوج اندوہ
کمپو ہو لکھنؤ اور لکھنؤ کمپو ہو جائے

کمپو پڑنا۔ فوج کا اترنا۔

کمپو کا بگڑا ہوا۔ (کنایتہً) سرکش۔ باغی۔ مفسد۔

کمپا۔ (ھ) مذکر۔ لاسا لگی ہوئی لانبی چھڑی یا بانس جس سے پرندوں کو پکڑتے ہیں۔

کمپا لگانا۔ پرندوں کے پھانسنے کے لئے کمپا نصب کرنا ۲ پھانسنے کی تدبیر کرنا۔

کمپا مارنا ۱ پرندوں کو کمپے سے پھنسانا۔ (برق) ؎

نالہ جب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک
طائر سدرہ کے صیاد نے کمپا مارا

۲ (مجازاً) کسی کو دام فریب میں پھنسانا۔ قابو میں لانا (داغ)

شیخ لاسا پہ لگ گیا وہ پری
خوب کمپا حضور نے مارا

کمپاس۔ (انگ) مونث ۱ زمین کی پیمائش کا آلہ ۲ قطب نما۔ قبلہ نما ۳ گاڑی کا چکر۔

کمپاس لگانا۔ کمپاس سے پیمائش کرنا۔

کمپاؤنڈ۔ (انگ) مذکر۔ احاطہ۔ مکان۔

کمپاؤنڈر۔ (انگ) مذکر۔ دوا ساز۔

کمپنی۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث ۱ جماعت۔ گروہ ۲ سو سپاہیوں کی ٹولی ۳ انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے ۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ الزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ اس جماعت کے سوا کوئی دوسری کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے۔

کمپنی باغ۔ مذکر۔ سرکاری باغ۔

کمپنی راج۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت۔

کمپو۔ دیکھو کمپ۔

کمپوزیٹر - (انگ) مذکر ٹائپ کے حروف ملانے والا۔

کمپوزنگ - (انگ) مذکر۔ ٹائپ کے حرفوں کو جوڑنا ملانا۔ مُرکّب کرنا۔

کمٹھا - (اردو) مذکر۔ بانس کی کمان۔ (امیر) ؎

مگر اگر بنائے ہیں طویلے کے لئے خم
لیہ زم میں بھی ضرور ہے کمٹھا ہلال کا

کمٹھی - مونث۔ ایک قسم کا زیور۔

کمخاب - کمخواب - (ف) صاحب برہان قاطع نے لکھا ہے۔ بکسر اول، بر وزن گرداب یعنی کمخا کہ جامۂ منقش الوان باشد۔ و بفتح اول ہم آمدہ و جامۂ منقش بیکرنگ را نیز گفتہ اند۔ صاحب فرہنگ ناصری نے لکھا ہے کمخا۔ بالکسر جامۂ کہ بہ انواع مختلف باشد۔ و اصح بفتح کاف و اضافہ خا و واو کہ کمخواب شود۔ یعنی خواب کم دارد چہ ہر چہ خوابش بیشتر ست پشمش یا ابریشمش دراز تر و درشت تر و از ینجا ظاہر میشود کہ خاب مخمل بے واو بود۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ چوں خوابہ اش نسبت بہ مخمل کم می باشد چنیں تسمیہ کردہ اند۔ و بریں تقدیر صحیح کم خواب۔ فارسی میں خواب (خوابہ بمعنی رویاں ہے)، مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تاروں زر لبفت کی آمیزش سے بنا جاتا ہے۔ (رشک) ؎

پھول بھی کمخاب کے ہیں ننگ بھی کمخاب کا

(بیتاب۔ بیماب۔ قافیہ)

کمخابی - صفت۔ کمخواب سے منسوب۔

کمڈرا - (ہ) مذکر۔ (ہندو) گول کدو۔

کمر - (ف) - پیٹھ۔ میاں۔ پٹکا۔ ہر شے کے بیچ کا حصّہ بلندی، مونث ۱؎ جسم کا درمیانی حصّہ۔ اس کی جمع بسکونِ دوم بھی مستعمل ہے۔ (انیس) ؎

کمروں کو کسو گلشن جنّت کے سفر پہ

(محسن) ؎ قاف تک ہم نے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے
کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے

۲؎ کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا ۳؎ وہ حصّہ لباس کا جو کمر پہ رہتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کمر ٹھیک ہونا۔

۴؎ پہلوان کا ایک پیچ جو کمر یا کولہے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو پالٹ۔

کمر اُکھڑ جانا - کمر کی ہڈی ٹوٹ جانا (ناسخ) ؎

بار دامن سے اُکھڑ جائے نہ کیوں میری کمر
آستیں کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اتر گیا

کمر باندھنا - (فارسی میں کمر بستن) آمادہ ہونا تیار ہونا ۱؎ کمر سے کوئی کپڑا دوپٹا یا پٹکا باندھنا ۲؎ (مجازاً) سفر کو آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار رہونا ۳؎ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ پختہ ارادہ کرنا کسی کام کا (جرأت) ؎

کمر تو قتل پر کس کے بتِ خونخوار باندھے ہے
کبھی خنجر کو تکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے

۴؎ امید رکھنا بھروسا کرنا (ظفر) ؎

کیا کمر باندھے اُمید وصل پر عاشق ترا
کٹ گئی اُس کی تو اب تیغ تغافل سے کمر

کمر بستر سے نہ لگنا - کمال بیتاب رہنا۔ تڑپنا چت نہ لیٹ سکنا۔ (بحر) ؎

گئے وہ دن جو نہ لگتی تھی کمر بستر سے
اب تو کروٹ کے بھی لینے سے ہیں معذور کمر

کمر بستہ - (ف) صفت (کنایۃً) آمادہ۔ تیار۔

کمر بستہ ہونا - آمادہ ہونا۔ تیار رہنا۔ مستعد ہونا۔ (توبۃ النصوح) وہ لوگ میری تذلیل پر کمر بستہ ہوئے ہیں۔

کمر بند - (ف) پٹکا۔ کمر باندھنے کی چیز۔ (نوکر چاکر) مذکر ۱؎ ازار بند ۲؎ پٹکا۔ کمر باندھنے کا دوپٹہ (انیس) ؎

کرتا تن اطہر میں رسول عربی کا
زیب کمر پاک کمر بند علیؓ کا

۲؎ صفت۔ کمر بستہ۔ تیار۔ مستعد۔ لیس۔

کمر بندی - مونث۔ فوج کا ہتھیاروں اور وردی سے لیس ہونا

کمر بندھنا - کمر بندی ہونا۔ کمر کا کسا جانا ۲؎ (کنایۃً) چلنے کے لئے تیار رہنا۔ (داغ) ؎

یاں قصد عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں
دیکھیں تو سہی پہلے بندھے کس کی کمر آج

کمر پٹرا ہو جانا - (عو) کمر تختہ ہو جانا۔ (فقرہ) ٹانگیں شل ہاتھ پاؤں تختہ کمر پٹرا ہو گئی۔

کمر پر ہاتھ رکھ کے کھڑا ہونا - عورتیں اکثر کمر پر ہاتھ رکھکر کھڑی ہوتی ہیں ؎

جو دیکھے اُسکو تھام کے دل بیٹھ جائے ذوق
جب ناز سے کھڑا ہو وہ رکھکر کمر پہ ہاتھ

کمر پکڑ کے اُٹھنا - بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے کمر تھام کے کھڑا ہونا۔

کمر پکڑ کے چلنا - (کنایۃً) کمزور یا بڈھا ہو جانا۔

کمر پکڑنا - **کمر تھامنا** - (کنایۃً) حمایت کرنا سہارا دینا۔

کمر تختہ ہو جانا - پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا (فقرہ) زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی۔

کمر تکیہ - مذکر۔ وہ تکیہ جو کمر کے نیچے رکھتے ہیں۔ (آتش)

جبیں سائی کو سنگ آستانِ یار بہتر ہے
کمر تکیہ کو قصرِ دوست کی دیوار بہتر ہے

کمر توڑنا - ۱ کمر کو شکستہ کرنا۔ (ذوق) ؎

توڑا کمرِ شاخ کو کثرت نے ثمر کی
دنیا میں گراں باری اولاد غضب ہے

۲ (کنایۃً) ہمت توڑنا۔ جس عزیز یا اولاد کی طرف سے قوت ہو اُس کے مرجانے پر بھی کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی)

کوئی بولا کمر تو توڑ چلے
یہ کہو ہمکو کس پہ چھوڑ چلے

۳ (کنایۃً) کمزور کرنا۔ عاجز کرنا۔

کمر ٹُٹا - **کمر ٹوٹا** - صفت - کبڑا۔ خمیدہ پُشت یہ نوٹ کے لئے کمر ٹوٹی ہے ۲ بے ہمّت۔

کمر ٹوٹ جانا - **کمر ٹوٹنا** - کمر شکستہ ہو جانا ۲ (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا۔ آس جاتی رہنا۔ زور ٹوٹ جانا۔ (امیر) ؎

ٹوٹ جاتی ہے کمر صبر و شکیبائی کی
یاد لیتے ہیں قدم کو جو رسوائی کی

۳ کسی ایسے شخص کے مرجانے کا صدمہ ہونا جس کی ذات سے تقویت ہو۔ بے یار و مددگار ہو جانا ۴ ہمت پست ہو جانا۔ (ذوق) ؎

ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی
ٹوٹی کمان دلبرِ ناوک فگن کی شاخ

کمر ٹھوکنا - شاباشی دینا۔ اس جگہ پیٹھ ٹھوکنا استعمال کرتے ہیں۔

کمر ٹھیک ہونا - پیراہن کا وہ حصّہ ٹھیک ہونا جو کمر پر رہتا ہے۔ (شعور) ؎

کیونکر قبا کی ٹھیک ہوا سے بتِ کمر
درزی کی عقل گم ہے نہ آئی نظر کمر

کمر جھکانا - کمر خمیدہ کرنا (آتش) ؎

مغرور ہو نہ حسن جوانی پہ آدمی
پیری نے آسماں کی کمر کو جھکا دیا

کمر جھکنا - پیٹھ کا جھک جانا۔ بڑھاپے۔ کمزوری یا کسی اور سبب سے۔

کمر چست باندھنا - ۱ متعدی۔ کمر کو کس کر باندھنا۔ ۲ لازم۔ (پر کے ساتھ) کسی کام پر کمال مستعد ہونا کسی کام کا مصمم ارادہ کرنا۔ (ظفر) ؎

کیونکر بچاؤں جان کو میں چشم یار سے
باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ چست

کمر چست ہونا - تیار ہونا (ناظم) ؎

چست کس دن کمر معرکہ آرائی تھی
خلق کب کشتۂ اعجاز مسیحائی تھی

کمر چلانا - کمر کو حرکت دینا۔

کمر خالی ہونا - کمر میں کچھ نہ ہونا۔

کمر دوال - (دہلی) مذکر۔ کمر باندھنے کا تسمہ چمڑے کا تنگ۔

کمر روکنا - دیکھو کمر نمبر ۴ (شعور) ؎

ہوں وہ پھنکیت مجھ سے لڑے چھوٹ گر کوئی
دکھلاؤں سر کی چوٹ جو روکے سپر کمر

کمر رہ جانا - کمر تھک جانا۔ کمر پر دانچ کا اثر ہو جانا۔

کمر سی ٹوٹ گئی - مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔

کمر سے دامن باندھنا - دیکھو دامن۔

کمر سیدھی کرنا - دراز ہو کر لیٹنا - کمر کو لیٹ کر آرام دینا (امیر) ؎

نہ کی بیمارِ غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی
کہ دُھن باندھی عدم کی اُس نے اے رشکِ قمر سیدھی

۲ (کنایۃً) قیلولہ کرنا۔

کمر سے لگانا - کمر سے باندھنا - (شعور) ؎

وہ جنگجو کمر سے لگائے گا ذات کب

کمر شکستہ - (ف) صفت بے یار و مددگار (رشک) ؎

کمر شکستہ ہوں اے عاشقوں کے پشت پناہ
تری کمر نظر آئے یہ ہے دوائے کمر

کمر کا بل کھانا - نزاکت سے کمر کا رفتار کے وقت پیچیدہ ہونا - اور جنبش میں آنا۔

کمر کا ڈھیلا - (ڈھیلا - یائے معروف) صفت - نامرد (جان صاحب) ؎

کمر کے ڈھیلے ہیں ابھی بُری ہیں دیکھیے شکل
کڑی نہ کرتی ہیں صورت نہ ناک کان پسند

کمر کا مضبوط - صفت - طاقتور - وہ شخص جس کے پاس کافی سرمایہ ہو ۲ قوت باہ رکھنے والا - (جان صاحب) ؎

کمر کا ہوئے جو مضبوط اور دکھائے مزہ
مجھے تو اتنوں میں کوئی نظر نہیں آتا

کمر کرنا - (کبوتر باز) کبوتروں کا اُڑنے میں قلابازیاں کھانا (امیر) ؎

لکھ کے خطِ وصف کمر میں جو کبوتر کو میں دوں
وقت پرواز کرے فخر سے سو بار کمر

۲ جب پہلوان کمر کے پیچ مارتے ہیں تو اس کو کمر کرنا کہتے ہیں ۳ گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اچھالنا کہ اُس سے سوار کو گر پڑنے کا احتمال ہو۔

کمر کس کر باندھنا - کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا (ظفر) ؎

رہتے ہیں وہ زمانہ میں سب سے کنارہ کش
کس کر کمر ہیں جو پئے تجرید باندھتے

کمر کسنا - ۱ کمر کا کھینچ کر باندھنا ۲ کسی کام پر مستعد ہونا پکا ارادہ کرنا - (جرأت) ؎

کیا ہے ذبح ہم کو آپ کی تیغِ تغافل نے
کمر ہم بے کسوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں

کمر کشائی - (ف) مونث - سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔

کمر کمر - کمر تک - کمر کے برابر (فقرہ) اس ندی کے بیچ میں کمر کمر پانی ہے - (ناسخ) ؎

اے ضعف گرا جب ایک آنسو
دریا میں کمر کمر گئے ہم

کمر گڑ جانا - (کنایۃً) کمال شرمندہ ہونا (ناسخ) ؎

نقشہ تری کمر کا سر ہو نہ بن سکا
گڑ گڑ گیا حجاب سے مانی کمر کمر

کمر کوٹ - مذکر - کمر تک اونچی فصیل -

کمر کوٹھا - (دہلی) مذکر - شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رُخ نکلا رہتا ہے۔

کمر کوہ - (ف) مونث - پہاڑ کا بیچ کا حصہ (رشک) ؎

یقیں ہے کمر کوہ ٹکڑے ٹکڑے ہو
سُنے جو حالِ پُر اندوہ مبتلائے کمر

کمر کھول بیٹھنا - کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے بیٹھنا کوشش سے باز آنا (مصحفی) ؎

ہم بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی ہاں اب
جو چاہے سو دل اُس بتِ بیباک سے باندھے

کمر کھولنا - ۱ پیٹی کھولنا - ہتھیار کھولنا - کسی چیز کا جو کمر میں بندھی ہو کھولنا ۲ (کنایۃً) کام سے فارغ ہونا - ارادہ چھوڑ دینا - کسی امر کی سعی و کوشش ترک کر دینا (ناسخ) ؎

ہم سفر ہونا نہیں محبوب بس کھولوں کمر
یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے

کمر کی لچک - کمر کی جنبش - کمر کا بل کھانا - چلتے وقت نزاکت سے - (ناسخ) ؎

گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم عبث
کہ یاد ہے کمر یار کی لچک ہم کو

کمر گئی - کمر ٹوٹ گئی - اس وقت کہتے ہیں جب کمر پہ صدمہ پہنچنے کا احتمال ہو (سحر) ؎

چوٹی بہت وبال ہے اللہ رے نازکی
ہردم یہی کلام ہے میری کمر گئی

کمر لپیٹنا - دوپٹہ کمر میں لپیٹنا - (آتش) ؎

قتل پر میرے اٹھایا ہے جو بیڑا تو نے
خوب کس کر کمر اے ترک جفا کار لپیٹ

کمر لچکانا - کمر مٹکانا - کمر کو جنبش دینا - بل دینا -

کمر لچکنا - کمر کا بل کرنا - کمر میں جھٹکا لگنا - کمر کا نزاکت یا بوجھ سے بل کھانا چلتے وقت - (ناسخ) ؎

رفتار ناز میں یہ لچک جاتی ہے کمر
گویا تری کمر میں صنم استخواں نہیں

کمر لگنا - ۱ چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا ۲ چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا -

کمر لینا - ۱ کمر پکڑنا ۲ کمر کی ناپ لینا -

کمر مار کر چلنا - گھوڑے کا بوجھ کے سبب سے کمر جھکا کر چلنا - (معروف) ؎

برچھے گر اُس پہ ڈال دوں میں بار عشق کے
چلنے لگے یہ رخش فلک مار کر کمر

کمر مارنا - ۱ فوج کے بیچ کے حصّہ پر حملہ کرنا ۲ پہلو کے رُخ ضرب لگانا -

کمر میں توشہ راہ کا بھروسہ - مثل - روپے پیسے سے بڑی دلجمعی ہوتی ہے راہ کی جگہ منزل بھی بول چال میں ہے

کمر میں چک آنا - دیکھو چک ۲ آنا -

کمر میں رکھنا - کمر میں باندھنا (مصحفی) ؎

جبدم کہ وہ کمر میں رکھکر کٹار نکلا
جس رہگزر سے نکلا عالم کو مار نکلا

کمر میں ہاتھ ڈالنا - کسی کی کمر کو ہاتھ سے تھام لینا کچھ نکال لینے یا ہم آغوش ہونے کی نیت سے (آتش) ؎

دو تو کمر میں دو تری گردن میں ڈالتا
دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ

۲ (کنایۃً) جھگڑا کرنا - گرفتار کرنا -

کمر ہلانا - کمر کو جنبش دینا -

کمر ہمّت باندھنا - ہمّت باندھنا - (ذوق) ؎

ہے تیغ بکف تو اٹھا لے مژہ پہ بازو
باندھو کمر ہمّت کیا دیر لگائی ہے

کمری - (ف) بالفتح - کمر سکتہ (مذکر - مونث) گھوڑے کے ایک مرض کا نام - دیکھو پنج عیب ۲ (اردو) مونث ایک قسم کی جاکٹ -

کمرک - (انگریزی - کیمبرک سے بگڑا ہوا) مونث ایک قسم کا باریک کپڑا جو نین سکھ کے مشابہ ہوتا ہے -

کمرکھ - (ھ) مونث - ایک ترش پھل اور اُس کے درخت کا نام -

کمرہ - (پرتگالی میں بفتح اول ودوم - لاطینی میں بفتح اول وکسر دوم بمعنی کوٹھری - حجرہ تھا - اردو میں بالفتح ہو گیا - آبحیات میں لکھا ہے کہ کمرہ اطالی ہے) مذکر - وہ مکان جس میں ایک سے زیادہ دروازے ہوں - کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ ۲ خلوت خانہ ۳ ریل گاڑی یا جہاز کا درجہ -

کمرہ چکانا - کمرہ کو کرایہ پر لینا - (سحر) ؎

چکائیں یوسف بازار چوک کے کمرے
بتوں کے رہنے کو ہے خانۂ خدا موجود

کمسریٹ - (انگ میں کمِ مِس سَری اَٹ تھا) مذکر - سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ - رسد رسانی کے افسر کا دفتر (فقرہ) فوج میں کمسریٹ قائم ہوا -

کمشنر - (انگ میں بتشدید حرف دوم تھا) مذکر - کئی ضلعوں کا حاکم - جس کو اختیارات عدالت مال کے ہوتے ہیں - ۲ ڈپٹی کمشنر کا افسر -

کمشنری - مونث - صوبہ - قسمت - کئی ضلعوں کا حلقہ ۲ کمشنر کی کچہری - کمشنر کا عہدہ -

کمک - (ترکی میں کومک بہ واؤ غیر ملفوظ - بضم اول ودوم تھا - فارسیوں نے بضم اول وفتح دوم استعمال کیا) مونث - مدد - سہارا - وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے

متعلق کی جاتی ہے۔
کمک پر ہونا۔ کسی کا معاون ہونا۔ مددگار ہونا۔
کمک دینا۔ سہارا دینا۔ حمایت کرنا۔
کمک کرنا۔ مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ (امیر) ؎

لو وصل میں بیتابیٔ دل ہو گئی دونی
کی اور کمک درد محبت کی دوا نے

کُمَکی۔ وہ فوج جو مدد دینے کے واسطے ہو۔
کمّل۔ (اس میں کُمْبَل تھا) مذکر۔ بھیڑ بکری وغیرہ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا۔
کمل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا۔ یعنی بھیس کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی چاہیئے۔
کمّل پوش۔ صفت ۱ وہ درویش جو کمل اوڑھے پہنے رہے ۲ سوار جو ملازم محمد شاہ بادشاہ دہلی کے تھے اور نادر شاہ کی فوج سے مقابلہ کرکے مقتول ہوئے۔ کمل پوش کہلاتے ہیں۔
کملی۔ (ف) مونث۔ چھوٹا کمل۔
کملی بچھانا۔ (ہندو) سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔ جس شخص کا کوئی عزیز مرجاتا ہے اُسے کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھنا ضروری ہے۔
کملی پڑنا۔ لازم (منیر) ؎

بتخانے کے دھوئیں سے نہ بھاگا تو دیکھنا
کملی پڑے گی عابد شب زندہ دار پر

کملی ڈال کر لوٹ لینا۔ دیکھو کملی ڈالنا ؎

پھانسیاں زلف کی دیتے ہیں وہ ٹھگ شیر تو ہے
لوٹ لے ڈال کے کملی مجھے اندھیر تو ہے

کملی ڈالنا۔ (کنایۃً) کسی کو فریب دیکر لوٹ لینا۔ (شاد)

یہ کملی دن دوپہر ڈالتے ہیں
بلا کے گیسوؤں والے ہیں ڈاکو

کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی۔ جتنا اسراف کروگے یا جھگڑا بڑھاؤگے زیر باری بڑھے گی۔
کملی کتھری کرنا۔ (لکھنؤ) کہیں اور چلے جانے کے ارادے سے گھر کا تمام اسباب اور کپڑے باندھ لینا ۲ کسی کا تمام مال و اسباب چھین لینا۔
کَملا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا زرد کیڑے کا نام جس کے بدن پر چمٹ جانے سے خارش ہوتی ہے ۲ دیوانہ ۳ ایک قسم کی نارنگی۔ اس معنی میں کَولا مستعمل ہے۔
کملانا۔ (ھ) ۱ مرجھانا پھول پتے یا درخت کا۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا ۲ (مجازاً) چہرہ اتر جانا۔ افسردہ ہوجانا۔ غمگین ہوجانا۔ (فقرہ) بچے گرمی سے کملائے جاتے ہیں۔
کمل بائی۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ یرقان۔
کملیٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (سحر) ؎

باغ کے کوٹھے کے اوپر چوکیوں کا فرش ہے
چاندنی کملیٹ کی ہے غیرت ابر رواں

کمند۔ (ف) اصل میں خم۔ وند۔ خم والا تھا بدلا ہے خمند کا، مونث ایک قسم کا پھندا۔ جال۔ رسّی کی سیڑھی۔ جو بلند مکان پر چڑھنے کے لئے چور وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ (پھینکنا۔ ڈالنا لگانا۔ پڑنا کے ساتھ) (برق) ؎

حسرت ہی رہ گئی تری بام وصال کی
کوتاہ کی کمند ہمارے خیال کی

۲ (کنایۃً) رسائی کا ذریعہ۔ (ناسخ) ؎

وفور ضعف سے جب پہنچے بام جاناں تک
ہماری سانس کا رشتہ ہمیں کمند ہوا

کمنگر۔ (فارسی کمانگر سے بنایا ہے۔ دیکھو کمان) صفت ۱ کمان بنانے والا ۲ ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو ان کی جگہ پر لے آئے۔
کمنگری۔ مونث۔ کمنگر کا پیشہ اور اس کا کام۔
کمنگری رنگ۔ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ جو پلنگ اور پینس کے پایوں پر کیا جاتا ہے۔
کَمْوانا۔ (ھ) کمانا کا متعدی المتعدی۔
کَمُونی۔ (ف۔ کمون۔ زیرہ) مونث۔ ایک ہاضم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہے۔
کُمھار۔ (ھ) مذکر مٹی کے برتن بنانے والا۔

کمھار پر بس نہ چلا گدھیّا کے کان اُمیٹھے۔ مثل زبردست کے بدلے کمزور کو ستایا۔ (فقرہ) واہ بوا واہ عورتیں جاہل ہیں تو مردوں سے واسطہ یاد ہی کہاوت ہے کہ کمھار پر بس نہ چلا گدھیّا کے کان اُمیٹھے۔

کمھار کا آوا ۔ پزاوا ۔ جس میں برتن پکاتا ہے۔[۲] (کنایتہً) ماں کا پیٹ۔

کمھار کا چاک ۔ مٹی کا گول مسطح پیکر جس کے وسط میں نیچے کی جانب ایک نوک دار شے لگی ہوتی ہے۔ اُس نوک کے بل پر وہ پیکر گھومتا ہے۔ اسی پیکر کے وسط میں اوپر کی جانب گندھی ہوئی مٹی رکھکر کاسہ گر برتن بناتا ہے کمھار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا۔ مثل جب کوئی شخص لوگوں کے کہنے سننے سے کام نہ کرے اور پھر مجبوری سے اُس کو وہ کام کرنا پڑے اس موقع پر بولتے ہیں۔

کمھاری ۔ (ھ) مونث [۱] کمھار کا مونث۔ کمھار کی جورو ۔ اس معنی میں لکھنؤ میں کمھارن ہے [۲] ایک قسم کی بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے۔ (شاد) ؎

جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی
کمھاری سا کسی کونے میں گھر ہے

کمھلانا ۔ (ھ) دیکھو کملانا۔

کمیّت (ع ۔ یت ۔ مصدری) مونث ۔ مقدار ۔ مقدار اُس چیز کی جو تولی ناپی جائے یا گنی جائے۔

کُمَیت ۔ (ع) مذکر۔ سیاہی مائل سُرخ رنگ کا گھوڑا تیلیا ۔ سرنگ۔ (آتش) ؎

خوں میں نہا نہا کے شہیدوں کے لائے گا
نقرہ ترا کمیت کا اے شہ سوار رنگ

کمیت خامہ (ف) مذکر۔ قلم کا گھوڑے سے استعارہ کرتے ہیں۔ (آتش) ؎

ترے فیل فلک رفعت سے ہے وہ لبکہ وابستہ
کمیت خامہ مضمون سواری سے بہت بھڑکا

کمیٹی ۔ (انگ میں کمٹی تھا۔ اردو میں عوام کی زبانوں پر بضم اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول وکسر چہارم ہے) مونث بہت سے آدمیوں کی جماعت ۔ انجمن ۔ جلسہ ۔ بورڈ۔

کمیٹی کرنا ۔ باہم جمع ہو کر صلاح مشورہ کرنا۔

کمیدان ۔ (ات) مذکر ۔ کپتان کا ماتحت۔

کمیرا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر۔ [۱] اُجرت پر کاشتکاری کا کام کرنے والا ۔ مزدور [۲] خاکرویوں کا پیش دست ۔ مونث کے لئے کمیری ۔ کمیرن ؎

ہم کیوں کہیں اے جان یہ خفر ہی کمیرن
کچھ فائدہ کہنے سے نہ کچھ ہے ضرر اپنا

کمیشن ۔ (انگ میں کمشن تھا) مذکر [۱] خاص سوالات کی تحقیقات کرنے والی جماعت [۲] دلالی ۔ دستوری (دینا ۔ دلانا ۔ لینا کے ساتھ) [۳] وہ شخص یا کمیٹی جو کسی معاملہ کی تحقیقات کرے گا۔

کمیشن بٹھانا ۔ کمیشن مقرر کرنا ۔ کسی کو موقع پر تحقیقات کے لئے مقرر کرنا۔

کمیشن بیٹھنا ۔ کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے موقع پر کارروائی کرنے کے لئے کسی جماعت کا اجلاس کرنا۔

کمیشن جاری کرنا ۔ کسی کو مقرر کرنا کہ موقع پر تحقیقات کرے۔

کمیلا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ جگہ جہاں قصّاب گائیں بکریاں وغیرہ ذبح کرتے ہیں۔

کمیلا کرنا ۔ (قصّاب) ذبح کرنا۔

کمین ۔ (بروزن زمین) صفت ۔ پنچ ۔ ادنیٰ قوم کا کمینہ۔

کمین ذات ۔ مونث ۔ پنچ قوم جیسے چوڑا ۔ چمار ۔ دھوبی وغیرہ۔

کمیں ۔ (ع) مونث ۔ گھات ۔ دشمن یا شکار کے واسطے چھپ کر بیٹھنا ؎

اے حلقۂ زلف دام داری ہے عبث
اے ناز و ادا کمیں ہماری ہے عبث

کمینگاہ ۔ مونث ۔ گھات کی جگہ۔

(مسرور) ؎

سرمگیں آنکھ نہیں فتنوں نے
الف کمیں گاہ بنا رکھی ہے

کمینڈ۔ (ہ۔ نون غنّہ) لکھنؤ۔ مونث۔ دغا۔ فریب۔

کمینڈیا۔ (ہ) مذکر۔ دغاباز۔ فریبی (رشاد) ؎

رندوں سے واعظیں نہ کریں پھر کبھی گھمنڈ
گر ان کمینڈیوں سے کریں ہم کبھی گھمنڈ

کمینہ۔ (ف۔ بر وزن سفینہ) صفت ۱ کم رتبہ۔ تیج۔ کم ذات ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (برق) ؎

بے عقل ہیں اُمید جو رکھتے ہیں فلک سے
بڑھ جائے اگر لاکھ کمینہ نہیں اچھا

کمینہ پن۔ مذکر۔ اوچھاپن۔ پاجی پن۔

کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے۔ خدا کبھی بداصل سے پالا نہ ڈالے۔

کُن۔ (فارسی کردن کا امر) مرکبات میں اسم کے آخر میں مِل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے کارکُن۔

کَن۔ (ف۔ امر کا صیغہ کندن سے کھود) مرکبات میں مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے گورکَن۔ مہرکَن۔ کوہ کَن۔

کِن۔ لفظ کِس کا مترادف ہے۔ فرق یہ ہے کہ لفظ کِس مفرد کی جگہ مستعمل ہوتا ہے اور لفظ کِن جمع کے مقام پر بولا جاتا ہے۔ (داغ) ؎

چاہنے والوں سے گر مطلب نہیں
آپ پھر پیدا ہوئے کن کے لئے

(ق۔ ر) ؎ لپٹا جو آہوں سے اُن آنکھوں کی یادیں
کن مشکلوں سے قیس نے مجھکو جدا کیا

کن آنکھوں سے دیکھوں۔ مجھ سے دیکھا نہیں جاتا دیکھنا ناگوار ہے۔ (انیس) ؎

لُٹتے ہوئے اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں
ہے ہے نہ خنجر تمھیں کن آنکھوں سے دیکھوں

کن میں ۱ کن لوگوں میں۔ کس قسم کے لوگوں میں۔ (اشرف) ؎

نہ شاداں ہوں نہ غمگیں ہوں خدا جانے میں کن میں ہوں
نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اہل غم نے پہچانا

۲ کن چیزوں میں کس قسم کی چیزوں میں۔

کن وقتوں کی۔ (کنایۃً) پرانی۔ پرانے زمانے کی۔ (توبۃ النصوح) نہیں معلوم کن وقتوں کی ہلکی ہلکی تیلیاں تھیں

کنھیں۔ کن کو۔ (اشرف) ؎

وہ کل جو آئے تھے بیماروں کی عیادت کو
کنھیں جلا گئے کس کس کا انتقال ہوا

کَن (ہ) مذکر ۱ ریزہ۔ ذرہ۔ ٹکڑا ۲ شگوفہ۔ کلی۔ کوپل (فقرے) ککڑیوں میں کن آرہا ہے۔ تمباکو میں کن نکلا ہے۔ ۳ اناج۔ غلہ۔ جیسے کنکوت ۴ (ہندو) طاقت۔ زور (فقرہ) بخار سے بدن میں کن نہیں رہا ۵ آدھا۔ کونا۔ گوشہ جیسے کن انکھیوں سے دیکھنا ۶ کان کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

کن انکھیوں سے۔ آنکھ کے گوشے سے۔ پوشیدہ طور سے تکنا۔ دیکھنا کے ساتھ (سودا) ؎

آگے یا قسمت جلائے یا ریا ملتے ہیں
ابتو کن انکھیوں لگا ہے دیکھنے یار ہمیں

کن بٹائی۔ مونث۔ فصل کو اندازے سے تقسیم کرکے وصول کرنا۔ چند شرکا اور حصہ داروں میں فصل کو حساب سے تقسیم کرنا۔

کنکوت۔ (ہ) مونث۔ اناج کی جانچ۔

کن بندھا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) کان چھیدنے والا۔ (ایامی) آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے کی آواز کان میں پڑی اور پٹا توڑ غائب ہوگئی۔

کن پٹی۔ (ہ) مونث۔ کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ صحیح املا کنپٹی ہے۔

کن پھٹا۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوں ۲ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کرکے مُندرے ڈالتے ہیں۔

کن پھول۔ (ہ) مذکر۔ (متروک) دیکھو کرن پھول (نظیر) ؎

گہر کن پھول کے کانوں میں اُس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغِ حسن کے انگور کے خوشے لٹکتے ہیں

کن پھیڑ - (ھ) دہلی - مذکر - دیکھو کرل -

کنٹوپ - (ھ) مذکر - ایک قسم کی بڑی ٹوپی جو دونوں کانوں تک آتی ہے (فقرہ) یہ کنٹوپ سر پر چھوٹا ہے -

کن چھدا - (ھ) صفت - وہ شخص جس کے کان چھدے ہوں

کن چھیدن - (ھ) مذکر - بچوں کے کان چھیدنے کی رسم

کن دو گزار - (تیر اندازوں کی اصطلاح) جب چلّہ کمان کو کان کے پاس لاکر تیر چھوڑتے ہیں - تیر زیادہ پلا کرتا ہے اور خوب توڑتا ہے (انیس) ؎

کن دو گزار تیر نظر پر بھی کی نظر
ظالم عقاب تیر کے بھی اڑ گئے ہیں پر

کن رس - (ھ) مذکر - راگ رنگ سننے کا مزہ ؛ صفت وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو لیکن موسیقی کے فن سے واقف ہو -

کن رسیا - (ھ) صفت - وہ شخص جسے گانا سننے کا لطف ہو -

کن سلائی - (ھ) سلائی بفتح اول) مونث - ایک قسم کا چھوٹا کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے -

کنسوئیاں لینا - چھپ کر کسی کی باتیں سننا - خفیہ بھید لینا - کسی بات کی ٹوہ لینا اور اس کے درپے ہونا کہ فلاں جگہ کیا تذکرہ ہو رہا ہے (ترجمۃ القرآن) بعض یہودی جھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرتے ہیں -

کن کٹا - (ھ) - اصل میں کان کٹا تھا) صفت ۱ بُوچا ۲ دوسروں کے کان کاٹنے والا بچوں کے کان کاٹنے والا بچوں کے ڈرانے کے لئے بھی کہتے ہیں - (فقرہ) دیکھ منّے دنگا نہ کرو کن کٹا ..... کان کاٹ لے جائے گا - معنی نمبر ۲ میں کٹّا تشدید حرف دوم مستعمل ہے -

کن کرنا - (ہندو) گھڑی اور پکی کھیتی کے غلے کا اندازہ لگانا -

کن کھجورا - (ھ) مذکر - ایک زہریلے کیڑے کا نام اس کیڑے کے جسم کی مشابہت کھجور کے درخت سے ہوتی ہے - اور کانوں میں گھس جاتا ہے - دہلی میں کھنکھجورا کہتے ہیں -

کُن - (ع) - امر کا صیغہ ہو جا - ظاہر ہو) خدا تعالیٰ کو جب عالم کا پیدا کرنا منظور ہوا تو یہ لفظ فرمایا - وجود میں آجا (مصحفی) ؎

اِک حرفِ کن میں جس نے کون و مکاں بنایا
اے جانِ خلق تجھکو جانِ جہاں بنایا

"**کُن فَکانَ**" یعنی بس ہوگئی، وجود میں آگئی چونکہ ان لفظوں سے سارا عالم وجود میں آیا - اس لئے ان الفاظ سے تمام عالم موجودات مراد لیتے ہیں - (محسن) ؎

جلائے کن فکاں روشن گرِ آئینہ عالم
سعادت ہے شرف ہے نیّرِ نورِ مجرّد کا

کُن فَیَکُون - اس سے بھی عالم موجودات مراد لیتے ہیں - فارسی اردو میں فکانَ اور فیکون کے نون غنہ اور ساکن کر لئے گئے ہیں (رشک) ؎

تو ہوا کُن فیکوں کا باعث
ساکنِ ارض و سما کہتے ہیں

کَنّا - (ھ) مذکر ۱ وہ ڈور جس کو پتنگ میں اوپر نیچے چھید کر کے باندھتے ہیں - پتنگ کا وہ حصہ جس میں ڈورا باندھتے ہیں - (رشک) ؎

لیجئے رشتہ حیات مرا
ہیں یہ کنّے اسی کے نکل میں

۳ جوتی کے پنجے کا کنارہ ۴ کنارہ - کگر ۵ (ہندو) کڑا یا حلقہ جو کڑھائی میں لگا ہوتا ہے -

کنّا نکل جانا - کنارہ پھٹ جانا - کنارہ ٹوٹ جانا کے معنی میں مستعمل ہے -

کنّوں سے اُکھڑ جانا - کنّے ٹوٹ جانے سے پتنگ کا اکھڑ جانا ۲ (مجازاً) ذرا سی ناراضی سے قطع تعلق کر لینا - بالکل ناراض ہو جانا (فقرہ) وہ پہلے کچھ کچھ راضی ہو چلے تھے تمہاری گفتگو سنکر کنّوں سے اُکھڑ گئے -

کنّے ڈھس ہونا - دیکھو ڈھس ہونا -

کنّے ڈھیلے ہونا - (کنایۃً) غرور جاتا رہنا - جوش فرو

ہونا۔ (قائم) ؎

کہتی تھی یہ کفش ہیں نہ چھوڑوں گی قدم
سو اُس کے بھی ہو چکے ہیں کنّے ڈھیلے

کنّے ناتھ لینا۔ متعدی

کنّے نتھ جانا۔ کنّے پھنس جانا (فقرہ) جو کہیں کنّے نتھ گئے تو خالی ڈور ہاتھ میں کنکوا ہوا ہو گیا۔ ارے کر کے رہ گئے

کنار۔ (ف۔ بفتح اول کنارہ و گوشہ و بکسر اول بمعنی کنارہ و گوشہ و بفتح اول بمعنی بغل لکھا ہے) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے (بحر) ؎

ہلال ماہ محرم سمجھ کے روتا ہوں
کبھی جو یار سے خالی کنار ہوتا ہے

(مومن) خفقان الفتوں سے ہمدم کی
طوق گردن کنار اب و غم کی

اب بیشتر مونث اور بفتح اول معانی نمبر ۱-۲-۳-۵ میں مستعمل ہے۔ ۱ بغل۔ آغوش ۲ بغل میں لینا جیسے بوس و کنار ۳ (اردو) مذکر۔ گھوڑے کا زکام ۴ (ف۔ بضم اول) مذکر۔ بیر ۵ حاشیہ۔ کنارہ۔ کنار گرم ہونا۔ ہم بستر ہونا (معروف)

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو
گرم ہونے تو دو کنار ابھی

کنارہ۔ (ف۔ بروزن نظارہ۔ کونا۔ طرف۔ لوہے کا کانٹا۔ بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط ہے) مذکر ۱ ساحل لب دریا ؎

ذوق اِس بحر فنا میں کشتی عمر رواں
جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارہ ہو گیا

۲ گوشہ۔ کونا۔ کھونٹ ۳ انجام۔ سرا۔ انتہا۔ حد ۴ جدائی۔ علٰحدگی ؎

آبرو جاتی رہے گی آپ کی
بحر اُس سے اب کنارہ خوب ہے

۵ گوٹ۔ کور۔ حاشیہ۔ فیتہ۔ ریشم یا سونے کے تاروں سے بنا ہوا حاشیہ۔ جو دوشالے وغیرہ پہ لگاتے ہیں۔ (رشک) ؎

کشمیر کی صنعت ہے نہ رنگت نہ بناوٹ
پٹکے میں ہے بال و پر عنقا کا کنارہ

کنارہ کرنا۔ (فارسی کنارہ گرفتن کا ترجمہ) علٰحدہ ہونا۔ بچنا (امانت) ؎

سب بُرے وقت میں کرتے ہیں کنارہ افسوس
آیا ساحل نہ کبھی ماہی بے آب کے پاس

کنارہ کش ہونا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کنارہ کرنا۔

کنارہ کشی۔ (ف) مونث۔ علٰحدگی۔ جدائی۔

کنارے آلگنا۔ ساحل پر آکر ٹھہرنا ؎

سفینہ جب کہ کنارے پہ آلگا غالب
خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہیئے

کنارے بیٹھنا۔ الگ بیٹھنا۔ (امیر) ؎

آئنہ کو تم نے دکھلایا جمال
ہم کنارے بیٹھے جھک مارا کیئے

کنارے رکھنا۔ الگ رکھنا۔

کنارے کنارے۔ الگ الگ۔ سڑک یا راستے کے کنارے۔ پہلو میں۔

کنارے کنارے چلنا۔ بچ کر چلنا۔

کنارے لگانا۔ ۱ کشتی یا جہاز کو ساحل پر لا کر کھڑا کرنا۔ ۲ دریا پار اتارنا ۳ مدد دیکر انجام کو پہونچانا۔ حد کو پہنچانا۔

کنارے لگنا۔ ساحل پر پہنچنا۔ دریا پار رہونا۔ اختتام پر پہنچنا۔ زندگی ختم ہونا۔

کنارے ہو جانا۔ علٰحدہ ہو جانا۔ بچ جانا۔ راستے سے بچ جانا (داغ) ؎

دن اچھے تھے جب تک مرے آشنا تھے
بُرے وقت میں سب کنارے ہوئے ہیں

کناری۔ (اردو) مونث۔ پتلا گوٹا۔ جو عورتیں دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پہ لگایا کرتی ہیں (برق) ؎

شب وصال میں بجلی نشان عشرت ہے
لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری کا تار

کناری باف۔ صفت۔ کناری بننے والا۔

کناریا ۔ ایک قسم کا کبوتر کا رنگ ۔
کنّاس ۔ (ع) ۔ مذکر ١ مہتر ۔ خاک روب ۔ بھالنسی نہ دینے والا ٢ (اردو) بخیل اور بد النسان کے لئے مستعمل ہے ۔
کناگت ۔ (س ۔ کنیاگت) مونث ۔ سرادھ ۔ کنوار کے ابتدائی پندرہ دن ۔ ہندو ان روزوں میں برہمنوں کو مردوں کے نام پر کھانا کھلاتے ہیں اور خیرات کرتے ہیں ۔
کنائی ۔ (ھ) مونث ۔ گزرگاہ ۔ راہ ۔ راستہ ۔
کنائی کاٹنا ۔ (لکھنؤ) ١ گزرگاہ چھوڑ کر دوسرے راستے پر چلنا (اوج) ؎

ہر ہر قدم پہ رنگ بدلتا ہے آسمان
رن سے کنائی کاٹ کے چلتا ہے آسماں

٢ موقع پر ٹال جانا ۔ پہلو تہی کرنا (فقرہ) گروہ تعلقداران ایک سرے سے کنائی کاٹ گیا ۔ دہلی میں کنی کاٹنا ہے ۔
کنایت ۔ کنایہ (عربی میں کنایۃ تھا ۔ فارسیوں نے کنایہ کرلیا) پہلا مونث دوسرا مذکر ١ اشارہ ۔ پوشیدہ بات مبہم بات (ذوق) ؎

یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے
خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے

(ناصر) قیامت کے انداز پائے تمھارے
اشارے تمھارے کنائے تمھارے

٢ (اصطلاح علم بیان) دیکھو استعارہ بالکنایہ (کنایۃً) (ع) اشارے سے کنایہ سے ۔
کنایہ سے ۔ اشارے سے (بنات النعش) محمودہ استانی جی کے اشارے کا مطلب سمجھ گئی تھی ۔ اُس نے لڑکیوں کو کنایہ سے باز رکھا اور خود چولھے کے پاس جاکر کہنے لگی ذرا میں بھی تو دیکھوں کیسی لکڑیاں ہیں ۔
کنایہ میں کہنا ۔ صاف الفاظ میں نہ کہنا ۔ اشارے سے مطلب ظاہر کرنا (آتش) ؎

کہہ گئے تم کنایہ میں کیا کیا
نہ کسی نے تمھاری پائی بات

کنبہ ۔ (ھ) سنسکرت میں کُمبا ہے) مذکر ۔ خاندان ۔ گھرانا آل اولاد ۔
کنبہ پرور ۔ صفت ۔ بال بچوں اور خاندان کی خبرگیری کرنا ۔
کنبہ پروری ۔ مونث ۔ خاندان اور اولاد کی خبرگیری کرنا
کنبہ جوڑنا ۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا ۔
کنبہ کی کٹ جانا ۔ خاندان کی آبرو جاتی رہنا (جان صاحب) ؎

کنبے ہی کی کٹ جاتی جو کرلیتی میں گھر بار
اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر ورنہ نکالا

کنبھ (ھ) مذکر ۔ پانی کا برتن ۔ گھڑا ۔ گیارھواں آسمانی بُرج ۔
کنبھ کا میلا ۔ ایک میلا جو ہر بارھویں سال ہردوار میں ہوتا ہے ۔
کنبوہ ۔ (تلفظ ۔ کَمبوہ) مذکر ۔ ایک قوم کا نام ۔
کنپٹی ۔ کن پھٹا ۔ کن پھول ۔ وغیرہ ۔ دیکھو کن ۔
کنتھا ۔ (ھ ۔ سنسکرت میں کنت ۔ شوہر ۔ ہندی اور اردو میں کنتھا ہو گیا) مذکر ۔ شوہر ۔ دیکھو جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس
کنٹاپ ۔ مونث ۔ جوتی ۔ جلیل نے مذکر لکھا ہے ۔ (فقرہ) ایک کنٹاپ رسید کیا ۔
کنٹر ۔ انگ میں ڈی کان ٹر ۔ پیالہ ۔ شیشہ ۔ آبگینہ ۔
کنسٹر ۔ ڈبّا ۔ ٹین) مذکر ۔ قرابہ ۔ ایک خاص قسم کی بوتل جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں (منیر) ؎

دریا کنارے بادہ کشی آپ اگر کریں
سالے حباب بحر نہیں کنٹر آب میں

(سحر) ؎ آگے یہ طور نہ تھا اب جو غضب ہوتا ہے
کنٹر اک ایک سر اسم طلب ہوتا ہے

کنٹنگ ۔ (ھ) صفت ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔
کنٹنگ پنا ۔ مذکر ۔ کنجوسی ۔ تنگ دلی ۔ (کرنا کے ساتھ ۔
کنٹنجنٹ ۔ (انگ ۔ مذکر ۔ زاید ۔ بالائی خرچ ۔
کنٹوپ ۔ دیکھو کن ۔
کنٹونمنٹ ۔ (انگ) مونث ۔ چھاونی ۔
کنٹھ ۔ (ھ) مذکر گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر

ابھر آتی ہے۔ اور اس سے آواز میں کسی قدر بھاری پن ہو جاتا ہے (جان صاحب) ؎

کنٹھ نکلا نہیں ہے صاف صراحی سا گلا
مونڈھے خوش ڈول عجب کاندھوں کی بانکی ہے ادا

۲ کنٹھا کا مخفف۔ جیسے نیل کنٹھ۔ وہ پرند جس کے گلے میں نیلا طوق ہوتا ہے۔

کنٹھ بیٹھ جانا۔ موت کے آثار میں ہے۔ اُبھری ہوئی ہڈی بیٹھ جاتی ہے۔ (انیس) ؎

طوفاں میں ہے جہاز جناب امیر کا
لے دو دہ کنٹھ بیٹھ گیا ہے صغیر کا

۲ (ہندو) پیاس سے حلق خشک ہو جانا۔

کنٹھ کرنا۔ (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔

کنٹھ مالا۔ (ہ) مذکر۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گلٹیاں نکل آتی ہیں ۲ لکڑی کے دانے جن کو دھاگے میں پرو کے گلے میں لٹکاتے ہیں۔

کنٹھا۔ (ہ) مذکر ۱ سونے یا مونگے کے بڑے بڑے دانوں کا ہار۔ ایک قسم کا طلائی زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے ۲ ایک قسم کے پھولوں کا ہار جس میں کلیاں گوندھی جاتی ہیں۔ ۳ (لکھنؤ) وہ ہلالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے ہیں (صبا) ؎

یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کرتے کا
ہاتھ آیا مرے نوکے یہ گریباں کیونکر

دیکھو انگیا کا کنٹھا ۴ تینتیس ۳۳ دانوں کی تسبیح جسے فقیر گلے میں ڈالتے ہیں۔

کنٹھا اُٹھا لینا۔ (لکھنؤ) تسبیح کی قسم کھانا (بحر) ؎

ہم سے نہ ہو غبار یہ باور نہیں ہمیں
گو تم نے خاک پاک کا کنٹھا اٹھا لیا

کنٹھی۔ (ہ) مونث ۱ لکڑی کے دانوں یا کسی درخت کے بیجوں کی مالا ۲ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی ۳ پرندوں کے گلے کا طوق۔

کنٹھی باندھنا۔ (ہندو) ۱ چیلا ہونا۔ (کنایۃً) پارسا بن جانا۔ گوشت کھانے یا شراب پینے سے پرہیز کرنا ۲ متعدی چیلا بنانا۔

کنٹھی دینا۔ (کنایۃً) چیلا بنانا۔

کنٹھے باز۔ کنٹھے ڈالے ہوئے فقیر۔ (کنایۃً) مکار۔ (سحر) ؎

کنٹھے بازوں کی طرح عشق صنم پنہاں نہیں
دانۂ تسبیح میں چھپتا ہے کچھ زنار خوب

کنٹیا۔ (ہ) نون غنہ۔ بروزن بُنیا) مونث (لکھنؤ) کانٹا کا تصغیر۔ دیکھو کنٹیا نمبر ۱ - ۲

کنج۔ (ف بسنسکرت میں ۱ درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ ۲ وہ جگہ جہاں بیل بوٹے ہوں) مذکر۔ گوشہ۔ کونا۔

کنج انزوا۔ (ف۔ع۔ انزوا۔ گوشہ تنہائی میں بیٹھنا) مذکر گوشۂ تنہائی۔ (امیر) ؎

زاہدا جو تنہائی میں تھا کچھ تجھکو باتوں کا مزہ
لازم تھا کنج انزوا مے خواروں کی محفل کے پاس

کنج تنہائی۔ کنج خلوت۔ (ف) مذکر۔ کامل تنہائی سے مراد ہوتی ہے (مومن) ؎

گور میں بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے
آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا

کنج دہن۔ (ف) مذکر (کنایۃً) گوشۂ دہن۔ (رشک)

تشنہ کامانِ مے وصل کا کیا حال کہوں
کہ زبانیں پڑی ہیں کنج دہن سے باہر

کنج قفس۔ (ف) پنجرے کا کونا۔ (رشک) ؎

ہم صفیر و رہے ہم کنج قفس میں اتنا
شکل گل بھول گئے وضع چمن بھول گئے

کنج قناعت۔ (ف) کامل قناعت سے مراد ہوتی ہے (ظفر) ؎

وسعت ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں
سامنے کنج قناعت کے قناعت والے

کنج گور۔ کنج لحد۔ (ف) مذکر۔ گوشۂ لحد۔ (داغ) ؎

گر بعد مرگ وسعت دل ہو نصیب میں
کنج لحد بھی کم نہ ہو دل کے فراغ سے

دیکھو گھر آپڑنا۔

کنجا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ کرنجا ۔ مونث کے لئے کنجی ہے ۔

کنجی آنکھیں ۔ وہ آنکھیں جنمیں نیلاپن ہو ۔

کنجد ۔ (ف) مذکر ۔ تل جس کا تیل نکالتے ہیں ۔

کنجر ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک خانہ بدوش قوم جس کا پیشہ سرکیاں ۔ چھینکے وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے ۲ صفت ۔ (کنایۃً) بدوضع ۔ بدشکل ۔

کنجری ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کے فحش گیت جو کنجروں کی عورتیں گاتی ہیں ۲ کنجر کی جورو ۔

کنجروں کی بولی ۔ (کنایۃً) ناشائستہ گفتگو ۔ اردو میں کنجڑ کنجڑی ۔ رائے ہندی سے زبانوں پر ہیں ۔

کنجر ۔ (س) مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی ۔

کنجڑا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ ترکاری بیچنے والا ۔

کنجڑن ۔ کنجڑی ۔ (دہلی) مونث ۔ ترکاری بیچنے والی عورت لکھنؤ میں کنجڑنی ۔

کنجڑے قسائی ۔ مذکر ۔ ادنیٰ درجے کے لوگ عوام (جالصاحب) ؎

اب بھلی مانسیں کیا ہنیں جو یہ پہنائیں
اپنی جُرووں کو موئے کنجڑے قصائی اِنگیا

کنجڑے کا غلہ ۔ وہ صندوقچہ جس میں کنجڑا اپنی بکری کا روپیہ پیسہ کوڑیاں ڈالتا ہے ۲ (کنایۃً) ایسا حساب جس کی آمدنی اور خرچ کا پتہ نہ چلے ۔ گڈمڈ حساب ابتر ۔ بے ترتیب (فقرہ) تمھارا بہی کھاتا کنجڑے کا غلہ ہے ۔

کنجڑے کے اگاڑی ۔ قصائی کے پچھاڑی ۔ ترکاری اول وقت اور گوشت آخر وقت اچھا ملتا ہے ۔

کنجشک (ف ۔ بالضم وکسر سوم وسکون چہارم ۔ کاف فارسی صحیح ۔ بکاف تازی غلط ۔ جہانگیری میں بالفتح سوم لکھا ہے) مونث ۔ چڑیا ۔ گرگریا جو مکانوں میں رہتی ہے ۔

کُنجل ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا اور قوی جثہ ہاتھی ۔

کنجلک ۔ (ف ۔ بالفتح وسکون دوم وسوم وضم چہارم اردو میں بفتح چہارم ہے ۔ شکن ۔ چین ۔ قالین ۔ یا کپڑے پر ہو خواہ منہ یا جسم پر) مونث شکن یا چین جو کسی کپڑے میں ہو (فقرہ) ذرا فرش کی کنجلک مٹادو ۲ (اردو) مطلب کی پیچیدگی ۔

کنجوس ۔ (ھ) صفت ۔ بخیل ۔ خسیس ۔

کنجوس مکھی چوس ۔ کنجوس کی مذمت میں کہتے ہیں (جالصاحب)

کرتے ہیں کنجوس مکھی چوس خالی واہ واہ
کیا کروں اوڑھوں بچھاؤں ہی یہ حالت آجکل

کُنجوسی ۔ (ھ) مونث ۔ بُخل ۔ خِسّت ۔

کُنجی ۔ (ھ) مونث ۔ تالی ۔ چابی ۔

کنجی ہاتھ ہونا ۔ کسی کے مزاج پر قابو ہونا ۔ خزانہ قابو میں ہونا ۔

کنجیا ۔ (ھ) مونث (لکھنؤ) گوہانجنی ۔ چھوٹا دانہ جو آنکھ کے پپوٹوں پر نکل آتا ہے ۔

کنچن ۔ (ھ) مذکر ۱ سونا ۔ زر ۲ مونث ۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کموانا یا اُن کو نچوانا ہے ۔

کنچن برسنا ۔ (کنایۃً) کثرت سے روپے کی آمدنی ہونا ۔ زرخیز ہونا ۔ خوب پیداوار ہونا ۔ (فقرہ) اس ملک میں کنچن برستا ہے

کنچنی ۔ (ھ) مونث ۔ ناچنے والی ۔ ہندو عورت ۔

کُند ۔ (ف) مونث ۔ (عم) قند سنسکرت میں بمعنی جڑ ہے

کُند ۔ (ف) صفت ۱ تیز کا ضد ۔ جیسے کُند چاقو ۔ کُند چھری ۲ سست ۔ کاہل ۔

کند چھری سے حلال کرنا ۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا ۔

(داغ) ؎ کچھ کچھ نگاہ شرم میں تیزی بھی چاہیئے
دل ہوگا ایسی کُند چھری سے حلال کیا

کند ذہن ۔ (ف) صفت ۔ غبی ۔ بھُس ۔

کُندا ۔ (اردو) ۱ پرند کا بازو ۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے ۲ پائجامہ کی لمبی تین گوشوں کی کلی ۳ بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال جڑا ہوتا ہے ۔ بندوق کا پچھلا حصہ ۔ دستہ ۔ قبضہ ۴ پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے ۔ ۵ بھنا ہوا دودھ ۔ کھویا ۔ دیکھو کُندہ ۔

کُندا کھونا ۔ کُندا کسنا ۔ دودھ کا کھویا بنانا ۔ دودھ کا مادا بنانا ۔

کُندا چڑھانا - بندوق کی نال میں لکڑی کا دستہ لگانا۔

کُندے تولنا ۱ پرند کا اپنے شہپر سمیٹکر دونوں بازوئں کو اُڑنے کی غرض سے جنبش دینا ۲ (مجازاً) کہیں جانے کا قصد کرنا۔ (اودھ پنچ) الفریڈ کمپنی نے ہمارے شہر میں اپنا خیمہ ڈیرا کھڑا کیا ہے، بے فکرے روپیہ لٹانے کے لئے کندے تول رہے ہیں۔

کُندرُو - (ھ) مذکر - ایک قسم کی ترکاری۔

کُنْدلا - (ھ سنسکرت کندل) مذکر - سونے کا تار - سونے کا ڈلا۔

کندلاکش - (اردو) صفت - وہ شخص جو چاندی پر سونا چڑھائے

کُندلاگر - صفت - کندلاکش۔

کُندن - (ھ) مذکر ۱ خالص سونا (انیس)

ذروں کی ضو سے مہر جہاں تاب زرد تھا
مٹی میں یہ دمک تھی کہ کندن بھی گرد تھا

۲ (مجازاً) بطور صفت چمکیلا جیسے کندن سا بدن (رشک)

بدن ہے چاندی کا رنگ حنا سے کندن ہاتھ
تمہارے ہار ہیں زیبا ہیں سیم و زر کے پھول

۳ بے میل - خالص - (فقرہ) یہ تو کندن مال ہے ۴ (کنایۃً) صفت وہ جس میں کوئی روگ نہ ہو۔

کندن بنا دینا - متعدی۔

کندن بن جانا - لازم ۱ صاف اور ستھرا نکل آنا ۲ اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا ۳ کیمیا بن جانا - اکسیر بن جانا۔ (فقرہ) یہ کام کرو گے تو کندن بن جاؤ گے۔

کندن سا دمکنا - سونے کی طرح چمکنا

کیوں دمکتا ہے وہ کندن کی طرح سر تا پا
گل فشانی ہے یہ ناسخ تری تقریر نہیں

کُندن سا رنگ - چمکتا ہوا سنہرا رنگ۔

کُندنی قلیہ - مذکر - اعلیٰ درجہ کا قلیہ (شاد)

کندنی قلیہ قناعت سے اُبالا ہو گیا
داغ زر کھایا تو سونے کا نوالہ ہو گیا

کندنی رنگ - کندن کا سا رنگ - (شرف)

کندنی رنگ جو آہن کا کیا پارس نے
میں اُسے تیری حنا پسنے کا پتھر سمجھا

کندُورا - مذکر - دسترخوان جس پر کھانا کھلاتے ہیں۔

کندُوری - (فارسی میں دسترخوان) مونث ۱ (عو - لکھنؤ) وہ کھانا جو وسیع پیمانے پر عروس کی طرف سے بعد نکاح کھلایا اور تقسیم کیا جاتا ہے ۲ (عو - پنجاب) نیاز جیسے بیوی کی کندوری یعنی حضرت فاطمہؓ کی نیاز ۳ ایک قسم کے سُرخ پھل کا نام ۴ مذکر - ایک قسم کا جنگلی گھیا۔

کُندہ - (ف) صفت - کُھدا ہوا۔

کندہ کاری - کندہ گری - (ف) مونث - کندہ کار کا کام۔

کندہ کرنا - کھودنا - نقاشی کرنا۔

کُندہ - (ف) مذکر ۱ موٹی لکڑی کا ٹکڑا ۲ وہ لکڑی کا موٹا ٹکڑا جس پر قصاب گوشت رکھکر قیمہ بناتے ہیں ۳ (اردو) درخت کا تنہ ۴ سوراخدار موٹی لکڑی جس میں مجرم کے پاؤں ڈالتے ہیں۔

کندۂ ناتراش - صفت - بے تمیز - بے سلیقہ - جاہل - (فقرہ) عاقل یہ سمجھے گا کہ کسی کندۂ ناتراش نے اعتراض کیا ہے۔

(سحر) وہ خر اد ہے گفتگو دلخراش
ترش جاتے ہیں کُندۂ ناتراش

کَندھا - (ھ) مذکر - (دہلی) شانہ - دیکھو کندھا۔

کندھا بدلنا - ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا - ڈولی یا پالکی اٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا۔

(غالب) پینس میں گزرتے ہیں جو کوچے سے وہ میرے
کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے

کندھا پکڑ کے چلنا - دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کے چلنا

کندھا دینا ۱ جنازے کو کاندھے پر لینا - مثال کے لئے دیکھو پھولوں میں تُلنا ۲ سہارا لگانا - مدد کرنا۔

کندھا ڈال دینا ۱ بیل کو اپنے کندھے سے جوے کو گرا دینا (حالی)

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا
بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا

۲ ہمت ہار دینا۔

کندھا لگ جانا - کندھے کا زخمی ہو جانا - بوجھ یا رگڑ سے۔
کندھے چڑھانا - بچوں کو کندھے پر اٹھا لینا۔ کندھے پر اٹھا لینا۔
کندھے سے لگا لینا - متعدی۔ بچے کو گودی میں لیکر مونڈھے سے چپٹا لینا۔
کندھے لگنا - لازم - (توبۃ النصوح) دو گھڑی دن رہے بچہ نانی کے کندھے لگ کر سو گیا۔
کند ہم جنس با ہم جنس پرواز - (ف) مثل - ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے۔ اعلیٰ اعلیٰ کی طرف۔ ادنےٰ ادنے کی طرف۔
کَنْدُئی - (ھ نون غنہ) مونث - لکڑی کا وہ ٹکڑا جس پر دروازے کی چول گھومتی ہے۔
کُندی - (ھ) مونث ۱ موگری جس سے دھوبی کپڑوں کو کوٹ کر درست کرتے ہیں ۲ موگری کے کپڑوں کی سلوٹیں نکالنا۔ ۳ مار پیٹ - زد و کوب۔
کندی کرنا ۱ موگری سے دھوئے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر سلوٹیں نکالنا۔ خوب پیٹنا مارنا۔
کُندی گر - صفت - ریشمی اور عمدہ کپڑوں کو صاف کرنے والا - جلا دینے والا۔
کُنڈ - (س) مذکر ۱ تالاب چشمہ ۲ گڑھا - غار ۳ (ہندو) زمین کا وہ گڑھا جس میں متبرک آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا - جیسے اگن کنڈ ۴ گرم چشمہ - جیسے سیتا کنڈ۔
کُنڈا - (ھ) مذکر - اُپلا۔
کنڈا ہونا - (کنایۃً) خشک ہونا - اور دبلا ہونا بھوک سے
کُنڈا - (ھ) مذکر ۱ لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ ۲ (لکھنؤ) گھوڑے یا کبوتر کا سر کو دُم کی طرف کھینچنا (اوج)

کوتاہ اس کی چال سے ہے وسعت ہوس
کنڈے کی ہے یہ شان کہ تلوار کا ہے کس

کَنڈل - (ھ) مذکر - پیاز کا موٹا چھلکا۔
کُنڈل - (س) مذکر (ہندو) ۱ حلقہ - دائرہ - وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کے واسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں۔ کان کا بالا ۲ ہالہ - چاند یا سورج کا حلقہ جو بارش میں نمایاں ہوتا ہے (ڈالنا - کرنا - مارنا کے ساتھ)
کُنڈلی - (ھ) مونث ۱ چھوٹا سا حلقہ ۲ جنم پترا (بنانا کے ساتھ)
کُنڈلی مارنا - چھوٹا حلقہ بنانا (امیر) ؎

اُس کے جوڑے سے ذرا بچ کے نکل اے دل
کُنڈلی مارے ہوئے بیٹھی ہے یہ کالی ناگن

کَنڈی - (ھ) مونث ۱ قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جسمیں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اٹھا لیتے ہیں ۲ (ہندو) میوہ کا ہار جو ہولی کے تیوہار میں ہندوؤں کے بچے گلے میں ڈالتے ہیں ۳ اُپلوں کا چورا۔
کُنڈی - (ھ) مونث - زنجیر دروازے کی۔
کنڈی بند کرنا - زنجیر لگانا - دروازہ بند کرنا۔
کنڈی چڑھانا - زنجیر لگانا (آتش) ؎

کنڈی چڑھا کے شام سے وہ شوخ سو رہا
پٹکا کیا میں سر کو پس در تمام رات

کنڈی دینا - کنڈی لگانا - زنجیر لگانا - دروازہ بند کرنا۔
کنڈی کھٹکھٹانا - کنڈی کھڑکھڑانا - کنڈی مارنا دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا - دستک دینا۔
کنڈی کھولنا - دروازہ کی زنجیر کھولنا - دروازہ کھولنا۔
کنڈی موندنا - (ہندو) دروازہ بند کرنا - زنجیر لگانا۔
کَنْز - (ع) - گنج کا مُعَرَّب - کنوز - جمع ؛ مذکر - خزانہ۔
کَنس - (ھ) مذکر - متھرا کا ظالم راجہ جس کو سری کرشن جی نے مار ڈالا تھا۔
کنسٹر - (انگ کانس ٹر) مذکر - ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل رکھتے ہیں۔
کنسرویٹر - (انگ) مذکر - محکمہ جنگلات کا ایک اعلیٰ عہدیدار۔
کنسلائی - کنسوئیاں - دیکھو کن۔
کُنِش - (ف) مونث بضم اول - کردار - اعمال و افعال نیک ہوں یا بد۔

کُنِشت ۔ (ف) ۔ بضم اول وکسر دوم صحیح بفتح اول غلط ہے، مذکر ۔ آتش کدہ ۔ یہودیوں کا معبد ۔ (مسرور)، ؎

ناریتری بہشت تیرا ہے
کعبہ تیرا کنشت تیرا ہے

کنعان ۔ (ع)، مذکر ۔ شام کے صوبہ فلسطین کا نام یہ مقام حضرت یعقوبؑ کا مسکن اور حضرت یوسفؑ کی پیدائش کی جگہ ہے ۔

کَنَک (ھ)، مونث (عم) گیہوں ۔

کَنِگال (س)، مونث ۔ ڈائن ۔

کَنکر ۔ (ھ)، مذکر ۱ چونے کا سخت ٹکڑا جو سڑک پر کوٹتے ہیں ۔ (ظفر)، ؎

کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے
میں نے شب گھر میں جو اُن کے کوئی کنکر پھینکا

۲ سنگریزہ ۳ (ع) پھوڑا ۔ جو عورتوں کے سینے پر نکلتا ہے ۔ اور بہت سخت ہوتا ہے (جان صاحب)، ؎

لگ گئی کس کی نظر تھر پڑیں میں کیا کہوں
دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہو گیا

کنکر پتھر ۔ (کنایۃً) ۱ الابلا ۔ ردی چیز (بحر)، ؎

ہو گئی توڑ کے کوٹھے کو گریزاں دولت
اب جواہر کی جگہ ڈھیر ہیں کنکر پتھر

کنکر پتھر کھانا ۔ کنکر پتھر کی مار کھانا ۔ (بحر)، ؎

سر بازار کھڑے کھاتے ہیں کنکر پتھر
بار لایا ہے محبت کا صنوبر پتھر

کنکر سا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ کنکر کی مثل ۔ نہایت ٹھنڈا جیسے کنکر سا پانی ۔ کنکر کا ۔ کنکر کا بنا ہوا ۔

کنکر کی سڑک ۔ پختہ سڑک ۔

کنکری ۔ (ھ)، مونث ۱ چھوٹا سنگریزہ (صبا)، ؎

محیط عشق میں انسان مشت خاک تو کیا
پہاڑ ہو تو وہ گھل گھل کے کنکری ہو جائے

(قافیے برادری ۔ ابتری ہیں)، ۲ ڈلی ۔ ٹکڑا ۔ جیسے نمک کی کنکری ۔

کنکری کر دینا ۔ ٹھیکری کر دینا بے قدری اور افراط کے ساتھ صرف کرنا ۔

کنکریلا ۔ (ف)، صفت ۔ مذکر ۔ کنکر یلا ہوا ۔ کرکرا ۔ مونث کے لئے کنکریلی ۔

کُنکُنا ۔ (ھ)، صفت ۔ مذکر ۔ شیر گرم ۔ نیم گرم ۔ گنگنا ۔ مونث کے لئے کنکنی ۔

کَنکوّا ۔ (ھ)، مذکر ۱ پتنگ کاغذ کا بنا ہوا ۔ (اتارنا اڑانا بڑھانا ۔ کاٹنا ۔ لڑانا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو پتنگ ۔

کنکوے باز ۔ صفت ۔ وہ شخص جو کنکوے لڑایا کرتا ہو ۔

کنکوت ۔ دیکھو کن ۔

کن کھجورا ۔ دیکھو کن ۔

کَنکی ۔ (ھ)، مونث ۔ چاول کا ٹکڑا ۔ چاول کا چورا ۔

کنگال ۔ (ھ) سنسکرت کنڑ کال ۔ ہڈیوں کا ڈھانچا صفت ۱ نادار ۔ مفلس (کر دینا ۔ ہو جانا کے ساتھ)، ۲ قحط زدہ کال کا مارا ۔ فاقہ کش ۔ (جان صاحب)، ؎

کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا
ایسا نعانہ اے بوا کنگال ہو گیا

کنگال بانکا ۔ مذکر ۔ فاقہ مست ۔ مفلس شوقین ۔

کنگال گھر کا ۔ غریب گھر کا ۔ محتاج خاندان کا ۔

کَنِگالُش ۔ (س)، (عو)، مونث ۔ بخل ۔ کنجوسی ۔

کَنگرا ۔ (ھ) ۔ نون غنّہ، صفت ۔ مذکر ۔ موٹا اور فربہ آدمی ۔

کُنگری ۔ (ھ) ۱ صفت مونث ۲ ایک قسم کی بین ۔

کُنگرہ ۔ (ف) ۔ بالضم وضم سوم صحیح و بالفتح غلط ہے ہر چیز کی بلندی ۔ وہ گول سی چیز جو قلعوں اور دیواروں کے اوپر بناتے ہیں) مذکر وہ طاق کٹے ہوئے طاقچے جو خوبصورتی کے واسطے شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں بنا دیتے ہیں ۔ (ابر)، ؎

رُتبہ دیکھا ہمارے نالوں کا
کنگرے ہیں قصور جنت کے

(ظفر)　وہ دل کہ جس سے نقشہ ملے پورا عرش کا
کہتے ہیں کیوں غلط اسے کنگورہ عرش کا

کُنگلا ۔ (ھ) ۔ نون غنّہ، صفت ۔ مذکر ۔ کنگال کی تصغیر ۔

محتاج۔ نادار۔ بھوکا۔ قحط زدہ (جلال صاحب) ؎

کھلواؤں فصد نوج میں اس کنگلے نائی سے
کہتا ہے پتلا ہے نہیں نشتر ہمارے پاس

کنگلی۔ (ھ) مونث۔ محتاج عورت (جلال صاحب) ؎

کیا کنگلیاں ہیں اہنی یہ مرزا کی خواہیں
انعام کے دن کرتی ہیں یہ بوُر کی باتیں

کنگن (ھ۔ کرگہن۔ کر۔ ہاتھ+گہن۔ زیور) مذکر۔ ا کلائی میں پہننے کا ایک زیور۔ ۲ ایک قسم کی شیرینی جو بیشتر غربا کھاتے ہیں۔

کنگنا۔ (ھ۔ نون اوّل غنہ) مذکر۔ وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دلھن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے۔ یہ لفظ بروزن فَعْلُن صحیح ہے۔ (جلال صاحب) ؎

گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خوار
کنگنا ہو موتیوں کا کلائی کے واسطے

ذوق نے سہواً بروزن فاعلن کہا ہے ؎

سر پہ طُرّہ ہے مزیّن تو گلے میں بدّھی
کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا

۲ وہ گیت جو کنگنا باندھتے وقت گائے جاتے ہیں۔

کنگنی (ھ۔ نون اول غنہ) مونث۔ ۱ وہ اینٹوں کا ردا جو دیوار کی منڈیر پر باہر نکال کے رکھتے ہیں ۲ مشہور غلہ جس کے دانے بہت باریک ہوتے ہیں۔ کاکُن ۳ پوست گرداگرد قضیب۔

کنگورہ۔ (اردو) مذکر۔ دیکھو کنگرہ ۲ کلغی۔ وہ خوشنما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں ۳ سنگھارے کو بھی کنگورہ کہتے ہیں۔

کنگھا۔ (ھ) مذکر ۱ بال سلجھانے کا مردانہ آلہ جس کی ایک طرف دندانے ہوتے ہیں ۲ جلاہوں کا اوزار جس سے بانا ٹھوکتے ہیں۔

کنگھی۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا کنگھا جس کو دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں۔ دیکھو چار قل۔ عورتیں رات کو کنگھی کرنا منحوس سمجھتی ہیں۔ (جلال صاحب) ؎

نہ کر رات کو کنگھی سر میں تو اپنے
زناخی بہت دل پریشان ہوگا

۲ ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں۔ (آتش) ؎

الجھا ہے دل بتوں کے گیسوئے پر شکن میں
اُگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں

کنگھی آئینہ۔ مذکر۔ سنگار کرنا۔ (جلیل) ؎

اب تو وہ ہیں اور کنگھی آئینہ ہے رات دن
پڑ گیا اُن پر بھی پھندا گیسوئے خمدار کا

کنگھی چوٹی۔ مونث۔ عورتوں کا بناؤ سنگار (کرنا کے ساتھ) (جلال) ؎

وائے اندھیر کٹ گئی شب وصل
کنگھی چوٹی میں مسّی کاجل میں

کنگھی چوٹی میں اُلجھا رہنا۔ بناؤ سنگار میں مشغول رہنا۔ (مسرور) ؎

میری سنتے نہ اپنی کہتے ہیں
کنگھی چوٹی میں الجھے رہتے ہیں

کنگھی سُرمہ۔ مذکر۔ کنگھی چوٹی۔

کنگھی کرنا۔ بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا۔ اور سنوارنا۔ اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کی کنگھی کی جائے تو بیر پڑ جاتا ہے۔ (آتش) ؎

وہ اپنی زلف میں گھڑیوں ہی کرتے ہیں کنگھی
خیال جو کبھی آتا ہے مجھ پریشاں کا

کنگھی کے دندانے۔ دیکھو دندانہ۔

کُنمُنانا۔ (ھ) بے چین ہونا۔ پس و پیش کرنا۔ عذر کرنا۔

کنوار۔ (ھ۔ بروزن پُکار۔ ہندی میں کوار بھی ہے۔ اردو میں املا کنوار ہی ہے) مذکر۔ ہندی چھٹا مہینہ۔ فصلی سنہ کا پہلا مہینہ۔

کنوار کا سا جھالا۔ (ع) آکر بہت جلد دفع ہو جانے والا۔ (فقرہ) اُن کا غصہ کنوار کا سا جھالا ہے۔

کنوارا۔ (ہندی میں کوارا بھی ہے) صفت مذکر۔ ۱ بن بیاہا۔ وہ مرد جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔

کنوارا بالا۔ مذکر۔ بن بیاہا لڑکا۔

کنوارا ناتا۔ کنوارا منڈھوا۔ (ع) لنسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ۔ (فقرہ) کنوارے ناتے کوئی بھی کسی کے یہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں کنوارے منڈھوے لڑکا سسرال نہیں جاتا۔

کنوارپت۔ کنوارچھل۔ مذکر۔ دوشیزگی۔ کنوارپن۔

کنوارپت اُتارنا۔ کنوارچھل اتارنا۔ ازالہ بکر کرنا۔ سر ڈھکنا (جان صاحب) ؎

کبھی نہ بھولوں بھی آکے پوچھا کہ تیرے جیوڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کنوارچھل تھامرا اتارا

کنوارپن۔ کنوارپنا۔ (ھ) مذکر (ع) شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ (فقرہ) کنوارپنے میں کوئی بھی مستی لگاتا ہے، جو تم لگاؤگی۔

کنواری۔ (ھ) صفت مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔

کنواری ارمان بیاہی پشیمان۔ مثل باوجود کامیاب ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانا۔

کنواری بالی۔ صفت۔ مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔

کنواری کو سدا بسنت۔ مثل آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی کا موقع ہے۔

کنواں۔ (ھ) مذکر۔ چاہ (صبا) ؎

زاہد کو ہے خم پیر مغاں دولت ہے
آمد و رفت سے اندھے کی کنواں دور رہے

کنواں اُگالنا۔ دیکھو اگالنا

کنواں اندھا ہو جانا۔ دیکھو اندھا کنواں۔

کنواں بنانا۔ کنواں تعمیر کرنا۔

کنواں لوٹنا۔ کنوئیں کا پانی کم ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

سفلہ ہو جاتا ہے وقت امتحاں بے آبرو
ہے دلیل اس پر دعا پر لوٹ جانا چاہ کا

کنواں جھانکنا۔ کنوئیں میں گرنے کا ارادہ کرنا (آتش) ؎

یاد ابرو و ذقن میں اڑ گئی آنکھوں سے نیند
گہ کنواں جھانکا کبھی تلوار کی عریاں کیا

کنواں چلانا۔ متعدی۔ آبپاشی کے واسطے کنوئیں سے پانی نکالنا۔

کنواں چلنا۔ لازم۔

کنواں چھوڑ دینا۔ کنوئیں سے پانی نکالنا موقوف کر دینا۔

کنواں کھودنا۔ ۱ کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا۔ کنواں بنانا۔ ۲ (کنایۃً) دوسرے کے گرانے کے واسطے زمین کھودنا۔ کسی کے واسطے بدی کرنا

کنواں کھودنے والا۔ (کنایۃً) برائی کرنے والا۔ دوسرے کے لئے بدی کرنے والا۔

کنویں پر جاکر پیاسا آنا۔ فیض کی جگہ جاکر محروم آنا۔

کنویں جھانکنا۔ بہت جستجو کرنا۔ حیران پریشان ہونا۔ (محسن) ؎

کنویں جھانکا کروں کنعاں کے تو سودا ہے مجھے
طور پر جاؤں تو ناحق کا بھٹکنا ہے مجھے

کنویں جھنکانا۔ کنویں جھنکوانا۔ ۱ کنویں کا پانی یا تہ دکھانا۔ ۲ (ٹوٹکا) جیسے کتا کاٹے اُسے سات کنویں جھانکنا یعنی ہر کنویں پر جاکر اس کا پانی جھانکنا مفید سمجھا جاتا ہے ۳ (مجاز) حیران کرنا۔ آوارہ پھرانا۔ دیوانہ وار پھرانا۔ تھکا مارنا۔ (امانت) ؎

لہرا کے کبھی جاتے ہیں دریا کبھی تالاب
کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنویں چاہ تمھاری

(رند) ؎ یاد آئینہ رخ نے تو بنایا حیراں
دیکھو جھنکوائے کنویں چاہ زنخداں کتنے

کنویں کا تارا۔ کنویں کی تہ کا تارا۔ کبھی نہایت گہرے اور پرانے کنویں میں دیکھتے ہیں۔ اندھیرے کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا۔ غور کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے۔ دیکھنے والا کہتا ہے وہ پانی تارا چمکتا ہے۔ کبھی کہتے ہیں بڑا عمیق کنواں ہے۔ ہم نے دیکھا ہے پانی دور کہیں تہ میں تارا چمکتا ہے۔ (ذوق) ؎

یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا
جس طرح پانی کنویں کی تہ میں تارا ہو گیا

کنویں کا کبوتر۔ جنگلی کبوتر جو کنویں کے بغلی سوراخوں میں رہتے ہیں (آتش) ؎

جانکلتا ہے جو مجھ سا تشنۂ دیدار حسن
ذکر یوسف کرتے لگتے ہیں کبوتر چاہ کے

کنویں کی آواز ہے - تشبیہ سے کہتے ہیں یعنی جیسا کہو گے ویسا سنو گے -

کنویں کی مٹی کنویں کو لگتی ہے - مثل - جس قدر آمد ہوتی ہے اسی قدر خرچ بھی ہوتا ہے - جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف ہوتی ہے (نصیر) ؎

ترے دہن کی مسّی کا ذقن پہ کیوں ہوئے عکس
کنویں کی لگتی کنویں کو ہے جان من مٹی

کنویں کے پاس پیاسا آتا ہے - کسی شے کا طالب خود اس کے پاس پہونچتا ہے - (مومن) ؎

گر مثل سچ ہے کنویں کے پاس پیاسا آئے ہے
کیوں نہ آپہنچی زلیخا مصر سے کنعاں تلک

کنویں میں بانس ڈالنا - کنووں میں بانس ڈالنا (کنایۃً) بہت جستجو کرنا - (سرور) ؎

کنویں میں بانس ڈالے ہیں نے ہر چند
نہ آیا بوسۂ چاہ ذقن ہاتھ

کنویں میں بولنا - (کنایۃً) نہایت دبی آواز سے بولنا -

کنویں میں بھنگ پڑنا - (جب کنویں میں کوئی نشہ والی چیز پڑ جاتی ہے - اس کا پانی پینے والے متوالے ہو جاتے ہیں) سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا (امیر) ؎

اُس ذقن میں بھی سبزی ہے خط کی
دیکھو جدھر ادھر کنویں پڑی ہے بھانگ (بھنگ)

کنویں میں پھینکنا - کنویں میں گرانا - ضایع کرنا - (فقرہ) اُن کو دینا کنویں میں پھینکنا ہے (آتش) ؎

کیا سمجھ کر اُسے اخواں نے کنویں میں پھینکا
خوبصورت نہیں یوسف سا برادر ملتا

کنویں میں توا ہونا - بڑے بڑے عمیق کنووں کی تہ میں حلقۂ چاہ کے برابر لوہے کا توا زنجیروں سے نصب کرتے ہیں اُس توے کے سوراخوں سے پانی چھن کر آتا ہے - (ناسخ) ؎

چشمۂ آب اور ہے یہ چشمۂ جوہر ہائے حسن
ہو تیرے کی جا ترے چاہ ذقن میں آئینہ

کنویں میں ڈال دینا - کنویں میں غرق کر دینا -

کنویں میں ڈوب مرو - (کنایۃً) شرم کرو - غیرت کرو - بے غیرتی کی بات پہ کہتے ہیں -

کنویں میں گرنا - جان دینے کے لئے کنویں میں کود پڑنا (ناسخ) ؎

عاشق کو رنج ہو تو ہو معشوق کو بھی رنج
یوسف گرے کنویں میں تو زلیخا کی چاہ سے

کنویاں - (ھ) - تلفظ - کُیاں - مونث - چھوٹا کنواں -

کنوالسا - (ھ) پہلا اور دوسرا (نون غنہ) نولسے کا بیٹا

کنوالسی - (ھ) مونث - نولسی کی بیٹی - دیکھو کواسا

کنوتی - (دیو ناگری) مونث - گھوڑے کا کان -

کنوتیاں بدلنا - کنوتیاں کھڑی کرنا - گھوڑے کا دونوں کانوں کو کھڑا کرنا - چوکنا ہو جانا -

کنوَر - (ھ) - نون غنہ - بر وزن گزر) مذکر - ۱ لڑکا - طفل ۲ بیٹا - راجہ کا بیٹا ۳ عزت کا خطاب -

کنور - (ھ) - نون غنہ بر وزن بسر) مذکر - ورم جو کانوں کی جڑ میں ہو جاتا ہے - اردو میں جمع میں اور نکلنا کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) چار روز سے زید کے کنور نکلے ہیں -

کنول (ھ) - بفتح اول - نون غنہ - بروزن بُقُل) مذکر - ۱ ایک پھول کا نام گل نیلوفر - اس پھول کو دل سے تشبیہ دیتے ہیں - (پھولنا - کھلنا کے ساتھ) (رشک) ؎

فرط گریہ سے یہ دل ڈوب گیا عاشق کا
لوگ کہنے لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا

۲ شیشہ کا ایک ظرف جس میں بتی جلاتے ہیں اور جو گل نیلوفر کے مشابہ ہوتا ہے (چڑھانا - چڑھنا - لگانا - لگنا کے ساتھ) (منیر)

تیل سر کے لئے لیجاتی ہیں حوریں اُن کا
صبح جل چکتے ہیں جب روضۂ انور میں کنول

(قدر) ؎

باغ میں چاروں طرف آگ لگائی گل نے
سبزہ جھاڑوں پہ گلستاں میں چڑھے لال کنول

۳ دل سے استعارہ کرتے ہیں ؎

ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی میں لے آتش
کبھی تازہ نہ میں نے اپنے دل کا یہ کنول دیکھا

۴ سُرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے ہیں۔ ۵ عوام بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز خواجہ خضر کے نام پہ سُرخ رنگ کا پھول پانی میں بہا دیتے ہیں اور اس کو بھی کنول کہتے ہیں۔ ۶ جانور کا شانہ ۷ ایک بوٹی کا نام ۸ یرقان کی بیماری جس سے جسم زرد ہو جاتا ہے۔

کنول بردار۔ صفت۔ کنول لے کر چلنے والا (سحر) ؎

چاندنی میں کوئی دیکھے ساقی دوراں کے ٹھاٹھ
شمع مینا ہاتھ میں ہے ہر کنول بردار کے

کنول گٹا۔ (ھ) مذکر۔ کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں۔

کَنَوْنڈا۔ (ھ) نون دوم غُنّہ صفت مذکر۔ شرمندہ۔ احسانمند (کرنا ہونا کے ساتھ) مونث کے لئے کنونڈی ہے (حالی) ؎

وہ قومیں جو ہیں آج سر تاج سب کی
کنونڈی رہینگی ہمیشہ عرب کی

۲ ذلیل۔ رسوا ۳ ناقصُ الخلقت۔ عیبی۔ عیب دار۔

کنونڈا بننا۔ شرمندہ ہونا (محصنات) ساری عمر کے لئے ناحق بیٹھے بٹھلائے بھائی بہن کا کنونڈا بننا پڑا۔

کُنہ ۔ (ع) حقیقت۔ ماہیت۔ کسی چیز کی انتہا (مونث) بات کی تہ باریکی (رشک) ؎

وصف آنکھوں کا غزالانِ ختن کیا جانیں
سمجھے کیا کُنہ حقیقت انھیں ادراک نہیں

کنہ پر پہنچنا۔ کسی بات کی تہ کو پہنچنا۔

کنہ نکالنا۔ (عو) بغض وغصّہ نکالنا۔ یہ کنہ بگڑا ہوا تاری کہنہ ری۔

کِنہائی ۔ (ھ) مونث۔ نال۔

کنہیّا ۔ (ھ) مذکر ۱ سری کرشن جی کا لقب ۲ (مجازاً) خوبصورت۔ ملیح (بحر) ؎

ہوا نہ صوب میں کبھی نہ کم حُسن یار
کنہیّا بنا وہ جو سونلا گیا

کَنی ۔ (ھ) مونث ۱ ہیرے وغیرہ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا۔ ریزہ۔ (ذوق) ؎

تاب دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر
کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں

۲ ٹوٹے ہوئے چاول۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ ۳ کچارہ جانا چاولوں کا پکنے میں (فقرہ) چاولوں میں کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو۔

کِنی ۔ (ھ) مونث ۱ حاشیہ۔ گوٹ۔ فیتہ۔ شال پر لگنے کا اونی یا ریشمی کنارہ ۲ وہ دھجی جو پتنگ یا تکل کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اُڑے ۳ تماکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپل جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار نکلتی ہے۔

کنی باندھنا۔ پتنگ کے بازو میں دھجی باندھکر اس کے دونوں بازوؤں کو ہموزن کرنا۔

کنی دار۔ صفت۔ وہ کپڑا جس کے کناروں

کنّی دبانا۔ (مجازاً) قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔

کنّی دبنا۔ (دہلی) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا ۲ جھینپنا۔ آنکھ نیچی ہونا ۳ خائف ہونا۔ لکھنؤ میں کور دبنا ہے۔

کنی سے کنی ملا کر سینا۔ کپڑے کا کنارے سے کنارے ملا کر سینا۔ (فقرہ) دونوں پاٹوں کو برابر کیا مگر اس طرح کر جھول نہ رہے کنی سے کنی ملا کر سینا شروع کیا۔

کنّی کاٹنا۔ (دہلی) کترانا۔ (الحقوق والفرائض) گھاٹی والوں نے لوٹ کے لالچ سے مورچہ چھوڑ دیا۔ کافروں نے کنی کاٹ کر دبی مورچہ آدبایا۔

کنّی کھانا۔ کنّی لگنا۔ پتنگ کا ایک رُخ کو جھکنا۔ (شعور) ؎

میدان کارزار میں بڑھ بڑھ کے رکھ قدم
کنّی لگی تو پیچ کٹیں گے پتنگ کے

۲ شرمانا۔ آنکھیں سامنے نہ کرنا۔

کنے ۔ (ھ) پاس۔ نزدیک (متروک ہے)

کنیّا ۔ (س) مونث ۱ (ہندو) چھوٹی عمر کی لڑکی ۲ کنواری لڑکی ۳ بیٹی ۴ دلہن ۵ برج سنبلہ ۶ درگا دیوی کا نام۔

کنیا دان ۔ (ھ) صحیح کنیا بتشدید نون مکسور ہے لیکن بول
چال میں بغیر تشدید، مذکر ۔ (ہندو) ۱ لڑکی کا بیاہ کرنا ۲ جہیز ۔
۳ وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے لئے لوگوں
سے للّٰلہ مانگا جائے (شاد) ؎

زر نچھاور دخت رز ہے نو عروس
جام مے تھالی ہے کنیا دان کی

کُنیانا ۔ (ھ) ۱ پتنگ کا کنی کھانا ۔ کسی عیب کی وجہ سے
شرم و حجاب کرنا ۔ جھینپنا ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ (فقرہ) وہ مجھ سے
کنیاتا ہے یہاں میری موجودگی میں نہیں آئے گا ۔ (بحر) ؎

لوگ اب میری ملاقات سے کنیاتے ہیں
دیکھتے ہیں جب مجھے آنکھ چرا جاتے ہیں

۳ ایک طرف کو ہو جانا ۔

کُنیت ۔ (ع) بالضم و فتح سوم صحیح و بکسر نون مشدد نہ
غلط (قاآنی) ؎

بگفتم ار بشناسند نام و کنیت من
بخاک مقدم من بر نہند روے نیاز

فارسی میں مطلق لقب کے معنی بھی مستعمل ہے، مونث وہ نام جو
باپ ماں یا بیٹے کی طرف نسبت کر کے بولا جائے ۔ جیسے
ابوالحسن ۔ اُمّ الکتاب ابن حاجب (فقرہ) آپ کی کنیت
ابو القاسم تھی ۔

کَنیر ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اس کے
پھل کا نام عوام کا خیال ہے جس کے گھر میں کنیر کا پھول ڈالیں
اس کے یہاں آپس میں لڑائی ہو جاتی (ذوق) ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں
کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گل کنیر کا

کَنیز ۔ (ف) بروزن دہلیز ۔ مونث ۔ لونڈی ۔

کنیز زادہ ۔ (ف) مذکر ۔ لونڈی بچہ ۔

کنیزک ۔ (ف) مونث ۔ کنیز کی تصغیر ۔

کُنیسہ ۔ (ف) بکسر اول و دوم، مذکر ۔ معبد یہود و نصاریٰ کا ۔

کو ۔ (ھ) (الف) مفعول کی علامت ۔ جب اسم ظاہر مفعول
ہو اسکے ساتھ علامت مفعول ”کو“ آتی ہے ۔ عام قاعدہ فعل معروف
میں یہ ہے کہ فعل کا اسناد ہمیشہ فاعل کی طرف ہوتا ہے ۔
اور فعل مجہول میں بصورت ایک مفعول ہونے کے فعل اسناد مفعول
کی طرف ہوتا ہے ۔ اگر فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو مجہول ہونے
میں مفعول بہ ”کو“ کے ساتھ استعمال کیا جائے گا اور فعل کا مسند
الیہ قرار پائے گا ۔ بعض افعال کے ساتھ کو کے سوا اور علامتیں
لگائی جاتی ہیں ۔ دیکھو کہنا شفقت کرنا ۔ ذیل کی صورتوں میں
علامت مفعول مفعول کے ساتھ نہیں آتی ۱ جب فعل متعدی
کے دو مفعول ہوں تو دوسرے مفعول کے ساتھ یہ علامت نہیں
آتی ۔ جیسے حامد کو سبق پڑھا دو ۲ اگر مصدر مفعول ہے عام اس سے
کہ اردو زبان کا جیسے زید نے کھانا کھایا بکر نے تماشا دیکھا ۳
مفعول روح یا غیر ذی عقل ہو اور صرف ایک ہی ہو تو عموماً علامت
مفعول سے خالی ہوتا ہے جیسے حامد نے کتاب پڑھی ۔ محمود نے
گھوڑا خریدا ۔ کبھی نظم میں کو بھی استعمال کر لیتے ہیں (زع) ؎

خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو

(ب) ارادہ یا قصد کسی فعل کا ظاہر کرنے کے لئے ۔ جیسے وہ
جانے کو ہے ۔ آنے کو ہے ۔ (ج) لئے ۔ واسطے کی جگہ ۔
(رشک) ؎

جن کی صفات ایک سے اہل ورع میں مست
ہمنے شراب کو وہی انگور تاکے ہیں

(فقرہ) اس کے پاس کھانے کو بہت ہے (د) طرف کے معنی میں
جس کو بعض حضرات زائد سمجھتے ہیں (غالب) ؎

جو آؤں سامنے اُن کے تو مرحبا نہ کہیں
جو جاؤں واں سے کہیں کو تو خیر باد نہیں

(ہ) سے کی جگہ (داغ) ؎

مجھکو کہتے ہیں رقیبوں کی بُرائی سنکر
وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں

اس جگہ لکھنؤ میں ”سے“ فصیح ہے ۔ (ز) بعض فصحاء لکھنؤ کو کا
استعمال الفاظ ذیل کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں ۔ ادھر ۔
اُدھر ۔ یہاں ۔ وہاں ۔ کہاں ۔ کدھر ۔ کس طرف ۔ پیچھے ۔ اوپر ۔
اندر ۔ باہر ۔ کہیں ۔ سامنے ۔ طرف ۔ رُخ ۔

کُو ۔ کُوئے ۔ (ف) مونث ۔ گلی ۔ فراخ راہ (نوازش)

اُس پہ جنت نثار کر دیتے
کوئے جاناں اگر کہیں ملتی

جلال نے مذکر لکھا اور کہا ہے ؎

کہتی ہے وحشت بیاباں کو نہیں چلتا جلال
خاک اڑانے کو ترے بس کوئے جاناں رہ گیا

کُو بہ کُو۔ (ف) دربدر ؎

کُو بہ کُو آشفتہ سر آوارہ گرد
کیا ٹھکانا رآتخ بدنام کا

کوچہ۔ (ف) مذکر۔ تنگ راہ۔ گلی (امیر) ؎

دست گستاخ سے کرو امن یوسف کو نہ چاک
اے زلیخا ہے یہ کوچہ تری بدنامی کا

کوچہ بند۔ (ف) صفت۔ محفوظ۔ وہ کوچہ جس کے نکاس پر دروازہ لگا ہو۔
کوچہ بندی کرنا۔ کوچہ کی حد باندھنا۔
کوچہ بہ کوچہ (ف) گلی گلی۔
کوچہ جھکانا۔ گلی کے پھیرے کرانا (جرأت) ؎

جھانک کر در سے جو دیکھا تم نے کوچے میں مجھے
تو کہوں کیا مجھکو کیا کوچہ جھکایا آپ نے

کوچۂ خموشاں۔ قبرستان۔ جہاں مُردے دفنائے جاتے ہیں
کوچۂ سر بستہ۔ (ف) مذکر۔ وہ گلی جو بند ہو۔
کوچہ گرد۔ (ف) صفت۔ گلیوں میں مارا مارا پھرنے والا (ناظم) ؎

تم سے ہر روز یہ چھپ چھپکے کہیں جاتے ہیں
کوچہ گرد اور ہی کوچہ انھیں دکھلاتے ہیں

کوچہ گردی۔ (ف) مونث۔ آوارہ گردی۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔
کوچۂ نافذہ۔
کوّا۔ مذکر۔ زاغ۔ کاگ۔ عورتیں اس کے بولنے پر اپنے کسی کے آنے کا شگون لیتی اور اُسے کہتی ہیں کوّے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑ جا۔ ۲۔ وہ گوشت کا ٹکڑا جو آدمی کے حلق کے اندر لٹکا ہوتا ہے۔

کوّا اٹھانا۔ حلق کے اندر کے ۔۔۔ گوشت کو جو بہ وجہ تنک آیا ہو دبانا۔
کوا پری۔ مونث۔ کالی عورت کو کہتے ہیں۔
کوا پھنسانے کی چال ہے۔ ہوشیار آدمی کو دام فریب میں لانے کی تدبیر ہے۔
کوّا ترتراتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں۔ مثل ایک تلملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے۔ دشمن کے بُرا چاہنے سے بُرا نہیں ہوتا۔
کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھولا۔ مثل۔ اُس وقت بولتے ہیں۔ جب کوئی ادنیٰ بے حیثیت آدمی اعلیٰ اور صاحب حیثیت کی ریس کر کے نقصان اٹھائے۔ یا اناڑی آدمی ہنر مندوں کی ریس کر کے بگڑ جائے ؎

عبث عدو کو ہے جرأت کی ہمسری کا خیال
کر بھولے اپنی بھی کوّا چلے جو ہنس کی چال

کوا گھار۔ مونث (ع) اثر غریب گرنا کی جگہ (عالم) ؎

باغ میں آکے خار میں ہوں پھنسی
میں تو کوا گھار میں ہوں پھنسی

(فقرہ) جب کچھ دینے کو نہیں رہا تو قرض خواہوں کی کوا گھار میں پڑے۔
کوّا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں۔ مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی جھوٹی بات کی پیروی کئے جائے اور معاملہ کی تحقیقات نہ کرے۔
کوّوں کی برات۔ بچے کوّوں کے مجمع کو کہتے ہیں۔
کوّے اُڑانی کوّے ہکنی۔ مونث۔ وہ عورت جس کی خدمت کوّے اُڑانے کی ہو۔ نہایت ادنیٰ درجے کی ملازمہ۔ اگلے زمانے کی ایک مشہور سزا تھی کہ راجہ اپنی رانی سے ناخوش ہو کر اس کا سر منڈا کر کوّے اُڑانے کو بٹھا دیا کرتے تھے ۲۔ اب ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب ہے۔ کبھی دیوانی عورت کو بھی کہتے ہیں۔
کوّے اڑ جا۔ شگون ہے۔ جب کوئی پردیسی آنے کو ہوتا ہے

(۲) کوا گھر میں آبیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہہ کے اس امر کا شگون لیتی ہیں یعنی اگر وہ آنے والا ہوگا تو کوّا اڑ جائیگا۔

کوّے کوسا کریں کھیت پکا کریں - مثل - جب کوئی شخص کسی کو ناحق بددعا دے اس محل پر بولتے ہیں - یعنی ناحق کی بددعا کا کچھ اثر نہیں۔

کوّے کھائے ہیں - (عوام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کھانے سے عمر بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں) بڑی عمر ہے اور اس عمر پر بال سیاہ ہیں۔

کوّے کی گھانٹ میں انار کلی - مثل (عم) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا رنگ کالا ہو اور سرخ لباس پہنے۔

کوارٹر - (انگ) مذکر - مقام - ٹھکانا - ڈیرہ - چھاؤنی۔

کوارٹر ماسٹر - (انگ) جنگی محکمہ کا وہ افسر جو چھاونیوں کے واسطے ہر چیز مہیا کرے۔

کواب - (عو) مذکر - کباب۔

کُوار - دیکھو کنوار۔

کُواری - (ہ) دیکھو کنواری

کَواری - (ہ - بفتح اول) مونث - ایک قسم کی مرغابی جو سیاہ رنگ ہوتی ہے۔

کِواڑ - (ہ) مذکر - لکڑی کا تختہ جس سے دروازہ بند کرتے ہیں - ایک پٹ - (بند کرنا بھیڑنا کے ساتھ) ۲ سینے کا ہر ایک پہلو - دیکھو چھاتی کے کواڑ۔

کواڑ بند ہوگئے - (کنایۃً) کوئی نہیں رہا جس کی وجہ سے گھر کھلے۔

کواڑ توڑ توڑ کے کھانا - (دہلی) مصیبت سے دن کاٹنا

کِواڑ دینا - دروازہ بند کرنا - (میر) ؎

ہر گھر میں انتظار ہے لے تیغ زن ترا
چھاتی کے بھی کواڑ نہ دیکھے دیئے ہوئے

کواڑ کھٹکھٹانا - دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا۔

کواڑا - (ہ) مذکر - (لکھنؤ) کواڑ - (ناسخ) ؎

ان تختوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں
خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہیئے

کِواڑی - (ہ) مونث ۱ قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے - انگرکھے کا پردہ - مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصّہ جو سینے کے ادھر اُدھر ہوتا ہے (فقرہ) کترنے بیونتنے کی کچھ بھی پر ٹھہرائی تو کترنے کترتے کپڑے کپڑے کی تکے بوٹیاں کر ڈالیں آستینوں کی کلیاں کلیوں کی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں ۲ دیکھو چھاتی کے کواڑ۔

کواسا - نواسے کا بیٹا - (جلال صاحب) ؎

نہ ڈرو نانی کے فعلوں سے بلا دیکھو ہوئے
بیٹے اور پوتے نواسوں کے کواسے پیدا

(قافیہ دوا - بلا سے پیدا ردیف)

کواسی - نواسہ کی بیٹی۔

کواکب - (ع) مذکر - کوکب کی جمع۔

کواکب ثابتہ - مذکر - وہ ستارے جو ایک ہی جگہ پر ٹھہرے ہوئے اپنے محور کے گرد گھوم رہے ہیں۔

کواکب سیارہ - مذکر - وہ ستارے جو آفتاب کے گرد مثل زمین کے دورہ کرتے ہیں۔

کواٹا - (ہ - بفتح اول) (عم - عو) ۱ بڑانا ۲ (کنایۃً) بدحواس ہو جانا گھبرا جانا۔

کوانچ - (ہ) مونث - ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جس کے چھڑکنے سے آدمی کے جسم میں خارشت ہونے لگتی ہے۔

کوائف - (عم) مذکر - کیفیت کی جمع یہ لفظ غلط ہے کیفیات صحیح

کُوب - (ف) - کوبیدن سے امر) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے زردوکوب - زرکوب۔

کوبانس - (ہ - نون غنہ) مذکر - کوّوں کو بانس سے اُڑانے کا فعل کوّوں کے اڑانے کی آواز۔

کوبانس کوبانس کرنا - (عو) کوّے اڑانا - کوّے اڑاتے پھرنا - مارا مارا پھرنا۔

کُوبڑ - (س) مذکر - بڑھاپے کی وجہ سے پیٹھ کی ہڈی نکل آنا۔

کوبہ کاری - (فارسی میں کوبہ کوٹنے کا آلہ) ۱ ایک قسم کے نقارہ کا نام۔

کوب کاری - تنبیہ - تادیب - گوشمالی (مونث) - مارپیٹ کرنا

زدوکوب کرنا (کرنا کے ساتھ)

کوپل (فارسی میں بمعنی شگوفہ ۔ کلی) مونث ۔ نئی چھوٹی مُلائم پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہے ۔ (پھوٹنا ۔ نکلنا کے ساتھ) (قلق):

ڈالیاں ہیں دُم طاؤس گھنے پتوں سے
ابھی طاؤس کی چوٹی جو ہو پھوٹے کوپل

کوپن ۔ (انگ) مذکر ۔ وہ کاغذ کا حصّہ جو اپنے مُثنّے سے الگ کر لیا جاتا ہے ۔

کوت ۔ (ہ) مونث ۔ اندازہ ۔ تخمینہ ۔

کوتنا ۔ (ہ) ۱ اندازہ کرنا ۲ پیمائش ۔

کوتاہ ۔ کوتہ ۔ (ف) صفت ۱ چھوٹا ۔ مقدار ظاہر کرنے کے لئے ۔ جیسے جامۂ کوتاہ ۔ قدِ کوتاہ ۲ مختصر ہونے تمام ہونے کے معنی بھی دیتا ہے ۔ جیسے قصّہ کوتاہ ۔ مختصر یہ کہ ۔ المختصر ۳ تنگ ۔ (فقرہ) یہ صحن کوتاہ ہے ۔

کوتہ اندیش ۔ (ف) صفت ۔ بے سوچے سمجھے کام کرنے والا کم فہم ۔

کوتہ اندیشی ۔ (ف) مونث کم فہمی ۔

کوتاہ بیں ۔ کوتہ بیں ۔ کوتاہ دست ۔ (ف) صفت ۔ ناعاقبت اندیش ۔ پست ہمت ۔

کوتاہ دستی ۔ (ف) مونث ۔ ناعاقبت اندیشی ۔ پست ہمتی

کوتاہ فہم ۔ صفت ۔ کم فہم ۔ بے عقل ۔

کوتاہ قد ۔ کوتہ قد ۔ صفت ۔ پستہ قد ۔

کوتاہ قلم ۔ کوتہ قلم ۔ (ف) صفت ۔ کم لکھنے والا ۔

کوتاہ کرنا ۔ کوتہ کرنا ۔ چھوٹا کرنا ۔ مختصر کرنا ۔ طے کرنا ۔

کوتاہ گردن ۔ کوتہ گردن ۔ (ف) صفت ۔ چھوٹی گردن والا ۔

کوتہ گردن تنگ پیشانی ۔ علم قیافہ کی رو سے ایسا شخص بڑا شریر اور مفسد ہوتا ہے ۔

کوتاہ نظر ۔ کوتہ نظر ۔ (ف) صفت ناعاقبت اندیش ۔ غافل ۔ بخیل ۔

کوتاہ نظری ۔ (ف) مونث ۔ ناعاقبت اندیشی ۔

کوتاہ ہمت ۔ (ف) صفت ۔ پست ہمت ۔

کوتاہ ہمتی ۔ (ف) مونث ۔ ہمت پست ہونا ۔

کوتاہی ۔ (فارسی میں چھوٹا ہونا ۔ تقصیر ۔ کم عقلی ۔) مونث ۔ ۱ اختصار کرنا ۔ کمی ۲ غفلت ۔ بے پروائی ۔

کوتاہی کرنا ۔ (فارسی ۔ کوتاہی کردن کا ترجمہ) کمی کرنا ۔ قصور کرنا ۔ دریغ رکھنا ۔ (ناسخ) ؎

زندگی کرتی ہے کوتاہی شبِ فرقت دراز
حشر پہ موقوف رکھتا ہوں نظارہ صبح کا

کوتک (ہ: بالفتح ۔ اردو میں بالضم) مذکر (دہلی) (عو) ۱ کام ۔ فعل ۔ لچھن ۔ افعال ناشائستہ ۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی ۔ لکھنؤ میں فعل افعال مستعمل ہیں ۔

کوتل ۔ (ت میں کُتَل تھا) مذکر ۔ امیروں کی خاص سواری کا گھوڑا ۔ جو ساز سے آراستہ محض زینت کی غرض سے امیروں کی سواری یا کسی جلوس میں چلتا ہے ۔ اور اُس پر کوئی سوار نہیں ہوتا سواری کا وہ مرکب جس کو سواری سے خالی لئے جاتے ہوں ۔

کوتل گارد ۔ (انگ ۔ کوارٹر گارڈ کا بگڑا ہوا) مذکر چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارڈ متعین رہتا ہے اور جہاں بندوقیں جمع رہتی ہیں ۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی اسی جگہ اترتی اور دلیل والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے ۔

کوتنا ۔ (ہ) دیکھو کوت ۔

کوتیا ۔ (ہ ۔ واو غیر ملفوظ) صفت غلہ اور میوے کا اندازہ کرنے والا ۔

کوتوال ۔ (یہ لفظ مُفرّس ہے ۔ فارسیوں نے ہندی الفاظ سے بنالیا (الف) ہندی میں کوٹ ۔ قلعہ ۔ وال ۔ محافظ ۔ کوتوال یعنی قلعہ اور حصار کا محافظ (ب) ہندی میں کوتہ ۔ بندوقیں جو سپاہی اکٹھا کرکے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں ۔ وال ۔ مالک کوتہ وال یعنی کوتہ کا مالک) مذکر ۔ پولس کا عہدہ دار جس کے ماتحت تھانہ ہو ۔

کوتوالی ۔ (اردو) مونث ۔ شہر کے پولس کا محکمہ ۔ بڑا تھانہ ۔

کوتوالی چبوترہ ۔ مذکر ۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں مختلف

قسم کے نزاعات پیش ہوا کریں۔

کوتوالی چڑھنا۔ دنگے فساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا۔

کُوتھا۔ (ھ) (ع) کونسا۔ (فقرہ) مُنّی بیگم کو کوتھا برس ہے۔

کُوتھمیر۔ (ھ) مذکر۔ ہرا دھنیا۔

کَوتھی۔ (ھ) (ع) کونسی کی جگہ بولتی ہیں۔ (فقرہ) آج کوتھی تاریخ ہے۔

کُوتھی۔ (ھ) مونث۔ وہ لوہا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں بطور شام لگا ہوتا ہے۔

کُوٹ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی وضع کا چُغہ انگریزی کرتی۔ ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس ۲ (عم) کورٹ کا بگڑا ہوا۔ دیکھو کورٹ ۳ (ھ) قلعہ۔ حصار۔ چار دیواری شہر پناہ۔

کوٹ کرنا۔ دیکھو کورٹ شپ۔ (فقرہ) انگریزوں کی طرح کوٹ کرنے کی رسم پہلے یہیں سے نکلی۔ ہندوستانی لڑکی کا بلا اطلاع و مرضی والدین راضی ہو جانا۔ عجب مزے کی بات ہے۔

کوٹ گشتی۔ (اردو) مذکر۔ وہ محکمہ جس کا کام گشت کرکے شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنا اور بدافعال لوگوں کا پتہ لگانا ہے۔ (برق) ؎

چھپ کے ملنے کی بھی کیفیت اُنھیں کُھل جائے
کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو بیوپچہ اُس کا

کوٹلا۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹا قلعہ۔ گڑھی۔

کُوٹ۔ (ھ) کُوٹنا کا امر۔

کوٹ ڈالنا۔ ۱ کسی چیز سے ضرب لگانا۔ ضرب لگا کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جیسے قیمہ کوٹ ڈالو ۲ مارنا (فقرہ) بے قصور میرے بچے کو دھما دھم کوٹ ڈالا۔

کوٹ کر۔ پیس کر۔ چورا کرکے۔ بخوبی۔

کوٹ کر بھرنا۔ کوٹ کے بھر دینا۔ اتنا بھرنا کہ ظرف میں جگہ باقی نہ رہے۔ ٹھونس کے بھر دینا۔ (کنایۃً) کثرت ظاہر کرنے کے لئے (بحر) ؎

کوٹ کر بھر دیئے ہیں کس نے ان آنکھوں میں فریب
کیا لگاوٹ کو ہے تیار چتون یہ نظر

(آتش) ؎

کوٹ کر یہ زور سودا ہے پری نے بھر دیا
دیو بھی چڑھتا نہیں اپنی نظر میں ان دنوں

کوٹ کر موتی بھرنا۔ ۱ چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کرکے کسی چیز میں بھرنا ۲ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی آنکھیں ہیں گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں۔ (ناسخ) ؎

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گر آنکھوں میں
قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں

اس جگہ کوٹ کوٹ کر زیادہ مستعمل ہے (آتش) ؎

اللہ رے صفائے تن نازنین یار
موتی ہیں کوٹ کوٹ کے گویا بھرے ہوئے

کوٹ کوٹ کر۔ بخوبی۔ اچھی طرح۔ کثرت سے۔ (فقرہ) اُس شخص میں کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے۔

کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا۔ کثرت سے ہونا۔ (قدر) ؎

بھرا ہے چہرہ کا مضمون کوٹ کوٹ کر اس میں
بکے گا کاغذ زر کی طرح کلام اپنا

کوٹ کوٹ کے خوبیاں بھری ہیں۔ طنزاً بجو ملیح۔

کوٹ کی دفتی۔ وہ دفتی جو کوٹ کر بنائی جاتی ہے۔

کوٹ کے بھرا ہونا۔ (کنایۃً) کوئی صفت کامل طور پر ہونا۔

کوٹنا۔ (ھ) ۱ چھت یا چونے وغیرہ کو تھاپی یا موگری سے پیٹنا ۲ ریزہ ریزہ کرنا۔ چھڑنا ۳ پینا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) تم کو پینا کوٹنا کچھ نہیں آتا ۴ مارنا پیٹنا زد و کوب کرنا۔ (فقرہ) آج استاد نے زید کو خوب کوٹا ۵ بجانا۔

کوٹھا۔ (ھ) مذکر ۱ بالاخانہ ۲ (ہندی) اوپر کا کمرہ۔ کوٹھری ۳ (ہندو) کٹھا گودام ۴ (عم) معدہ۔ سینہ ۵ وہ اندرونی مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہتا ہے (بحر) ؎

دیکھنا کیا اُن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر
نکلی ہیں سر پر لئے دو دو بدرہ زر چھاتیاں

کوٹھالے کر بیٹھنا - کوٹھے پر بیٹھنا - کسب کرنے کے لئے چکلے میں بیٹھنا - (راحت) ؎
تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
بیٹھوں گی کوٹھالے کے میں بھنڈی بزار میں
کوٹھا ٹوٹنا - نقب لگنا - (رشک) ؎
چیدی ہے اسے بت عیار کہ سرزوری ہے
نقد جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا ٹوٹا
کوٹھے چڑھنا - (کنایۃً) بات کا مشہور ہو جانا (رنج) ؎
کھڑکی نکال جانب دشمن نہ بام پر
کوٹھے چڑھے جو بات کھلے خاص و عام پر
کوٹھے والیاں - (عو) رنڈیاں - کسبیاں -
کوٹھری - (ھ) یہ لفظ رائے ہندی سے بھی بول چال میں ہے لیکن رائے فارسی سے فصیح ہے) مونث - چھوٹا سا مکان جس میں بیشتر ایک دروازہ ہوتا ہے - حجرہ -
کوٹھی - (ھ) مونث ۱؎ وہ پکا مکان جس میں چند کمرے اور کمروں میں ہوا کی درآمد برآمد کے لئے دروازے چند جانب ہوں ۲؎ اناج بھونے کا مٹی کا ظرف جس کا پیٹ بڑا اور منہ چھوٹا ہوتا ہے - اس معنی میں کوٹھیا بھی ملفوظ سے بھی مستعمل ہے ۳؎ پختہ اینٹ یا لکڑی کا گول چکر جسے کنوئیں کی تہ میں استحکام کے واسطے ڈالتے ہیں - چونے کا گولا جو پلوں کے نیچے گلایا جاتا ہے (اتارنا - ڈالنا - پڑنا - گلانا کے ساتھ) (ناسخ) ؎
رات دن ایسا زاق یار میں روتا ہوں میں
اب مرا کمرہ نہیں کوٹھی ہے گویا جاہ کی
۴؎ صراف یا ساہوکار کی دکان ۵؎ کارخانہ - جیسے نیل کی کوٹھی ۶؎ بڑی دکان - جیسے کپڑے کی کوٹھی - وہ مکان جو مہاجن روپے کی لین دین کے لئے اور تاجر اپنا سامان و اسباب تجارت رکھنے یا فروخت کرنے کے لئے بناتے ہیں ۷؎ بندوق کا وہ حصہ جس میں بارود رہتی ہے -
کوٹھی بیٹھ جانا - بنک کا دیوالہ نکلنا - خسارہ ہو جانا -
کوٹھی کرنا - کوٹھی کھولنا - صرافی یا ساہوکاری کی دکان جاری کرنا - منڈی یا بیوپار شروع کرنا - کارخانہ جاری کرنا - سوداگری کی بڑی دکان کرنا -
کوٹھی گھاٹ - مذکر - وہ کوٹھی جو دریا پر بناتے ہیں (امیر) ؎
شکم صاف تو ہے حسن کا دریا نایاب
کوٹھی گھاٹ اسپہ ہے پستان جسے کہتے ہیں حباب
کوٹھی وال - (ھ) مذکر - مہاجن - صراف - ساہوکار -
کوثر - (ع) مذکر - بہشت کی ایک نہر کا نام (برق) ؎
موجزن آب گہر دانتوں سے کیا ہنسنے میں ہے
شکل دریا کوثر فردوس اعلیٰ بڑھ گیا
کوثر کی دھوئی زبان - پاک صاف شستہ زباں ؎
حقیقت میں ہے سحر افسوں بیاں
یہ کوثر کی دھوئی ہوئی ہے زباں
کوچ - مذکر - روانگی - ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا - جیسے درزی کا کیا کوچ کیا مقام (امیر) ؎
یاران رفتہ سے کہو ٹھہرے ہوئے چلیں
اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا
۲؎ رحلت -
کوچ بکوچ - (ف) پے در پے جانا -
کوچ بول دینا - کوچ کرنا - روانگی کا حکم دینا -
کوچ کا دن - موت کا وقت - روانگی کا دن -
کوچ کا نقارہ کرنا ۱؎ فوج جب منزل سے روانہ ہوتی ہے نقارہ بجاتے ہیں ۲؎ کنایۃً مرجانا - مرنا (رشک) ؎
میں نے جب دم کوچ کا دنیا سے نقارہ کیا
ماتمی باجے کی نوبت جا بجا ہو جائے گی
کوچ کا نقارہ ہونا - لازم - (دبیر) ؎
اترے رونے ہوئے گھوڑے سے امام خوشخو
اور کہا کہہ دو ابھی کوچ کا نقارہ نہ ہو
کوچ کرنا ۱؎ روانہ ہونا - سفر کرنا - (نفرہ) صبح کو قافلہ نے کوچ کیا ۲؎ دنیا سے گزرنا - مرنا (حالی) ؎
کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدرشناس
قدر یاں رہ کے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز

۲ رخصت ہونا۔ (ناظم) ؎

روتے ہیں اہل صومعہ دن الوداع کے
کرتا ہے اُن کے زعم میں ماہ صیام کوچ

کوچ مقام۔ مذکر۔ چلنا اور ٹھہرنا۔
کوچ ہونا۔ روانگی ہونا۔ مرجانا۔

کُوچ۔ کونچ ۔ (ہ) مونث ۱ وہ موٹا پٹھا جو انساں کی ایڑی کے اوپر اور چار پایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے ۲ جلاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں۔

کوچیں کاٹنا۔ کونچیں کاٹنا۔ ایڑی کے اوپر سے دونوں پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا۔ پاؤں قلم کرنا (بحر) ؎

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رُکتے نہیں
کاٹ ڈالوں اپنی کوچیں ہے یہی تجویز پا

کوچ (انگ۔ واؤ مجہول۔ پالکی گاڑی) مذکر۔ کوچ بکس۔

کوچ بکس۔ (انگ۔ کوچ باکس) مذکر۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ جو گاڑی کے آگے کے حصہ میں بلند بنی ہوئی ہوتی ہے۔

کوچبان۔ کوچوان۔ مذکر۔ گھوڑا گاڑی چلانے والا۔

کُوچ ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا پلنگ۔ اردو میں کونچ ہے دیکھو کونچ۔

کُوچا ۔ (ہ واو مجہول) مذکر۔ کسی نوکدار چیز کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہو۔

کوچا دینا۔ کوچا مارنا ۱ نوکدار چیز سے اس طرح مارنا کہ نشان پڑ جائے چبھونا ۲ (کنایۃً) طعنہ دینا۔

کوچا کریلا۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ کریلے کی تلخی دور کرنے کے لئے اس کو گودتے ہیں ۲ صفت۔ انسان کے منھ کو جس پر کثرت سے چیچک کے داغ ہوتے ہیں تشبیہ دیتے ہیں۔ (رنگین) ؎

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانا میری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے

کوچے دینا۔ گودنا۔ چبھونا ۲ طعنے دینا (فقرہ) ننديں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لے کر چلی تھیں۔

کُوچا ۔ (اردو) مذکر۔ املی کے ہرے بھرے پھل کو پیس کر نمک مرچ ملا کر کھاتے ہیں۔

کُوچَک ۔ (ف) صفت۔ چھوٹا۔ کلاں اور بزرگ کا نقیض۔

کُوچنا ۔ کونچنا۔ کوچ دینا۔ (ہ۔ واو مجہول) (ع) چبھونا۔ چھری یا کانٹے سے گودنا۔ کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنے کے لئے کوئی نوکدار چیز یا سوئی چبھونا (فقرہ) آم کوچ کے مربہ ڈال دو ۲ (کنایۃً) طعنہ دینا۔

کوچہ۔ دیکھو کو۔

کُوچی۔ کونچی ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث ۱ برش سفیدی کرنے کا موٹا برش ۲ سونا چاندی صاف کرنے کا برش ۳ ایک قسم کا برش جس سے گھوڑے کے جسم کا گرد و غبار صاف کرتے ہیں ۴ ایک قسم کا برش جس سے جلاہے کرگے پر چڑھے ہوئے دھاگے برابر کرتے ہیں ۵ (عم) کنایۃً۔ لانبی داڑھی۔

کودانا ۔ (بروزن ہمانا) کودنا کا متعدی۔

کود پڑنا۔ کسی معاملہ میں از خود بیجا دخل دینا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

مہرو مرا لے گئی چھڑا کر
یہ کود پڑی کہاں سے آکر

کود پھاند۔ مونث۔ کودنا پھاندنا۔ اچھل کود۔ بچوں کی جست و خیز۔

کودوانا۔ (ہ۔ واو اول غیر ملفوظ) کودانا کا متعدی المتعدی

کُودَک ۔ (ف) مذکر۔ لڑکا۔ بچہ۔

کودک مزاج۔ (ف) صفت۔ جس کا مزاج طفلانہ ہو۔

کُودَن ۔ (ف) صفت۔ احمق۔ کند ذہن۔

کُودنا ۔ (ہ) لازم ۱ اچھلنا۔ جست لگانا۔ پھاندنا۔ خوشی میں پھولے نہ سمانا ۲ متعدی (پر کے ساتھ) اترانا۔ گھمنڈ کرنا (تفسیر) ؎

نہ کودا ہے تُرک چشم یار آنا بل پہ ابرو کے
گھمنڈ ایسا ہی کیا ہے حملۂ اول پہ ابرو کے

کودنا پھاندنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا۔

کُودوں ۔ (ہ) مونث ایک قسم کا سخت غلہ۔

کودوں دلانا۔ دہندو، سخت کام لینا۔

کودوں دیکے پڑھنا۔ کم خرچ کرکے پڑھنا۔ ناقص تعلیم پانا (جلال صاحب) ؎

غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی رونی تو نتّو کو
فضیلت کیا پڑھی ہے دیکے کودوں اپنی آتو کو

کودوں کا بھات کن بھاتوں میں ممیا ساس کن ساسوں میں۔ مثل دور کے رشتے کا کیا اعتبار۔

کُور۔ (ف) صفت۔ اندھا۔

کورانہ۔ (ف) صفت۔ اندھوں کی سی ناسمجھی کی۔

کورباطن۔ کوردل۔ (ف) صفت۔ کندفہم۔ کج طبع۔ دل کا اندھا۔ دل میں کینہ اور حسد رکھنے والا۔

کوربخت۔ (ف) صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔

کورچشم۔ کورنگاہ۔ کوردیدہ۔ (ف) صفت۔ نابینا۔ (اوج) ؎

منکر اگر نہ مانے تو وہ کور دیدہ ہے
قطعی دلیل اُس پہ یہ دست بریدہ ہے

کوردہ۔ (ف) مذکر۔ کم آباد اور چھوٹا گاؤں جو غیر مشہور ہو۔ جاہلوں کی بستی۔

کورمادرزاد۔ (ف) صفت۔ پیدائشی اندھا۔

کورمغز۔ صفت۔ بے وقوف۔

کورنمک۔ (ف) صفت۔ نمک حرام۔ ناشکرا۔

کورنمکی۔ مونث۔ ناشکری۔ نمک حرامی۔

کوری۔ (ف) مونث۔ اندھاپن۔

کوروکر۔ (ف) اندھا اور بہرا (ناظم) ؎

کب نہ دیکھا ہمیں کب حال ہمارا نہ سنا
کوروکر ہو گئے اب ایسے کہ نہ دیکھا نہ سنا

کور۔ (ہ) مونث۔ ۱ کنارہ۔ حاشیہ۔ سرا۔ گوٹ ۲ اُپلے کا چورا کرسی ۳ ناخن کا نوک دار ٹکڑا۔ کھال کا ٹکڑا جو ناخونوں کی جڑوں میں یا ان کے گرد نکل آتا ہے (میر) ؎

ملتے دانتوں کو گھس گئیں پوریں
ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں

۴ ایک قسم کا پتلا فیتہ جس کو لباس کے گرداگرد لگاتے ہیں۔ ۵ زنجیرہ۔

کوررونا۔ (لکھنؤ) کنایۃً۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔

کورکسر۔ (ہ) مونث۔ کمی۔ عیب۔ نقص (نکالنا نکلنا کے ساتھ)، (فقرہ) تمہارے مار ڈالنے میں اُس نے کوئی کور کسر باقی نہیں رکھی۔

کورکسر نکالنا۔ نقص دور کرنا۔

کُور۔ (ہ) مذکر۔ (عو) لقمہ۔

کورا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ۱ مٹی کا ظرف جس میں پانی نہ پڑا ہو۔ جیسے کورا برتن۔ کوری صراحی ۲ صاف۔ بے لکھا ہوا۔ جیسے کوری کتاب۔ کورا کاغذ ۳ بغیر شوب پڑا ہوا کپڑا جیسے کورا گاڑھا ۴ (کنایۃً) بے وقوف۔ بے پڑھا۔ وہ جس نے پڑھ لکھ کر یا کوئی ہنر سیکھ کر بھلا دیا ہو۔ وہ شخص جو کسی ہنر سے ناواقف ہو۔ جاہل۔ (فقرہ) چار برس مکتب میں پڑھ کر کورا رہا ۵ صاف۔ دیکھو کورا بچ جانا ۶ غیر مستعمل جس سے کام نہ لیا گیا ہو۔ جیسے کورا استرا۔

کورا بچ جانا۔ بال بال بچ جانا۔ صاف بچ جانا۔ صدمے یا آفت کا اثر تک نہ ہونا۔ (امیر) ؎

ہاتھ سے یار کے مے پیتے تو ہوتا نہ گناہ
کورے بچ جاتے اچھوتا جو پیالہ ہوتا

کورا برتن ۱ نیا برتن ۲ (عم) کنواری لڑکی۔

کورا پنڈا۔ (عو) اچھوتا جسم۔ بن بیاہی عورت۔

کوراتہ درزنہ۔ بالکل نیا کپڑا (امامی) کوراتہ درز دسترخوان نکال کر بچھایا ہے اور ایک ہی دفعہ میں میلا کچیڑ۔

کورا جانا۔ بالکل خالی جانا۔ (فقرہ) ساون تو ابھی البتہ کورا ہی گیا بھادوں کا تیسرا یا چوتھا روز تھا یہ واقعہ پیش آیا

کورا رکھنا۔ (کنایۃً) کچھ نہ سکھانا۔ محروم رکھنا۔

کورا رہ جانا۔ (کنایۃً) جاہل رہ جانا۔ محروم رہ جانا۔ بے لکھا رہ جانا

کورا سر۔ (ہ) سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں۔

کورا کاغذ۔ کاغذ جس پر کچھ نہ لکھا ہو۔ (قدر) ؎

حشر میں اشک ندامت نے بڑا کام کیا
نکل آیا مرے اعمال کا کورا کاغذ

کورا نکل جانا۔ بے داغ بچ جانا۔ (قدر) ؎

سما کر یار کی آنکھوں میں تو کیونکر بچائے دل
ارے یہ کوٹھری کاجل کی تھی کورا نکل آیا

کوری ۔ (ہ) ۱ صفت مونث۔ دیکھو کورا ۔ ۲ (کنایتہً) باکرہ ۳ ایک قوم جو موٹا کپڑا بنتی ہے۔

کوری آنکھ سے دیکھنا۔ (عو) محض بے حیائی سے دیکھنا نڈر ہو کر دیکھنا۔

کورے ۔ (عو) پڑے (فقرہ) سوا سو روپے میں متفرق چیزیں لے کر کورے چار سو بچالیے۔

کورے استرے سے سر منڈوانا۔ (عو) ۱ تازہ سان لگے ہوئے استرے سے سر منڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ عورت کے لئے سر منڈوانے سے زیادہ کوئی بے عزتی کی سزا نہیں ہے۔ اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ (جان صاحب) ؎

سر کورے استرے سے یہ منڈوائیگا ہوا
کرتا ہے کیا ہی دیکھو جواب سوال شوخ

۲ سب کچھ چھین لینا۔

کورے استرے سے سر مونڈنا۔ (عو) ۱ سوکھے استرے سے سر مونڈنا ۲ (مجازاً) تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ (فقرہ) کوئی اُس کے چنگل ہتّوں میں آ دے تو پھر دیکھو کیسا کورے استرے سے سر مونڈے ۳ (کنایتہً) کمال ذلیل کرنا۔ (جان صاحب) ؎

اسی مشاطہ کا کورے استرے سے مونڈے سر
نوج بیٹی کی کہوں نسبت کو اس مردا سے

کورٹ ۔ (انگ) مونث۔ کچہری۔ عدالت۔

کورٹ آف وارڈس ۔ (انگ) مونث۔ وہ محکمہ جس کے سپرد نابالغوں کی جائیداد کا انتظام ہو۔

کورٹ انسپکٹر۔ (انگ) مذکر۔ وہ عہدہ دار جو سرکار کی طرف سے مقدمات فوجداری کی پیروی کرتا ہے۔

کورٹ شپ ۔ (انگ) مذکر۔ شادی سے پہلے منگیتر ملوں کا ایک دوسرے سے ملاقات کرنا۔

کورٹ مارشل۔ مذکر۔ جنگی یا جہازی افسروں کے مقدمات فیصل کرنے والی عدالت۔

کورٹ کرنا۔ متعدی (امیر) ؎

آخر آخر یہ ہوئی نظم کی قوت پیدا
کرلیا تازہ مضامین کا علاقہ کورٹ

کورٹ ہو جانا۔ (انگریزی میں کورٹ بضم اول و سکون دوم وسوم وچہارم ہے۔ اردو میں بفتح سوم اس محاورے میں ہے) ۱ کورٹ آف وارڈس کے متعلق ہو جانا ۲ قرق ہو جانا۔

کورس ۔ (انگ) مذکر۔ نصاب تعلیم۔

کورنش ۔ (ت) ۔ ترکی میں واؤ غیر ملفوظ اور نون مضموم تھا بمعنی ایک قسم کا شاہی آداب۔ جھک کر سلام کرنا۔ (غنیمت) ؎

بگفتا کورنش و تسلیم می کرد
نیاز ناز را تعلیم می کرد)

مونث۔ آداب۔ تسلیمات۔ عوام نے اس کی جمع کورنشات بنالی ہے۔ اردو میں بکسر نون ہی مستعمل ہے۔

کورنش بجالانا۔ آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا (قلق) ؎

شعلہ جس وقت سامنے آئے
آتے ہی کورنش بجا لائے

کورنشات۔ مونث۔ جمع کورنش کی۔ یہ جمع بقاعدہ عربی صحیح نہیں ہے۔

کورو۔ (س) راجہ کورو کی اولاد۔ دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی مشہور لڑائی حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس پیشتر انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک کروچھتر کے میدان میں ہوئی تھی جس میں پانڈو فتحیاب ہوئے۔

کورو۔ (ہ) مذکر۔ غلّہ وغیرہ کی لکڑی یا جھانکڑ سے غربا چھتیں مکانات کی پاٹتے ہیں۔

کوڑ۔ (ہ) صفت۔ کوڑھ۔

کوڑا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ خس و خاشاک۔ کرکٹ۔ خس و خاشاک جو صفائی کرنے اور جھاڑو دینے سے نکلے ۲ خراب اور نکمّی چیز۔ (فقرہ) تم کہاں سے کوڑا اٹھا لائے یہ مال بہت خراب ہے۔

کوڑا پھیلانا۔ کوڑا کرنا۔ خس و خاشاک پھیلانا۔

کوڑا کرکٹ - (ھ) مذکر - دیکھو کوڑا (امیر) ؎

کیا شگفتہ ہے بہار چمن نزہت طبع
سامنے جس کے گل و لالہ ہیں کوڑا کرکٹ

کوڑا کرکٹ سمجھنا - بے مصرف سمجھنا (امیر) ؎

آگے ہمت کے ہے یہ دولت دنیا کیا مال
لعل و گوہر کو سمجھتا ہے وہ کوڑا کرکٹ

کوڑا لگنا - کوڑا جمع ہو جانا -

کُوڑی - (ع) مونث - وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ڈالتے ہیں -

کُوڑا - (ھ) مذکر - بڑی کوڑی -

کوڑی کر ڈالنا - (عم) (لکھنؤ) اونے پونے بیچ ڈالنا ۲ پرایا مال بیچ کر اس کا روپیہ اپنے صرفہ میں لانا -

کُوڑا - (ھ) مذکر - تازیانہ - چابک (مارنا - جڑنا وغیرہ کے ساتھ)

کوڑا پھٹکارنا - کوڑا مارنا -

کوڑا کرنا - چابک لگانا (صبا) ؎

توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا
ایک اک گام پہ پٹتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا

۲ تنبیہ کرنا - گوشمالی کرنا - مارنا پیٹنا - (شعور) ؎

کوئی عاشق جو گیا آنکھ بچا کر گھر میں
اپنے درباں پہ کیا یار نے کوڑا کیا کیا

معانی نمبر ۲ میں عورتیں کڑوا کرنا بولتی ہیں -

کوڑا کھانا - کوڑے کی مار کھانا (ناظم) ع

کسی بے جرم نے موباف کا کوڑا کھایا

کوڑا لگانا - ۱ چابک مارنا (کنایۃً) تیز کرنا گھوڑے کا - (امانت) ؎

دنبالہ سرمہ کا نہیں کیوں چشم مست میں
کوڑا لگاؤ ابلق لیل و نہار پر

۲ تنبیہ کرنا -

کوڑا لگنا - لازم ۱ چابک پڑنا ۲ تنبیہ ہونا ۳ تیزی ہونا -

جو ہاتھ اپنے سبزی کا گھوڑا لگا
تو سلفے کا اور اُس پہ کوڑا لگا

کوڑا ہونا - چابک لگنا - تیزی ہونا - اشتعال کا باعث ہونا -

(اسیر) ؎

نظر وقت تبسم جب پڑی اُس برق دنداں پہ
ہوا اک اور کوڑا توسن عمر گریزاں پہ

کوڑے کی چوٹی - ایک قسم کی چوٹی جو کوڑے کی شکل کی گوندھی جاتی ہے (منیر) ؎

گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی وہ کہتے ہیں
کس کے سمند عمر کو تم بھی لگائیے

کوڑھ - (ھ) سنسکرت میں کُوٹ - نادان (صفت) - احمق - پھوہڑ -

کوڑھ پن - کوڑھ پنا - (ھ) مذکر - (عو) بدسلیقگی - بدتمیزی بے وقوفی -

کوڑھ مغز - صفت (عو) بے سلیقہ - بے وقوف -

کوڑھ مغزی - مونث - کوڑھ پن -

کوڑھ مغزی کی بات - کم عقلی کی بات (ایامی) میاں بس یہی تو کوڑھ مغزی کی باتیں ہیں -

کوڑھ - (ھ) مذکر - جذام - بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے -

کوڑھ ٹپکنا - کوڑھ چونا - (عو) جذام کی وجہ سے جسم پر جابجا زخم اور ورم ہو کر مواد بہنے لگنا - (فقرہ) جس نے تمہاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے - (جان صاحب)

کوڑھ اُن چھاتیوں سے ٹپکے اُسے جو پہنے
میں تو کوسونگی مری جس نے چرائی انگیا

کوڑھ میں کھاج (کھاج کھجلی) مثل - مصیبت پر مصیبت آفت پر آفت -

کوڑھی - (ھ) صفت - جذامی -

کوڑھی کے جوں نہیں ہوتی - مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا - جو ہمیشہ سے مصیبت میں گرفتار ہے اس پر مصیبت کیا آئیگی

کوڑی - (ھ) مونث - بیس - ایک بیسی - جیسے دو کوڑی جوتے - چار کوڑی کنکوے -

کُوڑی - (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا چھوٹا سنکھ جو خرید و فروخت میں ادنیٰ سکہ کا کام دیتا ہے ۲ سینہ کی ہڈی کے نیچے کا گڑھا جو انسان کے جسم میں ہوتا ہے ۳ کٹار کی موٹی نوک -

(بجر) ؎

کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی
کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی

۲ ا جنہ ۔ پائی ۔ دمڑی ۔ مقدار قلیل کی جگہ (قدر) ؎

اس نے سنا کان سے جس دم یہ خوف
کوڑی نہ رکھی کیا سب مال صرف

کوڑی بھر ۔ تھوڑا سا ۔ نہایت قلیل مقدار میں۔

کوڑی پاس نہ ہونا ۔ نہایت مفلس ہونا۔

کوڑی پھرنا ۔ (لکھنؤ) چند آدمیوں کا متفق ہو جانا کسی امر پر ۔ یہ اصطلاح فوج کے پیادوں اور لشکریوں کی ہے۔

کوڑی پھیرا کرنا ۔ (دہلی) بہت سے پھیرے کرنا ۔ بار بار آنا جانا ۔

کوڑی جگن بکن ۔ کوڑی چھپول ۔ کوڑی زغند ۔ مذکر بچوں کے ایک کھیل کا نام ۔

کوڑی خرچنا ۔ تھوڑا سا خرچ کرنا ؎

کوڑی نہ خرچی کہتی ہیں چھلے کی کسبیاں
کیا مفت جان گھور کے پریاں نکل گیا

کوڑی دانتوں سے اٹھاتا ہے ۔ دیکھو دانتوں سے کوڑی اٹھاتا ہے ۔

کوڑی دکان مانگنا ۔ (کنایۃً) کمال ذلت سے بھیک مانگنا (رویائے صادقہ) بہتیرے ایک مٹھی چنوں کے لئے کوڑی دکان مانگتے پھرتے ہیں۔

کوڑی کا کر دینا ۔ بے عزت کرنا ۔ بے وقعت کر دینا ۔

(منیر) ؎

سب کا ہے دانت بوسۂ لب کی امید پر
کوڑی کا تم نے لال شکر بار کر دیا

کوڑی کا مال نہیں ۔ محض نکما ہے ۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں ۔

کوڑی کا ہو جانا ۔ نہایت بے قدر ہو جانا ۔ نکما ہو جانا ۔ ذلیل ہو جانا ۔

(آتش) ؎

ہے جہاں بدست یار ہیں ساغر شراب کا
کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا

کوڑی کفن کے واسطے نہیں ۔ نہایت محتاج اور مفلوک ہے ۔ (ذوق) ؎

چاہیئے زر ان بتان سیم تن کے واسطے
ہیں قلندر یاں نہیں کوڑی کفن کے واسطے

کوڑی کوڑی ۔ ایک ایک کوڑی (فقرہ) وہ آج کل کوڑی کوڑی کو محتاج ہے ۲ ذرا ذرا ۔ بالکل ۔ جیسے کوڑی کوڑی ۔ بھر پائی ۔

کوڑی کوڑی ادا کرنا ۔ سب بے باق کرنا ۔ بالکل ادا کرنا ۔

کوڑی کوڑی بھر پانا ۔ کُل وصول پانا ۔

کوڑی کوڑی بھیک مانگنا ۔ ذلت سے بھیک مانگنا ۔

(جان صاحب) ؎

جھاڑو بی بی کے پھرے ہو جائے گھر گھری کا صاف
کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا بازار میں

کوڑی کوڑی پر جان دینا ۔ نہایت کنجوس کے واسطے استعمال میں ہے ۔

کوڑی کوڑی پر دانت رہنا ۔ (کنایۃً) لمبے انتہا لالچی ہونا (بحر) ؎

کوڑی کوڑی پر رہا دانت تلاش زر میں
ہڈیاں ہم نے چبائیں سگ دنیا ہو کر

کوڑی کوڑی جوڑنا ۔ نہایت محنت سے روپیہ جمع کرنا ۔

کوڑی کوڑی کا حساب ۔ چھوٹی سی چھوٹی رقم کی آمدنی اور خرچ کا حساب ۔ (لینا دینا کے ساتھ) (رشک) ؎

حساب لینے لگے آپ کوڑی کوڑی کا
امید عفو کی میں بے حساب رکھتا تھا

(جان صاحب) ؎

دولت و پیسے والی ہوئی کیوں بنی ہے سوم
کہتی ہے کوڑی کوڑی کا مجھ کو حساب دو

کوڑی کوڑی کو تنگ ہونا ۔ کوڑی کوڑی کو حیران ہونا ۔ نہایت مفلس ہونا ۔

کوڑی کوڑی لینا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ سب لینا۔

کوڑی کوڑی ہو جانا۔ بے قدر ہو جانا۔ بے وقعت ہو جانا۔

(منیر) ؎

آنکھیں نکالیں غیر نے بوسہ کے واسطے
کیا کوڑی کوڑی ہو گئے لعل شکر فروش

کوڑی کوس دوڑانا۔ (کنایۃً) بڑی محنت لینا۔ تھکا دینا۔

کوڑی کوس دوڑنا۔ (ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا) نہایت محنت و مشقت کرنا (فقرہ) اس زمانے میں آدمی کوڑی کوس دوڑے تب چار پیسے کا منہ دیکھے۔ (کنایۃً) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔

کوڑی کو نہ پوچھنا۔ کوڑی کو نہ لینا۔ نہایت بیدردی سے مراد ہوتی ہے۔ (فقرہ) تنگدستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا (امیر) ؎

جس وقت ملتا ہے مےٗ الفت کا مزہ
پھر وہ کوڑی کو نہیں ساغر جم لیتا ہے

(منیر) ؎

تیرے نقش پا کا سکّہ جو نہ اس پر لے پری ہو
کوئی کوڑی کو نہ پوچھے زر آفتاب ہرگز

کوڑی کی آمد نہ ہونا۔ کچھ بھی آمدنی نہ ہونا۔ (توبۃ النصوح)
بچّوں کی پرورش کیسے ہو کوڑی کی آمد کا آسرا نہیں۔

کوڑی کی بات ہو جانا۔ کوڑی کی عزّت ہو جانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا (جانصاحب) ؎

چار پیسے تک نہ ڈولی کے کرایے کے لئے
کوڑیا خانم مری کوڑی کی عزّت ہو گئی

کوڑی کے تین تین۔ نہایت ارزاں نہایت بے قدر (بکنا ہونا کے ساتھ) (نظیر) ؎

کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں
کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں

اس جگہ کوڑی کے دو دو بھی کہتے ہیں (ظفر) ؎

تیری آنکھوں سے کریں قصد جو ہم چشمی کا
تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں بادام خراب

کوڑی کے کام کا۔ محض بے کار نکمّا ؎

دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا
پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا

کوڑی کے کام کا نہیں۔ بالکل نکمّا اور بے مصرف ہے۔

(صبا) ؎

بد ہے حریص درہم و دینار کا مزاج
کوڑی کے کام کا نہیں زر دار کا مزاج

کوڑی نہ ملنا۔ کچھ نہ ملنا۔ (جانصاحب) ؎

کہیں گے تجھ سے سوا ہم فقیر ہیں چل دور
یہاں نہ کوڑی ملے گی ہوا ہو جا محتاج

کوڑی پاس نہیں اور چلے باغ کی سیر کو۔ مثل مفلسی میں حوصلہ مندی کرنے والے کے لئے مستعمل ہے۔

کوڑیا غلام۔ بے قدر غلام۔ بے عزت غلام۔ مفت کا نوکر

کوڑیاں کرنا۔ کوئی جنس سستی فروخت کرنا۔

کوڑیوں کا جھاڑ۔ کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا

کوڑیوں کے مول۔ کوڑیوں کے مولوں۔ نہایت سستا۔ بے قدر۔ آتش نے کوڑی کے مول بھی کہا ہے لیکن جمع میں زیادہ مستعمل ہے ؎

بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی
کوڑی کے مول بکنے کی یہ استخواں نہیں

(بکنا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎

ہمارے بعد ہو گا زخم کھانے کا مزہ کس کو
بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا

(شاد) ؎

دنداں جو دیکھنے دو دل بیچے ڈالتے ہیں
لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں

کوڑیوں کے مول چلنا۔ نہایت سستا فروخت ہونا۔

(راسخ) ؎

کچھ تم بھی بولتے ہو چلا کوڑیوں کے مول
نیلام کر رہا ہوں دل ناامید کا

کوڑیوں کے مول ڈھالنا۔ (کنایۃً) سستا بیچنا۔ ارزاں

بیچنا۔

کوڑیوں کے مول لینا۔ ارزاں خریدنا۔ سستا لینا۔

کوڑیوں کے مول نہ لینا۔ (کنایۃً) مفت بھی نہ لینا۔ ناکارہ اور بے قدر سمجھنا (امیر) ؎

کیا بے قدر ایسا دورِ چشمِ ساقی نے
کہ کوئی کوڑیوں کے مول جام جم نہیں لیتا

کوڑیا۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا کواڑ۔

کوڑیالا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا سفید چتیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ۔ ۲ ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں۔ ۳ (کنایۃً) زردار متمول آدمی۔ (گویا) ؎

زلف نے نقد دل کئے ہیں جمع
اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے

۴ ایک قسم کا چھوٹا پرند۔

کوز۔ (ف) صفت۔ خمیدہ۔

کوز پشت۔ کوزہ پشت۔ (ف) صفت۔ خمیدہ پشت۔ کُبڑا۔

کوزہ۔ (عربی میں کوز بمعنی کوزہ ہے۔ ترکی میں بمعنی ظرف دستہ دار فارسی میں بمعنی خمیدہ پشت۔ کُبڑا۔

کوزہ۔ فارسی میں لانبی گردن کا ظرف جس میں پانی رکھتے ہیں) مذکر۔ ۱ ڈونگا۔ دستہ دار ظرف ۲ قلفی۔ جیسے برف کے کوزے یعنی برف کی قلفی ۳ آبخورے کی شکل کا بنا ہوا۔ مصری کا ڈلا جیسے مصری کے کوزے ۴ مٹی کا برتن ۵ مٹی کا آبخورہ۔

کوزہ گر۔ (ف) مذکر۔ کمھار۔

کوزۂ نبات۔ (ف) مذکر۔ مصری کا کوزہ۔

کوزے میں دریا بند کرنا۔ دیکھو دریا۔

کوزیاں۔ (دہلی) مونث۔ مٹی کے آبخورے لمبے اور گلے کے بیچ میں سے پتلے۔

کوس۔ (ف) واؤ معروف، مذکر۔ بڑا نقارہ (امیر) ؎

جائے قیام منزلِ ہستی نہ تھی امیر
اترے تھے ہم سرا میں کہ کوس سفر بجا

کوسِ رحلت۔ کوسِ رحیل۔ (ف) مذکر۔ کوچ کا نقارہ (شرف) ؎

کس مسافر نے کیا کوچ یہ تڑکے تڑکے
کوس رحلت کی صدا ہے جو گجر میں پیدا

کوس۔ (ہ) واؤ مجہول، دو میل کا فاصلہ ۲ (فارسی میں کوس کپڑے یا گدڑی کا گوشہ جو اور کونوں سے لمبا ہو۔ اس سے اردو میں معنی ذیل میں لیا گیا) آستین کا جوڑ۔ آستین کا کف۔ جب کپڑے کا عرض کم ہوتا ہے یا آستین کسی وجہ سے چھوٹی پڑ جاتی ہے تو کلائی بھر کا کپڑا آستین میں الگ سے سلواتے ہیں۔ اس کو کوس کہتے ہیں بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (منیر) ؎

ہاتھوں سے ناپتے ہیں راہ جنوں
آستینوں میں کوس پڑتے ہیں

کوس چڑھانا۔ کوس ڈالنا۔ آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کے طول بڑھانا۔ کف لگانا۔

کوس کھلنا۔ کف کا بخیہ کھل جانا۔ (رشاد) ؎

تمام عمر پھرے جامۂ جنوں پہنے
کھلے نہ کوس کسی دن بھی آستینوں کے

کوسوں۔ دور تک (امیر) ؎

اُس خرابے میں ہم پڑے ہیں امیر
کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں

کوسوں بھاگنا۔ کوسوں دور بھاگنا۔ (کنایۃً) سخت نفرت کرنا (فقرہ) وہ ان کے نام سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ (ناسخ) ؎

بھاگتا ہوں مے گلرنگ سے ہیں کوسوں دور
فرقتِ یار میں مستوں کا اگر ہوش ہوں میں

کوسوں پیچھے رہنا۔ بہت پیچھے رہنا۔ (مصحفی) ؎

قیس واماندہ رہا اُس سے تو کوسوں پیچھے
پھر قدم ناقۂ لیلیٰ کو اٹھانا کیا تھا

کوسوں تک۔ دور تک۔

کوسوں دور۔ بہت دور۔

کوسوں دور رہنا۔ وحشت کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا (جلال) ؎

بیخود دل سے ترے رہتی ہے خودی کوسوں دور
ہوش دیوانہ نہیں آئے جو دیوانوں میں

کوسوں دور ہونا۔ بہت دور ہونا (فقرہ) بندہ اس قسم کے خیالات سے کوسوں دور ہے۔

کوسا۔ (ع) مذکر۔ (عو) دعائے بد (راسخ) ؎

ہم غریبوں کی شب ہجر کا کوسا نہ ٹلے
کالاپانی ہو تجھے چرخ کہن آج کی بات

کوساکاٹی۔ (عو) مونث۔ دعائے بد۔ (کرنا کے ساتھ)

کوسا کرنا۔ بد دعا دیتا رہنا۔ (فقرہ) یہ بدزبان دن رات مجھے کوسا کرتی ہے۔

کوسا لگنا۔ (عو) بد دعا کا اثر ہونا (عارف) ؎

نہیں ہے نام کو بھی نم پڑے ہے خشک مدت سے
یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشم گریاں کو

کوس کوس کے کھاجانا۔ (عو) (کنایۃً) کوسنے دے کر تباہ کر ڈالنا۔ (جان صاحب) ؎

میں کوس کوس کے کھاجاؤنگی ہوں کلجبھی
مری زبان کا دیکھا نہیں اثر تونے

کوسم کاٹا۔ (عو) مونث۔ ایک دوسرے کو کوسنا (محصنات) محلے والوں نے اظہار دیے کہ دونوں گھروں میں ہر وقت کوسم کاسا رہا کرتی تھی۔

کوسنا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ دعائے بد (دینا کے ساتھ) (جلیل) ؎

دعا اگر نہ دو کوسنا دیتے جاؤ
مرے پیار کا کچھ صلہ دیتے جاؤ

۲ متعدی۔ بد دعا دینا۔ برا بھلا کہنا۔

کوسنا پیٹنا۔ کوسنا کاٹنا۔ متعدی برا بھلا کہنا۔ بد دعا دینا (فقرہ) پہلے تو اس کی عادتیں بگاڑیں اب کوسنے کاٹنے سے کیا فائدہ دیکھو کیا کوسوں۔

کوسنا لگ جانا۔ بد دعا کا اثر ہونا۔ (رند) ؎

لگ جائے گا کہیں کسی عاشق کا کوسنا
مرجاؤگے جوان اگر بد دعا لگی

کوسنے پڑنا۔ کوسنا دیا جانا (شوق قدوائی) ؎

بے پردگی حسن ہے الزام کے قابل
کیوں کوسنے پڑتے ہیں مری بدنگہی پر

کوش۔ (س) مذکر۔ ہندی زبان کا لغت۔

کوشاں۔ (ف) صفت۔ کوشش کرنے والا۔

کوشش۔ (ف) مونث۔ محنت دوڑ دھوپ قصد (کرنا کے ساتھ)

کوشک۔ (ف) مذکر۔ قصر۔ محل۔ اونچی اور بلند عمارت۔

کوفت۔ (ف) کوفتن کا حاصل مصدر) مونث ۱ صدمہ تھکاوٹ ۲ اردو۔ غم ملال (مصحفی) ؎

کوفت یہ دل نے اٹھائی کہ نہ ٹھہرے آنسو
یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی

۳ کٹائی۔ کوٹنا۔

کوفت پر کوفت اٹھانا۔ صدمہ پر صدمہ برداشت کرنا ؎

تھاموا اب قبضۂ شمشیر لے رند
کوفت پر کوفت اٹھایا نہ کرو

کوفت کا کام۔ وہ کام جو کٹائی کرکے کیا جاتا ہے دیکھو کیل۔

کوفت کھانا۔ رنج کا برداشت کرنا۔ جی جلانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیوں کھوتی ہے جان کوفت کھاکر
میں لاتی ہوں ماہرو کو جاکر

کوفت گزرنا۔ رنج اور صدمہ گزرنا (میر) ؎

دیکھیے کب وصال ہواب تو لگے ہے ڈر بہت
کوفت گزری ہے فراق یار میں جی پر بہت

کوفتہ۔ (ف) صفت۔ آسیب رسیدہ۔ مذکر۔ قیمہ کے گول کباب۔

کوفتہ ران ان تہی۔ حلوائی بیار دوست۔ (ف) مثل۔ دکھ بلتے ہوئے لاچار کو روکھی روٹی بے سالن ہی غنیمت اور عمدہ چیز ہے۔

کوفتہ بیختہ۔ (طبیب نسخوں میں لکھتے ہیں) کوٹ چھان کر

کوفہ۔ (ع) مذکر۔ عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے

لوگ سخت بے رحم تھے دشمن سادات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے۔

کوفی - (ع) صفت - کوفہ کا باشندہ - کوفہ کی زبان -

کوک - (ف) مونث - بخیہ - کچی سلائی - لمبے لمبے ٹانکے۔

کوک دینا - کوکنا - کچی سلائی کرنا - تاگے ڈال کر کھڑا کر دینا۔

کُوک - (ف - باجوں کا سر ملانا - بلند آواز - آواز) مونث ۱ سریلی آواز - بیشتر فاختہ، مور اور کویل کی آواز کے لئے مستعمل ہے (سحر لکھنوی)

فرد دل تیر سے کوک کویل کی ہے
نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے

(میر)

دل پُر داغ نالاں خط سے کب ہر دکھ ہے
چمن میں دغمز طاؤس کو طاؤس کوکے ہے

۲ دھو، چیخ، کلکاری - (پڑنا کے ساتھ) (رنگین)

دن رات میں اس کے ہے یہ اب بندے کی حالت
یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے دائی

(انیس) ع آفت کی پڑی کوک قیامت کا ہوا غل

۳ گھڑی یا باجے وغیرہ میں چلنے کی طاقت جو کنجی دینے سے پیدا ہوتی ہے (فقرہ)، کوک باقی نہیں رہی گھڑی بند ہو جائے گی۔

کوک اتر جانا - کوک ختم ہو جانا۔

کوک چڑھنا - کوک زیادہ ہو جانا۔

کوک دینا ۱ دیکھو کوکنا نمبر ۲ ۲ آواز لگانا - صدا دینا۔

کوک مارنا - چیخ مارنا۔

کوکنا - (اردو) ۱ چیخنا - چلانا - درد کی آواز نکالنا (میر) ع

اسکی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا

۲ گھڑی یا باجے میں کنجی دینا ۳ کویل کا بولنا - فاختہ کا کوکو کرنا ۴ مور کا جھنگارنا ۵ بھیر کو جگانا۔

کوکا - (ھ) مذکر - باریک کیل - چھوٹی پر یگ۔

کوکا بیلی - (ہندی) مذکر - گل نیلوفر۔

کوکب - (ع) مذکر - روشن ستارہ - دیکھو کواکب

ہو گا داخل اور قارون کے خزانہ میں درم
پست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا

کوکب دُمدار - (ف) مذکر - دُمدار ستارہ جسے تو جھاڑو بھی کہتے ہیں - (محسن)

فلک اب کوکب دمدار کی جھاڑو اٹھائیگے
ملائک ڈھونڈھتے پھرتے ہیں سرمہ خاک مرقد کا

کوکبہ - (عربی میں کوکبہ - ستارہ، انبوہ آدمیوں کی جماعت فارسیوں نے مجازاً بمعنی کر و فر و حشمت و فوج استعمال کیا برہان میں لکھا ہے - کوکبہ - ایک اونچی خمدار لکڑی ہوتی ہے جس کے سر پر صیقل کی ہوئی فولادی گیند لگا کر بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے لے چلتے ہیں) مذکر ۱ ستارہ ۲ شاہی جلوس شان و شکوہ۔

کوکر - (ھ - واؤ غیر ملفوظ) مذکر - کتا۔

کوکر متّا - (ھ - واؤ غیر ملفوظ) دیکھو کُکر متّا۔

کوکلا - مذکر - فارسی میں کوکلہ بمعنی ہندی میں کوکِلا بمعنی کوئل ہے اردو میں بمعنی کوئل مستعمل ہے۔

کوکلتاش - (ت) مذکر - بادشاہ کا رضاعی بھائی۔

کوکنا - دیکھو کوک۔

کوکنار - (ف - کوک - کھانسی + نار - انار) مذکر خشخاش کا ڈوڈا

کوکنی - اردو دتری میں کوک - نیلا رنگ) مذکر - ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد ٹھیکری سے تیار کیا جاتا ہے۔

کوکو - (ف - میں فاختہ کی آواز) مونث - فاختہ کی آواز قمری کی آواز (مصحفی)

ہیں تو اس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا
کھا گئی جان مری فاختہ کیوں کوکو سے

(انیس) ع

کوکو وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی پکار

کوکو - (ھ) مونث - بچوں کے ڈرانے کا فرضی نام - (فقرہ) منّے تم نے شرارت کی اور کوکو آگئی ۲ بچے کوّے کو کہتے ہیں۔

کوکو پلاؤ - لکھنؤ وہ پلاؤ جس میں کباب یا مسلم انڈے ڈالتے ہیں - دہلی میں بیضہ پلاؤ ہے۔

کوکھ ۔ (ت)، مذکر ! دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ دودھ شریک بھائی۔ (دانشار) ؎

کوکا جی دیکھو مری دوگانہ پہ کیا کھلی
پشواز اودی اور جھاجھل کی اوڑھنی

۲ مونث ۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی (رنگین) ؎

کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتون کوکا
ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کوکا

کوکی ۔ مونث ۔ رضاعی بہن۔

کوکھ ۔ (ھ) مونث ۔ پیٹ ۔ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے ۲ مجازاً اولاد۔

کوکھ آباد رہے ۔ دعا ۔ یعنی اولاد زندہ رہے (انیس)

دنیا میں صدا کوکھ تمھاری رہے آباد

کوکھ اجڑ جانا ۔ اولاد کا زندہ نہ رہنا۔ (انیس) ؎

ہر طرح کر غم سے اکڑ جائے گی میری
یا مانگ دیا کوکھ اجڑ جائے گی میری

کوکھ اُجڑی ۔ صفت ۔ مونث ۔ وہ عورت جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو

کوکھ بند ۔ صفت ۔ مونث ۔ بانجھ عورت۔

کوکھ جلی ۔ (ھ) مونث ۔ وہ عورت جسے اولاد کے مرنے کا صدمہ پہونچا ہو ؎

میری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت
مر گیا پیٹ میں بچہ تو کرے دائی کیا

کوکھ سے ٹھنڈی ہے ۔ صفت (بیگمات) اولاد والی ہو صاحب اولاد ہے۔

کوکھ شاستر ۔ (ھ) (ہندو رسم)۔ علم غیب (فقرہ) ایں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹھ پیچھے کی بات بتا دوں۔

کوکھ کا آزار ۔ کوکھ کا خلل ۔ استقاط کا مرض ۔ بچوں کے جیتا نہ بچنا یا مر جانے کا مرض۔

کوکھ کی آنچ ۔ ماما ۔ مادری محبت۔

کوکھ مانگ سے بھری پُری رہے ۔ کوکھ آنچ سے بھری پُری رہے ۔ (ع) دعا اولاد اور خاوند زندہ اور سلامت رہیں (فقرہ) حشمت نے دیکھتے ہی ادب سے سلام کیا دادا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ الخ۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا ۔ (ع) دعا۔ سہاگن اور صاحب اولاد رہنا۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا ۔ (ع) سہاگن اور صاحب اولاد ہونا (رنگین) ؎

کوکھ اور مانگ سے ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے
جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک

کوکھیں لگ جانا ۔ (ع) بھوک سے کوکھوں کا اندر دھنس جانا، ٹھوکا ہونا۔

کوکنی ۔ (اردو) مذکر ۔ ایک قسم کا اُودا رنگ۔

کَول ۔ (ھ) مذکر ۔ اناج جس کو گنوار بغیر صاف کئے کھاتے ہیں۔

کَول ۔ (ھ) مذکر (ہندو) لقمہ۔ نوالہ ۲ اناج کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چکی میں پیسنے کے لئے ڈالتے ہیں۔

کَول ۔ (ھ) مذکر ۔ سوراخ جو لکڑی یا زمین میں ہو۔

کولنا ۔ (ھ) خالی کرنا ۔ جو کچھ اندر بھرا ہو اس کو نکال ڈالنا اس جگہ کول لینا بھی مستعمل ہے۔ (شاد) ؎

کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے
کبھی مژگاں کے برموں سے جگر کو کول لیتے ہیں

۲ دبانا ۔ کچلنا۔

کولا ۔ (ھ) ہندی میں کولا اور کوئلا دونوں طرح ہے ۔ لکھنؤ میں کولا اور کوئلا دونوں ہیں۔ کولا فصیح خیال کیا جاتا ہے۔ ذوق نے کولا باندھا ہے۔ لیکن اب دہلی میں کوئلہ فصیح سمجھا جاتا ہے اور کولا متروک ہے (۱) مذکر ۔ کان سے ایک سیاہ اور نباتاتی مادہ نکلتا ہے اس کو جلا کر بجھاتے اور پتھر کا کوئلا کہتے ہیں ۲ ادھ جلی لکڑی کا بجھا ہوا ٹکڑا ۔ پرانی دیواریں جو کولا پایا جاتا ہے اس کو گھس کر گوہانجنی پر لگاتے ہیں (ذوق) ؎

جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا
تو پھر جلے گا جیسے کہ کولا بجھا ہوا

(جان صاحب) ؎

نکلی نرگس کے ہے گوہانجنی کوئلا دہ لگانے
کوئی برسوں کی پرانی کرے دیوار تلاش

(الجبر) ؎

خال مشکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہے کہ بس
کوئلوں پر بھی یہ دھوکہ ہے کہ انگائے ہیں

کولوں کا گل۔ کولا پیس کر اس میں چاولوں کی پیچ ملا کر ٹکیا بنا کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہ بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے۔

کولوں کی دلالی میں ہاتھ کالے۔ **کولوں کی دلالی میں منہ بھی کالا کپڑے بھی کالے**۔ مثل بُرے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے۔ دیکھو کوئلا۔

کَولا۔ (ھ) مذکر ۱؎ دروازے کے ادھر اُدھر کی دیوار (فقرہ) تم کولے سے لگ کر کھڑی ہوئی تھیں کپڑوں میں مٹی بھر گئی۔ ۲؎ وہ اناج کی پولی جو کاٹنے کو دی جائے۔ (کاٹنا کے ساتھ) ۳؎ (عو) بغل۔ گود۔ (فقرہ) یہ بیٹی ماں کے کولے سے لگی بیٹھی رہتی ہے ۴؎ چھوٹا سنگترا۔ ایک قسم کی نارنگی۔

کولے کی مٹھائی۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کولے سے بناتے ہیں۔ (رشک) ؎

جب کچھ آیا لب شیریں بتاں کا جھوٹا
ہم یہی سمجھے کہ کولے کی مٹھائی آئی

کُولا۔ (ھ) مذکر۔ انسان کی پیٹھ کی طرف سُرین کے اوپر کا حصہ جہاں کمر بند باندھتے ہیں (رنگین) ؎

پہنچی لچک کمر کو ارے لوگو دوڑیو
کولے تلک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی

کولا اترنا۔ کولے کا جگہ سے سرک جانا۔ (ایا جی) مگر مجھ کو تو اس کا کولا اترا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

کولا دنکیان۔ مونث۔ ہاتھا پائی۔ دھینگا مشتی۔ پرانا محاورہ ہے (مصحفی) ؎

شوخی مزاج اُس کے سے اتنک نہیں گئی
ویسا ہی بانکپن ہے وہی کولا دنکیاں

کُولا کاٹنا۔ (عو) سزا دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی (جان صاحب)

کیوں پاؤں پہ سر رکھتے ہو تم ہاتھ نہ جوڑو
کولا اجی کیا کاٹے گا سرکار ہمارا

۴؎ بوٹیاں اڑانا۔

کولا مٹکانا۔ کولا مار کر چلنا۔ کولے کو حرکت دینا۔

کُولھُو۔ (ھ) مذکر۔ تیل پیلنے اور رس نکلنے کا آلہ۔ دہلی میں کولو ہے۔ (آتش) ؎

شیرینی ان لبوں کی رکھتا ہو تو تو کولھو
پانی سے تجھکو پتلا اے نیشکر نہ کرتا

کولھو پیلنا۔ کولھو چلانا۔

کولھو چلانا۔ کولھو کا کارخانہ قائم کرنا ۲؎ کولھو کو رواں کرنا۔

کولھو چلنا۔ لازم۔

کولھو سے پیلنا۔ (عو) کمال ایذا دینا۔ (جان صاحب) ؎

جس میں تل بند ہتے تھے کھلی نہ رہی وہ اماں
پیلتی تم مجھے کولھو سے ہو ہر آن عبث

کولھو کا بیل۔ صفت (کنایۃً) ہر وقت کسی کام میں جتا رہنے والا۔ نہایت محنتی۔ ایک ہی جگہ چکر کھانے والا۔

کولھو کاٹ کر موگری بنانا۔ (کنایۃً) قیمتی اور بڑی چیز کو کاٹ کر بے قیمت اور چھوٹی چیز بنانا۔ بے وقوفی کا کام کرنا۔

کولھو کے بیل کی طرح پلنا۔ نہایت محنت اور مشقت اٹھانا۔

کولھو میں پلوا دینا۔ (اگلے زمانے میں ملزم کو کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالتے تھے) نہایت سخت سزا دینا۔

کولھو میں پیل ڈالنا۔ کولھو میں پیلنا۔ کولھو کے ذریعہ سے تیل نکالنا ۲؎ (کنایۃً) سخت تکلیف دینا۔ (رنگین) ؎

یارب شب جدائی تو ہرگز نہ ہو نصیب
بندی کو یوں جو چاہے تو کولھو میں پیل ڈال

کُولی۔ (ھ) مذکر۔ ہند و جلاہا۔ ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بننا۔ مچھلیاں پکڑنا۔ بیگار بھگتنا ہے ۲؎ (لکھنؤ) مونث۔ وہ سیاہی جو مہندی لگے ہاتھوں میں مہندی لگانے سے ظاہر ہوتی ہے۔ (رشک) ؎

کولی تری مہندی کی نظر میں دُر تاباں
مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں مرجاں

(۲) آنکھ سے سانٹھ گانٹھ رکھنے والا۔ تیل بیچنے والا۔

کَولی ۔ (ہ) مونث۔ گود۔ دونوں ہاتھوں کا حلقہ۔ آغوش۔

کولی بھرنا۔ کولی میں لینا۔ کولیانا۔ کولی بھرلینا۔ دونوں ہاتھوں سے گھیر کر بیچ میں لینا۔ بغلگیر ہونا (ظفر) ع

انھیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لوں گا

(مصحفی) ؎

ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا

فرمائیے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی

(جرأت) ؎

لے لوں اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا

بے مرہم ابھی زخم مرے دل کا بھر آئے

(۲) حرص کرنا۔ طمع کرنا۔

کَومَل۔ کومَھَل ۔ (ہ) مونث۔ سیندھ (دیا لگانا کے ساتھ)۔

کَون ۔ (ع) ہو جانا۔ وجود میں آنا۔ مذکر۔ دنیا۔

کون و فساد۔ دیکھو عالم۔

کون و مکان ۔ (ف) مذکر۔ دنیا جہان (مصحفی) ؎

اک حرفِ کن ہیں جس نے کون و مکاں بنایا

اے خلق اُس نے تجھکو جانِ جہاں بنایا

کَونَین ۔ (ع) کون کا تثنیہ۔ مذکر دنیا اور عالم آخرت۔

کونیہ ۔ (ع) صفت۔ دنیا سے نسبت رکھنے والا۔

کَون ۔ (ہ۔ واؤ مجہول) (دلال) ایک کم دس۔ نو۔

کَوَن ۔ (ف) مونث۔ مقعد۔

کَونِ خر ۔ (ف) صفت۔ مجازاً۔ احمق آدمی۔

کَونی ۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ بولیا۔

کَون ۔ (ہ) (۱) کلمہ استفہام (الف) ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال بغیر سا اور سی کے صحیح ہے ؎

کون آتا ہے بُرے وقت کسی پاس اے داغ

لوگ دیوانہ بناتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

(ب) غیر ذوی العقول کے لئے سا اور سی کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) کونسی بات تم بھول گئے۔ عورتیں سا اور سی کے بغیر بولتی ہیں (شوق قدوائی) ؎

تصویر کی ایسی کون ہستی

اللہ تم اور بُت پرستی

(۲) اگر استفہام کا مقام نہ ہو تو اسمائے زمان کے واسطے بغیر سی کے مستعمل ہے۔ اور کتنا کے معنی دیتا ہے (ذوق) ؎

کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے

موت آتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے

(۳) کیا چیز ہے۔ بے حقیقت ہے کی جگہ ؎

کیا اے رشکِ حقیقتِ انساں کون نمائش کون ثبات

مثل حباب بحر خیال آغاز نہیں انجام نہیں

کبھی ضمائر کے ساتھ بطور سوال بھی مستعمل ہے۔ جیسے ہم نہیں جانتے وہ کون۔ ہم نہیں جانتے تم کون۔ ان سب صورتوں میں بے حقیقت ہونا۔ بے تعلق اور بے اختیار ہونا متکلم حاضر یا غائب کا مقصود ہوتا ہے۔

کون بات ہے ۔ بات نہیں موقع نہیں ہے (اوج) ؎

گر خط کو ہو نہ طول تو اے شاہ نیک ذات

لکھ دیجیے گا صاف چھپانے کی کون بات

کون جانے ۔ خدا معلوم کی جگہ (نبات النعش) کون جانے شاید ان ٹھہرے ہوئے ستاروں میں ایک ایک بجائے خود آفتاب ہو۔

کون حقیقت ۔ بے حقیقت ہے۔ (رشک) ؎

میں کیا مرے ظلمت کدہ کی کون حقیقت

یہ عشق وہ ہے جس نے کئے سیکڑوں گھر صاف

کون دن تھے ۔ کیسے اچھے دن تھے (سودا) ؎

کون وہ دن تھے کہ جب تب ترے نظارہ کو

ترے آئینے میں پریشاں نظری کا تھا جواز

کونسا۔ کونسی ۔ پہلا مذکر کے لئے۔ دوسرا مونث کے لئے جب کئی جاندار یا بے جان چیزوں میں سے کسی ایک کے متعلق سوال ہوتا ہے یہ کلمہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرے) کونسا گھوڑا تم کو پسند ہے۔ کونسی گھوڑی لو گے (۲) (عو) کون کی جگہ کیا (شرف) ؎

پوچھے تو کوئی کونسا اس کا گناہ تھا

صیّاد بر خلاف جو نخچیر سے ہوا

کونسا درخت ہے جس کو ہوا نہیں لگی ۔ (عوام) ہر شخص عیب یا تکلیف سے کوئی خالی نہیں ۔

کون سا دن ۔ کون دن ۔ (رشک) ؎

کون سا دن ہے کہ عاشق بھول جاتے ہیں تجھے

اے اجل کیوں ہو گئی غافل ہماری یاد سے

کونسا زہر مل گیا ۔ کیا برائی ہو گئی (داغ) ؎

سبب کہا تم گلے سے مل جاؤ

مل گیا زہر کون سا اس میں

کون سنتا ہے ۔ کوئی نہیں سنتا (اسیر) ؎

خواب آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سنسان

کون سنتا ہے پکاروں شب یلدا کس کو

کونسی بات اٹھا رکھی ہے ۔ کونسی کسر باقی رکھی ہے ۔ (جلیل) ؎

غیر کیوں ہوتے ہیں شامل مری رسوائی میں

کونسی بات مرے دل نے اٹھا رکھی ہے

کون سے روز ۔ کس دن (داغ) ؎

طعنے دینے کو محبّت میں برا کہنے کو

کون سے روز یہاں مجمع احباب نہیں

کون سے قرآن میں لکھا ہے ۔ کس قاعدہ سے جائز ہے (بنات النعش) دکھاؤ تو کون سے قرآن میں لکھا ہے کہ بچّہ پیٹ میں ہو اور پیٹ والی چلے پھرے اور کام کرے ۔

کونسے لعل لگے ہیں ۔ (ع) کیا خاص بات ہے (جالفاجب) ؎

کون سے لعل لگے شکل میں یاقوت کی ہیں

بی جواہر کو جو کولاسی یہ بھائی صورت

کون سے مرض کی دوا ہو ۔ کس کام کے ہو ۔ محض نکمّا ہونے کی جگہ ۔ (ناسخ) ؎

تم سے ہوا نہ درد دل زار کا علاج

پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم

کون کس کی سنتا ہے ۔ کوئی کسی کی فریاد نہیں سنتا (شعلہ) ؎

کیا پرسش گنہ کار روز شمار کھنڈ کا

سنتا ہے کون کس کی غل بے حساب ہوگا

کون کہتا ہے ۔ کوئی نہیں کہتا ۔ میں نہیں کہتا ۔ (رشک) ؎

قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہیئے

کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر و خنجر چاہیئے

کون کہے ۔ بیان نہیں ہو سکتا کی جگہ ۔ بیشمار ہیں کی جگہ ۔ (فقرہ) اس کے چھوٹے چھوٹے جرموں اور گناہوں کی کون کہے

کون مدّت سے ۔ کتنے زمانے سے ۔ (داغ) ؎

کون مدّت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی

پاس فردوس کے سنسان بیاباں ہوتا

کون وقت ہوا ۔ دیر ہو گئی ۔ مدت ہو گئی ۔ (بنات النعش) انگنائی میں نکل کر خبر تو لو کون وقت ہوا یہ آدمی برابر چلّا رہا ہے ۔

کون وقتوں سے ۔ بڑی دیر سے (بنات النعش) ؎ تم تو نئی سہیلی سے اس قدر جلد بے تکلف ہوئیں کہ کون وقتوں سے باتیں کر رہی ہو اب تک تمھاری باتیں ہو نہیں چکیں ۔

کون ہوتا ہے ۔ کیا تعلق ہے ۔ کیا واسطہ ؛ کیا رشتہ ہے ۔

کُونا ۔ (ھ) مذکر ۱ گوشہ ۔ زاویہ ۲ کھونٹ ۔ جیسے چادر کا کونا ۔ ۳ طرف ۔ جانب ۔ کسی مکان یا راہ کی ۔

کونا کونا دیکھ ڈالنا ۔ اچھی طرح دیکھ ڈالنا ۔

کونا کھدرا ۔ کونا کھترا (سنسکرت کھترا ۔ بل سوراخ) مذکر ۔ کونا (فقرہ) بلیٹھے کو میں کونے کھترے میں گاڑ تو دیا ۔

کونا کونا جھانکنا ۔ بے انتہا تلاش کرنا ۔ جستجو کرنا ۔ (آتش) ؎

کونسا کونا نہ جھانکا کی نہ کس گھر کی تلاش

جستجو میں تیری ششدر چہرۂ گل ہو گیا

کونے کی خیر منانا ۔ (دہلی) گھر کی بھلائی چاہنا ؎

نکل راسخ کہیں اس چار دیوار عناصر سے

ارے غافل منائیگا کہاں تک خیر کونے کی

کونے میں بیٹھ رہنا ۔ گوشہ نشین ہو جانا ۔ (ناسخ) ؎

مرنے سے پہلے جو مرنا ہو تو سن لے تدبیر

بیٹھ رہ چپکے کسی کونے میں ہو جا خاموش

کونے میں پڑا ہونا۔ سب سے الگ ہونا۔

کونتنا۔ کونتھنا۔ (ھ نون غنّہ) (دہلی)۔ ۱ دفع براز کے واسطے زور لگانا ۲ بچہ جننے کے واسطے عورت کا زور کرنا۔

کونج۔ (ھ نون غنّہ) مونث۔ قاز۔ کلنگ۔

کونجڑی۔ (ھ۔ نون غنّہ) کنجڑے کا مونث۔

کونجڑی اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی۔ مثل۔ اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا۔

کونچ۔ (اگ کوچ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک قسم کی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے اور ایک آدمی لیٹ سکتا ہے۔

کونچ۔ دیکھو کوچ۔

کونچا۔ (ھ) مذکر۔ گھاس کا پولا (فقرہ) ان لوگوں نے گھاس کا ایک کونچا جلا کر بل کے سرے پر رکھ چھوڑا ہے۔

کونچا کریلا۔ کوچا کریلا۔ اس چہرے کو تشبیہاً کہتے ہیں جس پر کثرت سے چیچک کے داغ ہوں۔

کونچا۔ (فارسی کفچہ سے بگڑا ہوا) بھڑبھونجے کا کرچھا جس سے بالو نکالتا ہے۔

کونچنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ نون غنّہ۔ سنسکرت میں واو معروف سے ہے) دیکھو کوچنا۔

کونچی۔ دیکھو کوچی۔

کوندا۔ کوندھا۔ (ھ۔ بالفتح۔ نون غنّہ کے ساتھ مذکر (لکھنؤ) بجلی کی چمک جس میں گرجنے کی آواز نہ ہو جو اکثر برسات میں ہوتی ہے۔

کوندا پڑنا۔ (عم) کوندا لگنا کی جگہ بولتے ہیں۔

کوندا لپکنا۔ کوندا لگنا۔

کوندا لگنا۔ [illegible] کوندا ہونا۔ (ہجر) ؎

پکار ہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینھ آیا
پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی

کوندنا۔ بجلی چمکنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

وہ ابر سیہ کا گھر کے آنا
بجلی کا وہ اس میں کوند جانا

کوندہ۔ کوند۔ (ھ) مونث۔ بجلی کی چمک (مصحفی) ؎

بجلی کی کوندہ اس سے منہ اپنا چھپا گئی
دل کی تڑپ تو مجھکو تماشا دکھا گئی

کونڈ۔ (ھ) مونث۔ ناند۔ خمیر کرنے کپڑا رنگنے یا دھونے کی ناند۔ کٹھرا۔

کونڈا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ مٹی کا وہ برتن جس میں آٹا گوندھتے ہیں۔ ۲ چھوٹی ناند۔ تسلا ۳ (ع) بزرگان دین کی نذر نیاز کی شیرینی۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سیدانیوں کا وہ کونڈے کھانا
وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا

کونڈا کرنا۔ کھانے پر فاتحہ دلانا (جلال صاحب) ؎

ہمسائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور
کونڈا کروں گی جمعہ کو سید جلال کا

کونڈا ماننا۔ نذر و نیاز ماننا۔ (رند) ؎

علم حضرت عباس میں باندھا چلّا
پیر دیدار کا تیرے لئے کونڈا مانا

کونڈی۔ (ھ) مٹی کا چھوٹا کونڈا۔ بھنگ کوٹنے کا برتن۔

کونڈی سونٹا۔ مذکر۔ فقیروں کا چھوٹا کونڈا اور سونٹا۔ (ناسخ) ؎

کیا ہلیں تکیہ سے سائیں کونڈی سونٹا چھوڑ کر
پاس ہے اکسیر کی بوٹی نہیں پروائے زر

کونڈی سونٹا بجانا۔ (کنایتہً) بھنگ گھوٹنا۔ بھنگ رگڑنا۔

کونڈی سونٹا بجنا۔ لازم۔

کونڈیلی۔ (واو غیر ملفوظ۔ نون غنّہ) مونث چھوٹا کونڈا۔

کونرا جانا۔ (عو۔ نون غنّہ) لازم۔ کائیں کائیں سے گھبرا جانا بدحواس ہو جانا۔

کونرا دینا۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔

کونسل۔ (انگریزی میں کون سل) مجلس۔ جماعت۔ پنچایت۔ کچہری۔

کون سل۔ (ہ رائے) مونث۔ ۱ مشورہ۔ ملکہ تدبیر سوچنا۔ اس معنی میں بول چال میں کونسل۔ نون غنّہ سے ہے (محسن) ؎

جس طرف دیکھئے بیلے کی کھلی ہیں کلیاں
لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کونسل

۲ صلاح کی کمیٹی ۔ وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں صلاح مشورہ دیتی ہے ۔ اس معنی میں بکسر چہارم نون معلنہ سے ہے ۔

کونسل کرنا ۔ صلاح مشورہ کرنا ۔ باہم مل کر تدبیریں سوچنا ۔

کونسلی ۔ مذکر ایک قسم کا بارسٹر ۔ وکیل سرکار ۔

کوں کوں ۔ مونث ۔ کتوں کے پلّوں کی آواز ۔

کُونَین ۔ (انگ میں کوئنین تھا ۔ اردو میں واؤ غیر ملفوظ سے اور بفتح حرف سوم زبانوں پر ہے) مونث ۔ ایک مشہور تلخ دوا کا نام جو دفع بخار کے لئے مستعمل ہے ۔

کوہ ۔ (ف) مذکر ۔ پہاڑ ۲ (کنایۃً) مُتحمّل ۔

کوہِ آتش فشاں ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پہاڑ جس میں سے گندھک کا مادّہ ہونے کے سبب آگ کے شعلے نکلتے ہیں ۔

کوہِ آدم ۔ (ف) مذکر ۔ لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدم بہشت سے اترے تھے ۔

کوہ آفت گرنا ۔ (کنایۃً) اچانک بڑی مصیبت آنا کی جگہ ۔ (رشک) ؎

بتوں کو دل بتلا چاہتا ہے
کوئی کوہ آفت گرا چاہتا ہے

کوہِ اَلبُرز (ف) مذکر ۔ ایران کے شمال میں ایک مشہور بلند پہاڑ کا نام ۔

کوہِ الم ۔ مذکر ۔ الم کا پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں ۔ (سحر) ؎

فرماتے تھے شہ کوہ بھی ہو جاتا کاہ
سر پر مرے وہ کوہِ الم ٹوٹا ہے

کوہ بیستون ۔ دیکھو بیستون ۔

کوہ پیکر ۔ (ف) صفت قوی جُثّہ ۔

کوہ ٹوٹنا ۔ آفت کا پہاڑ پھٹ پڑنا ۔ (رشک) ؎

سخت جانی سے ہے جمعیت خاطر مجھکو
کوہ آفت بھی اگر ٹوٹے تو کیا ہوتا ہے

کوہ جگر ۔ (ف) صفت ۔ باحوصلہ آدمی ۔ شجاع ۔ دلیر ۔

کوہِ جودی ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پہاڑ جس پر حضرت نوح کی کشتی بعد طوفان ٹھہری تھی ۔

کوہچہ ۔ (ف) مذکر ۔ اُبھری ہوئی زمین ۔

کوہسار ۔ کہسار ۔ (ف) مذکر ۔ پہاڑی جگہ (بحر) ؎

جنبش میں لا چکے تھے اسے مہرے ڈولے
مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہ گیا

کوہستاں ۔ (ف) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے پہاڑ ہوں

کوہستانی ۔ (ف) صفت پہاڑی ۔ پہاڑ کا باشندہ ۔

کوہِ ستم ۔ (ف) مذکر ستم کا کوہ سے استعارہ کرتے ہیں ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

حال اس کا بیان سے باہر
اک کوہ ستم گرا تھا اس پر

کوہ صفا ۔ مذکر ۔ دیکھو صفا ۔

کوہ غم ٹوٹنا ۔ غم کی مصیبت آنا (رند) ؎

نالہ پر نالہ ہے اور فریاد ہے فریاد پر
کوہ غم ٹوٹا ہوا ہے خاطر ناشاد پر

کوہ قاف ۔ دیکھو قاف ۲ (مجازاً) وہ جگہ جو بہت دور ہو ۔ اور وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے ۔

کوہکن ۔ (ف) صفت ۱ پہاڑ کھودنے والا مذکر ۔ فرہاد کا لقب ۔ دیکھو فرہاد ۔

کوہ کندن کاہ برآوردن ۔ بے نتیجہ کام کرنا ۔ ایسا کام کرنا جس میں مشقت بہت ہو اور فائدہ کچھ نہ ہو ۔ (فقرہ) اُن کی نازک خیالیاں کوہ کندن کاہ برآوردن کا مصداق ہیں ۔

کوہکنی ۔ (ف) مونث ۔ پہاڑ کھودنا ۔

کوہ کو کاہ سمجھنا ۔ دشوار کام کو آسان سمجھنا ۔ (انیس) ؎

غیظ آئے تو شیروں کو ہیں روباہ سمجھتے
ہم وقت دغا کوہ ہیں کاہ سمجھتے

کوہ نور ۔ مذکر ۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا ۔ ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے ایک کوہ نور ۔ دوسرا دریائے نور ۔ یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء سنہ میں

کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آئے تھے جو اُن کو ایران لے گیا جہاں سے دریائے نور شاہ ذ میں کے تاج میں ہے۔ اور کوہ نور شاہ شجاع کے ساتھ ہندوستان میں آیا لاہور میں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے ۱۸۱۲ء میں اس کو شاہ شجاع سے لے لیا۔ ۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا۔

کوہی ۔ (ف) صفت کوہستان کا باشندہ۔ کوہ سے منسوب

کوہان ۔ (ف) مذکر۔ بیل یا اونٹ کی پیٹھ کی بلندی۔

کوئلا ۔ (ھ) دیکھو کولا۔

کوئلوں پر مُہر ہونا ۔ دیکھو اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مُہر (رند) ؎

مہر اب کوئلوں پہ ہونے لگی
دولت حُسن جب لٹا بیٹھے

کوئلوں کے مول ۔ (کنایۃً) بہت سستا (بحر) ؎

سوداگری ہے دودۂ گیسوئے یار کی
اب کوئلوں کے مول ہے نافۂ غزال کا

کوئلے کی کان ۔ وہ کان جس میں پتھر کا کولا نکلتا ہے۔

کوئی ۔ (ھ) نظم اردو میں بروزن فع متروک اور بروزن فعلن فاع ۔ فعل صحیح ہے۔ کلمۂ تنکیر ایک شخص بھی ایک چیز بھی (فقرہ) کوئی چیز دلو۔ یہاں کوئی نہ آئے ۲ نامعلوم شخص کوئی آدمی (فقرے) پاؤں کی آہٹ سے شبہ ہوتا ہے کوئی آتا ہے۔ تم کہا نہیں مانتے کوئی کیا کرے ۳ تخمیناً ۔ اندازاً کی جگہ الکل سے (فقرہ) کوئی بیس روپے دینا رہ گئے ہوں گے ۴ گویا کی جگہ۔ (سوال کے لئے) ؎

ہزار رنگ دکھائے گا داغ جگر
مری بہار نہ ٹھہری کوئی خزاں ٹھہری

۵ استفہام انکاری کے لئے۔ ممکن ہے۔ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ممکن ہے۔ نہیں ہو سکتا ہے۔ (فقرہ) یہ بھی کوئی بات ہے کہ آپ خود ہی گالیاں دیں اور خود ہی روٹھ جائیں ۶ تعلق رکھنے والا۔ رشتہ دار ۔ یگانہ ۔ (ناظم) ؎

سمجھے تو ہوں چارہ کا برسوں سے جو دم کوئی نہ ہوں
غیر سیر اب مے وصل ہوں ہم کوئی ونہ ہوں

۷ کبھی یا کہیں کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

کاوش غم دور ہو میرے دل ویران سے کیا
خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑ کر

۸ ذرا کی جگہ۔ جیسے کوئی دم کا مہماں ۹ شاذ و نادر کی جگہ (فقرہ) کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رویا ہو ۱۰ کہاں کی جگہ۔ کبھی کی جگہ۔ (داغ) ؎

کوچۂ یار کوئی چھپتا ہے
میں نہ ہونگا مری تربت ہوگی

۱۱ چند کی جگہ ؎

آہی جاتا وہ راہ پر غالبؔ
کوئی دن اور بھی جیتے ہوتے

۱۲ کبا کے معنی میں (داغ) ؎

رہیں گی دم مرگ تک خواہشیں
یہ نیت کوئی آج بھر جائے گی

۱۳ کسی قدر کی جگہ (امیر) ؎

تڑپتے عمر گزری یار آئے اجل آئے
خداوندا کوئی تاثیر تو پیدا ہو نالہ میں

۱۴ ایک کی جگہ (امیر) ؎

خون دینے لگی ہے میری قبر
کوئی چٹکی اٹھاکے ڈال تو دو

۱۵ کسی طرح کا (امیر) ؎

لاکھ پردوں میں ہیں وہ حضرت دل
کہیں دھوکا کوئی نہ کھائیے گا

۱۶ بالکل کے معنی میں (افضل) ؎

عشق کا قول مرے دم سے ہے آرائش حُسن
حُسن کہتا ہے کوئی عشق کی بنیاد نہیں

کوئی آنکھوں کا اندھا ۔ کوئی پیسے کا اندھا ۔ مثل؛ کوئی جہالت اور بے علمی کے سبب بیوقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل سے بدتر۔ یعنی پڑھے لکھے کبھی بے وقوف ہوتے ہیں۔

کوئی آیا نہ گیا ۔ جب مال غائب ہو جاتا ہے اور چرانے والے کا پتہ نہیں لگتا۔ تب یہ فقرہ کہتے ہیں (بحر) ؎

میرا دل کس نے لیا نام بتاؤں کس کا
میں ہوں یا آپ ہیں گھر میں کوئی آیا نہ گیا

کوئی اتنا نہیں۔ کسی کو اتنی توفیق نہیں (غالب) ؎
غم سے مرتا ہوں کہ اتنا نہیں دنیا میں کوئی
کہ کرے تعزیت مہر و وفا میرے بعد

کوئی اَدیر کوئی سَویر۔ کوئی جلدی کوئی دیر میں (آدوبۃ الفقیر) انشاء اللہ رفتہ رفتہ سب درست ہو جائیں گے یہی ہے کہ کوئی اویر کوئی سویر۔

کوئی بات ۱۔ خاص بات۔ کوئی لطف کی بات (داغ) ؎
دل صاف نہو گا تو کوئی بات نہو گی
جھگڑے کی ملاقات ملاقات نہ ہوگی

۲۔ اہم کام بڑی بات (جلیل) ؎
چاک دامانِ یوسف تو کوئی بات نہ تھی
ہائے وہ چاک زلیخا کے جو دامن میں رہا

کوئی بات اٹھا نہ رکھنا۔ کچھ کسر نہ رکھنا۔ سب کچھ کہہ لینا۔ سب تدبیریں کر چکنا (ابن الوقت) زباں نے یاری دی بھلی یا بُری کوئی بات اپنے وطن اور اپنے قوم کی اٹھا نہ رکھی۔

کوئی بات مُنھ سے نکل جانا۔ کوئی بے موقع بات منھ سے بے اختیار نکل جانا (رند) ؎
نہ کھلواؤ میری زباں چپ رہو
کوئی بات مُنھ سے نکل جائیگی

کوئی پوچھتا نہیں۔ کوئی پُرساں نہیں۔

کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا۔ کسی کو یہ قدرت نہیں کہ نوشتۂ تقدیر کو بدل دے (نکہت) ؎
خط ترا اے بُت نو خط کوئی لا سکتا ہے
کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے

کوئی تم بھی تماشا ہو۔ تم بھی عجیب آدمی ہو (نظیر) ؎
ہے قصد یہ بستاں چلیے ہم بھی ساتھ لے جاں
کہا سن کے یہ ارے میاں کوئی تم بھی ہو تماشا

کوئی تو پوچھے گا۔ کوئی تو سُنے گا۔ کبھی تو ضرور الگم آئیگا۔

کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری۔ کوئی تولوں بڑا کوئی مولوں بڑا۔ کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم۔ مثل ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے۔ یعنی کسی میں کوئی صفت زیادہ ہے اور کسی میں کوئی دوسری صفت۔

کوئی جیے کہ مرے ان کو اپنے کام سے کام۔ مقولہ خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کو کسی کے رنج و راحت کی پروا نہ ہو (راسخ) ؎
کسی کا ناز سے کہنا وہ یاد ہے شب مل
کوئی جیئے کہ مرے اُن کو اپنے کام سے کام

کوئی چیز ہے۔ بیکار چیز ہے (قدر) ؎
تو مرے بوسہ لینے پر اتنا خفا ہوا
بوسہ بھی کوئی چیز ہے تو لاکھ بار لے

کوئی حاضر ہے۔ خدمت گار کو اس طرح پکارتے ہیں۔ (شعور) ؎
عاشقوں کو بھی سمجھتے ہو مگر خدمتگار
نام لیتے نہیں کہتے ہو کوئی حاضر ہے

کوئی لمحہ۔ بہت تھوڑی دیر۔ (ہجر) ؎
خواب غفلت سے اب چونکے تو کیا
وقت کوئی لمحہ کوئی دم رہا

کوئی دم کا۔ دم بھر کا۔ لمحے بھر کا (رشک) ع
یہ دورِ عالم فانی ہے اے منعم کوئی دم کا

کوئی دم کا مہمان۔ کوئی پل کا مہمان۔ جلد مرنے والا۔ (قدر) ؎
مہندی نہ چھٹے گی تمہیں آنا ہو تو آؤ
مہمان ہوں میں تو کوئی دم کا کوئی پل کا

کوئی دم میں۔ تھوڑی دیر میں (امیر) ؎
گل نسیم سحر (؟) شمع سحر کو نہ کرے
کوئی دم میں یہ غریب آپ بجھی جاتی ہے

کوئی دن۔ چند روز۔ تھوڑے زمانے کے لئے (ذوق) ؎
گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجراں دل میں
ہم نے جانا تھا کوئی دن ہے یہ مہمان کہیں

کوئی دن جاتا ہے۔ عنقریب۔

کون دن کا ۔ (دہلی) چند دن کا (داغ) ؎
کوئی دن کے ہیں یہ جدائی کے صدمے ؛ اثر سے ہماری دعا عاطل رہی ہے

کوئی دن کا مہمان ۔ چند روزہ ۔ فانی ۔ مونث کے لئے کوئی دن کی مہمان ۔ (حالی) ؎

کبھی کہتے ہیں ہیچ ہیں سب یہ سامان
کہ خود زندگی ہے کوئی دن کی مہماں

کوئی دن کو ۔ (دہلی) چند روز میں ۔ عنقریب (ابن الوقت) اب انگریزی کا چرچا ان اطراف میں بہت ہو چلا ہے ۔ کوئی دن کو یہ بھی بنگالہ ہوا جاتا ہے ۔

کوئی دن کی ہوا ہوتا ۔ چند روزہ عروج کے لئے مستعمل ہے (داغ) ؎

گھرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں مجھکو
نکلیں گے سبک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے

کوئی دن میں ۔ چند روز میں ۔ جلد ۔ (داغ) ؎

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی
چڑھی ہے یہ ندی اتر جائے گی

کوئی دن یاد کروگے ۔ (عو ۔ دہلی) ہماری قدر کچھ دن بعد ہوگی ۲ کچھ دن افسوس کروگے ۔ اگر کچھ روز باقی رہے گا (فقرہ) ایسا ماروں گا کہ کوئی دن یاد کروگے۔

کوئی دنوں ۔ چند روز (جرأت) ؎

کوئی دنوں تو یہ چھکی رہی یہ مستی
شفق شراب رہی جام آفتاب رہا

کوئی سا ۔ (دہلی) کہیں میں سے ایک۔

کوئی سی ۔ (دہلی) کوئی ۔

کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ کہتا ہے ۔ جتنے منہ اتنی باتیں کی جگہ ۔ (ناسخ) ؎

کوئی کچھ کہتا ہے دنیا میں کوئی کہتا ہے کچھ
معنی اشعار مہمل خواب کی تعبیر ہے

کوئی کسی کا درد نہ بانٹ نہیں لیتا ۔ اپنا رنج و غم اپنے ہی اٹھانے سے اٹھتا ہے ۔ (ناسخ) ؎

بانٹ لے کوئی کسی کا درد یہ ممکن نہیں
بار غم دنیا میں اٹھواتے نہیں مزدور سے

کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا ۔ کوئی شخص دوسرے کی مصیبت اور بلا اپنے سر نہیں لیتا ۔

کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا ۔ کوئی کسی کی قبر میں نہیں سوتا ۔ کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولنے اور ایمان نہ کھونے کے محل پر بولتے ہیں یعنی ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ بھگتے گا ۔ کسی کے واسطے بے ایمانی نہیں کی جاسکتی ۔

کوئی کل سیدھی نہیں ۔ کوئی پہلو ٹھیک نہیں ۔ ہر بات میں پیچ ہے (شعور) ؎

کیوں نہ ہو قفل خموشی لب پر
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہئے

کوئی کل نہ بیٹھنا ۔ کسی طرح چین نہ لینا (شاد) ؎

نہ وہ بالا دل بیتاب ہے یہ بیقراری سے
نہ چین اُٹھنے پہ ہر دم ہے نہ راحت کوئی کل بیٹھے

کوئی کم نہ سمجھے ۔ ہجو ملیح ہے ۔ یعنی آپ بڑے بدذات ہیں ۔

کوئی کوئی ۔ شاذ و نادر ۔ اِکّا دُکّا

کوئی کہاں سے لائے ۔ ناپید ہونے اور مجبوری ظاہر کرنے کے لئے ۔ (داغ) ؎

تمہیں نفرت ہوئی سارے جہاں سے
نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے

کوئی کیا جانے ۔ کسی کو نہیں معلوم ۔ مجھکو نہیں معلوم ۔ (مصحفی) ؎

کبک و طاؤس و کبوتر ہیں سبھی محو خرام
کوئی کیا جانے ترا شیوۂ رفتار ہے کیا

کوئی کیا کرے ۔ مجبوری ہے ۔ چارہ نہیں ۲ بے کار ہے (غالب) ؎

شرع و آئین پر مدار سہی
ایسے قاتل کو کیا کرے کوئی

کوئی گھڑی کا مہمان ۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جسکے

چند ساعت اور زندہ رہنے کی اُمید ہو ؎

یہ وقت غفلت نہیں ہے جاناں کوئی گھڑی کا ہو مہماں
شرکا نہ ہوتا ہے طائر جاں لگا ہے پھندا دمِ پسیں کا

کوئی لے کے اوڑھے بچھائے - کوئی کیا کرے - کس کام کا ہے (منیر) ؎

بچھونا ٹاٹ کمل اوڑھنا ٹھہرا ہے ان روزوں
کوئی اوڑھے بچھائے لیکے ایسا رحم سلطانی

کوئی مرے کوئی ملاریں گائے - مثل ایک کو صدمہ ہو اور دوسرا خوشی منائے۔

کوئی نہ کوئی - ایک نہ ایک - (داغ) ؎

دمکی ہمارے واسطے روزِ جزا کی ہے
کوئی نہ کوئی اس میں بھی حکمت خدا کی ہے

کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کَے دانت ہیں مثل خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں ہے۔ نہایت امن وامان کا زمانہ ہے ۲ اس جگہ بھی بولتے ہیں جہاں کسی قسم کی پوچھ گچھ نہ ہو۔

کوئی ہو - کسے باشد - کسی کی خصوصیت نہیں (صبا) ؎

جو عدوے باغ ہو برباد ہو
کوئی ہو گلچیں ہو یا صیاد ہو

کوئی ہے - ملازم کو بلانے کی آواز - (نازک) ؎

محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا اپنی
جاوے یہ بلا گھر سے مرے کوئی ارے ہے

۲ کیا کوئی شخص موجود ہے - (داغ) ؎

دکھا دیں گے صفِ محشر میں ہم کتنے نکلتے ہیں
جو پوچھا اُس نے کوئی ہو مرے امیدوار دل میں

کوئیاں (مونث) - چھوٹا کنواں - مثال کے لئے دیکھو جانصاحب کا شعر سوئیاں میں۔

کویا - (ف) فارسی میں کویہ - اک قسم کی گھاس (مذکر) ۱ آنکھ کا کونا ۲ شریفہ یا بڑھل اور کٹھل کا خوشہ ۳ وہ چیز جو بھوسے سب سے پہلے پہنچتی ہے۔

کوئل - (ھ) مونث - ایک خوش آواز پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم میں بولا کرتا ہے (منیر) ؎

آم کے موسم کی کثرت سے نہ نکلے باہر
بیٹھ جائے وہیں آواز جو بدلے کوئل

(بادل - مُمَل قافیے ہیں)

کوئل کے پادے کا آم - جس عمدہ آم پر سفید سفید گومڑے سے ہو جاتے ہیں اُسے کوئل کے پادے کا آم کہتے ہیں۔ اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس کے پھل پر کوئل کے پاد دینے یا ہگ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے۔ لکھنؤ میں ایسے آم کو کوئل پدا کہتے ہیں

کوئلیا - (ھ) مونث - کوئل کی تصغیر -

کوئلی - (ھ) مونث - کوئل کے پادو کا آم -

کوئل یا پپیہے کی سی آواز - (کنایۃً) نہایت عمدہ اور پیاری آواز -

کوئل کوکنا - کوئل کا بولنا (شعور) ؎

دشتِ جنوں میں آیا تھا میں کونسی گھڑی
بیچین کر دیا مجھے کوئل نے کوک کے

کہ - (ف) یہ کاف جملہ بیانیہ کے شروع میں آتا ہے (حالی) ؎

یہ فریاد سب کر رہے ہیں بہ حسرت
کہ کل فخر تھا جن سے اہلِ جہاں کو

(فقرہ) جیسے ہی اس نے کہا کہ میں جاتا ہوں پانی زور سے برسنے لگا

۲ یعنی کی جگہ ؎

زندہ کرنے کو تو آتا وہ مسیح
کی خطا میں نے کہ مر ہی نہ رہا

۳ جو کی جگہ - (سودا) ؎

پاس ناموس مجھے عشق کا ہے اے بلبل
ورنہ یاں کونسا اندازِ فغاں ہے کہ نہیں

۴ یا کی جگہ (داغ) ؎

دیر قاصد کو لگی اے دلِ مشتاق جمال
دیکھئے ہم کو بلاتے ہیں کہ خود آتے ہیں

۵ کاف عطف - اس کے پہلے جو لفظ بھی لگاتے تھے اب اس جگہ جو نکہ مستعمل ہے ۶ کاف علت - اس کے پہلے "کیوں" کا لفظ لگا کر کیونکہ بھی کہتے ہیں - اس جگہ کس لئے (کس واسطے کہ کس سبب سے کہ

بھی مستعمل ہیں (داغ)؁

دل و دیں پاس سے جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

۵ بمعنی بلکہ (غالب)؁

ایک ہیں کیا کہ سب نے جان لیا
تیرا آغاز اور تیرا انجام

۵ تعریف و توصیف کے لئے ۔ ربط کے لئے (گلزار نسیم)؁

پوچھا کہ سبب کہا کہ قسمت
پوچھا کہ طلب کہا قناعت

۱۰ بمعنی ناگاہ (فقرہ) نہ جوان نہ ہونے پایا تھا کہ قضا آگئی ۱۱ کاف معترضہ؁

نا آشنا رقیب کہ اس سے خدا بچائے
جاتا ہے پھر زیادہ وفا یار کی طرف

۱۲ کاف نتیجہ (فقرہ) اتنا موقع کہاں تھا کہ میں تم سے ملتا ۱۳ اصلہ کا (آتش)؁

حضوری نگاہوں کو دیدار تھی
کھلا تھا پردہ کہ جو درمیاں تھا

۱۴ مقابلہ کے لئے (داغ)؁

تم کہ بیداد کرو اور نہ شرماؤ ذرا
ہم کہ ناکردہ گنہ اور پشیماں بہت

کہ تا - کسی امر کا سبب ظاہر کرنے کے لئے - (ذوق)؁

اسی باعث سے دایہ طفل کو افیوں دیتی ہے
کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخی دوراں سے

کہ کرد کہ نیافت ۔ (ف) مقولہ - ہر شخص کو اپنے بُرے فعل کا نتیجہ ملتا ہے ۔

کہہ - (ف) بالفتح کاہ کا مخفف، دیکھو کہربا ۔

کِہہ - (ف) صفت - چھوٹا - کم رتبہ ۔

کہتر - (ف) - تر زیادہ، زیادہ چھوٹا بہت حقیر ۔

کہترین - (ف) سب سے چھوٹا - سب سے حقیر ۔

کہہ دمہ (ف) مذکر - چھوٹے بڑے ۔

(انیس)؁

جنگل میں عطش کا جو تقاضا مہ کہہ و مہ پر
چہرے پہ چھڑکتا تھا کوئی کوئی زرہ پر

کہیں - (ف) - یعنی نسبت کا، بہت چھوٹا ۔

کہہ اُٹھنا - کہنے لگنا بے سمجھے بوجھے ۔

کہہ بیٹھنا - کہہ دینا - فوراً کچھ کہنا - بیشتر برا بھلا کہنے کے واسطے مستعمل ہے - (فقرہ) میں کچھ کہہ بیٹھا تو آپ برا مانیں گے ۔ (سحر)؁

لب شیریں سے اور تلخ کلام
ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا

کہنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی - بولنے والا جو چاہے کہے اس کو کوئی نہیں روک سکتا (اباجی) مولوی صاحب کی نیت کے بارے میں تو جو چاہے کلام کرے کہنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی ۔

کہہ دینا - ظاہر کر دینا بھید کھول دینا ۲ جتا دینا - بتا دینا ۳ عرض کر دینا - بات سنا دینا ۴ سمجھا دینا - کان کھول دینا متنبہ کر دینا ۔

کہہ دیں گے - کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (داغ)؁

وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے
غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے

کہہ ڈالنا - بیان کر دینا (فقرہ) کچھ تم بھی کہہ ڈالو ۔

کہہ سنانا - بیان کرنا - (فقرہ) تم اپنا حال کہہ سناؤ (عالم)؁

راز اپنا تمہیں بتائیں گے
داستاں ساری کہہ سنائیں گے

کہہ سن دینا - فہمائش کرنا - پیغام دینا (توبۃ النصوح) تم کہتے ہو چلو میں اپنی طرف سے کہہ سن بہتیرا اچھ دوں گی ۔

کہہ سن رکھنا - کسی کو فہمائش کرنا - وصیت کرنا ۔

کہہ سن لینا - بات چیت کرنا - (امیر)؁

خدا نے دن یہ دکھلایا کہ وہ بت میہماں آیا
ملے تو شیخ سے کہہ سن کے دو دن کو حرم لے لو

کہہ کے پھر جانا - کہہ کے مکر جانا ۔

(غالب)؁

در پہ رہنے کو کہا اور کہہ کے کیسا پھر گیا
جتنے عرصہ میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا

کہہ کے گنہگار ہونا۔ بیجا بات کہنا بے نتیجہ بات کہنا (داغ)، ؎

کوئی سنتا نہیں یہ پند نصیحت واعظ
آپ کیوں کہہ کے گنہگار ہوا کرتے ہیں

کہہ گزرنا۔ بیان کر دینا (فقرہ) جو کچھ دل میں ہو تم بھی کہہ گزرو (امیر)، ؎

تفاوت اس قدر ہے زاہدوں میں اور رندوں میں
کہ وہ کچھ دل میں رکھتے ہیں یہ سب کچھ کہہ گزرتے ہیں

کہہ کے مکرنا۔ کہہ کے خلاف کہنا۔

کہہ مکرنی۔ (ھ) مونث - ایک قسم کی پہیلی۔ دیکھو سکھی۔

کہا۔ (ھ) مذکر۔ کہا ہوا۔ کہنا (فقرے) باپ کا کہا مانو۔ اس کا کہا آگے آیا۔ (داغ)، ؎

سب مجھے دیوانہ بنانے لگے
بوہ تمھارا ہی کہا ہو گیا

کہا ٹالنا۔ کہا ماننا۔

کہا چاہیئے۔ کہنا چاہیئے (ناظم)، ؎

تھا دہن تنگ نہ تھی قوت تقریر اُسے
بے زبانی سے کہا چاہیئے تصویر اُسے

اب اس جگہ کہنا چاہیئے فصیح ہے۔

کہا سُنا۔ جو کچھ بُرا بھلا منھ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سنا ہو۔ خطا قصور۔

کہا سنا بخشنا۔ کہا سُنا معاف کرنا۔ (عو) کسی رخصت ہوتے وقت کہتی ہیں۔ مرنے والا بھی اپنا قصور یہ کہکر معاف کراتا ہے (معروف)، ؎

بوسۂ لب شتاب یا بخشو
ورنہ میرا کہا سنا بخشو

(داغ)، ؎

یہ گیا کہا کہ معاف کرو تم کہا سُنا
دم دے رہا ہوں ہیں یہ دم واپسیں نہیں

کہا سُنا بخشوانا۔ متعدی (داغ)، ؎

کیا یونہیں مر گئے ترے عاشق
بخشوایا کہا سنا بھی ہے

کہا سُنی۔ مونث (دہلی) لگائی بجھائی۔ ادھر کی ادھر کہنا بحث مباحثہ۔

کہا کرنا۔ کہا ماننا۔ کہے پر عمل کرنا۔ (سوز)، ؏

کہیں تو ہم بات تجھ سے لیکن کسی کا کب تو کہا کریگا

بعد مدت کے یہ اے داغ سمجھ میں آیا
وہی دانا ہے کہا جس نے نہ مانا دل کا

کہو۔ زاید۔ بتاؤ کی جگہ (انیس)، ؎

وہ یہ کہتی تھی کہ ماں باپ سے جو چھوٹا ہو
اس سے رونا کہو دن رات کا کیونکر چھوٹے

کہو دن کی سنے رات کی۔ کہو کھیت کی سنے کھلیان کی۔ کہو زمین کی سُنے آسمان کی۔ (کہو کی جگہ کہیں بھی مستعمل ہے) مثل۔ سوال کچھ جواب کچھ۔

کہی بدی۔ مونث۔ قول و قرار۔ دو شخصوں کا باہمی عہد و پیمان۔ (شاد)، ؎

سرگرم آہ ہم ہوں مصروف نالہ تم ہو
کام و لب و دہن میں یہ بھی کہی بدی ہے

کہی سُنی۔ مونث۔ لوگوں کا کہنا سننا۔ ورغلانا۔ لگائی بجھائی (داغ)، ؎

ناصح کہی سُنی پہ ہمارا عمل نہیں
جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے

کہے جانا۔ مسلسل کوئی بات کہنا (غالب)، ؎

مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے
جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور

کہے دیتے ہیں۔ آگاہ کئے دیتے ہیں تنبیہ کے طور پر (سحر)، ؎

آج سے بات نہ کرنا یہ کہے دیتے ہیں
بات کرتے ہوئے ڈرنا یہ کہے دیتے ہیں

کہے دینا۔ خبردار کر دینا کسی امر یا کام سے۔

کہے رکھنا۔ پہلے سے اطلاع دینا۔ پہلے سے کوئی بات کہہ دینا۔ (آتش)، ؎

بے خبر ایک دن سفر ہے شرط
کہے دیکھتے ہیں ہم خبر ہے شرط

کہے سنے سے ۔ ا سمجھانے بجھانے سے ؎

کہے سنے سے ذرا پاس آکے بیٹھ گئے
نگاہ پھیر کے تیوری چڑھا کے بیٹھ گئے

۲ لگائی بجھائی کرنے سے ۔

کہے سے ۔ کہنے سے ۔ حکم سے ؎

اے داغ اُن سے جور و جفا کا گلا عبث
تیرے کہے سے ہوگی نہ رسم قدیم بند

کہے سے دھوبی گدھے پر نہیں سوار ہوتا ہے ۔ مثل اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی کے کہنے سے کوئی کام نہ کرے پھر از خود کرے ۔

کہے سے ضد سوا ہوتی ہے ۔ کہے سے ضد سوائی ہوتی ہے ۔ مقولہ ۔ یعنی اصرار کرنے سے ضد اور بڑھتی ہے ۔ ؎

تم اپنی بات کے راجہ ہو پیارے
کہے سے ضد تمھیں ہوئے سوائی

کہے سے کوئی کنوئیں میں نہیں گرتا ۔ مثل دوسرے کے کہنے سے کوئی نقصان و الا فعل نہیں کرتا ۔ ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہے ۔

کہے میں آنا ۔ دم میں آجانا ۔ (داغ) ؎

کوئی نادان ہو یاروں کے کہے میں آؤں
جس کو تدبیر بتاتے ہیں وہ تدبیر بھی ہو

کہے میں ہونا ۔ قابو میں ہونا ۔ (بنات النعش) رعشے کے مارے میری انگلیاں کہے میں نہیں ۔

کھابدنا ۔ (کنایۃً) ضبط کر جانا ۔ خاموش ہو جانا ۔ جواب نہ دینا ۔ (فقرہ) جب اُس نے یہ کہا کہ چھوٹا منہ بڑی بات تب بھی کسی نے کان نہ ہلائے اور کھابدے ۔

کھا بیٹھنا ۔ رقم دبا لینا ۔ غبن کرنا ۔

کھا پی کر ۔ ۱ نوش کر کے (فقرہ) وہ گھر سے کھانا دانا کھا پی کر چلے تھے ۲ خرچ کر کے ۔

کھا پی ڈالنا ۔ اڑا دینا ۔

کھا جانا ۔ ۱ نگل جانا ۔ چٹ کر لینا ۲ مال مار لینا ۔ غبن کر لینا (فقرہ) زید سرکاری روپیہ کھا گیا ۳ اُٹھ جانا ۔ صرف ہو جانا ۔ (فقرہ) اس مکان ہزار روپے کھا گیا ۴ چھوڑ جانا ۔ (فقرہ) تم لکھنے میں ایک مصرع کھا گئے ۵ تباہ کر دینا ۔ اُجاڑ دینا ۔ جیسے نظر کا کھا جانا ۔ (امیر) ؎

صدا خاک لیلیٰ سے آئی کہ قیس
مجھے تیری دیوانگی کھا گئی

۶ دیکھو زنگ کھا جانا ۔ سردی کھا جانا ۷ کنایہ ہے کسی کو بہ نگاہ قہر و غضب دیکھنے یا کسی سے درشتی و سختی سے ہم کلام ہونے یا کسی کی جان لینے اور ہلاک کرنے سے ۸ مار ڈالنا ۔ قتل کرنا ۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو میں تجھے کھا جاؤں ۹ فضول خرچی کرنا ۔ (فقرہ) چند روز میں دس لاکھ تک کا مال کھا گئے ۱۰ غائب کر دینا ۔ (شوق قدوائی) ؎

غصہ تھا کہ سحر ڈھا گیا کون
آخر تو تے کو کھا گیا کون

کھا ڈالنا ۔ (کنایۃً) صرف کر ڈالنا ۔ (فقرہ) اُس نے سب دولت کھا ڈالی ۔

کھا کے پچھتاتا ہے نہا کے نہیں پچھتاتا ۔ مثل نہانے سے بدن چست رہتا ہے ۔

کھا کے ڈکار نہ لینا ۔ مثل پرایا مال بالکل ہضم کر جانا ۔

کھا لینا ۔ ۱ نوش کرنا ۲ (ہوا کے ساتھ) سیر کرنا (فقرہ) باغ کی ہوا کھاؤ ۳ مار لینا ۔ (فقرہ) اس نے میرا روپیہ کھا لیا ۴ (علوا) مار ڈالنا کھا جانا (فقرہ) میں تو کوستے کوستے کھا لوں گی ۔ (داغ) ؎

چین سے آپ رہیں کچھ مری پروا نہ کریں
کیا شب ہجر بلا ہے جو مجھے کھا لے گی

۵ (کنایۃً) ڈنک مارنا ۔ ڈسنا ۔ کاٹنا ۔ مچھر اور پسو اور کھٹملوں کے لئے مستعمل ہے (فقرے) مچھروں نے کھا لیا ۔ سانپ نے کھا لیا ۔ ۶ جھنجھوڑنا ۔ پھاڑ کھانا ۔ جیسے شیر کا کسی کو کھا لینا ۷ نگل لینا ۔ مار ڈالنا ۔ (رشک) ؎

رکھا پناہ میں سحر وصل یار نے
کھا ہی لیا تھا دیو شب انتظار نے

کھابڑ ۔ (ص) صفت ۔ ناہموار ۔ اونچا نیچا ۔

کھانٹ ۔ (ھ) مذکر۔ پانس۔ کوڑا کرکٹ۔ انسان اور حیوان کا فضلہ جس میں مٹی ملی ہو۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)۔

کھاتا ۔ (ھ) مذکر ساہوکار کے حساب کی کتاب روزنامچہ

کھاتہ بہی ۔ مونث۔ اس میں اسامی کے حساب جدا جدا ہوتے ہیں۔

کھاتا پڑنا ۔ حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا

کھاتا ڈالنا ۔ لین دین یا حساب کتاب کسی سے جاری کرنا۔

کھایا کرنا ۔ روزنامچہ سے چھانٹ کر پکی بہی میں چڑھانا۔

کھاتے باقی ۔ (بقال) بقایا۔ باقی۔

کھاتے پڑنا ۔ حساب میں درج ہونا۔ روزنامچہ سے پکی بہی میں چڑھایا جانا۔

کھاتا پیتا ۔ صفت مذکر۔ خوش حال۔ مونث کے لئے کھاتی پیتی۔

کھاتے پیتے لاتیں مارنا ۔ (ہندو دہلی) خوشحالی میں اللہ کا بیت کرنا۔ ناشکری کرنا۔

کھاتا دھن ۔ (ھ) مذکر (ہندو) وہ چیز جس پر کچھ نہ کچھ ہمیشہ خرچ کرنا پڑے۔

کھاٹ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ پلنگ۔ چارپائی ۲ (عم) ارتھی۔

کھاٹ سے اتار لینا ۔ (ہندو) نزع کی حالت میں بیمار کو چارپائی سے زمین پر اتار لیتے ہیں۔

کھاٹ سے لگ جانا ۔ (ہندو) صاحب فراش ہو جانا۔ بہت دبلا ہو جانا۔ بیمار رہنا۔

کھاٹ کٹ جانا ۔ (ہندو) صاحب فراش ہونے کے سبب بول و براز کے واسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا۔

کھاٹ کھٹولا ۔ (ہندو) مذکر۔ انگڑ کھنگڑ۔ بوریا بدھنا۔ مال و اسباب۔

کھاٹ نکلنا ۔ (ہندو) [illegible]

کھاج ۔ (ھ) مونث (ہندو) کھجلی۔

کھاجا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی۔

کھاجانا ۔ دیکھو کھا بدنا کے تحت میں۔

کھاد ۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے۔ دیکھو پیچ کھاد۔ کوڑا کرکٹ جو پانس۔

کھادر ۔ (ھ) مونث ترائی۔ نشیب کی زمین جس میں بلندی سے آ کر پانی جمع ہوتا ہے۔

کھادی ۔ (ھ) دیکھو کھدر۔

کہار ۔ (ھ) مذکر۔ ایک خدمتی فرقہ جس کا کام پانی پلانا۔ پانی بھرنا۔ ڈولی یا پالکی اٹھا کر چلنا۔ برتن مانجھنا ہے۔

کہارن۔ کہارنی ۔ مونث۔ (لکھنؤ) کہار کا مونث۔

کہاری ۔ (ھ) مونث ۱ (دہلی) کہار کا مونث۔ وہ عورت جو پالکی میانہ اٹھاتی ہے ۲ کہاروں کی مزدوری۔ اُجرت۔ رنگین ؎

علی کی قسم میں نہ دوں گی کہاری

کھار ۔ (ھ) مذکر ۱ شور۔ شوریت ۲ سجّی۔ کاٹ کرنے والی چیز۔

کھارا ۔ (ھ) صفت ۱ (عم) نمکین ۲ مذکر۔ رسّی کا جال جس میں گھاس کنڈے اور خربوزے رکھتے ہیں ۳ ایک رسم ہے جس میں نوشہ کے کپڑے بدلوائے جاتے ہیں۔

کھاری ۔ (ھ) صفت نمکین جیسے کھاری پانی۔ یہ لفظ مذکر مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔

کھاری پن ۔ مذکر کھاری ہونے کا ذائقہ۔

کھاری کنواں ۔ مذکر۔ وہ کنواں جس کا پانی کھاری ہو۔ ۲ (کنایۃً) بے فیض آدمی۔

کھاری کنویں میں ڈال دینا ۔ (کنایۃً) فائدے سے دست بردار ہونا۔ کھو دینا۔ ضائع کر دینا۔ (بحر) ؎

قناد اگر سنے ترے شیریں دہن کے وصف
کھاری کنویں میں قند کے کوزوں کو ڈال دے

کھاری نمک ۔ مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

کھارے ۔ (ھ) مذکر۔ وہ شکنیں جو عورتوں کے پیٹ پر بعد وضع حمل ہو جاتی ہیں۔ فعل جمع میں آتا ہے۔ (پڑنا کے ساتھ)

کھاروا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ موٹا سوتی کپڑا۔

کھاڑی ۔ (ھ) مونث۔ پانی کا وہ تنگ حصہ جو دور تک خشکی میں

چلا جائے ۔ خلیج ۔

کھاس (ھ) مونث ۔ اپلوں کی جالی کی بوری ۔

کھاکر ۔ کھاکھر ۔ (ھ) مونث ۔ دستہ دار لکڑی میں لوہے کی زنجیریں لگاتے ہیں۔ گھوڑے کو اس سے مشق دوڑنے کی کراتے ہیں۔

کھاکے ڈکار نہ لینا ۔ دیکھو کھاکے کھا بدنا کے تحت میں ۔

کھاک سی ۔ (ھ) مونث (عمدہ) وہ موٹی موٹی سفید لکیریں یا بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی رانوں اور پیٹ پر جننے کے بعد پڑ جاتے ہیں (بہمت)، ؎

نہیں ہے کھاک سی اہلِ پیہ جسم ماہ پیکر پر
کہ ہیں یہ نقش تحریر اتوکو یا مُشجّر پر

کھاگ ۔ (ھ) مذکر ۔ گینڈے کا سینگ جو خنجر پیش قبض چھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے ۔

کھال ۔ (ھ) مونث ۱ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست ۲ چمڑا ۔ گائے بیل بکری وغیرہ کا ۳ چمڑے کی دھونکنی (آتش) ؎

آتش افروزی کیا کرتا ہے دم بازی سے روز
ہے شکم غماز کا یا کھال ہے حداد کی

۴ (دہلی) چھال ۔ چھلکا ۔

کھال اُپاڑنا ۔ (دہلی) کسی کے جسم سے کھال ادھیڑنا ۲ چمڑی ادھیڑ دینا ۳ سزا دینا ۔ بدلہ لینا ۔

کھال اُتارنا ۔ بدن پر سے کھال اتارنا ۲ سزا دینا ۔ کھال کھینچنا ۔ کھال ادھیڑنا ۔

کھال اُدھڑ جانا ۔ کھال اُدھڑنا ۔ کھال اترنا ۔ (شوق قدوائی)، ؎

پٹے یوں لنگوٹا کئیں جیسے دھان
اُدھڑ جائے کھال اور نکل جائے جان

کھال اُدھیڑنا ۔ پوست اتارنا ۔ قمچی یا کوڑے سے مارنا ۔

کھال اڑانا ۔ ایسی چیز سے مارنا کہ کھال اڑ جائے ۔

کھال اترنا ۔ کھال اُدھڑنا (فقرہ) اتنا پٹے کہ کھال اتر گئی ۔

کھال بگڑنا ۔ (عم ۔ دہلی) شامت آنا ۔ پٹنے کو جی چاہنا ۔ (فقرہ) تیری کھال تو نہیں بگڑ گئی جو بار بار مجھ کو چھیڑتا ہے ۔

کھال کھینچنا ۔ لازم ۔

کھال کھنچوانا ۔ کھال کھینچنا کا متعدی ۔

کھال کھینچنا ۔ متعدی زمانہ جہالت کی سزا تھی جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اتروا کر اس میں بھس بھروا دیا کرتے تھے ۔ جان سے مارنا (آتش)، ؎

شانہ کبھی جو اُس کی زلفوں کے بال کھینچے
مشاطہ کی وہ بیشک غصہ میں کھال کھینچے

کھال کی جوتیاں بنا کر پہننا ۔ (کنایۃً) انتہائی سزا دینا ۔ کمال ذلیل کرنا ۔ (فقرہ) اگر آپ میری کھال کی جوتیاں بنا کر پہنئے تو بھی میں اُف نہ کروں ۔

کھال میں مست ہونا ۔ اپنی حالت میں خوش ہونا ۔ (حالی)، ؎

زردار ہیں اپنے حال میں مست
قلاش ہیں اپنی کھال میں مست

(اپنی کے ساتھ مستعمل ہے)

کھالا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ نیچی زمین جس میں بہت سے ندی نالے ہوں ۔ گڑھا ۔ غار ۔ نالا ۔ ندی ۔

کھان ۔ (ھ) مونث ۱ وہ جگہ جہاں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں (رشک)، ؎

کھان گندھک کی جہاں دیکھو وہاں ڈوبے تھے ہم
اٹھتے ہیں شعلے ہماری آہ آتش بار کے

۲ مخزن ۔ خزانہ ۔ معدن ۔ پوٹ ۳ افراط ۔ کثرت بہتات ۔

کھان پان ۔ مذکر ۔ (ہندو) کھانا پانی ۔ (اجتہاد) سیکڑوں برس سے ایک جگہ کا رہنا ہے اس پر بھی اختلاط نہیں ۔ کھان پان نہیں ۔

کہاں ۔ کلمۂ استفہام ۱ ظرف مکان کے لئے ۔ کس جگہ کس مقام پر ۔ کس طرف ۔ کدھر (فقرہ) اس وقت کہاں جاتے ہو ۲ استفہام انکاری کے لئے ۔ نہیں کے معنی ہیں ۔

(داغ)، ؎

بات کرنی جسے نہ آتی ہو

بات سننے کی اس کو تاب کہاں

۳ بُعد ۔ دوری ۔ فرق عظیم ظاہر کرنے کے لئے ۔ اس جگہ کہاں دو مرتبہ آتا ہے (فقرہ) کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی (داغ) ؎

میں کہاں اور بزم خواب کہاں

لائی اے ہستی خراب کہاں

۴ کب کی جگہ ۔ (امیر) ؎

کون کہتا ہے کہ الفت میں ہمیں راحت ہوئی

پہنے رونے تڑپنے سے کہاں فرصت ہوئی

کہاں تک ۱ کب تک ۔ کتنی دیر تک ۔ (فقرہ) کہاں تک سوؤ گے ۲ کتنی دور تک (فقرہ) کہاں تک ساتھ چلو گے ۳ کس قیمت پر (فقرہ) پالکی کہاں تک طے ہو گی ۴ کتنا ۔ کس قدر (فقرہ) کہاں تک خاک اڑاتے آخر تھک کر بیٹھ رہے ۔

کہاں جاتا ہے ۔ کہاں بچ کے جائیگا ۔ ضرور سزا پائیگا (اختر شاہ اودھ) ؎

یہ جاتا کہاں ہے اے خوش اسلوب

اس کو بھی چکھاؤں گا مزہ خوب

۲ کس جگہ جاتا ہے ۔ کس کے پاس جاتا ہے (راسخ) ؎

بات چوری کی نہیں ہے تو چھپاتے کیوں ہو

کس کو خط لکھتے ہو فرمان کہاں جاتا ہے

کہاں جاؤں ۔ کیا علاج کروں ۔ کیا تدبیر کروں ۔

کہاں چلے ۔ جب کوئی شخص مدت کے بعد یا بے وقت آتا ہے اس سے کہتے ہیں ۔ کس غرض سے آئے کس کام سے تکلیف کی ۔ بے وقت کہاں آئے ۔

کہاں چلے آتے ہو ۔ تمہارے آنے کا موقع نہیں ہے ۔

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی ۔ مثل ۔ ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت ۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک ۔ گنگا کی جگہ بھجوا بھی بولتے ہیں

کہاں سر پھوڑوں ۔ عالم مجبوری ظاہر کرنے کے لئے ۔ کیا کروں کدھر جاؤں ۔ کچھ تدبیر بن نہیں آتی ۔ (معروف) ؎

اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں

کوئی سر کا مرے اب تک نہ خریدار ملا

کہاں سو رہا ۔ کہاں دیر لگائی ۔ کیوں غفلت کی کیوں دیر کی ۔

کہاں سے آیا ۔ بے وقعت ہے ۔ ناچیز ہے ۔ کیا وقعت رکھتا ہے ۔ (غالب) ؎

سبزہ و گل کہاں سے آئے ہیں

ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے

کہاں سے ٹپک پڑے ۔ اچانک کہاں سے نکل پڑے (انشا) ؎

گم کی جو راہ ناقۂ لیلیٰ نے یوں کہا

تم یاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے

کہاں سے کہاں ۔ بے ٹھکانے ۔ بہت دور کی جگہ ۔ (داغ) ؎

کہا یہ دل نے چلو آج کوئے قاتل میں

اجل کہاں سے کہاں لے گئی لگا کے مجھے

کہاں کا ۔ کس جگہ کا ۔ کس طرف کا (فقرہ) زید کہاں کا باشندہ ہے ۔ آج کہاں کا ارادہ ہے ۲ کس کام کا ۔ کس غرض کا ۔ (غالب) ؎

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا

تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو

۳ بے قدری ۔ بے وقعتی ظاہر کرنے کے لئے (ظفر) ؎

لب رنگیں سے اس کے ہم تو اپنا کام رکھتے ہیں

کہاں کا لعل رُمّانی ہے یاقوت یمن کس کا

۴ انوکھا کی جگہ ؎

جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں

ہم سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں

۵ (دو مصدروں کے ساتھ کہاں کا مکرر لاکر) اس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کام دشوار ہے یا بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے ۔ (داغ) ؎

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں

وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا

۶ نیست ہونا ۔ نادارد ہونا کی جگہ ۔

(رشک) ؎

جب خزاں آئی کہاں کا پھول کیسے زمزمے
بلبلو گلزار بے برگ و نوا ہو جائیں گے

۵ کب کا۔ کس زمانے کا نہیں ہے کی جگہ ۔ (سوز) ؎

کیسی صورت ہے کیسا ہے نقشہ
وہ مرا آشنا کہاں کا ہے

کہاں کا رہا ۔ بے کار ہو گیا۔ (داغ) ؎

کہاں کے رہے وہ محبت میں یارب
سہارے تھے جو بے سہارے ہوئے ہیں

کہاں کا کہاں ۔ بے ٹھکانے ۔ کالے کوسوں ۔ کس مقام سے کس مقام پر (فقرہ) پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہونچا ۔

کہاں کہاں ۔ تعجب اور حیرت سے کہتے ہیں ۔ کسی شخص کو کسی طرف جاتے ہوئے دیکھکر دفعتہً روکنے یا ڈانٹنے کے لئے بھی مستعمل ہے (رشک) ؎

تکرار کیا ہوئی کہ اب اُن کے مکان پر
جاؤں تو پوچھتے ہیں بگڑ کر کہاں کہاں

۲ کس کس جگہ (رشک) ؎

اس ترک کو ہے خط و کتابت جہان سے
کاغذ کے گھوڑے دوڑتے ہیں کہاں کہاں

مذکر مستعمل ہے (آتش) ؎

کہیں جگہ ترے مردود کو نہیں ملتی
ہر اک طرف سے ہے اُس پر کہاں کہاں ہوتا

کہاں کہاں کی ۔ کس کس جگہ کی ۔ (بنات النعش) اس لڑکے کی خاطر ہمیں معلوم ہیں کہ کہاں کہاں کی خاک چھانی ۔

کہاں کی ۱ تحقیر کے واسطے کہتے ہیں (داغ) ؎

مجھ سے مے کش کو کہاں صبر کہاں کی توبہ
لے لیا دوڑ کے جب سامنے ساغر آیا

۲ بے جا اور بے موقع کی جگہ (راسخ) ؎

نصف شب ہے کہاں کی جلدی ہے
ٹھہرو ٹھہرو اذان ہونے دو

کہاں کی بلا پیچھے لگی ۔ کوئی شے ناگوار ہوتی ہے تو تنگ ہو کر یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ (مصحفی) ؎

جوں سایہ لگ چلا میں تو وہ مجھکو دیکھ کر
بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی

کہاں کا ارادہ ہے ۔ (ارادہ کی جگہ اذادے بھی مستعمل ہے) ارادہ کی خصوصیت نہیں اور الفاظ جس کے ساتھ بھی مستعمل ہے ۔ کہاں کا قصد ہے (داغ) ؎

کیا اضطراب شوق نے مجھکو خجل کیا
وہ پوچھتے ہیں کہئے ارادے کہاں کے ہیں

کہاں لاکر پھنسایا ۔ کس عذاب میں ڈالا ۔ (جرأت) ؎

ملاؤ آنکھ ٹک اس سے تو سرتن سے جدا ہوئے
کہاں لاکر پھنسایا ہے ترے دل کا بُرا ہوئے

کہاں مر رہا ۔ کہاں دیر لگائی ۔ کیوں دیر لگائی ۔

کھانا ۔ (ھ) مذکر ۱ خوراک ۔ خاصہ (فقرہ) سو آدمیوں کا کھانا بھیج دو ۲ (لشکری) ضیافت ۔ دعوت ۔ (فقرہ) بڑے صاحب کے یہاں دس صاحب لوگوں کا کھانا ہے ۔

کھانا پانی حرام کر لینا ۔ قطعاً کچھ نہ کھانا ۔

کھانا پچانا ۔ (ہندو) ورزش وغیرہ سے غذا ہضم کرنا ۔

کھانا پچنا ۔ لازم ۔

کھانا پرایا ہے پیٹ تو پرایا نہیں ۔ کوئی شخص کہیں سے زیادہ کھاکر بدہضمی میں مبتلا ہو تو اس محل پر بولتے ہیں ۔ یعنی کھاتے وقت اس بات کا لحاظ تو کیا ہوتا کہ بدہضمی نہ ہو ۔

کھانا پکانا ۔ طعام کا پکانا ۔

کھانا پینا ۔ مذکر ۱ دانہ پانی ۲ خورد و نوش کا خرچ ۔

کھانا پینا لہو کرنا ۔ (ع) ایسا رنج یا غصہ دلانا جس سے سب کھایا پیا خاک میں مل جائے ۔ (صاحب) ؎

لال پیلے مجھے غصہ سے دکھا کر دیدے
کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں

کھانا جوڑا ۔ (دہلی) وہ کھانا اور دولھا کا بیش قیمت جوڑا جو دلھن کے گھر سے آتا ہے ۔

کھانا چھاتی پر رہنا ۔ کھانا ہضم نہ ہونا ۔

کھانا دانا۔ (دال سے) (ع) دعوت۔ جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے۔ (فقرہ) بیگم نے شادی میں کھانا دانا ایسا کیا کہ دھوم ہو گئی۔

کھانا دینا۔ دعوت دینا۔

کھانا زہر مار کرنا۔ تحقیر سے کھانا کھانا کی جگہ۔

کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا کتے کے پیٹ میں چلا جائے گا۔ عورتوں کا وہم ہے۔ انگڑائی کو روکنے کے لئے کہتی ہیں۔

کھانا کھانا۔ غذا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا (رشک) ؎

توں نے میرے ساتھ کھانا کھانے کی کھائی قسم
زہر کھانے کی تو میں نے کچھ قسم کھائی نہیں

کھانا کھلانا۔ روٹی کھلانا۔ دعوت کرنا۔ (سحر) ؎

مطبخ شاہی کے خلصے کا نہیں بھوکا فقیر
خوانِ یغما بھیج دے کھانے کھلانے کے لئے

کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ کھانا وہاں کھاؤ تو ہاتھ یہاں دھوؤ۔ آنے میں تامل نہ کرو۔ فوراً چلے آؤ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

لازم ہے کہ آنا جلد پہونچو
کھانا وہاں کھاؤ ہاتھ یاں دھو

؎

شرف کھانا وہاں کھاؤ یہاں پانی پیو آکر
یہ مژدہ مجھکو یارب یار کی تحریر میں آئے

کھانا ہضم نہ ہونا۔ (کنایۃً) (ع) چین نہ پڑنا۔ صبر نہ آنا کی جگہ۔ (فقرہ) جب تک وہ اپنی چیز نہ لے گی کھانا ہضم نہ ہوگا۔

کھانا (ھ) [۱] تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ حلق سے اتارنا۔ [۲] سہنا۔ برداشت کرنا۔ جیسے غصہ کھانا۔ غم کھانا۔ [۳] رشوت لینا۔ (فقرہ) وہ کھلے خزانے کھاتا ہے۔ اس جگہ بیشتر لینا مستعمل ہے [۴] ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا جیسے جوتے کھانا۔ تلوار۔ پتھر۔ لکڑی وغیرہ کی ضرب کے لئے مستعمل ہے [۵] برخاست کرنا۔ (فقرہ) اس حاکم نے آتے ہی پہلے سررشتہ دار کو کھایا [۶] تباہ کرنا۔ برباد کرنا (فقرہ) ٹڈی نے کھیت کھالیا [۷] (کان۔ سر۔ دماغ۔ وغیرہ کے ساتھ) پریشان کرنا [۸] اثر قبول کرنا۔ جیسے ہوا کھانا۔ اوس کھانا۔ دھوپ کھانا۔ سردی کھانا [۹] سننا جیسے گالیاں کھانا [۱۰] کرنا کی جگہ۔ جیسے ترس کھانا۔ رحم کھانا [۱۱] دیکھو کھانا۔ کھالینا۔ [۱۲] لینا کی جگہ جیسے ہوا کھانا [۱۳] چاٹنا۔ اَلس نکال لینا۔ کھوکھلا کر دینا۔ جیسے دیمک نے کھالیا [۱۴] زخم دینا جیسے جوتی نے پاؤں کھالیا۔

کھانا اور غرانا۔ جو شخص احسان کرے اُسی کو دھمکانا۔

کھانا پینا۔ کھانے پینے کا خرچ برداشت کرنا۔ (فقرہ) اس کو کھا پی کے کچھ بچ رہتا ہے۔

کھانا کمانا۔ روپیہ حاصل کر کے گزر اوقات کرنے لگنا۔

کھانا نوش کرنا۔ کھانا کھانا۔

کھانے پینے کی قسم۔ کچھ نہ کھانے کا عہد۔ (ذوق) ؎

کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے
ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو

کھانے کمانے کا ٹھیکرا۔ (ع) روزی کا وسیلہ۔

کھانے کمانے لگنا۔ گزر اوقات کرنے لگنا۔ (توبۃ النصوح) بال بچے ذرا اور سیانے ہو جاتے، کھانے کمانے لگتے تو مجھ کو اطمینان رہتا۔

کھانے کو بسم اللہ کمانے کو استغفر اللہ۔ کھانے کو چچہ کمانے کو ننھا بچہ۔ مثل۔ (ع) کام چور نوالے حاضر اُس شخص کی نسبت بولتی ہیں جو کھانے کو تیار ہو اور کام کرنے سے جی چرائے۔ استغفر اللہ کی جگہ نعوذ باللہ بھی بولتی ہیں پہلی مثل میں کمانے کی جگہ "کام کو" بھی بول چال میں ہے۔

کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) بد مزاجی سے پیش آنا۔ (میر) ؎

میں نے نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے ملو سمجھ

کھانے کو شیر کمانے کو بکری۔ مثل۔ اُس کی نسبت بولتے ہیں۔ جو کھانے میں سب سے زیادہ اور کمانے میں سب سے کم اور سست ہو۔

کھانے کھیلنے کے دن۔ بے فکری کا زمانہ (نیر) ؎

ابھی تھے کھانے کھیلنے کے دن
تھا فقط سترہ برس کا سن

کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور۔ مثل نمائشی چیزیں کام نہیں دیتیں ۲ جس کا ظاہر باطن کے خلاف ہو اس کی نسبت بھی بولتے ہیں ۔

کھانے کے گال نہانے کے بال چھپے نہیں رہتے۔ مقولہ دونوں باتیں چہرے سے معلوم ہو جاتی ہیں ۔

کھاؤں کھاؤں کرتا ہے ۔ (دہلی) بہت غصّہ میں بھرا ہے ۔

کھائے پر کھایا وہ بھی گنوایا ۔ مثل ۔ زیادہ حرص کرنے والا آدمی اصل سرمایہ بھی کھو دیتا ہے ۔ دیکھو کھایا پیا ۔

کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ لال ۔ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو جرم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں الزام اسی پہ لگایا جائے ۔ دیکھو کھایا ۔

کھانپ ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) مونث ۔ (عم) قاش ۔ ٹکڑا ۔

کہانت ۔ (ع) مونث ۔ غیب کی بات بتلانا ۔ فال گوئی ۔

کھانچ ۔ کھانچا ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ ٹاپا ۔ یہ چیز سرپوش کی قطع کی ہوتی ہے اور اس میں مُرغِ خانگی بند کرتے ہیں ۲ چھوٹا گڑھا جو سڑک یا راستے میں ہو ۳ سرپوش کی قطع کی ایک چیز جس کو خوانِ طعام پر رکھتے ہیں ۴ (عم) وقفہ ۔ دیر ۔ ڈھیل (پڑنا کے ساتھ)

کھانچی ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) مونث ۔ ٹوکری ۔ وہ ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہے ۔

کھانچوں (کنایۃً) بہت کثرت سے (فقرہ) دیہات میں آپ کے بہت سے مُرید ہو گئے اور کھانچوں قدر دان پیدا ہو گئے

کھاندنا ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ درخت لگانا زمین میں گڑھا کرنا ۔ درخت اگانے کے لئے ۔

کھانڈ ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) مونث (دہلی) شکر (فقرہ) یہاں کھانڈ اچھی بنتی ہے ۔

کھانڈ کے کھلونے ۔ شکر کے کھلونے جو دیوالی میں بناتے ہیں ۲ (دہلی) گاجروں کے بیچنے والے گاجروں کو کہتے ہیں ۔

کھانڈا ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) مذکر ۔ ایک قسم کی سیدھی دو رُخی تلوار جس کی نوک مثلث ہوتی ہے ۲ قصائی کا بغدا ۳ مچھلی کا قتلا ۔ دہلی میں اس معنی میں کھنڈلا بولتے ہیں ۔

کھانڈا بجنا ۔ (عم) تلوار چلنا ۔ شمشیر زنی ہونا ۔

کھانڈنا ۔ (ہ ۔ ہندو) ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ کچلنا ۔

کھانڈے کی دھار پر چلنا ۔ خطرناک مقام پر جانا ۔ بے غرض اور بے لگاؤ ہونا ۔

کھانسنا ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) ۱ کھانسی کی آواز نکالنا ۲ کھنکارنا ۔

کھانسی ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) مونث ۔ سرفہ (آنا ۔ اٹھنا کے ساتھ) (فقرہ) اُسے دن رات کھانسی اٹھتی ہے ۔

کھانگڑ ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) صفت ۔ ہر وہ چیز جو زیادہ خشک ہو گئی ہو ۔

کہانی ۔ (ہ) مونث ۱ قصّہ ۔ داستان ۲ (کنایۃً) فضول اور لغو بات (ذوق) ؎

کہانیاں ہیں حکایاتِ خضر و آبِ بقا
بقا کا ذکر ہی کیا اس جہانِ فانی میں

(محسن) ؎

کہانی تھیں دنیا کی پھلواریاں
یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں

کہانی آنا ۔ کوئی حکایت یاد ہونا ۔ ؎

سن مجھ سے شعورِ جگرِ افگار کا قصّہ
اب اور کہانی کوئی آتی نہیں مجھ کو

کہانی جوڑنا ۔ (عو) قصّہ بنانا ۔ افسانہ جوڑنا ۔

کہانی کہنا ۔ داستان سنانا ۔ قصّہ بیان کرنا ۔ گزشتہ حال سنانا رؤسا بیشتر سوتے وقت کہانی سنتے ہیں تاکہ نیند آ جائے ۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

پھر اُس نے کہی کہانی ساری
کی نقل تمام اپنی خواری

(شرف) ؎

ہوس ہے گور میں سونے کو جاؤں میں جس دم
کہانی حوریں کہیں میرے روبرو تیری

کہانی ہے ۔ غلط ہے ۔ صرف کہنے کی بات ہے ۔ سب باتیں

جھوٹا ہے۔

کہاوت۔ (ع) مونث۔ مثل۔ ضرب المثل۔

کھاؤ۔ (ہ) بروزن پاؤ۔ صفت۔ ۱ بہت کھانے والا ۲۔ رشوت لینے والا ۳۔ چٹورا۔

کھاؤ اڑاؤ۔ (ہ) صفت۔ فضول خرچ۔ چٹورا۔

کھاؤ کھلاؤ (ہ) صفت۔ سخی۔ اوروں کو مال کھلانے والا (فقرہ) وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے۔ تنخواہ میں اس کا کیا بھلا ہوتا ہے

کھائی۔ (ہ) مونث۔ خندق۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے گرداگرد کھود دیتے ہیں۔

کھایا پیا اُگل دینا ۱ قے کرنا ۲ عمر بھر کی کمائی پیش کر دینا (شوق قدوائی) ؎

یہ خلفشار حشر کا تلی سے کم نہیں
کھایا پیا تمام زمیں نے اُگل دیا

(داغ) ؎

غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے
میں یہ کھایا اگل نہیں سکتا

کھایا پیا انگ نہ لگنا۔ (ہ) غذا کا جزو بدن نہ ہونا۔ (جرائت) ؎

رستم کو خبر ہو کہ ترا اس پہ ہے آہنگ
جیوے بھی جو یہ سن کے تو کھایا نہ لگے انگ

کھایا پیا نکالنا۔ (کنایۃً) خوب پیٹنا یا ایسی محنت لینا جس سے آدمی بے حد تھک جائے۔

کھایا منھ نہائے بال نہیں چھپتے۔ کھائے کے گال اور نہائے کے بال نہیں چھپتے۔ مثل خوش حالی نہیں چھپتی (جان صاحب) ؎

کھائے کا مُنھ نہائے کے کبھی چھپتے ہیں بال
خود بتا دیتی ہے یہ اپنی صفائی صورت

کھایا ہوا اگلنا پڑا۔ جو رقم ماری تھی دینا پڑی۔

کھائے جانا۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی چیز سے بے حد خوف معلوم ہوتا ہے۔ جیسے تنہائی میں مکان کھائے جاتا ہے (ذوق) ؎

کہتے ہیں لوگ موت تو سب چلے جائے ہے
پر میرے پاس اُسے بھی کوئی کھائے جائے ہے

۲ تقاضا کر کے ستانا۔ تنگ کرنا۔ (فقرہ) تو مجھے کھائے جاتا ہے۔ (جلیل) ؎

آنکھیں بھی مانگتی ہیں دل ابرو بھی زلف بھی
مجھکو سب اپنی اپنی طرف کھائے جاتے ہیں

کھائیے من بھاتا اور پہنئے جگ بھاتا۔ (مقولہ) کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے اور کپڑا دوسرے کی پسند کا۔

کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے۔ مثل۔ [illegible] اچھا ہو نہیں تو بھوکا مرنا منظور ہے۔

کھبّا۔ (ہ) صفت مذکر۔ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ مونث کے لئے کھبّی ہے۔

کھبا جانا۔ کھب جانا (قدر) ؎

دل میں کھبا جاتا ہے سامان باغ
تنتے اکڑتے ہیں جوانان باغ

کھبنا۔ کھب جانا۔ (ہ) بالضم ۱ اُچبھ جانا۔ گڑ جانا۔ (داغ) ؎

جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے
چُبھ گئی ہیں برچھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے

۲ پسند آنا۔ نظر یا آنکھوں کو اچھا لگنا۔ (ناسخ) ؎

اس قدر کھب گئی ہے تیری سنہری رنگت
اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں

۳ موزوں ہونا۔ زیب دینا (نجم) ؎

چلو یونہی سہی مرتے ہیں اپنی موت سے عاشق
تمھارے سن پہ کھپتا بھی نہیں بیداد گر ہونا

کھپاچ۔ کھپنچ۔ (ہ) مونث ۱ بانس کا ٹکڑا ۲ پھانس۔

کھپّا کرنا۔ شرمندہ ہونا (امانت) ؎

تیل تم ڈال کے زلفوں میں کھپا کرتے تھے
عطر مل مل کے یہ فتنہ بپا کرتے تھے

کھپانا۔ (ہ) متعدی ۱ جذب کرنا۔ پیوست کرنا (فقرہ) سیر میں پاؤ سیر گھی کھپا دیا۔

(ذوق) ؎

جتنا ہے نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ
پلکوں سے اٹھاؤگے نہ آنکھوں سے گراؤ

دیکھو ۳ کھپانا۔ منز کھپانا ۲ خفیف کرنا (رند) ؎

کھپاسے رشک سے یا آپ کو جلائے چراغ
ضیائے چہرۂ انور کہاں سے لائے چراغ

کھپت (ہ) مونث (ع) کسی چیز کا کسی چیز میں صرف ہو جانا گنجائش۔سمائی۔ (فقرہ) یہاں تعداد پوری ہو گئی۔ اب تمھارے مال کی کھپت نہیں۔ (ہونا کے ساتھ)

کھپنا۔ (ہ بالفتح) لازم ۱ صرف ہونا۔ خرچ میں آنا (فقرہ) ایک مکان میں سارا روپیہ کھپ گیا ۲ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا داخل ہونا ۳ جذب ہونا خشک ہونا۔ (فقرہ) ان چاولوں میں بہت گھی کھپتا ہے ۴ کھپت ہونا۔ فروخت ہونا (فقرہ) اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتے ہیں ۶ رنج و غم میں تحلیل ہونا۔ گھلنا۔ (رنگین) ؎

تالس کر باجی جو یہ کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں
غم میں رو رو کے نہ ناحق کے نہ کھپنا کمبخت

۷ کام آنا۔ ضائع ہونا (فقرہ) لڑائی میں سیکڑوں آدمی مرکھپ گئے (نفیس) ؎

کہتے تھے نہ یاور نہ کوئی دوست ہے اپنا
جو گزری سو گزری نہیں مرنا ہیں کھپنا

۸ (کنایۃً) (لکھنو) شرمندہ ہونا منفعل ہونا۔ جھینپنا (بحر) ؎

زیور گل باغ میں پہنا جو اس محبوب نے
نخل گل ایسا کھپا پھولوں کا دونا ہو گیا

معنی نمبر ۸ میں بول چال میں بالضم ہے۔

کھپٹا ۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ بوڑھا۔ بوڑھی۔ اردو میں بیشتر بوڑھا بوڑھی کے ساتھ مستعمل ہے۔

کھپٹا ۔ (ہ) مذکر۔ ٹوٹا ہوا ٹکڑا لکڑی یا اینٹ کا ۲ کچے آم کا خشک کیا ہوا ٹکڑا جو کھٹائی کے کام آتا ہے۔

کھپچ ۔ دیکھو کھپاچ۔

کھپچا ۔ (ہ) مذکر۔ لکڑی کا کفگیر۔

کھپچی ۔ (ہ) مونث ۱ بانس کی تیلی یا قمچی ۲ (کنایۃً) لاغر۔ دُبلا

کھپکلی ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) گود۔ آغوش۔

کھپچی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔

کھپّر ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ کھوپڑی ۲ جوگیوں کے تونبے کا بنا ہوا برتن ۳ وہ تشت جس میں مجرم کا خون اکٹھا کر کے بہایا جاتا ہے یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے۔

کھپرا ۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں کو لگ جاتا ہے ۲ مٹی کا ٹھیکرا ۳ (عم) چھال۔ بکل۔ پوست ۴ (عم) قاش۔ پھانک ۵ وہ تیر جس کا پھل چوڑا ہو ۶ کھپریل چھانے کا مٹی کا ظرف۔

کھپری ۔ (ہ) مونث۔ مٹی کا چھوٹا ٹھیکرا۔ مٹی کا ٹھیکرا جس پر روٹی پکاتے ہیں۔

کھپری منھ میں لگانا۔ (ع) کنایۃً۔ تہمت لگانا۔ رسوا کرنا۔

کھپری منھ میں لگنا۔ لازم۔

کھپریل ۔ (ہ) مونث ۱ کھپروں سے چھائی ہوئی چھت۔ ۲ مکان جس کو کھپروں سے پاٹا ہو۔ (فقرہ) چاروں طرف کھپریلیں نظر آ رہی ہیں۔ (ناسخ) ؎

دروازے میں زنجیر کی جا مار سیاہ
کھپریل میں کھپرا جو ہے سو بس کھپرا

کھپریل ڈالنا۔ کھپروں کی چھت چھانا۔

کھپلا ۔ (ہ) مذکر۔ (عم) کھرنڈ۔ اس معنی میں کھپلی بھی مستعمل ہے جو مونث ہے۔

کھپنا۔ دیکھو کھپانا۔

کھتّا ۔ مذکر ۱ زمین دوز گڑھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے ۲ برف دبا کر رکھنے کا گڑھا ۳ مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے ۴ ذخیرہ۔

کھتّے میں پڑ جانا۔ کسی معاملے کا بغیر میعاد ملتوی ہو جانا کھٹائی میں پڑ جانا۔

کھترا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ اردو میں کونا کے ساتھ مستعمل ہے دیکھو کونا ۲ جس کے منھ پر چیچک کے داغ ہوں۔ جیسے کانا کھترا۔

کھترانی ۔ (ہ) مونث ۔ کھتری کا مونث ۔

کھتری ۔ (ہ) مذکر ۔ ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات جو سپاہی ہوتی ہے ۔

کھتونی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ کاغذ جس میں گاؤں کی زمین کا حصہ آسامی وار معہ کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا ہے ۔

کھتی ۔ (ہ) مونث ۔ (لکھنؤ) کھتّا ۔

کھتی بھرنا ۔ کھتی میں غلہ بھرنا ۔

کھتی کا اناج ۔ (کنایۃً) خراب غلہ ۔

کھتّی ۔ (ہ ۔ بالضم) (عو) خزانہ ۔ دولت (فقرہ) میرے پاس کیا کھتی گڑی ہے ۔

کھتیانا ۔ (ہ ۔ بالفتح) ہر ہر رقم کا حساب روزنامچے سے چھانٹ کر کھاتے میں ہر ملنے کے ذیل میں درج کرنا ۔ رقم کو کھاتے میں درج کرنا ۔

کہتے سنتے ۔ شدہ شدہ ؎

کہتے سنتے جھوٹی شہرت شوق ہوئی ہے دنیا میں
جس کو قسمت سمجھا ہیں در اصل اُسی کا ہے کالک نام

کہتے سنتے نہ بنی ۔ کچھ جواب نہ بن پڑا ۔ (فقرہ) صورت دیکھتے ہی ایسی ٹانگ لی کہ کچھ کہتے سنتے نہ بنی ۔

کہتے کہتے زبان دبا جانا ۔ باتیں کرتے کرتے کسی بات کو ٹال جانا (شوق قدوائی) ؎

یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم
کہتے کہتے کچھ زباں اپنی دبا جاتے ہو تم

کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی ۔ کہنے والے کو کوئی روک نہیں سکتا ۔

کہتے کے ساتھ ہی ۔ کہتے ہی ۔ فوراً ۔ اسی وقت [۲] آسانی سے ۔ بلا دقت ۔

کہتے ہیں ۔ روایت ہے ۔ (فقرہ) کہتے ہیں پرانے زمانے میں ایک بادشاہ بڑا ظالم تھا ۔

کھٹ ۔ (ہ) مونث [۱] دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز [۲] کھاٹ کا مخفف ۔ دیکھو کھٹمل ۔ کھٹولا ۔ کھٹیا ۔ کھٹوائی پٹوائی ۔

کھٹا کھٹ ۔ (ہ) مونث ۔ دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز ۔

کھٹ بُنا ۔ مذکر ۔ چارپائی بننے والا ۔

کھٹ پٹ ۔ (ہ) مونث [۱] متواتر گھوڑے کی ٹاپ پڑنے کی آواز [۲] بوٹ یا کھڑاؤں پہن کر چلنے سے جو آواز ہوتی ہے اسکو بھی کھٹ اپٹ کہتے ہیں [۳] کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز (کرنا کے ساتھ) [۴] فساد و نزاع جو آدمیوں میں ہو (ہونا کے ساتھ)

کھٹ پٹ ہو جانا ۔ لڑائی جھگڑا ہو جانا ۔

کھٹ بال ۔ لکھنؤ مذکر ۔ پلنگ کا وہ بنا ہوا حصہ جس کے ذریعہ سے خاک چھانتے ہیں (شعور) ؎

خاک چھنوائی کدورت نے تری دنیا کی
ربع مسکوں بھی مرے واسطے کھٹ جال ہوا

کھٹ سے ۔ فوراً (محصنات) استفراغ کے ساتھ کھٹ سے افیون کا گولا سموچے کا سموچا نکل کر الگ جا پڑا ۔

کھٹ کھٹ ۔ (ہ) مونث ۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز ۔ (فقرہ) سو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لہار کی [۲] جھگڑا ۔ (فقرہ) ترس کے بابت علاقہ کو رٹ کرا دیا اس کھٹ کھٹ سے جان بچی ۔

کھُٹ ۔ (ہ) مونث ۔ کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز [۲] کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز [۳] لڑکوں کا ایک کھیل ہے ۔ دیکھو کُٹ [۴] کنایہ ہے ترک ملاقات سے ۔

کھُٹ بڑھئی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام

کھُٹ کھٹ ۔ (ہ) مونث ۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز ۔

کھٹّا ۔ (ہ) مذکر [۱] ایک ترش پھل کا نام ۔ ایک ترش لیمو کا نام [۲] (لکھنؤ) بڑی چارپائی جس کے پائے اونچے ہوتے ہیں [۳] صفت مذکر ۔ ترش ۔ دیکھو دل ۔

کھٹّا چوک ۔ **کھٹّا چونا** صفت ۔ نہایت ترش ۔ ایسا ترش جو چونے کی طرح کاٹ کرے ۔ مثال کے لئے دیکھو کھٹکی ۔

کھٹا کھانا ۔ زک پانا ۔ (ناظم) ؎

ریخ نارنج سے حاصل ہے یہ حاصل ہے مزہ
منہ لگا کر کوئی بیٹھے کو تو کھائے کھٹا

کھٹّا میٹھا۔ کھٹ مٹھا۔

کھٹّا میٹھا ہونا۔ دیکھو دل۔

کھٹّا ہو جانا ۱ ترش ہو جانا ۲ اچار اُٹھ آنے کی علامت۔ ۳ دیکھو دل یا جی۔ بیزار ہو جانا ۴ سڑ جانے کی علامت ہے۔

کھٹّی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ ترش۔ دیکھی طبیعت کھٹّی ہو جانا۔

کھٹّی پیالی کو جی چاہنا۔ کھٹّی چیز کو جی چاہنا۔ (عو کھنو) حاملہ عورت کا ترشی کی رغبت کرنا۔

کھٹّی مٹھی باتیں۔ (ہندو) سخت سست بُری بھلی باتیں۔

کھٹّے چنے۔ کھٹائی اور نمک مرچ لگے ہوئے چنے۔

کھٹّے میٹھے دن۔ (عو) بُرے دن ۲ حمل کا زمانہ۔

کھٹّے میٹھے کو جی چاہنا۔ (عو) لذیذ غذا کا جی چاہنا ۲ حاملہ عورت کو کھٹائی کی خواہش ہونا۔

کھٹاپٹ۔ (ہ) مونث ۱ ان بن۔ تکرار ۲ ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز۔

کھٹاپٹی۔ (ہ) مونث ۱ (دہلی) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا۔ ہتھیاروں کی کھڑکھڑاہٹ ۲ لڑائی جھگڑا۔ ٹنکر ریجی۔

کھٹاس۔ (ہ) مونث ۱ ترشی۔ کھٹائی ۲ (دہلی۔ عو) خفگی کلفت ۳ مذکر (دہلی) ایک قسم کا نیولا۔

کُھٹائی۔ (ہ۔ بضم اول)۔ (دہلی) کھوٹ۔ قصور۔ دغا۔ (کرنا کے ساتھ)

کَھٹائی۔ (ہ۔ بفتح اول) مونث ۱ ترشی ۲ کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانک۔

کھٹائی کا زبان کاٹنا۔ آم یا سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان پر پہ کاٹنا۔

کھٹائی کھانا ۱ ترشی کھانا ۲ مذکر (دہلی) کھٹائی کھانے والا۔ مونث کے لئے کھٹائی کھانی ۳ مذکر۔ مجازاً بھڑوا۔

کھٹائی میں پڑنا۔ یہ اور اس کے بعد کا محاورہ سناروں سے لیا گیا ہے۔ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر دھوکا دیکر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار ہو گیا ہے اُجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے۔ لازم ۱ زیور کا ترشی میں پڑنا ۲ (کنایۃً) توقف میں پڑنا۔ جھمیلے میں پڑنا۔ کسی چیز کے ملنے میں دیر ہونا۔ (رند) ؎

چرب و شیریں جو کلام ان کے یہی ہیں ہر بار
کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں نمک خوار پڑے

کھٹائی میں ڈالنا۔ متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ دیر لگانا۔ بہانہ کرنا۔ (ذوق) ؎

ہو کے اک بوسہ پہ ترش ابرو
بات ڈالو نہ اب کھٹائی میں

کھٹراگ۔ (ہ۔ سنسکرت میں کھٹ بمعنی چھ) مذکر ۱ ایک قسم کا راگ جس میں کئی راگنیوں کے سُر ملے ہوئے ہیں۔ (ظفر) ؎

مطرب ایسا سنا جس سے کہ ہو دل کو کشود
نیک سن کر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں

۲ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جنجال۔ (صبا) ؎

پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے مطرب
کسے خیال ہے دھرپد ترانے تروٹ کا

۳ بے ہودہ جھوٹی باتیں۔ جھگڑے کی باتیں۔

کھٹراگ پھیلانا۔ جھگڑا پھیلانا۔ جھنجھٹ کرنا۔

کھٹراگ لانا۔ کھٹراگ نکالنا۔ فیل لانا۔ شرارت کرنا۔

کھٹراگ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ جنجال میں پڑنا۔ لغو باتوں میں مشغول ہونا۔

کھٹِک۔ (ہ۔ بفتح اول وکسر سوم) دیکھو کھٹیک۔

کَھٹَک۔ (ہ۔ بفتح اول وسوم) مونث ۱ خلش۔ چبھن۔ جیسے آنکھ کی کھٹک۔ پھانس کی کھٹک ۲ ٹیس۔ (انیس) ؎

صدمہ سے کھٹک درد کی پیدا ہوئی سر میں

۳ رنج۔ غم۔ گلہ شکوہ۔ کا ملال (امیر) ؎

ہم تو قائل ہوئے تم صاف ہو اس میں نہیں شک
تم بھی اب صاف کرو دل میں جو رکھتے ہو کھٹک

کھٹکتے رہنا۔ بچتے رہنا۔ الگ رہنا۔ جدا رہنا ۲ چھپتا رہنا۔

کھٹک جانا ۱؎ چبھ جانا ۲؎ (کنایۃً) دل میں اثر کر جانا ؎

کھٹک جاتی ہے ان کے دل میں ایسی بات کہتے ہو
ظفر کیوں کر نہ ہووے آپ کی تقریر کا کھٹکا

۳؎ ناگوار ہونا۔ برا لگنا۔ (نصیر) ؎

لب نازک کے تصور میں ترے گلشن میں
گل کی بھی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے

۴؎ مشتبہ ہو جانا۔ (فقرہ) پہلے تو اُن کو یقین تھا لیکن تمھاری تقریر سُن کر کھٹک گئے ۵؎ بگاڑ ہو جانا۔ اَن بن ہو جانا (فقرہ) پہلے دونوں میں بڑا میل جول تھا اب چار روز سے کھٹک گئی۔ اس معنی میں کھٹک گئی مستعمل ہے۔

کھٹک چلنا - کنارہ کش ہونا۔ بیزار ہو چلنا (بنات النعش) مکتب کی لڑکیاں حسن آرا کا طرز مدارات دیکھ کر کھٹک چلی تھیں اور ایک عام نفرت حسن آرا کی طرف سے سب کو ہو گئی تھی۔

کھٹکنا - (ہ) - بفتح اول وسوم، ۱؎ چُبھنا - کانٹے یا کسی اور نوک دار شے کی خلش کے اثر کا کسی عضو میں ظاہر ہونا۔ جیسے کانٹا کھٹکنا ۲؎ درد کرنا جیسے آنکھ کا کھٹکنا ۳؎ کرکرا معلوم ہونا (فقرہ) یہ نہ آنکھ میں کھٹکتا ہے ۴؎ ناگوار ہونا۔ خار گزرنا۔ حسد یا عداوت سے۔ (رشک) ؎

ایسا کھٹک گیا میں اُسے بات بات میں
موئے مژہ بنا نظر التفات میں

(فقرہ) ہمارا ہی آنا اُس کو کھٹکتا ہے ۵؎ ان بن ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ بیشتر جانا کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) اب تو آپس میں خوب کھٹک گئی ہے ۶؎ کھڑکنا۔ بجنا ۷؎ ڈرنا۔ دبنا۔ ہچکچانا (داغ) ؎

تیر تیرا بڑھ کے مژگاں سے نہیں
کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم

۸؎ تردد اور اندیشے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ مثال کے لئے دیکھو بات کھٹکنا ۹؎ دل میں ڈرنا (داغ) ؎

اب ادھر رُخ کرے تو میں جانوں
تیر تیرا کھٹک گیا دل سے

۱۰؎ ہوشیار ہو جانا ۱۱؎ بدظن ہونا۔
(آتش) ؎

زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بے قراری سے
فلک کیسے کیسے جبر کے کیا کیا آسماں کھٹکا

کھٹ بک و بک (ٹک ٹک تابع مہمل ہے) کھٹک۔

کھٹکا - (ہ) مذکر - (عم عوام) ۱؎ آہٹ ۲؎ نقصان - ضرر ۳؎ اندیشہ دغدغہ ۴؎ گمان - شک۔

کھٹکا - (ہ - بالفتح) مذکر ۱؎ خفیف آواز جو کسی چیز کے گرنے یا چیزوں کے باہم ٹکرانے سے ہوتی ہے۔ آہٹ پاؤں کی چاپ (ہونا کے ساتھ)
۲؎ خلش۔ کھٹک (ذوق) ؎

خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود
دیکھ گل دعوی نازک بدنی خوب نہیں

(ہونا کے ساتھ)
۳؎ وہ بانس کا ٹوٹا جو پھلدار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے ہیں۔ اور اسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی پرند درخت پر بیٹھ کر پھل نہ کھائے۔ (باندھنا لگانا کے ساتھ)، (آتش) ؎

درخت بار ور میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا

۴؎ چٹخنی۔ بلّی جو دروازے میں لگاتے ہیں (لگانا کے ساتھ)، ۵؎ قفل کا کھٹکا۔ (ٹوٹنا۔ بگڑنا وغیرہ کے ساتھ)، ۶؎ آواز کی گٹکری۔ سریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے دل پر چوٹ لگتی ہے۔
(بحر) ؎

سنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی
صراحیوں کے گلے کا بھی میں سنوں کھٹکا

۷؎ اندیشہ۔ ڈر۔ (نسیم دہلوی) ع

نہال خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہے پت جھڑ کا

۸؎ فکر۔ تردّد (غالب) ع

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا

(نمبر ۷ - ۸ میں مٹنا - مٹانا ہونا کے ساتھ)

کھٹکا گزرنا۔ اندیشہ ہونا (رند) ؎

چاہنے والوں سے پھر کچھ انھیں کھٹکا گزرا
پھر دیکھنے لگے ہشیار خدا خیر کرے

کھٹکا لگا رہنا۔ کھٹکا لگنا۔ فکر رہنا۔ اندیشہ رہنا۔

(رشک) ؎

نیند اڑ گئی اسی سے شب وصل صبح تک
مرغان باغ کا مجھے کھٹکا لگا رہا

کھٹکا لگا ہونا۔ دل میں اندیشہ ہونا۔ خوف غالب ہونا۔

(غالب) ؎

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا
اڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا

کھٹکا مٹنا۔ اندیشہ دور ہونا (شاد) ؎

نکلا جو دم خیال کر میں سنبھل گیا
کھٹکا مٹا کہ بیچ سے کانٹا نکل گیا

کھٹکا ہوا۔ صفت۔ رکا ہوا۔ کشیدہ خاطر (امیر) ؎

ہے حسینوں کو خلش مجھ زار سے
پھول کچھ کھٹکے ہوئے ہیں خار سے

کھٹکا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ فکر ہونا۔ تردد ہونا۔ خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔

کھٹکار۔ (ہ) مونث۔ آواز جو مچھلی کے شست کو جنبش دینے سے ہوتی ہے۔

کھٹکارنا۔ (ہ) مچھلی کا شست کو جنبش دینا۔

کھٹکانا۔ (ہ) متعدی۔ اب متروک ہے اس جگہ کھڑکانا مستعمل ہے۔ ؎

راہ کس کی تو دریا پہ تکتا ہے نصیر
کس کا کھٹکا ہے تجھے ذوق سے کھٹکا زنجیر

کھٹکنا۔ (ہ) ۱ کسی بیج کی گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے ۲ بچے کا انڈے سے باہر نکلنے کے واسطے چونچ مار کر ذرا سا انڈے کو توڑنا۔ دیکھو انڈا کھٹکنا ۳ کسی چیز کا اگلے دانتوں سے توڑنا۔ ڈور میں کھٹکی دینا۔

کھٹکھٹے۔ (عو) جھگڑے کی باتیں (رند) ؎

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں
سارے یہ کھٹکھٹے ہیں ہمارے کئے ہوئے

کھٹکھٹانا۔ (ہ) بالفتح، کھڑکھڑانا۔ دستک دینا۔ جیسے دروازہ کھٹکھٹانا۔

کھٹکی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) پتنگ کی ڈور کا تھوڑا سا کاٹ دینا۔ اگلے دانتوں سے (دینا لگانا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

(صبا) ؎

دانت پیسو نہ مجھ دنداں پر
کھٹکیاں دو نہ رشتۂ جاں میں

کھٹلے۔ (ہ) مذکر۔ (عو۔ ہندو) کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں۔

کھٹ مٹھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ترشی مائل میٹھا۔ مونث کے لئے کھٹ مٹھی۔

کھٹمل۔ (ہ۔ کھٹ۔ کھاٹ کا مخفف) مذکر۔ چارپائی کا کیڑا۔ ۲ ایک سیاہ رنگ پہاڑی پھل۔

کھٹوا۔ (ہ) صفت۔ آم یا اور کوئی پھل جو ترش ہو (بیشتر آم کے لئے مستعمل) ہے۔

کھٹوائی پٹوائی۔ مونث (عو۔ لکھنؤ) دیکھو اٹوائی کھٹوائی۔
کھٹوائی لینا۔ میر حسن نے کھٹوائی لینا کہا ہے دیکھو گند پاک کرنا لیکن اب اٹوائی کھٹوائی لے کر پڑ رہنا مستعمل ہے۔ دیکھو اٹوائی کھٹوائی۔

کھٹولا۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹا پلنگ۔

کھٹولی۔ مونث۔ چھوٹا کھٹولا۔

(راسخ) ؎

کس قدر یہی بڑھائی ہے عروج شوق نے
مانگتی ہے عرش کے پائے کھٹولی آپ کی

کھٹی۔ صفت۔ مونث۔ دیکھو کھٹا۔

کھٹیاں کھانا۔ (عو) زک اٹھانا۔

(رشک) ؎

دانت تھا غیروں کے تو کھٹے کئے اے شکر لب
کھٹیاں کیا ہیں ترے ہاتھ سے کھانا چوکا

کھٹی۔ (ہ) صفت۔ مونث (عو) کھوٹی۔

(دیا لقناصب) ؎

ہے مطلب اس کا بی بی باز آئیں کام لینے سے

اجی کھٹی ہے یہ باندی نہ گونگی ہے نہ بہری ہے

کھٹیا ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندو) ۱ (عم) پلنگڑی ۲ (عم) ہندو ۔عو ۔ جنازہ ۔

کھٹیا پر پڑنا ۔ (عم) بیمار پڑنا ۔

کھٹیا سینا ۔ (عم ۔عو) بیمار پڑنا ۔ صاحب فراش ہونا ۔

کھٹیا نکلنا ۔ (ہندو ۔عو) جنازہ نکلنا ۔

کھٹیا ۔ (ہ) مونث ۔ ریوڑی ۔

کھٹیک ۔ (ہ ۔ بروزن رکیک) مذکر ۔ ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے

۲ تیز ارنگنے والا ۔

کھٹیکنی ۔ (ہ) مونث ۔ کھٹیک قوم کی عورت ۔ کھٹیک کی جورو ۔

کِھج ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندو ۔عو) چڑ ۔ ناراضی کا سبب (نکالنا کے ساتھ) (رنگین) ؎

دور ہو یاں سے تو نہ چھیڑ مجھے

کیا نکالی ہے تو نے میری کھج

کِھجانا ۔ (ہ) ۱ چڑانا ۔ چھیڑنا ۔ مزاح سے ۔ ایسی بات کہنا جو گراں گزرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو ۔

(حسرت) ؎

گل پڑے ہنستے ہیں میرے سینہ پر داغ پر

خوش نہیں نہ باتوں لوں ہم کو کھجاتی ہے بہار

۲ شرمندہ ہونا (فقرہ) الزام کا نام سن کر وہ بہت کھجایا ۔

کھُجانا ۔ کھُجلانا ۔ (متعدی) ناخن سے آہستہ آہستہ سہلانا (جلالصاحب) ع

خدا نے ہاتھ دیئے ہیں بدن کھجانے کو

۲ (لازم) کھجلی ہونا ۔ (فقرہ) آج کل بدن بہت کھجاتا ہے (ذوق) ؎

رخصت اے جوش جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے

مژدہ خار دشت اب تلوا مرا کھجلائے ہے

کھجلانا بمقابلہ کھجانا کے فصیح ہے ۔

کھُجلا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا خستہ پکوان جس میں کئی پرت ہوتے ہیں ۔

کھُجلی ۔ (ہ) مونث ۱ خارشت ۲ ایک سوداوی مرض کا نام ۔ (نمبر ۱ ۔ ۲ میں ہونا کے ساتھ)

کھجلی اٹھنا ۔ (کنایۃً) مار کھانے کو جی چاہنا ۔

۲ شہوت کا زور ہونا ۔

کھجور ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کا چھوٹا چھوارا اور اس کا درخت ۔ ۲ ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر بناتے ہیں ۔

کھجور چھڑی ۔ مونث ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوتی ہیں ۔

کھجورا ۔ (ہ) مذکر ۔ نر کھجور جس میں پھل نہیں لگتا ۔

کھجوری ۔ (ہ) ۱ کھجور سے منسوب ۔

۲ ایک قسم کی شیرینی ۔

کھجوری چوٹی ۔ مونث (لکھنؤ) ایک قسم کی لہردار مضبوط گندھی ہوئی چوٹی ۔ (جر) ؎

کھجوری چوٹی کے قربان واہ کیا کہنا

نثار پریوں کے ہو موبمو شکن کیا خوب

کھجوری ڈورا ۔ مذکر ۔ دُہری ڈور دو بل ... کا ۔

کِھچا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ تنا ہوا ۔ کسا ہوا ۔ (فقرہ) پلنگ کھچا نہیں ہے ۔

۲ کشیدہ ۔ ناراض ۳ تیز مہنگا ۔

کھچا جانا ۔ تیزی سے کسی مال کا کسی مقام کو چلا جانا (فقرہ) اب تو سارا کپڑا پنجاب کو کھچا جاتا ہے ۔

۲ (بھاؤ یا نرخ کے لئے) گراں ہو جانا (فقرہ) بارش نہ ہونے سے اناج روز بروز کھچا جاتا ہے ۔

۳ مائل ہو جانا (ناسخ) ع

کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو

کھچا چلا آنا ۔ کشش سے چلا آنا ۔

۲ مال کا تیزی کے ساتھ چلا آنا ۔ (بنات النعش) دو سال اس طرح خشکی رہی، کلکتے تک سے غلہ کھچا چلا آتا تھا ۔

کھچا رہنا ۔ کشیدہ رہنا ۔ دور دور رہنا ۔ اس جگہ کھچا کھچا رہنا بھی مستعمل ہے ۔

(رنگین) ؎

کبھی اُس سے بھلا کب تک رہوں میں
لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ

کھچا کھچا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے کھچی کھچی۔ کشیدہ خاطر (شعور) ع

کھچی کھچی تری تلوار تجھ سے ڈاب میں ہے

کھچا کھچا پھرنا۔ کشمکش میں مبتلا ہونا۔ (محصنات) اگر وہ اس عورت کی اور بڑھیا کی دلجوئی اور خبر گیری نہ کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا۔

کھچانا۔ کھینچنا کا متعدی۔ بعض فصحائے متاخرین اس جگہ کھنچوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

کھچاکا۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) آواز ضرب شمشیر جو آدمی کے لگے۔

کھچاکھچ۔ (ھ) صفت۔ خوب بھرا ہوا۔ (فقرہ) محل میں تل دھرنے کی جگہ نہیں کھچا کھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں ۲ بکثرت بہ افراط۔ کثرت سے (انشا) ؎

کچھ نہیں معلوم پوچھو کونسا میلا ہے آج
جاتیاں ہیں (جاتی ہیں) جو کھچا کھچ ڈولیاں پر ڈولیاں

۲ مونث۔ چقا چاق۔ ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز۔

کھچا کھچ بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کے بھرنا۔ (فقرہ) کھچا کھچ بوری بھر دی گئی تھی خالی کیونکر ہو گئی۔

کھچاؤ۔ (ھ) مذکر۔ تناؤ۔ کسی چیز کی کشیدگی۔

کھچاوٹ۔ (ھ) مونث۔ کسا ہوا۔ (رنگین) ؎

ہے اجی میری دوگانا کی سجاوٹ خاصی
چمپئی رنگ غضب تس پہ کھچاوٹ خاصی

۲ (عم) رکاوٹ۔ کشیدگی۔

کھچ جانا۔ کشیدہ ہونا۔ جیسے تلوار کھچ جانا ۲ کنارہ کش ہو جانا۔ (معروف) ؎

کیا گنہ ایسا ہوا گر اُس کی کھنچوائی شبیہ
کھچ گیا کیوں یار مجھ سے ہے یہ حیرانی مجھے

کھچڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ نمکین کھانا جس میں گیہوں اور سب قسم کی دالیں پڑتی ہیں۔ بیشتر عشرہ محرم میں پکا کر فقرا کو تقسیم کرتے ہیں۔

کھچڑی۔ (ھ) مونث ۱ دال چاول ملا کر پکاتے ہیں۔ ۲ بیری کا پھول (آنا کے ساتھ)۔ ۳ ملی جلی اشرفیاں اور روپے۔ ۴ خفیہ صلاح و مشورہ (پکنا۔ پکانا کے ساتھ)۔ ۵ سیاہ اور سفید بال (ہو جانا کے ساتھ)۔ ۶ صفت۔ خلط ملط۔ ملا جلا (ہونا کے ساتھ) (آبحیات) جامن کی ٹہنیاں آم کے پتوں میں کھچڑی ہو رہی ہیں۔ ۷ نلچ کی سائی۔ ۸ ہندوؤں کا ایک تہوار۔ ۹ درختوں میں پھول آنا (آنا کے ساتھ)۔ ۱۰ (دہلی) چیل جھپٹے کے وہ چانٹے جو چیل بننے والے یعنی رسی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر ہٹھاتے وقت مارتے ہیں (کھانا کے ساتھ)۔ ۱۱ وہ چاول دال جو چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اس کے میکے سے گھڑی بند کر آتے ہیں۔

کھچڑی پکانا۔ (کنایۃً) خفیہ صلاح و مشورہ کرنا۔ سازش کرنا (یہ اور اس کے بعد کا محاورہ کھچڑی کے کھدبد ہونے سے لیا گیا ہے) (داغ) ؎

ہمارے قتل کا ہے مشورہ یا اور ہی جھگڑا ہے
سنا ہے مدعی آپس میں کھچڑی پکاتے ہیں

کھچڑی پکنا۔ لازم۔ پوشیدہ صلاح و مشورہ ہونا۔ چپ چاپ کسی بات کا تذکرہ ہونا۔ (انشا) ؎

پک رہی ہے یہ جو کھچڑی سی سبھوں میں جس سے
اب تلک اس کی گلی دال نہ چاول ٹسکا

کھچڑی ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جس میں کچھ سیاہ کچھ سفید بال ہوں۔

کھچڑی کھاتے پہونچا اترنا۔ (دہلی) لازم۔ (کنایۃً) کمال نازک

ہونا۔ ناحق کی نزاکت۔ جتانا۔

کھچڑی کی سی حالت۔ ملی جلی کیفیت۔

کھچڑی ہوجانا۔ دیکھو بال کھچڑی ہو جانا۔
۲ دل مل جانا۔ رل مل جانا۔

کھچ کھچ۔ (ھ) مونث۔ کیچڑ میں چلنے کی آواز۔

کھچم کھچا (ھ) مذکر (عم) دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو اپنی اپنی طرف کھینچنا۔ کسی چیز کو جلدی کھینچنا۔

کھنچ کے ملنا۔ صاف دل سے نہ ملنا۔ (فقرہ) آپ ہم سے کھنچ کے ملتے ہیں۔

(جلال) ؎

کھنچ کے ملتے ہیں مگر ہم سے وہ ملتے ہیں ضرور
شکر جذب محبت تری تاثیر میں ہے

کھچنا۔ کھنچنا۔ (ھ) لازم ۱ تننا۔ کسا جانا۔ جکڑ جانا۔ جیسے رگیں کھچنا۔
۲ الجھنا۔ گھسیٹا جانا۔ (فقرہ) مجھ سے ڈول نہیں کھنچتا ۳ کشیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ انقباض کرنا۔ (مثال نمبر ۲-۳) (ظفر) ؎

جیسے ہی کھنچے ویسے ہی یاں آئیں وہ کھنچکر
یا رب کشش دل میں اثر ہوئے تو یوں ہو

۴ (عرق تیل کے ساتھ) نکلنا۔ کشیدہ ہونا۔
۵ (عرصہ کے ساتھ) طول پکڑنا۔
۶ (طاقت روح کے ساتھ) نکلنا۔ خارج ہونا۔
۷ (نقشہ کے لئے) اترنا۔ نقل ہونا۔ بننا۔
۸ (تصویر فوٹو کے لئے) عکس اترنا۔ شبیہ اترنا۔
۹ تیزی کے ساتھ جانا۔ اس جگہ کھنچا جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ) تمام مال ولایت کھنچا جاتا ہے۔
۱۰ بدقت گزر جانا (رشک) ؎

حال بیمار دل زلف نہ پوچھ
صبح اگر کھنچ گئی تو شام نہیں

۱۱ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ چڑھ جانا۔ اس جگہ کھنچ جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ) اناج پھر کھنچ گیا۔
۱۲ کشش ہونا۔ کشش سے رجوع ہونا کسی کا کسی کی جانب۔ (فقرہ) ان کی طرف دل کھنچا جاتا ہے (آتش) ؎

کون ہے جو اس کی جانب کھنچا جاتا نہیں
حسن کی دولت سے وہ گل مرجع کل ہوگیا

کھچوانا۔ کھنچوانا۔ (ھ) کھنچنا کا متعدی۔

کھدانا۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر (دہلی) وہ گڑھا جہاں سے چکنی مٹی کھودتے ہیں۔

کھدائی۔ (ھ) مونث ۱ کھدنا کا حاصل مصدر۔ کھودنے کا فعل (فقرہ) دس گز روز کھدائی ہوتی ہے ۲ کھدوانے کی اجرت۔

کھدبد۔ (ھ) مونث۔ دال یا چاول وغیرہ پکنے کی آواز۔ پکنے کا شور جیسے کھچڑی کی کھدبد۔

کھدبدانا۔ (ھ) ابلنا۔ پکنا۔ کھولنا۔

کھدبدی۔ (ھ) (لکھنؤ۔ عو) مونث۔ ہلچل۔ فکر و اندیشہ جو کسی خوفناک کام کی وجہ سے ہو۔

کھدبدرا (ھ) (لکھنؤ۔ عو) صفت مذکر۔ ناہموار۔ وہ چیز جس میں نشیب و فراز ہو۔ اور صاف نہ ہو۔

کھدر۔ (ھ) مذکر۔ موٹا کپڑا جو صاف نہ ہو۔

کھدرا۔ (ھ) ۱ صفت مذکر۔ کھرکھرا۔ ناہموار سطح والا۔ اونچا نیچا ۲ مذکر۔ کونا۔ کونا کے ساتھ مستعمل ہے۔

کھدربدر۔ (ھ) مونث۔ لکھنؤ دیکھو کھدبد۔

کھدنا۔ (ھ) کھودا جانا۔ نقش کیا جانا۔

کھدوانا ۱ کندہ کرانا ۲ نقش کرانا ۳ جڑ سے نکلوانا جیسے گھاس کھدوانا۔ درخت کھدوانا۔

کھدوائی۔ (ھ) مونث۔ کھدوانے کی اجرت۔

کھدنی۔ (ھ) عو ۱ خلال ۲ (عو) (لکھنؤ) تلاش جستجو۔ پوشیدہ تحقیقات۔

کھدوانا۔ کھودنا کا متعدی المتعدی۔

کھدنی کرنا۔ (ھ) دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین کھودنا۔

کھدیڑ۔ (ھ) مونث۔ پیچھا۔ تعاقب۔

کھدیڑنا۔ (ھ۔ لکھنؤ) تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا۔ رگیدنا

(اختر) ؎

وہ آنکھیں یاد آئی ہیں مجھے جب دشت وحشت میں
غزالوں کو رگیدا ہے چکاروں کو کھدیڑا ہے

(کھدیڑا وغیرہ قافیہ ہیں)

کہہ دینا۔ دیکھو کہہ اٹھنا کے تحت میں۔

کھُڈ۔ (ھ) مذکر ١ دو پہاڑوں کے بیچ کا میدان۔ غار۔ گڑھا
۲ بوڑھا آدمی۔

کھُڈی (ھ) مونث ١ قدمچہ جس پر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے ہیں
۲ (دہلی) مجازاً۔ سوراخ جو دانتوں میں ہو جاتے ہیں۔
۳ سر کے بالوں کو اس طرح مونڈتے ہیں کہ بیچ میں قدمچہ کی شکل نکل آتی ہے اس کو بھی کھڈی کہتے ہیں۔

کھُر۔ (ھ) مذکر ١ گائے، بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چرا ہوا سم۔
۲ (ھ) (بالفتح) مونث۔ سوکھی گھاس۔

کھُر بندی۔ مونث۔ گھوڑے کی نعل بندی۔

کھُر۔ (ھ) مونث۔ کھانسی کی آواز۔

کھُر کھانسی۔ تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف میں کھانستے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔

کھُر کھُر کرنا۔ کھانسنا۔

کُہر۔ (ھ) مونث۔ دہلی ١ سردی کے موسم میں صبح و شام جو زمین کے آس پاس جو دھواں سا نظر آتا ہے۔
۲ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ گھوڑے کا ایک خاص رنگ۔

کُہرا۔ (ھ) (لکھنؤ) مذکر کُہر۔

کُہرا اٹھنا۔ کہرا بلند ہونا۔ (قدر) ؎

میرے جلنے سے کھلے گا راز گریہ خلق پر
اٹھکے کُہرا سوزش دل کا دھواں ہو جائیگا

کھُرّا۔ (ھ) مذکر ١ دہلی۔ ایک قسم کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں۔
۲ دہلی۔ ایک قسم کا مسالا جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اڑاتے ہیں۔

۳ (لکھنؤ) صفت مذکر ١ سخت۔ اکھڑ۔ بد مزاج (فقرہ) کھرّے مزاج کے آدمی سے کچھ زور نہیں چلتا۔ دیکھو کھرّی۔
۴ (لکھنؤ) چکنے کا ضد۔
۵ (عم) کھانسی۔ دیکھو کھرّی۔
۶ صفت۔ بے فرش کا تخت یا پلنگ۔

کھرّا۔ (ھ) مذکر ١ (ہندو) مسودہ فہرست۔ یادداشت۔
۲ (لکھنؤ) طومار۔ طول طویل لکھا ہوا مضمون (امیر) ؎

پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کس کو ہے دماغ
لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرّا ہو گیا

کھرّے کا کھرّا۔ صفت۔ بہت طول طویل تحریر۔

کھرا۔ (ھ) صفت مذکر ١ خالص۔ بے میل۔ جیسے کھرا سونا۔ کھری چاندی۔
۲ صاف۔ پاک بے ریا۔ لین دین کا صاف خوش معاملہ۔ جیسے وہ کھرا آدمی ہے۔ جو کچھ کہتا ہے صاف صاف کہتا ہے۔ (آتش) ؎

بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر
کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جائیگا چلن میں

۳ صاف گو۔ کسی کا پاس و لحاظ نہ کرنے والا۔
۴ وہ مٹی کا ظرف جو پکنے میں زیادہ پک گیا ہو۔

کھراپن۔ (ھ) خوش معاملگی۔ خوبی۔ دیانتداری۔ صاف گوئی۔

کھراپن بگھارنا۔ (ہندو) خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا۔

کھرا کرنا۔ (ہندو) روپیہ یا اشرفی کا پرکھنا۔

کھرا کھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ اچھا برا۔ برا بھلا۔

کھرا کھوٹا پرکھنا۔ برے بھلے کی آزمائش کرنا۔ (قدر) ؎

مجھے اور غیروں کو یکساں نہ سمجھو
کھرے کھوٹے پرکھو تو دینار الفت

کھرا کھوٹا ہونا۔ (دل جی کے ساتھ) دیکھو دل۔

کھرا کھیل۔ مذکر۔ خوش معاملگی ١ معاملے کی صفائی
۲ فوراً۔ جلد

کھرا کھیل فرخ آبادی۔ فرخ آباد کا روپیہ کھرا مانا جاتا تھا۔ اس لئے خوش معاملگی کے معنی میں مستعمل ہے: راؤں یہ کھرا کھیل فرخ آبادی ہے۔

کھری۔ (ھ) صفت مونث۔ خاص۔ عمدہ۔ خالص۔ صاف گو۔

کھری بات۔ صاف بات۔ بے لگاؤ بات۔ جس میں کسی کی طرفداری نہ ہو۔

(فقرہ) کھری بات تم کو بری لگی۔

کھری سنانا۔ کھری کھری کہنا۔ کھری کہنا۔ برا بھلا کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا (داغ)۔ ؎

میرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو
منھ فرشتوں کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا

(شرف) ؎

کہدوں کھری کھری نہ خوشامد کروں گا میں
آزاد ہوں میں ہے مری آزاد گفتگو

(جان صاحب) ؎

کندن کی طرح اشرفی خانم کھری کہوں
مفلس خصم ہے کرتی ہو زر دار کی تلاش

کھری کھری سنانا۔ صاف صاف کہنا۔

کھری مزدوری چوکھا کام۔ مثل جب مزدوری جلد ملتی ہے کام اچھا ہوتا ہے۔

کھرے آئے۔ (طنزاً) بڑے آئے (فقرہ) تم کھرے آئے کہ اسی وقت مال لے کر جاؤ گے۔

کھرے دام۔ پوری قیمت۔ (راسخ) ؎

نقد ایمان پہ دے شیخ کی جھوٹی ساقی
مال کھوٹا ہے مگر دام کھرے ملتے ہیں

کھرے رہے۔ فائدے میں رہے۔ (قدر) ؎

لیا ہے بوسہ لبوں کا دل حزیں کے عوض
کھرے رہے کہ نگیں مل گیا نگیں کے عوض

کھرے کھرے۔ نقد۔ بغیر دستوری اور بٹے کے (فقرہ) مہادیوی اس بارم کی قیمت چھ ہزار کھرے کھرے دیتی ہے

کھرے ہو جانا۔ نقد کے برابر ہو جانا۔ (فقرہ) ایک مہاجن نے مدیون کی ضمانت کر لی۔ ڈگری دار کے روپے کھرے ہو گئے۔

کہرام۔ مذکر (ع) آہ وزاری۔ رونا۔ ماتم۔ کئی آدمیوں کا ایک مصیبت پر رونا۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ کرنا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ) (قدر) ؎

دل کے جانے سے کلیجے میں پڑا ہے کہرام
آج اک دوست سے اک دوست جدا ہوتا ہے

کھراند۔ کھراہند۔ (ھ) مونث۔ پیشاب کی ایسی بدبو۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

کھرب۔ (ھ) مذکر۔ سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے۔

کہربا۔ (ف) کاہ ربا کا مخفف گھاس کو کھینچنے والا۔ مذکر۔ ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھاس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کے مانند اس کو اٹھا لیتا ہے۔

کہربائی۔ (ف) صفت۔ کہربا سے منسوب۔ جیسے کشش کہربائی۔ یعنی مقناطیسی قوت۔

کھرپا۔ (ھ) مذکر۔ گھاس کھودنے کا آلہ

کھرپا جالی سنبھالنا۔ (دہی) گھاس کھودنے کا کام سنبھالنا۔

کھرپی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا کھرپا۔

کھرپیچ۔ (ھ) لکھنؤ۔ دیکھو کھڑپیچ۔

کھرتل۔ (ھ) صفت ۱ کھرا (کہنا۔ رہنا کے ساتھ) ۲ کمینہ ادنیٰ قسم کا۔

کھرتوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس جو بتھوے کے ساگ سے مشابہ ہے۔

کھرج۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سر (فقرہ) کھرج میں گاؤ۔

کھرچال۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوہے کا ظرف جس میں راکھ چھانتے ہیں (شاد) ؎

یہ گرتا ہے ہر زخم دل سے غبار
چھنے جس طرح راکھ کھرچال میں

کھرچن۔ (ھ) مونث ۱ پکی ہوئی ہانڈی کے ساتھ جو چیز پیندے میں رہ جاتی ہے۔ (فقرہ) پلاؤ کی کھرچن کھانے کے قابل ہوتی ہے۔ ۲ دودھ کی جلی ہوئی مٹھائی۔

۳ (کنایۃً) بچا کھچا۔ پس ماندہ مال جو پوشیدہ طور پر کسی کے پاس باقی رہ گیا ہو (فقرہ) یہ اپنے باپ دادا کی رہی سہی کھرچن کھا گیا۔

۴ (کنایۃً) (عو) سب سے اخیر بچّہ۔ پیٹ کی پوچھن۔

کھُرچنا۔ (ھ) چھیلنا۔ رگڑنا۔

کھرچنی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) کھرچنے کا آلہ۔ حرف چھیلنے کا آلہ۔

کھُردرا۔ صفت مذکر (دہلی) ناہموار۔ دانے دار۔ اونچا نیچا۔ لکھنؤ میں کھرکرا ہے۔

کھردراپن۔ (ھ) مذکر۔ کھرکھراہٹ۔ ناہمواری۔

کھُردری۔ (ھ) صفت۔ مونث۔

کھُرسا۔ (ھ) مذکر (عم) خشک موسم۔ موسم گرما جس میں گرمی کے باعث گھاس وغیرہ جل جاتی ہے۔

کھرسا پڑنا۔ بالکل مینھ نہ برسنا۔ ہر طرف خشکی ہی خشکی نظر آنا۔

کھُرسیلا۔ (ھ) صفت۔ خارشتی۔ کھجلی والا۔ جیسے کھرسیلا کتّا

کھرکھرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (لکھنؤ) وہ چیز جو ہموار نہ ہو۔

کھُرکھرانا۔ (ھ) آہستہ آہستہ مالش کرنا۔

۲ ناہمواری اور درشتی ظاہر کرنا۔

کھُرکھراہٹ۔ (ھ) مونث۔ درشتی اور ناہمواری

کھرکھری۔ (ھ) صفت مونث۔

کھُرکھوج۔ (ھ) مذکر۔ نشان۔ سُراغ۔ پتا۔ (قدر) ؎

چند قول ایسے لے آیا
جن کا کھرکھوج جانتا ہی نہ تھا

۲ نیستی۔ تباہی۔ (جان صاحب) ؎

مر گئی میں جیتے جی اے بیگما
عشق میں کھرکھوج کیسا ہو گیا

کھرکھوج کھونا۔ کھرکھوج مٹانا۔ (عو) کسی چیز کا ناس کر دینا۔ تباہ اور برباد کرنا (منیر) ؎

غریب کھرکھوج کھو چکی ہیں یہاں
اس طرح کی نگوڑی مثنویاں

کھرکھوج مٹنا۔ لازم۔

کھرگونیا۔ صفت (کھر۔ ہندی میں خس و کاہ۔ گونیا۔ فارسی زبان آلہ جس سے پیمائش کرکے عمارت کو سیدھا بناتے ہیں) صفت۔ سفلہ۔ کم عقل آدمی۔

کھَرل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کشتی نما پتھر کا آلہ جس میں دوائیں حل کرتے ہیں۔

کھرل کرنا۔ کھرل میں باریک پیسنا۔ (راسخ) ؎

جب ہنسا ہوں میں تصور میں کسی کے پاؤں پر
سرمہ تسخیر کرتا ہوں کھرل فرقت کی رات

کھَرلی۔ (ھ) مونث۔ چوپایوں کے چارہ کھانے کی جگہ۔

کھڑنجا۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) اینٹ کا فرش۔ کھڑی اینٹوں کا فرش۔ پتھر کا فرش یا سڑک۔ دہلی میں کھڑنجا ہے۔

کھُرنڈ۔ (ھ) مذکر۔ وہ خشکی جو اچھا ہونے کے بعد زخم کے اوپر جم جاتی ہے (اترنا کے ساتھ)

کھرنڈ بندھنا۔ کھرنڈ جمنا۔ زخم کے اوپر پپڑی جم جانا۔ (ناسخ) ؎

اگر ہو پھاہا پر سمندر یقیں ہے ہو خاک دم میں جل کر
سنا جو ہو آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا

کھِرنی۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نبولی سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے۔

کھُرُوا۔ (ھ) مذکر۔ کہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں۔

کھُرونچا۔ کھرونچا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ خراش۔

کھرونچنا۔ (ھ) نوچنا۔ کھسوٹنا۔ ناخنوں سے نوچنا۔ پنجہ مارنا۔

کھرونٹ۔ (ھ) (نون غنّہ) مونث۔ (عم) خراش۔

کھرونٹا۔ (ھ) مذکر۔ کھرونچا۔

کھُرہا۔ (ھ) مذکر (عم۔ ہند) خرگوش۔

کھُرہی۔ (ھ) مونث۔ جوتی کے تلے کا وہ حصّہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے۔

کھرہا۔ دیکھو کھرا۔

کھڑی۔ (ھ) ۱ کھڑا کا مونث۔

۲ وہ چارپائی تخت وغیرہ جس پر بچھونا نہ ہو۔

کھری آواز ۔ مونث ۔ ربیلی آواز کی ضد۔

کھری چارپائی پر سو کے آئے ہو ۔ جب کوئی شخص خواہ مخواہ بدمزاجی کی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں کہ کھری چارپائی پر سو کے تو نہیں آئے ہو ۔ یعنی یہ بدمزاجی بدخوابی کا نتیجہ تو نہیں ہے۔

کھری کھاٹ ۔ وہ پلنگ جس پر کچھ بچھا نہ ہو۔

کھریا ۔ (ہ) مونث ۱ سفید مٹی جس سے بورڈ پر لکھتے ہیں اور مکانوں پر قلعی کرنے کے کام میں بھی لاتے ہیں ۔

۲ ایک جال دار چیز جس میں گراسکٹ گھاس رکھتے ہیں۔

۳ (ع ۔ بالضم) مونث ۔ چھوٹا ظرف جس میں دہی رکھتے ہیں۔

۴ (بالضم) املی کا بیج جس سے کپڑے پر چھینٹ ڈالتے ہیں۔

کھریاں کوٹلا ۔ (عم) دہلی ۔ ناموزوں اور بے میل بات ۔

کُھرپا ۔ (ہ) مونث ۔ کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا اپنتے ہیں ۔

۲ گھٹنے کی چپنی ۔

کھریرا ۔ (ہ) مذکر ۔ لوہے کا دندانے دار آلہ جس سے گھوڑا ملتے اور صاف کرتے ہیں ۔

۲ بڑی جھاڑو۔

کھریرا کرنا ۔ کھریرے سے گھوڑے کے جسم کی مالش اور صفائی کرنا۔

کھڑ ۔ (ہ) مونث ۱ ریزۂ نگینہ ۔ کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جس میں سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں ۔

۲ (عم) گھاس ۔

کھڑا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۱ استادہ ۔ برپا ۔

۲ سیدھا ۔ راست ۔

۳ بغیر کٹا ہوا کھیت ۔

۴ کچا ۔ ادھ گلا جیسے چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا ۔

۵ دیکھو کھڑا زبر ۔ کھڑا زیر ۔

۶ لنگر ڈالے ہوئے جیسے جہاز کھڑا ہے ۔

۷ فوراً جیسے کھڑا دونا دینا۔

۸ کچی سلائی کیا ہوا ۔ ٹانکا ہوا ۔

۹ نصب ۔ برقرار ۔ جیسے خیمہ کھڑا ہونا ۔

کھڑا بہشت میں گیا ۔ (ع) سیدھا بہشت میں گیا۔

کھڑا پانی ۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو ۔

کھڑا پڑا پیٹنا ۔ (ع) اٹھتے بیٹھتے ماتم کرنا ۔ متواتر اپنا بدن پیٹ کر ماتم کرنا ۔

کھڑا پیر جانا ۔ کھڑے کھڑے پیر جانا ۔

(شعور) ؎

روش ہو جوش گریہ عاشق شب فراق
دریائے اشک میں جو کھڑے پیر جائے شمع

کھڑا ترسنا ۔ (ع) کسی امر کے حاصل ہونے کے واسطے منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے ۔ بہت خواہش کرنا ۔ للچانا ۔

کھڑا داؤں ۔ (قمار باز) وہ داؤں جو آخر میں لگایا جائے اخیر داؤں ۔

کھڑا دونا ۔ حضرت علیؓ کی نیاز جو مراد پوری ہونے پر فوراً دی جاتی ہے (دونے کے ساتھ)

(رنگین) ؎

جلد بازار سے تو لا دونا
کہ دو ادونگی میں کھڑا دونا

کھڑا رکھنا ۱ استادہ رکھنا ۔ قائم رکھنا ۔

۲ حساب چلتا رکھنا ۔

کھڑا رہ جانا ۔ حیرت یا محویت میں کھڑا رہ جانا ۔

(شرف) ؎

یہ محو ہو گئے ہم قصر یار میں جاکر
کھڑے ہی رہ گئے اک جا ستون در کی طرح

کھڑا رہنا ۱ ٹھہرا رہنا ۔ ٹھہرا رہنا ۔

۲ استادہ رہنا ۔ اٹھا ہوا رہنا ۔

۳ منتظر رہنا ۔ راہ دیکھتے رہنا ۴ موجود رہنا ؎

کوئے جاناں میں کھڑے رہتے ہیں دن رات سحر
پاؤں سو جاتے ہیں ہوتا نہیں سونا اپنا

کے چاولوں کا نیم پختہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) آج زردہ پکاؤ گر تاکید کرنا کہ چاول کھڑے نہ رہیں۔

کھڑا زبر۔ مذکر۔ عربی رسم الخط میں زبر کی جگہ چھوٹا الف لکھ دیتے ہیں اور اس کو کھڑا زبر کہتے ہیں جیسے ادم۔

کھڑا زیر۔ وہ زیر جو یائے مجہول کی طرح پڑھا جائے۔

کھڑا کرکے دکھانا۔ (دہلی عو) مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کرکے دکھانا۔ صاف انکار کرنا۔ صاف مکر جانا۔

کھڑا کرنا۔ ۱ استادہ کرنا۔ اُٹھانا۔

۲ برپا کرنا۔ جیسے فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔

۳ ٹھہرانا۔ روکنا۔ جیسے گاڑی کھڑی کرنا۔

۴ لنگر کرنا۔ جیسے جہاز کھڑا کرنا۔

۵ قائم کرنا۔ جاری کرنا۔ جیسے کارخانہ کھڑا کرنا۔

۶ کچی سلائی کرنا۔ ٹنگیانا۔ دُور دُور ٹانکے بھر کر پہلے صورت بنا لینا۔ جیسے انگرکھا کھڑا کرنا۔

۷ گاڑنا۔ نصب کرنا۔ جیسے خیمہ کھڑا کرنا۔

۸ حاصل کرنا۔ کمانا (فقرہ) وہ تو اپنے چار پیسے روز کے روز کھڑے کر لیتا ہے۔

۹ عمارت قائم کرنا۔

۱۰ ذکر کو استادہ کرنا۔

۱۱ در و دیوار نصب کرنا۔

کھڑا کھیت۔ وہ کھیت جو کاٹا نہ گیا ہو۔

کھڑا کھیل۔ ہاتھوں ہاتھ کا کام۔

کھڑا کھیل فرخ آبادی۔ دیکھو کھڑا کھیل۔

کھڑا نقشہ۔ لانبا چہرہ (آزاد) آنکھیں روشن نگاہیں تیز کھنچیں چہرہ کا نقشہ کھڑا کھڑا تھا۔

کھڑا ہونا۔ اُٹھنا۔ استادہ ہونا۔

۲ گھوڑے کا چراغ پا ہونا۔

۳ برپا ہونا۔ بنیاد پڑنا۔

۴ ٹھہرنا۔ تھمنا۔

۵ گڑنا۔ نصب ہونا۔

(راسخ) ؎

دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم
کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے چمن کے پاس

۶ (کنایۃً) لڑنے کو مستعد ہونا۔

(ذوق) ؎

سو بار مر کے عاشق جاں باختہ ترا
لڑنے کو پھر کھڑا روش نرد ہو گیا

۷ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) بے قدری سے مال کے دام کھڑے نہیں ہوئے۔

۸ ملفوظ ہونا۔

۹ کسی کونسل کی ممبری کے لئے اُمیدوار بننا۔

۱۰ (لباس کے لئے) سلائی سے کرتے یا کسی اور لباس کی صورت تیار ہو جانا۔ (فقرہ) سیون کو موڑ کر لیس پھر کرتے کو ہاتھ سے صاف کر دو اب کرتا کھڑا ہو گیا۔

۱۱ در و دیوار کا نصب ہونا۔

(منیر) ؎

مکان گور کہن فرش خاک بالش سنگ
کھڑے تھے بھاگنے کے واسطے در و دیوار

کھڑی۔ (ص) صفت مونث ۱ استادہ۔ اُٹھی ہوئی۔ سیدھی۔

۲ کچی۔ ادھ کچری۔ جیسے کھڑی دال

۳ مونث ایک قسم کی شناوری جس میں سیدھے کھڑے ہو کر ہر طرف پاؤں مارے جاتے یا پانی میں سینہ اُبھارے ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔

کھڑی ایڑی۔ ایسی ایڑی جس میں خم نہ ہو

کھڑی بولی۔ مردوں کے لب و لہجہ میں جو گفتگو کی جاتی ہے اس کو کھڑی بولی کہتے ہیں۔

کھڑی پچھاڑیں کھانا۔ (عو) کھڑے ہو ہو کر گر پڑنا۔

کھڑی پیرائی۔ کھڑے ہو کر پیرنا۔

(شعور) ؎

شمع سوزاں بھی شناور نور کے دریا کی ہے
کیا دکھائی ہے کھڑی پیرائی اس پیراک نے

کھڑی چوٹ۔ (عو) فوراً۔ اسی وقت۔

۲ مونث ۔ سیدھی چوٹ (کھانا کے ساتھ)

(جان صاحب) ؎

لنگڑی ہوئی جھولے سے گری پینگ تھی دیتی
بیٹھے یہ نہیں کھائی ہے آئی ہے کھڑی چوٹ

کھڑی سواری ۔ ذرا دیر کے لئے کہیں جانے کے واسطے مستعمل ہے ۔ یعنی جو سواری لائی ہو وہ کھڑی رہے اور وہی واپس لے جائے ۔ (فقرہ) کھڑی سواری گئی اور آئی ۔

کھڑی لگانا ۔ صرف پاؤں کے ذریعہ کھڑے کھڑے پیرنا (انیق) ؎

نہیں اے خضر گردش پتلیوں کو چشم جاناں میں
لگاتے ہیں کھڑی اطفال ہندو آب حیواں میں

کھڑی مسور ۔ مونث ۔ مُسلّم مسور ۔

کھڑی نیاز دینا ۔ (لکھنو) کھڑا دونا دینا ۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

اک دیتی تھی دونے پر کھڑی نیاز
روزہ کوئی کھولتی تھی دمساز

کھڑی ہنڈی ۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو ۔

کھڑے پانی نہ پینا ۔ (ع) ذرا نہ ٹھہرنا ۔ فوراً چلا جانا نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر مستعمل ہے ۔

(جان صاحب) ؎

ڈولی لا دو کھڑے پانی نہ پیونگی صاحب
خوب رسوا کیا سمدھن نے بلا کے گھر میں

کھڑے پاؤں ۔ کھڑے کھڑے ۔ فوراً اسی وقت ۔

کھڑے پاؤں بیٹھک دینا ۔ (ع) مراد پوری ہونے پر فوراً نیاز دلوانا ۔

(رنگین) ؎

کھڑے پاؤں بیٹھک دوں گر آج پہنچے
سلامت وہاں لے کے کھانا دوگانا

کھڑے پیر کا روزہ رکھنا ۔ (ظرافت سے) برابر کھڑا رہنا ۔ بیٹھنے کا نام نہ لینا ۔ (فقرہ) تم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھتے ۔

کھڑے تڑے ۔ (ع) (لکھنؤ) گاہ گاہ کبھی کبھی ۔

کھڑے رہ جانا ۔ محروم رہ جانا ۔

(رند) ؎

جو جنس کہ مطلوب تھی رندوں نے خریدی
زہاد کھڑے رہ گئے بازار کو تکتے

کھڑے سوکھا کرنا ۔ (کنایۃً) کسی کے انتظار میں دیر تک کھڑا رہنا ۔ (ابن الوقت) غرض کوئی آدھ گھنٹے تک اسی طرح کھڑے سوکھا کئے ۔

کھڑے قد ۔ انسان کے قد کی اونچائی سے مراد ہوتی ہے ۔

کھڑے کا کھڑا رہ گیا ۔ حیران رہ گیا کی جگہ (فقرہ) گویا سانپ سونگھ گیا جہاں کھڑی تھی وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی ۔

کھڑے کرنا ۔ نقد کرنا ۔ حاصل کرنا (فقرہ) تم نے اپنے دام کھڑے کر لئے ۔

کھڑے کھڑے ۱ فوراً ۔ جلد ۔

(جرات) ؎

پہلے تھے جو لباس جوانان باغ آہ
ترک خزاں نے دم میں اتارے کھڑے کھڑے

۲ دیر تک کھڑے رہ کر ۔ (فقرہ) دیر تک کھڑے کھڑے تھک گیا ۔

۳ ذرا کی ذرا ۔

(رند) ؎

مشتاق ان کی باتوں کا تھا وقت نزع بھی
بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے

کھڑے کھڑے پھرنا ۔ مضطرب پھرنا ۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا ۔

(جرائت) ؎

چارہ ترے مریض کا کیا ہو کہ اس کے سب
غمخوار اب پھرے ہیں بچارے کھڑے کھڑے

کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا ۔ کھڑے گھاٹ دھلوانا

جلدی کے لئے بغیر بھٹی چڑھائے صرف صابون وغیرہ سے کپڑے دھلوانا۔ گھاٹ پر جا کر۔

(رند) ؎

قابل شوب اگر جسم کا جامہ ہوتا
تو کھڑے گھاٹ پہ گدڑی بھی دھلائی ہوتی

کھڑے گھاٹ کلپانا۔ کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا

(آتش) ؎

گھڑی بھر رہ کے کوئے یار میں یوں زنگ دل کھویا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آ کے کلپایا

کھڑے کھڑے ہو جانا۔ تھوڑی دیر کے لئے مل جانا۔

(جرأت) ؎

پھرتے ہیں بے قراری کے مارے کھڑے کھڑے
ہو جا ہمارے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے

کھڑاکا۔ (ہ) مذکر۔ کھڑکا۔ کھٹکا۔

کھڑاؤں۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی لکڑی کی جوتی۔

کھڑبڑ۔ (ہ) مونث ۱۔ ٹاپ کی متواتر آواز۔

۲۔ کھٹ کھٹ۔

کھڑبڑا کر۔ بکڑبڑ کرکے۔ گھبرا کر دفعتہ۔ سب کے سب چارپائیوں سے کھڑبڑا کر اٹھ بیٹھے۔

کھڑپیچ (ہ) (لکھنو) مذکر۔ کوئی عیب نکالنا۔ دیکھو کھڑپیچ نمبر ۲ (نکالنا کے ساتھ)۔

کھڑکا۔ (ہ) مذکر۔ آہٹ۔ کھٹکا۔ مثال کے لئے دیکھو تڑکا۔

کھڑکا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ کھٹکا ہونا۔

کھڑکانا۔ (ہ) ۱۔ دستک دینا۔ زنجیر ہلانا۔ جیسے دروازہ کھڑکانا۔ زنجیر کھڑکانا۔

۲۔ (دہلی) جھڑکنا۔ خبر لینا۔ دھمکانا۔

(ظفر) ؎

نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در
ذرا درباں کو کھڑکایا تو ہوتا

۳۔ (لکھنو) تنبیہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔

(شرف) ؎

برسوں سے ہے چپ چپ اسے کھڑکائیے چل کر
سناٹا ہے زنداں میں جو زنجیر ہے خاموش

۴۔ آواز کرنا۔

کھڑکنا۔ (ہ) ۱۔ درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا۔

(امانت) ؎

دل اڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا

۲۔ دیگوں کا بجنا۔

۳۔ تلواریں چلنے کی آواز ہونا۔

۴۔ (دہلی) بگاڑ ہونا۔

کھڑکھڑ۔ (ہ) مونث۔ وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسٹنے سے نکلے۔ کھڑکھڑے یا اکے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔ ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز۔ سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ سوکھی گھاس کی حرکت کرنے کی آواز۔ مثال کے لئے دیکھو منیر کا شعر (کتر بیونت میں)۔

کھڑکھڑا ڈالنا۔ جھڑک دینا۔ جھڑکنا۔

کھڑکھڑانا۔ (ہ) ۱۔ بجانا۔ کھٹ کھٹ کرنا۔ کنڈی بجانا۔ کواڑ بجانا۔

۲۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ زجر و توبیخ کرنا۔

۳۔ خطرے کی بات سے آگاہ کرنا۔

(قلق) ؎

قدم رکھتے ہی کھڑکھڑایا مجھے
عدو ان کی زنجیر در ہو گئی

کھڑکھڑاہٹ۔ (ہ) مونث۔ کھڑکھڑ کی آواز خشک گھاس کے حرکت کرنے کی آواز۔

۲۔ کپڑے کی آواز جس میں کلپ بہت ہو۔ کرارے کپڑے کے حرکت کرنے کی آواز۔

۳۔ کھڑکھڑے کی آواز۔ اکے وغیرہ چلنے کی آواز۔

کھڑکھڑا۔ (ہ) (لکھنو) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جس میں بگھی کے گھوڑوں کو سدھاتے ہیں۔ اور اس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے۔

کھڑکھڑانا - (ہ) (کنایۃً) کسی کو خائف کرنا۔ تنبیہ کرکے اُکسانا۔ ڈرنے والی باتوں سے آگاہ کرنا۔ زور سے جھٹک دینا یا ہلا دینا۔

کھڑکھڑیا - (ہ) مونث ۱ وہ چوکھٹا جس میں چھوٹی چھوٹی تختیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے واسطے گاڑیوں اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں۔ جھلملی۔

۲ ایک قسم کی پالکی۔

(نظیر) ؎

مالک ہوا اجل کا جو کھڑکھڑیا پر رواں
بوجا گیا نہ ساتھ میانہ گیا میاں

۳ (دہلی) کھڑکھڑا۔

کھڑکی - (ہ) مونث ۱ جھروکا۔ چھوٹا دروازہ۔

(الجبر) ؎

آنکھیں نہ جینے دینگی تری بیوفا مجھے
ان کھڑکیوں سے جھانک رہی ہے قضا مجھے

۲ پنجرے کا دروازہ۔

۳ پگڑی کے اوپر کا حصّہ جو کھلا رہتا ہے۔

۴ شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ۔

۵ چھوٹے سے کواڑ مع چوکھٹا۔

کھڑکی دار انگرکھا - وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کھلا ہوا ہو

کھڑکی دار پگڑی - مارواڑی پگڑی جس کے آگے کھڑکی سی کھلی ہوتی ہے یہ پگڑی پہن کر ملازمان محمد شاہ بادشاہ دہلی کے دربار میں جایا کرتے تھے اب متروک ہے۔

کھڑ گنجا - (ہ) صفت مذکر۔ سر سے گنجا۔ کریہہ منظر۔ مونث کے لئے کھڑ گنجی۔

کھڑ منجا - دیکھو کھڑ گنجا۔

کھڑ ٹنک - (ہ) صفت۔ نہایت سوکھا۔ (فقرہ) سوکھ کر کھڑ ٹنک ہو گیا

کھڑ ڈبے - (ہ) (ہندو) اطفال کے ہاتھ پاؤں کا زیور۔

کھڑ پنچ - (ہ) مونث۔ زخم خفیف جو چھل جانے سے جسم پر آ جاتا ہے۔

۲ کیل یا کانٹے میں آکر کپڑا پھٹ جاتا ہے اُسے بھی

کھڑپنچ کہتے ہیں (لگنا کے ساتھ)۔

۳ (دہلی) کینہ۔ بغض۔ نکتہ چینی۔ بیجا تکرار۔

کھڑپنچ رکھنا - عداوت رکھنا۔ کینہ رکھنا۔

کھڑپنچ لگنا - (دہلی) کھڑپنچ لگنا۔

کھڑپنچ نکالنا - نقص نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ ناحق کی تکرار کرنا۔

کھڑپنچیا - (ہ) صفت مذکر۔ (ہندو) نکتہ چین۔ حاسد۔ بیری۔

کھسانا - (ہ) دیوار کا کوئی حصّہ گرا دینا۔

کھُس پھُس - (ہ) مونث۔ کھسر پھسر۔

(عاشق) ؎

کان ہیں ہوتے تھے کھُس پھُس یونہیں پیغام و سلام
خوش رہو جیسے ہو بس خوب ہوا اس سے کیا کام

کھُسر پھُسر - (ہ) مونث۔ کانا پھوسی۔ سرگوشی۔ دو شخصوں کا آہستہ آہستہ باتیں کرنا۔ اس طور پر کہ سننے والا سمجھ نہ سکے۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) (فقرہ) کیا کھُسر پھُسر لگا رکھی ہے۔

کھسرا (ہ) مونث (عو) ایک قسم کی چھوٹی چیچک۔

کھسکانا - (ہ) ۱ دور ہٹانا۔ ملتوی کرنا۔ (فقرہ) تم نے نکاح کی تاریخ اور کھسکا دی۔

۲ سرکانا۔ کسی طرف بڑھانا۔ (فقرہ) لالٹین میری طرف کھسکا دو۔

۳ چرانا۔ غائب کر دینا۔ (فقرہ) دو ہی روز میں ہزاروں روپے کھسکا دیئے۔

۴ ٹالنا۔ روانہ کرنا۔

۵ رشوت میں کچھ دینا چھپا کر۔

کھسکا ہوا - صفت۔ علیحدہ۔

(احسان) ؎

دیکھی ہے جو دل میں خلش خار تمنا
ہر بزم میں کھسکے ہوئے رہتے ہیں وہ ہم سے

کھسک جانا۔ کھسک چلنا ۱ چپکے سے نکل جانا۔ دبک کر چلا جانا۔

(عاشق) ؎

چمپت ہوئے پہلے خود بدولت
اب آپ کھسک چلے ہیں حضرت

(منیر) ؎

دل نے بھی ساتھ چھوڑ دیا ہجر یار میں
کیسا بہادر آنکھ بچا کر کھسک گیا

۲ جگہ سے ہٹ جانا۔ (فقرہ) آنچل کھسک گیا۔

کھسکنا۔ (ہ) لازم۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ چپکے سے چلدینا۔ (فقرہ) زید کے آتے ہی وہ یہاں سے کھسک گیا۔

۲ اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جنبش کرنا (فقرہ) پٹی کھسک گئی زخم کھل گیا۔

۳ ایک طرف کو ہو بیٹھنا۔

۴ سُرین کے بھل راہ چلنا۔

کھسکو۔ جاؤ۔ دفع ہو۔

(رشک) ؎

دیکھ کر مجھ کو یار بھاگ گیا
دل سے لے طاقت و تواں کھسکو

کھس کھس۔ (ہ) مونث۔ گھاس کاٹنے کی آواز۔

کھسکھسا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کرکرا۔ مونث کے لئے کھسکھسی۔

کھسکھسانا۔ کرکرانا۔

کھسکھساہٹ۔ (ہ) مونث۔ کھسکھسانا۔

کھسلنا۔ (ہ) بیٹھے بیٹھے اس طرح آہستہ آہستہ حرکت کرنا کہ زمین کی رگڑ لگے۔ پھسلنا۔ رپٹنا۔

کھسنا۔ (ہ) گرنا۔ تباہ ہونا۔ ڈھے جانا۔

کھسوٹا۔ (ہ) مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جس سے حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں۔

کھسوٹنا۔ (ہ) ۱ نوچنا۔

۲ بال اکھاڑنا۔ جیسے داڑھی کھسوٹنا۔

۳ زبردستی چھین لینا۔ جیسے ڈاکو نے کپڑے تک کھسوٹ لئے

کھسیانا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ۱ روالنسا۔

۲ شرمندہ۔ مونث کے لئے کھسیانی ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)

(رند) ؎

اُس کو کھسیانا کروں گا اسکی گالی کھاؤنگا
خوب چھیڑوں گا جو وہ بدخو نظر آیا مجھے

کھسیا جانا۔ کھسیانا ہو جانا۔ روالنسا ہو جانا۔ شرمندہ ہو جانا۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

دی دوسرے کو جب اُس نے آواز
کھسیانی ہوئی سیاہ شہباز

کھسیانی بلی کھمبا نوچے۔ مثل۔ غصہ دو دوسرں پر اپنی جھلاہٹ اُتارتا ہے۔

کھسیانی ہنسی۔ مونث۔ وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو۔

کھسیانی ہنسی ہنسنا۔ رفع خجالت یا اخفائے غضب کے واسطے ہنسنے کا سا مُنھ بنانا۔

کہف۔ (ع) مذکر۔ غار۔ گڑھا۔ دیکھو اصحاب کہف۔

کہکشاں (ف) مونث۔ دیکھو کاہکشاں۔

(امیر) ؎

کہکشاں چرخ پہ دیکھی تو یہ سمجھے شب بھر
تانگ کھینچے ہوئے شمشیر جفا ہے سر پر

کھکل۔ کھکھل۔ (ہ) صفت۔ کھوکھلا۔ خالی۔

۲ (کنایتہً) نادار مفلس (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تھوڑی دیر کے لئے اشرفی لال کی مٹھ جو گرمائی تو سب کو کھکھل کر دیا۔

کھکھ۔ (ہ) صفت ۱ مفلس۔ نادار۔ کھوکھلا۔ خالی (فقرہ) وہ پہلی ہی شادی کر کے کھکھ ہو گئے۔

کھکھوڑنا۔ (ہ) (دہلی) زمین کو پنجوں سے کھودنا۔ کریدنا۔ اچھی طرح تلاش کرنا۔ معلوم کرنا۔

کھکیڑ (ہ) مونث (دہلی) بے فائدہ محنت۔ بے فائدہ مشقت۔ سختی۔ (اٹھانا کے ساتھ) ؎

آوارگی سے کوئے محبت کی ہاتھ اٹھا
اے ذوق یہ اٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو

۲ آپس کا لڑائی جھگڑا۔

کھگ ۔ (س) وہ چیز جو بلندی میں حرکت کرے (مونث) ایک قسم کی ہندوانہ اونچی پگڑی ۔

کہگل ۔ (ف) کاہ گل کا مخفف (مونث) بھوسے میں ملی ہوئی مٹی جس سے دیواروں پر استرکاری کرتے ہیں ۔ اردو میں کہگل مستعمل ہے کاہ گل مستعمل نہیں ۔

(مصحفی) ؎

اس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک خوش آئے
بھر دی ہے دراڑوں میں بھی کہگل کئی دن سے

کہگل کرنا ۔ کہگل لگانا ۔ پلستر کرنا ۔ استرکاری کرنا ۔

کھل ۔ (ہ) (دہلی) مونث ۱ کھلی ۔ تل یا سرسوں کا پھوک ۔
۲ کھال کا مخفف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔

کھل اُپاڑ ۔ (ہ) کھل مخفف کھال کا (دہلی) کھال اُدھیڑنے والا ۔ لینے کے واسطے کھال تک میں سے نکال لینے والا ۔
۲ کج بحث ۔ (جان صاحب) ؎

ہلوٹ کھل اُپاڑ کے پالے پڑی ہوں میں
دم کیوں نہ الجھے بال کی اب کھنچتی کھال ہے

کھلا ۔ (ہ) صفت مذکر ۱ بند کا نقیض ۔ کشادہ (فقرے) لفافہ کھلا ہے مہر کھلا ہے ۔
۲ فراخ ۔ وسیع ۔ چوڑا جیسے کھلا میدان ۔
۳ عریاں ننگا ۔ بے حجاب ۔
۴ صاف ۔ بے ابر جیسے اس وقت کھلا ہے ۔ گھر جانا ہو تو چلے جاؤ ۔
۵ آزاد بے قید ۔
۶ مُقفّل کا نقیض ۔ بکس سے باہر نکلا ہوا ۔

(غالب) ؎

سطح گردوں پر پڑا تھا رات کو
موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا

۷ عام ۔ مشہور ۔ معروف ۔
۸ ظاہر علانیہ ۔

(غالب) ؎

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکا یہ بازیگر کھلا

کھلا دشمن ۔ دشمن ظاہری ۔

کھلا کھلا ۔ صفت ۱ صاف صاف ۔ جیسے کھلا کھلا حال
۲ وسیع ۔ کشادہ ۔ جیسے کھلا کھلا صحن ۔

کھلا کھلا پھرنا ۔ بے روک ٹوک پھرنا ۔

کھل بندی ۔ مونث ۔ گھوڑے کی نعل بندی اس طرح کہ دوسرا نعل نہ لگایا جائے بلکہ وہی نعل پھر کھول کے لگا دیا جائے ۔

کھل بیٹھنا ۔ ۱ (دہلی) بافراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا ۔ فاصلہ سے بیٹھنا ۔ آرام سے بیٹھنا ؎

مکاں مصحفی اس کو نہ سمجھیے آپ کا گھر ہے
تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھیے یاں بے حجابی سے

۲ دلی کدورت ظاہر کر دینا ۔

کھل پڑنا ۔ ۱ (کنایۃً) بے حجاب ہو جانا ۔ بے تکلف ہو جانا

(بحر) ؎

اچھی نہیں یہ بات جو افشائے راز ہو
ہر اک سے کھل پڑا نہ کرو قیل و قال میں

۲ کھل کر گر پڑنا کسی چیز کا ۔

کھلتا ہوا ۔ صفت مذکر ۔ موزوں (محسنات) صورت نہایت اچھی تھی رنگ بھی گورا نہیں تو کھلتا ہوا تھا ۔

کھل جانا ۔ دیکھو کھلنا ۔

کھل کر ۔ کھل کے ۔ ۱ اچھی طرح (فقرہ) کھل کر پینا نہ ہوا
۲ آزادی سے ۔ بے تکلفانہ (فقرے) کھل کے بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو ۔ کھل کے کہو مطلب کیا ہے ۔

(قدر) ؎

کھل کے وہ مجھ سے ملیں گے یہ کھلا نامے سے
ورنہ خط کھلتے ہی آتا تو نہ لیتا کاغذ

(انیس) ؎

وہ کون سا ساماں ہے جو یوں روتے ہیں بابا
کھل کر کہو کیا مجھ سے جدا ہوتے ہیں ! !

(بحر) ؎
کبھی نہ چاہنے والوں سے آپ کھل کے ملے
اگر نقاب نہ منھ پر رہی حجاب رہا

۲ علانیہ ۔ ظاہر۔

(سحر) ؎
اب کھل کے ستم اے ستم ایجاد کریں آپ
افلاک کے پر دے ہیں بیداد کریں آپ

(بحر) ؎
ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں
کھلی ہے راہ ملاقات چاک در کی طرح

۳ حسب دلخواہ ؎
جوں صبح اس چمن میں نہ کھل کر کے ہنس لئے
فرصت رہی سو تیر بھی اک نفس رہی

کھل کھل کے ۔ علانیہ (رشک) ؎
کھل کھل کے وظائف ہمیں جاتے نہیں بکدست
ہے قاعدۂ عقد انامل بہت اچھا

کھل کھیلنا ۔ علانیہ کرنا ۔ کسی کام کا شرم چھوڑ کر کرنا جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے ۔ اس کو علانیہ او رکھلم کھلا کرنے لگنا ۔ مطلق آزاد ہو جانا ۔

(جرأت) ؎
گالیاں دینے لگے نام مرا لے لے تم
کچھ مری چاہ کے کھل جاتے ہی کھل کھیلے تم

کھل کے ۔ اچھی طرح ۔ آزادی کے ساتھ بے تکلفانہ ۔

کھل کے کہنا ۔ علانیہ کہنا ۔ صاف صاف کہنا ۔

کھلنا ۔ (ف) ۱ گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا جیسے عقدہ کھلنا ۔ پیچ کھلنا ۔

۲ ظاہر ہونا ۔ عیاں ہونا ۔ ثابت ہونا ؎
جب پیچ عشق میں پڑے نساخ کھل گیا
کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوائے دل

۳ پھٹ جانا ۔ شق ہو جانا ۔ (فقرہ) لاٹھی ایسی پڑی کہ سر کھل گیا ۔

(بحر) ؎
تم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی کے مارے
قبر کھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا

۴ پوشش سرکنا (فقرہ) ہوا کے زور سے چادر اُڑ گئی ۔ چہرہ کھل گیا ۔

۵ اُدھڑنا ۔ بخیہ نکلنا ۔ سیون نکلنا جیسے ٹانکا کھلنا ۔

۶ کسی مشکل امر کا سلجھنا ۔ جیسے عقدہ کھلنا ۔

۷ رسّی کھلنا پھندے سے نکلنا ۔ رہائی پانا ۔ (فقرہ) گھوڑا تھان سے کھل گیا ۔

۸ اڑی ہوئی چیز کا نکلنا ۔ (فقرہ) موری بند ہو گئی تھی آج کھل گئی

۹ جاری ہونا ۔ بہنے لگنا ۔ چلنے لگنا ۔ جیسے نہر کھلنا ۔ راہ کھلنا ۔

۱۰ (زباں کے ساتھ) گویائی بڑھ جانا ۔ قابو نہ رہنا ۔ دیکھو زبان کھلنا ۔ (آتش) ؎
حیوان سے آدمی کو شرف نطق سے ہوا
شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے

۱۱ حجاب دور ہونا ۔ خاموش آدمی کا گویا ہونا ۔ بے تکلف ہو کر باتیں کرنا ۔

(ظفر) ؎
ہزار طرح سے کھولا وہ دلربا نہ کھلا
ہمیں نہ کھلنے کا کچھ اُس کے مدعا نہ کھلا

(داغ) ؎
کھل کھیلئے کھل جائیے دل کھول کے ملئے
کب تک گرہ بند قبا کو کوئی دیکھے

۱۲ چوڑا ہو جانا ۔ وسیع ہو جانا (فقرہ) اب تو اس مکان کا صحن کھل گیا ہے ۔

۱۳ صاف ہونا آسمان کا ابر و غبار سے دیکھو بادل کھلنا ۔ پانی کھلنا

(آتش) ؎
شیشے رہیں شراب کے آٹھوں پہر کھلے
ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابر تر کھلے

۱۴ زیب دینا ۔ موزوں ہونا (فقرہ) تم پر ہر رنگ کی پوشاک کھلتی ہے ۔

(داغ) ؎

خونیں ہے پیرہن جو تمہارے شہید کا
اس پر یہ سُرخ خلعت شاہانہ کھل گیا

۱۵ سلسلہ جاری ہونا جیسے تنخواہ کھلنا - پنشن کُھلنا۔

۱۶ دروازہ قفل - پھندے یا کھٹکے کا کُھلنا۔

۱۷ شطرنج کے مُہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا - (فقرہ) پیل کے ہٹ جانے سے یہ گھر کُھل گیا۔

۱۸ کیفیت معلوم ہونا - دیکھو مزہ کھلنا۔

۱۹ (بُو کے ساتھ) پھیلنا خوشبو دینا۔

(جرأت) ؎

تا دل کی نہ وا شد ہو تو کیا لطف کُھلے آہ
کھلتی ہے جو بُو غنچۂ گُل کی تو کھلے پر

۲۰ (دیکھو آنکھ کُھلنا)

۲۱ (رنگ کے لئے) نکھرنا - رونق پر آنا - دیکھو رنگ کُھلنا۔

(جرأت) ؎

جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سرخی
تب ہنس کے کہا اُس نے کہ لو اب تو کھلا رنگ

۲۲ جُدا ہونا - الگ ہونا - بندھی ہوئی چیز کا کُھل جانا۔ (فقرہ) کمر سے خنجر کُھلا۔

۲۳ دیکھو دفتر کُھلنا۔

۲۴ بھوک کا مرض دور ہو جاتے سے اصلی حالت پر آجانا۔ بھوک بڑھ جانا۔

۲۵ (قیمت - دام کے لئے) قرار پانا - چُکنا۔

(آتش) ؎

ہنس کر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا
لے لیجئے جو قیمت سلک گہر کھلے

۲۶ (طبیعت کے ساتھ) کلفت مٹنا - انقباض دور ہونا۔

(آتش) ؎

کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق
خط کی طرح طبیعت رنگیں اگر کُھلے

۲۷ (راز کے لئے) افشا ہونا کسی راز کی بات کا - عیاں ہونا کسی پوشیدہ امر کا۔

(غالب) ؎

اُس کو ہے اس راز داری پر گھمنڈ
دوست کا ہے راز دشمن پر کُھلا

۲۸ دعوے طے ہونا - (فقرہ) لڑکی کی نسبت ابھی تک نہیں کھلی۔

۲۹ رہائی پانا۔

۳۰ راز کہہ دینا۔

کُھلوانا - (ہ) کھولنا کا متعدی المتعدی۔

کُھلے بازار - (دہلی) کھلم کھلا - علانیہ۔

(معروف) ؎

کیا ہوا محتسب شہر کو اے بادہ فروش
کھلے بازار جو بے خوف و خطر بیچتے ہیں

کھلے بالوں - صفت بال کھولے ہوئے - بے حجابانہ۔

(مصحفی) ؎

پکارے گر کوئی یوں گھر سے باہر
کھلے بالوں نکل آیا نہ کیجے

کُھلے بند - کُھلے بندوں - (کنایۃً) بے تکلف - علانیہ کھلم کھلا بے قید - آزاد۔

(میر) ؎

صبح دم میں نے غنچہ سے جا کر
کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر

(محسن) ؎

لکڑی اپنے ہاتھوں اٹھانے چلا
کھلے بندوں میں قید خانے چلا

کھلے بندوں کہنا - علانیہ کہنا - صاف صاف کہنا۔

(گلزار نسیم) ؎

کہہ کر کھلے بندوں جی کی تنگی
بے ننگ ہوئی وہ شوخ ننگی

کھلے بند حسن - (لکھنؤ) کنایہ اُس شخص سے جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو۔

کھلے بھاؤ - عام نرخ سے (فقرہ) مرچیں پٹنہ کی کھلے بھاؤ

چھ آنے سیر بک رہی ہیں۔

کھلے خزانے ۔ علانیہ۔ ظاہرا۔

(جاں صاحب) ؎

بدمُہریاں ہیں شہر کے نالوں میں پھر رہیں
بکتی کُھلے خزانے ہے مینا شراب اب

کھلے خزانے کہنا۔ کھلے خزانے سنانا ۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ نڈر اور بے خوف ہو کر کہنا۔

کھلے رستے ۔ سیدھے رستے۔

کھلے سر ۔ ننگے سر۔

(راسخ) ؎

نکلے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں
ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر

کُھلے کُھلے ۔ واضح طور پر۔

کھلے موسم میں ۔ ایسی رات میں جب برسات نہ ہو۔ (ابن الوقت) اب کوئی چار مہینے سے کھلے موسم کے آتے ہی اس مکان میں مدد لگی۔

کُھلے میدان میں ۔ علانیہ۔

(جلیل) ؎

دیکھنا عرصۂ محشر میں تماشائے جنوں
کُھلے میدان میں کھل کھیلے گی وحشت میری

کُھلی ۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ واضح۔ جیسے کُھلی بات۔ کُھلی دلیل (جلیل) ؎

بتوں سے پردہ اٹھانے کی بحث ہے بیکار
کھلی دلیل ہے کعبہ بھی بے نقاب نہیں

کھلی سند ۔ واضح دلیل۔

کھلی سُورٹھ کہنا ۔ (دہلی۔ سورٹھ ایک راگنی کا نام ہے) سب کو سنا کر کہنا۔ علانیہ کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ (فقرہ) ہم چھپا کر نہیں کہتے کھلی سورٹھ کہتے ہیں کہ مال تم ہی نے چرایا ہے۔

کھلی مُٹھی ۔ کنایہ ہے سوال کرنے سے ؎

شعور خستہ ہم ہیں حرص مادر زاد کے شاکی
کُھلی مُٹھی یہاں جب سے تلاش شیر میں آئے

کہلا بھیجنا ۔ پیام بھیجنا۔ کسی کے ذریعہ سے اطلاع دینا۔

کِھلا جاتا ہے ۔ خوشی سے ہنسے دیتا ہے ؎

پیام آمد کا یہ کس کی صبا کے ساتھ آیا ہے
کہ گل آپی کِھلا جاتا ہے غنچہ مُسکراتا ہے

کھلار ۔ (ہ) مذکر۔ نشیبی جگہ۔

کِھلاڑ ۔ (ہ) صفت مونث۔ اوباش عورت۔ چنچل۔ شوخ۔

(گلزار نسیم) ؎

رنگ اس کا جاتو لا کے چوسر
کھیلی وہ کھلاڑ بازی بدگر

کھلاڑپن ۔ مذکر۔ اوباشی شوخی۔

کھلاڑن ۔ (ہ) مونث۔ کھلاڑ۔

کھلاڑی ۔ ۱ کھیل جاننے والا۔ اُستاد اور کامل فن ۲ کھیل کود میں مشغول رہنے والا۔

۳ جوا کھیلنے میں کامل۔

۴ سانپ پکڑنے والا۔

۵ مداری۔ شعبدہ باز۔ بازی گر۔

(انشا) ؎

بنا ہے اپنی ہوا خاک آگ پانی پر
نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر

۶ مکار۔ فریبی۔ چالاک۔

کھلاڑی کا کھیل ۔ (کنایتہ) قدرت الٰہی کا کرشمہ۔

(انشا) ؎

کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہی بہم یہ ہو گئے
ایک پہ ایک مہرباں آتش و آب خاک و باد

کھلاڑیاں ۔ (دہلی) مونث۔ اُچھل کود۔ کود پھاند۔ شوخیاں جانوروں کا خوشی میں اُچھلنا۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) یہ کتا بڑی کھلاڑیاں کرتا ہے۔

کھلالا ۔ (ہ) (بفتح اول) نہانا۔ اس طرح کہ سر سے پانی ڈالیں (لینا کے ساتھ) بیشتر جمع میں مستعمل ہے (فقرہ) کھلالوں سے خوب نہائے نزکام ہو گیا۔

کِھلانا ۔ (ہ) ۱ کھانا کا متعدی۔ جیسے زہر کھلانا۔

(امیر) ؎

کھلائے نہ کیوں سرمہ گو سالہ کو
خجل سامری چشم پرفن سے ہے

۲ کھیلنا کا متعدی۔

۳ بچوں کو کھیل میں لگانا۔ بہلانا ماں دایہ یا اور کسی کا۔

۴ شگفتہ کرنا۔ جیسے کلیاں کھلانا۔ دیکھو شگوفہ کھلانا۔

۵ ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ کھانا دینا۔

۶ سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا۔ (فقرہ) بچے کا رکھنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے۔

۷ بھوت پریت کا سر پر لانا۔

۸ دانہ دانہ الگ کرنا۔ جیسے پکے چاولوں کو کھلانا۔

۹ مال چٹ کرانا۔ جیسے کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا۔

کھلانا پلانا۔ ضیافت کرنا۔ کھلانا۔ (آبحیات) پندرہ روپے گھر میں دیتے تھے باقی غربا اور اہل ضرورت کو کھلا پلا کر مہینے سے پہلے ہی فیصلہ کر دیتے تھے۔

کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر۔ مثل۔ اولاد کی تادیب کے موقع پر بولتے ہیں۔

کھلائے کا نام نہیں رلائے کا نام ہے۔ مثل نیک کام اور حسن خدمت کی کوئی داد نہیں دیتا۔ لیکن بری بات فوراً پکڑ لی جاتی ہے۔

کہلا لینا۔ اقرار کرلینا (فقرہ) اُس کے مُنھ سے سب حال کہلا لیا۔

کہلانا۔ (ہ) کہنا کا متعدی المتعدی ۱ کسی کی معرفت کہنا پیغام بھیجنا۔

۲ کسی عبارت کو مُنھ سے نکلوانا۔

۳ لازم۔ مشہور ہونا۔ نامزد ہونا۔ (فقرہ) یہ کون سا گاؤں کہلاتا ہے (داغ) ؎

غیر اچھے جو زمانے کے بُرے کہلائیں
میں بُرا ہوں کہ جہاں مجھ کو بھلا کہتا ہے

(داغ) ؎ کہلا رہے ہیں حاتم ثانی جناب شیخ
گیا جلانے دے فردش کو حضرت نے کیا دیا

۴ کاہلی کرنا۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔

۵ مونگ ماش وغیرہ کا بریاں کرنا۔

کِھلاؤ۔ (ہ) دیکھو کھاؤ۔

کھِلائی۔ (ہ) مونث ۱ کھانا خوراک۔ خورش (فقرہ) اس سال آم کی کھلائی خوب ہوئی۔

۲ کھانا کھلانے کی اجرت۔ خوراک کی قیمت

۳ بچوں کی کھلانے والی عورت۔

۴ وہ لڑکی جو کسی پرورش کی ہوئی ہو۔

کھلائی پلائی۔ مونث۔ کھانے پینے کی قیمت۔

کھلایا۔ (ہ) صفت مذکر۔ کسی کی گود کا پالا ہوا۔

۲ خدمت گار جو کسی کی پرورش کرے۔

کَھلبلانا۔ (ہ) لازم۔ کھَولنا۔ اُبلنا۔ جوش آنا۔

کھلبلاہٹ۔ (ہ) مونث۔ ایک فکر میں دوسری فکر پیش آجانے کی گھبراہٹ۔ اضطراب۔

کھلبلی۔ (ہ) مونث۔ ہلچل۔ بے قراری۔ گھبراہٹ۔ عذر۔ وہ تردد جو دلوں میں کسی مصیبت کی وجہ سے پیدا ہو۔ (پڑنا۔ مچنا۔ ڈالنا کے ساتھ)

(داغ) ؎

عیش سا عیش تھا نصیبوں میں
کھلبلی پڑ گئی رقیبوں میں

(نصیر) ؎

گلے میں تیغ جو کہہ اُس نے یا علی ڈالی
بیان ہند میں اک بار کھلبلی ڈالی

کھلبندی۔ مونث۔ دیکھو کھلا کے تحت میں۔

کھِل جانا۔ شگفتہ ہو جانا۔ کلی کا۔ ۲ (کنایۃً) خوش ہو جانا۔

(جلیل) ؎

لوٹ ہیں غنچہ بھی اُس پہ مثل دل
مسکرا کر جس کو دیکھا کھل گیا

کھَلکَّڑ۔ (ہ) مونث (عم) ۱ وہ بڑھیا عورت جس کے جسم پر گوشت کی جگہ کھال ہی کھال رہ گئی ہو۔

۲ چمڑے کی تھیلی۔

کھلڑی - کھڑی - (ھ) مونث - کھال کی تصغیر۔

کھل کھل - (ھ) مونث ۱ ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز ۲ پھوہڑ پن کی ہنسی - (ذوق) ؎

جن دانتوں سے ہنستے تھے ہمیشہ کھل کھل
اب درد سے ہیں وہی رلاتے ہل ہل

کھل کھلا پڑنا - بیتاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا۔
(معروف) ع -

گلشن میں طفل غنچہ گل کھل کھلا پڑا

کھل کھلانا - کھل کھلا کے ہنسنا - قہقہہ مارنا - ٹھٹھا مار کر ہنسنا - اس طرح ہنسنا کہ دانت کھل جائیں۔
(عالم) ؎

بولی کیا تھا جو کھل کھلاتی تھیں
قسمیں تم کس کے سر کی کھاتی تھیں

کھل کھلانا - (ھ) لازم - انتڑیوں کا گڑ گڑ بولنا - پیٹ بولنا (فقرہ) کھل کھلا کر دست آیا۔

کھلم کھلا - صفت، علانیہ - بے روک ٹوک کھلے خزانے۔

کھلنا - (ھ) بریاں کرنا۔

کھلنا - (ھ) ۱ (لکھنؤ) ناگوار ہونا - دوبھر ہونا۔
(جلال) ؎

ارمان ترے وصل کا بولا یہ نکل کر
کیا یاروں کو سینہ میں شب وصل کھلے ہیں

کھلنا - (ھ) ۱ کلی کا پھولنا - پھول آنا - پھولنا۔
۲ خوش ہونا ہنسنا - (فقرہ) آپ یہ خوش خبری سنتے ہی ...... کھل گئے - اس معنی میں بیشتر کھل جانا ہی مستعمل ہے۔
۳ دانہ دانہ جدا ہونا جیسے چاولوں کا کھلنا (فقرہ) نئے چاول کم کھلتے ہیں۔
۴ (دہلی) (نشہ کے ساتھ) سرور ہونا - جیسے نشہ کھلنا۔
۵ شق ہو جانا - پھٹ جانا - شگاف ہو جانا - (دیوار - قبر - گنبد وغیرہ کے لئے) ؎

داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر
مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی

۶ (چاندنی کے لئے) نور افشاں ہونا - روشنی پھیلنا - (فقرہ) آج خوب چاندنی کھل رہی ہے - دیکھو دھوپ کھلنا۔
۷ (دہلی) زیب دینا - موزوں ہونا (فقرہ) سرخی میں سبزی خوب کھلتی ہے - (داغ) ؎

مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا
رنگت جو تیری نشہ میں اے مہ لقا کھلی

لکھنؤ میں اس جگہ کھلنا ہے۔
۸ پارہ پارہ ہونا - جیسے پھوٹ کا کھل جانا۔
۹ (دہلی) بالوں کا نکھرنا ۱۰ دیکھو دیوار کھلنا - رنگت کھلنا - شفق کھلنا بہار کھلنا۔

کھلنا - دیکھو کھلا کے تحت میں۔

کھلنڈرا - کھلنڈرا - (ھ) صفت مذکر - کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والا - کھلاڑی ۲ (کنایۃً) بے پروا - مونث کے لئے کھلنڈری ہے۔

کھلو - (ھ) صفت مونث - (عو) ۱ ہر وقت ہنستی رہنے والی۔ ۲ کھلنڈری۔

کھلو باؤلی - (عو) بے موقع بے محل ہنسنے والی - (فقرہ) سسرال جا کر بہت سا ہنسو گی تو کہیں گے کھلو باؤلی ہے۔

کھلوانا - (ھ) کھلانا نمبر ۱ کا متعدی - دیکھو ٹھوکریں کھلوانا۔

کہلوانا - دیکھو کہلانا نمبر ۱-۲ -
(جلیل) ؎

اٹھان اس سرو قامت کی یہ سب سے کہلواتی ہے
جو بچپن میں قیامت ہو وہ کیا ہو گا جواں ہو کر

کھلونا - (ھ) - ہندی میں بضم سوم و بفتح سوم دونوں طرح ہے۔ اردو میں بیشتر بفتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر ۱ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلتے ہیں - تماشے کی چیز۔
(داغ) ؎

قد ہے چھوٹا رقیب لونا ہے
آدمی کیا ہے اک کھلونا ہے

۲ (کنایۃً) نازک اور دکھاوے کی چیز - آتش نے رونا دھونا کے قافیے میں باندھا ہے ؎

بازیچۂ ہستی میں وہ مجنوں پری ہوں
اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مرے دل کو

لیکن فصحا کی زبانوں پر اب بفتح سوم ہی ہے۔
۳ (کنایۃً) ہر سہل اور آسان چیز کے لئے مستعمل ہے۔
۴ شکر کا گھوڑا یا ہاتھی بناتے ہیں اس کو بچے کھاتے ہیں۔
۵ وہ خوش مزاج یا مسخرا آدمی جسے ہر ایک پسند کرے۔ جیسے یہ شخص تو امیروں کا کھلونا ہے۔

کھلونا ہے بھولے بھالوں کا۔ کھلونے بیچنے والے یہ صدا دیتے ہیں۔

(شاد) ؎

یہ کہہ دکوں کو صدا دل فروش دیتے ہیں
خرید لو یہ کھلونا ہے بھولے بھالوں کا

کھلّی - (ہ) مونث۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔

(امانت) ؎

فرش اُجلا سا قریب لب جو بچھوایا
کھلّیاں ہونے لگیں دل جو شگفتہ پایا

کھلّی اڑانا۔ کھلّی کرنا۔ احمق بنانا۔ کسی پر ہنسنا۔
کھلّی باز۔ صفت۔ مسخرہ۔ ظریف۔
کھلّی بازی۔ مونث۔ چھیڑ خانی۔ مذاق (داود مصر پیچ) کیا کہئے پانی نے تو اس دفعہ ہماری شہر کے ساتھ اچھی کھلّی بازی نکالی ہے۔
کھلّی میں اڑانا۔ کھلّیوں میں اڑانا۔ مسخراپن نانا۔ ہنسی میں اڑانا۔ مسخراپن کرنا۔

(رند) ؎

ذرا سی بات میں رو دے یہ حال ہو جس کا
وہ کھلیوں میں کسی کو اُڑائیگا پھر کیا

(رند) ؎

منھ کو غنچہ کے چڑھایا نہ کرو
گل کو کھلّی میں اُڑایا نہ کرو

کھلّیوں میں لینا۔ (لکھنؤ) ہنسی اڑانا۔ مسخرہ بنانا۔

(بحر) ؎

شرم غنچہ کو رہی تیرے دہن سے ورنہ
کھلیوں میں اُسے اک اک گل خنداں لیتا

کُھلی - (ہ) مونث۔ دیکھو کھل۔
کُھلی - دیکھو کھلا۔
کَھلیان - (ہ سنسکرت میں کھلی ہان ہے) مذکر۔ غلّہ کا انبار وہ جگہ جہاں غلّہ کا ڈھیر لگاتے ہیں۔
۲ مطلق انبار۔ ڈھیر۔
کھلیان کر دینا۔ (عو) ستیاناس کر دینا۔
کھلیان ہو جانا۔ لازم۔
کَھم۔ کَھمبا - (ہ) مذکر ۱ ستون۔ تھونی۔ (آبحیات) دلّی بلکہ ہندوستان کے اکثر شہروں میں رسم ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم گڑواتی ہیں۔
۲ رُکن۔
کھمبے۔ دو ستون جو زمین میں لگاتے اور اُن پر موٹی لکڑی رکھکر رسّی ڈال کر جھولا جھولتے ہیں۔
کُھمّاچ - (ہ) مونث۔ ایک قسم کی راگنی کا نام۔
کُھمبی - (ہ) مونث۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی سے مشابہ پیدا ہو جاتی ہے۔
کھنکّرنا۔ کسی ملائم چیز کا خشک ہو کر سخت ہو جانا۔ (فقرہ) یہ باسی کھنکّر روٹیاں بھلا کس سے کھائی جائیں گی۔
کھُن - (ہ) مذکر۔ لکڑی میں سوراخ کرنا۔
کُہَن - (ف) بضم اول و فتح دوم فارسیوں نے بضم اول و دوم بھی استعمال کیا ہے۔ (نظامی) ؎

بریدہ لبان درخت کُہُن
ازیں باغ وے را نشاں بیخ و بُن)

صفت ۱ پُرانا۔ قدیم۔
۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔

(رشک) ؎

ذلّت منّت کج طبع نئی بات نہیں
تیرا احسان ہم اے چرخ کہن کیوں لیتے

کُہن سال۔ کُہنہ سال - (ف) صفت مذکر۔ بوڑھا۔

بڑی عمر کا۔ (قدر) ؎

کبھی جوانوں پہ بھی چشم لطف پیر مغاں
ادھر بھی دور سے کہنہ سال ہوتا تھا

کہن سالی۔ (ف) صفت پرانا۔ سال خوردہ۔

کہنہ مشق۔ (ف) صفت۔ مشاق۔ تجربہ کار۔

کہَن۔ (ہ) (ع) مونث۔ کہنے کا ڈھنگ۔ طرز گفتار۔ (میر) ؎

کچھ نہ سمجھی گئی کہن اُن کی
اب جُدائی جو ہے کٹھن اُن کی

کہنا۔ (ہ) بالفتح۔ مثال کے لئے دیکھو داغ کا شعر سیہ کے تحت میں) متعدی۔ پہلے تین معانی میں اس کا صلہ "کو" اور بقیہ معانی میں "سے" آتا ہے ۱ قرار دینا۔ (فقرہ) زید نے بکر کو جاہل کہا۔

۲ نام رکھنا۔ (فقرہ) مجھ کو نور الحسن کہتے ہیں۔

۳ الزام دینا۔ (فقرہ کمبخت کا زید پر زور نہیں چلتا۔ ہم کو کہتا ہے کہ ہم نے اُسے بدنام کیا ہے۔

۴ بیان کرنا۔ ذکر کرنا۔ گفتگو کرنا۔ خبر دینا۔ خبر کرنا۔ (فقرے) نوکر سے کہو گاڑی تیار کرے۔ میں نے تم سے سب حال کہہ دیا۔

۵ موزوں کرنا۔ جیسے شعر کہنا۔ مرثیہ کہنا۔ (مصحفی) ؎

اے مصحفی بعضے مرے کہنے کے ہیں قائل
بعضوں کا مقولہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

۶ عرض کرنا۔ التماس کرنا۔

(امیر) ع

روکے اُس شوخ سے قاصد مرا رونا کہنا

۷ دعا کرنا۔ دعا مانگنا۔ (فقرہ) موسیٰ نے خدا سے کہا۔

۸ سوال کرنا۔ (فقرہ) زید نے مجھ سے کہا کہاں جاؤ گے میں نے کہا الہ آباد۔

۹ جواب دینا۔

۱۰ پیام دینا۔ (دہلی میں کو کے ساتھ۔ لکھنؤ میں سے کے ساتھ) (ترجمۃ القرآن) جب یہ لوگ اسی طرح پر جیسے اُن کے باپ نے اُن کو کہہ دیا تھا مصر میں داخل ہوئے۔

۱۱ حکم دینا۔ (فقرہ) بادشاہ نے مجھ سے فیر کرنے کو کہا تھا۔

۱۲ نصیحت کرنا۔ (فقرہ) میں نے پہلے ہی تم سے کہا تھا مگر تم نے نہیں مانا۔

۱۳ اقرار کرنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے کہہ کے مکر گئے۔

۱۴ روایت بیان کرنا۔ اس معنی میں صرف "کہتے ہیں" مستعمل ہے۔

۱۵ مذکر۔ بات۔ مقولہ۔ (فقرہ) آپ کا کہنا یاد آیا۔ اس جگہ بیشتر کہا مستعمل ہے۔

۱۶ بیان۔

۱۷ ذکر۔ پند۔ نصیحت۔

۱۸ حکم۔ فرمان۔ (فقرہ) آپ کا کہنا سر آنکھوں پر۔

۱۹ بات چیت۔ گفتگو۔ عرض۔ التماس۔

۲۰ ظاہر کرنا۔ (رشک) ؎

کہہ رہا ہے تمہارا چپ رہنا
کہ حسینوں میں لاجواب ہوئے

۲۱ یاد کرنا۔ (قدر) ؎

یہ عشق یہ جوانی کیا روگ لگ گیا ہے
ہم بھی کبھی کہیں گے ہم بھی کبھی جواں تھے

کہنا بجا لانا۔ کہنا ماننا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔

(امیر) ؎

شوق کعبے لئے جاتا ہے ہوس جانب دیر
میرے اللہ بجا لاؤں میں کس کا کہنا

کہنا ٹالنا۔ کہا نہ ماننا۔

کہنا ڈالنا۔ بات نہ ماننا۔ حکم نہ ماننا۔

کہنا سننا۔ ۱ بہکانا۔ ورغلانا۔

(فقرہ) تم اُن کے کہنے سننے میں نہ آجانا۔

۲ بات چیت کرنا۔ بحث کرنا۔ ضد کرنا۔ (فقرہ) آج آپ سے بہت کچھ کہنا سننا ہے۔

(ذوق) ؎

کہتے سنتے نہیں کچھ ہم تو شب ہجر میں پر
نالۂ دل کا جواب آہِ جگر دیتی ہے

۳ ذکر۔ (دہلی) دخل۔ رسائی اختیار (فقرہ) اب ساری ریاست میں شیخ صاحب کا کہنا سننا ہے۔

کہنا سننا چلنا۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔

کہنا کرنا۔ کہنا ماننا۔ (امیر) ؎

دم آخر تبھی یاد خدا کرنے دو
زندگی بھر تو کیا میں نے تمہارا کہنا

کہنا ماننا۔ کسی کے کہے پر عمل کرنا (ناسخ) ؎

غیر کے آگے نہو مان مرے کہنے کو
اے صنم آتی ہے تاثیر نظر پتھر میں

کہنا مانو کہنا مان۔ نصیحت پر عمل کرو (اختر شاہ اودھ)

عاشق کا دل اسے پری نہ دکھا
کہنا مانو بہت برا ہے

(مصحفی) ؎

مان کہنے کو مرے ترک رعونت کر

کہنا نہ ماننا۔ کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا۔ (داغ) ؎

اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں
کہنا نہیں مانتے کسی کا

کہنے پر جانا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ کہا ماننا۔ کسی کے کہے پر خیال کرنا۔ ہدایت کے موافق کاربند ہونا۔ (سوز) ؎

پچھتائے گا آخر تو مجھے چھوڑ کے اے یار
کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ

(جان صاحب) ؎

سوت کے کہنے پر دن رات ہیں چلتے اب تو
اُن کو دنیا مری منظور اذیت ٹھہری

کہنے سننے میں آجانا۔ لگائی بجھائی پر عمل کرنا۔ (قلق) ؎

کہنے سننے میں تم نہ آجانا
اس نظر سے جو آؤ تو آنا

کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے۔ مثل منہ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا۔ (امیر) ؎

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یارو پرائی بات
ہو ہم سے تو نہیں نہ کہیں منہ پر آئی بات

کہنے کو۔ نام کو۔ برائے نام (مصحفی) ؎

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی
منہ میں کہنے کو زبان رکھتے ہیں

(شاد) ؎

عیسیٰ نفس جہاں کے کہنے کو ہیں مسیحا
زندہ ہوئیں نہ ان کے کانوں کی مچھلیاں تک

۲ عیب نکالنا۔ الزام لگانا۔ (فقرہ) کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں ۳ حکم کرنے کے وقت۔ (ذوق) ؎

وہ جنازے پر مرے کس وقت آئے دیکھنا
جب کہ اذن عام مرے اقربا کہنے کو ہیں

کہنے کو بات رہ گئی۔ وقت نکل گیا لیکن شکوہ باقی رہ گیا۔ (رند) ؎

وعدہ پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گذر گئے

کہنے کی بات رہ گئی۔ الزام باقی رہا۔ شکایت باقی رہ گئی۔ (شاد) ؎

ہم مر گئے تم منہ سے نہ بولے تو نہ بولے
کہنے کی یہ اے بے دہن تو بات رہی پر

کہنے کی بات نہیں۔ کہنے کے قابل بات نہیں ہے (رشک) ؎

کہنے کی بات سر دہان و کمر نہیں
کچھ تو سمجھ کے واقف اسرار چپ رہے

کہنے کی بات ہے۔ غلط ہے۔ اس کی کچھ اصلیت نہیں ہے۔ (داغ) ؎

ہم سے چھپے گا عشق یہ کہنے کی بات ہے
کیا کچھ بری بھلی نہ کہیں گے کسی سے ہم

کہنے کی باتیں ہیں۔ صرف زبانی جمع خرچ ہے۔ (امیر) ؎

کہتے نہیں یوں کہتے یوں کہتے جو وہ آتا
سب کہنے کی ہیں باتیں کچھ بھی نہ کہا جاتا

کہنے کے واسطے۔ برائے نام۔ (داغ) ؎
اللہ وہ زمانہ تاثیر کیا ہوا
کہنے کے واسطے مرے لب پر فغاں ہے آج

کہنے میں۔ ۱ مطیع فرماں بردار (فقرہ) وہ ہمارے کہنے میں ہے ۲ قابو میں بس میں (فقرہ) ہاتھ کہنے میں نہیں۔

کہنے میں آجانا۔ کہے کا یقین کر لینا۔ بہکانے میں آجانا ؎
اُن کے گھر داغ جا کے دیکھ لیا
دل کے کہنے میں آ کے دیکھ لیا

کہنے میں ہونا۔ اختیار میں ہونا (شعور) ؎
گر سراپا بے قصوری ہے مجھے ملزم نہ کر
تیرے کہنے میں نہیں آنکھیں ہیں دل قابو میں ہے

کہو دن کی سنے رات کی۔ (عو) سوال کے برخلاف جواب دینے والے کی نسبت مستعمل ہے۔

کہوں تو ماں ماری جائے اور نہیں تو باپ کتا کھائے۔ مثل (عو) دونوں طرح مشکل کی جگہ بولتی ہیں۔

کہے سے ضد سوا ہوتی ہے۔ مثل۔ آدمی کو جس قدر سمجھاؤ۔ اسی قدر وہ ہٹ زیادہ کرتا ہے۔

کہے سے کوئی کوئیں میں نہیں گرتا۔ مثل۔ ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہے۔

کہیے ۱ مان لیجیے۔ گویا۔ (رشک) ؎
منحصر ایک پری پر نہیں جلاد ہیں سب
ایک ظالم ہو تو کہیے ستم ایجاد ہیں سب

ارشاد کیجیے۔ بھلا ایسا ہو سکتا ہے کی جگہ۔ (جلیل) ؎
آج ہم سے کل ملیں اغیار سے
کہیے ایسوں سے محبت کیا کریں

۳ جواب دیجیے۔ بتلائیے۔ (فقرہ) اُن پر تو زور نہیں چلتا اب آپ کہیے کام کیونکر چلے۔

کھنجر۔ دیکھو کنگھر۔

کھنجری۔ (ھ) مونث۔ دیکھو خنجری۔

کھنجن۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا سا طائر جس کی دم حرکت کرتی رہتی ہے ممولا۔

کھنچاؤ۔ کھنچنا۔ کھنچاوٹ۔ دیکھو کھچاؤ۔ کھچنا۔

کھنڈر۔ (ھ) مذکر۔ دیوار کا چھوٹا طاق۔

کھنڈانا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ وہ دانت جو تلوار یا چھری وغیرہ کی باڑھ میں پڑ جاتی ہیں ۲ لکڑی یا دیوار کا خفیف سا سوراخ ۳ (کنایتہ) رخنہ جو کسی چیز میں پڑ جائے۔

کھُندلنا۔ (ھ)۔ نون غنہ (عو) اُلٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ) میری انگیٹھی کیوں کھندلتی ہو ۲ پامال کرنا۔ کچلنا۔ (مصحفی) ؎
دل کو پاؤں تلے کھندلنا ہائے
کیوں جی ایسا بھی پیار ہوتا ہے

کھُندل مارنا۔ (نون غنہ) پامال کر ڈالنا۔

کھنڈ۔ (ھ) ۱ مونث۔ کھانڈ کا مخفف ۲ مذکر۔ (ہندو) قطعہ زمین۔ پرگنہ۔ ضلع جیسے بندیل کھنڈ۔ بھارت کھنڈ ۳ (ہندو)۔ کتاب کا حصہ۔ مکان کا اندرونی حصہ۔ منزل۔ درجہ۔ ٹکڑا۔

کھنڈسار۔ کھنڈسال۔ (ھ) مونث شکر بنانے کا کارخانہ۔

کھنڈا۔ (ھ) مذکر ۱ چاولوں کا چورا ۲ کھانڈ کا مخفف ایک قسم کی دو رخی تلوار ۳ (ھ) بالضم صفت مذکر۔ کُند۔ مونث کے لیے کھنڈی۔

کھنڈے اُسترے سے سر مونڈنا۔ (عو)۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔

کھنڈت۔ (ھ)۔ بالفتح و کسر چہارم و نیز فتح چہارم، مونث خلل۔ (کرنا۔ ڈالنا۔ ہو جانا کے ساتھ) ذوق نے بفتح چہارم کہا ہے ؎
کبھی یہ آگہی شاستر و بید و پران
کروں اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت

کھنڈت پڑنا۔ خلل پڑنا۔ (امیر) ؎
بے خودی سے اصل ہیں کھنڈت پڑی
گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے

کھنڈر۔ (ھ)۔ نون غنہ، مذکر۔ ویرانہ۔ ٹوٹا۔ پھوٹا۔

مکان۔ ویرانہ۔ ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشانات۔
(حالی) ؎

دہ بنگیں محل اور وہ ان کی صفائی
جمی جن کے کھنڈروں پہ ہے آج کائی

(منیر) ؎

حرم و دیر سے بچے سالک
دو کھنڈر راستے میں ہیں پڑتے

کھنڈری۔ (ھ) مونث۔ فقیروں کا لباس جس میں پیوند لگے ہوتے ہیں ۲۔ ایک قسم کا پشمینہ جس میں مختلف رنگ کے کپڑے بُنے ہوتے ہیں۔

کھنڈسال۔ دیکھو کھنڈ۔

کھنڈلا۔ (ھ۔ بالفتح۔) مذکر ۱۔ (دہلی) مچھلی کے گوشت کا ٹکڑا خصوصاً اور ہر گوشت کا ٹکڑا عموماً ۲۔ قتلا۔ ٹکڑا۔

کھُنڈلا۔ (ھ۔ بالضم) ۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ وہ لڑکا جس کے دودھ کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔ مونث کے لئے کھنڈلی۔ دہلی میں کھونڈا۔ کھونڈی۔

کھنڈوی۔ (ھ۔ کھانڈنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔) مونث ایک قسم کی بیسن کی غذا جو پکا کر ٹکڑے ٹکڑے کی جاتی ہے۔

کھنس۔ (ھ) مونث۔ دلی عداوت۔

کھنسانا۔ (ھ) کسی کام سے یا کسی شخص سے آزردہ ہونا حسد کرنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے ناحق کھنساتی ہو ۲۔ روکھا پھیکا ہونا تیوری چڑھانا۔ (فقرہ) جس سے آگ مانگو وہی کھنساتی ہے ۳۔ لگائی بجھائی کرنا۔ چغلی کھانا۔

کھنک۔ (ھ۔ بروزن فلک) مونث۔ بجنے کی آواز روپے۔ اشرفی۔ چینی کی آواز (تجر) ؎

چینی پیالیوں کی کھنک جل ترنگ ہے
ساقی صدائے قلقل مینا ترانہ ہے

۲۔ (کنایۃً) گانے والے کی اچھی آواز۔

کھنکار۔ (ھ) مونث۔ روپے اشرفی کی آواز جو کھرا کرنے کے وقت نکلتی ہے۔

کھنکانا۔ (ھ) بجانا۔

کھنکتی ہوئی آواز۔ (کنایۃً) دلفریب آواز ؎

اس چپ سے تو جھڑکی ہی مجھے دیتا وہ اے شوق
لطف اُس میں کھنکتی ہوئی آواز کا ہوتا

کھنکنا۔ (ھ) ۱۔ بجنا۔ کھڑکنا۔ برتنوں کا ٹکرا کر آواز دینا۔ پرکھنے وقت روپے اشرفی کا بجنا ۲۔ (لکھنؤ) ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز نکلنا (شیشہ۔ چینی۔ مٹی کے ظرف کے لئے بیشتر مستعمل ہے) ۳۔ ظرف مٹی وغیرہ کا دوسرے برتنوں سے ٹکرا کر آواز دینا۔

کھنکرڑی۔ (ھ۔ بالفتح ونون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا پاپڑ۔

کھنکھ۔ (ھ) صفت ۱۔ بہت خشک ۲۔ کمزور۔ بوڑھا۔

کھنکھار۔ (ھ۔ بروزن سرکار۔ بول چال میں بروزن بہار رہے) مونث ۱۔ بلغم۔ کف۔ (منیر) ؎

مریضِ عشق دق ہے لے اٹھا زندگانی سے
جگر کا کاٹ کے آناب کے تم کھنکھار پر رکھو

۲۔ وہ آواز جو انسان گلے کے صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے۔

کھنکارنا۔ (ھ) گلے کے صاف کرنے کے وقت انسان کا آواز نکالنا۔ گلا صاف کرنا۔ کھانس کر تھوکنا کھنکارنے سے کبھی اشارہ بھی مقصود ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ ثابت کرنا کہ ہم جاگتے ہیں۔ یا ہم آتے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

نہ ڈھیلا پھینکا نہ کھنکھارے چپ چلے آئے
کسی کے گھر میں کوئی بے خبر نہیں جاتا

۲۔ کھانس کر آواز دینا۔ (فقرہ) چوکی دار رات کو کھنکارتا ہے۔

کھنکھجورا۔ دیکھو کن۔

کنکھٹ۔ (ھ) صفت۔ جو چیز خشک ہو کر سخت ہو جائے مرجھایا ہوا۔

کھنکھنا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ ظرف گلی جس میں کوئی دراز پڑ جائے اور جس وقت اس پر ہاتھ ماریں۔ ایک آواز اس میں ایسی پیدا ہو کہ اُس کے ٹوٹ جانے پر دلالت کرے۔

کھنکھنانا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) ۱ بجانا۔ روپیہ بجانا۔ جھنجھنانا۔ ۲ مٹی۔ چینی اور شیشہ کی ظرف کا ٹوٹنے سے آواز دینا۔

کھُن کھُنانا۔ کھِن کھِن کرنا۔ (ھ) بچے ۳ بیماری کے باعث ناک میں رونا۔

کھنگالنا۔ (ھ۔ نون اوّل غنّہ) ۱ سرسری طور پر کپڑے کا پانی میں دھونا۔ کسی برتن میں پانی ڈال کر اُسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک و صاف ہو جائے۔ (محسن) ؎

نہ ہو جام کو دے سکورے میں دے
کھنگالے ہوئے آبخورے میں دے

۲ (عو) استعمال کرنا۔ (کنایۃً) جماع کرنا ؎

ایسی ہے زال دنیا اے شاد بیولے ہے
پیر و جواں برابر جس کو کھنگالتے ہیں

کھنگالا موسل۔ (کنایۃً بے حیا (او دھ دیہ) خلقت حیران پریشان بے دلے گھاس کھنگالے موسل کی طرح لنڈ کتی لوٹتی پھرتی ہے۔

کھنگلنا۔ لازم۔ دیکھو کھنگالنا۔

کھنگر۔ کھنگڑ۔ (ھ۔ کھنجر بھی اس معنی میں ہے) مذکر ۱ جلی ہوئی اینٹ کا ٹکڑا ۲ لوہے کا میل جو پگھلنے کے بعد نکلتا ہے ۳ ایک قسم کا مسالے کا بنا ہوا پتھر جس سے چھلپے کے پتھر صاف کرتے ہیں۔

کھنگر لگ جانا۔ (ہندو) بدن کا دبلا ہونا جانا۔ ہڈی پسلی نظر آنے لگنا۔ کھنہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو کہُن۔

کہُنی۔ (ھ۔ کوہنی۔ کونی) مونث۔ ساعد بازو۔ ساعد بازو کا جوڑ۔

کہُنی چلانا۔ کہنی مارنا۔ کہنی کی ضرب لگانا۔ کہنی سے ہٹانا۔

کہنی دار کرسی۔ وہ کرسی جس کے دائیں بائیں ہاتھ رکھنے کے لیے لکڑیاں لگی ہوں۔

کہو۔ مونث۔ کوئل کی آواز۔ شوق قدوائی ؎

کہاں نکلی کوئل کہو بولتی
نہ اِس وقت کمبخت تو بولتی

کہو کہو۔ کوئلوں کی آواز (قدر) ؎

مدھ میں پپیہے کوئلیں ہیں کیسی چار سو
آفت وہ پی کہاں وہ قیامت کہو کہو

کھُو۔ کھُوہ۔ (ھ) مونث۔ غار۔ گڑھا۔ پہاڑ کے اندر کھو کھلا حصہ۔

کھُوا۔ (ھ۔ بضم اوّل) دودھ کو جوش دے کر رطوبت جلا دیتے ہیں۔ اور اُس کو کھویا بھی کہتے ہیں۔

کھَوا۔ (ھ۔ بفتح اوّل) مذکر۔ کندھا۔ مونڈھا۔

کھوے رہ جانا۔ مونڈھے تھک کر بے کار ہو جانا۔

کھوے سے کھوا چھلنا۔ اس قدر کثرت سے بھیڑ ہونا کہ کندھے سے کندھا چھلے۔ (مصحفی) ؎

وہ دلّی کے کوچے ہیں اب سارے خالی
کھوے سے کھوا تھا جہاں روز چھلتا

کھوے لگنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) اکھاڑے کی زمین سے کندھے کا چھو جانا۔ (شاد) ؎

بہرام گور کیا ہے اکھاڑے میں گور کے
جن کے کھوے کبھی نہ لگے وہ پچھڑ گئے

کہوا چھوڑنا۔ کسی سے کوئی بات جبراً کہلا لینے کے بعد اُس کو نجات دینا۔ (ناسخ) ؎

خضر سے کہوا ہی چھوڑوں گا ترے خنجر تلے
آبِ حیواں کی حلاوت آبِ آہن میں نہیں

کہوا دینا۔ کہوانا۔ (داغ) ؎

تو ہی حشر میں تجھ سے نہ یہ کہوا دوں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں

کہوا لینا۔ کہوانا ہے ؎

چار دن زیست کے جو چاہے سو کہوا لے رند
پیش ازیں خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہ تھی

کہوانا۔ (ھ) کہنا کا متعدی المتعدی۔ (داغ) ؎

نہ کہا تھا کہ صبح نہ کہوا تو
آپ کو الفعال ہو ہی گیا

کھو بیٹھنا۔ تباہ کر دینا۔ ضائع کر دینا۔

کھو جانا۔ ١ گم ہو جانا ٢ (کنایۃً) سرٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ (قدر) ؎

وندوں کی بات کا کوئی دے سکتا ہے جواب
زاہد بھی کھو گیا دہن یار کی طرح

کھو دینا۔ ضائع کر دینا ١ کنایہ ہے کسی کو خواہ اپنی ذات کو کہیں کا اور کسی کا نہ رکھنا۔

کھو کے سیکھنا۔ نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا۔ (قدر) ؎

کھو کے سیکھا ہوں مجھے تم نہ سکھاؤ صاحب
مجھ سے اُڑتے ہو ذرا ہوش میں آؤ صاحب

کھُوا دینا۔ کھو دینا کا متعدی (فقرہ) تم ان لوگوں سے یہ بات کہہ کر میرا ٹکڑا نہ کھوا دینا۔

کھُوانا۔ (ھ) ضائع کرا دینا۔

کھوبڑ۔ (ھ) مذکر۔ درخت کی لکڑی کی برآمدگی۔

کھوپرا۔ (ھ) مذکر ١ ناریل کا مغز ٢ (عم) کاسۂ سر۔ کھوپری۔

کھُوپری۔ کھُوپڑی۔ (ھ) مونث۔ سر کے اوپر کا حصہ چنڈیا۔ (صبا) ؎

مآل کا تجھے کچھ بھی ہے دھیان اے سرکش
نہ ٹھوکروں سے کہیں چور کھوپری ہو جائے

(ستمگری۔ ساحری قافیہ ہیں)

کھوپڑی چٹخنا۔ کھوپڑی چٹکنا۔ کھوپری کا پھٹا جانا۔ موسمی حرارت یا مزاج کی حدت سے (بحر) ؎

شراب عشق کی حدت ہمارے کیونکر
یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے

کھُوپری چل چلانا۔ (کنایۃً) مار کھانے کو جی چاہنا

کھُوپری کھا جانا۔ (عو۔ مجازاً) بک بک کے بھیجا کھا جانا۔

کھُوپری گنجی کرنا۔ (کنایۃً) اس قدر مارنا کہ سر کے بال اُڑ جائیں۔ بہت مارنا۔

کھُوٹ۔ (ھ) مونث ١ میل۔ آمیزش ٢ چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا میل ٣ نقص۔ عیب۔ بدی۔ بُرائی ؎

یہ مصحفی ہے نصیبوں کی کھوٹ شکوہ نہ کر
کوئی نہیں جو ترا قدرداں زمانے میں

٤ کینہ۔ کپٹ۔ (بحر) ؎

یکرنگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا
مُنہ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے

٥ شرارت۔ بدذاتی۔ (انیس) ؎

کس اس کا دیکھ لیتی تھی وہ جس میں کھوٹ تھی
تلوار کی بھی چال پہ ہر بار چوٹ تھی

کھُوٹ کرنا۔ (ہندو) بدی کرنا۔ دوسرے کو نقصان پہونچانا۔

کھُوٹ ملا دینا۔ ١ خالص سونے چاندی میں کوئی ادنےٰ دھات ملا دینا ٢ (عو) دلی خلل ڈالنا۔ بُرائی کرنا۔

کھُوٹ نکالنا۔ عیب نکالنا۔

کھُوٹا۔ (ھ) صفت مذکر ١ جو خالص نہ ہو۔ بگڑا۔ قلب۔ جو چلنے کے قابل نہ ہو ٢ (کنایۃً) شریر بدذات۔ جیسے جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا ٣ ناقص۔ نکما۔ جیسے کھوٹا مال ٤ (کنایۃً) بددیانت۔ جھوٹا۔ بدباطن۔

کھوٹا بیٹا۔ (ھ) مذکر۔ نالائق بیٹا۔

کھوٹاپن۔ مذکر۔ کھوٹا ہونا۔

کھوٹا پیسا۔ مذکر۔ گھسا ہوا پیسا۔ وہ پیسا جو چلنے کے قابل نہ ہو۔

کھوٹا پیسا بُرے وقت پر کام آتا ہے۔ کھوٹا پیسا بھی کبھی کام آتا ہے۔ (مثل) ضرورت کے وقت نکمی چیز بھی کام آتی ہے۔ (نکہت) ؎

داغ دل دیکھ ترحم تجھے خود کام آیا
کھوٹا پیسا ہی بُرے وقت پہ ہے کام آیا

(ناسخ) ؎

سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسا
صنم دیر ہوئے طالب ایماں ہم سے

کھوٹا سکّہ۔ ناقص سکّہ۔ (راسخ) ؎

داغ سرکار محبّت نے دیے
کھوٹے سکّے کا رواج اچھا ہوا

کھوٹا کام۔ ناقص کام۔ (بنات النعش) صورت دیکھو تو بے ہنگم جوڑے دیکھو تو بھدّے، جھوٹا مال کھوٹا کام نہ سلائی درست نہ کپڑا۔

کھوٹا کھرا پرکھنا۔ اچھے بُرے کا امتیاز کرنا (قلق) ؎

کس غضب کی نگاہ کرتے ہیں
خوب کھوٹا کھرا پرکھتے ہیں

کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بُرے بھلے کی آزمائش کرنا۔ پرکھنا۔ **کھوٹا کھرا ہونا**۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔

کھوٹا مال۔ ناقص مال۔ (راسخ) ؎

نقد ایمان پہ دے شیخ کی جھوٹی ساقی
مال کھوٹا ہے مگر دام کھرے ملتے ہیں

کھوٹی۔ (ھ) صفت مونث۔

کھوٹی بات۔ ناقص بات بُری بات۔

کھوٹی بولنا۔ چغلی کھانا۔ بُرا بھلا کہنا (جرأت) ؎

یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اُس کی بزم میں رہیے
نہ اپنے حق میں کچھ کھوٹی کوئی بدخواہ بول اٹھے

کھوٹی چال۔ ناقص وضع (جان صاحب) ؎

اے جان کھوٹے شہر کی کیا کھوٹی چال ہے

کھوٹی راہ چلنا۔ بدوضعی کرنا۔ (جان صاحب) ؎

دولت نساء ہیں اشرفی خانم سی بدچلن
کھوٹی ہی راہ چلتی ہیں حاکم کا ڈر نہیں

کھوٹی سنانا۔ گالی دینا۔

کھوٹی سننا۔ لازم۔ (رشک) ؎

داغ اُٹھائے کھوٹیاں سنتے رہے
ذلّت اے دنیا تری دولت ہوئی

کھوٹی کرنا۔ (ہندو) بُرائی کرنا۔ (جرأت) ؎

گر میں کہوں کہ ہم سے کی کھوٹی ہی تم نے جان
تو کس ادا سے بولے ہے ہاں ہم ہیں کھوٹے ہے

کھوٹی کھری سنانا۔ بُرا بھلا کہنا ؎

قیمت میں جنس دل کی مانگا جو ذوقؔ بوسہ
کیا کیا پھر اُس نے ہم کو کھوٹی کھری سنائی

کھوٹی کہنا۔ **کھوٹی جڑنا**۔ کسی کے حق میں بُرا کہنا۔ (داغ) ؎

بنا ہے مدّعی پیغامبر بھی
جڑی ہے جب مری کھوٹی کھری سب

کھوٹی کی۔ بدی کی۔

کھوٹی گھڑی۔ بُری گھڑی بُرا وقت۔

کھوٹی ہنڈی۔ جعلی ہنڈی۔

کھوٹے داموں۔ کم قیمت پر (محسن) ؎

مفت حاضر ہے مگر اُس کی یہ تدبیر نہیں
کھوٹے داموں بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں

کھوٹے روپے۔ وہ روپے جن میں نقص ہو اور نہ چلیں۔

کھوٹے عمل۔ ناقص کام جو مقبول نہ ہوں۔

کھوج۔ (ھ) مذکر ۱۔ (دہلی) سراغ۔ پتا۔ ریا پانا۔ ڈھونڈنا۔ لگانا۔ لگنا۔ ملنا۔ نکالنا وغیرہ کے ساتھ (ناسخ) ؎

نہ اُس نور مجسّم کا لگا کھوج
پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج

(ذوق) ؎

کوئی ڈھونڈے ہے کدھر دل کو ہجوم داغ سوزاں میں
ملے کھوج ایک پروانے کا کہاں اتنے چراغاں میں

۲۔ جستجو۔ تلاش۔ بھید۔ یا راز دریافت کرنا۔ دیڑنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ (فقرہ) تم کو اس بات کا کھوج کیوں ہے
۳۔ بیخ بنیاد۔ (ذوق) ؎

اسے ہم نے بہت ڈھونڈھا نہ پایا
اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا

کھوج کرنا۔ جستجو کرنا۔

کھوج کھونا۔ (عو) ستیاناس کرنا کسی کام کا نہ رکھنا۔ نشان مٹانا۔

ہمارا کھوج کھونے کو نشّار ایسا ویسا ہے
اگر نقش قدم دیکھے مٹائے بن نہیں رہتا

کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا

کھوج لگنا۔ پاؤں کا نشان ملنا۔ بعد جستجو کے کسی بات کا پتہ مل جانا۔

کھوج لینا۔ سُراغ لگانا۔ پتہ دریافت کرنا۔ (داغ) ؎

کھوج لیتا ہوا چلتا ہے زمیں پر مجنوں
کہ جہاں ناقۂ لیلیٰ ہے وہیں منزل ہے

کھوج مٹا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوج مٹی۔

کھوج مٹانا۔ نیست و نابود کرنا۔ نام و نشان نہ رکھنا۔

کھوج مٹنا۔ معدوم ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا (ظفر) ؎

تیرے دندان سے جو روکش ہو تو مانند حباب
صاف دریا میں مٹے گوہر شہوار کا کھوج

کھوجی۔ کھوجیا۔ صفت۔ سُراغ لگانے والا۔ سُراغی۔

کھوجڑ۔ (ھ) مذکر۔ بھُوک۔

کھوجڑا۔ (ھ) کھوج کی تصغیر تحقیر کے ساتھ۔ مذکر۔ (عو) سراغ۔ نام و نشان۔ بیخ و بنیاد۔ نصیب۔ قسمت۔

کھوجڑا جائے۔ (عو) دعائے بد۔ غارت ہو برباد ہو (رنگین) ؎

کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

کھوجڑا کھانا۔ (عو) ستیاناس کرنا (فقرہ) تمہارے لاڈ پیار نے اس بچے کا کھوجڑا کر دیا۔

کھوجڑے پٹیا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) نگوڑا۔ خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوجڑے پٹی ہے۔ (جان صاحب) ؎

دل کھوجڑے پٹیے کی مجھے کھُل گئی قلعی
ہے خاک کیا لاکھ اسی نے ہے گھر اپنا

کھوجڑ۔ (ھ) صفت ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا رخنہ انداز۔ فسادی۔ بد باطن۔

کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر دریافت کرنا۔ کمال چھان بین کرنا۔ اچھی طرح دل کی بات دریافت کرنا۔ (غالب) ؎

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو
حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے

کھودنا۔ (ھ) ۱ گڑھا کرنا۔ خالی کرنا۔ جیسے زمین کھودنا درخت کھودنا ۲ جڑ سے اُکھاڑنا۔ جیسے گھاس کھودنا۔ ۳ کندہ کرنا۔ نقاشی کرنا۔ جیسے مُہر کھودنا ۴ (کنایۃً) تحقیقات کرنا ۵ کھوکھلا کرنا۔ خالی کرنا۔

کھودنیا۔ دیکھو کھونا۔

کھور (ھ) مونث (گنوار) مویشیوں کے کُٹی کھانے اور پانی پینے کے ناند۔

کھور ولانا۔ (ھ) کھوروہ۔ کھُر سے زمین کھودنا۔ فساد۔ شرارت۔ (ہندو۔ عو) فساد کرنا۔ غُل کرنا۔ بدی کرنا۔ شرارت کرنا۔

کھوسا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جس کے داڑھی مونچھ نہ ہو۔ ۲ ایک قوم کا نام

کھوسٹ۔ (ھ) مذکر۔ بوم۔ اُلّو (امانت) ؎

طوطی کھوسٹ کا نہیں ہوتا دنیا میں سدا

۲ (کنایۃً) نکما۔ بہت بوڑھا۔ منحوس۔

کھوسہرا۔ (ھ) مذکر۔ پرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی۔

کھوسنا۔ (ھ) کسی چیز کو کسی چیز میں اُلجھا دینا۔ کوئی چیز اٹکا دینا۔ (فقرہ) پانچا کھوس لو۔

کھوکر سیکھنا۔ دیکھو کھو بیٹھنا کے تحت میں۔

کھوکھا۔ (ھ) مذکر (ہندو) ہاری ہوئی ہنڈی۔

کھوکھلا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ کھکّل ۔ مونث کے لئے کھوکھلی ۔

کھوکھو ۔ دیکھو کھو ۔

کھولانا ۔ (ھ) متعدی ۔ جوش دینا ۔ اُبالنا (عو) جلانا ۔ غم دینا ۔

کھولتا ہوا ۔ صفت ۔ اُبلتا ہوا گرم ۔

کھولن ۔ (ھ) مونث (عو) ۱ جوش ۔ اُبال ۲ جلن ۔ سوزش ۔ (فقرہ) پاؤں کا ورم حد سے زیادہ گزر گیا ۔ مادّہ تحلیل کے قابل نہ نکلا ۔ کھولن شروع ہو گئی ۔ (عاشق) ؎

کھولن ہے جگر تپک رہا ہے
پھوڑے کا مواد پک رہا ہے

کھولنا ۔ (ھ) لازم ۱ اُبلنا ۔ جوش کھانا ۲ نہایت گرم ہونا ۔ (آفتاب یا آگ یا کسی اور گرمی سے) (انیس) ؎

کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

(فقرہ) لڑکی کا بدن بخار سے کھولتا ہے ۳ دل ہی دل میں غم کھانا ۔ (فقرہ) بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی ۔

کھول کر ۔ ظاہر کر کے ۔ واضح کر کے ۔ بخوبی ۔ جیسا چاہیئے (آتش) ؎

کھول کر دل جب میں رونا تھا فراق یار میں
چشم تر منبع تھی ہر موئے مژہ فوارہ تھا

کھول کر کہنا ۔ واضح کر کے کہنا ۔ (ظفر) ؎

جو دل میں ہے ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے
کہ مثل غنچہ سارے اپنے دل میں بند ہوویں گے

کھول کھال کے ۔ کھول کے ۔ (شاد) ؎

کمند زلف گرہ گیر کھول کھال کے پھینک

کھول کیسہ کھا ہر لبیہ ۔ مثل ۔ روپیہ خرچ کرنے سے لطف حاصل ہو سکتے ہیں ۔

کھولنا ۔ (ھ) متعدی ۱ کشادہ کرنا ۲ بند وا کرنا ۳ آزاد کرنا ۴ ظاہر کرنا ۔ (جان صاحب) ؎

کس مصیبت میں پھنسی ادبی میں گھبراتی ہوں
کیا کہوں کھول کے اس حال کو شرماتی ہوں

۵ آنکھ فندح کرنا ۔ دیکھو آنکھ ۔ آنکھیں کھولنا ۶ فصد کھولنا ۷ کنایہ ہے کسی خاموش آدمی کے گدیا کرنے اور بے تکلف کرنے سے بھی ۔ مثال کے لئے دیکھو کھلنا ۸ افشائے راز کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔ (جلیل) ؎

قاتل پہ آج کھول رہا ہوں میں دل کا حال
مرنے پہ آج باندھ رہا ہوں کمر کو میں

۹ پھاڑنا ۔ شق کرنا ۔ دو پارہ کرنا ۔ جیسے سر کھول دینا ۔ ۱۰ ننگا کرنا ۱۱ اُدھیڑنا ۔ بخیہ اور سیون کا ۔ جیسے ٹانکا کھولنا ۱۲ سلجھانا یا حل کرنا کسی مشکل مسئلہ یا دقیقہ کا ۱۳ صاف کرنا ۔ میل کچیل دور کرنا ۔ اڑی ہوئی چیز کا دور کرنا جیسے موری کھولنا ۱۴ جاری کرنا ۔ بہانا جیسے نہر کھولنا ۔ کارخانہ کھولنا ۱۵ گھٹا یا دل کا دور کرنا (فقرہ) کئی روز بعد خدا تعالےٰ نے منہ کھولا ہے ۱۶ کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا ۱۷ بحال کرنا ۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا ۱۸ ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا ۱۹ کھٹکا ہٹانا ۔ قفل کو زنجیر سے دور کرنا ۔

کھونا ۔ (ھ) متعدی ۱ گم کرنا ۔ بھلانا ۲ برباد کرنا ۔ ضائع کرنا ۔ جیسے عمر کھونا ۳ دور کرنا ۔ زائل کرنا ۔ جیسے اُلجھن کھونا ۴ نقصان کرنا (فقرہ) تم نے کچھ اپنا ہی کھویا ۵ بے قابو کرنا ۔ قابو کا نہ رکھنا ۔ جیسے دل کھونا ۶ نکمّا کرنا ۔ کام کا نہ رکھنا ۔ جیسے کسی کام سے کھونا ۔ (غالب) ؎

دشمنی نے میری کھویا غیر کو
کس قدر دشمن ہے دیکھا چاہیئے

کھونپ ۔ (ھ) ۔ نون غنہ ۔ واو مجہول ، مونث ۔ کپڑے کی درز ۔ جو پھٹنے سے ہو جائے ۲ ایک قسم کی لمبی سلائی ۔

کھونپ بھرنا ۱ کپڑے کے پھٹے ہوئے حصّہ کو سینا ۔ ۲ موٹا موٹا سینا ۔

کھونٹ ۔ (ھ) ۔ نون غنّہ ، مذکر ۱ کونا ۔ گوشہ ۔ جیسے چادر کا کھونٹ ۲ کان کا میل ۳ (ہندو) ملک کا حصّہ ۔ قطعہ ۔

کھونٹا ۔ (ھ) ۔ نون غنّہ ، مذکر ۱ میخ ۔ گھوڑا وغیرہ باندھنے کی میخ (کھونٹا کے ساتھ) ۲ چکّی کا ہتھا ۳ کولھو کی لاٹھ

کھونٹا سا بیٹھ جانا۔ (ہندو) مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا۔ خوب جم کے بیٹھ جانا۔ نہایت درست آنا۔

کھونٹے پر کودنا۔ دیکھو کھونٹے کے بل کودنا (ابن الوقت) مرزا جواں بخت اپنی والدہ نواب زینت محل بیگم کے کھونٹے پر کودتے تھے۔

کھونٹے پر مارنا۔ (عم) عضو مخصوص پر مارنا۔ (کنایۃً) جوتی کی نوک پر مارنا۔ پروانہ کرنا کی جگہ۔

کھونٹے سے باندھنا۔ متعدی

کھونٹے سے بندھنا۔ لازم ۱ میخ سے بندھنا ۲ (عو) نکاح ہونا۔ شادی ہونا۔ پابندی ہونا۔

کھونٹے کے بل کودنا۔ (کنایۃً) کسی کی حمایت پر اترانا کسی کے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔

کھونٹی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ چھوٹی میخ۔ کیل۔ جو دیواروں میں چیزیں لٹکانے کے واسطے لگا دیتے ہیں ۲ سارنگی یا ستار کا کان جن میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے۔ (کسنا۔ مروڑنا کے ساتھ) ۳ (کنایۃً) سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑ۔ بالوں کی جڑیں۔ (ا بھرنا۔ لینا۔ مونڈنا کے ساتھ) ۴ گھوڑے وغیرہ وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہیں۔

کھونٹی لینا۔ چھوٹے چھوٹے بال کاٹنا یا مونڈنا۔ (منیر) ؎

تمہارے خط رخ کی خوب لی حجام نے کھونٹی
رہا قرآن سادہ چھپ گئی تفسیر چٹکی میں

کھونٹی مروڑنا۔ (کنایۃً) گوشمالی کرنا۔

کھونٹی نہ چھوڑنا۔ بہت صفائی سے حجامت بنانا ۲ (کنایۃً) خوب لوٹنا۔ لوٹ کر صفایا کر دینا۔

کھونچ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱ کپڑے کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے الجھ کر پھٹ جائے (آنا۔ لگنا کے ساتھ) عوام بالفتح بولتے ہیں ۲ بدن کا وہ حصہ جو کسی صدمہ سے پھٹ جائے۔

کھونچا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ بڑی کھونچ

کھونچا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ساڑھے چھ کا پہاڑہ۔

کھونچڑ۔ (ھ۔ نون غنّہ) دیکھو کھوچڑ۔

کھونچی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱ ایک چیز کو دوسری چیز میں ٹھونسنا ۲ اناج کا وہ حصہ جو بھوڑ جی بھوننے میں نکال لیتے ہیں ۳ مٹھی بھر چیز جو بطور محصول چنگی بازار میں دیتے ہیں۔

کھوندنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) پاؤں سے کچلنا۔ روندنا۔

کھونڈرا۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت مذکر (دہلی) کھنڈرا مونث کے لیے کھونڈی۔

کھونسڑا۔ (ھ) مذکر۔ پرانی اور ٹوٹی جوتی۔

کھونسنا۔ (ھ) (ٹھونسو) کسی دراز میں کوئی چیز رکھنا یا اٹکانا (ناسخ) ؎

بال زلفوں کے دیے کھونس اس نے جو ٹوٹے ہوئے
سانپ کی بانبی میں سمجھا رخنۂ دیوار کو

کھوں کھوں۔ (ھ) مونث۔ کھانسنے کی آواز (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے۔

کھوں کھیانا۔ (ہندی میں کھو کھنا ہے بمعنی کھانسنا) بندر کا غصہ سے بولنا۔

کھوہ۔ دیکھو کھو۔

کھوئی۔ (ھ) مونث (دہلی) ۱ گنّے کا پھوک۔ جو رس نکلنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل۔

کھویّا۔ (ھ) عو۔ صفت۔ بہت کھانے والا۔

کھویا۔ (ھ) مذکر ۱ دودھ کا ماوا ۲ پکی اینٹ کا موٹا موٹا چورا جس کو اینٹ کھویا کہتے ہیں ۳ اینٹیں بنانے کا گارا۔

کھویا جانا۔ کھوئے جانا۔ ۱ حیران ہو جانا۔ حواس اڑ جانا سٹ پٹا جانا۔ لاجواب ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ (مومن) ؎

شب تم جو بزم عیش میں آنکھیں چرا گئے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے

۲ نکما ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ (قدر) ؎

پا کر تمہیں آپ میں نہ آئے
کھوئے گئے تم سے راہ کر کے

کھویا کھویا رہنا ۔ کسی خیال میں محو رہنا۔ طبیعت کا بند بند رہنا۔ انقباض رہنا۔ (فقرہ) آج کل کیا بات ہے جو تم کھوئے کھوئے رہتے ہو۔

کھے ۔ (ھ) (ہندو) مونث ۔ خاک ۔ دھول ۔ گندگی ۔

کھے کھانا ۔ (ہندو) جھک مارنا ۔ جھوٹ بولنا ۔

کہی بدی ۔ (ھ) مونث ۔ باہمی عہد و پیمان ۔ قول و قرار ۔

کہی سُنی ۔ مونث ۔ دوسرے کی سکھائی ہوئی بات ۔ (داغ) ؎

ناصح کہی سنی پر ہمارا عمل نہیں
جو جی میں آ گیا وہ کیا کوئی کچھ کہے

کِھیانا ۔ (ھ) پرانا ہو جانا ۔ گھس جانا ۔ استعمال ہوتے ہوتے گھس جانا ۔

کھیپ ۔ (ھ) مونث ۱ بوجھ ۲ مال لادنا ۳ اینٹ یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی کئی چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں ۴ (ھ ۔ یائے معروف) (ذات) یا لکڑی کا ٹکڑا ۔

کھیپ بھرنا ۔ بوجھ لادنا ۔ دساور کے واسطے بہت سا مال لادنا ۔

کھیت ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قطعہ زمین جس میں زراعت کی جاتی ہے ۔ زمین کا ٹکڑا ۔ (بونا ۔ جوتنا ۔ کمانا ۔ نلانا ۔ کے ساتھ) ۲ کھیت میں اُگی ہوئی چیز کھیتی (کاٹنا کے ساتھ) ۳ میدان جنگ ۴ گھوڑے کی پیدائش کی جگہ اور اس کی اصل اور قوم (فقرہ) اچھے کھیت کا گھوڑا درکار ہے ۵ چاندی کا ظاہر ہونا ۔ پھیلنا ۔ دیکھو تلوار کا کھیت ۔ چاندنی کا کھیت ۶ تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پھلے سے نیچے ہوتا ہے ۷ سانپوں کی پیدائش کی جگہ اور اصل اور قوم ۔ (داغ) ؎

ہر ایک مار سیہ زلف و گیسو کا کل تھا
تمہارے بال ہیں یا کھیت ہے یہ کالوں کا

کھیت آنا ۔ قتل ہونا ۔ اب متروک ہے ۔

کھیت اُٹھانا ۔ کھیت لگان پر دینا ۔ دیکھو اٹھانا ۔

کھیت بانٹ ۔ **کھیت بٹ** ۔ گاؤں کی زمین کی تقسیم جو کھیتوں کے اعتبار سے ہو ۔ اس جگہ کھیت بٹ پٹی بٹ زبانوں پر ہے ۔

کھیت بھر ۔ ایک کھیت کے فاصلہ سے ۔

کھیت پڑنا ۔ میدان جنگ میں بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (بحر) ؎

کبھی تو سبزۂ شمشیر امتحاں دیکھیں
کبھی تو کھیت پڑے کشت دل ہری ہو جائے

کھیت ۔ کا غیر مزروعہ رہ جانا ۔

کھیت پڑے کی کسائی ۔ مثل بن آئے کی ساری بات ہے

کھیت چھوڑنا ۱ میدان جنگ سے بھاگ جانا ۔ (رند) ؎

جائیں اس کوچہ سے کہاں عاشق
کھیت چھوڑیں یہ وہ جوان نہیں

۲ کاشت چھوڑنا ۔

کھیت رکھنا ۔ جیتا نہ جانے دینا ۔ مار رکھنا ۔ (مصحفی) ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو
سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں دھان کہیں

کھیت رہنا ۔ لڑائی میں مارا جانا ۔ (داغ) ؎

بھولا مجھے تو بھول گیا اپنا گھر بھی کیا
جنگل میں جا کے کھیت رہا نامہ بر بھی کیا

کھیت کاٹنا ۔ فصل کاٹنا ۔ کھیتی کاٹنا ۔

کھیت کرنا ۱ شب کو چاندنی نکلنا ۲ بونا جوتنا ۔

کھیت کمانا ۔ کھیت کی زمین کو محنت کر کے پیداوار کے قابل بنانا ۔

کھیت لہلہانا ۔ کھیت کا سرسبز و شاداب ہونا ۔ (ذوق) ؎

برق خرمن سوز ہے عالم میں نافہمی تری
ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانے میں

کھیت نرانا ۔ **کھیت نلانا** ۔ کھیت کو صاف کرنا خود رو

گھاس سے۔

کھیت ہاتھ ہونا۔ کھیت ہاتھ رہنا۔ پالا ہاتھ ہونا۔ فتحیابی ہونا۔ (آتش) ؎

کاٹ کر رکھیں قدم رکھ سرزمین عشق پر
کھیت ہاتھ اس کے ہے بھاگا جو نہ میداں چھوڑ کر

(صبا) ؎

کھیت فوج خزاں کے ہاتھ رہا
لٹ گیا لشکر بہار چمن

کھیتی۔ (ھ) مونث ۱ زراعت۔ غلہ۔ فصل ۲ (کنایۃً) آل اولاد (انیس) ؎

رو کے ہٹے تھی نہر کو امت رسول کی
سبزہ ہرا تھا خشک تھی کھیتی بتول کی

کھیتی باڑی۔ (ھ) مونث۔ کاشت کاری (کرنا کے ساتھ)۔ (اجتہاد) عرب ہمیشہ سے لڑائی بھڑائی کے لوگ تھے کھیتی باڑی ان کے یہاں نہیں ہوتی تھی۔

کھیتی پھلنا۔ (کنایۃً) کامیابی ہونا ؎

پلکوں پہ اشک دیکھ کے بولا وہ طنز سے
کھیتی تمہارے عشق کی اے شوق پھل گئی

کھیتی خصم سیتی۔ (ع) مثل۔ کھیتی میں خود مالک کو کام کرنا چاہیئے۔ غیروں پر چھوڑ دینے سے کاشت کاری میں فائدہ نہیں ہوتا۔

کھیتی رکھے باڑ کو۔ باڑ رکھے کھیتی کو۔ (مثل) یعنی ایک دوسرے کی محافظت کرتے ہیں۔

کھیتی لگانا۔ کھیتی بونا۔

کھیدا۔ (ھ) مذکر ۱ ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کا گڑھا جسے پتلی پتلی لکڑیوں اور گھاس پھوس سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں ۲ زور آور پرند۔ ۳ وہ بلبل جو اور بلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے۔

کھیدنا۔ (ھ) ۱ نکال دینا ۲ ہاتھی یا شیر وغیرہ کا شکار کرنا ۳ (گنوار) ستانا۔ دکھ دینا۔

کھیر۔ (ھ) سنسکرت میں کشیر۔ دودھ۔ بھاشا میں کھیر ہو گیا) دودھ میں پکے ہوئے چاولوں کی ہوتی ہے۔

کھیر چٹانا۔ بچے کو غذا اور پانی سے پیشتر کھیر چٹاتے ہیں۔

کھیر چٹائی۔ (ھ) مونث۔ ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھڑانے میں برتی جاتی ہے۔

کھیر کا دلیا ہو جانا۔ (کنایۃً) قسمت الٹ جانا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا کی جگہ ؎

(نظیر) یار کی ہم نے جو کل ضیافت کی
پکایا قرض منگا کر پلاؤ اور قلیہ
ادھر تو قرض ہوا اور ادھر نہ آیا یار
پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

کھیر کھلوانا۔ دولہا دلہن کو پاس بٹھا کر کھیر کھلاتے ہیں (رجان صاحب) ؎

مجھ کو اور اس کو پاس بٹھلا کے
کھیر کھلوائی ساس نے لا کے

کھیرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر ۲ کھورا رنگ خاکی رنگ مونث کے لئے کھیری ۳ (ہندو۔ عو) الٹا ہاتھ۔ دست چپ ۴ (بنگال) ایک قسم کی مچھلی۔

کھیرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی ککڑی۔

کھیرا ککڑی کرنا۔ (عو) بے دردی سے کوسنا۔ (رجان صاحب) ؎

کھیرا ککڑی کیا بچوں کو مرے کیا بی نے
ان کو وہ کوسنا اب تک نہیں کھیا ہوتا

کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا۔ جلد جلد کاٹنا۔

کھیرے ککڑی کی طرح کٹنا۔ لازم۔

کھیری۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کے تھنوں کے اوپر کا گوشت۔

کھیڑ۔ (ھ) مونث۔ شکاری کا شکار سے خالی ہاتھ واپس آنا۔

کھیڑا۔ (ھ) مونث ۱ (قصبات) ۱ بستی۔ چھوٹا سا گاؤں (اجاڑنا۔ اجڑنا۔ بسانا بسنا کے ساتھ) ۲ کئی قسم کا ملا ہوا

اناج جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں ۳ وہ ٹیلا یا مٹی کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے آبادی تھی۔

کھیڑیا ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا۔

کھیس ۔ (ہ۔ بروزن دیس) مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا۔ جو اوڑھنے اور بچھونے کے کام آتا ہے۔

کھیس ۔ (ہ۔ بروزن ریس) مونث ۱ (ہندو) نقصان جو کسی چیز کے گھسنے یا استعمال کرنے سے ہوتا ہے ۲ بیوسی۔ اس معنی میں بیشتر کھیسا بولتے ہیں۔

کھیسیں نکالنا ۔ رکنا یہ ہے اس ہنسی سے جس میں دانت نکل آتے ہیں۔

کھیسا ۔ (ہ۔ بروزن سیسا۔ فارسی میں کیسہ ہے) مذکر۔ ایک قسم کی کڑھی ہوئی تھیلی جس سے بدن کا میل صاف کرتے ہیں۔ ۲ بیوسی۔

کھیسا کرنا ۔ کھیسے سے بدن صاف کرنا۔

کھی کھی ۔ (ہ) مونث۔ ہنسنے کی ناگوار آواز۔

کھی کھی کرنا ۔ بے ہودہ آواز سے ہنسنا۔

کھیں کھیں ۔ (ہ) عو۔ مونث۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ (فقرہ) کسی کی ہے ہے نہ کھیں کھیں کام کیا اور چپکے سے گھر چلے آئے۔

کھیل ۔ (ہ) مونث ۱ بھنے ہوئے چاول یا جوار یا مکئی وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو ۲ (مجازاً) خفیف سا تھوڑا سا ۳ بھنا ہوا سہاگا یا پھٹکری یا کوئی دھات جب آگ کی گرمی سے پھول جائے اور خستہ ہو جائے۔

کھیل اڑ کر منہ میں نہیں پڑتی۔ کھیل اڑ کر منہ میں نہیں گرتی ۔ (عو) کچھ نہیں کھایا کی جگہ (مومن) ؎

منہ پڑتی نہیں ہے کھیل اڑ کر
زنہار کہاں لبسے غصہ کھانے پر

کھیل بتاسوں کا منہ رکھتے ہیں شیخ چلی ایک مرتبہ کچھ مال کسی کا چرا لائے اس کی ماں کو یہ اندیشہ ہوا کہ وہ اپنی حماقت کی وجہ سے چوری کا حال چھپا نہیں سکے گا۔ لہٰذا اس نے مال چھپا دیا۔ اور کھیلیں بتاسے اس طرح گرائے کہ شیخ چلی نے سمجھا کہ آسمان سے گرتے ہیں۔ مال کی تحقیقات ہوتے پر شیخ چلی نے چوری سے اقبال کیا۔ لیکن چوری کا دن اس طرح بتایا کہ جب روز کھیل بتاسوں کا منہ برسا اس روز چوری کی تھی (مثل۔ اس جگہ مستعمل ہے۔ جب کوئی غیر معین زمانہ بتائے۔

کھیل کا دانہ ۔ ایک کھیل۔ (شاد) ؎

ناداں وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح
دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا

کھیل کھیل کر دینا ۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ نہایت خستہ کر دینا۔

کھیل کھیل ہو جانا ۔ لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔

کھیل ہونا ۔ بھن کر کھیل کے مانند پھول جانا (فقرہ) سہاگا کھیل ہو گیا۔

کھیلیں ۔ مونث ۱ بھنے ہوئے دھان جو شگفتہ ہو جاتے ہیں ۲ ہر وہ چیز جو بھنکر شگفتہ ہو جائے۔

کھیل ۔ (ہ) مذکر ۱ بازی۔ تماشا۔ سوانگ ۲ (کنایۃً) سہل۔ آسان۔ دیکھو نمبر ۴ میں دوسرا مصرع ۳ عجائبات قدرت۔ کرشمہ۔ جیسے بنانا بگاڑنا قدرت کے کھیل ہیں ۴ سیر۔ مشغلہ۔ شغل۔ (شیفتہ) ؎

ہم سے پوچھیں کہ اسی کھیل میں کھوئی ہے عمر
کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا دل کا

۵ وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔

کھیل بگاڑنا ۔ بنا بنایا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ (شفاعت و نجابت) ؎

نہ گل کی مستی تو سنبل کی بیل
بگاڑا جواب تک بنایا تھا کھیل

کھیل بگڑ جانا ۔ بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا (ظفر) ؎

تیرہ بختوں کا ترے دیکھ بگڑ جائے گا کھیل
دیکھ جہرے پہ نہ آ دو زلف سیہ فام بنا

کھیل بن کر بگڑ جانا ۔ کسی کام کا درست ہو کر خراب ہو جانا۔

(شوق قدوائی) ؎

روز آ آ کے وہ لڑ جاتا ہے
کھیل بن بن کے بگڑ جاتا ہے

کھیل بننا۔ کام بننا۔ کاربرآری ہونا۔ (ظفر) ؎

عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بننا
پاس اُس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے

کھیل بھر بھنڈ کر دینا۔ کھیل خراب کر دینا۔ بنے ہوئے کام کو بگاڑ دینا۔ (فقرہ) دونوں میں بحث چھڑی اس نے اس کا کھیر پھیر ڈالا اُس نے اس کا کھیل بھر بھنڈ کر دیا۔

کھیل بھنڈ کرنا۔ کھیل بھنگ کرنا۔ (ہندو) کام خراب کرنا۔ مزے میں خلل ڈالنا۔

کھیل تماشا۔ ۱ کھیل کی باتیں۔ تفریح کا مشغلہ (ابن الوقت) معلوم ہوتا ہے کہ ابن الوقت صاحب کھیل تماشے میں بہت لگے رہتے ہیں ۲ آسان کام۔ معمولی کام (فقرہ) وکالت کا امتحان کھیل تماشا نہیں۔

کھیل جانا۔ ایسے کام کی جرأت کرنا جس میں خوف ہلاکت ہو (بر کے ساتھ) دیکھو جان پر کھیل جانا ۲ گنجفہ کے سب سر تپوں کو کھیل جانا۔ (رشک) ؎

کم گئے غائۂ اوراق زمانہ ابتر
گنجفہ کھیل گئے پر وہ برا کھیل گئے

۳ مر جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ (سودا) ؎

ناگنی تیغ میں آ اس کے نہ مانگے پانی
کھیل جائے وہیں کالا جو ڈسے اس کی لٹک

کھیل جاننا۔ آسان جاننا۔ سہل سمجھنا (ناسخ) ؎

دل تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو

کھیل ڈالنا۔ (عو) برت لینا۔ کام میں لے آنا۔

کھیل سمجھنا۔ سہل جاننا۔ (شوق) ؎

سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے
کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے

کھیل کرنا۔ ۱ کھیلنا۔ کودنا۔ تماشا کرنا ۲ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا (فقرہ) تم پڑھتے نہیں ہو۔ کھیل کرتے ہو ۔

کھیل کود۔ مذکر۔ اُچھل کود۔ لہو و لعب۔

کھیل کود کے گزارنا۔ متعدی۔ کھیل کود میں وقت کاٹنا۔

کھیل کود کے گزرنا۔ لازم

کھیل کھانا۔ آوارگی میں زندگی بسر کرنا۔ بیشتر کسبیوں کے واسطے مستعمل ہے۔ (گلزار نسیم) ؎

کام اس کا تھا بسکہ کھیل کھانا
چوسر کا وہ جما کار خانا

کھیل کھلانا۔ ۱ (عو) دق کرنا۔ نچانا۔ بازی کرانا۔

کھیل کھیلنا۔ ۱ بازی کرنا۔ (داغ) ؎

مُنھ سے بولے تو کہا آئینہ
کھیل کھیلے تو خود آرائی کا

۲ کوئی کام بے توجہی بے پروائی سے کرنا ۳ وقت کاٹنے کے لئے کوئی شغل کرنا (نصیر) ؎

سحر تک کیا کہیں جو کھیل تجھ بن شام سے کھیلے
تصور میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے

کھیل کے دن۔ (کنایۃً) لڑکپن کا زمانہ (داغ) ؎

پر نہ باندھے پاؤں باندھا بلبل ناشاد کا
کھیل کے دن ہیں لڑکپن ہے ابھی صیاد کا

کھیل نکالنا۔ نیا کھیل ایجاد کرنا۔ (غالب) ؎

تھا موجد عشق بھی قیامت کوئی
لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال

کھیل نہیں۔ آسان نہیں ہے۔ دشوار ہے (شاد) ؎

سمجھ کے بوالہوس کار کو کٹھن کرنا
پہاڑ سر سے ٹلانا ہے کچھ یہ کھیل نہیں

کھیل ہاتھ لگنا۔ مشغلہ ہاتھ آنا۔

کھیل ہے۔ ۱ ایک ادنیٰ بات ہے۔ سہل ہے۔ آسان ہے۔ (شوق) ؎

فقرہ دینا تو کھیل ہے تیرا
خوب دیدہ دلیل ہے تیرا

۲ تماشا ہے۔ سیر ہے۔ ؎

سے
اس پری رو طفل کا دیوانہ ہوں آتش
جیسے کھیل ہے آن توڑنا سودائی کی زنجیر کا

کھیلا کھایا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کارکردہ۔ تجربہ کار۔ مونث کے لئے کھیلی کھائی۔

کھیلنا۔ (ھ) ۱ بازی کرنا۔ کھیل کھیلنا ۲ اُچھلنا۔ کودنا لہو و لعب کرنا ۳ کام کرنا۔ کوئی فعل کرنا۔ وقت کاٹنے یا جی بہلانے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو کھیل کھیلنا نمبر ۳ ۴ بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ۵ سانپ کے کاٹے ہوئے کا منتر کے اثر سے باتیں کرنا۔ (ذوق) سے
ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
وہ ہائے گیسو کا تیرے مارا نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے
۶ کبوتر کا حالت پرواز میں قلا بازیاں کھانا، کنکوے کی کھینچ کا تماشا کرنا۔ دیکھو سر پر موت کھیلنا۔ دیکھو کھیل کھیلنا۔

کھیلنا کھانا۔ لطف اُٹھانا۔ بیشتر بچوں کے لئے مستعمل ہے (ذوق) سے
عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا
ہائے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا

کھیم کسُل۔ (ھ) سنسکرت میں کھیم کسُل تندرستی یعنی خوشی ہے، ہندوؤں کے یہاں مزاج شریف کی جگہ مستعمل ہے۔ (محسن) سے
بلبلیں کہتی ہیں طوبے سے مزاج عالی
لالۂ باغ سے ہندوئے فلک کھیم کسُل

کہیں۔ (ف) بکسر اول۔ کہ۔ کوچک۔ چھوٹا) صفت بہت چھوٹا۔

کہیں۔ (ھ) ۱ کسی جگہ (فقرہ) کیا کہیں جانے کا ارادہ ہے ۲ غیر معین مقام پر۔ دوسری جگہ۔ (فقرہ) دیکھو یہیں کہیں کتاب رکھی ہوگی۔ (جان صاحب) سے
میری ماما نے نکالی ہے نئی مجھ سے چھیڑ
بھیجتی ہوں کہیں جاتی ہے یہ مردار کہیں
۳ مبادا۔ ایسا نہ ہو کی جگہ۔ (تسلیم) سے
نظر بد نہ لگے سرمے کا جل سے کہیں
(فقرہ) مجھے خوف ہے کہیں وہ آنہ جائے تو مشکل ہو۔
۴ استفہام انکاری کے لئے (فقرے) کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے۔ کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں ۵ ترجیح اور ترقی ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت زیادہ۔ (داغ) سے
مجھ کو کہتے ہیں رقیبوں کی بُرائی سُن کر
وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں
۶ زاید۔ تاکید اور تنبیہ کے لئے (فقرہ) کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا سے
ناسخ کہیں جلد آکے کہے قاصد جاناں
خط لیجئے دلوائیے انعام ہمارا
۷ کسی طرح۔ تمنا ظاہر کرنے کے لئے۔ (رشک) سے
حسرت وصل و ملاقات ہے دامن دامن
عشق باندھے مرا آنچل ترے آنچل سے کہیں
(فقرہ) کہیں کامیابی تو ہوش کسی حال ہیں۔ (غالب) سے
کعبہ میں جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کہیں
بھولا ہوں حق صحبت اہل کنشت کو
۹ صرف کی جگہ۔ (رابہر) سے
ارباب کمال چل بسے سب
سو میں کہیں ایک دو رہے ہیں

کہیں اور۔ کسی اور جگہ (فقرہ) مٹھائی اس دکان پر نہیں ہے تو کہیں اور سے لاؤ۔

کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے۔ مثل۔ کسی حال میں قلیل چیز بجائے کثیر کافی نہیں ہو سکتی ہے۔ (ذوق) سے
سلسبیل آکے اگر خلد سے ہو آب سبیل
کہئے مے نوش کہ بجھتی ہے کہیں اوس سے پیاس
اس جگہ کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے بھی مستعمل ہے۔

کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں۔ دیکھو بوڑھے طوطے پڑھانا۔

کہیں پاؤں رکھتے ہیں کہیں پڑتا ہے۔ نشہ یا ضعف سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر لڑکھڑا تے اور گرے جاتے ہیں۔ (انشا) سے

رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور
ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا

کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں۔ بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی کش مکش اور ہجوم ہے۔

کہیں تھوک سے بھی ستو سنتے ہیں۔ مثل۔ دیکھو تھوک میں ستو نہیں سنتے۔

کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں۔ (مثل) بگڑے ہوؤں کا سنورنا دشوار ہے۔

کہیں سنا ہے۔ تعجب کی بات ہے۔ (منیر) ؎
گناہ کیا جو بھروں مے سے شیشۂ ناموس
کہیں سنا ہے کہ تر دامن آبرو سے ہوا

کہیں سے۔ کسی جگہ سے۔ (فقرہ) اس زمانے میں کہیں سے روپیہ نہیں آتا۔

کہیں سے کہیں۔ فاصلہ دور دراز بہت دور۔ (ذوق) ؎
ہوں طایرِ خیال نہ پر ہیں نہ میرے بال
پر اڑ کے جا پہونچتا کہیں سے کہیں ہوں میں

کہیں دائی سے پیٹ چھپتا ہے۔ مثل راز خاص لوگوں سے پوشیدہ نہیں رہتا۔

کہیں زیادہ۔ بہت زیادہ (ابن الوقت) اس سے کہیں زیادہ وقت طہارت میں صرف ہوتا تھا جو نماز کی شرط ضروری ہے۔

کہیں سے کہیں۔ بڑا فاصلہ یا بڑا فرق دکھانے کے لئے۔ (ذوق) ؎
وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بدگمانی
لئے پھرتی مجھ کو کہیں کا کہیں ہے

(فقرے) وہ تو کہیں کا کہیں پہونچا اس میاں تو کہیں کا کہیں بل ہے۔ کہیں کا نہ رکھا۔ بے کار کر دیا (داغ) ؎
راحت طلبی نے مجھے رکھا نہ کہیں کا
طاعت ہو کسی کی نہ اطاعت ہو کسی کی

کہیں کا نہ رہنا۔ کسی کام نہ رہنا۔ محض نکما ہو جانا برباد ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
کیا تو نے کیا سلوک یہ آہ
اب ہم نہ رہے کہیں کے واللہ

کہیں کا ہو رہنا۔ کہیں کا ہو جانا۔ کسی جگہ رہ پڑنا ؎
خاک ساری سے مثال نقشِ پا
جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو رہے

کہیں کہیں۔ بعض جگہ۔ خال خال۔

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا۔ مثل بے میل رشتہ جتانے کے محل پر بولتے ہیں۔

کہیں گرجیں کہیں برسیں۔ مثل۔ ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنے کی جگہ۔

کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوتا ہے۔ مثل۔ اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے۔

کہیں نہ کہیں۔ کسی نہ کسی جگہ ضرور (فقرہ) پانی کہیں نہ کہیں برسا ہوگا۔ (امیر) ؎
ضبط کرنا دلِ حزیں نہ کہیں
چوٹ لگ جائے گی کہیں نہ کہیں

کہیں نہیں۔ کسی جگہ نہیں۔ بالکل پتا نہیں۔

کہیں نہیں گئی۔ ضرور ملے گی۔ ضرور حاصل ہوگی۔ (ابن الوقت) اس حساب سے آپ کی اکسٹرا اسسٹنٹی کی تنخواہ کہیں نہیں گئی۔

کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں۔ مثل۔ نوشتہ تقدیر نہیں مٹتا۔

رکھینا۔ (ہ) ملاحوں کا دریا میں کشتی چلانا۔

کھینچ۔ (ہ۔ نون۔ غنّہ) مونث ۱۔ (دہلی) کشش۔ کھنچاؤ ۲۔ کمی۔ قلت (فقرہ) آج کل اناج کی بہت کھینچ ہے ۳۔ (لکھنؤ) پتنگ لڑانے کا ایک ڈھنگ جس میں ڈھیل دینے کی جگہ ڈور زور سے کھینچتے ہیں۔

کھینچ بلانا۔ زبردستی بلانا۔

کھینچ تان۔ ے (لکھنؤ) دیکھو اینچ تان کے۔

کھینچ کرنا۔ (دہلی) کمی کرنا۔ رکاوٹ کرنا۔ ؎

اے داغ جذب عشق کی اب دیکھیں گے کشش
کی اس کشیدہ رہنے تو ہم سے کمال کھینچ

کھینچ کھانچ۔ اینچ تان کر۔ (فقرہ) پہلے سال تو کسانوں غریبوں نے جوں توں کھینچ کھانچ کسی نہ کسی طرح کھیتوں میں پانی پہونچایا۔

کھینچا تانی۔ (ع) مونث۔ اینچا تانی۔

کھینچا کھینچ۔ مونث۔ اینچا تانی۔ کشاکش۔ عوام کی زبانوں پر کھینچا کھینچی۔ کھینچا کھانچی ہیں۔

کھینچ لانا۔ ۱ اینچ لانا۔ (فقرہ) وہ ان کا کنکوا کھینچ لائے ۲ گھسیٹ لانا۔ پکڑ لانا۔ زبردستی لے آنا کسی کو (ناسخ) ؎

یوسف کی طرح کھینچ ہی لاؤں گا دیکھنا
ظالم مرا خیال زلیخا کا خواب ہے

کھینچنا۔ (ھ) ۱ گھسیٹنا۔ اینچنا۔ تاننا۔ کسی چیز کو اپنی طرف کھینچنا۔ (مومن) ؎

پنجۂ شانہ سے تو زلف گرہ گیر نہ کھینچ
دل سے دیوانے کو مت چھیڑ یہ زنجیر نہ کھینچ

۲ جذب کرنا۔ چوسنا۔ سوکھ لینا۔ اس معنی میں کھینچ لینا مستعمل ہے (فقرہ) بلاٹنگ پیپر نے روشنائی کھینچ لی ۳ کشید کرنا۔ بھپکے کے ذریعہ سے عرق نکالنا جیسے عرق کھینچنا۔ تیل کھینچنا۔ عطر کھینچنا۔ شراب کھینچنا۔ (داغ) ؎

لے اڑے بو جس کی لے پیر مغاں
اس کے ایسی تند بو تاثیر کھینچ

۴ (آپ کو یا اپنے آپ کو کے ساتھ) غرور کرنا۔ نخوت سے علیحدہ رہنا۔ (داغ) ؎

نازک بہت ہے رشتۂ الفت ٹوٹ جائے
اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ

(صبا) ؎

آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا
حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا

۵ گھسیٹ کر جلدی جلدی لکھنا۔ اس جگہ کھینچ ڈالنا مستعمل ہے۔ (فقرہ) پانچ منٹ میں تم نے چار صفحے کھینچ ڈالے ۶ اٹھانا۔ برداشت کرنا۔ جیسے رنج کھینچنا۔ شرمندگی کھینچنا۔ منت کھینچنا۔ مصیبت کھینچنا ۷ روکنا۔ سمیٹنا۔ جیسے ہاتھ کھینچنا ۸ (تصویر، عکس، نقشہ، فوٹو کے لئے) بنانا جیسے تصویر کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ شبیہ کھینچنا ۹ (تلوار کے لئے) میان سے نکالنا۔ جیسے تلوار کھینچنا ۱۰ باہر لانا۔ نکالنا۔ (داغ) ؎

سینے سے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ

۱۱ بڑھا کر بولنا یا پڑھنا۔ (فقرہ) ضافت زیادہ کھینچنے سے (ی) پیدا ہو جاتی ہے ۱۲ سمیٹنا۔ گھسیٹنا۔ کمانا۔ جیسے روپیہ کھینچنا۔ مال کھینچنا ۱۳ جذب اور کشش سے کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا۔ (ناسخ) ؎

تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا
مثل یوسف اس کو گھر سے جانب بازار کھینچ

۱۴ (آہ کے لئے) ٹھنڈی سانس لینا (فقرہ) کیوں آہیں کھینچتے ہو ۱۵ (سولی یا دار کے لئے) چڑھانا۔ لٹکانا۔ جیسے سولی پر کھینچنا ۱۶ (حصار کے لئے) حلقہ بنانا ۱۷ (خط کے لئے) قلم زد کرنا۔ نشان بنانا۔ لکیر کھینچنا ۱۸ نقش بنانا جیسے زائچہ کھینچنا۔ لکیر کھینچنا ۱۹ کھڑا کرنا کی جگہ۔ طول کھینچنا۔ عرصہ کھینچنا ۲۰ (حسرت کے لئے) عرصہ تک برداشت کرنا ؎

مومن آ کیش محبت میں کہ ہے سب جائز
حسرت حرمت صہبا و مزامیر نہ کھینچ

۲۱ اوپر لانا۔ اوپر چڑھانا۔ جیسے پانی کھینچنا ۲۲ جکڑنا۔ باندھنا۔ جیسے مشکیں کھینچنا ۲۳ عدالت میں لے جانا۔ گرفتار کرانا ۲۴ مہنگا کرنا۔ گراں کرنا۔ (فقرہ) جہاں مینھ کو دیر ہوئی اور بنیوں نے اناج کھینچا۔

کھیوا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ دریا کے پار اترنا ۲ ناؤ کی روانی۔ ناؤ کا کرایہ ۳ (مجازاً) کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ ۴ کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ۔ (فقرہ) برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے۔

کھیوا پار کرنا۔ کھیوا پار لگانا۔ (کنایۃً) بیڑا پار کرنا۔ نجات دینا۔

کھیوا پار ہونا۔ کنایہ ہے پہنچنا مصیبت دور ہونا (حالی) ؎

تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا

کھِوَیّا۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ ملّاح ناؤ چلانے والا۔

کھیوٹ۔ (ھ) مونث وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کے مالکان کا نام درج ہوتا ہے۔

کھیوٹ دار۔ صفت۔ گاؤں کا شریک۔

کھیتی۔ (ھ) مونث سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی (جھربیری کے وہ درخت جنھیں کاٹ کر پتے نکال لیتے ہیں اور صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں۔ جو باڑ لگانے یا جلانے کے کام آتے ہیں۔

کئی۔ (ھ) صفت۔ چند۔

کئی ایک۔ چند۔

کئی بار۔ چند مرتبہ۔

کئی ہاتھ۔ چند ہاتھ (رشک) ؎

زہے حسن تشبیہ۔ قد بلند
کئی ہاتھ سرو چمن بڑھ گیا

کئے کی سزا پانا۔ برے فعل کی سزا پانا (اختر شاہ اودھ) ؎

کچھ اپنے کئے کی یہ سزا پائے
اس بیٹو کا اک ذرا مزا پائے

کَی۔ دیکھو کا نمبر ۲۳

کے۔ (فارسی میں) ۱ زمانے کے متعین کرنے کے سوال میں بطور حرف استفہام مستعمل ہے ۲ مذکر۔ بادشاہ۔ حاکم (۳) عدد کی نسبت سوال کا لفظ کتنے۔ چند کی جگہ۔

کے آدمی سے پیر شدی۔ (ف) مثل تھوڑے سے تجربہ پر اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

کے بار۔ (عو) کتنی مرتبہ۔ چند مرتبہ۔

کے دن کے لئے۔ چند روز کے واسطے تھوڑے دنوں کے واسطے۔ (جلیل) ؎

راحت وصل جو ملتی بھی تو کے دن کے لئے
پھر وہی صبح وہی شام جدائی ہوتی

کے فاقوں میں سیکھے ہو۔ (عو) جب کوئی شخص بدزبانی کرتا یا طعنے دیتا ہے اس سے طنز اً کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ تم نے یہ بات بڑی مشکل سے سیکھی ہے۔ (تحریر) ؎

یہ کے فاقوں میں سیکھے ہو تم کہو
ذرا چونچ کو بند رکھا کرو

کیا۔ (ھ بروزن کا) کلمۂ استفہام ۱ جب مکرر آتا ہے مساوات ظاہر کرتا ہے جیسے کیا بادشاہ اور کیا فقیر سب موت سے ناچار ہیں اور کبھی خواہ کے معنی بھی دیتا ہے۔ (ولی) ؎

شغل بہتر ہے عشق بازی کا
کیا حقیقی و کیا مجازی کا

کبھی کثرت کے معنی دیتا ہے (داغ) ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں
پھر بھی یہ کہوں جلوہ جاناں نہیں دیکھا

۲ استفہام انکاری کی جگہ (فقرے) کتاب تصنیف کرنا کیا منھ کا نوالا ہے۔ (یعنی منھ کا نوالہ نہیں ہے) اس کی کیا مجال ہے۔ آپ تو جہاز پر سوار ہو چکے ہیں۔ پھر کشتی پر سوار ہونے میں کیا خوف ہے ۳ کس قدر۔ کتنا کی جگہ۔ (فقرے) تقریب میں کیا خرچ ہوا۔ اس کتاب کے دام کیا ہیں؟ کون سا۔ کون سی کی جگہ (فقرہ) مقدمہ تو ہار گئے۔ اب دیکھئے وہ کیا شگوفہ نکالتے ہیں۔ (امیر) ؎

اٹھانے کو رکھا ہے لاشہ کسی کا
یہ کیا وقت ہے آئینہ آرسی کا

۵ اظہار قلت کے واسطے (فقرہ) لکھنؤ تک آپ کا چلا جانا ایسی کیا بات ہے یعنی معمولی بات ہے ۶ اظہار عظمت کے واسطے جیسے کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں۔ (جلیل) ؎

جانتے ہیں تمہارے شیدائی
تم نہیں جانتے کہ کیا ہو تم

۷ کیسا کی جگہ۔

(احسن) ؎

یہ کیا خیالِ خام کہ مجھ سا حسیں نہیں
دنیا میں سینکڑوں ہیں فقط اک تمھیں نہیں

۸ تحسین و آفریں کے لئے ؎

ہاں اے نئی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے
آتشؔ غزل یہ تو نے لکھی عاشقانہ کیا

۹ کس قدر کتنا زیادہ کی جگہ (جلالؔ) ؎

کیا خوش نصیب ہے جسے ناشاد وہ کہیں
ناکام جو وہاں ہے وہی کامیاب ہے

۱۰ تحقیر کے واسطے جیسے تم کیا اور تمہاری ہستی کیا۔ (غالبؔ) ؎

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمہیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے

۱۱ کیوں کس لئے کی جگہ۔ (آتشؔ) ؎

بے یار ساز وار نہ ہوگا وہ گوش کو
مطرب ہمیں سناتا ہے اپنا ترانہ کیا

۱۲ طنز سے (ریاضؔ) ؎

بارش ابرِ کرم نے اور لت پت کردیا
حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھتے

۱۳ حیرت۔ تعجب۔ افسوس کے واسطے (فقرہ) اب تم نے یہ کیا کیا ۱۳ کیوں کی جگہ ؎

رات دن چکر میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

۱۴ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے (فقرے) کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ۔ کیا ظلم کیا۔ (امیرؔ) ؎

برچھیاں جب ادھر سے چلتی ہیں
دل کی کیا حسرتیں نکلتی ہیں

۱۵ مبارک۔ مسعود کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ (جراتؔ) ؎

دل آہِ سحرگاہ کے ہمراہ نکل چل
کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے واللہ

۱۶ کسی بات کے انحصار کے واسطے (مومنؔ) ؎

یاں سے کیا دنیا سے اٹھ جاؤں اگر روٹھتے ہیں آپ
تک گیا میر ابھی دم کیوں اس قدر رکتے ہیں آپ

(جلالؔ) ؎

صحبتِ گل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی
آج کل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی

۱۷ کیا وقعت ہے۔ اعتبار کے قابل نہیں (مصحفیؔ) ؎

قسم کھاتے ہو میرے سر کی جھوٹی
اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا

۱۹ تحقیر کے واسطے جیسے کیا چیز ہے۔ کیا مال ہے۔ (غالبؔ) ؎

دوست غمخواری میں میری سعی فرمادیں گے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائیں گے کیا

چلا کیا تحقیر کے لئے دوسرا استفہام انکاری کے لئے
۲۰ کسی امر سے باز رکھنے کے لئے۔ (فقرہ) چپ رہو کیا شور مچا رکھا ہے ۲۱ نفی کے لئے جیسے ہم کیا جانیں کیا ہوا یعنی ہم نہیں جانتے ۲۲ کیا حاصل کی جگہ۔ (جلالؔ) ؎

نالہ وہ ہے تھام لیں بت سن کے دل
کیا اگر عرشِ الٰہی ہل گیا

۲۳ کیا مطلب کی جگہ (جلیلؔ) ؎

ہوئی مدت کہ چمن چھوٹ گیا
اب ہمیں کیا جو بہار آئی ہے

۲۴ کیا واسطہ کی جگہ (امیرؔ) ؎

اسے دیکھا تصدق کر دیا دل
کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل

۲۵ کچھ فائدہ نہیں کی جگہ (جلالؔ) ؎

کیا جو دنیا میں سلامت ہم رہے
تم قیامت تک جیو یہ دم رہے

۲۶ ہیچ ہے (ناسخؔ) ؎

کیا اوج دو روزہ ہے تو کیا گاتا ہے
پھر سوئے حضیض آسماں لاتا ہے

۲۷ اچھی طرح خوب کی جگہ (ناسخ) ؎
خم کے خم اس ناتوانی میں چڑھا جاتا ہوں میں
ایک تہ کا جذب کر لیتا ہے کیا سیلاب کو

کیا آسمان کے تارے ہیں۔ ایسی چیز نہیں جو نہ مل سکے۔ (مصحفی) ؎
کیوں ہمارے نہ ہاتھ آویں گے
ایسے کیا آسمان کے تارے ہیں

کیا آگ لگاؤں۔ (عو) تحقیر اور بیزاری سے کہتی ہیں۔ (داغ) ؎
سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد
رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی

کیا آگ لینے آئے تھے۔ جب کوئی شخص فوراً آکر چلا جاتا ہے اس کی نسبت طنزاً کہتے ہیں۔

کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو۔ دیکھو آنکھوں میں خاک ڈالنا۔

کیا آئے کیا چلے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (شیفتہ) ؎
وعدہ عدو کا آپ کی تکرار سے کھلا
میں نے یوں ہی کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے

کیا اجارہ ہے۔ کچھ اجارہ ہے۔ دیکھو اجارہ کیا ہے۔

کیا اُدھار کی ماں مر گئی ہے۔ (دہلی) جب کوئی قرض دینے میں حیلہ حوالہ کرتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ لین دین کا دستور دنیا سے اُٹھ گیا ہے تم نہ دو گے تو دوسرے سے لیں گے۔

کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے (مرآۃ العروس) بھلا اُن کے ہوتے ہوتے ہماری کیا اصل ہے۔

کیا اکھاڑ سکتا ہے۔ کیا کندہ کر سکتا ہے۔ یہاں تم محذوف ہے۔ کیا ضرر پہونچا سکتا ہے۔

کیا امکان۔ نہیں ممکن ہے۔ کیا مجال ہے ماس کو یہ کام کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی۔

کیا اُنھیں کے سر بکا ہے۔ کیا اُنھیں کے سر سہرا ہے یعنی اس کام کا دارومدار کچھ اُنھیں پر نہیں ہے۔ اُنھیں کی جگہ تمہارے ہمارے میرے وغیرہ کے ساتھ بھی بول چال میں ہے۔

کیا بات۔ کیا بات ہے۔ کیا کہنا ہے۔ کیا خوب۔ شاباش کے موقع پر بولتے ہیں کبھی تحسین و آفریں کے لئے اور کبھی طنز کے لئے ؎
میر کیا بات اس کے ہونٹوں کی
جینا دوبھر ہوا مسیحا پر

(داغ) ؎
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے

(داغ) ؎
مطلب کی کہی نہ ایک ظالم
کیا بات ہے تیری گفتگو کی

۱ آپ کی کے ساتھ یہ جملہ وہاں زیادہ بولا جاتا ہے جہاں طنزاً کسی کی تعریف کی جاتی ہے۔

کیا بات تھی۔ کوئی بڑی بات نہ تھی (بحر) ؎
کیا بات تھی کسی نے جو بوسہ طلب کیا
ہونٹوں نے قتل عام پہ بیڑا اٹھا لیا

کیا بات رہی۔ کیا آبرو رہی۔ (شرف) ؎
زخمی ہوں تو ہونے دو کیوں یار لہو میں
کیا بات رہی کھا کر تلوار جو میں رو دیا

کیا بات ہے۔ کیا سبب ہے۔ (داغ) ؎
کیا بات ہے خیر ہو الٰہی
رکتی ہے زبان نامہ بر کی

۲ شاباش کے موقع پر بولتے ہیں (فقرہ) آپ کی کیا بات ہے خوب باتیں بناتے ہیں ۳ آسان ہے مشکل نہیں۔ (ناظم) ؎
آنکھیں کہتی تھیں کہ کیا بات ہے دشمن کی شکست
پلکیں کہتی تھیں بہت سہل ہے پلٹن کی شکست

کیا بُرا تھا۔ بہت اچھا تھا۔ بہت غنیمت تھا۔

(غالب) ؎

کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غم بُری بلا ہے
مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا

کیا بُرائی ہے۔ کچھ عیب نہیں (غالب) ؎

کوئی کہے کہ شبِ مہ میں کیا بُرائی ہے
بلا سے آج اگر دن کو ابر و باد نہیں

کیا بڑا کام ہے۔ آسان کام ہے۔ بہت سہل ہے کچھ مشکل نہیں (ناسخ) ؎

مجھ سے پہلے دے رقیبوں کو اگر پیغامِ موت
کیا بڑا یہ کام ہے پیکِ قضا کے سامنے

کیا بڑی بات ہے۔ آسان ہے مشکل نہیں۔ (داغ) ؎

کیا بڑی بات ہے باتوں میں اُسے بہلانا
نہ گلے آئے زباں پر نہ دعائیں آئیں

کیا بڑی عمر ہے۔ دیکھو بڑی عمر ہے۔

کیا بساط ہے۔ کیا ہستی ہے (شرف) ؎

کیا ہوں گا منتظر میں اسبابِ نیاز کا
قطرے کی کیا بساط ہے دریا کے سامنے

کیا بکتا ہے۔ غلط کہتا ہے۔ بے ہودہ بکتا ہے۔

کیا بگاڑا۔ کیا نقصان پہونچایا۔ (بلبل) ؎

خزاں نے کیا بگاڑا کے تیرے تفتہ جانوں کا
رہے پھولے پھلے داغِ جگر سے دل کے چھالوں سے

کیا بگڑتا۔ کیا نقصان ہوتا۔ (غالب) ؎

ہاں اے فلکِ پیر جواں تھا ابھی عارف
کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور

کیا بلا۔ غضب کا۔ قیامت کا۔ (آتش) ؎

دیکھ کر مجھ کو اکڑتے ہیں بہت بالا بلند
کیا بلا ان پر بھی سایہ پڑ گیا شمشاد کا

کیا بلا ہے۔ کیا ایسی بلا ہے۔ ہیچ ہے۔ ناچیز ہے۔ کوئی چیز نہیں۔ (رشک) ؎

کہتے ہیں قید سے چہ بابل ہیں کیا بلا
تیرے اسیر چاہِ زنخداں بلا کے ہیں

(آتش) ؎

تو تو کیا ایسی بلا ہے ٹلے وہ جو پہاڑ
وصل کا روز جو میں اے شبِ ہجراں مانگوں

کیا بنایا۔ کیا اہم کام کیا۔ کیا بڑا کام کیا۔ کیا فائدہ حاصل کیا ؎

شانِ خدا صنماں ہے ہر بت بیکدے میں
کعبے میں جا کے تم نے اے شاد کیا بنایا

کیا پہاڑ میں جھونکیں۔ بے کار ہے۔ فضول ہے کس جگہ۔ (شعور) ؎

گرم ہو کر یہ کہا پیار کیا جب اُن کو
ایسے اخلاص کو کیا پہاڑ میں جا کے جھونکیں

کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات۔ مثل۔ کیا حقیقت ہے یعنی بے اصل شے ہے۔

کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے۔ دیکھو پاؤں میں مہندی لگی ہے۔

کیا پدی کیا پدی کا شوربا۔ مثل بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں۔ پدّی کی جگہ پر پدوری بھی ہے۔ (ترجمۃ القرآن) کافر غریب مسلمانوں کی حالت دیکھ کر اُن سے نفرت کرتے تھے۔ اور پیغمبر صاحب سے اصرار تھا کہ اُن کو اپنے پاس نہ بیٹھنے دو تو ہم آئیں یہ کیا اور ان کا درجہ کیا۔ کیا پدّی کیا پدّی کا شوربا۔"

کیا پروا ہے۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔

کیا پڑی ہے۔ کیا فکر ہے۔ (داغ) ؎

وہاں مشقِ تغافل ہر گھڑی ہے
پر لیتے دل کی اُن کو کیا پڑی ہے

کیا پوچھنا۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا کہنا ہے۔ تعریف کے واسطے مستعمل ہے ؎

سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو
گفتگو میں اس کی پاتا ہوں نظیری کا دماغ

(شیفتہ) ؎

ہمیں تھا آپ قصدِ عرضِ احوال
جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا

۲۔ (آپ کا) کے ساتھ بطور ہجو طبع مستعمل ہے۔

کیا پھولا پھرتا ہے (دہلی) کیوں اس قدر غافل ہے کیوں اس قدر مغرور ہے۔

کیا تاب۔ دیکھو کیا مجال ؎

تاب کیا حاسد کی جو کترے کبھی میری زباں
شمع ہے لیکن اسے گلگیر کی حاجت نہیں

کیا تماشا ہے۔ حیرت کے قابل بات ہے۔ انوکھی بات ہے ؎

کیا تماشا ہے مجھی کو نیم بسمل چھوڑنا
پھر مجھی سے پوچھنا آخر تجھے کیا ہو گیا

کیا تعلق۔ کوئی تعلق نہیں۔ کیوں۔ کس وجہ سے۔

کیا تمہارے سرخاب کا پر لگا ہے۔ کیا تمہیں سب سے بڑھ کر ہو۔

کیا تو۔ (دہلی) یا تو کی جگہ۔

کیا تھا کیا ہوا۔ بنا ہوا کام بگڑ گیا۔ انقلاب عظیم ہو گیا۔

(رنگین) ؎

اب بلبل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا
کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا

کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں۔ (دعو) کوئی عورت جلد آکر چلی جاتے یا تھوڑی دیر کے واسطے آئے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں۔

کیا ٹھکانا۔ کثرت اور افراط کے لئے۔ کچھ حد نہیں انتہا نہیں۔ (داغ) ؎

اُن کی شہرت تو مٹی جاتی ہے
کیا ٹھکانا میری رسوائی کا

کیا جانا۔ کسی کا کیا نقصان ہونا۔ (جان صاحب) ؎

میں مات کرتی جوانیوں میں تم سے اے صاحب
ذلیل ہوتی وہ بندی تمہارا کیا جاتا

کیا جانی دنیا دیکھی۔ دیکھو آج۔

کیا جان۔ کیا جان ہے۔ کیا تاب و طاقت کیا مجال ہے (ذوق) ؎

تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے
ہو بشرطے ترے آنے کا بھروسا ہم کو

(ظفر) ؎

رخ سے مہتاب ہوا اس کے تری کیا جان ہے شمع
روشنی تری فقط رات کی مہمان ہے شمع

کیا جان پائی۔ کیا طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔

(منیر) ؎

غضب چہرہ پایا ستم آن پائی
تجھے پائے تصویر کیا جان پائی

کیا جان رکھتا ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا تاب و طاقت ہے (شرف) ؎

عدم کی راہ میں لوٹے کوئی کیا جان رکھتا ہے
خدا ہے حافظ و ناصر مجھے رہزن سے کیا مطلب

کیا جانئے کیا جانئے۔ نہ معلوم خدا معلوم لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے (امیر) ؎

کیا جانے کیا خیال شبِ وصل بندھ گیا
باتیں جو کرتے کرتے وہ خاموش ہو گئے

(رنگین) ؎

کیا جانئے کہ وصل میں کیا بات ہو گئی
آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں

کیا جائے گا۔ کیا نقصان ہوگا۔ بیشتر اُن کا۔ تمہارا۔ کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔ (قدر) ؎

اور اسی راہ پر چلا جائے
خود کٹے وہ کسی کا کیا جائے

کیا جوڑ۔ کیا نسبت بے جوڑ ہے۔ (مراۃ العروس) کہاں تم کہاں مولوی صاحب زمین آسمان کا کیا جوڑ۔

جوڑ کیا چاہیئے۔ کس چیز کی حاجت ہے اور کس چیز کی ضرورت ہے۔ (غالب) ؎

چاہیئے اچھوں کو جتنا چاہیئے
یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہیئے

کیا چلاقی ۔ (عو) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (فقرہ) آپ کی کیا چلاقی امیر ہو جو چاہو کرو۔

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی ۔ (لکھنؤ) جب کوئی شخص کسی کام کرنے میں کاہلی کرتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ دہلی میں "ٹوٹ جائیں گی" کی جگہ "پھوٹ جائیں گی" ہے۔

کیا چھاتی ہے ۔ کیا حوصلہ ہے۔ بڑا حوصلہ ہے۔ (امانت) ؎

اور بات اس سے نہیں بڑھ کے کہی جاتی ہے
اس کی پستاں پہ یہ پھبتی مری کیا چھاتی ہے

کیا چیز ہے ۔ کیا مال ہے بے حقیقت ہے۔ دیکھو چیز (رشک) ؎

عیش و رنج و تندرستی و مرض کیا چیز ہیں
تو جو چاہے ضد امراض دوا پیدا کرے

کیا حال کیا ۔ کیسا پتا تو کیا۔ (ناسخ) ؎

عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے
دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا

کیا حال ہوگا ۔ کیسی گزرے گی۔ کیسی حالت ہوگی۔ (آتش) ؎

خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا
لڑا کر جام سے توڑا ہے بدمستی میں مینا کو

کیا حال ہے ۔ حال کس طرح کا ہے۔ اچھا یا برا۔ (غالب) ؎

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

کیا حساب ہے ۔ بے شمار ہے۔

کیا حقیقت ہے ۔ کچھ حقیقت نہیں۔ ذلیل ہے۔ (ناسخ) ؎

کس قدر پُر نور ہے سایہ مرے محبوب کا
چاندنی کی کیا حقیقت ہے کہ تھرّاتی ہے دھوپ

کیا خاک رہا ۔ کچھ نہیں بچا۔ (مصحفی) ؎

گرا جو شمع پہ پروانہ جل کے یوں بولا
اڑوں میں کاہے سے کیا خاک بال و پر رہا

کیا خاک ہے ۔ دیکھو کیا چیز ہے۔

کیا خبر ۔ کیا معلوم۔ کچھ خبر نہیں۔ (داغ) ؎

کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کیے تو نے
کہ جو کچھ ہے خدائی میں وہ ہے بے عیب و تنگ تیرا

کیا خدا ہے ۔ ایسا شخص نہیں جس سے سرتابی نہ ہو سکتی ہو (داغ) ؎

بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسی کا
وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسی کا

کیا خدائی ہے ۔ خدا تعالےٰ کی کیسی شان اور قدرت ہے۔ کیا شان الٰہی ہے۔ یہ کلمہ تعجب حیرت طنز اور طعنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (انشا) ؎

کیا خدائی ہے منڈانے لگے اب خط وہ لوگ
دیکھ کر ڈیوڑھی میں چھپ رہتے تھے جو نائی کو

کیا خوب ۔ ۱ کلمہ طنز و تعریف کا ہے اور تعجب کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ واہ۔ کیا کہنا ہے۔ سبحان اللہ۔ (ظفر) ؎

ہر صبح ہے سر برہنہ خورشید
پُرنور ہے تری کلاہ کیا خوب

۲ (طنز سے) چہ خوش۔ ہوش میں آؤ۔ (ظفر) ؎

آئے نہ قرار پر وہ شب کو
تا صبح دکھائی راہ کیا خوب

۳ تعجب کے موقع پر (فقرہ) کیا خوب میں نے کیا کہا آپ نے کیا سمجھا ۴ بیشتر شعر کی تعریف میں بھی کہتے ہیں ؎

سحر ساری غزل جب سن چکے وہ
جھکا کر سر کہا کیا خوب کیا خوب

۵ کس قدر موزوں ہے کی جگہ۔ (جلیل) ؎

کیا خوب چشم و ابروئے جاناں کی ہے مثال
بجلی چمک رہی ہے یہ نیچے ہلال کے

کیا خوب آدمی تھا۔ کسی اچھے آدمی کا اُس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں۔ تو یہ کلمہ اُس کی تعریف میں کہتے ہیں ؎

کہتے ہیں آج ذوقؔ جہاں سے گذر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے

کیا خوب آدمی ہے۔ نہایت اچھا آدمی ہے۔

کیا خوب سمجھتے ہیں۔ آپ کے ساتھ حماقت اور نادانی کے اظہار کے لئے بجائے آپ نہیں سمجھتے ہیں۔ آپ بالکل نہیں سمجھتے ہیں مستعمل ہے۔

کیا خونکالی ہے۔ بُری عادت سیکھی ہے۔ (مصحفیؔ) ؎

کہتے ہو روز ہم سے یہی کل آئیو
کیا خونکالی ہے یہ ستاتے ہو ہم کو کیا

کیا دال بھات کا نوالہ ہے۔ مثل۔ کچھ آسان بات نہیں ہے۔

کیا دخل۔ کیا ممکن (داغؔ) ؎

اے پردہ نشین تنگ ہیں سب اہل بصارت
کیا دخل ترے ناخن پا کو کوئی دیکھے

کیا درجہ کر رکھا ہے۔ (عو) کیا بُری گت بنا رکھی ہے۔

کیا درزی کا کوچ کیا مُقام۔ مثل۔ دیکھو درزی کا کیا۔

کیا دل میں آئی۔ کیا بات ذہن میں آئی۔ (تمنّاؔ) ؎

تنہا مرے گھر اس شب تاریک میں آیا
کیا دل میں ترے آج بہ رشک قمر آئی

کیا دم کا بھروسہ ہے۔ کیا زندگی کا بھروسہ ہے۔ زندگی کا کیا اعتبار ؎

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا
آدمی بُلبلا ہے پانی کا

کیا دم ہے۔ بہت دم ہے۔ سانس نہیں پھولتی۔ اچھی طاقت ہے (ذوقؔ) ؎

دم ہے کیا بادِ صبا میں کہ دم سیر جہاں
تیرے گلگوں سبک سیر کے جاوے دنبال

کیا دن تھے۔ کیسا اچھا زمانہ تھا۔ (ناسخؔ) ؎

کیا دن تھے وہ کہ ہوتے تھے ہر روز رت جگے
سویا ہوں تد نوں بت نازک تن کے پاس

کیا دور ہے۔ کچھ تعجب نہیں۔ (جلیلؔ) ؎

لیلی جو آئے آنکھ ملائے تو کیا ہے دور
اب آہوؤں کو قیس سے وحشت نہیں رہی

کیا دہاڑا۔ دیکھو دہاڑا۔

کیا دھرا ہے۔ دیکھو دھرا کیا ہے۔ (داغؔ) ؎

دنیا میں کیا دھرا ہے قیامت میں لطف ہو
میرا جواب ہو نہ تمہارا جواب ہو

کیا ڈر ہے۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا ہرج ہے۔ کیا نقصان ہے۔

کیا ذکر ہے۔ کسی چیز کا وجود کیسا کہ اُس کا ذکر تک نہیں قطعاً انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (ناسخؔ) ؎

سیکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا
تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا

کیا رکھا ہے۔ ۱ کچھ باقی نہیں ۲ کیا خصوصیت ہے کیا انوکھا پن ہے۔ (شوقؔ قدوائی) ؎

عشق کے واسطے ہوتی ہیں ادائیں دلکش
اور اے حسن تری شکل میں کیا رکھا ہے

کیا رنگ ہے۔ کیسا حال ہے۔ کیا حالت ہے۔ ہے کی جگہ ہیں بھی مستعمل ہے۔ (غالبؔ) ؎

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

کیا رہا۔ ۱ کچھ حالت باقی نہیں رہی۔ آس ٹوٹ گئی ؎

اب کیا رہا ہے جس سے رقیبوں کا ڈر کریں
ہم تو بروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے

۲ کچھ کسر باقی نہیں رہی۔ (مصحفیؔ) ؎

جی رات لبوں پر آرہا تھا
مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا

کیا زمانہ ہے۔ کیا زمانے کا انقلاب ہے۔ کیا بُرا

وقت ہے۔ (جلیل) ؎

کیا زمانہ ہے وہی اب آفت جان ہو گئے
کہتے تھے جو ہے کوئی آرام جاں میری طرح

کیا سبب۔ کس وجہ سے۔ کیوں۔ کس غرض سے۔ ؎

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے
گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک

کیا سمجھا تھا۔ شاید کچھ اور سمجھا تھا۔ جیسا مشاہدہ اور تجربہ میں آیا ویسا نہیں سمجھا تھا۔ (غالب) ؎

چاہنے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل
بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہیئے

کیا سمجھ کر۔ ناحق۔ عبث۔ اپنی بساط اور فہم کے خلاف سمجھ کر۔ (ناسخ) ؎

کیا سمجھ کر کوچۂ مہرویاں میں پھر جاتا ہے تو
آفت عشق گزشتہ مجھ کو ناسخ یاد ہے

کیا سوجھی۔ کیا خیال پیدا ہوا۔ کیا دھن بندھی ہے۔ (جلیل) ؎

مجھ کو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف
دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو

کیا سے کیا۔ انقلاب کے لئے بولتے ہیں۔ (رشک) ؎

عشق اگر معجز نما ہو کیا سے کیا پیدا کرے
دل میں عالم عالم ایجاد کا پیدا کرے

کیا سے کیا ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا۔ (جلال) ؎

اللہ اللہ ہے ترے لئے دل سوزاں ہر دم
کیا سے کیا ہو گئی سینے کی جلن دیکھ لیا

(امیر) ؎

رات دن کعبۂ دل میں ہے بتوں کا مجمع
کیا سے ہو گئی اللہ کے گھر کی صورت

کیا شان میں خفتے پڑ جائیں گے۔ دیکھو شان میں خفتے پڑنا۔

کیا شک ہے۔ شبہ نہیں یقینی ہے۔

کیا شئے۔ (کنایۃً) عجیب چیز (جلیل) ؎

کسی کا مدعا نکلے کسی کا حوصلہ نکلے
مرے ارمان کیا شئے ہیں جو دل کے دل میں رہ جائیں

۲۔ بے وقعت۔ بے قدر کی جگہ۔

کیا صلاح ہے۔ کیا مشورہ ہے۔ کس امر میں مصلحت سمجھتے ہو۔ (ذوق) ؎

ٹھہری ہے ان کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح
اے جان بر لب آمدہ اب تیری کیا صلاح

کیا ضرور ہے۔ کچھ ضرورت نہیں۔ (ناسخ) ؎

دو زلف ہے حسن سانپ نے ڈالی ہے کینچلی
موباف کیا ضرور ہے گیسوئے یار میں

کیا طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (ناسخ) ؎

آسماں کی کیا ہے طاقت جو چھڑائے لکھنؤ
لکھنؤ مجھ پر فدا ہے میں فدائے لکھنؤ

کیا علاج۔ کیا تدبیر۔ کیا چارہ کار۔ کیا سزا۔ (ذوق) ؎

بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج
کہہ اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج

کیا غرض۔ کیا غرض ہے۔ کیا پڑی ہے۔ کیوں۔ (داغ) ؎

کیا غرض ہے مری تقدیر کو مجھ سے پوچھے
آبرو کا ہے طلب گار کہ رسوائی کا

(فقرہ) ان کو کیا غرض جو خواہ مخواہ جھگڑے میں پھنسیں۔

کیا غضب کیا۔ بڑا قہر کیا۔ بڑا ستم کیا۔ (ناسخ) ؎

مل کے مستی رتبۂ دانتوں کا بہت کم کر دیا
کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا

کیا غضب ہے۔ اندھیر ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے۔ (ناسخ) ؎

کیا غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہیں
ہے زبان برگ سے ہر گل ثنا خوان بہار

کیا غم۔ کیا غم ہے۔ کیا فکر۔ کیا فکر ہے۔ کیا پروا ہے

(داغ) ؎

غم اٹھانے کے واسطے دم ہے
زندگی ہے اگر تو کیا غم ہے

(امیر) ؎

مجھ کو کیا غم نہیں دیتے ہیں وہ دمڑی تو نہ دیں
خاک میں مجھکو ملا دے گی کدورت میری دیکھو غم

کیا فائدہ - بے فائدہ - بے نتیجہ - مثال کے لئے دیکھو کس کی سنتا ہے -

کیا فرض ہے - یہ کچھ فرض نہیں - یہ کچھ ضرور نہیں یہ کوئی کلیہ نہیں (غالب) ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے - (دہلی) کیا کچھ قصور حاکم کا کیا ہے جو ڈریں۔

کیا قاضی گلہ کرے گا - دیکھو قاضی گلہ کرے گا۔

کیا قہر ہوا - کیا غضب ہوا۔ (ناسخ) ؎

زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا
ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن

کیا قہر ہے - کیا غضب ہے - کیا ستم ہے (ذوق) ؎

کیا قہر ہے جتنا کہ وہ چاہت سے رکے ہے
اتنا ہی اُسے چاہیں گے ہم اور زیادہ

کیا قیامت کی - کیا غضب - کیا ستم کیا (شرف) ؎

یہ سوچتا ہوں کہ بر نے یہ کیا قیامت کی
کہ دردِ عشق بھی کہا بھی تو بر ملا یہ کہا

کیا قیامت ہے - کیا غضب ہے - کیا ستم ہے - (شہیدی) ؎

نئی باتیں نئی گھاتیں نئی چاہت نیا پیار
کیا قیامت ہے نئے شخص پہ آنا دل کا

۲- کس قدر حسین ہے۔

کیا کام - **کیا کام ہے** - کچھ کام نہیں - کیا واسطہ - کیا علاقہ (فقرہ) شادی کے موقعوں پر رنج کی باتوں کا کیا کام ہے ؎

ہو گا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا امیر
کیا کام محبت سے اس آرام طلب کو

کیا کچھ - کس قدر - کتنا - بہت کچھ - (فقرے) کیا کچھ روپیہ لُٹ رہا ہے - کیا کچھ نہیں کہا - خدا جانے اس کے دل میں تہا، طرفین سے کیا کچھ بھرا ہوا ہے - (ناسخ) ؎

جہاں کو جان سے مارا پڑ کر زلف میں ہوتی
خدا کی مار کیا کچھ زہر تھا اس کو ڑیلے میں

کیا کچھ سنا چاہتے ہو - دیکھو کچھ سنا چاہتے ہو۔

کیا کرتا ہے - ۱۔ ایسا نہ کر بے جا فعل کرتا ہے۔ نہ کر کی جگہ ۲- کیا کام کرتا ہے کی جگہ۔ کیا مشغلہ رکھتا ہے۔ معافی نمبرا میں کیا پر زور دے کر مستعمل ہے۔

کیا کر لیا - کیا نقصان ہو چکا۔ (شرف) ؎

ہر گل کی بلبلوں نے بھرلی دماغ میں بو
گلچیں نے کر لیا کیا صبا دکیا کرے گا

کیا کروں - حیران ہوں کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ مجبور ہوں (شہیدی) ؎

اکتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا
مرتا بھی نہیں یہ تمارنجور کروں کیا

۲- کس کام میں لاؤں بے کار ہے (شہیدی) ؎

مے کھینچنے سے اُن میں ہی لے حضرت داعظ
میں لے کے تبرک کے یہ انگور کروں کیا

۳- کس لئے کروں۔ (شہیدی) ؎

تھا روز مرا تجھ سے بھی تاریک زیادہ
تیرا گلہ اے شب ویجور کروں کیا

کیا کرے - مقام مجبوری ہے۔ (ناسخ) ؎

چاہتا ہے دل کہ جسم صاف سے ہو جیے ایک
کیا کرے پاتا نہیں ۱- جان خانواۂ آئینہ

۲- کیا علاج کرے۔ (غالب) ؎

سوز دل کا کیا کرے باران اشک
آگ بھڑکی مینھ اگر دن بھر کھلا

کیا کرے گا۔ کیا کر لے گا۔ کچھ نہیں کر سکتا ہے۔ کیا نقصان پہونچائے گا۔ (آتش) ؎

مجھ سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

کیا کرے گا دولہ جسے دے مولا۔ مثل جسے مولا دے اُسے ملے تدبیر سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ اللہ کی دین میں کسی کو اختیار نہیں۔

کیا کمی ہے۔ سب کچھ ہے۔ بہت کچھ ہے۔

کیا کوسوں۔ کیا کہہ کر کوسوں۔ (عو) نہایت خفگی اور دل جلنے کے موقع پر کہتی ہیں۔ (معروف) ؎

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں
جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں

کیا کوئی آگ لگائے۔ بالکل بے کار ہے کی جگہ۔ (داغ) ؎

سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد
رکھ کر اس جنز کو کیا آگ لگائے کوئی

کیا کوئی شاخ نکلی ہے۔ کیا کوئی انوکھی بات ہے (میر) ؎

کھنچی رہتی ہے اس ابروئے غم سے
کوئی کیا شاخ نکلی ہے کماں میں

کیا کہا۔ جب کوئی بے موقع بات کہتا ہے تو اُس سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

کیا کہا پھر تو کہو دل کی خبر کچھ بھی نہیں
کیوں یہ کیا ہے خم گیسو میں اگر کچھ بھی نہیں

کیا کھائے۔ کس برتے پر۔ (فقرہ) بھلا ہم غریب آدمی کو ایسی ویسی باتوں کی کیا قدر میکے سے سسرال تک نون تیل لکڑی ہی سے زمانہ فرصت نہیں دیتا بھلا ہم دوسری کسی بات کی کیا خبر رکھ سکتے ہیں۔ اور کیا کھا کے کوئی بات کر سکتے ہیں۔

کیا کہنا ہے! کیا بات کہنا ہے کی جگہ ۲ اس موقع پر بھی بولتے ہیں۔ جب یہ کہنا ہو کہ کیسی بے موقع یا غلط بات کہتا ہے ۳ کیا الزام لگاتا ہے کی جگہ۔

کیا کہہ کے۔ کیا کلمات تشفی کہہ کے (جلیل) ؎

میں کیا کہہ کے سمجھاؤں گا اپنے دل کو
زباں مجھ کو بہر خدا دیتے جاؤ

کیا کہنا۔ کلمہ تحسین و طنز ۱ سبحان اللہ۔ تعریف کے لئے۔ تعریف نہیں ہو سکتی۔ (صبا) ؎

مہندی مل کر ہے چوٹ مرجاں پر
ہاتھ لانا نگار کیا کہنا

۲ طنز کے لئے۔

کیا کہنا ہے! کیا بات ہے کیا پوچھنا ہے ۲ بطور ہجو ملیح بھی مستعمل ہے۔

کیا کہنے ہیں۔ کیا بات ہے۔ بیشتر طنز سے بھی مستعمل ہے (راسخ) ؎

مجھ سے کہتے ہیں مزاج اچھا تو ہے
واہ کیا کہنے ہیں استفہام کے

کیا کہوں۔ مجبور ہوں کی جگہ (فقرہ) کیا کہوں نمک کھایا ہے ورنہ ایسا مزہ چکھاتا کہ یاد کرتے۔

کیا کہئے۔ بیان کے قابل نہیں۔ (داغ) ؎

کچھ روز وعدہ یاس کی عالت عجیب تھی
کیا کہئے کس قدر نہ ہوتی کس قدر ہوتی

کیا کہیں۔ (مجبوری اور بے بسی ظاہر کرنے کے لئے) کیا بیان کریں۔ کیا شکایت کریں۔ قابل بیان نہیں (درد) ؎

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا
کہیں کیا جی کو رو بیٹھے

کیا کہیں گے۔ کیا خیال کریں گے۔ کیا شبہ کریں گے۔ برا کہیں گے (جلیل) ؎

روتے ہو تم آتے جاتے میرا مدفن دیکھ کر
کیا کہیں گے اپنے دل میں دوست دشمن دیکھ کر

کیا کیا۔ ۱ کون کون چیز (فقرہ) ایک روپے میں کیا کیا لاؤں ۲ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت کچھ جیسے کیا کیا ارادے تھے۔ کیا کیا ارمان رہ گئے (صبا) ؎

بحث نالاں رہی مرغان چمن سے کیا کیا
اے صبا پھر نہ بخار دل نالاں نکلا

۳ کس قدر (صبا) ؎

کیوں نہ ہو جائیں زمانے میں ہزاروں دریا
ہم نے رو رو کے دامن کو نچوڑا کیا کیا

۴ انواع و اقسام ظاہر کرنے کے لئے (آتش) ؎

زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے

۵ کس کس طرح کی جگہ (آتش) ؎

گلوں نے کپڑے پھاڑے ہیں قبائے یار پر کیا کیا
حنا پس پس گئی ہے دست و پائے یار پر کیا کیا

۶ کیسے کیسے۔ کون کون (مصحفی) ؎

ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر
کہ دیکھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا

۷ کہاں کہاں کی جگہ ؎

ہوائے دوست میں ہم بھی پھرے ہیں اے صبا کیا کیا
حرم میں دیر میں بت خانہ میں صحرا میں گلشن میں

۸ تجاہل کرنے کے واسطے (غالب) ؎

تجاہل پیشگی سے مدعا کیا
کہاں تک اے سراپا ناز کیا کیا

کیا کیا۔ بڑا غضب کیا۔ بڑا ستم کیا۔ بڑی حیرت ہے۔ نہایت شرم کی بات ہے۔ (عاشق) ؎

اس بے وفا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا
اس دل کو مفت خوار کیا ہم نے کیا کیا

۲ کوئی بے جا بات نہیں کی (فقرہ) انھوں نے خط واپس کر دیا تو کیا کیا ۳ کس صرف میں لایا۔ (غالب) ؎

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کئے

یہ کیا کیا۔ بہت کچھ (میر) ؎

قبلہ و کعبہ خدا وند ملاذ و مشفق
مضطرب ہو کے اسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ
پر کہوں کیا رقم شوق کی اپنی تاثیر
ہر سر حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ

کیا کیا گزرا۔ کیا کیا مصیبت پیش آئی۔ کیا کیا واقعہ پیش آیا۔ (رند) ؎

صدمہ گزرے ایذا گزری
ہجر میں تیرے کیا کیا گزری

کیا کیا گذری۔ کیا مصیبت آئی (رند) ؎

کس سے کہئے کون سنے گا
کیا کیا گزرا کیا کیا گزری

کیا کیا نہ کیا۔ سب کچھ کیا۔ کون سی کسر اٹھا رکھی۔ (مضمون) ؎

ہم نے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا
صبر ایوب کیا گریہ یعقوب کیا

کیا کیا نہ ہوا۔ کون سی بات رہ گئی۔ کون سی رسوائی ہوئی۔ (نشتر) ؎

کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا
رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا

کیا کیجے! کیا کیجئے۔ کیجیے بروزن فعلن و بروزن فاعلن دونوں طرح مستعمل ہے لیکن اب بعض فصحائے لکھنؤ بروزن فاعلن ہی استعمال کرتے ہیں، کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ (محسن) ؎

کیا کیجئے بیاں صفت فضا کی
پھلواری جناب کبریا کی

کیا گاتے ہو۔ کیا فضول بکتے ہو (امانت) ؎

جب کہا میں نے مرے پاس کبھی اب آتے ہو
بولا وہ زہرہ جبیں طعن سے کیا گاتے ہو

کیا گزرتی ہے۔ کیسی مصیبت آتی ہے (سحر) ؎

چاہت میں کیا گزرتی ہے بندے سے پوچھئے
دل ٹوٹتا ہے صدمۂ جانکاہ عشق سے

کیا گزری۔ کیسی گزری۔ کیونکر بسر ہوئی۔ کیا واقعہ پیش آیا۔ (جلال) ؎

ہم تو مر مر کے جئے یوں شب بلا گزری
تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کیا کیا گزری

ع صبا نہ کوئی پس مرگ پوچھنے آیا
کہو فرشتوں سے کیسی مزار میں گزری

کیا گزری۔ کیا دقت پیش آئی (امیر) ع
وعدۂ وصل نے کیا بے خود
دیکھئے کیا وصال میں گزرے

کیا گزرے گی۔ کیا حالت ہوگی۔ (غالب) ع
سہل تھا مسہل ولے یہ سخت مشکل آپڑی
مجھ پہ کیا گزرے گی اتنے روز حاضر بن ہوتے

کیا گومتی کا پانی پیا ہے۔ (گومتی لکھنؤ کی ایک ندی کا نام ہے) اس شخص سے کہتے ہیں جو زنانہ پن کی باتیں کرے۔

کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے۔ مثل۔ یعنی کیوں نہیں بولتے۔

کیا گیا۔ کیا نقصان ہوا (سحر) ع
چلے نہ کہنے پہ نادان دوست کے کوئی
ہماری جان گئی مفت کیا گیا دل کا

کیا لعل لگے ہیں۔ کیا ایسے لعل لگے ہیں۔ یہ محاورہ بلفظ جمع ہی میں مستعمل ہے۔ داغ نے اور طرح بھی کہا ہے۔ (داغ) ع
ہم اسے لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے
کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا

(شوق قدوائی) ع
بیٹھے تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزار و بیا
ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے رخساروں میں

کیا لطف ہو۔ کیا مزا ہو۔ بڑا لطف ہو (ناسخ) ع
کیا مزہ ہو اگر گریبان سے
مجھ کو سننے نہ دے جگر بد لی

کیا لگتا ہے۔ ۱ کیا خرچ ہوتا ہے۔ ۱ نقصان ہوتا ہے (ابن الوقت) کوئی کسی کو مار ڈالے تو میرا کیا لگتا ہے۔ ۲ کچھ تعجب نہیں (نواب مرزا شوق) ع
پر دن گھر میں نہیں صاحب کا یہ لگتا ہے
یو نہیں بدنام جو ہو جاؤ تو کیا لگتا ہے

کیا لوگے۔ کیا فائدہ حاصل کروگے۔ کیا لیا۔ کیا فائدہ حاصل کیا۔ کیا پایا (داغ) ع
غیر سے مل کے کیا لیا تو نے
ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا

۲ کیا نقصان کیا۔ (امیر) ع
ہائے کیسا دل ناداں نے کھپنایا مجھ کو
میں نے کیا اس کا لیا تھا کہ ستایا مجھ کو

کیا لیتا ہے۔ دیکھو آپ کا کیا لیتا ہے۔

کیا مال ہے۔ محض بے حقیقت اور ناچیز ہے۔ (عاشق) ع
شیریں کیا مال ہے ترے آگے
شرم سے خود وہ پانی پانی ہے

کیا مجال۔ کیا مجال ہے۔ کیا مقدور ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ (آتش) ع
آنکھوں کا عاشقوں کی رہ یار میں ہے فرش دامن
پر اس کے اڑ کے پڑے کیا مجال خاک

کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں۔ مثل (عو) کیا جلدی تھی کس بات کی جلدی پڑی تھی (جان صاحب) ع
نکاح جا لئے جھپ جھا لئے سے نوچ کیا
مثل ہے کیا سڑی جاتی تھیں مچھلیاں میری

کیا مذکور۔ ۱ تعریف کے لئے کہتے ہیں ۲ کچھ موقع نہیں۔ محل نہیں۔ جگہ نہیں۔ نام نہیں۔ (داغ) ع
یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا تو یہاں کیا مذکور
غم بھی آیا مرے دل میں تو بہت سا آیا

کیا مزہ رہ جائے۔ کس قدر بے لطفی ہو (داغ) ع
پرے پڑے ہی میں بہتر ہم سے ان سے چھیڑ چھاڑ
کیا مزہ رہ جائے جس دم برملا ہونے لگے

کیا مزے کی بات ہے۔ کس قدر حیرت انگیز ہے۔ کس قدر پرلطف بات ہے۔ (داغ) ع
شکوہ کے بدلے کیا شکر ستم
پھر خفا ہیں کیا مزے کی بات ہے

کیا مصیبت ہے ۔ بڑی مشکل ہے (شوق قدوائی) ؎

خواہش مرگ تیرے شوق جفا سے نہ رہی
کیا مصیبت ہے کہ جینے پہ میں مجبور ہوا

کیا معرکہ مارا ۔ بڑی فتح حاصل کی ۔ (صبا) ؎

صفائی ہوگئی شہر کے بت خورشید طلعت سے
خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے گردوں کا

کیا معنی ! کیا سبب کیوں (معروف) ؎

ہم سے تو بولنے کے کیا معنی
ہم سے اس گفتگو کے کیا معنی

۲ کیا موقع کیا غرض (معروف) ؎

چاہ میں چاہیئے ہے بدنامی
عزت و آبرو کے کیا معنی

۳ کیا مجال ۔ کیا مقدور (معروف) ؎

تو ہی دل میں ہے ورنہ آتو سکے
عزت و آبرو کے کیا معنی

۴ کیا ممکن ۔ (فقرہ) دودھ کی تاثیر مشہور ہے کیا معنے جو بچے میں دودھ کا اثر نہ ہو۔

کیا مقدور ۔ کیا تاب کیا مجال ۔ (ذوق) ؎

پھرتا ہے اہتمام میں شادی کے رات دن
مقدور کیا کہ ٹھہر سکے دم بھر آسماں

کیا مل جائے گا ۔ کیا فائدہ ہوگا ۔ (شعور) ؎

کھینچ کر تلوار مجھ پر غیر کو کرتا ہے قتل
میرے للچانے سے کیا اے تیغ زن مل جائیگا

کیا ممکن ۔ ناممکن ہے ۔ دشوار کی جگہ ۔ (جلیل) ؎

تلاش اس شعلہ رو کی اور دم لینے دے ۔ کیا ممکن
جو نالے رک گئے تھک کر تو آہ آتش نکلی

کیا منہ کیا منہ ہے ۔ کیا مجال ہے ۔ کیا رتبہ ہے کیا حقیقت ہے ۔ (مومن) ؎

سنگ اسود نہیں ہے چشم بتاں
بوسہ مومن طلب کرے کیا منہ

(ظفر) ؎

کیا منہ ہے کہ ہو خنجر قاتل کی شکایت
یاں منہ ہی مرے زخم جگر کا نہیں کھلتا

کیا منہ دکھاؤ گے ۔ کیا جواب دو گے ۔ کس طرح سرخرو ہو گے ۔ (شعور) ؎

عیسیٰ جسے جلائے اسے آپ ماریئے
کیا منہ دکھایئے گا نصاریٰ کے سامنے

کیا منہ دکھائیں ۔ بڑے شرمندہ ہیں ۔ سخت منفعل ہیں ۔ (غالب) ؎

جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا
کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا

کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں ۔ کس قدر خوش بیان ہے ۲ جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے اس سے بھی طنزاً کہتے ہیں ۔

کیا منہ کا نوالہ ہے ۔ یعنی یہ کام کچھ آسان نہیں ہے یہ کام مشکل ہے اور دیر طلب ہے (رشک) ؎

لاکھ غمازے سے کرتا ہے قبول دعوت
کھانا کھلوانا اسے منہ کا نوالہ کیا ہے

کیا منہ لے کر جاؤں ۔ کس منہ سے جاؤں منہ دکھاتے شرم آتی ہے ۔

کیا ناک لے کر بولتے ہو ۔ کیا ناک لے کر بات کرتے ہو (دہلی) کس منہ سے بات کرتے ہو یعنی شرماؤ اپنے گریباں میں منہ ڈالو ۔

کیا نام ۔ بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہوتا ہے ۔

کیا نشہ پیا ہے ۔ اس شخص سے کہتے ہیں جو بہکی بہکی باتیں کرے ۔ (اکبر) ؎

آبرو اپنی ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہو
تم کو کچھ خبر ہے کیا نشہ پئے بیٹھے ہو

کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے ۔ مثل (عو) مفلس کے پاس کیا دھرا ہے ۔ (شاد) ؎

کیا ٹوٹو تو لہو نہیں بدن میں
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے

کیا نہ چاہیئے ۔ (دہلی) ۱؎ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (فقرہ) اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہیئے ۲؎ سب کچھ موجود ہے (فقرہ) تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہیئے۔

کیا واسطہ ۔ کیا تعلّق ۔ کیا علاقہ۔ (داغ) ؎

شکوۂ آزردگی سُن کر کہا تو یہ کہا
کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا ہونے لگے

۲؎ کیا سبب ۔ کیوں ؎

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے
گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک

کیا ہو ۔ تمہاری کیا حقیقت ہے۔ (داغ) ؎

نامہ بر مجھ سے یہ کہتا ہے کہ تم تو کیا ہو
بادشہ بھی تو وہاں قابل القاب نہیں

۲؎ کیا کیفیت ہو۔ کیا نتیجہ ہو (داغ) ؎

یہیں ہو جائے طے آپس میں جھگڑا
تمہارے واسطے کیا کل خدا جانے ہمارے واسطے کیا ہو

کیا ہوا ۔ کیا حال گزرا۔ کیا پیش آیا (فقرہ) ہاں اس کے بعد کیا ہوا ۲؎ کیا نقص ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا۔ یعنی کچھ نقصان نہیں ہوا کی جگہ (داغ) ؎

ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے
اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا

۳؎ کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے (فقرہ) خدا جانے کیا ہوا گھر سے رونے کی آواز آتی ہے ۴؎ کچھ تعجب نہیں۔ کوئی انوکھی بات نہیں (فقرہ) چیچک نکلی تھی بخار آ گیا تو کیا ہوا ۶؎ کہاں چلا گیا۔ کہاں گم ہو گیا۔ گویا کی جگہ (جلیل) ؎

رونا ہے اب یہ آٹھ پہر یار کیا ہوا
آنکھوں کو روگ لگ گیا دیدار کیا ہوا

کیا ہوا تھا ۔ کس خیال میں تھا۔ عقل کہاں تھی۔ حواس کہاں تھے۔ (غالب) ؎

میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام آؤں
گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا

کیا ہوتا ۱؎ کیا اثر ہوتا۔ کیا فائدہ ہوتا۔ یعنی کچھ بھی نہ ہوتا کچھ فائدہ نہ ہوتا۔ کچھ اثر نہ ہوتا (فقرہ) تدبیر تمہارے خلاف تھی۔ گواہ پیش ہوتے تو کیا ہوتا۔ (ذوق) ؎

کیا ہوتا جو سمجھاتے اُسے جا کے مرے دوست
دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی چکا تھا

۲؎ کیا بگڑ جاتا۔ کس بات میں فرق آ جاتا۔ (فقرہ) ہمارا کہا مان لیتے تو کیا ہوتا ۳؎ کیسی بُری بنتی۔ کیا مصیبت پڑتی۔ (فقرہ) کبھی وہ آ جاتے تو کیا ہوتا ۴؎ کون شے ہوتا۔ کس مرتبہ پر ہوتا (غالب) ؎

نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

۵؎ تمنّا کے واسطے۔ کیا خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا (عاشق) ؎

مری قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا
مرا مہماں وہ اک دن آہ گر ہوتا تو کیا ہوتا

کیا ہوگا ۱؎ کیا پیش آئے گا (فقرہ) معلوم نہیں کل کیا ہو گا ۲؎ کیا بگڑے گا۔ کچھ نہیں ہو گا ۳؎ کچھ اثر نہیں ہو گا۔ کچھ فائدہ نہیں ہو گا۔ کچھ نقصان نہیں ہو گا۔ (ذوق) ؎

کیا ہوئے گا دو چار قدح سے مجھے ساقی
مے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ

کیا ہو گیا ۱؎ خبط ہو گیا۔ سودا ہو گیا کی جگہ (فقرہ) تم کو کیا ہو گیا جو اکیلے چل کھڑے ہوئے ۲؎ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہو گیا کی جگہ (رشک) ؎

دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا
دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا

۳؎ کیا مرض ہو گیا ۴؎ کیا نقصان ہو گیا۔ کیا فائدہ ہوا کی جگہ۔

کیا ہونا ہے ۔ کچھ فائدہ نہیں ہو گا۔ بے کار ہے۔ نکما ہے۔ (صبا) ؎

چھوڑ دینا ہے دنی کا پیچھا
اس سے کیا سود ہے کیا ہونا ہے

۲؎ کیا نتیجہ ہو گا کی جگہ۔
(امیر) ؎

خشک لب ہوگئے رخ زرد ہے کیا ہونا ہے
دل میں بے ساختہ کچھ درد ہے کیا ہونا ہے

۳ کیا انقلاب ہونا ہے کی جگہ۔

کیا ہی ۱ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے ؎

بزم اغیار میں اُس شوخ نے عیاری سے
کیا ہی اعجاز کیا داغ کو چلنے نہ دیا

۲ نہایت۔ عمدہ۔ مبارک (فقرے) کیا ہی کام بنا ہے۔ وہ کیا ہی رات تھی۔

کیا ہے ۱ کیا معاملہ ہے۔ کیا بات ہے ۲ کس بات کا ہے (غالب) ؎

بہت سہی غم گیتی شراب کم کیا ہے
غلام ساقی کوثر ہوں مجھ کو غم کیا ہے

۳ کیا چیز ہے (فقرہ) تمہارے ہاتھ میں کیا ہے (غالب) ؎

جان تم پر نثار کرتا ہوں
میں نہیں جانتا دعا کیا ہے

۴ کس چیز کا نام ہے (غالب) ؎

تمہاری طرز روش جانتے ہیں ہم کیا ہے
رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے

۵ نہیں ہے کی جگہ ؎

سخن میں خامہ غالب کی آتش افشانی
یقیں ہے ہم کو بھی لیکن اب اس میں دم کیا ہے

۶ بے حقیقت ہے ؎

ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

۷ (جب کوئی نام لے کر پکارتا ہے اس کے جواب میں کہتے ہیں) کیا کہتے ہو کیا کام ہے ۸ یہی ہے۔ (غالب) ؎

ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا
اور درویش کی صدا کیا ہے

۹ کیوں ہے۔ کس واسطے ہے۔ (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ کی ضد کیا ہے۔

کیا ہیجڑے راہ ملتے نہیں۔ (دہلی) (طنزاً) کیوں ستانے سے ڈرتے ہو۔

کیا یاد کرو گے۔ (مخاطب کے واسطے) مدت تک یاد کرتے رہو گے۔ مدت تک احسان مند رہو گے (حسرت) ؎

ہے کس کا جگر جس پہ یہ بیداد کرو گے
لو دل تمہیں ہم دیتے ہیں کیا یاد کرو گے

۲ متکلم اور غائب کے واسطے کیا یاد کریں گے مستعمل ہے ؎

زندگی اپنی اسی طرح جو گزری غالب
ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے

کیا۔ مذکر۔ کیا ہوا فعل۔ برے افعال۔

کیا آگے آئے۔ برے فعل کا خمیازہ اٹھانا پڑے (داغ) ؎

حشر میں بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی
کہتا ہوں کیا میرا نہ آئے مرے آگے

دیکھو اپنا کیا آگے۔

کیا سامنے آیا۔ برے اعمال کی سزا ملی۔ (داغ) ؎

ہم نہ کہتے تھے کہ نہ کر عشق پشیماں ہوگا
جو کیا تو نے وہ آگے ترے اے دل آیا

(جلیل) ؎

لایا نصیب ناوک قاتل کے سامنے
آیا ہمارے دل کا کیا دل کے سامنے

کیا آگے آئے گا۔ کئے کا پھل ملے گا (داغ) ؎

سرکار کے عاشق کا نہ اترائیے اتنا
اک دن یہ کیا آئے گا سرکار کے آگے

کیا اور کرنہ جانا میں ہوتی تو کر دکھاتی مثل (عو) ہماری صلاح پر چلتے تو یہ نقصان نہ ہوتا۔

کیا پانا۔ دیکھو اپنا کیا پانا۔

کیا دھرا۔ (عو) مذکر کرتوت۔ افعال (فقرہ) سب ان حضرت کا ہی کیا دھرا ہے۔

کیا دھرا اکارت ہونا۔ جو کچھ کیا تھا سب غارت ہو جانا۔

کیا کرنا۔ علی الاتصال یا ہمیشہ کوئی کام کرنا۔ (ناسخ) ؎

ہوتی ہے آفتِ خط قہرِ خدا سے نازل
پہ صنم ہم پہ جو بیداد کیا کرتے ہیں

کیے کا پاس ۔ اپنے فعل کا لحاظ (قلق) ؎

اپنے کئے کا پاس نہ آیا ہزار حیف
مجھ کو بنا کے تو نے مٹایا ہزار حیف

دیکھو اپنے ۔

کیّاد ۔ (ع) صفت ۔ مکّار ۔ وہ شخص جس کا پیشہ مکر ہو ۔

کیاری ۔ (ھ) اردو نظم میں بروزن کاری آتا ہے) کھیت یا باغ کا ہر ایک چھوٹا حصّہ جس کی مینڈ بنا دیتے ہیں ۔ (محسن) ؎

کیاری ہر اک اعتکاف میں ہے
اور آبِ رواں طواف میں ہے

کیاست ۔ (ع ۔ بکاف فارسی غلط ہے وبکاف تازی صحیح) مونث ۔ دانائی ۔ عقل مندی ۔ فہم و فراست ۔

کیانی ۔ (ف) کیان کی طرف منسوب ۔ کیان جمع "کے" کی ہے جو بمعنی بادشاہ عالی درجہ ہے ۔ کیاں سے ایران کے چار بادشاہ مراد ہوتے ہیں ۱ کیکاؤس ۲ کیقباد ۳ کیخسرو ۴ کے لہراسپ ۔

کیت ۔ (ھ) مذکر ۱ دُم دار ستارہ ۲ مجرم کے مارنے کا تازیانہ ۔

کیت ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام ۔ بیشتر زبانوں پر کیتھا ہے ۔

کیتکی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک مشہور خوشبودار پھول اور اس کے پودے کا نام ۔ ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اس پر عاشق ہے ۔

کیتلی ۔ مونث (انگریزی ۔ کیٹل کا بگڑا ہوا) مونث ۱ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چائے یا پانی جوش کرتے ہیں ۔

کیتھا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک ترش پھل اور اس کے درخت کا نام ۔

کیتھانا ۔ مذکر ۔ کایستھوں کی سکونت کا محلہ ۔ قصباتی زبان ہے ۔

کیتھی ۔ (ھ) مونث ۔ ہندی جو کایتھ لکھتے ہیں ۔

کیٹا ۔ (ھ) مونث ۔ چراغ کی گاد ۔ حقّہ کا میل ۔ ہر وہ میل جو روغن کی تہ میں بیٹھ جاتا ہے ۔

کیچاجان ۔ (ع) مونث ۔ دائی ۔ دودھ پلائی ۔ (رنگین) ؎

میری لیتی ہے بلائیں کس مزے سے آن کے
سب مرے اور میں ہوں قربان نپی کیچاجان کے

کیجے ۔ (بروزن فعلن)

کیجئے ۔ (بروزن فاعلن) کرو ۔ کریں کی جگہ ۔ دیکھو کیا کیجئے ۔ (داغ) ؎

شوق کہتا ہے ابھی عرضِ تمنا کیجئے
دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری

کیچ ۔ (ھ) فارسی میں بمعنی پراگندہ ۔ پریشان) مونث ۔ (دہلی) کیچڑ ؎

جن کو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سوائے ظفر
میکدے کی کیچ تک عمامہ رکھ کر پی گئے

کیچڑ ۔ (ھ) مونث ۱ گارا ۔ دلدل ۔ گیلی مٹی ۔ بھری مٹی ۔ ۲ تلچھٹ ۳ وہ کثافت جو آنکھ کے گوشوں میں جمع ہو جاتی ہے ۔ اس معنی میں بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں ۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر مونث ہے ۔

کیچڑ اچھالنا ۔ کیچڑ پھینکنا ۔

کیچڑ کی کوڑی دانتوں سے اٹھانا ۔ (کنایۃً) کمال بخیل ہونا (جان صاحب) ؎

کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا
ایسا زمانہ اے بوا کنگال ہو گیا

کیچڑ میں پھنسنا ۔ دلدل میں پھنسنا ۔ کسی جھگڑے میں مبتلا ہونا (آتش) ؎

پہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے
وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہے آب و گِل کے زنداں میں

کیچل ۔ کیچلی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا سفید سوراخ دار پوست جو سانپ کے جسم پر ہوتا ہے ۔ (ڈالنا کے ساتھ)

(صبا) ؎

نکل کر سانپ اپنی بانبیوں سے کیچلی ڈالیں
اگر موباف کی حاجت ہو اس کافر کے گیسو کو

کیچلی جھاڑنا۔ کیچلی گرانا (رشاد) ؎

زلف پیچاں اس کی بے موباف ہے
ناگنی نکلی ہے کیچلی جھاڑ کے

کیچلی ڈالنا۔ سانپ کا اپنی کیچلی گرانا۔ (برق) ؎

غضب ہے چوٹی کا موباف کھولنا تیرا
کہ حسن اور بڑھے کیچلی جو ڈالے سانپ

کیچلی کا موباف۔ ایک قسم کا موباف۔ (رشاد) ؎

چوٹی ہیں اس صنم کے جو خم ہے ناگنی کا
ناگن کی کیچلی ہے موباف کیچلی کا

دیکھو کینچل۔

کیچوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے لمبے اور سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات میں زمین نمناک میں پیدا ہو جاتا ہے ۲ ایک قسم کا کیڑا جو غذا کی عفونت سے پیٹ میں پیدا ہو جاتا ہے

کید۔ (ع) مذکر۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔

کیر۔ (ف) مذکر۔ ذکر۔ عضو تناسل۔

کیرخر۔ کیرخرا۔ مذکر۔ وہ شخص جس کا ذکر گدھے کے مانند بڑا ہو۔

کیر مگس چہ خفتہ چہ بیدار (ف) مثل ہوا نہ ہوا برابر ہے۔ کمزور کی چستی اور سستی یکساں ہے۔

کیری۔ (ھ) مونث ۱ کچا آم ۲ ایک قسم کا زیور جس میں عطر رکھتے ہیں اور جو کیری کے مشابہ ہوتا ہے ۳ (عم) صفت مونث وہ عورت جس کی کرنجی آنکھیں ہوں۔ اس کا مذکر کیرا ہے ۴ کبھی چنبر کی زنجیر میں کبھی کیریاں لٹکاتے ہو ۵ مصنوعی پھول جو کیری کی شکل کے بنائے جاتے ہیں۔

کیری آنکھ۔ (عم) کرنجی آنکھ۔

کیڑا۔ (ھ) مذکر۔ کرم۔ رینگنے والا جانور۔ گھن۔ دیمک ۲ (ہند) سانپ۔ بچھو۔

(ظفر) ؎

رات کو بے روشنی نکلا نہ کر برسات میں
وہم سے ہوتا ہے کیڑے کا خطر برسات میں

۳ (عو) جوں۔ کھٹمل۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ مستعمل ہے (فقرے) اس کے سر میں کیڑے بہہ رہے ہیں۔ اب تو اس چارپائی میں بھی کیڑے ہو گئے ہیں۔ رات بھر سونے نہیں دیتے

کیڑا دبانا۔ (عم) کسی کی خواہش نفسانی دبانا۔

کیڑا کلبلانا۔ (عم) خواہش نفسانی کا زور ہونا۔

کیڑا سی۔ صفت۔ مونث۔ دبلی پتلی (رجب علی صاحب) ؎

کیڑا سی ہو لائیں پالیں گی کھلا کب تک
چالیس برس کا ہے ارمان خدا حافظ

کیڑا لگنا۔ دیمک لگنا۔ گھن لگنا۔ کیڑے کا خراب کر دینا کسی چیز کو ۲ کتاب یا ریشمی اونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اسے کیڑا لگنا کہتے ہیں (فقرے) بانات میں کیڑا لگ گیا (آتش) ؎

شے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل
کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بانات میں

کیڑوں کا گھر۔ وہ سوراخ جو کیڑے بنا لیتے ہیں۔

کیڑے بہنا۔ (عو) سر میں کثرت سے جوئیں پڑنا۔

کیڑے پڑنا۔ ۱ کسی چیز میں سڑ جانے سے کیڑے پیدا ہو جانا ۲ (عو) عیب ہونا۔ نقص ہونا۔ (فقرے) اس مٹھائی میں کیڑے پڑے ہیں۔ اس بچے میں کیا کیڑے پڑے ہیں۔

کیڑے پڑیں۔ (عو) بددعا۔ سڑے خراب ہو (جرات) ؎

کیڑے پڑیں اس کوٹھی میں تری فریاد
شیریں نے کہا ایسا ہے سنگ میں کیڑا

کیڑے ڈالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا (ابن الوقت) ہم سے کچھ کہہ نہیں سکتا ہاں گورنمنٹ میں ہزاروں کیڑے ڈالنے کو موجود ہیں۔

کیڑے کا چاٹ جانا۔ کیڑے کا خراب کر دینا۔ دیکھو کیڑا لگنا۔

کیڑے مکوڑے۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے۔

کینٹری۔ (ھ۔ عو) ۱ مونث۔ جونک۔ اس معنی میں کیڑیاں

بیشتر مستعمل ہے۔ ۲ چیونٹی۔ ۳ تیری دال (عو) ۴ عورت جس کا
پیشہ جونکیں لگانے کا ہو۔
کیڑیاں لگانا۔ (عو) جونکیں لگانا۔
کیس۔ (ہ) مذکر۔ ۱ (ہندو) سر کے بال۔ مُرغ کی کلغی۔
(امیر) ؎
جھکا جو فلک کی جانب کو کیس بیجان کا
زمیں پہ تاج گرا ہدہد سلیماں کا
کیس۔ (انگ۔ فارسی میں کیش۔ تیردان) مذکر۔ ۱ ڈھکنا۔ خانہ۔
بکس۔ جیسے گھڑی کا کیس بندوق کا کیس ۲ سانچا۔ فریم ۳
مقدمہ۔ معاملہ۔
کیسا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ۱ کس قسم کا کس طرح کا۔ کیسا رنگ
ہے ۲ کس بات کا۔ کس چیز کا جیسے کیسا روپیہ مانگتے ہو ۳
کس قدر۔ کتنا۔ نہایت۔ (فقرہ) کیسا ڈھیٹ لڑکا ہے ؎
غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے
داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا
۴ کس کام کا محض بیکار ہے۔ (مصحفی) ؎
اُٹھ سر بالیں سے میرے جا کبھی گھر اپنے طبیب
اب دم آخر ہے یاں کیسی دوا کیسا علاج
۵ کس طرح کس ڈھنگ سے (صبا) ؎
نقد دل ہائے چرا کر بُت پُر فن کیسا
چپکے بیٹھا ہے جھکائے ہوئے گردن کیسا
۶ کیا ذکر۔ کیا مذکور (ناظم) ؎
میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سن کر
کہتے ہیں یہ بھی اک انداز ہے سودا کیسا
۷ کہاں کا۔ کس کا (ناظم) ؎
تپش و زاری و تنہائی و سرگردانی
گھر میں سب کچھ ہیں موجود ہے صحرا کیسا
(انیس) ؎
کیسا فلک اور مہر جہاں تاب کہاں کا
ہوگا دل بے تاب کسی سوختہ جاں کا
۸ کیوں۔ کس لئے۔ (داغ) ؎
بخش دے اس بت سفاک کو اے داور حشر
خون ہی مجھ میں تھا خون کا دعویٰ کیسا
۹ تعجب کا لفظ (ذوق) ؎
بغل سے لے گئے دل کو نکال کے وہ صبح
جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا
۱۰ مزاج پرسی کے لئے بھی مستعمل ہے (فقرہ) آج آپ کا
مزاج کیسا ہے۔ (داغ) ؎
غیر کے غم میں وہ خاموش تھے میں نے پوچھا
جی ہے کیسا تو کہا تیرا کلیجا کیسا
کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ
کیسا کیسا۔ ہر طرح پر (امیر) ؎
کبھی دیوانہ اُلفت نہ تمہارا سمجھا
لوگ سمجھانے کو سمجھا چکے کیسا کیسا
کیسا ہی۔ ۱ کسی قدر۔ (فقرہ) کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر
نہیں ۲ کسی قسم کا (فقرہ) کیسا ہی گڑ ہو اس وقت لے آؤ۔
کیسی۔ صفت۔ مونث۔ چاہے جس طرح کی (ناسخ) ؎
جی لڑا دیتا ہے ہو کیسی زمین سنگلاخ
خامہ تیشہ ہے تو ناسخ کوہکن سے کم نہیں
۲ مختلف حالت دکھانے کے لئے (داغ) ؎
چھیڑ ہر وقت کی اچھی نہیں یہ یاد رہے
کبھی کیسی ہے کبھی اپنی طبیعت کیسی
کیسی بنے۔ کیا معاملہ پیش ہو۔ (داغ) ؎
وہ کافر تند خو بیدرد ہے مسلماں حضرت داغ
الٰہی دیکھئے کیونکر نبھے کیسی بنے کیا ہو
کیسی گزری۔ کیا مصیبت آئی۔ کس طرح زندگی بسر ہوئی
(داغ) ؎
یہ نہ پوچھو کہ غم ہجر میں کیسی گزری
دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھائے کوئی
کیسی مسجد کیسا مندر جو دیکھو وہ دل کے اندر۔
مثل۔ یہ قول وحدت وجود والوں کا ہے۔ اُن کی مراد
اس سے یہ ہے کہ دل میں سب کچھ موجود ہے۔

کیسی ہو۔ بہت برا ہو۔ برا نتیجہ ہو۔ تماشا ہو (داغ) ؎

فریادی فرقت ہیں بہت چلنے والے
کیسی ہو جو آجائے اثر سب کی دعا میں

کیسی ہی۔ چاہے جس طرح کی۔ کتنی ہی۔ (ناسخ) ؎

ہیں مضامین عذار آتشین یار گرم
ہو زمیں کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم

کیسے۔ کیسا کی جمع ۱؎ کس قسم کے۔ کس رنگ کے (فقرہ) کیسے پھول لاؤں۔ وہ کیسے آدمی ہیں ۲؎ (سوال کے لئے) کیوں (فقرے) تم کیسے آئے۔ کیسے کھڑے ہو ۳؎ کس طرح۔ کس حالت میں جیسے تم کیسے ہو ۴؎ کس قدر۔ کتنے (شہیدی) ؎

بخشش کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق
برہم تمھیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے

۵؎ کیونکر کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

کوئی کیا جانے کھاڑی کھیلتے ہو کیسے تم
بارہا اس گنجفہ کو تم نے ابتر کر دیا

بعض شعرائے لکھنؤ کیونکر معنی میں استعمال سے پرہیز کرتے ہیں
۶؎ کیا ذکر کی جگہ۔ (اوج) ؎

کیسے پیادے آنکھ ملاتے نہ تھے سوار
بھاگے عدو جو میان سے لی تیغ آبدار

کیسے کیسے۔ کس کس طرح کے۔ (آتش) ؎

زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

کیسے ہو۔ مزاج کیسا ہے۔

کیسر۔ (ھ) مونث (ہندو) زعفران۔

کیسری۔ (ھ) صفت (ہندو) زعفرانی۔ زرد۔

کیسری بانا۔ مذکر۔ زعفرانی پوشاک۔ زرد پوشاک۔ جو ہندوؤں میں دولھا کو پہناتے ہیں۔

کیسریا بانا۔ ہندوستان کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے۔ وہ جب کسی لڑائی پر عہد و پیماں کر کے جاتے ہیں۔ تو اس قول و قسم کے اظہار کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں جان دے دیں گے (سودا) ؎

صد برگ و جعفری و گل اشرفی نے اب
کیسریا بانا کر کے یہ باہم کیا اقرار

کیسہ۔ (ف بر وزن سیسہ) مذکر ۱؎ جیب۔ پاکٹ۔ تھیلی۔ خریطہ ۲؎ کھیسا۔

کیسہ بُر۔ (ف) صفت۔ جیب کترا۔ اچکا۔ دیکھو کھیسا۔

کیش۔ (ف) مذکر۔ دین۔ مذہب ۲؎ عادت۔ خو ۳؎ وصف صفت ۴؎ طریقہ۔ روش ۵؎ تیردان۔

کیش۔ (انگ) مذکر۔ نقد۔ روپیہ۔ پیسا

کیش بک۔ (انگ) مونث۔ روکڑ بہی

کیف۔ (ع) ۱؎ کیونکر۔ کس طرح۔ اس معنی میں بفتح فا عربی ہیں منقول ہے ۲؎ بسکون فا (اصطلاح) وہ عرض جو تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی اور سپیدی۔ فارسی والے بمعنی حالت۔ نشہ و مستی بھی استعمال کرتے ہیں ۲؎ مذکر۔ نشہ۔ سرور۔ (نسیم) ؎

بے ہوشیاں نصیب ہیں سامعین کو
کیف شراب ناب مرے ہر سخن میں تھا

۲؎ کیفیت۔ (اوج) ؎

وغا کی رائے تھی ہر طرح سے خلاف قیاس
رہا تھا دیر تلک دل پہ کیف بیم و ہراس

۳؎ کسی چیز کی کیفیت جس کی کمی بیشی کی تمیز صرف عقل سے تعلق رکھتی ہو۔ جیسے حرارت۔ برودت مزہ اور بو۔ رنگ۔ چیزوں کا اثر۔ انسان کا علم جہل وغیرہ۔

کیفی۔ صفت۔ مخمور۔ سرشار نشہ باز (ذوق) ؎

میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بن جائے شراب
جوش کیفیت سے تیری خاک کے پیالے میں

کیف و کم۔ (ع) کیف وہ عرض جو تقسیم قبول نہ کرے کم۔ وہ عرض جو بذات خود قابل تقسیم ہو اور اس کی مقدار وزن یا عدد پیمائش سے معلوم ہو) مذکر۔ کیسا اور کتنا۔

کیفیت۔ (ع) حالت وضع جو کسی شئے میں ہو۔ فارسی والے اس حالت کو بھی کہتے ہیں جو نشہ پینے سے حاصل ہو۔ یہ نشہ بہ یا فصیح ہے۔ فارسیوں نے بہ تخفیف یا بھی استعمال کیا۔

(سنجر کا) ؎

مے کوز دست ساقی مشکیں کلالہ نیست

در صد سبوش کیفیت یک پیالہ نیست

کیفیات جمع مونث مستعمل ہے۔ (فقرہ) بار بار آپ کے حالات اور ضبطا وفات کی کیفیات پوچھا اور سنا کیا) مونث ۱ حالت ماجرا۔ حقیقت (محسن) ؎

اُس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں آئے

خلد میں شربت دیدار حق اُچھو ہو جائے

بعض شعرا نے بغیر تشدید یائے دوم بھی کہا ہے۔ (داغ) ؎

کیفیت خاص ہے گویا مری مجبوری کی

حال جو یار کا ہنگام قسم ہوتا ہے

۲ رنگ ڈھنگ۔ (فقرہ) لڑکے کی عجیب کیفیت ہے ۳

۳ شرح۔ تفصیل۔ (فقرہ) پوری کیفیت آج معلوم ہوئی

۴ لطف۔ بہار۔ رونق۔ (رشک) ؎

میکشو ماہ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت

(شرف) ؎

کس کیفیت کی چاندنی کے دن تھی بہار

پڑتے تھے بس کے عطر میں اُن پر گلوں کے ہار

۵ لطف۔ مزہ۔ نشہ۔ (صبا) ؎

ہفر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں

کبھی لہرا ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا

۶ رپورٹ۔ اکثر نقشوں میں ایک خانہ رکھتے ہیں جس پر کوئی خاص بات لکھتے ہیں۔ اور اُس خانہ کو خانہ کیفیت کہتے ہیں۔

کیفیت آنا۔ لطف آنا۔

کیفیت اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ (رشک) ؎

جو اہل زہد ہیں کیفیتیں اُٹھاتے ہیں

مری زبان ہے ساغر مرا کلام شراب

کیفیت اُٹھنا۔ لازم۔ لطف حاصل ہونا۔ (رند) ؎

ساقی پلا شراب جو کیفیتیں اُٹھیں

مجھ کو کبھی ہو سرور وہ بت بے حجاب ہو

(شرف) ؎

ہمارے ساتھ وہ گلگشت کو نکھر کے آیا تھا

چمن کی کیفیت اُٹھتی جو ابر چھا جاتا

کیفیت جب ہے۔ لطف جب ہے (داغ) ؎

جب ہے کیفیت سبوں یوں اس کے ساتھ

نشہ و مے جس طرح توام رہے

کیفیت دکھانا۔ لطف دکھانا۔ تماشا دکھانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

جب بین میں یہ غزل بجائی

کیفیت تازہ اک دکھائی

کیفیت دینا۔ لطف دینا۔ (داغ) ؎

شراب عشق میں ہم نے عجب تاثیر دیکھی ہے

بگڑ کر یہ کہیں دیتی ہے کیفیت کہیں بن کر

کیفیت رکھنا۔ بامزہ ہونا۔ لطف دینا۔ (آتش) ؎

بوسے مے رکھتی ہے اس مے کدے میں کیفیت

محتسب توڑ کے شیشے کو پشیماں ہوگا

کیفیت طلب کرنا۔ (قانون) استفسار کرنا سرکاری طور پر دریافت کرنا۔

کیفیت کرنا۔ لطف دکھانا (شرف) ؎

کیفیت تو مرے غبار نے کی

جب ہوا سے اُڑا سحاب ہوا

کیفیت کھلنا۔ لطف ظاہر ہونا۔

کیفیت کی جگہ۔ لطف کی جگہ۔

کیفیت ٹوٹنا۔ مزہ ٹوٹنا (آتش) ؎

زوال حسن میں تو ٹوٹ لینے دیجئے کیفیت

بہار آخر ہے چلتا دور ہے صہبائے گلگوں کا

کیفیت ملنا۔ مزہ ملنا۔ (آتش) ؎

یہ کیفیت اُسے ملتی ہے ہوس کے مقدر میں

مے الفت نہ خم میں ہے نہ شیشے میں نہ ساغر میں

کیفیت میں رہنا۔ نشہ میں رہنا۔

کیفیتیں۔ کیفیت کی جمع

(داغ) ؎

اسپہ تو کرنا عمل تو دیکھنا کیفیتیں
قطرۂ مے زاہدا تسبیح کا دانہ نہ تھا

کیفَر۔ (ف) مذکر۔ بدی کا عوض۔ بُرے کام کا بدلا۔
کیفر کردار۔ (ف) مذکر۔ عملِ بد کی پاداش (قدرؔ) ؎

جو سر اُٹھائیں عدو اس کے خاک میں مل جائیں
ہر ایک سال میں پائیں وہ کیفرِ کردار

کیفر کردار کو پہونچنا۔ کئے کی سزا پانا۔
کیک۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی انگریزی مٹھائی جو میدہ، انڈا میوہ وغیرہ ڈال کر سانچے کے ذریعہ سے تنور میں پکائی جاتی ہے۔
کیکر۔ (ھ) مذکر۔ ببول، یہ لفظ لاے ہندی سے بھی ہے۔
کیکری۔ (ھ) مونث ۱۔ ببول کا چھوٹا درخت۔ ۲۔ ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کر کنگھے سے اسی کے اندر بدلتے چلے جاتے ہیں۔ جین کے مانند ہوتی ہے۔ یہ کیکر کی پھلی سے مشابہ ہوتی ہے۔
کیکری بنانا۔ کیکری کاڑھنا۔ کپڑے پر کنگھے سے بنانا۔
کیکڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک آبی کیڑے کا نام۔ سرطان۔
کیل۔ (ھ) مونث ۱۔ میخ۔ لوہے کی کھونٹی (ٹھونکنا کے ساتھ) ۲۔ پیپ کا ڈورا جو مہاسوں یا پھوڑے پھنسی سے نکلتا ہے۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ) (منیرؔ) ؎

افشاں کے ذرہ جلد سے پیوستہ ہو گئے
کیا کوفتِ کلب ہے کام مہاسوں کی کیل میں

۳۔ لمبی کتری ہوئی چھالیا جو اکثر بند رہنے کے واسطے پان کی گلوری میں لگا دیتے ہیں (منیرؔ) ؎

تیلنی سے ہونٹ چلتے ہیں محرم کے وصف میں
مقراض لب ہیں کیل ہے انگیا کے پان کی

۴۔ ایک قسم کا زیور جس میں عورتیں ناک میں پہنتی ہیں اور جو لونگ کی صورت کی ہوتی ہے ۵۔ لوہے کی کیل، جو چکی میں لگی ہوتی ہے ۶۔ آم جو درخت کے آموں میں سب سے چھوٹا ہو۔
کیلا جانا۔ افسوں سے منہ بند کیا جانا۔ (ہجرؔ) ؎

چھوا کسی نے جو دل لگی سے تو زہر چڑھ گیا وہ کچھ ایسے
کبھی نہ کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہے زلفِ عنبریں کا

کیل کا کھٹکا نہیں۔ (کہنیں) کنایہ ہے اندیشۂ خفیف سے کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں (منیرؔ) ؎

وہ مرا دل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا
سو فلق سے تجھ پہ ٹھہرا نوکِ مژگاں واہ وا

(ہجرؔ) ؎

دُرِ دہن کے لئے خامشی مناسب ہے
یہی ہے قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا

کیل کانٹا۔ مذکر۔ ہتھیار، اوزار، اسلحہ۔ سامان (فقرے) کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی۔ وہ اپنے کیل کانٹے سے ہوشیار رہے۔ (شوق قدوائی) ؎

وہ دن اُڑ گئے ہو خبردار اب
رہو کیل کانٹے سے ہوشیار اب

۲۔ ایک قسم کا زیور
کیل گھر۔ مذکر۔ ذریح۔
کیل یا نکالنا۔ (کھنی) یا مہاسے کو دبا کر اس کے اندر سے پیپ کا خشکہ، اور نکالنا ۲۔ زخم (خوب ٹھیک بنانا۔ بہت مارنا پیٹنا۔
کیلنا۔ (ھ) ۱۔ منتر سے سانپ کو قابو میں کرنا تاکہ وہ نہ کاٹے (مجروحؔ) ؎

خط آنے سے کبھی زلف کا سودا نہیں جاتا
کالا اتر سے کیلنے سے کبھی کیلا نہیں جاتا

۲۔ مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب یا جن پری کا اثر نہ ہو ۳۔ جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے خلاف لب لینے سے باز رکھنا۔ منہ بند کرنا ۴۔ درتیں جس شخص کی زبان بند کرنا چاہتی ہیں۔ اس کا نام لے کر دروازے میں کیل ٹھونک دیتی ہیں۔ (ظفرؔ) ؎

لے کے میرا نام در میں مت دبا آہن کی کیل
میں ہوں تیرا دوست ظالم تو زباں دشمن کی کیل

۵۔ کیلیں جڑنا۔ (فقرہ) مستری نے دو کنڈے ہیں ایک دروازہ کیلا ۶۔ (کنایۃً) آنے جانے سے روک دینا۔
کیلا۔ (ھ) یائے معروف) مذکر ۱۔ میخ لکڑی کی ۲۔ گوشت

خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جن کے وسیلہ سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں۔

کیلا۔ (ھ۔ بروزن چیلا) مذکر۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام۔

کیلے کی گیل۔ کیلے کی گود۔ کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

کیلوس۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں پہلا ہضم۔

کیلی۔ (ھ) مونث ۱ لکڑی کی کھونٹی۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانے والے جوٹ جوڑنے میں لاؤ کی رسی اور جوتے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں ۲ لوہے کی لاٹھ ۳ وہ لوہے کی لاٹھ جو راجہ پتھورا نے نجومیوں کے کہنے سے راجہ باسک کے سر پر گاڑی کی تھی (منیر)

ہے مانگ کہاں جعد تاک یار کے سر پر
کیلی ہے یہ باسک کے سیہ مار کے سر پر

۴ کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے (کرنا کے ساتھ) ۵ وہ کیل جو پہیے کے باہر نہ نکل جانے کے واسطے دھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں۔

کیلی کا کھٹکا نہ ہونا۔ (دہلی) کیل کا کھٹکا نہیں۔

کیلی والا۔ کیلیا۔ (ھ) مذکر ۱ کنوئیں کے بل چلانے والا ۲ پانی کا چرس ڈلنے اور نکالنے والا۔

کیلیاں۔ (ایک قسم کا گیت جو بشتر مالی گاتے ہیں۔ (قدر)

سماں بندھا ہے جو گاتے ہیں کیلیاں مالی
کہ پیچھے ہے کاسۂ طنبور رستیاں ہیں تار

کیمپ۔ دیکھو کمپ۔

کیمخت۔ (ف) مذکر۔ گدھے۔ گھوڑے یا گورخر کا چمڑا جس کو دانہ دار بنا کر زنگاری رنگ لیتے ہیں اور موسم برسات میں اس کی جوتیاں پہنتے ہیں۔

کیمختی۔ (ف) صفت۔ کیمخت کا بنا ہوا۔

کیمرا۔ (انگ) مذکر۔ عکس اُتارنے کا آلہ۔

کیموس۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں دوسرا ہضم جو کیلوس کے بعد ہوتا ہے۔

کیمیا۔ (یونانی۔ عربی میں بمعنی صنعت زرسازی ہے۔ فارسی میں بمعنی مکر و حیلہ بھی ہے۔ صوفیوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر عشق کامل کے معانی میں بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ وہ علم جس میں مادی چیزوں کی ہیئت اجزائی بحث ہوتی ہے یعنی یہ چیز کس کس عنصر سے مرکب ہے یا فلاں فلاں عنصر سے کون کون چیزیں بن سکتی ہیں۔ جو علم اشیا کی تاثیر سے متعلق ہو اس کو کیمیا اور جو اسما سے متعلق ہو وہ سیمیا ہے ۲ زرسازی کی صنعت ۳ (اردو) نہایت مفید۔ حصول مقصد کا ذریعہ (حالی)

کر دکھ کر کرنا ہی کچھ کیمیا ہے
مثل ہے کہ کرنے کی سب بدیا ہے

۴ (کنایۃً) نایاب (منیر)

کیمیا ہے اب کے دیوانوں میں
پختہ مغز عشق رہ گئے کچے

سڑی بہلول دانا کیا ہوا۔

کیمیا بنانا۔ ۱ چاندی سونا بنانا ۲ مطلب حاصل کرنا۔ آسانی سے روزی حاصل کرنا۔

کیمیا بننا۔ لازم۔

کیمیا ساز۔ کیمیا گر۔ (ف۔ فارسی میں کیمیا گر بمعنی مکار فریبی بھی مستعمل ہے) صفت۔ کیمیا بنانے والا۔

کیمیا سازی۔ کیمیا گری۔ (ف) مونث۔ زرسازی۔

کیمیا سمجھنا۔ اکسیر جاننا۔ نہایت مفید اور سبب مراد خیال کرنا۔ (ذوق)

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے
ہم اپنی خاکساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے

کیمیائے احمر۔ (ف) مونث۔ سُرخ گندھک جس سے تانبے کا سونا بناتے ہیں۔

کیں۔ (ف) مونث ۱ بُغض۔ عداوت۔ بیر۔ (مومن)

مری تعزیت میں نہ لا غیر کو
کہاں تک جفا پیشہ کیں ہو چکی

٢۔ فریب۔

کینچل۔ کینچلی۔ نون غنہ۔ ہندی میں بضم چہارم بھی ہے سنسکرت میں کنچلی ہے) مونث۔ سفید پتلی جھلی جو سانپ کے جسم کے اوپر ہوتی ہے (ناسخ) ؎

کینچلی موباف ہے اور اس کی چوٹی ہے

٢۔ (عم)۔ (کنایۃً) پوشاک۔ لباس

کینچلی اُتارنا۔ کینچلی جھاڑنا۔

کینچلی بدلنا ١۔ سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا ٢۔ (ظرافت سے) پوشاک بدلنا۔ لباس بدلنا ٣۔ (کنایۃً) حالت پلٹنا۔ دوسرا رنگ اختیار کرنا۔

کینچلی بھرنا۔ مردار کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آنا۔ (سانپ کے لئے مستعمل ہے)

کینچلی جھاڑنا۔ کینچلی چھوڑنا

کینچلی ڈالنا۔ سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا (منیر) ؎

کپڑا نہیں اور تیج باقی ہیں منیر
گویا ناگن نے کینچلی جھاڑی ہے

کینچلی سی اُتر جانا۔ (کنایۃً) کسی پوشاک کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اُتر جانا (شعور) ؎

ڈھیلی ہوئی قبا جو مرے جسم زار پر
بے قصد کینچلی کی طرح سے اُتر گئی

٢۔ خوبصورت نکل آنا۔

کینچلی کا لچکا۔ ایک قسم کا لچکا جب اسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی طرح لمبا ہو جاتا ہے۔

کینچلی میں آنا۔ سانپ کا نئی کینچلی بدلنے کو ہونا۔ مراد کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آنا ہے۔ سانپ جب کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بدزدپ اور سست ہو جاتا ہے بلکہ اسے نظر بھی کم آنے لگتی ہے۔ کیونکہ جھلی پھول کر اس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے۔

کینچوا۔ دیکھو کیچوا۔

کینڈا۔ (ہ + نون غنہ) مذکر۔ نمونہ۔ پیمانہ۔ ڈول۔ وضع (فقرہ) ان کا مزاج بھی عجب کینڈے کا ہے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔

کینڈا کرنا۔ تخمینہ لگانا۔ سرسری پیمائش کرنا۔

کینڈا لینا۔ خاکہ اُتارنا۔

کینہ۔ (ف + بر وزن کینہ) مذکر۔ بغض۔ عداوت کپٹ

کینہ پرور۔ کینہ خواہ۔ (ف) صفت۔ صاحب غضب و غصہ۔ کینہ رکھنے والا۔

کینہ توز۔ (ف) صفت۔ دل میں بغض رکھنے والا۔ بدلہ لینے والا۔

کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔

کینہ ور۔ (ف) صفت۔ کینہ رکھنے والا۔ دیکھو کمیں۔

کینیا۔ (اردو) صفت (لکھنؤ) مکار اور خود غرض آدمی۔ فریبیا۔

کیوان۔ (ف۔ کے۔ بزرگ۔ وان۔ مانند) مذکر۔ زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر ہے۔ مجازاً ساتواں آسمان۔

کیوڑی۔ (ہ) مونث۔ ملی ہوئی دالیں۔

کیوڑا۔ (ہ) مذکر ١۔ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہے (محسن) ؎

کیوڑا گلزار پُر فضا میں
غوث الثقلین اولیا میں

٢۔ کیوڑے کا عرق۔ (رشک) ؎

عطر عنبر کا نکالا جو کبھی کنگھی کی
کپڑے بہلے جو کسی روز تو کیوڑا کھینچا

کیوڑے کی گلی۔ (دہلی) کیوڑی کا پھول۔

کیوکی دال۔ (دہلی) مونث۔ کیوٹی۔

کیوں۔ (ہ) ١۔ کلمہ استفہام کس سبب سے کس لئے (فقرہ) وہ کلکتہ کیوں گئے ٢۔ تاکید کے لئے (رند) ؎

ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا
کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا

کیوں اندھا نیوتا کیوں دو آئے - ایک اندھے شخص کو بلاؤ گے نہ ایک کے ہاتھ دو آئیں گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آسکتا ہے - مثل - اپنی بیوقوفی سے دُکنا نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔

کیوں لیے کیوں ہے - تحقیر کے لئے کیوں جی کیوں صاحب کی جگہ مستعمل ہے۔

کیوں جی - کیوں صاحب - کیوں کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

دو دن ہی میں مزاج تمہارا بدل گیا
کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نشیان کا

کیوں سیر - (دہلی) عورتیں کسی کھانے کو لتنے سیر (رنگین) ؎

تری آج لائی جو ہے کا چھین پکا کر
تو دیتی ہے کیوں سیر سا چھین

کیونکر - کیونکہ کس طرح کس دلیل سے (مومن) ؎

خدایا ہاتھ اُٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیونکر

اُس ڈھنگ سے (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا ہے یہ کام کیونکر شروع کیا جائے ؟ دیکھو کیونکہ۔

کیونکر عرض کروں - عرض نہیں کر سکتا (توبۃ النصوح) دعا کے بارے میں غلط بات کیونکر عرض کر دوں۔

کیونکر ہو - (دہلی) کیا سامان ہو - کیا تدبیر ہو کیسے ہو کیا کیفیت ہو (غالب) ؎

اُلجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ
جو تم سے شہر میں ہوں ایک دو تو کیونکر ہو

کیونکہ - (دہلی) اس لئے کہ - اس طرح پر کہ - لکھنؤ میں اس جگہ کیونکر بولتے ہیں (مومن) ؎

کیونکہ امید وفا سے ہوتی تسلی دل کو
فکر ہے یہ کہ وہ وعدے سے پشیماں ہوگا

۲ - اس وجہ سے کہ (فقرہ) آپ کی بات صحیح نہیں ہے کیونکہ میں نے خفیف گفتگو

کیوں نیسی کہی کیسی - نوکھی بات کہی - کی جگہ - (داغ) ؎

غیر سے ناشاد کیوں کیسی کہی
چاہتا ہوں داد کیوں کیسی کہی

کیوں گور کا پیٹ بھروانا ہے - پوشیدہ عیوب کیوں ظاہر کراتا ہے۔

کیوں مرے جاتے ہو - کیوں گھبرائے جاتے ہو، جلدی کیا ہے - (داغ) ؎

وصل کے باب میں کی عرض تو ہنس کر بولے
کیوں مرے جاتے ہو جائے گا ہو جائے گا

کیوں مغز کھاتا ہے - چپ رہو - بک بک نہ کر کی جگہ مستعمل ہے۔

کیوں نہ ہو - تحسین و آفریں کا کلمہ - سبحان اللہ - کیا کہنا ؎

کون سی طرز سخن ہے جو اُسے آتی نہیں
کیوں نہ ہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک استاد کا

۲ بیشک - ضرور - (فقرہ) کیوں نہ ہو آپ بڑے باپ کے بیٹے ہیں ۳ خواہ وہی ہو - چاہے وہی ہو کی جگہ (غالب) ؎

وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہ ہو
کیجئے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہ ہو

کیوں نہیں - کلام منفی کے جواب میں آتا ہے جس میں استفہام ہو (فقرہ) خدا نے ارواح سے فرمایا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں انہوں نے جواب دیا کیوں نہیں یعنی کیوں نہیں سے خدا کے پروردگار نہ ہونے سے انکار یعنی پروردگار ہونے کا اقرار کیا گیا ہے ۲ یہ لفظ عام طور پر بھی استفہام کے جواب میں آتا ہے خواہ کلام منفی ہو یا مثبت (فقرہ) کیا تم سیر کو نہیں چلو گے ؟ جواب کیوں نہیں - آپ بھی چلئے گا ؟ جواب کیوں نہیں ۳ سوال کی حالت میں لہجہ کا فرق ہو جاتا ہے تو کیوں پر زور دے کر بولتے ہیں - اس صورت میں ضرور بالضرور کے معانی دیتا ہے۔

کیوں ہم نہ کہتے تھے - آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے - (غالب) ؎

بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو مل جاؤ
قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے